جمال القرآن

مترجمہ

پیر محمد کرم شاہ الازہری رحمۃ اللہ علیہ

ضیاء القرآن پبلی کیشنز
لاہور - کراچی، پاکستان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جل جلالہ **ھُوَاللہُ** — وہ اللہ

جل جلالہ **اَلَّذِیْ لَآ اِلٰہَ** — کہ نہیں کوئی معبود

جل جلالہ **اِلَّا ھُوَ** — مگر وہ

جل جلالہ **اَلرَّحْمٰنُ** — بڑا مہربان

جل جلالہ **اَلرَّحِیْمُ** — نہایت رحم والا

جل جلالہ **اَلْمَلِكُ** — بادشاہ حقیقی

جل جلالہ **اَلْقُدُّوْسُ** — ہر عیب سے پاک

جل جلالہ **اَلسَّلَامُ** — سلامت رکھنے والا

جل جلالہ **اَلْمُؤْمِنُ** — امن دینے والا

جل جلالہ **اَلْمُھَیْمِنُ** — نگہبان

جل جلالہ **اَلْعَزِیْزُ** — سب سے غالب

جل جلالہ **اَلْجَبَّارُ** — ٹوٹے دلوں کو جوڑنے والا

جل جلالہ **اَلْمُتَکَبِّرُ** — بڑائی والا

جل جلالہ **اَلْخَالِقُ** — پیدا کرنے والا

جل جلالہ **اَلْبَارِئُ** — پیدا کرنے والا

جل جلالہ **اَلْمُصَوِّرُ** — صورت بنانے والا

جل جلالہ **اَلْغَفَّارُ** — بخشنے والا

جل جلالہ **اَلْقَھَّارُ** — سب سے طاقتور

جل جلالہ **اَلْوَھَّابُ** — بہت دینے والا

جل جلالہ **اَلرَّزَّاقُ** — رزق دینے والا

جل جلالہ **اَلْفَتَّاحُ** — کھولنے والا

جل جلالہ **اَلْعَلِیْمُ** — جاننے والا

جل جلالہ **اَلْقَابِضُ** — بند کرنے والا

جل جلالہ **اَلْبَاسِطُ** — کشادہ کرنے والا

جل جلالہ **اَلْخَافِضُ** — پست کرنے والا

جل جلالہ **اَلرَّافِعُ** — بلند کرنے والا

جل جلالہ **اَلْمُعِزُّ** — عزت دینے والا

جل جلالہ **اَلْمُذِلُّ** — خوار کرنے والا

جل جلالہ **اَلسَّمِیْعُ** — خوب سننے والا

جل جلالہ **اَلْبَصِیْرُ** — خوب دیکھنے والا

جل جلالہ **اَلْحَکَمُ** — فیصلہ کرنے والا

جل جلالہ **اَلْعَدْلُ** — عدل کرنے والا

جل جلالہ **اَللَّطِیْفُ** — باریک بین

جل جلالہ **اَلْخَبِیْرُ** — خبردار

جل جلالہ **اَلْحَلِیْمُ** — بردبار

جل جلالہ **اَلْعَظِیْمُ** — بہت بڑا

جل جلالہ **اَلْغَفُوْرُ** — بخشنے والا

جل جلالہ **اَلشَّکُوْرُ** — بڑا قدردان

جل جلالہ **اَلْعَلِیُّ** — بلند مرتبہ

جل جلالہ **اَلْکَبِیْرُ** — سب سے بڑا

جل جلالہ **اَلْحَفِیْظُ** — سب کا محافظ

جل جلالہ **اَلْمُقِیْتُ** — قوت دینے والا

جل جلالہ **اَلْحَسِیْبُ** — کفایت کرنے والا

جل جلالہ **اَلْجَلِیْلُ** — بزرگ

جل جلالہ **اَلْکَرِیْمُ** — کرم کرنے والا

جل جلالہ **اَلرَّقِیْبُ** — نگاہ رکھنے والا

جل جلالہ **اَلْمُجِیْبُ** — قبول کرنے والا

جل جلالہ **اَلْوَاسِعُ** — وسعت دینے والا

جل جلالہ **اَلْحَکِیْمُ** — حکمت والا

جل جلالہ **اَلْوَدُوْدُ** — محبت کرنے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

- اَلْمَجِیْدُ جل جلالہ — بزرگ
- اَلْبَاعِثُ جل جلالہ — بھیجنے والا رسولوں کا
- اَلشَّهِیْدُ جل جلالہ — مشاہدہ کرنیوالا
- اَلْحَقُّ جل جلالہ — سچا
- اَلْوَكِیْلُ جل جلالہ — کارساز
- اَلْقَوِیُّ جل جلالہ — طاقت والا
- اَلْمَتِیْنُ جل جلالہ — مضبوط
- اَلْوَلِیُّ جل جلالہ — دوست
- اَلْحَمِیْدُ جل جلالہ — قابل تعریف
- اَلْمُحْصِیْ جل جلالہ — گننے والا
- اَلْمُبْدِئُ جل جلالہ — آغاز کرنیوالا
- اَلْمُعِیْدُ جل جلالہ — دوبارہ لوٹانے والا
- اَلْمُحْیِیْ جل جلالہ — زندہ کرنے والا
- اَلْمُمِیْتُ جل جلالہ — مارنے والا
- اَلْحَیُّ جل جلالہ — زندہ
- اَلْقَیُّوْمُ جل جلالہ — ہمیشہ رہنے والا
- اَلْوَاجِدُ جل جلالہ — پانے والا
- اَلْمَاجِدُ جل جلالہ — بزرگی والا
- اَلْوَاحِدُ جل جلالہ — اکیلا
- اَلْاَحَدُ جل جلالہ — یکتا
- اَلصَّمَدُ جل جلالہ — بے نیاز
- اَلْقَادِرُ جل جلالہ — قدرت والا
- اَلْمُقْتَدِرُ جل جلالہ — قوت والا
- اَلْمُقَدِّمُ جل جلالہ — آگے کرنے والا
- اَلْمُؤَخِّرُ جل جلالہ — پیچھے کرنے والا
- اَلْاَوَّلُ جل جلالہ — سب سے پہلے
- اَلْاٰخِرُ جل جلالہ — سب سے پیچھے
- اَلظَّاهِرُ جل جلالہ — آشکارا
- اَلْبَاطِنُ جل جلالہ — پوشیدہ
- اَلْوَالِیْ جل جلالہ — مالک
- اَلْمُتَعَالِیْ جل جلالہ — سب سے بلند
- اَلْبَرُّ جل جلالہ — احسان کرنے والا
- اَلتَّوَّابُ جل جلالہ — توبہ قبول کرنے والا
- اَلْمُنْتَقِمُ جل جلالہ — بدلہ لینے والا
- اَلْعَفُوُّ جل جلالہ — معاف فرمانے والا
- اَلرَّءُوْفُ جل جلالہ — بہت مہربان
- مَالِكُ الْمُلْكِ جل جلالہ — سارے ملکوں کا مالک
- ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ جل جلالہ — بزرگی اور انعام والا
- اَلْمُقْسِطُ جل جلالہ — انصاف کرنے والا
- اَلْجَامِعُ جل جلالہ — جمع کرنے والا
- اَلْغَنِیُّ جل جلالہ — غنی
- اَلْمُغْنِیْ جل جلالہ — دولت مند کرنے والا
- اَلْمَانِعُ جل جلالہ — منع کرنے والا
- اَلضَّآرُّ جل جلالہ — ضرر دینے والا
- اَلنَّافِعُ جل جلالہ — نفع دینے والا
- اَلنُّوْرُ جل جلالہ — روشنی والا
- اَلْهَادِیْ جل جلالہ — راہ دکھانے والا
- اَلْبَدِیْعُ جل جلالہ — نیا پیدا کرنے والا
- اَلْبَاقِیْ جل جلالہ — ہمیشہ رہنے والا
- اَلْوَارِثُ جل جلالہ — مالک
- اَلرَّشِیْدُ جل جلالہ — سب کی رہنمائی کرنیوالا
- اَلصَّبُوْرُ جل جلالہ — بڑا تحمل کرنے والا

ضیاء القرآن پبلی کیشنز ۔ لاہور ۔ کراچی ۰ پاکستان

اپنے کرم فرماؤں کی خدمت میں ایک اہم گزارش

السلام علیکم ورحمۃ اللہ!

اللہ رب العزت کا خاص فضل وکرم ہے کہ جس نے آپ کو اپنے پاکیزہ اور نجات آفریں کلام کی تلاوت کا شرف عطا فرمایا اور ہمیں اپنی مقدس کتاب کی خدمت کی سعادت سے بہرہ اندوز کیا۔

ایک مسلمان کے لئے اس سے بڑھ کر خوش نصیبی کا اور کون سا مقام ہوسکتا ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی بابرکت کتاب کی طباعت واشاعت کے ذریعے سے اس کے دین مبین کے پیغام کو عام کرنے میں حصہ لے۔ اس نعمت عظمیٰ پر اس بندہ ناچیز کا سر اپنے رحیم اور کریم پروردگار کے حضور میں اظہار تشکر کے لئے خم ہے۔

ادارہ کے کارکناں کی ہر ممکن کوشش ہوتی ہے کہ قرآن پاک کے صوری حسن میں کسی قسم کی خامی نہ رہ جائے۔ اس وقت جو مبارک نسخہ آپ کے ہاتھوں میں ہے، میں اس کے بارے میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ اس کی صحت کتابت کے لئے ہر ممکن کوشش کی گئی ہے اور بفضلہٖ تعالیٰ یہ نسخہ ہر قسم کی غلطی سے پاک ہے۔ طباعت اور بائنڈنگ کے معیار کو مکمل طور پر درست رکھنے پر بھرپور توجہ دی گئی ہے۔ لیکن بایں ہمہ کوشش وکاوش کسی قسم کی بشری فروگزاشت کا امکان ہوسکتا ہے۔ اگر خدانخواستہ آپ کی نظر میں ایسی کوئی غلطی گزرے تو برائے کرم آپ ہمیں مطلع فرمائیں۔ ادارہ اس امر کا پابند ہے کہ بلاتاخیر آپ کی شکایت کا ازالہ کرے۔

یہ ضروری نہیں کہ غلطی کی صورت میں ہی آپ ادارہ سے رابطہ کریں آپ اپنی تلاوت میں رہنے والے نسخہ کو امعان نظر سے ملاحظہ فرمائیں۔ اس کی کتابت، حسن ترتیب، کاغذ، جلد بندی، سرورق کی ڈیزائننگ کے بارے میں کسی قسم کا مشورہ خاکسار کے لئے انتہائی فرحت ومسرت کا باعث ہوگا۔ آپ کی جانب سے یہ شراکت میرے اور میرے جملہ رفقاء کے لئے انتہائی فخر کا موجب ہوگی۔

امید ہے کہ آپ اپنی توجہ سے بھی نوازیں گے اور دعاؤں سے بھی مستفید فرماتے رہیں گے۔

والسلام مع الاکرام

محمد حفیظ البرکات شاہ

ضیاء القرآن پبلی کیشنز

داتا گنج بخش روڈ، لاہور۔ فون:۔ 042-37221953-37220479

9۔ الکریم مارکیٹ اردو بازار، لاہور۔ فون:۔ 042-37247350-37225085

14۔ انفال سنٹر، اردو بازار، کراچی۔ فون:۔ 021-32210212-32212011

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ

آسان لفظی اور با محاورہ ترجمہ

جمال القرآن

ترجمہ
پیر محمد کرم شاہ الازہری رحمۃ اللہ علیہ

ضیاء القرآن پبلی کیشنز
لاہور - کراچی - پاکستان

سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ مَكِّيَّةٌ (١) (٥)

سورہ فاتحہ مکی ہے اس میں سات آیتیں اور ایک رکوع ہے۔ آیاتہا ٧ رکوعہا ١

بِسْمِ اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں)	(جو) بہت ہی مہربان	ہمیشہ رحم فرمانے والا (ہے)

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

اَلْحَمْدُ	لِلّٰهِ	رَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ ۝	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ ۝
سب تعریفیں	اللہ کیلئے	مرتبہ کمال تک پہنچانے والا	سارے جہانوں (کا)	بہت ہی مہربان	ہمیشہ رحم فرمانے والا

سب تعریفیں اللہ کے لئے جو مرتبہ کمال تک پہنچانے والا ہے سارے جہانوں کا۔ بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا۔

مٰلِكِ	يَوْمِ	الدِّيْنِ ۝	اِيَّاكَ	نَعْبُدُ	وَ	اِيَّاكَ	نَسْتَعِيْنُ ۝
مالک	روز	جزا (کا)	تیری ہی	ہم عبادت کرتے ہیں	اور	تجھی سے	ہم مدد چاہتے ہیں

مالک ہے روز جزا کا۔ تیری ہی ہم عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے مدد چاہتے ہیں۔

اِهْدِنَا	الصِّرَاطَ	الْمُسْتَقِيْمَ ۝	صِرَاطَ	الَّذِيْنَ	اَنْعَمْتَ	عَلَيْهِمْ
چلا ہم کو	راستے	سیدھے (پر)	راستہ	ان (کا)	تو نے انعام فرمایا	جن پر

چلا ہم کو سیدھے راستہ پر، راستہ ان کا جن پر تو نے انعام فرمایا

غَيْرِ	الْمَغْضُوْبِ	عَلَيْهِمْ	وَلَا	الضَّآلِّيْنَ ۝
نہ	(ان کا) غضب ہوا	جن پر	اور نہ	گمراہوں (کا)

نہ ان کا جن پر غضب ہوا اور نہ گمراہوں کا۔

منزل ١ ع ١

② سُورَةُ الْبَقَرَةِ مَدَنِيَّةٌ (٨٧)

آیاتہا ٢٨٦ — رکوعاتہا ٤٠

سورۂ بقرۃ مدنی ہے اس میں دو سو چھیاسی آیتیں اور چالیس رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں)	(جو) بہت ہی مہربان	ہمیشہ رحم فرمانے والا (ہے)

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

الٓمّٓ ①	ذٰلِكَ	الْكِتٰبُ	لَا رَيْبَ	فِيْهِ
الف لام میم	یہ ذی شان	کتاب	ذرا شک نہیں	اس میں

الف لام میم۔ یہ ذی شان کتاب ذرا شک نہیں اس میں

هُدًى	لِّلْمُتَّقِيْنَ ②	الَّذِيْنَ	يُؤْمِنُوْنَ	بِالْغَيْبِ	وَيُقِيْمُوْنَ
ہدایت (ہے)	پرہیزگاروں کیلئے	وہ جو	ایمان لائے ہیں	غیب پر	اور صحیح صحیح ادا کرتے ہیں

یہ ہدایت ہے پرہیزگاروں کے لئے، وہ جو ایمان لائے ہیں غیب پر اور صحیح صحیح ادا کرتے ہیں

الصَّلٰوةَ	وَمِمَّا	رَزَقْنٰهُمْ	يُنْفِقُوْنَ ③	وَ	الَّذِيْنَ	يُؤْمِنُوْنَ	بِمَآ	اُنْزِلَ
نماز	اور اس سے جو	ہم نے انہیں روزی دی	خرچ کرتے ہیں	اور	وہ جو	ایمان لائے ہیں	اس پر جو	اتارا گیا

نماز اور اس سے جو ہم نے انہیں روزی دی، خرچ کرتے ہیں۔ اور وہ جو ایمان لائے ہیں اس پر (اے حبیب!) جو اتارا گیا ہے

اِلَيْكَ	وَمَآ	اُنْزِلَ	مِنْ قَبْلِكَ	وَ	بِالْاٰخِرَةِ	هُمْ	يُوْقِنُوْنَ ④
آپ پر	اور جو	اتارا گیا	آپ سے پہلے	اور	آخرت پر (بھی)	وہ	یقین رکھتے ہیں

آپ پر اور جو اتارا گیا ہے آپ سے پہلے، اور آخرت پر (بھی) وہ یقین رکھتے ہیں۔

أُولَٰئِكَ	عَلَىٰ	هُدًى	مِّن	رَّبِّهِمْ ۖ	وَأُولَٰئِكَ	هُمُ	الْمُفْلِحُونَ ۝٥
وہی (لوگ ہیں)	پر	ہدایت	سے	اپنے رب	اور وہی	ہیں	کامیاب (دونوں جہان میں)

وہی لوگ ہدایت پر ہیں اپنے رب (کی توفیق) سے اور وہی دونوں جہان میں کامیاب ہیں۔

إِنَّ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	سَوَاءٌ	عَلَيْهِمْ	ءَ	أَنذَرْتَهُمْ	أَمْ	لَمْ	تُنذِرْهُمْ
بے شک	جنہوں (نے)	کفر اختیار کر لیا ہے	یکساں (ہے)	ان	چاہے	آپ انہیں ڈرائیں	یا	نہ	ڈرائیں

بے شک جنہوں نے کفر اختیار کر لیا ہے یکساں ہے ان کے لئے چاہے آپ انہیں ڈرائیں یا نہ ڈرائیں،

لَا	يُؤْمِنُونَ ۝٦	خَتَمَ	اللَّهُ	عَلَىٰ	قُلُوبِهِمْ	وَعَلَىٰ	سَمْعِهِمْ ۖ	وَعَلَىٰ	أَبْصَارِهِمْ
نہیں	وہ ایمان لائیں گے	مہر لگا دی	اللہ (نے)	پر	ان کے دلوں	اور پر	ان کے کانوں	اور پر	انکی آنکھوں

وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ مہر لگا دی اللہ تعالیٰ نے ان کے دلوں پر اور ان کے کانوں پر اور ان کی آنکھوں پر

غِشَاوَةٌ ۖ	وَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	عَظِيمٌ ۝٧	وَمِنَ	النَّاسِ	مَن	يَقُولُ
پردہ (ہے)	اور	ان کیلئے	(ہے) عذاب	بڑا	اور کچھ	لوگ (ہیں)	جو	کہتے ہیں

ع ۱

پردہ ہے اور ان کے لئے بڑا عذاب ہے۔ اور کچھ لوگ ہیں جو کہتے ہیں

آمَنَّا	بِاللَّهِ	وَبِالْيَوْمِ	الْآخِرِ	وَمَا	هُم	بِمُؤْمِنِينَ ۝٨	يُخَادِعُونَ	اللَّهَ
ہم ایمان لائے	اللہ پر	اور روز	قیامت (پر)	حالانکہ نہیں	وہ	مومن	فریب دیا چاہتے ہیں	اللہ (کو)

وقف لازم

ہم ایمان لائے اللہ پر اور روز قیامت پر حالانکہ وہ مومن نہیں۔ فریب دیا چاہتے ہیں اللہ کو

وَالَّذِينَ	آمَنُوا ۚ	وَ	مَا	يَخْدَعُونَ	إِلَّا	أَنفُسَهُمْ	وَمَا	يَشْعُرُونَ ۝٩
اور جو	ایمان لائے	اور	نہیں	فریب دے رہے	مگر	اپنے آپ (کو)	اور نہیں	وہ سمجھتے ہیں

اور ایمان والوں کو اور (حقیقت میں) نہیں فریب دے رہے مگر اپنے آپ کو (اور اس حقیقت کو) نہیں سمجھتے۔

فِي	قُلُوبِهِم	مَّرَضٌ	فَزَادَهُمُ	اللَّهُ	مَرَضًا ۖ	وَلَهُمْ	عَذَابٌ	أَلِيمٌ
میں	ان کے دل	بیماری (ہے)	پھر بڑھا دی انکی	اللہ (نے)	بیماری	اور انکے لئے	(ہے) عذاب	دردناک

ان کے دلوں میں بیماری ہے پھر بڑھا دی اللہ نے ان کی بیماری اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے،

بِمَا	كَانُوا يَكْذِبُونَ ۝١٠	وَإِذَا	قِيلَ	لَهُمْ	لَا تُفْسِدُوا	فِي الْأَرْضِ
بوجہ اس کے کہ	وہ جھوٹ بولا کرتے تھے	اور جب	کہا جائے	انہیں	مت فساد پھیلاؤ	زمین میں

بوجہ اس کے کہ وہ جھوٹ بولا کرتے تھے۔ اور جب کہا جائے انہیں کہ مت فساد پھیلاؤ زمین میں

قَالُوْٓا	اِنَّمَا	نَحْنُ	مُصْلِحُوْنَ ⑪	اَلَآ	اِنَّهُمْ	هُمُ	الْمُفْسِدُوْنَ
کہتے ہیں	صرف	ہم ہی تو	سنوارنے والے (ہیں)	ہوشیار!	بے شک	وہی	فسادی ہیں

تو کہتے ہیں ہم ہی تو سنوارنے والے ہیں۔ ہوشیار! وہی فسادی ہیں

وَلٰکِنْ	لَّا یَشْعُرُوْنَ ⑫	وَاِذَا	قِیْلَ	لَهُمْ	اٰمِنُوْا	كَمَآ	اٰمَنَ	النَّاسُ
لیکن	وہ نہیں سمجھتے	اور جب	کہا جائے	انہیں	ایمان لاؤ	جیسے	ایمان لائے	(اور) لوگ

لیکن سمجھتے نہیں۔ اور جب کہا جائے انہیں ایمان لاؤ جیسے ایمان لائے (اور) لوگ

قَالُوْٓا	اَنُؤْمِنُ	كَمَآ	اٰمَنَ	السُّفَهَآءُ	اَلَآ	اِنَّهُمْ	هُمُ	السُّفَهَآءُ
(تو) کہتے ہیں	کیا ہم ایمان لائیں	جسطرح	ایمان لائے	بے وقوف	خبردار	بے شک وہی	ہیں	احمق

تو کہتے ہیں کیا ہم ایمان لائیں جس طرح ایمان لائے بیوقوف۔ خبردار! بے شک وہی احمق ہیں

وَلٰكِنْ	لَّا	یَعْلَمُوْنَ ⑬	وَاِذَا لَقُوا	الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا	قَالُوْٓا	اٰمَنَّا	وَاِذَا
مگر	نہیں	وہ جانتے	اور جب ملتے ہیں	ان سے جو	ایمان لائے	تو کہتے ہیں	ہم ایمان لے آئے	اور جب

مگر وہ جانتے نہیں۔ اور جب ملتے ہیں ایمان والوں سے تو کہتے ہیں ہم ایمان لے آئے ہیں اور جب

خَلَوْا	اِلٰی	شَیٰطِیْنِهِمْ	قَالُوْٓا اِنَّا	مَعَكُمْ	اِنَّمَا	نَحْنُ	مُسْتَهْزِءُوْنَ ⑭	اَللّٰهُ
اکیلے ہوتے ہیں	پاس	اپنے شیطانوں کے	کہتے ہیں ہم	تمہارے ساتھ	صرف	ہم ان کا	مذاق اڑانے والے ہیں	اللہ

اکیلے ہوتے ہیں اپنے شیطانوں کے پاس تو کہتے ہیں ہم تمہارے ساتھ ہیں، ہم تو صرف (ان کا) مذاق اڑا رہے تھے۔ اللہ

یَسْتَهْزِئُ	بِهِمْ	وَیَمُدُّ	هُمْ	فِیْ طُغْیَانِهِمْ	یَعْمَهُوْنَ ⑮	اُولٰٓئِكَ	الَّذِیْنَ
سزا دے رہا ہے	انہیں	اور ڈھیل دیتا ہے	انہیں	اپنی سرکشی میں	وہ بھٹکتے رہیں	وہ لوگ ہیں	جنہوں (نے)

سزا دے رہا ہے انہیں اس مذاق کی اور ڈھیل دیتا ہے انہیں تا کہ اپنی سرکشی میں بھٹکتے رہیں۔ (یہ) وہ لوگ ہیں جنہوں نے

اشْتَرَوُا	الضَّلٰلَةَ	بِالْهُدٰی	فَمَا	رَبِحَتْ	تِّجَارَتُهُمْ	وَمَا	كَانُوْا	مُهْتَدِیْنَ ⑯
خرید لی	گمراہی	ہدایت کے بدلے	تو نہ	نفع بخش ہوئی	انکی تجارت	اور نہ	وہ تھے	صحیح راہ جاننے والے

خرید لی گمراہی ہدایت کے بدلے، مگر نفع بخش نہ ہوئی ان کی (یہ) تجارت اور وہ صحیح راہ نہ جانتے تھے۔

مَثَلُهُمْ	كَمَثَلِ	الَّذِی	اسْتَوْقَدَ	نَارًا	فَلَمَّآ	اَضَآءَتْ	مَا حَوْلَهٗ	ذَهَبَ	اللّٰهُ
انکی مثال	اس (شخص) کی سی	جس (نے)	روشن کی	آگ	پھر جب	جگمگا اٹھا	اس کا آس پاس	لے گیا	اللہ

ان کی مثال اس شخص کی سی ہے جس نے آگ روشن کی۔ پھر جب جگمگا اٹھا اس کا آس پاس تو لے گیا اللہ

بِنُوْرِهِمْ	وَتَرَكَهُمْ	فِيْ	ظُلُمٰتٍ	لَّا يُبْصِرُوْنَ ﴿۱۷﴾	صُمٌّۢ	بُكْمٌ	عُمْيٌ	فَهُمْ
ان کا نور	اور چھوڑ دیا انہیں	میں	گھپ اندھیروں	کہ کچھ نہیں دیکھتے	بہرے	گونگے	اندھے	سو وہ

ان کا نور اور چھوڑ دیا انہیں گھپ اندھیروں میں کہ کچھ نہیں دیکھتے۔ یہ بہرے ہیں، گونگے ہیں، اندھے ہیں سو وہ

لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿۱۸﴾	اَوْ	كَصَيِّبٍ	مِّنَ	السَّمَآءِ	فِيْهِ	ظُلُمٰتٌ	وَّرَعْدٌ	وَّبَرْقٌ
نہیں پھریں گے	یا	جیسے زور کا مینہ	سے	بادل	اس میں	اندھیرے	اور گرج	اور چمک

نہیں پھریں گے۔ یا پھر جیسے زور کا مینہ برس رہا ہو بادل سے جس میں اندھیرے ہوں اور گرج اور چمک ہو،

يَجْعَلُوْنَ	اَصَابِعَهُمْ	فِيْٓ	اٰذَانِهِمْ	مِّنَ	الصَّوَاعِقِ	حَذَرَ	الْمَوْتِ ؕ
وہ ٹھونستے ہیں	اپنی انگلیاں	میں	اپنے کانوں	سے	کڑک	ڈر (سے)	موت (کے)

ٹھونستے ہیں اپنی انگلیاں اپنے کانوں میں کڑک کے باعث موت کے ڈر سے

وَاللّٰهُ	مُحِيْطٌۢ	بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۹﴾	يَكَادُ	الْبَرْقُ	يَخْطَفُ	اَبْصَارَهُمْ ؕ	كُلَّمَآ
اور اللہ	گھیرے ہوئے (ہے)	کافروں کو	قریب ہے	بجلی	اچک لے جائے	ان کی بینائی	جب بھی

اور اللہ گھیرے ہوئے ہے کافروں کو۔ قریب ہے کہ بجلی اچک لے جائے ان کی بینائی جب

اَضَآءَ لَهُمْ	مَّشَوْا	فِيْهِ ۙ	وَاِذَآ	اَظْلَمَ	عَلَيْهِمْ	قَامُوْا ؕ	وَلَوْ	شَآءَ	اللّٰهُ	لَذَهَبَ
چمکتی ہے ان کے لیے	چلنے لگتے ہیں	اس میں	اور جب	اندھیرا چھا جاتا ہے	ان پر	کھڑے رہ جاتے ہیں	اور اگر	چاہے	اللہ	تو لے جائے

چمکتی ہے ان کے لئے تو چلنے لگتے ہیں اس (کی روشنی) میں اور جب اندھیرا چھا جاتا ہے ان پر تو کھڑے رہ جاتے ہیں اور اگر چاہے اللہ تو لے جائے

بِسَمْعِهِمْ	وَاَبْصَارِهِمْ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ ﴿۲۰﴾	يٰٓاَيُّهَا	النَّاسُ
انکے سننے کی قوت	اور انکی بینائی	بے شک	اللہ	ہر چیز پر	قادر (ہے)	اے	لوگو!

ع ۲

ان کے سننے کی قوت اور ان کی بینائی، بے شک اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔ اے لوگو!

اعْبُدُوْا	رَبَّكُمُ	الَّذِيْ	خَلَقَكُمْ	وَالَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِكُمْ	لَعَلَّكُمْ	تَتَّقُوْنَ ﴿۲۱﴾
تم عبادت کرو	اپنے رب	جس (نے)	پیدا فرمایا تمہیں	اور جو	تم سے پہلے	تاکہ تم	پرہیزگار بن جاؤ

عبادت کرو اپنے رب کی جس نے پیدا فرمایا تمہیں اور جو تم سے پہلے تھے تاکہ تم پرہیزگار بن جاؤ۔

الَّذِيْ	جَعَلَ	لَكُمُ	الْاَرْضَ	فِرَاشًا	وَّ	السَّمَآءَ	بِنَآءً	وَّ
وہ	جس نے بنایا	تمہارے لیے	زمین (کو)	بچھونا	اور	آسمان (کو)	عمارت	اور

وہ جس نے بنایا تمہارے لئے زمین کو بچھونا اور آسمان کو عمارت اور

اَنْزَلَ	مِنَ	السَّمَآءِ	مَآءً	فَاَخْرَجَ	بِهٖ	مِنَ	الثَّمَرٰتِ	رِزْقًا	لَّكُمْ
اس نے اتارا	سے	آسمان	پانی	پھر اس نے نکالے	اس سے	کچھ	پھل	کھانے	تمہارے لیے

اتارا آسمان سے پانی پھر نکالے اس سے کچھ پھل تمہارے کھانے کے لئے

فَلَا	تَجْعَلُوْا	لِلّٰهِ	اَنْدَادًا	وَّاَنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ ﴿٢٢﴾	وَاِنْ	كُنْتُمْ	فِيْ	رَيْبٍ
پس نہ	تم ٹھیراؤ	اللہ کیلئے	مد مقابل	اور تم	جانتے ہو	اور اگر	تم ہو	میں	شک

پس نہ ٹھیراؤ اللہ کے لئے مدّ مقابل اور تم جانتے ہو۔ اور اگر تمہیں شک ہو

مِّمَّا	نَزَّلْنَا	عَلٰى	عَبْدِنَا	فَاْتُوْا	بِسُوْرَةٍ	مِّنْ	مِّثْلِهٖ	وَ	ادْعُوْا
اس میں جو	ہم نے نازل کیا	پر	اپنے بندے	تو لے آؤ	ایک سورت	سے	اس جیسی	اور	بلالو

اس میں جو ہم نے نازل کیا اپنے (برگزیدہ) بندے پر تو لے آؤ ایک سورت اس جیسی اور بلالو

شُهَدَآءَكُمْ	مِّنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ ﴿٢٣﴾	فَاِنْ
اپنے حمائتیوں کو	سوائے	اللہ کے	اگر	تم ہو	سچے	پھر اگر

اپنے حمائتیوں کو اللہ کے سوا اگر تم سچے ہو۔ پھر اگر

لَّمْ تَفْعَلُوْا	وَلَنْ تَفْعَلُوْا	فَاتَّقُوا	النَّارَ	الَّتِيْ	وَقُوْدُهَا	النَّاسُ
تم نہ کرسکو	اور ہرگز نہ کرسکو گے	تو ڈرو	آگ سے	وہ	جس کا ایندھن	انسان

ایسا نہ کرسکو اور ہرگز نہ کرسکو گے تو ڈرو اس آگ سے جس کا ایندھن انسان

وَ	الْحِجَارَةُ	اُعِدَّتْ	لِلْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٤﴾	وَ	بَشِّرِ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ
اور	پتھر (ہیں)	تیار کی گئی ہے	کافروں کیلئے	اور	خوشخبری دیجیے	(انہیں) جو	ایمان لائے	اور

اور پتھر ہیں جو تیار کی گئی ہے کافروں کے لئے۔ اور خوشخبری دیجئے انہیں جو ایمان لائے اور

عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	اَنَّ	لَهُمْ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ	تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ
انہوں نے کیے	نیک عمل	یقیناً	ان کیلئے	باغات (ہیں)	بہتی ہیں	سے	ان کے نیچے	نہریں

کیے نیک عمل (کہ) یقیناً ان کے لئے باغات ہیں بہتی ہیں ان کے نیچے نہریں۔

كُلَّمَا	رُزِقُوْا	مِنْهَا	مِنْ	ثَمَرَةٍ	رِّزْقًا	قَالُوْا	هٰذَا	الَّذِيْ
جب بھی	کھلایا جائیگا انہیں	ان باغوں سے	کوئی	پھل	کھانا	وہ کہیں گے	یہ (وہی ہے)	(وہی) جو

جب کھلایا جائے گا انہیں ان باغوں سے کوئی پھل (تو صورت دیکھ کر) کہیں گے یہ تو وہی ہے جو

رُزِقْنَا	مِنْ	قَبْلُ	وَاُتُوْا	بِهٖ	مُتَشَابِهًا	وَلَهُمْ	فِيْهَآ	اَزْوَاجٌ
ہمیں کھلایا گیا	سے	پہلے	اور دیا گیا انہیں	اس سے	ملتا جلتا	اور ان کیلئے	ان میں	بیویاں

ہمیں پہلے کھلایا گیا تھا اور دیا گیا انہیں پھل (صورت میں) ملتا جلتا اور ان کے لئے جنت میں

مُّطَهَّرَةٌ	وَّهُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ ﴿٢٥﴾	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا يَسْتَحْیٖٓ	اَنْ
پاکیزہ	اور وہ	ان میں	ہمیشہ رہیں گے	بے شک	اللہ	حیا نہیں فرماتا	کہ

پاکیزہ بیویاں ہوں گی اور وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے۔ بے شک اللہ حیا نہیں فرماتا اس سے کہ

يَّضْرِبَ	مَثَلًا مَّا	بَعُوْضَةً	فَمَا	فَوْقَهَا	فَاَمَّا	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
وہ ذکر کرے	کوئی مثال	مچھر (کی ہو)	اور جو	اس سے حقیر چیز	تو رہے وہ	جو ایمان لائے

ذکر کرے کوئی مثال مچھر کی ہو یا اس سے بھی حقیر چیز کی تو جو ایمان لائے

فَيَعْلَمُوْنَ	اَنَّهُ	الْحَقُّ	مِنْ	رَّبِّهِمْ	وَاَمَّا	الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
وہ جانتے ہیں	بے شک یہ	حق	سے	ان کے رب	اور رہے وہ	جنہوں نے کفر کیا

وہ خوب جانتے ہیں کہ یہ مثال حق ہے ان کے رب کی طرف سے (اتری ہے) اور جنہوں نے کفر کیا

وقف لازم

فَيَقُوْلُوْنَ	مَاذَآ	اَرَادَ	اللّٰهُ	بِهٰذَا	مَثَلًا	يُضِلُّ	بِهٖ	كَثِيْرًا
سو وہ کہتے ہیں	کیا	ارادہ کیا	اللہ (نے)	اس سے	مثال	وہ گمراہ کرتا ہے	اس سے	بہتیروں (کو)

سو وہ کہتے ہیں کیا قصد کیا اللہ نے اس مثال کے ذکر سے۔ گمراہ کرتا ہے اللہ اس سے بہتیروں کو

وَّيَهْدِيْ	بِهٖ	كَثِيْرًا	وَمَا يُضِلُّ	بِهٖٓ	اِلَّا	الْفٰسِقِيْنَ ﴿٢٦﴾	الَّذِيْنَ
اور وہ ہدایت دیتا ہے	اس سے	بہتیروں (کو)	اور وہ نہیں گمراہ کرتا	اس سے	مگر	نافرمانوں (کو)	وہ جو

اور ہدایت دیتا ہے اس سے بہتیروں کو۔ اور نہیں گمراہ کرتا اس سے مگر نافرمانوں کو وہ جو

يَنْقُضُوْنَ	عَهْدَ	اللّٰهِ	مِنْ	بَعْدِ	مِيْثَاقِهٖ	وَيَقْطَعُوْنَ	مَآ	اَمَرَ
توڑتے ہیں	عہد	اللہ	سے	بعد	اسے پختہ باندھنے کے	اور وہ کاٹتے رہتے ہیں	اس (کو)	حکم فرمایا

توڑتے رہتے ہیں عہد خداوندی کو اسے پختہ باندھنے کے بعد اور کاٹتے رہتے ہیں اسے، حکم فرمایا

اللّٰهُ	بِهٖٓ	اَنْ يُّوْصَلَ	وَيُفْسِدُوْنَ	فِى	الْاَرْضِ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْخٰسِرُوْنَ ﴿٢٧﴾
اللہ (نے)	جس کے	جوڑنے کا	اور فساد مچاتے ہیں	میں	زمین	وہی	ہیں	نقصان اٹھانے والے

اللہ نے جس کے جوڑنے اور فساد مچاتے رہتے ہیں زمین میں، وہی لوگ نقصان اٹھانے والے ہیں۔

كَيْفَ	تَكْفُرُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَكُنْتُمْ	اَمْوَاتًا	فَاَحْيَاكُمْ	ثُمَّ	يُمِيْتُكُمْ
کیونکر	تم انکار کرتے ہو	اللہ کا	حالانکہ تم تھے	مردہ	پس اس نے زندہ کیا تمہیں	پھر	وہ مارے گا تمہیں

کیونکر تم انکار کرتے ہو اللہ کا حالانکہ تم مردہ تھے اس نے تمہیں زندہ کیا پھر تمہیں مارے گا

ثُمَّ	يُحْيِيْكُمْ	ثُمَّ	اِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۸﴾	هُوَ	الَّذِيْ	خَلَقَ	لَكُمْ
پھر	زندہ کریگا تمہیں	پھر	اسی کیطرف	تم پلٹائے جاؤ گے	وہی ہے	جس (نے)	پیدا کیا	تمہارے لیے

پھر تمہیں زندہ کرے گا، پھر اسی کی طرف تم پلٹائے جاؤ گے۔ وہی تو ہے جس نے پیدا کیا تمہارے لئے

مَّا	فِي	الْاَرْضِ	جَمِيْعًا	ثُمَّ	اسْتَوٰٓى	اِلَى	السَّمَآءِ	فَسَوّٰهُنَّ
جو	میں	زمین	سب کا سب	پھر	اس نے توجہ فرمائی	طرف	آسمان	تو ٹھیک ٹھیک بنا دیا انہیں

جو کچھ زمین میں ہے سب کا سب پھر توجہ فرمائی اوپر کی طرف تو ٹھیک ٹھیک بنا دیا انہیں

سَبْعَ	سَمٰوٰتٍ	وَهُوَ	بِكُلِّ	شَيْءٍ	عَلِيْمٌ ﴿۲۹﴾	وَاِذْ	قَالَ	رَبُّكَ	لِلْمَلٰٓئِكَةِ
سات	آسمان	اور وہ ہے	ہر	چیز کو	جاننے والا	اور (یاد کرو) جب	فرمایا	تمہارے رب	فرشتوں سے

سات آسمان اور وہ سب کچھ خوب جانتا ہے۔ اور یاد کرو جب فرمایا تمہارے رب نے فرشتوں سے

اِنِّيْ	جَاعِلٌ	فِي	الْاَرْضِ	خَلِيْفَةً	قَالُوْٓا	اَتَجْعَلُ	فِيْهَا	مَنْ	يُّفْسِدُ	فِيْهَا
بیشک میں	مقرر کرنیوالا	میں	زمین	ایک نائب	کہنے لگے	کیا تو مقرر کرتا ہے	اس میں	جو	فساد برپا کریگا	اس میں

میں مقرر کرنے والا ہوں زمین میں ایک نائب، کہنے لگے کیا تو مقرر کرتا ہے زمین میں جو فساد برپا کرے گا اس میں

وَيَسْفِكُ	الدِّمَآءَ	وَنَحْنُ	نُسَبِّحُ	بِحَمْدِكَ	وَنُقَدِّسُ	لَكَ
اور وہ بہائے گا	خون	اور ہم	تسبیح بیان کرتے ہیں	تیری حمد کیساتھ	اور پاکی بیان کرتے ہیں	تیرے لیے

اور خونریزیاں کرے گا حالانکہ ہم تیری تسبیح کرتے ہیں تیری حمد کے ساتھ اور پاکی بیان کرتے ہیں تیرے لئے

قَالَ	اِنِّيْٓ	اَعْلَمُ	مَا	لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۰﴾	وَعَلَّمَ	اٰدَمَ	الْاَسْمَآءَ	كُلَّهَا
فرمایا	بے شک میں	جانتا ہوں	جو	تم نہیں جانتے	اور سکھا دیئے	آدم (کو)	نام	تمام کے

فرمایا بیشک میں وہ جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔ اور اللہ نے سکھا دیئے آدم کو تمام اشیاء کے نام

ثُمَّ	عَرَضَهُمْ	عَلَى	الْمَلٰٓئِكَةِ	فَقَالَ	اَنْۢبِـُٔوْنِيْ	بِاَسْمَآءِ	هٰٓؤُلَآءِ	اِنْ
پھر	پیش کیا انہیں	سامنے	فرشتوں کے	اور فرمایا	بتاؤ مجھے	نام	ان (کے)	اگر

پھر پیش کیا انہیں فرشتوں کے سامنے اور فرمایا بتاؤ تو مجھے نام ان چیزوں کے اگر

كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ (٣١)	قَالُوْا	سُبْحٰنَكَ	لَا عِلْمَ	لَنَآ	اِلَّا	مَا	عَلَّمْتَنَا
تم ہو	سچے	عرض کرنے لگے	تو پاک ہے	نہیں علم	ہمیں	مگر	جو	تو نے ہمیں سکھا دیا

تم (اپنے اس خیال میں) سچے ہو۔ عرض کرنے لگے تو پاک ہے ہم کو علم نہیں مگر جتنا تو نے ہمیں سکھا دیا

اِنَّكَ	اَنْتَ	الْعَلِيْمُ	الْحَكِيْمُ (٣٢)	قَالَ	يٰٓاٰدَمُ	اَنْۢبِئْهُمْ	بِاَسْمَآئِهِمْ
بے شک تو	ہی ہے	علم والا	حکمت والا	فرمایا	اے آدم!	بتادو انہیں	انکے نام

بے شک تو ہی علم و حکمت والا ہے۔ فرمایا اے آدم! بتادو انہیں ان چیزوں کے نام

فَلَمَّآ	اَنْۢبَاَهُمْ	بِاَسْمَآئِهِمْ	قَالَ	اَلَمْ	اَقُلْ	لَّكُمْ	اِنِّىْٓ	اَعْلَمُ	غَيْبَ
پھر جب	اس نے بتادیے انہیں	انکے نام	اللہ نے فرمایا	کیا نہیں	میں نے کہا	تمہیں	بیشک میں	جانتا ہوں	چھپی ہوئی

پھر جب آدم نے بتادیئے فرشتوں کو ان کے نام تو اللہ نے فرمایا کیا نہیں کہا تھا میں نے تم سے کہ میں خوب جانتا ہوں سب چھپی ہوئی

السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَاَعْلَمُ	مَا	تُبْدُوْنَ	وَمَا	كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ (٣٣)
آسمانوں	اور	زمین کی	اور میں جانتا ہوں	جو	تم ظاہر کرتے ہو	اور جو	تم چھپاتے تھے

چیزیں آسمانوں اور زمین کی اور میں جانتا ہوں جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو اور جو کچھ تم چھپاتے تھے

وَاِذْ	قُلْنَا	لِلْمَلٰٓئِكَةِ	اسْجُدُوْا	لِاٰدَمَ	فَسَجَدُوْٓا	اِلَّآ	اِبْلِيْسَ	اَبٰى
اور جب	ہم نے حکم دیا	فرشتوں کو	سجدہ کرو	آدم کو	تو انہوں نے سجدہ کیا	سوا	ابلیس (کے)	اس نے انکار کیا

اور جب ہم نے حکم دیا فرشتوں کو کہ سجدہ کرو آدم کو تو سب نے سجدہ کیا سوا ابلیس کے اس نے انکار کیا

وَاسْتَكْبَرَ	وَكَانَ	مِنَ	الْكٰفِرِيْنَ (٣٤)	وَ	قُلْنَا	يٰٓاٰدَمُ	اسْكُنْ	اَنْتَ
اور تکبر کیا	اور ہوگیا	سے	کفار	اور	ہم نے فرمایا	اے آدم!	رہو	تم

اور تکبر کیا اور (داخل) ہوگیا وہ کفار (کے ٹولہ) میں۔ اور ہم نے فرمایا اے آدم! رہو تم

وَزَوْجُكَ	الْجَنَّةَ	وَكُلَا	مِنْهَا	رَغَدًا	حَيْثُ	شِئْتُمَا	وَلَا	تَقْرَبَا
اور تمہاری بیوی	جنت میں	اور دونوں کھاؤ	اس سے	جتنا	جہاں سے	تم دونوں چاہو	اور نہ	تم دونوں نزدیک جانا

اور تمہاری بیوی اس جنت میں اور دونوں کھاؤ اس سے جتنا چاہو اور جہاں سے چاہو اور مت نزدیک جانا

هٰذِهِ	الشَّجَرَةَ	فَتَكُوْنَا	مِنَ	الظّٰلِمِيْنَ (٣٥)	فَاَزَلَّهُمَا	الشَّيْطٰنُ
اس	درخت (کے)	ورنہ تم دونوں ہو جاؤ گے	سے	حق تلف کرنے والوں	پھر ان دونوں کو پھسلا دیا	شیطان

اس درخت کے ورنہ ہو جاؤ گے اپنا حق تلف کرنے والوں سے۔ پھر پھسلا دیا انہیں شیطان نے

عَنْهَا	فَاَخْرَجَهُمَا	مِمَّا	كَانَا	فِيْهِ	وَقُلْنَا	اهْبِطُوْا	بَعْضُكُمْ	لِبَعْضٍ
اس سے	اور نکلوا دیا ان دونوں کو	سے جو	وہ دونوں تھے	اس میں	اور ہم نے فرمایا	تم اتر جاؤ	تم ایک دوسرے	بعض کے

اس درخت کے باعث اور نکلوا دیا ان دونوں کو وہاں سے جہاں وہ تھے اور ہم نے فرمایا اتر جاؤ تم ایک دوسرے کے

عَدُوٌّ	وَلَكُمْ	فِي	الْاَرْضِ	مُسْتَقَرٌّ	وَّمَتَاعٌ	اِلٰى	حِيْنٍ ﴿۳۶﴾	فَتَلَقّٰۤى	اٰدَمُ
دشمن	اور تمہارے لیے	میں	زمین	ٹھکانا	اور فائدہ اٹھانا	تک	وقت	پھر سیکھ لیے	آدم نے

دشمن رہو گے اور (اب) تمہارا زمین میں ٹھکانا ہے اور فائدہ اٹھانا ہے وقت مقرر تک۔ پھر سیکھ لیے آدم

مِنْ	رَّبِّهٖ	كَلِمٰتٍ	فَتَابَ	عَلَيْهِ	اِنَّهٗ	هُوَ	التَّوَّابُ	الرَّحِيْمُ ﴿۳۷﴾
سے	اپنے رب	چند کلمے	تو اس نے توبہ قبول کی	اس کی	بے شک وہی	ہے	توبہ قبول کرنیوالا	نہایت رحم فرمانے والا

نے اپنے رب سے چند کلمے تو اللہ نے اس کی توبہ قبول کی بے شک وہی ہے بہت توبہ قبول کرنے والا نہایت رحم فرمانے والا۔

قُلْنَا	اهْبِطُوْا	مِنْهَا	جَمِيْعًا	فَاِمَّا	يَاْتِيَنَّكُمْ	مِّنِّيْ	هُدًى	فَمَنْ	تَبِعَ
ہم نے کہا	تم اتر جاؤ	اس سے	سب کے سب	پھر اگر	آئے تمہارے پاس	میری طرف سے	ہدایت	تو جس (نے)	پیروی کی

ہم نے حکم دیا اتر جاؤ اس جنت سے سب کے سب پھر اگر آئے تمہارے پاس میری طرف سے (پیغام) ہدایت تو جس نے پیروی کی

هُدَايَ	فَلَا	خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَلَا	هُمْ	يَحْزَنُوْنَ ﴿۳۸﴾	وَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
میری ہدایت (کی)	تو نہ	خوف	ان پر	اور نہ	وہ	غمگین ہونگے	اور	جنہوں (نے)	کفر کیا

میری ہدایت کی انہیں نہ تو کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ اور جنہوں نے کفر کیا

وَكَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَاۤ	اُولٰۤئِكَ	اَصْحٰبُ النَّارِ	هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ ﴿۳۹﴾
اور انہوں نے جھٹلایا	ہماری آیتوں کو	وہ	دوزخ والے	ہیں	اس میں	ہمیشہ رہیں گے

اور جھٹلایا ہماری آیتوں کو (تو) وہ دوزخی ہوں گے، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

يٰبَنِيْۤ	اِسْرَآءِيْلَ	اذْكُرُوْا	نِعْمَتِيَ	الَّتِيْۤ	اَنْعَمْتُ	عَلَيْكُمْ	وَاَوْفُوْا
اے اولاد	یعقوب	یاد کرو	میرا احسان	جو	میں نے انعام کیا	تم پر	اور پورا کرو

اے اولاد یعقوب! یاد کرو میرا وہ احسان جو کیا میں نے تم پر اور پورا کرو تم

بِعَهْدِيْۤ	اُوْفِ	بِعَهْدِكُمْ	وَاِيَّايَ فَارْهَبُوْنِ ﴿۴۰﴾	وَاٰمِنُوْا	بِمَاۤ
میرا وعدہ	میں پورا کرونگا	تمہارا وعدہ	اور مجھ ہی سے ڈرا کرو	اور ایمان لاؤ	اس پر جو

میرے (ساتھ کیے ہوئے) وعدہ کو میں پورا کروں گا تمہارے (ساتھ کیے ہوئے) وعدہ کو اور صرف مجھ ہی سے ڈرا کرو۔ اور ایمان لاؤ اس (کتاب)

اَنْزَلْتُ	مُصَدِّقًا	لِّمَا	مَعَكُمْ	وَلَا	تَكُوْنُوْٓا	اَوَّلَ	كَافِرٍۢ	بِهٖ	وَ
میں نے نازل کی	سچا ثابت کرنیوالی	اس کو	جو تمہارے پاس	اور نہ	تم بن جاؤ	پہلے	انکار کرنے والے	اس کا	اور

پر جو نازل کی ہے میں نے یہ سچا ثابت کرنیوالی ہے اس کو جو تمہارے پاس ہے اور نہ بن جاؤ تم سب سے پہلے انکار کرنیوالے اسکے

لَا تَشْتَرُوْا	بِاٰيٰتِيْ	ثَمَنًا	قَلِيْلًا	وَّاِيَّايَ فَاتَّقُوْنِ ﴿۴۱﴾	وَلَا	تَلْبِسُوا
نہ خریدو تم	میری آیتوں کے عوض	قیمت	تھوڑی	اور مجھ ہی سے ڈرا کرو	اور نہ	ملاؤ

اور نہ خریدو تم میری آیتوں کے عوض تھوڑی سی قیمت اور صرف مجھ ہی سے ڈرا کرو۔ اور مت ملایا کرو

الْحَقَّ	بِالْبَاطِلِ	وَتَكْتُمُوا	الْحَقَّ	وَاَنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ ﴿۴۲﴾	وَاَقِيْمُوا
حق کو	باطل کے ساتھ	اور (مت) چھپاؤ	حق	حالانکہ تم	جانتے ہو	اور صحیح ادا کرو

حق کو باطل کے ساتھ اور مت چھپاؤ حق کو حالانکہ تم (اسے) جانتے ہو۔ اور صحیح ادا کرو

الصَّلٰوةَ	وَاٰتُوا	الزَّكٰوةَ	وَ	ارْكَعُوْا	مَعَ	الرّٰكِعِيْنَ ﴿۴۳﴾
نماز	اور دیا کرو	زکوۃ	اور	رکوع کرو	ساتھ	رکوع کرنے والوں (کے)

نماز اور دیا کرو زکوۃ اور رکوع کرو رکوع کرنے والوں کے ساتھ۔

اَتَاْمُرُوْنَ	النَّاسَ	بِالْبِرِّ	وَ	تَنْسَوْنَ	اَنْفُسَكُمْ	وَاَنْتُمْ	تَتْلُوْنَ
کیا تم حکم کرتے ہو	لوگوں (کو)	نیکی کا	اور	بھلادیتے ہو	اپنے آپ (کو)	حالانکہ تم	پڑھتے ہو

کیا تم حکم کرتے ہو (دوسرے) لوگوں کو نیکی کا اور بھلادیتے ہو اپنے آپ کو حالانکہ تم پڑھتے ہو

الْكِتٰبَ ؕ	اَفَلَا	تَعْقِلُوْنَ ﴿۴۴﴾	وَ	اسْتَعِيْنُوْا	بِالصَّبْرِ	وَالصَّلٰوةِ ؕ
کتاب	کیا نہیں	تم سمجھتے	اور	مدد لو	صبر سے	اور نماز

کتاب کیا تم (اتنا بھی) نہیں سمجھتے۔ اور مدد لو صبر اور نماز سے

وَ	اِنَّهَا	لَكَبِيْرَةٌ	اِلَّا	عَلَى	الْخٰشِعِيْنَ ﴿۴۵﴾	الَّذِيْنَ	يَظُنُّوْنَ	اَنَّهُمْ
اور	بے شک یہ	ضرور بھاری ہے	مگر	پر	عاجزی کرنے والوں	جو	یقین کرتے ہیں	بے شک وہ

اور بے شک نماز ضرور بھاری ہے مگر عاجزی کرنے والوں پر (بھاری نہیں) جو یقین کرتے ہیں کہ وہ

مُّلٰقُوْا	رَبِّهِمْ	وَ	اَنَّهُمْ	اِلَيْهِ	رٰجِعُوْنَ ﴿۴۶﴾	يٰبَنِيْٓ	اِسْرَآءِيْلَ
ملاقات کرنے والے	اپنے رب	اور	بے شک وہ	اسی کیطرف	لوٹنے والے	اے اولاد	یعقوب

ع ۵

ملاقات کرنے والے ہیں اپنے رب سے اور وہ اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں۔ اے اولاد یعقوب!

وَاذْكُرُوْا	نِعْمَتِيَ	الَّتِيْٓ	اَنْعَمْتُ	عَلَيْكُمْ	وَاَنِّيْ	فَضَّلْتُكُمْ
یاد کرو	میرا احسان	جو	میں نے انعام کیا	تم پر	اور بے شک میں نے	فضیلت دی تم کو

یاد کرو میرا وہ احسان جو میں نے تم پر کیا اور (یہ کہ) میں نے فضیلت دی تھی تمہیں

عَلَى	الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۷﴾	وَاتَّقُوْا	يَوْمًا	لَّا تَجْزِيْ	نَفْسٌ	عَنْ	نَّفْسٍ	شَيْــًٔـا
پر	جہان والوں	اور ڈرو	اس دن سے	نہ بدلہ دے سکے گا	کوئی شخص	سے	کسی شخص (کا)	کچھ بھی

سارے جہان والوں پر۔ اور ڈرو اس دن سے جب نہ بدلہ دے سکے گا کوئی شخص کسی کا کچھ بھی

وَّلَا يُقْبَلُ	مِنْهَا	شَفَاعَةٌ	وَّلَا	يُؤْخَذُ	مِنْهَا	عَدْلٌ	وَّلَا	هُمْ
اور نہ قبول کی جائیگی	اس سے	سفارش	اور نہ	لیا جائے گا	اس سے	معاوضہ	اور نہ	وہ

اور نہ قبول کی جائے گی اس کے لئے سفارش اور نہ لیا جائے گا اس سے کوئی معاوضہ اور نہ وہ

يُنْصَرُوْنَ ﴿۴۸﴾	وَاِذْ	نَجَّيْنٰكُمْ	مِّنْ	اٰلِ فِرْعَوْنَ	يَسُوْمُوْنَكُمْ
مدد کیے جائینگے	اور (یاد کرو) جب	نجات بخشی ہم نے تمہیں	سے	فرعونیوں	وہ پہنچاتے (تھے) تمہیں

مدد کیے جائینگے۔ اور یاد کرو جب نجات بخشی ہم نے تمہیں فرعونیوں سے جو پہنچاتے تھے تمہیں

سُوْٓءَ	الْعَذَابِ	يُذَبِّحُوْنَ	اَبْنَآءَكُمْ	وَيَسْتَحْيُوْنَ	نِسَآءَكُمْ
برا سخت	عذاب	وہ ذبح کرتے (تھے)	تمہارے بیٹے	اور زندہ رہنے دیتے	تمہاری عورتیں

سخت عذاب (یعنی) ذبح کرتے تھے تمہارے بیٹوں کو اور زندہ رہنے دیتے تھے تمہاری عورتوں (بیٹیوں) کو

وَفِيْ	ذٰلِكُمْ	بَلَآءٌ	مِّنْ	رَّبِّكُمْ	عَظِيْمٌ ﴿۴۹﴾	وَاِذْ	فَرَقْنَا	بِكُمُ
اور میں	اس	آزمائش	سے	تمہارے رب	بھاری	اور جب	پھاڑ دیا ہم نے	تمہارے لیے

اور اس میں بڑی بھاری آزمائش تھی تمہارے رب کی طرف سے۔ اور جب پھاڑ دیا ہم نے تمہارے لئے

الْبَحْرَ	فَاَنْجَيْنٰكُمْ	وَاَغْرَقْنَآ	اٰلَ فِرْعَوْنَ	وَ	اَنْتُمْ	تَنْظُرُوْنَ ﴿۵۰﴾
سمندر	پھر ہم نے بچالیا تم کو	اور ڈبو دیا ہم نے	فرعونیوں (کو)	اور	تم	دیکھ رہے تھے

سمندر کو پھر ہم نے بچالیا تم کو اور ڈبو دیا فرعونیوں کو اور تم (کنارے پر کھڑے) دیکھ رہے تھے۔

وَاِذْ	وٰعَدْنَا	مُوْسٰٓى	اَرْبَعِيْنَ	لَيْلَةً	ثُمَّ	اتَّخَذْتُمُ	الْعِجْلَ	مِنْۢ	بَعْدِهٖ
اور (یاد کرو) جب	ہم نے وعدہ فرمایا	موسیٰ (سے)	چالیس	رات	پھر	بنالیا تم نے	بچھڑا	سے	انکے بعد

اور یاد کرو جب ہم نے وعدہ فرمایا موسیٰ (علیہ السلام) سے چالیس رات کا پھر بنالیا تم نے بچھڑے کو (معبود) ان کے بعد

وَاَنْتُمْ	ظٰلِمُوْنَ ﴿۵۱﴾	ثُمَّ	عَفَوْنَا	عَنْكُمْ	مِّنْۢ	بَعْدِ	ذٰلِكَ	لَعَلَّكُمْ
اور تم	ظالم (تھے)	پھر	درگزر فرمایا ہم نے	تم سے	سے	بعد	اس (کے)	شاید کہ تم

اور تم سخت ظالم تھے۔ پھر بھی درگزر فرمایا ہم نے تم سے اس (ظلم عظیم) کے بعد شاید کہ تم

تَشْكُرُوْنَ ﴿۵۲﴾	وَاِذْ	اٰتَيْنَا	مُوْسَى	الْكِتٰبَ	وَالْفُرْقَانَ	لَعَلَّكُمْ
شکر گزار بن جاؤ	اور جب	عطا فرمائی ہم نے	موسیٰ (کو)	کتاب	اور حق و باطل میں تمیز کی قوت	تا کہ تم

شکر گزار بن جاؤ۔ اور جب عطا فرمائی ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو کتاب اور حق و باطل میں تمیز کی قوت تا کہ تم

تَهْتَدُوْنَ ﴿۵۳﴾	وَاِذْ	قَالَ	مُوْسٰى	لِقَوْمِهٖ	يٰقَوْمِ	اِنَّكُمْ	ظَلَمْتُمْ	اَنْفُسَكُمْ
تم سیدھی راہ پر چلنے لگو	اور (یاد کرو) جب	کہا	موسیٰ (نے)	اپنی قوم سے	اے میری قوم!	بیشک	تم نے ظلم ڈھایا	اپنے آپ پر

سیدھی راہ پر چلنے لگو۔ اور یاد کرو جب کہا موسیٰ (علیہ السلام نے) اپنی قوم سے اے میری قوم! بے شک تم نے ظلم ڈھایا اپنے آپ پر

بِاتِّخَاذِكُمُ	الْعِجْلَ	فَتُوْبُوْٓا	اِلٰى	بَارِئِكُمْ	فَاقْتُلُوْٓا	اَنْفُسَكُمْ	ذٰلِكُمْ
تم نے بنا کر	بچھڑا	پس تم توبہ کرو	طرف	اپنے خالق کے	سو قتل کرو	اپنوں کو	یہ

بچھڑے کو (خدا) بنا کر پس چاہیے کہ توبہ کرو اپنے خالق کے حضور، سو قتل کرو اپنوں کو (جنہوں نے شرک کیا) یہ

خَيْرٌ	لَّكُمْ	عِنْدَ	بَارِئِكُمْ ؕ	فَتَابَ	عَلَيْكُمْ ؕ	اِنَّهٗ	هُوَ	التَّوَّابُ
بہتر	تمہارے لیے	نزدیک	تمہارے خالق	اس نے توبہ قبول کی	تمہاری	بیشک وہی	ہے	بہت توبہ قبول کرنیوالا

بہتر ہے تمہارے لئے تمہارے خالق کے نزدیک۔ پھر حق تعالیٰ نے تمہاری توبہ قبول کر لی۔ بیشک وہی بہت توبہ قبول کرنیوالا

الرَّحِيْمُ ﴿۵۴﴾	وَاِذْ	قُلْتُمْ	يٰمُوْسٰى	لَنْ نُّؤْمِنَ	لَكَ	حَتّٰى
ہمیشہ رحم فرمانے والا	اور (یاد کرو) جب	تم نے کہا	اے موسیٰ!	ہم ہرگز ایمان نہیں لائیں گے	تجھ پر	یہاں تک

ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔ اور یاد کرو جب تم نے کہا اے موسیٰ (علیہ السلام)! ہم ہرگز ایمان نہیں لائیں گے تجھ پر جب تک

نَرَى	اللّٰهَ	جَهْرَةً	فَاَخَذَتْكُمُ	الصّٰعِقَةُ	وَاَنْتُمْ	تَنْظُرُوْنَ ﴿۵۵﴾
ہم دیکھ لیں	اللہ (کو)	ظاہر	پس آلیا تم کو	بجلی کی کڑک (نے)	اور تم	دیکھ رہے تھے

ہم نہ دیکھ لیں اللہ کو ظاہر، پس (اس گستاخی پر) آلیا تم کو بجلی کی کڑک نے اور تم دیکھ رہے تھے۔

ثُمَّ	بَعَثْنٰكُمْ	مِّنْۢ	بَعْدِ	مَوْتِكُمْ	لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ ﴿۵۶﴾
پھر	ہم نے جِلا اٹھایا تمہیں	سے	بعد	تمہاری موت (کے)	کہ کہیں تم	شکر گزار بنو

پھر ہم نے جِلا اٹھایا تمہیں تمہارے مرجانے کے بعد کہ کہیں تم شکر گزار بنو۔

وَظَلَّلْنَا	عَلَيْكُمُ	الْغَمَامَ	وَاَنْزَلْنَا	عَلَيْكُمُ	الْمَنَّ	وَ	السَّلْوٰى
اور ہم نے سایہ کردیا	تم پر	بادل (کا)	اور ہم نے اتارا	تم پر	من	اور	سلوی

اور ہم نے سایہ کردیا تم پر بادل کا اور اتارا تم پر من وسلوی

كُلُوْا	مِنْ	طَيِّبٰتِ	مَا	رَزَقْنٰكُمْ	وَ	مَا ظَلَمُوْنَا	وَلٰكِنْ
کھاؤ	سے	پاکیزہ چیزوں	جو	ہم نے تمہیں دے رکھی ہیں	اور	انہوں نے ہم پر کوئی زیادتی نہیں کی	بلکہ

کھاؤ پاکیزہ چیزوں سے جو ہم نے تمہیں دے رکھی ہیں اور انہوں نے ہم پر کوئی زیادتی نہیں کی بلکہ

كَانُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	يَظْلِمُوْنَ ﴿٥٧﴾	وَاِذْ	قُلْنَا	ادْخُلُوْا	هٰذِهِ
تھے	اپنی جانوں (پر)	زیادتی کرتے رہتے	اور (یاد کرو) جب	ہم نے حکم دیا	تم داخل ہو جاؤ	اس

وہ اپنی ہی جانوں پر زیادتی کرتے رہتے تھے۔ اور یاد کرو جب ہم نے حکم دیا داخل ہو جاؤ اس

الْقَرْيَةَ	فَكُلُوْا	مِنْهَا	حَيْثُ	شِئْتُمْ	رَغَدًا	وَّادْخُلُوا	الْبَابَ
بستی (میں)	پھر تم کھاؤ	اس سے	جہاں	تم چاہو	جتنا	اور تم داخل ہونا	دروازے (سے)

بستی میں پھر کھاؤ اس میں جہاں سے چاہو اور جتنا چاہو اور داخل ہونا دروازے سے

سُجَّدًا	وَّقُوْلُوْا	حِطَّةٌ	نَّغْفِرْ	لَكُمْ	خَطٰيٰكُمْ	وَسَنَزِيْدُ
سر جھکائے ہوئے	اور کہتے جانا	بخش دے	ہم بخش دیں گے	تمہارے لیے	تمہاری خطائیں	اور ہم زیادہ دیتے ہیں

سر جھکائے ہوئے اور کہتے جانا بخش دے (ہمیں) ہم بخش دیں گے تمہاری خطائیں اور ہم زیادہ دیتے ہیں

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٥٨﴾	فَبَدَّلَ	الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا	قَوْلًا	غَيْرَ	الَّذِيْ	قِيْلَ
نیکوکاروں کو	پس بدل ڈالا	جنہوں نے ظلم کیا	بات سے	اور	جو	کہا گیا

نیکوکاروں کو۔ پس بدل ڈالا ان ظالموں نے اور بات سے جو کہا گیا تھا

لَهُمْ	فَاَنْزَلْنَا	عَلَى	الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا	رِجْزًا	مِّنَ	السَّمَآءِ
انہیں	تو ہم نے اتارا	پر	جنہوں نے ظلم کیا	عذاب	سے	آسمان

انہیں تو ہم نے اتارا ان ستم پیشہ لوگوں پر عذاب آسمان سے

بِمَا	كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿٥٩﴾	وَاِذِ	اسْتَسْقٰى	مُوْسٰى	لِقَوْمِهٖ
بوجہ اس کے کہ	وہ نافرمانی کرتے تھے	اور (یاد کرو) جب	پانی کی دعا مانگی	موسیٰ (نے)	اپنی قوم کیلیے

بوجہ اس کے کہ وہ نافرمانی کرتے تھے۔ اور یاد کرو جب پانی کی دعا مانگی موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنی قوم کے لئے

ع ٦

فَقُلْنَا	اضْرِبْ	بِّعَصَاكَ	الْحَجَرَ ؕ	فَانْفَجَرَتْ	مِنْهُ
تو ہم نے فرمایا	تم مارو	اپنا عصا	چٹان (پر)	تو (فوراً) بہہ نکلے	اس سے

تو ہم نے فرمایا مارو اپنا عصا فلاں چٹان پر تو فوراً بہہ نکلے اس چٹان سے

اثْنَتَا عَشْرَةَ	عَيْنًا ؕ	قَدْ	عَلِمَ	كُلُّ	أُنَاسٍ	مَّشْرَبَهُمْ ؕ
بارہ	چشمے	تحقیق	پہچان لیا	ہر	گروہ (نے)	اپنا گھاٹ

بارہ چشمے، پہچان لیا ہر گروہ نے اپنا اپنا گھاٹ۔

كُلُوْا	وَاشْرَبُوْا	مِنْ	رِّزْقِ	اللّٰهِ	وَلَا تَعْثَوْا	فِي	الْاَرْضِ
تم کھاؤ	اور پیو	سے	رزق	اللہ کے	اور نہ پھرو	میں	زمین

کھاؤ اور پیو اللہ کے دیئے ہوئے رزق سے اور نہ پھرو زمین میں

مُفْسِدِيْنَ ﴿٦٠﴾	وَاِذْ	قُلْتُمْ	يٰمُوْسٰى	لَنْ نَّصْبِرَ	عَلٰى	طَعَامٍ	وَّاحِدٍ
فساد برپا کرتے ہوئے	اور (یاد کرو) جب	تم نے کہا	اے موسیٰ!	ہم ہرگز صبر نہیں کر سکتے	پر	کھانے	ایک

فساد برپا کرتے ہوئے۔ اور یاد کرو جب تم نے کہا اے موسیٰ! (علیہ السلام) ہم صبر نہیں کر سکتے ایک ہی طرح کے کھانے پر

فَادْعُ	لَنَا	رَبَّكَ	يُخْرِجْ لَنَا	مِمَّا	تُنْۢبِتُ	الْاَرْضُ	مِنْ	بَقْلِهَا
سو آپ دعا کیجیے	ہمارے لیے	اپنے پروردگار	وہ نکالے ہمارے لیے	اس سے جو	اگاتی ہے	زمین	سے	ساگ

سو آپ دعا کیجئے ہمارے لئے اپنے پروردگار سے کہ نکالے ہمارے لئے وہ جن کو زمین اگاتی ہے (مثلاً) ساگ

وَقِثَّآئِهَا	وَفُوْمِهَا	وَعَدَسِهَا	وَبَصَلِهَا ؕ	قَالَ	اَتَسْتَبْدِلُوْنَ
اور ککڑی	اور گیہوں	اور مسور	اور پیاز	اس نے کہا	کیا تم لینا چاہتے ہو

اور ککڑی اور گیہوں اور مسور اور پیاز۔ موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا کیا تم لینا چاہتے ہو

الَّذِيْ	هُوَ اَدْنٰى	بِالَّذِيْ هُوَ	خَيْرٌ ؕ	اِهْبِطُوْا	مِصْرًا	فَاِنَّ	لَكُمْ
وہ	جو ادنیٰ ہے	اس کے بدلہ میں جو	عمدہ (ہے)	تم جا رہو	شہر میں	بے شک	تمہارے لیے

وہ چیز جو ادنیٰ ہے اس کے بدلہ میں جو عمدہ ہے (اچھا) جا رہو کسی شہر میں تمہیں مل جائے گا

مَّا سَاَلْتُمْ ؕ	وَ	ضُرِبَتْ	عَلَيْهِمُ	الذِّلَّةُ	وَالْمَسْكَنَةُ	وَبَآءُوْ
جو تم نے مانگا	اور	مسلط کر دی گئی	ان پر	ذلت	اور غربت	اور وہ مستحق ہو گئے

جو تم نے مانگا اور مسلط کر دی گئی ان پر ذلت اور غربت اور مستحق ہو گئے

بِغَضَبٍ	مِّنَ	اللّٰهِ ۭ	ذٰلِكَ	بِاَنَّھُمْ	كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ	بِاٰيٰتِ	اللّٰهِ
غضب	کے	اللہ	یہ	اس وجہ سے کہ وہ	انکار کرتے رہتے تھے	آیتوں کا	اللہ (کی)

غضب الٰہی کے۔ یہ (سب کچھ) اس وجہ سے تھا کہ وہ انکار کرتے رہتے تھے اللہ کی آیتوں کا

وَيَقْتُلُوْنَ	النَّبِيّٖنَ	بِغَيْرِ الْحَقِّ ۭ	ذٰلِكَ	بِمَا	عَصَوْا
اور قتل کرتے (تھے)	انبیاء (کو)	ناحق	یہ	اس وجہ سے کہ	انہوں نے نافرمانی کی

اور قتل کرتے تھے انبیاء کو ناحق یہ (سب کچھ) اس وجہ سے تھا کہ وہ نافرمان تھے

ع ۷

وَّكَانُوْا	يَعْتَدُوْنَ ﴿٦١﴾	اِنَّ الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَالَّذِيْنَ	ھَادُوْا	وَالنَّصٰرٰى
اور تھے	حد سے بڑھ جایا کرتے	بے شک جو	ایمان لائے	اور جو	یہودی ہوئے	اور عیسائی

اور حد سے بڑھ جایا کرتے تھے۔ یقین کرو اسلام کے پیروکار ہوں یا یہودی، عیسائی ہوں

وَالصّٰبِـِٕيْنَ	مَنْ	اٰمَنَ	بِاللّٰهِ	وَ	الْيَوْمِ الْاٰخِرِ	وَعَمِلَ	صَالِحًا
اور صابی	جو	ایمان لایا	اللہ پر	اور	دن قیامت پر	اور عمل کیا	نیک

یا صابی جو کوئی بھی ایمان لائے اللہ پر اور دن قیامت پر اور نیک عمل کرے

فَلَھُمْ	اَجْرُھُمْ	عِنْدَ	رَبِّهِمْ ښ	وَلَا	خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَلَا	ھُمْ
تو ان کیلئے	ان کا اجر ہے	پاس	ان کے رب	اور نہیں	اندیشہ	ان کیلئے	اور نہ	وہ

تو ان کے لئے ان کا اجر ہے ان کے رب کے ہاں اور نہیں کوئی اندیشہ ان کے لئے اور نہ

يَحْزَنُوْنَ ﴿٦٢﴾	وَ	اِذْ	اَخَذْنَا	مِيْثَاقَكُمْ	وَرَفَعْنَا	فَوْقَكُمُ	الطُّوْرَ ۭ
وہ غمگین ہونگے	اور	یاد کرو جب	ہم نے لیا	تم سے پختہ وعدہ	اور ہم نے بلند کیا	تم پر	طور (کو)

وہ غمگین ہونگے۔ اور یاد کرو جب ہم نے لیا تم سے پختہ وعدہ اور بلند کیا تم پر طور کو

خُذُوْا	مَآ اٰتَيْنٰكُمْ	بِقُوَّةٍ	وَّاذْكُرُوْا	مَا	فِيْهِ	لَعَلَّكُمْ
پکڑلو	جو ہم نے تم کو دیا	مضبوطی سے	اور یاد رکھو	جو	اس میں ہے	شاید کہ تم

(اور حکم دیا) پکڑلو جو ہم نے تم کو دیا مضبوطی سے اور یاد رکھنا وہ (احکام) جو اس میں درج ہیں شاید کہ تم

تَتَّقُوْنَ ﴿٦٣﴾	ثُمَّ	تَوَلَّيْتُمْ	مِّنْۢ	بَعْدِ	ذٰلِكَ ۚ	فَلَوْلَا	فَضْلُ	اللّٰهِ
تم پرہیزگار بن جاؤ	پھر	منہ موڑلیا تم نے	سے	بعد	اس کے	تو اگر نہ ہوتا	فضل	اللہ کا

پرہیزگار بن جاؤ۔ پھر منہ موڑلیا تم نے پختہ وعدہ کرنے کے بعد تو اگر تم پر اللہ کا فضل

عَلَيْكُمْ	وَرَحْمَتُهٗ	لَكُنْتُمْ	مِّنَ	الْخٰسِرِيْنَ ﴿٦٤﴾	وَلَقَدْ	عَلِمْتُمُ	الَّذِيْنَ
تم پر	اور اسکی رحمت	تم ضرور ہو جاتے	میں	نقصان اٹھانے والے	اور تحقیق	تم نے جان لیا	انہیں

اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو تم ضرور ہو جاتے نقصان اٹھانے والوں میں۔ اور تم خوب جانتے ہو انہیں جنہوں نے

اعْتَدَوْا	مِنْكُمْ	فِي السَّبْتِ	فَقُلْنَا	لَهُمْ	كُوْنُوْا	قِرَدَةً	خٰسِئِيْنَ ﴿٦٥﴾
جنہوں نافرمانی کی	تم میں سے	سبت کے قانون کی	تو ہم نے حکم دیا	انہیں	تم بن جاؤ	بندر	پھٹکارے ہوئے

نافرمانی کی تھی تم میں سے سبت کے قانون کی تو ہم نے حکم دیا انہیں کہ بن جاؤ بندر پھٹکارے ہوئے۔

فَجَعَلْنٰهَا	نَكَالًا	لِّمَا	بَيْنَ يَدَيْهَا	وَمَا	خَلْفَهَا	وَمَوْعِظَةً
پس ہم نے بنادیا اسے	عبرت	ان کیلئے جو	اس زمانہ میں (موجود تھے)	اور جو	اسکے بعد	اور نصیحت

پس ہم نے بنادیا اس سزا کو عبرت ان کے لئے جو اس زمانہ میں موجود تھے اور جو بعد میں آنے والے تھے اور (اسے) نصیحت بنادیا

لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿٦٦﴾	وَإِذْ	قَالَ	مُوْسٰى	لِقَوْمِهٖٓ	إِنَّ	اللّٰهَ	يَأْمُرُكُمْ
پرہیزگاروں کیلئے	اور (یاد کرو) جب	کہا	موسیٰ (نے)	اپنی قوم سے	بیشک	اللہ	حکم دیتا ہے تمہیں

پرہیزگاروں کے لئے۔ اور یاد کرو جب کہا موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنی قوم سے کہ اللہ تعالیٰ حکم دیتا ہے

أَنْ	تَذْبَحُوْا	بَقَرَةً	قَالُوْٓا	أَتَتَّخِذُنَا	هُزُوًا	قَالَ	أَعُوْذُ	بِاللّٰهِ
کہ	تم ذبح کرو	گائے	وہ بولے	کیا آپ کرتے ہیں ہم سے	مذاق	آپ نے کہا	میں پناہ مانگتا ہوں	خدا کی

تمہیں کہ تم ذبح کرو ایک گائے۔ وہ بولے کیا آپ ہمارا مذاق اڑاتے ہیں؟ آپ نے کہا میں پناہ مانگتا ہوں خدا کی

أَنْ أَكُوْنَ	مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿٦٧﴾	قَالُوا	ادْعُ	لَنَا	رَبَّكَ	يُبَيِّنْ	لَنَا
کہ میں ہو جاؤں	جاہلوں سے	وہ بولے	دعا کیجیے	ہمارے لیے	اپنے رب	وہ بتائے	ہمیں

کہ میں شامل ہو جاؤں جاہلوں (کے گروہ) میں۔ بولے دعا کیجیے ہمارے لئے اپنے رب سے کہ وہ بتائے ہمیں کہ

مَا هِيَ	قَالَ	إِنَّهٗ يَقُوْلُ	إِنَّهَا	بَقَرَةٌ	لَّا فَارِضٌ	وَّلَا	بِكْرٌ
کیسی ہے وہ	موسیٰ نے کہا	بیشک اللہ فرماتا ہے	وہ	گائے	نہ بوڑھی	اور نہ	بالکل بچی

کیسی ہے وہ گائے۔ موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا اللہ فرماتا ہے کہ وہ گائے ہے جو نہ بوڑھی ہو اور نہ بالکل بچی (بلکہ)

عَوَانٌ	بَيْنَ	ذٰلِكَ	فَافْعَلُوْا	مَا	تُؤْمَرُوْنَ ﴿٦٨﴾	قَالُوا	ادْعُ	لَنَا
جوان	درمیان	ان کے	تو بجالاؤ	جو	تمہیں حکم دیا جارہا ہے	کہنے لگے	دعا کرو	ہمارے لیے

درمیانی عمر کی ہو تو بجالاؤ جو تمہیں حکم دیا جارہا ہے۔ کہنے لگے دعا کرو ہمارے لئے

رَبَّكَ	يُبَيِّنْ	لَنَا	مَا	لَوْنُهَا	قَالَ	إِنَّهُ	يَقُولُ	إِنَّهَا	بَقَرَةٌ
اپنے رب	وہ بتائے	ہمیں	کیسا	اس کا رنگ	اس نے کہا	بیشک وہ	فرماتا ہے	بیشک وہ	گائے

اپنے رب سے کہ بتائے ہمیں کیسا رنگ ہو اس کا، موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ایسی گائے جس کی

صَفْرَآءُ	فَاقِعٌ	لَّوْنُهَا	تَسُرُّ	النّٰظِرِيْنَ ۝٦٩	قَالُوا	ادْعُ	لَنَا	رَبَّكَ
زرد رنگت	گہری	اس کا رنگ	فرحت بخشے	دیکھنے والوں کو	کہنے لگے	دعا کرو	ہمارے لیے	اپنے رب سے

رنگت خوب گہری زرد ہو جو فرحت بخشے دیکھنے والوں کو کہنے لگے پوچھو ہمارے لئے اپنے رب

يُبَيِّنْ	لَّنَا	مَا هِيَ	إِنَّ	الْبَقَرَ	تَشٰبَهَ	عَلَيْنَا	وَإِنَّآ	إِنْ	شَآءَ	اللّٰهُ
وہ کھول کر بیان کرے	ہمارے لیے	وہ کیسی ہو	بے شک	گائے	مشتبہ ہوگئی	ہم پر	اور بیشک ہم	اگر	چاہا	اللہ (نے)

سے کہ کھول کر بیان کرے ہمارے لئے کہ گائے کیسی ہو بیشک گائے مشتبہ ہوگئی ہے ہم پر اور ہم اگر اللہ نے چاہا

لَمُهْتَدُوْنَ ۝٧٠	قَالَ	إِنَّهُ	يَقُولُ	إِنَّهَا	بَقَرَةٌ	لَّا ذَلُولٌ	تُثِيْرُ	الْأَرْضَ
ضرور تلاش کرلیں گے	اس نے کہا	بیشک وہ	کہتا ہے	وہ	گائے	خدمت نہ لی گئی ہو	ہل چلائے	زمین (میں)

تو ضرور اس کو تلاش کرلیں گے۔ موسیٰ (علیہ السلام) بولے اللہ فرماتا ہے وہ گائے، جس سے خدمت نہ لی گئی ہو کہ ہل چلائے زمین میں

وَلَا	تَسْقِي	الْحَرْثَ	مُسَلَّمَةٌ	لَّا	شِيَةَ	فِيْهَا	قَالُوا	الْـٰٔنَ
اور نہ	پانی دے	کھیتی (کو)	بے عیب	نہ	کوئی داغ	اس میں	کہنے لگے	اب

اور نہ پانی دے کھیتی کو بے عیب بے داغ (عاجز ہوکر) کہنے لگے اب

جِئْتَ	بِالْحَقِّ	فَذَبَحُوهَا	وَمَا كَادُوا	يَفْعَلُوْنَ ۝٧١	وَإِذْ
آپ لائے	صحیح پتہ	پھر انہوں نے ذبح کیا اسے	وہ لگتے نہ تھے	(ذبح) کرتے	اور یاد کرو جب

آپ لائے صحیح پتہ پھر انہوں نے ذبح کیا اسے اور وہ ذبح کرتے معلوم نہیں ہوتے تھے۔ اور یاد کرو جب

ع ٨

قَتَلْتُمْ	نَفْسًا	فَادّٰرَءْتُمْ	فِيْهَا	وَاللّٰهُ	مُخْرِجٌ	مَّا	كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ۝٧٢
قتل کر ڈالا تم نے	ایک شخص	پھر تم قتل کا الزام لگانے لگے	اس میں	اور اللہ	ظاہر کرنیوالا	جو	تم چھپا رہے تھے

قتل کر ڈالا تھا تم نے ایک شخص کو پھر تم ایک دوسرے پر قتل کا الزام لگانے لگے۔ اور اللہ ظاہر کرنے والا تھا جو تم چھپا رہے تھے۔

فَقُلْنَا	اضْرِبُوْهُ	بِبَعْضِهَا	كَذٰلِكَ	يُحْيِ	اللّٰهُ	الْمَوْتٰى	وَيُرِيْكُمْ
تو ہم نے فرمایا	مارو اسکو	اس کے ٹکڑے سے	یوں	زندہ کرتا ہے	اللہ	مردوں (کو)	اور وہ دکھاتا ہے تمہیں

تو ہم نے فرمایا کہ مارو اس مقتول کو گائے کے کسی ٹکڑے سے (دیکھا) یوں زندہ کرتا ہے اللہ تعالیٰ مردوں کو اور دکھاتا ہے تمہیں

ایٰتِهٖ	لَعَلَّكُمْ	تَعْقِلُوْنَ ﴿۷۳﴾	ثُمَّ	قَسَتْ	قُلُوْبُكُمْ	مِّنْۢ	بَعْدِ	ذٰلِكَ
اپنی نشانیاں	شاید تم	سمجھ جاؤ	پھر	سخت ہو گئے	تمہارے دل	سے	بعد	اس کے

اپنی (قدرت کی) نشانیاں شاید تم سمجھ جاؤ۔ پھر سخت ہو گئے تمہارے دل یہ منظر دیکھنے کے بعد بھی

فَهِيَ	كَالْحِجَارَةِ	اَوْ	اَشَدُّ	قَسْوَةً ؕ	وَاِنَّ	مِنَ	الْحِجَارَةِ
پس وہ	پتھر کی طرح	بلکہ	اس سے بھی زیادہ	سخت	اور بیشک	سے	پتھر

وہ تو پتھر کی طرح (سخت) ہیں بلکہ اس سے بھی زیادہ سخت (کیونکہ) کئی پتھر ایسے بھی ہیں

لَمَا	يَتَفَجَّرُ	مِنْهُ	الْاَنْهٰرُ ؕ	وَاِنَّ	مِنْهَا	لَمَا	يَشَّقَّقُ	فَيَخْرُجُ
جو	بہ نکلتی ہیں	ان سے	نہریں	اور بیشک	ان سے	جو	پھٹتے ہیں	تو نکلنے لگتا ہے

جن سے بہ نکلتی ہیں نہریں اور کئی ایسے بھی ہیں جو پھٹتے ہیں تو ان سے پانی نکلنے لگتا ہے

مِنْهُ	الْمَآءُ ؕ	وَاِنَّ	مِنْهَا	لَمَا يَهْبِطُ	مِنْ	خَشْيَةِ	اللّٰهِ ؕ	وَ
ان سے	پانی	اور بیشک	ان سے	جو گر پڑتے ہیں	سے	خوف	اللہ کے	اور

اور کئی ایسے بھی ہیں جو گر پڑتے ہیں خوف الٰہی سے اور

مَا اللّٰهُ	بِغَافِلٍ	عَمَّا	تَعْمَلُوْنَ ﴿۷۴﴾	اَفَتَطْمَعُوْنَ	اَنْ	يُّؤْمِنُوْا
نہیں اللہ	بے خبر	سے جو	تم کرتے ہو	کیا تم امید رکھتے ہو	کہ	وہ ایمان لائیں گے

اللہ بے خبر نہیں ہے ان (کرتوتوں) سے جو تم کرتے ہو۔ (اے مسلمانو!) کیا تم یہ امید رکھتے ہو کہ (یہ یہودی) ایمان لائیں گے

لَكُمْ	وَقَدْ كَانَ	فَرِيْقٌ	مِّنْهُمْ	يَسْمَعُوْنَ	كَلٰمَ اللّٰهِ	ثُمَّ	يُحَرِّفُوْنَهٗ
تمہارے (کہنے) سے	حالانکہ تھا	ایک گروہ	ان سے	سنتا (تھا)	کلام الٰہی (کو)	پھر	وہ بدل دیتے اسے

تمہارے کہنے سے حالانکہ ایک گروہ ان میں ایسا تھا جو سنتا تھا کلام الٰہی کو پھر بدل دیتے تھے اسے

مِنْۢ	بَعْدِ	مَا عَقَلُوْهُ	وَهُمْ	يَعْلَمُوْنَ ﴿۷۵﴾	وَاِذَا	لَقُوا	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
سے	بعد	جو انہوں نے سمجھ لیا	اور وہ	جانتے ہوتے	اور جب	ملتے	ایمان والوں سے

خوب سمجھ لینے کے بعد جان بوجھ کر۔ اور جب ملتے ہیں ایمان والوں سے

قَالُوْٓا	اٰمَنَّا ۚۖ	وَاِذَا	خَلَا	بَعْضُهُمْ	اِلٰى	بَعْضٍ	قَالُوْٓا
وہ کہتے	ہم ایمان لے آئے	اور جب	تنہا ہوتے	ان کے بعض	پاس	بعض (کے)	وہ کہتے

تو کہتے ہیں ہم بھی ایمان لائے ہیں اور جب تنہا ملتے ہیں ایک دوسرے سے تو کہتے ہیں (ارے)

أَتُحَدِّثُونَهُم	بِمَا	فَتَحَ	اللّٰهُ	عَلَيْكُمْ	لِيُحَآجُّوكُم	بِهٖ	عِندَ	رَبِّكُمْ
کیاتم بیان کرتے ہوان سے	جو	کھولا ہے	اللہ (نے)	تم پر	تاکہ وہ دلیل قائم کریں تم پر	اسکے ساتھ	سامنے	تمہارے رب

کیا بیان کرتے ہوان سے جو کھولا ہے اللہ نے تم پر، یوں تو وہ دلیل قائم کریں گے تم پر ان باتوں سے تمہارے رب کے سامنے

أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿٧٦﴾	أَوَ	لَا يَعْلَمُونَ	أَنَّ	اللّٰهَ	يَعْلَمُ	مَا	يُسِرُّونَ
کیاتم نہیں سمجھتے	کیا	وہ نہیں جانتے	بیشک	اللہ	جانتا ہے	جو	وہ چھپاتے ہیں

کیاتم اتنا بھی نہیں سمجھتے۔ کیا وہ (یہ) نہیں جانتے کہ اللہ جانتا ہے جو وہ چھپاتے ہیں

وَمَا	يُعْلِنُونَ ﴿٧٧﴾	وَمِنْهُمْ	أُمِّيُّونَ	لَا يَعْلَمُونَ	الْكِتٰبَ	إِلَّآ
اور جو	وہ ظاہر کرتے ہیں	اور ان میں سے کچھ	ان پڑھ (ہیں)	وہ نہیں جانتے	کتاب (کو)	بجز

اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں۔ اور ان میں کچھ ان پڑھ ہیں جو نہیں جانتے کتاب کو بجز

أَمَانِيَّ	وَإِنْ	هُمْ	إِلَّا	يَظُنُّونَ ﴿٧٨﴾	فَوَيْلٌ	لِّلَّذِينَ	يَكْتُبُونَ	الْكِتٰبَ
جھوٹی امیدوں	اور نہیں	وہ	مگر	وہ وہم وگمان کرتے ہیں	پس ہلاکت	ان کیلئے جو	لکھتے ہیں	کتاب

جھوٹی امیدوں کے اور وہ تو محض وہم وگمان ہی کرتے رہتے ہیں۔ پس ہلاکت ہوان کے لئے جو لکھتے ہیں کتاب

بِأَيْدِيهِمْ	ثُمَّ	يَقُولُونَ	هٰذَا	مِنْ	عِندِ	اللّٰهِ	لِيَشْتَرُوا	بِهٖ
اپنے ہاتھوں سے	پھر	وہ کہتے ہیں	یہ	سے	طرف	اللہ کی	تاکہ وہ حاصل کرلیں	اس کے عوض

خود اپنے ہاتھوں سے پھر کہتے ہیں یہ نوشتہ اللہ کی طرف سے ہے تاکہ حاصل کرلیں اس کے عوض

ثَمَنًا	قَلِيلًا	فَوَيْلٌ	لَّهُمْ	مِّمَّا	كَتَبَتْ	أَيْدِيهِمْ	وَوَيْلٌ	لَّهُمْ
دام	تھوڑے (سے)	سو ہلاکت	انکے لیے	بوجہ اس کے جو	لکھا	ان کے ہاتھوں	اور ہلاکت	انکے لیے

تھوڑے سے دام۔ سو ہلاکت ہوان کے لئے بوجہ اس کے جو لکھا ان کے ہاتھوں نے اور ہلاکت ہوان کے لئے

مِّمَّا	يَكْسِبُونَ ﴿٧٩﴾	وَقَالُوا	لَن تَمَسَّنَا	النَّارُ	إِلَّآ	أَيَّامًا	مَّعْدُودَةً
بوجہ اس کے جو	وہ کماتے ہیں	اور انہوں نے کہا	ہرگز نہ چھوئے گی ہمیں	آگ	بجز	چند دن	گنتی (کے)

بوجہ اس مال کے جو وہ (یوں) کماتے ہیں۔ اور انہوں نے کہا ہرگز نہ چھوئے گی ہمیں (دوزخ کی) آگ بجز گنتی کے چند دن

قُلْ	أَتَّخَذْتُمْ	عِندَ	اللّٰهِ	عَهْدًا	فَلَن	يُخْلِفَ	اللّٰهُ	عَهْدَهٗ
آپ فرمایئے	لے رکھا ہے تم نے	سے	اللہ	کوئی وعدہ	تب ہرگز نہ	خلاف ورزی کریگا	اللہ	اپنے وعدہ کی

آپ فرمایئے کیا لے رکھا ہے تم نے اللہ سے کوئی وعدہ، تب تو خلاف ورزی نہ کرے گا اللہ تعالیٰ اپنے وعدہ کی

اَمْ	تَقُوْلُوْنَ	عَلَى	اللّٰهِ	مَا	لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۰﴾	بَلٰى	مَنْ	كَسَبَ
یا	تم بہتان باندھتے ہو	پر	اللہ	جو	تم جانتے ہی نہیں	ہاں	جس (نے)	کی (جان کر)

یا (یونہی) بہتان باندھتے ہو اللہ پر جو تم جانتے ہی نہیں۔ ہاں (ہمارا قانون یہ ہے) جس نے جان بوجھ کر

سَيِّئَةً	وَّاَحَاطَتْ	بِهٖ	خَطِيْٓـَٔتُهٗ	فَاُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ النَّارِ
برائی	اور گھیر لیا	اس کو	اسکی خطا نے	تو وہی	دوزخی

برائی کی اور گھیر لیا اس کو اس کی خطا نے تو وہی دوزخی ہیں۔

هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ ﴿۸۱﴾	وَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ
ہیں	اس میں	ہمیشہ رہنے والے	اور جو	ایمان لائے	اور انہوں نے کیے	اچھے کام

وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ اور جو ایمان لائے اور اچھے کام کیے

ع ۱۱

اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ	هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ ﴿۸۲﴾	وَاِذْ	اَخَذْنَا
وہی	جنتی	ہیں	اس میں	ہمیشہ رہنے والے	اور (یاد کرو) جب	لیا تھا ہم نے

وہی جنتی ہیں وہ اس جنت میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ اور یاد کرو جب لیا تھا ہم نے

مِيْثَاقَ	بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	لَا تَعْبُدُوْنَ	اِلَّا	اللّٰهَ	وَ	بِالْوَالِدَيْنِ
پختہ وعدہ	بنی اسرائیل (سے)	تم نہ عبادت کرنا	بجز	اللہ کے	اور	ماں باپ سے

پختہ وعدہ بنی اسرائیل سے (اس بات کا) کہ نہ عبادت کرنا بجز اللہ کے اور ماں باپ سے

اِحْسَانًا	وَّذِي الْقُرْبٰى	وَالْيَتٰمٰى	وَالْمَسٰكِيْنِ	وَقُوْلُوْا
اچھا سلوک کرنا	اور رشتہ داروں	اور یتیموں	اور مسکینوں سے	اور تم کہنا

اچھا سلوک کرنا نیز رشتہ داروں یتیموں اور مسکینوں سے بھی (مہربانی کرنا) اور کہنا

لِلنَّاسِ	حُسْنًا	وَّاَقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ	وَاٰتُوا	الزَّكٰوةَ	ثُمَّ	تَوَلَّيْتُمْ
لوگوں سے	اچھی (باتیں)	اور صحیح ادا کرنا	نماز	اور دیتے رہنا	زکوۃ	پھر	منہ موڑ لیا تم نے

لوگوں سے اچھی باتیں اور صحیح ادا کرنا نماز اور دیتے رہنا زکوۃ پھر منہ موڑ لیا تم نے

اِلَّا	قَلِيْلًا	مِّنْكُمْ	وَاَنْتُمْ	مُّعْرِضُوْنَ ﴿۸۳﴾	وَاِذْ	اَخَذْنَا	مِيْثَاقَكُمْ
مگر	چند	تم سے	اور تم ہو	روگردانی کرنے والے	اور (یاد کرو) جب	لیا ہم نے	تم سے پختہ وعدہ

مگر چند آدمی تم سے (ثابت قدم رہے) اور تم روگردانی کرنے والے ہو۔ اور یاد کرو جب لیا ہم نے تم سے پختہ وعدہ

لَا تَسْفِكُوْنَ	دِمَآءَكُمْ	وَلَا	تُخْرِجُوْنَ	اَنْفُسَكُمْ	مِّنْ	دِيَارِكُمْ
تم نہیں بہاؤ گے	اپنوں کا خون	اور نہ	تم نکالو گے	اپنوں کو	سے	اپنے وطن

کہ تم اپنوں کا خون نہیں بہاؤ گے اور نہیں نکالو گے اپنوں کو اپنے وطن سے

ثُمَّ	اَقْرَرْتُمْ	وَاَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ ﴿۸۴﴾	ثُمَّ	اَنْتُمْ	هٰٓؤُلَآءِ	تَقْتُلُوْنَ
پھر	تم نے اقرار کیا	اور تم گواہ ہو	پھر	تم	وہی (ہونا)	قتل کر رہے ہو

پھر تم نے (اس وعدہ پر ثابت رہنے کا) اقرار بھی کیا اور تم خود اس کے گواہ ہو۔ پھر تم وہی ہونا (جنہوں نے یہ وعدے کیے) کہ اب قتل کر رہے ہو

اَنْفُسَكُمْ	وَتُخْرِجُوْنَ	فَرِيْقًا	مِّنْكُمْ	مِّنْ	دِيَارِهِمْ	تَظٰهَرُوْنَ
اپنوں کو	اور نکال باہر کرتے ہو	گروہ	تم میں سے	سے	ان کے وطن	تم مدد دیتے ہو

اپنوں کو اور نکال باہر کرتے ہو اپنے گروہ کو ان کے وطن سے (نیز) مدد دیتے ہو

عَلَيْهِمْ	بِالْاِثْمِ	وَالْعُدْوَانِ	وَاِنْ	يَّاْتُوْكُمْ	اُسٰرٰى	تُفٰدُوْهُمْ
ان کے خلاف	گناہ سے	اور ظلم	اور اگر	وہ آئیں تمہارے پاس	قیدی (بن کر)	تم ان کا فدیہ ادا کرتے ہو

ان کے خلاف (دشمنوں کو) گناہ اور ظلم سے اور اگر آئیں تمہارے پاس قیدی بن کر (تو بڑے پاکباز بن کر) ان کا فدیہ ادا کرتے ہو

وَهُوَ	مُحَرَّمٌ	عَلَيْكُمْ	اِخْرَاجُهُمْ	اَفَتُؤْمِنُوْنَ	بِبَعْضِ	الْكِتٰبِ
حالانکہ وہ	حرام کیا گیا	تم پر	ان کا گھروں سے نکالنا	تو کیا تم ایمان لاتے ہو	کچھ حصے پر	کتاب کے

حالانکہ حرام کیا گیا تھا تم پر ان کا گھروں سے نکالنا تو کیا تم ایمان لاتے ہو کتاب کے کچھ حصے پر

وَتَكْفُرُوْنَ	بِبَعْضٍ	فَمَا	جَزَآءُ	مَنْ	يَّفْعَلُ	ذٰلِكَ	مِنْكُمْ	اِلَّا	خِزْيٌ
اور تم انکار کرتے ہو	کچھ حصے کا	تو کیا	سزا ہے	جو	کرتا ہے	ایسا	تم میں سے	سوائے	رسوائی کے

اور انکار کرتے ہو کچھ حصہ کا (تم خود ہی کہو) کیا سزا ہے ایسے نابکار کی تم میں سے سوائے اس کے کہ رسوا رہے

فِى	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ	يُرَدُّوْنَ	اِلٰٓى	اَشَدِّ الْعَذَابِ
میں	زندگی	دنیا کی	اور قیامت کے دن	انہیں پھینک دیا جائیگا	طرف	سخت ترین عذاب کے

دنیا کی زندگی میں اور قیامت کے دن تو انہیں پھینک دیا جائے گا سخت ترین عذاب میں

وَمَا	اللّٰهُ	بِغَافِلٍ	عَمَّا	تَعْمَلُوْنَ ﴿۸۵﴾	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا
اور نہ	اللہ	بے خبر (ہے)	ان (کرتوتوں) سے جو	تم کرتے ہو	(یہ ہیں) وہ	جنہوں نے مول لے لی ہے

اور اللہ بے خبر نہیں ان (کرتوتوں) سے جو تم کرتے ہو۔ یہ ہیں وہ لوگ جنہوں نے مول لے لی ہے

الْحَيٰوةَ	الدُّنْيَا	بِالْاٰخِرَةِ	فَلَا يُخَفَّفُ	عَنْهُمُ	الْعَذَابُ	وَلَا	هُمْ
زندگی	دنیا کی	آخرت کے عوض	تو نہ ہلکا کیا جائیگا	ان سے	عذاب	اور نہ	وہ

دنیا کی زندگی آخرت کے عوض تو نہ ہلکا کیا جائے گا ان سے عذاب اور نہ ہی

يُنْصَرُوْنَ ۝٨٦	وَلَقَدْ اٰتَيْنَا	مُوْسَى	الْكِتٰبَ	وَقَفَّيْنَا	مِنْۢ بَعْدِهٖ
مدد کیے جائینگے	اور بے شک ہم نے عطا فرمائی	موسیٰ (کو)	کتاب	اور ہم نے پے در پے بھیجے	انکے بعد

ع

ان کی مدد کی جائے گی۔ اور بے شک ہم نے عطا فرمائی موسیٰ علیہ السلام کو کتاب اور ہم نے پے در پے ان کے پیچھے

بِالرُّسُلِ	وَاٰتَيْنَا	عِيْسَى	ابْنَ مَرْيَمَ	الْبَيِّنٰتِ	وَاَيَّدْنٰهُ
رسول	اور دیں ہم نے	عیسیٰ	مریم کے بیٹے (کو)	روشن نشانیاں	اور ہم نے تقویت دی انہیں

پیغمبر بھیجے اور دیں ہم نے عیسیٰ بن مریم (علیہ السلام) کو روشن نشانیاں اور ہم نے تقویت دی انہیں

بِرُوْحِ الْقُدُسِ	اَفَكُلَّمَا	جَآءَكُمْ	رَسُوْلٌ	بِمَا	لَا تَهْوٰى	اَنْفُسُكُمُ
جبریل سے	تو کیا جب کبھی	لے آیا تمہارے پاس	کوئی پیغمبر	ایسا جو	نہ پسند کرتے	تمہارے نفس

جبریل سے تو کیا جب کبھی لے آیا تمہارے پاس کوئی پیغمبر ایسا حکم جسے تمہارے نفس پسند نہ کرتے

اسْتَكْبَرْتُمْ	فَفَرِيْقًا	كَذَّبْتُمْ	وَفَرِيْقًا	تَقْتُلُوْنَ ۝٨٧	وَقَالُوْا	قُلُوْبُنَا
تم اکڑ گئے	سو ایک گروہ	تم نے جھٹلایا	اور ایک گروہ	تم قتل کرنے لگے	اور وہ بولے	ہمارے دل

تو تم اکڑ گئے بعض کو تم نے جھٹلایا اور بعض کو قتل کرنے لگے۔ اور یہودی بولے ہمارے دلوں پر تو

غُلْفٌ	بَلْ	لَّعَنَهُمُ	اللّٰهُ	بِكُفْرِهِمْ	فَقَلِيْلًا مَّا	يُؤْمِنُوْنَ ۝٨٨	وَلَمَّا
غلاف چڑھے ہوئے	بلکہ	پھٹکار دیا ہے انہیں	اللہ نے	انکے کفر کی وجہ سے	بہت ہی کم	وہ ایمان رکھتے ہیں	اور جب

غلاف چڑھے ہیں نہیں بلکہ پھٹکار دیا ہے انہیں اللہ نے ان کے کفر کی وجہ سے وہ بہت ہی کم ایمان رکھتے ہیں۔ اور جب

جَآءَهُمْ	كِتٰبٌ	مِّنْ	عِنْدِ	اللّٰهِ	مُصَدِّقٌ	لِّمَا	مَعَهُمْ	وَكَانُوْا
آئی انکے پاس	کتاب	سے	طرف	اللہ (کی)	تصدیق کرنیوالی	اسکی جو	انکے پاس	اور وہ تھے

آئی ان کے پاس اللہ کی طرف سے وہ کتاب (قرآن) جو تصدیق کرتی تھی اس (کتاب) کی جو ان کے پاس تھی اور وہ

مِنْ قَبْلُ	يَسْتَفْتِحُوْنَ	عَلَى	الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	فَلَمَّا	جَآءَهُمْ	مَّا
(اس) سے پہلے	وہ فتح مانگتے	پر	جنہوں نے کفر کیا	تو جب	تشریف فرما ہوا ان کے پاس	جسے

اس سے پہلے فتح مانگتے تھے کافروں پر (اس نبی ﷺ کے وسیلہ سے) تو جب تشریف فرما ہوا ان کے پاس وہ نبی جسے

عَرَفُوْا	كَفَرُوْا بِهٖ	فَلَعْنَةُ	اللّٰهِ	عَلَى	الْكٰفِرِيْنَ (٨٩)	بِئْسَمَا	اشْتَرَوْا بِهٖٓ
وہ جانتے تھے	انہوں نے اسکا انکار کردیا	تو پھٹکار (ہو)	اللہ (کی)	پر	کفر کرنیوالوں	بہت بری چیز ہے وہ	سودا چکایا انہوں نے جسکے بدلے

وہ جانتے تھے تو انکار کردیا اس کے ماننے سے، سو پھٹکار ہو اللہ کی (دانستہ) کفر کرنے والوں پر۔ بہت بری چیز ہے جس کے بدلے سودا چکایا انہوں نے

اَنْفُسَهُمْ	اَنْ	يَّكْفُرُوْا	بِمَآ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	بَغْيًا	اَنْ	يُّنَزِّلَ	اللّٰهُ
اپنی جانوں	وہ یہ کہ	وہ کفر کرتے ہیں	اس کے ساتھ جو	نازل کیا	اللہ نے	حسد کے مارے	کہ	نازل کرتا ہے	اللہ

اپنی جانوں کا وہ یہ کہ کفر کرتے ہیں اس (کتاب) کے ساتھ جو اللہ نے نازل کی، حسد کے مارے کہ نازل کرتا ہے اللہ تعالیٰ

مِنْ	فَضْلِهٖ	عَلٰى	مَنْ يَّشَآءُ	مِنْ	عِبَادِهٖ	فَبَآءُوْ	بِغَضَبٍ	عَلٰى
سے	اپنا فضل	پر	جسکو وہ چاہتا ہے	سے	اپنے بندوں	سو وہ حقدار ہوگئے	ناراضگی	پر

اپنا فضل (وحی) جس پر چاہتا ہے اپنے بندوں سے سو وہ حقدار ہوگئے مسلسل

غَضَبٍ	وَلِلْكٰفِرِيْنَ	عَذَابٌ	مُّهِيْنٌ (٩٠)	وَاِذَا	قِيْلَ	لَهُمْ	اٰمِنُوْا
ناراضگی کے	اور کافروں کیلئے	عذاب	ذلیل ورسوا کرنیوالا	اور جب	کہا جاتا ہے	ان سے	ایمان لے آؤ

ناراضگی کے اور کافروں کے لئے ذلیل ورسوا کرنے والا عذاب ہے۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے ایمان لے آؤ

بِمَآ	اَنْزَلَ اللّٰهُ	قَالُوْا	نُؤْمِنُ	بِمَآ	اُنْزِلَ	عَلَيْنَا	وَيَكْفُرُوْنَ
اس پر جسے	اللہ نے اتارا ہے	وہ کہتے ہیں	ہم ایمان لائے ہیں	اس پر جو	نازل کیا گیا	ہم پر	اور وہ کفر کرتے ہیں

اس پر جسے اللہ نے اتارا ہے تو کہتے ہیں ہم تو (صرف) اس پر ایمان لائے ہیں جو نازل کی گئی ہم پر اور کفر کرتے ہیں

بِمَا	وَرَآءَهٗ	وَهُوَ	الْحَقُّ	مُصَدِّقًا	لِّمَا	مَعَهُمْ	قُلْ	فَلِمَ
اسکے ساتھ جو	اسکے علاوہ	حالانکہ وہ	حق	تصدیق کرنیوالا	اسکی جو	انکے پاس	آپ فرمائیے	پھر کیوں

اس کے علاوہ (دوسری کتابوں) کیساتھ حالانکہ وہ بھی حق ہے تصدیق کرتا ہے اس کتاب کی جو انکے پاس ہے آپ فرمائیے پھر تم کیوں

تَقْتُلُوْنَ	اَنْۢبِيَآءَ اللّٰهِ	مِنْ قَبْلُ	اِنْ	كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ (٩١)	وَلَقَدْ
تم قتل کرتے رہے	اللہ کے پیغمبروں (کو)	(اس) سے پہلے	اگر	تم تھے	مومن	اور بے شک

قتل کرتے رہے اللہ کے پیغمبروں کو اس سے پہلے اگر تم (اپنی کتاب پر ہی) ایمان رکھتے تھے۔ اور بیشک

جَآءَكُمْ	مُّوْسٰى	بِالْبَيِّنٰتِ	ثُمَّ	اتَّخَذْتُمُ	الْعِجْلَ	مِنْۢ بَعْدِهٖ	وَاَنْتُمْ
آئے تمہارے پاس	موسیٰ	روشن دلیلوں کیساتھ	پھر	تم نے بنالیا	بچھڑا	اسکے بعد	اور تم

آئے تمہارے پاس موسیٰ (علیہ السلام) روشن دلیلیں لے کر پھر تم نے بنالیا بچھڑے کو (اپنا معبود) اس کے بعد اور تم

ظٰلِمُوْنَ ﴿٩٢﴾	وَاِذْ	اَخَذْنَا	مِيْثَاقَكُمْ	وَرَفَعْنَا	فَوْقَكُمُ	الطُّوْرَ
جفا کار ہو	اور (یاد کرو) جب	ہم نے لیا	تم سے پختہ وعدہ	اور ہم نے بلند کیا	تمہارے اوپر	(کوہ) طور

(تو عادی) جفا کار ہو اور یاد کرو جب ہم نے لیا تم سے پختہ وعدہ اور بلند کیا تمہارے سروں پر کوہ طور (اور تمہیں حکم دیا)

خُذُوْا	مَآ اٰتَيْنٰكُمْ	بِقُوَّةٍ	وَّاسْمَعُوْا	قَالُوْا	سَمِعْنَا	وَعَصَيْنَا
پکڑ لو	جو ہم نے تمہیں دیا	مضبوطی سے	اور (خوب غور سے) سنو	انہوں نے کہا	ہم نے سن لیا	اور ہم نے نہیں مانا

کہ پکڑ لو جو ہم نے تمہیں دیا مضبوطی سے اور (خوب غور سے) سنو۔ انہوں نے (زبان سے) کہا ہم نے سن لیا اور (دل میں کہا) نہیں مانا

وَاُشْرِبُوْا	فِيْ	قُلُوْبِهِمُ	الْعِجْلَ	بِكُفْرِهِمْ	قُلْ	بِئْسَمَا	يَاْمُرُكُمْ	بِهٖٓ
اور وہ سیراب ہو چکے تھے	سے	انکے دل	بچھڑے	انکے انکار کی وجہ سے	فرمائیے	بہت برا ہے وہ	تمہیں حکم کرتا ہے	جسکا

سیراب ہو چکے تھے ان کے دل بچھڑے (کے عشق) سے، یہ ان کے پیہم انکار کی نحوست تھی۔ فرمائیے، بہت برا ہے، جس کا

اِيْمَانُكُمْ	اِنْ كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٩٣﴾	قُلْ	اِنْ كَانَتْ	لَكُمُ	الدَّارُ الْاٰخِرَةُ
تمہارا ایمان	اگر تم ہو	ایمان دار	آپ فرمائیے	اگر ہے	تمہارے لیے	دار آخرت

حکم کرتا ہے تمہیں (یہ) تمہارا (عجیب و غریب) ایمان اگر تم ایمان دار ہو۔ آپ فرمائیے اگر تمہارے لئے ہی دار آخرت (کی راحتیں)

عِنْدَ	اللّٰهِ	خَالِصَةً	مِّنْ دُوْنِ	النَّاسِ	فَتَمَنَّوُا	الْمَوْتَ	اِنْ
ہاں	اللہ (کے)	مخصوص	چھوڑ کر	لوگوں (کو)	تو آرزو تو کرو	موت (کی)	اگر

اللہ کے ہاں مخصوص ہیں تمام لوگوں کو چھوڑ کر تو بھلا آرزو تو کرو موت کی اگر

كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ ﴿٩٤﴾	وَلَنْ يَّتَمَنَّوْهُ	اَبَدًاۢ	بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ
تم ہو	سچے	اور ہر گز اسکی تمنا نہ کریں گے	کبھی بھی	اپنی کارستانیوں کے خوف سے

تم سچ کہتے ہو۔ اور وہ ہر گز کبھی بھی اس کی تمنا نہ کریں گے اپنی کارستانیوں کے خوف سے

وَاللّٰهُ	عَلِيْمٌۢ	بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿٩٥﴾	وَلَتَجِدَنَّهُمْ	اَحْرَصَ	النَّاسِ	عَلٰى حَيٰوةٍ
اور اللہ	خوب جاننے والا	ظالموں کو	اور آپ یقیناً پائیں گے انہیں	سب سے زیادہ ہوس رکھنے والے	لوگوں میں	زندگی کی

اور اللہ خوب جانتا ہے ظالموں کو اور آپ یقیناً پائیں گے انہیں سب لوگوں سے زیادہ ہوس رکھنے والے زندگی کی

وَمِنَ	الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا	يَوَدُّ	اَحَدُهُمْ	لَوْ يُعَمَّرُ	اَلْفَ	سَنَةٍ
اور (حتیٰ کہ) سے	جنہوں نے شرک کیا	چاہتا ہے	ان میں سے ہر ایک	کہ اسے زندہ رہنے دیا جائے	ہزار	سال

حتیٰ کہ مشرکوں سے بھی (زیادہ جینے پر حریص ہیں۔) چاہتا ہے ہر ایک ان میں سے کہ زندہ رہنے دیا جائے اسے ہزار سال

وَمَا هُوَ	بِمُزَحْزِحِهٖ	مِنَ	الْعَذَابِ	اَنْ يُّعَمَّرَ	وَاللّٰهُ	بَصِيْرٌ	بِمَا
اور نہیں وہ	بچانیوالا اسکو	سے	عذاب	(اتنی مدت) جیتے رہنا	اور اللہ	دیکھنے والا (ہے)	جو

اور نہیں بچا سکتا اس کو عذاب سے (اتنی مدت) جیتے رہنا۔ اور اللہ ہر وقت دیکھ رہا ہے جو کچھ

يَعْمَلُوْنَ ﴿٩٦﴾	قُلْ	مَنْ	كَانَ	عَدُوًّا	لِّجِبْرِيْلَ	فَاِنَّهٗ	نَزَّلَهٗ	عَلٰى قَلْبِكَ
وہ کرتے ہیں	آپ فرمائیے	جو	ہو	دشمن	جبریل کا	کہ بے شک اس نے	اتارا اسے	آپکے دل پر

وہ کرتے ہیں۔ آپ فرمائیے جو دشمن ہو جبریل (علیہ السلام) کا (اسے معلوم ہونا چاہیے) کہ اس نے اتارا قرآن آپ کے دل پر

ع ١٠

بِاِذْنِ	اللّٰهِ	مُصَدِّقًا	لِّمَا	بَيْنَ يَدَيْهِ	وَهُدًى	وَّبُشْرٰى	لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٩٧﴾
حکم سے	اللہ (کے)	تصدیق کرنیوالا	انکی جو	اس سے پہلے	اور ہدایت	اور خوشخبری	ایمان والوں کے لیے

اللہ تعالیٰ کے حکم سے (یہ) تصدیق کرنے والا ہے ان کتابوں کی جو اس سے پہلے اتریں اور سراپا ہدایت اور خوشخبری ہے ایمان والوں کے لئے۔

مَنْ	كَانَ	عَدُوًّا	لِّلّٰهِ	وَمَلٰٓئِكَتِهٖ	وَرُسُلِهٖ	وَجِبْرِيْلَ	وَمِيْكٰىلَ
جو	ہے	دشمن	اللہ کا	اور اسکے فرشتوں	اور اسکے رسولوں	اور جبریل	اور میکائیل کا

جو کوئی دشمن ہو اللہ اور اس کے فرشتوں اور اسکے رسولوں اور جبریل و میکائیل (علیہ السلام) کا

فَاِنَّ اللّٰهَ	عَدُوٌّ	لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿٩٨﴾	وَلَقَدْ	اَنْزَلْنَآ	اِلَيْكَ	اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ
تو بے شک اللہ	دشمن ہے	کافروں کا	اور یقیناً	ہم نے اتارے	آپ کیطرف	روشن نشان

تو اللہ بھی دشمن ہے (ان) کافروں کا۔ اور یقیناً ہم نے اتارے ہیں آپ پر روشن نشان

وَمَا يَكْفُرُ	بِهَآ	اِلَّا	الْفٰسِقُوْنَ ﴿٩٩﴾	اَوَ	كُلَّمَا	عٰهَدُوْا	عَهْدًا	نَّبَذَهٗ
اور نہیں انکار کرتے	ان کا	بجز	نافرمان	کیا	جب کبھی	انہوں نے کیا	وعدہ	توڑ پھینکا اسے

اور کوئی بھی انکار نہیں کر سکتا ان کا بجز نافرمانوں کے۔ کیا (یوں نہیں) کہ جب کبھی انہوں نے وعدہ کیا تو پھر توڑ پھینکا اسے

فَرِيْقٌ	مِّنْهُمْ	بَلْ	اَكْثَرُهُمْ	لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٠٠﴾	وَلَمَّا	جَآءَهُمْ	رَسُوْلٌ
(ایک) گروہ نے	ان میں سے	بلکہ	انکی اکثریت	ایمان ہی نہیں لائی	اور جب	آیا انکے پاس	رسول

انہی میں سے ایک گروہ نے بلکہ ان کی اکثریت تو (سرے سے) ایمان ہی نہیں لائی۔ اور جب آیا ان کے پاس رسول

مِّنْ	عِنْدِ	اللّٰهِ	مُصَدِّقٌ	لِّمَا	مَعَهُمْ	نَبَذَ	فَرِيْقٌ	مِّنَ	الَّذِيْنَ
سے	طرف	اللہ کے	تصدیق کرنیوالا	اسکی جو	انکے پاس	پھینک دیا	جماعت نے	سے	جنہیں

اللہ کی طرف سے تصدیق کرنے والا اس کتاب کی جو ان کے پاس ہے تو پھینک دیا ایک جماعت نے

أُوتُوا الْكِتٰبَ	كِتٰبَ اللّٰهِ	وَرَآءَ	ظُهُوْرِهِمْ	كَاَنَّهُمْ	لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٠١﴾
کتاب دی گئی	اللہ کی کتاب	پیچھے	اپنی پشتوں (کے)	جیسے وہ	نہیں جانتے

اہل کتاب سے اللہ کی کتاب کو اپنی پشتوں کے پیچھے جیسے وہ کچھ جانتے ہی نہیں۔

وَاتَّبَعُوْا	مَا	تَتْلُوا	الشَّيٰطِيْنُ	عَلٰى	مُلْكِ	سُلَيْمٰنَ	وَمَا كَفَرَ
اور پیروی کرنے لگے	اسکی جو	پڑھا کرتے	شیطان	میں	عہد حکومت	سلیمان (کے)	اور کفر نہیں کیا

اور پیروی کرنے لگے اس کی جو پڑھا کرتے تھے شیطان سلیمان (علیہ السلام) کے عہد حکومت میں حالانکہ سلیمان (علیہ السلام) نے کوئی کفر نہیں کیا

سُلَيْمٰنُ	وَلٰكِنَّ	الشَّيٰطِيْنَ	كَفَرُوْا	يُعَلِّمُوْنَ	النَّاسَ	السِّحْرَ
سلیمان	بلکہ	شیطانوں (نے)	کفر کیا	وہ سکھایا کرتے	لوگوں کو	جادو

بلکہ شیطانوں نے ہی کفر کیا، سکھایا کرتے تھے لوگوں کو جادو

وَمَآ اُنْزِلَ	عَلَى	الْمَلَكَيْنِ	بِبَابِلَ	هَارُوْتَ	وَمَارُوْتَ	وَمَا يُعَلِّمٰنِ
اور جو اتارا گیا	پر	دو فرشتوں	بابل میں	ہاروت	اور ماروت	اور نہ سکھاتے وہ دونوں

نیز وہ بھی جو اتارا گیا دو فرشتوں پر (شہر) بابل میں (جن کے نام) ہاروت اور ماروت تھے اور (کچھ) نہ سکھاتے تھے وہ دونوں

مِنْ اَحَدٍ	حَتّٰى	يَقُوْلَآ	اِنَّمَا	نَحْنُ	فِتْنَةٌ	فَلَا تَكْفُرْ	فَيَتَعَلَّمُوْنَ
کسی کو	جب تک کہ	وہ دونوں (نہ) کہتے	صرف	ہم ہیں	آزمائش	کفر مت کرنا	لوگ سیکھتے رہے

کسی کو جب تک یہ نہ کہہ لیتے کہ ہم تو نری آزمائش ہیں (ان پر عمل کر کے) کفر مت کرنا (اس کے باوجود) لوگ سیکھتے رہے

مِنْهُمَا	مَا يُفَرِّقُوْنَ	بِهٖ	بَيْنَ	الْمَرْءِ	وَزَوْجِهٖ	وَمَا هُمْ	بِضَآرِّيْنَ
ان دونوں سے	وہ جدائی ڈالتے	جس سے	درمیان	خاوند	اور اس کی بیوی کے	اور نہیں وہ	ضرر پہنچانے والے

ان دونوں سے وہ منتر جس سے جدائی ڈالتے تھے خاوند اور اس کی بیوی میں اور وہ ضرر نہیں پہنچا سکتے

بِهٖ	مِنْ اَحَدٍ	اِلَّا	بِاِذْنِ	اللّٰهِ	وَيَتَعَلَّمُوْنَ	مَا يَضُرُّهُمْ	وَلَا	يَنْفَعُهُمْ
اس سے	کسی کو	بغیر	ارادہ سے	اللہ کے	اور سیکھتے ہیں	وہ جو ضرر رساں ہے انکے لیے	اور نہیں	نفع دیتی انہیں

اپنے جادو منتر سے کسی کو بغیر اللہ کے ارادہ کے اور وہ سیکھتے ہیں وہ چیز جو ضرر رساں ہے ان کے لیے اور نہیں نفع پہنچا سکتی انہیں

وَلَقَدْ	عَلِمُوْا	لَمَنِ	اشْتَرٰىهُ	مَا لَهٗ	فِي الْاٰخِرَةِ	مِنْ خَلَاقٍ	وَ
اور تحقیق	وہ جانتے ہیں	کہ جس (نے)	اس کا سودا کیا	نہیں اس کیلئے	آخرت میں	کوئی حصہ	اور

اور وہ اچھی طرح جانتے ہیں کہ جس نے اس کا سودا کیا اس کے لئے آخرت میں (رحمت الٰہی سے) کوئی حصہ نہیں اور

لَبِئْسَ	مَا شَرَوْا	بِهٖٓ	اَنْفُسَهُمْ	لَوْ	كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٠٢﴾	وَلَوْ	اَنَّهُمْ
بہت بری ہے	جو انہوں نے بیچا ہے	اس عوض	اپنی جانوں کو	کاش	وہ جانتے	اور اگر	بے شک وہ

بہت بری ہے وہ چیز بیچا ہے انہوں نے جسکے عوض اپنی جانوں (کی فلاح) کو کاش! وہ کچھ جانتے۔ اور اگر وہ

اٰمَنُوْا	وَاتَّقَوْا	لَمَثُوْبَةٌ	مِّنْ	عِنْدِ	اللّٰهِ	خَيْرٌ	لَوْ	كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٠٣﴾
ایمان لاتے	اور پرہیزگار بنتے	ثواب (ہوتا)	سے	ہاں	اللہ (کے)	بہت اچھا	کاش	وہ جانتے

ایمان لاتے اور پرہیزگار بنتے تو (اس کا) ثواب اللہ کے ہاں بہت اچھا ہوتا کاش! وہ کچھ جانتے۔

ع ۱۲ / ۷ / ۱۲

يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا تَقُوْلُوْا	رَاعِنَا	وَقُوْلُوا	انْظُرْنَا	وَاسْمَعُوْا
اے	جو	ایمان لائے	مت کہا کرو	”راعنا“	اور کہو	”انظرنا“	اور (غور سے) سنا کرو

اے ایمان والو! (میرے حبیب ﷺ سے کلام کرتے وقت) مت کہا کرو ”راعنا“ بلکہ کہو ”انظرنا“ اور (ان کی بات پہلے ہی) غور سے سنا کرو

وَلِلْكٰفِرِيْنَ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ ﴿١٠٤﴾	مَا يَوَدُّ	الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	مِنْ	اَهْلِ الْكِتٰبِ
اور کافروں کیلئے	عذاب	دردناک	نہیں پسند کرتے	وہ لوگ جو کافر ہیں	سے	اہل کتاب

اور کافروں کے لئے دردناک عذاب ہے۔ نہیں پسند کرتے وہ لوگ جو کافر ہیں اہل کتاب سے

وَلَا	الْمُشْرِكِيْنَ	اَنْ	يُّنَزَّلَ	عَلَيْكُمْ	مِّنْ	خَيْرٍ	مِّنْ	رَّبِّكُمْ	وَاللّٰهُ
اور نہ	مشرک	کہ	اتاری جائے	تم پر	سے	بھلائی	سے	تمہارے رب	اور اللہ

اور نہ مشرک کہ اتاری جائے تم پر کچھ بھلائی تمہارے رب کی طرف سے اور اللہ

يَخْتَصُّ	بِرَحْمَتِهٖ	مَنْ يَّشَآءُ	وَاللّٰهُ	ذُو الْفَضْلِ	الْعَظِيْمِ ﴿١٠٥﴾
خاص فرما لیتا ہے	اپنی رحمت کیساتھ	جسے وہ چاہتا ہے	اور اللہ	فضل والا	بہت بڑا ہے

خاص فرما لیتا ہے اپنی رحمت کے ساتھ جسے چاہتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ بہت بڑا فضل (فرمانے) والا ہے۔

مَا نَنْسَخْ	مِنْ اٰيَةٍ	اَوْ نُنْسِهَا	نَاْتِ	بِخَيْرٍ	مِّنْهَآ	اَوْ مِثْلِهَا
جو ہم منسوخ کر دیتے ہیں	آیت	یا فراموش کرا دیتے ہیں اسے	ہم لاتے ہیں	بہتر	اس سے	یا اس جیسی

جو آیت ہم منسوخ کر دیتے ہیں یا فراموش کرا دیتے ہیں تو لاتے ہیں (دوسری) بہتر اس سے یا (کم از کم) اس جیسی

اَلَمْ	تَعْلَمْ	اَنَّ اللّٰهَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ ﴿١٠٦﴾	اَلَمْ تَعْلَمْ	اَنَّ	اللّٰهَ	لَهٗ
کیا نہیں	تو جانتا	بے شک اللہ	ہر چیز پر	قدرت والا	کیا تم نہیں جانتے	بے شک	اللہ	اس کیلئے

کیا تجھے علم نہیں کہ اللہ تعالیٰ سب کچھ کر سکتا ہے۔ کیا تم نہیں جانتے کہ اللہ ہی کے لئے ہے

مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَمَا	لَكُمْ	مِّنْ	دُوْنِ اللّٰهِ	مِنْ
بادشاہی (ہے)	آسمانوں (کی)	اور زمین (کی)	اور نہیں	تمہارے لیے	سے	اللہ کے سوا	کوئی

بادشاہی آسمانوں اور زمین کی اور تمہارا اللہ کے سوا کوئی

وَّلِیٍّ	وَّلَا نَصِیْرٍ ﴿۱۰۷﴾	اَمْ تُرِیْدُوْنَ	اَنْ	تَسْـَٔلُوْا	رَسُوْلَكُمْ	كَمَا	سُئِلَ
یار	اور نہ مددگار	کیا تم چاہتے ہو	کہ	تم پوچھو	اپنے رسول سے	جیسے	پوچھا گیا

یار و مددگار نہیں۔ کیا تم (یہ) چاہتے ہو کہ پوچھو اپنے رسول سے (ایسے سوال) جیسے پوچھے گئے

مُوْسٰی	مِنْ قَبْلُ	وَمَنْ	یَّتَبَدَّلِ	الْكُفْرَ	بِالْاِیْمَانِ	فَقَدْ ضَلَّ
موسیٰ سے	اس سے پہلے	اور جو	بدل لیتا ہے	کفر کو	ایمان سے	تو وہ بھٹک گیا

موسیٰ (علیہ السلام) سے اس سے پہلے اور جو بدل لیتا ہے کفر کو ایمان سے وہ (قسمت کا مارا) تو بھٹک گیا

سَوَآءَ	السَّبِیْلِ ﴿۱۰۸﴾	وَدَّ	كَثِیْرٌ	مِّنْ	اَهْلِ الْكِتٰبِ	لَوْ یَرُدُّوْنَكُمْ	مِّنْۢ
سیدھا	راستہ	دل سے چاہتے ہیں	بہت	سے	اہل کتاب	کاش تمہیں بنا دیں	سے

سیدھے راستہ سے۔ دل سے چاہتے ہیں بہت سے اہل کتاب کہ کسی طرح پھر بنا دیں تمہیں

بَعْدِ	اِیْمَانِكُمْ	كُفَّارًا	حَسَدًا	مِّنْ	عِنْدِ	اَنْفُسِهِمْ	مِّنْۢ	بَعْدِ	مَا
بعد	تمہارے ایمان لانے	کافر	حسد	سے	میں	ان کے دلوں	سے	بعد	جبکہ

ایمان لانے کے بعد کافر (انکی یہ آرزو) بوجہ اس حسد کے ہے جو ان کے دلوں میں ہے (یہ سب کچھ) اسکے بعد جبکہ

تَبَیَّنَ	لَهُمُ	الْحَقُّ	فَاعْفُوْا	وَاصْفَحُوْا	حَتّٰی	یَاْتِیَ	اللّٰهُ	بِاَمْرِهٖ
خوب واضح ہو چکا	ان کیلیے	حق	پس معاف کرتے رہو	اور درگزر کرتے رہو	یہاں تک کہ	بھیج دے	اللہ	اپنا حکم

خوب واضح ہو چکا ہے ان پر حق پس (اے غلامان مصطفیٰ) معاف کرتے رہو اور درگزر کرتے رہو یہاں تک کہ بھیج دے اللہ (انکے بارے میں) اپنا حکم

اِنَّ	اللّٰهَ	عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ	قَدِیْرٌ ﴿۱۰۹﴾	وَاَقِیْمُوا	الصَّلٰوةَ	وَاٰتُوا
بے شک	اللہ	ہر چیز پر	قادر ہے	اور صحیح ادا کرو	نماز	اور دیا کرو

بے شک اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔ اور صحیح ادا کرو نماز اور دیا کرو

الزَّكٰوةَ	وَمَا	تُقَدِّمُوْا	لِاَنْفُسِكُمْ	مِّنْ خَیْرٍ	تَجِدُوْهُ
زکوٰۃ	اور جو	تم آگے بھیجو گے	اپنے لیے	نیکیوں سے	ضرور پاؤ گے اسے

زکوٰۃ اور جو کچھ آگے بھیجو گے اپنے لئے نیکیوں سے ضرور پاؤ گے اس کا ثمر

عِندَ اللَّهِ	إِنَّ	اللَّهَ	بِمَا تَعْمَلُونَ	بَصِيرٌ ﴿١١٠﴾	وَقَالُوا	لَن يَدْخُلَ
اللہ کے ہاں	یقیناً	اللہ تعالیٰ	جو کچھ تم کررہے ہو	خوب دیکھ رہا ہے	اور انہوں نے کہا	ہرگز نہیں داخل ہوگا

اللہ کے ہاں یقیناً اللہ تعالیٰ جو کچھ تم کررہے ہو خوب دیکھ رہا ہے۔ اور انہوں نے کہا نہیں داخل ہوگا

الْجَنَّةَ	إِلَّا	مَن	كَانَ	هُودًا	أَوْ	نَصَارَىٰ	تِلْكَ	أَمَانِيُّهُمْ	قُلْ	هَاتُوا
جنت (میں)	بغیر	جو	ہیں	یہودی	یا	نصرانی	یہ	انکی من گھڑت باتیں	آپ فرمایئے	لاؤ

جنت میں (کوئی بھی) بغیر ان کے جو یہودی ہیں یا عیسائی یہ ان کی من گھڑت باتیں ہیں آپ (انہیں) فرمایئے لاؤ

بُرْهَانَكُمْ	إِن كُنتُمْ	صَادِقِينَ ﴿١١١﴾	بَلَىٰ	مَنْ	أَسْلَمَ	وَجْهَهُ	لِلَّهِ
اپنی دلیل	اگر تم ہو	سچے	ہاں	جس (نے)	جھکا دیا	اپنے آپ (کو)	اللہ کیلئے

اپنی کوئی دلیل اگر تم سچے ہو۔ ہاں جس نے بھی جھکا دیا اپنے آپ کو اللہ کے لئے

وَهُوَ	مُحْسِنٌ	فَلَهُ	أَجْرُهُ	عِندَ	رَبِّهِ	وَلَا	خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَ
اور وہ	مخلص (بھی ہو)	تو اس کیلئے	اسکا اجر	پاس	اپنے رب کے	اور نہ	خوف	ان پر	اور

اور وہ مخلص بھی ہو تو اس کے لیے اس کا اجر ہے اپنے رب کے پاس نہ کوئی خوف ہے انہیں اور

لَا هُمْ	يَحْزَنُونَ ﴿١١٢﴾	وَقَالَتِ	الْيَهُودُ	لَيْسَتِ	النَّصَارَىٰ	عَلَىٰ	شَيْءٍ
نہ وہ	غمگین ہوں گے	اور کہتے ہیں	یہودی	نہیں	عیسائی	پر	سیدھی راہ

نہ ہی وہ غمگین ہوں گے۔ اور کہتے ہیں یہودی کہ نہیں ہیں عیسائی سیدھی راہ پر

وَقَالَتِ	النَّصَارَىٰ	لَيْسَتِ	الْيَهُودُ	عَلَىٰ شَيْءٍ	وَهُمْ	يَتْلُونَ
اور کہتے ہیں	عیسائی	نہیں	یہودی	سیدھی راہ پر	حالانکہ وہ	پڑھتے ہیں

اور کہتے ہیں عیسائی نہیں ہیں یہودی سیدھی راہ پر حالانکہ وہ سب پڑھتے ہیں

الْكِتَابَ	كَذَٰلِكَ	قَالَ	الَّذِينَ	لَا يَعْلَمُونَ	مِثْلَ	قَوْلِهِمْ
کتاب	اسی طرح	کہا	ان لوگوں نے جو	(کچھ) نہیں جانتے	مثل	انکی بات کے

(آسمانی) کتاب اسی طرح کہی ان لوگوں نے جو کچھ نہیں جانتے ان کی سی بات

فَاللَّهُ	يَحْكُمُ	بَيْنَهُمْ	يَوْمَ الْقِيَامَةِ	فِيمَا	كَانُوا	فِيهِ	يَخْتَلِفُونَ ﴿١١٣﴾
تو اللہ	فیصلہ فرمائیگا	انکے درمیان	قیامت کے دن	ان باتوں میں	تھے	جن میں	وہ جھگڑتے رہتے

تو (اب) اللہ فیصلہ فرمائے گا ان کے درمیان قیامت کے دن جن باتوں میں وہ جھگڑتے رہتے تھے۔

وَمَنْ	اَظْلَمُ	مِمَّنْ	مَّنَعَ	مَسٰجِدَ اللّٰهِ	اَنْ	يُّذْكَرَ	فِيْهَا	اسْمُهٗ
اور کون	زیادہ ظالم (ہے)	اس سے جو	روک دے	اللہ کی مسجدوں (سے)	کہ	ذکر کیا جائے	ان میں	اس کے نام کا

اور کون زیادہ ظالم ہے اس سے جو روک دے اللہ کی مسجدوں سے کہ ذکر کیا جائے ان میں اس کے نام (پاک) کا

وَسَعٰى	فِيْ	خَرَابِهَا	اُولٰٓئِكَ	مَا كَانَ	لَهُمْ	اَنْ	يَّدْخُلُوْهَآ	اِلَّا
اور کوشاں ہو	میں	انکی ویرانی	انہیں	(مناسب) نہیں تھا	انکے لیے	کہ	وہ داخل ہوتے ان میں	مگر

اور کوشاں ہو انکی ویرانی میں انہیں مناسب نہیں تھا کہ داخل ہوتے مسجدوں میں مگر

خَآئِفِيْنَ ؕ	لَهُمْ	فِي الدُّنْيَا	خِزْيٌ	وَّلَهُمْ	فِي الْاٰخِرَةِ	عَذَابٌ	عَظِيْمٌ ﴿۱۱۴﴾
ڈرتے ہوئے	ان کیلئے	دنیا میں	ذلت	اور انکے لیے	آخرت میں	عذاب	بڑا

ڈرتے ڈرتے ان کے لئے دنیا میں (بھی بڑی) ذلت ہے اور ان کے لئے آخرت میں (بھی) بڑا عذاب ہے۔

وَلِلّٰهِ	الْمَشْرِقُ	وَالْمَغْرِبُ ۗ	فَاَيْنَمَا	تُوَلُّوْا	فَثَمَّ	وَجْهُ اللّٰهِ ؕ	اِنَّ
اور اللہ کیلئے	مشرق	اور مغرب	سو جدھر	تم رخ کرو	وہیں	ذات خداوندی	بے شک

اور مشرق بھی اللہ کا ہے اور مغرب بھی۔ سو جدھر بھی تم رخ کرو وہیں ذات خداوندی ہے۔ بیشک

اللّٰهَ	وَاسِعٌ	عَلِيْمٌ ﴿۱۱۵﴾	وَقَالُوا	اتَّخَذَ	اللّٰهُ	وَلَدًا ۙ	سُبْحٰنَهٗ ؕ
اللہ تعالیٰ	فراخ رحمت والا	خوب جاننے والا	اور یہ کہتے ہیں	بنالیا ہے	اللہ نے	بیٹا	پاک ہے وہ

اللہ تعالیٰ فراخ رحمت والا خوب جاننے والا ہے۔ اور یہ کہتے ہیں کہ بنالیا ہے اللہ نے (اپنا) ایک بیٹا، پاک ہے وہ (اس تہمت سے)

بَلْ لَّهٗ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ ؕ	كُلٌّ	لَّهٗ	قٰنِتُوْنَ ﴿۱۱۶﴾	بَدِيْعُ
بلکہ اسی کا ہے	جو	آسمانوں میں	اور زمین (میں)	سب	اسی کے	فرمانبردار ہیں	موجد

بلکہ اسی کی ہے جو چیز آسمانوں میں ہے اور زمین میں۔ سب اسی کے فرمانبردار ہیں۔ موجد ہے

السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ ؕ	وَاِذَا	قَضٰٓى	اَمْرًا	فَاِنَّمَا	يَقُوْلُ	لَهٗ
آسمان	اور زمین کا	اور جب	ارادہ فرماتا ہے	کسی کام کا	تو صرف	وہ حکم دیتا ہے	اسے

آسمانوں اور زمین کا اور جب ارادہ فرماتا ہے کسی کام کا تو صرف اتنا حکم دیتا ہے اسے کہ

كُنْ	فَيَكُوْنُ ﴿۱۱۷﴾	وَقَالَ	الَّذِيْنَ	لَا يَعْلَمُوْنَ	لَوْلَا	يُكَلِّمُنَا	اللّٰهُ	اَوْ
ہو جا	تو وہ ہو جاتا ہے	اور کہتے ہیں	وہ جو	کچھ نہیں جانتے	کیوں نہیں	کلام کرتا ہمارے ساتھ	اللہ	یا

ہو جا تو وہ ہو جاتا ہے اور کہتے ہیں وہ لوگ جو کچھ نہیں جانتے کہ کیوں نہیں کلام کرتا ہمارے ساتھ (خود) اللہ یا کیوں نہیں

تَأْتِيْنَآ	اٰيَةٌ ؕ	كَذٰلِكَ	قَالَ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	مِّثْلَ	قَوْلِهِمْ ؕ
آتی ہمارے پاس	کوئی نشانی	اسی طرح	کہی	ان لوگوں نے جو	ان سے پہلے (تھے)	جیسی	انکی بات

آتی ہمارے پاس کوئی نشانی، اسی طرح کہی تھی ان لوگوں نے جو ان سے پہلے (گزرے) تھے ان کی سی (بے سروپا) بات

تَشَابَهَتْ	قُلُوْبُهُمْ	قَدْ بَيَّنَّا	الْاٰيٰتِ	لِقَوْمٍ	يُّوْقِنُوْنَ ﴿١١٨﴾	اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ
ملتے جلتے ہیں	ان کے دل	بیشک ہم نے صاف صاف بیان کردی ہیں	نشانیاں	قوم کیلئے	یقین رکھتے ہیں	بیشک ہم نے بھیجا ہے آپکو

ملتے جلتے ہیں ان سب کے دل۔ بیشک ہم نے صاف صاف بیان کردی ہیں (اپنی) نشانیاں اس قوم کے لئے جو یقین رکھتے ہیں۔ بیشک ہم نے بھیجا ہے آپ کو

بِالْحَقِّ	بَشِيْرًا	وَّنَذِيْرًا ۙ	وَّلَا تُسْئَلُ	عَنْ	اَصْحٰبِ الْجَحِيْمِ ﴿١١٩﴾
حق کے ساتھ	خوشخبری دینے والا	اور ڈرانے والا	اور آپ سے باز پرس نہیں ہوگی	سے	دوزخ والوں

(اے حبیب) حق کے ساتھ (رحمت کی) خوشخبری دینے والا (عذاب سے) ڈرانے والا اور آپ سے باز پرس نہیں ہوگی ان دوزخیوں کے متعلق۔

وَلَنْ تَرْضٰى	عَنْكَ	الْيَهُوْدُ	وَلَا	النَّصٰرٰى	حَتّٰى	تَتَّبِعَ	مِلَّتَهُمْ ؕ
اور ہرگز خوش نہیں ہونگے	آپ سے	یہودی	اور نہ	عیسائی	یہاں تک کہ	آپ پیروی کرنے لگیں	ان کے دین

اور ہرگز خوش نہیں ہوں گے آپ سے یہودی اور نہ عیسائی یہاں تک کہ آپ پیروی کرنے لگیں ان کے دین کی۔

قُلْ	اِنَّ	هُدَى	اللّٰهِ	هُوَ	الْهُدٰى ؕ	وَلَئِنِ	اتَّبَعْتَ	اَهْوَآءَهُمْ
آپ کہہ دیجیے	بے شک	راستہ	اللہ (کا)	ہی	سیدھا (راستہ)	اور اگر	آپ پیروی کریں	انکی خواہشوں

آپ (انہیں) کہہ دیجئے کہ اللہ کا بتایا ہوا راستہ ہی سیدھا راستہ ہے۔ اور اگر (بفرض محال) آپ پیروی کریں ان کی خواہشوں کی

بَعْدَ	الَّذِيْ	جَآءَكَ	مِنَ	الْعِلْمِ ۙ	مَا لَكَ	مِنَ اللّٰهِ	مِنْ	وَّلِيٍّ
بعد	اس کے جو	آپ کے پاس آچکا	سے	علم	نہیں آپکے لیے	اللہ سے	کوئی	یار

اس علم کے بعد بھی جو آپ کے پاس آچکا ہے (تو پھر) نہیں ہوگا آپ کے لئے اللہ (کی گرفت) سے بچانے والا کوئی یار

وَّلَا	نَصِيْرٍ ﴿١٢٠﴾	اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ	الْكِتٰبَ	يَتْلُوْنَهٗ	حَقَّ	تِلَاوَتِهٖ ؕ
اور نہ	مددگار	جنکو ہم نے دی	کتاب	ادا کرتے ہیں	حق	اسکی تلاوت کا

اور نہ کوئی مددگار۔ جن کو ہم نے کتاب دی وہ اس کی تلاوت کا حق ادا کرتے ہیں

اُولٰٓئِكَ	يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ؕ	وَمَنْ	يَّكْفُرْ بِهٖ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْخٰسِرُوْنَ ﴿١٢١﴾
وہی	ایمان لائے ہیں اس کے ساتھ	اور جو	انکار کرتا ہے اسکا	تو وہی	ہیں	نقصان اٹھانے والے

وہی ایمان لائے ہیں اس کے ساتھ اور جو کوئی انکار کرتا ہے اس کا تو وہی نقصان اٹھانے والے ہیں۔

وقف منزل

ع ١٥

يٰبَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ	اذْكُرُوْا	نِعْمَتِيَ	الَّتِيْٓ	اَنْعَمْتُ	عَلَيْكُمْ	وَاَنِّيْ
اے بنی اسرائیل	یاد کرو	میری نعمت	جو	میں نے انعام کی	تم پر	اور میں (نے)

اے بنی اسرائیل! یاد کرو میری وہ نعمت جو میں نے تم پر فرمائی اور (خصوصاً یہ کہ) میں نے

فَضَّلْتُكُمْ	عَلَى	الْعٰلَمِيْنَ (١٢٢)	وَاتَّقُوْا	يَوْمًا	لَّا تَجْزِيْ	نَفْسٌ
تم کو فضیلت دی	پر	سارے جہاں	اور ڈرو	اس دن سے	نہ بدلہ دے سکے گا	کوئی شخص

تم کو فضیلت دی (اس زمانہ کے) سب لوگوں پر اور ڈرو اس دن سے کہ نہ پکڑا جائے گا کوئی آدمی

عَنْ نَّفْسٍ	شَيْــــًٔا	وَّلَا يُقْبَلُ	مِنْهَا	عَدْلٌ	وَّلَا	تَنْفَعُهَا	شَفَاعَةٌ
کسی شخص کا	کچھ بھی	اور نہ قبول کیا جائیگا	اس سے	مالی تاوان	اور نہ	نفع دے گی اسے	سفارش

کسی کے عوض اور نہ قبول کیا جائے گا اس سے مالی تاوان اور نہ نفع دے گی اسے کوئی سفارش

وَّلَا	هُمْ يُنْصَرُوْنَ (١٢٣)	وَاِذِ	ابْتَلٰٓى	اِبْرٰهٖمَ	رَبُّهٗ	بِكَلِمٰتٍ	فَاَتَمَّهُنَّ
اور نہ	انکی امداد کی جائیگی	اور (یاد کرو) جب	آزمایا	ابراہیم (کو)	اس کے رب	چند باتوں سے	تو انہیں پورے طور پر بجالایا

اور نہ ہی ان کی امداد کی جائے گی۔ اور یاد کرو جب آزمایا ابراہیم (علیہ السلام) کو اس کے رب نے چند باتوں سے تو انہیں پورے طور پر بجالایا

قَالَ	اِنِّىْ	جَاعِلُكَ	لِلنَّاسِ	اِمَامًا	قَالَ	وَمِنْ	ذُرِّيَّتِيْ	قَالَ
اس نے فرمایا	بیشک میں	بنانے والا ہوں تمہیں	انسانوں کا	پیشوا	اس نے عرض کی	اور سے	میری اولاد	فرمایا

اللہ نے فرمایا بیشک میں بنانے والا ہوں تمہیں تمام انسانوں کا پیشوا۔ عرض کی میری اولاد سے بھی؟ فرمایا

لَا يَنَالُ	عَهْدِي	الظّٰلِمِيْنَ (١٢٤)	وَاِذْ	جَعَلْنَا	الْبَيْتَ	مَثَابَةً	لِّلنَّاسِ
نہیں پہنچتا	میرا وعدہ	ظالموں (تک)	اور (یاد کرو) جب	ہم نے بنایا	گھر	مرکز	لوگوں کیلئے

نہیں پہنچتا میرا وعدہ ظالموں تک۔ اور یاد کرو جب ہم نے بنایا اس گھر (خانہ کعبہ) کو مرکز لوگوں کے لئے

وَاَمْنًا	وَاتَّخِذُوْا	مِنْ	مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ	مُصَلًّى	وَعَهِدْنَآ
اور امن کی جگہ	اور بنالو	کو	ابراہیم کے کھڑے ہونے کی جگہ	جائے نماز	اور ہم نے تاکید کردی

اور امن کی جگہ اور (انہیں حکم دیا کہ) بنالو ابراہیم (علیہ السلام) کے کھڑے ہونے کی جگہ کو جائے نماز اور ہم نے تاکید کردی

اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ	وَاِسْمٰعِيْلَ	اَنْ	طَهِّرَا	بَيْتِيَ	لِلطَّاۗىِٕفِيْنَ	وَالْعٰكِفِيْنَ
ابراہیم	اور اسمٰعیل کو	کہ	وہ دونوں صاف ستھرا رکھیں	میرا گھر	طواف کرنے والوں کیلئے	اور اعتکاف بیٹھنے والوں

ابراہیم اور اسمٰعیل (علیہ السلام) کو کہ خوب صاف ستھرا رکھنا میرا گھر طواف کرنے والوں، اعتکاف بیٹھنے والوں

وَالرُّكَّعِ	السُّجُودِ ﴿۱۲۵﴾	وَاِذْ	قَالَ	اِبْرٰهٖمُ	رَبِّ	اجْعَلْ	هٰذَا بَلَدًا
رکوع کرنیوالوں	سجود کرنے والوں	اور (یادکرو) جب	عرض کی	ابراہیم نے	اے میرے رب!	بنادے	یہ شہر

اور رکوع وسجود کرنے والوں کے لئے۔ اور یاد کرو جب عرض کی ابراہیم (علیہ السلام) نے اے میرے رب! بنادے اس شہر کو

اٰمِنًا	وَّارْزُقْ	اَهْلَهٗ	مِنَ	الثَّمَرٰتِ	مَنْ	اٰمَنَ	مِنْهُمْ	بِاللّٰهِ	وَ
امن والا	اور روزی دے	اس کے باشندوں	سے	پھلوں	جو	ایمان لائے	ان میں سے	اللہ پر	اور

امن والا اور روزی دے اس کے باشندوں کو طرح طرح کے پھلوں سے (یعنی) جو ان میں سے ایمان لائے اللہ پر اور

الْيَوْمِ الْاٰخِرِ	قَالَ	وَمَنْ كَفَرَ	فَاُمَتِّعُهٗ	قَلِيْلًا	ثُمَّ	اَضْطَرُّهٗٓ
روز قیامت پر	فرمایا	اور جس نے کفر کیا	اسے فائدہ اٹھانے دونگا	چندروز	پھر	مجبور کرونگا اسے

روز قیامت پر۔ اللہ نے فرمایا (ان میں سے) جس نے کفر بھی کیا اسے بھی فائدہ اٹھانے دوں گا چندروز پھر مجبور کروں گا اسے

اِلٰى	عَذَابِ النَّارِ	وَبِئْسَ	الْمَصِيْرُ ﴿۱۲۶﴾	وَاِذْ	يَرْفَعُ	اِبْرٰهٖمُ
طرف	دوزخ کے عذاب کے	اور بہت ہی برا ہے	ٹھکانا	اور (یادکرو) جب	اٹھار ہا تھا	ابراہیم

دوزخ کے عذاب کی طرف اور یہ بہت ہی برا ٹھکانا ہے۔ اور یاد کرو جب اٹھار ہے تھے ابراہیم (علیہ السلام)

الْقَوَاعِدَ	مِنَ	الْبَيْتِ	وَ	اِسْمٰعِيْلُ	رَبَّنَا	تَقَبَّلْ	مِنَّا	اِنَّكَ
بنیادیں	سے	خانہ کعبہ کی	اور	اسمٰعیل	ہمارے پروردگار!	قبول فرما	ہم سے	بیشک تو

بنیادیں خانہ کعبہ کی اور اسمٰعیل (علیہ السلام) بھی۔ اے ہمارے پروردگار! قبول فرما ہم سے (یہ عمل) بیشک تو

اَنْتَ	السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ ﴿۱۲۷﴾	رَبَّنَا	وَاجْعَلْنَا	مُسْلِمَيْنِ	لَكَ	وَ
ہی ہے	سب کچھ سننے والا	سب کچھ جاننے والا	ہمارے رب!	اور بنادے ہم کو	فرمانبردار	اپنا	اور

ہی سب کچھ سننے والا سب کچھ جاننے والا ہے۔ اے ہمارے رب! بنادے ہم کو فرمانبردار اپنا اور

مِنْ	ذُرِّيَّتِنَآ	اُمَّةً	مُّسْلِمَةً	لَّكَ	وَاَرِنَا	مَنَاسِكَنَا	وَتُبْ عَلَيْنَا
سے	ہماری اولاد	جماعت	فرمانبردار	اپنی	اور بتادے ہمیں	ہماری عبادت کے طریقے	اور توجہ فرما ہم پر

ہماری اولاد سے بھی ایک ایسی جماعت پیدا کرنا جو تیری فرمانبردار ہو اور بتادے ہمیں ہماری عبادت کے طریقے اور توجہ فرما ہم پر (اپنی رحمت سے)

اِنَّكَ	اَنْتَ	التَّوَّابُ	الرَّحِيْمُ ﴿۱۲۸﴾	رَبَّنَا	وَابْعَثْ	فِيْهِمْ	رَسُوْلًا
بیشک تو	ہی ہے	بہت توبہ قبول کرنیوالا	ہمیشہ رحم فرمانے والا	ہمارے رب	اور تو بھیج	ان میں	رسول

بے شک تو ہی بہت توبہ قبول کرنے والا، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔ اے ہمارے رب! بھیج ان میں ایک برگزیدہ رسول

مِّنْهُمْ	يَتْلُوْا	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتِكَ	وَيُعَلِّمُهُمُ	الْكِتٰبَ	وَالْحِكْمَةَ
ان میں سے	وہ پڑھ کر سنائے	انہیں	تیری آیتیں	اور سکھائے انہیں	کتاب	اور دانائی کی باتیں

انہی میں سے تاکہ پڑھ کر سنائے انہیں تیری آیتیں اور سکھائے انہیں یہ کتاب اور دانائی کی باتیں

وَيُزَكِّيْهِمْ ؕ	اِنَّكَ	اَنْتَ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ ﴿١٢٩﴾	وَمَنْ	يَّرْغَبُ
اور پاک صاف کر دے انہیں	بیشک تو	ہی ہے	بہت زبردست	حکمت والا	اور کون	روگردانی کر سکتا ہے

اور پاک صاف کر دے انہیں۔ بے شک تو ہی بہت زبردست (اور) حکمت والا ہے۔ اور کون روگردانی کر سکتا ہے

عَنْ	مِّلَّةِ	اِبْرٰهٖمَ	اِلَّا	مَنْ	سَفِهَ	نَفْسَهٗ ؕ	وَلَقَدِ
سے	دین	ابراہیم	بجز	جس نے	احمق بنا دیا	اپنے آپ کو	اور بیشک

دین ابراہیم سے بجز اس کے جس نے احمق بنا دیا ہو اپنے آپ کو اور بے شک

اصْطَفَيْنٰهُ	فِى الدُّنْيَا ۚ	وَاِنَّهٗ	فِى الْاٰخِرَةِ	لَمِنَ	الصّٰلِحِيْنَ ﴿١٣٠﴾
ہم نے چن لیا اسے	دنیا میں	اور بے شک وہ	قیامت کے دن	سے	نیکوکار

ہم نے چن لیا ابراہیم (علیہ السلام) کو دنیا میں اور بلاشبہ وہ قیامت کے دن نیکوکاروں میں ہوں گے۔

اِذْ قَالَ	لَهٗ	رَبُّهٗٓ	اَسْلِمْ ۙ	قَالَ	اَسْلَمْتُ	لِرَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٣١﴾
(یاد کرو) جب فرمایا	اس کو	اس کے رب	گردن جھکا دو	اس نے عرض کی	میں نے اپنی گردن جھکا دی	پروردگار کیلئے	جہانوں کے

اور یاد کرو جب فرمایا اس کو اس کے رب نے (اے ابراہیم!) گردن جھکا دو۔ عرض کی میں نے اپنی گردن جھکا دی سارے جہانوں کے پروردگار کے سامنے۔

وَوَصّٰى	بِهَآ	اِبْرٰهٖمُ	بَنِيْهِ	وَيَعْقُوْبُ ؕ	يٰبَنِىَّ	اِنَّ اللّٰهَ	اصْطَفٰى
اور اس نے وصیت کی	اس کی	ابراہیم نے	اپنے بیٹوں کو	اور یعقوب نے	اے میرے بچو!	بے شک اللہ	پسند فرمایا ہے

اور وصیت کی اسی دین کی ابراہیم نے اپنے بیٹوں کو اور یعقوب نے اے میرے بچو! بے شک اللہ نے پسند فرمایا ہے

لَكُمُ	الدِّيْنَ	فَلَا تَمُوْتُنَّ	اِلَّا	وَاَنْتُمْ	مُّسْلِمُوْنَ ﴿١٣٢﴾	اَمْ كُنْتُمْ
تمہارے لیے	یہی دین	سو تم ہرگز نہ مرنا	مگر	اس حال میں کہ تم	مسلمان ہو	کیا تم

تمہارے لئے یہی دین سو تم ہرگز نہ مرنا مگر اس حال میں کہ تم مسلمان ہو۔ بھلا کیا تم (اس وقت)

شُهَدَآءَ	اِذْ	حَضَرَ	يَعْقُوْبَ	الْمَوْتُ ۙ	اِذْ قَالَ	لِبَنِيْهِ
موجود تھے	جب	آپہنچی	یعقوب (کو)	موت	جب اس نے پوچھا	اپنے بیٹوں سے

موجود تھے جب آپہنچی یعقوب کو موت جب کہ پوچھا اس نے اپنے بیٹوں سے

مَا تَعْبُدُوْنَ	مِنْۢ بَعْدِيْ	قَالُوْا	نَعْبُدُ	اِلٰهَكَ	وَاِلٰهَ	اٰبَآئِكَ
تم کس کی عبادت کرو گے	میرے بعد	انہوں نے عرض کی	ہم عبادت کریں گے	آپ کے خدا	اور خدا	آپ کے بزرگوں کے

کہ تم کس کی عبادت کرو گے میرے (انتقال کرجانے کے) بعد انہوں نے عرض کی ہم عبادت کریں گے آپ کے خدا کی اور آپ کے بزرگوں

اِبْرٰهٖمَ	وَاِسْمٰعِيْلَ	وَاِسْحٰقَ	اِلٰهًا	وَّاحِدًا	وَّنَحْنُ	لَهٗ
ابراہیم	اور اسمٰعیل	اور اسحاق	خدا	وحدہ لاشریک	اور ہم	اس کے

ابراہیم واسمٰعیل اور اسحٰق (علیہ السلام) کے خدا کی جو خدائے وحدہٗ لاشریک ہے اور ہم اسی کے

مُسْلِمُوْنَ ﴿۱۳۳﴾	تِلْكَ	اُمَّةٌ	قَدْ خَلَتْ	لَهَا	مَا كَسَبَتْ	وَلَكُمْ
فرمانبردار	یہ	جماعت	گزر چکی	اس کیلئے	جو اس نے کمایا	اور تمہارے لیے

فرمانبردار رہیں گے۔ یہ ایک جماعت تھی جو گزر چکی انہیں فائدہ دے گا جو (نیک عمل) انہوں نے کمایا اور تمہیں نفع دیں گے جو (نیک اعمال)

مَّا كَسَبْتُمْ	وَلَا تُسْئَلُوْنَ	عَمَّا	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۳۴﴾	وَقَالُوْا
جو تم نے کمایا	اور نہ پوچھے جاؤ گے تم	اس سے جو	وہ کیا کرتے تھے	اور وہ کہتے ہیں

تم نے کمائے اور نہ پوچھے جاؤ گے تم اس سے جو وہ کیا کرتے تھے۔ اور (یہودی) کہتے ہیں

كُوْنُوْا	هُوْدًا	اَوْ	نَصٰرٰى	تَهْتَدُوْا	قُلْ	بَلْ مِلَّةَ	اِبْرٰهٖمَ	حَنِيْفًا
تم بن جاؤ	یہودی	یا	عیسائی	ہدایت پالو گے	آپ فرمائیے	بلکہ دین	ابراہیم	باطل سے منہ موڑنے والا

یہودی بن جاؤ (عیسائی کہتے ہیں) عیسائی بن جاؤ (تب) ہدایت پالو گے آپ فرمائیے میرا دین تو دین ابراہیم ہے جو باطل سے منہ موڑنے والا حق پسند تھا

وَمَا كَانَ	مِنَ	الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۳۵﴾	قُوْلُوْٓا	اٰمَنَّا	بِاللّٰهِ	وَمَآ	اُنْزِلَ	اِلَيْنَا
اور وہ نہیں تھا	سے	شرک کرنے والوں	کہہ دو	ہم ایمان لائے	اللہ پر	اور جو	نازل کیا گیا	ہماری طرف

اور وہ نہیں تھا شرک کرنے والوں سے کہہ دو ہم ایمان لائے ہیں اللہ پر اور اس پر جو نازل کیا گیا ہماری طرف

وَمَآ	اُنْزِلَ	اِلٰٓى	اِبْرٰهٖمَ	وَاِسْمٰعِيْلَ	وَاِسْحٰقَ	وَيَعْقُوْبَ
اور جو	اتارا گیا	طرف	ابراہیم کی	اور اسمٰعیل	اور اسحٰق	اور یعقوب

اور جو اتارا گیا ابراہیم واسمٰعیل واسحٰق ویعقوب (علیہ السلام)

وَالْاَسْبَاطِ	وَمَآ	اُوْتِيَ	مُوْسٰى	وَعِيْسٰى	وَمَآ	اُوْتِيَ	النَّبِيُّوْنَ
اور ان کی اولاد	اور جو	عطا کیا گیا	موسیٰ	اور عیسیٰ	اور جو	عنایت کیا گیا	نبیوں

اور ان کی اولاد کی طرف اور جو عطا کیا گیا موسیٰ اور عیسیٰ (علیہ السلام) کو اور جو عنایت کیا گیا دوسرے نبیوں کو

مِنْ رَّبِّهِمْ	لَا نُفَرِّقُ	بَيْنَ	اَحَدٍ	مِّنْهُمْ	وَنَحْنُ	لَهٗ
ان کے رب کیطرف سے	ہم فرق نہیں کرتے	درمیان	کسی کے	ان سے	اور ہم	اس کے

ان کے رب کی طرف سے۔ ہم فرق نہیں کرتے ان میں کسی پر ایمان لانے میں اور ہم تو اللہ کے

مُسْلِمُوْنَ (۱۳۶)	فَاِنْ	اٰمَنُوْا	بِمِثْلِ مَآ	اٰمَنْتُمْ	بِهٖ	فَقَدِ اهْتَدَوْا
فرمانبردار	تو اگر	وہ ایمان لائیں	جیسے	تم ایمان لائے	اس پر	جب تو وہ ہدایت پا گئے

فرماں بردار ہیں۔ تو اگر یہ بھی ایمان لائیں جس طرح تم ایمان لائے ہو جب تو وہ ہدایت پا گئے

وَاِنْ	تَوَلَّوْا	فَاِنَّمَا	هُمْ	فِيْ	شِقَاقٍ	فَسَيَكْفِيْكَهُمُ	اللّٰهُ
اور اگر	وہ منہ پھیریں	تو بیشک	وہ	میں	مخالفت	تو کافی ہوجائیگا آپ کو انکے مقابلے میں	اللہ

اور اگر وہ منہ پھیریں تو (معلوم ہوگیا کہ) وہی مخالفت پر کمر بستہ ہیں تو کافی ہو جائے گا آپ کو ان کے مقابلے میں اللہ

وَهُوَ	السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ (۱۳۷)	صِبْغَةَ اللّٰهِ	وَمَنْ	اَحْسَنُ
اور وہ	سننے والا	جاننے والا	اللہ کا رنگ	اور کون	زیادہ خوبصورت

اور وہ سب کچھ سننے والا سب کچھ جاننے والا ہے۔ (ہم پر) اللہ کا رنگ (چڑھا ہے) اور کس کا رنگ خوبصورت ہے

مِنَ	اللّٰهِ	صِبْغَةً	وَّنَحْنُ	لَهٗ	عٰبِدُوْنَ (۱۳۸)	قُلْ	اَتُحَآجُّوْنَنَا
سے	اللہ	رنگ	اور ہم	اسی کے	عبادت گزار	آپ فرمائیے	کیا تم جھگڑتے ہو ہمارے ساتھ

اللہ کے رنگ سے ہم تو اسی کے عبادت گزار ہیں۔ آپ فرمائیے کیا تم جھگڑتے ہو ہمارے ساتھ

فِي اللّٰهِ	وَهُوَ	رَبُّنَا	وَرَبُّكُمْ	وَلَنَآ	اَعْمَالُنَا	وَلَكُمْ
اللہ کے بارے میں	حالانکہ وہ	ہمارا مالک	اور تمہارا مالک	اور ہمارے لیے	ہمارے اعمال	اور تمہارے لیے

اللہ کے بارے میں حالانکہ وہ ہمارا بھی مالک ہے اور تمہارا بھی مالک ہے اور ہمیں ہمارے اعمال اور تمہیں

اَعْمَالُكُمْ	وَنَحْنُ	لَهٗ	مُخْلِصُوْنَ (۱۳۹)	اَمْ	تَقُوْلُوْنَ	اِنَّ	اِبْرٰهٖمَ
تمہارے اعمال	اور ہم	اسی کی	اخلاص سے عبادت کرتے ہیں	کیا	تم کہتے ہو	بے شک	ابراہیم

تمہارے اعمال فائدہ پہنچائیں گے ہم تو اسی کی اخلاص سے عبادت کرتے ہیں۔ کیا تم کہتے ہو کہ ابراہیم

وَاِسْمٰعِيْلَ	وَاِسْحٰقَ	وَيَعْقُوْبَ	وَالْاَسْبَاطَ	كَانُوْا	هُوْدًا
اور اسمٰعیل	اور اسحٰق	اور یعقوب	اور ان کے بیٹے	وہ تھے	یہودی

واسمٰعیل واسحٰق ویعقوب علیہم السلام اور ان کے بیٹے یہودی تھے

اَوْ نَصٰرٰى	قُلْ	ءَاَنْتُمْ	اَعْلَمُ	اَمِ اللّٰهُ	وَمَنْ	اَظْلَمُ
یا عیسائی	فرمایئے	کیا تم	زیادہ جانتے ہو	یا اللہ	اور کون	زیادہ ظالم

یا عیسائی فرمایئے کیا تم زیادہ جانتے ہو یا اللہ؟ اور کون زیادہ ظالم ہے

مِمَّنْ	كَتَمَ	شَهَادَةً	عِنْدَهٗ	مِنَ اللّٰهِ	وَمَا	اللّٰهُ	بِغَافِلٍ
اس سے جو	چھپاتا ہے	گواہی	اس کے پاس	اللہ کی طرف سے	اور نہیں	اللہ	بے خبر

اس سے جو چھپاتا ہے گواہی جو اللہ کی طرف سے اس کے پاس ہے اور اللہ بے خبر نہیں ہے

عَمَّا	تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۰﴾	تِلْكَ	اُمَّةٌ	قَدْ خَلَتْ	لَهَا	مَا
اس سے جو	تم کررہے ہو	وہ	ایک امت	گزرچکی	اسکے لیے	جو

جو تم کررہے ہو۔ وہ ایک امت تھی جو گزر چکی اسے ملے گا جو

كَسَبَتْ	وَلَكُمْ	مَّا كَسَبْتُمْ	وَلَا تُسْئَلُوْنَ	عَمَّا
اس نے کمایا	اور تمہارے لیے	جو تم نے کمایا	اور تم سے نہ پوچھا جائے گا	اس سے جو

اس نے کمایا اور تمہیں ملے گا جو تم نے کمایا اور تم سے نہ پوچھا جائے گا اس سے جو

كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۱﴾
وہ کیا کرتے تھے

وہ کیا کرتے تھے۔

سَيَقُولُ	السُّفَهَآءُ	مِنَ	النَّاسِ	مَا	وَلّٰىهُمْ	عَنْ	قِبْلَتِهِمُ	الَّتِي
اب کہیں گے	بے وقوف	سے	لوگ	کس چیز (نے)	پھیر دیا ان کو	سے	اپنے قبلہ	جس

اب کہیں گے بے وقوف لوگ کہ کس چیز نے پھیر دیا ان (مسلمانوں) کو اپنے قبلہ سے جس پر

كَانُوا	عَلَيْهَا	قُلْ	لِلّٰهِ	الْمَشْرِقُ	وَالْمَغْرِبُ	يَهْدِي	مَنْ يَّشَآءُ
وہ تھے	پر	آپ فرمایئے	اللہ ہی کا	مشرق	اور مغرب	وہ ہدایت دیتا ہے	جسے چاہتا ہے

وہ اب تک تھے۔ آپ فرمایئے اللہ ہی کا ہے مشرق بھی اور مغرب بھی، ہدایت دیتا ہے جسے چاہتا ہے

إِلٰى	صِرَاطٍ	مُّسْتَقِيْمٍ ﴿١٤٢﴾	وَكَذٰلِكَ	جَعَلْنٰكُمْ	اُمَّةً	وَّسَطًا	لِّتَكُونُوا
طرف	راستہ	سیدھے	اور اسی طرح	ہم نے بنا دیا تمہیں	امت	بہترین	تا کہ تم ہو

سیدھے راستہ کی طرف۔ اور اسی طرح ہم نے بنا دیا تمہیں (اے مسلمانو!) بہترین امت تا کہ تم

شُهَدَآءَ	عَلَى	النَّاسِ	وَيَكُونَ	الرَّسُولُ	عَلَيْكُمْ	شَهِيْدًا	وَمَا جَعَلْنَا
گواہ	پر	لوگوں	اور ہو	رسول	تم پر	گواہ	اور نہیں مقرر کیا ہم نے

گواہ بنو لوگوں پر اور (ہمارا) رسول تم پر گواہ ہو۔ اور نہیں مقرر کیا ہم نے (بیت المقدس کو)

الْقِبْلَةَ	الَّتِي	كُنْتَ	عَلَيْهَآ	إِلَّا	لِنَعْلَمَ	مَنْ	يَّتَّبِعُ	الرَّسُولَ	مِمَّنْ	يَّنْقَلِبُ
قبلہ	جس	آپ تھے	پر	مگر	تا کہ ہم دیکھ لیں	کون	پیروی کرتا ہے	رسول کی	اس سے کون	مڑتا ہے

قبلہ جس پر آپ (اب تک) رہے مگر اس لئے کہ ہم دیکھ لیں کہ کون پیروی کرتا ہے (ہمارے) رسول کی (اور) کون مڑتا ہے

عَلٰى	عَقِبَيْهِ	وَإِنْ	كَانَتْ	لَكَبِيْرَةً	إِلَّا	عَلَى	الَّذِيْنَ	هَدَى	اللّٰهُ
پر	الٹے پاؤں	بیشک	یہ تھا	بہت بھاری	مگر	پر	جنہیں	ہدایت دی	اللہ نے

الٹے پاؤں بے شک یہ (حکم) بہت بھاری ہے مگر ان پر (بھاری نہیں) جنہیں اللہ نے ہدایت فرمائی۔

وَمَا كَانَ	اللّٰهُ	لِيُضِيْعَ	إِيْمَانَكُمْ	إِنَّ	اللّٰهَ	بِالنَّاسِ	لَرَءُوفٌ	رَّحِيْمٌ ﴿١٤٣﴾
اور نہیں ہے	اللہ	کہ وہ ضائع کر دے	تمہارا ایمان	بیشک	اللہ	لوگوں پر	بہت ہی مہربان	رحم فرمانے والا

اور نہیں اللہ کی یہ شان کہ ضائع کر دے تمہارا ایمان بے شک اللہ تعالیٰ لوگوں پر بہت ہی مہربان (اور) رحم فرمانے والا ہے۔

قَدْ نَرٰى	تَقَلُّبَ	وَجْهِكَ	فِي	السَّمَآءِ	فَلَنُوَلِّيَنَّكَ	قِبْلَةً	تَرْضٰىهَا
ہم دیکھ رہے ہیں	بار بار پھرنا	آپ کا منہ	طرف	آسمان کی	تو ہم ضرور پھیر دیں گے آپ کو	قبلہ	جسے آپ پسند کرتے ہیں

ہم دیکھ رہے ہیں بار بار آپ کا منہ کرنا آسمان کی طرف تو ہم ضرور پھیر دیں گے آپ کو اس قبلہ کی طرف جسے آپ پسند کرتے ہیں

فَوَلِّ	وَجْهَكَ	شَطْرَ	الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ	وَحَيْثُ مَا	كُنْتُمْ	فَوَلُّوا
پس اب پھیرلو	اپنا چہرہ	طرف	مسجد حرام کی	اور جہاں کہیں	تم ہو	تو پھیرلیا کرو

(لو) اب پھیرلو اپنا چہرہ مسجد حرام کی طرف (اے مسلمانو!) جہاں کہیں تم ہو پھیرلیا کرو

وُجُوهَكُمْ	شَطْرَهُ	وَإِنَّ	الَّذِينَ	أُوتُوا الْكِتٰبَ	لَيَعْلَمُونَ	أَنَّهُ	الْحَقُّ
اپنے منہ	اسکی طرف	اور بیشک	جنہیں	کتاب دی گئی	وہ ضرور جانتے ہیں	کہ یہ	حق ہے

اپنے منہ اس کی طرف اور بیشک وہ جنہیں کتاب دی گئی ضرور جانتے ہیں کہ یہ حکم برحق ہے

مِنْ	رَّبِّهِمْ	وَمَا	اللّٰهُ	بِغَافِلٍ	عَمَّا	يَعْمَلُونَ ﴿۱۴۴﴾	وَلَئِنْ	أَتَيْتَ	الَّذِينَ
سے	ان کے رب	اور نہیں	اللہ	بے خبر	جو	وہ کرتے ہیں	اور اگر	آپ لے آئیں	جنہیں

ان کے رب کی طرف سے اور نہیں اللہ تعالیٰ بے خبر ان کاموں سے جو وہ کرتے ہیں۔ اور اگر آپ لے آئیں

أُوتُوا الْكِتٰبَ	بِكُلِّ	اٰيَةٍ	مَّا تَبِعُوا	قِبْلَتَكَ	وَمَا	أَنْتَ	بِتَابِعٍ	قِبْلَتَهُمْ
کتاب دی گئی	ہر ایک	دلیل	وہ پیروی نہیں کرینگے	آپ کے قبلہ	اور نہ	آپ	پیروی کرنیوالے	ان کے قبلہ

اہل کتاب کے پاس ہر ایک دلیل (پھر بھی) نہیں پیروی کریں گے آپ کے قبلہ کی اور نہ آپ پیروی کرنے والے ہیں ان کے قبلہ کی

وَمَا	بَعْضُهُمْ	بِتَابِعٍ	قِبْلَةَ	بَعْضٍ	وَلَئِنِ	اتَّبَعْتَ	أَهْوَاءَهُمْ
اور نہ	وہ ایک	پیروی کرنیوالے	قبلہ کی	دوسرے کے	اور اگر	آپ نے پیروی کی	انکی خواہشات کی

اور نہ وہ ایک دوسرے کے قبلہ کو ماننے والے ہیں اور اگر (بفرض محال) آپ پیروی کریں ان کی خواہشوں کی

مِّنْ	بَعْدِ	مَا جَاءَكَ	مِنَ	الْعِلْمِ	إِنَّكَ	إِذًا	لَّمِنَ	الظّٰلِمِينَ ﴿۱۴۵﴾	الَّذِينَ
سے	بعد	جو آچکا آپ کے پاس	سے	علم	یقیناً آپ	اس وقت	سے	ظالموں	جنہیں

اس کے بعد کہ آچکا آپ کے پاس علم تو یقیناً آپ اس وقت ظالموں میں (شمار) ہوں گے۔ جن لوگوں کو

اٰتَيْنٰهُمُ	الْكِتٰبَ	يَعْرِفُونَهُ	كَمَا	يَعْرِفُونَ	أَبْنَاءَهُمْ	وَإِنَّ	فَرِيقًا	مِّنْهُمْ
ہم نے دی	کتاب	وہ پہچانتے ہیں اسے	جیسے	وہ پہچانتے ہیں	اپنے بیٹوں کو	اور بیشک	ایک گروہ	ان میں سے

ہم نے کتاب دی ہے وہ پہچانتے ہیں انہیں جیسے وہ پہچانتے ہیں اپنے بیٹوں کو اور بے شک ایک گروہ ان میں سے

لَيَكْتُمُونَ	الْحَقَّ	وَهُمْ	يَعْلَمُونَ ﴿۱۴۶﴾	اَلْحَقُّ	مِنْ	رَّبِّكَ	فَلَا تَكُونَنَّ
چھپاتے ہیں	حق کو	اور وہ	جانتے ہیں	حق	سے	تیرے رب	تو ہرگز نہ بن جانا

چھپاتا ہے حق کو جان بوجھ کر۔ یہ حق ہے تیرے رب کی طرف سے تو ہرگز نہ بن جانا

وقف لازم

وقف منزل

مِنَ	الْمُمْتَرِيْنَ ﴿١٤٧﴾	وَلِكُلٍّ	وِّجْهَةٌ	هُوَ	مُوَلِّيْهَا	فَاسْتَبِقُوا	الْخَيْرٰتِ
سے	شک کرنے والوں	اور ہر (قوم) کیلئے	ایک سمت	وہ	اس طرف منہ کرتی ہے	پس آگے بڑھ جاؤ	نیکیوں میں

شک کرنے والوں سے اور ہر قوم کے لئے ایک سمت (مقرر) ہے وہ اسی کی طرف منہ کرتی ہے پس آگے بڑھ جاؤ دوسروں سے نیکیوں میں۔

اَيْنَ مَا	تَكُوْنُوْا	يَاْتِ بِكُمُ	اللّٰهُ	جَمِيْعًا	اِنَّ اللّٰهَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ ﴿١٤٨﴾
جہاں کہیں	تم ہو	لے آئیگا تم کو	اللہ	سب	یقیناً اللہ	ہر چیز پر	قادر

تم کہیں ہو لے آئے گا اللہ تعالیٰ تم سب کو۔ یقیناً اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔

وَ	مِنْ حَيْثُ	خَرَجْتَ	فَوَلِّ	وَجْهَكَ	شَطْرَ	الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ
اور	جہاں سے	آپ (باہر) نکلیں	تو موڑ لیا کریں	اپنا رخ	طرف	مسجد حرام کی

اور جہاں سے بھی آپ (باہر) نکلیں تو موڑ لیا کریں (نماز کے وقت) اپنا رخ مسجد حرام طرف

وَاِنَّهٗ	لَلْحَقُّ	مِنْ رَّبِّكَ	وَمَا	اللّٰهُ	بِغَافِلٍ	عَمَّا	تَعْمَلُوْنَ ﴿١٤٩﴾	وَمِنْ حَيْثُ
اور بے شک یہی	حق	آپ کے رب کی طرف سے	اور نہیں	اللہ	بے خبر	جو	تم کرتے ہو	اور جہاں سے

اور بے شک یہی حق ہے آپ کے رب کی طرف سے اور نہیں اللہ تعالیٰ بے خبر جو کچھ تم کرتے ہو اور جہاں سے

خَرَجْتَ	فَوَلِّ	وَجْهَكَ	شَطْرَ	الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ	وَحَيْثُ مَا	كُنْتُمْ	فَوَلُّوْا
آپ نکلیں	تو موڑ لیا کریں	اپنا رخ	طرف	مسجد حرام کے	اور جہاں کہیں	تم ہو	تو پھیر لیا کرو

آپ (باہر) نکلیں تو موڑ لیا کریں اپنا رخ (نماز کے وقت) مسجد حرام کی طرف اور (اے مسلمانو!) جہاں کہیں تم ہو تو پھیر لیا کرو

وُجُوْهَكُمْ	شَطْرَهٗ	لِئَلَّا	يَكُوْنَ	لِلنَّاسِ	عَلَيْكُمْ	حُجَّةٌ	اِلَّا	الَّذِيْنَ
اپنے منہ	اسکی طرف	تاکہ نہ	رہے	لوگوں کو	تم پر	اعتراض	بجز	جو

اپنے منہ اس کی طرف تاکہ نہ رہے لوگوں کو تم پر اعتراض (کی گنجائش) بجز ان لوگوں کے جو

ظَلَمُوْا	مِنْهُمْ	فَلَا تَخْشَوْهُمْ	وَاخْشَوْنِيْ	وَلِاُتِمَّ نِعْمَتِيْ	عَلَيْكُمْ	وَلَعَلَّكُمْ
ناانصافی کریں	ان سے	سو نہ ڈرو تم ان سے	اور مجھ سے ڈرا کرو	تاکہ میں پورا کردوں اپنا انعام	تم پر	تاکہ تم

ناانصافی کریں ان سے۔ سو نہ ڈرو تم ان سے (بلکہ صرف) مجھ سے ڈرا کرو تاکہ میں پورا کردوں اپنا انعام تم پر تاکہ تم

تَهْتَدُوْنَ ﴿١٥٠﴾	كَمَآ	اَرْسَلْنَا	فِيْكُمْ	رَسُوْلًا	مِّنْكُمْ	يَتْلُوْا	عَلَيْكُمْ	اٰيٰتِنَا	وَ
راہ راست پر ثابت قدم رہو	جیسا کہ	بھیجا ہم نے	تمہارے پاس	رسول	تم میں سے	پڑھ کر سناتا ہے	تمہیں	ہماری آیتیں	اور

راہ راست پر ثابت قدم رہو۔ جیسا کہ بھیجا ہم نے تمہارے پاس رسول تم میں سے پڑھ کر سناتا ہے تمہیں ہماری آیتیں اور

يُزَكِّيكُمْ	وَيُعَلِّمُكُمُ	الْكِتٰبَ	وَالْحِكْمَةَ	وَيُعَلِّمُكُمْ	مَّا	لَمْ تَكُوْنُوْا
پاک کرتا ہے تمہیں	اور سکھاتا ہے تمہیں	کتاب	اور حکمت	اور تعلیم دیتا ہے تمہیں	جو	تم نہیں تھے

پاک کرتا ہے تمہیں اور سکھاتا ہے تمہیں کتاب اور حکمت اور تعلیم دیتا ہے تمہیں ایسی باتوں کی جنہیں تم

تَعْلَمُوْنَ ﴿١٥١﴾	فَاذْكُرُوْنِيْٓ	اَذْكُرْكُمْ	وَاشْكُرُوْا لِيْ	وَلَا	تَكْفُرُوْنِ ﴿١٥٢﴾
جانتے	سوتم مجھے یاد کرو	میں تمہیں یاد کیا کروں گا	اور شکر ادا کیا کرو میرا	اور نہ	تم ناشکری کیا کرو

جانتے ہی نہیں تھے۔ سوتم مجھے یاد کیا کرو میں تمہیں یاد کیا کروں گا اور شکر ادا کیا کرو میرا اور میری ناشکری نہ کیا کرو۔

يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	اسْتَعِيْنُوْا	بِالصَّبْرِ	وَالصَّلٰوةِ	اِنَّ	اللّٰهَ
اے	جو	ایمان لائے	مدد طلب کیا کرو	صبر سے	اور نماز (سے)	بیشک	اللہ تعالیٰ

اے ایمان والو! مدد طلب کیا کرو صبر اور نماز (کے ذریعہ) سے بے شک اللہ تعالیٰ

مَعَ	الصّٰبِرِيْنَ ﴿١٥٣﴾	وَلَا	تَقُوْلُوْا	لِمَنْ	يُّقْتَلُ	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	اَمْوَاتٌ
ساتھ	صبر کرنے والوں کے	اور نہ	تم کہا کرو	انہیں جو	قتل کیے جاتے ہیں	میں	راہ	اللہ کی	مردہ

صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔ اور نہ کہا کرو انہیں جو قتل کئے جاتے ہیں اللہ کی راہ میں کہ وہ مردہ ہیں۔

بَلْ	اَحْيَآءٌ	وَّلٰكِنْ	لَّا تَشْعُرُوْنَ ﴿١٥٤﴾	وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ	بِشَيْءٍ	مِّنَ	الْخَوْفِ
بلکہ	زندہ	لیکن	تم سمجھ نہیں سکتے	اور ہم ضرور آزمائیں گے تمہیں	کسی چیز کیساتھ	سے	خوف

بلکہ وہ زندہ ہیں لیکن تم (اسے) سمجھ نہیں سکتے۔ اور ہم ضرور آزمائیں گے تمہیں کسی ایک چیز کے ساتھ یعنی خوف

وَالْجُوْعِ	وَنَقْصٍ	مِّنَ	الْاَمْوَالِ	وَالْاَنْفُسِ	وَالثَّمَرٰتِ	وَبَشِّرِ
اور بھوک	اور کمی کرنے سے	میں	مالوں	اور جانوں	اور پھلوں	اور خوشخبری سنائیے

اور بھوک اور کمی کرنے سے (تمہارے) مالوں اور جانوں اور پھلوں میں اور خوشخبری سنائیے

الصّٰبِرِيْنَ ﴿١٥٥﴾	الَّذِيْنَ	اِذَآ	اَصَابَتْهُمْ	مُّصِيْبَةٌ	قَالُوْٓا	اِنَّا لِلّٰهِ	وَاِنَّآ
صبر کرنے والوں کو	جو	جب	پہنچتی ہے انہیں	کوئی مصیبت	کہتے ہیں	ہم صرف اللہ ہی کے ہیں	اور یقیناً ہم

ان صبر کرنے والوں کو جو کہ جب پہنچتی ہے انہیں کوئی مصیبت تو کہتے ہیں بیشک ہم صرف اللہ ہی کے ہیں اور یقیناً ہم

اِلَيْهِ	رٰجِعُوْنَ ﴿١٥٦﴾	اُولٰٓئِكَ	عَلَيْهِمْ	صَلَوٰتٌ	مِّنْ	رَّبِّهِمْ	وَ
اسی کی طرف	لوٹنے والے (ہیں)	یہی وہ	جن پر	نوازشیں	سے	ان کے رب	اور

اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں۔ یہی وہ (خوش نصیب) ہیں جن پر ان کے رب کی طرح طرح کی نوازشیں اور

رَحۡمَةٌ	وَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الۡمُهۡتَدُوۡنَ ﴿۱۵۷﴾	اِنَّ	الصَّفَا	وَالۡمَرۡوَةَ
رحمت	اور یہی	وہ	سیدھی راہ پر ثابت قدم	بیشک	صفا	اور مروہ

رحمت ہے اور یہی لوگ سیدھی راہ پر ثابت قدم ہیں۔ بے شک صفا اور مروہ

مِنۡ	شَعَآئِرِ	اللّٰهِ	فَمَنۡ	حَجَّ	الۡبَيۡتَ	اَوِ	اعۡتَمَرَ	فَلَا جُنَاحَ	عَلَيۡهِ
سے	نشانیوں	اللہ کی	پس جو	حج کرے	اس گھر کا	یا	عمرہ کرے	تو کچھ حرج نہیں	اس پر

اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں پس جو حج کرے اس گھر کا یا عمرہ کرے تو کچھ حرج نہیں

اَنۡ	يَّطَّوَّفَ	بِهِمَا	وَمَنۡ	تَطَوَّعَ	خَيۡرًا	فَاِنَّ	اللّٰهَ	شَاكِرٌ	عَلِيۡمٌ ﴿۱۵۸﴾
کہ	وہ چکر لگائے	ان دونوں کے درمیان	اور جو کوئی	خوشی سے کرے	نیکی	تو بیشک	اللہ	بڑا قدر دان	خوب جاننے والا

اسے کہ چکر لگائے ان دونوں کے درمیان اور جو کوئی خوشی سے نیکی کرے تو اللہ تعالیٰ بڑا قدر دان خوب جاننے والا ہے۔

اِنَّ	الَّذِيۡنَ	يَكۡتُمُوۡنَ	مَآ اَنۡزَلۡنَا	مِنَ	الۡبَيِّنٰتِ	وَالۡهُدٰى	مِنۡۢ	بَعۡدِ
بیشک	جو لوگ	چھپاتے ہیں	جو ہم نے نازل کیں	سے	روشن دلیلیں	اور ہدایت	سے	بعد

بے شک جو لوگ چھپاتے ہیں ان چیزوں کو جو ہم نے نازل کیں روشن دلیلوں اور ہدایت سے اس کے بعد بھی

مَا بَيَّنّٰهُ	لِلنَّاسِ	فِى الۡكِتٰبِ	اُولٰٓئِكَ	يَلۡعَنُهُمُ	اللّٰهُ	وَيَلۡعَنُهُمُ
ہم نے کھول کر بیان کر دیا انہیں	لوگوں کیواسطے	کتاب میں	یہی وہ	دور کرتا ہے انہیں	اللہ	اور لعنت کرتے ہیں انہیں

کہ ہم نے کھول کر بیان کر دیا انہیں لوگوں کے واسطے (اپنی) کتاب میں یہی وہ لوگ ہیں کہ دور کرتا ہے انہیں اللہ تعالیٰ (اپنی رحمت سے) اور لعنت کرتے ہیں

اللّٰعِنُوۡنَ ﴿۱۵۹﴾	اِلَّا	الَّذِيۡنَ	تَابُوۡا	وَاَصۡلَحُوۡا	وَبَيَّنُوۡا	فَاُولٰٓئِكَ
لعنت کرنے والے	مگر	جو	توبہ کرلیں	اور اصلاح کرلیں	اور ظاہر کردیں	تو ایسے لوگوں کی

انہیں لعنت کرنے والے۔ البتہ جو لوگ توبہ کرلیں اور اپنی اصلاح کرلیں اور ظاہر کردیں (جواب تک چھپاتے رہے) تو ایسے لوگوں کی

اَتُوۡبُ عَلَيۡهِمۡ	وَاَنَا	التَّوَّابُ	الرَّحِيۡمُ ﴿۱۶۰﴾	اِنَّ	الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا
میں توبہ قبول کرتا ہوں	اور میں	بہت توبہ قبول کرنیوالا	ہمیشہ رحم فرمانیوالا	بیشک	جن لوگوں نے کفر اختیار کیا

توبہ قبول کرتا ہوں اور میں بہت توبہ قبول کرنے والا ہمیشہ رحم فرمانے والا ہوں۔ بے شک جن لوگوں نے کفر اختیار کیا

وَمَاتُوۡا	وَهُمۡ	كُفَّارٌ	اُولٰٓئِكَ	عَلَيۡهِمۡ	لَعۡنَةُ	اللّٰهِ	وَالۡمَلٰٓئِكَةِ
اور مرے	اس حال میں کہ وہ	کافر	یہی وہ	جن پر	لعنت	اللہ کی	اور فرشتوں کی

اور مرے اس حال پر کہ وہ کافر تھے یہی وہ لوگ ہیں جن پر لعنت ہے اللہ کی اور فرشتوں کی

وَالنَّاسِ	اَجْمَعِيْنَ ﴿١٦١﴾	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	لَا يُخَفَّفُ	عَنْهُمُ	الْعَذَابُ
اور لوگوں	سب (کی)	ہمیشہ رہیں (گے)	اس میں	نہ ہلکا کیا جائیگا	ان سے	عذاب

اور سب لوگوں کی۔ ہمیشہ رہیں گے اس میں نہ ہلکا کیا جائے گا ان سے عذاب

وَلَا	هُمْ	يُنْظَرُوْنَ ﴿١٦٢﴾	وَاِلٰهُكُمْ	اِلٰهٌ	وَّاحِدٌ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا هُوَ
اور نہ	انہیں	مہلت دی جائے گی	اور تمہارا خدا	خدا	ایک	نہیں	خدا	بجز اس کے

اور نہ انہیں مہلت دی جائے گی۔ اور تمہارا خدا ایک خدا ہے نہیں کوئی خدا بجز اس کے

الرَّحْمٰنُ	الرَّحِيْمُ ﴿١٦٣﴾	اِنَّ	فِيْ	خَلْقِ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَ
بہت ہی مہربان	ہمیشہ رحم فرمانے والا	بیشک	میں	پیدا کرنے	آسمانوں	اور زمین کے	اور

بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔ بے شک آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے میں اور

اخْتِلَافِ	الَّيْلِ	وَالنَّهَارِ	وَالْفُلْكِ	الَّتِيْ	تَجْرِيْ	فِي	الْبَحْرِ	بِمَا
گردش	رات	اور دن کی	اور جہازوں	جو	چلتے ہیں	میں	سمندر	ساتھ جو

رات اور دن کی گردش میں اور جہازوں میں جو چلتے ہیں سمندر میں وہ چیزیں اٹھائے

يَنْفَعُ	النَّاسَ	وَمَآ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	مِنَ السَّمَآءِ	مِنْ مَّآءٍ	فَاَحْيَا	بِهِ	الْاَرْضَ
نفع پہنچاتی ہیں	لوگوں کو	اور جو	اتارا	اللہ نے	بادلوں سے	پانی	پھر زندہ کیا	اس کیساتھ	زمین کو

جو نفع پہنچاتی ہیں لوگوں کو اور جو اتارا اللہ تعالیٰ نے بادلوں سے پانی پھر زندہ کیا اس کے ساتھ زمین

بَعْدَ مَوْتِهَا	وَبَثَّ	فِيْهَا	مِنْ	كُلِّ	دَآبَّةٍ	وَّتَصْرِيْفِ	الرِّيٰحِ
اس کے مردہ ہونے کے بعد	اور پھیلا دیئے	اس میں	سے	ہر (قسم)	جانور	اور بدلتے رہنے میں	ہواؤں کے

کو اس کے مردہ ہونے کے بعد اور پھیلا دیئے اس میں ہر قسم کے جانور اور ہواؤں کے بدلتے رہنے میں اور

وَالسَّحَابِ	الْمُسَخَّرِ	بَيْنَ	السَّمَآءِ	وَالْاَرْضِ	لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ
اور بادل	حکم کا پابند	درمیان	آسمان	اور زمین کے	نشانیاں	اس قوم کیلئے

بادل میں جو حکم کا پابند ہو کر آسمان اور زمین کے درمیان (لٹکتا رہتا) ہے (ان سب میں) نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لئے

يَّعْقِلُوْنَ ﴿١٦٤﴾	وَمِنَ	النَّاسِ	مَنْ	يَّتَّخِذُ	مِنْ	دُوْنِ	اللّٰهِ	اَنْدَادًا
جو عقل رکھتے ہیں	اور کچھ	لوگ	جو	بناتے ہیں	کو	اوروں	اللہ کا	مدمقابل

جو عقل رکھتے ہیں۔ اور کچھ لوگ وہ ہیں جو بناتے ہیں اوروں کو اللہ کا مدمقابل

يُحِبُّونَهُمْ	كَحُبِّ	اللّٰهِ	وَالَّذِينَ	اٰمَنُوٓا	اَشَدُّ	حُبًّا	لِّلّٰهِ	وَلَوْ
محبت کرتے ہیں ان سے	جیسے محبت	اللہ کی	اور جو	ایمان لائے	سب سے زیادہ	محبت	اللہ سے	اور کاش

محبت کرتے ہیں ان سے جیسے اللہ سے محبت کرنا چاہیے اور جو ایمان لائے ہیں وہ سب سے زیادہ محبت کرتے ہیں اللہ سے اور کاش! (اب)

يَرَى	الَّذِينَ ظَلَمُوٓا	اِذْ يَرَوْنَ	الْعَذَابَ	اَنَّ	الْقُوَّةَ	لِلّٰهِ	جَمِيعًا
جان لیتے	جنہوں نے ظلم کیا	جب دیکھ لیں گے	عذاب	بیشک	قوت	اللہ کیلئے	ساری

جان لیتے جنہوں نے ظلم کیا (جو وہ اس وقت جانیں گے) جب (آنکھوں سے) دیکھ لیں گے عذاب کہ ساری قوتوں کا مالک اللہ ہے

وَاَنَّ	اللّٰهَ	شَدِيدُ	الْعَذَابِ (۱۶۵)	اِذْ تَبَرَّاَ	الَّذِينَ اتُّبِعُوا	مِنَ	الَّذِينَ
اور بیشک	اللہ تعالیٰ	سخت	عذاب	جب بیزار ہو جائیں گے	جنکی تابعداری کی گئی	سے	جو

اور بے شک اللہ تعالیٰ سخت عذاب دینے والا ہے۔ (خیال کرو) جب بیزار ہو جائیں گے وہ جن کی تابعداری کی گئی ان سے

اتَّبَعُوا	وَرَاَوُا	الْعَذَابَ	وَتَقَطَّعَتْ	بِهِمُ	الْاَسْبَابُ (۱۶۶)	وَقَالَ
تابعداری کرتے رہے	اور دیکھ لیں گے	عذاب	اور ٹوٹ جائیں گے	ان کے	تعلقات	اور کہیں گے

جو تابعداری کرتے رہے اور دیکھ لیں گے عذاب کو اور ٹوٹ جائیں گے ان کے تعلقات۔ اور کہیں گے

الَّذِينَ اتَّبَعُوا	لَوْ اَنَّ	لَنَا	كَرَّةً	فَنَتَبَرَّاَ	مِنْهُمْ	كَمَا	تَبَرَّءُوا	مِنَّا	كَذٰلِكَ
تابعداری کرنے والے	کاش	ہم کو	لوٹ کر جانا	تو ہم بھی بیزار ہوجاتے	ان سے	جیسے	وہ بیزار ہوگئے ہیں	ہم سے	یونہی

تابعداری کرنے والے کاش! ہمیں لوٹ کر جانا ہوتا (دنیا میں) تو ہم بھی بیزار ہو جاتے ان سے جیسے وہ (آج) بیزار ہو گئے ہیں ہم سے۔ یونہی

يُرِيهِمُ	اللّٰهُ	اَعْمَالَهُمْ	حَسَرٰتٍ	عَلَيْهِمْ	وَمَا هُمْ	بِخٰرِجِينَ	مِنَ النَّارِ (۱۶۷)
دکھائے گا انہیں	اللہ	ان کے اعمال	باعث پشیمانی	ان کیلئے	اور نہ وہ	نکل پائیں گے	آگ سے

دکھائے گا انہیں اللہ تعالیٰ ان کے (برے) اعمال کہ باعث پشیمانی ہوں گے ان کے لئے اور وہ (کسی صورت میں) نہ نکل پائیں گے آگ (کے عذاب) سے۔

يٰٓاَيُّهَا	النَّاسُ	كُلُوا	مِمَّا	فِي الْاَرْضِ	حَلٰلًا	طَيِّبًا	وَلَا	تَتَّبِعُوا
اے	انسانو!	کھاؤ	جو	زمین میں	حلال	پاکیزہ	اور نہ	تم پیروی کرو

اے انسانو! کھاؤ اس سے جو زمین میں ہے حلال (اور) پاکیزہ (چیزیں) اور شیطان کے قدموں پر

خُطُوٰتِ	الشَّيْطٰنِ	اِنَّهٗ	لَكُمْ	عَدُوٌّ	مُّبِينٌ (۱۶۸)	اِنَّمَا	يَاْمُرُكُمْ
قدموں کے	شیطان کی	بیشک وہ	تمہارا	دشمن	کھلا	بیشک	وہ حکم دیتا ہے تمہیں

قدم نہ رکھو بیشک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔ وہ تو حکم دیتا ہے

بِالسُّوْٓءِ	وَالْفَحْشَآءِ	وَاَنْ	تَقُوْلُوْا	عَلَى اللّٰهِ	مَا	لَا تَعْلَمُوْنَ ۱۶۹	وَ
برائی کا	اور بے حیائی کا	اور کہ	تم بہتان باندھو	اللہ پر	جو	تم جانتے ہی نہیں	اور

تمہیں فقط برائی اور بے حیائی کا اور یہ کہ بہتان باندھو اللہ پر جو تم جانتے ہی نہیں۔ اور

اِذَا	قِيْلَ	لَهُمُ	اتَّبِعُوْا	مَآ اَنْزَلَ	اللّٰهُ	قَالُوْا	بَلْ نَتَّبِعُ	مَآ اَلْفَيْنَا عَلَيْهِ
جب	کہا جاتا ہے	انہیں	پیروی کرو	جو نازل فرمایا ہے	اللہ نے	کہتے ہیں	بلکہ ہم پیروی کرینگے	جس پر ہم نے پایا

جب کہا جاتا ہے ان سے پیروی کرو اس کی جو نازل فرمایا ہے اللہ نے تو کہتے ہیں (نہیں) بلکہ ہم تو اس کی پیروی کریں گے جس پر ہم نے پایا

اٰبَآءَنَا	اَوَلَوْ	كَانَ	اٰبَآؤُهُمْ	لَا يَعْقِلُوْنَ	شَيْـًٔا	وَّلَا يَهْتَدُوْنَ ۱۷۰
اپنے باپ دادا کو	اگرچہ	ہوں	انکے باپ دادا	نہ سمجھ سکتے	کچھ	اور نہ ہدایت یافتہ ہوں

اپنے باپ دادوں کو۔ اگرچہ ان کے باپ دادا نہ کچھ سمجھ سکتے ہوں اور نہ ہدایت یافتہ ہوں۔

وَمَثَلُ	الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	كَمَثَلِ	الَّذِيْ	يَنْعِقُ	بِمَا	لَا يَسْمَعُ
اور مثال	ان کی جنہوں نے کفر کیا	ایسی ہے جیسے	کوئی	چلّا رہا ہو	پیچھے ایسے (جانور)	نہیں سنتا

اور مثال ان کی جنہوں نے کفر (اختیار) کیا ایسی ہے جیسے کوئی چلّا رہا ہو ایسے (جانوروں) کے پیچھے جو نہیں سنتے

اِلَّا	دُعَآءً	وَّنِدَآءً	صُمٌّۢ	بُكْمٌ	عُمْيٌ	فَهُمْ	لَا يَعْقِلُوْنَ ۱۷۱
سوائے	خالی پکار	اور آواز	بہرے	گونگے	اندھے	سو وہ	کچھ نہیں سمجھتے

سوائے خالی پکار اور آواز کے۔ یہ لوگ بہرے ہیں، گونگے ہیں، اندھے ہیں سو وہ کچھ نہیں سمجھتے۔

يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	كُلُوْا	مِنْ	طَيِّبٰتِ	مَا رَزَقْنٰكُمْ	وَاشْكُرُوْا	لِلّٰهِ
اے	جو	ایمان لائے	کھاؤ	سے	پاک چیزوں	جو ہم نے تم کو دی ہیں	اور شکر ادا کرو	اللہ تعالیٰ کا

اے ایمان والو! کھاؤ پاک چیزیں جو ہم نے تم کو دی ہیں اور شکر ادا کیا کرو اللہ تعالیٰ کا

اِنْ كُنْتُمْ	اِيَّاهُ	تَعْبُدُوْنَ ۱۷۲	اِنَّمَا	حَرَّمَ	عَلَيْكُمُ	الْمَيْتَةَ	وَالدَّمَ
اگر تم ہو	صرف اسی کی	عبادت کرتے	بیشک	اس نے حرام کیا ہے	تم پر	مردار	اور خون

اگر تم صرف اسی کی عبادت کرتے ہو۔ اس نے حرام کیا ہے تم پر صرف مردار اور خون

وَلَحْمَ	الْخِنْزِيْرِ	وَمَآ	اُهِلَّ	بِهٖ	لِغَيْرِ اللّٰهِ	فَمَنِ	اضْطُرَّ
اور گوشت	سؤر کا	اور وہ جانور	بلند کیا گیا	جس پر	غیر اللہ (کا نام)	پس جو	مجبور ہو جائے

اور سؤر کا گوشت اور وہ جانور بلند کیا گیا ہو جس پر ذبح کے وقت غیر اللہ کا نام لیکن جو مجبور ہو جائے

غَيْرَ بَاغٍ	وَّلَا	عَادٍ	فَلَآ	اِثْمَ	عَلَيْهِ	اِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ﴿١٧٣﴾
نہ سرکش	اور نہ	حد سے بڑھنے والا	تو نہیں	گناہ	اس پر	بیشک	اللہ تعالیٰ	بہت گناہ بخشنے والا	ہمیشہ رحم کرنیوالا

درآنحالیکہ وہ نہ سرکش ہو اور نہ حد سے بڑھنے والا تو اس پر (بقدر ضرورت کھالینے میں) کوئی گناہ نہیں۔ بیشک اللہ بہت گناہ بخشنے والا ہمیشہ رحم کرنیوالا ہے۔

اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَكْتُمُوْنَ	مَآ اَنْزَلَ	اللّٰهُ	مِنَ	الْكِتٰبِ	وَيَشْتَرُوْنَ	بِهٖ
بیشک	جولوگ	چھپاتے ہیں	جو نازل کیا	اللہ نے	سے	کتاب	اور خرید لیتے ہیں	اس کے بدلے

بیشک جولوگ چھپاتے ہیں اللہ کی نازل کی ہوئی کتاب اور خرید لیتے ہیں اس کے بدلے

ثَمَنًا	قَلِيْلًا	اُولٰٓئِكَ	مَا يَاْكُلُوْنَ	فِيْ	بُطُوْنِهِمْ	اِلَّا	النَّارَ	وَلَا	يُكَلِّمُهُمُ
معاوضہ	حقیر سا	وہ	نہیں کھارہے	میں	اپنے پیٹوں	سوائے	آگ	اور نہ	بات کریگا ان سے

حقیر سا معاوضہ سو وہ نہیں کھارہے اپنے پیٹوں میں سوائے آگ کے اور بات تک نہ کرے گا ان سے

اللّٰهُ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	وَلَا	يُزَكِّيْهِمْ	وَلَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ ﴿١٧٤﴾	اُولٰٓئِكَ
اللہ تعالیٰ	قیامت کے دن	اور نہ	انہیں پاک کریگا	اور ان کیلئے	عذاب	دردناک	یہ (وہ)

اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اور نہ (ان کے گناہ بخش کر) انہیں پاک کرے گا اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔ یہ وہ (بدنصیب) ہیں

الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا	الضَّلٰلَةَ	بِالْهُدٰى	وَالْعَذَابَ	بِالْمَغْفِرَةِ	فَمَآ
جنہوں نے خرید لی	گمراہی	ہدایت کے عوض	اور عذاب	نجات کے بدلے	کس (چیز نے)

جنہوں نے خرید لی گمراہی ہدایت کے عوض اور عذاب کو نجات کے بدلے (تعجب ہے) کس چیز نے

اَصْبَرَهُمْ	عَلَى	النَّارِ ﴿١٧٥﴾	ذٰلِكَ	بِاَنَّ	اللّٰهَ	نَزَّلَ	الْكِتٰبَ	بِالْحَقِّ	وَاِنَّ
اتنا صابر بنادیا ہے انہیں	پر	آگ	یہ	اس وجہ سے کہ	اللہ نے	اتاری	کتاب	حق کے ساتھ	اور بیشک

اتنا صابر بنادیا ہے انہیں آگ (کے عذاب) پر۔ یہ سزا اس وجہ سے ہوگی کہ اللہ نے تو اتاری کتاب حق کے ساتھ اور بیشک

ع ٢١ ٩ ٥

الَّذِيْنَ	اخْتَلَفُوْا	فِي	الْكِتٰبِ	لَفِيْ	شِقَاقٍ	بَعِيْدٍ ﴿١٧٦﴾	لَيْسَ	الْبِرَّ
جو	اختلاف ڈال رہے ہیں	میں	کتاب	میں	جھگڑے	دور دراز کے	نہیں	نیکی

جولوگ اختلاف ڈال رہے ہیں کتاب میں وہ دور دراز کے جھگڑوں میں پھنسے ہیں۔ نیکی (بس یہی) نہیں

اَنْ	تُوَلُّوْا	وُجُوْهَكُمْ	قِبَلَ	الْمَشْرِقِ	وَ	الْمَغْرِبِ	وَلٰكِنَّ
کہ	تم پھیرلو	اپنے رخ	طرف	مشرق	اور	مغرب کے	بلکہ

کہ (نماز میں) تم پھیرلو اپنے رخ مشرق کی طرف اور مغرب کی طرف بلکہ

الْبِرَّ	مَنْ	اٰمَنَ	بِاللّٰهِ	وَالْيَوْمِ	الْاٰخِرِ	وَالْمَلٰٓئِكَةِ	وَالْكِتٰبِ	وَ
نیکی	جو (کوئی)	ایمان لائے	اللہ تعالیٰ پر	اور روز	قیامت	اور فرشتوں	اور کتاب	اور

نیکی (کا کمال) تو یہ ہے کہ کوئی شخص ایمان لائے اللہ پر اور روز قیامت پر اور فرشتوں پر اور کتاب پر اور

النَّبِيّٖنَ	وَاٰتَى	الْمَالَ	عَلٰى حُبِّهٖ	ذَوِي الْقُرْبٰى	وَالْيَتٰمٰى	وَالْمَسٰكِيْنَ
انبیاء پر	اور دے	مال	اللہ کی محبت سے	رشتہ داروں	اور یتیموں	اور مسکینوں

سب نبیوں پر اور دے اپنا مال اللہ کی محبت سے رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکینوں

وَابْنَ السَّبِيْلِ	وَالسَّآئِلِيْنَ	وَفِي الرِّقَابِ	وَاَقَامَ	الصَّلٰوةَ
اور مسافروں	اور مانگنے والوں (کو)	اور (خرچ کرے) غلام (آزاد کرنے) میں	اور صحیح صحیح ادا کیا کرے	نماز

اور مسافروں اور مانگنے والوں کو اور (خرچ کرے) غلام آزاد کرنے میں اور صحیح صحیح ادا کیا کرے نماز

وَاٰتَى	الزَّكٰوةَ	وَالْمُوْفُوْنَ	بِعَهْدِهِمْ	اِذَا	عٰهَدُوْا	وَالصّٰبِرِيْنَ
اور دیا کرے	زکوۃ	اور پورا کرنے والے	اپنے وعدوں کو	جب	وعدہ کرتے ہیں	اور صبر کرنے والے

اور دیا کرے زکوۃ اور جو پورا کرنے والے ہیں اپنے وعدوں کو جب کسی سے وعدہ کرتے ہیں اور کمال نیک ہیں جو صبر کرتے ہیں

فِي	الْبَاْسَآءِ	وَالضَّرَّآءِ	وَحِيْنَ	الْبَاْسِ	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ صَدَقُوْا
میں	مصیبت	اور سختی	اور وقت	جہاد	یہی (لوگ ہیں)	جو راستباز ہیں

مصیبت میں اور سختی میں اور جہاد کے وقت یہی لوگ ہیں جو راست باز ہیں

وَاُولٰٓئِكَ هُمُ	الْمُتَّقُوْنَ ﴿۱۷۷﴾	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	كُتِبَ	عَلَيْكُمُ
اور یہی لوگ	پرہیزگار (ہیں)	اے	جو	ایمان لائے	فرض کیا گیا ہے	تم پر

اور یہی لوگ حقیقی پرہیزگار ہیں۔ اے ایمان والو! فرض کیا گیا ہے تم پر

الْقِصَاصُ	فِي الْقَتْلٰى	اَلْحُرُّ	بِالْحُرِّ	وَالْعَبْدُ	بِالْعَبْدِ	وَالْاُنْثٰى
قصاص	جو (ناحق) مارے جائیں	آزاد	آزاد کے بدلے	اور غلام	غلام کے بدلے	اور عورت

قصاص جو (ناحق) مارے جائیں آزاد کے بدلے آزاد اور غلام کے بدلے غلام اور عورت

بِالْاُنْثٰى	فَمَنْ	عُفِيَ	لَهٗ	مِنْ	اَخِيْهِ	شَيْءٌ	فَاتِّبَاعٌ	بِالْمَعْرُوْفِ	وَ
عورت کے بدلے	پس وہ	معاف کی جائے	جسے	سے	اس کے بھائی	کچھ چیز	تو طلب کرے	دستور کے مطابق	اور

کے بدلے عورت، پس جس کو معاف کی جائے اس کے بھائی (مقتول کے وارث) کی طرف سے کچھ چیز تو چاہئے کہ طلب کرے (مقتول کا وارث) خون بہا

اَدَآءٌ	اِلَيْهِ	بِاِحْسَانٍ	ذٰلِكَ	تَخْفِيْفٌ	مِّنْ	رَّبِّكُمْ	وَرَحْمَةٌ	فَمَنِ
ادا کرنا	اسے	اچھی طرح	یہ	رعایت (ہے)	طرف سے	تمہارے رب	اور رحمت (ہے)	تو جس (نے)

دستور کے مطابق اور (قاتل کو چاہئے) کہ اسے ادا کرے اچھی طرح۔ یہ رعایت ہے تمہارے رب کی طرف سے اور رحمت ہے، تو جس نے

اعْتَدٰى	بَعْدَ	ذٰلِكَ	فَلَهٗ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ ﴿١٧٨﴾	وَلَكُمْ	فِي	الْقِصَاصِ
زیادتی کی	بعد	اس (کے)	تو اس کیلئے	عذاب	دردناک	اور تمہارے لیے	میں	قصاص

زیادتی کی اس کے بعد تو اس کے لئے دردناک عذاب ہے۔ اور تمہارے لئے قصاص

حَيٰوةٌ	يّٰاُولِي الْاَلْبَابِ	لَعَلَّكُمْ	تَتَّقُوْنَ ﴿١٧٩﴾	كُتِبَ عَلَيْكُمْ	اِذَا
زندگی (ہے)	اے عقلمندو!	تا کہ تم	(قتل سے) پرہیز کرنے لگو	فرض کیا گیا ہے تم پر	جب

میں زندگی ہے اے عقلمندو! تا کہ تم (قتل کرنے سے) پرہیز کرنے لگو۔ فرض کیا گیا ہے تم پر جب

حَضَرَ	اَحَدَكُمُ	الْمَوْتُ	اِنْ	تَرَكَ	خَيْرَا	الْوَصِيَّةُ	لِلْوَالِدَيْنِ	وَ
آجائے	تم میں سے کسی ایک کو	موت	بشرطیکہ	چھوڑے	کچھ مال	کہ وصیت کرے	ماں باپ کیلئے	اور

قریب آجائے تم میں سے کسی کے موت بشرطیکہ چھوڑے کچھ مال کہ وصیت کرے اپنے ماں باپ کے لئے اور

الْاَقْرَبِيْنَ	بِالْمَعْرُوْفِ	حَقًّا	عَلَى	الْمُتَّقِيْنَ ﴿١٨٠﴾	فَمَنْ	بَدَّلَهٗ	بَعْدَ	مَا
قریبی رشتہ داروں	انصاف کیساتھ	(ایسا کرنا) ضروری (ہے)	پر	پرہیز گاروں	پھر جو	بدل ڈالے اسکو	بعد	جو

قریبی رشتہ داروں کے لئے انصاف کے ساتھ۔ ایسا کرنا ضروری ہے پرہیز گاروں پر۔ پھر جو بدل ڈالے اس وصیت کو

سَمِعَهٗ	فَاِنَّمَآ	اِثْمُهٗ	عَلَى	الَّذِيْنَ يُبَدِّلُوْنَهٗ	اِنَّ	اللّٰهَ
اس کو سنا	تو صرف	اسکا گناہ	پر	جو اسکو بدلنے والے ہیں	بیشک	اللہ تعالیٰ

سن لینے کے بعد۔ تو اس کا گناہ انہی بدلنے والوں پر ہوگا۔ بے شک اللہ تعالیٰ

سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ ﴿١٨١﴾	فَمَنْ	خَافَ	مِنْ	مُّوْصٍ	جَنَفًا	اَوْ اِثْمًا	فَاَصْلَحَ
سننے والا	جاننے والا	اور جسے	اندیشہ ہو	سے	وصیت کرنیوالے	طرفداری	یا گناہ کا	پس وہ صلح کرادے

سب کچھ سننے والا جاننے والا ہے۔ اور جسے اندیشہ ہو وصیت کرنے والے سے کسی طرفداری یا گناہ کا پس وہ صلح کرادے

بَيْنَهُمْ	فَلَآ اِثْمَ	عَلَيْهِ	اِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ﴿١٨٢﴾	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ
ان کے درمیان	تو کچھ گناہ نہیں	اس پر	بیشک	اللہ تعالیٰ	غفور	رحیم	اے	جو

ان کے درمیان تو کچھ گناہ نہیں اس پر بے شک اللہ تعالیٰ غفور رحیم ہے۔ اے

اٰمَنُوْا	كُتِبَ	عَلَيْكُمُ	الصِّيَامُ	كَمَا	كُتِبَ	عَلَى	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِكُمْ
ایمان لائے	فرض کیے گئے ہیں	تم پر	روزے	جیسے	فرض کیے گئے تھے	پر	ان کے جو	تم سے پہلے (تھے)
ایمان والو! فرض کئے گئے ہیں تم پر روزے جیسے فرض کئے گئے تھے ان لوگوں پر جو تم سے پہلے تھے،								

لَعَلَّكُمْ	تَتَّقُوْنَ ۱۸۳	اَيَّامًا	مَّعْدُوْدٰتٍ	فَمَنْ	كَانَ	مِنْكُمْ	مَّرِيْضًا
کہ کہیں تم	پرہیز گار بن جاؤ	چند روز	گنتی (کے)	پھر جو	ہو	تم میں سے	بیمار
کہ کہیں تم پرہیز گار بن جاؤ۔ یہ گنتی کے چند روز ہیں پھر جو تم میں سے بیمار							

اَوْ	عَلٰى	سَفَرٍ	فَعِدَّةٌ	مِّنْ	اَيَّامٍ اُخَرَ	وَعَلَى	الَّذِيْنَ	يُطِيْقُوْنَهٗ
یا	میں	سفر	تو اتنے روزے	میں	اور دنوں	اور پر	ان کے جو	اسے بہت مشکل سے ادا کر سکیں
ہو یا سفر میں ہو تو اتنے روزے اور دنوں میں رکھ لے اور جو لوگ اسے بہت مشکل سے ادا کر سکیں								

فِدْيَةٌ	طَعَامُ	مِسْكِيْنٍ	فَمَنْ	تَطَوَّعَ	خَيْرًا	فَهُوَ	خَيْرٌ لَّهٗ	وَاَنْ تَصُوْمُوْا
فدیہ	کھانا	ایک مسکین کا	اور جو	خوشی سے زیادہ کرے	نیکی	تو وہ	اس کیلئے زیادہ بہتر	اور تمہارا روزہ رکھنا
ان کے ذمہ فدیہ ہے ایک مسکین کا کھانا۔ اور جو خوشی سے زیادہ نیکی کرے تو وہ اس کے لئے زیادہ بہتر ہے اور تمہارا روزہ رکھنا ہی								

خَيْرٌ لَّكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ ۱۸۴	شَهْرُ	رَمَضَانَ	الَّذِيْٓ	اُنْزِلَ	فِيْهِ
بہتر ہے تمہارے لیے	اگر	تم ہو	جانتے	ماہ	رمضان المبارک	وہ	اتارا گیا	جس میں
بہتر ہے تمہارے لئے اگر تم جانتے ہو۔ ماہ رمضان المبارک جس میں اتارا گیا								

الْقُرْاٰنُ	هُدًى	لِّلنَّاسِ	وَبَيِّنٰتٍ	مِّنَ	الْهُدٰى	وَ	الْفُرْقَانِ	فَمَنْ
قرآن	ہدایت	لوگوں کیلئے	اور روشن دلیلیں	کی	ہدایت	اور	حق و باطل میں تمیز	سو جو (کوئی)
قرآن اس حال میں کہ یہ راہ حق دکھاتا ہے لوگوں کو اور (اس میں) روشن دلیلیں ہیں ہدایت کی اور حق و باطل میں تمیز کرنے کی سو جو کوئی								

شَهِدَ	مِنْكُمُ	الشَّهْرَ	فَلْيَصُمْهُ	وَمَنْ	كَانَ	مَرِيْضًا	اَوْ	عَلٰى	سَفَرٍ
پائے	تم میں سے	اس مہینہ (کو)	تو وہ یہ مہینہ روزے رکھے	اور جو کوئی	ہو	بیمار	یا	میں	سفر
پائے تم میں سے اس مہینہ کو تو وہ یہ مہینہ روزے رکھے۔ اور جو کوئی بیمار ہو یا سفر میں ہو									

فَعِدَّةٌ	مِّنْ	اَيَّامٍ اُخَرَ	يُرِيْدُ	اللّٰهُ	بِكُمُ	الْيُسْرَ	وَلَا يُرِيْدُ	بِكُمُ	الْعُسْرَ
اتنے روزے	میں	اور دنوں	چاہتا ہے	اللہ تعالیٰ	تمہارے لیے	سہولت	اور نہیں چاہتا	تمہارے لیے	دشواری
تو اتنے روزے اور دنوں میں رکھ لے۔ اللہ تعالیٰ چاہتا ہے تمہارے لئے سہولت اور نہیں چاہتا تمہارے لئے دشواری									

وَلِتُكْمِلُوا	الْعِدَّةَ	وَلِتُكَبِّرُوا	اللّٰهَ	عَلٰى	مَا هَدٰىكُمْ	وَلَعَلَّكُمْ
اور کہ تم پوری کرلیا کرو	گنتی	اور بڑائی بیان کیا کرو	اللہ (کی)	پر	جو اس نے تمہیں ہدایت دی	اور تا کہ تم

اور (چاہتا ہے کہ) تم گنتی پوری کرلیا کرو اور اللہ کی بڑائی بیان کیا کرو اس پر کہ اس نے تمہیں ہدایت دی اور تا کہ تم

تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۸۵﴾	وَاِذَا	سَاَلَكَ	عِبَادِيْ	عَنِّيْ	فَاِنِّيْ	قَرِيْبٌ	اُجِيْبُ
شکرگزاری کیا کرو	اور جب	پوچھیں آپ سے	میرے بندے	میرے متعلق	تو میں	نزدیک (ہوں)	میں قبول کرتا ہوں

شکرگزاری کیا کرو۔ اور جب پوچھیں آپ سے (اے میرے حبیب!) میرے بندے میرے متعلق تو (انہیں بتاؤ) میں (ان کے) بالکل نزدیک ہوں۔ قبول کرتا ہوں

دَعْوَةَ	الدَّاعِ	اِذَا	دَعَانِ	فَلْيَسْتَجِيْبُوْا	لِيْ	وَلْيُؤْمِنُوْا	بِيْ	لَعَلَّهُمْ
دعا	دعا کرنیوالے	جب	وہ دعا مانگتا ہے مجھ سے	پس انہیں چاہیے کہ حکم مانیں	میرا	اور ایمان لائیں	مجھ پر	تا کہ وہ

دعا۔ دعا کرنے والے کی جب وہ دعا مانگتا ہے مجھ سے پس انہیں چاہیے کہ میرے حکم مانیں اور ایمان لائیں مجھ پر تا کہ

يَرْشُدُوْنَ ﴿۱۸۶﴾	اُحِلَّ	لَكُمْ	لَيْلَةَ	الصِّيَامِ	الرَّفَثُ	اِلٰى	نِسَآئِكُمْ
ہدایت پا جائیں	حلال کردیا گیا ہے	تمہارے لیے	رات	روزے کی	جانا	پاس	اپنی عورتوں

وہ کہیں ہدایت پا جائیں۔ حلال کردیا گیا ہے تمہارے لئے رمضان کی راتوں میں اپنی عورتوں کے پاس جانا

هُنَّ	لِبَاسٌ	لَّكُمْ	وَاَنْتُمْ	لِبَاسٌ	لَّهُنَّ	عَلِمَ	اللّٰهُ	اَنَّكُمْ
وہ	پردۂ زینت وآرام	تمہارے لیے	اور تم	پردۂ زینت وآرام	ان کیلیے	جانتا ہے	اللہ	کہ تم

وہ تمہارے لئے پردۂ زینت وآرام ہیں تم ان کے لئے پردۂ زینت وآرام ہو، جانتا ہے اللہ تعالیٰ کہ تم

كُنْتُمْ تَخْتَانُوْنَ	اَنْفُسَكُمْ	فَتَابَ	عَلَيْكُمْ	وَ	عَفَا	عَنْكُمْ	فَالْئٰنَ	بَاشِرُوْهُنَّ
خیانت کیا کرتے تھے	اپنے آپ سے	پس اس نے نظر کرم فرمائی	تم پر	اور	اس نے معاف کردیا	تمہیں	سو اب	تم ان سے ملو ملاؤ

خیانت کیا کرتے تھے اپنے آپ سے پس اس نے نظر کرم فرمائی تم پر اور معاف کردیا تمہیں سو اب تم ان سے ملو ملاؤ

وَابْتَغُوْا	مَا	كَتَبَ	اللّٰهُ	لَكُمْ	وَكُلُوْا	وَاشْرَبُوْا	حَتّٰى	يَتَبَيَّنَ
اور طلب کرو	جو	لکھ دیا ہے	اللہ (نے)	تمہارے لیے	اور کھاؤ	اور پیئو	یہاں تک کہ	ظاہر ہو جائے

اور طلب کرو جو (قسمت میں) لکھ دیا ہے اللہ نے تمہارے لئے اور کھاؤ اور پیئو یہاں تک کہ ظاہر ہو جائے

لَكُمُ	الْخَيْطُ	الْاَبْيَضُ	مِنَ	الْخَيْطِ	الْاَسْوَدِ	مِنَ	الْفَجْرِ	ثُمَّ
تمہارے لیے	ڈورا	سفید	سے	ڈورے	سیاہ	سے	صبح	پھر

تمہارے لئے سفید ڈورا سیاہ ڈورے سے صبح کے وقت پھر

اَتِمُّوا	الصِّيَامَ	اِلَى	الَّيۡلِ	وَلَا	تُبَاشِرُوۡهُنَّ	وَاَنۡتُمۡ	عٰكِفُوۡنَ
پورا کرو	روزہ	تک	رات	اور نہ	مباشرت کروان سے	اور تم	اعتکاف بیٹھے ہو

پورا کرو روزہ کو رات تک اور نہ مباشرت کروان سے جب کہ تم اعتکاف بیٹھے ہو

فِى الۡمَسٰجِدِ	تِلۡكَ	حُدُوۡدُ	اللّٰهِ	فَلَا	تَقۡرَبُوۡهَا	كَذٰلِكَ	يُبَيِّنُ
مسجدوں میں	یہ	حدیں	اللہ (کی)	(سو) نہ	قریب جانا ان کے	اسی طرح	بیان فرماتا ہے

مسجدوں میں یہ اللہ کی حدیں ہیں ان (کو توڑنے) کے قریب بھی نہ جانا اسی طرح بیان فرماتا ہے

اللّٰهُ	اٰيٰتِهٖ	لِلنَّاسِ	لَعَلَّهُمۡ	يَتَّقُوۡنَ ﴿۱۸۷﴾	وَلَا	تَاۡكُلُوۡۤا	اَمۡوَالَكُمۡ	بَيۡنَكُمۡ
اللہ تعالیٰ	اپنی آیتیں	لوگوں کیلئے	تا کہ وہ	تقویٰ اختیار کرلیں	اور نہ	کھاؤ	ایک دوسرے کا مال	آپس میں

اللہ تعالیٰ اپنی آیتیں لوگوں کے لئے تا کہ وہ تقویٰ اختیار کرلیں۔ اور نہ کھاؤ ایک دوسرے کا مال آپس میں

بِالۡبَاطِلِ	وَتُدۡلُوۡا	بِهَآ	اِلَى الۡحُكَّامِ	لِتَاۡكُلُوۡا	فَرِيۡقًا	مِّنۡ	اَمۡوَالِ	النَّاسِ
ناجائز طریقہ سے	اور (نہ) رسائی حاصل کرو	اس سے	حاکموں تک	تا کہ تم کھاؤ	کچھ حصہ	سے	مال	لوگوں کے

ناجائز طریقہ سے اور نہ رسائی حاصل کرو اس مال سے (رشوت دے کر) حاکموں تک تا کہ یوں کھاؤ کچھ حصہ لوگوں کے مال کا

ع ۲۳ ۷

بِالۡاِثۡمِ	وَاَنۡتُمۡ	تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۱۸۸﴾	يَسۡـَٔلُوۡنَكَ	عَنِ	الۡاَهِلَّةِ	قُلۡ	هِىَ
ظلم سے	حالانکہ تم	جانتے ہو	دریافت کرتے ہیں آپ سے	متعلق	نئے چاندوں	فرمایئے	یہ

ظلم سے حالانکہ تم جانتے ہو (کہ اللہ نے یہ حرام کیا ہے)۔ دریافت کرتے ہیں آپ سے نئے چاندوں کے متعلق (کہ یہ کیونکر گھٹتے بڑھتے ہیں) فرمایئے

مَوَاقِيۡتُ	لِلنَّاسِ	وَالۡحَجِّ	وَلَيۡسَ	الۡبِرُّ	بِاَنۡ	تَاۡتُوا	الۡبُيُوۡتَ	مِنۡ
وقت کی علامتیں	لوگوں کیلئے	اور حج کیلئے	اور نہیں	نیکی	کہ	تم داخل ہو	گھروں میں	سے

یہ وقت کی علامتیں ہیں لوگوں کے لئے اور حج کے لئے اور یہ کوئی نیکی نہیں کہ تم داخل ہو گھروں میں

ظُهُوۡرِهَا	وَلٰكِنَّ	الۡبِرَّ	مَنِ	اتَّقٰى	وَاۡتُوا	الۡبُيُوۡتَ	مِنۡ	اَبۡوَابِهَا
انکے پچھواڑے	اور ہاں	نیکی	جو	تقویٰ اختیار کرے	اور آیا کرو	گھروں میں	سے	انکے دروازوں

ان کے پچھواڑے سے ہاں نیکی تو یہ ہے کہ انسان تقویٰ اختیار کرے اور آیا کرو گھروں میں ان کے دروازوں سے

وَاتَّقُوا	اللّٰهَ	لَعَلَّكُمۡ	تُفۡلِحُوۡنَ ﴿۱۸۹﴾	وَقَاتِلُوۡا	فِىۡ	سَبِيۡلِ	اللّٰهِ	الَّذِيۡنَ
اور ڈرتے رہو	اللہ سے	اس امید پر کہ تم	کامیاب ہو جاؤ	اور لڑو	میں	راہ	اللہ کی	جو

اور ڈرتے رہو اللہ سے اس امید پر کہ کامیاب ہو جاؤ۔ اور لڑو اللہ کی راہ میں ان سے جو

يُقَاتِلُوْنَكُمْ	وَلَا تَعْتَدُوْا	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا يُحِبُّ	الْمُعْتَدِيْنَ ﴿۱۹۰﴾	وَاقْتُلُوْهُمْ
تم سے لڑتے ہیں	اور زیادتی نہ کرنا	بیشک	اللہ تعالیٰ	دوست نہیں رکھتا	زیادتی کرنے والے کو	اور قتل کرو انہیں

تم سے لڑتے ہیں اور (ان پر بھی) زیادتی نہ کرنا بے شک اللہ تعالیٰ دوست نہیں رکھتا زیادتی کرنے والوں کو۔ اور قتل کرو انہیں

حَيْثُ	ثَقِفْتُمُوْهُمْ	وَ	اَخْرِجُوْهُمْ	مِّنْ	حَيْثُ	اَخْرَجُوْكُمْ	وَ
جہاں	تم انہیں پاؤ	اور	نکال دو انہیں	سے	جہاں	انہوں نے تمہیں نکالا	اور

جہاں بھی انہیں پاؤ اور نکال دو انہیں جہاں سے انہوں نے تمہیں نکالا تھا اور

الْفِتْنَةُ	اَشَدُّ	مِنَ	الْقَتْلِ	وَلَا	تُقٰتِلُوْهُمْ	عِنْدَ	الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ
فتنہ انگیزی	زیادہ سخت	سے	قتل	اور نہ	جنگ کرو ان سے	قریب	مسجد حرام کے

فتنہ انگیزی تو قتل سے بھی زیادہ سخت ہے۔ اور نہ جنگ کرو ان سے مسجد حرام کے قریب

حَتّٰى	يُقٰتِلُوْكُمْ	فِيْهِ	فَاِنْ	قٰتَلُوْكُمْ	فَاقْتُلُوْهُمْ	كَذٰلِكَ	جَزَآءُ
یہاں تک کہ	وہ تم سے جنگ کرنے لگیں	اس میں	سو اگر	وہ لڑیں تم سے	تو پھر قتل کرو انہیں	یہی	سزا (ہے)

یہاں تک کہ وہ (خود) تم سے وہاں جنگ کرنے لگیں، سو اگر وہ لڑیں تم سے تو پھر قتل کرو انہیں۔ یہی سزا ہے (ایسے)

الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۹۱﴾	فَاِنِ	انْتَهَوْا	فَاِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ﴿۱۹۲﴾	وَقٰتِلُوْهُمْ
کافروں (کی)	پھر اگر	وہ باز آجائیں	تو بیشک	اللہ تعالیٰ	بہت بخشنے والا	ہمیشہ رحم فرمانیوالا	اور لڑتے رہو ان سے

کافروں کی۔ پھر اگر وہ باز آجائیں (تو جان لو کہ) اللہ تعالیٰ بہت بخشنے والا ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے اور لڑتے رہو ان سے

حَتّٰى	لَا تَكُوْنَ	فِتْنَةٌ	وَّيَكُوْنَ	الدِّيْنُ	لِلّٰهِ	فَاِنِ	انْتَهَوْا	فَلَا
یہاں تک کہ	نہ رہے	فتنہ	اور ہو جائے	دین	(صرف) اللہ کیلئے	پھر اگر	وہ باز آجائیں	تو نہیں

یہاں تک کہ نہ رہے فتنہ (وفساد) اور ہو جائے دین صرف اللہ کے لئے۔ پھر اگر وہ باز آجائیں تو (سمجھ لو) کہ

عُدْوَانَ	اِلَّا	عَلَى	الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۹۳﴾	اَلشَّهْرُ الْحَرَامُ	بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ	وَ
سختی	مگر	پر	ظالموں	حرمت والا مہینہ	حرمت والے مہینہ کا بدلہ	اور

سختی (کسی پر) جائز نہیں مگر ظالموں پر۔ حرمت والا مہینہ حرمت والے مہینہ کا بدلہ ہے اور

الْحُرُمٰتُ	قِصَاصٌ	فَمَنِ	اعْتَدٰى	عَلَيْكُمْ	فَاعْتَدُوْا	عَلَيْهِ	بِمِثْلِ
اور ساری حرمتیں	برابر	تو جو	زیادتی کرے	تم پر	تم زیادتی کرلو	اس پر	اسی قدر

ساری حرمتوں میں (فریقین کے رویہ میں) برابری چاہیے تو جو تم پر زیادتی کرے تم اس پر زیادتی کرلو (لیکن) اسی قدر جتنی

مَا	اعْتَدٰى	عَلَيْكُمْ	وَاتَّقُوا	اللّٰهَ	وَ	اعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	مَعَ
جو	اس نے زیادتی کی	تم پر	اور ڈرتے رہا کرو	اللہ سے	اور	جان لو	یقیناً	اللہ	ساتھ

زیادتی اس نے تم پر کی ہو اور ڈرتے رہا کرو اللہ سے اور جان لو یقیناً اللہ (کی نصرت) پرہیزگاروں کے ساتھ ہے۔

الْمُتَّقِيْنَ ۝١٩٤	وَاَنْفِقُوْا	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	وَلَا	تُلْقُوْا	بِاَيْدِيْكُمْ
پرہیزگاروں	اور خرچ کیا کرو	میں	راہ	اللہ کی	اور نہ	پھینکو	اپنے ہاتھوں

اور خرچ کیا کرو اللہ کی راہ میں اور نہ پھینکو اپنے آپ کو اپنے ہاتھوں

اِلَى	التَّهْلُكَةِ ۛ	وَاَحْسِنُوْا ۛ	اِنَّ	اللّٰهَ	يُحِبُّ	الْمُحْسِنِيْنَ ۝١٩٥	وَاَتِمُّوا
طرف	تباہی	اور اچھے کام کیا کرو	بیشک	اللہ تعالیٰ	محبت فرماتا ہے	اچھے کام کرنیوالوں	اور پورا کرو

تباہی میں اور اچھے کام کیا کرو بے شک اللہ تعالیٰ محبت فرماتا ہے اچھے کام کرنے والوں سے۔ اور پورا کرو

الْحَجَّ	وَالْعُمْرَةَ	لِلّٰهِ ۭ	فَاِنْ	اُحْصِرْتُمْ	فَمَا	اسْتَيْسَرَ	مِنَ	الْهَدْيِ ۚ
حج	اور عمرہ	اللہ کیلئے	پھر اگر	تم گھر جاؤ	تو جو	آسانی سے مل جائے	سے	قربانی کا جانور

حج اور عمرہ اللہ (کی رضا) کے لئے پھر اگر تم گھر جاؤ تو قربانی کا جانور جو آسانی سے مل جائے (وہ بھیج دو)

وَلَا	تَحْلِقُوْا	رُءُوْسَكُمْ	حَتّٰى	يَبْلُغَ	الْهَدْيُ	مَحِلَّهٗ ۭ	فَمَنْ	كَانَ
اور نہ	منڈاؤ	اپنے سر	یہاں تک کہ	پہنچ جائے	قربانی کا جانور	اپنے ٹھکانے پر	پس جو	ہو

اور نہ منڈاؤ اپنے سر یہاں تک کہ پہنچ جائے قربانی کا جانور اپنے ٹھکانے پر۔ پس جو شخص

مِنْكُمْ	مَّرِيْضًا	اَوْ	بِهٖٓ	اَذًى	مِّنْ	رَّاْسِهٖ	فَفِدْيَةٌ	مِّنْ	صِيَامٍ	اَوْ
تم میں سے	بیمار	یا	اسے	تکلیف	میں	اپنے سر میں	تو فدیہ	سے	روزے	یا

تم میں سے بیمار ہو یا اسے کچھ تکلیف ہو سر میں (اور وہ سر منڈا لے) تو وہ فدیہ دے دے روزوں سے یا

صَدَقَةٍ	اَوْ	نُسُكٍ ۚ	فَاِذَآ	اَمِنْتُمْ ۣ	فَمَنْ	تَمَتَّعَ	بِالْعُمْرَةِ	اِلَى
خیرات	یا	قربانی	اور جب	تم امن میں ہو جاؤ	تو جو	فائدہ اٹھانا چاہے	عمرہ کا	ساتھ

خیرات سے یا قربانی سے، اور جب تم امن میں ہو جاؤ (اور حج سے پہلے مکہ پہنچ جاؤ) تو جو فائدہ اٹھانا چاہے عمرہ کا

الْحَجِّ	فَمَا	اسْتَيْسَرَ	مِنَ الْهَدْيِ ۚ	فَمَنْ	لَّمْ يَجِدْ	فَصِيَامُ	ثَلٰثَةِ
حج کے	تو (دے) جو چیز	اسے میسر ہو	قربانی سے	پھر جسے	طاقت نہ ہو	تو روزے	تین

حج ساتھ تو جو اسے میسر ہو قربانی دے پھر جسے قربانی کی طاقت نہ ہو تو وہ تین

اَیَّامٍ	فِی الْحَجِّ	وَسَبْعَةٍ	اِذَا رَجَعْتُمْ	تِلْكَ	عَشَرَةٌ	كَامِلَةٌ	ذٰلِكَ
دن	حج میں	اور سات	جب تم گھر لوٹ آؤ	یہ	دس	پورے	یہ

دن روزے رکھے حج کے وقت اور سات جب تم گھر لوٹ آؤ یہ پورے دس (روزے) ہوئے۔ یہ

لِمَنْ	لَّمْ يَكُنْ	اَهْلُهٗ	حَاضِرِی	الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ	وَاتَّقُوا	اللّٰهَ	وَ
اس کیلئے	نہ ہوں	اس کے گھر والے	قریب	مسجد حرام کے	اور ڈرا کرو	اللہ سے	اور

رعایت اس کے لئے ہے۔ جس کے گھر والے مسجد حرام کے قریب نہ ہوں۔ اور ڈرا کرو اللہ سے اور

اعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿١٩٦﴾	اَلْحَجُّ	اَشْهُرٌ	مَّعْلُوْمٰتٌ	فَمَنْ
تم جان لو	بیشک	اللہ تعالیٰ	سخت سزا دینے والا (ہے)	حج	چند مہینے	معلوم	پس جو

جان لو کہ بے شک اللہ تعالیٰ سخت سزا دینے والا ہے۔ حج کے چند مہینے ہیں جو معلوم ہیں پس جو

فَرَضَ	فِيْهِنَّ	الْحَجَّ	فَلَا	رَفَثَ	وَلَا فُسُوْقَ	وَلَا	جِدَالَ	فِی الْحَجِّ
نیت کرلے	ان میں	حج کی	تو نہیں	بے حیائی کی بات	اور نہ نافرمانی	اور نہ	جھگڑا	حج میں

نیت کرلے ان میں حج کی تو اسے جائز نہیں بے حیائی کی بات اور نہ نافرمانی اور نہ جھگڑا حج کے دنوں میں

وَمَا	تَفْعَلُوْا	مِنْ خَيْرٍ	يَّعْلَمْهُ	اللّٰهُ	وَتَزَوَّدُوْا	فَاِنَّ	خَيْرَ
اور جو	تم کام کرو	نیکی سے	اسے جانتا ہے	اللہ تعالیٰ	اور سفر کا توشہ تیار کرو	اور بیشک	سب سے بہتر

اور جو تم نیک کام کرو اللہ تعالیٰ اسے جانتا ہے۔ اور سفر کا توشہ تیار کرو اور سب سے بہتر

الزَّادِ	التَّقْوٰی	وَاتَّقُوْنِ	يٰٓاُولِی الْاَلْبَابِ ﴿١٩٧﴾	لَيْسَ	عَلَيْكُمْ	جُنَاحٌ
توشہ	پرہیزگاری	اور ڈرتے رہو مجھ سے	اے عقلمندو!	نہیں	تم پر	کوئی حرج

توشہ تو پرہیزگاری ہے اور ڈرتے رہو مجھ سے اے عقلمندو! ۔ نہیں ہے تم پر کوئی حرج (اگر حج کے ساتھ ساتھ)

اَنْ	تَبْتَغُوْا	فَضْلًا	مِّنْ	رَّبِّكُمْ	فَاِذَآ	اَفَضْتُمْ	مِّنْ	عَرَفٰتٍ
کہ	تم تلاش کرو	فضل	سے	اپنے رب	پھر جب	تم واپس آؤ	سے	عرفات

تم تلاش کرو اپنے رب کا فضل (رزق) پھر جب واپس آؤ عرفات سے

فَاذْكُرُوا	اللّٰهَ	عِنْدَ	الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ	وَاذْكُرُوْهُ	كَمَا	هَدٰىكُمْ
تو ذکر کرو	اللہ کا	پاس	مشعر حرام (مزدلفہ) کے	اور ذکر کرو اسکا	جس طرح	اس نے تمہیں سکھایا

تو ذکر کرو اللہ کا مشعر حرام (مزدلفہ) کے پاس اور ذکر کرو اس کا جس طرح اس نے تمہیں سکھایا

وَإِنْ	كُنْتُمْ	مِّنْ قَبْلِهِ	لَمِنَ	الضَّآلِّيْنَ ﴿١٩٨﴾	ثُمَّ	أَفِيْضُوْا	مِنْ حَيْثُ
اور اگرچہ	تم تھے	اس سے پہلے	سے	گمراہوں	پھر	تم بھی واپس آؤ	جہاں سے

اور اگرچہ تم اس سے پہلے گمراہوں میں سے تھے۔ پھر تم بھی (اے مغروران قریش) وہاں تک (جاکر) واپس آؤ جہاں جاکر

أَفَاضَ	النَّاسُ	وَاسْتَغْفِرُوا	اللّٰهَ	إِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ﴿١٩٩﴾	فَإِذَا
واپس آتے ہیں	لوگ	اور معافی مانگو	اللہ (سے)	بیشک	اللہ تعالیٰ	بہت بخشنے والا	نہایت رحم کرنیوالا	پھر جب

دوسرے لوگ واپس آتے ہیں اور معافی مانگو اللہ سے، بے شک اللہ تعالیٰ بہت بخشنے والا نہایت رحم کرنے والا ہے۔ پھر جب

قَضَيْتُمْ	مَّنَاسِكَكُمْ	فَاذْكُرُوا	اللّٰهَ	كَذِكْرِكُمْ	اٰبَآءَكُمْ	أَوْ	أَشَدَّ
تم پورے کر چکو	اپنے حج کے ارکان	تو یاد کرو	اللہ (کو)	جس طرح ذکر کرتے ہو	اپنے باپ دادا (کا)	بلکہ	اس سے بھی زیادہ

تم پورے کر چکو حج کے ارکان تو اللہ کو یاد کرو جس طرح اپنے باپ دادا کا ذکر کرتے ہو بلکہ اس سے بھی زیادہ

ذِكْرًا	فَمِنَ النَّاسِ	مَنْ	يَّقُوْلُ	رَبَّنَآ	اٰتِنَا	فِي	الدُّنْيَا	وَمَا	لَهُ
ذکر الٰہی (کرو)	اور کچھ لوگ	جو	کہتے ہیں	اے ہمارے رب!	دیدے ہمیں	میں	دنیا	اور نہیں	اس کیلئے

ذکر الٰہی کرو اور کچھ لوگ ہیں جو کہتے ہیں اے ہمارے رب! دے دے ہمیں دنیا میں ہی (سب کچھ) نہیں ہے اس کے لئے

فِي	الْاٰخِرَةِ	مِنْ خَلَاقٍ ﴿٢٠٠﴾	وَمِنْهُمْ	مَّنْ	يَّقُوْلُ	رَبَّنَآ	اٰتِنَا	فِي الدُّنْيَا
میں	آخرت	کوئی حصہ	اور بعض لوگ	جو	کہتے ہیں	اے ہمارے رب	عطا فرما ہمیں	دنیا میں

آخرت میں کوئی حصہ۔ اور بعض لوگ ہیں جو کہتے ہیں اے ہمارے رب! عطا فرما ہمیں دنیا میں

النصف

حَسَنَةً	وَّفِي الْاٰخِرَةِ	حَسَنَةً	وَّقِنَا	عَذَابَ	النَّارِ ﴿٢٠١﴾	أُولٰٓئِكَ	لَهُمْ
بھلائی	اور آخرت میں	بھلائی	اور بچالے ہمیں	عذاب سے	آگ کے	انہی	لوگوں کو

بھی بھلائی اور آخرت میں بھی بھلائی اور بچالے ہمیں آگ کے عذاب سے انہی لوگوں کو

نَصِيْبٌ	مِّمَّا كَسَبُوْا	وَاللّٰهُ	سَرِيْعُ	الْحِسَابِ ﴿٢٠٢﴾	وَاذْكُرُوا	اللّٰهَ
حصہ	بسبب انکی کمائی	اور اللہ تعالیٰ	بہت جلدی کرنے والا	حساب	اور یاد کرو	اللہ تعالیٰ کو

بڑا حصہ ملے گا (دونوں جہانوں میں) بسبب ان کی (نیک) کمائی کے اور اللہ تعالیٰ بہت جلد حساب چکانے والا ہے۔ اور (خوب) یاد کرو اللہ تعالیٰ کو

فِيْٓ	أَيَّامٍ مَّعْدُوْدٰتٍ	فَمَنْ	تَعَجَّلَ	فِي	يَوْمَيْنِ	فَلَآ	إِثْمَ	عَلَيْهِ
میں	جو معدودے چند دنوں	اور جو	جلدی کر کے چلا گیا	میں	دو دن	تو نہیں	گناہ	اس پر

ان دنوں میں جو معدودے چند ہیں اور جو جلدی کر کے دو دنوں میں ہی چلا گیا تو اس پر بھی کوئی گناہ نہیں

وَمَنْ	تَاَخَّرَ	فَلَآ	اِثْمَ	عَلَيْهِ	لِمَنِ	اتَّقٰى	وَاتَّقُوا	اللّٰهَ	وَاعْلَمُوْٓا
اور جو	کچھ دیر ٹھہرا رہا	تو نہیں	کوئی گناہ	اس پر	اُس کیلیے جو	ڈرتا رہا	اور ڈرتے رہو	اللہ سے	اور جان لو

اور جو کچھ دیر وہاں ٹھہرا رہا تو اس پر بھی کوئی گناہ نہیں (بشرطیکہ) وہ ڈرتا رہا ہو۔ اور ڈرتے رہو اللہ سے اور خوب جان لو

اَنَّكُمْ	اِلَيْهِ	تُحْشَرُوْنَ ﴿٢٠٣﴾	وَمِنَ	النَّاسِ	مَنْ	يُّعْجِبُكَ	قَوْلُهٗ	فِي
بیشک تمہیں	اس کی طرف	اکٹھا کیا جائیگا	اور سے	لوگوں	جو	تجھے پسند آئی ہے	اسکی گفتگو	میں

تمہیں اسی کی بارگاہ میں اکٹھا کیا جائے گا۔ اور اے (سننے والے!) لوگوں سے وہ بھی ہے کہ پسند آتی ہے تجھے اس کی گفتگو دنیاوی زندگی کے بارے میں

الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	وَيُشْهِدُ	اللّٰهَ	عَلٰى	مَا	فِيْ قَلْبِهٖ	وَهُوَ	اَلَدُّ الْخِصَامِ ﴿٢٠٤﴾
زندگی	دنیاوی	اور وہ گواہ بناتا رہتا ہے	اللہ	پر	جو	اس کے دل میں	حالانکہ وہ	سخت ترین دشمن

اور وہ گواہ بناتا رہتا ہے اللہ کو اس پر جو اس کے دل میں ہے حالانکہ وہ (حق کا) سخت ترین دشمن ہے۔

وَاِذَا	تَوَلّٰى	سَعٰى	فِي	الْاَرْضِ	لِيُفْسِدَ	فِيْهَا	وَيُهْلِكَ	الْحَرْثَ
اور جب	وہ حاکم بن جاتا ہے	سر توڑ کوشش کرتا ہے	میں	زمین	کہ فساد برپا کردے	اس میں	اور تباہ کردے	کھیت

اور جب وہ حاکم بن جاتا ہے تو سر توڑ کوشش کرتا ہے کہ ملک میں فساد برپا کردے اور تباہ کردے کھیتوں کو

وَ	النَّسْلَ	وَاللّٰهُ	لَا يُحِبُّ	الْفَسَادَ ﴿٢٠٥﴾	وَاِذَا	قِيْلَ	لَهُ	اتَّقِ	اللّٰهَ
اور	نسل	اور اللہ تعالیٰ	پسند نہیں کرتا	فساد	اور جب	کہا جائے	اس کو	ڈرو	خدا سے

اور نسل انسانی کو اور اللہ تعالیٰ فساد کو ہرگز پسند نہیں کرتا اور جب کہا جائے اسے کہ (میاں) خدا سے تو ڈرو

اَخَذَتْهُ	الْعِزَّةُ	بِالْاِثْمِ	فَحَسْبُهٗ	جَهَنَّمُ	وَلَبِئْسَ	الْمِهَادُ ﴿٢٠٦﴾	وَ
اکساتا ہے اسے	غرور	گناہ پر	پس اس کیلیے کافی ہے	جہنم	اور وہ بہت برا ہے	ٹھکانا	اور

تو اکساتا ہے اسے غرور گناہ پر، پس اس کے لئے جہنم کافی ہے اور وہ بہت برا ٹھکانا ہے۔ اور

مِنَ	النَّاسِ	مَنْ	يَّشْرِيْ	نَفْسَهُ	ابْتِغَآءَ	مَرْضَاتِ	اللّٰهِ	وَاللّٰهُ
میں	لوگوں	جو	بیچ ڈالتا ہے	اپنی جان	حاصل کرنے کیلیے	خوشنودیاں	اللہ کی	اور اللہ

لوگوں میں سے وہ بھی ہے جو بیچ ڈالتا ہے اپنی جان (عزیز) بھی اللہ کی خوشنودیاں حاصل کرنے کے لئے اور اللہ

رَءُوْفٌ	بِالْعِبَادِ ﴿٢٠٧﴾	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ اٰمَنُوا	ادْخُلُوْا	فِي	السِّلْمِ	كَآفَّةً
نہایت مہربان	اپنے بندوں پر	اے	ایمان والو!	داخل ہو جاؤ	میں	اسلام	پورے پورے

نہایت مہربان ہے اپنے بندوں پر۔ اے ایمان والو! داخل ہو جاؤ اسلام میں پورے پورے

وَ	لَا تَتَّبِعُوْا	خُطُوٰتِ	الشَّيْطٰنِ	اِنَّهٗ	لَكُمْ	عَدُوٌّ	مُّبِيْنٌ ﴿۲۰۸﴾
اور	نہ چلو	نقش قدم	شیطان کے	بیشک وہ	تمہارا	دشمن (ہے)	کھلا

اور نہ چلو شیطان کے نقش قدم پر بیشک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔

فَاِنْ	زَلَلْتُمْ	مِّنْۢ بَعْدِ	مَا	جَآءَتْكُمُ	الْبَيِّنٰتُ	فَاعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ
اور اگر	تم پھسلنے لگو	اس کے بعد	کہ	آچکی ہیں تمہارے پاس	روشن دلیلیں	تو جان لو	بیشک	اللہ تعالیٰ

اور اگر تم پھسلنے لگو اس کے بعد کہ آچکی ہیں تمہارے پاس روشن دلیلیں، تو جان لو کہ اللہ تعالیٰ

عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ ﴿۲۰۹﴾	هَلْ	يَنْظُرُوْنَ	اِلَّآ	اَنْ	يَّاْتِيَهُمُ	اللّٰهُ	فِيْ ظُلَلٍ	مِّنَ
زبردست	حکمت والا	نہیں	وہ انتظار کر رہے ہیں	مگر	کہ	آئے ان کے پاس	اللہ (کا عذاب)	چھائے ہوئے	سے

زبردست ہے حکمت والا ہے۔ کیا وہ اس بات کا انتظار کر رہے ہیں کہ آئے ان کے پاس اللہ کا عذاب چھائے ہوئے

ع ۲۵ ۹

الْغَمَامِ	وَالْمَلٰٓئِكَةُ	وَقُضِيَ	الْاَمْرُ	وَاِلَى	اللّٰهِ	تُرْجَعُ	الْاُمُوْرُ ﴿۲۱۰﴾	سَلْ
بادل	اور فرشتے	اور کر دیا جائے	فیصلہ	اور طرف	اللہ کے	لوٹائے جائیں گے	سارے معاملات	آپ پوچھیے

بادلوں (کی صورت) میں اور فرشتے اور (ان کا) فیصلہ ہی کر دیا جائے۔ اور (آخرکار) اللہ کی طرف ہی لوٹائے جائیں گے سارے معاملات۔ آپ پوچھیے

بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	كَمْ	اٰتَيْنٰهُمْ	مِّنْ	اٰيَةٍۢ	بَيِّنَةٍ	وَ	مَنْ	يُّبَدِّلْ	نِعْمَةَ
بنی اسرائیل سے	کتنی	ہم نے انہیں عنایت فرمائیں	سے	دلیل	روشن	اور	جو (قوم)	بدل ڈالے	نعمت

بنی اسرائیل سے کہ ہم نے انہیں کتنی روشن دلیلیں عنایت فرمائیں اور جو (قوم) بدل ڈالے اللہ کی نعمت کو

اللّٰهِ	مِنْۢ بَعْدِ	مَا	جَآءَتْهُ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۲۱۱﴾	زُيِّنَ
اللہ کی	اس کے بعد	جو (چیز)	آئی ان کے پاس	تو یقیناً	اللہ تعالیٰ	سخت عذاب دینے والا (ہے)	آراستہ کردی گئی

اس کے مل جانے کے بعد تو یقیناً اللہ تعالیٰ (اس قوم کو) سخت عذاب دینے والا ہے۔ آراستہ کردی گئی ہے

وقف لازم

لِلَّذِيْنَ	كَفَرُوا	الْحَيٰوةُ	الدُّنْيَا	وَيَسْخَرُوْنَ	مِنَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
ان کیلئے	جنہوں نے کفر کیا	زندگی	دنیوی	اور مذاق اڑاتے ہیں	سے	جو	ایمان لائے

کافروں کے لئے دنیا کی (فانی) زندگی اور مذاق اڑاتے ہیں یہ ایمان والوں کا

وَالَّذِيْنَ اتَّقَوْا	فَوْقَهُمْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	وَاللّٰهُ	يَرْزُقُ	مَنْ	يَّشَآءُ	بِغَيْرِ
حالانکہ جنہوں نے تقویٰ اختیار کیا	بلند ہونگے ان سے	قیامت کے دن	اور اللہ تعالیٰ	روزی دیتا ہے	جسے	چاہتا ہے	بے

حالانکہ پرہیزگاروں کی شان بلند ہوگی ان سے قیامت کے دن اور اللہ تعالیٰ روزی تو جسے چاہے بے

حِسَابٍ ﴿۲۱۲﴾	كَانَ	النَّاسُ	اُمَّةً	وَّاحِدَةً	فَبَعَثَ	اللّٰهُ	النَّبِيّٖنَ
حساب	تھے	لوگ	(پر) دین	ایک	تو بھیجے	اللہ نے	انبیاء

حساب دے دیتا ہے۔ (ابتداء میں) سب لوگ ایک ہی دین پر تھے (پھر جب ان میں اختلاف پیدا ہو گیا) تو بھیجے اللہ نے انبیاء

مُبَشِّرِيْنَ	وَ	مُنْذِرِيْنَ	وَاَنْزَلَ	مَعَهُمُ	الْكِتٰبَ	بِالْحَقِّ	لِيَحْكُمَ
خوشخبری سنانے والے	اور	ڈرانے والے	اور اس نے نازل فرمائی	ان کے ساتھ	کتاب	برحق	تاکہ فیصلہ کردے

خوشخبری سنانے والے اور ڈرانے والے اور نازل فرمائی ان کے ساتھ کتاب برحق تاکہ فیصلہ کردے لوگوں کے

بَيْنَ	النَّاسِ	فِيْمَا	اخْتَلَفُوْا	فِيْهِ	وَمَا	اخْتَلَفَ	فِيْهِ	اِلَّا	الَّذِيْنَ اُوْتُوْهُ
درمیان	لوگوں کے	جن میں	وہ جھگڑنے لگے تھے	اس میں	اور نہیں	کسی نے اختلاف کیا	اس میں	بجز	ان کے جنہیں کتاب دی گئی تھی

درمیان جن باتوں میں وہ جھگڑنے لگے تھے۔ اور کسی نے اختلاف نہیں کیا اس میں بجز ان لوگوں کے جنہیں کتاب دی گئی تھی

مِنْ بَعْدِ	مَا	جَآءَتْهُمُ	الْبَيِّنٰتُ	بَغْيًا	بَيْنَهُمْ	فَهَدَى	اللّٰهُ	الَّذِيْنَ
بعدازاں	جو	آگئی تھیں انکے پاس	روشن دلیلیں	حسداً	ایک دوسرے سے	پس ہدایت بخشی	اللہ نے	جو

بعدازاں کہ آگئی تھیں ان کے پاس روشن دلیلیں (اس کی وجہ) ایک دوسرے سے حسد تھا۔ پس اللہ نے ہدایت بخشی انہیں جو

اٰمَنُوْا	لِمَا	اخْتَلَفُوْا	فِيْهِ	مِنَ	الْحَقِّ	بِاِذْنِهٖ	وَاللّٰهُ	يَهْدِيْ	مَنْ
ایمان لائے	اس پر	وہ اختلاف کیا کرتے	جس میں	سے	سچی بات	اپنی توفیق سے	اور اللہ تعالیٰ	ہدایت دیتا ہے	جسے

ایمان لائے تھے ان سچی باتوں پر جن میں وہ اختلاف کیا کرتے تھے اپنی توفیق سے اور اللہ تعالیٰ ہدایت دیتا ہے جسے

يَّشَآءُ	اِلٰى	صِرَاطٍ	مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۲۱۳﴾	اَمْ	حَسِبْتُمْ	اَنْ	تَدْخُلُوا	الْجَنَّةَ
چاہتا ہے	طرف	راستہ	سیدھے	کیا	تم خیال کررہے ہو	کہ	داخل ہو جاؤ گے	جنت میں

چاہتا ہے سیدھے راستہ کی طرف۔ کیا تم خیال کررہے ہو کہ (یونہی) داخل ہو جاؤ گے جنت میں

وَلَمَّا	يَاْتِكُمْ	مَّثَلُ	الَّذِيْنَ	خَلَوْا	مِنْ	قَبْلِكُمْ	مَسَّتْهُمُ	الْبَاْسَآءُ	وَ
حالانکہ نہیں	گزرے تم پر	(انکی) طرح	جو	گزرے	سے	تم سے پہلے	پہنچی انہیں	سختی	اور

حالانکہ نہیں گزرے تم پر وہ حالات جو گزرے ان لوگوں پر جو تم سے پہلے ہوئے ہیں، پہنچی انہیں سختی اور

الضَّرَّآءُ	وَزُلْزِلُوْا	حَتّٰى	يَقُوْلَ	الرَّسُوْلُ	وَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مَعَهٗ
مصیبت	اور وہ لرزا ٹھے	یہاں تک کہ	کہہ اٹھا	رسول	اور جو	ایمان لے آئے	اسکے ساتھ

مصیبت اور وہ لرزا ٹھے یہاں تک کہ کہہ اٹھا (اس زمانہ کا) رسول اور جو ایمان لے آئے تھے اس کے ساتھ

مَتٰی	نَصْرُ اللّٰهِ	اَلَآ	اِنَّ	نَصْرَ	اللّٰهِ	قَرِيْبٌ ﴿۲۱۴﴾	يَسْـَٔلُوْنَكَ	مَاذَا	يُنْفِقُوْنَ ۥ
کب	اللہ کی مدد	سن لو	یقیناً	مدد	اللہ کی	قریب (ہے)	آپ سے پوچھتے ہیں	کیا	وہ خرچ کریں

کب آئے گی اللہ کی مدد؟ سن لو یقیناً اللہ کی مدد قریب ہے۔ آپ سے پوچھتے ہیں کہ وہ کیا خرچ کریں

قُلْ	مَآ	اَنْفَقْتُمْ	مِّنْ	خَيْرٍ	فَلِلْوَالِدَيْنِ	وَالْاَقْرَبِيْنَ	وَالْيَتٰمٰى	وَ
آپ فرمائیے	جو کچھ	خرچ کرو	سے	مال	ہو والدین کیلئے	قریبی رشتہ داروں	اور یتیموں	اور

آپ فرمائیے جو کچھ خرچ کرو (اپنے) مال سے تو اس کے مستحق تمہارے ماں باپ ہیں اور قریبی رشتہ دار ہیں اور یتیم ہیں اور

الْمَسٰكِيْنِ	وَابْنِ السَّبِيْلِ	وَمَا	تَفْعَلُوْا	مِنْ خَيْرٍ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	بِهٖ
مسکینوں	اور مسافروں کے لیے	اور جو	تم کرتے ہو	کوئی نیکی	تو بلاشبہ	اللہ تعالیٰ	اسے

مسکین ہیں اور مسافر ہیں اور جو نیکی تم کرتے ہو تو بلاشبہ اللہ تعالیٰ اسے

عَلِيْمٌ ﴿۲۱۵﴾	كُتِبَ عَلَيْكُمُ	الْقِتَالُ	وَهُوَ	كُرْهٌ	لَّكُمْ	وَعَسٰٓى	اَنْ
خوب جاننے والا	فرض کیا گیا ہے تم پر	جہاد	اور وہ	ناپسند (ہے)	تمہیں	اور ہوسکتا ہے	کہ

خوب جانتا ہے۔ فرض کیا گیا ہے تم پر جہاد اور وہ ناپسند ہے تمہیں اور ہوسکتا ہے کہ

تَكْرَهُوْا	شَيْـًٔا	وَّهُوَ	خَيْرٌ	لَّكُمْ	وَعَسٰٓى	اَنْ	تُحِبُّوْا	شَيْـًٔا	وَّهُوَ
تم ناپسند کرو	کسی چیز (کو)	حالانکہ وہ	بہتر	تمہارے لیے	اور ہوسکتا ہے	کہ	تم پسند کرو	کسی چیز (کو)	حالانکہ وہ

تم ناپسند کرو کسی چیز کو حالانکہ وہ تمہارے لئے بہتر ہو اور ہوسکتا ہے کہ تم پسند کرو کسی چیز کو حالانکہ وہ

شَرٌّ	لَّكُمْ	وَاللّٰهُ	يَعْلَمُ	وَاَنْتُمْ	لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۱۶﴾	يَسْـَٔلُوْنَكَ	عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ
بری ہو	تمہارے حق میں	اور اللہ	جانتا ہے	اور تم	نہیں جانتے	وہ پوچھتے ہیں آپ سے	شہر حرام کے بارے میں

تمہارے حق میں بری ہو اور (حقیقت حال) اللہ ہی جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔ وہ پوچھتے ہیں آپ سے کہ ماہ حرام میں

قِتَالٍ	فِيْهِ	قُلْ	قِتَالٌ	فِيْهِ	كَبِيْرٌ	وَصَدٌّ	عَنْ	سَبِيْلِ
جنگ	اس میں	آپ فرمائیے	لڑائی کرنا	اس میں	بڑا گناہ	اور روک دینا	سے	راہ

جنگ کرنے کا حکم کیا ہے؟ آپ فرمائیے کہ لڑائی کرنا اس میں بڑا گناہ ہے لیکن روک دینا

اللّٰهِ	وَكُفْرٌۢ	بِهٖ	وَ	الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ	وَاِخْرَاجُ	اَهْلِهٖ	مِنْهُ
اللہ کی	اور کفر	اس کے ساتھ	اور	مسجد حرام سے	اور نکال دینا	اس میں بسنے والوں	اس سے

اللہ کی راہ سے اور کفر کرنا اسکے ساتھ اور (روک دینا) مسجد حرام سے اور نکال دینا اس میں بسنے والوں کو اس سے،

أَكْبَرُ	عِنْدَ	اللّٰهِ	وَالْفِتْنَةُ	أَكْبَرُ	مِنَ	الْقَتْلِ	وَلَا يَزَالُوْنَ	يُقَاتِلُوْنَكُمْ
بڑا (گناہ)	نزدیک	اللہ (کے)	اور فتنہ	بڑا (گناہ)	سے	قتل	اور ہمیشہ رہیں گے	لڑتے تم سے

اس سے بھی بڑے گناہ ہیں اللہ کے نزدیک اور فتنہ (وفساد) قتل سے بھی بڑا گناہ ہے۔اور ہمیشہ لڑتے رہیں گے تم سے

حَتّٰى	يَرُدُّوْكُمْ	عَنْ	دِيْنِكُمْ	اِنِ	اسْتَطَاعُوْا	وَمَنْ	يَّرْتَدِدْ	مِنْكُمْ
یہاں تک کہ	پھیر دیں تمہیں	سے	تمہارے دین	اگر	بن پڑے	اور جو	پھرے	تم میں سے

یہاں تک کہ پھیر دیں تمہیں تمہارے دین سے اگر بن پڑے اور جو پھرے تم میں سے

عَنْ	دِيْنِهٖ	فَيَمُتْ	وَهُوَ	كَافِرٌ	فَاُولٰٓئِكَ	حَبِطَتْ	اَعْمَالُهُمْ
سے	اپنے دین	پھر مر جائے	حالانکہ وہ	کافر (ہو)	تو یہی (ہیں)	ضائع ہوگئے	ان کے عمل

اپنے دین سے پھر مر جائے حالت کفر پر یہی وہ (بدنصیب) ہیں کہ ضائع ہوگئے ان کے عمل

فِي	الدُّنْيَا	وَ	الْاٰخِرَةِ	وَاُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ النَّارِ	هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ ﴿۲۱۷﴾
میں	دنیا	اور	آخرت	اور یہی	دوزخی (ہیں)	وہ	اس میں	ہمیشہ رہنے والے

دنیا و آخرت میں اور یہی دوزخی ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔

اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَالَّذِيْنَ	هَاجَرُوْا	وَجٰهَدُوْا	فِيْ	سَبِيْلِ اللّٰهِ
بیشک	جو	ایمان لائے	اور جنہوں (نے)	ہجرت کی	اور جہاد کیا	میں	اللہ کی راہ

بے شک جو لوگ ایمان لائے اور جنہوں نے ہجرت کی اور جہاد کیا اللہ کی راہ میں (تو)

اُولٰٓئِكَ	يَرْجُوْنَ	رَحْمَتَ اللّٰهِ	وَاللّٰهُ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ﴿۲۱۸﴾	يَسْئَلُوْنَكَ	عَنِ
یہی (لوگ)	امید رکھتے ہیں	اللہ کی رحمت (کی)	اور اللہ	بڑا بخشنے والا	بہت رحم فرمانے والا	وہ پوچھتے ہیں آپ سے	بابت

یہی لوگ امید رکھتے ہیں اللہ کی رحمت کی اور اللہ بڑا بخشنے والا بہت رحم فرمانے والا ہے۔ وہ پوچھتے ہیں آپ سے

الْخَمْرِ	وَالْمَيْسِرِ	قُلْ	فِيْهِمَآ	اِثْمٌ	كَبِيْرٌ	وَّمَنَافِعُ	لِلنَّاسِ	وَاِثْمُهُمَآ
شراب	اور جوا کی	آپ فرمائیے	ان دونوں میں	گناہ	بڑا	اور (کچھ) فائدے	لوگوں کیلئے	اور ان کا گناہ

شراب اور جوئے کی بابت، آپ فرمائیے ان دونوں میں بڑا گناہ ہے اور کچھ فائدے بھی ہیں لوگوں کے لئے اور ان کا گناہ

أَكْبَرُ	مِنْ	نَّفْعِهِمَا	وَيَسْئَلُوْنَكَ	مَاذَا	يُنْفِقُوْنَ	قُلِ	الْعَفْوَ
بہت بڑا (ہے)	سے	ان کے فائدے	اور پوچھتے ہیں آپ سے	کیا	خرچ کریں	فرمائیے	(جو) ضرورت سے زیادہ (ہو)

بہت بڑا ہے ان کے فائدے سے اور پوچھتے ہیں آپ سے کیا خرچ کریں فرمائیے جو ضرورت سے زیادہ ہو

كَذٰلِكَ	يُبَيِّنُ	اللّٰهُ	لَكُمُ	الْاٰيٰتِ	لَعَلَّكُمْ	تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱۹﴾	فِي الدُّنْيَا
اسی طرح	کھول کر بیان کرتا ہے	اللہ	تمہارے لیے	(اپنے) حکموں (کو)	تاکہ تم	غور وفکر کرو	دنیا میں

اسی طرح کھول کر بیان کرتا ہے اللہ تعالیٰ تمہارے لئے اپنے حکموں کو تاکہ تم غور وفکر کرو۔ دنیا

وَالْاٰخِرَةِ	وَيَسْـَٔلُوْنَكَ	عَنِ	الْيَتٰمٰى	قُلْ	اِصْلَاحٌ	لَّهُمْ	خَيْرٌ	وَاِنْ
اور آخرت	اور پوچھتے ہیں آپ سے	بارے	یتیموں کے	فرمائیے	بھلائی کرنا	انکی	بہتر	اور اگر

اور آخرت (کے کاموں) میں اور پوچھتے ہیں آپ سے یتیموں کے بارے میں فرمائیے (ان سے الگ تھلگ رہنے سے) ان کی بھلائی کرنا بہتر ہے اور اگر

تُخَالِطُوْهُمْ	فَاِخْوَانُكُمْ	وَاللّٰهُ	يَعْلَمُ	الْمُفْسِدَ	مِنَ	الْمُصْلِحِ	وَلَوْ
تم انہیں ساتھ ملالو	تو تمہارے بھائی	اور اللہ	خوب جانتا ہے	بگاڑنیوالے کو	سے	سنوارنے والے	اور اگر

(کاروبار میں) تم انہیں ساتھ ملالو تو وہ تمہارے بھائی ہیں اور اللہ خوب جانتا ہے بگاڑنے والے کو سنوارنے والے سے اور اگر

شَآءَ	اللّٰهُ	لَاَعْنَتَكُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ ﴿۲۲۰﴾	وَ	لَا تَنْكِحُوا	الْمُشْرِكٰتِ
چاہتا	اللہ	تو مشکل میں ڈال دیتا تمہیں	بیشک	اللہ	بڑی قوت والا	حکمت والا	اور	نہ نکاح کرو	مشرک عورتوں سے

چاہتا اللہ تو مشکل میں ڈال دیتا تمہیں بے شک اللہ تعالیٰ بڑی قوت والا حکمت والا ہے۔ اور نہ نکاح کرو مشرک عورتوں کے ساتھ

حَتّٰى	يُؤْمِنَّ	وَلَاَمَةٌ	مُّؤْمِنَةٌ	خَيْرٌ	مِّنْ	مُّشْرِكَةٍ	وَّلَوْ	اَعْجَبَتْكُمْ
یہاں تک کہ	وہ ایمان لے آئیں	اور بیشک لونڈی	مسلمان	بہتر	سے	مشرک عورت	اگرچہ	وہ پسند آئے تمہیں

یہاں تک کہ وہ ایمان لے آئیں۔ اور بیشک مسلمان لونڈی بہتر ہے (آزاد) مشرک عورت سے اگرچہ وہ بہت پسند آئے تمہیں

وَلَا تُنْكِحُوا	الْمُشْرِكِيْنَ	حَتّٰى	يُؤْمِنُوْا	وَلَعَبْدٌ	مُّؤْمِنٌ	خَيْرٌ	مِّنْ
اور نہ نکاح کردیا کرو	مشرکوں سے	یہاں تک کہ	وہ ایمان لائیں	اور بیشک غلام	مومن	بہتر	سے

اور نہ نکاح کردیا کرو (اپنی عورتوں کا) مشرکوں سے یہاں تک کہ وہ ایمان لائیں اور بے شک مومن غلام بہتر ہے (آزاد)

مُّشْرِكٍ	وَّلَوْ	اَعْجَبَكُمْ	اُولٰٓئِكَ	يَدْعُوْنَ	اِلَى النَّارِ	وَاللّٰهُ	يَدْعُوْٓا
مشرک	اگرچہ	وہ پسند آئے تمہیں	وہ	بلاتے ہیں	دوزخ کیطرف	اور اللہ تعالیٰ	بلاتا ہے

مشرک سے اگرچہ وہ پسند آئے تمہیں۔ وہ لوگ تو بلاتے ہیں دوزخ کی طرف اور اللہ تعالیٰ بلاتا ہے

اِلَى الْجَنَّةِ	وَالْمَغْفِرَةِ	بِاِذْنِهٖ	وَيُبَيِّنُ	اٰيٰتِهٖ	لِلنَّاسِ	لَعَلَّهُمْ	يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۲۱﴾
جنت کیطرف	اور مغفرت	اپنی توفیق سے	اور کھول کر بیان کرتا ہے	اپنے حکم	لوگوں کیلئے	تاکہ وہ	نصیحت حاصل کریں

جنت اور مغفرت کی طرف اپنی توفیق سے اور کھول کر بیان کرتا ہے اللہ تعالیٰ اپنے حکم لوگوں کے لئے تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔

وَيَسْـَٔلُوْنَكَ	عَنِ	الْمَحِيْضِ	قُلْ	هُوَ	اَذًى	فَاعْتَزِلُوا	النِّسَآءَ
اور وہ پوچھتے ہیں آپ سے	متعلق	حیض کے	فرمایئے	وہ	تکلیف دہ (ہے)	پس الگ رہا کرو	عورتوں سے

اور وہ پوچھتے ہیں آپ سے حیض کے متعلق فرمایئے وہ تکلیف دہ ہے پس الگ رہا کرو عورتوں سے

فِي	الْمَحِيْضِ	وَلَا تَقْرَبُوْهُنَّ	حَتّٰى	يَطْهُرْنَ	فَاِذَا	تَطَهَّرْنَ
میں	حیض	اور نہ نزدیک جایا کرو انکے	یہاں تک کہ	وہ پاک ہو جائیں	پھر جب	وہ پاک ہو جائیں

حیض کی حالت میں اور نہ نزدیک جایا کرو ان کے یہاں تک کہ وہ پاک ہو جائیں، پھر جب وہ پاک ہو جائیں

فَاْتُوْهُنَّ	مِنْ حَيْثُ	اَمَرَكُمُ	اللّٰهُ	اِنَّ	اللّٰهَ	يُحِبُّ	التَّوَّابِيْنَ	وَيُحِبُّ
تو جاؤ انکے پاس	جیسے	حکم دیا ہے تمہیں	اللہ (نے)	بیشک	اللہ	دوست رکھتا ہے	بہت توبہ کرنے والوں	اور دوست رکھتا

تو جاؤ ان کے پاس جیسے حکم دیا ہے تمہیں اللہ نے بے شک اللہ دوست رکھتا ہے بہت توبہ کرنے والوں کو اور دوست رکھتا ہے

الْمُتَطَهِّرِيْنَ ﴿۲۲۲﴾	نِسَآؤُكُمْ	حَرْثٌ	لَّكُمْ	فَاْتُوْا	حَرْثَكُمْ	اَنّٰى	شِئْتُمْ
صاف ستھرا رہنے والوں	تمہاری بیویاں	کھیتی	تمہاری	سو تم آؤ	اپنے کھیت میں	جس طرح	چاہو

صاف ستھرا رہنے والوں کو۔ تمہاری بیویاں تمہاری کھیتی ہیں سو تم آؤ اپنے کھیت میں جس طرح چاہو

وَقَدِّمُوْا	لِاَنْفُسِكُمْ	وَاتَّقُوا	اللّٰهَ	وَاعْلَمُوْٓا	اَنَّكُمْ	مُّلٰقُوْهُ	وَبَشِّرِ
اور پہلے پہلے کرلو	اپنے نفسوں کیلئے	اور ڈرتے رہو	اللہ (سے)	اور خوب جان لو	کہ تم	ملنے والے ہو اس سے	اور خوشخبری دو

اور پہلے پہلے کرلو اپنی بھلائی کے کام اور ڈرتے رہو اللہ سے اور خوب جان لو کہ تم ملنے والے ہو اس سے اور (اے حبیب!) خوشخبری دو

الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۲۲۳﴾	وَلَا تَجْعَلُوا	اللّٰهَ	عُرْضَةً	لِّاَيْمَانِكُمْ	اَنْ	تَبَرُّوْا	وَ
مومنوں کو	اور نہ بناؤ	اللہ (کے نام)	رکاوٹ	اپنی قسموں کیلئے	کہ	نیکی (نہ) کرو گے	اور

مومنوں کو۔ اور نہ بناؤ اللہ (کے نام) کو رکاوٹ اس کی قسم کھا کر کہ نیکی نہ کرو گے اور

تَتَّقُوْا	وَتُصْلِحُوْا	بَيْنَ	النَّاسِ	وَاللّٰهُ	سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ ﴿۲۲۴﴾	لَا يُؤَاخِذُكُمُ
پرہیزگاری (نہ) کرو گے	اور صلح (نہ) کراؤ گے	میں	لوگوں	اور اللہ تعالیٰ	خوب سننے والا	جاننے والا	نہیں پکڑے گا تمہیں

پرہیزگاری نہ کرو گے اور صلح نہ کراؤ گے لوگوں میں اور اللہ تعالیٰ خوب سننے والا جاننے والا ہے۔ نہیں پکڑے گا تمہیں

اللّٰهُ	بِاللَّغْوِ	فِيْٓ	اَيْمَانِكُمْ	وَلٰكِنْ	يُّؤَاخِذُكُمْ	بِمَا	كَسَبَتْ	قُلُوْبُكُمْ
اللہ تعالیٰ	لایعنی	میں	تمہاری قسموں	لیکن	پکڑے گا تمہیں	جن کا	ارادہ کیا	تمہارے دلوں نے

اللہ تعالیٰ تمہاری لایعنی قسموں پر لیکن پکڑے گا تمہیں ان قسموں پر جن کا ارادہ تمہارے دلوں نے کیا ہے

وَاللّٰهُ	غَفُوْرٌ	حَلِيْمٌ ﴿٢٢٥﴾	لِلَّذِيْنَ	يُؤْلُوْنَ	مِنْ	نِّسَآئِهِمْ	تَرَبُّصُ	اَرْبَعَةِ
اور اللہ	بہت بخشنے والا	حلم والا	ان کیلئے جو	قسم اٹھاتے ہیں	سے	اپنی بیویوں	مہلت	چار

اور اللہ بہت بخشنے والا حلم والا ہے۔ ان کے لئے جو قسم اٹھاتے ہیں کہ وہ اپنی بیویوں کے قریب نہ جائیں گے مہلت ہے چار

اَشْهُرٍ	فَاِنْ	فَآءُوْ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ﴿٢٢٦﴾	وَاِنْ	عَزَمُوا	الطَّلَاقَ	فَاِنَّ
ماہ	پھر اگر	رجوع کرلیں	تو بیشک	اللہ	غفور	رحیم	اور اگر	پکا ارادہ کرلیں	طلاق کا	تو بیشک

ماہ کی پھر اگر رجوع کرلیں (اس مدت میں) تو بیشک اللہ غفور رحیم ہے۔ اور اگر پکا ارادہ کرلیں طلاق دینے کا تو بے شک

اللّٰهَ	سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ ﴿٢٢٧﴾	وَالْمُطَلَّقٰتُ	يَتَرَبَّصْنَ	بِاَنْفُسِهِنَّ	ثَلٰثَةَ
اللہ تعالیٰ	سب کچھ سننے والا	سب کچھ جاننے والا	اور طلاق دی ہوئی عورتیں	روکے رکھیں	اپنے آپ کو	تین

اللہ تعالیٰ سب کچھ سننے والا جاننے والا ہے۔ اور طلاق دی ہوئی عورتیں روکے رکھیں اپنے آپ کو تین

قُرُوْٓءٍ	وَلَا يَحِلُّ	لَهُنَّ	اَنْ	يَّكْتُمْنَ	مَا	خَلَقَ	اللّٰهُ	فِيْٓ	اَرْحَامِهِنَّ	اِنْ
حیض	اور جائز نہیں	ان کیلئے	کہ	چھپائیں	جو	پیدا کیا	اللہ نے	میں	ان کے رحموں	اگر

حیضوں تک اور جائز نہیں ان کے لئے کہ چھپائیں جو پیدا کیا ہے اللہ نے ان کے رحموں میں اگر

كُنَّ يُؤْمِنَّ	بِاللّٰهِ	وَ	الْيَوْمِ الْاٰخِرِ	وَبُعُوْلَتُهُنَّ	اَحَقُّ	بِرَدِّهِنَّ
وہ ایمان رکھتی ہوں	اللہ پر	اور	روز قیامت پر	اور ان کے خاوند	زیادہ حقدار	ان کو لوٹانے کے

وہ ایمان رکھتی ہوں اللہ پر اور روز آخرت پر اور ان کے خاوند زیادہ حقدار ہیں ان کو لوٹانے کے

فِيْ ذٰلِكَ	اِنْ	اَرَادُوْٓا	اِصْلَاحًا	وَلَهُنَّ	مِثْلُ	الَّذِيْ	عَلَيْهِنَّ
اس (مدت) میں	اگر	وہ ارادہ کرلیں	اصلاح (کا)	اور ان کیلئے	ایسے ہی	جو	ان پر

اس مدت میں اگر وہ ارادہ کرلیں اصلاح کا۔ اور ان کے بھی حقوق ہیں (مردوں پر) جیسے مردوں کے حقوق ہیں ان پر

بِالْمَعْرُوْفِ	وَلِلرِّجَالِ	عَلَيْهِنَّ	دَرَجَةٌ	وَاللّٰهُ	عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ ﴿٢٢٨﴾
دستور کے مطابق	اور مردوں کو	ان پر	فضیلت ہے	اور اللہ تعالیٰ	عزت والا	حکمت والا

دستور کے مطابق البتہ مردوں کو عورتوں پر فضیلت ہے اور اللہ تعالیٰ عزت والا حکمت والا ہے۔

ع ۲۸ / ۱۲

اَلطَّلَاقُ	مَرَّتٰنِ	فَاِمْسَاكٌ	بِمَعْرُوْفٍ	اَوْ	تَسْرِيْحٌ	بِاِحْسَانٍ	وَلَا
طلاق	دوبارہ ہے	پھر روک لینا	بھلائی کیساتھ	یا	چھوڑ دینا	احسان کیساتھ	اور نہیں

طلاق دوبار ہے پھر یا تو روک لینا ہے بھلائی کے ساتھ یا چھوڑ دینا ہے احسان کے ساتھ اور جائز

يَحِلُّ	لَكُمْ	اَنْ	تَاْخُذُوْا	مِمَّآ	اٰتَيْتُمُوْهُنَّ	شَيْـًٔا	اِلَّآ	اَنْ	يَّخَافَآ	اَلَّا
جائز	تمہارے لیے	کہ	لوتم	اس سے جو	تم نے دیا ہے انہیں	کچھ بھی	بجز	کہ	دونوں کو اندیشہ ہو	کہ نہ

نہیں تمہارے لئے کہ لوتم اس سے جو تم نے دیا ہے انہیں کچھ بھی بجز اس کے کہ دونوں کو اندیشہ ہو کہ وہ

يُقِيْمَا	حُدُوْدَ اللّٰهِ	فَاِنْ	خِفْتُمْ	اَلَّا يُقِيْمَا	حُدُوْدَ اللّٰهِ	فَلَا جُنَاحَ
قائم رکھ سکیں گے	اللہ کی حدیں	پھر اگر	تمہیں خوف ہو	کہ وہ دونوں قائم نہ رکھ سکیں گے	اللہ کی حدود	تو کوئی حرج نہیں

قائم نہ رکھ سکیں گے اللہ کی حدوں کو، پھر اگر تمہیں خوف ہو کہ وہ دونوں قائم نہ رکھ سکیں گے اللہ کی حدوں کو تو کوئی حرج نہیں

عَلَيْهِمَا	فِيْمَا	افْتَدَتْ	بِهٖ	تِلْكَ	حُدُوْدُ اللّٰهِ	فَلَا	تَعْتَدُوْهَا	وَمَنْ
ان پر	اس میں جو	وہ فدیہ دے	اسکے ساتھ	یہ	اللہ کی حدیں ہیں	سو نہ	ان سے آگے بڑھو	اور جو

ان پر کہ عورت کچھ فدیہ دے کر جان چھڑا لے۔ یہ حدیں ہیں اللہ کی سو ان سے آگے نہ بڑھو اور جو کوئی

يَّتَعَدَّ	حُدُوْدَ اللّٰهِ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الظّٰلِمُوْنَ ﴿٢٢٩﴾	فَاِنْ	طَلَّقَهَا	فَلَا تَحِلُّ
بڑھتا ہے	اللہ کی حدوں سے	سو وہ	ہے	ظالم	پھر اگر	وہ طلاق دے اسے	تو وہ حلال نہ ہوگی

آگے بڑھتا ہے اللہ کی حدوں سے سو وہی لوگ ظالم ہیں۔ (دو بار طلاق دینے کے بعد) پھر اگر وہ طلاق دے اپنی بیوی کو تو وہ حلال نہ ہوگی

لَهٗ	مِنْۢ بَعْدُ	حَتّٰى	تَنْكِحَ	زَوْجًا	غَيْرَهٗ	فَاِنْ	طَلَّقَهَا	فَلَا جُنَاحَ
اس کیلئے	اس کے بعد	یہاں تک کہ	نکاح کرے	خاوند	اسکے علاوہ	پس اگر	وہ طلاق دے اسے	تو کوئی حرج نہیں

اس پر اس کے بعد یہاں تک کہ نکاح کرے کسی اور خاوند کے ساتھ پس اگر وہ (دوسرا) طلاق دے اسے تو کوئی حرج نہیں

عَلَيْهِمَآ	اَنْ	يَّتَرَاجَعَآ	اِنْ	ظَنَّآ	اَنْ	يُّقِيْمَا	حُدُوْدَ اللّٰهِ	وَتِلْكَ
ان دونوں پر	کہ	رجوع کرلیں	بشرطیکہ	انہیں خیال ہو	کہ	وہ قائم رکھ سکیں گے	اللہ کی حدیں	اور یہ

ان دونوں پر کہ رجوع کرلیں بشرطیکہ انہیں خیال ہو کہ وہ قائم رکھ سکیں گے اللہ کی حدوں کو اور یہ

حُدُوْدُ اللّٰهِ	يُبَيِّنُهَا	لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿٢٣٠﴾	وَاِذَا	طَلَّقْتُمُ	النِّسَآءَ
اللہ کی حدیں	وہ بیان فرماتا ہے انہیں	ان لوگوں کیلئے جو علم رکھتے ہیں	اور جب	تم طلاق دیدو	عورتوں کو

حدیں ہیں اللہ کی، وہ بیان فرماتا ہے انہیں ان لوگوں کے لئے جو علم رکھتے ہیں۔ اور جب تم طلاق دے دو عورتوں کو

فَبَلَغْنَ	اَجَلَهُنَّ	فَاَمْسِكُوْهُنَّ	بِمَعْرُوْفٍ	اَوْ	سَرِّحُوْهُنَّ	بِمَعْرُوْفٍ	وَ
اور وہ پوری کرلیں	اپنی عدت	پس روک لو انہیں	بھلائی کے ساتھ	یا	چھوڑ دو انہیں	بھلائی کے ساتھ	اور

اور وہ پوری کرلیں اپنی عدت پس یا تو روک لو انہیں بھلائی کے ساتھ یا چھوڑ دو انہیں بھلائی کے ساتھ اور

لَا تُمْسِكُوْهُنَّ	ضِرَارًا	لِّتَعْتَدُوْا	وَمَنْ	يَّفْعَلْ	ذٰلِكَ	فَقَدْ ظَلَمَ	نَفْسَهٗ
نہ روکو انہیں	تکلیف دینے	تاکہ زیادتی کرو	اور جو کوئی	کرے گا	اس طرح	تو وہ ظلم کریگا	اپنی جان پر

نہ روکو انہیں تکلیف دینے کی غرض سے تاکہ زیادتی کرو اور جو کوئی کرے گا اس طرح تو وہ ظلم کرے گا اپنی ہی جان پر

وَلَا	تَتَّخِذُوْٓا	اٰيٰتِ	اللّٰهِ	هُزُوًا	وَّاذْكُرُوْا	نِعْمَتَ	اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ	وَمَآ
اور نہ	بنالو	آیات	اللہ کی	مذاق	اور یاد کرو	نعمت	اللہ کی	اپنے اوپر	اور جو

اور نہ بنالو اللہ کی آیتوں کو مذاق اور یاد کرو اللہ کی نعمت کو جو تم پر ہے اور (یاد کرو) جو

اَنْزَلَ	عَلَيْكُمْ	مِّنَ	الْكِتٰبِ	وَالْحِكْمَةِ	يَعِظُكُمْ	بِهٖ	وَاتَّقُوا	اللّٰهَ	وَ
اس نے نازل فرمایا	تم پر	سے	قرآن	اور حکمت	وہ نصیحت فرماتا ہے تمہیں	اس سے	اور ڈرتے رہو	اللہ سے	اور

اس نے نازل فرمایا تم پر قرآن اور حکمت۔ وہ نصیحت فرماتا ہے تمہیں اس سے اور ڈرتے رہو اللہ سے اور

اعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	بِكُلِّ	شَيْءٍ	عَلِيْمٌ ﴿۲۳۱﴾	وَاِذَا	طَلَّقْتُمُ	النِّسَآءَ	فَبَلَغْنَ
خوب جان لو	بیشک	اللہ تعالیٰ	ہر	چیز کو	خوب جاننے والا	اور جب	تم طلاق دو	عورتوں کو	پھر وہ پوری کر چکیں

خوب جان لو کہ اللہ تعالیٰ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ اور جب تم طلاق دو عورتوں کو پھر وہ پوری کر چکیں

اَجَلَهُنَّ	فَلَا	تَعْضُلُوْهُنَّ	اَنْ	يَّنْكِحْنَ	اَزْوَاجَهُنَّ	اِذَا	تَرَاضَوْا
اپنی عدت	تو نہ	منع کرو انہیں	کہ	نکاح کرلیں	اپنے خاوندوں (سے)	جبکہ	رضامند ہو جائیں

اپنی عدت تو نہ منع کرو انہیں کہ نکاح کرلیں اپنے خاوندوں سے جب کہ رضامند ہو جائیں

بَيْنَهُمْ	بِالْمَعْرُوْفِ	ذٰلِكَ	يُوْعَظُ	بِهٖ	مَنْ	كَانَ	مِنْكُمْ	يُؤْمِنُ	بِاللّٰهِ	وَ
آپس میں	مناسب طریقہ سے	یہ	نصیحت کیجاتی ہے	اسکے ذریعے	جو	ہو	تم سے	یقین رکھتا	اللہ پر	اور

آپس میں مناسب طریقہ سے۔ یہ فرمان الٰہی (ہے) نصیحت کی جاتی ہے اس کے ذریعے اس کو جو تم سے یقین رکھتا ہو اللہ پر اور

الْيَوْمِ الْاٰخِرِ	ذٰلِكُمْ	اَزْكٰى	لَكُمْ	وَاَطْهَرُ	وَاللّٰهُ	يَعْلَمُ	وَاَنْتُمْ	لَا
روز قیامت (پر)	یہ	بہت پاکیزہ	تمہارے لیے	اور بہت صاف	اور اللہ تعالیٰ	جانتا ہے	اور تم	نہیں

قیامت پر، یہ بہت پاکیزہ ہے تمہارے لئے اور بہت صاف، اور اللہ تعالیٰ جانتا ہے اور تم نہیں

تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۳۲﴾	وَالْوَالِدٰتُ	يُرْضِعْنَ	اَوْلَادَهُنَّ	حَوْلَيْنِ	كَامِلَيْنِ	لِمَنْ
جانتے	اور مائیں	دودھ پلائیں	اپنی اولاد (کو)	دو سال	پورے	اس کیلئے جو

جانتے۔ اور مائیں دودھ پلائیں اپنی اولاد کو پورے دو سال (یہ مدت) اس کے لئے ہے جو پورا کرنا

أَرَادَ	أَنْ يُّتِمَّ	الرَّضَاعَةَ	وَعَلَى	الْمَوْلُوْدِ لَهٗ	رِزْقُهُنَّ	وَكِسْوَتُهُنَّ
چاہتا ہے	پورا کرنا	دودھ کی مدت	اور پر	جس کا بچہ (ہے)	ان (ماؤں) کا کھانا	اور ان کا لباس

چاہتا ہے دودھ کی مدت۔ اور جس کا بچہ ہے اس کے ذمہ ہے کھانا ان ماؤں کا اور ان کا لباس

بِالْمَعْرُوْفِ	لَا تُكَلَّفُ	نَفْسٌ	اِلَّا	وُسْعَهَا	لَا تُضَآرَّ	وَالِدَةٌ
مناسب طریقہ سے	تکلیف نہیں دی جاتی	کسی شخص (کو)	مگر	اسکی حیثیت کے مطابق	نہ ضرر پہنچایا جائے	ماں (کو)

مناسب طریقہ سے، تکلیف نہیں دی جاتی کسی شخص کو مگر اس کی حیثیت کے مطابق۔ نہ ضرر پہنچایا جائے کسی ماں کو

بِوَلَدِهَا	وَلَا	مَوْلُوْدٌ لَّهٗ	بِوَلَدِهٖ	وَعَلَى	الْوَارِثِ	مِثْلُ ذٰلِكَ
اسکے لڑکے کے باعث	اور نہ	باپ (کو)	اسکے لڑکے کے باعث	اور پر	وارث	اسی طرح

اس کے لڑکے کے باعث اور نہ کسی باپ کو (ضرر پہنچایا جائے) اس کے لڑکے کے باعث۔ اور وارث پر بھی اسی قسم کی ذمہ داری ہے۔

فَاِنْ	اَرَادَا	فِصَالًا	عَنْ تَرَاضٍ مِّنْهُمَا	وَتَشَاوُرٍ	فَلَا	جُنَاحَ	عَلَيْهِمَا
پس اگر	دونوں ارادہ کریں	دودھ چھڑانے (کا)	اپنی مرضی سے	اور مشورہ (سے)	تو نہیں	گناہ	دونوں پر

پس اگر دونوں ارادہ کریں دودھ چھڑانے کا اپنی مرضی اور مشورہ سے تو کوئی گناہ نہیں دونوں پر

وَاِنْ	اَرَدْتُّمْ	اَنْ	تَسْتَرْضِعُوْٓا	اَوْلَادَكُمْ	فَلَا جُنَاحَ	عَلَيْكُمْ	اِذَا
اور اگر	تم چاہو	کہ	دودھ پلواؤ	اپنی اولاد (کو)	تو کوئی گناہ نہیں	تم پر	جبکہ

اور اگر تم چاہو کہ دودھ پلواؤ (دایہ سے) اپنی اولاد کو، پھر کوئی گناہ نہیں تم پر جبکہ

سَلَّمْتُمْ	مَّآ	اٰتَيْتُمْ	بِالْمَعْرُوْفِ	وَاتَّقُوا	اللّٰهَ	وَاعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ
تم ادا کردو	جو	دینا ٹھہرایا تھا تم نے	مناسب طریقہ سے	اور ڈرتے رہو	اللہ سے	اور جان لو	یقیناً	اللہ تعالیٰ

تم ادا کردو جو دینا ٹھہرایا تھا تم نے مناسب طریقہ سے اور ڈرتے رہو اللہ سے اور (خوب) جان لو کہ یقیناً اللہ تعالیٰ

بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ ﴿٢٣٣﴾	وَالَّذِيْنَ	يُتَوَفَّوْنَ	مِنْكُمْ	وَيَذَرُوْنَ
جو	تم کر رہے ہو	دیکھنے والا	اور جو (لوگ)	فوت ہو جائیں	تم میں سے	اور چھوڑ جائیں

جو کچھ تم کر رہے ہو، اسے دیکھنے والا ہے۔ اور جو لوگ فوت ہو جائیں تم میں سے اور چھوڑ جائیں

اَزْوَاجًا	يَّتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ	اَرْبَعَةَ	اَشْهُرٍ	وَّعَشْرًا	فَاِذَا
بیویاں	وہ انتظار کریں	چار	مہینے	اور دس دن	اور جب

بیویاں تو وہ بیویاں انتظار کریں چار مہینے اور دس دن اور جب

بَلَغْنَ	اَجَلَهُنَّ	فَلَا جُنَاحَ	عَلَيْكُمْ	فِيْمَا	فَعَلْنَ	فِيْٓ	اَنْفُسِهِنَّ
پہنچ جائیں	اپنی مدت (کو)	تو کوئی گناہ نہیں	تم پر	اس میں جو	کریں وہ	میں	اپنی ذات

پہنچ جائیں اپنی (اس) مدت کو تو کوئی گناہ نہیں تم پر اس میں جو کریں وہ اپنی ذات کے بارے میں

بِالْمَعْرُوْفِ	وَاللّٰهُ	بِمَا تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرٌ ﴿۲۳۴﴾	وَلَا جُنَاحَ	عَلَيْكُمْ	فِيْمَا
مناسب طریقہ سے	اور اللہ تعالیٰ	جو کچھ تم کرتے ہو	خوب واقف (ہے)	اور کوئی گناہ نہیں	تم پر	اس میں جو

مناسب طریقہ سے اور اللہ تعالیٰ جو کچھ تم کرتے ہو خوب واقف ہے۔ اور کوئی گناہ نہیں تم پر

عَرَّضْتُمْ بِهٖ	مِنْ خِطْبَةِ	النِّسَآءِ	اَوْ	اَكْنَنْتُمْ	فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ	عَلِمَ اللّٰهُ
اشارہ سے تم دو	پیغام نکاح	عورتوں کو	یا	چھپائے ہو تم	اپنے دلوں میں	جانتا ہے اللہ تعالیٰ

اس بات میں کہ اشارہ سے پیغام نکاح دو ان عورتوں کو یا چھپائے ہو اپنے دلوں میں، جانتا ہے اللہ تعالیٰ

اَنَّكُمْ	سَتَذْكُرُوْنَهُنَّ	وَلٰكِنْ	لَّا تُوَاعِدُوْهُنَّ	سِرًّا	اِلَّآ اَنْ
کہ تم	ضرور ان کا ذکر کرو گے	اور البتہ	نہ وعدہ لینا ان سے	خفیہ طور پر	مگر (یہ) کہ

کہ تم ضرور ان کا ذکر کرو گے البتہ نہ وعدہ لینا ان سے خفیہ طور پر بھی بجز اس کے کہ

تَقُوْلُوْا	قَوْلًا	مَّعْرُوْفًا	وَلَا	تَعْزِمُوْا	عُقْدَةَ	النِّكَاحِ	حَتّٰى
کہو	کوئی بات	شریعت کے مطابق	اور نہ	پکی کرلو	گرہ	نکاح کی	یہاں تک کہ

کہو (ان سے) شریعت کے مطابق کوئی بات اور نہ پکی کرلو نکاح کی گرہ یہاں تک کہ

يَبْلُغَ	الْكِتٰبُ	اَجَلَهٗ	وَاعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	يَعْلَمُ	مَا	فِيْٓ	اَنْفُسِكُمْ
پہنچ جائے	عدت	اپنی انتہا کو	اور جان لو	یقیناً	اللہ تعالیٰ	جانتا ہے	جو	میں	تمہارے دلوں

پہنچ جائے عدت اپنی انتہا کو اور جان لو کہ یقیناً اللہ جانتا ہے جو تمہارے دلوں میں ہے۔

فَاحْذَرُوْهُ	وَاعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	حَلِيْمٌ ﴿۲۳۵﴾	لَا جُنَاحَ	عَلَيْكُمْ
سو اس سے ڈرتے رہو	اور جان لو	بیشک	اللہ تعالیٰ	بہت بخشنے والا	حلم والا	کوئی حرج نہیں	تم پر

سو اس سے ڈرتے رہو اور جان لو کہ بیشک اللہ تعالیٰ بہت بخشنے والا حلم والا ہے۔ کوئی حرج نہیں تم پر

اِنْ	طَلَّقْتُمُ	النِّسَآءَ	مَا لَمْ	تَمَسُّوْهُنَّ	اَوْ	تَفْرِضُوْا	لَهُنَّ	فَرِيْضَةً
اگر	تم طلاق دے دو	عورتوں کو	جن کو نہیں	تم نے چھوا	یا	(نہیں) مقرر کیا تم نے	ان کا	مہر

اگر تم طلاق دے دو ان عورتوں کو جن کو تم نے چھوا بھی نہیں اور نہیں مقرر کیا تم نے ان کا مہر

وَمَتِّعُوهُنَّ	عَلَى	الْمُوسِعِ	قَدَرُهُ	وَعَلَى	الْمُقْتِرِ	قَدَرُهُ	مَتَاعًا
اور خرچہ دو انہیں	پر	مقدور والے	اسکی حیثیت کے مطابق	اور پر	تنگدست	اسکی حیثیت کے مطابق	خرچہ

اور خرچہ دو انہیں، مقدور والے پر اس کی حیثیت کے مطابق اور تنگدست پر اس کی حیثیت کے مطابق یہ خرچہ

بِالْمَعْرُوفِ	حَقًّا	عَلَى	الْمُحْسِنِينَ ﴿٢٣٦﴾	وَإِنْ	طَلَّقْتُمُوهُنَّ	مِنْ قَبْلِ
مناسب طور پر	(یہ) فرض (ہے)	پر	نیکوکاروں	اور اگر	تم طلاق دو انہیں	اس سے پہلے

مناسب طریقہ پر ہونا چاہیے، یہ فرض ہے نیکوکاروں پر۔ اور اگر تم طلاق دو انہیں اس سے پہلے

أَنْ	تَمَسُّوهُنَّ	وَقَدْ فَرَضْتُمْ	لَهُنَّ	فَرِيضَةً	فَنِصْفُ	مَا
کہ	تم انہیں ہاتھ لگاؤ	اور مقرر کر چکے تھے	ان کیلیے	مہر	تو نصف	جو

کہ تم انہیں ہاتھ لگاؤ اور مقرر کر چکے تھے ان کے لئے مہر تو نصف مہر (ادا کرو) جو

فَرَضْتُمْ	إِلَّا	أَنْ	يَعْفُونَ	أَوْ	يَعْفُوَا	الَّذِي	بِيَدِهِ	عُقْدَةُ النِّكَاحِ
تم نے مقرر کیا ہے	مگر	کہ	وہ معاف کر دیں	یا	معاف کر دے وہ	جو	اس کے ہاتھ میں	نکاح کی گرہ

تم نے مقرر کیا ہے مگر یہ کہ وہ (اپنا حق) معاف کر دیں یا معاف کر دے وہ جس کے ہاتھ میں نکاح کی گرہ ہے

وَ	أَنْ تَعْفُوا	أَقْرَبُ	لِلتَّقْوَى	وَلَا تَنْسَوُا	الْفَضْلَ	بَيْنَكُمْ
اور	تم معاف کر دو	بہت قریب	تقوی سے	اور نہ بھلایا کرو	احسان	آپس میں

اور (اے مردو!) اگر تم معاف کر دو تو یہ بہت قریب ہے تقویٰ سے اور نہ بھلایا کرو احسان کو آپس (کے لین دین) میں

إِنَّ	اللَّهَ	بِمَا	تَعْمَلُونَ	بَصِيرٌ ﴿٢٣٧﴾	حَافِظُوا	عَلَى	الصَّلَوَاتِ	وَ	الصَّلَاةِ
بیشک	اللہ تعالیٰ	جو	تم کرتے ہو	خوب دیکھنے والا (ہے)	پابندی کرو	پر	نمازوں	اور	نماز

بیشک اللہ تعالیٰ جو کچھ تم کرتے ہو خوب دیکھنے والا ہے۔ پابندی کرو سب نمازوں کی اور (خصوصا) درمیانی نماز

الْوُسْطَى	وَ	قُومُوا	لِلَّهِ	قَانِتِينَ ﴿٢٣٨﴾	فَإِنْ	خِفْتُمْ	فَرِجَالًا	أَوْ
درمیانی	اور	کھڑے رہا کرو	اللہ کیلیے	عاجزی کرتے ہوئے	پھر اگر	تم کو ڈر ہو	تو پیادہ	یا

کی اور کھڑے رہا کرو اللہ کے لئے عاجزی کرتے ہوئے۔ پھر اگر تم کو ڈر ہو (دشمن وغیرہ کا) تو پیادہ یا

رُكْبَانًا	فَإِذَا	أَمِنْتُمْ	فَاذْكُرُوا	اللَّهَ	كَمَا	عَلَّمَكُمْ	مَا	لَمْ تَكُونُوا
سوار	پھر جب	تمہیں امن حاصل ہو جائے	تو یاد کرو	اللہ تعالیٰ کو	جسطرح	اس نے سکھایا ہے تمہیں	جو	تم نہیں تھے

سوار (جیسے بن پڑے) پھر جب تمہیں امن حاصل ہو جائے تو یاد کرو اللہ تعالیٰ کو جس طرح اس نے سکھایا ہے تمہیں جو تم نہیں۔

تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۳۹﴾	وَالَّذِيْنَ	يُتَوَفَّوْنَ	مِنْكُمْ	وَيَذَرُوْنَ	اَزْوَاجًا
جانتے	اور جو (لوگ)	فوت ہوجاتے ہیں	تم میں سے	اور چھوڑ جاتے ہیں	بیویاں

جانتے تھے اور جو لوگ فوت ہوجاتے ہیں تم میں سے اور چھوڑ جاتے ہیں بیویاں (انہیں چاہیئے کہ) وصیت کر جایا کریں اپنی بیویوں

وَّصِيَّةً	لِّاَزْوَاجِهِمْ	مَّتَاعًا	اِلَى	الْحَوْلِ	غَيْرَ	اِخْرَاجٍ	فَاِنْ	خَرَجْنَ
وصیت (کرجایا کریں)	اپنی بیویوں کیلئے	خرچ	تک	ایک سال	نہ	نکالا جائے	پھر اگر	وہ خود چلی جائیں

کے لیے کہ انہیں خرچ دیا جائے ایک سال تک (اور) نہ نکالا جائے (انہیں گھر سے) پھر اگر وہ خود چلی جائیں

فَلَا	جُنَاحَ	عَلَيْكُمْ	فِيْ	مَا فَعَلْنَ	فِيْٓ	اَنْفُسِهِنَّ	مِنْ	مَّعْرُوْفٍ
تو نہیں	کوئی گناہ	تم پر	میں	جو کچھ وہ کریں	میں	اپنے معاملہ	پر	مناسب طور

تو کوئی گناہ نہیں تم پر جو کچھ وہ کریں اپنے معاملہ میں مناسب طور پر

وَاللّٰهُ	عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ ﴿۲۴۰﴾	وَلِلْمُطَلَّقٰتِ	مَتَاعٌ	بِالْمَعْرُوْفِ	حَقًّا	عَلَى
اور اللہ	بہت زبردست	بڑا دانا	اور جنکو طلاق دی گئی، کیلئے	خرچ	مناسب طور پر	واجب (ہے)	پر

اور اللہ بہت زبردست بڑا دانا ہے۔ اور (اسی طرح) جن کو طلاق دی گئی ان کو خرچ دینا چاہیے مناسب طور پر یہ واجب ہے

الْمُتَّقِيْنَ ﴿۲۴۱﴾	كَذٰلِكَ	يُبَيِّنُ	اللّٰهُ	لَكُمْ	اٰيٰتِهٖ	لَعَلَّكُمْ	تَعْقِلُوْنَ ﴿۲۴۲﴾
پرہیزگاروں	اسی طرح	کھول کر بیان کرتا ہے	اللہ تعالیٰ	تمہارے لیے	اپنے احکام	تاکہ تم	سمجھ جاؤ

پرہیزگاروں پر۔ اسی طرح کھول کر بیان فرماتا ہے اللہ تعالیٰ تمہارے لیے اپنے احکام تاکہ تم سمجھ جاؤ۔

اَلَمْ تَرَ	اِلَى	الَّذِيْنَ	خَرَجُوْا	مِنْ	دِيَارِهِمْ	وَهُمْ	اُلُوْفٌ	حَذَرَ
کیا نہیں دیکھا تو نے	طرف	جو	نکلے تھے	سے	اپنے گھروں	اور وہ	ہزاروں	ڈر

کیا نہیں دیکھا تو نے ان لوگوں کی طرف جو نکلے تھے اپنے گھروں سے اور وہ ہزاروں تھے

الْمَوْتِ	فَقَالَ	لَهُمُ	اللّٰهُ	مُوْتُوْا	ثُمَّ	اَحْيَاهُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَذُوْ فَضْلٍ
موت کے	تو فرمایا	انہیں	اللہ تعالیٰ (نے)	مرجاؤ	پھر	زندہ فرمایا انہیں	بیشک	اللہ تعالیٰ	بڑا مہربان

موت کے ڈر سے، تو فرمایا انہیں اللہ تعالیٰ نے کہ مرجاؤ پھر زندہ فرمایا انہیں بے شک اللہ تعالیٰ بڑا مہربان ہے

عَلَى النَّاسِ	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۲۴۳﴾	وَقَاتِلُوْا	فِيْ	سَبِيْلِ
لوگوں پر	لیکن	اکثر	لوگ	شکر نہیں کرتے	اور لڑائی کرو	میں	راہ

لوگوں پر لیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے۔ اور لڑائی کرو اللہ کی راہ میں

لِلّٰهِ	وَاعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ ﴿۲۴۴﴾	مَنْ	ذَا الَّذِيْ	يُقْرِضُ	اللّٰهَ
اللہ (کی)	اور جان لو	بیشک	اللہ تعالیٰ	سب کچھ سننے والا	سب کچھ جاننے والا	کون	جو	قرض دے	اللہ تعالیٰ

اور جان لو کہ بے شک اللہ تعالیٰ سب کچھ سننے والا سب کچھ جاننے والا ہے۔ کون ہے جو دے اللہ تعالیٰ کو

قَرْضًا حَسَنًا	فَيُضٰعِفَهٗ	لَهٗٓ	اَضْعَافًا كَثِيْرَةً	وَاللّٰهُ	يَقْبِضُ	وَيَبْصُۜطُ
قرض حسن	تو بڑھادے وہ اسے	اس کیلئے	کئی گنا	اور اللہ تعالیٰ	تنگ کرتا ہے	اور فراخ کرتا ہے

قرضِ حسن، تو بڑھادے اللہ اس قرض کو اس کے لئے کئی گنا اور اللہ تعالیٰ تنگ کرتا ہے (رزق کو) اور فراخ کرتا ہے

وَاِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۴۵﴾	اَلَمْ تَرَ	اِلَى	الْمَلَاِ	مِنْۢ	بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	مِنْۢ
اور اسی کیطرف	تم لوٹائے جاؤ گے	کیا نہیں دیکھا تم نے	طرف	گروہ	سے	بنی اسرائیل کے	سے

اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔ کیا نہیں دیکھا تم نے اس گروہ کو بنی اسرائیل سے

بَعْدِ	مُوْسٰى	اِذْ	قَالُوْا	لِنَبِيٍّ لَّهُمُ	ابْعَثْ	لَنَا	مَلِكًا	نُّقَاتِلْ
بعد	موسیٰ	جب	کہا انہوں نے	اپنے نبی کو	مقرر کردو	ہمارے لیے	ایک امیر	ہم لڑائی کریں

(جو) موسیٰ (علیہ السلام) کے بعد ہوا جب کہا انہوں نے اپنے نبی سے کہ مقرر کردو ہمارے لئے ایک امیر تا کہ لڑائی کریں

فِيْ	سَبِيْلِ اللّٰهِ	قَالَ	هَلْ عَسَيْتُمْ	اِنْ	كُتِبَ عَلَيْكُمُ	الْقِتَالُ
میں	اللہ کی راہ	(نبی نے) کہا	کہیں ایسا نہ ہو	کہ	فرض کردیا جائے تم پر	جہاد

ہم اللہ کی راہ میں۔ نبی نے کہا کہیں ایسا نہ ہو کہ فرض کردیا جائے تم پر جہاد

اَلَّا تُقَاتِلُوْا	قَالُوْا	وَمَا لَنَآ	اَلَّا	نُقَاتِلَ	فِيْ	سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَقَدْ
تو تم جہاد نہ کرو	وہ کہنے لگے	اور نہیں ہمارے لیے	کہ نہ	ہم جہاد کریں	میں	اللہ کی راہ	اور یقیناً

تو تم جہاد نہ کرو وہ کہنے لگے (کوئی وجہ) نہیں ہمارے لئے کہ ہم جہاد نہ کریں اللہ کی راہ میں حالانکہ

اُخْرِجْنَا	مِنْ	دِيَارِنَا	وَ	اَبْنَآئِنَا	فَلَمَّا	كُتِبَ عَلَيْهِمُ	الْقِتَالُ
ہم نکالے گئے	سے	اپنے گھروں	اور	اپنے فرزندوں	مگر جب	فرض کردیا گیا ان پر	جہاد

ہم نکالے گئے اپنے گھروں سے اور اپنے فرزندوں سے مگر جب فرض کردیا گیا ان پر جہاد

تَوَلَّوْا	اِلَّا	قَلِيْلًا	مِّنْهُمْ	وَاللّٰهُ	عَلِيْمٌ	بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۴۶﴾	وَقَالَ
تو منہ پھیر لیا انہوں نے	بجز	چند (نے)	ان میں سے	اور اللہ تعالیٰ	خوب جاننے والا (ہے)	ظالموں کو	اور کہا

تو منہ پھیر لیا انہوں نے بجز چند نے ان میں سے اور اللہ تعالیٰ خوب جاننے والا ہے ظالموں کو۔ اور کہا

لَهُمْ	نَبِيُّهُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	قَدْ بَعَثَ	لَكُمْ	طَالُوْتَ	مَلِكًا	قَالُوْٓا	اَنّٰى	يَكُوْنُ
انہیں	انکے نبی (نے)	بیشک	اللہ تعالیٰ (نے)	مقرر فرمادیا ہے	تمہارے لیے	طالوت	امیر	بولے	کیونکر	ہوسکتا ہے

انہیں ان کے نبی نے، بے شک اللہ تعالیٰ نے مقرر فرمادیا ہے تمہارے لئے طالوت کو امیر بولے کیونکر ہوسکتا ہے

لَهُ	الْمُلْكُ	عَلَيْنَا	وَنَحْنُ	اَحَقُّ	بِالْمُلْكِ	مِنْهُ	وَلَمْ يُؤْتَ	سَعَةً
اسے حق	حکومت کا	ہم پر	حالانکہ ہم	زیادہ حقدار (ہیں)	حکومت کے	اس سے	اور نہیں دی گئی اسے	فراخی

اسے حکومت کا حق ہم پر، حالانکہ ہم زیادہ حقدار ہیں حکومت کے اس سے اور نہیں دی گئی اسے فراخی

مِّنَ	الْمَالِ	قَالَ	اِنَّ	اللّٰهَ	اصْطَفٰىهُ	عَلَيْكُمْ	وَزَادَهٗ	بَسْطَةً
سے	مال	فرمایا	بیشک	اللہ (نے)	چن لیا ہے اسے	تمہارے مقابلہ میں	اور زیادہ دی ہے اسے	کشادگی

مال ودولت میں، نبی نے فرمایا بیشک اللہ تعالیٰ نے چن لیا ہے اسے تمہارے مقابلہ میں اور زیادہ دی ہے اسے کشادگی

فِى	الْعِلْمِ	وَالْجِسْمِ	وَاللّٰهُ	يُؤْتِىْ	مُلْكَهٗ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَاللّٰهُ	وَاسِعٌ
میں	علم	اور جسم	اور اللہ تعالیٰ	عطا کرتا ہے	اپنا ملک	جسے	چاہتا ہے	اور اللہ تعالیٰ	وسعت والا

علم میں اور جسم میں اور اللہ تعالیٰ عطا کرتا ہے اپنا ملک جسے چاہتا ہے اور اللہ تعالیٰ وسعت والا

عَلِيْمٌ ﴿۲۴۷﴾	وَقَالَ	لَهُمْ	نَبِيُّهُمْ	اِنَّ	اٰيَةَ	مُلْكِهٖٓ	اَنْ	يَّاْتِيَكُمُ	التَّابُوْتُ
سب کچھ جاننے والا	اور کہا	انہیں	ان کے نبی (نے)	کہ	نشانی	اسکی بادشاہی (کی)	کہ	آئے گا تمہارے پاس	ایک صندوق

سب کچھ جاننے والا ہے۔ اور کہا انہیں ان کے نبی نے کہ اس کی بادشاہی کی نشانی یہ ہے کہ آئے گا تمہارے پاس ایک صندوق

فِيْهِ	سَكِيْنَةٌ	مِّنْ	رَّبِّكُمْ	وَبَقِيَّةٌ	مِّمَّا	تَرَكَ	اٰلُ مُوْسٰى	وَ	اٰلُ هٰرُوْنَ
اس میں	تسلی	سے	تمہارا رب	اور بچی ہوئی چیزیں	جنہیں	چھوڑ گئی	اولاد موسیٰ	اور	اولاد ہارون

اس میں تسلی (کا سامان) ہوگا تمہارے رب کی طرف سے اور (اس میں) بچی ہوئی چیزیں ہوں گی جنہیں چھوڑ گئی ہے اولادِ موسیٰ اور اولاد ہارون

تَحْمِلُهُ	الْمَلٰٓئِكَةُ	اِنَّ	فِىْ ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	لَّكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۲۴۸﴾ ع
اٹھالائیں گے اسے	فرشتے	بیشک	اس میں	بڑی نشانی	تمہارے لیے	اگر	تم ہو	ایماندار

اٹھالائیں گے اس صندوق کو فرشتے بیشک اس میں بڑی نشانی ہے تمہارے لئے اگر تم ایمان دار ہو۔

فَلَمَّا	فَصَلَ	طَالُوْتُ	بِالْجُنُوْدِ	قَالَ	اِنَّ	اللّٰهَ	مُبْتَلِيْكُمْ	بِنَهَرٍ	فَمَنْ
پھر جب	روانہ ہوا	طالوت	اپنی فوجوں کیساتھ	اس نے کہا	بیشک	اللہ	آزمانے والا ہے تمہیں	ایک نہر سے	سو جس (نے)

پھر جب روانہ ہوا طالوت اپنی فوجوں کے ساتھ اس نے کہا کہ بیشک اللہ تعالیٰ آزمانے والا ہے تمہیں ایک نہر سے سو جس نے

شَرِبَ	مِنْهُ	فَلَيْسَ	مِنِّيْ	وَمَنْ	لَّمْ يَطْعَمْهُ	فَاِنَّهٗ	مِنِّيْٓ	اِلَّا	مَنِ
پی لیا	اس سے	وہ نہیں	میرے سے	اور جس (نے)	نہ پیا اسے	وہ یقیناً	میرے سے	مگر	جس (نے)

پانی پی لیا اس سے وہ نہیں میرے ساتھیوں سے اور جس نے نہ پیا وہ یقیناً میرے ساتھیوں میں سے ہے مگر جس نے

اغْتَرَفَ	غُرْفَةً	بِيَدِهٖ	فَشَرِبُوْا	مِنْهُ	اِلَّا	قَلِيْلًا	مِّنْهُمْ	فَلَمَّا
بھر لیا	ایک چلو	اپنے ہاتھ سے	پس سب نے پیا	اس سے	مگر	چند نے	ان سے	پھر جب

بھر لیا ایک چلو اپنے ہاتھ سے پس سب نے پیا اس سے مگر چند آدمیوں نے ان سے (نہیں پیا) پھر جب

جَاوَزَهٗ	هُوَ	وَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مَعَهٗ	قَالُوْا	لَا طَاقَةَ	لَنَا	الْيَوْمَ
عبور کیا اسے	اس (نے)	اور جو	ایمان لائے تھے	اس کے ساتھ	کہنے لگے	کچھ طاقت نہیں	ہم میں	آج

عبور کیا اسے طالوت نے اور ان لوگوں نے جو ایمان لائے تھے اس کے ساتھ کہنے لگے کچھ طاقت نہیں ہم میں آج

بِجَالُوْتَ	وَجُنُوْدِهٖ	قَالَ	الَّذِيْنَ	يَظُنُّوْنَ	اَنَّهُمْ	مُّلٰقُوا	اللّٰهِ	كَمْ
جالوت	اور اس کے لشکر	کہا	جو	یقین رکھتے تھے	کہ وہ	ملاقات کرنے والے	اللہ	بارہا

جالوت اور اس کے لشکر کا مقابلہ کرنے کی (مگر) کہا ان لوگوں نے جو یقین رکھتے تھے کہ وہ ضرور ملاقات کرنے والے ہیں اللہ سے کہ بارہا

مِّنْ فِئَةٍ	قَلِيْلَةٍ	غَلَبَتْ	فِئَةً	كَثِيْرَةً	بِاِذْنِ اللّٰهِ	وَاللّٰهُ
جماعتیں	چھوٹی	غالب آئی ہیں	جماعتوں پر	بڑی	اللہ کے اذن سے	اور اللہ تعالیٰ

چھوٹی جماعتیں غالب آئی ہیں بڑی جماعتوں پر اللہ کے اذن سے اور اللہ تعالیٰ

مَعَ	الصّٰبِرِيْنَ ﴿۲۴۹﴾	وَلَمَّا	بَرَزُوْا	لِجَالُوْتَ	وَجُنُوْدِهٖ	قَالُوْا	رَبَّنَآ
ساتھ	صبر کرنے والوں	اور جب	سامنے آگئے	جالوت کے	اور اس کی فوجوں	عرض کرنے لگے	اے ہمارے رب!

صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔ اور جب سامنے آگئے جالوت اور اس کی فوجوں کے، تو بارگاہِ الٰہی میں عرض کرنے لگے اے ہمارے رب!

اَفْرِغْ	عَلَيْنَا	صَبْرًا	وَّثَبِّتْ	اَقْدَامَنَا	وَانْصُرْنَا	عَلَى	الْقَوْمِ
اتار	ہم پر	صبر	اور جمائے رکھ	ہمارے قدموں (کو)	اور فتح دے ہمیں	پر	قوم

اتار ہم پر صبر اور جمائے رکھ ہمارے قدموں کو اور فتح دے ہمیں قوم

الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۵۰﴾	فَهَزَمُوْهُمْ	بِاِذْنِ اللّٰهِ	وَ	قَتَلَ	دَاوٗدُ	جَالُوْتَ
کفار	پس انہوں نے شکست دی انہیں	اللہ کے اذن سے	اور	قتل کر دیا	داؤد (نے)	جالوت کو

کفار پر۔ پس انہوں نے شکست دی جالوت کے لشکر کو اللہ کے اذن سے۔ اور قتل کر دیا داؤد نے جالوت کو

وَاٰتٰىهُ	اللّٰهُ	الْمُلْكَ	وَالْحِكْمَةَ	وَعَلَّمَهٗ	مِمَّا	يَشَآءُ	وَلَوْ	لَا
اور عطا فرمائی اسکو	اللہ (نے)	حکومت	اور دانائی	اور سکھا دیا اسکو	جو	چاہا	اور اگر	نہ

اور عطا فرمائی داؤد کو اللہ نے حکومت اور دانائی اور سکھا دیا اس کو جو چاہا اور اگر نہ

دَفْعُ	اللّٰهِ	النَّاسَ	بَعْضَهُمْ	بِبَعْضٍ	لَّفَسَدَتِ	الْاَرْضُ	وَ
بچاؤ (کرتا)	اللہ تعالیٰ	لوگوں	بعض (کا)	بعض کے ذریعے	تو برباد ہو جاتی	زمین	اور

بچاؤ کرتا اللہ تعالیٰ بعض لوگوں کا بعض کے ذریعے تو برباد ہو جاتی زمین

لٰكِنَّ	اللّٰهَ	ذُوْ فَضْلٍ	عَلَى	الْعٰلَمِيْنَ ﴿٢٥١﴾	تِلْكَ	اٰيٰتُ اللّٰهِ
لیکن	اللہ تعالیٰ	فضل و کرم فرمانے والا	پر	سارے جہانوں	یہ	اللہ کی آیتیں

لیکن اللہ تعالیٰ فضل و کرم فرمانے والا ہے سارے جہانوں پر۔ یہ آیتیں ہیں

نَتْلُوْهَا	عَلَيْكَ	بِالْحَقِّ	وَاِنَّكَ	لَمِنَ	الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٢٥٢﴾
ہم پڑھتے ہیں انہیں	آپ پر	ٹھیک ٹھیک	اور یقیناً آپ	میں سے	رسولوں

اللہ کی، ہم پڑھتے ہیں انہیں آپ پر (اے حبیب ﷺ) ٹھیک ٹھیک اور یقیناً آپ رسولوں میں سے ہیں۔

تِلْكَ	الرُّسُلُ	فَضَّلْنَا	بَعْضَهُمْ	عَلٰى	بَعْضٍ	مِنْهُمْ	مَّنْ	كَلَّمَ	اللّٰهُ
یہ	سب رسول	ہم نے فضیلت دی ہے	ان میں بعض (کو)	پر	بعض	ان میں سے	کسی (سے)	کلام فرمایا	اللہ (نے)

یہ سب رسول، ہم نے فضیلت دی ہے (ان میں سے) بعض کو بعض پر ان میں سے کسی سے کلام فرمایا اللہ نے

وَرَفَعَ	بَعْضَهُمْ	دَرَجٰتٍ	وَاٰتَيْنَا	عِيْسَى	ابْنَ مَرْيَمَ	الْبَيِّنٰتِ
اور بلند کیے	ان میں سے بعض کے	درجے	اور دیں ہم نے	عیسیٰ	فرزند مریم کو	کھلی نشانیاں

اور بلند کئے ان میں سے بعض کے درجے اور دیں ہم نے عیسیٰ فرزندِ مریم (علیہ السلام) کو کھلی نشانیاں

وَاَيَّدْنٰهُ	بِرُوْحِ الْقُدُسِ	وَلَوْ	شَآءَ	اللّٰهُ	مَا	اقْتَتَلَ	الَّذِيْنَ
اور مدد فرمائی ہم نے انکی	پاکیزہ روح سے	اور اگر	چاہتا	اللہ تعالیٰ	نہ	لڑتے	جو

اور مدد فرمائی ہم نے ان کی پاکیزہ روح سے اور اگر چاہتا اللہ تعالیٰ تو نہ لڑتے (جھگڑتے) وہ لوگ

مِنْ	بَعْدِهِمْ	هِمْ	مِّنْ	بَعْدِ	مَا جَآءَتْهُمُ	الْبَيِّنٰتُ	وَلٰكِنِ	اخْتَلَفُوْا
سے	بعد	ان کے	سے	بعد	کہ آگئیں ان کے پاس	کھلی نشانیاں	لیکن	انہوں نے اختلاف کیا

جو ان (رسولوں) کے پیچھے آئے بعد اس کے کہ آگئیں ان کے پاس کھلی نشانیاں لیکن انہوں نے اختلاف کیا

فَمِنْهُمْ	مَّنْ	اٰمَنَ	وَمِنْهُمْ	مَّنْ	كَفَرَ	وَلَوْ	شَآءَ	اللّٰهُ	مَا اقْتَتَلُوْا	وَلٰكِنَّ
پس ان میں سے	کوئی	ایمان پر رہا	اور ان میں سے	کوئی	کافر ہوگیا	اور اگر	چاہتا	اللہ تعالیٰ	نہ لڑتے	لیکن

ان میں سے، کوئی ایمان پر (ثابت) رہا اور ان میں سے کوئی کافر ہوگیا اور اگر چاہتا اللہ تعالیٰ تو نہ لڑتے (جھگڑتے) لیکن

اللّٰهَ	يَفْعَلُ	مَا يُرِيْدُ ﴿٢٥٣﴾	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا	اَنْفِقُوْا	مِمَّا	رَزَقْنٰكُمْ	مِّنْ	قَبْلِ
اللہ تعالیٰ	کرتا ہے	جو چاہتا ہے	اے	ایمان والو!	خرچ کرلو	جو	ہم نے دیا ہے تم کو	سے	پہلے

اللہ تعالیٰ کرتا ہے جو چاہتا ہے۔ اے ایمان والو! خرچ کرلو اس (مال) سے جو ہم نے دیا ہے تم کو اس سے پہلے

اَنْ	يَّاْتِيَ	يَوْمٌ	لَّا بَيْعٌ	فِيْهِ	وَلَا خُلَّةٌ	وَّلَا شَفَاعَةٌ	وَالْكٰفِرُوْنَ
کہ	آجائے	(وہ) دن	نہ خرید و فروخت ہوگی	اسمیں	اور نہ دوستی	اور نہ شفاعت	اور کافر

آجائے وہ دن جس میں نہ تو خرید و فروخت ہوگی اور نہ (کفار کے لئے) دوستی ہوگی اور نہ (ان کے لئے) شفاعت ہوگی اور جو کافر ہیں

هُمُ	الظّٰلِمُوْنَ ﴿٢٥٤﴾	اَللّٰهُ	لَآ اِلٰهَ	اِلَّا هُوَ	اَلْحَيُّ	الْقَيُّوْمُ	لَا تَاْخُذُهٗ	سِنَةٌ
وہی	ظالم ہیں	اللہ	کوئی عبادت کے لائق نہیں	بغیر اسکے	زندہ	سب کو زندہ رکھنے والا	نہ اس کو آتی ہے	اونگھ

وہی ظالم ہیں۔ اللہ (وہ ہے کہ) کوئی عبادت کے لائق نہیں بغیر اس کے زندہ ہے سب کو زندہ رکھنے والا ہے۔ نہ اس کو اونگھ آتی ہے

وَلَا	نَوْمٌ	لَهٗ	مَا	فِی السَّمٰوٰتِ	وَمَا	فِی الْاَرْضِ	مَنْ ذَا	الَّذِیْ	یَشْفَعُ
اور نہ	نیند	اسی کا (ہے)	جو	آسمانوں میں (ہے)	اور جو	زمین میں (ہے)	کون ہے	جو	سفارش کرسکے

اور نہ نیند اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے کون ہے جو سفارش کرسکے

عِنْدَهٗٓ	اِلَّا	بِاِذْنِهٖ	یَعْلَمُ	مَا	بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ	وَمَا	خَلْفَهُمْ	وَلَا
اس کے پاس	بغیر	اسکی اجازت کے	جانتا ہے	جو	ان سے پہلے (ہے)	اور جو	ان کے بعد (ہے)	اور نہیں

اس کے پاس بغیر اس کی اجازت کے۔ جانتا ہے جو ان سے پہلے (ہو چکا) ہے اور جو ان کے بعد (ہونے والا) ہے اور وہ نہیں

یُحِیْطُوْنَ	بِشَیْءٍ	مِّنْ	عِلْمِهٖٓ	اِلَّا	بِمَا شَآءَ	وَسِعَ	كُرْسِیُّهُ	السَّمٰوٰتِ
وہ گھیر سکتے	کسی چیز کو	سے	اس کے علم	مگر	جتنا وہ چاہے	سما رکھا ہے	اسکی کرسی (نے)	آسمانوں

گھیر سکتے کسی چیز کو اس کے علم سے مگر جتنا وہ چاہے۔ سما رکھا ہے اس کی کرسی نے آسمانوں

وَ	الْاَرْضَ	وَلَا	یَئُوْدُهٗ	حِفْظُهُمَا	وَهُوَ	الْعَلِیُّ	الْعَظِیْمُ ﴿۲۵۵﴾	لَآ اِكْرَاهَ
اور	زمین کو	اور نہیں	تھکاتی اسے	زمین و آسمان کی حفاظت	اور وہی (ہے)	سب سے بلند	عظمت والا	کوئی زبردستی نہیں

اور زمین کو اور نہیں تھکاتی اسے زمین و آسمان کی حفاظت اور وہی ہے سب سے بلند عظمت والا۔ کوئی زبردستی نہیں ہے

فِی	الدِّیْنِ	قَدْ تَّبَیَّنَ	الرُّشْدُ	مِنَ	الْغَیِّ	فَمَنْ	یَّكْفُرْ	بِالطَّاغُوْتِ
میں	دین	بیشک خوب واضح ہوگئی ہے	ہدایت	سے	گمراہی	تو جو	انکار کرے	شیطان کا

دین میں بے شک خوب واضح ہوگئی ہے ہدایت گمراہی سے تو جو انکار کرے شیطان کا

وَیُؤْمِنْ	بِاللّٰهِ	فَقَدِ	اسْتَمْسَكَ	بِالْعُرْوَةِ	الْوُثْقٰی	لَا انْفِصَامَ لَهَا
اور ایمان لائے	اللہ کے ساتھ	تو	اس نے پکڑ لیا	حلقہ	مضبوط	جو نہیں ٹوٹنے والا

اور ایمان لائے اللہ کے ساتھ تو اس نے پکڑ لیا مضبوط حلقہ جو ٹوٹنے والا نہیں

وَاللّٰهُ	سَمِیْعٌ	عَلِیْمٌ ﴿۲۵۶﴾	اَللّٰهُ	وَلِیُّ	الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا	یُخْرِجُهُمْ	مِّنَ
اور اللہ تعالیٰ	سب کچھ سننے والا	جاننے والا	اللہ	مددگار	ایمان والوں (کا)	نکال لے جاتا ہے انہیں	سے

اور اللہ تعالیٰ سب کچھ سننے والا جاننے والا ہے۔ اللہ مددگار ہے ایمان والوں کا نکال لے جاتا ہے

الظُّلُمٰتِ	اِلَی	النُّوْرِ	وَ	الَّذِیْنَ كَفَرُوْٓا	اَوْلِیٰٓـئُهُمُ	الطَّاغُوْتُ	یُخْرِجُوْنَهُمْ
اندھیروں	طرف	نور کی	اور	جنہوں نے کفر کیا	ان کے ساتھی	شیطان (ہیں)	نکال لے جاتے ہیں انہیں

انہیں اندھیروں سے نور کی طرف اور جنہوں نے کفر کیا ان کے ساتھی شیطان ہیں نکال لے جاتے ہیں انہیں

مِّنَ	النُّوْرِ	اِلَى	الظُّلُمٰتِ	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ النَّارِ	هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ ۝
سے	نور	طرف	اندھیروں	یہی (لوگ)	دوزخی	وہ	اس میں	ہمیشہ رہنے والے

نور سے اندھیروں کی طرف یہی لوگ دوزخی ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔

ع ۲

اَلَمْ تَرَ	اِلَى	الَّذِىْ	حَآجَّ	اِبْرٰهٖمَ	فِىْ	رَبِّهٖٓ	اَنْ	اٰتٰىهُ	اللّٰهُ	الْمُلْكَ	اِذْ
کیانہ دیکھا آپ نے	اسے	جس (نے)	جھگڑا کیا	ابراہیم (سے)	بارے میں	ان کے رب	کہ	دی تھی اسے	اللہ (نے)	بادشاہی	جب

کیانہ دیکھا آپ نے (اے حبیب!) اسے جس نے جھگڑا کیا ابراہیم سے ان کے رب کے بارے میں اس وجہ سے کہ دی تھی اسے اللہ نے بادشاہی جب

وقف لازم

قَالَ	اِبْرٰهٖمُ	رَبِّىَ	الَّذِىْ	يُحْىٖ	وَيُمِيْتُ	قَالَ	اَنَا	اُحْىٖ	وَاُمِيْتُ
کہا	ابراہیم (نے)	میرا رب	جو	جِلاتا ہے	اور مارتا ہے	اس نے کہا	میں	جِلاسکتا ہوں	اور مار سکتا ہوں

کہ کہا ابراہیم (علیہ السلام) نے (اسے) کہ میرا رب وہ ہے جو جلاتا ہے اور مارتا ہے اس نے کہا میں بھی جلاسکتا ہوں اور مار سکتا ہوں

قَالَ	اِبْرٰهٖمُ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	يَاْتِىْ	بِالشَّمْسِ	مِنَ	الْمَشْرِقِ	فَاْتِ بِهَا
فرمایا	ابراہیم (نے)	کہ	اللہ تعالیٰ	نکالتا ہے	سورج کو	سے	مشرق	تو تو نکال اسے

ابراہیم (علیہ السلام) نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نکالتا ہے سورج کو مشرق سے تو تو نکال لا اسے

مِنَ	الْمَغْرِبِ	فَبُهِتَ	الَّذِىْ كَفَرَ	وَاللّٰهُ	لَا يَهْدِى	الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝
سے	مغرب	تو ہوش اڑ گئے	اس کے جس نے کفر کیا	اور اللہ تعالیٰ	ہدایت نہیں دیتا	ظالم قوم (کو)

مغرب سے (یہ سن کر) ہوش اڑ گئے اس کافر کے اور اللہ تعالیٰ ہدایت نہیں دیتا ظالم قوم کو۔

اَوْ	كَالَّذِىْ	مَرَّ	عَلٰى	قَرْيَةٍ	وَّهِىَ	خَاوِيَةٌ	عَلٰى عُرُوْشِهَا	قَالَ
یا	اس شخص کی طرح	گزرا	پر	ایک بستی	درآں حالیکہ وہ	گری پڑی تھی	اپنی چھتوں کے بل	کہنے لگا

یا (کیانہ دیکھا) اس شخص کو جو گزرا ایک بستی پر درآں حالیکہ وہ گری پڑی تھی اپنی چھتوں کے بل کہنے لگا

اَنّٰى	يُحْىٖ	هٰذِهِ	اللّٰهُ	بَعْدَ	مَوْتِهَا	فَاَمَاتَهُ	اللّٰهُ	مِائَةَ	عَامٍ
کیونکر	زندہ کریگا	اسے	اللہ تعالیٰ	بعد	اس کے ہلاک ہونے	سو مردہ رکھا اسے	اللہ (نے)	سو	سال

کیونکر زندہ کرے گا اسے اللہ تعالیٰ اس کے ہلاک ہونے کے بعد۔ سو مردہ رکھا اسے اللہ تعالیٰ نے سو سال تک

ثُمَّ	بَعَثَهٗ	قَالَ	كَمْ لَبِثْتَ	قَالَ	لَبِثْتُ	يَوْمًا	اَوْ	بَعْضَ يَوْمٍ	قَالَ
پھر	زندہ کیا اسے	فرمایا	کتنی مدت تو یہاں ٹھہرا رہا	اس نے عرض کی	میں ٹھہرا ہونگا	ایک دن	یا	دن کا کچھ حصہ	اللہ نے فرمایا

پھر زندہ کیا اسے فرمایا کتنی مدت تو یہاں ٹھہرا رہا اس نے عرض کی میں ٹھہرا ہوں گا ایک دن یا دن کا کچھ حصہ اللہ نے فرمایا نہیں،

بَلْ	لَّبِثْتَ	مِائَةَ عَامٍ	فَانْظُرْ	اِلٰى	طَعَامِكَ	وَشَرَابِكَ	لَمْ يَتَسَنَّهْ
بلکہ	تو یہاں ٹھہرا رہا	سو سال	اب دیکھ	طرف	اپنے کھانے	اور اپنے پینے	یہ باسی نہیں ہوا

بلکہ ٹھہرا رہا ہے تو سو سال اب (ذرا) دیکھ اپنے کھانے اور اپنے پینے (کے سامان) کی طرف یہ باسی نہیں ہوا

وَانْظُرْ	اِلٰى	حِمَارِكَ	وَلِنَجْعَلَكَ	اٰيَةً	لِّلنَّاسِ	وَانْظُرْ	اِلَى	الْعِظَامِ
اور دیکھ	طرف	اپنے گدھے	اور تاکہ ہم بنائیں تجھے	نشانی	لوگوں کیلئے	اور دیکھ	طرف	ہڈیاں

اور دیکھ اپنے گدھے کو اور یہ سب اس لئے کہ ہم بنائیں تجھے نشانی لوگوں کے لئے اور دیکھ ان ہڈیوں

كَيْفَ	نُنْشِزُهَا	ثُمَّ	نَكْسُوْهَا	لَحْمًا	فَلَمَّا	تَبَيَّنَ	لَهٗ	قَالَ	اَعْلَمُ
کیسے	ہم جوڑتے ہیں انہیں	پھر	ہم پہناتے ہیں انہیں	گوشت	پھر جب	حقیقت روشن ہوگئی	اسکے لیے	اس نے کہا	میں جان گیا ہوں

کہ ہم کیسے جوڑتے ہیں انہیں پھر (کیسے) ہم پہناتے ہیں انہیں گوشت۔ پھر جب حقیقت روشن ہوگئی اس کے لئے (تو) اس نے کہا میں جان گیا ہوں

اَنَّ	اللّٰهَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ ﴿٢٥٩﴾	وَاِذْ	قَالَ	اِبْرٰهٖمُ	رَبِّ	اَرِنِيْ	كَيْفَ
بیشک	اللہ تعالیٰ	ہر چیز پر	قدرت رکھتا ہے	اور یاد کرو جب	عرض کی	ابراہیم (نے)	میرے پروردگار!	دکھا مجھے	کیسے

کہ بیشک اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔ اور یاد کرو جب عرض کی ابراہیم (علیہ السلام) نے اے میرے پروردگار! دکھا مجھے کہ تو کیسے

تُحْيِ	الْمَوْتٰى	قَالَ	اَوَلَمْ	تُؤْمِنْ	قَالَ	بَلٰى	وَلٰكِنْ	لِّيَطْمَئِنَّ	قَلْبِيْ
تو زندہ فرماتا ہے	مردوں (کو)	فرمایا	کیا نہیں	تم یقین رکھتے	عرض کی	کیوں نہیں	لیکن	تاکہ مطمئن ہوجائے	میرا دل

تو زندہ فرماتا ہے مردوں کو فرمایا (اے ابراہیم!) کیا تم اس پر یقین نہیں رکھتے؟ عرض کی ایمان تو ہے لیکن (یہ سوال اس لئے ہے) تاکہ مطمئن ہوجائے میرا دل

قَالَ	فَخُذْ	اَرْبَعَةً	مِّنَ الطَّيْرِ	فَصُرْهُنَّ	اِلَيْكَ	ثُمَّ	اجْعَلْ	عَلٰى	كُلِّ
فرمایا	تو پکڑلے	چار	پرندے سے	پھر مانوس کرلے انہیں	اپنے ساتھ	پھر	رکھ دے	پر	ہر

فرمایا تو پکڑلے چار پرندے پھر مانوس کرلے انہیں اپنے ساتھ پھر رکھ دے ہر

جَبَلٍ	مِّنْهُنَّ	جُزْءًا	ثُمَّ	ادْعُهُنَّ	يَاْتِيْنَكَ	سَعْيًا	وَاعْلَمْ
پہاڑ	ان کا	ایک ایک ٹکڑا	پھر	بلا انہیں	آئیں گے تیرے پاس	دوڑتے ہوئے	اور جان لے

پہاڑ پر ان کا ایک ایک ٹکڑا پھر بلا انہیں چلے آئیں گے تیرے پاس دوڑتے ہوئے اور جان لے

ع ٣٥

اَنَّ	اللّٰهَ	عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ ﴿٢٦٠﴾	مَثَلُ	الَّذِيْنَ	يُنْفِقُوْنَ	اَمْوَالَهُمْ	فِيْ
یقیناً	اللہ تعالیٰ	سب پر غالب	بڑا دانا (ہے)	مثال	ان کی جو	خرچ کرتے ہیں	اپنے مالوں (کو)	میں

یقیناً اللہ تعالیٰ سب پر غالب بڑا دانا ہے۔ مثال ان لوگوں کی جو خرچ کرتے ہیں اپنے مالوں کو

سَبِيۡلِ اللّٰهِ	كَمَثَلِ	حَبَّةٍ	اَنۡۢبَتَتۡ	سَبۡعَ	سَنَابِلَ	فِيۡ	كُلِّ سُنۡۢبُلَةٍ
اللہ کی راہ	ایسی ہے جیسے	ایک دانہ	جو اگاتا ہے	سات	بالیں	میں	ہر بالی

اللہ کی راہ میں ایسی ہے جیسے ایک دانہ جو اگاتا ہے سات بالیں اور ہر بالی میں

مِّائَةُ	حَبَّةٍ	وَاللّٰهُ	يُضٰعِفُ	لِمَنۡ	يَّشَآءُ	وَاللّٰهُ	وَاسِعٌ	عَلِيۡمٌ ۝۲۶۱
سو	دانہ	اور اللہ تعالیٰ	بڑھا دیتا ہے	جس کیلئے	چاہتا ہے	اور اللہ	وسیع بخشش والا	جاننے والا

سو دانہ ہو اور اللہ تعالیٰ (اس سے بھی) بڑھا دیتا ہے جس کے لئے چاہتا ہے اور اللہ وسیع بخشش والا جاننے والا ہے۔

اَلَّذِيۡنَ	يُنۡفِقُوۡنَ	اَمۡوَالَهُمۡ	فِيۡ	سَبِيۡلِ اللّٰهِ	ثُمَّ	لَا يُتۡبِعُوۡنَ
جو	خرچ کرتے ہیں	اپنے مال	میں	اللہ کی راہ	پھر	اس کے پیچھے نہیں جتاتے

جو لوگ خرچ کرتے ہیں اپنے مال اللہ کی راہ میں پھر خرچ کیا اس کے پیچھے نہ

مَآ اَنۡفَقُوۡا	مَنًّا	وَّلَآ	اَذًى	لَّهُمۡ	اَجۡرُهُمۡ	عِنۡدَ	رَبِّهِمۡ	وَلَا	خَوۡفٌ
جو خرچ کیا	احسان	اور نہ	دکھ	انہی کیلئے	ان کا ثواب	پاس	ان کے رب	اور نہ	کوئی خوف

احسان جتاتے ہیں اور نہ دکھ دیتے ہیں انہی کے لئے ثواب ہے ان کا ان کے رب کے پاس نہ کوئی خوف ہے

عَلَيۡهِمۡ	وَلَا	هُمۡ	يَحۡزَنُوۡنَ ۝۲۶۲	قَوۡلٌ	مَّعۡرُوۡفٌ	وَّمَغۡفِرَةٌ	خَيۡرٌ
ان پر	اور نہ	وہ	غمگین ہونگے	بات	اچھی	اور معاف کردینا	بہتر

ان پر اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ اچھی بات کرنا اور (غلطی) معاف کردینا بہتر ہے

مِّنۡ	صَدَقَةٍ	يَّتۡبَعُهَآ	اَذًى	وَاللّٰهُ	غَنِىٌّ	حَلِيۡمٌ ۝۲۶۳	يٰۤاَيُّهَا
سے	صدقہ	جس کے پیچھے	دکھ	اور اللہ تعالیٰ	بے نیاز	بڑے حلم والا	اے

اس صدقہ سے جس کے پیچھے دکھ پہنچایا جائے اور اللہ تعالیٰ بے نیاز ہے بڑے حلم والا ہے۔ اے

الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا	لَا تُبۡطِلُوۡا	صَدَقٰتِكُمۡ	بِالۡمَنِّ	وَالۡاَذٰى	كَالَّذِىۡ
ایمان والو!	مت ضائع کرو	اپنے صدقوں (کو)	احسان (جتاکر)	اور دکھ (پہنچاکر)	اس کیطرح جو

ایمان والو! مت ضائع کرو اپنے صدقوں کو احسان جتاکر اور دکھ پہنچاکر اس آدمی کی طرح

يُنۡفِقُ	مَالَهٗ	رِئَآءَ	النَّاسِ	وَلَا يُؤۡمِنُ	بِاللّٰهِ	وَالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ
خرچ کرتا ہے	اپنا مال	دکھانے	لوگوں (کو)	اور یقین نہیں رکھتا	اللہ پر	اور دن قیامت (پر)

جو خرچ کرتا ہے اپنا مال لوگوں کو دکھانے کے لئے اور یقین نہیں رکھتا اللہ پر اور دن قیامت پر

فَمَثَلُهٗ	كَمَثَلِ	صَفْوَانٍ	عَلَيْهِ	تُرَابٌ	فَاَصَابَهٗ	وَابِلٌ	فَتَرَكَهٗ
اس کی مثال	ایسی ہے جیسے	کوئی چکنی چٹان	اس پر	مٹی	پھر برسے اس پر	زور کی بارش	اور چھوڑ جائے اسے

اس کی مثال ایسی ہے جیسے کوئی چکنی چٹان ہو جس پر مٹی پڑی ہو پھر برسے اس پر زور کی بارش اور چھوڑ جائے اسے

صَلْدًا	لَا يَقْدِرُوْنَ	عَلٰى شَيْءٍ	مِّمَّا	كَسَبُوْا	وَاللّٰهُ	لَا يَهْدِي
چٹیل صاف پتھر	حاصل نہ کرسکیں گے	کچھ بھی	اس سے جو	انہوں نے کمایا	اور اللہ تعالیٰ	ہدایت نہیں دیتا

چٹیل صاف پتھر۔ (ریاکار) حاصل نہ کرسکیں گے کچھ بھی اس سے جو انہوں نے کمایا اور اللہ تعالیٰ ہدایت نہیں دیتا

الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ۝۲۶۴	وَمَثَلُ	الَّذِيْنَ	يُنْفِقُوْنَ	اَمْوَالَهُمُ	ابْتِغَآءَ	مَرْضَاتِ
کفر اختیار کرنیوالوں (کو)	اور مثال	انکی جو	خرچ کرتے ہیں	اپنے مال	حاصل کرنے کیلئے	خوشنودیاں

کفر اختیار کرنے والوں کو۔ اور مثال ان لوگوں کی جو خرچ کرتے ہیں اپنے مال اللہ کی خوشنودیاں حاصل کرنے کے لئے

اللّٰهِ	وَتَثْبِيْتًا	مِّنْ اَنْفُسِهِمْ	كَمَثَلِ	جَنَّةٍۢ	بِرَبْوَةٍ	اَصَابَهَا	وَابِلٌ
اللہ (کی)	اور پختہ ہوجائیں	سے ان کے دل	جیسی مثال	باغ	بلند زمین	پر برسا ہو اس پر	زور کا مینہ

اور اس لئے تاکہ پختہ ہوجائیں ان کے دل ان کی مثال اس باغ جیسی ہے جو ایک بلند زمین پر ہو برسا ہو اس پر زور کا مینہ

فَاٰتَتْ	اُكُلَهَا	ضِعْفَيْنِ	فَاِنْ	لَّمْ يُصِبْهَا	وَابِلٌ	فَطَلٌّ	وَاللّٰهُ	بِمَا
تو لایا ہو وہ	(اپنا) پھل	دوگنا	اور اگر	نہ برسے اس پر	بارش	تو شبنم	اور اللہ تعالیٰ	جو کام

تو لایا ہو وہ باغ دوگنا پھل اور اگر نہ برسے اس پر بارش تو شبنم ہی کافی ہوجائے اور اللہ تعالیٰ جو

تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ ۝۲۶۵	اَيَوَدُّ	اَحَدُكُمْ	اَنْ	تَكُوْنَ	لَهٗ	جَنَّةٌ	مِّنْ
تم کررہے ہو	سب دیکھ رہا ہے	کیا پسند کرتا ہے	تم میں سے کوئی	کہ	ہو	اسکا	باغ	کا

تم کررہے ہو سب دیکھ رہا ہے۔ کیا پسند کرتا ہے کوئی تم میں سے کہ ہو اس کا ایک باغ

نَّخِيْلٍ	وَّاَعْنَابٍ	تَجْرِيْ	مِنْ	تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	لَهٗ	فِيْهَا	مِنْ	كُلِّ الثَّمَرٰتِ
کھجوروں	اور انگوروں	بہتی ہوں	سے	اس کے نیچے	ندیاں	اس کیلئے	اس میں	سے	ہر قسم کے پھل

کھجوروں اور انگوروں کا بہتی ہوں اس کے نیچے ندیاں (کھجور و انگور کے علاوہ) اس کے لئے اس میں ہر قسم کے اور پھل

وَاَصَابَهُ	الْكِبَرُ	وَلَهٗ	ذُرِّيَّةٌ	ضُعَفَآءُ	فَاَصَابَهَآ	اِعْصَارٌ	فِيْهِ	نَارٌ
اور آگیا ہو اسے	بڑھاپے (نے)	اور اسکی	اولاد	کمزور (ہو)	پہنچے اسے	بگولہ	جس میں	آگ (ہو)

بھی ہوں اور آگیا ہو اسے بڑھاپے نے اور اس کی اولاد بھی کمزور ہو (تو کیا وہ پسند کرتا ہے کہ) پہنچے اس کے باغ کو بگولہ جس میں آگ ہو

فَاحْتَرَقَتْ	كَذٰلِكَ	يُبَيِّنُ	اللّٰهُ	لَكُمُ	الْاٰيٰتِ	لَعَلَّكُمْ	تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۶۶﴾
پھر وہ (باغ) جل بھن جائے	ایسے ہی	کھول کر بیان کرتا ہے	اللہ	تمہارے لیے	آیتیں	تاکہ تم	غور و فکر کرو

پھر وہ باغ جل بھن جائے۔ ایسے ہی کھول کر بیان کرتا ہے اللہ تعالیٰ تمہارے لئے (اپنی) آیتیں تاکہ تم غور و فکر کرو۔

يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا	اَنْفِقُوْا	مِنْ	طَيِّبٰتِ	مَا	كَسَبْتُمْ	وَمِمَّاۤ	اَخْرَجْنَا
اے	ایمان والو!	خرچ کیا کرو	سے	عمدہ	جو	تم نے کمائی ہیں	اور اس سے جو	نکالا ہے ہم نے

اے ایمان والو! خرچ کیا کرو عمدہ چیزوں سے جو تم نے کمائی ہیں اور اس سے جو نکالا ہے ہم نے

لَكُمْ	مِّنَ	الْاَرْضِ	وَلَا	تَيَمَّمُوا	الْخَبِيْثَ	مِنْهُ	تُنْفِقُوْنَ	وَلَسْتُمْ
تمہارے لیے	سے	زمین	اور نہ	ارادہ کرو	ردی چیز (کا)	اپنی (کمائی) سے	کہ تم (اسے) خرچ کرو	حالانکہ تم نہ

تمہارے لئے زمین سے نہ ارادہ کرو ردی چیز کا اپنی کمائی سے کہ (تم اسے) خرچ کرو حالانکہ (اگر تمہیں کوئی ردی چیز دے تو) تم نہ

بِاٰخِذِيْهِ	اِلَّاۤ	اَنْ	تُغْمِضُوْا	فِيْهِ	وَاعْلَمُوْۤا	اَنَّ	اللّٰهَ	غَنِيٌّ
لو اسے	بجز	کہ	چشم پوشی کر لو	اس میں	اور جان لو	کہ	اللہ تعالیٰ	غنی

لو اسے۔ بجز اس کے کہ چشم پوشی کر لو اس میں اور (خوب) جان لو کہ اللہ تعالیٰ غنی ہے۔

حَمِيْدٌ ﴿۲۶۷﴾	اَلشَّيْطٰنُ	يَعِدُكُمُ	الْفَقْرَ	وَيَاْمُرُكُمْ	بِالْفَحْشَآءِ
تعریف کے لائق	شیطان	ڈراتا ہے تمہیں	تنگ دستی سے	اور حکم کرتا ہے تم کو	بے حیائی کا

ہر تعریف کے لائق ہے۔ شیطان ڈراتا ہے تمہیں تنگ دستی سے اور حکم کرتا ہے تم کو بے حیائی کا

وَاللّٰهُ	يَعِدُكُمْ	مَّغْفِرَةً	مِّنْهُ	وَفَضْلًا	وَاللّٰهُ	وَاسِعٌ	عَلِيْمٌ ﴿۲۶۸﴾
اور اللہ تعالیٰ	وعدہ فرماتا ہے تم سے	بخشش کا	اپنی (جناب) سے	اور فضل (کا)	اور اللہ تعالیٰ	بڑی وسعت والا	سب کچھ جاننے والا

اور اللہ تعالیٰ وعدہ فرماتا ہے تم سے اپنی بخشش کا اور فضل (وکرم) کا اور اللہ تعالیٰ بڑی وسعت والا سب کچھ جاننے والا ہے۔

يُّؤْتِي	الْحِكْمَةَ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَ	مَنْ	يُّؤْتَ	الْحِكْمَةَ	فَقَدْ	اُوْتِيَ
عطا فرماتا ہے	دانائی	جسے	چاہتا ہے	اور	جسے	عطا کی گئی	دانائی	تو یقیناً	اسے دے دی گئی

عطا فرماتا ہے دانائی جسے چاہتا ہے اور جسے عطا کی گئی دانائی تو یقیناً اسے دے دی گئی بہت

خَيْرًا	كَثِيْرًا	وَمَا	يَذَّكَّرُ	اِلَّاۤ	اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۲۶۹﴾	وَمَاۤ	اَنْفَقْتُمْ
بھلائی	بہت	اور نہیں	نصیحت قبول کرتے	مگر	عقل مند	اور جو	تم خرچ کرتے ہو

بھلائی اور نہیں نصیحت قبول کرتے مگر عقل مند۔ اور جو تم خرچ کرتے ہو

مِّنْ	نَّفَقَةٍ	اَوْ	نَذَرْتُمْ	مِّنْ	نَّذْرٍ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	يَعْلَمُهٗ	وَمَا
سے	خرچ	یا	منت مانتے ہو	سے	منت	تو یقیناً	اللہ تعالیٰ	اسے جانتا ہے	اور نہیں

یا منت مانتے ہو تو یقیناً اللہ تعالیٰ اسے جانتا ہے اور نہیں ہے

لِلظّٰلِمِيْنَ	مِنْ اَنْصَارٍ ﴿۲۷۰﴾	اِنْ	تُبْدُوا	الصَّدَقٰتِ	فَنِعِمَّا	هِيَ	وَاِنْ
ظالموں کیلئے	کوئی مددگار	اگر	ظاہر کرو	خیرات	تو بہت اچھی بات ہے	یہ	اور اگر

ظالموں کے لئے کوئی مددگار۔ اور اگر ظاہر کرو (اپنی) خیرات تو بہت اچھی بات ہے اور اگر

تُخْفُوْهَا	وَتُؤْتُوْهَا	الْفُقَرَآءَ	فَهُوَ	خَيْرٌ	لَّكُمْ	وَيُكَفِّرُ	عَنْكُمْ
پوشیدہ رکھو انہیں	اور دو انہیں	فقیروں (کو)	تو یہ	بہت بہتر (ہے)	تمہارے لیے	اور مٹا دیگا	تم سے

پوشیدہ رکھو صدقوں کو اور دو انہیں فقیروں کو تو یہ بہت بہتر ہے تمہارے لئے اور (صدقہ کی برکت سے) مٹا دے گا تم سے

مِّنْ	سَيِّاٰتِكُمْ	وَاللّٰهُ	بِمَا تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرٌ ﴿۲۷۱﴾	لَيْسَ	عَلَيْكَ	هُدٰىهُمْ
بعض	تمہارے گناہ	اور اللہ تعالیٰ	جو کچھ تم کر رہے ہو	خبردار (ہے)	نہیں ہے	آپ کے ذمہ	ان کو سیدھی راہ پر چلانا

تمہارے بعض گناہ اور اللہ تعالیٰ جو کچھ تم کر رہے ہو، خبردار ہے۔ نہیں ہے آپ کے ذمہ ان کو سیدھی راہ پر چلانا

وَلٰكِنَّ	اللّٰهَ	يَهْدِيْ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَمَا	تُنْفِقُوْا	مِنْ خَيْرٍ	فَلِاَنْفُسِكُمْ
ہاں	اللہ	سیدھی راہ پر چلاتا ہے	جسے	چاہتا ہے	اور جو	تم خرچ کرو	مال سے	تو تمہارا اپنا فائدہ (ہے)

ہاں اللہ سیدھی راہ پر چلاتا ہے جسے چاہتا ہے اور جو کچھ تم خرچ کرو (اپنے) مال سے تو (اس میں) تمہارا اپنا فائدہ ہے

وَمَا	تُنْفِقُوْنَ	اِلَّا	ابْتِغَآءَ	وَجْهِ اللّٰهِ	وَمَا	تُنْفِقُوْا	مِنْ خَيْرٍ
اور نہیں	تم خرچ کرتے	سوائے	چاہتے ہوئے	اللہ کی رضا	اور جتنا	تم خرچ کرو گے	مال سے

اور تم تو خرچ ہی نہیں کرتے ہو سوائے اللہ کی رضا طلبی کے اور جتنا کچھ تم خرچ کرو گے (اپنے) مال سے

يُّوَفَّ	اِلَيْكُمْ	وَاَنْتُمْ	لَا تُظْلَمُوْنَ ﴿۲۷۲﴾	لِلْفُقَرَآءِ	الَّذِيْنَ	اُحْصِرُوْا
پورا ادا کر دیا جائیگا	تمہیں	اور تم (پر)	ظلم نہیں کیا جائیگا	فقیروں کیلئے	جو	روکے گئے

پورا ادا کر دیا جائے گا تمہیں اور تم پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔ (خیرات) ان فقیروں کے لئے ہے جو روکے گئے ہیں

فِيْ	سَبِيْلِ اللّٰهِ	لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ	ضَرْبًا	فِي الْاَرْضِ	يَحْسَبُهُمُ
میں	اللہ کی راہ	نہیں فرصت ملتی انہیں	چلنے پھرنے کی	زمین میں	خیال کرتا ہے انہیں

اللہ کی راہ میں، نہیں فرصت ملتی انہیں (روزی کمانے کے لئے) چلنے پھرنے کی زمین میں خیال کرتا ہے انہیں

الْجَاهِلُ	أَغْنِيَاءَ	مِنَ التَّعَفُّفِ	تَعْرِفُهُمْ	بِسِيمَاهُمْ	لَا يَسْأَلُونَ
ناواقف	مالدار	سوال نہ کرنے کے سبب سے	آپ پہچانتے ہیں انہیں	ان کی صورت سے	یہ نہیں مانگا کرتے

ناواقف (کہ یہ) مالدار (ہیں) بوجہ ان کے سوال نہ کرنے کے (اے حبیب!) آپ پہچانتے ہیں انہیں ان کی صورت سے یہ نہیں مانگا کرتے

ع ۵

النَّاسَ	إِلْحَافًا	وَمَا	تُنْفِقُوا	مِنْ خَيْرٍ	فَإِنَّ	اللَّهَ	بِهِ	عَلِيمٌ (۲۷۳)	الَّذِينَ
لوگوں (سے)	لپٹ کر	اور جو	تم خرچ کروگے	مال سے	پس یقیناً	اللہ تعالیٰ	اسے	خوب جاننے والا	جو

لوگوں سے لپٹ کر اور جو کچھ تم خرچ کروگے (اپنے) مال سے پس یقیناً اللہ تعالیٰ اسے خوب جاننے والا ہے۔ جو

يُنْفِقُونَ	أَمْوَالَهُمْ	بِاللَّيْلِ	وَالنَّهَارِ	سِرًّا	وَعَلَانِيَةً	فَلَهُمْ
خرچ کیا کرتے ہیں	اپنے مال	رات میں	اور دن (میں)	چھپ کر	اور علانیہ	تو ان کیلئے

لوگ خرچ کیا کرتے ہیں اپنے مال رات میں اور دن میں چھپ کر اور علانیہ تو ان کے لئے

وقف منزل

أَجْرُهُمْ	عِنْدَ	رَبِّهِمْ	وَلَا	خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَلَا	هُمْ	يَحْزَنُونَ (۲۷۴)
ان کا اجر	پاس	اپنے رب (کے)	اور نہ	خوف (ہے)	انہیں	اور نہ	وہ	غمگین ہونگے

ان کا اجر ہے اپنے رب کے پاس اور نہ انہیں کچھ خوف ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

الَّذِينَ	يَأْكُلُونَ	الرِّبَا	لَا يَقُومُونَ	إِلَّا	كَمَا	يَقُومُ	الَّذِي يَتَخَبَّطُهُ
جو	کھایا کرتے ہیں	سود	وہ نہیں کھڑے ہونگے	مگر	جسطرح	کھڑا ہوتا ہے	جسے پاگل بنادیا ہو

جو لوگ کھایا کرتے ہیں سود وہ نہیں کھڑے ہوں گے مگر جس طرح کھڑا ہوتا ہے وہ جسے پاگل بنادیا ہو

وقف لازم

الشَّيْطَانُ	مِنَ الْمَسِّ	ذَٰلِكَ	بِأَنَّهُمْ	قَالُوا	إِنَّمَا الْبَيْعُ	مِثْلُ	الرِّبَا
شیطان (نے)	چھوکر	یہ (حالت)	اس لیے کہ وہ	کہا کرتے تھے	بیشک سوداگری	مانند	سود کی

شیطان نے چھوکر یہ حالت اس لئے ہوگی کہ وہ کہا کرتے تھے کہ سوداگری بھی سود کی مانند ہے۔

وَأَحَلَّ	اللَّهُ	الْبَيْعَ	وَحَرَّمَ	الرِّبَا	فَمَنْ	جَاءَهُ	مَوْعِظَةٌ	مِنْ
حالانکہ حلال فرمایا	اللہ تعالیٰ (نے)	تجارت کو	اور حرام کیا	سود کو	پس جس کے	پاس آئی	نصیحت	طرف

حالانکہ حلال فرمایا اللہ تعالیٰ نے تجارت کو اور حرام کیا سود کو۔ پس جس کے پاس آئی نصیحت اپنے رب کی طرف

رَبِّهِ	فَانْتَهَىٰ	فَلَهُ	مَا سَلَفَ	وَأَمْرُهُ	إِلَى	اللَّهِ	وَمَنْ	عَادَ
اپنے رب	تو وہ رک گیا	اور (جائز ہے) اس کیلئے	جو گزر چکا	اور اسکا معاملہ	سپرد	اللہ	اور جو	پھر سود کھانے لگے

سے تو وہ (سود سے) رک گیا تو جائز ہے اس کے لئے جو گزر چکا اور اس کا معاملہ اللہ کے سپرد ہے اور جو شخص پھر سود کھانے لگے

فَاُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ النَّارِ	هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ (۲۷۵)	يَمْحَقُ	اللّٰهُ	الرِّبٰوا
تو وہ	دوزخی (ہیں)	وہ	اس میں	ہمیشہ رہیں گے	مٹاتا ہے	اللہ تعالیٰ	سود کو

تو وہ لوگ دوزخی ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ مٹاتا ہے اللہ تعالیٰ سود کو

وَيُرْبِى	الصَّدَقٰتِ	وَاللّٰهُ	لَا يُحِبُّ	كُلَّ	كَفَّارٍ	اَثِيْمٍ (۲۷۶)	اِنَّ	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
اور بڑھاتا ہے	خیرات کو	اور اللہ تعالیٰ	دوست نہیں رکھتا	ہر	ناشکرا	گنہگار	بیشک	جو لوگ ایمان لائے

اور بڑھاتا ہے خیرات کو اور اللہ تعالیٰ دوست نہیں رکھتا ہر ناشکرے گنہگار کو۔ بے شک جو لوگ ایمان لائے

وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	وَاَقَامُوا	الصَّلٰوةَ	وَاٰتَوُا	الزَّكٰوةَ	لَهُمْ	اَجْرُهُمْ	عِنْدَ
اور کرتے رہے	اچھے عمل	اور صحیح صحیح ادا کرتے رہے	نماز	اور دیتے رہے	زکوٰۃ	ان کیلئے	ان کا اجر	پاس

اور کرتے رہے اچھے عمل، اور صحیح صحیح ادا کرتے رہے نماز کو اور دیتے رہے زکوٰۃ کو ان کے لئے ان کا اجر ہے

رَبِّهِمْ	وَلَا	خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَلَا هُمْ	يَحْزَنُوْنَ (۲۷۷)	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ اٰمَنُوا
ان کے رب	نہ	کوئی خوف	انہیں	اور نہ وہ	غمگین ہونگے	اے	ایمان والو!

ان کے رب کے پاس نہ کوئی خوف ہے انہیں اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ اے ایمان والو!

اتَّقُوا	اللّٰهَ	وَذَرُوْا	مَا بَقِىَ	مِنَ	الرِّبٰٓوا	اِنْ	كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ (۲۷۸)	فَاِنْ
ڈرو	اللہ (سے)	اور چھوڑ دو	جو باقی رہ گیا ہے	سے	سود	اگر	تم ہو	ایمان دار	اور اگر

ڈرو اللہ سے اور چھوڑ دو جو باقی رہ گیا ہے سود سے اگر تم (سچے دل سے) ایمان دار ہو۔ اور اگر

لَّمْ تَفْعَلُوْا	فَاْذَنُوْا	بِحَرْبٍ	مِّنَ	اللّٰهِ	وَرَسُوْلِهٖ	وَاِنْ	تُبْتُمْ
تم نے ایسا نہ کیا	تو اعلان سن لو	جنگ کا	سے	اللہ	اور اس کے رسول سے	اور اگر	تم توبہ کرلو

تم نے ایسا نہ کیا تو اعلان جنگ سن لو اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے۔ اور اگر تم توبہ کرلو

فَلَكُمْ	رُءُوْسُ اَمْوَالِكُمْ	لَا تَظْلِمُوْنَ	وَلَا تُظْلَمُوْنَ (۲۷۹)	وَاِنْ
تو تمہیں (مل جائیں گے)	تمہارے اصل مال	نہ تم ظلم کیا کرو	اور نہ تم پر ظلم کیا جائے	اور اگر

تو تمہیں (مل جائیں گے) اصل مال نہ تم ظلم کیا کرو اور نہ تم پر ظلم کیا جائے۔ اور اگر مقروض

كَانَ	ذُوْ عُسْرَةٍ	فَنَظِرَةٌ	اِلٰى	مَيْسَرَةٍ	وَ	اَنْ تَصَدَّقُوْا	خَيْرٌ	لَّكُمْ
ہو	تنگ دست	تو مہلت	تک	خوشحال ہونے	اور	تمہارا بخش دینا	بہت بہتر	تمہارے لیے

تنگ دست ہو تو مہلت دو اسے خوشحال ہونے تک اور بخش دینا اسے (قرض) بہت بہتر ہے تمہارے لئے

إِنْ	كُنْتُمْ	تَعْلَمُونَ ﴿٢٨٠﴾	وَاتَّقُوا	يَوْمًا	تُرْجَعُونَ	فِيهِ	إِلَى اللَّهِ
اگر	تم ہو	جانتے	اور ڈرتے رہو	اس دن سے	لوٹائے جاؤ گے	اس میں	اللہ کیطرف

اگر تم جانتے ہو۔اور ڈرتے رہو اس دن سے لوٹائے جاؤ گے جس میں اللہ کی طرف

ثُمَّ	تُوَفَّى	كُلُّ نَفْسٍ	مَا	كَسَبَتْ	وَهُمْ	لَا يُظْلَمُونَ ﴿٢٨١﴾	يَا أَيُّهَا	الَّذِينَ
پھر	پورا پورا دے دیا جائیگا	ہر نفس (کو)	جو	اس نے کمایا ہے	اور ان پر	زیادتی نہ کی جائیگی	اے	جو

پھر پورا پورا دے دیا جائے گا ہر نفس کو جو اس نے کمایا ہے اور ان پر زیادتی نہ کی جائے گی۔اے

آمَنُوا	إِذَا	تَدَايَنْتُمْ	بِدَيْنٍ	إِلَى	أَجَلٍ	مُسَمًّى	فَاكْتُبُوهُ	وَلْيَكْتُبْ
ایمان لائے	جب	تم ایک دوسرے کو دو	قرض	تک	مدت	مقررہ	تو لکھ لیا کرو اسے	اور چاہیے کہ لکھے

ایمان والو! جب تم ایک دوسرے کو قرض دو مدت مقررہ تک تو لکھ لیا کرو اسے اور چاہئے کہ لکھے

بَيْنَكُمْ	كَاتِبٌ	بِالْعَدْلِ	وَلَا يَأْبَ	كَاتِبٌ	أَنْ يَكْتُبَ	كَمَا	عَلَّمَهُ
تمہارے درمیان	لکھنے والا	عدل وانصاف سے	اور نہ انکار کرے	لکھنے والا	لکھنے (سے)	جیسے	سکھایا ہے اسکو

تمہارے درمیان لکھنے والا عدل وانصاف سے اور نہ انکار کرے لکھنے والا لکھنے سے جیسے سکھایا ہے اس کو

اللَّهُ	فَلْيَكْتُبْ	وَلْيُمْلِلِ	الَّذِي	عَلَيْهِ الْحَقُّ	وَلْيَتَّقِ	اللَّهَ	رَبَّهُ	وَلَا
اللہ نے	پس وہ بھی لکھ دے	اور لکھوائے	وہ	جس کے ذمہ قرض ہے	اور ڈرے	اللہ (سے)	اسکا پروردگار	اور نہ

اللہ نے پس وہ بھی لکھ دے اور لکھوائے وہ شخص جس کے ذمہ حق (قرضہ) ہے اور ڈرے اللہ سے جو اس کا پروردگار ہے اور نہ

يَبْخَسْ	مِنْهُ	شَيْئًا	فَإِنْ	كَانَ	الَّذِي	عَلَيْهِ الْحَقُّ	سَفِيهًا	أَوْ
کمی کرے	اس سے	ذرہ بھر	پھر اگر	ہو	وہ (شخص)	جس پر قرض ہے	بے وقوف	یا

کمی کرے اس سے ذرہ بھر۔پھر اگر وہ شخص جس پر قرض ہے بے وقوف ہو یا

ضَعِيفًا	أَوْ	لَا يَسْتَطِيعُ	أَنْ	يُمِلَّ هُوَ	فَلْيُمْلِلْ	وَلِيُّهُ	بِالْعَدْلِ
کمزور	یا	وہ طاقت نہ رکھتا ہو	کہ	خود لکھا سکے	تو لکھائے	اس کا ولی	انصاف سے

کمزور ہو یا اس کی طاقت نہ رکھتا ہو کہ خود لکھا سکے تو لکھائے اس کا ولی (سرپرست) انصاف سے

وَاسْتَشْهِدُوا	شَهِيدَيْنِ	مِنْ	رِجَالِكُمْ	فَإِنْ	لَمْ يَكُونَا	رَجُلَيْنِ
اور بنالیا کرو	دو گواہ	سے	اپنے مردوں	اور اگر	نہ ہوں	دو مرد

اور بنالیا کرو دو گواہ اپنے مردوں سے اور اگر نہ ہوں دو مرد

فَرَجُلٌ	وَّامْرَاَتٰنِ	مِمَّنْ	تَرْضَوْنَ	مِنَ	الشُّهَدَآءِ	اَنْ	تَضِلَّ	اِحْدٰىهُمَا
تو ایک مرد	اور دو عورتیں	ان میں سے	تم پسند کرتے ہو	سے	گواہ	کہ	بھول جائے	ایک عورت

تو ایک مرد اور دو عورتیں ان لوگوں میں سے جن کو پسند کرتے ہو تم (اپنے لئے) گواہ تا کہ اگر بھول جائے ایک عورت

فَتُذَكِّرَ	اِحْدٰىهُمَا	الْاُخْرٰى ؕ	وَلَا يَاْبَ	الشُّهَدَآءُ	اِذَا	مَا دُعُوْا ؕ
تو یاد کرائے	ان میں سے ایک	دوسری (کو)	اور نہ انکار کریں	گواہ	جب	وہ بلائے جائیں

تو یاد کرائے (وہ) ایک دوسری کو اور نہ انکار کریں گواہ جب وہ بلائے جائیں

وَلَا	تَسْـَٔمُوْٓا	اَنْ	تَكْتُبُوْهُ	صَغِيْرًا	اَوْ	كَبِيْرًا	اِلٰٓى	اَجَلِهٖ ؕ	ذٰلِكُمْ	اَقْسَطُ
اور نہ	اکتایا کرو	کہ	تم اسے لکھو	تھوڑی	یا	زیادہ	تک	اسکی میعاد	یہ	عدل قائم کرنے کیلئے بہت مفید

اور نہ اکتایا کرو اسے لکھنے سے خواہ (رقم قرضہ) تھوڑی ہو یا زیادہ اس کی میعاد تک۔ یہ تحریر عدل قائم کرنے کے لئے بہت مفید ہے

عِنْدَ اللّٰهِ	وَاَقْوَمُ	لِلشَّهَادَةِ	وَاَدْنٰٓى	اَلَّا تَرْتَابُوْٓا	اِلَّآ اَنْ	تَكُوْنَ
اللہ کے نزدیک	اور بہت محفوظ رکھنے والی	گواہی کو	اور آسان طریقہ	تمہیں شک سے بچانے کیلئے	مگر یہ کہ	ہو

اللہ کے نزدیک اور بہت محفوظ رکھنے والی ہے گواہی کو اور آسان طریقہ ہے تمہیں شک سے بچانے کا مگر یہ

تِجَارَةً	حَاضِرَةً	تُدِيْرُوْنَهَا	بَيْنَكُمْ	فَلَيْسَ	عَلَيْكُمْ	جُنَاحٌ	اَلَّا تَكْتُبُوْهَا ؕ
سودا	دست بدستی	اس کا تم لین دین کرو	آپس میں	تو نہیں	تم پر	کچھ حرج	اگر نہ بھی لکھواسے

کہ سودا دست بدستی ہو جس کا تم لین دین آپس میں کرو (اس صورت میں) نہیں تم پر کچھ حرج اگر نہ بھی لکھواسے

وَاَشْهِدُوْٓا	اِذَا	تَبَايَعْتُمْ	وَلَا يُضَآرَّ	كَاتِبٌ	وَّلَا	شَهِيْدٌ ؕ	وَاِنْ
اور گواہ بنالیا کرو	جب	خرید و فروخت کرو	اور ضرر نہ پہنچایا جائے	لکھنے والے کو	اور نہ	گواہ کو	اور اگر

اور گواہ ضرور بنالیا کرو جب خرید و فروخت کرو اور ضرر نہ پہنچایا جائے لکھنے والے کو اور نہ گواہ کو اور اگر

تَفْعَلُوْا	فَاِنَّهٗ	فُسُوْقٌ	بِكُمْ ؕ	وَاتَّقُوا	اللّٰهَ ؕ	وَيُعَلِّمُكُمُ	اللّٰهُ ؕ	وَاللّٰهُ
تم کرو گے	تو یہ	نافرمانی	تمہاری	اور ڈرا کرو	اللہ (سے)	اور سکھاتا ہے تمہیں	اللہ تعالیٰ	اور اللہ تعالیٰ

تم ایسا کرو گے تو یہ نافرمانی ہو گی تمہاری اور ڈرا کرو اللہ سے اور سکھاتا ہے تمہیں اللہ تعالیٰ (آداب معاشرت) اور اللہ تعالیٰ

بِكُلِّ شَيْءٍ	عَلِيْمٌ ﴿۲۸۲﴾	وَاِنْ	كُنْتُمْ	عَلٰى	سَفَرٍ	وَّلَمْ	تَجِدُوْا	كَاتِبًا	فَرِهٰنٌ
ہر چیز کو	خوب جاننے والا	اور اگر	تم ہو	میں	سفر	اور نہ	پاؤ	کوئی لکھنے والا	تو (کوئی چیز) گروی

ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ اور اگر تم سفر میں ہو اور نہ پاؤ کوئی لکھنے والا تو کوئی چیز گروی رکھ لیا کرو

مَّقْبُوضَةٌ	فَإِنْ	أَمِنَ	بَعْضُكُم	بَعْضًا	فَلْيُؤَدِّ	الَّذِي	اؤْتُمِنَ
قبضہ دے دیا کرو	پھر اگر	اعتبار کرلے	تم میں سے کوئی	دوسرے (پر)	پس چاہئے کہ ادا کرے	جس (پر)	اعتبار کیا گیا

اور اس کا قبضہ دے دیا کرو پھر اگر اعتبار کرلے کوئی تم میں سے دوسرے پر، پس چاہئے کہ ادا کر دے وہ جس پر اعتبار کیا گیا ہے،

أَمَانَتَهُ	وَلْيَتَّقِ	اللَّهَ	رَبَّهُ	وَلَا تَكْتُمُوا	الشَّهَادَةَ	وَمَن	يَكْتُمْهَا
اپنی امانت	اور ضروری ہے کہ ڈرتا رہے	اللہ (سے)	اسکا رب	اور مت چھپاؤ	گواہی	اور جو	چھپاتا ہے اسے

اپنی امانت کو اور ضروری ہے کہ ڈرتا رہے اللہ سے جو اس کا رب ہے اور مت چھپاؤ گواہی کو اور جو شخص چھپاتا ہے اسے

ع ۳۹

فَإِنَّهُ	آثِمٌ	قَلْبُهُ	وَاللَّهُ	بِمَا	تَعْمَلُونَ	عَلِيمٌ (۲۸۳)	لِلَّهِ	مَا	فِي
تو یقینا	گنہگار	اس کا دل	اور اللہ تعالیٰ	جو کچھ	تم کرتے ہو	خوب جاننے والا	اللہ تعالیٰ ہی کا (ہے)	جو کچھ	میں

تو یقینا گنہگار ہے اس کا ضمیر اور اللہ تعالیٰ جو کچھ تم کرتے ہو، خوب جاننے والا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ہی ہے جو کچھ

السَّمٰوٰتِ	وَمَا	فِي الْأَرْضِ	وَإِن	تُبْدُوا	مَا	فِي	أَنفُسِكُمْ	أَوْ	تُخْفُوهُ
آسمانوں	اور جو کچھ	زمین میں	اور اگر	تم ظاہر کرو	جو کچھ	میں	تمہارے دلوں	یا	تم اسے چھپائے رہو

آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور اگر تم ظاہر کرو جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے یا تم اسے چھپائے رہو

يُحَاسِبْكُم	بِهِ	اللَّهُ	فَيَغْفِرُ	لِمَن	يَشَاءُ	وَيُعَذِّبُ	مَن	يَشَاءُ	وَ
حساب لے گا تم سے	اسکا	اللہ تعالیٰ	پھر بخش دیگا	جسے	چاہے گا	اور عذاب دیگا	جسے	چاہے گا	اور

حساب لے گا تم سے اس کا اللہ تعالیٰ۔ پھر بخش دے گا جسے چاہے گا اور عذاب دے گا جسے چاہے گا اور

اللَّهُ	عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيرٌ (۲۸۴)	آمَنَ	الرَّسُولُ	بِمَا	أُنزِلَ	إِلَيْهِ	مِن
اللہ تعالیٰ	ہر چیز پر	قادر	ایمان لایا	رسول	ساتھ جو	اتاری گئی	اسکی طرف	سے

اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔ ایمان لایا یہ رسول (کریم ﷺ) اس (کتاب) پر جو اتاری گئی اس کی طرف اس کے رب کی طرف سے

رَّبِّهِ	وَالْمُؤْمِنُونَ	كُلٌّ	آمَنَ	بِاللَّهِ	وَمَلَائِكَتِهِ	وَكُتُبِهِ	وَرُسُلِهِ
اسکے رب	اور مومن	سب	دل سے مانتے ہیں	اللہ کو	اور اسکے فرشتوں (کو)	اور اسکی کتابوں (کو)	اور اسکے رسولوں (کو)

اور (ایمان لائے) مومن یہ سب دل سے مانتے ہیں اللہ کو اور اس کے فرشتوں کو اور اس کی کتابوں کو اور اس کے رسولوں کو (نیز کہتے ہیں)

لَا نُفَرِّقُ	بَيْنَ	أَحَدٍ	مِّن رُّسُلِهِ	وَقَالُوا	سَمِعْنَا	وَأَطَعْنَا	غُفْرَانَكَ
ہم فرق نہیں کرتے	میں	کسی	اس کے رسولوں سے	اور انہوں نے کہا	ہم نے سنا	اور ہم نے اطاعت کی	تیری بخشش

ہم فرق نہیں کرتے کسی میں اس کے رسولوں سے اور انہوں نے کہا ہم نے سنا اور ہم نے اطاعت کی ہم طالب ہیں تیری بخشش کے

رَبَّنَا	وَاِلَيْكَ	الْمَصِيْرُ ﴿۲۸۵﴾	لَا يُكَلِّفُ	اللّٰهُ	نَفْسًا	اِلَّا	وُسْعَهَا ۭ	لَهَا
ہمارے رب!	اور تیری طرف ہی	لوٹنا	ذمہ داری نہیں ڈالتا	اللہ تعالیٰ	کسی پر	مگر	اسکی طاقت کے مطابق	اس کیلئے

اے ہمارے رب! اور تیری طرف ہی ہمیں لوٹنا ہے۔ ذمہ داری نہیں ڈالتا اللہ تعالیٰ کسی شخص پر مگر جتنی طاقت ہو اس کی

مَا	كَسَبَتْ	وَعَلَيْهَا	مَا اكْتَسَبَتْ ۭ	رَبَّنَا	لَا تُؤَاخِذْنَآ	اِنْ	نَّسِيْنَآ
جو (نیک عمل)	اس نے کیا	اور اس پر	جو اس نے کمایا	ہمارے رب!	نہ پکڑ ہم کو	اگر	ہم بھولیں

اس کو اجر ملے گا جو (نیک عمل) اس نے کیا اور اس پر وبال ہوگا جو (برا عمل) اس نے کمایا۔ اے ہمارے رب! نہ پکڑ ہم کو اگر ہم بھولیں

اَوْ	اَخْطَاْنَا ۚ	رَبَّنَا	وَلَا	تَحْمِلْ	عَلَيْنَآ	اِصْرًا	كَمَا	حَمَلْتَهٗ
یا	خطا کر بیٹھیں	ہمارے رب!	نہ	ڈال	ہم پر	بھاری بوجھ	جیسے	تو نے ڈالا تھا

یا خطا کر بیٹھیں اے ہمارے رب! نہ ڈال ہم پر بھاری بوجھ جیسے تو نے ڈالا تھا

عَلَى	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِنَا ۚ	رَبَّنَا	وَلَا	تُحَمِّلْنَا	مَا	لَا طَاقَةَ	لَنَا بِهٖ ۚ	وَاعْفُ
پر	جو	ہم سے پہلے	اے ہمارے پروردگار	نہ	ڈال ہم پر	جس (کی)	نہیں قوت	ہم میں	اور درگزر فرما

ان پر جو ہم سے پہلے گزرے ہیں اے ہمارے پروردگار! نہ ڈال ہم پر وہ بوجھ جس کے اٹھانے کی ہم میں قوت نہیں اور درگزر فرما

عَنَّا ۟	وَاغْفِرْ لَنَا ۟	وَارْحَمْنَا ۟	اَنْتَ	مَوْلٰىنَا	فَانْصُرْنَا
ہم سے	اور بخش دے ہم کو	اور رحم فرما ہم پر	تو	ہمارا دوست	تو مدد فرما ہماری

ہم سے اور بخش دے ہم کو اور رحم فرما ہم پر تو ہی ہمارا دوست (اور مددگار) ہے۔ تو مدد فرما ہماری

عَلَى	الْقَوْمِ	الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۸۶﴾ ع
پر	قوم	کفار

قوم کفار پر۔

سُوْرَةُ اٰلِ عِمْرٰنَ ۳ مَدَنِيَّةٌ ۸۹ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ۲۰۰ رُكُوْعَاتُهَا ۲۰

سورۂ آلِ عمران مدنی ہے اس میں دوسو آیتیں اور بیس رکوع ہیں۔

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

الٓمّٓ ﴿۱﴾	اللّٰهُ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا هُوَ ۙ	الْحَيُّ	الْقَيُّوْمُ ﴿۲﴾	نَزَّلَ	عَلَيْكَ	الْكِتٰبَ
الف لام میم	اللہ	نہیں	عبادت کے لائق	بغیر اسکے	زندہ	زندہ رکھنے والا	نازل فرمائی اس نے	تم پر	کتاب

الف، لام، میم اللہ (وہ ہے کہ) کوئی عبادت کے لائق نہیں بغیر اس کے زندہ ہے سب کو زندہ رکھنے والا ہے۔ نازل فرمائی اس نے آپ پر یہ کتاب

بِالْحَقِّ	مُصَدِّقًا	لِّمَا	بَيْنَ يَدَيْهِ	وَاَنْزَلَ	التَّوْرٰىةَ	وَالْاِنْجِيْلَ ﴿۳﴾
حق کیساتھ	تصدیق کرنیوالی	ان کی جو	اس سے پہلے	اور اتاری اس نے	تورات	اور انجیل

حق کے ساتھ تصدیق کرنے والی ہے ان (کتابوں) کی جو اس سے پہلے (اتری) ہیں اور اتاری اس نے تورات اور انجیل

مِنْ قَبْلُ	هُدًى	لِّلنَّاسِ	وَاَنْزَلَ	الْفُرْقَانَ ۭ	اِنَّ	الَّذِيْنَ
اس سے پہلے	ہدایت	لوگوں کیلیے	اور اتارا	فرقان کو	بیشک	جنہوں (نے)

اس سے پہلے لوگوں کی ہدایت کے لئے اور اتارا فرقان کو بے شک وہ لوگ جنہوں نے

كَفَرُوْا	بِاٰيٰتِ	اللّٰهِ	لَھُمْ	عَذَابٌ	شَدِيْدٌ ۭ	وَاللّٰهُ	عَزِيْزٌ	ذُو انْتِقَامٍ ﴿۴﴾
کفر کیا	آیتوں کیساتھ	اللہ کی	ان کیلیے	عذاب	سخت	اور اللہ تعالیٰ	غالب	بدلہ لینے والا

کفر کیا اللہ کی آیتوں کے ساتھ ان کے لئے سخت عذاب ہے اور اللہ تعالیٰ غالب ہے بدلہ لینے والا ہے۔

اِنَّ	اللّٰهَ	لَا يَخْفٰى	عَلَيْهِ	شَيْءٌ	فِي الْاَرْضِ	وَلَا	فِي السَّمَاۗءِ ﴿۵﴾	ھُوَ
بیشک	اللہ تعالیٰ	نہیں پوشیدہ رہتی	اس پر	کوئی چیز	زمین میں	اور نہ	آسمان میں	وہی

بے شک اللہ تعالیٰ، نہیں پوشیدہ رہتی اس پر کوئی چیز زمین میں اور نہ آسمان میں۔ وہی ہے

الَّذِيْ	يُصَوِّرُكُمْ	فِي	الْاَرْحَامِ	كَيْفَ	يَشَاۗءُ ۭ	لَآ اِلٰهَ	اِلَّا ھُوَ	الْعَزِيْزُ
جو	تمہاری تصویریں بناتا ہے	میں	رحموں	جس طرح	چاہتا ہے	کوئی معبود نہیں	بغیر اسکے	غالب

جو تمہاری تصویریں بناتا ہے (ماؤں کے) رحموں میں جس طرح چاہتا ہے، کوئی معبود نہیں بغیر اس کے (وہی) غالب ہے

الْحَكِيْمُ ﴿۶﴾	ھُوَ	الَّذِيْٓ	اَنْزَلَ	عَلَيْكَ	الْكِتٰبَ	مِنْهُ	اٰيٰتٌ	مُّحْكَمٰتٌ
حکمت والا	وہی	جس (نے)	نازل فرمائی	آپ پر	کتاب	اس کی کچھ	آیتیں	محکم

حکمت والا ہے۔ وہی ہے جس نے نازل فرمائی آپ پر کتاب اس کی کچھ آیتیں محکم ہیں

ھُنَّ	اُمُّ الْكِتٰبِ	وَاُخَرُ	مُتَشٰبِهٰتٌ ۭ	فَاَمَّا الَّذِيْنَ	فِيْ	قُلُوْبِهِمْ	زَيْغٌ
وہی	کتاب کی اصل	اور دوسری	متشابہ	پس وہ لوگ	میں	جن کے دلوں	کجی

وہی کتاب کی اصل ہیں اور دوسری آیتیں متشابہ ہیں پس وہ لوگ جن کے دلوں میں کجی ہے

فَيَتَّبِعُوْنَ	مَا تَشَابَهَ	مِنْهُ	ابْتِغَاۗءَ	الْفِتْنَةِ	وَابْتِغَاۗءَ	تَاْوِيْلِهٖ ڄ	وَمَا
سو وہ پیروی کرتے ہیں	جو متشابہ ہیں	اس سے	تلاش	فتنہ انگیزی کی	اور تلاش	اس کے (غلط) معنی (کی)	اور نہیں

سو وہ پیروی کرتے ہیں (صرف) ان آیتوں کی جو متشابہ ہیں قرآن سے (ان کا مقصد) فتنہ انگیزی اور (غلط) معنی کی تلاش ہے اور نہیں

وقف منزل / وقف لازم

يَعْلَمُ	تَأْوِيلَهُۥٓ	إِلَّا	ٱللَّهُ	وَٱلرَّٰسِخُونَ	فِى ٱلْعِلْمِ	يَقُولُونَ	ءَامَنَّا	بِهِۦ
جانتا	اس کے صحیح معنی	بغیر	اللہ تعالیٰ	اور پختہ	علم میں	کہتے ہیں	ہم ایمان لائے	ساتھ اسکے

جانتا اس کے صحیح معنی کو بغیر اللہ تعالیٰ کے اور پختہ علم والے کہتے ہیں ہم ایمان لائے ساتھ اس کے۔

كُلٌّ	مِّنْ عِندِ	رَبِّنَا	وَمَا	يَذَّكَّرُ	إِلَّآ	أُو۟لُوا۟ ٱلْأَلْبَٰبِ ۝٧	رَبَّنَا	لَا
سب	پاس سے	ہمارے رب	اور نہیں	نصیحت قبول کرتے	مگر	عقلمند	ہمارے رب!	نہ

سب ہمارے رب کے پاس سے ہے اور نہیں نصیحت قبول کرتے مگر عقلمند۔ اے ہمارے رب! نہ

تُزِغْ	قُلُوبَنَا	بَعْدَ	إِذْ هَدَيْتَنَا	وَهَبْ	لَنَا	مِن	لَّدُنكَ	رَحْمَةً
ٹیڑھے کر	ہمارے دل	بعد	جبکہ تو نے ہدایت دی ہمیں	اور عطا فرما	ہمیں	سے	اپنے پاس	رحمت

ٹیڑھے کر ہمارے دل بعد اس کے کہ تو نے ہدایت دی ہمیں اور عطا فرما ہمیں اپنے پاس سے رحمت

إِنَّكَ	أَنتَ	ٱلْوَهَّابُ ۝٨	رَبَّنَآ	إِنَّكَ	جَامِعُ	ٱلنَّاسِ	لِيَوْمٍ	لَّا رَيْبَ
بیشک تو	ہی	سب کچھ، بہت زیادہ دینے والا	ہمارے پروردگار!	بیشک تو	جمع کرنیوالا	سب لوگوں (کو)	اس دن کیلئے	نہیں کوئی شبہ

بے شک تو ہی سب کچھ، بہت زیادہ دینے والا ہے۔ اے ہمارے پروردگار! بے شک تو جمع کرنے والا ہے سب لوگوں کو اس دن کے لئے نہیں کوئی شبہ

ع ۹ / ۱

فِيهِ	إِنَّ	ٱللَّهَ	لَا يُخْلِفُ	ٱلْمِيعَادَ ۝٩	إِنَّ	ٱلَّذِينَ	كَفَرُوا۟	لَن
اس میں	بیشک	اللہ تعالیٰ	نہیں پھرتا	وعدہ (سے)	بیشک	جنہوں (نے)	کفر اختیار کیا	ہرگز نہ

جس (کے آنے) میں بے شک اللہ تعالیٰ نہیں پھرتا اپنے وعدہ سے۔ بے شک وہ لوگ جنہوں نے کفر اختیار کیا نہ

تُغْنِىَ	عَنْهُمْ	أَمْوَٰلُهُمْ	وَلَآ	أَوْلَٰدُهُم	مِّنَ	ٱللَّهِ	شَيْـًٔا	وَأُو۟لَٰٓئِكَ
بچاسکیں گے	انہیں	ان کے مال	اور نہ	انکی اولاد	سے	اللہ	کچھ بھی	اور وہی

بچاسکیں گے انہیں ان کے مال اور نہ ان کی اولاد اللہ (کے عذاب) سے کچھ بھی اور وہی

هُمْ	وَقُودُ	ٱلنَّارِ ۝١٠	كَدَأْبِ	ءَالِ فِرْعَوْنَ	وَٱلَّذِينَ	مِن قَبْلِهِمْ
ہیں	ایندھن	آگ کا	مثل طریقہ	آل فرعون کے	اور جو	ان سے پہلے

(بدبخت) ایندھن ہیں آگ کا۔ (ان کا طریقہ) مثل طریقہ آل فرعون کے اور ان لوگوں کے تھا جو ان سے پہلے تھے

كَذَّبُوا۟	بِـَٔايَٰتِنَا	فَأَخَذَهُمُ	ٱللَّهُ	بِذُنُوبِهِمْ	وَٱللَّهُ	شَدِيدُ ٱلْعِقَابِ ۝١١
انہوں نے جھٹلایا	ہماری آیتوں (کو)	پس پکڑ لیا انہیں	اللہ	انکے گناہوں کیوجہ سے	اور اللہ تعالیٰ	سخت عذاب دینے والا

انہوں نے جھٹلایا ہماری آیتوں کو پس پکڑ لیا انہیں اللہ تعالیٰ نے ان کے گناہوں کی وجہ سے اور اللہ تعالیٰ سخت عذاب دینے والا ہے۔

قُلْ	لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا	سَتُغْلَبُوْنَ	وَتُحْشَرُوْنَ	اِلٰى	جَهَنَّمَ	وَبِئْسَ
فرمادو	ان لوگوں کو جنہوں نے کفر کیا	عنقریب تم مغلوب کیے جاؤ گے	اور ہانکے جاؤ گے	طرف	جہنم	اور بہت برا ہے

(اے میرے رسول!) فرمادو ان لوگوں کو جنہوں نے کفر کیا عنقریب تم مغلوب کئے جاؤ گے اور ہانکے جاؤ گے جہنم کی طرف اور وہ بہت برا

الْمِهَادُ ﴿۱۲﴾	قَدْ	كَانَ	لَكُمْ	اٰيَةٌ	فِيْ	فِئَتَيْنِ	الْتَقَتَا	فِئَةٌ	تُقَاتِلُ
ٹھکانا	بیشک	تھا	تمہارے لیے	نشان	میں	دوگروہوں	جو ملے تھے	ایک گروہ	لڑتا تھا

ٹھکانا ہے۔ بے شک تھا تمہارے لئے (عبرت کا) نشان (ان) دوگروہوں میں جو ملے تھے (میدان بدر میں) ایک گروہ لڑتا تھا

فِيْ	سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَ	اُخْرٰى	كَافِرَةٌ	يَّرَوْنَهُمْ	مِّثْلَيْهِمْ	رَاْيَ الْعَيْنِ
میں	اللہ کی راہ	اور	دوسرا	کافر (تھا)	دیکھ رہے تھے انہیں	اپنے سے دوچند	آنکھوں سے

اللہ کی راہ میں اور دوسرا کافر تھا، دیکھ رہے تھے (مسلمان انہیں) اپنے سے دوچند (اپنی) آنکھوں سے

وَ	اللّٰهُ	يُؤَيِّدُ	بِنَصْرِهٖ	مَنْ	يَّشَآءُ	اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ	لَعِبْرَةً	لِّاُولِى الْاَبْصَارِ ﴿۱۳﴾
اور	اللہ	مدد کرتا ہے	اپنی نصرت سے	جس (کی)	چاہتا ہے	یقیناً	میں	اس	بہت بڑا سبق	آنکھ والوں کیلیے

اور اللہ مدد کرتا ہے اپنی نصرت سے جس کی چاہتا ہے یقیناً اس واقعہ (بدر) میں بہت بڑا سبق ہے آنکھ والوں کے لئے۔

زُيِّنَ	لِلنَّاسِ	حُبُّ	الشَّهَوٰتِ	مِنَ	النِّسَآءِ	وَالْبَنِيْنَ	وَالْقَنَاطِيْرِ
آراستہ کی گئی	لوگوں کیلئے	محبت	خواہشوں کی	یعنی	عورتیں	اور بیٹے	اور خزانے

آراستہ کی گئی لوگوں کے لئے ان خواہشوں کی محبت یعنی عورتیں اور بیٹے اور خزانے

الْمُقَنْطَرَةِ	مِنَ	الذَّهَبِ	وَالْفِضَّةِ	وَالْخَيْلِ	الْمُسَوَّمَةِ	وَالْاَنْعَامِ
جمع کیے ہوئے	کے	سونے	اور چاندی	اور گھوڑے	نشان لگائے ہوئے	اور چوپائے

جمع کئے ہوئے سونے اور چاندی کے اور گھوڑے نشان لگائے ہوئے اور چوپائے

وَالْحَرْثِ	ذٰلِكَ	مَتَاعُ	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	وَاللّٰهُ	عِنْدَهٗ	حُسْنُ	الْمَاٰبِ ﴿۱۴﴾
اور کھیتی	یہ	سامان (ہے)	زندگی	دنیوی کا	اور اللہ	اس کے پاس	اچھا	ٹھکانا

اور کھیتی یہ سب کچھ سامان ہے دنیوی زندگی کا اور اللہ ہے جس کے پاس اچھا ٹھکانا ہے۔

قُلْ	اَؤُنَبِّئُكُمْ	بِخَيْرٍ	مِّنْ	ذٰلِكُمْ	لِلَّذِيْنَ	اتَّقَوْا	عِنْدَ	رَبِّهِمْ	جَنّٰتٌ
آپ فرمائیے	کیا بتاؤں میں تمہیں	بہتر	سے	اس	ان کیلئے جو	متقی بنے	ہاں	ان کے رب	باغات

(اے میرے رسول!) آپ فرمائیے کیا بتاؤں میں تمہیں اس سے بہتر چیز۔ ان کے لئے جو متقی بنے ان کے رب کے ہاں باغات ہیں

تَجْرِیْ	مِنْ	تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِیْنَ	فِیْهَا	وَاَزْوَاجٌ	مُّطَهَّرَةٌ
رواں ہیں	سے	ان کے نیچے	نہریں	ہمیشہ رہیں گے	ان میں	اور بیویاں	پاکیزہ

رواں ہیں ان کے نیچے نہریں ہمیشہ رہیں گے (متقی) ان میں اور (ان کے لئے) پاکیزہ بیویاں ہوں گی

وَرِضْوَانٌ	مِّنَ	اللّٰهِ	وَاللّٰهُ	بَصِیْرٌ	بِالْعِبَادِ ۱۵	اَلَّذِیْنَ	یَقُوْلُوْنَ
اور خوشنودی	کی	اللہ	اور اللہ تعالیٰ	خوب دیکھنے والا	اپنے بندوں کو	جو	کہتے ہیں

اور حاصل ہوگی انہیں خوشنودی اللہ کی اور اللہ تعالیٰ خوب دیکھنے والا ہے اپنے بندوں کو۔ یہ وہ لوگ ہیں جو کہتے ہیں

رَبَّنَآ	اِنَّنَآ	اٰمَنَّا	فَاغْفِرْ	لَنَا	ذُنُوْبَنَا	وَقِنَا	عَذَابَ	النَّارِ ۱۶
ہمارے رب!	یقیناً ہم	ایمان لائے	تو معاف فرمادے	ہمارے لیے	ہمارے گناہ	اور بچالے ہمیں	عذاب	آگ (سے)

اے ہمارے رب! یقیناً ہم ایمان لائے تو معاف فرمادے ہمارے لئے ہمارے گناہ اور بچالے ہمیں آگ کے عذاب سے۔ (یہ مصیبتوں میں)

اَلصّٰبِرِیْنَ	وَالصّٰدِقِیْنَ	وَالْقٰنِتِیْنَ	وَالْمُنْفِقِیْنَ	وَالْمُسْتَغْفِرِیْنَ
صبر کرنے والے	اور سچ بولنے والے	اور عاجزی کرنے والے	اور خرچ کرنیوالے	اور معافی مانگنے والے

صبر کرنے والے ہیں اور (ہر حالت میں) سچ بولنے والے ہیں اور (عبادت میں) عاجزی کرنے والے ہیں اور (اللہ کی راہ میں) خرچ کرنے والے ہیں

بِالْاَسْحَارِ ۱۷	شَهِدَ	اللّٰهُ	اَنَّهٗ	لَآ اِلٰهَ	اِلَّا هُوَ	وَالْمَلٰٓئِكَةُ	وَاُولُوا الْعِلْمِ
سحری کے وقت	شہادت دی	اللہ تعالیٰ (نے)	بیشک	نہیں کوئی خدا	سوائے اسکے	اور فرشتوں (نے)	اور اہل علم (نے)

اور (اپنے گناہوں کی) معافی مانگنے والے ہیں سحری کے وقت۔ شہادت دی اللہ تعالیٰ نے (اس بات کی کہ) بیشک نہیں کوئی خدا سوائے اس کے۔ اور (یہی گواہی دی) فرشتوں

الْنصف

قَآئِمًا	بِالْقِسْطِ	لَآ اِلٰهَ	اِلَّا هُوَ	الْعَزِیْزُ	الْحَكِیْمُ ۱۸	اِنَّ	الدِّیْنَ	عِنْدَ اللّٰهِ
قائم فرمانے والا	عدل وانصاف (کو)	نہیں کوئی معبود	سوائے اسکے	عزت والا	حکمت والا	بیشک	دین	اللہ تعالیٰ کے نزدیک

نے اور اہل علم نے (ان سب نے یہ بھی گواہی دی کہ وہ) قائم فرمانے والا ہے عدل وانصاف کو۔ نہیں کوئی معبود سوائے اس کے (جو) عزت والا حکمت والا ہے۔ بے شک دین اللہ تعالیٰ کے

الْاِسْلَامُ	وَمَا	اخْتَلَفَ	الَّذِیْنَ	اُوْتُوا الْكِتٰبَ	اِلَّا	مِنْ بَعْدِ	مَا جَآءَهُمُ
اسلام	اور نہیں	جھگڑا کیا	جن (کو)	دی گئی تھی کتاب	مگر	اس کے بعد	آگیا انکے پاس

نزدیک صرف اسلام ہی ہے اور نہیں جھگڑا کیا جن کو دی گئی تھی کتاب مگر بعد اس کے کہ آگیا تھا ان کے پاس

الْعِلْمُ	بَغْیًا	بَیْنَهُمْ	وَمَنْ	یَّكْفُرْ	بِاٰیٰتِ	اللّٰهِ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	سَرِیْعُ
علم	حسداً	باہمی	اور جو	انکار کرتا ہے	آیتوں کا	اللہ (کی)	تو بیشک	اللہ تعالیٰ	بہت جلد

صحیح علم (اور یہ جھگڑا) باہمی حسد کی وجہ سے تھا اور جو انکار کرتا ہے اللہ کی آیتوں کا تو بے شک اللہ تعالیٰ بہت جلد

الحساب ⑲	فان	حاجوك	فقل	اسلمت	وجهي	لله	ومن	اتبعن
حساب لینے والا	پھر اگر	جھگڑا کریں آپ سے	تو آپ کہہ دیجیے	میں نے جھکا دیا ہے	اپنا سر	اللہ کے سامنے	اور جنہوں نے	میری پیروی کی

حساب لینے والا ہے۔ پھر اگر (اب بھی) جھگڑا کریں آپ سے تو آپ کہہ دیجیے کہ میں نے جھکا دیا ہے اپنا سر اللہ کے سامنے اور جنہوں نے میری پیروی کی

وقل	للذين	اوتوا	الكتب	والاميين	ءاسلمتم	فان	اسلموا
اور کہیے	ان سے جن (کو)	دی گئی	کتاب	اور ان پڑھوں (سے)	کیا تم اسلام لائے	پس اگر	وہ اسلام لے آئیں

اور کہیے ان لوگوں سے جن کو کتاب دی گئی اور ان پڑھوں سے کہ کیا تم اسلام لائے پس اگر وہ اسلام لے آئیں

فقد اهتدوا	وان	تولوا	فانما	عليك	البلغ	والله	بصير
جب تو ہدایت پا گئے	اور اگر	منہ پھر لیں	تو اتنا ہی	آپ کے ذمہ	پیغام پہنچانا	اور اللہ	خوب دیکھنے والا

جب تو ہدایت پا گئے اور اگر منہ پھیر لیں تو اتنا ہی آپ کے ذمہ تھا کہ آپ پیغام پہنچا دیں (جو آپ نے پہنچا دیا) اور اللہ خوب دیکھنے والا

بالعباد ⑳	ان	الذين	يكفرون	بايت	الله	ويقتلون	النبيين
بندوں کو	بیشک	جو	انکار کرتے ہیں	آیتوں کا	اللہ (کی)	اور قتل کرتے ہیں	انبیاء (کو)

ہے (اپنے بندوں) کو۔ بے شک جو لوگ انکار کرتے ہیں اللہ کی آیتوں کا اور قتل کرتے ہیں انبیاء کو

بغير حق	ويقتلون	الذين	يامرون	بالقسط	من الناس
ناحق	اور قتل کرتے ہیں	ان کو جو	حکم کرتے ہیں	عدل و انصاف (کا)	لوگوں میں سے

ناحق اور قتل کرتے ہیں ان لوگوں کو جو حکم کرتے ہیں عدل و انصاف کا لوگوں میں سے

فبشرهم	بعذاب	اليم ㉑	اولئك	الذين	حبطت	اعمالهم	في الدنيا
تو خوشخبری دو انہیں	عذاب کی	دردناک	یہ ہیں وہ	جن کے	اکارت گئے	اعمال	دنیا میں

تو خوشخبری دو انہیں دردناک عذاب کی۔ یہ ہیں وہ (بدنصیب) اکارت گئے جن کے اعمال دنیا میں

والاخرة	وما	لهم	من	نصرين ㉒	الم تر	الى	الذين	اوتوا
اور آخرت (میں)	اور نہیں	ان کیلیے	کوئی	مددگار	کیا نہیں دیکھا آپ نے	طرف	جنہیں	دیا گیا

اور آخرت میں اور نہیں ہے ان کے لئے کوئی مددگار۔ کیا نہیں دیکھا آپ نے ان لوگوں کی طرف جنہیں دیا گیا

نصيبا	من	الكتب	يدعون	الى	كتب الله	ليحكم	بينهم	ثم
کچھ حصہ	کا	کتاب	بلائے جاتے ہیں	طرف	کتاب الٰہی	تا کہ تصفیہ کر دے	انکے درمیان	پھر

کچھ حصہ کتاب کا (جب) بلائے جاتے ہیں کتاب الٰہی کی طرف تا کہ تصفیہ کر دے ان کے باہمی جھگڑوں کا تو

يَتَوَلّٰى	فَرِيْقٌ	مِّنْهُمْ	وَهُمْ	مُّعْرِضُوْنَ ﴿٢٣﴾	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	قَالُوْا
پھیر لیتا ہے	ایک گروہ	ان میں سے	درآنحالیکہ وہ	روگردانی کرنیوالے	اس	کی وجہ یہ تھی کہ وہ	کہتے تھے

پھیر لیتا ہے ایک گروہ ان میں سے درآنحالیکہ وہ روگردانی کرنے والے ہوتے ہیں۔ اس (بیباکی) کی وجہ یہ تھی کہ وہ کہتے تھے

لَنْ تَمَسَّنَا	النَّارُ	اِلَّآ	اَيَّامًا	مَّعْدُوْدٰتٍ	وَّغَرَّهُمْ	فِيْ	دِيْنِهِمْ	مَّا
بالکل نہ چھوئے گی ہمیں	آگ	مگر	چنددن	گنے ہوئے	اور فریب میں مبتلا رکھا انہیں	میں	ان کے دین	جو

کہ بالکل نہ چھوئے گی ہمیں دوزخ کی آگ مگر چنددن گنے ہوئے اور فریب میں مبتلا رکھا انہیں ان کے دین کے معاملہ میں ان باتوں نے

كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿٢٤﴾	فَكَيْفَ	اِذَا	جَمَعْنٰهُمْ	لِيَوْمٍ	لَّا رَيْبَ	فِيْهِ	وَ
جو وہ خود گھڑا کرتے تھے	سو کیا حال ہوگا	جب	ہم جمع کریں گے انہیں	اس روز	کوئی شک نہیں	جس میں	اور

جو وہ خود گھڑا کرتے تھے۔ سو کیا حال ہوگا (ان کا) جب ہم جمع کریں گے انہیں اس روز جس کے آنے میں کوئی شک نہیں اور

وُفِّيَتْ	كُلُّ	نَفْسٍ	مَّا	كَسَبَتْ	وَهُمْ	لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿٢٥﴾	قُلِ	اللّٰهُمَّ
پورا پورا بدلہ دیا جائیگا	ہر	شخص کو	جو	اس نے کمایا	اور ان (پر)	ظلم نہیں کیا جائیگا	عرض کرو	اے اللہ!

پورا پورا بدلہ دیا جائے گا ہر شخص کو جو اس نے کمایا اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔ (اے حبیب ﷺ! یوں) عرض کرو اے اللہ!

مٰلِكَ	الْمُلْكِ	تُؤْتِي	الْمُلْكَ	مَنْ	تَشَآءُ	وَتَنْزِعُ	الْمُلْكَ	مِمَّنْ
اے مالک!	سب ملکوں کے	تو بخش دیتا ہے	ملک	جسے	چاہتا ہے	اور چھین لیتا ہے	ملک	جس سے

اے مالک! سب ملکوں کے تو بخش دیتا ہے ملک جسے چاہتا ہے اور چھین لیتا ہے ملک جس سے چاہتا ہے اور عزت دیتا ہے جس کو

تَشَآءُ	وَتُعِزُّ	مَنْ	تَشَآءُ	وَتُذِلُّ	مَنْ	تَشَآءُ	بِيَدِكَ	الْخَيْرُ
تو چاہتا ہے	اور تو عزت دیتا ہے	جس کو	تو چاہتا ہے	اور تو ذلیل کرتا ہے	جسکو	تو چاہتا ہے	تیرے ہی ہاتھ میں ہے	ساری بھلائی

چاہتا ہے اور ذلیل کرتا ہے جس کو چاہتا ہے تیرے ہی ہاتھ میں ہے ساری بھلائی

اِنَّكَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ ﴿٢٦﴾	تُوْلِجُ	الَّيْلَ	فِي النَّهَارِ	وَتُوْلِجُ
بیشک تو	ہر چیز پر	قادر	تو داخل کرتا ہے	رات	دن میں	اور داخل کرتا ہے

بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔ تو داخل کرتا ہے رات (کا حصہ) دن میں اور داخل کرتا ہے

النَّهَارَ	فِي الَّيْلِ	وَتُخْرِجُ	الْحَيَّ	مِنَ	الْمَيِّتِ	وَتُخْرِجُ	الْمَيِّتَ	مِنَ	الْحَيِّ
دن	رات میں	اور نکالتا ہے تو	زندہ (کو)	سے	مردہ	اور نکالتا ہے	مردہ	سے	زندہ

تو دن (کا حصہ) رات میں اور نکالتا ہے تو زندہ کو مردہ سے اور نکالتا ہے مردہ کو زندہ سے

وَتَرۡزُقُ	مَنۡ	تَشَآءُ	بِغَيۡرِ حِسَابٍ ﴿۲۷﴾	لَا يَتَّخِذِ	الۡمُؤۡمِنُوۡنَ
اور تو رزق دیتا ہے	جسے	تو چاہتا ہے	بے حساب	نہ بنائیں	مومن

اور رزق دیتا ہے جسے چاہتا ہے بے حساب۔ نہ بنائیں مومن

الۡكٰفِرِيۡنَ	اَوۡلِيَآءَ	مِنۡ دُوۡنِ	الۡمُؤۡمِنِيۡنَ	وَمَنۡ	يَّفۡعَلۡ	ذٰلِكَ
کافروں (کو)	دوست	چھوڑ کر	مومنوں (کو)	اور جس نے	کیا	یہ

کافروں کو اپنا دوست مومنوں کو چھوڑ کر اور جس نے کیا یہ کام،

فَلَيۡسَ	مِنَ	اللّٰهِ	فِىۡ شَىۡءٍ	اِلَّآ	اَنۡ	تَتَّقُوۡا	مِنۡهُمۡ	تُقٰىةً	وَيُحَذِّرُكُمُ
پس نہ رہا	سے	اللہ	کوئی تعلق	مگر	کہ	تم کرنا چاہو	ان سے	بچاؤ	اور ڈراتا ہے تمہیں

پس نہ رہا (اس کا) اللہ سے کوئی تعلق مگر اس حالت میں کہ تم کرنا چاہو ان سے اپنا بچاؤ اور ڈراتا ہے تمہیں

اللّٰهُ	نَفۡسَهٗ	وَاِلَى	اللّٰهِ	الۡمَصِيۡرُ ﴿۲۸﴾	قُلۡ	اِنۡ	تُخۡفُوۡا	مَا	فِىۡ	صُدُوۡرِكُمۡ
اللہ تعالیٰ	اپنی ذات (سے)	اور طرف	اللہ	لوٹ کر جانا	فرما دیجئے	اگر	تم چھپاؤ	جو	میں	تمہارے سینے

اللہ تعالیٰ اپنی ذات سے (یعنی غضب سے) اور اللہ ہی کی طرف (سب نے) لوٹ کر جانا ہے۔ فرما دیجئے اگر تم چھپاؤ جو کچھ تمہارے سینوں میں ہے

اَوۡ	تُبۡدُوۡهُ	يَعۡلَمۡهُ	اللّٰهُ	وَيَعۡلَمُ	مَا	فِى	السَّمٰوٰتِ	وَمَا	فِى الۡاَرۡضِ
یا	ظاہر کرو اسے	جانتا ہے اسے	اللہ تعالیٰ	اور جانتا ہے	جو کچھ	میں	آسمانوں	اور جو کچھ	زمین میں

یا ظاہر کرو اسے، جانتا ہے اسے اللہ تعالیٰ، اور جانتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے

وَاللّٰهُ	عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ	قَدِيۡرٌ ﴿۲۹﴾	يَوۡمَ	تَجِدُ	كُلُّ	نَفۡسٍ	مَّا	عَمِلَتۡ
اور اللہ تعالیٰ	ہر چیز پر	قادر	(جس) دن	موجود پائے گا	ہر	نفس	جو	کی تھی اس نے

اور اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔ جس دن موجود پائے گا ہر نفس جو کی تھی اس

مِنۡ	خَيۡرٍ	مُّحۡضَرًا	وَّمَا	عَمِلَتۡ	مِنۡ	سُوۡٓءٍ	تَوَدُّ	لَوۡ اَنَّ	بَيۡنَهَا	وَ
سے	نیکی	اپنے سامنے	اور جو کچھ	کی تھی اس نے	سے	برائی	تمنا کریگا	کاش ہوتی	اس کے درمیان	اور

نے نیکی اپنے سامنے اور جو کچھ کی تھی اس نے برائی تمنا کرے گا کہ کاش اس کے درمیان اور

معانقہ ۳

بَيۡنَهٗ	اَمَدًا	بَعِيۡدًا	وَيُحَذِّرُكُمُ	اللّٰهُ	نَفۡسَهٗ	وَاللّٰهُ	رَءُوۡفٌ
اس دن کے درمیان	مدت	دراز	اور ڈراتا ہے تمہیں	اللہ	اپنے سے	اور اللہ تعالیٰ	بہت مہربان

اس دن کے درمیان (حائل ہوتی) مدت دراز اور ڈراتا ہے تمہیں اللہ اپنے (عذاب) سے اور اللہ تعالیٰ بہت مہربان ہے

بِالْعِبَادِ ۝٣٠	قُلْ	اِنْ	كُنْتُمْ	تُحِبُّوْنَ	اللّٰهَ	فَاتَّبِعُوْنِيْ	يُحْبِبْكُمُ	اللّٰهُ
اپنے بندوں پر	آپ فرمایئے	اگر	تم ہو	محبت کرتے	اللہ (سے)	تو میری پیروی کرو	محبت فرمانے لگے گا تم سے	اللہ

اپنے بندوں پر۔ (اے محبوب!) آپ فرمایئے (انہیں کہ) اگر تم (واقعی) محبت کرتے ہو اللہ سے تو میری پیروی کرو (تب) محبت فرمانے لگے گا تم سے اللہ

وَيَغْفِرْ لَكُمْ	ذُنُوْبَكُمْ	وَاللّٰهُ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ۝٣١	قُلْ	اَطِيْعُوا	اللّٰهَ	وَ
اور بخش دیگا تمہارے لیے	تمہارے گناہ	اور اللہ تعالیٰ	بڑا بخشنے والا	رحم فرمانیوالا	آپ فرمایئے	اطاعت کرو	اللہ (کی)	اور

اور بخش دے گا تمہارے لئے تمہارے گناہ اور اللہ تعالیٰ بڑا بخشنے والا رحم فرمانے والا ہے۔ آپ فرمایئے اطاعت کرو اللہ کی اور (اس کے)

الرَّسُوْلَ	فَاِنْ	تَوَلَّوْا	فَاِنَّ	اللّٰهَ	لَا يُحِبُّ	الْكٰفِرِيْنَ ۝٣٢	اِنَّ	اللّٰهَ	اصْطَفٰٓى
رسول (کی)	پھر اگر	وہ منہ پھیریں	تو یقیناً	اللہ تعالیٰ	دوست نہیں رکھتا	کفر کرنیوالوں (کو)	بیشک	اللہ (نے)	چن لیا

رسول کی پھر اگر وہ منہ پھیریں تو یقیناً اللہ تعالیٰ دوست نہیں رکھتا کفر کرنے والوں کو۔ بے شک اللہ تعالیٰ نے چن لیا

اٰدَمَ	وَنُوْحًا	وَّاٰلَ اِبْرٰهِيْمَ	وَاٰلَ عِمْرٰنَ	عَلَى	الْعٰلَمِيْنَ ۝٣٣	ذُرِّيَّةً
آدم	اور نوح	اور ابراہیم کے گھرانے (کو)	اور عمران کے گھرانے (کو)	پر	سارے جہان والوں	ایک نسل

آدم اور نوح اور ابراہیم (علیہ السلام) کے گھرانے کو اور عمران کے گھرانے کو سارے جہان والوں پر۔ یہ ایک نسل ہے

ع ۳ / ۱۱

بَعْضُهَا	مِنْۢ	بَعْضٍ	وَاللّٰهُ	سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ ۝٣٤	اِذْ	قَالَتِ	امْرَاَتُ عِمْرٰنَ
بعض ان میں سے	کی	بعض	اور اللہ	سب کچھ سننے والا	سب کچھ جاننے والا	جب	عرض کی	عمران کی بیوی (نے)

بعض ان میں سے بعض کی اولاد ہیں اور اللہ سب کچھ سننے والا سب کچھ جاننے والا ہے۔ جب عرض کی عمران کی بیوی نے

رَبِّ	اِنِّيْ	نَذَرْتُ	لَكَ	مَا	فِيْ بَطْنِيْ	مُحَرَّرًا	فَتَقَبَّلْ	مِنِّيْ
میرے رب!	میں	نذر مانتی ہوں	تیرے لیے	جو	میرے شکم میں	آزاد	سو قبول فرمالے	مجھ سے

اے میرے رب! میں نذر مانتی ہوں تیرے لئے جو میرے شکم میں ہے (سب کاموں سے) آزاد کر کے سو قبول فرمالے (یہ نذرانہ) مجھ سے

اِنَّكَ	اَنْتَ	السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ ۝٣٥	فَلَمَّا	وَضَعَتْهَا	قَالَتْ	رَبِّ	اِنِّيْ	وَضَعْتُهَآ
بیشک تو	ہی	سننے والا	جاننے والا	پھر جب	اس نے جنا اسے	بولی	اے رب!	میں (نے)	جنم دیا اسے

بے شک تو ہی (دعائیں) سننے والا (نیتوں کو) جاننے والا ہے۔ پھر جب اس نے جنا اسے (تو حیرت وحسرت سے) بولی اے رب! میں نے تو جنم دیا

اُنْثٰى	وَاللّٰهُ	اَعْلَمُ	بِمَا	وَضَعَتْ	وَلَيْسَ	الذَّكَرُ	كَالْاُنْثٰى	وَاِنِّيْ
ایک لڑکی	اور اللہ تعالیٰ	خوب جانتا (ہے)	جو	اس نے جنا	اور نہیں	لڑکا	مانند اس لڑکی	اور میں (نے)

ایک لڑکی کو اور اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے جو اس نے جنا۔ اور نہیں تھا لڑکا (جس کا وہ سوال کرتی تھی) مانند اس لڑکی کے۔ اور (ماں نے کہا) میں نے

سَمَّيْتُهَا	مَرْيَمَ	وَاِنِّيْٓ اُعِيْذُهَا	بِكَ	وَذُرِّيَّتَهَا	مِنَ	الشَّيْطٰنِ	الرَّجِيْمِ ﴿٣٦﴾
نام رکھا اسکا	مریم	اور میں پناہ میں دیتی ہوں اسے	تیری	اور اسکی اولاد (کو)	سے	شیطان	مردود

نام رکھا ہے اس کا مریم اور میں تیری پناہ میں دیتی ہوں اسے اور اس کی اولاد کو شیطان مردود (کے شر) سے۔

فَتَقَبَّلَهَا	رَبُّهَا	بِقَبُوْلٍ	حَسَنٍ	وَّاَنْۢبَتَهَا	نَبَاتًا	حَسَنًا	وَّكَفَّلَهَا
پھر قبول فرمایا اسے	اسکے رب (نے)	قبولیت کیساتھ	بڑی اچھی	اور پروان چڑھایا اسے	پروان چڑھانا	اچھا	اور نگران بنادیا اسکا

پھر قبول فرمایا اسے اس کے رب نے بڑی ہی اچھی قبولیت کے ساتھ اور پروان چڑھایا اسے اچھا پروان چڑھانا اور نگران بنادیا اس کا

زَكَرِيَّا	كُلَّمَا	دَخَلَ	عَلَيْهَا	زَكَرِيَّا	الْمِحْرَابَ	وَجَدَ	عِنْدَهَا	رِزْقًا
زکریا (کو)	جب بھی	جاتے	اس (مریم) کے پاس	زکریا	عبادت گاہ (میں)	موجود پاتے	اس کے پاس	کھانے کی چیزیں

زکریا کو۔ جب بھی جاتے مریم کے پاس زکریا (اس کی) عبادت گاہ میں (تو) موجود پاتے اس کے پاس کھانے کی چیزیں (ایک بار)

قَالَ	يٰمَرْيَمُ	اَنّٰى	لَكِ	هٰذَا	قَالَتْ	هُوَ	مِنْ	عِنْدِ اللّٰهِ	اِنَّ	اللّٰهَ
بولے	اے مریم!	کہاں سے	تمہارے لئے	یہ (چیزیں)	بولیں	یہ	سے	پاس اللہ کے	بیشک	اللہ تعالیٰ

بولے اے مریم! کہاں سے تمہارے لئے آتا ہے یہ (رزق) مریم بولیں یہ اللہ تعالیٰ کے پاس سے آتا ہے بے شک اللہ تعالیٰ

يَرْزُقُ	مَنْ	يَّشَآءُ	بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٣٧﴾	هُنَالِكَ	دَعَا	زَكَرِيَّا	رَبَّهٗ	قَالَ	رَبِّ
رزق دیتا ہے	جسے	چاہتا ہے	بے حساب	وہیں	دعا مانگی	زکریا نے	اپنے رب (سے)	عرض کی	میرے رب!

رزق دیتا ہے جسے چاہتا ہے بے حساب۔ وہیں دعا مانگی زکریا (علیہ السلام) نے اپنے رب سے عرض کی اے میرے رب!

هَبْ لِيْ	مِنْ	لَّدُنْكَ	ذُرِّيَّةً	طَيِّبَةً	اِنَّكَ	سَمِيْعُ	الدُّعَآءِ ﴿٣٨﴾	فَنَادَتْهُ
عطا فرما مجھ کو	سے	اپنے پاس	اولاد	پاکیزہ	بیشک تو	سننے والا	دعا	پھر آواز دی انکو

عطا فرما مجھ کو اپنے پاس سے پاکیزہ اولاد بے شک تو ہی سننے والا ہے دعا کا۔ پھر آواز دی ان کو

الْمَلٰٓئِكَةُ	وَهُوَ	قَآئِمٌ	يُّصَلِّيْ	فِي	الْمِحْرَابِ	اَنَّ اللّٰهَ	يُبَشِّرُكَ	بِيَحْيٰى
فرشتوں (نے)	جبکہ وہ	کھڑے	نماز پڑھ رہے تھے	میں	عبادت گاہ	بیشک اللہ تعالیٰ	خوشخبری دیتا ہے آپکو	یحییٰ کی

فرشتوں نے جب کہ وہ کھڑے نماز پڑھ رہے تھے (اپنی) عبادت گاہ میں کہ بے شک اللہ تعالیٰ خوشخبری دیتا ہے آپ کو یحییٰ کی جو

مُصَدِّقًا	بِكَلِمَةٍ	مِّنَ	اللّٰهِ	وَسَيِّدًا	وَّحَصُوْرًا	وَّنَبِيًّا	مِّنَ	الصّٰلِحِيْنَ ﴿٣٩﴾
تصدیق کرنیوالا	فرمان کی	طرف	اللہ	اور سردار	اور ہمیشہ عورتوں سے بچنے والا	اور نبی	سے	صالحین

تصدیق کرنے والا ہوگا اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک فرمان کی اور سردار ہوگا اور ہمیشہ عورتوں سے بچنے والا ہوگا اور نبی ہوگا صالحین سے۔

قَالَ	رَبِّ	اَنّٰى	يَكُوْنُ	لِىْ	غُلٰمٌ	وَّقَدْ بَلَغَنِىَ	الْكِبَرُ	وَامْرَاَتِىْ
(زکریا) کہنے لگے	اے رب	کیونکر	ہوگا	میرے ہاں	لڑکا	حالانکہ آگیا ہے مجھے	بڑھاپے (نے)	اور میری بیوی

زکریا کہنے لگے اے رب! کیونکر ہوگا میرے ہاں لڑکا حالانکہ آگیا ہے مجھے بڑھاپے نے اور میری بیوی

عَاقِرٌ	قَالَ	كَذٰلِكَ	اللّٰهُ	يَفْعَلُ	مَا يَشَآءُ ﴿۴۰﴾	قَالَ	رَبِّ	اجْعَلْ
بانجھ	فرمایا	اسی طرح	اللہ	کرتا ہے	جو چاہتا ہے	عرض کی	اے میرے رب	مقرر فرمادے

بانجھ ہے فرمایا بات اسی طرح ہے (جیسی تم نے کہی) لیکن اللہ کرتا ہے جو چاہتا ہے۔ عرض کی اے میرے رب! مقرر فرمادے

لِّىْ	اٰيَةً	قَالَ	اٰيَتُكَ	اَلَّا	تُكَلِّمَ	النَّاسَ	ثَلٰثَةَ	اَيَّامٍ	اِلَّا	رَمْزًا	وَ
میرے لیے	کوئی نشانی	فرمایا	تیری نشانی	کہ نہ	بات کرسکو گے	لوگوں (سے)	تین	دن	مگر	اشارہ (سے)	اور

میرے لئے کوئی نشانی فرمایا تیری نشانی یہ ہے کہ نہ بات کرسکو گے لوگوں سے تین دن مگر اشارہ سے اور

اذْكُرْ	رَّبَّكَ	كَثِيْرًا	وَّسَبِّحْ	بِالْعَشِىِّ	وَالْاِبْكَارِ ﴿۴۱﴾	وَاِذْ	قَالَتِ	الْمَلٰٓئِكَةُ
یاد کرو	اپنے پروردگار (کو)	بہت	اور پاکی بیان کرو	شام	اور صبح	اور جب	کہا	فرشتوں (نے)

یاد کرو اپنے پروردگار کو بہت اور پاکی بیان کرو (اس کی) شام اور صبح۔ اور جب کہا فرشتوں نے

يٰمَرْيَمُ	اِنَّ اللّٰهَ	اصْطَفٰكِ	وَطَهَّرَكِ	وَاصْطَفٰكِ	عَلٰى	نِسَآءِ
اے مریم	بیشک اللہ تعالیٰ (نے)	چن لیا ہے تمہیں	اور خوب پاک کردیا ہے تمہیں	اور پسند کیا ہے تجھے	سے	عورتوں

اے مریم! بے شک اللہ تعالیٰ نے چن لیا ہے تمہیں اور خوب پاک کردیا ہے تمہیں اور پسند کیا ہے تجھے

الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۲﴾	يٰمَرْيَمُ	اقْنُتِىْ	لِرَبِّكِ	وَاسْجُدِىْ	وَارْكَعِىْ	مَعَ
سارے جہان کی	اے مریم!	خلوص سے عبادت کرتی رہ	اپنے رب کی	اور سجدہ کر	اور رکوع کر	ساتھ

سارے جہان کی عورتوں سے۔ اے مریم! خلوص سے عبادت کرتی رہ اپنے رب کی اور سجدہ کر اور رکوع کر

الرّٰكِعِيْنَ ﴿۴۳﴾	ذٰلِكَ	مِنْ	اَنْۢبَآءِ	الْغَيْبِ	نُوْحِيْهِ	اِلَيْكَ	وَمَا كُنْتَ	لَدَيْهِمْ
رکوع کرنیوالوں	یہ	سے	خبروں	غیب کی	ہم وحی کرتے ہیں انکی	آپکی طرف	اور نہ تھے آپ	ان کے پاس

رکوع کرنے والوں کے ساتھ۔ یہ (واقعات) غیب کی خبروں میں سے ہیں ہم وحی کرتے ہیں ان کی آپ کی طرف اور نہ تھے آپ ان کے پاس

اِذْ	يُلْقُوْنَ	اَقْلَامَهُمْ	اَيُّهُمْ	يَكْفُلُ	مَرْيَمَ	وَمَا	كُنْتَ	لَدَيْهِمْ
جب	پھینک رہے تھے	اپنی قلمیں	کون ان میں سے	سرپرستی کرے گا	مریم (کی)	اور نہ	تھے آپ	ان کے پاس

جب پھینک رہے تھے وہ (مجاور) اپنی قلمیں (یہ فیصلہ کرنے کے لئے کہ) کون ان میں سے سرپرستی کرے مریم کی اور نہ تھے آپ ان کے پاس

اِذْ	يَخْتَصِمُوْنَ ۝۴۴	اِذْقَالَتِ	الْمَلٰٓئِكَةُ	يٰمَرْيَمُ	اِنَّ	اللّٰهَ	يُبَشِّرُكِ	بِكَلِمَةٍ
جب	وہ آپس میں جھگڑ رہے تھے	جب کہا	فرشتوں (نے)	اے مریم!	بیشک	اللہ تعالیٰ	بشارت دیتا ہے تجھے	ایک حکم کی

جب وہ آپس میں جھگڑ رہے تھے۔ جب کہا فرشتوں نے اے مریم! اللہ تعالیٰ بشارت دیتا ہے تجھے ایک حکم کی

مِّنْهُ	اسْمُهُ	الْمَسِيْحُ	عِيْسَى	ابْنُ مَرْيَمَ	وَجِيْهًا	فِي	الدُّنْيَا	وَالْاٰخِرَةِ
اپنے پاس سے	اس کا نام	مسیح	عیسیٰ	بن مریم	معزز	میں	دنیا	اور آخرت

اپنے پاس سے اس کا نام مسیح عیسیٰ بن مریم (علیہ السلام) ہوگا معزز ہوگا دنیا اور آخرت میں

وَمِنَ	الْمُقَرَّبِيْنَ ۝۴۵	وَيُكَلِّمُ	النَّاسَ	فِي الْمَهْدِ	وَكَهْلًا	وَّمِنَ	الصّٰلِحِيْنَ ۝۴۶
اور سے	مقربین	اور گفتگو کریگا	لوگوں (سے)	گھوارے میں	اور پکی عمر (میں)	اور سے	نیکوکاروں

اور (اللہ کے) مقربین سے ہوگا اور گفتگو کرے گا لوگوں کے ساتھ گھوارے میں بھی اور پکی عمر میں بھی اور نیکوکاروں میں سے ہوگا۔

قَالَتْ	رَبِّ	اَنّٰى	يَكُوْنُ لِيْ	وَلَدٌ	وَّلَمْ	يَمْسَسْنِيْ	بَشَرٌ	قَالَ
وہ (مریم) بولیں	میرے پروردگار!	کیونکر	ہوسکتا ہے میرے ہاں	بچہ	حالانکہ نہیں	ہاتھ لگایا مجھے	کسی انسان (نے)	فرمایا

مریم بولیں اے میرے پروردگار! کیونکر ہوسکتا ہے میرے ہاں بچہ؟ حالانکہ ہاتھ تک نہیں لگایا مجھے کسی انسان نے۔ فرمایا

كَذٰلِكِ	اللّٰهُ	يَخْلُقُ	مَا يَشَآءُ	اِذَا	قَضٰٓى	اَمْرًا	فَاِنَّمَا	يَقُوْلُ
یونہی	اللہ	پیدا فرماتا ہے	جو چاہتا ہے	جب	فیصلہ فرماتا ہے	کسی کام کا	تو بس (اتنا ہی)	کہتا ہے

بات یونہی ہے (جیسے تم کہتی ہو لیکن) اللہ پیدا فرماتا ہے جو چاہتا ہے۔ جب فیصلہ فرماتا ہے کسی کام (کے کرنے) کا تو بس اتنا ہی کہتا ہے

لَهٗ	كُنْ	فَيَكُوْنُ ۝۴۷	وَيُعَلِّمُهُ	الْكِتٰبَ	وَالْحِكْمَةَ	وَالتَّوْرٰىةَ	وَ
اسے	ہوجا	تو وہ فوراً ہوجاتا ہے	اور (اللہ تعالیٰ) سکھائے گا اسے	کتاب	اور حکمت	اور تورات	اور

اسے کہ ہوجا تو وہ فوراً ہوجاتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ سکھائے گا اسے کتاب و حکمت اور تورات اور

الْاِنْجِيْلَ ۝۴۸	وَرَسُوْلًا	اِلٰى	بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	اَنِّيْ	قَدْ جِئْتُكُمْ بِاٰيَةٍ
انجیل	اور رسول (بناکر)	طرف	بنی اسرائیل	بیشک میں	میں آگیا ہوں تمہارے پاس ایک معجزہ لیکر

انجیل۔ اور (بھیجے گا اسے) رسول بناکر بنی اسرائیل کی طرف (وہ انہیں آکر کہے گا کہ) میں آگیا ہوں تمہارے پاس ایک معجزہ لے کر

مِّنْ	رَّبِّكُمْ	اَنِّيْٓ	اَخْلُقُ	لَكُمْ	مِّنَ	الطِّيْنِ	كَهَيْئَةِ	الطَّيْرِ
سے	تمہارے رب	بیشک میں	بنادیتا ہوں	تمہارے لیے	سے	کیچڑ	کی سی صورت	پرندہ

تمہارے رب کی طرف سے (وہ معجزہ یہ ہے کہ) میں بنادیتا ہوں تمہارے لئے کیچڑ سے پرندے کی سی صورت

فَأَنْفُخُ	فِيهِ	فَيَكُونُ	طَيْرًا	بِإِذْنِ	اللّٰهِ	وَأُبْرِئُ	الْأَكْمَهَ	وَالْأَبْرَصَ
پھر پھونکتا ہوں	اس میں	تو وہ فوراً ہو جاتی ہے	پرندہ	حکم سے	اللہ کے	اور میں تندرست کر دیتا ہوں	مادرزاد اندھے	اور کوڑھی (کو)

اس (بے جان صورت) میں تو وہ فوراً ہو جاتی ہے پرندہ اللہ کے حکم سے اور میں تندرست کر دیتا ہوں مادرزاد اندھے کو اور (لاعلاج) کوڑھی کو

وَأُحْيِ	الْمَوْتٰى	بِإِذْنِ	اللّٰهِ	وَأُنَبِّئُكُمْ	بِمَا	تَأْكُلُونَ	وَمَا
اور میں زندہ کرتا ہوں	مردے (کو)	حکم سے	اللہ کے	اور بتلاتا ہوں تمہیں	جو کچھ	تم کھاتے ہو	اور جو کچھ

اور میں زندہ کرتا ہوں مردے کو اللہ کے حکم سے اور بتلاتا ہوں تمہیں جو کچھ تم کھاتے ہو اور جو کچھ

تَدَّخِرُونَ	فِي	بُيُوتِكُمْ	إِنَّ	فِي	ذٰلِكَ	لَآيَةً	لَكُمْ	إِنْ	كُنْتُمْ
تم جمع کر رکھتے ہو	میں	اپنے گھروں	بیشک	میں	ان	بڑی نشانی (ہے)	تمہارے لیے	اگر	تم ہو

تم جمع کر رکھتے ہو اپنے گھروں میں بے شک ان معجزوں میں (میری صداقت کی) بڑی نشانی ہے تمہارے لئے اگر تم

مُؤْمِنِينَ ﴿۴۹﴾	وَمُصَدِّقًا	لِمَا	بَيْنَ يَدَيَّ	مِنَ	التَّوْرَاةِ	وَ
ایمان دار	اور تصدیق کرنیوالا	اسکی جو	مجھ سے پہلے (آئی)	سے	تورات	اور

ایمان دار ہو۔ اور میں تصدیق کرنے والا ہوں اپنے سے پہلے آئی ہوئی کتاب تورات کی اور

لِأُحِلَّ	لَكُمْ	بَعْضَ	الَّذِي	حُرِّمَ	عَلَيْكُمْ	وَجِئْتُكُمْ بِآيَةٍ
تاکہ میں حلال کر دوں	تمہارے لیے	بعض	جو	حرام کی گئی تھیں	تم پر	اور لایا ہوں تمہارے پاس ایک نشانی

تاکہ میں حلال کر دوں تمہارے لئے بعض وہ چیزیں جو (پہلے) حرام کی گئی تھیں تم پر اور لایا ہوں تمہارے پاس ایک نشانی

مِنْ	رَبِّكُمْ	فَاتَّقُوا	اللّٰهَ	وَأَطِيعُونِ ﴿۵۰﴾	إِنَّ اللّٰهَ	رَبِّي	وَرَبُّكُمْ
سے	تمہارے رب	سو ڈرو	اللہ تعالیٰ (سے)	اور میری اطاعت کرو	بیشک اللہ	مرتبہ کمال تک پہنچانے والا ہے مجھے	اور مرتبہ کمال تک پہنچانے والا ہے تمہیں

تمہارے رب کی طرف سے سو ڈرو اللہ تعالیٰ سے اور میری اطاعت کرو۔ بیشک اللہ مرتبہ کمال تک پہنچانے والا ہے مجھے اور مرتبہ کمال تک پہنچانے والا ہے تمہیں،

فَاعْبُدُوهُ	هٰذَا	صِرَاطٌ	مُسْتَقِيمٌ ﴿۵۱﴾	فَلَمَّا	أَحَسَّ	عِيسٰى
سو اسکی عبادت کرو	یہی	راستہ	سیدھا	پھر جب	محسوس کیا	عیسیٰ (نے)

سو اس کی عبادت کرو یہی سیدھا راستہ ہے۔ پھر جب محسوس کیا عیسیٰ (علیہ السلام) نے

مِنْهُمُ	الْكُفْرَ	قَالَ	مَنْ	أَنْصَارِي	إِلَى	اللّٰهِ	قَالَ	الْحَوَارِيُّونَ
ان سے	کفر	آپ نے کہا	کون	میرے مددگار	میں	اللہ (کی راہ)	کہا	حواریوں (نے)

ان سے کفر (و انکار) (تو) آپ نے کہا کون ہیں میرے مددگار اللہ کی راہ میں؟ (یہ سن کر) کہا حواریوں نے

نَحْنُ	اَنْصَارُ	اللّٰهِ	اٰمَنَّا	بِاللّٰهِ	وَاشْهَدْ	بِاَنَّا	مُسْلِمُوْنَ ﴿۵۲﴾	رَبَّنَآ
ہم	مدد کرنیوالے	اللہ (کے دین کی)	ہم ایمان لائے ہیں	اللہ پر	اور آپ گواہ ہو جائیو	کہ ہم	سر جھکائے ہوئے ہیں	ہمارے رب!

کہ ہم مدد کرنے والے ہیں اللہ (کے دین کی)۔ ہم ایمان لائے ہیں اللہ پر اور (اے نبی!) آپ گواہ ہو جائیو کہ ہم (حکم الٰہی کے سامنے) سر جھکائے ہوئے ہیں۔

اٰمَنَّا	بِمَآ	اَنْزَلْتَ	وَاتَّبَعْنَا	الرَّسُوْلَ	فَاكْتُبْنَا	مَعَ	الشّٰهِدِيْنَ ﴿۵۳﴾
ہم ایمان لائے	اس پر جو	تو نے نازل فرمایا	اور ہم نے تابعداری کی	رسول (کی)	تو لکھ لے ہمیں	ساتھ	گواہی دینے والوں

اے رب ہمارے! ہم ایمان لائے اس پر جو تو نے نازل فرمایا اور ہم نے تابعداری کی رسول کی، تو لکھ لے ہمیں (حق پر) گواہی دینے والوں

وَمَكَرُوْا	وَ	مَكَرَ	اللّٰهُ	وَاللّٰهُ	خَيْرُ	الْمٰكِرِيْنَ ﴿۵۴﴾	اِذْ	قَالَ	اللّٰهُ
اور انہوں نے خفیہ تدبیر کی	اور	خفیہ تدبیر کی	اللہ (نے)	اور اللہ	سب سے بہتر (ہے)	خفیہ تدبیر کرنیوالوں (میں سے)	(یاد کرو) جب	فرمایا	اللہ (نے)

کے ساتھ۔ اور یہودیوں نے بھی (مسیح کو قتل کرنے کی) خفیہ تدبیر کی اور (مسیح کو بچانے کے لئے) اللہ نے بھی خفیہ تدبیر کی اور اللہ سب سے بہتر (اور مؤثر) خفیہ

يٰعِيْسٰٓى	اِنِّىْ	مُتَوَفِّيْكَ	وَرَافِعُكَ	اِلَىَّ	وَمُطَهِّرُكَ	مِنَ	الَّذِيْنَ
اے عیسیٰ	یقیناً میں	پوری عمر تک پہنچاؤں گا تمہیں	اور اٹھانے والا ہوں تمہیں	اپنی طرف	اور پاک کرنیوالا ہوں تمہیں	سے	جنہوں (نے)

تدبیر کرنے والا ہے۔ یاد کرو جب فرمایا اللہ نے اے عیسیٰ! یقیناً میں پوری عمر تک پہنچاؤں گا تمہیں اور اٹھانے والا ہوں تمہیں اپنی طرف اور پاک کرنے والا ہوں

كَفَرُوْا	وَجَاعِلُ	الَّذِيْنَ	اتَّبَعُوْكَ	فَوْقَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اِلٰى
انکار کیا	اور بنانیوالا	جنہوں (نے)	تیری پیروی کی	غالب	ان پر	جنہوں نے کفر کیا	تک

تمہیں ان لوگوں (کی تہمتوں سے) جنہوں نے (تیرا) انکار کیا اور بنانے والا ہوں ان کو جنہوں نے تیری پیروی کی غالب کفر کرنے والوں پر

يَوْمِ الْقِيٰمَةِ	ثُمَّ	اِلَىَّ	مَرْجِعُكُمْ	فَاَحْكُمُ	بَيْنَكُمْ	فِيْمَا	كُنْتُمْ	فِيْهِ
قیامت	پھر	میری طرف	لوٹ کر آنا ہے تم نے	پس میں فیصلہ کروں گا	تمہارے درمیان	جن میں	تم تھے	ان میں

قیامت تک پھر میری طرف ہی لوٹ کر آنا ہے تم نے پس (اس وقت) میں فیصلہ کروں گا تمہارے درمیان (ان امور کا) جن میں تم

تَخْتَلِفُوْنَ ﴿۵۵﴾	فَاَمَّا الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	فَاُعَذِّبُهُمْ	عَذَابًا	شَدِيْدًا
اختلاف کرتے رہتے	تو جنہوں (نے)	کفر کیا	میں عذاب دوں گا انہیں	عذاب	سخت

اختلاف کرتے رہتے تھے۔ تو وہ جنہوں نے کفر کیا میں عذاب دوں گا انہیں سخت عذاب

فِى	الدُّنْيَا	وَالْاٰخِرَةِ	وَمَا	لَهُمْ	مِّنْ	نّٰصِرِيْنَ ﴿۵۶﴾	وَاَمَّا	الَّذِيْنَ
میں	دنیا	اور آخرت	اور نہیں	ان کیلئے	کوئی	مددگار	اور مگر	جو (لوگ)

دنیا میں اور آخرت میں اور نہیں ہوگا ان کے لئے کوئی مددگار۔ اور وہ جو

اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	فَيُوَفِّيْهِمْ	اُجُوْرَهُمْ ؕ	وَاللّٰهُ	لَا يُحِبُّ
ایمان لائے	اور کیے کام	نیک	تو وہ پورے پورے دیگا انہیں	ان کے اجر	اور اللہ تعالیٰ	نہیں محبت کرتا

ایمان لائے اور کئے نیک کام تو اللہ پورے پورے دے گا انہیں ان کے اجر اور اللہ تعالیٰ نہیں محبت کرتا

الظّٰلِمِيْنَ ﴿٥٧﴾	ذٰلِكَ	نَتْلُوْهُ	عَلَيْكَ	مِنَ	الْاٰيٰتِ	وَالذِّكْرِ	الْحَكِيْمِ ﴿٥٨﴾
ظلم کرنیوالوں (سے)	یہ	جو ہم پڑھ کر سناتے ہیں	آپکو	سے	آیتوں	اور نصیحت	حکمت والی

ظلم کرنے والوں سے۔ یہ جو ہم پڑھ کر سناتے ہیں آپ کو آیتیں ہیں اور نصیحت حکمت والی۔

اِنَّ	مَثَلَ	عِيْسٰى	عِنْدَ اللّٰهِ	كَمَثَلِ	اٰدَمَ ؕ	خَلَقَهٗ	مِنْ	تُرَابٍ	ثُمَّ	قَالَ
بیشک	مثال	عیسیٰ (کی)	اللہ تعالیٰ کے نزدیک	مانند	آدم	بنایا اسے	سے	مٹی	پھر	فرمایا

بے شک مثال عیسیٰ (علیہ السلام) کی اللہ تعالیٰ کے نزدیک آدم (علیہ السلام) کی مانند ہے بنایا اسے مٹی سے پھر فرمایا

لَهٗ	كُنْ	فَيَكُوْنُ ﴿٥٩﴾	اَلْحَقُّ	مِنْ	رَّبِّكَ	فَلَا تَكُنْ	مِّنَ	الْمُمْتَرِيْنَ ﴿٦٠﴾
اسے	ہو جا	تو وہ ہو گیا	(یہ) حقیقت	سے	تیرے رب	پس تو نہ ہو جا	سے	شک کرنیوالوں

اسے ہو جا تو وہ ہو گیا (اے سننے والے!) یہ حقیقت کہ (عیسیٰ انسان ہیں) تیرے رب کی طرف سے (بیان کی گئی) ہے پس تو نہ ہو جا شک کرنے والوں سے۔

فَمَنْ	حَآجَّكَ	فِيْهِ	مِنْ	بَعْدِ	مَا	جَآءَكَ	مِنَ	الْعِلْمِ	فَقُلْ	تَعَالَوْا
پھر جو	جھگڑا کرے آپ سے	اس بارے میں	سے	بعد	کہ	آ گیا آپ کے پاس	سے	علم	تو آپ کہہ دیجیے	آؤ

پھر جو شخص جھگڑا کرے آپ سے اس بارے میں اس کے بعد کہ آ گیا آپ کے پاس (یقینی) علم تو آپ کہہ دیجیے کہ آؤ

نَدْعُ	اَبْنَآءَنَا	وَاَبْنَآءَكُمْ	وَنِسَآءَنَا	وَنِسَآءَكُمْ	وَاَنْفُسَنَا	وَ
ہم بلائیں	اپنے بیٹوں	اور تمہارے بیٹوں (کو)	اور اپنی عورتوں (کو)	اور تمہاری عورتوں (کو)	اور اپنے آپ (کو)	اور

ہم بلائیں اپنے بیٹوں کو بھی اور تمہارے بیٹوں کو بھی اور اپنی عورتوں کو بھی اور تمہاری عورتوں کو بھی اپنے آپ کو بھی اور

اَنْفُسَكُمْ	ثُمَّ	نَبْتَهِلْ	فَنَجْعَلْ	لَّعْنَتَ	اللّٰهِ	عَلَى	الْكٰذِبِيْنَ ﴿٦١﴾	اِنَّ
تم (کو)	پھر	ہم عاجزی سے التجا کریں	پھر ہم بھیجیں	لعنت	اللہ (کی)	پر	جھوٹوں	بیشک

تم کو بھی پھر بڑی عاجزی سے (اللہ کے حضور) التجا کریں پھر بھیجیں اللہ تعالیٰ کی لعنت جھوٹوں پر۔ بے شک

هٰذَا لَهُوَ	الْقَصَصُ	الْحَقُّ ۚ	وَمَا	مِنْ	اِلٰهٍ	اِلَّا اللّٰهُ ؕ	وَاِنَّ	اللّٰهَ
یہی ہے	واقعہ	سچا	اور نہیں	سے	کوئی معبود	سوائے اللہ (کے)	اور بیشک	اللہ

یہی ہے واقعہ سچا اور نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اور بے شک اللہ

لَهُوَ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ ﴿٦٢﴾	فَاِنْ	تَوَلَّوْا	فَاِنَّ	اللّٰهَ	عَلِيْمٌ	بِالْمُفْسِدِيْنَ ﴿٦٣﴾
ہی	غالب	حکمت والا	پھر اگر	وہ منہ پھیریں	تو بیشک	اللہ تعالیٰ	خوب جاننے والا	فساد برپاکرنیوالوں (کو)

ہی غالب ہے (اور) حکمت والا ہے۔ پھر اگر وہ منہ پھیریں تو اللہ تعالیٰ خوب جاننے والا ہے فساد برپا کرنے والوں کو۔

قُلْ	يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ	تَعَالَوْا	اِلٰى	كَلِمَةٍ	سَوَآءٍ	بَيْنَنَا	وَبَيْنَكُمْ
آپ کہیے	اے اہل کتاب!	آؤ	طرف	بات	یکساں	ہمارے درمیان	اور تمہارے درمیان

(میرے نبی!) آپ کہیۓ اے اہل کتاب! آؤ اس بات کی طرف جو یکساں ہے ہمارے اور تمہارے درمیان (وہ یہ کہ)

اَلَّا نَعْبُدَ	اِلَّا	اللّٰهَ	وَلَا نُشْرِكَ	بِهٖ	شَيْئًا	وَّلَا يَتَّخِذَ	بَعْضُنَا	بَعْضًا
کہ ہم نہ عبادت کریں	سوائے	اللہ	اور نہ شریک ٹھہرائیں	اسکے ساتھ	کسی چیز (کو)	اور نہ بنالے	ہم میں سے کوئی	کسی (کو)

ہم نہ عبادت کریں (کسی کی) سوائے اللہ کے اور نہ شریک ٹھہرائیں اس کے ساتھ کسی چیز کو اور نہ بنالے کوئی ہم میں سے کسی کو

اَرْبَابًا	مِّنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	فَاِنْ	تَوَلَّوْا	فَقُوْلُوا	اشْهَدُوْا	بِاَنَّا
رب	کے سوا	اللہ	پھر اگر	وہ روگردانی کریں	تو تم کہہ دو	گواہ رہنا	کہ ہم

رب اللہ کے سوا پھر اگر وہ روگردانی کریں (اس سے) تو تم کہہ دو گواہ رہنا (اے اہل کتاب!) کہ ہم

مُسْلِمُوْنَ ﴿٦٤﴾	يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ	لِمَ	تُحَآجُّوْنَ	فِيْۤ	اِبْرٰهِيْمَ	وَمَاۤ
مسلمان (ہیں)	اے اہل کتاب!	کیوں	تم جھگڑتے ہو	بارے میں	ابراہیم کے	حالانکہ نہیں

مسلمان ہیں۔ اے اہل کتاب! کیوں جھگڑتے ہو تم ابراہیم (علیہ السلام) کے بارے میں حالانکہ نہیں

اُنْزِلَتِ	التَّوْرٰىةُ	وَ	الْاِنْجِيْلُ	اِلَّا	مِنْۢ بَعْدِهٖ	اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿٦٥﴾
اتاری گئی	تورات	اور	انجیل	مگر	انکے بعد	کیا تم نہیں سمجھ سکتے

اتاری گئی تورات اور انجیل مگر ان کے بعد کیا (اتنا بھی) تم نہیں سمجھ سکتے۔

هٰۤاَنْتُمْ	هٰۤؤُلَآءِ	حَاجَجْتُمْ	فِيْمَا	لَكُمْ	بِهٖ	عِلْمٌ	فَلِمَ	تُحَآجُّوْنَ
سنتے ہو تم	وہ (لوگ ہو)	جو جھگڑتے رہے ہو	ان (باتوں) میں	تمہیں	جن کا	علم	پس کیوں	جھگڑنے لگے ہو

سنتے ہو! تم وہ لوگ ہو جو جھگڑتے رہے ہو (اب تک) ان باتوں میں جن کا تمہیں کچھ نہ کچھ علم تھا پس (اب) کیوں جھگڑنے لگے ہو

فِيْمَا	لَيْسَ	لَكُمْ	بِهٖ	عِلْمٌ	وَاللّٰهُ	يَعْلَمُ	وَاَنْتُمْ	لَا	تَعْلَمُوْنَ ﴿٦٦﴾
ان (باتوں) میں	نہیں	تمہیں	انکا	علم	اور اللہ تعالیٰ	جانتا ہے	اور تم	نہیں	جانتے

ان باتوں میں نہیں ہے تمہیں جن کا کچھ علم اور اللہ تعالیٰ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔

مَا كَانَ	اِبْرٰهِيْمُ	يَهُوْدِيًّا	وَّلَا	نَصْرَانِيًّا	وَّلٰكِنْ	كَانَ	حَنِيْفًا
نہ تھے	ابراہیم	یہودی	اور نہ	نصرانی	بلکہ	وہ تھے	گمراہی سے الگ رہنے والے

نہ تھے ابراہیم (علیہ السلام) یہودی اور نہ نصرانی بلکہ وہ ہر گمراہی سے الگ رہنے والے

مُّسْلِمًا	وَمَا	كَانَ	مِنَ	الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۶۷﴾	اِنَّ	اَوْلَى	النَّاسِ
مسلمان	اور نہ	وہ تھے	میں سے	شرک کرنے والوں	بیشک	نزدیک تر	لوگ

مسلمان تھے اور نہ ہی وہ شرک کرنے والوں میں سے تھے۔ بے شک نزدیک تر لوگ

بِاِبْرٰهِيْمَ	لَلَّذِيْنَ	اتَّبَعُوْهُ	وَهٰذَا	النَّبِيُّ	وَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَاللّٰهُ
ابراہیم سے	جنہوں (نے)	انکی پیروی کی	اور یہ	نبی	اور جو	ایمان لائے	اور اللہ تعالیٰ

ابراہیم (علیہ السلام) سے وہ تھے جنہوں نے ان کی پیروی کی نیز یہ نبی (کریم ﷺ) اور جو (اس نبی پر) ایمان لائے اللہ تعالیٰ

وَلِيُّ	الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۶۸﴾	وَدَّتْ	طَّآئِفَةٌ	مِّنْ	اَهْلِ الْكِتٰبِ	لَوْ	يُضِلُّوْنَكُمْ
مددگار (ہے)	مومنوں (کا)	دل سے چاہتا ہے	ایک گروہ	سے	اہل کتاب	کسی طرح (کاش)	گمراہ کردیں تمہیں

مددگار ہے مومنوں کا۔ دل سے چاہتا ہے ایک گروہ اہل کتاب سے کہ کسی طرح گمراہ کردیں تمہیں

وَمَا يُضِلُّوْنَ	اِلَّآ	اَنْفُسَهُمْ	وَمَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۶۹﴾	يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ	لِمَ	تَكْفُرُوْنَ
اور نہیں گمراہ کرتے	مگر	اپنے آپ (کو)	اور وہ نہیں سمجھتے	اے اہل کتاب	کیوں	انکار کرتے ہو

اور نہیں گمراہ کرتے مگر اپنے آپ کو اور وہ (اس حقیقت کو) نہیں سمجھتے۔ اے اہل کتاب! کیوں انکار کرتے ہو

بِاٰيٰتِ	اللّٰهِ	وَاَنْتُمْ	تَشْهَدُوْنَ ﴿۷۰﴾	يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ	لِمَ	تَلْبِسُوْنَ
آیتوں (کا)	اللہ (کی)	حالانکہ تم	خود گواہ ہو	اے اہل کتاب	کیوں	ملاتے ہو

اللہ کی آیتوں کا حالانکہ تم خود گواہ ہو۔ اے اہل کتاب! کیوں ملاتے ہو

الْحَقَّ	بِالْبَاطِلِ	وَتَكْتُمُوْنَ	الْحَقَّ	وَاَنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ ﴿۷۱﴾	وَقَالَتْ	طَّآئِفَةٌ
حق (کو)	باطل کے ساتھ	اور چھپاتے ہو	حق (کو)	حالانکہ تم	جانتے ہو	اور کہا	ایک گروہ (نے)

حق کو باطل کے ساتھ اور (کیوں) چھپاتے ہو حق کو حالانکہ تم جانتے ہو۔ کہا ایک گروہ نے

مِّنْ	اَهْلِ الْكِتٰبِ	اٰمِنُوْا	بِالَّذِيْٓ	اُنْزِلَ	عَلَى	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	وَجْهَ النَّهَارِ
سے	اہل کتاب	ایمان لے آؤ	اس پر جو	اتاری گئی	پر	ایمان والوں	صبح کے وقت

اہل کتاب سے کہ ایمان لے آؤ اس (کتاب) پر جو اتاری گئی ایمان والوں پر صبح کے وقت

ع ۸ ۱۵

وَاكْفُرُوْٓا	اٰخِرَهٗ	لَعَلَّهُمْ	يَرْجِعُوْنَ ﴿٧٢﴾	وَلَا تُؤْمِنُوْٓا	اِلَّا	لِمَنْ	تَبِعَ
اور انکار کردو	سرشام	تاکہ وہ	برگشتہ ہوجائیں	اور مت مانو	سوائے	ان کے جو	پیروی کرتے ہیں

اور انکار کردو اس کا سرشام شاید (اس طرح) وہ (اسلام سے) برگشتہ ہوجائیں۔ (ایک دوسرے کو تاکید کرتے ہیں) کہ مت مانو کسی کی بات سوائے ان لوگوں کے جو

دِيْنَكُمْ	قُلْ	اِنَّ	الْهُدٰى	هُدَى	اللّٰهِ	اَنْ	يُّؤْتٰٓى	اَحَدٌ	مِّثْلَ	مَآ
تمہارے دین (کی)	فرمائیے	بیشک	ہدایت	ہدایت	اللہ (کی)	کہ	دیا جاسکتا ہے	کسی (کو)	جیسے	جو

پیروی کرتے ہیں تمہارے دین کی۔ فرمائیے ہدایت تو وہی ہے جو اللہ کی ہدایت ہو (اور یہ بھی نہ ماننا کہ) دیا جاسکتا ہے کسی کو جیسے

اُوْتِيْتُمْ	اَوْ	يُحَآجُّوْكُمْ	عِنْدَ	رَبِّكُمْ	قُلْ	اِنَّ	الْفَضْلَ	بِيَدِ اللّٰهِ	يُؤْتِيْهِ
تمہیں دیا گیا	یا	کوئی حجت لاسکتا ہے تم پر	پاس	تمہارے رب	فرمادیجیے	بیشک	فضل	اللہ ہی کے ہاتھ میں (ہے)	دیتا ہے اسے

تمہیں دیا گیا یا کوئی حجت لاسکتا ہے تم پر تمہارے رب کے پاس (اے حبیب!) فرمادیجئے کہ فضل (وکرم) تو اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے دیتا ہے

مَنْ	يَّشَآءُ	وَاللّٰهُ	وَاسِعٌ	عَلِيْمٌ ﴿٧٣﴾	يَّخْتَصُّ	بِرَحْمَتِهٖ	مَنْ	يَّشَآءُ
جسے	وہ چاہتا ہے	اور اللہ تعالیٰ	وسعت والا	جاننے والا (ہے)	خاص کرلیتا ہے	اپنی رحمت کیساتھ	جسے	وہ چاہتا ہے

جسے چاہتا ہے اور اللہ تعالیٰ وسعت والا سب کچھ جاننے والا ہے۔ خاص کرلیتا ہے اپنی رحمت کے ساتھ جسے چاہتا ہے

وَاللّٰهُ	ذُو الْفَضْلِ	الْعَظِيْمِ ﴿٧٤﴾	وَمِنْ	اَهْلِ الْكِتٰبِ	مَنْ	اِنْ	تَاْمَنْهُ
اور اللہ تعالیٰ	صاحب فضل	عظیم	اور سے	اہل کتاب (بعض)	جو	اگر	توامانت رکھے اسکے پاس

اور اللہ تعالیٰ صاحب فضل عظیم ہے۔ اور اہل کتاب سے بعض ایسے (دیانتدار) ہیں کہ اگر توامانت رکھے اس کے پاس

بِقِنْطَارٍ	يُّؤَدِّهٖٓ	اِلَيْكَ	وَمِنْهُمْ	مَّنْ	اِنْ	تَاْمَنْهُ	بِدِيْنَارٍ	لَّا يُؤَدِّهٖٓ	اِلَيْكَ
ایک ڈھیر	تو ادا کردے اسے	تیری طرف	اور بعض ان سے	جو	اگر	توامانت رکھے اس کے پاس	ایک اشرفی	تو واپس نہ کرے گا	تیری طرف

ایک ڈھیر (سونے چاندی کا) تو ادا کردے اسے تمہاری طرف اور ان میں سے بعض وہ بھی ہیں کہ اگر توامانت رکھے اس کے پاس ایک اشرفی تو واپس نہ کرے گا

اِلَّا	مَادُمْتَ	عَلَيْهِ	قَآئِمًا	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	قَالُوْا	لَيْسَ	عَلَيْنَا	فِى	الْاُمِّيّٖنَ
مگر	جب تک تو	اس پر	کھڑا رہے	یہ	اس لئے کہ وہ	کہتے ہیں	نہیں	ہم پر	میں	ان پڑھوں

اسے بھی تیری طرف مگر جب تک تو اس کے سر پر کھڑا رہے۔ اس (بددیانتی) کی وجہ یہ ہے کہ وہ کہتے ہیں کہ نہیں ہے ہم پر ان پڑھوں کے معاملہ میں

سَبِيْلٌ	وَيَقُوْلُوْنَ	عَلَى	اللّٰهِ	الْكَذِبَ	وَهُمْ	يَعْلَمُوْنَ ﴿٧٥﴾	بَلٰى
کوئی گرفت	اور کہتے ہیں	پر	اللہ	جھوٹ	حالانکہ وہ	جانتے ہیں	ہاں کیوں نہیں

کوئی گرفت اور یہ لوگ کہتے ہیں اللہ پر جھوٹ حالانکہ وہ جانتے ہیں۔ ہاں کیوں نہیں

مَنْ	اَوْفٰى	بِعَهْدِهٖ	وَاتَّقٰى	فَاِنَّ	اللّٰهَ	يُحِبُّ	الْمُتَّقِيْنَ ﴿٧٦﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ
جس (نے)	پورا کیا	اپنا وعدہ	اور پرہیزگار رہا	تو بیشک	اللہ تعالیٰ	محبت کرتا ہے	پرہیزگاروں (سے)	بیشک	جو (لوگ)

جس نے پورا کیا اپنا وعدہ اور پرہیزگار رہا تو بیشک اللہ تعالیٰ محبت کرتا ہے پرہیزگاروں سے۔ بے شک جو لوگ

يَشْتَرُوْنَ	بِعَهْدِ اللّٰهِ	وَاَيْمَانِهِمْ	ثَمَنًا	قَلِيْلًا	اُولٰٓئِكَ	لَا
خریدتے ہیں	اللہ کے عہد کے عوض	اور اپنی قسموں	قیمت	تھوڑی سی	یہی (ہیں)	نہیں

خریدتے ہیں اللہ کے عہد اور اپنی قسموں کے عوض تھوڑی سی قیمت۔ یہ وہ (بدنصیب) ہیں کہ

خَلَاقَ	لَهُمْ	فِى	الْاٰخِرَةِ	وَلَا	يُكَلِّمُهُمُ	اللّٰهُ	وَلَا	يَنْظُرُ	اِلَيْهِمْ
کچھ حصہ	ان کیلئے	میں	آخرت	اور نہ	بات کریگا ان سے	اللہ تعالیٰ	اور نہ	دیکھے گا	انکی طرف

کچھ حصہ نہیں ان کے لئے آخرت میں اور بات تک نہ کرے گا ان سے اللہ تعالیٰ اور دیکھے گا بھی نہیں ان کی طرف

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	وَلَا يُزَكِّيْهِمْ	وَلَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ ﴿٧٧﴾	وَاِنَّ	مِنْهُمْ
قیامت کے دن	اور نہ پاک کریگا انہیں	اور ان کیلئے	عذاب	دردناک	اور بیشک	ان میں سے

قیامت کے روز اور نہ پاک کرے گا انہیں اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔ اور بیشک ان میں

لَفَرِيْقًا	يَّلْوٗنَ	اَلْسِنَتَهُمْ	بِالْكِتٰبِ	لِتَحْسَبُوْهُ	مِنَ	الْكِتٰبِ
ایک فریق	جو مروڑتے ہیں	اپنی زبانوں (کو)	کتاب کیساتھ	تاکہ تم خیال کرنے لگو اسکو	سے	اصل کتاب

ایک فریق وہ ہے جو مروڑتے ہیں اپنی زبانوں کو کتاب کے ساتھ تاکہ تم خیال کرنے لگو (ان کی) اس (الٹ پھیر) کو بھی اصل کتاب

وَمَا	هُوَ	مِنَ	الْكِتٰبِ	وَيَقُوْلُوْنَ	هُوَ	مِنْ	عِنْدِ	اللّٰهِ	وَمَا	هُوَ
حالانکہ نہیں	وہ	سے	کتاب	اور وہ کہتے ہیں	یہ (بھی)	سے	طرف	اللہ کی	حالانکہ نہیں	وہ

سے حالانکہ وہ کتاب سے نہیں ہے اور وہ کہتے ہیں یہ بھی اللہ کی طرف سے (اترا) ہے حالانکہ وہ نہیں ہے

مِنْ	عِنْدِ	اللّٰهِ	وَيَقُوْلُوْنَ	عَلَى	اللّٰهِ	الْكَذِبَ	وَهُمْ	يَعْلَمُوْنَ ﴿٧٨﴾
سے	پاس	اللہ کے	اور وہ کہتے ہیں	پر	اللہ	جھوٹ	حالانکہ وہ	جانتے ہیں

اللہ کے پاس سے اور وہ کہتے ہیں اللہ پر جھوٹ جان بوجھ کر حالانکہ وہ جانتے ہیں۔

مَا كَانَ	لِبَشَرٍ	اَنْ	يُّؤْتِيَهُ	اللّٰهُ	الْكِتٰبَ	وَالْحُكْمَ	وَ	النُّبُوَّةَ
نہیں ہے مناسب	کسی انسان کیلئے	کہ	عطا فرمادے اسے	اللہ تعالیٰ	کتاب	اور حکومت	اور	نبوت

نہیں ہے مناسب کسی انسان کے لئے کہ (جب) عطا فرمادے اللہ تعالیٰ کتاب اور حکومت اور نبوت

ثُمَّ	يَقُولَ	لِلنَّاسِ	كُونُوا	عِبَادًا	لِّي	مِن دُونِ	اللَّهِ	وَلَٰكِن
پھر	وہ کہنے لگے	لوگوں سے	بن جاؤ	بندے	میرے	چھوڑ کر	اللہ کو	لیکن

تو پھر وہ کہنے لگے لوگوں سے کہ بن جاؤ میرے بندے اللہ کو چھوڑ کر (وہ تو یہ کہے گا کہ)

كُونُوا	رَبَّانِيِّينَ	بِمَا	كُنتُمْ	تُعَلِّمُونَ	الْكِتَابَ	وَبِمَا	كُنتُمْ	تَدْرُسُونَ ﴿٧٩﴾
بن جاؤ	اللہ والے	بوجہ جو	تم تھے	دیتے رہتے تعلیم	کتاب (کی)	اور بوجہ جو	تم تھے	خود بھی اسے پڑھتے

بن جاؤ اللہ والے اس لئے کہ تم دوسروں کو تعلیم دیتے رہتے تھے کتاب کی اور بوجہ اس کے کہ تم خود بھی اسے پڑھتے تھے۔

وَ	لَا يَأْمُرَكُمْ	أَن	تَتَّخِذُوا	الْمَلَائِكَةَ	وَالنَّبِيِّينَ	أَرْبَابًا	أَيَأْمُرُكُم
اور	وہ نہیں حکم دیگا تمہیں	کہ	بنالو	فرشتوں (کو)	اور پیغمبروں (کو)	خدا	کیا وہ حکم دے سکتا ہے تمہیں

اور وہ (مقبول بندہ) نہیں حکم دے گا تمہیں اس بات کا کہ بنالو فرشتوں اور پیغمبروں کو خدا۔ (تم خود سوچو) کیا وہ حکم دے سکتا ہے تمہیں

بِالْكُفْرِ	بَعْدَ	إِذْ	أَنتُم	مُّسْلِمُونَ ﴿٨٠﴾	وَإِذْ	أَخَذَ	اللَّهُ	مِيثَاقَ
کفر کرنے کا	بعد اسکے	کہ	تم	مسلمان ہو	اور (یاد کرو) جب	لیا	اللہ (نے)	پختہ وعدہ

کفر کرنے کا بعد اس کے کہ تم مسلمان بن چکے ہو۔ اور یاد کرو جب لیا اللہ تعالیٰ نے

النَّبِيِّينَ	لَمَا	آتَيْتُكُم	مِّن	كِتَابٍ	وَحِكْمَةٍ	ثُمَّ	جَاءَ	كُمْ	رَسُولٌ
انبیاء (سے)	قسم ہے اسکی جو	دوں میں تم کو	سے	کتاب	اور حکمت	پھر	تشریف لائے	تمہارے پاس	رسول

انبیاء سے پختہ وعدہ کہ قسم ہے تمہیں اس کی جو دوں میں تم کو کتاب اور حکمت سے پھر تشریف لائے تمہارے پاس وہ رسول

مُّصَدِّقٌ	لِّمَا	مَعَكُمْ	لَتُؤْمِنُنَّ	بِهِ	وَ	لَتَنصُرُنَّهُ	قَالَ
تصدیق کرنیوالا	اسکی جو	تمہارے پاس	تو تم ضرور ضرور ایمان لانا	اس پر	اور	ضرور ضرور مدد کرنا اسکی	فرمایا

جو تصدیق کرنے والا ہو ان (کتابوں) کی جو تمہارے پاس ہیں تو تم ضرور ضرور ایمان لانا اس پر اور ضرور ضرور مدد کرنا اس کی (اس کے بعد) فرمایا

ءَ	أَقْرَرْتُمْ	وَأَخَذْتُمْ	عَلَىٰ	ذَٰلِكُمْ	إِصْرِي	قَالُوا	أَقْرَرْنَا	قَالَ
کیا	تم نے اقرار کرلیا	اور اٹھالیا تم نے	پر	اس	میرا بھاری ذمہ	سب نے عرض کی	ہم نے اقرار کیا	فرمایا

کیا تم نے اقرار کرلیا اور اٹھالیا تم نے اس پر میرا بھاری ذمہ؟ سب نے عرض کی ہم نے اقرار کیا (اللہ نے) فرمایا

فَاشْهَدُوا	وَأَنَا	مَعَكُم	مِّنَ	الشَّاهِدِينَ ﴿٨١﴾	فَمَن	تَوَلَّىٰ	بَعْدَ
تو گواہ رہنا	اور میں	تمہارے ساتھ	سے	گواہوں	پھر جو کوئی	پھرے	بعد

تو گواہ رہنا اور میں (بھی) تمہارے ساتھ گواہوں میں سے ہوں۔ پھر جو کوئی پھرے اس (پختہ عہد) کے بعد

ذٰلِكَ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْفٰسِقُوْنَ ﴿٨٢﴾	اَفَغَيْرَ	دِيْنِ	اللّٰهِ	يَبْغُوْنَ	وَلَهٗٓ
اس کے	تو وہی	ہیں	فاسق	کیا سوا	دین	اللہ	تلاش کرتے ہیں	حالانکہ اسی کے لیے

تو وہی لوگ فاسق ہیں۔ کیا اللہ کے دین کے سوا (کوئی اور دین) تلاش کرتے ہیں حالانکہ اسی کے حضور

اَسْلَمَ	مَنْ	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	طَوْعًا	وَّكَرْهًا	وَّ	اِلَيْهِ
سر جھکا دیا ہے	جو	میں	آسمانوں	اور زمین	خوشی (سے)	یا مجبوری (سے)	اور	اسی کیطرف

سر جھکا دیا ہے ہر چیز نے جو آسمانوں اور زمین میں ہے۔ خوشی سے یا مجبوری سے اور اسی کی طرف

يُرْجَعُوْنَ ﴿٨٣﴾	قُلْ	اٰمَنَّا	بِاللّٰهِ	وَمَآ	اُنْزِلَ	عَلَيْنَا	وَمَآ	اُنْزِلَ
سب لوٹائے جائیں گے	آپ فرمائیے	ہم ایمان لائے	اللہ پر	اور جو	اتارا گیا	ہم پر	اور جو	اتارا گیا

وہ (سب) لوٹائے جائیں گے۔ آپ فرمائیے ہم ایمان لائے اللہ پر اور اس پر جو اتارا گیا ہم پر اور جو اتارا گیا

عَلٰٓى	اِبْرٰهِيْمَ	وَاِسْمٰعِيْلَ	وَاِسْحٰقَ	وَيَعْقُوْبَ	وَالْاَسْبَاطِ	وَ
پر	ابراہیم	اور اسمٰعیل	اور اسحٰق	اور یعقوب	اور ان کے بیٹوں	اور

ابراہیم، اسمٰعیل، اسحٰق، یعقوب (علیہم السلام) اور ان کے بیٹوں پر اور

مَآ اُوْتِيَ	مُوْسٰى	وَعِيْسٰى	وَالنَّبِيُّوْنَ	مِنْ	رَّبِّهِمْ	لَا نُفَرِّقُ
جو کچھ دیا گیا	موسیٰ	اور عیسیٰ	اور دوسرے انبیاء (کو)	سے	ان کے رب	نہیں فرق کرتے ہم

جو کچھ دیا گیا موسیٰ، عیسیٰ علیہما السلام اور (دوسرے) انبیاء کو ان کے رب کی طرف سے نہیں فرق کرتے ہم

بَيْنَ	اَحَدٍ	مِّنْهُمْ	وَنَحْنُ	لَهٗ	مُسْلِمُوْنَ ﴿٨٤﴾	وَمَنْ	يَّبْتَغِ	غَيْرَ
درمیان	کسی (کے)	ان میں سے	اور ہم	اس کے	فرمانبردار (ہیں)	اور جو	تلاش کرے گا	بغیر

کسی کے درمیان ان میں سے اور ہم اللہ کے فرمانبردار ہیں۔ اور جو تلاش کرے گا اسلام کے بغیر

الْاِسْلَامِ	دِيْنًا	فَلَنْ	يُّقْبَلَ	مِنْهُ	وَهُوَ	فِي	الْاٰخِرَةِ	مِنَ
اسلام	کوئی دین	تو ہرگز نہ	قبول کیا جائیگا	اس سے	اور وہ	میں	قیامت	میں سے

کوئی (اور) دین تو وہ ہرگز قبول نہ کیا جائے گا اس سے اور وہ قیامت کو

الْخٰسِرِيْنَ ﴿٨٥﴾	كَيْفَ	يَهْدِي	اللّٰهُ	قَوْمًا كَفَرُوْا	بَعْدَ	اِيْمَانِهِمْ
زیاں کاروں	کیسے	ہدایت دے	اللہ	ایسی قوم کو جنہوں نے کفر کیا	بعد	ایمان لے آنے (کے)

زیاں کاروں میں سے ہوگا۔ کیسے ہوسکتا ہے کہ ہدایت دے اللہ تعالیٰ ایسی قوم کو جنہوں نے کفر اختیار کر لیا ایمان لے آنے کے بعد

وَشَهِدُوْٓا	اَنَّ	الرَّسُوْلَ	حَقٌّ	وَّجَآءَ	هُمُ	الْبَيِّنٰتُ	وَاللّٰهُ
اور وہ گواہی دے چکے تھے	کہ	رسول	سچا	اور آچکی تھیں	ان کے پاس	کھلی نشانیاں	اور اللہ تعالیٰ

اور وہ (پہلے خود) گواہی دے چکے تھے کہ رسول سچا ہے اور آچکی تھیں ان کے پاس کھلی نشانیاں اور اللہ تعالیٰ

لَا يَهْدِی	الْقَوْمَ	الظّٰلِمِيْنَ ﴿٨٦﴾	اُولٰٓئِكَ	جَزَآؤُهُمْ	اَنَّ	عَلَيْهِمْ
ہدایت نہیں دیتا	لوگوں	ظالم	وہ	ان کی سزا	کہ	ان پر

ہدایت نہیں دیتا ظالم لوگوں کو۔ ایسوں کی سزا یہ ہے کہ ان پر

لَعْنَةَ	اللّٰهِ	وَالْمَلٰٓئِكَةِ	وَالنَّاسِ	اَجْمَعِيْنَ ﴿٨٧﴾	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا
پھٹکار (پڑتی رہے)	اللہ (کی)	اور فرشتوں	اور انسانوں	سب	ہمیشہ رہیں	اس (پھٹکار) میں

پھٹکار پڑتی رہے اللہ کی، فرشتوں کی اور سب انسانوں کی ہمیشہ رہیں اسی پھٹکار میں

لَا يُخَفَّفُ	عَنْهُمُ	الْعَذَابُ	وَلَا	هُمْ	يُنْظَرُوْنَ ﴿٨٨﴾	اِلَّا
نہ ہلکا کیا جائیگا	ان سے	عذاب	اور نہ	انہیں	مہلت دی جائیگی	مگر

نہ ہلکا کیا جائے گا ان سے عذاب اور نہ انہیں مہلت دی جائے گی۔ مگر

الَّذِيْنَ	تَابُوْا	مِنْۢ	بَعْدِ	ذٰلِكَ	وَاَصْلَحُوْا	فَاِنَّ	اللّٰهَ
جنہوں (نے)	توبہ کرلی	سے	بعد	اس کے	اور اپنی اصلاح کرلی	تو بیشک	اللہ تعالیٰ

وہ لوگ جنہوں نے (سچے دل سے) توبہ کرلی اس کے بعد اور اپنی اصلاح کرلی تو بے شک اللہ تعالیٰ

غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ﴿٨٩﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بَعْدَ	اِيْمَانِهِمْ	ثُمَّ	ازْدَادُوْا
غفور	رحیم (ہے)	یقیناً	وہ جنہوں (نے)	کفر اختیار کیا	بعد	ان کے ایمان لانے	پھر	بڑھتے چلے گئے

غفور رحیم ہے (انہیں بخش دے گا)۔ یقیناً وہ لوگ جنہوں نے کفر اختیار کیا ایمان لانے کے بعد پھر بڑھتے چلے گئے

كُفْرًا	لَّنْ تُقْبَلَ	تَوْبَتُهُمْ	وَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الضَّآلُّوْنَ ﴿٩٠﴾
کفر (میں)	ہرگز نہ قبول کی جائیگی	انکی توبہ	اور یہی	ہیں	گمراہ

کفر میں ہرگز نہ قبول کی جائے گی ان کی توبہ اور یہی لوگ ہیں جو گمراہ ہیں۔

اِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَمَاتُوْا	وَهُمْ	كُفَّارٌ	فَلَنْ يُّقْبَلَ	مِنْ
بیشک	جنہوں	کفر کیا	اور مر گئے	اس حال میں کہ وہ	کافر (ہی تھے)	تو ہرگز نہ قبول کیا جائیگا	سے

جن لوگوں نے کفر کیا اور مر گئے کفر ہی کی حالت میں تو ہرگز نہ قبول کیا جائے گا ان میں سے

اَحَدِ	هِمْ	مِّلْءُ	الْاَرْضِ	ذَهَبًا	وَّلَوِ	افْتَدٰى	بِهٖ	اُولٰٓئِكَ
کسی ایک	ان میں	بھر	زمین	سونا	اگرچہ	وہ عوضانہ دے	اس کا	ایسے لوگوں

کسی سے زمین بھر سونا اگرچہ وہ (اپنی نجات کے لئے) عوضانہ دے اتنا سونا ایسے لوگوں

لَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ	وَّمَا	لَهُمْ	مِّنْ	نّٰصِرِيْنَ ۹۱
کیلئے	عذاب	دردناک	اور نہیں	ان کا	کوئی	مددگار

کے لئے عذاب ہے دردناک اور نہیں ہے ان کا کوئی مددگار۔

لَنْ تَنَالُوا	الْبِرَّ	حَتّٰى	تُنْفِقُوْا	مِمَّا	تُحِبُّوْنَ ۬	وَمَا	تُنْفِقُوْا
ہرگز نہ پاسکوگے	کامل نیکی	جب تک	(نہ) خرچ کرو	ان میں سے جن (کو)	تم عزیز رکھتے ہو	اور جو کچھ	تم خرچ کرتے ہو

ہرگز نہ پاسکوگے تم کامل نیکی (کارتبہ) جب تک نہ خرچ کرو (راہ خدا میں) ان چیزوں سے جن کو تم عزیز رکھتے ہو اور جو کچھ تم خرچ کرتے ہو

مِنْ	شَيْءٍ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	بِهٖ	عَلِيْمٌ ﴿۹۲﴾	كُلُّ	الطَّعَامِ	كَانَ	حِلًّا
سے	چیز	بلاشبہ	اللہ تعالیٰ	اسے	جانتا (ہے)	سب	کھانے (کی چیزیں)	تھیں	حلال

بلاشبہ اللہ تعالیٰ اسے جانتا ہے۔ سب کھانے کی چیزیں حلال تھیں۔

لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	اِلَّا	مَا حَرَّمَ	اِسْرَآءِيْلُ	عَلٰى	نَفْسِهٖ	مِنْ	قَبْلِ
بنی اسرائیل کے لیے	مگر	جسے حرام کیا	اسرائیل (نے)	پر	اپنے آپ	(اس) سے	پہلے

بنی اسرائیل کے لئے مگر وہ جسے حرام کیا اسرائیل نے اپنے آپ پر اس سے پہلے

اَنْ	تُنَزَّلَ	التَّوْرٰىةُ	قُلْ	فَاْتُوْا	بِالتَّوْرٰىةِ	فَاتْلُوْهَآ	اِنْ	كُنْتُمْ
کہ	نازل کی گئی	تورات	آپ فرماؤ	لاؤ	تورات	پھر پڑھواسے	اگر	تم ہو

کہ نازل کی گئی تورات۔ آپ فرماؤ لاؤ تورات پھر پڑھواسے اگر تم

صٰدِقِيْنَ ﴿۹۳﴾	فَمَنِ	افْتَرٰى	عَلَى	اللّٰهِ	الْكَذِبَ	مِنْۢ بَعْدِ	ذٰلِكَ	فَاُولٰٓئِكَ
سچے	پس جو	بہتان لگاتا ہے	پر	اللہ تعالیٰ	جھوٹا	بعد	اس (کے)	تو وہی

سچے ہو۔ پس جو بہتان لگاتا ہے اللہ تعالیٰ پر جھوٹا اس کے بعد تو وہی

هُمُ	الظّٰلِمُوْنَ ﴿۹۴﴾	قُلْ	صَدَقَ	اللّٰهُ	فَاتَّبِعُوْا	مِلَّةَ	اِبْرٰهِيْمَ	حَنِيْفًا
ہیں	ظالم	آپ کہہ دیجیے	سچ فرمایا ہے	اللہ (نے)	پس پیروی کروتم	ملت	ابراہیم (کی)	باطل سے الگ تھلگ

ظالم ہیں۔ آپ کہہ دیجئے سچ فرمایا ہے اللہ نے پس پیروی کروتم ملت ابراہیم کی جو ہر باطل سے الگ تھلگ تھے

وَمَا	كَانَ	مِنَ	الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۹۵﴾	اِنَّ	اَوَّلَ	بَيْتٍ	وُّضِعَ
اور نہ	تھے وہ	سے	شرک کرنے والوں	بیشک	پہلا	(عبادت) خانہ	جو بنایا گیا

اور (بالکل) نہ تھے وہ شرک کرنے والوں سے۔ بے شک پہلا (عبادت) خانہ جو بنایا گیا

لِلنَّاسِ	لَلَّذِيْ	بِبَكَّةَ	مُبٰرَكًا	وَّهُدًى	لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۹۶﴾	فِيْهِ	اٰيٰتٌ
لوگوں کیلیے	وہی (ہے) جو	مکہ میں (ہے)	بڑا برکت والا	اور ہدایت	سب جہانوں کیلیے	اس میں	نشانیاں

لوگوں کے لئے وہی ہے جو مکہ میں ہے بڑا برکت والا اور ہدایت (کا سرچشمہ) ہے سب جہانوں کے لئے۔ اس میں روشن نشانیاں

بَيِّنٰتٌ	مَّقَامُ	اِبْرٰهِيْمَ ۚ	وَمَنْ	دَخَلَهٗ	كَانَ	اٰمِنًا ؕ	وَلِلّٰهِ
روشن	مقام	ابراہیم (ہے)	اور جو	داخل ہوا اس میں	ہو جاتا ہے	محفوظ	اور اللہ کیلئے

ہیں (ان میں سے ایک) مقام ابراہیم ہے اور جو بھی داخل ہوا اس میں ہو جاتا ہے (ہر خطرہ سے) محفوظ اور اللہ کے لئے

عَلَى	النَّاسِ	حِجُّ الْبَيْتِ	مَنِ	اسْتَطَاعَ	اِلَيْهِ	سَبِيْلًا ؕ	وَمَنْ
پر	لوگوں	حج اس گھر کا	جو	طاقت رکھتا ہو	وہاں تک	راہ (کی)	اور جو

فرض ہے لوگوں پر حج اس گھر کا جو طاقت رکھتا ہو وہاں تک پہنچنے کی اور جو

كَفَرَ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	غَنِيٌّ	عَنِ	الْعٰلَمِيْنَ ﴿۹۷﴾	قُلْ	يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ	لِمَ
انکار کرے	تو بیشک	اللہ	بے نیاز (ہے)	سے	سارے جہان	آپ فرمائیے	اے اہل کتاب!	کیوں

شخص (اس کے باوجود) انکار کرے تو بے شک اللہ بے نیاز ہے سارے جہان سے۔ آپ فرمائیے اے اہل کتاب! کیوں

تَكْفُرُوْنَ	بِاٰيٰتِ	اللّٰهِ ۖ	وَاللّٰهُ	شَهِيْدٌ	عَلٰى	مَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۸﴾
انکار کرتے ہو	آیتوں (کا)	اللہ (کی)	اور اللہ	دیکھ رہا (ہے)	پر	جو کچھ تم کرتے ہو

انکار کرتے ہو اللہ کی آیتوں کا اور اللہ دیکھ رہا ہے جو کچھ تم کرتے ہو۔

قُلْ	يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ	لِمَ تَصُدُّوْنَ	عَنْ	سَبِيْلِ اللّٰهِ	مَنْ	اٰمَنَ
آپ فرمائیے	اے اہل کتاب!	تم کیوں روکتے ہو	سے	اللہ کی راہ	جو	ایمان لا چکا

آپ فرمائیے اے اہل کتاب! تم کیوں روکتے ہو اللہ کی راہ سے اسے جو ایمان لا چکا

تَبْغُوْنَهَا	عِوَجًا	وَّاَنْتُمْ	شُهَدَآءُ ؕ	وَمَا	اللّٰهُ	بِغَافِلٍ	عَمَّا
تم چاہتے ہو کہ اسے	ٹیڑھا (بنا دو)	حالانکہ تم	گواہ (ہو)	اور نہیں	اللہ	بے خبر	ان سے جو

تم چاہتے ہو کہ اس راہ (راست) کو ٹیڑھا بنا دو حالانکہ تم خود (اس کی راستی کے) گواہ ہو اور نہیں ہے اللہ بے خبر ان (کرتوتوں) سے جو

تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۹﴾	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْۤا	اِنْ	تُطِيْعُوْا	فَرِيْقًا	مِّنَ	الَّذِيْنَ
تم کرتے ہو	اے	جو	ایمان لائے	اگر	تم کہا مانو گے	ایک گروہ (کا)	سے	جنکو

تم کرتے ہو۔ اے ایمان والو! اگر تم کہا مانو گے ایک گروہ کا اہل

اُوْتُوا الْكِتٰبَ	يَرُدُّوْكُمْ	بَعْدَ	اِيْمَانِكُمْ	كٰفِرِيْنَ ﴿۱۰۰﴾	وَكَيْفَ	تَكْفُرُوْنَ
کتاب دی گئی	لوٹا کر چھوڑیں گے تمہیں	بعد	تمہارے ایمان (کے)	کافروں میں	اور کیسے	تم کفر کرنے لگو گے

کتاب سے (تو نتیجہ یہ ہوگا کہ) لوٹا کر چھوڑیں گے تمہیں تمہارے ایمان قبول کرنے کے بعد کافروں میں۔ اور یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ تم (اب پھر) کفر کرنے لگو

وَاَنْتُمْ	تُتْلٰى	عَلَيْكُمْ	اٰيٰتُ	اللّٰهِ	وَفِيْكُمْ	رَسُوْلُهٗ	وَمَنْ	يَّعْتَصِمْ
حالانکہ تم	پڑھی جاتی ہیں	تم پر	آیتیں	اللہ (کی)	اور تم میں (ہے)	اسکا رسول	اور جو	مضبوطی سے پکڑتا ہے

حالانکہ تم وہ ہو کہ پڑھی جاتی ہیں تم پر اللہ کی آیتیں اور تم میں اللہ کا رسول بھی تشریف فرما ہے۔ اور جو مضبوطی سے پکڑتا ہے

ع

بِاللّٰهِ	فَقَدْ هُدِيَ	اِلٰى	صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۱۰۱﴾	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا
اللہ کو	تو ضرور پہنچایا جاتا ہے	تک	سیدھی راہ	اے	جو	ایمان لائے

اللہ (کے دامن) کو تو ضرور پہنچایا جاتا ہے اسے سیدھی راہ تک۔ اے ایمان والو!

اتَّقُوا	اللّٰهَ	حَقَّ	تُقٰتِهٖ	وَلَا تَمُوْتُنَّ	اِلَّا	وَاَنْتُمْ	مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۰۲﴾	وَاعْتَصِمُوْا
ڈرو	اللہ (سے)	(جیسے) حق	اس سے ڈرنے (کا)	اور نہ مرنا	مگر	اس حال میں کہ تم	مسلمان (ہو)	اور مضبوطی سے پکڑ لو

ڈرو اللہ سے جیسے حق ہے اس سے ڈرنے کا اور (خبردار) نہ مرنا مگر اس حال میں کہ تم مسلمان ہو۔ اور مضبوطی سے پکڑ لو

بِحَبْلِ	اللّٰهِ	جَمِيْعًا	وَّلَا	تَفَرَّقُوْا	وَاذْكُرُوْا	نِعْمَتَ	اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ
رسی	اللہ (کی)	سب (ملکر)	اور نہ	جدا جدا ہونا	اور یاد رکھو	نعمت	اللہ تعالیٰ (کی)	تم پر

اللہ کی رسی سب مل کر اور جدا جدا نہ ہونا اور یاد رکھو اللہ تعالیٰ کی وہ نعمت (جو اس نے) تم پر فرمائی

اِذْ كُنْتُمْ	اَعْدَآءً	فَاَلَّفَ	بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ	فَاَصْبَحْتُمْ	بِنِعْمَتِهٖۤ	اِخْوَانًا
جب کہ تم تھے	دشمن	پس اس نے الفت پیدا کردی	تمہارے دلوں میں	تو بن گئے تم	اس کے احسان سے	بھائی بھائی

جب کہ تم تھے (آپس میں) دشمن پس اس نے الفت پیدا کردی تمہارے دلوں میں تو بن گئے تم اس کے احسان سے بھائی بھائی

وَكُنْتُمْ	عَلٰى	شَفَا	حُفْرَةٍ	مِّنَ	النَّارِ	فَاَنْقَذَكُمْ	مِّنْهَا	كَذٰلِكَ
اور تم تھے	پر	کنارے	گڑھے	کے	دوزخ	تو اس نے بچالیا تمہیں	اس سے	یونہی

اور تم (کھڑے) تھے دوزخ کے گڑھے کے کنارے پر تو اس نے بچالیا تمہیں اس (میں گرنے) سے یونہی

يُبَيِّنُ	اللّٰهُ	لَكُمْ	اٰيٰتِهٖ	لَعَلَّكُمْ	تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۰۳﴾	وَلْتَكُنْ	مِّنْكُمْ	اُمَّةٌ
بیان کرتا ہے	اللہ تعالیٰ	تمہارے لیے	اپنی آیتیں	تا کہ تم	ہدایت پر ثابت رہو	ضرور ہونی چاہیے	تم میں سے	ایک جماعت

بیان کرتا ہے اللہ تعالیٰ تمہارے لئے اپنی آیتیں تا کہ تم ہدایت پر ثابت رہو۔ ضرور ہونی چاہیے تم میں سے ایک جماعت

يَّدْعُوْنَ	اِلَى	الْخَيْرِ	وَيَاْمُرُوْنَ	بِالْمَعْرُوْفِ	وَيَنْهَوْنَ	عَنِ الْمُنْكَرِ
(جو) بلایا کرے	طرف	نیکی	اور حکم دیا کرے	بھلائی کا	اور روکا کرے	بدی سے

جو بلایا کرے نیکی کی طرف اور حکم دیا کرے بھلائی کا اور روکا کرے بدی سے

وَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۰۴﴾	وَلَا تَكُوْنُوْا	كَالَّذِيْنَ	تَفَرَّقُوْا	وَ
اور یہی	ہیں	کامیاب وکامران	اور نہ ہوجانا	ان کیطرح جو	فرقوں میں بٹ گئے تھے	اور

اور یہی لوگ کامیاب وکامران ہیں۔ اور نہ ہوجانا ان لوگوں کی طرح جو فرقوں میں بٹ گئے تھے اور

اخْتَلَفُوْا	مِنْۢ بَعْدِ	مَا	جَآءَهُمُ	الْبَيِّنٰتُ	وَاُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	عَذَابٌ
اختلاف کرنے لگے	اس کے بعد	جب	آچکی تھیں ان کے پاس	روشن نشانیاں	اور ان	کیلئے	عذاب

اختلاف کرنے لگے تھے اس کے بعد بھی جب آچکی تھیں ان کے پاس روشن نشانیاں ان لوگوں کے لئے عذاب ہے

عَظِيْمٌ ﴿۱۰۵﴾	يَّوْمَ	تَبْيَضُّ	وُجُوْهٌ	وَّتَسْوَدُّ	وُجُوْهٌ	فَاَمَّا	الَّذِيْنَ	اسْوَدَّتْ
بہت بڑا	اس دن	روشن ہونگے	کئی چہرے	اور کالے ہونگے	کئی منہ	تو رہے	وہ جو	سیاہ ہونگے

بہت بڑا۔ اس دن (جبکہ) روشن ہوں گے کئی چہرے اور کالے ہوں گے کئی منہ تو وہ جو سیاہ رو ہوں گے

وُجُوْهُهُمْ	اَكَفَرْتُمْ	بَعْدَ	اِيْمَانِكُمْ	فَذُوْقُوا	الْعَذَابَ	بِمَا	كُنْتُمْ
جن کے چہرے	کیا تم نے کفر اختیار کرلیا تھا	بعد	ایمان لانے (کے)	تو اب چکھو	عذاب	بوجہ	جو تم تھے

(انہیں کہا جائے گا) کہ کیا تم نے کفر اختیار کرلیا تھا ایمان لانے کے بعد تو اب چکھو عذاب (کی اذیتیں) بوجہ اس

تَكْفُرُوْنَ ﴿۱۰۶﴾	وَاَمَّا	الَّذِيْنَ	ابْيَضَّتْ	وُجُوْهُهُمْ	فَفِيْ	رَحْمَةِ اللّٰهِ
کفر کرتے	اور رہے	وہ جو	روشن ہونگے	جن چہرے	تو میں	رحمت الٰہی

کفر کے جو تم کیا کرتے تھے۔ اور وہ (خوش نصیب) لوگ روشن ہوں گے جن کے چہرے تو وہ رحمت الٰہی (کے سائے) میں ہوں گے

هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ ﴿۱۰۷﴾	تِلْكَ	اٰيٰتُ اللّٰهِ	نَتْلُوْهَا	عَلَيْكَ	بِالْحَقِّ	وَمَا اللّٰهُ
وہ	اسمیں	ہمیشہ رہیں گے	یہ	اللہ کی آیتیں (ہیں)	ہم پڑھ کرسناتے ہیں	آپ کو	ٹھیک ٹھیک	اور نہیں اللہ

وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ یہ اللہ کی آیتیں ہیں ہم پڑھ کر سناتے ہیں آپ کو ٹھیک ٹھیک اور نہیں ارادہ رکھتا اللہ

يُرِيْدُ	ظُلْمًا	لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰۸﴾	وَلِلّٰهِ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَمَا	فِي الْاَرْضِ	وَ
ارادہ رکھتا	ظلم کرنے (کا)	دنیاوالوں پر	اور اللہ ہی کا (ہے)	جو (کچھ)	آسمانوں میں (ہے)	اور جو کچھ	زمین میں (ہے)	اور

ظلم کرنے کا دنیاوالوں پر۔ اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور

اِلَى اللّٰهِ	تُرْجَعُ	الْاُمُوْرُ ﴿۱۰۹﴾	كُنْتُمْ	خَيْرَ	اُمَّةٍ	اُخْرِجَتْ	لِلنَّاسِ
اللہ کی طرف	لوٹائے جائیں گے	سارے کام	ہو تم	بہترین	امت	ظاہر کی گئی ہے	لوگوں کیلئے

اللہ کی طرف ہی لوٹائے جائیں گے سارے کام۔ ہو تم بہترین امت جو ظاہر کی گئی ہے لوگوں (کی ہدایت وبھلائی) کے لئے

ع ۱۱ / ۸

تَأْمُرُوْنَ	بِالْمَعْرُوْفِ	وَتَنْهَوْنَ	عَنِ	الْمُنْكَرِ	وَتُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ
تم حکم دیتے ہو	نیکی کا	اور روکتے ہو	سے	برائی	اور ایمان رکھتے ہو	اللہ پر

تم حکم دیتے ہو نیکی کا اور روکتے ہو برائی سے اور ایمان رکھتے ہو اللہ پر

وَلَوْ	اٰمَنَ	اَهْلُ الْكِتٰبِ	لَكَانَ	خَيْرًا	لَّهُمْ	مِنْهُمُ	الْمُؤْمِنُوْنَ
اور اگر	ایمان لاتے	اہل کتاب	تو یہ ہوتا	بہتر	ان کیلئے	(بعض) ان میں سے	مومن

اور اگر ایمان لاتے اہل کتاب تو یہ بہتر ہوتا ان کے لئے بعض ان میں سے مومن ہیں

وَاَكْثَرُهُمُ	الْفٰسِقُوْنَ ﴿۱۱۰﴾	لَنْ	يَّضُرُّوْكُمْ	اِلَّآ	اَذًى	وَاِنْ	يُّقَاتِلُوْكُمْ
اور زیادہ ان میں سے	نافرمان	نہ	بگاڑ سکیں گے تمہارا	سوائے	ستانے (کے)	اور اگر	لڑیں گے تمہارے ساتھ

اور زیادہ ان میں سے نافرمان ہیں۔ (کچھ) نہ بگاڑ سکیں گے تمہارا سوائے ستانے کے اور اگر لڑیں گے تمہارے ساتھ

يُوَلُّوْكُمُ	الْاَدْبَارَ	ثُمَّ	لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿۱۱۱﴾	ضُرِبَتْ	عَلَيْهِمُ	الذِّلَّةُ	اَيْنَ مَا
تو پھیر دیں گے تمہاری طرف	(اپنی) پیٹھیں	پھر	انکی امداد نہ کی جائیگی	مسلط کر دی گئی ہے	ان پر	ذلت	جہاں کہیں

تو پھیر دیں گے تمہاری طرف اپنی پیٹھیں (اور بھاگ جائیں گے) پھر ان کی امداد نہ کی جائے گی۔ مسلط کر دی گئی ہے ان پر ذلت (و رسوائی) جہاں کہیں

ثُقِفُوْٓا	اِلَّا	بِحَبْلٍ	مِّنَ اللّٰهِ	وَحَبْلٍ	مِّنَ النَّاسِ	وَبَآءُوْ
یہ پائے گئے	بجز	عہد سے	اللہ کے	یا عہد سے	لوگوں کے	اور یہ مستحق ہو گئے ہیں

یہ پائے گئے بجز اس کے کہ اللہ کے عہد سے یا لوگوں عہد سے (کہیں پناہ مل جائے) اور یہ مستحق ہو گئے ہیں

بِغَضَبٍ	مِّنَ اللّٰهِ	وَضُرِبَتْ	عَلَيْهِمُ	الْمَسْكَنَةُ	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	كَانُوْا
غضب	اللہ کے	اور مسلط کر دی گئی ہے	ان پر	محتاجی	یہ	اس لیے کہ وہ	تھے

غضب الٰہی کے اور مسلط کر دی گئی ہے ان پر محتاجی یہ اس لئے کہ وہ

يَكْفُرُوْنَ	بِاٰيٰتِ	اللّٰهِ	وَيَقْتُلُوْنَ	الْاَنْۢبِيَآءَ	بِغَيْرِ حَقٍّ	ذٰلِكَ	بِمَا
کفر کیا کرتے	آیتوں سے	اللہ (کی)	اور قتل کیا کرتے	انبیاء (کو)	ناحق	یہ	اس لئے کہ

کفر کیا کرتے تھے اللہ کی آیتوں سے اور قتل کیا کرتے تھے انبیاء کو ناحق یہ (بے باکی) اس لئے تھی کہ

عَصَوْا	وَّكَانُوْا	يَعْتَدُوْنَ ﴿۱۱۲﴾	لَيْسُوْا	سَوَآءً	مِنْ	اَهْلِ الْكِتٰبِ	اُمَّةٌ
وہ نافرمانی کرتے تھے	اور تھے	سرکشی کیا کرتے	نہیں سب	یکساں	سے	اہل کتاب	ایک گروہ

وہ نافرمانی کرتے تھے اور سرکشی کیا کرتے تھے۔ سب یکساں نہیں اہل کتاب سے ایک گروہ

قَآئِمَةٌ	يَّتْلُوْنَ	اٰيٰتِ اللّٰهِ	اٰنَآءَ الَّيْلِ	وَهُمْ	يَسْجُدُوْنَ ﴿۱۱۳﴾	يُؤْمِنُوْنَ
(حق پر) قائم	یہ تلاوت کرتے ہیں	اللہ تعالیٰ کی آیتوں (کی)	رات کے اوقات میں	اور وہ	سجدے کرتے ہیں	ایمان رکھتے ہیں

حق پر قائم ہے یہ تلاوت کرتے ہیں اللہ تعالیٰ کی آیتوں کی رات کے اوقات میں اور وہ سجدے کرتے ہیں۔

بِاللّٰهِ	وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ	وَيَاْمُرُوْنَ	بِالْمَعْرُوْفِ	وَيَنْهَوْنَ	عَنِ	الْمُنْكَرِ
اللہ پر	اور آخرت (پر)	اور حکم دیتے ہیں	بھلائی کا	اور منع کرتے ہیں	سے	برائی

ایمان رکھتے ہیں اللہ پر اور روز آخرت پر اور حکم دیتے ہیں بھلائی کا اور منع کرتے ہیں برائی سے

وَ	يُسَارِعُوْنَ	فِي	الْخَيْرٰتِ	وَاُولٰٓئِكَ	مِنَ	الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۱۴﴾	وَمَا	يَفْعَلُوْا
اور	وہ جلدی کرتے ہیں	میں	نیکیوں	اور یہ لوگ	سے	نیکوکاروں	اور جو	یہ کریں گے

اور جلدی کرتے ہیں نیکیوں میں اور یہ لوگ نیکوکاروں میں سے ہیں۔ اور جو یہ کریں گے

مِنْ	خَيْرٍ	فَلَنْ يُّكْفَرُوْهُ	وَاللّٰهُ	عَلِيْمٌ	بِالْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۱۵﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ
سے	نیک کام	تو ہرگز انکار نہ ہوگا اس کا	اور اللہ	جاننے والا	پرہیزگاروں کو	بیشک	جنہوں نے

نیک کاموں سے تو ہرگز انکار نہ کیا جائے گا اس کار خیر کا اور اللہ جاننے والا ہے پرہیزگاروں کو۔ بے شک جن لوگوں نے

كَفَرُوْا	لَنْ تُغْنِيَ	عَنْهُمْ	اَمْوَالُهُمْ	وَلَآ	اَوْلَادُهُمْ	مِّنَ اللّٰهِ	شَيْـًٔا
کفر اختیار کیا	ہرگز نہ بچاسکیں گے	انہیں	انکے مال	اور نہ	انکی اولاد	اللہ سے	ذرہ بھر

کفر اختیار کیا ہرگز نہ بچاسکیں گے انہیں ان کے مال اور نہ ان کی اولاد اللہ (کے عذاب) سے ذرہ بھر

وَاُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ النَّارِ	هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ ﴿۱۱۶﴾	مَثَلُ	مَا	يُنْفِقُوْنَ
اور وہ	دوزخی (ہیں)	وہ	اس میں	ہمیشہ رہیں گے	مثال (اس کی)	جو	وہ خرچ کرتے ہیں

اور وہ دوزخی ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ مثال اس کی جو وہ خرچ کرتے ہیں

فِيْ	هٰذِهِ	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	كَمَثَلِ	رِيْحٍ	فِيْهَا	صِرٌّ	اَصَابَتْ	حَرْثَ
میں	اس	زندگی	دنیوی	ایسی ہے جیسے	ہوا (ہو)	اس میں	سخت ٹھنڈک	لگے وہ	کھیت

اس دنیوی زندگی میں ایسی ہے جیسے ہوا ہو، اس میں سخت ٹھنڈک ہو (اور) لگے وہ ایک قوم کے کھیت

قَوْمٍ	ظَلَمُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	فَاَهْلَكَتْهُ	وَمَا ظَلَمَهُمُ	اللّٰهُ	وَلٰكِنْ	اَنْفُسَهُمْ
ایک قوم (کے)	ظلم کیا ہو	اپنے نفسوں (پر)	پھر فنا کردے اس کو	اور نہیں ظلم کیا ان پر	اللہ تعالیٰ (نے)	لیکن	وہ خود ہی اپنی جانوں پر

کو جنہوں نے ظلم کیا ہو اپنے نفسوں پر پھر فنا کردے اس کھیت کو۔ نہیں ظلم کیا ان پر اللہ تعالیٰ نے لیکن وہ خود ہی اپنی جانوں پر

يَظْلِمُونَ ﴿۱۱۷﴾	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	لَا تَتَّخِذُوْا	بِطَانَةً	مِّنْ	دُوْنِكُمْ
ظلم کرتے ہیں	اے	ایمان والو!	نہ بناؤ اپنا	رازدار	کو	غیروں

ظلم کرتے ہیں۔ اے ایمان والو! نہ بناؤ اپنا رازدار غیروں کو

لَا يَأْلُوْنَكُمْ	خَبَالًا	وَدُّوْا	مَا	عَنِتُّمْ	قَدْ بَدَتِ	الْبَغْضَآءُ	مِنْ
وہ کسر نہ اٹھا رکھیں گے تمہیں	خرابی (پہنچانے میں)	وہ پسند کرتے ہیں	جو	تمہیں ضرر دے	ظاہر ہو چکا ہے	بغض	سے

وہ کسر نہ اٹھا رکھیں گے تمہیں خرابی پہنچانے میں وہ پسند کرتے ہیں جو چیز تمہیں ضرر دے، ظاہر ہو چکا ہے بغض

اَفْوَاهِهِمْ	وَمَا	تُخْفِيْ	صُدُوْرُهُمْ	اَكْبَرُ	قَدْ بَيَّنَّا	لَكُمُ	الْاٰيٰتِ
انکے مونہوں	اور جو	چھپا رکھا ہے	ان کے سینوں (نے)	وہ اس سے بھی بڑا	ہم نے صاف بیان کر دیں	تمہارے لیے	(اپنی) آیتیں

ان کے مونہوں (یعنی زبانوں) سے اور جو چھپا رکھا ہے ان کے سینوں نے وہ اس سے بھی بڑا ہے۔ ہم نے صاف بیان کر دیں تمہارے لئے اپنی آیتیں

اِنْ	كُنْتُمْ	تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۱۸﴾	هٰٓاَنْتُمْ	اُولَآءِ	تُحِبُّوْنَهُمْ	وَلَا	يُحِبُّوْنَكُمْ
اگر	تم ہو	سمجھ دار	سنو! تم	وہ ہو کہ	محبت کرتے ہو ان سے	اور نہیں	وہ محبت کرتے تم سے

اگر تم سمجھ دار ہو۔ سنو! تم تو وہ (پاک دل) ہو کہ محبت کرتے ہو ان سے اور وہ (ذرا) محبت نہیں کرتے تم سے

وَتُؤْمِنُوْنَ	بِالْكِتٰبِ كُلِّهٖ	وَاِذَا	لَقُوْكُمْ	قَالُوْٓا	اٰمَنَّا	وَاِذَا	خَلَوْا
اور مانتے ہو تم	سب کتابوں کو	اور جب	وہ تم سے ملتے ہیں	کہتے ہیں	ہم ایمان لائے ہیں	اور جب	وہ تنہا ہوتے ہیں

اور مانتے ہو تم سب کتابوں کو اور جب وہ تم سے ملتے ہیں کہتے ہیں ہم ایمان لائے ہیں اور جب وہ تنہا ہوتے ہیں

عَضُّوْا	عَلَيْكُمُ	الْاَنَامِلَ	مِنَ	الْغَيْظِ	قُلْ	مُوْتُوْا	بِغَيْظِكُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ
چباتے ہیں	تم پر	انگلیاں	سے	غصہ	آپ فرمایئے	مرجاؤ	اپنے غصے سے	یقیناً	اللہ

تو چباتے ہیں تم پر انگلیاں غصہ سے۔ (اے حبیب!) آپ فرمایئے مرجاؤ اپنے غصہ (کی آگ میں جل کر) یقیناً اللہ

عَلِيْمٌ	بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۱۱۹﴾	اِنْ	تَمْسَسْكُمْ	حَسَنَةٌ	تَسُؤْهُمْ	وَ
خوب جاننے والا	دلوں کی باتوں (کا)	اگر	پہنچے تمہیں	کوئی بھلائی	تو بری لگتی ہے انہیں	اور

خوب جاننے والا ہے دلوں کی باتوں کا۔ (ان کا حال تو یہ ہے کہ) اگر پہنچے تمہیں کوئی بھلائی تو بری لگتی ہے انہیں اور

اِنْ	تُصِبْكُمْ	سَيِّئَةٌ	يَّفْرَحُوْا	بِهَا	وَاِنْ	تَصْبِرُوْا	وَتَتَّقُوْا	لَا يَضُرُّكُمْ
اگر	پہنچے تمہیں	کوئی تکلیف	تو خوش ہوتے ہیں	اس سے	اور اگر	تم صبر کرو	اور ڈرتے رہو	تو نہ نقصان پہنچائے تمہیں

اگر پہنچے تمہیں کوئی تکلیف تو (بڑے) خوش ہوتے ہیں اس سے اور اگر تم صبر کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو تو نہ نقصان پہنچائے گا تمہیں

كَيْدُهُمْ	شَيْـًٔا	اِنَّ	اللّٰهَ	بِمَا	يَعْمَلُوْنَ	مُحِيْطٌ (۱۲۰)	وَاِذْ	غَدَوْتَ
ان کا فریب	کچھ بھی	بیشک	اللہ تعالیٰ	جو	وہ کرتے ہیں	احاطہ کیے ہوئے ہے	اور (یاد کرو) جب	صبح سویرے رخصت ہوئے

ان کا فریب کچھ بھی بیشک اللہ تعالیٰ جو کچھ وہ کرتے ہیں (اس کا) احاطہ کئے ہوئے ہے۔ اور یاد کرو (اے محبوب!) جب صبح سویرے رخصت ہوئے آپ

مِنْ	اَهْلِكَ	تُبَوِّئُ	الْمُؤْمِنِيْنَ	مَقَاعِدَ	لِلْقِتَالِ	وَاللّٰهُ	سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ (۱۲۱)
سے	اپنے گھر	بٹھارہے (تھے)	مومنوں (کو)	مورچوں (پر)	جنگ کیلئے	اور اللہ	سب کچھ سننے والا	جاننے والا

اپنے گھروں سے (اور میدان احد میں) بٹھارہے تھے مومنوں کو مورچوں پر جنگ کے لئے۔ اور اللہ سب کچھ سننے والا جاننے والا ہے۔

اِذْ	هَمَّتْ	طَّآئِفَتٰنِ	مِنْكُمْ	اَنْ	تَفْشَلَا	وَاللّٰهُ	وَلِيُّهُمَا	وَ	عَلَى اللّٰهِ
جب	ارادہ کیا	دو جماعتوں (نے)	تم میں سے	کہ	ہمت ہاردیں	حالانکہ اللہ تعالیٰ	دونوں کا مددگار (تھا)	اور	صرف اللہ پر

جب ارادہ کیا دو جماعتوں نے تم میں سے کہ ہمت ہاردیں حالانکہ اللہ تعالیٰ دونوں کا مددگار تھا (اس لئے اس نے اس لغزش سے بچالیا) اور صرف اللہ پر

فَلْيَتَوَكَّلِ	الْمُؤْمِنُوْنَ (۱۲۲)	وَلَقَدْ	نَصَرَكُمُ	اللّٰهُ	بِبَدْرٍ	وَّاَنْتُمْ
توکل کرنا چاہئے	مومنوں (کو)	اور بیشک	مدد کی تھی تمہاری	اللہ تعالیٰ (نے)	بدر میں	حالانکہ تم

توکل کرنا چاہئے مومنوں کو۔ اور بے شک مدد کی تھی تمہاری اللہ تعالیٰ نے (میدان) بدر میں حالانکہ تم

اَذِلَّةٌ	فَاتَّقُوا	اللّٰهَ	لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ (۱۲۳)	اِذْ تَقُوْلُ	لِلْمُؤْمِنِيْنَ
بالکل کمزور (تھے)	پس ڈرتے رہا کرو	اللہ (سے)	تاکہ تم	شکرادا کرسکو	جب آپ فرمارہے تھے	مومنوں سے

بالکل کمزور تھے پس ڈرتے رہا کرو اللہ سے تاکہ تم (اس بروقت امداد کا) شکرادا کرسکو۔ (عجب سہانی گھڑی تھی) جب آپ فرمارہے تھے مومنوں سے

اَلَنْ يَّكْفِيَكُمْ	اَنْ	يُّمِدَّكُمْ	رَبُّكُمْ	بِثَلٰثَةِ اٰلٰفٍ	مِّنَ	الْمَلٰٓئِكَةِ
کیا تمہیں یہ کافی نہیں	کہ	تمہاری مدد فرمائے	تمہارا پروردگار	تین ہزار کے ساتھ	سے	فرشتوں

کیا تمہیں یہ کافی نہیں کہ تمہاری مدد فرمائے تمہارا پروردگار تین ہزار فرشتوں سے

مُنْزَلِيْنَ (۱۲۴)	بَلٰٓى	اِنْ	تَصْبِرُوْا	وَتَتَّقُوْا	وَيَاْتُوْكُمْ	مِّنْ فَوْرِهِمْ
جو اتارے گئے ہیں	ہاں (کافی ہے)	بشرطیکہ	تم صبر کرو	اور تقویٰ اختیار کرو	اور آدھمکیں تم پر وہ	تیزی سے

جو اتارے گئے ہیں۔ ہاں کافی ہے۔ بشرطیکہ تم صبر کرو اور تقویٰ اختیار کرو اور (اگر) آدھمکیں کفار تم پر تیزی سے

هٰذَا	يُمْدِدْكُمْ	رَبُّكُمْ	بِخَمْسَةِ اٰلٰفٍ	مِّنَ	الْمَلٰٓئِكَةِ	مُسَوِّمِيْنَ (۱۲۵)
اس وقت	مدد کریگا تمہاری	تمہارا رب	پانچ ہزار کے ساتھ	سے	فرشتوں	(جو) نشان والے (ہیں)

اسی وقت تو مدد کرے گا تمہاری تمہارا رب پانچ ہزار فرشتوں سے جو نشان والے ہیں۔

وَمَا	جَعَلَهُ	اللّٰهُ	اِلَّا	بُشْرٰى	لَكُمْ	وَلِتَطْمَئِنَّ	قُلُوْبُكُمْ	بِهٖ	وَمَا
اور نہیں	بنایا فرشتوں کے اترنے کو	اللہ (نے)	مگر	خوشخبری	تمہارے لیے	اور تاکہ مطمئن ہو جائیں	تمہارے دل	اس سے	اور نہیں

اور نہیں بنایا فرشتوں کے اترنے کو اللہ نے مگر خوشخبری تمہارے لئے اور تاکہ مطمئن ہو جائیں تمہارے دل اس سے اور (حقیقت تو یہ ہے) کہ نہیں ہے

النَّصْرُ	اِلَّا	مِنْ	عِنْدِ اللّٰهِ	الْعَزِيْزِ	الْحَكِيْمِ ﴿۱۲۶﴾	لِيَقْطَعَ	طَرَفًا	مِّنَ	الَّذِيْنَ
فتح ونصرت	مگر	سے	اللہ کیطرف	جو سب پر غالب	حکمت والا	تاکہ کاٹ دے	ایک حصہ	سے	ان جنہوں نے

فتح ونصرت مگر اللہ کی طرف سے جو سب پر غالب (اور) حکمت والا ہے۔ (یہ مدد اس لئے تھی) تاکہ کاٹ دے ایک حصہ

كَفَرُوْٓا	اَوْ	يَكْبِتَهُمْ	فَيَنْقَلِبُوْا	خَآئِبِيْنَ ﴿۱۲۷﴾	لَيْسَ لَكَ	مِنَ	الْاَمْرِ
کفر کیا	یا	ذلیل کر دے انہیں	پس لوٹ جائیں	نامراد ہو کر	نہیں ہے آپ کا	میں	(اس) معاملہ

کافروں سے یا ذلیل کر دے ان کو پس لوٹ جائیں نامراد ہو کر۔ نہیں ہے آپ کا اس معاملہ

شَيْءٌ	اَوْ يَتُوْبَ	عَلَيْهِمْ	اَوْ	يُعَذِّبَهُمْ	فَاِنَّهُمْ	ظٰلِمُوْنَ ﴿۱۲۸﴾	وَلِلّٰهِ
کوئی دخل	یا تو وہ توبہ قبول فرمالے	انکی	یا	عذاب دے انہیں	پس بیشک وہ	ظالم (ہیں)	اور اللہ ہی کا (ہے)

میں کوئی دخل چاہے تو اللہ ان کی توبہ قبول فرمالے اور چاہے تو عذاب دے انہیں پس بے شک وہ ظالم ہیں۔ اور اللہ ہی کا ہے

مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَمَا	فِي الْاَرْضِ	يَغْفِرُ	لِمَنْ	يَّشَآءُ	وَيُعَذِّبُ
جو	آسمانوں میں	اور جو	زمین میں	بخش دیتا ہے	جسے	وہ چاہتا ہے	اور وہ سزا دیتا ہے

جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے بخش دیتا ہے جسے چاہتا ہے اور سزا دیتا ہے

مَنْ	يَّشَآءُ	وَاللّٰهُ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ﴿۱۲۹﴾	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	لَا تَاْكُلُوا
جسے	وہ چاہتا ہے	اور اللہ	بہت بخشنے والا	رحم فرمانیوالا	اے	ایمان والو!	نہ کھاؤ

جسے چاہتا ہے اور اللہ بہت بخشنے والا رحم فرمانے والا ہے۔ اے ایمان والو! نہ کھاؤ

ع ۱۳

الرِّبٰوٓا	اَضْعَافًا	مُّضٰعَفَةً	وَاتَّقُوا	اللّٰهَ	لَعَلَّكُمْ	تُفْلِحُوْنَ ﴿۱۳۰﴾	وَاتَّقُوا
سود	دوگنا	چوگنا	اور ڈرتے رہو	اللہ (سے)	تاکہ تم	فلاح پا جاؤ	اور بچو

سود دوگنا چوگنا کر کے اور ڈرتے رہو اللہ سے تاکہ تم فلاح پا جاؤ اور بچو

النَّارَ	الَّتِيْٓ	اُعِدَّتْ	لِلْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۳۱﴾	وَاَطِيْعُوا	اللّٰهَ	وَالرَّسُوْلَ	لَعَلَّكُمْ	تُرْحَمُوْنَ ﴿۱۳۲﴾
اس آگ سے	جو	تیار کی گئی ہے	کافروں کیلیے	اور اطاعت کرو	اللہ (کی)	اور رسول (کی)	تاکہ تم (پر)	رحم کیا جائے

اس آگ سے جو تیار کی گئی ہے کافروں کے لئے۔ اور اطاعت کرو اللہ کی اور رسول (کریم ﷺ) کی تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

وَسَارِعُوْٓا	اِلٰى	مَغْفِرَةٍ	مِّنْ	رَّبِّكُمْ	وَجَنَّةٍ	عَرْضُهَا	السَّمٰوٰتُ	وَ
اور دوڑو	طرف	بخشش	سے	تمہارے رب	اور جنت	جس کی چوڑائی	آسمانوں	اور

اور دوڑو بخشش کی طرف جو تمہارے رب کی طرف سے ہے اور (دوڑو) جنت کی طرف جس کی چوڑائی آسمانوں اور

الْاَرْضُ	اُعِدَّتْ	لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۳۳﴾	الَّذِيْنَ	يُنْفِقُوْنَ	فِي السَّرَّآءِ	وَالضَّرَّآءِ
زمین (جتنی)	جو تیار کی گئی ہے	پرہیز گاروں کیلئے	وہ جو	خرچ کرتے ہیں	خوشحالی میں	اور تنگ دستی (میں)

زمین جتنی ہے جو تیار کی گئی ہے۔ پرہیز گاروں کے لئے وہ (پرہیز گار) جو خرچ کرتے ہیں خوشحالی اور تنگ دستی میں

وَالْكٰظِمِيْنَ	الْغَيْظَ	وَالْعَافِيْنَ	عَنِ	النَّاسِ	وَاللّٰهُ	يُحِبُّ	الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۳۴﴾
اور ضبط کرنے والے	غصہ (کو)	اور درگزر کرنے والے	سے	لوگوں	اور اللہ تعالیٰ	محبت کرتا ہے	احسان کرنیوالوں (سے)

اور ضبط کرنے والے ہیں غصہ کو اور درگزر کرنے والے ہیں لوگوں سے اور اللہ تعالیٰ محبت کرتا ہے احسان کرنے والوں سے۔

وَالَّذِيْنَ	اِذَا	فَعَلُوْا	فَاحِشَةً	اَوْ	ظَلَمُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	ذَكَرُوا اللّٰهَ
اور یہ وہ (ہیں)	جب	کر بیٹھیں	کوئی برا کام	یا	ظلم کریں	اپنے آپ (پر)	ذکر کرنے لگتے ہیں اللہ کا

اور یہ وہ لوگ ہیں کہ جب کر بیٹھیں کوئی برا کام یا ظلم کریں اپنے آپ پر (تو فوراً) ذکر کرنے لگتے ہیں اللہ کا

فَاسْتَغْفَرُوْا	لِذُنُوْبِهِمْ	وَمَنْ	يَّغْفِرُ	الذُّنُوْبَ	اِلَّا اللّٰهُ
اور معافی مانگنے لگتے ہیں	اپنے گناہوں کی	اور کون	بخشتا ہے	گناہوں (کو)	اللہ کے سوا

اور معافی مانگنے لگتے ہیں اپنے گناہوں کی اور کون بخشتا ہے گناہوں کو اللہ کے سوا

وَلَمْ	يُصِرُّوْا	عَلٰى	مَا فَعَلُوْا	وَهُمْ	يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳۵﴾	اُولٰٓئِكَ
اور نہیں	اصرار کرتے	اس پر	جو ان سے سرزد ہوا	اس حال میں کہ وہ	جانتے ہیں	یہ وہ (ہیں)

اور نہیں اصرار کرتے اس پر جو ان سے سرزد ہوا اس حال میں کہ وہ جانتے ہیں۔ یہ وہ (نیک بخت) ہیں

جَزَآؤُهُمْ	مَّغْفِرَةٌ	مِّنْ	رَّبِّهِمْ	وَجَنّٰتٌ	تَجْرِيْ	مِنْ	تَحْتِهَا
جن کا بدلہ	بخشش (ہے)	سے	اپنے رب	اور جنت	رواں ہیں	سے	جن کے نیچے

جن کا بدلہ بخشش ہے اپنے رب کی طرف سے اور جنت رواں ہیں جن کے نیچے

الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	وَنِعْمَ	اَجْرُ	الْعٰمِلِيْنَ ﴿۱۳۶﴾	قَدْ خَلَتْ
ندیاں	ہمیشہ رہیں گے	ان میں	کیا ہی اچھا	بدلہ	کام کرنیوالوں (کا)	گزر چکے ہیں

ندیاں ہمیشہ رہیں گے ان میں کیا ہی اچھا بدلہ ہے کام کرنے والوں کا۔ گزر چکے ہیں

مِنْ قَبْلِكُمْ	سُنَنٌ	فَسِيْرُوْا	فِي الْاَرْضِ	فَانْظُرُوْا	كَيْفَ
تم سے پہلے	قاعدے	پس سیر کرو	زمین میں	اور دیکھو	کیسا

تم سے پہلے (قوموں کے عروج وزوال کے) قاعدے، پس سیر کرو زمین میں اور (اپنی آنکھوں سے) دیکھو کہ کیسا

كَانَ	عَاقِبَةُ	الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۱۳۷﴾	هٰذَا	بَيَانٌ	لِّلنَّاسِ	وَهُدًى
ہوا	انجام	جھٹلانے والوں (کا)	یہ	ایک بیان	لوگوں کیلئے	اور ہدایت

انجام ہوا (دعوت حق کو) جھٹلانے والوں کا۔ یہ ایک بیان ہے لوگوں (کو سمجھانے) کے لئے اور ہدایت

وَّمَوْعِظَةٌ	لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۳۸﴾	وَلَا تَهِنُوْا	وَلَا تَحْزَنُوْا	وَاَنْتُمُ	الْاَعْلَوْنَ
اور نصیحت (ہے)	پرہیزگاروں کے واسطے	اور نہ ہمت ہارو	اور نہ غم کرو	اور تم ہی	سربلند ہوگے

اور نصیحت ہے پرہیزگاروں کے واسطے۔ اور نہ (تو) ہمت ہارو اور نہ غم کرو اور تم ہی سربلند ہوگے

اِنْ كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳۹﴾	اِنْ	يَّمْسَسْكُمْ	قَرْحٌ	فَقَدْ مَسَّ	الْقَوْمَ
اگر تم ہو	سچے مومن	اگر	لگی ہے تمہیں	چوٹ	لگ چکی ہے	قوم (کو)

اگر تم سچے مومن ہو۔ (احد میں) اگر لگی ہے تمہیں چوٹ تو (بدر میں) لگ چکی ہے (تمہارے دشمن) قوم کو بھی

قَرْحٌ	مِّثْلُهٗ	وَتِلْكَ	الْاَيَّامُ	نُدَاوِلُهَا	بَيْنَ النَّاسِ	وَلِيَعْلَمَ	اللّٰهُ
چوٹ	ایسی ہی	اور یہ	دن	ہم پھراتے ہیں انہیں	لوگوں میں	اور اس لیے کہ دیکھ لے	اللہ تعالیٰ

چوٹ ایسی ہی اور یہ (ہارجیت کے) دن ہم پھراتے رہتے ہیں انہیں لوگوں میں اور یہ اس لئے کہ دیکھ لے اللہ تعالیٰ

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَيَتَّخِذَ	مِنْكُمْ	شُهَدَآءَ	وَاللّٰهُ	لَا يُحِبُّ	الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۴۰﴾
ان کو جو	ایمان لائے	اور بنالے	تم میں سے	کچھ شہید	اور اللہ تعالیٰ	دوست نہیں رکھتا	ظالموں (کو)

ان کو جو ایمان لائے اور بنالے تم میں سے کچھ شہید اور اللہ تعالیٰ دوست نہیں رکھتا ظالموں کو۔

وَلِيُمَحِّصَ	اللّٰهُ	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	وَيَمْحَقَ	الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۴۱﴾	اَمْ حَسِبْتُمْ
اور اس لیے کہ نکھار دے	اللہ تعالیٰ	انہیں جو ایمان لائے	اور مٹادے	کافروں (کو)	کیا تم گمان رکھتے ہو

اور اس لئے کہ نکھار دے اللہ تعالیٰ انہیں جو ایمان لائے اور مٹادے کافروں کو۔ کیا تم گمان رکھتے ہو

اَنْ	تَدْخُلُوا	الْجَنَّةَ	وَلَمَّا	يَعْلَمِ اللّٰهُ	الَّذِيْنَ	جٰهَدُوْا	مِنْكُمْ	وَ
کہ	داخل ہوجاؤ گے	جنت (میں)	حالانکہ نہیں	دیکھا اللہ نے	ان کو جنہوں نے	جہاد کیا	تم میں سے	اور

کہ (یونہی) داخل ہوجاؤ گے جنت میں حالانکہ ابھی دیکھا ہی نہیں اللہ نے ان لوگوں کو جنہوں نے جہاد کیا تم میں سے اور

يَعۡلَمِ	الصّٰبِرِيۡنَ ﴿۱۴۲﴾	وَلَقَدۡ كُنۡتُمۡ تَمَنَّوۡنَ	الۡمَوۡتَ	مِنۡ قَبۡلِ	اَنۡ	تَلۡقَوۡهُ
دیکھا (نہیں)	صبر کرنے والوں (کو)	تم تو آرزو کرتے تھے	موت (کی)	(اس) سے پہلے	کہ	تم اس سے ملاقات کرو

دیکھا ہی نہیں (آزمائش میں) صبر کرنے والوں کو۔ اور تم تو آرزو کرتے تھے موت کی اس سے پہلے کہ تم اس سے ملاقات کرو

فَقَدۡ	رَاَيۡتُمُوۡهُ	وَاَنۡتُمۡ	تَنۡظُرُوۡنَ ﴿۱۴۳﴾	وَمَا	مُحَمَّدٌ	اِلَّا	رَسُوۡلٌ	قَدۡ خَلَتۡ
سو اب	دیکھ لیا تم نے اسکو	اور تم	مشاہدہ کر رہے ہو	اور نہیں	محمد	مگر	رسول	گزر چکے ہیں

سو اب دیکھ لیا تم نے اس کو اور تم (آنکھوں سے) مشاہدہ کر رہے ہو۔ اور نہیں محمد (مصطفیٰ ﷺ) مگر (اللہ کے) رسول، گزر چکے ہیں

مِنۡ قَبۡلِهِ	الرُّسُلُ	اَفَاۡئِنۡ	مَّاتَ	اَوۡ	قُتِلَ	انۡقَلَبۡتُمۡ	عَلٰٓى اَعۡقَابِكُمۡ	وَ
آپ سے پہلے	کئی رسول	تو کیا اگر	وہ انتقال فرمائیں	یا	شہید کر دیے جائیں	پھر جاؤ گے تم	اپنے الٹے پاؤں	اور

آپ سے پہلے کئی رسول تو کیا اگر وہ انتقال فرمائیں یا شہید کر دیے جائیں پھر جاؤ گے تم الٹے پاؤں (دین اسلام سے) اور

مَنۡ	يَّنۡقَلِبۡ	عَلٰى عَقِبَيۡهِ	فَلَنۡ يَّضُرَّ	اللّٰهَ	شَيۡـًٔا	وَ	سَيَجۡزِى	اللّٰهُ
جو	پھرتا ہے	اپنے الٹے پاؤں	تو نہیں بگاڑ سکے گا	اللہ (کا)	کچھ بھی	اور	جلدی اجر دیگا	اللہ تعالیٰ

جو پھرتا ہے الٹے پاؤں تو نہیں بگاڑ سکے گا اللہ کا کچھ بھی اور جلدی اجر دے گا اللہ تعالیٰ

الشّٰكِرِيۡنَ ﴿۱۴۴﴾	وَمَا كَانَ	لِنَفۡسٍ	اَنۡ تَمُوۡتَ	اِلَّا	بِاِذۡنِ	اللّٰهِ	كِتٰبًا
شکر کرنے والوں (کو)	اور نہیں ہے	کسی شخص کے لیے	کہ مرے	بغیر	اجازت کے	اللہ (کی)	لکھا ہوا ہے

شکر کرنے والوں کو۔ اور نہیں ممکن کہ کوئی شخص مرے بغیر اللہ کی اجازت کے۔ لکھا ہوا ہے (موت کا)

مُّؤَجَّلًا	وَمَنۡ	يُّرِدۡ	ثَوَابَ	الدُّنۡيَا	نُؤۡتِهٖ	مِنۡهَا	وَمَنۡ	يُّرِدۡ
مقرر وقت	اور جو	چاہتا ہے	فائدہ	دنیا (کا)	ہم دیتے ہیں اسکو	اس سے	اور جو	چاہتا ہے

مقرر وقت اور جو شخص چاہتا ہے دنیا کا فائدہ ہم دیتے ہیں اس کو اس سے اور جو شخص چاہتا ہے

ثَوَابَ	الۡاٰخِرَةِ	نُؤۡتِهٖ	مِنۡهَا	وَسَنَجۡزِى	الشّٰكِرِيۡنَ ﴿۱۴۵﴾	وَكَاَيِّنۡ	مِّنۡ	نَّبِىٍّ
فائدہ	آخرت (کا)	ہم دیتے ہیں اسے	اس میں سے	اور ہم جلدی اجر دینگے	شکر گزار بندوں (کو)	اور کتنے	ہی	نبی

آخرت کا فائدہ ہم دیتے ہیں اسے اس میں سے اور ہم جلدی اجر دیں گے (اپنے) شکر گزار بندوں کو۔ اور کتنے ہی نبی گزرے ہیں کہ

قٰتَلَ	مَعَهٗ	رِبِّيُّوۡنَ	كَثِيۡرٌ	فَمَا	وَهَنُوۡا	لِمَآ	اَصَابَهُمۡ	فِىۡ	سَبِيۡلِ اللّٰهِ
جہاد کیا	انکے ہمراہ	اللہ والوں (نے)	بہت سے	سو نہ	ہمت ہاری انہوں نے	بوجہ جو	تکلیفیں انہیں پہنچیں	میں	اللہ کی راہ

جہاد کیا ان کے ہمراہ بہت سے اللہ والوں نے سو نہ ہمت ہاری انہوں نے بوجہ ان تکلیفوں کے جو پہنچیں انہیں اللہ کی راہ میں

وَمَا	ضَعُفُوا	وَمَا اسْتَكَانُوا	وَاللّٰهُ	يُحِبُّ	الصّٰبِرِينَ ﴿۱۴۶﴾	وَمَا كَانَ	قَوْلَهُمْ
اور نہ	وہ کمزور ہوئے	اور نہ انہوں نے ہار مانی	اور اللہ تعالیٰ	پیار کرتا ہے	صبر کرنے والوں (سے)	اور نہیں تھی	انکی گفتگو

اور نہ کمزور ہوئے اور نہ انہوں نے ہار مانی اور اللہ تعالیٰ پیار کرتا ہے (تکلیفوں میں) صبر کرنے والوں سے۔ اور نہیں تھی ان کی گفتگو

إِلَّا	أَنْ	قَالُوا	رَبَّنَا	اغْفِرْ لَنَا	ذُنُوبَنَا	وَإِسْرَافَنَا	فِي أَمْرِنَا	وَثَبِّتْ
بغیر	کہ	کہا انہوں نے	ہمارے رب!	بخش دے ہمارے لیے	ہمارے گناہ	اور جو زیادتیاں کیں ہم نے	اپنے کام میں	اور ثابت رکھ

بغیر اس کے کہ کہا انہوں نے اے ہمارے رب! بخش دے ہمارے گناہ اور جو زیادتیاں کیں ہم نے اپنے کام میں اور ثابت

أَقْدَامَنَا	وَانْصُرْنَا	عَلَى	الْقَوْمِ	الْكٰفِرِينَ ﴿۱۴۷﴾	فَاٰتٰهُمُ	اللّٰهُ	ثَوَابَ
ہمارے قدم	اور فتح دے ہم کو	پر	قوم	کفار	تو دے دیا انہیں	اللہ تعالیٰ (نے)	ثواب

قدم رکھ ہمیں اور فتح دے ہم کو قوم کفار پر۔ تو دے دیا ان کو اللہ تعالیٰ نے

الدُّنْيَا	وَحُسْنَ	ثَوَابِ الْاٰخِرَةِ	وَاللّٰهُ	يُحِبُّ	الْمُحْسِنِينَ ﴿۱۴۸﴾	يٰاَيُّهَا
دنیا (کا)	اور عمدہ	ثواب آخرت (کا)	اور اللہ تعالیٰ	محبت کرتا ہے	نیکو کاروں (سے)	اے

دنیا کا ثواب (یعنی کامیابی) اور عمدہ ثواب آخرت کا (یعنی نعیم جنت اور لذت وصل) اور اللہ تعالیٰ محبت کرتا ہے نیکو کاروں سے۔ اے

الَّذِينَ اٰمَنُوا	إِنْ	تُطِيعُوا	الَّذِينَ كَفَرُوا	يَرُدُّوكُمْ	عَلٰى اَعْقَابِكُمْ
ایمان والو!	اگر	پیروی کرو گے تم	کافروں (کی)	وہ پھیر دینگے تمہیں	الٹے پاؤں

ایمان والو! اگر پیروی کرو گے تم کافروں کی تو وہ پھیر دیں گے تمہیں الٹے پاؤں (کفر کی طرف)

فَتَنْقَلِبُوا	خٰسِرِينَ ﴿۱۴۹﴾	بَلِ	اللّٰهُ	مَوْلٰىكُمْ	وَهُوَ	خَيْرُ	النّٰصِرِينَ ﴿۱۵۰﴾
تو تم لوٹو گے	نقصان اٹھاتے ہوئے	بلکہ	اللہ	حامی تمہارا	اور وہ	سب سے بہتر	مدد فرمانے والا

تو تم لوٹو گے نقصان اٹھاتے ہوئے بلکہ اللہ حامی ہے تمہارا اور وہ سب سے بہتر مدد فرمانے والا ہے۔

سَنُلْقِي	فِي	قُلُوبِ	الَّذِينَ كَفَرُوا	الرُّعْبَ	بِمَا أَشْرَكُوا	بِاللّٰهِ	مَا
ابھی ہم ڈال دینگے	میں	دلوں	کافروں (کے)	رعب	اس لئے کہ انہوں نے شریک بنالیا	اللہ کے ساتھ	اس کو

ابھی ہم ڈال دیں گے کافروں کے دلوں میں رعب اس لئے کہ انہوں نے شریک بنالیا اللہ کے ساتھ اس کو جس کے لئے

لَمْ يُنَزِّلْ	بِهٖ سُلْطٰنًا	وَمَأْوٰىهُمُ	النَّارُ	وَبِئْسَ	مَثْوَى	الظّٰلِمِينَ ﴿۱۵۱﴾
نہیں اتاری اس نے	جس کے بارے کوئی دلیل	اور انکا ٹھکانا	آتش	اور بہت بری	جگہ	ظالموں (کی)

نہیں اتاری اللہ نے کوئی دلیل اور ان کا ٹھکانا آتش (جہنم) ہے اور بہت بری جگہ ہے ظالموں کی۔

وَ	لَقَدْ صَدَقَكُمُ	اللّٰهُ	وَعْدَهٗٓ	اِذْ	تَحُسُّوْنَهُمْ	بِاِذْنِهٖ	حَتّٰٓى	اِذَا
اور	بے شک سچ کر دکھایا تم سے	اللہ (نے)	اپنا وعدہ	جب کہ	تم قتل کر رہے تھے انہیں	اس کے حکم سے	یہاں تک کہ	جب

اور بے شک سچ کر دکھایا تم سے اللہ نے اپنا وعدہ جبکہ تم قتل کر رہے تھے کافروں کو اس کے حکم سے یہاں تک کہ جب

فَشِلْتُمْ	وَتَنَازَعْتُمْ	فِى الْاَمْرِ	وَعَصَيْتُمْ	مِّنْۢ بَعْدِ	مَآ اَرٰىكُمْ	مَّا
تم بزدل ہو گئے	اور جھگڑنے لگے	حکم کے بارے میں	اور نافرمانی کی تم نے	(اسکے) بعد	کہ اس نے دکھا دیا تھا تمہیں	جو

تم بزدل ہو گئے اور جھگڑنے لگے (رسول کے) حکم کے بارے میں اور نافرمانی کی تم نے اس کے بعد کہ اللہ نے دکھا دیا تھا تمہیں جو

تُحِبُّوْنَ	مِنْكُمْ	مَّنْ يُّرِيْدُ	الدُّنْيَا	وَمِنْكُمْ	مَّنْ يُّرِيْدُ	الْاٰخِرَةَ
تم پسند کرتے (تھے)	(بعض) تم میں سے	جو طلبگار ہیں	دنیا (کے)	اور (بعض) تم میں سے	جو طلب گار ہیں	آخرت (کے)

تم پسند کرتے تھے۔ بعض تم میں سے طلب گار ہیں دنیا کے اور بعض تم میں سے طلب گار ہیں آخرت کے

ثُمَّ	صَرَفَكُمْ	عَنْهُمْ	لِيَبْتَلِيَكُمْ	وَلَقَدْ	عَفَا	عَنْكُمْ	وَاللّٰهُ
پھر	پیچھے ہٹا دیا تمہیں	ان سے	تا کہ آزمائے تمہیں	اور بیشک	اس نے معاف فرما دیا	تم کو	اور اللہ تعالیٰ

پھر پیچھے ہٹا دیا تمہیں ان کے تعاقب سے تا کہ آزمائے تمہیں اور بیشک اس نے معاف فرما دیا تم کو اور اللہ تعالیٰ

ذُوْ فَضْلٍ	عَلَى	الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۵۲﴾	اِذْ	تُصْعِدُوْنَ	وَلَا تَلْوٗنَ	عَلٰٓى اَحَدٍ
بہت فضل و کرم فرمانیوالا	پر	مومنوں	(یاد کرو) جب	تم دور بھاگے جا رہے تھے	اور مڑ کر دیکھتے نہ تھے	کسی کو

بہت فضل و کرم فرمانے والا ہے مومنوں پر۔ یاد کرو جب تم دور بھاگے جا رہے تھے اور مڑ کر دیکھتے بھی نہ تھے کسی کو

وَّالرَّسُوْلُ	يَدْعُوْكُمْ	فِىْٓ اُخْرٰىكُمْ	فَاَثَابَكُمْ	غَمًّاۢ بِغَمٍّ	لِّكَيْلَا	تَحْزَنُوْا
اور رسول کریم	بلا رہے تھے تمہیں	پیچھے سے	پس پہنچایا اس نے تمہیں	غم کے بدلے غم	تا کہ نہ	تم غمگین ہو

اور رسول کریم ﷺ بلا رہے تھے تمہیں پیچھے سے پس اللہ نے پہنچایا تمہیں غم کے بدلے غم تا کہ تم نہ غمگین ہو

عَلٰى	مَا فَاتَكُمْ	وَلَا	مَآ	اَصَابَكُمْ	وَاللّٰهُ	خَبِيْرٌۢ	بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۵۳﴾
(اس) پر	جو کھو گئی ہے تم سے	اور نہ	جو	مصیبت پہنچی ہے تمہیں	اور اللہ تعالیٰ	خبردار	جو کچھ تم کر رہے ہو

اس چیز پر جو کھو گئی ہے تم سے اور نہ اس مصیبت پر جو پہنچی ہے تمہیں اور اللہ تعالیٰ خبردار ہے جو کچھ تم کر رہے ہو۔

ثُمَّ	اَنْزَلَ	عَلَيْكُمْ	مِّنْۢ بَعْدِ	الْغَمِّ	اَمَنَةً	نُّعَاسًا	يَّغْشٰى	طَاۗىِٕفَةً
پھر	اتاری اس نے	تم پر	کے بعد	غم و اندوہ	راحت	غنودگی	جو چھا رہی تھی	ایک گروہ (پر)

پھر اتاری اللہ تعالیٰ نے تم پر غم و اندوہ کے بعد راحت (یعنی) غنودگی جو چھا رہی تھی ایک گروہ پر

مِّنكُمْ	وَطَآئِفَةٌ	قَدْ أَهَمَّتْهُمْ	أَنفُسُهُمْ	يَظُنُّونَ	بِٱللَّهِ	غَيْرَ ٱلْحَقِّ
تم میں سے	اور ایک جماعت	فکر پڑا ہوا تھا اسے	اپنی جانوں (کا)	بدگمانی کر رہے تھے	اللہ کے ساتھ	بلاوجہ

تم میں سے اور ایک جماعت ایسی تھی جسے فکر پڑا ہوا تھا (صرف) اپنی جانوں کا بدگمانی کر رہے تھے اللہ کے ساتھ بلاوجہ

ظَنَّ	ٱلْجَٰهِلِيَّةِ	يَقُولُونَ	هَل	لَّنَا	مِنَ	ٱلْأَمْرِ	مِن شَىْءٍ	قُلْ
بدگمانی	عہد جاہلیت (کی)	کہتے	کیا	ہمارا بھی	سے (میں)	کام	کچھ دخل (ہے)	آپ فرمائیے

عہد جاہلیت کی بدگمانی، کہتے کیا ہمارا بھی اس کام میں کچھ دخل ہے آپ فرمائیے

إِنَّ	ٱلْأَمْرَ	كُلَّهُۥ لِلَّهِ	يُخْفُونَ	فِىٓ	أَنفُسِهِم	مَّا	لَا يُبْدُونَ	لَكَ
بیشک	اختیار	سارا اللہ کا	چھپائے ہوئے ہیں	میں	اپنے دلوں	جو	ظاہر نہیں کرتے	آپ پر

اختیار تو سارا اللہ کا ہے چھپائے ہوئے ہیں اپنے دلوں میں جو ظاہر نہیں کرتے آپ پر

يَقُولُونَ	لَوْ كَانَ	لَنَا	مِنَ ٱلْأَمْرِ	شَىْءٌ	مَّا قُتِلْنَا	هَٰهُنَا	قُلْ
کہتے ہیں	اگر ہوتا	ہمارا	اس کام میں	کچھ دخل	تو نہ مارے جاتے ہم	یہاں	آپ فرمائیے

کہتے ہیں (اپنے دلوں میں) اگر ہوتا ہمارا اس کام میں کچھ دخل تو نہ مارے جاتے ہم یہاں (اس بے دردی سے) آپ فرمائیے

لَّوْ كُنتُمْ	فِى	بُيُوتِكُمْ	لَبَرَزَ	ٱلَّذِينَ	كُتِبَ	عَلَيْهِمُ	ٱلْقَتْلُ
اگر تم ہوتے	میں	اپنے گھروں	تو ضرور نکل آتے	وہ	لکھا جا چکا تھا	جن کا	قتل ہونا

کہ اگر تم (بیٹھے) ہوتے اپنے گھروں میں تو ضرور نکل آتے (وہاں سے) وہ لوگ، لکھا جا چکا تھا جن کا قتل ہونا

إِلَىٰ	مَضَاجِعِهِمْ	وَلِيَبْتَلِىَ	ٱللَّهُ	مَا	فِى صُدُورِكُمْ	وَلِيُمَحِّصَ
طرف	اپنی قتل گاہوں	اور تاکہ آزمالے	اللہ تعالیٰ	جو	تمہارے سینوں میں (تھا)	اور تاکہ صاف کردے

اپنی قتل گاہوں کی طرف (یہ سارے مصائب اس لئے تھے) تاکہ آزمالے اللہ تعالیٰ جو کچھ تمہارے سینوں میں (چھپا) تھا اور صاف کردے

مَا	فِى قُلُوبِكُمْ	وَٱللَّهُ	عَلِيمٌۢ	بِذَاتِ ٱلصُّدُورِ ۝١٥٤	إِنَّ	ٱلَّذِينَ
جو	تمہارے دلوں میں (تھا)	اور اللہ تعالیٰ	خوب جاننے والا	سینوں کے رازوں کا	بیشک	وہ جو

جو (میل کچیل) تمہارے دلوں میں تھا اور اللہ تعالیٰ خوب جاننے والا ہے سینوں کے رازوں کا۔ بے شک وہ لوگ جو

تَوَلَّوْا	مِنكُمْ	يَوْمَ	ٱلْتَقَى ٱلْجَمْعَانِ	إِنَّمَا	ٱسْتَزَلَّهُمُ	ٱلشَّيْطَٰنُ
پیٹھ پھیر گئے تھے	تم سے	اس روز	مقابلہ میں نکلے تھے دونوں لشکر	تو	پھسلا دیا تھا انہیں	شیطان (نے)

پیٹھ پھیر گئے تھے تم سے اس روز جب مقابلہ میں نکلے تھے دونوں لشکر تو پھسلا دیا تھا انہیں شیطان نے

بِبَعْضِ	مَا كَسَبُوْا	وَلَقَدْ عَفَا	اللّٰهُ	عَنْهُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ
بوجہ کسی	انکے عمل (کے)	اور بیشک معاف فرمادیا ہے	اللہ تعالیٰ (نے)	انہیں	یقیناً	اللہ	بہت بخشنے والا

بوجہ ان کے کسی عمل کے اور بے شک (اب) معاف فرمادیا ہے اللہ تعالیٰ نے انہیں۔ یقیناً اللہ بہت بخشنے والا

حَلِيْمٌ ﴿۱۵۵﴾	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	لَا تَكُوْنُوْا	كَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا	وَقَالُوْا
نہایت حلم والا	اے ایمان والو!	نہ ہو جاؤ	ان لوگوں کیطرح جنہوں نے کفر اختیار کیا	اور کہتے تھے

نہایت حلم والا ہے۔ اے ایمان والو! نہ ہو جاؤ ان لوگوں کی طرح جنہوں نے کفر اختیار کیا اور جو کہتے تھے

لِاِخْوَانِهِمْ	اِذَا	ضَرَبُوْا	فِي الْاَرْضِ	اَوْ	كَانُوْا غُزًّى	لَّوْ كَانُوْا
اپنے بھائیوں (کو)	جب	وہ سفر کرتے	کسی علاقہ میں	یا	ہوتے تھے جہاد کرنیوالے	اگر وہ ہوتے

اپنے بھائیوں کو جب وہ سفر کرتے کسی علاقہ میں یا ہوتے تھے جہاد کرنے والے کہ اگر وہ ہوتے

عِنْدَنَا	مَا	مَاتُوْا	وَمَا قُتِلُوْا	لِيَجْعَلَ	اللّٰهُ	ذٰلِكَ	حَسْرَةً
ہمارے پاس	نہ	مرتے	اور نہ مارے جاتے	تاکہ بنائے	اللہ تعالیٰ	اس (کو)	حسرت

ہمارے پاس تو نہ مرتے اور نہ مارے جاتے تاکہ بنائے اللہ تعالیٰ اس (خیال باطل) کو حسرت (کا باعث)

فِيْ	قُلُوْبِهِمْ	وَاللّٰهُ	يُحْيٖ	وَيُمِيْتُ	وَاللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ
میں	ان کے دلوں	اور اللہ (ہی)	زندہ کرتا ہے	اور مارتا ہے	اور اللہ تعالیٰ	جو کچھ	تم کرتے ہو

ان کے دلوں میں اور (درحقیقت) اللہ ہی زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور اللہ تعالیٰ جو کچھ تم کرتے ہو

بَصِيْرٌ ﴿۱۵۶﴾	وَلَئِنْ	قُتِلْتُمْ	فِيْ	سَبِيْلِ اللّٰهِ	اَوْ مُتُّمْ	لَمَغْفِرَةٌ
دیکھ رہا ہے	اور واقعی اگر	تم قتل کیے جاؤ	میں	راہ خدا	یا تم مرجاؤ	تو بخشش

دیکھ رہا ہے۔ اور واقعی اگر تم قتل کئے جاؤ راہ خدا میں یا تم مرجاؤ تو اللہ کی بخشش

مِّنَ	اللّٰهِ	وَرَحْمَةٌ	خَيْرٌ	مِّمَّا	يَجْمَعُوْنَ ﴿۱۵۷﴾	وَلَئِنْ	مُّتُّمْ	اَوْ
کی	اللہ	اور رحمت	بہت بہتر	(اس) سے جو	وہ جمع کرتے ہیں	اور اگر	تم مرگئے	یا

اور رحمت (جو تمہیں نصیب ہوگی) بہت بہتر ہے اس سے جو وہ جمع کرتے ہیں۔ اور اگر تم مرگئے یا

قُتِلْتُمْ	لَاِلَى اللّٰهِ	تُحْشَرُوْنَ ﴿۱۵۸﴾	فَبِمَا	رَحْمَةٍ	مِّنَ	اللّٰهِ	لِنْتَ	لَهُمْ
مارے گئے	تو اللہ کے حضور	جمع کیے جاؤ گے	پس کیوجہ سے	رحمت	کی	اللہ	آپ نرم ہو گئے	ان کیلئے

مارے گئے تو اللہ کے حضور جمع کئے جاؤ گے۔ پس (صرف) اللہ کی رحمت نے آپ نرم ہو گئے ہیں ان کے لئے

وَ	لَوْ كُنْتَ	فَظًّا	غَلِيْظَ الْقَلْبِ	لَانْفَضُّوْا	مِنْ	حَوْلِكَ	فَاعْفُ
اور	اگر ہوتے آپ	تندمزاج	سخت دل	تو یہ منتشر ہو چکے ہوتے	سے	آپ کے آس پاس	تو آپ درگزر فرمائیے

اور اگر ہوتے آپ تندمزاج سخت دل تو یہ لوگ منتشر ہو جاتے آپ کے آس پاس سے تو آپ درگزر فرمائیے

عَنْهُمْ	وَاسْتَغْفِرْ	لَهُمْ	وَشَاوِرْهُمْ	فِي	الْاَمْرِ	فَاِذَا	عَزَمْتَ
ان سے	اور بخشش طلب کیجیے	ان کیلئے	اور صلاح مشورہ کیجیے ان سے	میں	کام	اور جب	آپ ارادہ کرلیں

ان سے اور بخشش طلب کیجئے ان کے لئے اور صلاح مشورہ کیجئے ان سے اس کام میں۔ اور جب آپ ارادہ کرلیں (کسی بات کا)

فَتَوَكَّلْ	عَلَى اللّٰهِ	اِنَّ	اللّٰهَ	يُحِبُّ	الْمُتَوَكِّلِيْنَ ﴿۱۵۹﴾	اِنْ	يَّنْصُرْكُمُ	اللّٰهُ
تو توکل کرو	اللہ پر	بیشک	اللہ تعالی	محبت کرتا ہے	توکل کرنے والوں (سے)	اگر	مدد فرمائے تمہاری	اللہ تعالی

تو پھر توکل کرو اللہ پر بے شک اللہ تعالی محبت کرتا ہے توکل کرنے والوں سے۔ اگر مدد فرمائے تمہاری اللہ تعالی

فَلَا غَالِبَ	لَكُمْ	وَاِنْ	يَّخْذُلْكُمْ	فَمَنْ	ذَا	الَّذِيْ	يَنْصُرُكُمْ
تو کوئی غالب نہیں آسکتا	تم پر	اور اگر	وہ (ساتھ) چھوڑ دے تمہارا	تو کون	وہ	جو	مدد کرے گا تمہاری

تو کوئی غالب نہیں آسکتا تم پر اور اگر وہ (ساتھ) چھوڑ دے تمہارا تو کون ہے جو مدد کرے گا تمہاری

مِّنْ بَعْدِهٖ	وَ	عَلَى اللّٰهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ	الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۶۰﴾	وَمَا	كَانَ	لِنَبِيٍّ
اسکے بعد (سے)	اور	اللہ پر	بھروسہ کرنا چاہیے	ایمان والوں (کو)	اور نہیں	ہے	کسی نبی کیلئے

اس کے بعد اور صرف اللہ پر بھروسہ کرنا چاہئے ایمان والوں کو۔ اور نہیں ہے کسی نبی کی یہ شان

اَنْ يَّغُلَّ	وَمَنْ	يَّغْلُلْ	يَاْتِ	بِمَا غَلَّ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	ثُمَّ	تُوَفّٰى
کہ خیانت کرے	اور جو کوئی	خیانت کریگا	لے آئیگا	خیانت کی ہوئی چیز کو	قیامت کے دن	پھر	پورا پورا بدلہ دیا جائیگا

کہ خیانت کرے اور جو کوئی خیانت کرے گا تو لے آئے گا (اپنے ہمراہ) خیانت کی ہوئی چیز کو قیامت کے دن پھر پورا پورا بدلہ دیا جائے گا

كُلُّ نَفْسٍ	مَّا	كَسَبَتْ	وَهُمْ	لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۱۶۱﴾	اَفَمَنِ	اتَّبَعَ	رِضْوَانَ
ہر نفس (کو)	جو	اس نے کمایا	اور ان (پر)	ظلم نہ کیا جائیگا	تو کیا جس (نے)	پیروی کی	رضائے

ہر نفس کو جو اس نے کمایا اور ان پر ظلم نہ کیا جائے گا۔ تو کیا جس نے پیروی کی رضائے

اللّٰهِ	كَمَنْۢ	بَآءَ	بِسَخَطٍ	مِّنَ اللّٰهِ	وَمَاْوٰىهُ	جَهَنَّمُ	وَبِئْسَ	الْمَصِيْرُ ﴿۱۶۲﴾
الہی (کی)	(اسکی) طرح جو	حقدار بن گیا	ناراضگی (کا)	اللہ کی	اور اسکا ٹھکانہ	جہنم	اور یہ بہت بری	پلٹنے کی جگہ

الہی کی اس کی طرح ہو سکتا ہے جو حقدار بن گیا ہے اللہ کی ناراضگی کا اور اس کا ٹھکانہ جہنم ہے اور یہ بہت بری پلٹنے کی جگہ ہے۔

هُمْ	دَرَجٰتٌ	عِنْدَ	اللّٰهِ	وَاللّٰهُ	بَصِيْرٌ	بِمَا	يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶۳﴾	لَقَدْ
وہ	درجہ بدرجہ	ہاں	اللہ کے	اور اللہ تعالیٰ	دیکھنے والا	جو	وہ کرتے ہیں	یقیناً

لوگ درجہ بدرجہ ہیں اللہ کے ہاں اور اللہ تعالیٰ دیکھنے والا ہے جو وہ کرتے ہیں۔ یقیناً

مَنَّ	اللّٰهُ	عَلَى	الْمُؤْمِنِيْنَ	اِذْ بَعَثَ	فِيْهِمْ	رَسُوْلًا	مِّنْ	اَنْفُسِهِمْ
بڑا احسان فرمایا	اللہ تعالیٰ (نے)	پر	مومنوں	جب اس نے بھیجا	ان میں	ایک رسول	سے	انہی میں

بڑا احسان فرمایا اللہ تعالیٰ نے مومنوں پر جب اس نے بھیجا ان میں ایک رسول انہی میں سے

يَتْلُوْا	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتِهٖ	وَيُزَكِّيْهِمْ	وَيُعَلِّمُهُمُ	الْكِتٰبَ	وَالْحِكْمَةَ
پڑھتا ہے	ان پر	اس کی آیتیں	اور پاک کرتا ہے انہیں	اور سکھاتا ہے انہیں	قرآن	اور سنت

پڑھتا ہے ان پر اللہ کی آیتیں اور پاک کرتا ہے انہیں اور سکھاتا ہے انہیں قرآن اور سنت

النصف

وَاِنْ	كَانُوْا	مِنْ قَبْلُ	لَفِيْ	ضَلٰلٍ	مُّبِيْنٍ ﴿۱۶۴﴾	اَوَلَمَّآ	اَصَابَتْكُمْ
اگرچہ	وہ تھے	(اس) سے پہلے	یقیناً میں	گمراہی	کھلی	کیا جب	پہنچی تمہیں

اگرچہ وہ اس سے پہلے یقیناً کھلی گمراہی میں تھے۔ کیا جب پہنچی تمہیں

مُّصِيْبَةٌ	قَدْ اَصَبْتُمْ	مِّثْلَيْهَا	قُلْتُمْ	اَنّٰى هٰذَا	قُلْ	هُوَ	مِنْ
کچھ مصیبت	حالانکہ تم پہنچا چکے ہو	اس سے دگنی	تم کہہ اٹھے	کہاں سے آپڑی ہے یہ (مصیبت)	فرمایئے	یہ	سے

کچھ مصیبت حالانکہ تم پہنچا چکے ہو (دشمن کو) اس سے دگنی تو تم کہہ اٹھے کہاں سے آپڑی یہ مصیبت؟ فرمایئے! یہ

عِنْدِ	اَنْفُسِكُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ ﴿۱۶۵﴾	وَمَآ	اَصَابَكُمْ
طرف	تمہاری	بیشک	اللہ تعالیٰ	ہر چیز پر	قادر	اور جو	مصیبت پہنچی تھی تمہیں

تمہاری طرف سے ہی آئی ہے بے شک اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔ اور وہ مصیبت جو پہنچی تھی تمہیں

يَوْمَ	الْتَقَى	الْجَمْعٰنِ	فَبِاِذْنِ	اللّٰهِ	وَلِيَعْلَمَ	الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۶۶﴾	وَلِيَعْلَمَ
اس روز	مقابلہ کو نکلے	دونوں لشکر	تو حکم (سے)	اللہ کے	اور دیکھ لے وہ	مومنوں (کو)	اور دیکھ لے

اس روز جب مقابلہ کو نکلے تھے دونوں لشکر تو وہ اللہ کے حکم سے پہنچی تھی اور (مقصد یہ تھا کہ) دیکھ لے اللہ تعالیٰ مومنوں کو اور دیکھ لے

الَّذِيْنَ	نَافَقُوْا	وَقِيْلَ	لَهُمْ	تَعَالَوْا	قَاتِلُوْا	فِيْ	سَبِيْلِ اللّٰهِ	اَوِ
جو	نفاق کرتے تھے	اور کہا گیا	ان سے	آؤ	لڑو	میں	اللہ کی راہ	یا

جو نفاق کرتے تھے۔ اور کہا گیا ان سے آؤ لڑو اللہ کی راہ میں یا

ادْفَعُوْا	قَالُوْا	لَوْ نَعْلَمُ	قِتَالًا	لَّا اتَّبَعْنٰكُمْ	هُمْ	لِلْكُفْرِ	يَوْمَئِذٍ
بچاؤ کرو	بولے	اگر ہم جانتے	جنگ (ہوگی)	ہم ضرور تمہاری پیروی کرتے	وہ	کفر سے	اس روز

بچاؤ کرو (اپنے شہر کا) بولے اگر ہم جانتے کہ جنگ ہوگی تو ہم ضرور تمہاری پیروی کرتے وہ کفر سے اس روز

اَقْرَبُ	مِنْهُمْ	لِلْاِيْمَانِ	يَقُوْلُوْنَ	بِاَفْوَاهِهِمْ	مَّا لَيْسَ	فِيْ قُلُوْبِهِمْ
زیادہ قریب (تھے)	بہ نسبت	ایمان کے	کہتے ہیں	اپنے منہ سے	جو نہیں	ان کے دلوں میں

زیادہ قریب تھے بہ نسبت ایمان کے۔ کہتے ہیں اپنے منہ سے (ایسی باتیں) جو نہیں ہیں ان کے دلوں میں

وَاللّٰهُ	اَعْلَمُ	بِمَا	يَكْتُمُوْنَ ﴿١٦٧﴾	اَلَّذِيْنَ	قَالُوْا	لِاِخْوَانِهِمْ	وَقَعَدُوْا
اور اللہ تعالیٰ	خوب جانتا (ہے)	جسے	وہ چھپاتے ہیں	جنہوں (نے)	کہا	اپنے بھائیوں کے بارے میں	حالانکہ وہ خود بیٹھے تھے

اور اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے جسے وہ چھپاتے ہیں۔ جنہوں نے کہا اپنے بھائیوں کے بارے میں حالانکہ وہ خود (گھر) بیٹھے تھے کہ

لَوْ	اَطَاعُوْنَا	مَا قُتِلُوْا	قُلْ	فَادْرَءُوْا	عَنْ	اَنْفُسِكُمُ	الْمَوْتَ	اِنْ
اگر	وہ ہمارا کہا مانتے	نہ مارے جاتے	آپ فرمایئے	ذرا دور تو کر دکھاؤ	سے	اپنے آپ	موت (کو)	اگر

اگر وہ ہمارا کہا مانتے تو نہ مارے جاتے، آپ فرمایئے ذرا دور تو کر دکھاؤ اپنے آپ سے موت کو اگر

كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ ﴿١٦٨﴾	وَلَا	تَحْسَبَنَّ	الَّذِيْنَ	قُتِلُوْا	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ
تم ہو	سچے	اور نہ	ہرگز خیال کرو	وہ جو	قتل کیے گئے ہیں	میں	راہ	اللہ

تم سچے ہو۔ اور ہرگز یہ خیال نہ کرو کہ وہ جو قتل کیے گئے ہیں اللہ کی راہ میں،

اَمْوَاتًا	بَلْ	اَحْيَآءٌ	عِنْدَ	رَبِّهِمْ	يُرْزَقُوْنَ ﴿١٦٩﴾	فَرِحِيْنَ	بِمَا
مردہ	بلکہ	زندہ	پاس	اپنے رب	رزق دیئے جاتے ہیں	شاد (ہیں)	ان سے جو

وہ مردہ ہیں بلکہ وہ زندہ ہیں اپنے رب کے پاس (اور) رزق دیئے جاتے ہیں شاد ہیں، ان (نعمتوں) سے جو

اٰتٰهُمُ	اللّٰهُ	مِنْ فَضْلِهٖ	وَيَسْتَبْشِرُوْنَ	بِالَّذِيْنَ	لَمْ يَلْحَقُوْا
عنایت فرمائی ہیں انہیں	اللہ (نے)	اپنے فضل و کرم سے	اور خوش ہو رہے ہیں	بسبب ان کے جو	ابھی تک نہیں آملے

عنایت فرمائی ہیں انہیں اللہ نے اپنے فضل و کرم سے اور خوش ہو رہے ہیں بسبب ان لوگوں کے جو ابھی تک نہیں آملے

بِهِمْ	مِّنْ	خَلْفِهِمْ	اَلَّا	خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَلَا	هُمْ	يَحْزَنُوْنَ ﴿١٧٠﴾
ان سے	سے	ان کے پیچھے رہ جانیوالوں	کہ نہیں	خوف	ان پر	اور نہ	وہ	غمگین ہونگے

ان سے ان کے پیچھے رہ جانے والوں سے کہ نہیں ہے کوئی خوف ان پر اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

وقف لازم

يَسْتَبْشِرُوْنَ	بِنِعْمَةٍ	مِّنَ	اللّٰهِ	وَفَضْلٍ	وَّاَنَّ	اللّٰهَ	لَا يُضِيْعُ
خوش ہورہے ہیں	نعمت پر	کی	اللہ تعالیٰ	اور فضل	اور کہ	اللہ تعالیٰ	ضائع نہیں کرتا

خوش ہو رہے ہیں اللہ کی نعمت اور اس کے فضل پر اور (اس پر) کہ اللہ تعالیٰ ضائع نہیں کرتا

اَجْرَ	الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۷۱﴾	اَلَّذِيْنَ	اسْتَجَابُوْا	لِلّٰهِ	وَالرَّسُوْلِ	مِنْۢ بَعْدِ
اجر	ایمان والوں (کا)	جنہوں (نے)	لبیک کہا	اللہ کیلئے	اور رسول (کیلئے)	اس کے بعد

اجر ایمان والوں کا۔ جنہوں نے لبیک کہا اللہ اور رسول کی دعوت پر اس کے بعد

مَآ اَصَابَهُمُ	الْقَرْحُ ۛ	لِلَّذِيْنَ	اَحْسَنُوْا	مِنْهُمْ	وَاتَّقَوْا	اَجْرٌ	عَظِيْمٌ ﴿۱۷۲﴾
کہ لگ چکا تھا انہیں	زخم	ان کیلئے جنہوں (نے)	نیکی کی	ان میں سے	اور تقویٰ اختیار کیا	اجر	عظیم

کہ لگ چکا تھا انہیں (گہرا) زخم ان کے لئے جنہوں نے نیکی کی ان میں سے اور تقویٰ اختیار کیا، اجر عظیم ہے۔

اَلَّذِيْنَ	قَالَ	لَهُمُ	النَّاسُ	اِنَّ	النَّاسَ	قَدْ جَمَعُوْا	لَكُمْ	فَاخْشَوْهُمْ
(یہ) وہ (ہیں)	کہا	انہیں	لوگوں (نے)	بلاشبہ	لوگوں نے	جمع کر رکھا ہے	تمہارے لیے	سو ڈرو ان سے

یہ وہ لوگ ہیں کہ جب کہا انہیں لوگوں نے کہ بلاشبہ کافروں نے جمع کر رکھا ہے تمہارے لئے (بڑا سامان اور لشکر) سو ڈرو ان سے

فَزَادَهُمْ	اِيْمَانًا ۖ	وَّقَالُوْا	حَسْبُنَا	اللّٰهُ	وَنِعْمَ	الْوَكِيْلُ ﴿۱۷۳﴾	فَانْقَلَبُوْا
تو بڑھا دیا ان کے	ایمان (کو)	اور انہوں نے کہا	کافی ہے ہمیں	اللہ تعالیٰ	اور بہترین	کارساز	واپس آئے یہ لوگ

تو (اس دھمکی نے) بڑھا دیا ان کے (جوش) ایمان کو اور انہوں نے کہا کافی ہے ہمیں اللہ تعالیٰ اور وہ بہترین کارساز ہے۔ (ان کے عزم و توکل کا نتیجہ یہ نکلا کہ) واپس

بِنِعْمَةٍ	مِّنَ	اللّٰهِ	وَفَضْلٍ	لَّمْ يَمْسَسْهُمْ	سُوْٓءٌ ۙ	وَّاتَّبَعُوْا	رِضْوَانَ
انعام کے ساتھ	کے	اللہ	اور فضل	نہ چھوا انکو	کسی برائی (نے)	اور پیروی کرتے رہے	رضا

آئے یہ لوگ اللہ کے انعام اور فضل کے ساتھ نہ چھوا ان کو کسی برائی نے اور پیروی کرتے رہے رضائے

اللّٰهِ ۭ	وَاللّٰهُ	ذُوْ فَضْلٍ	عَظِيْمٍ ﴿۱۷۴﴾	اِنَّمَا	ذٰلِكُمُ	الشَّيْطٰنُ	يُخَوِّفُ
اللہ کی	اور اللہ تعالیٰ	صاحب فضل	عظیم	بے شک	یہ	شیطان (ہے جو)	ڈراتا ہے

الٰہی کی اور اللہ تعالیٰ صاحب فضل عظیم ہے۔ یہ تو شیطان ہے جو ڈراتا ہے (تمہیں)

اَوْلِيَآءَهٗ ۠	فَلَا	تَخَافُوْهُمْ	وَخَافُوْنِ	اِنْ	كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۷۵﴾
اپنے دوستوں (سے)	پس نہ	ڈرو ان سے	بلکہ مجھ سے ہی ڈرا کرو	اگر	تم ہو	مومن

اپنے دوستوں سے پس نہ ڈرو ان سے بلکہ مجھ سے ہی ڈرا کرو اگر تم مومن ہو۔

وَلَا	يَحْزُنْكَ	الَّذِيْنَ	يُسَارِعُوْنَ	فِي الْكُفْرِ	اِنَّهُمْ	لَنْ يَّضُرُّوا	اللّٰهَ
اور نہ	غمزدہ کریں آپکو	جو	جلدی سے داخل ہوئے ہیں	کفر میں	بے شک یہ (لوگ)	نہیں نقصان پہنچاسکتے	اللہ (کو)

اور (اے جان عالم!) نہ غمزدہ کریں آپ کو جو جلدی سے کفر میں داخل ہوئے ہیں، بے شک یہ لوگ نہیں نقصان پہنچاسکتے اللہ تعالیٰ کو

شَيْـًٔا	يُرِيْدُ	اللّٰهُ	اَلَّا	يَجْعَلَ	لَهُمْ	حَظًّا	فِي	الْاٰخِرَةِ	وَلَهُمْ	عَذَابٌ
کچھ بھی	چاہتا ہے	اللہ تعالیٰ	کہ نہ	رکھے	انکے لیے	ذرا حصہ	میں	آخرت	اور ان کیلئے	عذاب

کچھ بھی۔ چاہتا ہے اللہ تعالیٰ کہ نہ رکھے ان کے لئے ذرا حصہ آخرت (کی نعمتوں) سے اور ان کے لئے عذاب

عَظِيْمٌ (۱۷۶)	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اشْتَرَوُا	الْكُفْرَ	بِالْاِيْمَانِ	لَنْ	يَّضُرُّوا
عظیم	بے شک	جنہوں (نے)	خرید لیا	کفر (کو)	ایمان کے عوض	ہرگز نہ	نقصان پہنچاسکیں گے

عظیم ہے۔ بے شک جنہوں نے خرید لیا کفر کو ایمان کے عوض میں، ہرگز نقصان نہ پہنچاسکیں گے

اللّٰهَ	شَيْـًٔا	وَلَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ (۱۷۷)	وَلَا	يَحْسَبَنَّ	الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا
اللہ تعالیٰ (کو)	کچھ بھی	اور ان کیلئے	عذاب	دردناک	اور نہ	خیال کریں	جو کفر کر رہے ہیں

اللہ تعالیٰ کو کچھ بھی اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔ اور نہ خیال کریں جو کفر کر رہے ہیں

اَنَّمَا	نُمْلِيْ	لَهُمْ	خَيْرٌ	لِّاَنْفُسِهِمْ	اِنَّمَا	نُمْلِيْ	لَهُمْ	لِيَزْدَادُوْٓا	اِثْمًا
کہ	ہم مہلت دے رہے ہیں	انہیں	بہتر	ان کیلئے	صرف اس لیے	ہم مہلت دے رہے ہیں	انہیں	کہ وہ اور زیادہ کرلیں	گناہ

کہ ہم جو مہلت دے رہے ہیں انہیں یہ بہتر ہے ان کے لئے صرف اس لئے ہم تو انہیں مہلت دے رہے ہیں کہ وہ اور زیادہ کرلیں گناہ

وَلَهُمْ	عَذَابٌ	مُّهِيْنٌ (۱۷۸)	مَا كَانَ	اللّٰهُ	لِيَذَرَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	عَلٰى	مَآ
اور ان کیلئے	عذاب	ذلیل وخوار کرنیوالا	نہیں ہے	اللہ	کہ چھوڑے رکھے	مومنوں (کو)	پر	اس

اور ان کے لئے عذاب ہے ذلیل وخوار کرنے والا۔ نہیں ہے اللہ (کی شان) کہ چھوڑے رکھے مومنوں کو اس حال پر جس پر

اَنْتُمْ	عَلَيْهِ	حَتّٰى	يَمِيْزَ	الْخَبِيْثَ	مِنَ	الطَّيِّبِ	وَمَا كَانَ	اللّٰهُ
تم	جس پر ہو	جب تک	الگ الگ نہ کردے	پلید (کو)	سے	پاک	اور نہیں ہے	اللہ

تم اب ہو جب تک الگ الگ نہ کردے پلید کو پاک سے اور نہیں ہے اللہ (کی شان)

لِيُطْلِعَكُمْ	عَلَى	الْغَيْبِ	وَلٰكِنَّ	اللّٰهَ	يَجْتَبِيْ	مِنْ	رُّسُلِهٖ	مَنْ	يَّشَآءُ
کہ آگاہ کرے تمہیں	پر	غیب	البتہ	اللہ	چن لیتا ہے	سے	اپنے رسولوں	جسے	چاہتا ہے

کہ آگاہ کرے تمہیں غیب پر البتہ اللہ (غیب کے علم کے لئے) چن لیتا ہے اپنے رسولوں سے جسے چاہتا ہے

فَاٰمِنُوْا	بِاللّٰهِ	وَرُسُلِهٖ	وَاِنْ	تُؤْمِنُوْا	وَتَتَّقُوْا	فَلَكُمْ	اَجْرٌ	عَظِيْمٌ ﴿۱۷۹﴾
سوایمان لاؤ	اللہ پر	اوراس کے رسولوں (پر)	اوراگر	تم ایمان لے آئے	اورتقوی اختیار کیا	توتمہارے لیے	اجر	عظیم

سوایمان لاؤ اللہ پراوراس کے رسولوں پراوراگرتم ایمان لے آئے اورتقوی اختیار کیا توتمہارے لئے اجرعظیم ہے۔

وَلَا	يَحْسَبَنَّ	الَّذِيْنَ	يَبْخَلُوْنَ	بِمَآ	اٰتٰهُمُ	اللّٰهُ	مِنْ فَضْلِهٖ	هُوَ	خَيْرًا
اورنہ	ہرگزگمان کریں	جو	بخل کرتے ہیں	جو	دے رکھاہےانہیں	اللہ نے	اپنےفضل وکرم سے	یہ	بہتر

اورہرگزنہ گمان کریں جوبخل کرتے ہیں اس میں جودے رکھاہےانہیں اللہ تعالیٰ نے اپنےفضل وکرم سے کہ یہ بخل بہتر ہے

لَّهُمْ	بَلْ	هُوَ	شَرٌّ	لَّهُمْ	سَيُطَوَّقُوْنَ	مَا بَخِلُوْا	بِهٖ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ
ان کیلئے	بلکہ	یہ	بہت برا	ان کیلئے	طوق پہنایاجائے گاانہیں	وہ انہوں نے بخل کیا	جس (مال) میں	دن	قیامت

ان کے لئے بلکہ یہ بخل بہت براہےان کے لئے،طوق پہنایاجائے گاانہیں وہ مال جس میں انہوں نے بخل کیا قیامت

وَلِلّٰهِ	مِيْرَاثُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَاللّٰهُ	بِمَا تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرٌ ﴿۱۸۰﴾
اوراللہ کیلئے	میراث	آسمانوں	اورزمین (کی)	اوراللہ تعالیٰ	اس سے جوکچھ تم کررہے ہو	خبردار

کے دن اوراللہ کے لئے ہے میراث آسمانوں اورزمین کی اوراللہ تعالیٰ جوکچھ تم کررہے ہو،اس سے خبردارہے۔

ع ۱۸

لَقَدْ سَمِعَ	اللّٰهُ	قَوْلَ	الَّذِيْنَ	قَالُوْٓا	اِنَّ اللّٰهَ	فَقِيْرٌ	وَّنَحْنُ	اَغْنِيَآءُ
بیشک سنا	اللہ (نے)	قول	ان کا جنہوں (نے)	کہا	کہ اللہ	مفلس (ہے)	حالانکہ ہم	غنی (ہیں)

بے شک سنا اللہ نے قول ان (گستاخوں) کا جنہوں نے کہا کہ اللہ مفلس ہے حالانکہ ہم غنی ہیں

وقف لازم

سَنَكْتُبُ	مَا قَالُوْا	وَقَتْلَهُمُ	الْاَنْۢبِيَآءَ	بِغَيْرِ حَقٍّ	وَّنَقُوْلُ	ذُوْقُوْا
ہم لکھ لیں گے	جوانہوں نے کہا	نیزقتل کرناان کا	انبیاء (کو)	ناحق	اورہم کہیں گے	چکھو

ہم لکھ لیں گے جوانہوں نے کہانیزقتل کرناان کاانبیاء کوناحق (بھی لکھ لیاجائے گا) اورہم کہیں گے کہ (اب) چکھو

عَذَابَ	الْحَرِيْقِ ﴿۱۸۱﴾	ذٰلِكَ	بِمَا	قَدَّمَتْ	اَيْدِيْكُمْ	وَ	اَنَّ	اللّٰهَ
عذاب	آگ کا	یہ (بدلہ)	اس کاجو	آگے بھیجاہے	تمہارے ہاتھوں (نے)	اور	یقیناً	اللہ تعالیٰ

آگ کے عذاب (کامزہ)۔یہ بدلہ ہےاس کاجوآگے بھیجاہےتمہارے ہاتھوں نے اوریقیناً اللہ تعالیٰ

لَيْسَ	بِظَلَّامٍ	لِّلْعَبِيْدِ ﴿۱۸۲﴾	اَلَّذِيْنَ	قَالُوْٓا	اِنَّ	اللّٰهَ	عَهِدَ	اِلَيْنَآ
نہیں	ظلم کرنے والا	اپنے بندوں پر	جنہوں (نے)	کہا	تحقیق	اللہ (نے)	اقرارلیاہے	ہم سے

نہیں ظلم کرنے والااپنے بندوں پر۔یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے کہاکہ تحقیق اللہ (تعالیٰ) نے اقرارلیاہے ہم سے

أَلَّا	نُؤْمِنَ	لِرَسُولٍ	حَتّٰى	يَأْتِيَنَا	بِقُرْبَانٍ	تَأْكُلُهُ	النَّارُ	قُلْ
کہ نہ	ایمان لائیں	کسی رسول پر	یہاں تک کہ	وہ لائے ہمارے پاس	ایک قربانی	کھالے اسکو	آگ	آپ فرمائیے

کہ ہم نہ ایمان لائیں کسی رسول پر یہاں تک کہ وہ لائے ہمارے پاس ایک قربانی کھالے اس کو آگ آپ فرمائیے

قَدْ جَآءَكُمْ	رُسُلٌ	مِّنْ قَبْلِيْ	بِالْبَيِّنٰتِ	وَبِالَّذِيْ	قُلْتُمْ	فَلِمَ
آچکے تمہارے پاس	رسول	مجھ سے پہلے	دلیلوں کیساتھ	اور اس کے ساتھ جو	تم کہہ رہے ہو	تو کیوں

آچکے تمہارے پاس رسول مجھ سے پہلے بھی دلیلوں کے ساتھ اور اس (معجزہ) کے ساتھ بھی جو تم کہہ رہے ہو تو کیوں

قَتَلْتُمُوْهُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ ﴿۱۸۳﴾	فَاِنْ	كَذَّبُوْكَ	فَقَدْ	كُذِّبَ
قتل کیا تھا تم نے انہیں	اگر	تم ہو	سچے	اگر	یہ جھٹلاتے ہیں آپکو	تو بیشک	جھٹلائے گئے

قتل کیا تھا تم نے انہیں اگر تم سچے ہو۔ اگر یہ جھٹلاتے ہیں آپ کو تو (یہ کوئی نئی بات نہیں) بے شک جھٹلائے گئے

رُسُلٌ	مِّنْ قَبْلِكَ	جَآءُوْ	بِالْبَيِّنٰتِ	وَالزُّبُرِ	وَالْكِتٰبِ	الْمُنِيْرِ ﴿۱۸۴﴾	كُلُّ
رسول	آپ سے پہلے	جو لائے تھے	معجزات	اور صحیفے	اور کتاب	روشن	ہر

رسول آپ سے پہلے جو لائے تھے معجزات اور صحیفے اور روشن کتاب۔ ہر

نَفْسٍ	ذَآئِقَةُ	الْمَوْتِ	وَاِنَّمَا	تُوَفَّوْنَ	اُجُوْرَكُمْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	فَمَنْ
نفس	چکھنے والا	موت (کو)	اور یقیناً	پوری ملکر رہے گی تمہیں	تمہاری مزدوری	قیامت کے دن	پس جو

نفس چکھنے والا ہے موت کو اور پوری مل کر رہے گی تمہیں تمہاری مزدوری قیامت کے دن پس جو شخص

زُحْزِحَ	عَنِ	النَّارِ	وَاُدْخِلَ	الْجَنَّةَ	فَقَدْ فَازَ	وَمَا	الْحَيٰوةُ	الدُّنْيَآ
بچالیا گیا	سے	آتش	اور داخل کیا گیا	جنت (میں)	تو وہ کامیاب ہوگیا	اور نہیں	زندگی	دنیوی

بچالیا گیا آتش (دوزخ) سے اور داخل کیا گیا جنت میں تو وہ کامیاب ہوگیا اور نہیں یہ دنیوی زندگی

اِلَّا	مَتَاعُ	الْغُرُوْرِ ﴿۱۸۵﴾	لَتُبْلَوُنَّ	فِيْٓ	اَمْوَالِكُمْ	وَاَنْفُسِكُمْ	وَلَتَسْمَعُنَّ
مگر	سازوسامان	دھوکہ میں ڈالنے والا	یقیناً تم آزمائے جاؤگے	سے	اپنے مالوں	اور اپنی جانوں (سے)	اور یقیناً تم سنوگے

مگر سازوسامان دھوکہ میں ڈالنے والا۔ یقیناً تم آزمائے جاؤگے اپنے مالوں سے اور اپنی جانوں سے اور یقیناً تم سنوگے

مِنَ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا الْكِتٰبَ	مِنْ قَبْلِكُمْ	وَمِنَ	الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا	اَذًى
(ان) سے	جنہیں	دی گئی کتاب	تم سے پہلے	اور (ان) سے	جنہوں نے شرک کیا	اذیت دینے والی

ان سے جنہیں دی گئی کتاب تم سے پہلے اور ان لوگوں سے جنہوں نے شرک کیا، اذیت دینے والی

كَثِيْرًا	وَاِنْ	تَصْبِرُوْا	وَتَتَّقُوْا	فَاِنَّ	ذٰلِكَ	مِنْ	عَزْمِ	الْاُمُوْرِ (١٨٦)
بہت (باتیں)	اور اگر	تم صبر کرو	اور تقوی اختیار کرو	تو بیشک	یہ	کا	بڑی ہمت	کام

بہت باتیں اور اگر تم (ان دل آزاریوں پر) صبر کرو اور تقوی اختیار کرو تو بے شک یہ بڑی ہمت کا کام ہے۔

وَاِذْ	اَخَذَ	اللّٰهُ	مِيْثَاقَ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا الْكِتٰبَ	لَتُبَيِّنُنَّهٗ	لِلنَّاسِ	وَ
اور یاد کرو (جب)	لیا	اللہ تعالیٰ (نے)	پختہ وعدہ	جنہیں	کتاب دی گئی	کہ تم ضرور کھول کر بیان کرنا اسے	لوگوں سے	اور

اور یاد کرو جب لیا اللہ تعالیٰ نے پختہ وعدہ ان لوگوں سے جنہیں کتاب دی گئی کہ تم ضرور کھول کر بیان کرنا اسے لوگوں سے اور

لَا تَكْتُمُوْنَهٗ	فَنَبَذُوْهُ	وَرَآءَ	ظُهُوْرِهِمْ	وَاشْتَرَوْا بِهٖ	ثَمَنًا	قَلِيْلًا
نہ چھپانا اسکو	تو انھوں نے پھینک دیا اسے	پیچھے	اپنی پشتوں (کے)	اور انھوں نے خرید لی اس کے عوض	قیمت	تھوڑی سی

نہ چھپانا اس کو تو (الٹا) انہوں نے پھینک دیا اس وعدہ کو اپنی پشتوں کے پیچھے اور انہوں نے خرید لی اس کے عوض تھوڑی سی قیمت

فَبِئْسَ مَا	يَشْتَرُوْنَ (١٨٧)	لَا تَحْسَبَنَّ	الَّذِيْنَ	يَفْرَحُوْنَ	بِمَآ	اَتَوْا	وَّ
سو بہت بری ہے جو	وہ خرید رہے ہیں	ہرگز آپ خیال نہ کریں	جو	خوش ہوتے ہیں	ان پر جو	انہوں نے کیے	اور

سو بہت بری ہے وہ چیز جو وہ خرید رہے ہیں۔ ہرگز آپ یہ خیال نہ کریں کہ جو لوگ خوش ہوتے ہیں اپنی کارستانیوں پر اور

يُحِبُّوْنَ	اَنْ	يُّحْمَدُوْا	بِمَا	لَمْ يَفْعَلُوْا	فَلَا	تَحْسَبَنَّهُمْ	بِمَفَازَةٍ
پسند کرتے ہیں	کہ	ان کی تعریف کی جائے	ان پر جو	انہوں نے کیے ہی نہیں	تو نہ	یہ گمان کرو ان کے متعلق	امن میں ہیں

پسند کرتے ہیں کہ ان کی تعریف کی جائے ایسے کاموں سے جو انہوں نے کیے ہی نہیں تو ان کے متعلق یہ گمان نہ کرو کہ وہ امن میں ہیں

مِّنَ	الْعَذَابِ	وَلَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ (١٨٨)	وَلِلّٰهِ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ	وَ
سے	عذاب	اور ان کیلئے	عذاب	دردناک	اور اللہ ہی کیلئے	بادشاہی	آسمانوں	اور

عذاب سے ان کے لئے ہی تو دردناک عذاب ہے۔ اور اللہ ہی کے لئے ہے بادشاہی آسمانوں اور

الْاَرْضِ	وَاللّٰهُ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ (١٨٩)	اِنَّ	فِيْ	خَلْقِ	السَّمٰوٰتِ
زمین (کی)	اور اللہ تعالیٰ	ہر چیز پر	پوری طرح قادر	بیشک	میں	پیدا کرنے	آسمانوں

زمین کی اور اللہ تعالیٰ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے۔ بے شک آسمانوں

وَالْاَرْضِ	وَاخْتِلَافِ	الَّيْلِ	وَالنَّهَارِ	لَاٰيٰتٍ	لِّاُولِي الْاَلْبَابِ (١٩٠)
اور زمین (کے)	اور بدلتے رہنے (میں)	رات	اور دن کے	نشانیاں	اہل عقل کیلئے

اور زمین کے پیدا کرنے میں اور رات اور دن کے بدلتے رہنے میں (بڑی) نشانیاں ہیں اہل عقل کے لئے

الَّذِيْنَ	يَذْكُرُوْنَ	اللّٰهَ	قِيٰمًا	وَّقُعُوْدًا	وَّعَلٰى	جُنُوْبِهِمْ	وَيَتَفَكَّرُوْنَ
جو	یاد کرتے ہیں	اللہ تعالیٰ (کو)	کھڑے ہوئے	اور بیٹھے ہوئے	اور پر	اپنے پہلوؤں	اور غور کرتے رہتے ہیں

وہ عقل مند جو یاد کرتے رہتے ہیں اللہ تعالیٰ کو کھڑے ہوئے اور بیٹھے ہوئے اور پہلوؤں پر لیٹے ہوئے اور غور کرتے رہتے ہیں

فِيْ خَلْقِ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	رَبَّنَا	مَا	خَلَقْتَ	هٰذَا	بَاطِلًا
پیدائش میں	آسمانوں	اور زمین (کی)	ہمارے مالک!	نہیں	پیدا فرمایا تونے	یہ	بے کار

آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں (اور تسلیم کرتے ہیں) اے ہمارے مالک! نہیں پیدا فرمایا تونے یہ (کارخانہ حیات) بے کار

سُبْحٰنَكَ	فَقِنَا	عَذَابَ	النَّارِ ﴿۱۹۱﴾	رَبَّنَآ	اِنَّكَ	مَنْ	تُدْخِلِ	النَّارَ	فَقَدْ
پاک ہے تو	بچالے ہمیں	عذاب سے	آگ کے	ہمارے رب!	بیشک تو (نے)	جسے	داخل کردیا	آگ (میں)	تو (تحقیق)

پاک ہے تو (ہر عیب سے) بچالے ہمیں آگ کے عذاب سے۔ اے ہمارے رب! بے شک تونے جسے داخل کردیا آگ میں تو

اَخْزَيْتَهٗ	وَمَا	لِلظّٰلِمِيْنَ	مِنْ	اَنْصَارٍ ﴿۱۹۲﴾	رَبَّنَآ	اِنَّنَا	سَمِعْنَا	مُنَادِيًا
رسوا کردیا تونے اسے	اور نہیں	ظالموں کا	کوئی	مددگار	ہمارے رب!	بیشک	سنا ہم نے	منادی کرنے والے (کو)

رسوا کردیا تونے اسے اور نہیں ہے ظالموں کا کوئی مددگار۔ اے ہمارے رب! بے شک سنا ہم نے منادی کرنے والے کو

يُّنَادِيْ	لِلْاِيْمَانِ	اَنْ اٰمِنُوْا	بِرَبِّكُمْ	فَاٰمَنَّا	رَبَّنَا	فَاغْفِرْ	لَنَا
بلند آواز سے بلاتا تھا	ایمان کیطرف	کہ ایمان لاؤ	اپنے رب پر	ہم ایمان لے آئے	ہمارے مالک!	پس بخش دے	ہمارے لیے

کہ بلند آواز سے بلاتا تھا ایمان کی طرف (اور کہتا تھا) کہ ایمان لاؤ اپنے رب پر تو ہم ایمان لے آئے، اے ہمارے مالک! پس بخش دے

ذُنُوْبَنَا	وَكَفِّرْ عَنَّا	سَيِّاٰتِنَا	وَتَوَفَّنَا	مَعَ الْاَبْرَارِ ﴿۱۹۳﴾	رَبَّنَا	وَاٰتِنَا	مَا
ہمارے گناہ	اور مٹادے ہم سے	ہماری برائیاں	اور موت دے ہمیں	نیک لوگوں کیساتھ	اے ہمارے رب	عطا فرما ہمیں	جو

ہمارے گناہ اور مٹادے ہم سے ہماری برائیاں اور (اپنے کرم سے) موت دے ہمیں نیک لوگوں کے ساتھ۔ اے ہمارے رب! عطا فرما ہمیں جو

وَعَدْتَّنَا	عَلٰى رُسُلِكَ	وَلَا تُخْزِنَا	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	اِنَّكَ	لَا تُخْلِفُ
وعدہ کیا تونے ہمارے ساتھ	اپنے رسولوں کے ذریعے	اور نہ رسوا کر ہمیں	قیامت کے دن	بے شک تو	خلاف نہیں کرتا

وعدہ کیا تونے ہمارے ساتھ اپنے رسولوں کے ذریعے اور نہ رسوا کر ہمیں قیامت کے دن بے شک تو

الْمِيْعَادَ ﴿۱۹۴﴾	فَاسْتَجَابَ	لَهُمْ	رَبُّهُمْ	اَنِّيْ	لَآ اُضِيْعُ	عَمَلَ	عَامِلٍ
وعدہ کے	تو قبول فرمالی	ان کی (التجا)	ان کے پروردگار (نے)	کہ میں	ضائع نہیں کرتا	عمل	کسی عمل کرنے والے (کا)

وعدہ خلافی نہیں کرتا۔ تو قبول فرمالی ان کی التجا ان کے پروردگار نے (اور فرمایا) کہ میں ضائع نہیں کرتا عمل کسی عمل کرنے والے کا

مِنْكُمْ	مِنْ ذَكَرٍ	أَوْ أُنْثَىٰ	بَعْضُكُمْ	مِنْ بَعْضٍ	فَالَّذِينَ
تم سے	خواہ مرد ہو	یا عورت	بعض تمہارا	جزء بعض (کی)	تو جنہوں (نے)

تم سے خواہ مرد ہو یا عورت، بعض تمہارا جزء ہے بعض کی تو وہ جنہوں نے

هَاجَرُوا	وَأُخْرِجُوا	مِنْ	دِيَارِهِمْ	وَأُوذُوا	فِي سَبِيلِي	وَقَاتَلُوا	وَ
ہجرت کی	اور نکالے گئے	سے	اپنے وطن	اور ستائے گئے	میری راہ میں	اور لڑے	اور

ہجرت کی اور نکالے گئے اپنے وطن سے اور ستائے گئے میری راہ میں اور (دین کے لئے) لڑے اور

قُتِلُوا	لَأُكَفِّرَنَّ	عَنْهُمْ	سَيِّئَاتِهِمْ	وَ	لَأُدْخِلَنَّهُمْ	جَنّٰتٍ	تَجْرِي
مارے گئے	تو ضرور میں مٹادونگا	ان سے	ان کے گناہ	اور	ضرور داخل کرونگا انہیں	باغوں (میں)	بہتی ہیں

مارے گئے تو ضرور میں مٹادوں گا ان (کے نامہ عمل) سے ان کے گناہ اور ضرور داخل کروں گا انہیں باغوں میں بہتی ہیں

مِنْ	تَحْتِهَا	الْأَنْهَارُ	ثَوَابًا	مِنْ	عِنْدِ اللّٰهِ	وَاللّٰهُ	عِنْدَهُ	حُسْنُ
سے	ان کے نیچے	نہریں	جزاء	سے	اللہ کے ہاں	اور اللہ	اس کے پاس	بہترین

جن کے نیچے نہریں (یہ) جزا ہے (ان کے اعمال حسنہ کی) اللہ کے ہاں اور اللہ ہی کے پاس بہترین

الثَّوَابِ ۱۹۵	لَا يَغُرَّنَّكَ	تَقَلُّبُ	الَّذِينَ كَفَرُوا	فِي	الْبِلَادِ ۱۹۶
ثواب	نہ دھوکہ میں ڈالے تجھے	چلنا پھرنا	انکا جنہوں نے کفر کیا	میں	ملکوں

ثواب ہے۔ (اے سننے والے!) نہ دھوکہ میں ڈالے تجھے چلنا پھرنا ان کا جنہوں نے کفر کیا ملکوں

مَتَاعٌ	قَلِيلٌ	ثُمَّ	مَأْوَاهُمْ	جَهَنَّمُ	وَبِئْسَ	الْمِهَادُ ۱۹۷	لٰكِنِ	الَّذِينَ
لطف اندوزی	تھوڑی	پھر	ان کا ٹھکانہ	جہنم	اور یہ بہت بری ہے	ٹھہرنے کی جگہ	لیکن	وہ جو

میں یہ لطف اندوزی تھوڑی مدت کے لئے ہے پھر ان کا ٹھکانا جہنم ہے اور یہ بہت بری ٹھہرنے کی جگہ ہے۔ لیکن وہ جو

اتَّقَوْا	رَبَّهُمْ	لَهُمْ	جَنّٰتٌ	تَجْرِي	مِنْ	تَحْتِهَا	الْأَنْهَارُ	خٰلِدِينَ	فِيهَا
ڈرتے رہے	اپنے رب (سے)	ان کیلئے	باغ (ہونگے)	رواں ہونگی	سے	ان کے نیچے	ندیاں	ہمیشہ رہیں گے	ان میں

ڈرتے رہے اپنے رب سے ان کے لئے باغ ہوں گے رواں ہوں گی ان کے نیچے ندیاں (وہ متقی) ہمیشہ رہیں گے ان میں یہ تو

نُزُلًا	مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ	وَمَا	عِنْدَ اللّٰهِ	خَيْرٌ	لِلْأَبْرَارِ ۱۹۸	وَإِنَّ
مہمان	اللہ کی طرف سے	اور جو	اللہ کے پاس	بہتر	نیکوں کیلئے	اور بیشک

مہمانی ہوگی اللہ کی طرف سے اور جو (ابدی نعمتیں) اللہ کے پاس ہیں وہ بہت بہتر ہیں نیکوں کے لئے۔ اور بے شک

الربع

مِنْ	اَهْلِ الْكِتٰبِ	لَمَنْ	يُّؤْمِنُ	بِاللّٰهِ	وَمَآ	اُنْزِلَ	اِلَيْكُمْ	وَمَآ
سے (بعض)	اہل کتاب	جو	ایمان لاتے ہیں	اللہ تعالیٰ پر	اور جو	اتارا گیا	تمہاری طرف	اور جو

بعض اہل کتاب ایسے ہیں جو ایمان لاتے ہیں اللہ تعالیٰ پر اور اس پر جو اتارا گیا تمہاری طرف اور جو

اُنْزِلَ	اِلَيْهِمْ	خٰشِعِيْنَ	لِلّٰهِ	لَا يَشْتَرُوْنَ	بِاٰيٰتِ	اللّٰهِ	ثَمَنًا	قَلِيْلًا
اتارا گیا	انکی طرف	عاجزی کرنیوالے	اللہ تعالیٰ کیلئے	نہیں سودا کرتے	آیتوں (کا)	اللہ (کی)	قیمت پر	حقیر

اتارا گیا ان کی طرف عاجزی (اور نیازمندی) کرنے والے ہیں اللہ کے لئے۔ نہیں سودا کرتے اللہ کی آیتوں کا حقیر قیمت پر

اُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	اَجْرُهُمْ	عِنْدَ	رَبِّهِمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	سَرِيْعُ	الْحِسَابِ ﴿۱۹۹﴾
یہ (وہ) ہیں	جن کیلئے	ان کا ثواب	پاس	ان کے رب	بیشک	اللہ تعالیٰ	بہت جلد	حساب (لینے والا)

یہ وہ ہیں جن کا ثواب ان کے رب کے پاس ہے۔ بیشک اللہ تعالیٰ بہت جلد حساب لینے والا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ اٰمَنُوا	اصْبِرُوْا	وَصَابِرُوْا	وَرَابِطُوْا
اے	ایمان والو!	صبر کرو	اور ثابت قدم رہو	اور کمربستہ رہو

اے ایمان والو! صبر کرو اور ثابت قدم رہو (دشمن کے مقابلہ میں) اور کمربستہ رہو (خدمت دین کے لئے)

	وَاتَّقُوا	اللّٰهَ	لَعَلَّكُمْ	تُفْلِحُوْنَ ﴿۲۰۰﴾	
	اور ڈرتے رہو	اللہ (سے)	تاکہ تم	کامیاب ہو جاؤ	

اور (ہمیشہ) اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ (اپنے مقصد میں) کامیاب ہو جاؤ۔

سُوْرَةُ النِّسَآءِ ۴ مَدَنِيَّةٌ ۹۲ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ۱۷۶ رُكُوْعَاتُهَا ۲۴

سورۃ النساء مدنی ہے — اس میں ایک سو چھہتر آیتیں اور چوبیس رکوع ہیں۔

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا	النَّاسُ	اتَّقُوْا	رَبَّكُمُ	الَّذِيْ	خَلَقَكُمْ	مِّنْ	نَّفْسٍ	وَّاحِدَةٍ
اے	لوگو	ڈرو	اپنے رب (سے)	جس (نے)	پیدا فرمایا تمہیں	سے	جان	ایک

اے لوگو! ڈرو اپنے رب سے جس نے پیدا فرمایا تمہیں ایک جان سے

وَّخَلَقَ	مِنْهَا	زَوْجَهَا	وَبَثَّ	مِنْهُمَا	رِجَالًا	كَثِيْرًا	وَّنِسَآءً
اور پیدا فرمایا	اسی سے	جوڑا اسکا	اور پھیلا دیئے	ان دونوں سے	مرد	کثیر	اور عورتیں

اور پیدا فرمایا اسی سے جوڑا اس کا اور پھیلا دیئے ان دونوں سے مرد کثیر تعداد میں اور عورتیں (کثیر تعداد میں)

وَاتَّقُوا	اللّٰهَ	الَّذِیْ	تَسَآءَلُوْنَ	بِهٖ	وَالْاَرْحَامَ	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ
اور ڈرو	اللہ (سے)	وہ	مانگتے ہو تم ایک دوسرے سے	جس کے واسطہ سے	اور رحموں (سے)	بیشک	اللہ تعالیٰ	ہے

اور ڈرو اللہ تعالیٰ سے وہ اللہ مانگتے ہو تم ایک دوسرے سے (اپنے حقوق) جس کے واسطہ سے اور (ڈرو) رحموں (کے قطع کرنے سے) بیشک اللہ تعالیٰ

عَلَیْكُمْ	رَقِیْبًا ①	وَاٰتُوا	الْیَتٰمٰۤی	اَمْوَالَهُمْ	وَلَا	تَتَبَدَّلُوا	الْخَبِیْثَ
تم پر	(ہر وقت) نگران	اور دے دو	تیموں (کو)	ان کے مال	اور نہ	بدلو	ردی چیز

تم پر ہر وقت نگران ہے۔ اور دے دو تیموں کو ان کے مال اور نہ بدلو (اپنی) ردی چیز کو (ان کی)

بِالطَّیِّبِ	وَلَا	تَاْكُلُوْۤا	اَمْوَالَهُمْ	اِلٰۤی	اَمْوَالِكُمْ	اِنَّهٗ	كَانَ
عمدہ چیز سے	اور نہ	کھاؤ	ان کے مال	طرف	اپنے مالوں (کے)	واقعی یہ	ہے

عمدہ چیز سے اور نہ کھاؤ ان کے مال اپنے مالوں سے ملا کر واقعی یہ بہت بڑا

حُوْبًا	كَبِیْرًا ②	وَاِنْ	خِفْتُمْ	اَلَّا	تُقْسِطُوْا	فِی	الْیَتٰمٰی	فَانْكِحُوْا	مَا
گناہ	بڑا	اور اگر	ڈرو تم	کہ نہ	انصاف کر سکو گے	میں	تیموں	پس نکاح کرو	جو

گناہ ہے۔ اور اگر ڈرو تم اس سے کہ نہ انصاف کر سکو گے تم یتیم بچوں کے معاملہ میں (تو ان سے نکاح نہ کرو) اور نکاح کرو جو

طَابَ	لَكُمْ	مِّنَ	النِّسَآءِ	مَثْنٰی	وَثُلٰثَ	وَرُبٰعَ	فَاِنْ	خِفْتُمْ
پسند آئیں	تمہیں	سے	عورتوں	دو دو	اور تین تین	اور چار چار	اور اگر	تمہیں اندیشہ ہو

پسند آئیں تمہیں (ان کے علاوہ دوسری) عورتوں سے دو دو تین تین اور چار چار اور اگر تمہیں یہ اندیشہ ہو

اَلَّا	تَعْدِلُوْا	فَوَاحِدَةً	اَوْ مَا	مَلَكَتْ اَیْمَانُكُمْ	ذٰلِكَ	اَدْنٰۤی	اَلَّا
کہ نہ	تم عدل کر سکو گے	تو (پھر) ایک ہی	یا جن (کے)	مالک ہوں تمہارے دائیں ہاتھ	یہ	زیادہ قریب (ہے)	کہ نہ

کہ تم ان میں عدل نہیں کر سکو گے تو پھر ایک ہی یا کنیزیں جن کے مالک ہوں تمہارے دائیں ہاتھ۔ یہ زیادہ قریب ہے اس کے کہ

تَعُوْلُوْا ③	وَاٰتُوا	النِّسَآءَ	صَدُقٰتِهِنَّ	نِحْلَةً	فَاِنْ	طِبْنَ	لَكُمْ	عَنْ شَیْءٍ
تم جھک جاؤ ایک طرف	اور دیا کرو	عورتوں (کو)	ان کے مہر	خوشی خوشی	پھر اگر	وہ بخش دیں	تمہیں	کچھ

تم ایک طرف ہی نہ جھک جاؤ۔ اور دیا کرو (اپنی) عورتوں کو ان کے مہر خوشی خوشی پھر اگر وہ بخش دیں تمہیں کچھ

مِّنْهُ	نَفْسًا	فَكُلُوْهُ	هَنِیْٓــًٔا مَّرِیْٓــًٔا ④	وَلَا	تُؤْتُوا	السُّفَهَآءَ	اَمْوَالَكُمُ
اس سے	خوش دلی (سے)	تو کھاؤ اسے	لذت حاصل کرتے ہوئے خوشگوار سمجھتے ہوئے	اور نہ	دے دو	نادانوں (کو)	اپنے مال

اس سے خوشدلی سے تو کھاؤ اسے لذت حاصل کرتے ہوئے خوشگوار سمجھتے ہوئے۔ اور نہ دے دو نادانوں کو اپنے مال

الَّتِي	جَعَلَ	اللّٰهُ	لَكُمْ	قِيٰمًا	وَّارْزُقُوْهُمْ	فِيْهَا	وَاكْسُوْهُمْ	وَقُوْلُوْا
جنہیں	بنایا ہے	اللہ (نے)	تمہارے لیے	سہارا	اور کھلاؤ انہیں	اس مال سے	اور پہناؤ انہیں	اور کہو

جنہیں بنایا ہے اللہ تعالیٰ نے تمہاری (زندگی کے) لئے سہارا اور کھلاؤ انہیں اس مال سے اور پہناؤ انہیں اور کہو

لَهُمْ	قَوْلًا	مَّعْرُوْفًا ⑤	وَابْتَلُوا	الْيَتٰمٰى	حَتّٰى	إِذَا	بَلَغُوا	النِّكَاحَ	فَإِنْ
ان سے	بات	بھلائی (کی)	اور آزماتے رہو	یتیموں (کو)	یہاں تک کہ	جب	وہ پہنچ جائیں	نکاح (کو)	پس اگر

ان سے بھلائی کی بات۔ اور آزماتے رہو یتیموں کو یہاں تک کہ وہ پہنچ جائیں نکاح (کی عمر) کو پس اگر

اٰنَسْتُمْ	مِّنْهُمْ	رُشْدًا	فَادْفَعُوْا	إِلَيْهِمْ	أَمْوَالَهُمْ	وَلَا	تَأْكُلُوْهَا
محسوس کرو تم	ان سے	دانائی	تو لوٹا دو	انہیں	ان کے مال	اور نہ	کھاؤ انہیں

محسوس کرو تم ان میں دانائی تو لوٹا دو انہیں ان کے مال۔ اور نہ کھاؤ انہیں

إِسْرَافًا	وَّبِدَارًا	أَنْ	يَّكْبَرُوْا	وَمَنْ	كَانَ	غَنِيًّا	فَلْيَسْتَعْفِفْ	وَمَنْ
فضول خرچی (سے)	اور جلدی جلدی	کہ	وہ بڑے ہو جائیں گے	اور جو	ہو	غنی	تو اسے چاہیے کہ پرہیز کرے	اور جو

فضول خرچی سے اور جلدی جلدی اس خوف سے کہ وہ بڑے ہو جائیں گے اور جو سرپرست غنی ہو تو اسے چاہئے کہ (یتیموں کے مال سے) پرہیز کرے اور جو

كَانَ	فَقِيْرًا	فَلْيَأْكُلْ	بِالْمَعْرُوْفِ	فَإِذَا	دَفَعْتُمْ	إِلَيْهِمْ	أَمْوَالَهُمْ
ہو	فقیر	تو وہ کھالے	مناسب مقدار سے	پھر جب	لوٹاؤ تم	انکی طرف	ان کے مال

سرپرست فقیر ہو تو وہ کھالے مناسب مقدار سے۔ پھر جب لوٹاؤ تم ان کی طرف ان کے مال،

فَأَشْهِدُوْا	عَلَيْهِمْ	وَكَفٰى	بِاللّٰهِ	حَسِيْبًا ⑥	لِلرِّجَالِ	نَصِيْبٌ	مِّمَّا
تو گواہ بنالو	ان پر	اور کافی ہے	اللہ تعالیٰ	حساب لینے والا	مردوں کیلئے	حصہ	(اس) سے جو

تو گواہ بنالو ان پر اور کافی ہے اللہ تعالیٰ حساب لینے والا۔ مردوں کے لئے حصہ ہے اس میں سے جو

تَرَكَ	الْوَالِدٰنِ	وَالْأَقْرَبُوْنَ	وَلِلنِّسَاءِ	نَصِيْبٌ	مِّمَّا	تَرَكَ	الْوَالِدٰنِ
چھوڑ گئے	ماں باپ	اور قریبی رشتہ دار	اور عورتوں کیلئے	حصہ	(اس) سے جو	چھوڑ گئے	ماں باپ

چھوڑ گئے ماں باپ اور قریبی رشتہ دار اور عورتوں کے لئے حصہ ہے اس میں سے جو چھوڑ گئے ماں باپ

وَالْأَقْرَبُوْنَ	مِمَّا	قَلَّ	مِنْهُ	أَوْ كَثُرَ	نَصِيْبًا	مَّفْرُوْضًا ⑦	وَإِذَا	حَضَرَ
اور قریبی رشتہ دار	(اس) سے جو	تھوڑا ہو	اس سے	یا زیادہ	(یہ) حصہ	مقرر (ہے)	اور جب	حاضر ہوں

اور قریبی رشتہ دار اس ترکہ سے خواہ تھوڑا ہو یا زیادہ۔ یہ حصہ (اللہ تعالیٰ کی طرف سے) مقرر ہے۔ اور جب حاضر ہوں (ورثہ کی)

الْقِسْمَةَ	أُولُوا الْقُرْبَىٰ	وَالْيَتَامَىٰ	وَالْمَسَاكِينُ	فَارْزُقُوهُم	مِّنْهُ	وَقُولُوا
تقسیم کے وقت	رشتہ دار	اور یتیم بچے	اور مسکین	تو دو انہیں بھی	اس سے	اور کہو

تقسیم کے وقت (غیر وارث) رشتہ دار، یتیم بچے اور مسکین، تو دو انہیں بھی اس سے اور کہو

لَهُمْ	قَوْلًا	مَّعْرُوفًا ⑧	وَلْيَخْشَ	الَّذِينَ	لَوْ تَرَكُوا	مِنْ	خَلْفِهِمْ
ان سے	بات	اچھی	اور چاہیے کہ ڈریں	جو	اگر چھوڑ جاتے	سے	اپنے پیچھے

ان سے اچھی بات۔ اور چاہیے کہ ڈریں جو (یتیموں کے سرپرست ہیں اور سوچیں) کہ اگر چھوڑ جاتے وہ اپنے پیچھے

ذُرِّيَّةً	ضِعَافًا	خَافُوا	عَلَيْهِمْ	فَلْيَتَّقُوا	اللَّهَ	وَلْيَقُولُوا	قَوْلًا
بچے	کمزور	وہ فکر مند ہوتے	ان کے متعلق	پس چاہیے کہ وہ ڈریں	اللہ (سے)	اور کہیں	بات

چھوٹے چھوٹے کمزور بچے تو وہ کتنے فکر مند ہوتے ان کے متعلق۔ پس چاہیے کہ وہ ڈریں اللہ سے اور کہیں ایسی بات

سَدِيدًا ⑨	إِنَّ	الَّذِينَ	يَأْكُلُونَ	أَمْوَالَ	الْيَتَامَىٰ	ظُلْمًا	إِنَّمَا
بالکل درست	بیشک	وہ جو	کھاتے ہیں	مال	یتیموں (کے)	ظلم (سے)	بس

جو بالکل درست ہو۔ بے شک وہ لوگ جو کھاتے ہیں یتیموں کے مال ظلم سے وہ تو بس

يَأْكُلُونَ	فِي	بُطُونِهِمْ	نَارًا ؕ	وَسَيَصْلَوْنَ	سَعِيرًا ⑩ ع	يُوصِيكُمُ	اللَّهُ
وہ تو کھا رہے ہیں	میں	اپنے پیٹوں	آگ	اور عنقریب وہ داخل ہوں گے	بھڑکتی آگ میں	حکم دیتا ہے تمہیں	اللہ

کھا رہے ہیں اپنے پیٹوں میں آگ اور عنقریب وہ داخل ہوں گے بھڑکتی آگ میں۔ حکم دیتا ہے تمہیں اللہ

ع ۱
۱۲

فِي	أَوْلَادِكُمْ ۖ	لِلذَّكَرِ	مِثْلُ	حَظِّ	الْأُنثَيَيْنِ ۚ	فَإِن	كُنَّ	نِسَاءً
(بارے) میں	تمہاری اولاد	ایک مرد کا	برابر	حصہ	دو عورتوں (کے)	پھر اگر	ہوں	صرف لڑکیاں

تمہاری اولاد (کی میراث) کے بارے میں ایک مرد (لڑکے) کا (حصہ) برابر ہے دو عورتوں (لڑکیوں) کے حصہ کے پھر اگر ہوں صرف لڑکیاں دو

فَوْقَ	اثْنَتَيْنِ	فَلَهُنَّ	ثُلُثَا	مَا تَرَكَ ۖ	وَإِن	كَانَتْ	وَاحِدَةً	فَلَهَا
زائد	دو (سے)	تو ان کیلئے	دو تہائی	جو اس نے چھوڑا	اور اگر	ہو	ایک ہی لڑکی	تو اس کیلئے

سے زائد تو ان کے لئے دو تہائی ہے جو میت نے چھوڑا۔ اور اگر ہو ایک ہی لڑکی تو اس کے لئے

النِّصْفُ ۚ	وَلِأَبَوَيْهِ	لِكُلِّ وَاحِدٍ	مِّنْهُمَا	السُّدُسُ	مِمَّا	تَرَكَ
نصف	اور اس کے ماں باپ کیلئے	ہر ایک (کو)	ان دونوں میں سے	چھٹا حصہ	(اس) سے جو	اس نے چھوڑا

نصف ہے اور میت کے ماں باپ میں سے ہر ایک کو چھٹا حصہ ملے گا اس سے جو میت نے چھوڑا

اِنْ كَانَ	لَهٗ وَلَدٌ	فَاِنْ	لَّمْ يَكُنْ	لَّهٗ وَلَدٌ	وَّوَرِثَهٗ	اَبَوٰهُ
بشرطیکہ ہو	اسکی اولاد	اور اگر	نہ ہو	اسکی اولاد	اور اس کے وارث	ماں باپ

بشرطیکہ میت کی اولاد ہو اور اگر نہ ہو اس کی اولاد اور اس کے وارث صرف ماں باپ ہی ہوں

فَلِاُمِّهِ	الثُّلُثُ	فَاِنْ	كَانَ لَهٗ	اِخْوَةٌ	فَلِاُمِّهِ	السُّدُسُ	مِنْۢ
تو اسکی ماں (کا)	تیسرا حصہ	اور اگر	اس کے ہوں	بہن بھائی	تو اسکی ماں (کا)	چھٹا حصہ	سے

تو اس کی ماں کا تیسرا حصہ ہے (باقی سب باپ کا) اور اگر میت کے بہن بھائی بھی ہوں تو ماں کا چھٹا حصہ ہے (اور یہ تقسیم)

بَعْدِ	وَصِيَّةٍ	يُّوْصِيْ بِهَآ	اَوْ دَيْنٍ	اٰبَآؤُكُمْ	وَاَبْنَآؤُكُمْ	لَا تَدْرُوْنَ
بعد	وصیت (کے)	جو اس نے کی	اور قرض	تمہارے باپ	اور تمہارے بیٹے	تم نہیں جانتے

اس وصیت کو پورا کرنے کے بعد ہے جو میت نے کی اور قرض ادا کرنے کے بعد۔ تمہارے باپ اور تمہارے بیٹے تم نہیں جانتے

اَيُّهُمْ	اَقْرَبُ لَكُمْ	نَفْعًا	فَرِيْضَةً	مِّنَ اللّٰهِ	اِنَّ اللّٰهَ	كَانَ	عَلِيْمًا
کون ان میں سے	زیادہ قریب ہے تمہیں	نفع (پہنچانے میں)	(یہ حصے) مقرر	اللہ کی طرف سے	بیشک اللہ تعالیٰ	ہے	جاننے والا

کون ان میں سے زیادہ قریب ہے تمہیں نفع پہنچانے میں یہ حصے مقرر ہیں اللہ تعالیٰ کی طرف سے بے شک اللہ تعالیٰ (تمہاری مصلحتوں کو) جاننے والا ہے

حَكِيْمًا ﴿۱۱﴾	وَلَكُمْ	نِصْفُ	مَا تَرَكَ	اَزْوَاجُكُمْ	اِنْ	لَّمْ يَكُنْ	لَّهُنَّ	وَلَدٌ
بڑا دانا	اور تمہارے لیے	نصف	جو چھوڑ جائیں	تمہاری بیویاں	بشرطیکہ	نہ ہو	انکی	اولاد

بڑا دانا ہے۔ اور تمہارے لئے نصف ہے جو چھوڑ جائیں تمہاری بیویاں بشرطیکہ نہ ہو ان کی اولاد

فَاِنْ	كَانَ	لَهُنَّ وَلَدٌ	فَلَكُمُ	الرُّبُعُ	مِمَّا تَرَكْنَ	مِنْۢ	بَعْدِ	وَصِيَّةٍ
اور اگر	ہو	انکی اولاد	تو تمہارے لیے	چوتھائی	اس سے جو وہ چھوڑ جائیں	سے	بعد	وصیت

اور اگر ہو ان کی اولاد تو تمہارے لئے چوتھائی ہے اس سے جو وہ چھوڑ جائیں (یہ تقسیم) اس وصیت

يُّوْصِيْنَ بِهَآ	اَوْ دَيْنٍ	وَلَهُنَّ	الرُّبُعُ	مِمَّا	تَرَكْتُمْ	اِنْ	لَّمْ يَكُنْ
جو وہ کر جائیں	یا قرض	اور ان کیلئے	چوتھائی	(اس) سے جو	تم چھوڑو	بشرطیکہ	نہ ہو

کے پورا کرنے کے بعد ہے جو وہ کر جائیں اور قرض ادا کرنے کے بعد۔ اور تمہاری بیویوں کا چوتھا حصہ ہے اس سے جو تم چھوڑو بشرطیکہ نہ ہو

لَّكُمْ وَلَدٌ	فَاِنْ	كَانَ لَكُمْ	وَلَدٌ	فَلَهُنَّ	الثُّمُنُ	مِمَّا تَرَكْتُمْ	مِّنْۢ
تمہاری اولاد	اور اگر	ہو تمہاری	اولاد	تو انکا	آٹھواں حصہ	اس سے جو تم پیچھے چھوڑ جاؤ	سے

تمہاری اولاد اور اگر ہو تمہاری اولاد تو ان کا آٹھواں حصہ ہے اس سے جو تم پیچھے چھوڑ جاؤ (یہ تقسیم)

بَعْدِ	وَصِيَّةٍ	تُوْصُوْنَ	بِهَآ	اَوْ دَيْنٍ	وَاِنْ	كَانَ	رَجُلٌ	يُّوْرَثُ
بعد	وصیت	جو تم نے کی ہو	اسکی	یا قرض	اور اگر	ہو	وہ مرد	جسکی میراث تقسیم کی جانے والی ہے

اس وصیت کو پورا کرنے کے بعد ہے جو تم نے کی ہو اور (تمہارا) قرض ادا کرنے کے بعد۔ اور اگر ہو وہ شخص جس کی میراث تقسیم کی جانے والی ہے

كَلٰلَةً	اَوِ امْرَاَةٌ	وَّلَهٗٓ	اَخٌ	اَوْ اُخْتٌ	فَلِكُلِّ وَاحِدٍ	مِّنْهُمَا	السُّدُسُ
کلالہ	یا عورت	اور اسکا ہو	بھائی	یا بہن	تو ہر ایک کیلیے	ان میں سے	چھٹا حصہ

کلالہ وہ مرد ہو یا عورت اور اس کا بھائی یا بہن ہو تو ہر ایک کے لئے ان میں سے چھٹا حصہ ہے

فَاِنْ	كَانُوْٓا	اَكْثَرَ	مِنْ ذٰلِكَ	فَهُمْ	شُرَكَآءُ	فِي الثُّلُثِ	مِنْ بَعْدِ
اور اگر	ہوں	وہ زیادہ	اس (ایک) سے	تو سب	شریک	تہائی میں	سے بعد

اور اگر وہ بہن بھائی ایک سے زیادہ ہوں تو سب شریک ہیں تہائی میں (یہ تقسیم) وصیت پوری کرنے کے بعد ہے

وَصِيَّةٍ	يُّوْصٰى بِهَآ	اَوْ دَيْنٍ	غَيْرَ مُضَآرٍّ	وَصِيَّةً	مِّنَ اللّٰهِ	وَاللّٰهُ
وصیت	جو کی گئی ہے	یا قرض	نقصان پہنچائے بغیر	حکم	اللہ کیطرف سے	اور اللہ تعالیٰ

جو کی گئی ہے اور قرض ادا کرنے کے بعد بشرطیکہ اس سے نقصان نہ پہنچایا گیا ہو، (یہ نظام وارثت) حکم ہے اللہ کی طرف سے اور اللہ تعالیٰ

عَلِيْمٌ	حَلِيْمٌ ﴿۱۲﴾	تِلْكَ	حُدُوْدُ	اللّٰهِ	وَمَنْ	يُّطِعِ اللّٰهَ	وَرَسُوْلَهٗ
سب کچھ جاننے والا	بڑا بردبار	یہ	حدیں	اللہ (کی)	اور	جو فرمانبرداری کریگا اللہ کی	اور اس کے رسول (کی)

سب کچھ جاننے والا بڑا بردبار ہے۔ یہ حدیں اللہ کی (مقرر کی ہوئی) ہیں اور جو شخص فرمانبرداری کرے گا اللہ کی اور اس کے رسول کی

يُدْخِلْهُ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ	تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	وَ
داخل فرمائے گا اسے وہ	باغوں (میں)	بہتی ہونگی	سے	انکے نیچے	نہریں	ہمیشہ رہیں گے وہ	ان میں	اور

داخل فرمائے گا اسے اللہ تعالیٰ باغوں میں بہتی ہوں گی جن کے نیچے نہریں ہمیشہ رہیں گے وہ ان میں اور

ذٰلِكَ	الْفَوْزُ	الْعَظِيْمُ ﴿۱۳﴾	وَمَنْ	يَّعْصِ	اللّٰهَ	وَرَسُوْلَهٗ	وَيَتَعَدَّ
یہی	کامیابی	بڑی	اور جو	نافرمانی کریگا	اللہ (کی)	اور اسکے رسول (کی)	اور تجاوز کریگا

یہی ہے بڑی کامیابی۔ اور جو نافرمانی کرے گا اللہ کی اور اس کے رسول کی اور تجاوز کرے

حُدُوْدَهٗ	يُدْخِلْهُ	نَارًا	خَالِدًا	فِيْهَا	وَلَهٗ	عَذَابٌ	مُّهِيْنٌ ﴿۱۴﴾
اس کی حدوں	داخل کریگا اسے وہ	آگ (میں)	ہمیشہ رہے گا	اس میں	اور اس کیلیے	عذاب	ذلیل کرنیوالا

اللہ کی (مقررہ) حدوں سے داخل کرے گا اسے اللہ آگ میں ہمیشہ رہے گا اس میں اور اس کے لئے عذاب ہے ذلیل کرنے والا۔

وَالّٰتِيْ	يَاْتِيْنَ	الْفَاحِشَةَ	مِنْ	نِّسَآئِكُمْ	فَاسْتَشْهِدُوْا	عَلَيْهِنَّ
اور جو	ارتکاب کرے	بدکاری (کا)	سے	تمہاری عورتوں	تو گواہ طلب کرلو	ان پر

اور جو کوئی ارتکاب کرے بدکاری کا تمہاری عورتوں میں سے تو گواہ طلب کرو (تہمت لگانے والے سے) ان پر

اَرْبَعَةً	مِّنْكُمْ	فَاِنْ	شَهِدُوْا	فَاَمْسِكُوْهُنَّ	فِي الْبُيُوْتِ	حَتّٰى
چار مرد	اپنوں میں سے	پھر اگر	گواہی دے دیں	تو بند کردو انکو	گھروں میں	یہاں تک کہ

چار مرد اپنوں میں سے پھر اگر وہ گواہی دے دیں تو بند کردو ان عورتوں کو گھروں میں یہاں تک کہ

يَتَوَفّٰهُنَّ	الْمَوْتُ	اَوْ يَجْعَلَ	اللّٰهُ	لَهُنَّ سَبِيْلًا ⑮	وَالَّذٰنِ	يَاْتِيٰنِهَا
پورا کردے ان کو	موت	یا بنادے	اللہ تعالیٰ	انکے لیے کوئی راستہ	اور جو مرد و عورت	ارتکاب کریں اس کا

پورا کردے ان (کی زندگی) کو موت یا بنادے اللہ تعالیٰ ان (کی رہائی) کے لئے کوئی راستہ۔ اور جو مرد و عورت ارتکاب کریں بدکاری کا

مِنْكُمْ	فَاٰذُوْهُمَا	فَاِنْ تَابَا	وَاَصْلَحَا	فَاَعْرِضُوْا	عَنْهُمَا	اِنَّ	اللّٰهَ
تم میں سے	تو خوب اذیت دو انہیں	پھر اگر دونوں توبہ کرلیں	اور اصلاح کرلیں	تو چھوڑ دو	انہیں	بیشک	اللہ تعالیٰ

تم میں سے تو خوب اذیت دو انہیں پھر اگر دونوں توبہ کرلیں اور (اپنی) اصلاح کرلیں تو چھوڑ دو انہیں بے شک اللہ تعالیٰ

كَانَ	تَوَّابًا	رَّحِيْمًا ⑯	اِنَّمَا	التَّوْبَةُ	عَلَى اللّٰهِ	لِلَّذِيْنَ	يَعْمَلُوْنَ
ہے	بہت توبہ قبول کرنیوالا	بہت رحم کرنیوالا	صرف	توبہ	اللہ نے اپنے ذمہ لیا ہے	انکے لیے جو	کر بیٹھتے ہیں

بہت توبہ قبول کرنے والا بہت رحم کرنے والا ہے۔ توبہ جس کا قبول کرنا اللہ نے اپنے ذمہ لیا ہے، ان کی توبہ ہے جو کر بیٹھتے ہیں

السُّوْٓءَ	بِجَهَالَةٍ	ثُمَّ	يَتُوْبُوْنَ	مِنْ قَرِيْبٍ	فَاُولٰٓئِكَ	يَتُوْبُ	اللّٰهُ
گناہ	بے سمجھی سے	پھر	توبہ کرتے ہیں	جلدی سے	پس یہی (ہیں)	توجہ فرماتا ہے	اللہ تعالیٰ

گناہ بے سمجھی سے پھر توبہ کرتے ہیں جلدی سے پس یہی لوگ ہیں (نظر رحمت سے) توجہ فرماتا ہے اللہ

عَلَيْهِمْ	وَكَانَ	اللّٰهُ	عَلِيْمًا	حَكِيْمًا ⑰	وَلَيْسَتِ	التَّوْبَةُ	لِلَّذِيْنَ
ان پر	اور ہے	اللہ تعالیٰ	سب کچھ جاننے والا	حکمت والا	اور نہیں	توبہ	ان کیلئے جو

ان پر اور ہے اللہ تعالیٰ سب کچھ جاننے والا بڑی حکمت والا۔ اور نہیں یہ توبہ (جس کے قبول کرنے کا وعدہ ہے) ان لوگوں کے لئے جو

يَعْمَلُوْنَ	السَّيِّاٰتِ	حَتّٰٓى	اِذَا	حَضَرَ	اَحَدَهُمُ	الْمَوْتُ	قَالَ	اِنِّيْ
کرتے رہتے ہیں	برائیاں	یہاں تک کہ	جب	آجائے	ان میں سے کسی ایک (کو)	موت	(تو) کہے	بیشک میں

کرتے رہتے ہیں برائیاں (ساری عمر) یہاں تک کہ جب آجائے کسی ایک کو ان میں سے موت (تو) کہے بے شک میں

تُبْتُ	الْـٰٔنَ	وَلَا	الَّذِيْنَ	يَمُوْتُوْنَ	وَهُمْ	كُفَّارٌ	اُولٰٓئِكَ	اَعْتَدْنَا
توبہ کرتا ہوں	اب	اور نہ	ان کی جو	مرتے ہیں	اس حال میں کہ وہ	کافر (ہیں)	یہی (ہیں)	ہم نے تیار کر رکھا ہے

توبہ کرتا ہوں اب اور نہ ان لوگوں کی توبہ جو مرتے ہیں اس حال میں کہ وہ کافر ہیں، انہی کے لئے ہم نے تیار کر رکھا ہے

لَهُمْ	عَذَابًا	اَلِيْمًا ﴿۱۸﴾	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	لَا يَحِلُّ	لَكُمْ	اَنْ تَرِثُوا
انہی کیلئے	عذاب	دردناک	اے	ایمان والو!	نہیں حلال	تمہارے لیے	کہ وارث بن جاؤ

عذاب دردناک۔ اے ایمان والو! نہیں حلال تمہارے لئے کہ وارث بن جاؤ

النِّسَآءَ	كَرْهًا	وَلَا	تَعْضُلُوْهُنَّ	لِتَذْهَبُوْا	بِبَعْضِ	مَآ	اٰتَيْتُمُوْهُنَّ
عورتوں (کے)	زبردستی	اور نہ	روکے رکھو انہیں	تاکہ لے جاؤ	کچھ اس کا	جو	تم نے دیا ہے انہیں

عورتوں کے زبردستی اور نہ روکے رکھو انہیں تاکہ لے جاؤ کچھ حصہ اس (مہر وغیرہ) کا جو تم نے دیا ہے انہیں

اِلَّآ	اَنْ	يَّاْتِيْنَ	بِفَاحِشَةٍ	مُّبَيِّنَةٍ	وَعَاشِرُوْهُنَّ	بِالْمَعْرُوْفِ
بجز	کہ	ارتکاب کریں	بدکاری کا	کھلی	اور زندگی بسر کرو ان کے ساتھ	عمدگی سے

بجز اس صورت کے کہ ارتکاب کریں کھلی بدکاری کا۔ اور زندگی بسر کرو اپنی بیویوں کے ساتھ عمدگی سے

فَاِنْ	كَرِهْتُمُوْهُنَّ	فَعَسٰٓى	اَنْ تَكْرَهُوْا	شَيْـًٔا	وَّيَجْعَلَ	اللّٰهُ
پھر اگر	تم ناپسند کرو انہیں	تو شاید	تم ناپسند کرو	کسی چیز (کو)	اور رکھ دی ہو	اللہ تعالیٰ (نے)

پھر اگر تم ناپسند کرو انہیں (تو صبر کرو) شاید تم ناپسند کرو کسی چیز کو اور رکھ دی ہو اللہ تعالیٰ نے

فِيْهِ	خَيْرًا	كَثِيْرًا ﴿۱۹﴾	وَاِنْ	اَرَدْتُّمُ	اسْتِبْدَالَ	زَوْجٍ	مَّكَانَ
اس میں	خیر	کثیر	اور اگر	تم ارادہ کرلو	بدلنے (کا)	ایک بیوی (کو)	جگہ

اس میں (تمہارے لئے) خیر کثیر۔ اور اگر تم ارادہ کرلو کہ بدلو ایک بیوی کو پہلی بیوی کی جگہ

زَوْجٍ	وَّاٰتَيْتُمْ	اِحْدٰىهُنَّ	قِنْطَارًا	فَلَا تَاْخُذُوْا	مِنْهُ	شَيْـًٔا
(پہلی) بیوی کی	اور دے چکے ہو تم	ان میں سے ایک (کو)	ڈھیروں مال	تو نہ لو	اس سے	کوئی چیز

اور دے چکے ہو تم اسے ڈھیروں مال تو نہ لو اس مال سے کوئی چیز

اَتَاْخُذُوْنَهٗ	بُهْتَانًا	وَّاِثْمًا	مُّبِيْنًا ﴿۲۰﴾	وَكَيْفَ	تَاْخُذُوْنَهٗ	وَقَدْ
کیا تم لینا چاہتے ہو اسے	بہتان لگا کر	اور گناہ کر کے	کھلا	اور کیونکر	لیتے ہو تم اس کو	حالانکہ

کیا تم لینا چاہتے ہو اپنا مال (زمانہ جاہلیت کی طرح) بہتان لگا کر اور کھلا گناہ کر کے۔ اور کیوں کر (واپس لیتے ہو) تم مال کو حالانکہ

أَفْضٰى	بَعْضُكُمْ	إِلٰى بَعْضٍ	وَّأَخَذْنَ	مِنْكُمْ	مِّيْثَاقًا	غَلِيْظًا ﴿۲۱﴾
مل جل چکے ہو	تم ایک	دوسرے سے	اور وہ لے چکی ہیں	تم سے	وعدہ	پختہ

مل جل چکے ہو تم (تنہائی میں) ایک دوسرے سے۔ اور وہ لے چکی ہیں تم سے پختہ وعدہ۔

وَلَا	تَنْكِحُوْا	مَا نَكَحَ	اٰبَآؤُكُمْ	مِّنَ	النِّسَآءِ	إِلَّا	مَا قَدْ سَلَفَ	إِنَّهٗ
اور نہ	نکاح کرو	جن سے نکاح کر چکے	تمہارے باپ دادا	سے	عورتوں	مگر	جو ہو چکا	بے شک یہ

اور نہ نکاح کرو جن سے نکاح کر چکے تمہارے باپ دادا مگر جو ہو چکا (اس سے پہلے سو وہ معاف ہے۔) بے شک

كَانَ	فَاحِشَةً	وَّمَقْتًا ط	وَسَآءَ	سَبِيْلًا ﴿۲۲﴾	حُرِّمَتْ	عَلَيْكُمْ	أُمَّهٰتُكُمْ
تھا	بہت بے حیائی	اور نفرت کا فعل	اور بہت برا	طریقہ	حرام کردی گئیں	تم پر	تمہاری مائیں

ع ۴ ۱۴

یہ فعل بہت بے حیائی اور نفرت کا فعل تھا اور بہت برا طریقہ تھا۔ حرام کردی گئیں تم پر تمہاری مائیں

وَبَنٰتُكُمْ	وَأَخَوٰتُكُمْ	وَعَمّٰتُكُمْ	وَخٰلٰتُكُمْ	وَبَنٰتُ الْأَخِ	وَبَنٰتُ
اور تمہاری بیٹیاں	اور تمہاری بہنیں	اور تمہاری پھوپھیاں	اور تمہاری خالائیں	اور بیٹیاں بھائی کی	اور بیٹیاں

اور تمہاری بیٹیاں اور تمہاری بہنیں اور تمہاری پھوپھیاں اور تمہاری خالائیں اور بھتیجیاں اور بھانجیاں

الْأُخْتِ	وَأُمَّهٰتُكُمُ	الّٰتِيْٓ	أَرْضَعْنَكُمْ	وَأَخَوٰتُكُمْ	مِّنَ	الرَّضَاعَةِ
بہن (کی)	اور تمہاری مائیں	جنہوں (نے)	تمہیں دودھ پلایا	اور تمہاری بہنیں	سے	رضاعت

اور تمہاری مائیں جنہوں نے تمہیں دودھ پلایا اور تمہاری بہنیں رضاعت سے

وَ	أُمَّهٰتُ نِسَآئِكُمْ	وَرَبَآئِبُكُمُ	الّٰتِيْ	فِيْ حُجُوْرِكُمْ	مِّنْ	نِّسَآئِكُمُ
اور	مائیں تمہاری بیویوں کی	اور تمہاری بیویوں کی بیٹیاں	جو	تمہاری گودوں میں (ہیں)	سے	تمہاری بیویوں

اور مائیں تمہاری بیویوں کی اور تمہاری بیویوں کی بیٹیاں جو تمہاری گودوں میں (پرورش پا رہی) ہیں ان بیویوں سے

الّٰتِيْ	دَخَلْتُمْ	بِهِنَّ	فَإِنْ	لَّمْ تَكُوْنُوْا دَخَلْتُمْ	بِهِنَّ	فَلَا جُنَاحَ
ان سے	تم صحبت کر چکے ہو	جن سے	اور اگر	تم نے صحبت نہ کی ہو	ان سے	تو کوئی حرج نہیں

جن سے تم صحبت کر چکے ہو اور اگر تم نے صحبت نہ کی ہو ان بیویوں سے تو کوئی حرج نہیں

عَلَيْكُمْ	وَحَلَآئِلُ	أَبْنَآئِكُمُ	الَّذِيْنَ	مِنْ أَصْلَابِكُمْ	وَأَنْ
تم پر	اور بیویاں	تمہارے بیٹوں کی	جو (ہیں)	تمہاری پشتوں سے	اور کہ

تم پر (ان کی بیٹیوں سے نکاح کرنے میں) اور (حرام کی گئیں) بیویاں تمہارے ان بیٹوں کی جو تمہاری پشتوں سے ہیں اور (یہ بھی حرام ہے) کہ

تَجْمَعُوْا	بَيْنَ الْاُخْتَيْنِ	اِلَّا مَا	قَدْ سَلَفَ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ
جمع کرو تم	دو بہنوں (کو)	مگر جو	گزر چکا	یقیناً	اللہ تعالیٰ	ہے

جمع کرو تم دو بہنوں کو مگر جو گزر چکا (سو وہ معاف ہے۔) یقیناً اللہ

	غَفُوْرًا	رَّحِيْمًا ۟	
	بہت بخشنے والا	رحم فرمانیوالا	

بہت بخشنے والا، بہت رحم فرمانے والا ہے۔

وَ	الْمُحْصَنٰتُ	مِنَ	النِّسَآءِ	اِلَّا	مَا	مَلَكَتْ	اَيْمَانُكُمْ
اور	خاوندوں والی	سے	عورتوں	مگر	جو	ملک میں آجائیں	تمہارے دائیں ہاتھ (کی)

اور (حرام ہیں) خاوندوں والی عورتیں مگر (کافروں کی وہ عورتیں) جو تمہارے ملک میں آجائیں،

كِتٰبَ اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ	وَاُحِلَّ	لَكُمْ	مَّا وَرَآءَ	ذٰلِكُمْ	اَنْ	تَبْتَغُوْا
فرض کیا ہے اللہ نے	تم پر	اور حلال کردی گئی ہیں	تمہارے لیے	ماسوا	ان کے	تاکہ	تم طلب کرو

فرض کیا ہے اللہ نے (ان احکام کو) تم پر اور حلال کردی گئی ہیں تمہارے لئے ماسوا ان کے تاکہ تم طلب کرو (ان کو)

بِاَمْوَالِكُمْ	مُّحْصِنِيْنَ	غَيْرَ	مُسٰفِحِيْنَ	فَمَا	اسْتَمْتَعْتُمْ بِهٖ	مِنْهُنَّ
اپنے مالوں کے ذریعے	پاکدامن بنتے ہوئے	نہ	زناکار بنتے ہوئے	پس جو	تم نے لطف اٹھایا ہے	ان سے

اپنے مالوں کے ذریعے پاکدامن بنتے ہوئے نہ زناکار بنتے ہوئے، پس جو تم نے لطف اٹھایا ہے ان سے

فَاٰتُوْهُنَّ	اُجُوْرَهُنَّ فَرِيْضَةً	وَلَا	جُنَاحَ	عَلَيْكُمْ	فِيْمَا	تَرٰضَيْتُمْ بِهٖ
تو دوانکو	ان کے مہر جو مقرر ہیں	اور نہیں	کوئی گناہ	تم پر	جس چیز پر	تم آپس میں راضی ہوجاؤ

تو دو ان کو ان کے مہر جو مقرر ہیں، اور کوئی گناہ نہیں تم پر جس چیز پر تم آپس میں راضی ہوجاؤ

مِنْۢ بَعْدِ	الْفَرِيْضَةِ	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	عَلِيْمًا	حَكِيْمًا ﴿۲۴﴾	وَمَنْ
سے بعد	مقرر کئے ہوئے مہر	بے شک	اللہ تعالیٰ	ہے	علیم	حکیم	اور جو

مقرر کئے ہوئے مہر کے بعد بے شک اللہ تعالیٰ علیم وحکیم ہے۔ اور جو

لَّمْ يَسْتَطِعْ	مِنْكُمْ	طَوْلًا	اَنْ يَّنْكِحَ	الْمُحْصَنٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ	فَمِنْ
نہ رکھتا ہو	تم میں سے	طاقت	کہ نکاح کرے	آزاد مسلمان عورتوں (سے)	تو

نہ رکھتا ہو تم میں سے اس کی طاقت کہ نکاح کرے آزاد مسلمان عورتوں سے تو وہ نکاح کرے

مَّا	مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ	مِّنْ	فَتَيٰتِكُمُ	الْمُؤْمِنٰتِ	وَاللّٰهُ	اَعْلَمُ	بِاِيْمَانِكُمْ
جو	تمہارے قبضہ میں ہیں	سے	تمہاری کنیزوں	جو مسلمان (ہیں)	اور اللہ تعالیٰ	بہتر جانتا (ہے)	تمہارے ایمان (کو)

جو تمہارے قبضہ میں ہیں تمہاری کنیزیں جو مسلمان ہیں اور اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے تمہارے ایمان (کی کیفیت) کو

بَعْضُكُمْ	مِّنْۢ	بَعْضٍ	فَانْكِحُوْهُنَّ	بِاِذْنِ	اَهْلِهِنَّ	وَاٰتُوْهُنَّ
بعض تمہارا	سے	بعض	تو نکاح کرلو ان سے	اجازت سے	انکے سرپرست (کی)	اور دو ان کو

بعض تمہارا بعض (کی جنس) سے ہے۔ تو نکاح کرلو ان سے ان کے سرپرستوں کی اجازت سے اور دو

اُجُوْرَهُنَّ	بِالْمَعْرُوْفِ	مُحْصَنٰتٍ	غَيْرَ	مُسٰفِحٰتٍ	وَّلَا	مُتَّخِذٰتِ
انکے مہر	دستور کے موافق	پاکدامن (بن جائیں)	نہ	زنا کار	اور نہ	بنانیوالی (ہوں)

ان کو مہران کے دستور کے موافق (تاکہ نکاح سے) وہ پاکدامن بن جائیں نہ (اعلانیہ) زنا کار اور نہ بنانے والی ہوں

اَخْدَانٍ	فَاِذَآ	اُحْصِنَّ	فَاِنْ	اَتَيْنَ	بِفَاحِشَةٍ	فَعَلَيْهِنَّ	نِصْفُ
پوشیدہ یار	اور جب	وہ محفوظ ہو جائیں	پھر اگر	وہ ارتکاب کریں	بدکاری (کا)	تو ان پر	نصف

پوشیدہ یار اور جب وہ نکاح سے محفوظ ہو جائیں پھر اگر وہ ارتکاب کریں بدکاری کا، تو ان پر اس سزا کا نصف ہے

مَا	عَلَى	الْمُحْصَنٰتِ	مِنَ	الْعَذَابِ	ذٰلِكَ	لِمَنْ	خَشِيَ	الْعَنَتَ
جو	کیلئے	آزاد عورتوں	کا	سزا	یہ	اس کیلئے ہے جسے	خطرہ ہو	بدکاری میں مبتلا ہونے (کا)

جو آزاد عورتوں کے لئے ہے یہ (لونڈیوں سے نکاح کی اجازت) اس کے لئے ہے جسے خطرہ ہو بدکاری میں مبتلا ہونے کا

مِنْكُمْ	وَاَنْ تَصْبِرُوْا	خَيْرٌ	لَّكُمْ	وَاللّٰهُ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ﴿٢٥﴾
تم سے	اور تمہارا صبر کرنا	بہتر	تمہارے لیے	اور اللہ تعالیٰ	غفور	رحیم

تم سے۔ اور تمہارا صبر کرنا بہتر ہے تمہارے لئے اور اللہ تعالیٰ غفور رحیم ہے۔

يُرِيْدُ	اللّٰهُ	لِيُبَيِّنَ	لَكُمْ	وَيَهْدِيَكُمْ	سُنَنَ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِكُمْ
چاہتا ہے	اللہ تعالیٰ	کہ کھول کر بیان کردے	تمہارے لیے	اور چلائے تم کو	راہوں پر	انکی جو	تم سے پہلے

چاہتا ہے اللہ تعالیٰ کہ کھول کر بیان کردے (اپنے احکام) تمہارے لئے اور چلائے تم کو ان (کامیاب لوگوں) کی را جو تم سے پہلے گزرے ہیں

وَيَتُوْبَ	عَلَيْكُمْ	وَاللّٰهُ	عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ ﴿٢٦﴾	وَاللّٰهُ	يُرِيْدُ	اَنْ	يَّتُوْبَ
اور اپنی رحمت سے توجہ فرمائے	تم پر	اور اللہ تعالیٰ	سب کچھ جاننے والا	بڑا دانا	اور اللہ تعالیٰ	چاہتا ہے	کہ	اپنی رحمت سے توجہ فرمائے

اور اپنی رحمت سے توجہ فرمائے تم پر اور اللہ تعالیٰ سب کچھ جاننے والا بڑا دانا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کہ اپنی رحمت سے توجہ فرمائے

عَلَيْكُمْ	وَيُرِيْدُ	الَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ	الشَّهَوٰتِ	اَنْ	تَمِيْلُوْا	مَيْلًا
تم پر	اور چاہتے ہیں	وہ لوگ جو پیروی کر رہے ہیں	خواہشوں (کی)	کہ	تم منہ موڑلو	بالکل

تم پر اور چاہتے ہیں وہ لوگ جو پیروی کر رہے ہیں اپنی خواہشوں کی کہ تم (حق سے) بالکل منہ موڑلو۔

عَظِيْمًا ﴿٢٧﴾	يُرِيْدُ	اللّٰهُ	اَنْ	يُّخَفِّفَ	عَنْكُمْ	وَخُلِقَ	الْاِنْسَانُ
بہت زیادہ	چاہتا ہے	اللہ تعالیٰ	کہ	ہلکا کرے	تم سے	اور پیدا کیا گیا ہے	انسان

اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کہ ہلکا کرے تم سے (پابندیوں کا بوجھ) اور پیدا کیا گیا ہے انسان

ضَعِيفًا ۲۸	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِينَ اٰمَنُوا	لَا تَاْكُلُوٓا	اَمْوَالَكُمْ	بَيْنَكُمْ
کمزور	اے	ایمان والو!	نہ کھاؤ	اپنے مال	آپس میں

کمزور، اے ایمان والو! نہ کھاؤ اپنے مال آپس میں

بِالْبَاطِلِ	اِلَّآ	اَنْ تَكُونَ	تِجَارَةً	عَنْ تَرَاضٍ	مِّنْكُمْ	وَلَا تَقْتُلُوٓا
ناجائز طریقہ سے	مگر	یہ کہ ہو	تجارت	باہمی رضامندی سے	تمہاری	اور نہ ہلاک کرو

ناجائز طریقہ سے مگر یہ کہ تجارت ہو تمہاری باہمی رضامندی سے اور نہ ہلاک کرو

اَنْفُسَكُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	بِكُمْ	رَحِيمًا ۲۹	وَمَنْ	يَّفْعَلْ	ذٰلِكَ	عُدْوَانًا
اپنے آپ (کو)	بے شک	اللہ تعالیٰ	ہے	تمہارے ساتھ	مہربانی فرمانے والا	اور جو	کرے گا	یوں	سرکشی

اپنے آپ کو بے شک اللہ تعالیٰ تمہارے ساتھ بڑی مہربانی فرمانے والا ہے۔ اور جو شخص کرے گا یوں، سرکشی

وَّظُلْمًا	فَسَوْفَ نُصْلِيهِ	نَارًا	وَكَانَ	ذٰلِكَ	عَلَى	اللّٰهِ
اور ظلم (سے)	تو ڈال دیں گے ہم اسے	آگ (میں)	اور ہے	یہ	پر	اللہ

اور ظلم سے تو ڈال دیں گے ہم اسے آگ میں اور یہ اللہ پر

يَسِيرًا ۳۰	اِنْ	تَجْتَنِبُوا	كَبَآئِرَ	مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ	نُكَفِّرْ	عَنْكُمْ
بالکل آسان	اگر	تم بچتے رہوگے	ان بڑے بڑوں سے	جن سے تمہیں روکا گیا ہے	ہم محو کردیں گے	تم سے

بالکل آسان ہے۔ اگر تم بچتے رہوگے ان بڑے بڑے کاموں سے روکا گیا ہے تمہیں جن سے تو ہم محو کردیں گے تمہارے (نامہ اعمال) سے

سَيِّاٰتِكُمْ	وَنُدْخِلْكُمْ	مُّدْخَلًا	كَرِيمًا ۳۱	وَلَا	تَتَمَنَّوْا	مَا فَضَّلَ
تمہاری برائیاں	اور ہم داخل کریں گے تمہیں	جگہ	عزت (کی)	اور نہ	آرزو کرو	جس سے بزرگی دی ہے

تمہاری برائیاں اور ہم داخل کریں گے تمہیں عزت کی جگہ میں۔ اور نہ آرزو کرو اس چیز کی بزرگی دی ہے

اللّٰهُ	بِهٖ	بَعْضَكُمْ	عَلٰى	بَعْضٍ	لِلرِّجَالِ	نَصِيبٌ	مِّمَّا	اكْتَسَبُوا	وَ
اللہ (نے)	اس سے	تمہارے بعض (کو)	پر	بعض	مردوں کیلئے	حصہ	(اس) سے جو	انہوں نے کمایا	اور

اللہ نے جس سے تمہارے بعض کو بعض پر۔ مردوں کے لئے حصہ ہے اس سے جو انہوں نے کمایا اور

لِلنِّسَآءِ	نَصِيبٌ	مِّمَّا	اكْتَسَبْنَ	وَسْـَٔلُوا	اللّٰهَ	مِنْ فَضْلِهٖ	اِنَّ اللّٰهَ
عورتوں کیلئے	حصہ	(اس) سے جو	انہوں نے کمایا	اور مانگتے رہو	اللہ تعالیٰ (سے)	اسکے فضل وکرم (کو)	بیشک اللہ تعالیٰ

عورتوں کے لئے حصہ ہے اس سے جو انہوں نے کمایا اور مانگتے رہو اللہ تعالیٰ سے اس کے فضل (وکرم) کو بے شک اللہ تعالیٰ

كَانَ	بِكُلِّ شَيْءٍ	عَلِيمًا ﴿٣٣﴾	وَلِكُلٍّ	جَعَلْنَا	مَوَالِيَ	مِمَّا	تَرَكَ	الْوَالِدَانِ
ہے	ہر چیز کو	خوب جاننے والا	اور ہر ایک کیلئے	بنادیے ہیں ہم نے	وارث	اس سے جو	چھوڑ جائیں	ماں باپ

ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔اور ہر ایک کے لئے بنادیے ہیں ہم نے وارث اس مال سے جو چھوڑ جائیں ماں باپ

وَالْأَقْرَبُونَ ط	وَالَّذِينَ	عَقَدَتْ	أَيْمَانُكُمْ	فَآتُوهُمْ	نَصِيبَهُمْ
اور قریبی رشتہ دار	اور وہ جن (سے)	بندھ چکا ہے	تمہارا عہد و پیان	تو دو انہیں	ان کا حصہ

اور قریبی رشتہ دار، اور وہ لوگ جن سے بندھ چکا ہے تمہارا عہد و پیان تو دو انہیں ان کا حصہ

إِنَّ	اللَّهَ	كَانَ	عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ	شَهِيدًا ﴿٣٣﴾	الرِّجَالُ	قَوَّامُونَ	عَلَى	النِّسَاءِ
بے شک	اللہ تعالیٰ	ہے	ہر چیز کا	مشاہدہ فرمانے والا	مرد	محافظ و نگران	پر	عورتوں

بے شک اللہ تعالیٰ ہر چیز کا مشاہدہ فرمانے والا ہے۔مرد محافظ و نگران ہیں عورتوں پر

بِمَا	فَضَّلَ	اللَّهُ	بَعْضَهُمْ	عَلَىٰ	بَعْضٍ	وَبِمَا	أَنْفَقُوا	مِنْ	أَمْوَالِهِمْ
اس وجہ سے کہ	فضیلت دی ہے	اللہ تعالیٰ (نے)	بعض کو	پر	بعض	اور اس وجہ سے کہ	مرد خرچ کرتے ہیں	سے	اپنے مالوں

اس وجہ سے کہ فضیلت دی ہے اللہ تعالیٰ نے مردوں کو عورتوں پر اور اس وجہ سے کہ مرد خرچ کرتے ہیں اپنے مالوں سے (عورتوں کی ضرورت و آرام کے لئے)

فَالصَّالِحَاتُ	قَانِتَاتٌ	حَافِظَاتٌ	لِلْغَيْبِ	بِمَا حَفِظَ اللَّهُ ط	وَاللَّاتِي	تَخَافُونَ
تو نیک عورتیں	اطاعت گزار ہوتی ہیں	حفاظت کرنیوالی (ہیں)	(مردوں کی) غیر حاضری میں	اللہ کی حفاظت سے	اور وہ جو	اندیشہ ہو تمہیں

تو نیک عورتیں اطاعت گزار ہوتی ہیں، حفاظت کرنے والی ہوتی ہیں (مردوں کی) غیر حاضری میں اللہ کی حفاظت سے۔اور وہ عورتیں اندیشہ ہو

نُشُوزَهُنَّ	فَعِظُوهُنَّ	وَاهْجُرُوهُنَّ	فِي الْمَضَاجِعِ	وَاضْرِبُوهُنَّ
ان کی نافرمانی (کا)	تو انہیں سمجھاؤ	اور الگ کردو انہیں	خواب گاہوں سے	اور مارو انہیں

تمہیں جن کی نافرمانی کا تو (پہلے نرمی سے) انہیں سمجھاؤ اور (پھر) الگ کردو انہیں خواب گاہوں سے اور (پھر بھی باز نہ آئیں تو) مارو انہیں

فَإِنْ	أَطَعْنَكُمْ	فَلَا تَبْغُوا	عَلَيْهِنَّ	سَبِيلًا ط	إِنَّ	اللَّهَ	كَانَ	عَلِيًّا
پھر اگر	وہ اطاعت کرنے لگیں تمہاری	تو نہ تلاش کرو	ان پر	راہ	یقیناً	اللہ تعالیٰ	ہے	سب سے بالا

پھر اگر وہ اطاعت کرنے لگیں تمہاری تو نہ تلاش کرو ان پر (ظلم کرنے کی) راہ یقیناً اللہ تعالیٰ (عظمت و کبریائی میں) سب سے بالا

كَبِيرًا ﴿٣٤﴾	وَإِنْ	خِفْتُمْ	شِقَاقَ	بَيْنِهِمَا	فَابْعَثُوا	حَكَمًا	مِنْ	أَهْلِهِ
سب سے بڑا	اور اگر	خوف کرو تم	ناچاقی (کا)	ان کے درمیان	تو مقرر کرو	ایک پنچ	سے	اس کے کنبہ

سب سے بڑا ہے۔اور اگر خوف کرو تم ناچاقی کا ان کے درمیان تو مقرر کرو ایک پنچ مرد کے کنبہ سے

وَحَكَمًا	مِّنْ	أَهْلِهَا	إِنْ	يُرِيدَآ	إِصْلَاحًا	يُوَفِّقِ	اللّٰهُ	بَيْنَهُمَا
اور ایک پنچ	سے	اس کے کنبہ	اگر	وہ دونوں ارادہ کریں گے	صلح (کا)	تو موافقت پیدا کردے گا	اللہ تعالیٰ	ان دونوں کے درمیان

اور ایک پنچ عورت کے کنبہ سے اگر وہ دونوں (پنچ) ارادہ کریں گے صلح کرانے کا تو موافقت پیدا کردے گا اللہ تعالیٰ میاں بیوی کے درمیان

إِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	عَلِيمًا	خَبِيرًا ۝٣٥	وَاعْبُدُوا	اللّٰهَ	وَلَا تُشْرِكُوا	بِهٖ
بیشک	اللہ تعالیٰ	ہے	سب کچھ جاننے والا	ہر بات سے خبردار	اور عبادت کرو	اللہ تعالیٰ (کی)	اور نہ شریک بناؤ	اسکے ساتھ

بیشک اللہ تعالیٰ سب کچھ جاننے والا ہر بات سے خبردار ہے۔ اور عبادت کرو اللہ تعالیٰ کی اور نہ شریک بناؤ اس کے ساتھ

شَيْئًا	وَ	بِالْوَالِدَيْنِ	إِحْسَانًا	وَّ	بِذِي الْقُرْبٰى	وَالْيَتٰمٰى	وَ
کسی (کو)	اور	والدین کیساتھ	اچھا برتاؤ	نیز	رشتہ داروں کیساتھ	اور یتیموں	اور

کسی کو اور والدین کے ساتھ اچھا برتاؤ کرو نیز رشتہ داروں اور یتیموں اور

الْمَسٰكِينِ	وَالْجَارِ	ذِي الْقُرْبٰى	وَالْجَارِ	الْجُنُبِ	وَالصَّاحِبِ بِالْجَنْبِ
مسکینوں	اور پڑوسی	(جو) رشتہ دار	اور پڑوسی	جو رشتہ دار نہیں	اور ہم مجلس

مسکینوں اور پڑوسی جو رشتہ دار ہے اور پڑوسی جو رشتہ دار نہیں اور ہم مجلس

وَ	ابْنِ السَّبِيلِ	وَمَا	مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ	إِنَّ اللّٰهَ	لَا يُحِبُّ	مَنْ	كَانَ
اور	مسافر	اور جو	تمہارے قبضہ میں ہیں	بے شک اللہ تعالیٰ	پسند نہیں کرتا	جو	ہو

اور مسافر اور جو (لونڈی غلام) تمہارے قبضہ میں ہیں (ان سب سے حسن سلوک کرو) بے شک اللہ تعالیٰ پسند نہیں کرتا

مُخْتَالًا	فَخُورًا ۝٣٦	الَّذِينَ	يَبْخَلُونَ	وَيَأْمُرُونَ	النَّاسَ	بِالْبُخْلِ	وَ
مغرور	فخر کرنیوالا	جو	خود بھی بخل کرتے ہیں	اور حکم دیتے ہیں	لوگوں (کو)	بخل کرنے (کا)	اور

اس کو جو مغرور ہو فخر کرنے والا ہو۔ جو خود بھی بخل کرتے ہیں اور حکم دیتے ہیں لوگوں کو بھی بخل کرنے کا اور

يَكْتُمُونَ	مَآ	آتٰهُمُ	اللّٰهُ	مِنْ	فَضْلِهٖ	وَأَعْتَدْنَا	لِلْكٰفِرِينَ
چھپاتے ہیں	جو	عطا فرمایا ہے انہیں	اللہ تعالیٰ (نے)	سے	اپنے فضل	اور تیار کر رکھا ہے ہم نے	کافروں کیلیے

چھپاتے ہیں جو عطا فرمایا ہے انہیں اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل (وکرم) سے اور تیار کر رکھا ہے ہم نے کافروں کے لئے

عَذَابًا	مُّهِينًا ۝٣٧	وَالَّذِينَ	يُنْفِقُونَ	أَمْوَالَهُمْ	رِئَآءَ	النَّاسِ
عذاب	ذلیل کرنے والا	اور وہ جو	خرچ کرتے ہیں	اپنے مال	دکھانے کیلیے	لوگوں (کو)

ذلیل کرنے والا عذاب۔ اور وہ لوگ جو خرچ کرتے ہیں اپنے مال لوگوں کو دکھانے کے لئے

وَ	لَا يُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَلَا	بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ	وَمَنْ	يَّكُنِ	الشَّيْطٰنُ	لَهٗ
اور	نہیں ایمان رکھتے	اللہ پر	اور نہ	روز قیامت پر	اور وہ	ہو جائے	شیطان	جس کا

اور نہیں ایمان رکھتے اللہ پر اور نہ روز قیامت پر اور وہ (بدقسمت) ہو جائے شیطان

قَرِيْنًا	فَسَآءَ قَرِيْنًا ﴿۳۸﴾	وَمَاذَا عَلَيْهِمْ	لَوْ اٰمَنُوْا	بِاللّٰهِ	وَالْيَوْمِ
ساتھی	پس وہ بہت برا ساتھی	اور کیا نقصان ہوتا انکا	اگر ایمان لاتے	اللہ پر	اور روز

جس کا ساتھی، پس وہ بہت برا ساتھی ہے۔ اور کیا نقصان ہوتا ان کا اگر ایمان لاتے اللہ پر اور روز

الْاٰخِرِ	وَاَنْفَقُوْا	مِمَّا	رَزَقَهُمُ	اللّٰهُ	وَكَانَ	اللّٰهُ	بِهِمْ	عَلِيْمًا ﴿۳۹﴾	اِنَّ
آخرت	اور خرچ کرتے	اس سے جو	دیا انہیں	اللہ (نے)	اور ہے	اللہ تعالیٰ	ان سے	خوب واقف	بیشک

آخرت پر اور خرچ کرتے اس سے جو دیا ہے انہیں اللہ تعالیٰ نے اور اللہ تعالیٰ ان سے خوب واقف ہے۔ بے شک

اللّٰهَ	لَا يَظْلِمُ	مِثْقَالَ ذَرَّةٍ	وَاِنْ	تَكُ	حَسَنَةً	يُّضٰعِفْهَا	وَيُؤْتِ
اللہ تعالیٰ	ظلم نہیں کرتا	ذرہ برابر	اور اگر	ہو	معمولی سی نیکی	تو دوگنا کر دیتا ہے اسے	اور دیتا ہے

اللہ تعالیٰ ظلم نہیں کرتا ذرہ برابر بھی (بلکہ) اگر ہو معمولی سی نیکی تو دوگنا کر دیتا ہے اسے اور دیتا ہے

مِنْ لَّدُنْهُ	اَجْرًا	عَظِيْمًا ﴿۴۰﴾	فَكَيْفَ	اِذَا	جِئْنَا	مِنْ	كُلِّ اُمَّةٍ	بِشَهِيْدٍ
اپنے پاس سے	اجر	عظیم	تو کیا حال ہوگا	جب	ہم لے آئیں گے	سے	ہر امت	ایک گواہ

اپنے پاس سے اجر عظیم۔ تو کیا حال ہوگا (ان نافرمانوں کا) جب ہم لے آئیں گے ہر امت سے ایک گواہ

وَّجِئْنَا	بِكَ	عَلٰى	هٰٓؤُلَآءِ	شَهِيْدًا ﴿۴۱﴾	يَوْمَئِذٍ	يَّوَدُّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
اور ہم لے آئیں گے	آپ (کو)	پر	ان سب	گواہ	اس روز	تمنا کریں گے	وہ جنہوں (نے)	کفر کیا

اور (اے حبیب ﷺ!) ہم لے آئیں گے آپ کو ان سب پر گواہ۔ اس روز تمنا کریں گے وہ جنہوں نے کفر کیا

وَعَصَوُا	الرَّسُوْلَ	لَوْ تُسَوّٰى	بِهِمُ	الْاَرْضُ	وَلَا	يَكْتُمُوْنَ	اللّٰهَ
اور نافرمانی کی	رسول (کی)	کہ کاش ہموار کر دی جاتی	ان پر	زمین	اور نہ	وہ چھپا سکیں گے	اللہ (سے)

اور نافرمانی کی رسول کی کہ کاش! (انہیں دبا کر) ہموار کر دی جاتی ان پر زمین اور نہ چھپا سکیں گے اللہ سے

حَدِيْثًا ﴿۴۲﴾	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	لَا تَقْرَبُوا	الصَّلٰوةَ	وَاَنْتُمْ	سُكٰرٰى
کوئی بات	اے	ایمان والو!	نہ قریب جاؤ	نماز (کے)	جبکہ تم	نشہ کی حالت میں ہو

کوئی بات۔ اے ایمان والو! نہ قریب جاؤ نماز کے جب کہ تم نشہ کی حالت میں ہو

حَتّٰى	تَعۡلَمُوۡا	مَا	تَقُوۡلُوۡنَ	وَلَا	جُنُبًا	اِلَّا	عَابِرِىۡ سَبِيۡلٍ	حَتّٰى	تَغۡتَسِلُوۡا ؕ
یہاں تک کہ	تم سمجھنے لگو	جو	کہتے ہو	اور نہ	جنابت کی حالت میں	مگر	یہ کہ تم سفر کر رہے ہو	یہاں تک کہ	تم غسل کرلو

یہاں تک کہ تم سمجھنے لگو جو (زبان سے) کہتے ہو اور نہ جنابت کی حالت میں مگر یہ کہ تم سفر کر رہے ہو یہاں تک کہ تم غسل کرلو

وَاِنۡ	كُنۡتُمۡ	مَّرۡضٰۤى	اَوۡ	عَلٰى	سَفَرٍ	اَوۡ جَآءَ	اَحَدٌ	مِّنۡكُمۡ	مِّنَ	الۡغَآئِطِ
اور اگر	تم ہو	بیمار	یا	میں	سفر	یا آئے	کوئی	تم میں سے	سے	قضائے حاجت

اور اگر ہو تم بیمار یا سفر میں یا آئے کوئی تم میں سے قضائے حاجت سے

اَوۡ	لٰمَسۡتُمُ	النِّسَآءَ	فَلَمۡ تَجِدُوۡا	مَآءً	فَتَيَمَّمُوۡا	صَعِيۡدًا	طَيِّبًا
یا	ہاتھ لگایا ہو تم نے	عورتوں (کو)	پھر نہ پاؤ تم	پانی	تو تیمم کرلو	مٹی (سے)	پاک

یا ہاتھ لگایا ہو تم نے (اپنی) عورتوں کو پھر نہ پاؤ تم پانی تو (اس صورت میں) تیمم کرلو پاک مٹی سے

فَامۡسَحُوۡا	بِوُجُوۡهِكُمۡ	وَ	اَيۡدِيۡكُمۡ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	عَفُوًّا	غَفُوۡرًا ۴۳
اور ہاتھ پھیرو	اپنے چہروں پر	اور	اپنے بازوؤں (پر)	بیشک	اللہ تعالیٰ	ہے	معاف فرمانیوالا	بڑا بخشنے والا

اور (اس کا طریقہ یہ ہے کہ) ہاتھ پھیرو اپنے چہروں پر اور اپنے بازوؤں پر بے شک اللہ تعالیٰ معاف فرمانے والا بڑا بخشنے والا ہے۔

اَلَمۡ تَرَ	اِلَى	الَّذِيۡنَ	اُوۡتُوۡا	نَصِيۡبًا	مِّنَ	الۡكِتٰبِ	يَشۡتَرُوۡنَ
کیا نہیں دیکھا آپ نے	طرف	(انکی) جنہیں	دیا گیا	حصہ	سے	کتاب	وہ مول لے رہے ہیں

کیا نہیں دیکھا آپ نے ان لوگوں کی طرف جنہیں دیا گیا حصہ کتاب سے، وہ مول لے رہے ہیں

الضَّلٰلَةَ	وَيُرِيۡدُوۡنَ	اَنۡ	تَضِلُّوا	السَّبِيۡلَ ؕ ۴۴	وَاللّٰهُ	اَعۡلَمُ	بِاَعۡدَآئِكُمۡ ؕ
گمراہی (کو)	اور چاہتے ہیں	کہ	بہک جاؤ تم	راہ راست (سے)	اور اللہ تعالیٰ	خوب جانتا ہے	تمہارے دشمنوں (کو)

گمراہی کو اور (یہ بھی) چاہتے ہیں کہ بہک جاؤ تم بھی راہ راست سے۔ اور اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے تمہارے دشمنوں کو

وَكَفٰى	بِاللّٰهِ	وَلِيًّا ۙ	وَّكَفٰى	بِاللّٰهِ	نَصِيۡرًا ۴۵	مِنَ	الَّذِيۡنَ	هَادُوۡا
اور کافی ہے	اللہ	حمایتی	اور کافی ہے	اللہ تعالیٰ	مددگار	کچھ	جو	یہودی ہیں

اور کافی ہے (تمہارے لئے) اللہ حمایتی اور کافی ہے اللہ تعالیٰ مددگار۔ کچھ لوگ جو یہودی ہیں،

يُحَرِّفُوۡنَ	الۡكَلِمَ	عَنۡ	مَّوَاضِعِهٖ	وَيَقُوۡلُوۡنَ	سَمِعۡنَا	وَعَصَيۡنَا	وَ
پھیر دیتے ہیں	کلام کو	سے	اسکی اصل جگہوں	اور کہتے ہیں	ہم نے سنا	اور ہم نے نافرمانی کی	اور

پھیر دیتے ہیں (اللہ کے) کلام کو اس کی اصلی جگہوں سے اور کہتے ہیں ہم نے سنا اور ہم نے نافرمانی کی اور (کہتے ہیں)

اسْمَعْ	غَيْرَ	مُسْمَعٍ	وَّرَاعِنَا	لَيًّا	بِأَلْسِنَتِهِمْ	وَطَعْنًا	فِي الدِّيْنِ	وَلَوْ
سنو تم	نہ	سنائے جاؤ	اور راعنا	بل دیتے ہوئے	اپنی زبانوں (کو)	اور طعنہ زنی کرتے ہوئے	دین میں	اور اگر

سنو تم نہ سنائے جاؤ اور (کہتے ہیں) "رَاعِنَا" بل دیتے ہوئے اپنی زبانوں کو اور طعنہ زنی کرتے ہوئے دین میں اور اگر

أَنَّهُمْ	قَالُوْا	سَمِعْنَا	وَأَطَعْنَا	وَاسْمَعْ	وَانْظُرْنَا	لَكَانَ	خَيْرًا	لَّهُمْ
وہ	کہتے	ہم نے سنا	اور مان لیا	اور سنیے	اور نگاہ کرم فرمائیے	تو ہوتا	بہت بہتر	ان کیلئے

وہ (یوں) کہتے ہم نے (آپ کا ارشاد) سنا اور (اسے) مان لیا اور (ہماری عرض) سنیے اور نگاہ (کرم) فرمائیے ہم پر، تو ہوتا بہت بہتر ان کے لئے

وَأَقْوَمَ	وَلٰكِنْ	لَّعَنَهُمُ	اللّٰهُ	بِكُفْرِهِمْ	فَلَا يُؤْمِنُوْنَ	إِلَّا	قَلِيْلًا ﴿۴۶﴾
اور بہت درست	لیکن	دور کر دیا انہیں	اللہ (نے)	بوجہ ان کے کفر	پس نہیں ایمان لائیں گے	مگر	تھوڑے

اور بہت درست لیکن (اپنی رحمت سے) دور کر دیا انہیں اللہ نے بوجہ ان کے کفر کے پس نہیں ایمان لائیں گے مگر تھوڑے سے۔

يٰٓأَيُّهَا	الَّذِيْنَ	أُوْتُوا الْكِتٰبَ	اٰمِنُوْا	بِمَا نَزَّلْنَا	مُصَدِّقًا	لِّمَا
اے	وہ لوگو! جنہیں	دی گئی کتاب	ایمان لاؤ	اس کتاب پر جو نازل فرمائی ہم نے	تاکہ تصدیق کرے	اس کی جو

اے وہ لوگو! جنہیں دی گئی کتاب ایمان لاؤ اس کتاب پر جو نازل فرمائی ہم نے تاکہ تصدیق کرے اس کتاب کی جو

مَعَكُمْ	مِّنْ قَبْلِ	أَنْ	نَّطْمِسَ	وُجُوْهًا	فَنَرُدَّهَا	عَلٰٓى	أَدْبَارِهَآ	أَوْ
تمہارے پاس	اس سے پہلے	کہ	ہم مسخ کر دیں	چہرے	پھر پھیر دیں انہیں	طرف	انکی پشتوں	یا

تمہارے پاس ہے، (ایمان لاؤ) اس سے پہلے کہ ہم مسخ کر دیں چہرے پھر پھیر دیں انہیں پشتوں کی طرف یا

نَلْعَنَهُمْ	كَمَا	لَعَنَّآ	أَصْحٰبَ السَّبْتِ	وَكَانَ	أَمْرُ	اللّٰهِ	مَفْعُوْلًا ﴿۴۷﴾	إِنَّ
لعنت کریں ان پر	جسطرح	ہم نے لعنت کی	سبت والوں (پر)	اور ہے	حکم	اللہ (کا)	ہو کر رہتا	بیشک

لعنت کریں ان پر جس طرح ہم نے لعنت کی سبت والوں پر اور اللہ کا حکم پورا ہو کر رہتا ہے۔ بے شک

اللّٰهَ	لَا يَغْفِرُ	أَنْ	يُّشْرَكَ بِهٖ	وَيَغْفِرُ	مَا	دُوْنَ ذٰلِكَ	لِمَنْ	يَّشَآءُ
اللہ تعالیٰ	نہیں بخشتا	کہ	شرک کیا جائے اس کے ساتھ	اور بخش دیتا ہے	جو	اس کے علاوہ	جسکو	چاہتا ہے

اللہ تعالیٰ نہیں بخشتا اس بات کو کہ شرک کیا جائے اس کے ساتھ اور بخش دیتا ہے جو اس کے علاوہ ہے جس کو چاہتا ہے

وَمَنْ	يُّشْرِكْ	بِاللّٰهِ	فَقَدِ افْتَرٰٓى	إِثْمًا	عَظِيْمًا ﴿۴۸﴾	أَلَمْ تَرَ	إِلَى	الَّذِيْنَ
اور جو	شریک ٹھہراتا ہے	اللہ کیساتھ	وہ ارتکاب کرتا ہے	گناہ	عظیم (کا)	کیا نہیں دیکھا آپ نے	طرف	ان لوگوں کی جو

اور جو شریک ٹھہراتا ہے اللہ کے ساتھ وہ ارتکاب کرتا ہے گناہ عظیم کا۔ کیا نہیں دیکھا آپ نے ان لوگوں کی طرف جو

يُزَكُّوْنَ	اَنْفُسَهُمْ	بَلِ	اللّٰهُ	يُزَكِّيْ	مَنْ يَّشَآءُ	وَلَا يُظْلَمُوْنَ	فَتِيْلًا ﴿۴۹﴾
پاکباز بتلاتے ہیں	اپنے آپ (کو)	بلکہ	اللہ	پاکباز بنادے	جسے چاہے	اور وہ نہیں ظلم کیے جائینگے	گٹھلی کے ریشہ کے برابر

پاکباز بتلاتے ہیں اپنے آپ کو بلکہ (یہ تو) اللہ (کی شان ہے کہ) پاکباز بنادے جسے چاہے، اور وہ نہیں ظلم کیے جائیں گے کھجور کی گٹھلی کے ریشہ کے برابر۔

ع ۷

اُنْظُرْ	كَيْفَ	يَفْتَرُوْنَ	عَلَى اللّٰهِ	الْكَذِبَ	وَكَفٰى بِهٖٓ	اِثْمًا	مُّبِيْنًا ﴿۵۰﴾
دیکھئے	کیسے	گھڑتے ہیں	اللہ پر	جھوٹ	اور کافی ہے یہ	گناہ	کھلا

دیکھئے کیسے گھڑتے ہیں اللہ پر جھوٹ اور کافی ہے (انہیں رسوا کرنے کے لئے) یہ کھلا گناہ

اَلَمْ تَرَ	اِلَى	الَّذِيْنَ	اُوْتُوْا	نَصِيْبًا	مِّنَ الْكِتٰبِ	يُؤْمِنُوْنَ	بِالْجِبْتِ
کیا نہیں دیکھا تم نے	طرف	ان لوگوں کی جنہیں	دیا گیا	حصہ	سے کتاب	وہ اعتقاد رکھنے لگے ہیں	جبت پر

کیا نہیں دیکھا تم نے ان لوگوں کی طرف جنہیں دیا گیا حصہ کتاب سے وہ (اب) اعتقاد رکھنے لگے ہیں جبت

وَالطَّاغُوْتِ	وَيَقُوْلُوْنَ	لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا	هٰٓؤُلَآءِ	اَهْدٰى	مِنَ	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
اور طاغوت (پر)	اور کہتے ہیں	ان کے بارے میں جنہوں نے کفر کیا	یہ	زیادہ ہدایت یافتہ	ان سے	جو ایمان لائے ہیں

اور طاغوت پر اور کہتے ہیں ان کے بارے میں جنہوں نے کفر کیا کہ یہ کافر زیادہ ہدایت یافتہ ہیں ان سے جو ایمان لائے ہیں۔

سَبِيْلًا ﴿۵۱﴾	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ	اللّٰهُ	وَمَنْ	يَّلْعَنِ	اللّٰهُ	فَلَنْ
راہ (کے)	یہی وہ	جن پر لعنت کی ہے	اللہ تعالیٰ (نے)	اور جس پر	لعنت بھیجے	اللہ تعالیٰ	تو ہرگز نہ

یہی وہ (بدنصیب) ہیں جن پر لعنت کی ہے اللہ تعالیٰ نے اور جس پر لعنت بھیجے اللہ تعالیٰ تو ہرگز نہ

تَجِدَ لَهٗ	نَصِيْرًا ﴿۵۲﴾	اَمْ	لَهُمْ	نَصِيْبٌ	مِّنَ	الْمُلْكِ	فَاِذًا	لَّا يُؤْتُوْنَ
پائے گا تو اسکا	کوئی مددگار	کیا	ان کیلئے	کوئی حصہ	میں	حکومت	اگر ایسا ہوتا تو	نہ دیتے یہ

پائے گا تو اس کا کوئی مددگار۔ کیا ان کے لئے کوئی حصہ ہے حکومت میں اگر ایسا ہوتا تو نہ دیتے یہ

النَّاسَ	نَقِيْرًا ﴿۵۳﴾	اَمْ	يَحْسُدُوْنَ	النَّاسَ	عَلٰى	مَآ اٰتٰىهُمُ	اللّٰهُ
لوگوں (کو)	تل برابر	کیا	حسد کرتے ہیں	لوگوں (سے)	اس پر	جو عطا فرمائی ہے انہیں	اللہ تعالیٰ (نے)

لوگوں کو تل برابر۔ کیا حسد کرتے ہیں لوگوں سے اس نعمت پر جو عطا فرمائی ہے انہیں اللہ تعالیٰ نے

مِنْ	فَضْلِهٖ	فَقَدْ اٰتَيْنَآ	اٰلَ اِبْرٰهِيْمَ	الْكِتٰبَ	وَالْحِكْمَةَ	وَاٰتَيْنٰهُمْ
سے	اپنے فضل	ہم نے تو مرحمت فرمادی ہے	ابراہیم کے گھرانے (کو)	کتاب	اور حکمت	اور عنایت فرمادی ہے انہیں

اپنے فضل سے۔ (وہ حسد کی آگ میں جلا کریں) ہم نے تو مرحمت فرمادی ہے ابراہیم کے گھرانے کو کتاب اور حکمت اور عنایت فرمادی ہے انہیں

مُلْكًا	عَظِيْمًا (٥٤)	فَمِنْهُمْ	مَّنْ اٰمَنَ	بِهٖ	وَمِنْهُمْ	مَّنْ	صَدَّ	عَنْهُ
سلطنت	عظیم الشان	توان سے	کوئی ایمان لائے	اس کے ساتھ	اوران سے	کسی (نے)	منہ پھیرلیا	اس سے

عظیم الشان سلطنت۔ توان سے کوئی ایمان لائے اس کے ساتھ اور کسی نے منہ پھیرلیا اس سے

وَكَفٰى	بِجَهَنَّمَ	سَعِيْرًا (٥٥)	اِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بِاٰيٰتِنَا	سَوْفَ نُصْلِيْهِمْ	نَارًا
اور کافی ہے	جہنم	دہکتی ہوئی	بیشک	جنہوں (نے)	انکار کیا	ہماری آیتوں (کا)	ہم ڈال دینگے انہیں	آگ (میں)

اور کافی ہے (انہیں جلانے کے لئے) جہنم کی دہکتی ہوئی آگ۔ بے شک جنہوں نے انکار کیا ہماری آیتوں کا ہم ڈال دیں گے انہیں آگ میں

كُلَّمَا	نَضِجَتْ	جُلُوْدُهُمْ	بَدَّلْنٰهُمْ	جُلُوْدًا	غَيْرَهَا	لِيَذُوْقُوا	الْعَذَابَ
جب کبھی	پک جائیں گی	انکی کھالیں	توبدل کردیں گے ہم انہیں	کھالیں	دوسری	تاکہ وہ چکھتے رہیں	عذاب (کو)

جب کبھی پک جائیں گی ان کی کھالیں تو بدل کردے دیں گے ہم انہیں کھالیں دوسری تاکہ وہ (مسلسل) چکھتے رہیں عذاب کو

الربع

اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	عَزِيْزًا	حَكِيْمًا (٥٦)	وَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ
بیشک	اللہ تعالیٰ	ہے	غالب	حکمت والا	اور جولوگ	ایمان لائے	اور عمل کیے	نیک

بیشک اللہ تعالیٰ غالب ہے حکمت والا ہے۔ اور جولوگ ایمان لائے اور نیک عمل بھی کیے

سَنُدْخِلُهُمْ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا
عنقریب ہم داخل کرینگے انہیں	باغوں (میں)	رواں ہیں	جن کے نیچے	ندیاں	ہمیشہ رہیں گے	ان میں

عنقریب ہم داخل کریں گے انہیں باغوں میں رواں ہیں جن کے نیچے ندیاں ہمیشہ رہیں گے ان میں

اَبَدًا	لَهُمْ	فِيْهَا	اَزْوَاجٌ	مُّطَهَّرَةٌ	وَّنُدْخِلُهُمْ	ظِلًّا	ظَلِيْلًا (٥٧)
تاابد	ان کیلئے	ان میں	بیویاں	پاکیزہ	اور ہم داخل کریں گے انہیں	سایہ (میں)	گھنے

تاابد، ان کے لئے ان باغوں میں پاکیزہ بیویاں ہوں گی اور ہم داخل کریں گے انہیں گھنے سایہ میں۔

اِنَّ	اللّٰهَ	يَاْمُرُكُمْ	اَنْ	تُؤَدُّوا	الْاَمٰنٰتِ	اِلٰٓى اَهْلِهَا	وَاِذَا
بیشک	اللہ تعالیٰ	حکم فرماتا ہے تمہیں	کہ	سپرد کرو	امانتوں کو	(جو) ان کے اہل	اور جب

بے شک اللہ تعالیٰ حکم فرماتا ہے تمہیں کہ (ان کے) سپرد کرو امانتوں کو جو ان کے اہل ہیں اور جب بھی

حَكَمْتُمْ	بَيْنَ	النَّاسِ	اَنْ	تَحْكُمُوْا	بِالْعَدْلِ	اِنَّ	اللّٰهَ	نِعِمَّا
فیصلہ کرو	درمیان	لوگوں (کے)	تو	فیصلہ کرو	انصاف سے	بیشک	اللہ تعالیٰ	بہت ہی اچھی بات ہے

فیصلہ کرو لوگوں کے درمیان تو فیصلہ کرو انصاف سے، بیشک اللہ تعالیٰ بہت ہی اچھی بات

يَعِظُكُمْ بِهٖ	اِنَّ اللّٰهَ	كَانَ	سَمِيْعًا	بَصِيْرًا (٥٨)	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا
نصیحت کرتا ہے تمہیں جسکی	بیشک اللہ تعالیٰ	ہے	سب کچھ سننے والا	ہر چیز دیکھنے والا	اے	ایمان والو

کی نصیحت کرتا ہے تمہیں، بے شک اللہ تعالیٰ سب کچھ سننے والا ہر چیز دیکھنے والا ہے۔ اے ایمان والو!

اَطِيْعُوا	اللّٰهَ	وَاَطِيْعُوا	الرَّسُوْلَ	وَاُولِي الْاَمْرِ	مِنْكُمْ	فَاِنْ	تَنَازَعْتُمْ
اطاعت کرو	اللہ تعالیٰ (کی)	اور اطاعت کرو	رسول (کی)	اور حاکموں (کی)	تم میں سے	پھر اگر	جھگڑنے لگو تم

اطاعت کرو اللہ تعالیٰ کی اور اطاعت کرو (اپنے ذیشان) رسول کی اور حاکموں کی جو تم میں سے ہوں پھر اگر جھگڑنے لگو

فِيْ شَيْءٍ	فَرُدُّوْهُ	اِلَى اللّٰهِ	وَ	الرَّسُوْلِ	اِنْ	كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ
کسی چیز میں	تو لوٹا دو اسے	اللہ کی طرف	اور	رسول (کیطرف)	اگر	تم ایمان رکھتے ہو	اللہ پر

تم کسی چیز میں تو لوٹا دو اسے اللہ اور (اپنے) رسول (کے فرمان) کی طرف اگر تم ایمان رکھتے ہو اللہ پر

وَالْيَوْمِ	الْاٰخِرِ	ذٰلِكَ	خَيْرٌ	وَّاَحْسَنُ	تَاْوِيْلًا (٥٩)	اَلَمْ تَرَ	اِلَى	الَّذِيْنَ
اور روز	قیامت (پر)	یہی	بہتر	اور بہت اچھا	انجام	کیا نہیں دیکھا آپ نے	طرف	ان کی جو

اور روز قیامت پر یہی بہتر ہے اور بہت اچھا ہے اس کا انجام۔ کیا نہیں دیکھا آپ نے ان کی طرف جو

يَزْعُمُوْنَ	اَنَّهُمْ	اٰمَنُوْا	بِمَآ اُنْزِلَ	اِلَيْكَ	وَمَآ اُنْزِلَ	مِنْ قَبْلِكَ
دعوی تو کرتے ہیں	کہ وہ	ایمان لائے	اس کے ساتھ جو اتاری گئی	آپکی طرف	اور جو اتارا گیا	آپ سے پہلے

دعوی تو کرتے ہیں کہ وہ ایمان لائے اس (کتاب) کے ساتھ جو اتاری گئی آپ کی طرف اور جو اتارا گیا آپ سے پہلے (اس کے باوجود)

يُرِيْدُوْنَ	اَنْ	يَّتَحَاكَمُوْٓا	اِلَى	الطَّاغُوْتِ	وَقَدْ اُمِرُوْٓا	اَنْ	يَّكْفُرُوْا	بِهٖ
چاہتے ہیں	کہ	فیصلہ کرانے کیلئے لے جائیں	پاس	طاغوت (کے)	حالانکہ انہیں حکم دیا گیا تھا	کہ	انکار کریں	طاغوت کا

چاہتے ہیں کہ فیصلہ کرانے کے لئے (اپنے مقدمات) طاغوت کے پاس لے جائیں حالانکہ انہیں حکم دیا گیا تھا کہ انکار کریں طاغوت کا

وَيُرِيْدُ	الشَّيْطٰنُ	اَنْ	يُّضِلَّهُمْ	ضَلٰلًا بَعِيْدًا (٦٠)	وَاِذَا	قِيْلَ	لَهُمْ
اور چاہتا ہے	شیطان	کہ	بہکا دے انہیں	بہت دور تک	اور جب	کہا جائے	انہیں

اور چاہتا ہے شیطان کہ بہکا دے انہیں بہت دور تک۔ اور جب کہا جائے انہیں

تَعَالَوْا	اِلٰى	مَآ اَنْزَلَ	اللّٰهُ	وَاِلَى	الرَّسُوْلِ	رَاَيْتَ	الْمُنٰفِقِيْنَ
آؤ	طرف	اسکے جو اتاری ہے	اللہ (نے)	اور طرف	رسول (کے)	تو آپ دیکھیں گے	منافقوں (کو)

کہ آؤ اس (کتاب) کی طرف جو اتاری ہے اللہ نے اور (آؤ) رسول (پاک) کی طرف تو آپ دیکھیں گے منافقوں کو

يَصُدُّونَ	عَنْكَ	صُدُودًا ﴿٦١﴾	فَكَيْفَ	إِذَآ	أَصَابَتْهُمْ	مُّصِيبَةٌۢ	بِمَا
منہ موڑ لیتے ہیں	آپ سے	روگردانی کرتے ہوئے	پس کیا حال ہوتا ہے	جب	پہنچتی ہے انہیں	مصیبت	بوجہ انکے جو

کہ منہ موڑ لیتے ہیں آپ سے روگردانی کرتے ہوئے۔ پس کیا حال ہوتا ہے جب پہنچتی ہے انہیں مصیبت بوجہ ان (کرتوتوں) کے جو

قَدَّمَتْ	أَيْدِيهِمْ	ثُمَّ جَآءُوكَ	يَحْلِفُونَ	بِاللَّهِ	إِنْ	أَرَدْنَآ	إِلَّآ	إِحْسَانًا
آگے بھیجے ہیں	ان کے ہاتھوں (نے)	پھر حاضر ہوتے ہیں آپ کے پاس	قسمیں اٹھاتے ہیں	اللہ (کی)	نہیں	قصد کیا تھا ہم نے	مگر	بھلائی

آگے بھیجے ہیں ان کے ہاتھوں نے پھر حاضر ہوتے ہیں آپ کے پاس قسمیں اٹھاتے ہیں اللہ کی (کہتے ہیں بخدا) نہیں قصد کیا تھا ہم نے مگر بھلائی

وَتَوْفِيقًا ﴿٦٢﴾	أُولَٰٓئِكَ	الَّذِينَ	يَعْلَمُ اللَّهُ	مَا	فِي قُلُوبِهِمْ	فَأَعْرِضْ
اور باہمی مصالحت (کا)	یہ	جنہیں	خوب جانتا ہے اللہ	جو	ان کے دلوں میں	چشم پوشی فرمائیے

اور باہمی مصالحت کا۔ یہ لوگ ہیں خوب جانتا ہے اللہ تعالیٰ جو کچھ ان کے دلوں میں ہے (اے حبیب!) چشم پوشی فرمائیے

عَنْهُمْ	وَعِظْهُمْ	وَقُلْ	لَّهُمْ	فِيٓ أَنفُسِهِمْ	قَوْلًۢا بَلِيغًا ﴿٦٣﴾	وَمَآ	أَرْسَلْنَا
ان سے	اور نصیحت کرتے رہیے انہیں	اور کہیے	انہیں	تنہائی میں	ایسی بات جو موثر ہو	اور نہیں	بھیجا ہم نے

ان سے اور نصیحت کرتے رہئے انہیں اور کہئے انہیں تنہائی میں ایسی بات جو موثر ہو۔ اور نہیں بھیجا ہم نے

مِن رَّسُولٍ	إِلَّا	لِيُطَاعَ	بِإِذْنِ اللَّهِ	وَلَوْ	أَنَّهُمْ	إِذ ظَّلَمُوٓا	أَنفُسَهُمْ
کوئی رسول	مگر	اس لیے کہ اسکی اطاعت کی جائے	اللہ کے اذن سے	اور اگر	یہ	جب ظلم کر بیٹھے تھے	اپنے آپ (پر)

کوئی رسول مگر اس لئے کہ اس کی اطاعت کی جائے اللہ کے اذن سے اور اگر یہ لوگ جب ظلم کر بیٹھے تھے اپنے آپ پر

جَآءُوكَ	فَاسْتَغْفَرُوا	اللَّهَ	وَاسْتَغْفَرَ	لَهُمُ	الرَّسُولُ	لَوَجَدُوا
حاضر ہوتے آپ کے پاس	اور مغفرت طلب کرتے	اللہ تعالیٰ (سے)	نیز مغفرت طلب کرتا	ان کیلئے	رسول	تو وہ ضرور پاتے

حاضر ہوتے آپ کے پاس اور مغفرت طلب کرتے اللہ تعالیٰ سے نیز مغفرت طلب کرتا ان کے لئے رسول (کریم) بھی تو وہ ضرور پاتے

اللَّهَ	تَوَّابًا	رَّحِيمًا ﴿٦٤﴾	فَلَا وَرَبِّكَ	لَا يُؤْمِنُونَ	حَتَّىٰ	يُحَكِّمُوكَ
اللہ تعالیٰ (کو)	بہت توبہ قبول فرمانے والا	نہایت رحم کرنے والا	تیرے رب کی قسم	یہ لوگ مومن نہیں ہو سکتے	یہاں تک	کہ حاکم بنائیں آپکو

اللہ تعالیٰ کو بہت توبہ قبول فرمانے والا نہایت رحم کرنے والا۔ پس (اے مصطفیٰ) تیرے رب کی قسم! یہ لوگ مومن نہیں ہو سکتے یہاں تک کہ حاکم بنائیں آپ کو

فِيمَا	شَجَرَ	بَيْنَهُمْ	ثُمَّ	لَا يَجِدُوا	فِيٓ أَنفُسِهِمْ	حَرَجًا	مِّمَّا	قَضَيْتَ
ہر اس میں	جو پھوٹ پڑا	ان کے درمیان	پھر	نہ پائیں	اپنے نفسوں میں	تنگی	اس سے جو	فیصلہ آپ نے کیا

ہر اس جھگڑے میں جو پھوٹ پڑا ان کے درمیان پھر نہ پائیں اپنے نفسوں میں تنگی اس سے جو فیصلہ آپ نے کیا

وَيُسَلِّمُوْا	تَسْلِيْمًا ﴿٦٥﴾	وَلَوْ	اَنَّا كَتَبْنَا	عَلَيْهِمْ	اَنِ	اقْتُلُوْٓا	اَنْفُسَكُمْ
اور تسلیم کرلیں	دل وجان (سے)	اور اگر	ہم فرض کردیتے	ان پر	کہ	قتل کرو	اپنے آپ (کو)

اور تسلیم کرلیں دل وجان سے۔اور اگر ہم فرض کردیتے ان پر کہ قتل کرواپنے آپ کو

اَوِ اخْرُجُوْا	مِنْ	دِيَارِكُمْ	مَّا فَعَلُوْهُ	اِلَّا	قَلِيْلٌ	مِّنْهُمْ	وَلَوْ	اَنَّهُمْ
یا نکل جاؤ	سے	اپنے گھروں	تو نہ بجالاتے اسکو	مگر	چند آدمی	ان میں سے	اور اگر	وہ

یا نکل جاؤ اپنے اپنے گھروں سے تو نہ بجالاتے اس کو مگر چند آدمی ان میں سے اور اگر وہ

فَعَلُوْا	مَا يُوْعَظُوْنَ بِهٖ	لَكَانَ	خَيْرًا	لَّهُمْ	وَاَشَدَّ	تَثْبِيْتًا ﴿٦٦﴾	وَّاِذًا
کرتے	جسکی انہیں نصیحت کی گئی تھی	تو ہوتا	بہتر	ان کیلئے	اور سختی (سے)	ثابت قدم ہوجاتے	تو اس وقت

کرتے جس کی انہیں نصیحت کی گئی تھی تو ہوتا بہتر ان کے لئے اور اس طرح سختی سے (اللہ کے احکام پر) ثابت قدم ہوجاتے تو اس وقت

لَّاٰتَيْنٰهُمْ	مِّنْ لَّدُنَّآ	اَجْرًا	عَظِيْمًا ﴿٦٧﴾	وَّ	لَهَدَيْنٰهُمْ	صِرَاطًا
ہم بھی عطا فرماتے انہیں	اپنے پاس سے	اجر	عظیم	اور	ضرور پہنچاتے انہیں	راستہ

ہم بھی عطا فرماتے انہیں اپنے پاس سے اجر عظیم اور ضرور پہنچاتے انہیں سیدھے راستہ

مُّسْتَقِيْمًا ﴿٦٨﴾	وَمَنْ	يُّطِعِ	اللّٰهَ	وَالرَّسُوْلَ	فَاُولٰٓئِكَ	مَعَ الَّذِيْنَ
سیدھے	اور جو	اطاعت کرتے ہیں	اللہ (کی)	اور رسول (کی)	تو وہ	ان لوگوں کے ساتھ

تک۔اور جو اطاعت کرتے ہیں اللہ کی اور (اس کے) رسول کی تو وہ ان لوگوں کے ساتھ ہوں گے جن پر

اَنْعَمَ	اللّٰهُ	عَلَيْهِمْ	مِّنَ	النَّبِيّٖنَ	وَالصِّدِّيْقِيْنَ	وَالشُّهَدَآءِ	وَالصّٰلِحِيْنَ
انعام فرمایا	اللہ تعالیٰ (نے)	جن پر	یعنی	انبیاء	اور صدیقین	اور شہداء	اور صالحین

اللہ تعالیٰ نے انعام فرمایا یعنی انبیاء اور صدیقین اور شہداء اور صالحین

وَحَسُنَ	اُولٰٓئِكَ	رَفِيْقًا ﴿٦٩﴾	ذٰلِكَ	الْفَضْلُ	مِنَ اللّٰهِ	وَكَفٰى	بِاللّٰهِ
اور کیا ہی اچھے ہیں	یہ	ساتھی	یہ	فضل	اللہ تعالیٰ (کا)	اور کافی ہے	اللہ تعالیٰ

اور کیا ہی اچھے ہیں یہ ساتھی۔یہ (محض) فضل ہے اللہ تعالیٰ کا اور کافی ہے اللہ تعالیٰ

عَلِيْمًا ﴿٧٠﴾	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	خُذُوْا حِذْرَكُمْ	فَانْفِرُوْا	ثُبَاتٍ	اَوِ
جاننے والا	اے	ایمان والو!	ہوشیار رہو	پھر نکلو	ٹولیاں (بن کر)	یا

جاننے والا۔اے ایمان والو! ہوشیار رہو پھر (وقت آجائے تو) نکلو ٹولیاں بن کر یا

انْفِرُوْا	جَمِيْعًا ﴿٧١﴾	وَاِنَّ	مِنْكُمْ	لَمَنْ	لَّيُبَطِّئَنَّ	فَاِنْ	اَصَابَتْكُمْ
نکلو	سب ملکر	اور بے شک	تم میں سے	جو	ضرور دیر لگائیں گے	پھر اگر	پہنچے تمہیں

نکلو سب مل کر۔ اور بے شک تم میں سے بعض ایسے بھی ہیں جو ضرور دیر لگائیں گے پھر اگر پہنچے تمہیں

مُّصِيْبَةٌ	قَالَ	قَدْ اَنْعَمَ	اللّٰهُ	عَلَيَّ	اِذْ	لَمْ اَكُنْ	مَّعَهُمْ	شَهِيْدًا ﴿٧٢﴾
کوئی مصیبت	تو وہ کہے	احسان فرمایا ہے	اللّٰہ (نے)	مجھ پر	کہ	میں نہیں تھا	ان کے ہمراہ	حاضر

کوئی مصیبت تو وہ کہے احسان فرمایا ہے اللّٰہ نے مجھ پر کہ میں نہیں تھا ان کے ہمراہ (جنگ میں) حاضر۔

وَلَئِنْ	اَصَابَكُمْ	فَضْلٌ	مِّنَ اللّٰهِ	لَيَقُوْلَنَّ	كَاَنْ	لَّمْ تَكُنْ
اور اگر	ملے تمہیں	فضل	اللّٰہ سے	تو ضرور کہے	جیسے	نہیں تھی

اور اگر ملے تمہیں فضل (فتح اور مال غنیمت) اللّٰہ کی مہربانی سے تو ضرور کہے جیسے نہیں تھی

بَيْنَكُمْ	وَبَيْنَهٗ	مَوَدَّةٌ	يّٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ	مَعَهُمْ	فَاَفُوْزَ	فَوْزًا	عَظِيْمًا ﴿٧٣﴾
تمہارے درمیان	اور اسکے درمیان	کوئی دوستی	کاش میں بھی ہوتا	انکے ہمراہ	تو حاصل کرتا	کامیابی	بڑی

تمہارے درمیان اور اس کے درمیان کوئی دوستی کاش میں بھی ہوتا ان کے ہمراہ تو حاصل کرتا بڑی کامیابی۔

فَلْيُقَاتِلْ	فِيْ	سَبِيْلِ اللّٰهِ	الَّذِيْنَ	يَشْرُوْنَ	الْحَيٰوةَ	الدُّنْيَا
پس چاہئے کہ لڑا کریں	میں	اللّٰہ کی راہ	وہ جنہوں (نے)	بیچ دی ہے	زندگی	دنیا (کی)

پس چاہئے کہ لڑا کریں اللّٰہ کی راہ میں (صرف) وہ لوگ جنہوں نے بیچ دی ہے دنیا کی

بِالْاٰخِرَةِ	وَ	مَنْ	يُّقَاتِلْ	فِيْ	سَبِيْلِ اللّٰهِ	فَيُقْتَلْ	اَوْ	يَغْلِبْ
آخرت کے عوض	اور	جو	لڑے	میں	اللّٰہ کی راہ	پھر مارا جائے	یا	غالب آئے

زندگی آخرت کے عوض اور جو شخص لڑے اللّٰہ کی راہ میں پھر (خواہ) مارا جائے یا غالب آئے

فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ	اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿٧٤﴾	وَمَا	لَكُمْ	لَا تُقَاتِلُوْنَ	فِيْ	سَبِيْلِ اللّٰهِ
تو ہم دینگے اسے	اجر عظیم	اور کیا	تمہیں	جنگ نہیں کرتے ہو	میں	راہ خدا

تو (دونوں حالتوں میں) ہم دیں گے اسے اجر عظیم۔ اور کیا ہو گیا ہے تمہیں کہ جنگ نہیں کرتے ہو راہ خدا میں

وَ	الْمُسْتَضْعَفِيْنَ	مِنَ	الرِّجَالِ	وَالنِّسَآءِ	وَالْوِلْدَانِ	الَّذِيْنَ
حالانکہ	کئی بے بس	سے	مرد	اور عورتیں	اور بچے	جو

حالانکہ کئی بے بس مرد اور عورتیں اور بچے ایسے بھی ہیں جو (ظلم سے تنگ آ کر)

يَقُولُونَ	رَبَّنَا	اَخْرِجْنَا	مِنْ	هٰذِهِ	الْقَرْيَةِ	الظَّالِمِ	اَهْلُهَا	وَاجْعَلْ
عرض کرتے ہیں	ہمارے رب!	نکال ہمیں	سے	اس	بستی	ظالم	جس کے رہنے والے	اور بنادے

عرض کرتے ہیں اے ہمارے رب! نکال ہمیں اس بستی سے ظالم ہیں جس کے رہنے والے اور بنادے

لَنَا	مِنْ	لَّدُنْكَ	وَلِيًّا	وَّاجْعَلْ	لَنَا	مِنْ	لَّدُنْكَ	نَصِيْرًا ۝٧٥
ہمارے لیے	سے	اپنے پاس	کوئی دوست	اور بنادے	ہمارے لیے	سے	اپنے پاس	کوئی مددگار

ہمارے لئے اپنے پاس سے دوست۔ اور بنادے ہمارے لئے اپنے پاس سے کوئی مددگار۔

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	يُقَاتِلُوْنَ	فِيْ	سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا	يُقَاتِلُوْنَ
جو ایمان لائے	وہ جنگ کرتے ہیں	میں	اللہ کی راہ	اور جو کافر (ہیں)	وہ جنگ کرتے ہیں

جو ایمان لائے ہیں وہ جنگ کرتے ہیں اللہ کی راہ میں اور جو کافر ہیں وہ جنگ کرتے ہیں

فِيْ	سَبِيْلِ	الطَّاغُوْتِ	فَقَاتِلُوْا	اَوْلِيَآءَ	الشَّيْطٰنِ	اِنَّ	كَيْدَ	الشَّيْطٰنِ
میں	راہ	طاغوت (کی)	تو لڑو	حامیوں (سے)	شیطان (کے)	بے شک	فریب	شیطان (کا)

طاغوت کی راہ میں تو (اے ایمان والو) لڑو شیطان کے حامیوں سے بے شک شیطان کا

كَانَ	ضَعِيْفًا ۝٧٦	اَلَمْ تَرَ	اِلَى	الَّذِيْنَ	قِيْلَ	لَهُمْ	كُفُّوْا	اَيْدِيَكُمْ	وَ
ہے	کمزور	کیانہیں دیکھا آپ نے	طرف	ان کے	کہا گیا	جنہیں	روکو	اپنے ہاتھوں (کو)	اور

فریب کمزور ہے۔ کیانہیں دیکھا آپ نے ان لوگوں کی طرف جنہیں جب کہا گیا کہ روکو اپنے ہاتھوں کو اور

اَقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ	وَاٰتُوا	الزَّكٰوةَ	فَلَمَّا	كُتِبَ	عَلَيْهِمُ	الْقِتَالُ	اِذَا
قائم کرو	نماز	اور ادا کرو	زکوۃ	پھر جب	فرض کیا گیا	ان پر	جہاد	تب

قائم کرو نماز اور ادا کرو زکوۃ (ان باتوں کو تو مان لیا) پھر جب فرض کیا گیا ان پر جہاد تب

فَرِيْقٌ	مِّنْهُمْ	يَخْشَوْنَ	النَّاسَ	كَخَشْيَةِ	اللّٰهِ	اَوْ	اَشَدَّ خَشْيَةً
ایک گروہ	ان میں سے	ڈرنے لگ گیا	لوگوں (سے)	جیسے ڈرا جاتا ہے	خدا (سے)	یا	اس سے بھی زیادہ

ایک گروہ ان میں سے ڈرنے لگ گیا لوگوں سے جیسے ڈرا جاتا ہے خدا سے یا اس سے بھی زیادہ

وَقَالُوْا	رَبَّنَا	لِمَ كَتَبْتَ	عَلَيْنَا	الْقِتَالَ	لَوْلَآ اَخَّرْتَنَآ	اِلٰٓى	اَجَلٍ	قَرِيْبٍ
اور کہنے لگے	ہمارے پروردگار!	کیوں فرض کردیا تونے	ہم پر	جہاد	کیوں نہ مہلت دی تونے ہمیں	تک	مدت	تھوڑی

اور کہنے لگے اے ہمارے پروردگار! کیوں فرض کردیا تونے ہم پر جہاد (اور) کیوں نہ مہلت دی تونے ہمیں تھوڑی مدت تک

قُلْ	مَتَاعُ	الدُّنْيَا	قَلِيْلٌ	وَالْاٰخِرَةُ	خَيْرٌ	لِّمَنِ اتَّقٰى	وَ	لَا تُظْلَمُوْنَ
کہو	سامان	دنیا (کا)	بہت قلیل	اور آخرت	زیادہ بہتر	اس کیلئے جوتقویٰ اختیار کیے ہے	اور	نہیں ظلم کیا جائیگا تم پر

(اے ترجمان حقیقت! انہیں) کہو دنیا کا سامان بہت قلیل ہے اور آخرت زیادہ بہتر ہے اس کے لئے جو تقویٰ اختیار کئے ہے۔ اور نہیں ظلم کیا جائے گا تم پر

فَتِيْلًا ﴿٧٧﴾	اَيْنَ مَا	تَكُوْنُوْا	يُدْرِكْكُّمُ	الْمَوْتُ	وَلَوْ كُنْتُمْ	فِيْ بُرُوْجٍ
گٹھلی کے ریشہ کے برابر	جہاں کہیں	تم ہوگے	آلے گی تمہیں	موت	اگرچہ ہو تم	قلعوں میں

کھجور کی گٹھلی کے ریشہ کے برابر۔ جہاں کہیں تم ہوگے آلے گی تمہیں موت اگرچہ (پناہ گزیں ہو) تم مضبوط قلعوں میں

مُّشَيَّدَةٍ	وَاِنْ	تُصِبْهُمْ	حَسَنَةٌ	يَّقُوْلُوْا	هٰذِهٖ	مِنْ	عِنْدِ اللّٰهِ
مضبوط	اور اگر	پہنچے انہیں	کوئی بھلائی	کہتے ہیں	یہ	سے	اللہ کیطرف

اور اگر پہنچے انہیں کوئی بھلائی تو کہتے ہیں یہ اللہ کی طرف سے ہے،

وَاِنْ	تُصِبْهُمْ	سَيِّئَةٌ	يَّقُوْلُوْا	هٰذِهٖ	مِنْ	عِنْدِكَ	قُلْ	كُلٌّ	مِّنْ
اور اگر	پہنچے انہیں	کوئی تکلیف	کہتے ہیں	یہ	سے	آپکی طرف	آپ فرمایئے	سب	سے

اور اگر پہنچے انہیں کوئی تکلیف تو کہتے ہیں یہ آپ کی طرف سے ہے (اے میرے رسول!) آپ فرمایئے سب

عِنْدِ اللّٰهِ	فَمَالِ	هٰٓؤُلَآءِ	الْقَوْمِ	لَا يَكَادُوْنَ يَفْقَهُوْنَ	حَدِيْثًا ﴿٧٨﴾
اللہ کیطرف	تو کیا ہوگیا	اس	قوم (کو)	سمجھنے کے قریب ہی نہیں جاتے	بات

اللہ کی طرف سے ہے تو کیا ہوگیا ہے اس قوم کو بات سمجھنے کے قریب ہی نہیں جاتے۔

مَآ	اَصَابَكَ	مِنْ حَسَنَةٍ	فَمِنَ اللّٰهِ	وَمَآ	اَصَابَكَ	مِنْ سَيِّئَةٍ
جو	پہنچے آپکو	بھلائی	سووہ اللہ کیطرف سے	اور جو	پہنچے آپ کو	تکلیف

جو پہنچے آپ کو بھلائی سو وہ اللہ کی طرف سے ہے اور جو پہنچے آپ کو تکلیف

فَمِنْ نَّفْسِكَ	وَاَرْسَلْنٰكَ	لِلنَّاسِ	رَسُوْلًا	وَكَفٰى	بِاللّٰهِ
سووہ آپکی طرف سے	اور بھیجا ہے ہم نے آپکو	لوگوں کیطرف	رسول (بنا کر)	اور کافی ہے	اللہ تعالیٰ

سو وہ آپ کی طرف سے ہے اور بھیجا ہے ہم نے آپ کو سب لوگوں کی طرف رسول بنا کر، اور کافی ہے اللہ تعالیٰ (آپ کی رسالت کا)

شَهِيْدًا ﴿٧٩﴾	مَنْ	يُّطِعِ	الرَّسُوْلَ	فَقَدْ اَطَاعَ	اللّٰهَ	وَمَنْ	تَوَلّٰى	فَمَآ
گواہ	جس (نے)	اطاعت کی	رسول (کی)	تو یقیناً اس نے اطاعت کی	اللہ (کی)	اور جس (نے)	منہ پھیرا	تو نہیں

گواہ۔ جس نے اطاعت کی رسول کی تو یقیناً اس نے اطاعت کی اللہ کی اور جس نے منہ پھیرا تو نہیں بھیجا

اَرْسَلْنٰكَ	عَلَيْهِمْ	حَفِيْظًا ﴿٨٠﴾	وَيَقُوْلُوْنَ	طَاعَةٌ	فَاِذَا	بَرَزُوْا
ہم نے آپ کو بھیجا	ان کا	پاسبان (بناکر)	اور کہتے ہیں	مان لیا	اور جب	باہر نکلتے ہیں

ہم نے آپ کو ان کا پاسبان بنا کر۔ اور کہتے ہیں ہم نے حکم مان لیا اور جب باہر نکلتے ہیں

مِنْ	عِنْدِكَ	بَيَّتَ	طَآئِفَةٌ	مِّنْهُمْ	غَيْرَ الَّذِيْ	تَقُوْلُ	وَاللّٰهُ
سے	آپ کے پاس	تورات بھر مشورہ کرتا ہے	ایک گروہ	ان میں سے	اس کے برعکس جو	آپ نے فرمایا	اور اللہ تعالیٰ

آپ کے پاس سے تورات بھر مشورہ کرتا ہے ایک گروہ ان میں سے اس کے برعکس جو آپ نے فرمایا اور اللہ تعالیٰ

يَكْتُبُ	مَا يُبَيِّتُوْنَ	فَاَعْرِضْ	عَنْهُمْ	وَتَوَكَّلْ	عَلَى اللّٰهِ	وَكَفٰى	بِاللّٰهِ
لکھ رہا ہے	جو وہ راتوں کو سوچا کرتے ہیں	پس رخ موڑ لیجیے	ان سے	اور بھروسہ کیجیے	اللہ پر	اور کافی ہے	اللہ تعالیٰ

لکھ رہا ہے جو وہ راتوں کو سوچا کرتے ہیں پس رخ (انور) موڑ لیجئے ان سے اور بھروسہ کیجئے اللہ پر اور کافی ہے اللہ تعالیٰ (آپ کا)

وَكِيْلًا ﴿٨١﴾	اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ	الْقُرْاٰنَ	وَلَوْ كَانَ	مِنْ	عِنْدِ	غَيْرِ اللّٰهِ
کارساز	تو کیا غور نہیں کرتے	قرآن (میں)	اور اگر ہوتا	سے	طرف	غیر اللہ (کی)

کارساز۔ تو کیا غور نہیں کرتے قرآن میں اور (اتنا بھی نہیں سمجھتے کہ) اگر وہ غیر اللہ کی طرف سے (بھیجا گیا) ہوتا

لَوَجَدُوْا	فِيْهِ	اخْتِلَافًا	كَثِيْرًا ﴿٨٢﴾	وَاِذَا	جَآءَهُمْ	اَمْرٌ	مِّنَ	الْاَمْنِ	اَوِ
تو ضرور پاتے	اس میں	اختلاف	کثیر	اور جب	آتی ہے انکے پاس	کوئی بات	کی	اطمینان	یا

تو ضرور پاتے اس میں اختلاف کثیر۔ اور جب آتی ہے ان کے پاس کوئی بات اطمینان یا

الْخَوْفِ	اَذَاعُوْا	بِهٖ	وَلَوْ	رَدُّوْهُ	اِلَى الرَّسُوْلِ	وَ	اِلٰٓى	اُولِي الْاَمْرِ
خوف (کی)	تو چرچا کرنے لگتے ہیں	اسکا	اور اگر	لوٹا دیتے اسے	رسول کیطرف	اور	طرف	بااقتدار لوگوں

خوف کی تو چرچا کرنے لگتے ہیں اس کا اور اگر لوٹا دیتے اسے رسول (کریم ﷺ) کی طرف اور بااقتدار لوگوں کی طرف

مِنْهُمْ	لَعَلِمَهُ	الَّذِيْنَ	يَسْتَنْۢبِطُوْنَهٗ	مِنْهُمْ	وَلَوْ	لَا	فَضْلُ	اللّٰهِ
اپنی جماعت سے	تو جان لیتے اس خبر کو	وہ جو	نتیجہ اخذ کر سکتے ہیں بات کا	ان میں سے	اور اگر	نہ ہوتا	فضل	اللہ (کا)

اپنی جماعت سے تو جان لیتے اس خبر (کی حقیقت) کو وہ لوگ جو نتیجہ اخذ کر سکتے ہیں بات کا ان میں سے اور اگر نہ ہوتا اللہ کا فضل

عَلَيْكُمْ	وَرَحْمَتُهٗ	لَاتَّبَعْتُمُ	الشَّيْطٰنَ	اِلَّا	قَلِيْلًا ﴿٨٣﴾	فَقَاتِلْ	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ
تم پر	اور اسکی رحمت	تو ضرور تم اتباع کرنے لگتے	شیطان (کا)	سوائے	چند (کے)	تو جہاد کرو	میں	راہ	اللہ (کی)

تم پر اور (نہ ہوتی) اس کی رحمت تو ضرور تم اتباع کرنے لگتے شیطان کا سوائے چند آدمیوں کے۔ تو (اے محبوب!) جہاد کرو اللہ کی راہ میں

لَا تُكَلَّفُ	اِلَّا	نَفْسَكَ	وَحَرِّضِ	الْمُؤْمِنِيْنَ	عَسَى	اللّٰهُ	اَنْ يَّكُفَّ
نہ تکلیف دی جائیگی آپکو	سوائے	آپ کی ذات (کے)	اور ابھاریں آپ	ایمان والوں (کو)	عجب نہیں کہ	اللہ	روک دے

نہ تکلیف دی جائے گی آپ کو سوائے اپنی ذات کے اور ابھاریں آپ ایمان والوں کو (جہاد پر) عجب نہیں کہ اللہ تعالیٰ روک دے

بَاْسَ	الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	وَاللّٰهُ	اَشَدُّ	بَاْسًا	وَّ	اَشَدُّ	تَنْكِيْلًا ۝۸۴	مَنْ
زور	جو کفر کر رہے ہیں	اور اللہ تعالیٰ	بہت سخت	گرفت	نیز	وہ بہت سخت	سزا دینے میں	جو

زور ان لوگوں کا جو کفر کر رہے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ کی گرفت بہت سخت ہے نیز وہ سزا دینے میں بہت سخت ہے۔

يَّشْفَعْ	شَفَاعَةً	حَسَنَةً	يَّكُنْ لَّهٗ	نَصِيْبٌ	مِّنْهَا	وَمَنْ	يَّشْفَعْ
جو کرے گا سفارش	سفارش	اچھی	ہوگا اس کا	حصہ	اس میں سے	اور جو	کرے گا

جو کرے گا سفارش اچھی، ہوگا اس کا حصہ اس میں سے اور جو کرے گا

شَفَاعَةً	سَيِّئَةً	يَّكُنْ لَّهٗ	كِفْلٌ	مِّنْهَا	وَكَانَ	اللّٰهُ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	مُّقِيْتًا ۝۸۵
سفارش	بری	ہوگا اس کیلئے	بوجھ	اس سے	اور ہے	اللہ	ہر چیز پر	قدرت رکھنے والا

سفارش بری تو ہوگا اس کے لئے بوجھ اس سے اور اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔

وَاِذَا	حُيِّيْتُمْ	بِتَحِيَّةٍ	فَحَيُّوْا	بِاَحْسَنَ	مِنْهَآ	اَوْ	رُدُّوْهَا
اور جب	سلام دیا جائے تمہیں	کسی لفظ دعا سے	تو سلام دو تم	ایسے لفظ سے جو بہتر ہو	اس سے	یا	دہرادو وہی لفظ

اور جب سلام دیا جائے تمہیں کسی لفظ دعا سے تو سلام دو تم ایسے لفظ سے جو بہتر ہو اس سے یا (کم از کم) دوہرادو وہی لفظ

الخمس

اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	حَسِيْبًا ۝۸۶	اَللّٰهُ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا هُوَ
بیشک	اللہ تعالیٰ	ہے	ہر چیز کا	حساب لینے والا	اللہ	نہیں	کوئی معبود	بغیر اسکے

بے شک اللہ تعالیٰ ہر چیز کا حساب لینے والا ہے۔ اللہ، نہیں کوئی معبود بغیر اس کے

لَيَجْمَعَنَّكُمْ	اِلٰى	يَوْمِ الْقِيٰمَةِ	لَا رَيْبَ	فِيْهِ	وَمَنْ	اَصْدَقُ
وہ ضرور جمع کریگا تمہیں	تک	قیامت کے دن	نہیں ذرا شک	اس میں	اور کون	زیادہ سچا

وہ ضرور جمع کرے گا تمہیں قیامت کے دن نہیں ذرا شک اس (کے آنے) میں اور کون زیادہ سچا ہے

ع ۱۱

مِنَ اللّٰهِ	حَدِيْثًا ۝۸۷	فَمَا لَكُمْ	فِى الْمُنٰفِقِيْنَ	فِئَتَيْنِ	وَاللّٰهُ	اَرْكَسَهُمْ
اللہ تعالیٰ سے	بات (میں)	سو کیا ہوگیا ہے تمہیں	منافقوں کے بارے میں	دوگروہ	حالانکہ اللہ تعالیٰ (نے)	اوندھا کردیا ہے انہیں

اللہ تعالیٰ سے بات کہنے میں۔ سو کیا ہوگیا ہے تمہیں کہ منافقوں کے بارے میں (تم) دوگروہ بن گئے ہو حالانکہ اللہ تعالیٰ نے اوندھا کردیا ہے انہیں

بِمَا كَسَبُوا	أَتُرِيدُونَ	أَنْ تَهْدُوا	مَنْ	أَضَلَّ	اللّٰهُ	وَمَنْ
بوجہ ان کرتوتوں کے جوانہوں نے کیے	کیا تم یہ چاہتے ہو	کہ اسے راہ دکھاؤ	جسے	گمراہ کردیا	اللہ (نے)	اور جسے

بوجہ ان کرتوتوں کے جوانہوں نے کیے۔ کیا تم یہ چاہتے ہو کہ اسے راہ دکھاؤ جسے گمراہ کردیا اللہ نے اور جسے

يُضْلِلِ	اللّٰهُ	فَلَنْ تَجِدَ	لَهُ	سَبِيلًا ﴿٨٨﴾	وَدُّوا	لَوْ تَكْفُرُونَ	كَمَا
گمراہ کردے	اللہ تعالیٰ	تو ہرگز نہ پائے گا تو	اس کیلیے	راستہ	وہ دوست رکھتے ہیں	اگر تم بھی کفر کرنے لگو	جیسے

گمراہ کردے اللہ تعالیٰ تو ہرگز نہ پائے گا تو اس کے لئے (ہدایت کا) راستہ۔ وہ دوست رکھتے ہیں اگر تم بھی کفر کرنے لگو جیسے

كَفَرُوا	فَتَكُونُونَ	سَوَاءً	فَلَا تَتَّخِذُوا	مِنْهُمْ	أَوْلِيَاءَ	حَتّٰى	يُهَاجِرُوا
انہوں نے کفر کیا	تاکہ تم سب ہوجاؤ	یکساں	پس نہ بناؤ تم	ان سے	اپنے دوست	یہاں تک کہ	وہ ہجرت کریں

انہوں نے کفر کیا تاکہ تم سب یکساں ہوجاؤ۔ پس نہ بناؤ تم ان سے اپنے دوست یہاں تک کہ وہ ہجرت کریں

فِي	سَبِيلِ اللّٰهِ	فَإِنْ	تَوَلَّوْا	فَخُذُوهُمْ	وَاقْتُلُوهُمْ	حَيْثُ	وَجَدْتُمُوهُمْ
میں	اللہ کی راہ	پس اگر	وہ منہ موڑیں	تو پکڑلو انہیں	اور قتل کروانہیں	جہاں کہیں	پاؤ انکو

اللہ کی راہ میں پس اگر وہ (ہجرت سے) منہ موڑیں تو پکڑلو انہیں اور قتل کروانہیں جہاں کہیں پاؤان کو

وَلَا	تَتَّخِذُوا	مِنْهُمْ	وَلِيًّا	وَلَا	نَصِيرًا ﴿٨٩﴾	إِلَّا	الَّذِينَ	يَصِلُونَ
اور نہ	بناؤ	ان سے	دوست	اور نہ	مددگار	مگر	انکو جو	تعلق رکھتے ہیں

اور نہ بناؤ ان سے (کسی کو) اپنا دوست اور نہ مددگار۔ مگر ان کو (قتل نہ کرو) جو تعلق رکھتے ہیں

إِلٰى	قَوْمٍ	بَيْنَكُمْ	وَبَيْنَهُمْ	مِيثَاقٌ	أَوْ جَاءُوكُمْ	حَصِرَتْ
طرف	(اس) قوم	تمہارے درمیان	اور انکے درمیان	معاہدہ	یا آگئے ہوں تمہارے پاس	اس حال میں کہ تنگ ہوچکے ہوں

اس قوم سے کہ تمہارے درمیان اور ان کے درمیان معاہدہ ہے یا آگئے ہوں تمہارے پاس اس حال میں کہ تنگ ہوچکے ہوں

صُدُورُهُمْ	أَنْ	يُقَاتِلُوكُمْ	أَوْ	يُقَاتِلُوا	قَوْمَهُمْ	وَلَوْ	شَاءَ اللّٰهُ
ان کے سینے	کہ	جنگ کریں تم سے	یا	جنگ کریں	اپنی قوم (سے)	اور اگر	چاہتا اللہ تعالیٰ

ان کے سینے کہ جنگ کریں تم سے یا جنگ کریں اپنی قوم سے اور اگر چاہتا اللہ تعالیٰ

لَسَلَّطَهُمْ	عَلَيْكُمْ	فَلَقَاتَلُوكُمْ	فَإِنِ	اعْتَزَلُوكُمْ	فَلَمْ	يُقَاتِلُوكُمْ	وَ
تو مسلط کردیتا انہیں	تم پر	تو وہ ضرور لڑتے تم سے	پھر اگر	وہ کنارہ کرلیں تم سے	اور نہ	جنگ کریں تمہارے ساتھ	اور

تو مسلط کردیتا انہیں تم پر تو وہ ضرور لڑتے تم سے پھر اگر وہ کنارہ کرلیں تم سے اور نہ جنگ کریں تمہارے ساتھ اور

اَلْقَوْا	اِلَيْكُمُ	السَّلَمَ	فَمَا جَعَلَ	اللّٰهُ	لَكُمْ	عَلَيْهِمْ	سَبِيْلًا ﴿٩٠﴾
بھیجیں	تمہاری طرف	صلح	تو نہیں بنائی	اللہ تعالیٰ (نے)	تمہارے لیے	ان پر	راہ

بھیجیں تمہاری طرف صلح (کا پیغام) تو نہیں بنائی اللہ تعالیٰ نے تمہارے لئے ان پر (زیادتی کرنے کی) راہ۔

سَتَجِدُوْنَ	اٰخَرِيْنَ	يُرِيْدُوْنَ	اَنْ يَّاْمَنُوْكُمْ	وَ	يَاْمَنُوْا	قَوْمَهُمْ
تم پاؤ گے	چند اور لوگ	جو چاہتے ہیں	کہ امن میں رہیں تم سے	اور	امن میں رہیں	اپنی قوم (سے)

تم پاؤ گے چند اور لوگ جو چاہتے ہیں کہ امن میں رہیں تم سے بھی اور امن میں رہیں اپنی قوم سے (لیکن)

كُلَّمَا	رُدُّوْٓا	اِلَى الْفِتْنَةِ	اُرْكِسُوْا	فِيْهَا	فَاِنْ	لَّمْ يَعْتَزِلُوْكُمْ	وَيُلْقُوْٓا
جب کبھی	پھیرے جاتے ہیں	فتنہ کیطرف	منہ کے بل گر پڑتے ہیں	اس میں	سو اگر	نہ کنارہ کریں تم سے	یا نہ بھیجیں

جب کبھی پھیرے جاتے ہیں فتنہ کی طرف تو منہ کے بل گر پڑتے ہیں اس میں سو اگر نہ کنارہ کریں تم سے یا نہ بھیجیں

اِلَيْكُمُ	السَّلَمَ	وَيَكُفُّوْٓا	اَيْدِيَهُمْ	فَخُذُوْهُمْ	وَاقْتُلُوْهُمْ	حَيْثُ
تمہاری طرف	صلح	اور نہ روکیں	اپنے ہاتھ	تو پکڑ لو انہیں	اور قتل کرو انہیں	جہاں

تمہاری طرف صلح (کا پیغام) اور نہ روک لیں اپنے ہاتھ تو پکڑ لو انہیں اور قتل کرو انہیں جہاں

ثَقِفْتُمُوْهُمْ	وَاُولٰٓئِكُمْ	جَعَلْنَا	لَكُمْ	عَلَيْهِمْ	سُلْطٰنًا	مُّبِيْنًا ﴿٩١﴾	وَمَا
تم پاؤ انہیں	اور یہی لوگ	دیا ہے ہم نے	تم کو	ان پر	اختیار	کھلا	اور نہیں

تم پاؤ انہیں اور یہی لوگ ہیں کہ دیا ہے ہم نے تمہیں ان پر کھلا اختیار۔ اور نہیں (جائز)

كَانَ	لِمُؤْمِنٍ	اَنْ يَّقْتُلَ	مُؤْمِنًا	اِلَّا خَطَـًٔا	وَمَنْ	قَتَلَ	مُؤْمِنًا
کسی	مومن کیلئے	کہ قتل کرے	کسی مومن (کو)	مگر غلطی (سے)	اور جس (نے)	قتل کیا	کسی مومن (کو)

کسی مومن کے لئے کہ قتل کرے کسی مومن کو مگر غلطی سے اور جس نے قتل کیا کسی مومن کو

خَطَـًٔا	فَتَحْرِيْرُ	رَقَبَةٍ	مُّؤْمِنَةٍ	وَّدِيَةٌ	مُّسَلَّمَةٌ	اِلٰٓى اَهْلِهٖٓ	اِلَّآ	اَنْ
غلطی (سے)	تو آزاد کرے	گردن	مسلمان	اور خون بہا	ادا کرے ہوا	اس کے گھر والوں کو	مگر	یہ کہ

غلطی سے تو (اس کی سزا یہ ہے کہ) آزاد کرے مسلمان غلام اور خون بہا ادا کرے مقتول کے گھر والوں کو مگر یہ کہ

يَّصَّدَّقُوْا	فَاِنْ	كَانَ	مِنْ	قَوْمٍ عَدُوٍّ	لَّكُمْ	وَهُوَ	مُؤْمِنٌ	فَتَحْرِيْرُ
وہ خود ہی معاف کردیں	پھر اگر	ہو	سے	دشمن قوم	تمہاری	جبکہ وہ	مومن (ہو)	تو آزاد کرے

وہ خود ہی (خوں بہا) معاف کردیں پھر اگر ہو (مقتول) اس قوم سے جو دشمن ہے تمہاری، لیکن وہ (مقتول) خود مومن ہو تو (قاتل) آزاد کرے

رَقَبَةٍ	مُّؤْمِنَةٍ	وَاِنْ	كَانَ	مِنْ قَوْمٍ	بَيْنَكُمْ	وَبَيْنَهُمْ	مِّيْثَاقٌ
ایک گردن	مسلمان	اور اگر	وہ ہو	اس قوم سے	تمہارے درمیان	اور انکے درمیان	معاہدہ

ایک مسلمان غلام اور اگر مقتول اس قوم سے ہو کہ ہو چکا ہے تمہارے درمیان اور ان کے درمیان معاہدہ

فَدِيَةٌ	مُّسَلَّمَةٌ	اِلٰٓى اَهْلِهٖ	وَتَحْرِيْرُ	رَقَبَةٍ	مُّؤْمِنَةٍ	فَمَنْ	لَّمْ يَجِدْ
تو خون بہا	دے دے	اس کے گھر والوں کو	اور آزاد کرے	گردن	مسلمان	تو جو	نہ پا سکے

تو (قاتل) خون بہا دے دے اس کے گھر والوں کو اور آزاد کرے ایک مسلمان غلام تو جو شخص غلام نہ پا سکے

فَصِيَامُ	شَهْرَيْنِ	مُتَتَابِعَيْنِ	تَوْبَةً	مِّنَ اللّٰهِ	وَكَانَ	اللّٰهُ	عَلِيْمًا
تو روزے رکھے	دو ماہ	لگاتار	توبہ	اللہ کیطرف سے	اور ہے	اللہ تعالیٰ	سب کچھ جاننے والا

تو روزے رکھے دو ماہ لگاتار (اس گناہ کی) توبہ اللہ کی طرف سے (یہی مقرر ہے) اور ہے اللہ تعالیٰ سب کچھ جاننے والا

حَكِيْمًا ﴿۹۲﴾	وَمَنْ	يَّقْتُلْ	مُؤْمِنًا	مُّتَعَمِّدًا	فَجَزَآؤُهٗ	جَهَنَّمُ	خٰلِدًا
حکمت والا	اور جو	قتل کرے	کسی مومن (کو)	جان بوجھ کر	تو اسکی سزا	جہنم	ہمیشہ رہے گا

حکمت والا۔ اور جو شخص قتل کرے کسی مومن کو جان بوجھ کر تو اس کی سزا جہنم ہے ہمیشہ رہے گا

فِيْهَا	وَغَضِبَ اللّٰهُ	عَلَيْهِ	وَلَعَنَهٗ	وَاَعَدَّ لَهٗ	عَذَابًا	عَظِيْمًا ﴿۹۳﴾
اس میں	اور غضبناک ہوگا اللہ تعالیٰ	اس پر	اور اپنی رحمت سے دور کردے گا اسے	اور تیار کر رکھا ہے اس نے اس کیلئے	عذاب	عظیم

اس میں اور غضبناک ہوگا اللہ تعالیٰ اس پر اور اپنی رحمت سے دور کر دے گا اسے اور تیار کر رکھا ہے اس نے اس کے لئے عذاب عظیم۔

يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا	اِذَا	ضَرَبْتُمْ	فِيْ	سَبِيْلِ اللّٰهِ	فَتَبَيَّنُوْا
اے	اہل ایمان!	جب	تم سفر پر نکلو	میں	اللہ کی راہ	تو خوب تحقیق کرلو

اے اہل ایمان! جب تم سفر پر نکلو اللہ کی راہ میں (جہاد کے لئے) تو خوب تحقیق کرلو

وَلَا	تَقُوْلُوْا	لِمَنْ	اَلْقٰٓى	اِلَيْكُمُ	السَّلٰمَ	لَسْتَ	مُؤْمِنًا	تَبْتَغُوْنَ
اور نہ	کہو	اسے جو	بھیجتا ہے	تم پر	سلام	تم نہیں ہو	مومن	تم تلاش کرتے ہو

اور نہ کہو اسے جو بھیجتا ہے تم پر سلام کہ تم مومن نہیں ہو تم تلاش کرتے ہو

عَرَضَ	الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	فَعِنْدَ	اللّٰهِ	مَغَانِمُ	كَثِيْرَةٌ	كَذٰلِكَ	كُنْتُمْ
سامان	دنیوی زندگی (کا)	پس پاس	اللہ (کے)	غنیمتیں	بہت	ایسے ہی	تم بھی تھے

سامان دنیوی زندگی کا پس اللہ کے پاس بہت غنیمتیں ہیں (وہ تمہیں غنی کردے گا) ایسے ہی (کافر) تم بھی تھے

مِنْ قَبْلُ	فَمَنَّ	اللّٰهُ	عَلَيْكُمْ	فَتَبَيَّنُوْا	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ
اس سے پہلے	پھر احسان فرمایا	اللہ (نے)	تم پر	تو خوب تحقیق کر لیا کرو	یقیناً	اللہ تعالیٰ	ہے	اس سے جو	تم کرتے ہو

اس سے پہلے، پھر احسان فرمایا اللہ نے تم پر تو خوب تحقیق کر لیا کرو یقیناً اللہ تعالیٰ اس سے جو کچھ تم کرتے ہو،

خَبِيْرًا ﴿۹۴﴾	لَا يَسْتَوِى	الْقٰعِدُوْنَ	مِنَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	غَيْرُ	اُولِى الضَّرَرِ
خبردار	نہیں برابر ہو سکتے	بیٹھنے والے	سے	مسلمان	سوائے	معذوروں (کے)

خبردار ہے۔ نہیں برابر ہو سکتے (گھروں میں) بیٹھنے والے مسلمان سوائے معذوروں کے

وَ	الْمُجٰهِدُوْنَ	فِىْ	سَبِيْلِ اللّٰهِ	بِاَمْوَالِهِمْ	وَاَنْفُسِهِمْ	فَضَّلَ اللّٰهُ
اور	جہاد کرنے والے	میں	اللہ کی راہ	اپنے مالوں سے	اور اپنی جان (سے)	بزرگی دی ہے اللہ تعالیٰ نے

اور جہاد کرنے والے اللہ کی راہ میں اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے، بزرگی دی ہے اللہ تعالیٰ نے

الْمُجٰهِدِيْنَ	بِاَمْوَالِهِمْ	وَاَنْفُسِهِمْ	عَلَى	الْقٰعِدِيْنَ	دَرَجَةً	وَكُلًّا
جہاد کرنے والوں (کو)	اپنے مالوں سے	اور اپنی جانوں (سے)	پر	بیٹھ رہنے والوں	درجہ (میں)	اور سب سے

جہاد کرنے والوں کو اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے (گھروں میں) بیٹھ رہنے والوں پر درجہ میں اور سب سے

وَّعَدَ	اللّٰهُ	الْحُسْنٰى	وَ	فَضَّلَ	اللّٰهُ	الْمُجٰهِدِيْنَ	عَلَى	الْقٰعِدِيْنَ
وعدہ فرمایا	اللہ تعالیٰ (نے)	بھلائی (کا)	لیکن	فضیلت دی ہے	اللہ (نے)	جہاد کرنے والوں (کو)	پر	بیٹھنے والوں

وعدہ فرمایا ہے اللہ نے بھلائی کا لیکن فضیلت دی ہے اللہ نے جہاد کرنے والوں کو بیٹھنے والوں پر

اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۹۵﴾	دَرَجٰتٍ	مِّنْهُ	وَمَغْفِرَةً	وَّرَحْمَةً	وَكَانَ	اللّٰهُ
اجر عظیم (سے)	(بلند) درجے	اس سے	اور بخشش	اور رحمت	اور ہے	اللہ تعالیٰ

اجر عظیم سے (ان کے لئے) بلند درجے ہیں اللہ (کی جناب) سے اور (نوید) بخشش اور رحمت ہے اور ہے اللہ تعالیٰ

غَفُوْرًا	رَّحِيْمًا ﴿۹۶﴾	اِنَّ الَّذِيْنَ	تَوَفّٰىهُمُ	الْمَلٰٓئِكَةُ	ظَالِمِىْٓ
سارے گناہ بخشنے والا	ہمیشہ رحم فرمانے والا	بیشک وہ لوگ جو	قبض کیا انکو	فرشتوں (نے)	اس حال میں کہ وہ ظلم توڑ رہے تھے

سارے گناہ بخشنے والا ہمیشہ رحم فرمانے والا۔ بے شک وہ لوگ کہ قبض کیا ان (کی روحوں) کو فرشتوں نے اس حال میں کہ وہ ظلم توڑ رہے تھے

اَنْفُسِهِمْ	قَالُوْا	فِيْمَ	كُنْتُمْ	قَالُوْا كُنَّا	مُسْتَضْعَفِيْنَ	فِى
اپنی جانوں (پر)	فرشتوں نے کہا	کس شغل میں	تم تھے	انہوں نے کہا	ہم تو بے بس تھے	میں

اپنی جانوں پر فرشتوں نے انہیں کہا تم کس شغل میں تھے، (معذرت کرتے ہوئے) انہوں نے کہا ہم تو بے بس تھے زمین میں

الْاَرْضِ	قَالُوْٓا	اَلَمْ تَكُنْ	اَرْضُ	اللّٰهِ	وَاسِعَةً	فَتُهَاجِرُوْا	فِيْهَا
زمین	فرشتوں نے کہا	کیا نہیں تھی	زمین	اللہ (کی)	کشادہ	تا کہ تم ہجرت کرتے	اس میں

فرشتوں نے کہا کیا نہیں تھی اللہ کی زمین کشادہ تا کہ تم ہجرت کرتے اس میں

فَاُولٰٓئِكَ	مَاْوٰىهُمْ	جَهَنَّمُ	وَسَآءَتْ	مَصِيْرًا ﴿٩٧﴾	اِلَّا	الْمُسْتَضْعَفِيْنَ
یہی وہ (ہیں)	انکا ٹھکانا	جہنم	اور بہت بری ہے	پلٹ کر آنے کی جگہ	مگر	واقعی کمزور و بے بس

یہی وہ لوگ ہیں جن کا ٹھکانا جہنم ہے اور جہنم بہت بری پلٹ کر آنے کی جگہ ہے۔ مگر واقعی کمزور و بے بس

مِنَ	الرِّجَالِ	وَالنِّسَآءِ	وَالْوِلْدَانِ	لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ	حِيْلَةً	وَّلَا
سے	مرد	اور عورتیں	اور بچے	جو نہیں کر سکتے تھے	کوئی تدبیر	اور نہیں

مرد اور عورتیں اور بچے جو نہیں کر سکتے تھے (ہجرت کی) کوئی تدبیر اور نہیں

يَهْتَدُوْنَ	سَبِيْلًا ﴿٩٨﴾	فَاُولٰٓئِكَ	عَسَى	اللّٰهُ	اَنْ يَّعْفُوَ	عَنْهُمْ
جانتے تھے	کوئی راستہ	تو یہ (ہیں)	امید کی جاسکتی ہے	اللہ تعالیٰ	درگزر فرمائے گا	ان سے

جانتے تھے (وہاں سے نکلنے کا) کوئی راستہ۔ تو یہ لوگ ہیں جن کے بارے میں امید کی جاسکتی ہے کہ اللہ تعالیٰ درگزر فرمائے گا ان سے

وَكَانَ	اللّٰهُ	عَفُوًّا	غَفُوْرًا ﴿٩٩﴾	وَمَنْ	يُّهَاجِرْ	فِيْ	سَبِيْلِ اللّٰهِ	يَجِدْ
اور ہے	اللہ تعالیٰ	درگزر فرمانے والا	بہت بخشنے والا	اور جو	ہجرت کرے گا	میں	اللہ کی راہ	پائے گا

اور اللہ تعالیٰ درگزر فرمانے والا بہت بخشنے والا ہے۔ اور جو شخص ہجرت کرے گا اللہ کی راہ میں پائے گا

فِي	الْاَرْضِ	مُرٰغَمًا كَثِيْرًا	وَّسَعَةً	وَمَنْ	يَّخْرُجْ	مِنْ	بَيْتِهٖ	مُهَاجِرًا
میں	زمین	پناہ کیلئے بہت جگہ	اور کشادہ روزی	اور جو شخص	نکلے	سے	اپنے گھر	ہجرت کر کے

زمین میں پناہ کے لئے بہت جگہ اور کشادہ روزی اور جو شخص نکلے اپنے گھر سے ہجرت کر کے

اِلَى اللّٰهِ	وَرَسُوْلِهٖ	ثُمَّ	يُدْرِكْهُ	الْمَوْتُ	فَقَدْ وَقَعَ	اَجْرُهٗ	عَلَى اللّٰهِ
اللہ کیطرف	اور اسکے رسول (کیطرف)	پھر	آلے اسکو	موت	تو ثابت ہوگیا	اس کا اجر	اللہ کے ذمہ

اللہ کی طرف اور اس کے رسول کی طرف پھر آلے اس کو (راہ میں) موت تو ثابت ہوگیا اس کا اجر اللہ کے ذمہ

وَكَانَ	اللّٰهُ	غَفُوْرًا	رَّحِيْمًا ﴿١٠٠﴾	وَاِذَا	ضَرَبْتُمْ	فِي الْاَرْضِ	فَلَيْسَ
اور ہے	اللہ تعالیٰ	غفور	رحیم	اور جب	تم سفر کرو	زمین میں	تو نہیں

اور اللہ تعالیٰ غفور رحیم ہے۔ اور جب تم سفر کرو زمین میں تو نہیں

عَلَيْكُمْ	جُنَاحٌ	اَنْ تَقْصُرُوْا	مِنَ الصَّلٰوةِ	اِنْ خِفْتُمْ	اَنْ يَّفْتِنَكُمُ
تم پر	کچھ حرج	اگر تم قصر کرو	نماز میں	اگر ڈرو تم	کہ تکلیف پہنچائیں گے تمہیں

تم پر کچھ حرج اگر تم قصر کرو نماز میں اگر ڈرو تم اس بات سے کہ تکلیف پہنچائیں گے تمہیں

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	اِنَّ	الْكٰفِرِيْنَ	كَانُوْا	لَكُمْ	عَدُوًّا مُّبِيْنًا ﴿۱۰۱﴾	وَاِذَا
جنہوں نے کفر کیا	بے شک	کافر	ہیں	تمہارے	کھلے دشمن	اور جب

کافر، بے شک کافر تو تمہارے کھلے دشمن ہیں۔ اور (اے حبیب ﷺ!) جب

كُنْتَ	فِيْهِمْ	فَاَقَمْتَ	لَهُمُ	الصَّلٰوةَ	فَلْتَقُمْ	طَآئِفَةٌ	مِّنْهُمْ	مَّعَكَ
آپ ہوں	ان میں	اور قائم کریں آپ	ان کیلئے	نماز	تو چاہئے کہ کھڑا ہو	ایک گروہ	ان سے	آپ کیساتھ

آپ ان میں موجود ہوں اور قائم کریں آپ ان کے لئے نماز تو چاہئے کہ کھڑا ہو ایک گروہ ان سے آپ کے ساتھ

وَلْيَاْخُذُوْٓا	اَسْلِحَتَهُمْ	فَاِذَا	سَجَدُوْا	فَلْيَكُوْنُوْا	مِنْ وَّرَآئِكُمْ	وَلْتَاْتِ
اور وہ پکڑ رکھیں	اپنے ہتھیار	پس جب	سجدہ کر چکیں	تو وہ ہو جائیں	تمہارے پیچھے	اور آ جائے

اور وہ پکڑ رکھیں اپنے ہتھیار پس جب سجدہ کر چکیں تو وہ ہو جائیں تمہارے پیچھے اور آ جائے

طَآئِفَةٌ	اُخْرٰى	لَمْ يُصَلُّوْا	فَلْيُصَلُّوْا	مَعَكَ	وَلْيَاْخُذُوْا	حِذْرَهُمْ
گروہ	دوسرا	جس نے نماز نہیں پڑھی	پس وہ نماز پڑھیں	آپ کیساتھ	اور لیے رہیں	اپنے بچاؤ (کا سامان)

دوسرا گروہ جس نے (ابھی) نماز نہیں پڑھی پس (اب) وہ نماز پڑھیں آپ کے ساتھ اور لئے رہیں اپنے بچاؤ کا سامان

وَاَسْلِحَتَهُمْ	وَدَّ	الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	لَوْ تَغْفُلُوْنَ	عَنْ	اَسْلِحَتِكُمْ	وَ
اور اپنے ہتھیار	تمنا کرتے ہیں	جنہوں نے کفر کیا	اگر تم غافل ہو جاؤ	سے	اپنے اسلحہ	اور

اور اپنے ہتھیار، تمنا کرتے ہیں کافر اگر تم غافل ہو جاؤ اپنے اسلحہ سے اور

اَمْتِعَتِكُمْ	فَيَمِيْلُوْنَ	عَلَيْكُمْ	مَّيْلَةً وَّاحِدَةً	وَلَا	جُنَاحَ	عَلَيْكُمْ
اپنے ساز و سامان (سے)	تو وہ ٹوٹ پڑیں	تم پر	یک بارگی	اور نہیں	کوئی حرج	تم پر

اپنے ساز و سامان سے تو وہ ٹوٹ پڑیں تم پر یک بارگی اور نہیں کوئی حرج تم پر

اِنْ	كَانَ	بِكُمْ	اَذًى	مِّنْ مَّطَرٍ	اَوْ كُنْتُمْ	مَّرْضٰٓى	اَنْ تَضَعُوْٓا	اَسْلِحَتَكُمْ
اگر	ہو	تمہیں	تکلیف	بارش کی وجہ سے	یا ہو تم	بیمار	تو اتار دو	اپنے ہتھیار

اگر ہو تمہیں تکلیف بارش کی وجہ سے یا ہو تم بیمار تو اتار دو اپنے ہتھیار

وَخُذُوا حِذْرَكُمْ	إِنَّ	اللّٰهَ	أَعَدَّ	لِلْكٰفِرِينَ	عَذَابًا	مُّهِينًا (۱۰۲)	فَإِذَا
مگر ہوشیار رہو	بیشک	اللہ (نے)	تیار کر رکھا ہے	کافروں کیلئے	عذاب	رسوا کرنے والا	جب

مگر (دشمن کی نقل وحرکت سے) ہوشیار رہو، بے شک اللہ نے تیار کر رکھا ہے کافروں کے لئے عذاب رسوا کرنے والا۔ جب

قَضَيْتُمُ	الصَّلٰوةَ	فَاذْكُرُوا	اللّٰهَ	قِيٰمًا	وَّقُعُودًا	وَّعَلٰى	جُنُوبِكُمْ	فَإِذَا
تم ادا کر چکو	نماز	تو ذکر کرو	اللہ تعالیٰ (کا)	کھڑے ہوئے	اور بیٹھے ہوئے	اور پر	اپنے پہلوؤں	پھر جب

تم ادا کر چکو نماز تو ذکر کرو اللہ تعالیٰ کا کھڑے ہوئے اور بیٹھے ہوئے اور اپنے پہلوؤں پر (لیٹے ہوئے) پھر جب

اطْمَأْنَنْتُمْ	فَأَقِيمُوا	الصَّلٰوةَ	إِنَّ	الصَّلٰوةَ	كَانَتْ	عَلَى	الْمُؤْمِنِينَ
مطمئن ہو جاؤ	تو ادا کرو	نماز	بیشک	نماز	ہے	پر	مومنوں

مطمئن ہو جاؤ (دشمن کی طرف سے) تو ادا کرو نماز (حسب دستور) بے شک نماز مسلمانوں پر فرض کی گئی ہے

كِتٰبًا مَّوْقُوتًا (۱۰۳)	وَلَا تَهِنُوا	فِي	ابْتِغَاءِ	الْقَوْمِ	إِنْ	تَكُونُوا تَأْلَمُونَ
اپنے مقرر وقت پر	اور نہ کمزوری دکھاؤ	میں	تلاش	قوم (کی)	اگر	تمہیں دکھ پہنچتا ہے

اپنے اپنے مقرر وقت پر۔ اور نہ کمزوری دکھاؤ (دشمن) قوم کی تلاش میں اگر تمہیں دکھ پہنچتا ہے

فَإِنَّهُمْ	يَأْلَمُونَ	كَمَا تَأْلَمُونَ	وَتَرْجُونَ	مِنَ	اللّٰهِ	مَا لَا	يَرْجُونَ
تو انہیں بھی	دکھ پہنچتا ہے	جیسے تمہیں دکھ پہنچتا ہے	اور تم تو امید رکھتے ہو	سے	اللہ تعالیٰ	اس کی جسکی نہیں	وہ امید رکھتے

تو انہیں بھی دکھ پہنچتا ہے جیسے تمہیں دکھ پہنچتا ہے۔ اور تم تو امید رکھتے ہو اللہ تعالیٰ سے اس (ثواب) کی جس کی وہ امید نہیں رکھتے

ع ۱۵

وَكَانَ	اللّٰهُ	عَلِيمًا	حَكِيمًا (۱۰۴)	إِنَّا	أَنْزَلْنَا	إِلَيْكَ	الْكِتٰبَ
اور ہے	اللہ تعالیٰ	سب کچھ جاننے والا	بڑا دانا	بیشک	ہم نے نازل کی ہے	آپکی طرف	یہ کتاب

اور اللہ تعالیٰ سب کچھ جاننے والا بڑا دانا ہے۔ بے شک ہم نے نازل کی ہے آپ کی طرف یہ کتاب

بِالْحَقِّ	لِتَحْكُمَ	بَيْنَ	النَّاسِ	بِمَا أَرٰىكَ	اللّٰهُ	وَلَا	تَكُنْ
حق کیساتھ	تا کہ فیصلہ کریں آپ	درمیان	لوگوں (کے)	اس کے مطابق جو دکھادیا آپکو	اللہ تعالیٰ (نے)	اور نہ	بنئے

حق کے ساتھ تا کہ فیصلہ کریں آپ لوگوں میں اس کے مطابق جو دکھا دیا آپ کو اللہ تعالیٰ نے اور نہ بنئے

لِّلْخَآئِنِينَ	خَصِيمًا (۱۰۵)	وَّاسْتَغْفِرِ	اللّٰهَ	إِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	غَفُورًا
بددیانت لوگوں کیطرف سے	جھگڑنے والے	اور مغفرت طلب کیجیے	اللہ (سے)	بے شک	اللہ تعالیٰ	ہے	غفور

بددیانت لوگوں کی طرف سے جھگڑنے والے اور مغفرت طلب کیجئے اللہ سے، بے شک اللہ تعالیٰ غفور

رحيما ۱۰۶	ولا تجادل	عن	الذين	يختانون	انفسهم	ان
رحیم	اور مت جھگڑیں آپ	سے	ان (کی طرف سے) جو	خیانت کرتے ہیں	اپنے آپ سے	بیشک

رحیم ہے۔ اور مت جھگڑیں آپ ان کی طرف سے جو خیانت کرتے ہیں اپنے آپ سے بے شک

الله	لا يحب	من كان	خوانا	اثيما ۱۰۷	يستخفون	من	الناس
اللہ تعالیٰ	نہیں دوست رکھتا	اسے جو ہے	بڑا بددیانت	بدکار	وہ چھپا سکتے ہیں	سے	لوگوں

اللہ تعالیٰ نہیں دوست رکھتا اسے جو بڑا بددیانت (اور) بدکار ہے۔ وہ چھپا سکتے ہیں (اپنے ارادے) لوگوں سے

ولا	يستخفون	من	الله	وهو	معهم	اذ يبيتون	ما لا
اور نہیں	چھپا سکتے	سے	اللہ تعالیٰ	اور وہ	ان کے ساتھ	جب راتوں کو مشورہ کرتے ہیں	جو نہیں

لیکن نہیں چھپا سکتے اللہ تعالیٰ سے اور وہ تو (اس وقت بھی) ان کے ساتھ ہوتا ہے جب راتوں کو مشورہ کرتے ہیں ایسی باتوں کا جو

يرضى	من القول	وكان	الله	بما	يعملون	محيطا ۱۰۸	هانتم
پسند (اللہ کو)	ایسی باتوں کا	اور ہے	اللہ تعالیٰ	جو کچھ	وہ کرتے ہیں	اسے گھیرے ہوئے	سنتے ہو تم

پسند نہیں اللہ کو، اور اللہ تعالیٰ جو کچھ وہ کرتے ہیں اسے گھیرے ہوئے ہے۔ سنتے ہو! تم وہ

هؤلاء	جدلتم	عنهم	في	الحيوة الدنيا	فمن	يجادل	الله
وہ لوگ	جھگڑتے ہو تم	انکی طرف سے	میں	دنیا کی زندگی	پس کون	جھگڑے گا	اللہ (کیساتھ)

لوگ ہو کہ جھگڑتے ہو ان کی طرف سے دنیا کی زندگی میں پس کون جھگڑے گا اللہ تعالیٰ کے ساتھ

عنهم	يوم القيمة	ام	من	يكون	عليهم	وكيلا ۱۰۹	ومن	يعمل
انکی طرف سے	قیامت کے دن	یا	کون	ہوگا	ان پر	وکیل	اور جو شخص	کر بیٹھے

ان کی طرف سے قیامت کے دن یا کون ہوگا (اس روز) ان کا وکیل۔ اور جو شخص کر بیٹھے

سوءا	او يظلم	نفسه	ثم يستغفر	الله	يجد	الله	غفورا	رحيما ۱۱۰
برا کام	یا ظلم کرے	اپنے آپ (پر)	پھر مغفرت مانگے	اللہ تعالیٰ (سے)	پائے گا	اللہ تعالیٰ (کو)	بڑا بخشنے والا	بہت رحم فرمانے والا

برا کام یا ظلم کرے اپنے آپ پر پھر مغفرت مانگے اللہ تعالیٰ سے تو پائے گا اللہ تعالیٰ کو بڑا بخشنے والا بہت رحم فرمانے والا۔

ومن	يكسب	اثما	فانما	يكسبه	على نفسه	وكان	الله
اور جو	کمائے	گناہ	تو	وہ کماتا ہے اسے	اپنے لیے	اور ہے	اللہ تعالیٰ

اور جو کمائے گناہ کو تو وہ کماتا ہے اسے اپنے لئے اور اللہ تعالیٰ

عَلِيمًا	حَكِيمًا ﴿١١١﴾	وَمَنْ	يَكْسِبْ	خَطِيٓئَةً	اَوْ اِثْمًا	ثُمَّ	يَرْمِ بِهٖ
علیم	حکیم	اور جو	کمائے	کوئی خطا	یا گناہ	پھر	تہمت لگائے اس سے

علیم (و) حکیم ہے۔اور جو شخص کمائے کوئی خطا یا گناہ پھر تہمت لگائے اس سے

بَرِيٓئًا	فَقَدِ احْتَمَلَ	بُهْتَانًا	وَّاِثْمًا	مُّبِينًا ﴿١١٢﴾	وَلَوْلَا	فَضْلُ اللّٰهِ
کسی بے گناہ (کو)	تو اس نے اٹھالیا	بہتان	اور گناہ	کھلا	اور اگر نہ (ہوتا)	اللہ کا فضل

کسی بے گناہ کو تو اس نے اٹھالیا (بوجھ) بہتان کا اور کھلے گناہ کا۔اور اگر نہ ہوتا اللہ کا فضل

عَلَيْكَ	وَرَحْمَتُهٗ	لَهَمَّتْ	طَّآئِفَةٌ	مِّنْهُمْ	اَنْ يُّضِلُّوكَ	وَمَا	يُضِلُّونَ
آپ پر	اور اسکی رحمت	تو تہیہ کرلیا تھا	ایک گروہ (نے)	ان سے	کہ غلطی میں ڈال دیں آپکو	اور نہیں	غلطی میں ڈال رہے

آپ پر اور اس کی رحمت تو تہیہ کرلیا تھا ایک گروہ نے ان سے کہ غلطی میں ڈال دیں آپ کو اور نہیں غلطی میں ڈال رہے

اِلَّآ	اَنْفُسَهُمْ	وَمَا يَضُرُّونَكَ	مِنْ شَيْءٍ	وَاَنْزَلَ	اللّٰهُ	عَلَيْكَ
مگر	اپنے آپ (کو)	اور نہیں ضرر پہنچا سکتے آپ کو	کچھ بھی	اور اتاری ہے	اللہ تعالیٰ (نے)	آپ پر

مگر اپنے آپ کو اور نہیں ضرر پہنچا سکتے آپ کو کچھ بھی اور اتاری ہے اللہ تعالیٰ نے آپ پر

الْكِتٰبَ	وَالْحِكْمَةَ	وَعَلَّمَكَ	مَا	لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ	وَكَانَ	فَضْلُ
کتاب	اور حکمت	اور سکھادیا آپ کو	جو کچھ	آپ نہیں جانتے تھے	اور ہے	فضل

کتاب اور حکمت اور سکھادیا آپ کو جو کچھ بھی آپ نہیں جانتے تھے۔

اللّٰهِ	عَلَيْكَ	عَظِيمًا ﴿١١٣﴾	لَا خَيْرَ	فِيْ	كَثِيرٍ	مِّنْ	نَّجْوٰىهُمْ	اِلَّا	مَنْ اَمَرَ
اللہ تعالیٰ (کا)	آپ پر	عظیم	نہیں کوئی بھلائی	میں	اکثر	سے	ان کی سرگوشیاں	بجز	ان لوگوں کے جو حکم دیں

اور اللہ تعالیٰ کا آپ پر فضل عظیم ہے۔نہیں کوئی بھلائی ان کی اکثر سرگوشیوں میں بجز ان لوگوں کے جو حکم دیں

بِصَدَقَةٍ	اَوْ	مَعْرُوفٍ	اَوْ اِصْلَاحٍ	بَيْنَ النَّاسِ	وَمَنْ	يَّفْعَلْ
صدقہ دینے (کا)	یا	نیک کام (کا)	یا صلح کرانے (کا)	لوگوں میں	اور جو	کرے

صدقہ دینے کا یا نیک کام کا یا صلح کرانے کا لوگوں میں اور جو شخص کرے

ذٰلِكَ	ابْتِغَآءَ	مَرْضَاتِ اللّٰهِ	فَسَوْفَ نُؤْتِيهِ	اَجْرًا	عَظِيمًا ﴿١١٤﴾
یہ	حاصل کرنے کیلیے	اللہ تعالیٰ کی رضامندیاں	تو ہم عطا فرمائیں گے اسے	اجر	عظیم

یہ کام اللہ تعالیٰ کی رضامندیاں حاصل کرنے کے لئے تو ہم عطا فرمائیں گے اسے اجر عظیم۔

ع ۱۲ / ۸

وَمَنْ	يُّشَاقِقِ	الرَّسُوْلَ	مِنْۢ بَعْدِ	مَا	تَبَيَّنَ	لَهُ	الْهُدٰى	وَ
اور جوشخص	مخالفت کرے	رسول (کی)	اس کے بعد	کہ	روشن ہوگئی	اس کیلئے	ہدایت	اور

اور جوشخص مخالفت کرے (اللہ کے) رسول کی اس کے بعد کہ روشن ہوگئی اس کے لئے ہدایت کی راہ اور

يَتَّبِعْ غَيْرَ	سَبِيْلِ الْمُؤْمِنِيْنَ	نُوَلِّهٖ	مَا تَوَلّٰى	وَنُصْلِهٖ	جَهَنَّمَ ؕ	وَ
چلے اس رہ پر جوالگ ہے	مسلمان کی راہ (سے)	ہم پھرنے دینگے اسے	جدھر وہ خود پھرا ہے	اور ڈال دینگے اسے	جہنم (میں)	اور

چلے اس راہ پر جوالگ ہے مسلمانوں کی راہ سے تو ہم پھرنے دیں گے اسے جدھر وہ خود پھرا ہے اور ڈال دیں گے اسے جہنم میں اور

سَآءَتْ	مَصِيْرًا ﴿۱۱۵﴾	اِنَّ اللّٰهَ	لَا يَغْفِرُ	اَنْ يُّشْرَكَ	بِهٖ	وَيَغْفِرُ	مَا
یہ بہت بری ہے	پلٹنے کی جگہ	بیشک اللہ تعالیٰ	نہیں بخشتا	کہ شریک ٹھہرایا جائے	اسکے ساتھ	اور بخش دیتا ہے	جو

یہ بہت بری پلٹنے کی جگہ ہے، بیشک اللہ تعالیٰ نہیں بخشتا اس (جرم عظیم) کو کہ شریک ٹھہرایا جائے اس کے ساتھ اور بخش دیتا ہے اس کے ماسوا جتنے

دُوْنَ	ذٰلِكَ	لِمَنْ	يَّشَآءُ ؕ	وَمَنْ	يُّشْرِكْ	بِاللّٰهِ	فَقَدْ ضَلَّ	ضَلٰلًا
سوا	اس (کے)	جس کیلئے	چاہتا ہے	اور جو	شریک ٹھہرائے	اللہ کیساتھ	تو وہ گمراہ ہوا	گمراہ ہونا

جرائم ہوں جس کے لئے چاہتا ہے اور جو شریک ٹھہرائے (کسی کو) اللہ کے ساتھ تو وہ گمراہ ہوا اور گمراہی میں

بَعِيْدًا ﴿۱۱۶﴾	اِنْ يَّدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِهٖٓ	اِلَّآ اِنٰثًا ۚ	وَاِنْ	يَّدْعُوْنَ	اِلَّا
دور	نہیں عبادت کرتے	اللہ کے سوا	مگر دیویوں (کی)	اور نہیں	عبادت کرتے	مگر

دور نکل گیا۔ نہیں عبادت کرتے یہ مشرک اللہ کے سوا مگر دیویوں کی اور نہیں عبادت کرتے مگر

وقف لازم

شَيْطٰنًا	مَّرِيْدًا ﴿۱۱۷﴾	لَّعَنَهُ اللّٰهُ ۘ	وَقَالَ	لَاَتَّخِذَنَّ	مِنْ	عِبَادِكَ	نَصِيْبًا
شیطان	سرکش (کی)	لعنت کی ہے اس پر اللہ نے	اور اس نے کہا تھا	کہ میں ضرور لوں گا	سے	تیرے بندوں	حصہ

شیطان سرکش کی۔ لعنت کی ہے اس پر اللہ نے اور اس نے کہا تھا کہ میں ضرور لوں گا تیرے بندوں سے (اپنا) حصہ

مَّفْرُوْضًا ﴿۱۱۸﴾	وَّلَاُضِلَّنَّهُمْ	وَلَاُمَنِّيَنَّهُمْ	وَلَاٰمُرَنَّهُمْ	فَلَيُبَتِّكُنَّ
مقرر	اور میں ضرور انہیں گمراہ کرونگا	اور میں ضرور انہیں جھوٹی امیدوں میں رکھوں گا	اور میں ضرور حکم دونگا انہیں	پس وہ ضرور چیریں گے

مقرر۔ اور میں ضرور انہیں گمراہ کروں گا اور میں ضرور انہیں جھوٹی امیدوں میں رکھوں گا۔ اور میں ضرور حکم دوں گا انہیں پس وہ ضرور چیریں گے

اٰذَانَ	الْاَنْعَامِ	وَلَاٰمُرَنَّهُمْ	فَلَيُغَيِّرُنَّ	خَلْقَ اللّٰهِ ؕ	وَمَنْ	يَّتَّخِذِ
کان	جانوروں (کے)	اور میں انہیں حکم دونگا	تو وہ ضرور بدل ڈالیں گے	اللہ کی مخلوق (کو)	اور جوشخص	بنالے

جانوروں کے کان اور میں انہیں حکم دوں گا تو وہ ضرور بدل ڈالیں گے اللہ کی مخلوق کو اور جوشخص بنالے

الشَّيْطٰنَ	وَلِيًّا	مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ	فَقَدْ خَسِرَ	خُسْرَانًا	مُّبِيْنًا ﴿١١٩﴾
شیطان (کو)	دوست	اللہ کو چھوڑ کر	تو نقصان اٹھایا اس نے	کھلا	نقصان

شیطان کو (اپنا) دوست اللہ کو چھوڑ کر تو نقصان اٹھایا اس نے کھلا نقصان۔

يَعِدُهُمْ	وَيُمَنِّيْهِمْ	وَمَا يَعِدُهُمُ	الشَّيْطٰنُ	اِلَّا	غُرُوْرًا ﴿١٢٠﴾
وہ وعدے کرتا ہے ان سے	اور امیدیں دلاتا ہے انہیں	اور نہیں وعدہ کرتا ان سے	شیطان	مگر	فریب (کا)

شیطان (جھوٹے) وعدے کرتا ہے ان سے اور (غلط) امیدیں دلاتا ہے انہیں اور نہیں وعدہ کرتا ان سے شیطان مگر فریب کا۔

اُولٰٓئِكَ	مَاْوٰىهُمْ	جَهَنَّمُ	وَلَا يَجِدُوْنَ	عَنْهَا	مَحِيْصًا ﴿١٢١﴾	وَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
یہی (ہیں)	جن کا ٹھکانا	دوزخ	اور نہ پائیں گے	اس سے	نکلنے کی جگہ	اور جو	ایمان لائے

یہی لوگ ہیں جن کا ٹھکانا دوزخ ہے اور نہ پائیں گے اس سے بچ نکلنے کی جگہ اور جو لوگ ایمان لائے

وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	سَنُدْخِلُهُمْ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ	تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ
اور عمل کیے	نیک	داخل کریں گے ہم انہیں	(ان) باغوں (میں)	رواں ہیں	سے	جن کے نیچے	ندیاں

اور نیک عمل کیے داخل کریں گے ہم انہیں ان باغوں میں رواں ہیں جن کے نیچے ندیاں

خٰلِدِيْنَ	فِيْهَآ	اَبَدًا	وَعْدَ اللّٰهِ	حَقًّا	وَمَنْ	اَصْدَقُ	مِنَ	اللّٰهِ
ہمیشہ رہیں گے	اس میں	ہمیشہ	اللہ کا وعدہ	سچا	اور کون	زیادہ سچا	سے	اللہ

ہمیشہ ہمیشہ اس میں رہیں گے (یہ) اللہ کا سچا وعدہ ہے اور کون زیادہ سچا ہے اللہ تعالیٰ سے

قِيْلًا ﴿١٢٢﴾	لَيْسَ	بِاَمَانِيِّكُمْ	وَلَآ	اَمَانِيِّ	اَهْلِ الْكِتٰبِ	مَنْ يَّعْمَلْ	سُوْٓءًا
بات کرنے میں	نہ	تمہاری جھوٹی امیدوں پر	اور نہ	جھوٹی امیدیں	اہل کتاب (کی)	جو عمل کرے گا	برا

بات کرنے میں۔ (نجات کا انحصار) نہ تمہاری جھوٹی امیدوں پر ہے اور نہ اہل کتاب کی جھوٹی امیدوں پر (بلکہ) جو عمل کرے گا برے

يُّجْزَ بِهٖ	وَلَا يَجِدْ	لَهٗ	مِنْ	دُوْنِ اللّٰهِ	وَلِيًّا	وَّلَا نَصِيْرًا ﴿١٢٣﴾	وَمَنْ
اسے سزا ملے گی اسکی	اور نہ پائے گا	اپنے لیے	سے	اللہ کے بغیر	کوئی دوست	اور نہ مددگار	اور جس (نے)

اسے سزا ملے گی اس کی اور نہ پائے گا اپنے لئے اللہ کے بغیر کوئی دوست اور نہ مددگار۔ اور جس نے

يَّعْمَلْ	مِنَ	الصّٰلِحٰتِ	مِنْ	ذَكَرٍ	اَوْ اُنْثٰى	وَهُوَ	مُؤْمِنٌ	فَاُولٰٓئِكَ
عمل کیے	سے	اچھے	سے	مرد (ہو)	یا عورت	بشرطیکہ وہ	مومن (ہو)	سو وہی

عمل کئے اچھے مرد ہو یا عورت بشرطیکہ وہ مومن ہو، سو وہی لوگ

يَدْخُلُوْنَ	الْجَنَّةَ	وَلَا	يُظْلَمُوْنَ	نَقِيْرًا ﴿١٢٤﴾	وَمَنْ	اَحْسَنُ	دِيْنًا
داخل ہونگے	جنت (میں)	اور نہ	ظلم کیے جائیں گے	تل بھر	اور کون	بہتر	دینی لحاظ سے

داخل ہوں گے جنت میں اور نہ ظلم کئے جائیں گے تل بھر۔ اور کون بہتر ہے دینی لحاظ سے

مِّمَّنْ	اَسْلَمَ	وَجْهَهٗ	لِلّٰهِ	وَهُوَ	مُحْسِنٌ	وَّاتَّبَعَ	مِلَّةَ	اِبْرٰهِيْمَ	حَنِيْفًا
اس شخص سے	جس نے جھکا دیا ہو	اپنا چہرہ	اللہ کیلئے	اور وہ	احسان کرنیوالا	اور پیروی کی	ملت	ابراہیم (کی)	وہ ہر باطل سے منہ موڑے ہوئے ہو

اس شخص سے جس نے جھکا دیا ہو اپنا چہرہ اللہ کے لئے اور وہ احسان کرنے والا ہو اور پیروی کی ملت ابراہیم کی اس حال میں کہ وہ ہر باطل سے منہ موڑے ہوئے ہو،

وَاتَّخَذَ	اللّٰهُ	اِبْرٰهِيْمَ	خَلِيْلًا ﴿١٢٥﴾	وَلِلّٰهِ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَمَا	فِي
اور بنالیا ہے	اللہ تعالیٰ (نے)	ابراہیم (کو)	خلیل	اور اللہ کیلئے	جو کچھ	آسمانوں میں	اور جو کچھ	میں

اور بنالیا ہے اللہ تعالیٰ نے ابراہیم کو خلیل۔ اور اللہ کے لئے ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ

الْاَرْضِ	وَكَانَ	اللّٰهُ	بِكُلِّ شَيْءٍ	مُّحِيْطًا ﴿١٢٦﴾	وَيَسْتَفْتُوْنَكَ	فِي النِّسَآءِ
زمین	اور ہے	اللہ تعالیٰ	ہر چیز کو	گھیرے میں لینے والا	اور فتویٰ کا پوچھتے ہیں آپ سے	عورتوں کے بارے میں

زمین میں ہے اور اللہ تعالیٰ ہر چیز کو گھیرے میں لینے والا ہے۔ اور فتویٰ پوچھتے ہیں آپ سے عورتوں کے بارے میں

قُلِ	اللّٰهُ	يُفْتِيْكُمْ	فِيْهِنَّ	وَمَا	يُتْلٰى	عَلَيْكُمْ	فِي الْكِتٰبِ	فِيْ	يَتٰمَى
آپ فرمایئے	اللہ تعالیٰ	فتویٰ دیتا ہے تمہیں	ان کے بارے میں	اور جو	پڑھی جاتی ہیں	تم پر	اس کتاب میں	متعلق	یتیم

آپ فرمایئے اللہ تعالیٰ فتویٰ دیتا ہے تمہیں ان کے بارے میں اور وہ آیتیں جو پڑھی جاتی ہیں تم پر اس کتاب (قرآن) میں (ان میں احکام ہیں) ان یتیم

النِّسَآءِ	الّٰتِيْ	لَا تُؤْتُوْنَهُنَّ	مَا كُتِبَ	لَهُنَّ	وَتَرْغَبُوْنَ اَنْ	تَنْكِحُوْهُنَّ
بچیوں کے	جنہیں	تم نہیں دیتے ہو	جو مقرر کیا گیا ہے	انکے لیے	اور خواہش کرتے ہو کہ	خود نکاح کرلو انکے ساتھ

بچیوں کے متعلق جنہیں تم نہیں دیتے ہو جو (حق) مقرر کیا گیا ہے ان کے لئے اور خواہش کرتے ہو کہ خود نکاح کرلو ان کے ساتھ (ان کا مال دبوچنے کے لئے)

وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ	مِنَ	الْوِلْدَانِ	وَاَنْ	تَقُوْمُوْا	لِلْيَتٰمٰى	بِالْقِسْطِ
اور کمزور	کے	بچوں	اور یہ کہ	قائم رہو	یتیموں کے معاملہ میں	انصاف پر

اور (قرآن میں احکام ہیں) کمزور بچوں کے متعلق اور (وہ یہ) کہ قائم رہو یتیموں کے معاملہ میں انصاف پر

وَمَا تَفْعَلُوْا	مِنْ خَيْرٍ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	بِهٖ عَلِيْمًا ﴿١٢٧﴾	وَاِنِ	امْرَاَةٌ	خَافَتْ
اور جو کروگے	بھلائی سے	تو یقیناً	اللہ تعالیٰ	ہے	اسکو خوب جاننے والا	اور اگر	کوئی عورت	خوف کرے

اور جو کروگے بھلائی (کے کاموں) سے تو یقیناً اللہ تعالیٰ اس کو خوب جاننے والا ہے۔ اور اگر کوئی عورت خوف کرے

مِنْ بَعْلِهَا	نُشُوْزًا	اَوْ	اِعْرَاضًا	فَلَا جُنَاحَ	عَلَيْهِمَآ	اَنْ يُّصْلِحَا
اپنے خاوند سے	زیادتی	یا	روگردانی (سے)	تو نہیں کوئی حرج	ان دونوں پر	کہ صلح کرلیں

اپنے خاوند سے (اس کی) زیادتی یا روگردانی کی وجہ سے تو نہیں کوئی حرج ان دونوں پر کہ صلح کرلیں

بَيْنَهُمَا	صُلْحًا	وَالصُّلْحُ	خَيْرٌ	وَاُحْضِرَتِ	الْاَنْفُسُ	الشُّحَّ	وَاِنْ
آپس میں	صلح	اور صلح	بہتر	اور موجود رکھا گیا ہے	نفسوں (میں)	بخل	اور اگر

آپس میں اور صلح ہی (دونوں کے لئے) بہتر ہے۔ اور موجود رکھا گیا ہے نفسوں میں بخل اور اگر

تُحْسِنُوْا	وَتَتَّقُوْا	فَاِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	بِمَا تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرًا ۱۲۸	وَلَنْ
تم احسان کرلو	اور متقی بنو	تو بیشک	اللہ تعالیٰ	ہے	جو کچھ تم کرتے ہو	اچھی طرح باخبر	اور ہرگز نہیں

تم احسان کرو اور متقی بنو تو بے شک اللہ تعالیٰ جو کچھ تم کرتے ہو، اس سے اچھی طرح باخبر ہے۔ اور تم ہرگز

تَسْتَطِيْعُوْٓا	اَنْ	تَعْدِلُوْا	بَيْنَ النِّسَآءِ	وَلَوْ	حَرَصْتُمْ	فَلَا تَمِيْلُوْا
تم رکھتے طاقت	کہ	پورا پورا انصاف کرو	اپنی بیویوں کے درمیان	اگرچہ	تم اس کے بڑے خواہش مند ہو	تو نہ جھک جاؤ

طاقت نہیں رکھتے کہ پورا پورا انصاف کرو اپنی بیویوں کے درمیان اگرچہ تم اس کے بڑے خواہشمند بھی ہو تو یہ نہ کرو کہ جھک جاؤ

كُلَّ الْمَيْلِ	فَتَذَرُوْهَا	كَالْمُعَلَّقَةِ	وَاِنْ	تُصْلِحُوْا	وَتَتَّقُوْا	فَاِنَّ	اللّٰهَ
بالکل	اور چھوڑ دو اسے	جیسے وہ لٹک رہی ہو	اور اگر	تم درست کرلو	اور پرہیزگار بن جاؤ	تو بیشک	اللہ تعالیٰ

(ایک بیوی کی طرف) بالکل اور چھوڑ دو دوسری کو جیسے وہ (درمیان میں) لٹک رہی ہو اور اگر تم درست کرلو (اپنا رویہ) اور پرہیزگار بن جاؤ تو بے شک اللہ تعالیٰ

كَانَ	غَفُوْرًا	رَّحِيْمًا ۱۲۹	وَاِنْ	يَّتَفَرَّقَا	يُغْنِ اللّٰهُ	كُلًّا	مِّنْ
ہے	غفور	رحیم	اور اگر	دونوں جدا ہوجائیں	تو غنی کردیگا اللہ تعالیٰ	دونوں (کو)	سے

غفور رحیم ہے۔ اور اگر دونوں (میاں بیوی) جدا ہوجائیں تو غنی کردے گا اللہ تعالیٰ دونوں کو

سَعَتِهٖ	وَكَانَ	اللّٰهُ	وَاسِعًا	حَكِيْمًا ۱۳۰	وَلِلّٰهِ	مَا	فِي	السَّمٰوٰتِ
اپنی وسیع بخشش	اور ہے	اللہ تعالیٰ	وسیع بخشش والا	حکمت والا	اور اللہ ہی کا	جو	میں	آسمانوں

اپنی وسیع بخشش سے اور اللہ تعالیٰ وسیع بخشش والا حکمت والا ہے۔ اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے

وَمَا	فِي الْاَرْضِ	وَلَقَدْ وَصَّيْنَا	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا الْكِتٰبَ	مِنْ
اور جو	زمین میں	اور بے شک ہم نے حکم دیا	ان کو جنہیں	دی گئی کتاب	سے

اور جو کچھ زمین میں ہے اور بے شک ہم نے حکم دیا ان لوگوں کو جنہیں دی گئی کتاب تم سے

قَبْلِكُمْ	وَاِيَّاكُمْ	اَنِ اتَّقُوا	اللّٰهَ	وَاِنْ	تَكْفُرُوْا	فَاِنَّ	لِلّٰهِ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ
تم سے پہلے	اور تمہیں (بھی)	کہ ڈرو	اللہ تعالیٰ (سے)	اور اگر	کفر کرو	تو بیشک	اللہ کے (ملک) میں	جو کچھ	آسمانوں میں

پہلے اور (حکم دیا) تمہیں بھی کہ ڈرو اللہ تعالیٰ سے اور اگر کفر کرو تو بے شک اللہ کے مِلک میں ہے جو کچھ آسمانوں میں

وَمَا	فِي الْاَرْضِ	وَكَانَ	اللّٰهُ	غَنِيًّا	حَمِيْدًا ﴿۱۳۱﴾	وَ	لِلّٰهِ	مَا	فِي
اور جو کچھ	زمین میں	اور ہے	اللہ تعالیٰ	بے نیاز	ہر تعریف کا مستحق	اور	اللہ ہی کا	جو	میں

ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور اللہ تعالیٰ بے نیاز ہے اور ہر تعریف کا مستحق ہے۔ اور اللہ تعالیٰ ہی کا ہے جو کچھ

السَّمٰوٰتِ	وَمَا	فِي الْاَرْضِ	وَكَفٰى	بِاللّٰهِ	وَكِيْلًا ﴿۱۳۲﴾	اِنْ يَّشَاْ	يُذْهِبْكُمْ
آسمانوں	اور جو	زمیں میں	اور کافی ہے	اللہ تعالیٰ	کارساز	اگر چاہے	تو لے جائے تمہیں

آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور کافی ہے اللہ تعالیٰ کارساز۔ اگر چاہے تو لے جائے تمہیں

اَيُّهَا النَّاسُ	وَيَاْتِ	بِاٰخَرِيْنَ	وَكَانَ	اللّٰهُ	عَلٰى ذٰلِكَ	قَدِيْرًا ﴿۱۳۳﴾
اے لوگو!	اور لے آئے	دوسروں کو	اور ہے	اللہ تعالیٰ	اس پر	پوری قدرت رکھتا

اے لوگو! اور لے آئے دوسروں کو اور اللہ تعالیٰ اس بات پر پوری قدرت رکھتا ہے۔

مَنْ	كَانَ يُرِيْدُ	ثَوَابَ الدُّنْيَا	فَعِنْدَ اللّٰهِ	ثَوَابُ	الدُّنْيَا	وَالْاٰخِرَةِ
جو	ارادہ کرتا ہو	ثواب دنیا (کا)	اللہ کے پاس	ثواب	دنیا (کا)	اور آخرت (کا)

جو شخص ارادہ کرتا ہو صرف ثواب دنیا کا (تو یہ اس کی اپنی کم نظری ہے) اللہ کے پاس تو دنیا و آخرت (دونوں) کا ثواب ہے

وَكَانَ	اللّٰهُ	سَمِيْعًا	بَصِيْرًا ﴿۱۳۴﴾	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	كُوْنُوْا
اور ہے	اللہ تعالیٰ	سننے والا	دیکھنے والا	اے	ایمان والو!	ہو جاؤ

ع ۱۸/۱۴

اور اللہ تعالیٰ ہر بات سننے والا ہر چیز دیکھنے والا ہے۔ اے ایمان والو! ہو جاؤ

قَوّٰمِيْنَ	بِالْقِسْطِ	شُهَدَآءَ لِلّٰهِ	وَلَوْ	عَلٰۤى اَنْفُسِكُمْ	اَوِ الْوَالِدَيْنِ
مضبوطی سے قائم رہنے والے	انصاف پر	گواہی دینے والے اللہ کیلئے	چاہے	اپنے نفسوں کے خلاف	یا اپنے والدین

مضبوطی سے قائم رہنے والے انصاف پر گواہی دینے والے محض اللہ کے لئے چاہے گواہی دینا پڑے تمہیں اپنے نفسوں کے خلاف یا اپنے والدین

وَ	الْاَقْرَبِيْنَ	اِنْ يَّكُنْ	غَنِيًّا	اَوْ فَقِيْرًا	فَاللّٰهُ	اَوْلٰى	بِهِمَا	فَلَا
اور	قریبی رشتہ داروں (کے خلاف)	وہ ہو	دولت مند	یا فقیر	پس اللہ	زیادہ خیر خواہ	دونوں (کا)	تو نہ

اور قریبی رشتہ داروں کے خلاف۔ (جس کے خلاف گواہی دی جا رہی ہے) وہ دولت مند ہو یا فقیر پس اللہ زیادہ خیر خواہ ہے دونوں کا تو نہ

تَتَّبِعُوا	الْهَوٰٓى	اَنْ تَعْدِلُوْا	وَاِنْ تَلْوٗٓا	اَوْ تُعْرِضُوْا	فَاِنَّ	اللّٰهَ
پیروی کرو	خواہش نفس (کی)	انصاف کرنے میں	اور اگر تم ہیر پھیر کرو	یا منہ موڑو	تو بے شک	اللہ تعالیٰ

پیروی کرو خواہش نفس کی انصاف کرنے میں اور اگر تم ہیر پھیر کرو یا منہ موڑو تو بے شک اللہ تعالیٰ

كَانَ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرًا ﴿۱۳۵﴾	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا	اٰمِنُوْا	بِاللّٰهِ	وَرَسُوْلِهٖ
ہے	اس سے جو	تم کرتے ہو	اچھی طرح باخبر	اے	ایمان والو!	ایمان لاؤ	اللہ پر	اور اسکے رسول (پر)

جو کچھ تم کرتے ہو، اس سے اچھی طرح باخبر ہے۔ اے ایمان والو! ایمان لاؤ اللہ پر اور اس کے رسول پر

وَالْكِتٰبِ	الَّذِيْ نَزَّلَ	عَلٰى رَسُوْلِهٖ	وَالْكِتٰبِ	الَّذِيْٓ اَنْزَلَ	مِنْ قَبْلُ
اور اس کتاب (پر)	جو نازل فرمائی ہے اس نے	اپنے رسول پر	اور اس کتاب (پر)	جو نازل کی	اس سے پہلے

اور اس کتاب پر جو نازل فرمائی ہے اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول پر اور اس کتاب پر جو نازل کی اس سے پہلے

وَمَنْ	يَّكْفُرْ	بِاللّٰهِ	وَمَلٰٓئِكَتِهٖ	وَكُتُبِهٖ	وَرُسُلِهٖ	وَالْيَوْمِ	الْاٰخِرِ
اور جو	کفر کرے	اللہ کیساتھ	اور اس کے فرشتوں	اور اسکی کتابوں	اور اسکے رسولوں	اور روز	آخرت (کیساتھ)

اور جو کفر کرے اللہ کے ساتھ اور اس کے فرشتوں اور اس کی کتابوں اور اس کے رسولوں اور روز آخرت کے ساتھ

فَقَدْ ضَلَّ	ضَلٰلًا بَعِيْدًا ﴿۱۳۶﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	ثُمَّ كَفَرُوْا	ثُمَّ
تو وہ گمراہ ہوا	گمراہی میں دور	بے شک	جو لوگ ایمان لائے	پھر کافر ہوئے	پھر

تو وہ گمراہ ہوا اور گمراہی میں دور نکل گیا۔ بے شک جو لوگ ایمان لائے پھر کافر ہوئے پھر

اٰمَنُوْا	ثُمَّ كَفَرُوْا	ثُمَّ	ازْدَادُوْا كُفْرًا	لَّمْ يَكُنِ اللّٰهُ	لِيَغْفِرَ	لَهُمْ	وَ
ایمان لائے	پھر کافر ہوئے	پھر	بڑھتے گئے کفر میں	نہیں ہے سنت الٰہی	کہ بخش دے	انہیں	اور

ایمان لائے پھر کافر ہوئے پھر بڑھتے گئے کفر میں نہیں ہے سنت الٰہی ان کے متعلق کہ بخش دے انہیں اور

لَا لِيَهْدِيَهُمْ	سَبِيْلًا ﴿۱۳۷﴾	بَشِّرِ	الْمُنٰفِقِيْنَ	بِاَنَّ	لَهُمْ	عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۱۳۸﴾
نہ یہ کہ پہنچائے انہیں	راہ (تک)	خوشخبری سنادو	منافقوں (کو)	کہ بلاشبہ	ان کیلئے	دردناک عذاب

نہ (یہ) کہ پہنچائے انہیں راہ (راست) تک۔ خوشخبری سنادو منافقوں کو کہ بلاشبہ ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔

الَّذِيْنَ	يَتَّخِذُوْنَ	الْكٰفِرِيْنَ	اَوْلِيَآءَ	مِنْ دُوْنِ	الْمُؤْمِنِيْنَ
وہ جو	بناتے ہیں	کافروں (کو)	اپنا دوست	چھوڑ کر	مسلمانوں (کو)

وہ منافق جو بناتے ہیں کافروں کو (اپنا) دوست مسلمانوں کو چھوڑ کر

اَيَبْتَغُوْنَ	عِنْدَهُمُ	الْعِزَّةَ	فَاِنَّ	الْعِزَّةَ	لِلّٰهِ	جَمِيْعًا ﴿١٣٩﴾	وَقَدْ
کیاوہ تلاش کرتے ہیں	ان کے پاس	عزت	تو بیشک	عزت	اللہ کیلئے	سب کی سب	اور تحقیق

کیاوہ تلاش کرتے ہیں ان کے پاس عزت تو (وہ سن لیں) عزت تو صرف اللہ کے لئے ہے سب کی سب۔ اور تحقیق

نَزَّلَ	عَلَيْكُمْ	فِي الْكِتٰبِ	اَنْ	اِذَا سَمِعْتُمْ	اٰيٰتِ اللّٰهِ	يُكْفَرُ
اتارا ہے اللہ نے	تم پر	کتاب میں	کہ	جب تم سنو	اللہ کی آیتوں (کو)	کہ انکار کیا جارہا ہے

اتارا ہے اللہ تعالیٰ نے تم پر (یہ حکم) کتاب میں کہ جب تم سنو اللہ کی آیتوں کو کہ انکار کیا جارہا ہے

بِهَا	وَيُسْتَهْزَاُ	بِهَا	فَلَا تَقْعُدُوْا	مَعَهُمْ	حَتّٰى	يَخُوْضُوْا	فِيْ
انکا	اور مذاق اڑایا جارہا ہے	ان کا	تو مت بیٹھو	ان کے ساتھ	یہاں تک کہ	وہ مشغول ہو جائیں	میں

ان کا اور مذاق اڑایا جارہا ہے ان کا تو مت بیٹھوان (کفر واستہزاء کرنے والوں) کے ساتھ یہاں تک کہ وہ مشغول ہو جائیں

حَدِيْثٍ	غَيْرِهٖ	اِنَّكُمْ	اِذًا	مِّثْلُهُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	جَامِعُ
بات	کسی دوسری	بیشک تم	ورنہ	انہی کیطرح	بیشک	اللہ تعالیٰ	اکٹھا کرنیوالا

کسی دوسری بات میں ورنہ تم بھی انہی کی طرح ہو گے بے شک اللہ تعالیٰ اکٹھا کرنے والا ہے

الْمُنٰفِقِيْنَ	وَالْكٰفِرِيْنَ	فِيْ جَهَنَّمَ	جَمِيْعًا ﴿١٤٠﴾	الَّذِيْنَ	يَتَرَبَّصُوْنَ
منافقوں (کو)	اور کافروں (کو)	جہنم میں	سب (کو)	وہ جو	انتظار کر رہے ہیں

سب منافقوں اور سب کافروں کو جہنم میں۔ وہ جو انتظار کر رہے ہیں

بِكُمْ	فَاِنْ كَانَ	لَكُمْ	فَتْحٌ	مِّنَ اللّٰهِ	قَالُوْا	اَلَمْ نَكُنْ	مَّعَكُمْ	وَاِنْ
تمہارے	تو اگر ہو جائے	تمہیں	فتح	اللہ کیطرف سے	کہتے ہیں	کیا نہیں تھے ہم	تمہارے ساتھ	اور اگر

تمہارے (انجام) کا تو اگر ہو جائے تمہیں فتح اللہ کی طرف سے (تو) کہتے ہیں کیا نہیں تھے ہم بھی تمہارے ساتھ اور اگر

كَانَ	لِلْكٰفِرِيْنَ	نَصِيْبٌ	قَالُوْا	اَلَمْ نَسْتَحْوِذْ	عَلَيْكُمْ	وَنَمْنَعْكُمْ
ہو	کافروں کیلئے	کچھ حصہ	کہتے ہیں	کیا نہیں غالب آگئے تھے ہم	تم پر	اور کیا نہیں بچایا تھا ہم نے تم کو

ہو کافروں کے لئے کچھ حصہ (کامیابی سے) کہتے ہیں کیا نہیں غالب آ گئے ہم تم پر اور (اس کے باوجود) کیا نہیں بچایا تھا ہم نے تم کو

مِّنَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	فَاللّٰهُ	يَحْكُمُ	بَيْنَكُمْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	وَلَنْ يَّجْعَلَ
سے	مومنوں	پس اللہ	فیصلہ کرے گا	تمہارے درمیان	قیامت کے دن	اور ہر گز نہیں بنائے گا

مومنوں سے۔ پس (اے اہل نفاق!) اللہ فیصلہ کرے گا تمہارے درمیان قیامت کے دن اور ہر گز نہیں بنائے گا

اللّٰهُ	لِلْكٰفِرِيْنَ	عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ	سَبِيْلًا ﴿١٤١﴾	اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ	يُخٰدِعُوْنَ
اللہ تعالیٰ	کافروں کیلئے	مسلمانوں پر	راستہ	بے شک منافق	دھوکہ دے رہے ہیں

اللہ تعالیٰ کافروں کے لئے مسلمانوں پر (غالب آنے کا) راستہ۔ بیشک منافق (اپنے گمان میں) دھوکہ دے رہے ہیں

اللّٰهَ	وَهُوَ	خَادِعُهُمْ	وَاِذَا	قَامُوْٓا	اِلَى	الصَّلٰوةِ	قَامُوْا كُسَالٰى	يُرَآءُوْنَ
اللہ (کو)	اور وہ	سزا دینے والا ہے انہیں	اور جب	کھڑے ہوتے ہیں	طرف	نماز	تو کھڑے ہوتے ہیں کاہل بن کر	دکھانے کیلئے

اللہ کو اور اللہ تعالیٰ سزا دینے والا ہے انہیں (اس دھوکہ بازی کی) اور جب کھڑے ہوتے ہیں نماز کی طرف تو کھڑے ہوتے ہیں کاہل بن کر (وہ بھی عبادت کی نیت

النَّاسَ	وَلَا	يَذْكُرُوْنَ	اللّٰهَ	اِلَّا قَلِيْلًا ﴿١٤٢﴾	مُذَبْذَبِيْنَ	بَيْنَ	ذٰلِكَ
لوگوں (کو)	اور نہیں	ذکر کرتے	اللہ تعالیٰ (کا)	مگر تھوڑا	ڈانواں ڈول ہو رہے ہیں	درمیان	اس کے

سے نہیں بلکہ) لوگوں کو دکھانے کے لئے اور نہیں ذکر کرتے اللہ تعالیٰ کا مگر تھوڑی دیر۔ ڈانواں ڈول ہو رہے ہیں کفر و ایمان کے درمیان

لَآ	اِلٰى هٰٓؤُلَآءِ	وَلَآ	اِلٰى هٰٓؤُلَآءِ	وَمَنْ	يُّضْلِلِ اللّٰهُ	فَلَنْ تَجِدَ	لَهٗ
نہ	اِدھر کے	اور نہ	اُدھر کے	اور جس (کو)	گمراہ کر دے اللہ تعالیٰ	تو ہرگز نہ پائے گا تو	اس کیلئے

نہ اِدھر کے اور نہ اُدھر کے اور جس کو گمراہ کر دے اللہ تعالیٰ تو ہرگز نہ پائے گا تو اس کے لئے

سَبِيْلًا ﴿١٤٣﴾	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	لَا تَتَّخِذُوا	الْكٰفِرِيْنَ	اَوْلِيَآءَ	مِنْ	دُوْنِ
کوئی راہ	اے ایمان والو!	نہ بناؤ	کافروں (کو)	دوست	سے	بغیر

ہدایت کا راستہ۔ اے ایمان والو! نہ بناؤ کافروں کو اپنا دوست مسلمانوں کو چھوڑ کر

الْمُؤْمِنِيْنَ	اَتُرِيْدُوْنَ	اَنْ	تَجْعَلُوْا	لِلّٰهِ	عَلَيْكُمْ	سُلْطٰنًا	مُّبِيْنًا ﴿١٤٤﴾	اِنَّ
مسلمانوں (کے)	کیا تم چاہتے ہو	کہ	تم بنا لو	اللہ کے لئے	اپنے اوپر	دلیل	واضح	بیشک

کیا تم ارادہ کرتے ہو کہ بنا دو اللہ تعالیٰ کے لئے اپنے خلاف واضح دلیل۔ بے شک

الْمُنٰفِقِيْنَ	فِى	الدَّرْكِ	الْاَسْفَلِ	مِنَ	النَّارِ	وَ	لَنْ	تَجِدَ لَهُمْ	نَصِيْرًا ﴿١٤٥﴾
منافق	میں	طبقہ	نچلے	کے	دوزخ	اور	ہرگز	تو نہ پائے گا ان کیلئے	مددگار

منافق سب سے نچلے طبقہ میں ہوں گے دوزخ (کے طبقوں) سے اور ہرگز نہ پائے گا تو ان کا کوئی مددگار۔

اِلَّا	الَّذِيْنَ	تَابُوْا	وَ	اَصْلَحُوْا	وَ	اعْتَصَمُوْا	بِاللّٰهِ	وَ	اَخْلَصُوْا	دِيْنَهُمْ	لِلّٰهِ
مگر	جنہوں (نے)	توبہ کی	اور	اصلاح کر لی	اور	پکڑ لیا مضبوطی سے	اللہ کا	اور	خالص کر لیا	اپنا دین	اللہ کیلئے

مگر وہ لوگ جنہوں نے توبہ کی اور اپنی اصلاح کر لی اور مضبوطی سے پکڑ لیا اللہ کا (دامنِ رحمت) اور خالص کر لیا اپنا دین اللہ کے لئے

فَأُولٰٓئِكَ	مَعَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	وَ	سَوْفَ	يُؤْتِ	اللّٰهُ	الْمُؤْمِنِيْنَ	اَجْرًا	عَظِيْمًا ﴿١٤٦﴾
تو یہ	ساتھ	مومنوں کے	اور	جلد	دے گا	اللہ	مومنوں کو	ثواب	بڑا

تو یہ لوگ ایمان والوں کے ساتھ ہیں اور عطا فرمائے گا اللہ تعالیٰ مومنوں کو اجرِ عظیم۔

مَا	يَفْعَلُ	اللّٰهُ	بِعَذَابِكُمْ	اِنْ	شَكَرْتُمْ	وَ	اٰمَنْتُمْ	وَ	كَانَ
کیا	کرے گا	اللہ	عذاب دیکر تمہیں	اگر	تم شکر کرنے لگو	اور	ایمان لے آؤ	اور	ہے

کیا کرے گا اللہ تعالیٰ تمہیں عذاب دے کر اگر تم شکر کرنے لگو اور ایمان لے آؤ اور

	اللّٰهُ	شَاكِرًا	عَلِيْمًا ﴿١٤٧﴾	
	اللہ تعالیٰ	بڑا قدردان	سب کچھ جاننے والا	

اللہ تعالیٰ بڑا قدردان ہے سب کچھ جاننے والا ہے۔

لَا يُحِبُّ	اللّٰهُ	الْجَهْرَ	بِالسُّوْٓءِ	مِنَ	الْقَوْلِ	اِلَّا	مَنْ	ظُلِمَ
نہیں پسند کرتا	اللہ تعالیٰ	برملا	بری	سے	بات	مگر	جس (پر)	ظلم ہوا

نہیں پسند کرتا اللہ تعالیٰ کہ برملا کہی جائے بری بات مگر (اس سے) جس پر ظلم ہوا

وَكَانَ اللّٰهُ	سَمِيْعًا	عَلِيْمًا (١٤٨)	اِنْ	تُبْدُوْا	خَيْرًا	اَوْ	تُخْفُوْهُ	اَوْ تَعْفُوْا
اور اللہ تعالیٰ ہے	خوب سننے والا	خوب جاننے والا	اگر	تم ظاہر کرو	نیکی	یا	تم پوشیدہ رکھواسے	یا درگزر کرو

اور اللہ تعالیٰ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔ اگر تم ظاہر کرو کوئی نیکی یا پوشیدہ رکھواسے یا درگزر کرو (کسی کی)

عَنْ	سُوْٓءٍ	فَاِنَّ اللّٰهَ	كَانَ عَفُوًّا	قَدِيْرًا (١٤٩)	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَكْفُرُوْنَ
سے	برائی	تو بیشک اللہ تعالیٰ	درگزر فرمانے والا	قدرت والا	بے شک	جو	کفر کرتے ہیں

برائی سے تو بے شک اللہ تعالیٰ درگزر فرمانے والا قدرت والا ہے۔ بے شک جو لوگ کفر کرتے ہیں

بِاللّٰهِ	وَرُسُلِهٖ	وَيُرِيْدُوْنَ	اَنْ يُّفَرِّقُوْا	بَيْنَ اللّٰهِ	وَرُسُلِهٖ	وَيَقُوْلُوْنَ
اللہ کیساتھ	اوراس کے رسولوں (کیساتھ)	اور چاہتے ہیں	کہ فرق کریں	اللہ کے درمیان	اوراس کے رسولوں کے (درمیان)	اور کہتے ہیں

اللہ تعالیٰ اوراس کے رسولوں کے ساتھ اور چاہتے ہیں کہ فرق کریں اللہ اوراس کے رسولوں کے درمیان اور کہتے ہیں

نُؤْمِنُ	بِبَعْضٍ	وَّنَكْفُرُ	بِبَعْضٍ	وَّيُرِيْدُوْنَ	اَنْ يَّتَّخِذُوْا	بَيْنَ ذٰلِكَ
ہم ایمان لائے ہیں	بعض پر	اور ہم کفر کرتے ہیں	بعض کیساتھ	اور چاہتے ہیں	کہ اختیار کرلیں	کفروایمان کے درمیان

ہم ایمان لائے ہیں بعض رسولوں پر اور ہم کفر کرتے ہیں بعض کے ساتھ اور چاہتے ہیں کہ اختیار کرلیں کفروایمان کے درمیان

سَبِيْلًا (١٥٠)	اُولٰٓئِكَ هُمُ	الْكٰفِرُوْنَ	حَقًّا	وَاَعْتَدْنَا	لِلْكٰفِرِيْنَ	عَذَابًا	مُّهِيْنًا (١٥١)
راہ	یہی ہیں	کافر	حقیقت میں	اور ہم نے تیار رکھا ہے	کافروں کے لیے	عذاب	رسوا کرنے والا

کوئی (تیسری) راہ یہی لوگ کافر ہیں حقیقت میں اور ہم نے تیار کر رکھا ہے کافروں کے لئے عذاب رسوا کرنے والا۔

وَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	بِاللّٰهِ	وَرُسُلِهٖ	وَلَمْ يُفَرِّقُوْا	بَيْنَ اَحَدٍ	مِّنْهُمْ
اور جو	ایمان لائے	اللہ پر	اور اسکے رسولوں	اور نہیں فرق کیا انہوں نے	کسی میں	ان سے

اور جو لوگ ایمان لائے اللہ تعالیٰ اوراس کے (تمام) رسولوں کے ساتھ اور نہیں فرق کیا انہوں نے کسی میں ان سے

اُولٰٓئِكَ	سَوْفَ	يُؤْتِيْهِمْ	اُجُوْرَهُمْ	وَكَانَ اللّٰهُ	غَفُوْرًا	رَّحِيْمًا (١٥٢)
یہی	عنقریب	اللہ تعالیٰ دے گا انہیں	ان کے اجر	اور اللہ تعالیٰ ہے	غفور	رحیم

یہی لوگ ہیں دے گا انہیں اللہ تعالیٰ ان کے اجر اور اللہ تعالیٰ غفور رحیم ہے۔

يَسْـَٔلُكَ	اَهْلُ الْكِتٰبِ	اَنْ تُنَزِّلَ	عَلَيْهِمْ	كِتٰبًا	مِّنَ السَّمَآءِ	فَقَدْ سَاَلُوْا
مطالبہ کرتے ہیں آپ سے	اہل کتاب	کہ آپ اتروا دیں	ان پر	کتاب	آسمان سے	سو وہ سوال کر چکے ہیں

مطالبہ کرتے ہیں آپ سے اہل کتاب کہ آپ اتروا دیں ان پر کتاب آسمان سے سو وہ تو سوال کر چکے ہیں

مُوْسٰٓى	اَكْبَرَ	مِنْ ذٰلِكَ	فَقَالُوْٓا	اَرِنَا اللّٰهَ	جَهْرَةً	فَاَخَذَتْهُمُ	الصّٰعِقَةُ
موسیٰ سے	بڑی بات (کا)	اس سے	انہوں نے کہا	دکھاؤ ہمیں اللہ تعالیٰ	کھلم کھلا	تو پکڑ لیا تھا انہیں	بجلی کی کڑک (نے)

موسیٰ (علیہ السلام) سے اس سے بھی بڑی بات کا انہوں نے کہا تھا (اے موسیٰ) دکھاؤ ہمیں اللہ کھلم کھلا تو پکڑ لیا تھا انہیں بجلی کی کڑک نے

بِظُلْمِهِمْ	ثُمَّ	اتَّخَذُوا	الْعِجْلَ	مِنْۢ بَعْدِ	مَا جَآءَتْهُمُ	الْبَيِّنٰتُ
بسبب ان کے ظلم	پھر	انہوں نے بنالیا	بچھڑے (کو)	اس کے بعد	کہ آچکی تھیں ان کے پاس	کھلی دلیلیں

بسبب ان کے ظلم کے پھر بنالیا انہوں نے بچھڑے کو (اپنا معبود) اس کے بعد کہ آچکی تھیں ان کے پاس کھلی دلیلیں

فَعَفَوْنَا	عَنْ ذٰلِكَ	وَاٰتَيْنَا	مُوْسٰى	سُلْطٰنًا	مُّبِيْنًا ﴿١٥٣﴾	وَرَفَعْنَا	فَوْقَهُمُ
پھر ہم نے بخش دیا	اسے	اور ہم نے عطا فرمایا	موسیٰ (کو)	غلبہ	واضح	اور ہم نے بلند کیا	ان کے اوپر

پھر بھی ہم نے بخش دیا ان کا یہ (سنگین) جرم۔ اور ہم نے عطا فرمایا موسیٰ (علیہ السلام) کو واضح غلبہ۔ اور ہم نے بلند کیا ان کے اوپر

الطُّوْرَ	بِمِيْثَاقِهِمْ	وَقُلْنَا	لَهُمُ	ادْخُلُوا	الْبَابَ	سُجَّدًا	وَّقُلْنَا لَهُمْ
طور	ان سے پختہ وعدہ لینے کے لیے	اور ہم نے فرمایا	انہیں	داخل ہو جاؤ	دروازہ (سے)	سجدہ کرتے ہوئے	اور ہم نے فرمایا انہیں

طور کو ان سے پختہ وعدہ لینے کے لئے اور ہم نے فرمایا انہیں کہ داخل ہو جاؤ اس دروازہ سے سجدہ کرتے ہوئے اور ہم نے فرمایا انہیں

لَا تَعْدُوْا	فِي السَّبْتِ	وَاَخَذْنَا	مِنْهُمْ	مِّيْثَاقًا	غَلِيْظًا ﴿١٥٤﴾	فَبِمَا نَقْضِهِمْ
حد سے نہ بڑھنا	سبت میں	اور ہم نے لیا تھا	ان سے	وعدہ	پختہ	ان کے توڑنے کے سبب

کہ حد سے نہ بڑھنا سبت میں اور ہم نے لیا تھا ان سے پختہ وعدہ۔ (ان پر پھٹکار کی) وجہ یہ تھی کہ انہوں نے توڑ دیا

مِّيْثَاقَهُمْ	وَكُفْرِهِمْ	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	وَقَتْلِهِمُ	الْاَنْۢبِيَآءَ	بِغَيْرِ حَقٍّ	وَّقَوْلِهِمْ
اپنے وعدہ (کو)	اور ان کے انکار کرنے	اللہ تعالیٰ کی آیتوں کا	اور ان کے قتل کرنے	انبیاء (کو)	ناحق	اور ان کے کہنے

اپنے وعدہ کو اور انہوں نے انکار کیا اللہ تعالیٰ کی آیتوں کا اور انہوں نے قتل کیا انبیاء کو ناحق اور انہوں نے یہ (گستاخانہ) بات کہی کہ

قُلُوْبُنَا	غُلْفٌ	بَلْ	طَبَعَ	اللّٰهُ	عَلَيْهَا	بِكُفْرِهِمْ	فَلَا يُؤْمِنُوْنَ	اِلَّا	قَلِيْلًا ﴿١٥٥﴾
ہمارے دلوں	غلاف چڑھے	بلکہ	مہر لگادی	اللہ (نے)	ان کے دلوں پر	بوجہ ان کے کفر کے	سو وہ ایمان نہیں لائیں گے	مگر	تھوڑی

ہمارے دلوں پر غلاف چڑھے ہوئے ہیں (یوں نہیں) بلکہ مہر لگادی اللہ نے ان کے دلوں پر بوجہ ان کے کفر کے سو وہ ایمان نہیں لائیں گے مگر تھوڑی سی تعداد۔

وَّبِكُفْرِهِمْ	وَقَوْلِهِمْ	عَلٰى	مَرْيَمَ	بُهْتَانًا	عَظِيْمًا ﴿۱۵۶﴾	وَّقَوْلِهِمْ	اِنَّا قَتَلْنَا
اوران کے کفر کے باعث	اوران کے قول کے باعث	پر	مریم	بہتان	عظیم	اوران کا قول	بیشک ہم نے قتل کردیا ہے

اوران کے کفر کے باعث اور مریم پر بہتان عظیم باندھنے کے باعث اوران کے اس قول سے کہ ہم نے قتل کردیا ہے

الْمَسِيْحَ	عِيْسَى	ابْنَ	مَرْيَمَ	رَسُوْلَ اللّٰهِ	وَمَا	قَتَلُوْهُ	وَمَا	صَلَبُوْهُ
مسیح	عیسی	فرزند	مریم	اللہ کا رسول	حالانکہ نہ	انہوں نے قتل کیا اسے	اور نہ	اسے سولی چڑھایا

مسیح عیسیٰ (علیہ السلام) فرزند مریم کو جو اللہ کا رسول ہے حالانکہ نہ انہوں نے قتل کیا اور نہ اسے سولی چڑھا سکے

وَلٰكِنْ	شُبِّهَ	لَهُمْ	وَاِنَّ	الَّذِيْنَ	اخْتَلَفُوْا	فِيْهِ	لَفِيْ شَكٍّ	مِّنْهُ
بلکہ	مشتبہ ہوگئی	انکے لیے	اور یقیناً	جنہوں (نے)	اختلاف کیا	ان کے بارے میں	وہ بھی شک وشبہ میں	ان کے متعلق

بلکہ مشتبہ ہوگئی ان کے لئے (حقیقت) اور یقیناً جنہوں نے اختلاف کیا ان کے بارے میں وہ بھی شک وشبہ میں ہیں ان کے متعلق

مَا لَهُمْ	بِهٖ	مِنْ عِلْمٍ	اِلَّا	اتِّبَاعَ	الظَّنِّ	وَمَا قَتَلُوْهُ	يَقِيْنًا ﴿۱۵۷﴾	بَلْ
نہیں ان کے پاس	اس کا	کوئی صحیح علم	بجز	پیروی کرنے	گمان (کی)	اور نہیں قتل کیا انہوں نے اسے	یقیناً	بلکہ

نہیں ان کے پاس اس امر کا کوئی صحیح علم بجز اس کے کہ وہ پیروی کرتے ہیں گمان کی اور نہیں قتل کیا انہوں نے اسے یقیناً بلکہ

رَّفَعَهُ	اللّٰهُ	اِلَيْهِ	وَكَانَ اللّٰهُ	عَزِيْزًا	حَكِيْمًا ﴿۱۵۸﴾	وَاِنْ	مِّنْ	اَهْلِ الْكِتٰبِ
اٹھالیا ہے اسکو	اللہ (نے)	اپنی طرف	اور ہے اللہ تعالیٰ	غالب	حکمت والا	اور نہیں ہوگا	کوئی	اہل کتاب

اٹھالیا ہے اسے اللہ نے اپنی طرف اور ہے اللہ تعالیٰ غالب حکمت والا۔ اور کوئی ایسا نہیں ہوگا اہل کتاب سے

اِلَّا	لَيُؤْمِنَنَّ	بِهٖ	قَبْلَ	مَوْتِهٖ	وَيَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	يَكُوْنُ	عَلَيْهِمْ	شَهِيْدًا ﴿۱۵۹﴾
مگر	وہ ضرور ایمان لائے گا	مسیح پر	پہلے	ان کی موت	اور دن	قیامت	وہ ہوں گے	ان پر	گواہ

مگر وہ ضرور ایمان لائے گا مسیح پر ان کی موت سے پہلے اور قیامت کے دن وہ ہوں گے ان پر گواہ۔

فَبِظُلْمٍ	مِّنَ الَّذِيْنَ	هَادُوْا	حَرَّمْنَا	عَلَيْهِمْ	طَيِّبٰتٍ	اُحِلَّتْ	لَهُمْ	وَبِصَدِّهِمْ
بوجہ ظلم ڈھانے	(ان کے) جو	یہودی ہوئے	ہم نے حرام کردیں	ان پر	پاکیزہ چیزیں	حلال کی گئی	انکے لیے	اور بوجہ روکنے ان کے

سو بوجہ ظلم ڈھانے یہود کے ہم نے حرام کردیں ان پر وہ پاکیزہ چیزیں جو حلال کی گئی تھیں ان کے لئے اور بوجہ روکنے یہود کے

عَنْ	سَبِيْلِ اللّٰهِ	كَثِيْرًا ﴿۱۶۰﴾	وَّاَخْذِهِمُ	الرِّبٰوا	وَقَدْ نُهُوْا	عَنْهُ	وَاَكْلِهِمْ
سے	اللہ کے راستہ	بہتوں (کو)	اور بوجہ ان کے لینے	سود	حالانکہ تحقیق منع کئے گئے تھے	اس سے	اور بوجہ انکے کھانے کے

اللہ کے راستے سے بہت لوگوں کو اور بوجہ ان کے سود لینے کے حالانکہ منع کئے گئے تھے اس سے اور بوجہ ان کے کھانے کے

وَأَمْوَالَ	النَّاسِ	بِالْبَاطِلِ	وَأَعْتَدْنَا	لِلْكٰفِرِينَ	مِنْهُمْ	عَذَابًا	أَلِيمًا ﴿١٦١﴾
مال	لوگوں کا	ناحق	اور تیار کر رکھا ہے ہم نے	کافروں کے لیے	ان میں سے	عذاب	دردناک

لوگوں کے مال ناحق اور تیار کر رکھا ہے ہم نے کافروں کے لیے ان میں سے عذاب دردناک ۔

لٰكِنِ	الرّٰسِخُونَ	فِي الْعِلْمِ	مِنْهُمْ	وَالْمُؤْمِنُونَ	يُؤْمِنُونَ	بِمَا	أُنْزِلَ
لیکن	جو پختہ	علم میں	ان سے	اور جو مسلمان	ایمان لاتے ہیں	اس پر جو	اتارا گیا

لیکن جو پختہ ہیں علم میں ان سے (وہ بھی) اور (جو) مسلمان ہیں ایمان لاتے ہیں اس پر جو اتارا گیا

إِلَيْكَ	وَمَا أُنْزِلَ	مِنْ قَبْلِكَ	وَالْمُقِيمِينَ	الصَّلٰوةَ	وَالْمُؤْتُونَ
آپ کی طرف	اور جو اتارا گیا	آپ سے پہلے	اور صحیح ادا کرنے والے	نماز	اور دینے والے

آپ کی طرف اور جو اتارا گیا آپ سے پہلے اور صحیح ادا کرنے والے نماز کے اور دینے والے

الزَّكٰوةَ	وَالْمُؤْمِنُونَ	بِاللّٰهِ	وَالْيَوْمِ	الْاٰخِرِ	أُولٰٓئِكَ	سَنُؤْتِيهِمْ	أَجْرًا
زکوۃ	اور ایمان والے	اللہ کے ساتھ	اور روز	آخرت	یہی (ہیں)	عنقریب ہم دیں گے انہیں	اجر

زکوۃ کے اور ایمان لانے والے اللہ اور روز آخرت کے ساتھ، یہی ہیں جنہیں عنقریب ہم دیں گے اجر

عَظِيمًا ﴿١٦٢﴾	إِنَّا أَوْحَيْنَا	إِلَيْكَ	كَمَا	أَوْحَيْنَا	إِلٰى	نُوحٍ	وَالنَّبِيّٖنَ	مِنْ بَعْدِهٖ
عظیم	بیشک ہم نے وحی بھیجی	آپ کی طرف	جیسے	وحی بھیجی ہم نے	طرف	نوح	اور نبیوں (کی طرف)	(نوح) کے بعد

عظیم ۔ بے شک ہم نے وحی بھیجی آپ کی طرف جیسے وحی بھیجی ہم نے نوح کی طرف اور ان نبیوں کی طرف جو نوح کے بعد آئے

وَأَوْحَيْنَا	إِلٰى إِبْرٰهِيمَ	وَإِسْمٰعِيلَ	وَإِسْحٰقَ	وَيَعْقُوبَ	وَالْأَسْبَاطِ
اور وحی بھیجی ہم نے	ابراہیم کی طرف	اور اسماعیل (کی طرف)	اور اسحاق (کی طرف)	اور یعقوب (کی طرف)	اور ان کے بیٹوں

اور (جیسے) وحی بھیجی ہم نے ابراہیم، اسمٰعیل، اسحٰق، یعقوب علیہم السلام اور ان کے بیٹوں

وَعِيسٰى	وَأَيُّوبَ	وَيُونُسَ	وَهٰرُونَ	وَسُلَيْمٰنَ	وَاٰتَيْنَا	دَاوٗدَ
اور عیسیٰ	اور ایوب	اور یونس	اور ہارون	اور سلیمان	اور ہم نے عطا فرمائی	داؤد (کو)

اور عیسیٰ، ایوب، یونس، ہارون اور سلیمان علیہم السلام کی طرف اور ہم نے عطا فرمائی داؤد (علیہ السلام) کو

زَبُورًا ﴿١٦٣﴾	وَرُسُلًا	قَدْ قَصَصْنٰهُمْ	عَلَيْكَ	مِنْ قَبْلُ	وَرُسُلًا
زبور	اور دوسرے رسولوں (پر)	ہم نے بیان کر دیا جن کا	آپ سے	اس سے پہلے	اور ایسے رسول

زبور اور (جیسے وحی بھیجی) دوسرے رسولوں پر جن کا حال بیان کر دیا ہے ہم نے آپ سے اس سے پہلے اور ان رسولوں پر بھی

لَّمْ نَقْصُصْهُمْ	عَلَيْكَ	وَكَلَّمَ	اللّٰهُ	مُوْسٰى	تَكْلِيْمًا ﴿١٦٤﴾	رُسُلًا	مُّبَشِّرِيْنَ	وَ
نہیں کیا اب تک ان کا ذکر	آپ سے	اور کلام فرمایا	اللہ (نے)	موسیٰ (سے)	خاص کلام	رسول	خوشخبری دینے کے لیے	اور

جن کا ذکر ہم نے اب تک آپ سے نہیں کیا اور کلام فرمایا اللہ نے موسیٰ سے خاص کلام۔ (بھیجے ہم نے یہ سارے) رسول خوشخبری دینے کے لئے اور

مُنْذِرِيْنَ	لِئَلَّا يَكُوْنَ	لِلنَّاسِ	عَلَى اللّٰهِ	حُجَّةٌ	بَعْدَ	الرُّسُلِ	وَكَانَ اللّٰهُ
ڈرانے کے لیے	تاکہ نہ رہے	لوگوں کے لیے	اللہ تعالیٰ کے ہاں	کوئی عذر	بعد	رسولوں کے	اور ہے اللہ تعالیٰ

ڈرانے کے لئے تاکہ نہ رہے لوگوں کے لئے اللہ تعالیٰ کے ہاں کوئی عذر رسولوں کے (آنے کے) بعد اور اللہ تعالیٰ

عَزِيْزًا	حَكِيْمًا ﴿١٦٥﴾	لٰكِنِ اللّٰهُ	يَشْهَدُ	بِمَآ	اَنْزَلَ	اِلَيْكَ	اَنْزَلَهٗ	بِعِلْمِهٖ
غالب	حکمت والا	لیکن اللہ تعالیٰ	گواہی دیتا ہے	اس کے ذریعہ	جو اس نے نازل کی	آپکی طرف	اس نے اسے اتارا ہے	اپنے علم سے

غالب ہے حکمت والا ہے۔ (کوئی تسلیم نہ کرے تو اس کی مرضی) لیکن اللہ تعالیٰ گواہی دیتا ہے اس کتاب کے ذریعہ جو اس نے آپ کی طرف اتاری کہ اس نے اسے اتارا ہے اپنے علم سے

وَالْمَلٰٓئِكَةُ	يَشْهَدُوْنَ	وَكَفٰى	بِاللّٰهِ	شَهِيْدًا ﴿١٦٦﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
اور فرشتے (بھی)	گواہی دیتے ہیں	اور کافی ہے	اللہ تعالیٰ	بطور گواہ	بے شک	وہ	جنہوں نے کفر کیا

اور فرشتے بھی گواہی دیتے ہیں اور کافی ہے اللہ تعالیٰ بطور گواہ۔ بے شک وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا

وَصَدُّوْا	عَنْ	سَبِيْلِ اللّٰهِ	قَدْ	ضَلُّوْا	ضَلٰلًا بَعِيْدًا ﴿١٦٧﴾	اِنَّ
اور روکا	سے	اللہ کی راہ	تحقیق	وہ گمراہ ہوئے	گمراہی میں بہت دور	بیشک

اور روکا (دوسروں کو) اللہ کی راہ سے وہ گمراہ ہوئے اور گمراہی میں بہت دور نکل گئے۔ بے شک

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَظَلَمُوْا	لَمْ يَكُنِ	اللّٰهُ	لِيَغْفِرَ	لَهُمْ	وَلَا	لِيَهْدِيَهُمْ
جنہوں (نے)	کفر کیا	اور ظلم کیا	نہیں ہے	اللہ تعالیٰ	کہ بخش دے	انہیں	اور نہ	یہ کہ دکھائے انہیں

جنہوں نے کفر کیا اور ظلم کیا نہیں ہے اللہ تعالیٰ کہ بخش دے انہیں اور نہ یہ کہ دکھائے انہیں

طَرِيْقًا ﴿١٦٨﴾	اِلَّا	طَرِيْقَ	جَهَنَّمَ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَآ	اَبَدًا	وَكَانَ	ذٰلِكَ	عَلَى اللّٰهِ
راہ	بجز	راہ	جہنم (کی)	ہمیشہ رہیں گے	اس میں	ابد تک	اور ہے	یہ بات	اللہ تعالیٰ کیلئے

(سیدھی) راہ بجز جہنم کی راہ کے ہمیشہ رہیں گے اس میں ابد تک اور یہ بات اللہ تعالیٰ کے لئے

يَسِيْرًا ﴿١٦٩﴾	يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ	قَدْ جَآءَكُمُ	الرَّسُوْلُ	بِالْحَقِّ	مِنْ رَّبِّكُمْ	فَاٰمِنُوْا
بالکل آسان	اے لوگو!	تحقیق آگیا تمہارے پاس	رسول	حق کیساتھ	تمہارے رب کی طرف سے	پس تم ایمان لاؤ

بالکل آسان ہے۔ اے لوگو! تحقیق آگیا ہے تمہارے پاس رسول حق کے ساتھ تمہارے رب کی طرف سے پس تم ایمان لاؤ

خَيْرًا	لَّكُمْ	وَإِنْ	تَكْفُرُوا	فَإِنَّ	لِلّٰهِ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَالْأَرْضِ	وَكَانَ
بہتر	تمہارے لیے	اور اگر	تم انکار کرو	تو بیشک	اللہ ہی کا	جو	آسمانوں میں	اور زمین (میں)	اور ہے

یہ بہتر ہے تمہارے لئے اور اگر تم انکار کرو تو بے شک اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اور ہے

اللّٰهُ	عَلِيمًا	حَكِيمًا ﴿١٧٠﴾	يٰأَهْلَ الْكِتٰبِ	لَا تَغْلُوا	فِي دِينِكُمْ	وَلَا تَقُولُوا
اللہ تعالیٰ	سب کچھ جاننے والا	حکمت والا	اے اہل کتاب!	نہ غلو کرو	اپنے دین میں	اور نہ کہو

اللہ سب کچھ جاننے والا حکمت والا۔ اے اہل کتاب! نہ غلو کرو اپنے دین میں اور نہ کہو

عَلَى اللّٰهِ	إِلَّا	الْحَقَّ	إِنَّمَا الْمَسِيحُ	عِيسَى	ابْنُ	مَرْيَمَ	رَسُولُ اللّٰهِ
اللہ تعالیٰ کے متعلق	مگر	سچی بات	بے شک مسیح	عیسیٰ	پسر	مریم	اللہ کے رسول

اللہ تعالیٰ کے متعلق مگر سچی بات بے شک مسیح عیسیٰ (علیہ السلام) پسر مریم تو صرف اللہ کے رسول ہیں

وَكَلِمَتُهُ	أَلْقٰهَا	إِلٰى مَرْيَمَ	وَرُوحٌ	مِّنْهُ	فَاٰمِنُوا	بِاللّٰهِ	وَرُسُلِهِ	وَلَا
اور اس کا کلمہ	اللہ نے پہنچایا جسے	مریم کی طرف	اور روح	اس سے	پس ایمان لاؤ	اللہ پر	اور اس کے رسولوں (پر)	اور نہ

اور اس کا کلمہ جسے اللہ نے پہنچایا تھا مریم کی طرف اور ایک روح تھی اس کی طرف سے پس ایمان لاؤ اللہ اور اس کے رسولوں پر اور نہ

تَقُولُوا	ثَلٰثَةٌ	اِنْتَهُوا	خَيْرًا	لَّكُمْ	إِنَّمَا اللّٰهُ	إِلٰهٌ وَّاحِدٌ	سُبْحٰنَهُ	أَنْ يَكُونَ	لَهُ
کہو	تین	باز آجاؤ	بہتر	تمہارے لیے	بیشک اللہ	معبود واحد	پاک ہے وہ	کہ ہو	اس کا

کہو تین (خدا ہیں) باز آجاؤ (ایسا کہنے سے) یہ بہتر ہے تمہارے لئے بے شک اللہ تو معبود واحد ہی ہے، پاک ہے وہ اس سے کہ ہو اس کا

وَلَدٌ	لَهُ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَمَا	فِي الْأَرْضِ	وَكَفٰى بِاللّٰهِ	وَكِيلًا ﴿١٧١﴾
کوئی لڑکا	اسی کا	جو	آسمانوں میں	اور جو	زمین میں	اور کافی ہے اللہ تعالیٰ	کارساز

کوئی لڑکا۔ اسی کا (ملک) ہے جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے اور کافی ہے اللہ تعالیٰ کارساز۔

وقف لازم

لَنْ يَّسْتَنْكِفَ	الْمَسِيحُ	أَنْ يَّكُونَ	عَبْدًا	لِّلّٰهِ	وَلَا	الْمَلٰٓئِكَةُ
ہرگز عار نہ سمجھے گا	مسیح	کہ وہ ہو	بندہ	اللہ کا	اور نہ	فرشتے

ہرگز عار نہ سمجھے گا مسیح (علیہ السلام) کہ وہ بندہ ہو اللہ کا اور نہ ہی

الْمُقَرَّبُونَ	وَمَنْ	يَّسْتَنْكِفْ	عَنْ عِبَادَتِهِ	وَيَسْتَكْبِرْ	فَسَيَحْشُرُهُمْ	إِلَيْهِ
مقرب	اور جسے	عار ہو	اس کی بندگی سے	اور وہ تکبر کرے	تو اللہ ان کو جمع کرے گا	اپنے ہاں

مقرب فرشتے (اس کو عار سمجھیں گے) اور جسے عار ہو اس کی بندگی سے اور وہ تکبر کرے تو اللہ جلد ہی جمع کرے گا ان سب کو اپنے ہاں

جَمِيعًا ﴿۱۷۲﴾	فَأَمَّا الَّذِينَ	آمَنُوا	وَعَمِلُوا	الصَّالِحَاتِ	فَيُوَفِّيهِمْ	أُجُورَهُمْ	وَيَزِيدُهُمْ
سب (کو)	پھر جو	ایمان لائے	اور عمل کیے	نیک	تو پورا دے گا انہیں	ان کے اجر	اور زیادہ دے گا انہیں

پھر جو ایمان لائے اور نیک عمل کئے تو اللہ تعالیٰ پورا پورا دے گا انہیں ان کے اجر اور زیادہ بھی دے گا انہیں

مِّن	فَضْلِهِ	وَأَمَّا الَّذِينَ	اسْتَنكَفُوا	وَاسْتَكْبَرُوا	فَيُعَذِّبُهُمْ
سے	اپنے فضل	لیکن جنہوں (نے)	عار سمجھا	اور تکبر کیا	تو عذاب دے گا انہیں

اپنے فضل (وکرم) سے لیکن جنہوں نے عار سمجھا (بندہ بننے کو) اور تکبر کیا تو عذاب دے گا انہیں

عَذَابًا	أَلِيمًا	وَلَا يَجِدُونَ	لَهُم	مِّن	دُونِ اللَّهِ	وَلِيًّا	وَلَا
عذاب	دردناک	اور نہ پائیں گے	اپنے لیے	کے	سوا اللہ	کوئی حمایتی	اور نہ

دردناک عذاب اور نہ پائیں گے اپنے لئے اللہ کے سوا کوئی حمایتی اور نہ

نَصِيرًا ﴿۱۷۳﴾	يَا أَيُّهَا النَّاسُ	قَدْ جَاءَكُم	بُرْهَانٌ	مِّن رَّبِّكُمْ	وَأَنزَلْنَا	إِلَيْكُمْ
کوئی مددگار	اے لوگو!	آچکی ہے تمہارے پاس	ایک روشن دلیل	تمہارے پروردگار کی طرف سے	اور ہم نے اتارا ہے	تمہاری طرف

کوئی مددگار۔ اے لوگو! آچکی ہے تمہارے پاس ایک (روشن) دلیل تمہارے پروردگار کی طرف سے اور ہم نے اتارا ہے تمہاری طرف

نُورًا	مُّبِينًا ﴿۱۷۴﴾	فَأَمَّا الَّذِينَ	آمَنُوا بِاللَّهِ	وَاعْتَصَمُوا	بِهِ	فَسَيُدْخِلُهُمْ
نور	درخشاں	تو جو	ایمان لائے اللہ تعالیٰ پر	اور مضبوطی سے پکڑ لیا	اللہ کو	تو عنقریب داخل کریگا انہیں

نور درخشاں۔ تو جو لوگ ایمان لائے اللہ تعالیٰ پر اور مضبوطی سے پکڑ لیا اللہ (کی رسی) کو تو عنقریب داخل کرے گا

فِي رَحْمَةٍ	مِّنْهُ	وَفَضْلٍ	وَيَهْدِيهِمْ	إِلَيْهِ	صِرَاطًا	مُّسْتَقِيمًا ﴿۱۷۵﴾
رحمت میں	اپنی طرف سے	اور فضل (میں)	اور پہنچائے گا انہیں	اپنی طرف	راہ	سیدھی

انہیں اپنی رحمت اور فضل میں اور پہنچائے گا انہیں اپنی طرف لے جانے والی سیدھی راہ پر۔ (اے میرے رسول)

يَسْتَفْتُونَكَ	قُلِ	اللَّهُ	يُفْتِيكُمْ	فِي الْكَلَالَةِ	إِنِ	امْرُؤٌ	هَلَكَ
وہ فتویٰ پوچھتے ہیں آپ سے	آپ فرمایئے	اللہ تعالیٰ	فتویٰ دیتا ہے تمہیں	کلالہ کے بارے میں	اگر	کوئی آدمی	فوت ہوجائے

فتویٰ پوچھتے ہیں آپ سے۔ آپ فرمایئے اللہ تعالیٰ فتویٰ دیتا ہے تمہیں کلالہ (کی میراث) کے بارے میں اگر کوئی ایسا آدمی فوت ہوجائے

لَيْسَ	لَهُ	وَلَدٌ	وَلَهُ	أُخْتٌ	فَلَهَا	نِصْفُ	مَا تَرَكَ	وَهُوَ	يَرِثُهَا	إِن
نہ ہو	جس کی	کوئی اولاد	اور اسکی	ایک بہن	تو بہن کا	نصف حصہ	جو اس نے چھوڑا	اور وہ	وارث ہوگا اپنی بہن کا	اگر

نہ ہو جس کی کوئی اولاد اور اس کی ایک بہن ہو تو بہن کا نصف حصہ ہے اس کے ترکہ سے اور وہ وارث ہوگا اپنی بہن کا اگر

لَمْ يَكُنْ	لَهَا	وَلَدٌ	فَإِنْ	كَانَتَا اثْنَتَيْنِ	فَلَهُمَا	الثُّلُثٰنِ	مِمَّا
نہ ہو	اس کی	کوئی اولاد	پھر اگر	دو ہوں	توان دونوں کو	دو تہائی ملے گا	اس سے جو

نہ ہو اس بہن کی کوئی اولاد۔ پھر اگر دو بہنیں ہوں توان دونوں کو دو تہائی ملے گا اس سے جو

تَرَكَ	وَإِنْ	كَانُوْٓا	إِخْوَةً	رِّجَالًا	وَّنِسَآءً	فَلِلذَّكَرِ	مِثْلُ	حَظِّ	الْأُنْثَيَيْنِ
اس نے چھوڑا	اور اگر	ہوں	بہن بھائی	مرد (بھی)	اور عورتیں (بھی)	تو مرد کا حصہ	برابر	حصہ	دو بہنوں (کے)

اس نے چھوڑا اور اگر وارث ہوں بہن بھائی مرد بھی اور عورتیں بھی تو مرد (بھائی) کا حصہ دو عورتوں (بہنوں) کے حصہ کے برابر ہے۔

يُبَيِّنُ	اللّٰهُ	لَكُمْ	أَنْ تَضِلُّوْا	وَاللّٰهُ	بِكُلِّ شَيْءٍ	عَلِيْمٌ ﴿۱۷۶﴾
صاف صاف بیان کرتا ہے	اللہ تعالیٰ	تمہارے لیے	تا کہ تم گمراہ (نہ) ہو جاؤ	اور اللہ تعالیٰ	ہر چیز کو	خوب جاننے والا

صاف صاف بیان کرتا ہے اللہ تمہارے لئے (اپنے) احکام تا کہ گمراہ نہ ہو جاؤ اور اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔

سُوْرَةُ الْمَآئِدَةِ ٥ مَدَنِيَّةٌ ١١٢ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ١٢٠ رُكُوْعَاتُهَا ١٦

سورۃ المائدۃ مدنی ہے — اس میں ایک سو بیس آیتیں اور سولہ رکوع ہیں۔

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

يٰٓأَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا	أَوْفُوْا	بِالْعُقُوْدِ	أُحِلَّتْ	لَكُمْ	بَهِيْمَةُ	الْأَنْعَامِ
اے ایمان والو!	پورا کرو	عہدوں کو	حلال کئے گئے ہیں	تمہارے لیے	بے زبان	جانور

اے ایمان والو! پورا کرو (اپنے) عہدوں کو۔ حلال کئے گئے ہیں تمہارے لئے بے زبان جانور

إِلَّا مَا يُتْلٰى	عَلَيْكُمْ	غَيْرَ	مُحِلِّي	الصَّيْدِ	وَأَنْتُمْ	حُرُمٌ	إِنَّ اللّٰهَ
سوائے ان کے جو پڑھ کر سنایا جائیگا	تمہیں	نہ	حلال سمجھو	شکار (کو)	جبکہ تم	احرام باندھے ہو	بیشک اللہ تعالیٰ

سوائے ان کے جن کا حکم پڑھ کر سنایا جائے گا تمہیں نہ حلال سمجھو شکار کو جب کہ تم احرام باندھے ہو بے شک اللہ تعالیٰ

يَحْكُمُ	مَا يُرِيْدُ ①	يٰٓأَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	لَا تُحِلُّوْا	شَعَآئِرَ اللّٰهِ
حکم فرماتا ہے	جو چاہتا ہے	اے ایمان والو!	بے حرمتی نہ کرو	اللہ کی نشانیوں (کی)

حکم فرماتا ہے جو چاہتا ہے۔ اے ایمان والو! بے حرمتی نہ کرو اللہ (تعالیٰ) کی نشانیوں کی

وَلَا	الشَّهْرَ	الْحَرَامَ	وَلَا الْهَدْيَ	وَلَا الْقَلَآئِدَ	وَلَآ آٰمِّيْنَ
اور نہ	مہینوں (کی)	عزت والے	اور حرم کو بھیجی ہوئی قربانیوں (کی)	اور نہ جنکے گلے میں پٹے ڈالے گئے ہوں	اور نہ جو قصد کئے ہوئے (ہوں)

اور نہ عزت والے مہینہ کی اور نہ حرم کو بھیجی ہوئی قربانیوں کی اور نہ جن کے گلے میں پٹے ڈالے گئے ہیں اور نہ (بے حرمتی کرو) جو قصد کئے ہوئے ہیں

الْبَيْتَ الْحَرَامَ	يَبْتَغُوْنَ	فَضْلًا	مِّنْ رَّبِّهِمْ	وَرِضْوَانًا	وَاِذَا	حَلَلْتُمْ
بیت حرام (کا)	طلب کرتے ہوئے	فضل	اپنے رب کا	اور رضا	اور جب	احرام کھول چکو

بیت حرام کا، طلب کرتے ہیں اپنے رب کا فضل اور (اس کی) رضا۔ اور جب احرام کھول چکو

فَاصْطَادُوْا	وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ	شَنَاٰنُ	قَوْمٍ	اَنْ صَدُّوْكُمْ	عَنِ	الْمَسْجِدِ
تو شکار کر سکتے ہو	اور ہرگز نہ اکسائے تمھیں	بغض	کسی قوم (کا)	بوجہ اسکے کہ انہوں نے روکا تھا تمھیں	سے	مسجد

تو شکار کر سکتے ہو اور ہرگز نہ اکسائے تمھیں کسی قوم کا بغض بوجہ اس کے کہ انہوں نے روکا تھا تمھیں مسجد

الْحَرَامِ	اَنْ تَعْتَدُوْا	وَتَعَاوَنُوْا	عَلَى الْبِرِّ	وَالتَّقْوٰى	وَلَا تَعَاوَنُوْا	عَلَى
حرام	کہ تم زیادتی کرو	اور ایک دوسرے کی مدد کرو	نیکی میں	اور تقویٰ (میں)	اور باہم مدد نہ کرو	پر

حرام سے اس پر کہ تم زیادتی کرو اور ایک دوسرے کی مدد کرو نیکی اور تقویٰ (کے کاموں) میں اور باہم مدد نہ کرو گناہ اور زیادتی پر

الْاِثْمِ	وَالْعُدْوَانِ	وَاتَّقُوا اللّٰهَ	اِنَّ اللّٰهَ	شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۲	حُرِّمَتْ
گناہ	اور زیادتی	اور ڈرتے رہو اللہ سے	بیشک اللہ تعالیٰ	سخت عذاب دینے والا	حرام کئے گئے ہیں

اور ڈرتے رہو اللہ سے، بے شک اللہ تعالیٰ سخت عذاب دینے والا ہے۔ حرام کئے گئے ہیں

عَلَيْكُمُ	الْمَيْتَةُ	وَالدَّمُ	وَلَحْمُ	الْخِنْزِيْرِ	وَمَا	اُهِلَّ	لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ	وَ
تم پر	مردار	اور خون	اور گوشت	سور (کا)	اور جس (پر)	ذبح کے وقت لیا جائے	غیر خدا کا نام	اور

تم پر مردار، خون، سوٗر کا گوشت اور جس پر ذبح کے وقت غیر خدا کا نام لیا جائے اور

الْمُنْخَنِقَةُ	وَالْمَوْقُوْذَةُ	وَالْمُتَرَدِّيَةُ	وَالنَّطِيْحَةُ	وَمَا	اَكَلَ	السَّبُعُ
گلا گھونٹنے سے مرا ہوا	اور چوٹ سے مرا ہوا	اور اوپر سے نیچے گر کر مرا ہوا	اور سینگ لگنے سے مرا ہوا	اور جسے	کھایا ہو	کسی درندے (نے)

گلا گھونٹنے سے مرا ہوا، چوٹ سے مرا ہوا اوپر سے نیچے گر کر مرا ہوا، سینگ لگنے سے مرا ہوا اور جسے کھایا ہو کسی درندے نے

اِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ	وَمَا ذُبِحَ	عَلَى النُّصُبِ	وَاَنْ تَسْتَقْسِمُوْا	بِالْاَزْلَامِ
سوائے اسکے جسے تم ذبح کر لو	جو ذبح کیا گیا ہو	تھانوں پر	اور یہ کہ تم تقسیم کرو	جوئے کے تیروں سے

سوائے اسکے جسے تم ذبح کر لو اور (حرام ہے) جو ذبح کیا گیا ہو تھانوں پر اور (یہ بھی حرام ہے) کہ تم تقسیم کرو جوئے کے تیروں سے

ذٰلِكُمْ	فِسْقٌ	اَلْيَوْمَ	يَئِسَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْ	دِيْنِكُمْ	فَلَا تَخْشَوْ	هُمْ
یہ سب	نافرمانی	آج	مایوس ہو گئے	جنہوں (نے)	کفر اختیار کیا تھا	سے	تمہارے دین	سو نہ ڈرو تم	ان (سے)

یہ سب نافرمانی کے کام ہیں۔ آج مایوس ہو گئے ہیں جنہوں نے کفر اختیار کیا تھا تمہارے دین سے سو نہ ڈرو تم ان سے

وَاخْشَوْنِ	اَلْيَوْمَ	اَكْمَلْتُ	لَكُمْ	دِيْنَكُمْ	وَاَتْمَمْتُ	عَلَيْكُمْ	نِعْمَتِيْ
اور ڈرو مجھ سے	آج	میں نے مکمل کر دیا ہے	تمہارے لیے	تمہارا دین	اور پوری کر دی ہے	تم پر	اپنی نعمت

اور ڈرو مجھ سے۔ آج میں نے مکمل کر دیا ہے تمہارے لئے تمہارا دین اور پوری کر دی ہے تم پر اپنی نعمت

وَرَضِيْتُ	لَكُمُ	الْاِسْلَامَ	دِيْنًا	فَمَنِ	اضْطُرَّ	فِيْ مَخْمَصَةٍ	غَيْرَ	مُتَجَانِفٍ
اور میں نے پسند کر لیا ہے	تمہارے لیے	اسلام	بطور دین	پس جو	لاچار ہو جائے	بھوک میں	درآنحالیکہ نہ ہو	جھکنے والا

اور میں نے پسند کر لیا ہے تمہارے لئے اسلام کو بطور دین پس جو لاچار ہو جائے بھوک میں درآں حالیکہ نہ جھکنے والا ہو

لِّاِثْمٍ	فَاِنَّ اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ③	يَسْـَٔلُوْنَكَ	مَاذَآ	اُحِلَّ	لَهُمْ	قُلْ
گناہ کی طرف	تو یقیناً اللہ تعالیٰ	بہت بخشنے والا	بہت رحم فرمانے والا	پوچھتے ہیں آپ سے	کیا	حلال کیا گیا ہے	ان کے لیے	آپ فرمائیے

گناہ کی طرف تو یقیناً اللہ تعالیٰ بہت بخشنے والا بہت رحم فرمانے والا ہے۔ پوچھتے ہیں آپ سے کہ کیا کیا حلال کیا گیا ہے ان کے لئے آپ فرمائیے

اُحِلَّ	لَكُمُ	الطَّيِّبٰتُ	وَمَا عَلَّمْتُمْ	مِّنَ الْجَوَارِحِ	مُكَلِّبِيْنَ	تُعَلِّمُوْنَهُنَّ
حلال کی گئی ہیں	تمہارے لیے	پاک چیزیں	اور سکھایا ہے تم نے جنہیں	شکاری جانوروں سے	شکار پکڑنے کی تعلیم دیتے ہوئے	تم سکھاتے ہو انہیں

حلال کی گئی ہیں تمہارے لئے پاک چیزیں اور (شکار) ان کا سکھایا ہے تم نے جنہیں شکاری جانوروں سے شکار پکڑنے کی تعلیم دیتے ہوئے۔ تم سکھاتے ہو انہیں (وہ طریقہ)

مِمَّا	عَلَّمَكُمُ	اللّٰهُ	فَكُلُوْا	مِمَّآ	اَمْسَكْنَ	عَلَيْكُمْ	وَاذْكُرُوا	اسْمَ اللّٰهِ	عَلَيْهِ
(وہ) جو	سکھایا ہے تمہیں	اللہ (نے)	تو کھاؤ	اس میں سے جسے	پکڑے رکھیں	تمہارے لیے	اور لیا کرو	اللہ کا نام	اس جانور پر

جو سکھایا ہے تمہیں اللہ نے۔ تو کھاؤ اس میں سے جسے پکڑے رکھیں تمہارے لئے اور لیا کرو اللہ کا نام اس جانور پر

وَاتَّقُوا اللّٰهَ	اِنَّ اللّٰهَ	سَرِيْعُ	الْحِسَابِ ④	اَلْيَوْمَ	اُحِلَّ	لَكُمُ	الطَّيِّبٰتُ	وَ
اور ڈرتے رہو اللہ سے	بیشک اللہ تعالیٰ	بہت تیز	حساب	آج	حلال کر دی گئیں	تمہارے لیے	پاکیزہ چیزیں	اور

اور ڈرتے رہو اللہ سے، بیشک اللہ تعالیٰ بہت تیز ہے حساب لینے میں۔ آج حلال کر دی گئیں تمہارے لئے پاکیزہ چیزیں

طَعَامُ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْكِتٰبَ	حِلٌّ	لَّكُمْ	وَطَعَامُكُمْ	حِلٌّ	لَّهُمْ	وَالْمُحْصَنٰتُ
کھانا	ان (کا)	دی گئی جنہیں	کتاب	حلال	تمہارے لیے	اور تمہارا کھانا	حلال	ان کیلئے	اور پاک دامن

اور کھانا ان لوگوں کا جنہیں دی گئی کتاب حلال ہے تمہارے لئے اور تمہارا کھانا حلال ہے ان کے لئے اور (حلال ہیں) پاک دامن

مِنَ الْمُؤْمِنٰتِ	وَالْمُحْصَنٰتُ	مِنَ الَّذِيْنَ	اُوْتُوا الْكِتٰبَ	مِنْ قَبْلِكُمْ	اِذَآ
مومن عورتیں	اور پاکدامن عورتیں	ان لوگوں کی	جنہیں دی گئی کتاب	تم سے پہلے	جب

مومن عورتیں اور پاکدامن عورتیں ان لوگوں کی جنہیں دی گئی کتاب تم سے پہلے جب

اٰتَيْتُمُوْهُنَّ	اُجُوْرَهُنَّ	مُحْصِنِيْنَ	غَيْرَ	مُسٰفِحِيْنَ	وَلَا مُتَّخِذِيْٓ	اَخْدَانٍ
دے دو تم انہیں	مہران کے	پاک باز بنتے ہوئے	نہ	بدکاری کرتے ہوئے	اور نہ بناتے ہوئے چوری چھپے	آشنا

دے دو تم انہیں مہران کے پاکباز بنتے ہوئے نہ بدکاری کرتے ہوئے اور نہ چوری چھپے آشنا

وَمَنْ	يَّكْفُرْ	بِالْاِيْمَانِ	فَقَدْ	حَبِطَ	عَمَلُهٗ	وَهُوَ	فِي الْاٰخِرَةِ	مِنَ
اور جو	انکار کرتا ہے	ایمان کا	تو بس	ضائع ہوگیا	اس کا عمل	اور وہ	آخرت میں	سے

بناتے ہوئے اور جو انکار کرتا ہے ایمان کا تو بس ضائع ہوگیا اس کا عمل اور وہ آخرت میں

ع ٥

الْخٰسِرِيْنَ ۝	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا	اِذَا	قُمْتُمْ	اِلَى الصَّلٰوةِ	فَاغْسِلُوْا
نقصان اٹھانے والا	اے ایمان والو!	جب	تم اٹھو	نماز ادا کرنے کے لیے	تو دھولو

نقصان اٹھانے والوں سے ہوگا۔ اے ایمان والو! جب تم اٹھو نماز ادا کرنے کے لئے تو (پہلے) دھولو

وُجُوْهَكُمْ	وَاَيْدِيَكُمْ	اِلَى	الْمَرَافِقِ	وَامْسَحُوْا	بِرُءُوْسِكُمْ	وَاَرْجُلَكُمْ
اپنے چہرے	اور اپنے بازو	تک	کہنیوں	اور مسح کرو	اپنے سروں کا	اور دھولو اپنے پاؤں

اپنے چہرے اور اپنے بازو کہنیوں تک اور مسح کرو اپنے سروں پر اور دھولو اپنے پاؤں

اِلَى الْكَعْبَيْنِ	وَاِنْ	كُنْتُمْ	جُنُبًا	فَاطَّهَّرُوْا	وَاِنْ كُنْتُمْ	مَّرْضٰٓى	اَوْ
ٹخنوں تک	اور اگر	ہو تم	جنبی	تو پاک کرلو	اور اگر ہو تم	بیمار	یا

ٹخنوں تک اور اگر ہو تم جنبی تو (سارا بدن) پاک کرلو اور اگر ہو تم بیمار یا سفر پر یا

عَلٰى	سَفَرٍ	اَوْ جَآءَ	اَحَدٌ	مِّنْكُمْ	مِّنَ الْغَآئِطِ	اَوْ لٰمَسْتُمُ	النِّسَآءَ	فَلَمْ تَجِدُوْا
پر	سفر	یا آئے	کوئی	تم میں سے	قضائے حاجت کے بعد	یا صحبت کی ہو تم نے	عورتوں (سے)	پھر نہ پاؤ تم

آئے کوئی تم میں سے قضائے حاجت کے بعد یا صحبت کی ہو تم نے عورتوں سے پھر نہ پاؤ تم

مَآءً	فَتَيَمَّمُوْا	صَعِيْدًا	طَيِّبًا	فَامْسَحُوْا	بِوُجُوْهِكُمْ	وَاَيْدِيْكُمْ	مِّنْهُ
پانی	تو تیمم کرو	مٹی (سے)	پاک	مسح کرلو	اپنے چہروں پر	اور اپنے بازوؤں پر	اس سے

پانی تو تیمم کرو پاک مٹی سے یعنی مسح کرلو اپنے چہروں اور اپنے بازوؤں پر اس سے

مَا يُرِيْدُ	اللّٰهُ	لِيَجْعَلَ	عَلَيْكُمْ	مِّنْ حَرَجٍ	وَّلٰكِنْ	يُّرِيْدُ لِيُطَهِّرَكُمْ	وَلِيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ
نہیں چاہتا	اللہ تعالیٰ	کہ رکھے	تم پر	کچھ تنگی	بلکہ	وہ تو چاہتا ہے کہ خوب پاک صاف کردے	اور پوری کردے اپنی نعمت

نہیں چاہتا اللہ تعالیٰ کہ رکھے تم پر کچھ تنگی بلکہ وہ تو یہ چاہتا ہے کہ خوب پاک صاف کرے تمہیں اور پوری کردے اپنی نعمت

عَلَيْكُمْ	لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ ۝٦	وَاذْكُرُوْا	نِعْمَةَ اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ	وَمِيْثَاقَهُ
تم پر	تاکہ تم	شکریہ ادا کرتے رہو	اور یاد رکھو	اللہ کی نعمت	تم پر	اور اسکے وعدہ (کو)

تم پر تاکہ تم شکریہ ادا کرتے رہو۔ اور یاد رکھو اللہ کی نعمت جو تم پر ہے اور اس کے وعدہ کو

الَّذِيْ	وَاثَقَكُمْ بِهٖ	اِذْ قُلْتُمْ	سَمِعْنَا	وَاَطَعْنَا	وَاتَّقُوا اللّٰهَ	اِنَّ اللّٰهَ
جو	اس نے پختہ لیا تھا تم سے	جب کہا تھا تم نے	ہم نے سن لیا	اور ہم نے مان لیا	اور ڈرتے رہو اللہ سے	بیشک اللہ تعالیٰ

جو اس نے پختہ لیا تھا تم سے جب کہا تھا تم نے ہم نے سن لیا اور مان لیا اور ڈرتے رہو اللہ سے بیشک اللہ تعالیٰ

عَلِيْمٌ	بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝٧	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	كُوْنُوْا	قَوّٰمِيْنَ	لِلّٰهِ
خوب جاننے والا	جو کچھ سینوں میں	اے ایمان والو!	ہو جاؤ	مضبوطی سے قائم رہنے والے	اللہ کیلئے

خوب جاننے والا ہے جو کچھ سینوں میں ہے۔ اے ایمان والو! ہو جاؤ مضبوطی سے قائم رہنے والے اللہ کے لئے

شُهَدَآءَ	بِالْقِسْطِ	وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ	شَنَاٰنُ	قَوْمٍ	عَلٰٓى	اَلَّا تَعْدِلُوْا	اِعْدِلُوْا
گواہی دینے والے	انصاف کیساتھ	اور ہرگز نہ اکسائے تمہیں	عداوت	کسی قوم (کی)	اس پر	کہ تم عدل نہ کرو	عدل کیا کرو

گواہی دینے والے انصاف کے ساتھ اور ہرگز نہ اکسائے تمہیں کسی قوم کی عداوت اس پر کہ تم عدل نہ کرو، عدل کیا کرو

هُوَ	اَقْرَبُ	لِلتَّقْوٰى	وَاتَّقُوا اللّٰهَ	اِنَّ اللّٰهَ	خَبِيْرٌ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ ۝٨
یہی	زیادہ قریب	تقویٰ سے	اور ڈرتے رہا کرو اللہ سے	بیشک اللہ تعالیٰ	خوب خبردار	جو کچھ	تم کرتے ہو

یہی زیادہ نزدیک ہے تقویٰ سے اور ڈرتے رہا کرو اللہ سے بے شک اللہ تعالیٰ خوب خبردار ہے جو کچھ تم کرتے ہو۔

وَعَدَ	اللّٰهُ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	لَهُمْ	مَّغْفِرَةٌ	وَّاَجْرٌ	عَظِيْمٌ ۝٩
وعدہ فرمایا	اللہ (نے)	ان (سے)	جو ایمان لائے	اور عمل کرتے رہے	نیک	ان کیلئے	بخشش	اور اجر	عظیم

وعدہ فرمایا ہے اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں سے جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے کہ ان کے لئے بخشش اور اجر عظیم ہے۔

وَالَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَكَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَآ	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ۝١٠	يٰٓاَيُّهَا
اور (نے)	کفر کیا	اور جھٹلایا	ہماری آیتوں کو	وہی	دوزخی	اے

اور جن لوگوں نے کفر کیا اور جھٹلایا ہماری آیتوں کو وہی لوگ دوزخی ہیں۔ اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوا	اذْكُرُوْا	نِعْمَتَ اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ	اِذْ هَمَّ	قَوْمٌ	اَنْ يَّبْسُطُوْٓا
ایمان والو!	یاد کرو	اللہ کی نعمت	تم پر	جب پختہ ارادہ کرلیا تھا	ایک قوم (نے)	کہ بڑھائیں

ایمان والو! یاد کرو اللہ کی نعمت جو تم پر ہوئی جب پختہ ارادہ کرلیا تھا ایک قوم نے کہ بڑھائیں

اِلَيْكُمْ	اَيْدِيَهُمْ	فَكَفَّ	اَيْدِيَهُمْ	عَنْكُمْ	وَاتَّقُوا اللّٰهَ	وَعَلَى اللّٰهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ
تمہاری طرف	اپنے ہاتھ	تواللہ نے روک دیا	ان کے ہاتھوں (کو)	تم سے	اور ڈرتے رہا کرو اللہ سے	اور اللہ تعالیٰ پر ہی	بھروسہ کرنا چاہیے

تمہاری طرف اپنے ہاتھ تو اللہ نے روک دیا ان کے ہاتھوں کو تم سے اور ڈرتے رہا کرو اللہ سے اور اللہ تعالیٰ پر ہی بھروسہ کرنا چاہیے

ع ۲

الْمُؤْمِنُوْنَ ⑪	وَلَقَدْ	اَخَذَ اللّٰهُ	مِيْثَاقَ	بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	وَبَعَثْنَا	مِنْهُمُ	اثْنَيْ عَشَرَ
ایمان والوں (کو)	اور یقیناً	اللہ تعالیٰ نے لیا	پختہ وعدہ	بنی اسرائیل (سے)	اور ہم نے مقرر کیے	ان میں سے	بارہ

ایمان والوں کو۔ اور یقیناً لیا تھا اللہ تعالیٰ نے پختہ وعدہ بنی اسرائیل سے اور ہم نے مقرر کئے ان میں سے بارہ

نَقِيْبًا	وَقَالَ اللّٰهُ	اِنِّيْ	مَعَكُمْ	لَئِنْ	اَقَمْتُمُ	الصَّلٰوةَ	وَاٰتَيْتُمُ
سردار	اور فرمایا تھا اللہ تعالیٰ نے	کہ میں	تمہارے ساتھ ہوں	اگر	تم صحیح صحیح ادا کرتے رہے	نماز	اور دیتے رہے

سردار اور فرمایا تھا اللہ تعالیٰ نے کہ میں تمہارے ساتھ ہوں اگر تم صحیح صحیح ادا کرتے رہے نماز اور دیتے رہے

الزَّكٰوةَ	وَاٰمَنْتُمْ	بِرُسُلِيْ	وَعَزَّرْتُمُوْهُمْ	وَاَقْرَضْتُمُ	اللّٰهَ	قَرْضًا حَسَنًا
زکوٰۃ	اور ایمان لائے	میرے رسولوں پر	اور مدد کرتے رہے ان کی	اور قرض دیتے رہے	اللہ (کو)	قرض حسن

زکوٰۃ اور ایمان لائے میرے رسولوں پر اور مدد کرتے رہے ان کی اور قرض دیتے رہے اللہ کو قرضِ حسن

لَاُكَفِّرَنَّ	عَنْكُمْ	سَيِّاٰتِكُمْ	وَلَاُدْخِلَنَّكُمْ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ	تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ
تو میں ضرور دور کردوں گا	تم سے	تمہارے گناہ	اور میں داخل کردوں گا تمہیں	باغات (میں)	رواں ہیں	سے	جن کے نیچے	نہریں

تو میں ضرور دور کردوں گا تم سے تمہارے گناہ اور میں داخل کروں گا تمہیں باغات میں رواں ہیں جن کے نیچے نہریں

فَمَنْ كَفَرَ	بَعْدَ ذٰلِكَ	مِنْكُمْ	فَقَدْ	ضَلَّ	سَوَآءَ	السَّبِيْلِ ⑫	فَبِمَا	نَقْضِهِمْ	مِّيْثَاقَهُمْ
تو جس نے کفر کیا	اس کے بعد	تم میں سے	تو یقیناً	وہ بھٹک گیا	سیدھی	راہ	سو بوجہ	انہوں نے توڑ دیا	اپنے وعدہ (کو)

تو جس نے کفر کیا اس کے بعد تم میں سے تو یقیناً وہ بھٹک گیا سیدھی راہ سے۔ تو بوجہ ان کی عہد شکنی کے

لَعَنّٰهُمْ	وَجَعَلْنَا قُلُوْبَهُمْ	قٰسِيَةً	يُحَرِّفُوْنَ	الْكَلِمَ	عَنْ مَّوَاضِعِهٖ	وَنَسُوْا
ہم نے اپنی رحمت سے انہیں دور کردیا	اور کردیا ان کے دلوں کو	سخت	وہ بدل دیتے ہیں	کلام (کو)	اپنی اصلی جگہوں سے	اور انہوں نے بھلا دیا

ہم نے اپنی رحمت سے انہیں دور کردیا اور کردیا ان کے دلوں کو سخت۔ وہ بدل دیتے ہیں (اللہ کے) کلام کو اپنی اصلی جگہوں سے اور انہوں نے بھلا دیا

حَظًّا	مِّمَّا	ذُكِّرُوْا	بِهٖ	وَلَا تَزَالُ	تَطَّلِعُ	عَلٰى خَآئِنَةٍ مِّنْهُمْ	اِلَّا قَلِيْلًا	مِّنْهُمْ
بڑا حصہ	اس سے	انہیں نصیحت کی گئی تھی	جس کیساتھ	اور ہمیشہ رہیں گے	آپ آگاہ ہوتے	ان کی خیانت پر	بجز چند (کے)	ان سے

بڑا حصہ جس کے ساتھ انہیں نصیحت کی گئی تھی۔ اور ہمیشہ آپ آگاہ ہوتے رہیں گے ان کی خیانت پر بجز چند آدمیوں کے ان سے

فَاعْفُ	عَنْهُمْ	وَاصْفَحْ	إِنَّ اللّٰهَ	يُحِبُّ	الْمُحْسِنِينَ ﴿١٣﴾	وَمِنَ الَّذِينَ	قَالُوٓا
تو معاف فرماتے رہیے	ان کو	اور درگزر فرمایئے	بیشک اللہ تعالیٰ	محبوب رکھتا ہے	احسان کرنے والوں (کو)	اور ان سے	جنہوں نے کہا

تو معاف فرماتے رہئے ان کو اور درگزر فرمایئے بے شک اللہ تعالیٰ محبوب رکھتا ہے احسان کرنے والوں کو۔ اور ان لوگوں سے جنہوں نے کہا

إِنَّا نَصٰرٰىٓ	أَخَذْنَا	مِيثَاقَهُمْ	فَنَسُوا	حَظًّا	مِّمَّا ذُكِّرُوا بِهِۦ	فَأَغْرَيْنَا	بَيْنَهُمُ
ہم نصرانی ہیں	ہم نے لیا تھا	پختہ وعدہ ان سے	سوانہوں نے بھلا دیا	بڑا حصہ	جس کے ساتھ انہیں نصیحت کی گئی تھی	تو ہم نے بھڑکا دی	ان کے درمیان

ہم نصرانی ہیں ہم نے لیا تھا پختہ وعدہ ان سے بھی سو انہوں نے بھی بھلا دیا بڑا حصہ جس کے ساتھ انہیں نصیحت کی گئی تھی تو ہم نے بھڑکا دی ان کے درمیان

الْعَدَاوَةَ	وَالْبَغْضَآءَ	إِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ	وَسَوْفَ يُنَبِّئُهُمُ	اللّٰهُ	بِمَا كَانُوا
عداوت	اور بغض	روز قیامت تک	اور آگاہ کردے گا انہیں	اللہ تعالیٰ	جو تھے

عداوت اور بغض (کی آگ) روز قیامت تک اور آگاہ کردے گا انہیں اللہ تعالیٰ جو کچھ وہ

يَصْنَعُونَ ﴿١٤﴾	يٰٓأَهْلَ الْكِتٰبِ	قَدْ جَآءَكُمْ	رَسُولُنَا	يُبَيِّنُ	لَكُمْ	كَثِيرًا	مِّمَّا كُنتُمْ
وہ کرتے	اے اہل کتاب!	بیشک آگیا تمہارے پاس	ہمارا رسول	کھول کر بیان کرتا ہے	تمہارے لیے	بہت سی	جنہیں تھے تم

کیا کرتے تھے۔ اے اہل کتاب! بے شک آگیا ہے تمہارے پاس ہمارا رسول کھول کر بیان کرتا ہے تمہارے لئے بہت سی ایسی چیزیں جنہیں تم

تُخْفُونَ	مِنَ الْكِتٰبِ	وَيَعْفُوا	عَن كَثِيرٍ	قَدْ جَآءَكُم	مِّنَ اللّٰهِ	نُورٌ وَ
چھپایا کرتے	کتاب سے	اور درگزر فرماتا ہے	بہت سے	بیشک تشریف لایا ہے تمہارے پاس	اللہ کی طرف سے	ایک نور اور

چھپایا کرتے تھے کتاب سے اور درگزر فرماتا ہے بہت سی باتوں سے، بے شک تشریف لایا ہے تمہارے پاس اللہ کی طرف سے ایک نور

كِتٰبٌ	مُّبِينٌ ﴿١٥﴾	يَهْدِى	بِهِ اللّٰهُ	مَنِ اتَّبَعَ	رِضْوٰنَهُۥ	سُبُلَ	السَّلٰمِ	وَيُخْرِجُهُم
ایک کتاب	ظاہر کرنے والی	دکھاتا ہے	اس کے ذریعہ اللہ تعالیٰ	انہیں جو پیروی کرتے ہیں	اس کی خوشنودی (کی)	راہیں	سلامتی (کی)	اور نکالتا ہے انہیں

اور ایک کتاب ظاہر کرنے والی۔ دکھاتا ہے اس کے ذریعے اللہ تعالیٰ انہیں جو پیروی کرتے ہیں اس کی خوشنودی کی، سلامتی کی راہیں اور نکالتا ہے انہیں

مِّنَ الظُّلُمٰتِ	إِلَى النُّورِ	بِإِذْنِهِۦ	وَيَهْدِيهِمْ	إِلٰى صِرٰطٍ	مُّسْتَقِيمٍ ﴿١٦﴾
تاریکیوں سے	اجالے کی طرف	اپنی توفیق سے	اور دکھاتا ہے انہیں	راہ کی طرف	راست

تاریکیوں سے اجالے کی طرف اپنی توفیق سے اور دکھاتا ہے انہیں راہ راست۔

لَّقَدْ	كَفَرَ الَّذِينَ	قَالُوٓا	إِنَّ اللّٰهَ	هُوَ الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ	قُلْ	فَمَن يَمْلِكُ
یقیناً	جنہوں نے کفر کیا	کہا	بے شک اللہ	وہ مسیح بن مریم ہی ہے	آپ فرمایئے	کون قدرت رکھتا ہے

یقیناً کفر کیا جنہوں نے کہا کہ اللہ تو مسیح بن مریم ہی ہے۔ (اے حبیب ﷺ!) آپ فرمایئے کون قدرت رکھتا ہے

مِنَ اللّٰهِ	شَيْـًٔا	اِنْ اَرَادَ	اَنْ يُّهْلِكَ	الْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ	وَاُمَّهٗ	وَمَنْ	فِي
اللہ کے حکم میں سے	کوئی چیز	اگر وہ ارادہ فرمائے	کہ ہلاک کر دے	مسیح بن مریم (کو)	اور انکی ماں (کو)	اور جو بھی	میں

اللہ کے حکم میں سے کوئی چیز روک دے (یعنی) اگر وہ ارادہ فرمائے کہ ہلاک کر دے مسیح بن مریم (علیہ السلام) کو اور اس کی ماں کو اور جو کوئی بھی

الْاَرْضِ	جَمِيْعًا	وَلِلّٰهِ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَمَا بَيْنَهُمَا	يَخْلُقُ
زمین	سب (کو)	اور اللہ ہی کیلئے	سلطنت	آسمانوں (کی)	اور زمین (کی)	اور جو کچھ ان کے درمیان	پیدا فرماتا ہے

زمین میں ہے سب کو (تو اسے کون روک سکتا ہے) اور اللہ ہی کے لئے سلطنت آسمانوں اور زمین کی اور جو کچھ ان کے درمیان ہے، پیدا فرماتا ہے

مَا يَشَآءُ	وَاللّٰهُ	عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ ﴿۱۷﴾	وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ	وَالنَّصٰرٰى	نَحْنُ
جو چاہتا ہے	اور اللہ تعالیٰ	ہر چیز پر	پوری قدرت رکھنے والا	اور کہا یہود نے	اور نصاریٰ (نے)	ہم

جو چاہتا ہے اور اللہ تعالیٰ ہر چیز پر پوری قدرت رکھنے والا ہے۔ اور کہا یہود اور نصاریٰ نے کہ ہم

اَبْنٰٓؤُا اللّٰهِ	وَاَحِبَّآؤُهٗ	قُلْ	فَلِمَ	يُعَذِّبُكُمْ	بِذُنُوْبِكُمْ	بَلْ	اَنْتُمْ	بَشَرٌ	مِّمَّنْ
اللہ کے بیٹے	اور اس کے پیارے	آپ فرمائیے	پھر کیوں	عذاب دیتا ہے تمہیں	تمہارے گناہوں پر	بلکہ	تم	بشر (ہو)	اس سے جس کو

اللہ کے بیٹے ہیں اور اس کے پیارے ہیں آپ فرمائیے (اگر تم سچے ہو) تو پھر کیوں عذاب دیتا ہے تمہیں تمہارے گناہوں پر بلکہ تم بشر ہو اس کی

خَلَقَ	يَغْفِرُ	لِمَنْ يَّشَآءُ	وَيُعَذِّبُ	مَنْ يَّشَآءُ	وَلِلّٰهِ	مُلْكُ السَّمٰوٰتِ	وَ
اس نے پیدا کیا	بخش دیتا ہے	جسے چاہتا ہے	اور سزا دیتا ہے	جسے چاہتا ہے	اور اللہ ہی کیلئے	بادشاہی آسمانوں کی	اور

مخلوق سے۔ بخش دیتا ہے جسے چاہتا ہے اور سزا دیتا ہے، جسے چاہتا ہے اور اللہ ہی کے لئے ہے بادشاہی آسمانوں کی اور

الْاَرْضِ	وَمَا بَيْنَهُمَا	وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ﴿۱۸﴾	يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ	قَدْ جَآءَكُمْ	رَسُوْلُنَا
زمین (کی)	اور جو کچھ ان کے درمیان	اسکی طرف سب نے لوٹ کر جانا ہے	اے اہل کتاب!	بیشک آگیا تمہارے پاس	ہمارا رسول

زمین کی اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اور اسی کی طرف (سب نے) لوٹ کر جانا ہے۔ اے اہل کتاب! بے شک آگیا ہے تمہارے پاس ہمارا رسول

يُبَيِّنُ لَكُمْ	عَلٰي فَتْرَةٍ	مِّنَ الرُّسُلِ	اَنْ تَقُوْلُوْا	مَا جَآءَنَا	مِنْۢ بَشِيْرٍ	وَّلَا
صاف صاف بیان کرتا ہے تمہارے لیے	مدتوں بند رہنے کے بعد	رسولوں کا	تا کہ تم یہ (نہ) کہو	نہیں آیا تھا ہمارے پاس	کوئی خوشخبری دینے والا	اور نہ ہی

صاف بیان کرتا ہے تمہارے لئے (احکام الٰہی) بعد اسکے کہ رسولوں کا آنا مدتوں بند رہا تھا تا کہ تم یہ نہ کہو کہ نہیں آیا تھا ہمارے پاس کوئی خوشخبری دینے والا اور نہ کوئی

نَذِيْرٍ	فَقَدْ جَآءَكُمْ	بَشِيْرٌ	وَّنَذِيْرٌ	وَاللّٰهُ	عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ ﴿۱۹﴾	وَاِذْ
کوئی ڈرانے والا	اب تو آگیا ہے تمہارے پاس	خوشخبری دینے والا	اور ڈرانے والا	اور اللہ تعالیٰ	ہر چیز پر	پوری قدرت رکھتا ہے	اور جب

ڈرانے والا، اب تو آگیا ہے تمہارے پاس خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا اور اللہ تعالیٰ ہر چیز پر پوری قدرت رکھنے والا ہے۔ اور جب

ع

قَالَ	مُوسٰى	لِقَوْمِهٖ	يٰقَوْمِ	اذْكُرُوْا	نِعْمَةَ اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ	اِذْ جَعَلَ	فِيْكُمْ	اَنْۢبِيَآءَ
کہا	موسیٰ (نے)	اپنی قوم سے	اے میری قوم	یاد کرو	اللہ کا احسان	جو تم پر ہوا	جب بنائے اس نے	تم میں سے	انبیاء

کہا موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنی قوم سے اے میری قوم! یاد کرو اللہ کا احسان جو تم پر ہوا جب بنائے اس نے تم میں سے انبیاء

وَجَعَلَكُمْ	مُّلُوْكًا	وَّاٰتٰىكُمْ	مَّا لَمْ يُؤْتِ	اَحَدًا	مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ (۲۰)	يٰقَوْمِ
اور بنایا تمہیں	حکمران	اور عطا فرمایا تمہیں	جو نہیں عطا فرمایا تھا	کسی (کو)	سارے جہانوں میں	اے میری قوم

اور بنایا تمہیں حکمران اور عطا فرمایا تمہیں جو نہیں عطا فرمایا تھا کسی کو سارے جہانوں میں۔ اے میری قوم!

ادْخُلُوا	الْاَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ	الَّتِيْ	كَتَبَ اللّٰهُ	لَكُمْ	وَلَا تَرْتَدُّوْا	عَلٰٓى اَدْبَارِكُمْ
داخل ہو جاؤ	اس پاک سرزمین (میں)	جسے	لکھ دیا ہے اللہ تعالیٰ نے	تمہارے لیے	اور نہ پیچھے ہٹو	پیٹھ پھیرتے ہوئے

داخل ہو جاؤ اس پاک زمین میں جسے لکھ دیا ہے اللہ تعالیٰ نے تمہارے لئے اور نہ پیچھے ہٹو پیٹھ پھیرتے ہوئے

فَتَنْقَلِبُوْا	خٰسِرِيْنَ (۲۱)	قَالُوْا	يٰمُوْسٰٓى	اِنَّ فِيْهَا	قَوْمًا	جَبَّارِيْنَ	وَاِنَّا
ورنہ تم لوٹو گے	نقصان اٹھاتے ہوئے	کہنے لگے	اے موسیٰ!	اس زمین میں	قوم	بڑی جابر	اور ہم

ورنہ تم لوٹو گے نقصان اٹھاتے ہوئے۔ کہنے لگے اے موسیٰ! اس زمین میں تو بڑی جابر قوم (آباد) ہے اور ہم

لَنْ نَّدْخُلَهَا	حَتّٰى يَخْرُجُوْا	مِنْهَا	فَاِنْ يَّخْرُجُوْا	مِنْهَا	فَاِنَّا دٰخِلُوْنَ (۲۲)
ہرگز داخل نہ ہوں گے اس میں	جب تک وہ نکل نہ جائیں	اس سے	اور اگر وہ نکل جائیں	اس سے	تو پھر ہم ضرور داخل ہوں گے

ہرگز داخل نہ ہوں گے اس میں جب تک وہ نکل نہ جائیں وہاں سے اور اگر وہ نکل جائیں اس سے تو پھر ہم ضرور داخل ہوں گے۔ (اس وقت)

قَالَ رَجُلٰنِ	مِنَ الَّذِيْنَ	يَخَافُوْنَ	اَنْعَمَ اللّٰهُ	عَلَيْهِمَا	ادْخُلُوْا	عَلَيْهِمُ	الْبَابَ
کہا دو آدمیوں نے	ان سے	جو ڈرتے ہیں	انعام فرمایا تھا اللہ نے	جن پر	داخل ہو جاؤ	ان پر	دروازہ (سے)

کہا دو آدمیوں نے جو (اللہ سے) ڈرنے والوں سے تھے انعام فرمایا تھا اللہ نے جن پر کہ (بے دھڑک) داخل ہو جاؤ ان پر دروازہ سے

فَاِذَا	دَخَلْتُمُوْهُ	فَاِنَّكُمْ	غٰلِبُوْنَ	وَعَلَى اللّٰهِ	فَتَوَكَّلُوْٓا	اِنْ كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ (۲۳)
اور جب	تم داخل ہو گے دروازہ سے	تو یقیناً تم	غالب آ جاؤ گے	اور اللہ پر	بھروسہ کرو	اگر ہو تم	ایمان دار

اور جب تم داخل ہو گے دروازہ سے تو یقیناً تم غالب آ جاؤ گے اور اللہ پر بھروسہ کرو اگر ہو تم ایمان دار۔

قَالُوْا	يٰمُوْسٰٓى	اِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَآ	اَبَدًا	مَّا دَامُوْا	فِيْهَا	فَاذْهَبْ	اَنْتَ
کہنے لگے	اے موسیٰ!	ہم تو ہرگز داخل نہ ہوں گے اس میں	قیامت تک	جب تک وہ ہیں	وہاں	پس جاؤ	تم

کہنے لگے اے موسیٰ (علیہ السلام)! ہم تو ہرگز داخل نہ ہوں گے اس میں قیامت تک جب تک وہ وہاں ہیں پس جاؤ تم

وَرَبُّكَ	فَقَاتِلَآ	اِنَّا هٰهُنَا	قٰعِدُوْنَ (۲۴)	قَالَ	رَبِّ	اِنِّىْ	لَآ اَمْلِكُ	اِلَّا نَفْسِىْ
اور تمہارا رب	اور دونوں لڑو	ہم تو یہاں ہی	بیٹھیں گے	موسیٰ نے عرض کی	میرے رب!	میں	مالک نہیں ہوں	بجز اپنی ذات (کے)

اور تمہارا رب اور دونوں لڑو (ان سے) ہم تو یہاں ہی بیٹھیں گے۔ موسیٰ نے عرض کی اے میرے رب میں مالک نہیں ہوں بجز اپنی ذات کے

وَاَخِىْ	فَافْرُقْ	بَيْنَنَا	وَبَيْنَ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ (۲۵)	قَالَ	فَاِنَّهَا	مُحَرَّمَةٌ
اور اپنے بھائی (کے)	پس جدائی ڈال دے	ہمارے درمیان	اور نافرمان قوم کے درمیان	اللہ نے فرمایا	تو یہ سرزمین	حرام کردی گئی

اور اپنے بھائی کے، پس جدائی ڈال دے ہمارے درمیان اور اس نافرمان قوم کے درمیان۔ اللہ نے فرمایا تو یہ سرزمین حرام کردی گئی ہے

عَلَيْهِمْ	اَرْبَعِيْنَ	سَنَةً	يَتِيْهُوْنَ	فِى الْاَرْضِ	فَلَا تَاْسَ	عَلَى الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ (۲۶)
ان پر	چالیس	سال (تک)	سرگرداں پھریں گے	زمین میں	سو نہ غمگین ہوں آپ	اس نافرمان قوم پر

ان پر چالیس سال تک سرگرداں پھریں گے زمین میں سو نہ غمگین ہوں آپ اس نافرمان قوم (کے انجام) پر۔

وَاتْلُ	عَلَيْهِمْ	نَبَاَ ابْنَىْ	اٰدَمَ	بِالْحَقِّ	اِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا	فَتُقُبِّلَ	مِنْ اَحَدِهِمَا
اور آپ پڑھ سنایئے	انہیں	خبر دو فرزندان	آدم (کی)	ٹھیک ٹھیک	جب دونوں نے قربانی دی	تو قبول کی گئی	ایک سے

اور آپ پڑھ سنایئے انہیں خبر دو فرزندان آدم کی ٹھیک ٹھیک۔ جب دونوں نے قربانی دی تو قبول کی گئی ایک سے

وَلَمْ يُتَقَبَّلْ	مِنَ الْاٰخَرِ	قَالَ	لَاَقْتُلَنَّكَ	قَالَ	اِنَّمَا	يَتَقَبَّلُ اللّٰهُ	مِنَ
اور نہ قبول کی گئی	دوسرے سے	اس نے کہا	قسم ہے میں تمہیں قتل کر ڈالوں گا	کہا	صرف	قبول فرماتا ہے اللہ تعالیٰ	سے

اور نہ قبول کی گئی دوسرے سے (اس دوسرے نے) کہا قسم ہے میں تمہیں قتل کر ڈالوں گا۔ (پہلے نے) کہا (تو بلاوجہ ناراض ہوتا ہے) قبول فرماتا ہے اللہ صرف

الْمُتَّقِيْنَ (۲۷)	لَئِنْۢ	بَسَطْتَّ	اِلَىَّ	يَدَكَ	لِتَقْتُلَنِىْ	مَآ	اَنَا بِبَاسِطٍ	يَّدِىَ	اِلَيْكَ
پرہیزگاروں	تو اگر	تو بڑھائے	میری طرف	اپنا ہاتھ	تاکہ تو قتل کرے مجھے	نہیں	میں بڑھانے والا	اپنا ہاتھ	تیری طرف

پرہیزگاروں سے۔ تو اگر تو بڑھائے میری طرف اپنا ہاتھ تاکہ تو قتل کرے مجھے (جب بھی) میں نہیں بڑھانے والا اپنا ہاتھ تیری طرف

لِاَقْتُلَكَ	اِنِّىْۤ	اَخَافُ	اللّٰهَ	رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ (۲۸)	اِنِّىْۤ اُرِيْدُ	اَنْ تَبُوْٓاَ
تاکہ میں قتل کروں تجھے	بیشک میں	ڈرتا ہوں	اللہ (سے)	جو مالک ہے سارے جہانوں (کا)	میں تو یہی چاہتا ہوں	کہ تو اٹھالے

تاکہ میں قتل کروں تجھے، میں تو ڈرتا ہوں اللہ سے جو مالک ہے سارے جہانوں کا۔ میں تو یہی چاہتا ہوں کہ تو اٹھالے

بِاِثْمِىْ	وَاِثْمِكَ	فَتَكُوْنَ	مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ	وَذٰلِكَ	جَزٰٓؤُا	الظّٰلِمِيْنَ (۲۹)
میرا گناہ	اور اپنا گناہ	تاکہ تو ہوجائے	دوزخیوں سے	اور یہی	سزا	ظلم کرنے والوں (کی)

میرا گناہ اور اپنا گناہ تاکہ تو ہوجائے دوزخیوں سے اور یہی سزا ہے ظلم کرنے والوں کی۔

فَطَوَّعَتۡ	لَهٗ	نَفۡسُهٗ	قَتۡلَ	اَخِيۡهِ	فَقَتَلَهٗ	فَاَصۡبَحَ	مِنَ الۡخٰسِرِيۡنَ ﴿۳۰﴾	فَبَعَثَ	اللّٰهُ
پس آسان بنادیا	اس کیلئے	اس کے نفس (نے)	قتل	اپنے بھائی (کا)	سو قتل کردیا اسے	اور ہو گیا	سخت نقصان اٹھانے والوں سے	پھر بھیجا	اللہ (نے)

پس آسان بنادیا اس کے لئے اس کے نفس نے اپنے بھائی کا قتل سو قتل کردیا اسے اور ہو گیا سخت نقصان اٹھانے والوں سے ۔ پھر بھیجا اللہ نے

غُرَابًا	يَّبۡحَثُ	فِى الۡاَرۡضِ	لِيُرِيَهٗ	كَيۡفَ	يُوَارِىۡ	سَوۡءَةَ	اَخِيۡهِ	قَالَ
ایک کوا	کھودتا تھا	زمین کو	تا کہ دکھائے اسے	کہ کس طرح	چھپائے	لاش	اپنے بھائی (کی)	کہنے لگا

ایک کوا کھودتا تھا زمین کو تا کہ دکھائے اسے کہ کس طرح چھپائے لاش اپنے بھائی کی کہنے لگا

يٰوَيۡلَتٰٓى	اَعَجَزۡتُ	اَنۡ اَكُوۡنَ	مِثۡلَ	هٰذَا الۡغُرَابِ	فَاُوَارِىَ	سَوۡءَةَ اَخِىۡ
ہائے افسوس	کیا قاصر رہا میں	کہ ہوتا	مانند	اس کوے (کی)	تو چھپا دیتا	لاش اپنے بھائی کی

ہائے افسوس ! کیا قاصر رہا میں کہ ہوتا اس کوے کی مانند تو چھپا دیتا لاش اپنے بھائی کی

فَاَصۡبَحَ	مِنَ النّٰدِمِيۡنَ ﴿۳۱﴾	مِنۡ	اَجۡلِ ذٰلِكَ	كَتَبۡنَا	عَلٰى بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ
غرض وہ ہو گیا	سخت پچھتانے والوں سے	سے	اسی وجہ	حکم لکھ دیا ہم نے	بنی اسرائیل پر

غرض وہ ہو گیا سخت پچھتانے والوں سے ۔ اسی وجہ سے (حکم) لکھ دیا ہم نے بنی اسرائیل پر

اَنَّهٗ	مَنۡ قَتَلَ	نَفۡسًۢا	بِغَيۡرِ نَفۡسٍ	اَوۡ فَسَادٍ	فِى الۡاَرۡضِ	فَكَاَنَّمَا	قَتَلَ
کہ	جس نے قتل کیا	کسی انسان (کو)	سوائے قصاص (کے)	اور فساد برپا کرنے (کے)	زمین میں	تو گویا	اس نے قتل کردیا

کہ جس نے قتل کیا کسی انسان کو سوائے قصاص کے اور زمین میں فساد برپا کرنے کے تو گویا اس نے قتل کردیا

النَّاسَ جَمِيۡعًا	وَمَنۡ اَحۡيَاهَا	فَكَاَنَّمَاۤ	اَحۡيَا	النَّاسَ جَمِيۡعًا	وَلَقَدۡ	جَآءَتۡهُمۡ
تمام انسانوں (کو)	اور جس نے بچالیا کسی جان کو	تو گویا	بچایا اس نے	تمام لوگوں (کو)	اور بیشک	آئے ان کے پاس

تمام انسانوں کو اور جس نے بچالیا کسی جان کو تو گویا بچایا اس نے تمام لوگوں کو اور بے شک آئے ان کے پاس

رُسُلُنَا	بِالۡبَيِّنٰتِ	ثُمَّ	اِنَّ كَثِيۡرًا	مِّنۡهُمۡ	بَعۡدَ ذٰلِكَ	فِى الۡاَرۡضِ	لَمُسۡرِفُوۡنَ ﴿۳۲﴾
ہمارے رسول	روشن دلیلوں کیساتھ	پھر	بہت سے لوگ	ان میں سے	اس کے بعد	زمین میں	زیادتیاں کرنیوالے

ہمارے رسول روشن دلیلوں کے ساتھ پھر بھی بہت سے لوگ ان میں سے اس کے بعد بھی زمین میں زیادتیاں کرنے والے ہیں ۔

اِنَّمَا	جَزٰٓؤُا	الَّذِيۡنَ	يُحَارِبُوۡنَ	اللّٰهَ	وَرَسُوۡلَهٗ	وَيَسۡعَوۡنَ	فِى الۡاَرۡضِ
بلاشبہ	سزا	ان لوگوں (کی)	جو جنگ کرتے ہیں	اللہ (سے)	اور اس کے رسول (سے)	اور کوشش کرتے ہیں	زمین میں

بلاشبہ سزا ان لوگوں کی جو جنگ کرتے ہیں اللہ سے اور اس کے رسول سے اور کوشش کرتے ہیں زمین میں

فَسَادًا	اَنْ يُّقَتَّلُوْٓا	اَوْ يُصَلَّبُوْٓا	اَوْ تُقَطَّعَ	اَيْدِيْهِمْ	وَاَرْجُلُهُمْ
فساد برپا کرنے (کی)	کہ انہیں قتل کیا جائے	یا سولی دیا جائے	یا کاٹے جائیں	ان کے ہاتھ	اور ان کے پاؤں

فساد برپا کرنے کی یہ ہے کہ انہیں (چن چن کر) قتل کیا جائے یا سولی دیا جائے یا کاٹے جائیں ان کے ہاتھ اور ان کے پاؤں

مِّنْ خِلَافٍ	اَوْ يُنْفَوْا مِنَ الْاَرْضِ	ذٰلِكَ	لَهُمْ	خِزْيٌ	فِي الدُّنْيَا	وَلَهُمْ
مخلف طرفوں سے	یا جلاوطن کر دیئے جائیں	یہ تو	ان کے لیے	رسوائی	دنیا میں	اور ان کے لیے

مخلف طرفوں سے یا جلاوطن کر دیئے جائیں یہ تو ان کے لئے رسوائی ہے دنیا میں اور ان کے لئے

فِي الْاٰخِرَةِ	عَذَابٌ	عَظِيْمٌ ﴿۳۳﴾	اِلَّا	الَّذِيْنَ	تَابُوْا	مِنْ قَبْلِ	اَنْ تَقْدِرُوْا
آخرت میں	سزا	بڑی	مگر	وہ لوگ	جنہوں نے توبہ کرلی	اس سے پہلے	کہ تم قابو پالو

آخرت میں (اس سے بھی) بڑی سزا ہے۔ مگر وہ جنہوں نے توبہ کرلی اس سے پہلے کہ تم قابو پالو

عَلَيْهِمْ	فَاعْلَمُوْٓا	اَنَّ اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ﴿۳۴﴾	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا	اتَّقُوا
ان پر	اور خوب جان لو	کہ یقیناً اللہ تعالیٰ	بہت بخشنے والا	نہایت رحم فرمانے والا	اے ایمان والو!	ڈرو

ان پر (ان کو معاف کر دیا جائے گا) اور خوب جان لو کہ یقیناً اللہ تعالیٰ بہت بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ اے ایمان والو! ڈرو

اللّٰهَ	وَابْتَغُوْٓا	اِلَيْهِ	الْوَسِيْلَةَ	وَجَاهِدُوْا	فِيْ سَبِيْلِهٖ	لَعَلَّكُمْ	تُفْلِحُوْنَ ﴿۳۵﴾
اللہ تعالیٰ (سے)	اور تلاش کرو	اس تک	وسیلہ	اور جہاد کرو	اس کی راہ میں	تا کہ تم	فلاح پاؤ

اللہ تعالیٰ سے اور تلاش کرو اس تک پہنچنے کا وسیلہ اور جدوجہد کرو اس کی راہ میں تا کہ تم فلاح پاؤ۔

اِنَّ الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَوْ	اَنَّ لَهُمْ	مَّا	فِي الْاَرْضِ	جَمِيْعًا	وَّمِثْلَهٗ	مَعَهٗ
بیشک وہ	جنہوں نے کفر اختیار کیا	اگر	انہی کا ہو	جو	زمین میں	سب کا سب	اور اتنا اور بھی	اس کیساتھ

بے شک وہ جنہوں نے کفر اختیار کیا اگر انہی کی ملکیت میں ہو جو کچھ زمین میں ہے سب کا سب اور اتنا اور بھی اس کے ساتھ

لِيَفْتَدُوْا	بِهٖ	مِنْ عَذَابِ	يَوْمِ الْقِيٰمَةِ	مَا تُقُبِّلَ	مِنْهُمْ	وَلَهُمْ	عَذَابٌ
تا کہ بطور فدیہ دیں	اسے	عذاب	روز قیامت	نہ قبول کیا جائے گا	ان سے	اور ان کیلئے	عذاب

تا کہ بطور فدیہ دیں اسے (اور نجات پائیں) عذاب سے روز قیامت نہ قبول کیا جائے گا ان سے اور ان کے لئے عذاب

اَلِيْمٌ ﴿۳۶﴾	يُرِيْدُوْنَ	اَنْ يَّخْرُجُوْا	مِنَ النَّارِ	وَمَا هُمْ	بِخٰرِجِيْنَ	مِنْهَا	وَ
دردناک	بہت چاہیں گے	کہ نکلیں	اس آگ سے	اور وہ نہیں	نکل سکیں گے	اس سے	اور

دردناک ہوگا۔ بہت چاہیں گے کہ نکلیں اس آگ سے اور وہ نہیں نکل سکیں گے اس سے اور

لَهُمْ	عَذَابٌ	مُّقِيْمٌ ﴿٣٧﴾	وَالسَّارِقُ	وَالسَّارِقَةُ	فَاقْطَعُوْٓا	اَيْدِيَهُمَا
ان کیلئے	عذاب	ہمیشہ رہنے والا	اور جو چوری کرنے والا	اور چوری کرنے والی	کہ کاٹو	ان کے ہاتھ

ان کے لئے عذاب ہوگا ہمیشہ رہنے والا۔ اور چوری کرنے والے اور چوری کرنے والی (کی سزا یہ ہے) کہ کاٹو ان کے ہاتھ

جَزَآءً	بِمَا	كَسَبَا	نَكَالًا	مِّنَ اللّٰهِ	وَاللّٰهُ	عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ ﴿٣٨﴾	فَمَنْ	تَابَ	مِنْ
بدلہ دینے کیلئے	جو	انہوں نے کیا	عبرتناک سزا	اللہ کی طرف سے	اور اللہ تعالیٰ	غالب	حکمت والا	پھر جس (نے)	توبہ کرلی	سے

بدلہ دینے کے لئے جو انہوں نے کیا (اور) عبرتناک سزا اللہ کی طرف سے اور اللہ تعالیٰ غالب ہے حکمت والا ہے۔ پھر جس نے توبہ کرلی اپنے

بَعْدِ	ظُلْمِهٖ	وَاَصْلَحَ	فَاِنَّ اللّٰهَ	يَتُوْبُ عَلَيْهِ	اِنَّ اللّٰهَ	غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٣٩﴾
بعد	اپنے اس ظلم (کے)	اور اپنے آپ کو سنوارلیا	تو بیشک اللہ تعالیٰ	توجہ فرمائے گا اس پر	بیشک اللہ تعالیٰ	بہت بخشنے والا بہت رحم فرمانے والا

(اس) ظلم کے بعد اور اپنے آپ کو سنوار لیا تو بے شک اللہ تعالیٰ توجہ فرمائے گا اس پر، بیشک اللہ تعالیٰ بہت بخشنے والا بہت رحم فرمانے والا ہے۔

اَلَمْ تَعْلَمْ	اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ	مُلْكُ السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	يُعَذِّبُ	مَنْ يَّشَآءُ
کیا تو نہیں جانتا	کہ بلاشبہ اللہ تعالیٰ کیلئے	بادشاہی آسمانوں کی	اور زمین (کی)	سزا دیتا ہے	جسے چاہتا ہے

کیا تو نہیں جانتا کہ بلاشبہ اللہ تعالیٰ کے لئے ہے بادشاہی آسمانوں کی اور زمین کی۔ سزا دیتا ہے جسے چاہتا ہے

وَيَغْفِرُ	لِمَنْ يَّشَآءُ	وَاللّٰهُ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٤٠﴾	يٰٓاَيُّهَا الرَّسُوْلُ	لَا يَحْزُنْكَ
اور بخش دیتا ہے	جسے چاہتا ہے	اور اللہ تعالیٰ	ہر چیز پر پوری قدرت رکھنے والا	اے رسول!	نہ غمگین کریں آپکو

اور بخش دیتا ہے جسے چاہتا ہے اور اللہ تعالیٰ ہر چیز پر پوری قدرت رکھنے والا ہے۔ اے رسول! نہ غمگین کریں آپ کو

الَّذِيْنَ	يُسَارِعُوْنَ	فِي الْكُفْرِ	مِنَ الَّذِيْنَ	قَالُوْٓا	اٰمَنَّا	بِاَفْوَاهِهِمْ	وَ
وہ	جو تیز رفتار ہیں	کفر میں	ان لوگوں سے	جنہوں نے کہا	ہم ایمان لائے	اپنے منہ سے	حالانکہ

وہ جو تیز رفتار ہیں کفر میں ان لوگوں سے جنہوں نے کہا ہم ایمان لائے (صرف) اپنے منہ سے حالانکہ

لَمْ تُؤْمِنْ	قُلُوْبُهُمْ	وَمِنَ الَّذِيْنَ	هَادُوْا	سَمّٰعُوْنَ	لِلْكَذِبِ	سَمّٰعُوْنَ
نہیں ایمان لائے تھے	ان کے دل	اور ان لوگوں سے	جو یہودی ہیں	جاسوسی کرنے والے	جھوٹ بولنے کیلئے	جاسوس

نہیں ایمان لائے تھے ان کے دل۔ اور ان لوگوں سے جو یہودی ہیں جاسوسی کرنے والے ہیں جھوٹ بولنے کے لئے، وہ جاسوس ہیں

لِقَوْمٍ اٰخَرِيْنَ	لَمْ يَاْتُوْكَ	يُحَرِّفُوْنَ	الْكَلِمَ	مِنْ بَعْدِ مَوَاضِعِهٖ
دوسری قوم کے لیے	جو نہیں آئی آپ کے پاس	بدل دیتے ہیں	باتوں (کو)	اس کے صحیح موقعوں سے

دوسری قوم کے جو نہیں آئی آپ کے پاس، بدل دیتے ہیں اللہ کی باتوں کو اس کے صحیح موقعوں سے۔

يَقُولُونَ	إِنْ أُوتِيتُمْ	هَٰذَا	فَخُذُوهُ	وَإِنْ لَمْ تُؤْتَوْهُ	فَاحْذَرُوا	وَمَنْ
کہتے ہیں	اگر تمہیں دیا جائے	یہ	تو مان لو اسے	اور اگر نہ دیا جائے تمہیں	تو بچو	اور جس کو

کہتے ہیں اگر تمہیں دیا جائے یہ حکم تو مان لو اسے اور اگر نہ دیا جائے تمہیں یہ حکم تو بچو اور جس کو

يُرِدِ اللَّهُ	فِتْنَتَهُ	فَلَنْ تَمْلِكَ	لَهُ	مِنَ اللَّهِ	شَيْئًا	أُولَٰئِكَ الَّذِينَ
ارادہ فرمائے اللہ تعالیٰ	فتنہ میں ڈالنے کا	تو نہیں طاقت رکھتا تو	اس کیلئے	اللہ سے	کسی چیز کی	یہ وہی (ہیں)

ارادہ فرمائے اللہ تعالیٰ فتنہ میں ڈالنے کا تو نہیں طاقت رکھتا تو اس کے لئے اللہ سے کسی چیز کی یہ وہی لوگ ہیں

لَمْ يُرِدِ اللَّهُ	أَنْ يُطَهِّرَ	قُلُوبَهُمْ	لَهُمْ	فِي الدُّنْيَا	خِزْيٌ	وَلَهُمْ
کہ نہیں ارادہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے	کہ پاک کرے	ان کے دلوں (کو)	ان کے لیے	دنیا میں	ذلت	اور ان کے لیے

کہ نہیں ارادہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے کہ پاک کرے ان کے دلوں کو ان کے لئے دنیا میں ذلت ہے اور ان کے لئے

فِي الْآخِرَةِ	عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿٤١﴾	سَمَّاعُونَ	لِلْكَذِبِ	أَكَّالُونَ لِلسُّحْتِ	فَإِنْ
آخرت میں	بڑا عذاب	قبول کرنے والے	جھوٹ (کو)	بڑے حرام خور ہیں	تو اگر

آخرت میں بڑا عذاب ہے۔ قبول کرنے والے ہیں جھوٹ کو بڑے حرام خور ہیں تو اگر

جَاءُوكَ	فَاحْكُمْ	بَيْنَهُمْ	أَوْ أَعْرِضْ	عَنْهُمْ	وَإِنْ تُعْرِضْ	عَنْهُمْ	فَلَنْ
وہ آئیں آپ کے پاس	تو چاہے فیصلہ فرمائیے	ان کے درمیان	یا منہ پھیر لیجیے	ان سے	اور اگر آپ منہ پھیریں	ان سے	تو نہ

وہ آئیں آپ کے پاس تو چاہے فیصلہ فرمائیے ان کے درمیان یا منہ پھیر لیجیے ان سے (آپ کو اختیار ہے) اور اگر آپ منہ پھیر لیں ان سے تو نہ

يَضُرُّوكَ	شَيْئًا	وَإِنْ حَكَمْتَ	فَاحْكُمْ	بَيْنَهُمْ	بِالْقِسْطِ	إِنَّ اللَّهَ	يُحِبُّ
نقصان پہنچا سکیں گے آپ کو	کچھ بھی	اور اگر آپ فیصلہ کریں	تو فیصلہ فرمائیے	ان کے درمیان	انصاف سے	بیشک اللہ تعالیٰ	محبت کرتا ہے

نقصان پہنچا سکیں گے آپ کو کچھ بھی اور اگر آپ فیصلہ کریں تو فیصلہ فرمائیے ان میں انصاف سے بے شک اللہ تعالیٰ محبت کرتا ہے

الْمُقْسِطِينَ ﴿٤٢﴾	وَكَيْفَ	يُحَكِّمُونَكَ	وَعِنْدَهُمُ	التَّوْرَاةُ	فِيهَا	حُكْمُ اللَّهِ
انصاف کرنیوالوں (سے)	اور کیسے	منصف بناتے ہیں آپکو	حالانکہ ان کے پاس	تورات	اس میں	اللہ کا حکم

انصاف کرنے والوں سے۔ اور کیسے منصف بناتے ہیں آپ کو حالانکہ ان کے پاس تورات ہے اس میں اللہ کا حکم ہے

ثُمَّ	يَتَوَلَّوْنَ	مِنْ بَعْدِ ذَٰلِكَ	وَمَا أُولَٰئِكَ	بِالْمُؤْمِنِينَ ﴿٤٣﴾	إِنَّا	أَنْزَلْنَا
پھر	وہ منہ پھیرتے ہیں	اس کے بعد	اور نہیں (ہیں) وہ	ایماندار	بیشک	اتاری ہم نے

پھر وہ منہ پھیرتے ہیں (اس سے) اس کے بعد بھی اور نہیں ہیں وہ ایمان دار۔ بے شک اتاری ہم نے

التَّوْرٰىةَ	فِيْهَا	هُدًى	وَّنُوْرٌ	يَحْكُمُ	بِهَا	النَّبِيُّوْنَ	الَّذِيْنَ	اَسْلَمُوْا
تورات	اس میں	ہدایت	اور نور	حکم دیتے رہے	اسکے مطابق	انبیاء	جو	فرمانبردار تھے

تورات اس میں ہدایت اور نور ہے، حکم دیتے رہے اس کے مطابق انبیاء جو (ہمارے) فرمانبردار تھے

لِلَّذِيْنَ هَادُوْا	وَالرَّبّٰنِيُّوْنَ	وَالْاَحْبَارُ	بِمَا	اسْتُحْفِظُوْا	مِنْ كِتٰبِ اللّٰهِ
یہودیوں کو	اور اللہ والے	اور علماء	اس واسطے کہ	محافظ ٹھہرائے گئے تھے	اللہ کی کتاب کے

یہودیوں کو اور (اسی کے مطابق حکم دیتے رہے) اللہ والے اور علماء اس واسطے کہ محافظ ٹھہرائے گئے تھے اللہ کی کتاب کے

وَكَانُوْا	عَلَيْهِ	شُهَدَآءَ	فَلَا تَخْشَوُا	النَّاسَ	وَاخْشَوْنِ	وَلَا تَشْتَرُوْا
اور وہ تھے	اس پر	گواہ	پس نہ ڈرا کرو	لوگوں (سے)	اور ڈرا کرو مجھ سے	اور نہ بیچا کرو

اور وہ تھے اس پر گواہ۔ پس نہ ڈرا کرو لوگوں سے اور ڈرا کرو مجھ سے اور نہ بیچا کرو

بِاٰيٰتِىْ	ثَمَنًا	قَلِيْلًا	وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ	بِمَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ	فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ (۴۴)
میری آیتوں کو	قیمت (سے)	تھوڑی	اور جو فیصلہ نہ کرے	اس کے مطابق جسے نازل فرمایا اللہ نے	تو وہی کافر ہیں

میری آیتوں کو تھوڑی سی قیمت سے اور جو فیصلہ نہ کرے اس (کتاب) کے مطابق جسے نازل فرمایا اللہ نے تو وہی لوگ کافر ہیں۔

وَكَتَبْنَا	عَلَيْهِمْ	فِيْهَاۤ	اَنَّ النَّفْسَ	بِالنَّفْسِ	وَالْعَيْنَ	بِالْعَيْنِ	وَالْاَنْفَ
اور ہم نے لکھ دیا تھا	یہودیوں کیلئے	تورات میں	کہ جان	جان کے بدلے	اور آنکھ	آنکھ کے بدلے	اور ناک

اور ہم نے لکھ دیا تھا یہود کے لئے تورات میں (یہ حکم) کہ جان کے بدلے جان، آنکھ کے بدلے آنکھ، ناک

بِالْاَنْفِ	وَالْاُذُنَ	بِالْاُذُنِ	وَالسِّنَّ	بِالسِّنِّ	وَالْجُرُوْحَ	قِصَاصٌ
ناک کے بدلے	اور کان	کان کے بدلے	اور دانت	دانت کے بدلے	اور زخموں کے لیے	قصاص

کے بدلے ناک، کان کے بدلے کان اور دانت کے بدلے دانت اور زخموں کے لئے قصاص

فَمَنْ	تَصَدَّقَ بِهٖ	فَهُوَ	كَفَّارَةٌ لَّهٗ	وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ	بِمَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ	فَاُولٰٓئِكَ
تو جو	معاف کردے بدلہ	تو یہ	کفارہ بن جائے گی اس کے گناہوں کا	اور جو فیصلہ نہ کرے	اس کے مطابق جسے اتارا اللہ نے	تو وہی

تو جو شخص معاف کردے بدلہ تو یہ معافی کفارہ بن جائے گی اس کے گناہوں کا۔ اور جو فیصلہ نہ کرے اس (کتاب) کے مطابق جسے اتارا اللہ نے تو وہی لوگ

هُمُ الظّٰلِمُوْنَ (۴۵)	وَقَفَّيْنَا	عَلٰۤى اٰثَارِهِمْ	بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ	مُصَدِّقًا	لِّمَا
ظالم ہیں	اور ہم نے پیچھے بھیجا	ان کے نقش قدم پر	عیسیٰ بن مریم کو	تصدیق کرنے والا	اس کی

ظالم ہیں۔ اور ہم نے پیچھے بھیجا ان کے نقش قدم پر عیسیٰ بن مریم (علیہ السلام) کو تصدیق کرنے والا جو

بَيْنَ يَدَيْهِ	مِنَ التَّوْرٰىةِ	وَاٰتَيْنٰهُ	الْاِنْجِيْلَ	فِيْهِ	هُدًى	وَّنُوْرٌ
جو اس کے سامنے	یعنی تورات	اور ہم نے دی اسے	انجیل	اس میں	ہدایت	اور نور

اس کے سامنے موجود تھا یعنی تورات اور ہم نے دی اسے انجیل اس میں ہدایت اور نور تھا،

وَّمُصَدِّقًا لِّمَا	بَيْنَ يَدَيْهِ	مِنَ التَّوْرٰىةِ	وَهُدًى	وَّمَوْعِظَةً	لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿٤٦﴾
اور تصدیق کرنے والی تھی جو	اس سے پہلے	یعنی تورات	اور ہدایت	اور نصیحت	پرہیزگاروں کیلئے

اور تصدیق کرنے والی تھی جو اس سے پہلے تھا یعنی تورات اور (یہ انجیل) ہدایت اور نصیحت تھی پرہیزگاروں کے لئے۔

وَلْيَحْكُمْ	اَهْلُ الْاِنْجِيْلِ	بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ	فِيْهِ	وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ	بِمَآ
اور ضرور فیصلہ کیا کریں	انجیل والے	اس کے مطابق جسے نازل فرمایا اللہ تعالیٰ نے	اس میں	اور جو فیصلہ نہ کریں	اسکے مطابق جسے

اور ضرور فیصلہ کیا کریں انجیل والے اس کے مطابق جو نازل فرمایا اللہ تعالیٰ نے اس میں اور جو فیصلہ نہ کریں اس کے مطابق جسے

اَنْزَلَ اللّٰهُ	فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿٤٧﴾	وَاَنْزَلْنَآ	اِلَيْكَ	الْكِتٰبَ	بِالْحَقِّ
اللہ تعالیٰ نے اتارا ہے	تو وہی فاسق ہیں	اور (اے حبیب!) اتاری ہم نے	آپکی طرف	یہ کتاب	حق کے ساتھ

اللہ تعالیٰ نے اتارا ہے تو وہی لوگ فاسق ہیں۔ اور (اے حبیب!) اتاری ہم نے آپ کی طرف یہ کتاب (قرآن) سچائی کے ساتھ

مُصَدِّقًا	لِّمَا	بَيْنَ يَدَيْهِ	مِنَ الْكِتٰبِ	وَمُهَيْمِنًا	عَلَيْهِ	فَاحْكُمْ	بَيْنَهُمْ
تصدیق کرنیوالی	جو	اس سے پہلے	کتاب	اور محافظ	اس پر	تو آپ فیصلہ فرمادیں	ان کے درمیان

تصدیق کرنے والی ہے جو اس سے پہلے (آسمانی) کتاب ہے اور (یہ قرآن) محافظ ہے اس پر تو آپ فیصلہ فرمادیں ان کے درمیان

بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ	وَلَا تَتَّبِعْ	اَهْوَآءَهُمْ	عَمَّا جَآءَكَ	مِنَ الْحَقِّ	لِكُلٍّ	جَعَلْنَا
اس سے جو نازل فرمایا اللہ تعالیٰ نے	اور آپ نہ پیروی کریں	ان کی خواہشات (کی)	اسکو چھوڑ کر جو آپکے پاس آیا ہے	حق کو	ہر ایک کیلئے	بنائی ہے ہم نے

اس سے جو نازل فرمایا اللہ تعالیٰ نے اور آپ نہ پیروی کریں ان کی خواہشات کی اس حق کو چھوڑ کر جو آپ کے پاس آیا ہے۔ ہر ایک کے لئے بنائی ہے ہم نے

مِنْكُمْ	شِرْعَةً	وَّمِنْهَاجًا	وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ	لَجَعَلَكُمْ	اُمَّةً وَّاحِدَةً	وَّلٰكِنْ
تم میں سے	ایک شریعت	اور عمل کی راہ	اور اگر چاہتا اللہ تعالیٰ	تو بنا دیتا تم کو	ایک ہی امت	لیکن

تم میں سے ایک شریعت اور عمل کی راہ اور اگر چاہتا اللہ تعالیٰ تو بنا دیتا تم (سب کو) ایک ہی امت لیکن

لِّيَبْلُوَكُمْ	فِيْ مَآ	اٰتٰىكُمْ	فَاسْتَبِقُوا	الْخَيْرٰتِ	اِلَى اللّٰهِ	مَرْجِعُكُمْ	جَمِيْعًا
آزمانا چاہتا ہے تمہیں	اس میں جو	اس نے دی ہے تم کو	تو آگے بڑھنے کی کوشش کرو	نیکیوں (میں)	اللہ کی طرف ہی	لوٹ کر آنا ہے تم نے	سب

آزمانا چاہتا ہے تمہیں اس چیز میں جو اس نے دی ہے تم کو تو آگے بڑھنے کی کوشش کرو نیکیوں میں، اللہ کی طرف ہی لوٹ کر آنا ہے تم سب نے

فَيُنَبِّئُكُمْ	بِمَا	كُنْتُمْ	فِيهِ	تَخْتَلِفُونَ ﴿٤٨﴾	وَأَنِ	احْكُمْ	بَيْنَهُمْ	بِمَا أَنْزَلَ
پھر وہ آگاہ کرے گا تمہیں	جن	تم تھے	باتوں میں	جھگڑا کرتے	اور یہ کہ	فیصلہ فرمائیں آپ	انکے درمیان	اسکے مطابق جو نازل فرمایا

پھر وہ آگاہ کرے گا تمہیں جن باتوں میں تم جھگڑا کرتے تھے۔ اور یہ کہ فیصلہ فرمائیں آپ ان کے درمیان اس کے مطابق جو نازل فرمایا ہے

اللّٰهُ	وَلَا تَتَّبِعْ	أَهْوَاءَهُمْ	وَاحْذَرْهُمْ	أَنْ يَفْتِنُوكَ	عَنْ بَعْضِ	مَا أَنْزَلَ
اللہ تعالیٰ (نے)	اور نہ پیروی کریں	ان کی خواہشات (کی)	اور آپ ہوشیار رہیں ان سے	کہ کہیں برگشتہ نہ کریں آپکو	اسکے کچھ حصہ سے	جو اتارا ہے

اللہ تعالیٰ نے اور نہ پیروی کریں ان کی خواہشات کی اور آپ ہوشیار رہیں ان سے کہ کہیں برگشتہ نہ کردیں آپ کو اس کے کچھ حصہ سے جو اتارا ہے

اللّٰهُ	إِلَيْكَ	فَإِنْ تَوَلَّوْا	فَاعْلَمْ	أَنَّمَا	يُرِيدُ اللّٰهُ	أَنْ يُصِيبَهُمْ	بِبَعْضِ
اللہ تعالیٰ (نے)	آپ کیطرف	اور اگر وہ منہ پھیریں	تو جان لو	کہ بیشک	ارادہ کرلیا ہے اللہ تعالیٰ نے	کہ سزا دے انہیں	بعض

اللہ تعالیٰ نے آپ کی طرف اور اگر وہ منہ پھیرلیں تو جان لو کہ بے شک ارادہ کرلیا ہے اللہ تعالیٰ نے کہ سزا دے انہیں ان کے بعض

ذُنُوبِهِمْ	وَإِنَّ	كَثِيرًا مِنَ النَّاسِ	لَفَاسِقُونَ ﴿٤٩﴾	أَفَحُكْمَ الْجَاهِلِيَّةِ
ان کے گناہوں (کی)	اور بے شک	بہت سے لوگ	نافرمان	تو کیا جاہلیت کے فیصلے

گناہوں کی اور بے شک بہت سے لوگ نافرمان ہیں۔ تو کیا وہ جاہلیت کے زمانہ کے فیصلے

يَبْغُونَ	وَمَنْ	أَحْسَنُ	مِنَ اللّٰهِ	حُكْمًا	لِقَوْمٍ	يُوقِنُونَ ﴿٥٠﴾	يَا أَيُّهَا
وہ چاہتے ہیں	اور کس (کا)	بہتر	اللہ سے	حکم	اس قوم کے نزدیک	جو یقین رکھتی ہے	اے

چاہتے ہیں اور اللہ تعالیٰ سے بہتر کس کا حکم ہوسکتا ہے اس قوم کے نزدیک جو یقین رکھتی ہے۔ اے

الَّذِينَ آمَنُوا	لَا تَتَّخِذُوا	الْيَهُودَ	وَالنَّصَارَىٰ	أَوْلِيَاءَ	بَعْضُهُمْ	أَوْلِيَاءُ
ایمان والو!	نہ بناؤ	یہود	اور نصاریٰ (کو)	دوست	ان میں سے ایک	دوست

ایمان والو! نہ بناؤ یہود اور نصاریٰ کو (اپنا) دوست (ومددگار) وہ آپس میں ایک دوسرے کے دوست ہیں اور جس نے دوست بنایا

بَعْضٍ	وَمَنْ	يَتَوَلَّهُمْ	مِنْكُمْ	فَإِنَّهُ	مِنْهُمْ	إِنَّ اللّٰهَ	لَا يَهْدِي	الْقَوْمَ
دوسرے کے	اور جس (نے)	دوست بنایا انہیں	تم میں سے	سو وہ	انہی میں سے	بیشک اللہ تعالیٰ	ہدایت نہیں دیتا	قوم (کو)

انہیں تم میں سے سو وہ انہی میں سے ہے بے شک اللہ تعالیٰ ہدایت نہیں دیتا ظالم قوم کو۔

الظَّالِمِينَ ﴿٥١﴾	فَتَرَى	الَّذِينَ	فِي قُلُوبِهِمْ	مَرَضٌ	يُسَارِعُونَ	فِيهِمْ
ظالم	سو آپ دیکھتے ہیں	ان لوگوں (کو)	جن کے دلوں میں	مرض	وہ دوڑ دوڑ کر جاتے ہیں	ان کی طرف

سو آپ دیکھتے ہیں ان لوگوں کو جن کے دلوں میں (نفاق کا) مرض ہے کہ وہ دوڑ دوڑ کر جاتے ہیں یہود و نصاریٰ کی طرف،

يَقُوْلُوْنَ	نَخْشٰٓى	اَنْ تُصِيْبَنَا	دَآئِرَةٌ	فَعَسَى	اللّٰهُ	اَنْ يَّاْتِيَ	بِالْفَتْحِ
کہتے ہیں	ہم ڈرتے ہیں	کہ کہیں نہ آجائے ہم پر	کوئی گردش	وہ وقت دور نہیں جب	اللہ تعالیٰ	دے دے	فتح کامل

کہتے ہیں ہم ڈرتے ہیں کہ کہیں ہم پر کوئی گردش نہ آجائے۔ وہ وقت دور نہیں جب اللہ تعالیٰ (تمہیں) دے دے فتح کامل

اَوْ اَمْرٍ	مِّنْ عِنْدِهٖ	فَيُصْبِحُوْا	عَلٰى	مَآ اَسَرُّوْا	فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ	نٰدِمِيْنَ ﴿۵۲﴾
یا کوئی بات	اپنی طرف سے	تو پھر ہو جائیں گے	(اس) پر	جو انہوں نے چھپا رکھا تھا	اپنے دلوں میں	نادم

یا (ظاہر کردے کامیابی کی) کوئی بات اپنی طرف سے تو پھر ہو جائیں گے اس پر جو انہوں نے چھپا رکھا تھا اپنے دلوں میں نادم۔

وَيَقُوْلُ	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا	اَهٰٓؤُلَآءِ	الَّذِيْنَ	اَقْسَمُوْا	بِاللّٰهِ	جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ	اِنَّهُمْ
اور کہیں گے	ایمان والے	کیا یہی وہ (ہیں)	جنہوں (نے)	قسمیں اٹھائی تھیں	اللہ کی	سخت سے سخت	کہ وہ

اور (اس وقت) کہیں گے ایمان والے کہ کیا یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے قسمیں اٹھائی تھیں اللہ کی سخت سے سخت کہ وہ

لَمَعَكُمْ	حَبِطَتْ	اَعْمَالُهُمْ	فَاَصْبَحُوْا	خٰسِرِيْنَ ﴿۵۳﴾	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
یقیناً تمہارے ساتھ (ہیں)	اکارت گئے	ان کے اعمال	اور ہو گئے وہ	نقصان اٹھانے والے	اے ایمان والو!

یقیناً تمہارے ساتھ ہیں اکارت گئے ان کے اعمال اور ہو گئے وہ (سراسر) نقصان اٹھانے والے۔ اے ایمان والو!

مَنْ يَّرْتَدَّ	مِنْكُمْ	عَنْ دِيْنِهٖ	فَسَوْفَ	يَاْتِي	اللّٰهُ	بِقَوْمٍ يُّحِبُّهُمْ	وَيُحِبُّوْنَهٗٓ
جو پھر گیا	تم میں سے	اپنے دین سے	سو عنقریب	لے آئے گا	اللہ تعالیٰ	ایسی قوم محبت کرتا ہے وہ ان سے	اور وہ محبت کرتے ہیں اس سے

جو پھر گیا تم میں سے اپنے دین سے (تو اس کی بدنصیبی) سو عنقریب لے آئے گا اللہ تعالیٰ ایک ایسی قوم محبت کرتا ہے اللہ ان سے اور وہ محبت کرتے ہیں اس

اَذِلَّةٍ	عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ	اَعِزَّةٍ	عَلَى الْكٰفِرِيْنَ	يُجَاهِدُوْنَ	فِيْ سَبِيْلِ
جو نرم ہونگے	ایمان داروں کے لیے	بہت سخت ہونگے	کافروں پر	جہاد کریں گے	راہ میں

سے جو نرم ہوں گے ایمانداروں کے لئے بہت سخت ہوں گے کافروں پر جہاد کریں گے اللہ کی راہ میں

اللّٰهِ	وَلَا يَخَافُوْنَ	لَوْمَةَ	لَآئِمٍ	ذٰلِكَ	فَضْلُ اللّٰهِ	يُؤْتِيْهِ	مَنْ يَّشَآءُ
اللہ (کی)	اور نہ ڈریں گے	کسی ملامت (سے)	ملامت کرنے والے (کی)	یہ	اللہ کا فضل	نوازتا ہے اسے	جسے چاہتا ہے

اور نہ ڈریں گے کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے۔ یہ (محض) اللہ کا فضل (وکرم) ہے نوازتا ہے اسے جسے چاہتا ہے

وَاللّٰهُ	وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۵۴﴾	اِنَّمَا وَلِيُّكُمُ	اللّٰهُ	وَرَسُوْلُهٗ	وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوا	الَّذِيْنَ
اور اللہ تعالیٰ	بڑی کشادہ رحمت والا سب کچھ جاننے والا	صرف تمہارا مددگار	اللہ تعالیٰ	اور اس کا رسول	اور ایمان والے	جو

اور اللہ تعالیٰ بڑی کشادہ رحمت والا سب کچھ جاننے والا ہے۔ تمہارا مددگار تو صرف اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول (پاک) ہے اور ایمان والے ہیں

يُقِيمُونَ	الصَّلٰوةَ	وَيُؤْتُونَ الزَّكٰوةَ	وَهُمْ رٰكِعُونَ	وَمَنْ يَّتَوَلَّ	اللّٰهَ وَ
صحیح صحیح ادا کرتے ہیں	نماز	اور دیا کرتے ہیں زکوۃ	اور وہ جھکنے والے ہیں	اور جس نے مددگار بنایا	اللہ تعالیٰ کو اور

جو صحیح صحیح نماز ادا کرتے ہیں اور زکوۃ دیا کرتے ہیں اور (ہر حال میں) وہ بارگاہ الٰہی میں جھکنے والے ہیں۔ اور (یاد رکھو) جس نے مددگار بنایا اللہ کو

رَسُولَهٗ	وَالَّذِينَ اٰمَنُوا	فَاِنَّ	حِزْبَ اللّٰهِ	هُمُ الْغٰلِبُونَ	يٰۤاَيُّهَا
اس کے رسول کریم (کو)	اور ایمان والوں (کو)	بلاشبہ	اللہ کا گروہ	غالب آنے والا ہے	اے

اور اس کے رسول کریم کو اور ایمان والوں کو (تو وہ اللہ کے گروہ سے ہیں) بلاشبہ اللہ کا گروہ ہی غالب آنے والا ہے۔ اے

الَّذِينَ اٰمَنُوا	لَا تَتَّخِذُوا	الَّذِينَ	اتَّخَذُوا	دِينَكُمْ	هُزُوًا	وَّلَعِبًا	مِّنَ الَّذِينَ
ایمان والو!	مت بناؤ	ان لوگوں کو جنہوں (نے)	بنا رکھا ہے	تمہارے دین (کو)	ہنسی	اور کھیل	ان سے جنہیں

ایمان والو! مت بناؤ ان لوگوں کو جنہوں نے بنا رکھا ہے تمہارے دین کو ہنسی اور کھیل ان سے جنہیں

اُوتُوا	الْكِتٰبَ	مِنْ قَبْلِكُمْ	وَالْكُفَّارَ	اَوْلِيَآءَ	وَاتَّقُوا اللّٰهَ	اِنْ كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِينَ
دی گئی	کتاب	تم سے پہلے	اور کفار (سے)	دوست	اور ڈرتے رہو اللہ تعالیٰ سے	اگر ہو تم	ایمان دار

دی گئی کتاب تم سے پہلے اور کفار سے (اپنے) دوست اور ڈرتے رہو اللہ تعالیٰ سے اگر ہو تم ایمان دار۔

وَاِذَا نَادَيْتُمْ	اِلَى الصَّلٰوةِ	اتَّخَذُوهَا	هُزُوًا وَّلَعِبًا	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ
اور جب تم بلاتے ہو	نماز کی طرف	تو وہ بناتے ہیں اسے	مذاق اور تماشہ	یہ	اس لئے ہے کہ وہ ایسی قوم ہیں

اور جب تم بلاتے ہو نماز کی طرف (یعنی اذان دیتے ہو) تو وہ بناتے ہیں اسے مذاق اور تماشہ یہ (حماقت) اس لئے ہے کہ وہ ایسی قوم ہیں

لَّا يَعْقِلُونَ	قُلْ	يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ	هَلْ	تَنْقِمُونَ	مِنَّاۤ	اِلَّاۤ	اَنْ اٰمَنَّا
جو کچھ نہیں سمجھتے	آپ فرمائیے	اے اہل کتاب!	کیا	تم ناپسند کرتے ہو	ہم سے	بجز اسکے	کہ ہم ایمان لائے

جو کچھ نہیں سمجھتے۔ آپ فرمائیے اے اہل کتاب! تم کیا ناپسند کرتے ہو ہم سے بجز اس کے کہ ہم ایمان لائے

بِاللّٰهِ	وَمَاۤ اُنْزِلَ	اِلَيْنَا	وَمَاۤ اُنْزِلَ	مِنْ قَبْلُ	وَاَنَّ	اَكْثَرَكُمْ	فٰسِقُونَ
اللہ کیساتھ	اور جو اتارا گیا	ہماری طرف	اور جو اتارا گیا	اس سے پہلے	اور بلاشبہ	بہت سے تم میں سے	فاسق

اللہ کے ساتھ اور جو اتارا گیا ہماری طرف اور جو اتارا گیا اس سے پہلے اور بلاشبہ بہت سے تم میں سے فاسق ہیں۔

قُلْ	هَلْ اُنَبِّئُكُمْ	بِشَرٍّ	مِّنْ ذٰلِكَ	مَثُوبَةً	عِنْدَ اللّٰهِ	مَنْ لَّعَنَهُ اللّٰهُ
آپ فرمائیے	کیا میں آگاہ کروں تمہیں	کون برا	ان سے	باعتبار جزاء (کے)	اللہ کے نزدیک	وہ جن پر لعنت کی اللہ نے

آپ (انہیں) فرمائیے کیا میں آگاہ کروں تمہیں کہ کون برا ہے ان سے باعتبار جزاء کے اللہ کے نزدیک، وہ لوگ (برے ہیں) جن پر لعنت کی اللہ نے

وَغَضِبَ	عَلَيْهِ	وَجَعَلَ	مِنْهُمُ	الْقِرَدَةَ	وَالْخَنَازِيرَ	وَعَبَدَ	الطَّاغُوتَ
اور غضب فرمایا	ان پر	اور بنایا	ان میں سے بعض کو	بندر	اور سور	اور جنہوں نے پوجا کی	شیطان (کی)

اور غضب فرمایا ان پر اور بنایا ان میں سے بعض کو بندر اور بعض کو سؤر اور (وہ برے ہیں) جنہوں نے پوجا کی شیطان کی

أُولَٰئِكَ	شَرٌّ	مَكَانًا	وَأَضَلُّ	عَنْ سَوَاءِ السَّبِيلِ ﴿٦٠﴾	وَإِذَا	جَاءُوكُمْ	قَالُوا
وہی	بدترین	بلحاظ درجہ کے	اور زیادہ بھٹکنے والے	راہ راست سے	اور جب	آتے ہیں تمہارے پاس	تو کہتے ہیں

وہی لوگ بدترین ہیں بلحاظ درجہ کے اور دوسروں سے زیادہ بھٹکنے والے ہیں راہ راست سے۔ اور جب آتے ہیں تمہارے پاس تو کہتے ہیں

آمَنَّا	وَقَدْ دَخَلُوا بِالْكُفْرِ	وَهُمْ	قَدْ خَرَجُوا بِهِ	وَاللَّهُ أَعْلَمُ	بِمَا
ہم ایمان لاچکے	حالانکہ وہ داخل ہوئے کفر کیساتھ	اور وہ	نکلے کفر کیساتھ	اور اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے	جسے

ہم ایمان لاچکے حالانکہ وہ (یہاں) داخل بھی ہوئے کفر کے ساتھ اور وہ نکلے بھی کفر کے ساتھ اور اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے جسے

كَانُوا يَكْتُمُونَ ﴿٦١﴾	وَتَرَىٰ	كَثِيرًا	مِّنْهُمْ	يُسَارِعُونَ	فِي الْإِثْمِ	وَالْعُدْوَانِ
وہ چھپارہے تھے	اور آپ دیکھتے ہیں	بہتوں (کو)	ان میں سے	بڑے تیز رفتار ہیں	گناہ میں	اور زیادتی کرنے میں

وہ چھپارہے تھے۔ اور آپ دیکھتے ہیں بہتوں کو ان میں سے کہ بڑے تیز رفتار ہیں گناہ اور زیادتی کرنے میں

وَأَكْلِهِمُ السُّحْتَ	لَبِئْسَ	مَا	كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٦٢﴾	لَوْلَا	يَنْهَاهُمُ
اور حرام خوری میں	بیشک یہ بہت ہی برے	جو	کام وہ کرتے رہے ہیں	کیوں نہیں	منع کرتے انہیں

اور حرام خوری میں بے شک یہ بہت ہی برے کام کرتے رہے ہیں۔ کیوں نہیں منع کرتے انہیں

الرَّبَّانِيُّونَ	وَالْأَحْبَارُ	عَنْ قَوْلِهِمُ	الْإِثْمَ	وَأَكْلِهِمُ	السُّحْتَ
مشائخ	اور علماء	بات کہنے سے	گناہ (کی)	اور کھانے (سے)	حرام

ان کے مشائخ اور علماء گناہ کی بات کہنے سے اور حرام کھانے سے

لَبِئْسَ	مَا كَانُوا يَصْنَعُونَ ﴿٦٣﴾	وَقَالَتِ الْيَهُودُ	يَدُ اللَّهِ	مَغْلُولَةٌ	غُلَّتْ
بیشک بہت برے	وہ کرتوت جو وہ کرتے تھے	اور کہا یہود نے	اللہ کا ہاتھ	جکڑا ہوا	جکڑے جائیں

بے شک بہت برے ہیں وہ کرتوت جو وہ کیا کرتے تھے۔ اور کہا یہود نے کہ اللہ کا ہاتھ جکڑا ہوا ہے جکڑے جائیں

وقف لازم

أَيْدِيهِمْ	وَلُعِنُوا	بِمَا قَالُوا	بَلْ يَدَاهُ	مَبْسُوطَتَانِ	يُنفِقُ	كَيْفَ
ان کے ہاتھ	اور پھٹکار ہو ان پر	بوجہ اس قول کے	بلکہ اس کے دونوں ہاتھ	کھلے ہوئے	خرچ کرتا ہے	جیسے

ان کے ہاتھ اور پھٹکار ہو ان پر بوجہ اس (گستاخانہ) قول کے بلکہ اس کے تو دونوں ہاتھ کھلے ہوئے ہیں خرچ کرتا ہے جیسے

يَشَآءُ	وَلَيَزِيدَنَّ	كَثِيرًا	مِّنْهُم	مَّآ أُنزِلَ	إِلَيْكَ	مِن رَّبِّكَ	طُغْيَانًا
چاہتا ہے	اور ضرور بڑھائے گا	اکثر (کو)	ان میں سے	جو نازل کیا گیا	آپ کی طرف	آپ کے رب سے	سرکشی

چاہتا ہے۔ اور ضرور بڑھادے گا اکثر کو ان میں سے جو نازل کیا گیا آپ کی طرف آپ کے رب سے سرکشی

وَكُفْرًا	وَأَلْقَيْنَا	بَيْنَهُمُ	الْعَدَاوَةَ	وَالْبَغْضَآءَ	إِلَىٰ	يَوْمِ الْقِيَامَةِ
اور انکار میں	اور ہم نے ڈال دی ہے	ان میں	دشمنی	اور بغض	تک	روز قیامت

اور انکار میں۔ اور ہم نے ڈال دی ہے ان میں دشمنی اور بغض روز قیامت تک

كُلَّمَآ	أَوْقَدُوا	نَارًا	لِّلْحَرْبِ	أَطْفَأَهَا	اللَّهُ	وَيَسْعَوْنَ	فِي الْأَرْضِ فَسَادًا
جب کبھی	وہ بھڑکاتے ہیں	آگ	لڑائی کی	بجھادیتا ہے اسے	اللہ تعالیٰ	اور یہ کوشش کرتے ہیں	زمین میں فساد برپا کرنے (کی)

جب کبھی وہ بھڑکاتے ہیں آگ لڑائی کی بجھادیتا ہے اسے اللہ تعالیٰ اور یہ کوشش کرتے ہیں زمین میں فساد برپا کرنے کی

وَاللَّهُ	لَا يُحِبُّ	الْمُفْسِدِينَ ﴿۶۴﴾	وَلَوْ	أَنَّ أَهْلَ الْكِتَابِ	آمَنُوا	وَاتَّقَوْا
اور اللہ تعالیٰ	نہیں پسند کرتا	فسادیوں (کو)	اور اگر	اہل کتاب	ایمان لاتے	اور پرہیز گار بنتے

اور اللہ تعالیٰ نہیں پسند کرتا فسادیوں کو۔ اور اگر اہل کتاب ایمان لاتے اور پرہیز گار بنتے

لَكَفَّرْنَا	عَنْهُمْ	سَيِّئَاتِهِمْ	وَلَأَدْخَلْنَاهُمْ	جَنَّاتِ	النَّعِيمِ ﴿۶۵﴾	وَلَوْ	أَنَّهُمْ
توہم ضرور دور کردیتے	ان سے	انکی برائیاں	اور ہم ضرور داخل کرتے انہیں	باغوں (میں)	نعمت (کے)	اور اگر	وہ

توہم ضرور دور کردیتے ان سے ان کی برائیاں اور ہم ضرور داخل کرتے انہیں نعمت کے باغوں میں۔ اور اگر وہ

أَقَامُوا	التَّوْرَاةَ	وَالْإِنجِيلَ	وَمَآ أُنزِلَ	إِلَيْهِم	مِّن رَّبِّهِمْ	لَأَكَلُوا
قائم کرتے	تورات کو	اور انجیل کو	اور جو نازل کیا گیا	ان کی طرف	ان کے رب سے	تو وہ کھاتے

قائم کرتے تورات اور انجیل کو (اپنے عمل سے) اور جو نازل کیا گیا ان کی طرف ان کے رب کی جانب سے (تو فراخ رزق دیا جاتا انہیں حتیٰ کہ) وہ کھاتے

مِن فَوْقِهِمْ	وَمِن تَحْتِ أَرْجُلِهِم	مِّنْهُمْ	أُمَّةٌ	مُّقْتَصِدَةٌ	وَكَثِيرٌ	مِّنْهُمْ
اوپر سے بھی	اور نیچے سے بھی	ان میں سے	ایک جماعت	اعتدال پسند (بھی ہے)	اور اکثر	ان میں سے

اوپر سے بھی اور نیچے سے بھی۔ ان میں ایک جماعت اعتدال پسند بھی ہے اور اکثر ان میں سے

سَآءَ	مَا يَعْمَلُونَ ﴿۶۶﴾	يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ	بَلِّغْ	مَآ أُنزِلَ	إِلَيْكَ	مِن رَّبِّكَ	وَ
بہت برا ہے	جو وہ کررہے ہیں	اے رسول!	پہنچادیجیے	جو اتارا گیا	آپ کیطرف	آپکے پروردگار کی جانب سے	اور

بہت برا ہے، جو کررہے ہیں۔ اے رسول! پہنچادیجئے جو اتارا گیا ہے آپ کی طرف آپ کے پروردگار کی جانب سے اور

اِنْ	لَّمْ تَفْعَلْ	فَمَا بَلَّغْتَ	رِسَالَتَهٗ	وَاللّٰهُ	يَعْصِمُكَ	مِنَ النَّاسِ	اِنَّ اللّٰهَ
اگر	آپ نے ایسانہ کیا	تو نہیں پہنچایا آپ نے	اللہ تعالیٰ کا پیغام	اور اللہ تعالیٰ	بچائے گا آپ کو	لوگوں سے	یقیناً اللہ تعالیٰ

اگر آپ نے ایسانہ کیا تو نہیں پہنچایا آپ نے اللہ تعالیٰ کا پیغام اور اللہ تعالیٰ بچائے گا آپ کو لوگوں (کے شر) سے یقیناً اللہ تعالیٰ

لَا يَهْدِي	الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۶۷﴾	قُلْ	يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ	لَسْتُمْ	عَلٰى شَيْءٍ	حَتّٰى
ہدایت نہیں دیتا	کافروں کی قوم (کو)	آپ فرمایئے	اے اہل کتاب!	نہیں ہوتم	کسی چیز پر	یہاں تک کہ

ہدایت نہیں دیتا کافروں کی قوم کو۔ آپ فرمایئے اے اہل کتاب! نہیں ہوتم کسی چیز پر (ہدایت سے) یہاں تک کہ

تُقِيْمُوا	التَّوْرٰىةَ	وَالْاِنْجِيْلَ	وَمَآ اُنْزِلَ	اِلَيْكُمْ	مِّنْ رَّبِّكُمْ	وَلَيَزِيْدَنَّ
قائم کرو	تورات	اور انجیل	اور جو اتارا گیا	تمہاری طرف	تمہارے رب سے	اور ضرور بڑھا دیگا

(عمل سے) قائم کرو تورات اور انجیل کو اور جو اتارا گیا تمہاری طرف تمہارے رب کی جانب سے۔ اور ضرور بڑھا دے گا

كَثِيْرًا	مِّنْهُمْ	مَّآ اُنْزِلَ	اِلَيْكَ	مِنْ رَّبِّكَ	طُغْيَانًا	وَّكُفْرًا	فَلَا تَأْسَ	عَلَى
اکثر (کو)	ان میں سے	جو نازل کیا گیا	آپکی طرف	آپکے رب کی جانب سے	سرکشی میں	اور انکار	پس آپ نہ افسوس کریں	پر

اکثر کو ان میں سے جو نازل کیا گیا آپ کی طرف آپ کے رب کی جانب سے سرکشی اور انکار میں۔ پس آپ نہ افسوس کریں

الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۶۸﴾	اِنَّ الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَالَّذِيْنَ	هَادُوْا	وَالصّٰبِـُٔوْنَ	وَ
قوم کفار	بے شک جو	ایمان لائے	اور جو	یہودی بنے	اور صابی	اور

قوم کفار پر۔ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور جو یہودی بنے اور صابی اور

النَّصٰرٰى	مَنْ	اٰمَنَ	بِاللّٰهِ	وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ	وَعَمِلَ	صَالِحًا	فَلَا خَوْفٌ
نصرانی	جو (بھی)	ایمان لایا	اللہ پر	اور روز قیامت (پر)	اور عمل کیے	نیک	تو نہ کوئی خوف

نصرانی جو بھی (ان میں سے) ایمان لایا اللہ پر اور روز قیامت پر اور نیک عمل کیے تو نہ کوئی خوف ہے

عَلَيْهِمْ	وَلَا هُمْ	يَحْزَنُوْنَ ﴿۶۹﴾	لَقَدْ	اَخَذْنَا	مِيْثَاقَ	بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ
ان پر	اور نہ وہ	غمگین ہوں گے	بے شک	ہم نے لیا تھا	پختہ وعدہ	بنی اسرائیل (سے)

ان پر اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ بے شک ہم نے لیا تھا پختہ وعدہ بنی اسرائیل سے

وَاَرْسَلْنَآ	اِلَيْهِمْ	رُسُلًا	كُلَّمَا	جَآءَهُمْ	رَسُوْلٌۢ	بِمَا	لَا تَهْوٰۤى	اَنْفُسُهُمْ
اور ہم نے بھیجے تھے	ان کی طرف	رسول	جب کبھی	آیا انکے پاس	کوئی رسول	(وہ لیکر) جسے	ناپسند کیا	انکے نفسوں (نے)

اور ہم نے بھیجے تھے ان کی طرف رسول جب کبھی آیا ان کے پاس کوئی رسول وہ حکم لے کر جسے ناپسند کیا ان کے نفسوں نے

فَرِيقًا	كَذَّبُوا	وَفَرِيقًا	يَقْتُلُونَ ۝	وَحَسِبُوٓا	أَلَّا تَكُونَ	فِتْنَةٌ	فَعَمُوا	وَ
ایک گروہ (کو)	انہوں نے جھٹلایا	اور ایک گروہ (کو)	قتل کردیا	اور یہ فرض کرلیا	کہ نہیں ہوگا	عذاب	تو اندھے بن گئے	اور

تو (انبیاء کے) ایک گروہ کو تو انہوں نے جھٹلایا اور ایک گروہ کو قتل کردیا اور یہ فرض کرلیا کہ نہیں ہوگا (انہیں) عذاب تو اندھے بن گئے اور

صَمُّوا	ثُمَّ	تَابَ	اللَّهُ	عَلَيْهِمْ	ثُمَّ عَمُوا	وَصَمُّوا	كَثِيرٌ	مِّنْهُمْ	وَاللَّهُ
بہرے بن گئے	پھر	نظر رحمت فرمائی	اللہ تعالیٰ (نے)	ان پر	پھر وہ اندھے بن گئے	اور بہرے بن گئے	بہت	ان میں سے	اور اللہ تعالیٰ

بہرے بن گئے پھر نظر رحمت فرمائی اللہ تعالیٰ نے ان پر پھر وہ اندھے بن گئے اور بہرے بن گئے بہت ان میں سے۔ اور اللہ تعالیٰ

بَصِيرٌ	بِمَا	يَعْمَلُونَ ۝	لَقَدْ	كَفَرَ	الَّذِينَ	قَالُوٓا	إِنَّ اللَّهَ	هُوَ	الْمَسِيحُ
دیکھ رہا (ہے)	جو	وہ کرتے ہیں	بے شک	کافر ہوگئے	وہ جنہوں (نے)	کہا	یہ کہ اللہ	وہ	مسیح

سب کچھ دیکھ رہا ہے جو وہ کرتے ہیں۔ بے شک کافر ہوگئے وہ جنہوں نے (یہ) کہا کہ اللہ مسیح

ابْنُ مَرْيَمَ	وَقَالَ	الْمَسِيحُ	يَٰبَنِيٓ إِسْرَٰٓءِيلَ	اعْبُدُوا	اللَّهَ	رَبِّي	وَ
ابن مریم	حالانکہ کہا تھا	مسیح (نے)	اے بنی اسرائیل!	عبادت کرو	اللہ (کی)	جو میرا بھی رب	اور

ابن مریم (علیہ السلام) ہی تو ہے حالانکہ کہا تھا خود مسیح نے اے بنی اسرائیل! عبادت کرو اللہ کی جو میرا بھی رب ہے اور

رَبَّكُمْ	إِنَّهُۥ	مَن يُشْرِكْ	بِاللَّهِ	فَقَدْ حَرَّمَ	اللَّهُ	عَلَيْهِ	الْجَنَّةَ	وَمَأْوَىٰهُ
تمہارا بھی رب	یقیناً	جو بھی شریک بنائے گا	اللہ کیساتھ	تو حرام کردی ہے	اللہ (نے)	اس پر	جنت	اور اسکا ٹھکانا

تمہارا بھی رب ہے، یقیناً جو بھی شریک بنائے گا اللہ کے ساتھ تو حرام کردی ہے اللہ تعالیٰ نے اس پر جنت اور اس کا ٹھکانا

النَّارُ	وَمَا	لِلظَّٰلِمِينَ	مِنْ أَنصَارٍ ۝	لَقَدْ	كَفَرَ	الَّذِينَ	قَالُوٓا	إِنَّ اللَّهَ
آگ	اور نہیں	ظالموں کا	کوئی مددگار	بے شک	کافر ہوگئے	وہ جنہوں (نے)	کہا	کہ اللہ

آگ ہے اور نہیں ظالموں کا کوئی مددگار۔ بے شک کافر ہوگئے وہ جنہوں نے (یہ) کہا کہ اللہ

ثَالِثُ	ثَلَٰثَةٍ	وَمَا	مِنْ إِلَٰهٍ	إِلَّآ	إِلَٰهٌ وَٰحِدٌ	وَإِن	لَّمْ يَنتَهُوا	عَمَّا
تیسرا	تین سے	اور نہیں	کوئی خدا	مگر	ایک اللہ	اور اگر	باز نہ آئے	اس سے جو

وقف لازم

تیسرا ہے تین (خداؤں) سے۔ اور نہیں ہے کوئی خدا مگر ایک اللہ اور اگر باز نہ آئے اس (قول باطل) سے جو

يَقُولُونَ	لَيَمَسَّنَّ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	مِنْهُمْ	عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝	أَفَلَا	يَتُوبُونَ
وہ کہہ رہے ہیں	تو ضرور پہنچے گا	جنہوں (نے)	کفر کیا	ان میں سے	دردناک عذاب	تو کیا نہیں	رجوع کرتے

وہ کہہ رہے ہیں تو ضرور پہنچے گا جنہوں نے کفر کیا ان میں سے دردناک عذاب۔ تو کیا نہیں رجوع کرتے

اِلَى اللّٰهِ	وَيَسْتَغْفِرُوْنَهٗ	وَاللّٰهُ	غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۷۴	مَا الْمَسِيْحُ	ابْنُ مَرْيَمَ
اللہ کی طرف	اور بخشش طلب کرتے اس سے	اور اللہ	بہت بخشنے والا بڑا رحم کرنیوالا	نہیں مسیح	ابن مریم

اللہ کی طرف اور کیا نہیں بخشش طلب کرتے اس سے اور اللہ بہت بخشنے والا بڑا رحم کرنے والا ہے۔ نہیں مسیح ابن مریم (علیہ السلام)

اِلَّا رَسُوْلٌ	قَدْ خَلَتْ	مِنْ قَبْلِهِ	الرُّسُلُ	وَاُمُّهٗ	صِدِّيْقَةٌ	كَانَا	يَاْكُلٰنِ
مگر ایک رسول	گزر چکے ہیں	اس سے پہلے	کئی رسول	اور انکی ماں	بڑی راست باز	دونوں تھے	کھایا کرتے

مگر ایک رسول گزر چکے ہیں اس سے پہلے بھی کئی رسول اور ان کی ماں بڑی راست باز تھیں دونوں کھایا کرتے

الطَّعَامَ	اُنْظُرْ	كَيْفَ	نُبَيِّنُ	لَهُمُ	الْاٰيٰتِ	ثُمَّ	انْظُرْ	اَنّٰى	يُؤْفَكُوْنَ ۝۷۵
کھانا	دیکھو!	کیسے	ہم کھول کر بیان کرتے ہیں	ان کیلئے	دلیلیں	پھر	دیکھو	کیسے	الٹے پھر رہے ہیں

تھے کھانا، دیکھو! کیسے ہم کھول کر بیان کرتے ہیں ان کے لئے دلیلیں پھر دیکھو وہ کیسے الٹے پھر رہے ہیں۔

قُلْ	اَتَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	مَا	لَا يَمْلِكُ	لَكُمْ	ضَرًّا	وَّلَا نَفْعًا	وَاللّٰهُ
آپ فرمایئے	کیا تم عبادت کرتے ہو	اللہ کے سوا	جو	نہیں مالک	تمہارے	نقصان (کا)	اور نہ نفع (کا)	اور اللہ تعالیٰ

آپ فرمایئے کیا تم عبادت کرتے ہو اللہ کے سوا اس کی جو نہیں مالک تمہارے نقصان کا اور نہ نفع کا اور اللہ تعالیٰ

هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝۷۶	قُلْ	يٰاَهْلَ الْكِتٰبِ	لَا تَغْلُوْا	فِيْ دِيْنِكُمْ	غَيْرَ الْحَقِّ
ہی سننے والا جاننے والا	آپ فرمایئے	اے اہل کتاب!	نہ حد سے بڑھو	اپنے دین میں	ناحق

ہی سب کچھ سننے والا سب کچھ جاننے والا ہے۔ آپ فرمایئے (اے اہل کتاب!) نہ حد سے بڑھو اپنے دین میں ناحق

وَلَا تَتَّبِعُوْٓا	اَهْوَآءَ	قَوْمٍ	قَدْ ضَلُّوْا	مِنْ قَبْلُ	وَاَضَلُّوْا	كَثِيْرًا	وَّضَلُّوْا
اور نہ پیروی کرو	خواہشوں (کی)	قوم (کی)	جو گمراہ ہو چکی ہے	پہلے سے	اور گمراہ کر چکے ہیں	بہت سے لوگوں (کو)	اور بھٹک چکے ہیں

اور نہ پیروی کرو اس قوم کی خواہشوں کی جو گمراہ ہو چکی ہے پہلے سے اور گمراہ کر چکے ہیں بہت

ع ۱۴

عَنْ	سَوَآءِ السَّبِيْلِ ۝۷۷	لُعِنَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْۢ	بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ
سے	راہ راست	لعنت کئے گئے	وہ جنہوں (نے)	کفر کیا	سے	بنی اسرائیل

سے لوگوں کو اور بھٹک چکے ہیں راہ راست سے۔ لعنت کئے گئے وہ جنہوں نے کفر کیا بنی اسرائیل

عَلٰى	لِسَانِ	دَاوٗدَ	وَعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ	ذٰلِكَ	بِمَا	عَصَوْا	وَّكَانُوْا
پر	زبان	داؤد	اور عیسیٰ پسر مریم	یہ	بوجہ اسکے کہ	وہ نافرمانی کیا کرتے	اور وہ تھے

سے داؤد (علیہ السلام) کی زبان پر اور عیسیٰ (علیہ السلام) پسر مریم کی زبان پر یہ بوجہ اس کے کہ وہ نافرمانی کیا کرتے اور

يَعْتَدُونَ ﴿٧٨﴾	كَانُوا لَا يَتَنَاهَوْنَ	عَنْ مُنْكَرٍ	فَعَلُوهُ	لَبِئْسَ	مَا كَانُوا
زیادتیاں کیا کرتے	وہ نہیں تھے منع کیا کرتے ایک دوسرے کو	برائی سے	جو کرتے تھے	بہت برا تھا	جو وہ تھے

زیادتیاں کیا کرتے تھے۔ نہیں منع کیا کرتے تھے ایک دوسرے کو اس برائی سے جو وہ کرتے تھے بہت برا تھا جو وہ

يَفْعَلُونَ ﴿٧٩﴾	تَرَىٰ	كَثِيرًا	مِنْهُمْ	يَتَوَلَّوْنَ	الَّذِينَ كَفَرُوا	لَبِئْسَ	مَا قَدَّمَتْ
کیا کرتے	آپ دیکھیں گے	بہتوں (کو)	ان میں سے	وہ دوستی رکھتے ہیں	کافروں (سے)	بہت ہی برا ہے	جو آگے بھیجا

کیا کرتے تھے۔ آپ دیکھیں گے بہتوں کو ان میں سے کہ وہ دوستی رکھتے ہیں کافروں سے۔ بہت ہی برا ہے جو آگے بھیجا

لَهُمْ	أَنْفُسُهُمْ	أَنْ سَخِطَ	اللَّهُ	عَلَيْهِمْ	وَفِي الْعَذَابِ	هُمْ	خَالِدُونَ ﴿٨٠﴾
ان کیلئے	ان کے نفسوں (نے)	یہ کہ ناراض ہوگیا	اللہ تعالیٰ	ان پر	اور عذاب میں	وہ	ہمیشہ رہیں گے

ان کے لئے ان کے نفسوں نے یہ کہ ناراض ہوگیا اللہ تعالیٰ ان پر اور عذاب میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔

وَلَوْ	كَانُوا	يُؤْمِنُونَ	بِاللَّهِ	وَالنَّبِيِّ	وَمَا أُنْزِلَ	إِلَيْهِ	مَا اتَّخَذُو	هُمْ
اور اگر	وہ	ایمان لائے ہوتے	اللہ پر	اور نبی (پر)	اور جو اتارا گیا	اس پر	تو نہ بناتے	ان (کو)

اور اگر وہ ایمان لائے ہوتے اللہ پر اور نبی پر اور جو اتارا گیا اس پر تو نہ بناتے ان کو

أَوْلِيَاءَ	وَلَٰكِنَّ	كَثِيرًا	مِنْهُمْ	فَاسِقُونَ ﴿٨١﴾	لَتَجِدَنَّ	أَشَدَّ	النَّاسِ	عَدَاوَةً
دوست	لیکن	اکثر	ان میں سے	فاسق	ضرور پائیں گے آپ	سب سے زیادہ	لوگوں (سے)	دشمنی رکھنے والے

(اپنا) دوست لیکن اکثر ان میں سے فاسق ہیں۔ ضرور پائیں گے آپ سب لوگوں سے زیادہ دشمنی رکھنے والے

لِلَّذِينَ آمَنُوا	الْيَهُودَ	وَالَّذِينَ أَشْرَكُوا	وَلَتَجِدَنَّ	أَقْرَبَهُمْ	مَوَدَّةً	لِلَّذِينَ
مومنوں سے	یہود (کو)	اور مشرکوں (کو)	اور پائیں گے آپ	سب سے زیادہ قریب	دوستی میں	اہل

مومنوں سے یہود کو اور مشرکوں کو اور پائیں گے آپ سب سے زیادہ قریب دوستی میں

آمَنُوا	الَّذِينَ	قَالُوا	إِنَّا نَصَارَىٰ	ذَٰلِكَ	بِأَنَّ	مِنْهُمْ	قِسِّيسِينَ
ایمان سے	انہیں جنہوں (نے)	کہا	ہم نصاریٰ ہیں	یہ	اس لیے کہ	ان میں	عالم

ایمان والوں سے انہیں جنہوں نے کہا کہ ہم نصاریٰ ہیں یہ اس لئے کہ ان میں عالم

وَرُهْبَانًا	وَأَنَّهُمْ	لَا يَسْتَكْبِرُونَ ﴿٨٢﴾
اور درویش (ہیں)	اور وہ	غرور نہیں کرتے

اور درویش ہیں اور وہ غرور نہیں کرتے۔

وَاِذَا	سَمِعُوْا	مَآ اُنْزِلَ	اِلَى الرَّسُوْلِ	تَرٰٓى	اَعْيُنَهُمْ	تَفِيْضُ	مِنَ	الدَّمْعِ
اور جب	سنتے ہیں	جو اتارا گیا	رسول کی طرف	تو دیکھے گا	ان کی آنکھوں (کو)	چھلک رہی ہوتی ہیں	سے	آنسوؤں

اور جب سنتے ہیں (قرآن) جو اتارا گیا رسول کی طرف تو تو دیکھے گا ان کی آنکھوں کو کہ چھلک رہی ہوتی ہیں آنسوؤں سے

مِمَّا	عَرَفُوْا	مِنَ الْحَقِّ	يَقُوْلُوْنَ	رَبَّنَآ	اٰمَنَّا	فَاكْتُبْنَا	مَعَ	الشّٰهِدِيْنَ ٨٣
اس لیے کہ	پہچان لیا انہوں نے	حق (کو)	کہتے ہیں	ہمارے رب!	ہم ایمان لے آئے	پس تو لکھ لے ہمیں	میں	گواہی دینے والوں

اس لئے کہ پہچان لیا انہوں نے حق کو کہتے ہیں اے ہمارے رب! ہم ایمان لے آئے پس تو لکھ لے ہمیں (اسلام کی صداقت کی) گواہی دینے والوں میں۔

وَمَا لَنَا لَا نُؤْمِنُ	بِاللّٰهِ	وَمَا	جَآءَنَا	مِنَ الْحَقِّ	وَنَطْمَعُ	اَنْ	يُّدْخِلَنَا
اور کیا وجہ ہے کہ ہم ایمان نہ لائیں	اللہ پر	اور جو	آچکا ہمارے پاس	حق (سے)	حالانکہ ہم امید کرتے ہیں	کہ	داخل فرمائے ہمیں

اور کیا وجہ ہے کہ ہم ایمان نہ لائیں اللہ پر اور جو آچکا ہے ہمارے پاس حق حالانکہ ہم امید کرتے ہیں کہ داخل فرمائے ہمیں

رَبُّنَا	مَعَ	الْقَوْمِ	الصّٰلِحِيْنَ ٨٤	فَاَثَابَهُمُ	اللّٰهُ	بِمَا قَالُوْا	جَنّٰتٍ
ہمارا رب	میں	گروہ	نیک	تو عطا فرمائے انہیں	اللہ تعالیٰ	بعوض اس قول کے	باغات

ہمارا رب نیک گروہ میں۔ تو عطا فرمائے انہیں اللہ تعالیٰ نے بعوض اس قول کے باغات

تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	وَذٰلِكَ	جَزَآءُ	الْمُحْسِنِيْنَ ٨٥
رواں ہیں	ان کے نیچے	نہریں	وہ ہمیشہ رہیں گے	ان میں	اور یہی	معاوضہ (ہے)	نیکی کرنے والوں (کا)

رواں ہیں ان کے نیچے نہریں وہ ہمیشہ رہیں گے ان میں، اور یہی معاوضہ ہے نیکی کرنے والوں کا۔

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا	وَكَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَآ	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ٨٦	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ
اور جنہوں نے کفر کیا	اور جھٹلایا	ہماری آیتوں کو	وہی	دوزخی (ہیں)	اے وہ جو

اور جنہوں نے کفر کیا اور جھٹلایا ہماری آیتوں کو تو وہی دوزخی ہیں اے

اٰمَنُوْا	لَا تُحَرِّمُوْا	طَيِّبٰتِ	مَآ	اَحَلَّ	اللّٰهُ	لَكُمْ	وَلَا تَعْتَدُوْا	اِنَّ اللّٰهَ	لَا
ایمان لائے!	نہ حرام کرو	پاکیزہ چیزوں (کو)	جنہیں	حلال فرمایا ہے	اللہ تعالیٰ (نے)	تمہارے لیے	اور نہ حد سے بڑھو	بیشک اللہ	نہیں

ایمان والو! نہ حرام کرو پاکیزہ چیزوں کو جنہیں حلال فرمایا ہے اللہ تعالیٰ نے تمہارے لئے اور نہ حد سے بڑھو، بے شک اللہ تعالیٰ نہیں

يُحِبُّ	الْمُعْتَدِيْنَ ٨٧	وَكُلُوْا	مِمَّا	رَزَقَكُمُ	اللّٰهُ	حَلٰلًا	طَيِّبًا	وَّاتَّقُوا	اللّٰهَ
دوست رکھتا	حد سے تجاوز کرنے والوں (کو)	اور کھاؤ	اس سے جو	رزق دیا ہے تمہیں	اللہ (نے)	حلال	پاکیزہ	اور ڈرتے رہو	اللہ (سے)

دوست رکھتا حد سے تجاوز کرنے والوں کو۔ اور کھاؤ اس سے جو رزق دیا ہے تمہیں اللہ تعالیٰ نے حلال (اور) پاکیزہ اور ڈرتے رہو اللہ سے

الَّذِیْٓ	اَنْتُمْ	بِهٖ	مُؤْمِنُوْنَ ﴿۸۸﴾	لَا یُؤَاخِذُكُمُ	اللّٰهُ	بِاللَّغْوِ	فِیْٓ اَیْمَانِكُمْ
وہ	تم	جس پر	ایمان لائے ہو	نہ باز پرس کرے گا تم سے	اللہ تعالیٰ	فضول	تمہاری قسموں پر

جس پر تم ایمان لائے ہو۔ نہ باز پرس کرے گا تم سے اللہ تعالیٰ تمہاری فضول قسموں پر

وَلٰكِنْ	یُّؤَاخِذُكُمْ	بِمَا	عَقَّدْتُّمُ	الْاَیْمَانَ	فَكَفَّارَتُهٗٓ	اِطْعَامُ	عَشَرَةِ	مَسٰكِیْنَ
لیکن	باز پرس کرے گا تم سے	ان پر	تم پختہ کر چکے ہو	جن قسموں (کو)	تو اس کا کفارہ	کھلانا	دس	مسکینوں (کو)

لیکن باز پرس کرے گا تم سے ان قسموں پر جن کو تم پختہ کر چکے ہو تو اس (کے توڑنے) کا کفارہ یہ ہے کہ کھلایا جائے دس مسکینوں کو

مِنْ اَوْسَطِ	مَا تُطْعِمُوْنَ	اَهْلِیْكُمْ	اَوْ كِسْوَتُهُمْ	اَوْ تَحْرِیْرُ	رَقَبَةٍ	فَمَنْ
درمیانی قسم کا	جو تم کھلاتے ہو	اپنے گھر والوں (کو)	یا انہیں کپڑے پہنانا	یا آزاد کرنا	غلام	اور جو

درمیانی قسم کا کھانا جو تم کھلاتے ہو اپنے گھر والوں کو یا کپڑے پہنائے جائیں انہیں یا آزاد کیا جائے غلام اور جو

لَّمْ یَجِدْ	فَصِیَامُ	ثَلٰثَةِ	اَیَّامٍ	ذٰلِكَ	كَفَّارَةُ	اَیْمَانِكُمْ	اِذَا	حَلَفْتُمْ	وَ
نہ پائے	تو وہ روزے رکھے	تین	دن	یہ	کفارہ	تمہاری قسموں (کا)	جب	قسم اٹھاؤ	اور

نہ پائے (ان میں سے کوئی چیز) تو وہ روزے رکھے تین دن، یہ کفارہ ہے تمہاری قسموں کا جب تم قسم اٹھاؤ اور

احْفَظُوْٓا	اَیْمَانَكُمْ	كَذٰلِكَ	یُبَیِّنُ	اللّٰهُ	لَكُمْ	اٰیٰتِهٖ	لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ ﴿۸۹﴾
حفاظت کیا کرو	اپنی قسموں (کی)	اسی طرح	کھول کر بیان فرماتا ہے	اللہ تعالیٰ	تمہارے لیے	اپنی آیتیں	تاکہ تم	شکریہ ادا کرو

حفاظت کیا کرو اپنی قسموں کی، اسی طرح کھول کر بیان فرماتا ہے اللہ تعالیٰ تمہارے لئے اپنی آیتیں تاکہ تم شکریہ ادا کرو۔

یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا	اِنَّمَا الْخَمْرُ	وَالْمَیْسِرُ	وَالْاَنْصَابُ	وَالْاَزْلَامُ	رِجْسٌ
اے ایمان والو!	(یہ) شراب	اور جوا	اور بت	اور جوئے کے تیر	ناپاک

اے ایمان والو! یہ شراب اور جوا اور بت اور جوئے کے تیر سب ناپاک ہیں شیطان کی

مِّنْ	عَمَلِ	الشَّیْطٰنِ	فَاجْتَنِبُوْهُ	لَعَلَّكُمْ	تُفْلِحُوْنَ ﴿۹۰﴾	اِنَّمَا	یُرِیْدُ	الشَّیْطٰنُ
سے	کارستانیاں	شیطان (کی)	سو بچو ان سے	تاکہ تم	فلاح پا جاؤ	یہی تو	چاہتا ہے	شیطان

کارستانیاں ہیں سو بچو ان سے تاکہ تم فلاح پا جاؤ۔ یہی تو چاہتا ہے شیطان

اَنْ یُّوْقِعَ	بَیْنَكُمُ	الْعَدَاوَةَ	وَالْبَغْضَآءَ	فِی الْخَمْرِ	وَالْمَیْسِرِ	وَیَصُدَّكُمْ
کہ ڈال دے	تمہارے درمیان	عداوت	اور بغض	شراب کے (ذریعہ)	اور جوئے کے	اور روک دے تمہیں

کہ ڈال دے تمہارے درمیان عداوت اور بغض شراب اور جوئے کے ذریعہ اور روک دے تمہیں

عَنْ	ذِكْرِ اللّٰهِ	وَعَنِ الصَّلٰوةِ ۚ	فَهَلْ	اَنْتُمْ	مُّنْتَهُوْنَ ۝۹۱	وَاَطِيْعُوا	اللّٰهَ	وَ
سے	یادالٰہی	اور نماز سے	تو کیا	تم	باز آنے والے	اور اطاعت کرو	اللہ تعالیٰ (کی)	اور

یادالٰہی سے اور نماز سے تو کیا تم باز آنے والے ہو اور اطاعت کرو اللہ تعالیٰ کی اور

اَطِيْعُوا	الرَّسُوْلَ	وَاحْذَرُوْا ۚ	فَاِنْ	تَوَلَّيْتُمْ	فَاعْلَمُوْٓا	اَنَّمَا	عَلٰى	رَسُوْلِنَا
اطاعت کرو	رسول (کی)	اور محتاط رہو	اور اگر	تم نے روگردانی کی	تو خوب جان لو	بس	فرض	ہمارے رسول (کا)

اطاعت کرو رسول (کریم ﷺ) کی اور محتاط رہو اور اگر تم نے روگردانی کی تو خوب جان لو کہ ہمارے رسول کا فرض تو بس

الْبَلٰغُ	الْمُبِيْنُ ۝۹۲	لَيْسَ	عَلَى الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	جُنَاحٌ	فِيْمَا
پہنچا دینا	کھول کر	نہیں	ان پر جو	ایمان لائے	اور عمل کیے نیک	کوئی گناہ	(اس) میں جو

پہنچا دینا ہے کھول کر (ہمارے احکام کو)۔ نہیں ان لوگوں پر جو ایمان لائے اور نیک عمل کیے کوئی گناہ جو (اس حکم سے پہلے)

طَعِمُوْٓا	اِذَا مَا	اتَّقَوْا	وَّاٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	ثُمَّ اتَّقَوْا	وَّاٰمَنُوْا	ثُمَّ
وہ کھا پی چکے	جبکہ	وہ ڈرتے تھے	اور ایمان رکھتے تھے	اور نیک عمل کیا کرتے تھے	پھر ڈرتے ہیں	اور ایمان رکھتے ہیں	پھر (بھی)

وہ کھا پی چکے جب کہ وہ پہلے بھی ڈرتے تھے اور ایمان رکھتے تھے اور نیک عمل کیا کرتے تھے پھر (ان احکام کے بعد بھی) ڈرتے ہیں اور (جو اترا) اس پر ایمان رکھتے ہیں پھر بھی

اتَّقَوْا	وَّاَحْسَنُوْا ۭ	وَاللّٰهُ	يُحِبُّ	الْمُحْسِنِيْنَ ۝۹۳	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	لَيَبْلُوَنَّكُمُ	اللّٰهُ
ڈرتے ہیں	اور اچھے کام کرتے ہیں	اور اللہ تعالیٰ	محبت کرتا ہے	اچھے کام کرنے والوں (سے)	اے ایمان والو!	ضرور آزمائے گا تمہیں	اللہ تعالیٰ

ڈرتے ہیں اور اچھے کام کرتے ہیں اور اللہ محبت کرتا ہے اچھے کام کرنے والوں سے۔ اے ایمان والو! ضرور آزمائے گا تمہیں اللہ تعالیٰ

بِشَيْءٍ	مِّنَ	الصَّيْدِ	تَنَالُهٗٓ	اَيْدِيْكُمْ	وَرِمَاحُكُمْ	لِيَعْلَمَ	اللّٰهُ	مَنْ يَّخَافُهٗ	بِالْغَيْبِ
چیز کیساتھ	سے	شکار	پہنچ سکتے ہیں جس تک	تمہارے ہاتھ	اور تمہارے نیزے	تا کہ پہچان کرا دے	اللہ تعالیٰ	جو ڈرتا ہے اس سے	بن دیکھے

کسی چیز کے ساتھ شکار سے پہنچ سکتے ہیں جس تک تمہارے ہاتھ اور تمہارے نیزے تا کہ پہچان کرا دے اللہ تعالیٰ اس کی جو ڈرتا ہے اس سے بن دیکھے۔

فَمَنِ	اعْتَدٰى	بَعْدَ ذٰلِكَ	فَلَهٗ	عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝۹۴	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	لَا تَقْتُلُوا
پس جو	حد سے بڑھے گا	بعد اس کے	تو اس کیلئے	دردناک عذاب	اے ایمان والو!	نہ مارو

پس جو شخص حد سے بڑھے گا اس (تنبیہ) کے بعد تو اس کے لئے دردناک عذاب ہے۔ اے ایمان والو! نہ مارو

الصَّيْدَ	وَاَنْتُمْ حُرُمٌ ۭ	وَمَنْ	قَتَلَهٗ مِنْكُمْ	مُّتَعَمِّدًا	فَجَزَاۗءٌ	مِّثْلُ	مَا قَتَلَ
شکار	جبکہ تم احرام باندھے ہوئے ہو	اور جو	قتل کرے شکار کو تم میں سے	جان بوجھ کر	تو جزا	اسی قسم کا	جو اس نے قتل کیا ہے

شکار کو جب کہ تم احرام باندھے ہوئے ہو اور جو قتل کرے شکار کو تم میں سے جان بوجھ کر تو اس کی جزا یہ ہے کہ اسی قسم کا

مِنَ النَّعَمِ	يَحْكُمُ	بِهٖ	ذَوَا عَدْلٍ	مِّنْكُمْ	هَدْيًاۢ	بٰلِغَ	الْكَعْبَةِ	اَوْ كَفَّارَةٌ	طَعَامُ
جانوروں میں سے	فیصلہ کریں	اس کا	دو معتبر آدمی	تم میں سے	یہ قربانی	پہنچنے والی (ہو)	کعبہ (میں)	یا کفارہ ادا کرے	کھانا

جانور دے، جو اس نے قتل کیا ہے فیصلہ کریں اس کا دو معتبر آدمی تم میں سے درآں حالیکہ یہ قربانی کعبہ میں پہنچنے والی ہو یا کفارہ ادا کرے، وہ یہ کہ

مَسٰكِيْنَ	اَوْ عَدْلُ	ذٰلِكَ صِيَامًا	لِّيَذُوْقَ	وَبَالَ	اَمْرِهٖ	عَفَا اللّٰهُ	عَمَّا
چند مسکینوں (کو)	یا برابر	اس کے روزے رکھے	تاکہ چکھے	سزا	اپنے کام (کی)	معاف فرمادیا اللہ تعالیٰ نے	اس سے جو

چند مسکینوں کو کھانا دے یا اس کے برابر روزے رکھے تاکہ چکھے سزا اپنے کام کی۔ معاف فرمادیا اللہ تعالیٰ نے جو

سَلَفَ	وَمَنْ عَادَ	فَيَنْتَقِمُ	اللّٰهُ	مِنْهُ	وَاللّٰهُ	عَزِيْزٌ	ذُو انْتِقَامٍ ﴿۹۵﴾	اُحِلَّ	لَكُمْ
گزر چکا	اور جو پھر گیا	تو انتقام لے گا	اللہ تعالیٰ	اس سے	اور اللہ تعالیٰ	غالب	بدلہ لینے والا	حلال کیا گیا	تمہارے لیے

گزر چکا اور جو (اب) پھر گیا تو انتقام لے گا اللہ تعالیٰ اس سے اور اللہ تعالیٰ غالب ہے بدلہ لینے والا ہے۔ حلال کیا گیا ہے تمہارے لئے

صَيْدُ	الْبَحْرِ	وَطَعَامُهٗ	مَتَاعًا	لَّكُمْ	وَلِلسَّيَّارَةِ	وَحُرِّمَ	عَلَيْكُمْ	صَيْدُ	الْبَرِّ	مَا
شکار	دریائی	اور اس کا کھانا	فائدہ اٹھاؤ	تم	اور دوسرے قافلے	اور حرام کیا گیا	تم پر	شکار	خشکی (کا)	جب تک

دریائی شکار اور اس کا کھانا فائدہ اٹھاؤ تم اور دوسرے قافلے اور حرام کیا گیا ہے تم پر خشکی کا شکار

دُمْتُمْ	حُرُمًا	وَاتَّقُوا اللّٰهَ	الَّذِيْٓ اِلَيْهِ	تُحْشَرُوْنَ ﴿۹۶﴾	جَعَلَ اللّٰهُ	الْكَعْبَةَ
تم ہو	احرام باندھے ہو	اور ڈرتے رہو اللہ سے	جس کے پاس	تم اکٹھے کیے جاؤ گے	بنایا ہے اللہ تعالیٰ نے	کعبہ (کو)

جب تک تم احرام باندھے ہوئے ہو اور ڈرتے رہو اللہ سے جس کے پاس تم اکٹھے کیے جاؤ گے۔ بنایا ہے اللہ تعالیٰ نے کعبہ کو

الْبَيْتَ	الْحَرَامَ	قِيٰمًا	لِّلنَّاسِ	وَالشَّهْرَ	الْحَرَامَ	وَالْهَدْيَ	وَالْقَلَآئِدَ
گھر	عزت والا	بقا کا باعث	لوگوں کے لیے	نیز مہینوں	حرمت والے	اور حرم کی قربانی	اور گلے میں پٹے پڑے ہوئے جانوروں کو

جو عزت والا گھر ہے بقا کا باعث لوگوں کے لئے نیز حرمت والے مہینوں کو اور حرم کی قربانی اور گلے میں پٹے پڑے ہوئے جانوروں

ذٰلِكَ	لِتَعْلَمُوْٓا	اَنَّ اللّٰهَ	يَعْلَمُ	مَا فِي السَّمٰوٰتِ	وَمَا فِي الْاَرْضِ	وَاَنَّ
یہ اس لیے	تاکہ تم خوب جان لو	یقیناً اللہ تعالیٰ	جانتا ہے	جو آسمان میں	اور جو زمین میں	اور یقیناً

کو تاکہ تم خوب جان لو کہ یقیناً اللہ تعالیٰ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور یقیناً

اللّٰهَ	بِكُلِّ شَيْءٍ	عَلِيْمٌ ﴿۹۷﴾	اِعْلَمُوْٓا	اَنَّ اللّٰهَ	شَدِيْدُ الْعِقَابِ	وَاَنَّ اللّٰهَ
اللہ تعالیٰ	ہر چیز کو	خوب جاننے والا	خوب جان لو	کہ اللہ تعالیٰ	سخت سزا دینے والا	اور بیشک اللہ تعالیٰ

اللہ تعالیٰ ہر چیز کو خوب جانتا ہے۔ خوب جان لو کہ اللہ تعالیٰ سخت سزا دینے والا (بھی) ہے اور اللہ تعالیٰ

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٩٨﴾	مَا	عَلَى الرَّسُوْلِ	اِلَّا الْبَلٰغُ	وَاللّٰهُ	يَعْلَمُ	مَا تُبْدُوْنَ	وَمَا
غفور رحیم	نہیں	رسول پر	سوائے پیغام پہنچانے (کے)	اور اللہ تعالیٰ	جانتا ہے	جو تم ظاہر کر رہے ہو	اور جو

غفور رحیم (بھی) ہے۔ نہیں (ہمارے) رسول پر کوئی ذمہ داری سوائے پیغام پہنچانے کے اور اللہ جانتا ہے جو تم ظاہر کر رہے ہو اور جو

تَكْتُمُوْنَ ﴿٩٩﴾	قُلْ	لَّا يَسْتَوِى	الْخَبِيْثُ	وَالطَّيِّبُ	وَلَوْ	اَعْجَبَكَ	كَثْرَةُ	الْخَبِيْثِ
تم چھپا رہے ہو	آپ فرما دیجیے	نہیں برابر ہو سکتا	ناپاک	اور پاک	اگرچہ	حیرت میں ڈال دے تجھے	کثرت	ناپاک (کی)

چھپا رہے ہو۔ آپ فرما دیجئے نہیں برابر ہو سکتا ناپاک اور پاک اگرچہ حیرت میں ڈال دے تجھے ناپاک کی کثرت

ع ۱۴

فَاتَّقُوا اللّٰهَ	يٰٓاُولِى الْاَلْبَابِ	لَعَلَّكُمْ	تُفْلِحُوْنَ ﴿١٠٠﴾	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	لَا تَسْـَٔلُوْا
سو ڈرتے رہو اللہ سے	اے عقل والو!	تاکہ تم	نجات پا جاؤ	اے ایمان والو!	مت پوچھا کرو

سو ڈرتے رہو اللہ تعالیٰ سے اے عقل والو! تاکہ تم نجات پا جاؤ۔ اے ایمان والو! مت پوچھا کرو

عَنْ اَشْيَآءَ	اِنْ	تُبْدَ	لَكُمْ	تَسُؤْكُمْ	وَاِنْ تَسْـَٔلُوْا	عَنْهَا	حِيْنَ	يُنَزَّلُ	الْقُرْاٰنُ
ایسی باتیں	اگر	ظاہر کی جائیں	تمہارے لیے	بری لگیں تمہیں	اور اگر پوچھو گے	ان کے متعلق	جبکہ	اتر رہا ہے	قرآن

ایسی باتیں کہ اگر ظاہر کی جائیں تمہارے لئے تو بری لگیں تمہیں اور اگر پوچھو گے ان کے متعلق جب کہ اتر رہا ہے قرآن

تُبْدَ	لَكُمْ	عَفَا اللّٰهُ	عَنْهَا	وَاللّٰهُ	غَفُوْرٌ	حَلِيْمٌ ﴿١٠١﴾	قَدْ سَاَلَهَا	قَوْمٌ	مِّنْ قَبْلِكُمْ
ظاہر کر دی جائیں گی	تمہارے لیے	معاف کر دیا اللہ نے	ان کو	اور اللہ تعالیٰ	بہت بخشنے والا	بڑے حلم والا	تحقیق پوچھا تھا ان کے متعلق	ایک قوم (نے)	تم سے پہلے

تو ظاہر کر دی جائیں گی تمہارے لئے معاف کر دیا ہے اللہ نے ان کو اور اللہ بہت بخشنے والا بڑے حلم والا ہے۔ تحقیق پوچھا تھا انکے متعلق ایک قوم نے تم سے پہلے

ثُمَّ	اَصْبَحُوْا	بِهَا	كٰفِرِيْنَ ﴿١٠٢﴾	مَا جَعَلَ	اللّٰهُ	مِنْ بَحِيْرَةٍ	وَّلَا سَآئِبَةٍ	وَّلَا
پھر	وہ ہو گئے	ان کا	انکار کرنے والے	نہیں مقرر کیا	اللہ تعالیٰ (نے)	بحیرہ (سے)	اور نہ سائبہ	اور نہ

پھر وہ ہو گئے ان احکام کا انکار کرنے والے۔ نہیں مقرر کیا اللہ تعالیٰ نے بحیرہ اور نہ سائبہ اور نہ

وَصِيْلَةٍ	وَّلَا حَامٍ	وَّلٰكِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	يَفْتَرُوْنَ	عَلَى اللّٰهِ	الْكَذِبَ	وَ
وصیلہ	اور نہ حام	لیکن	جنہوں (نے)	کفر کیا	وہ تہمت لگاتے ہیں	اللہ تعالیٰ پر	جھوٹی	اور

وصیلہ اور نہ حام لیکن جنہوں نے کفر کیا وہ تہمت لگاتے ہیں اللہ تعالیٰ پر جھوٹی اور

اَكْثَرُهُمْ	لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿١٠٣﴾	وَاِذَا	قِيْلَ	لَهُمْ	تَعَالَوْا	اِلٰى	مَآ اَنْزَلَ	اللّٰهُ	وَاِلَى
اکثر ان میں سے	کچھ سمجھتے ہی نہیں	اور جب	کہا جاتا ہے	انہیں	آؤ	اس کی طرف	جو نازل کیا ہے	اللہ تعالیٰ (نے)	اور طرف

اکثر ان میں سے کچھ سمجھتے ہی نہیں ہیں۔ اور جب کہا جاتا ہے انہیں کہ آؤ اس کی طرف جو نازل کیا ہے اللہ تعالیٰ نے اور آؤ (اس کے)

الرَّسُوْلِ	قَالُوْا	حَسْبُنَا	مَا وَجَدْنَا	عَلَيْهِ	اٰبَآءَنَا	اَوَلَوْ	كَانَ اٰبَآؤُهُمْ	لَا
رسول (کی)	کہتے ہیں	کافی ہے ہمیں	وہ پایا ہم نے	جس پر	اپنے باپ دادا (کو)	اگرچہ	ان کے باپ دادا ہوں	نہ

رسول کی طرف کہتے ہیں کافی ہے ہمیں جس پر پایا ہم نے اپنے باپ دادا کو اگرچہ ان کے باپ دادا کچھ بھی نہ

يَعْلَمُوْنَ	شَيْـًٔا	وَّلَا يَهْتَدُوْنَ ﴿١٠٤﴾	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	عَلَيْكُمْ	اَنْفُسَكُمْ
جانتے ہوں	کچھ	اور نہ ہدایت یافتہ ہوں	اے ایمان والو!	تم پر	اپنی جانوں (کا فکر)

جانتے ہوں اور نہ ہدایت یافتہ ہوں (کیا پھر بھی وہ انہی کی پیروی کریں گے)۔ اے ایمان والو! تم پر اپنی جانوں کا فکر لازمی ہے

لَا يَضُرُّكُمْ	مَّنْ	ضَلَّ	اِذَا	اهْتَدَيْتُمْ	اِلَى اللّٰهِ	مَرْجِعُكُمْ	جَمِيْعًا	فَيُنَبِّئُكُمْ	بِمَا
نہیں نقصان پہنچا سکے گا تمہیں	جو	گمراہ ہوا	جبکہ	تم ہدایت یافتہ ہو	اللہ کی طرف	لوٹ کر جانا ہے تم نے	سب	پھر وہ آگاہ کرے گا تمہیں	جو

نہیں نقصان پہنچا سکے گا تمہیں جو گمراہ ہوا جب کہ تم ہدایت یافتہ ہو۔ اللہ کی طرف ہی لوٹ کر جانا ہے تم سب نے پھر وہ آگاہ کرے گا تمہیں جو

كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿١٠٥﴾	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	شَهَادَةُ	بَيْنِكُمْ	اِذَا	حَضَرَ	اَحَدَكُمُ	الْمَوْتُ
تم کیا کرتے تھے	اے ایمان والو!	گواہی	آپس میں تمہاری	جب	آجائے	کسی کو تم سے	موت

تم (اس دنیا میں) کیا کرتے تھے۔ اے ایمان والو! آپس میں تمہاری گواہی جب آجائے کسی کو تم سے موت

حِيْنَ	الْوَصِيَّةِ	اثْنٰنِ	ذَوَا عَدْلٍ	مِّنْكُمْ	اَوْ اٰخَرٰنِ	مِنْ	غَيْرِكُمْ	اِنْ	اَنْتُمْ
وقت	وصیت	دو	معتبر شخص	تم میں سے	یا دو اور	سے	غیروں میں	اگر	تم

وصیت کرتے وقت (یہ ہے کہ) دو معتبر شخص تم میں سے ہوں یا دو اور غیروں میں سے اگر تم

ضَرَبْتُمْ	فِى الْاَرْضِ	فَاَصَابَتْكُمْ	مُّصِيْبَةُ	الْمَوْتِ	تَحْبِسُوْنَهُمَا	مِنْۢ بَعْدِ
سفر کر رہے ہو	زمین میں	پھر پہنچے تمہیں	مصیبت	موت (کی)	روکو ان دو کو	بعد

سفر کر رہے ہو زمین میں پھر پہنچے تمہیں موت کی مصیبت روکو ان دو گواہوں کو نماز پڑھنے کے بعد

الصَّلٰوةِ	فَيُقْسِمٰنِ	بِاللّٰهِ	اِنِ ارْتَبْتُمْ	لَا نَشْتَرِىْ	بِهٖ	ثَمَنًا	وَّلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى
نماز (کے)	تو وہ قسم کھائیں	اللہ کی	اگر تمہیں شک پڑ جائے	ہم نہ خریدیں گے	اس کے عوض	کوئی مال	اگرچہ قریبی رشتہ دار ہو

تو وہ قسم کھائیں اللہ کی اگر تمہیں شک پڑ جائے (ان الفاظ سے) کہ ہم نہ خریدیں گے اس قسم کے عوض کوئی مال اور اگرچہ قریبی رشتہ دار ہی ہو

وَلَا نَكْتُمُ	شَهَادَةَ	اللّٰهِ	اِنَّآ	اِذًا	لَّمِنَ الْاٰثِمِيْنَ ﴿١٠٦﴾	فَاِنْ	عُثِرَ	عَلٰٓى اَنَّهُمَا
اور ہم نہیں چھپائیں گے	گواہی	اللہ (کی)	یقیناً ہم	اس وقت	گنہگاروں میں	پھر اگر	پتہ چلے	(اس) پر کہ وہ دونوں

اور ہم نہیں چھپائیں گے اللہ کی گواہی (اگر ہم ایسا کریں) تو یقیناً ہم اس وقت گنہگاروں میں (شمار) ہوں گے۔ پھر اگر پتہ چلے کہ وہ دونوں گواہ

اِسْتَحَقَّآ	اِثْمًا	فَاٰخَرٰنِ يَقُوْمٰنِ	مَقَامَهُمَا	مِنَ الَّذِيْنَ	اسْتَحَقَّ	عَلَيْهِمُ	الْاَوْلَيٰنِ
سزاوار ہوئے ہیں	گناہ (کے)	تو دو اور کھڑے ہو جائیں	انکی جگہ	ان میں سے	حق ضائع کیا	جنکا	پہلے دو گواہوں (نے)

سزاوار ہوئے ہیں کسی گناہ کے تو دو اور کھڑے ہو جائیں ان کی جگہ ان میں سے جن کا حق ضائع کیا ہے پہلے دو گواہوں نے

فَيُقْسِمٰنِ	بِاللّٰهِ	لَشَهَادَتُنَآ	اَحَقُّ	مِنْ	شَهَادَتِهِمَا	وَمَا اعْتَدَيْنَآ	اِنَّآ	اِذًا
وہ قسم اٹھائیں گے دونوں	اللہ کی	کہ ہماری گواہی	زیادہ ٹھیک	سے	ان دو کی گواہی	اور ہم نے حد سے تجاوز نہیں کیا	بیشک ہم	اس وقت

اور (یہ نئے دو گواہ) قسم اٹھائیں اللہ کی کہ ہماری گواہی زیادہ ٹھیک ہے ان دو کی گواہی سے اور ہم نے حد سے تجاوز نہیں کیا (اگر ہم ایسا کریں تو) بیشک اس وقت

لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۰۷﴾	ذٰلِكَ	اَدْنٰٓى	اَنْ	يَّاْتُوْا	بِالشَّهَادَةِ	عَلٰى وَجْهِهَآ	اَوْ
ظالموں میں	یہ	زیادہ قریب	کہ	دیا کریں	گواہی	جیسا کہ چاہیے	یا

ہم ظالموں میں شمار ہوں گے یہ طریقہ زیادہ قریب ہے کہ گواہ دیا کریں گواہی جیسا کہ چاہیے یا

يَخَافُوْٓا	اَنْ تُرَدَّ	اَيْمَانٌ	بَعْدَ اَيْمَانِهِمْ	وَاتَّقُوا اللّٰهَ	وَاسْمَعُوْا	وَاللّٰهُ	لَا
خوف کریں	کہ لوٹائی جائیں گی	قسمیں	ان کی قسموں کے بعد	اور ڈرتے رہو اللہ سے	اور سنو	اور اللہ تعالیٰ	نہیں

خوف کریں اس بات کا کہ لوٹائی جائیں گی قسمیں (میت کے وارثوں کی طرف) ان کی (قسموں کے بعد) اور ڈرتے رہو اللہ سے اور سنو اس کا حکم اور اللہ تعالیٰ

يَهْدِى	الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۱۰۸﴾	يَوْمَ	يَجْمَعُ	اللّٰهُ	الرُّسُلَ	فَيَقُوْلُ	مَاذَآ	اُجِبْتُمْ
ہدایت دیتا	فاسق قوم (کو)	جس دن	جمع کرے گا	اللہ تعالیٰ	تمام رسولوں (کو)	پھر پوچھے گا	کیا	جواب ملا تمہیں

ہدایت نہیں دیتا فاسق قوم کو جس دن جمع کرے گا اللہ تعالیٰ تمام رسولوں کو پھر پوچھے گا (ان سے) کیا جواب ملا تمہیں

قَالُوْا	لَا عِلْمَ	لَنَا	اِنَّكَ اَنْتَ	عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿۱۰۹﴾	اِذْ	قَالَ	اللّٰهُ	يٰعِيْسَى
عرض کریں گے	کوئی علم نہیں	ہمیں	بیشک تو ہی	خوب جاننے والا ہے سب غیبوں کا	جب	فرمائے گا	اللہ تعالیٰ	اے عیسیٰ

عرض کریں گے کوئی علم نہیں ہمیں بے شک تو ہی خوب جاننے والا ہے سب غیبوں کا۔ جب فرمائے گا اللہ تعالیٰ اے عیسیٰ

ابْنَ مَرْيَمَ	اذْكُرْ	نِعْمَتِىْ	عَلَيْكَ	وَعَلٰى	وَالِدَتِكَ	اِذْ	اَيَّدْتُّكَ	بِرُوْحِ الْقُدُسِ
بن مریم!	یاد کرو	میرا انعام	اپنے پر	اور پر	اپنی والدہ	جب	میں نے مدد فرمائی تمہاری	روح القدس سے

بن مریم (علیہ السلام)! یاد کرو میرا انعام اپنے پر اور اپنی والدہ پر جب میں نے مدد فرمائی تمہاری روح القدس سے

وقف لازم

تُكَلِّمُ	النَّاسَ	فِى الْمَهْدِ	وَكَهْلًا	وَاِذْ عَلَّمْتُكَ	الْكِتٰبَ	وَالْحِكْمَةَ	وَالتَّوْرٰىةَ
باتیں کرتا تھا تو	لوگوں (سے)	پنگھوڑے میں	اور پکی عمر	اور جب سکھائی میں نے تمہیں	کتاب	اور حکمت	اور تورات

باتیں کرتا تھا تو لوگوں سے (جبکہ تو ابھی) پنگھوڑے میں تھا اور جب پکی عمر کو پہنچا اور جب سکھائی میں نے تمہیں کتاب اور حکمت اور تورات

وَالْاِنْجِيْلَ	وَاِذْ تَخْلُقُ	مِنَ الطِّيْنِ	كَهَيْئَةِ	الطَّيْرِ	بِاِذْنِيْ	فَتَنْفُخُ	فِيْهَا	فَتَكُوْنُ
اور انجیل	اور جب تو بناتا تھا	کیچڑ سے	کی سی صورت	پرندے	میرے اذن سے	پھر پھونک مارتا تھا	اس میں	تو وہ بن جاتا تھا

اور انجیل اور جب تو بناتا تھا کیچڑ سے پرندے کی سی صورت میرے اذن سے پھر پھونک مارتا تھا اس میں تو وہ (مٹی کا بے جان پتلا) بن جاتا تھا

طَيْرًا	بِاِذْنِيْ	وَتُبْرِئُ	الْاَكْمَهَ	وَالْاَبْرَصَ	بِاِذْنِيْ	وَاِذْ	تُخْرِجُ	الْمَوْتٰى	بِاِذْنِيْ
پرندہ	میرے اذن سے	اور تو تندرست کر دیا کرتا تھا	مادرزاد اندھے (کو)	اور کوڑھی (کو)	میرے اذن سے	اور جب	تو نکالا کرتا تھا	مردوں (کو)	میرے اذن سے

پرندہ میرے اذن سے اور (جب) تو تندرست کر دیا کرتا تھا مادرزاد اندھے کو اور کوڑھی کو میرے اذن سے اور جب تو (زندہ کر کے) نکالا کرتا تھا مردوں کو میرے اذن سے

وَاِذْ	كَفَفْتُ	بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	عَنْكَ	اِذْ جِئْتَهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ	فَقَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
اور جب	میں نے روک دیا تھا	بنی اسرائیل (کو)	تجھ سے	جب تو آیا تھا ان کے پاس	روشن نشانیاں لے کر	تو کہا	جنہوں (نے)	کفر کیا

اور جب میں نے روک دیا تھا بنی اسرائیل کو تجھ سے جب تو آیا تھا ان کے پاس روشن نشانیاں لے کر تو کہا جنہوں نے کفر کیا تھا

مِنْهُمْ	اِنْ هٰذَآ	اِلَّا سِحْرٌ	مُّبِيْنٌ ﴿۱۱۰﴾	وَاِذْ	اَوْحَيْتُ	اِلَى الْحَوَارِيّٖنَ	اَنْ
ان میں سے	یہ سب نہیں	مگر جادو	کھلا ہوا	اور جب	میں نے دل میں ڈالا	حواریوں کے	کہ

ان سے کہ یہ سب (معجزات) نہیں ہیں مگر کھلا ہوا جادو۔ اور جب میں نے حواریوں کے دل میں ڈالا کہ

اٰمِنُوْا	بِيْ	وَبِرَسُوْلِيْ	قَالُوْٓا	اٰمَنَّا	وَاشْهَدْ	بِاَنَّنَا	مُسْلِمُوْنَ ﴿۱۱۱﴾	اِذْ قَالَ	الْحَوَارِيُّوْنَ
ایمان لاؤ	مجھ پر	اور میرے رسول کے ساتھ	انہوں نے کہا	ہم ایمان لائے	اور تو گواہ رہ	کہ ہم	مسلمان	اور جب کہا تھا	حواریوں (نے)

ایمان لاؤ میرے ساتھ اور میرے رسول کے ساتھ انہوں نے کہا ہم ایمان لائے اور (اے مولا!) تو گواہ رہ کہ ہم مسلمان ہیں جب کہا تھا حواریوں نے

يٰعِيْسَى	ابْنَ مَرْيَمَ	هَلْ	يَسْتَطِيْعُ	رَبُّكَ	اَنْ يُّنَزِّلَ	عَلَيْنَا	مَآئِدَةً	مِّنَ السَّمَآءِ
اے عیسیٰ	بن مریم!	کیا	یہ کر سکتا ہے	تیرا رب	کہ اتارے	ہم پر	ایک خوان	آسمان سے

اے عیسیٰ بن مریم (علیہ السلام) کیا یہ کر سکتا ہے تیرا رب کہ اتارے ہم پر ایک خوان آسمان سے (ان کی اس تجویز پر)

قَالَ	اتَّقُوا اللّٰهَ	اِنْ	كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۲﴾	قَالُوْا	نُرِيْدُ	اَنْ نَّاْكُلَ	مِنْهَا	وَ
عیسیٰ نے کہا	ڈرو اللہ سے	اگر	تم ہو	مومن	حواریوں نے کہا	ہم چاہتے ہیں	کہ ہم کھائیں	اس سے	اور

عیسیٰ (علیہ السلام) نے کہا ڈرو اللہ سے اگر تم مومن ہو حواریوں نے کہا ہم تو (بس) یہ چاہتے ہیں کہ ہم کھائیں اس سے اور

تَطْمَئِنَّ	قُلُوْبُنَا	وَنَعْلَمَ	اَنْ	قَدْ صَدَقْتَنَا	وَنَكُوْنَ	عَلَيْهَا	مِنَ	الشّٰهِدِيْنَ ﴿۱۱۳﴾
مطمئن ہو جائیں	ہمارے دل	اور ہم جان لیں	کہ	آپ نے سچ کہا تھا ہم سے	اور ہم ہو جائیں	اس پر	سے	گواہی دینے والوں

مطمئن ہو جائیں ہمارے دل اور ہم جان لیں کہ آپ نے ہم سے سچ کہا تھا اور ہم ہو جائیں اس پر گواہی دینے والوں سے

الربع

قَالَ	عِيسَى	ابْنُ مَرْيَمَ	اللّٰهُمَّ	رَبَّنَا	اَنْزِلْ	عَلَيْنَا	مَآئِدَةً	مِّنَ	السَّمَآءِ
عرض کی	عیسیٰ	بن مریم (نے)	اے اللہ!	ہم سب کو پالنے والے	اتار	ہم پر	خوان	سے	آسمان

عرض کی عیسیٰ بن مریم (علیہ السلام) نے اے اللہ! ہم سب کے پالنے والے اتار ہم پر خوان آسمان سے

تَكُوْنُ	لَنَا	عِيْدًا	لِّاَوَّلِنَا	وَاٰخِرِنَا	وَاٰيَةً	مِّنْكَ	وَارْزُقْنَا	وَاَنْتَ	خَيْرُ	الرّٰزِقِيْنَ ﴿۱۱۴﴾
بن جائے	ہم سب کے لیے	خوشی کا دن	ہمارے اگلوں کیلئے	اور پچھلوں کیلئے	اور ایک نشانی	تیری طرف سے	اور رزق دے ہمیں	اور تو	سب سے بہتر	روزی دینے والا

بن جائے ہم سب کے لئے خوشی کا دن (یعنی) ہمارے اگلوں کے لئے بھی اور پچھلوں کے لئے بھی اور (ہو جائے) ایک نشانی تیری طرف سے اور رزق دے ہمیں اور تو

قَالَ اللّٰهُ	اِنِّيْ	مُنَزِّلُهَا	عَلَيْكُمْ	فَمَنْ	يَّكْفُرْ	بَعْدُ	مِنْكُمْ	فَاِنِّيْۤ	اُعَذِّبُهٗ	عَذَابًا	لَّاۤ
فرمایا اللہ نے	بلاشبہ میں	اتارنے والا ہوں اسے	تم پر	پھر جس (نے)	کفر اختیار کیا	اس کے بعد	تم سے	تو بیشک میں	عذاب دوں گا اسے	ایسا عذاب	نہیں

سب سے بہتر روزی دینے والا ہے۔ فرمایا اللہ تعالیٰ نے کہ بلاشبہ میں اتارنے والا ہوں اسے تم پر پھر جس نے کفر اختیار کیا اس کے بعد تم سے تو بے شک میں

اُعَذِّبُهٗۤ	اَحَدًا	مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۱۵﴾	وَاِذْ	قَالَ اللّٰهُ	يٰعِيْسَى	ابْنَ مَرْيَمَ	ءَاَنْتَ
عذاب دوں گا	کسی کو	اہل جہاں سے	اور جب	پوچھے گا اللہ تعالیٰ	اے عیسیٰ	بن مریم!	کیا تو (نے)

عذاب دوں گا اسے ایسا عذاب کہ نہیں دوں گا کسی کو بھی اہل جہان سے اور جب پوچھے گا اللہ تعالیٰ اے عیسیٰ بن مریم! کیا تو نے

قُلْتَ	لِلنَّاسِ	اتَّخِذُوْنِيْ	وَاُمِّيَ	اِلٰهَيْنِ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	قَالَ	سُبْحٰنَكَ	مَا
کہا تھا	لوگوں سے	بنالو مجھے	اور میری ماں (کو)	دو خدا	سوا اللہ کے	وہ عرض کریں گے	پاک ہے تو ہر شریک سے	کیا

کہا تھا لوگوں سے کہ بنالو مجھے اور میری ماں کو دو خدا اللہ کے سوا وہ عرض کریں گے پاک ہے تو ہر شریک سے کیا

يَكُوْنُ	لِيْۤ	اَنْ اَقُوْلَ	مَا لَيْسَ	لِيْ	بِحَقٍّ	اِنْ	كُنْتُ قُلْتُهٗ	فَقَدْ	عَلِمْتَهٗ
مجال تھی	میری	کہ میں کہوں ایسی بات	جسکا نہیں ہے	مجھے	کوئی حق	اگر	میں نے کہی ہوتی ایسی بات	تو ضرور	تو جانتا اس کو

مجال تھی میری کہ میں کہوں ایسی بات جس کا نہیں ہے مجھے کوئی حق اگر میں نے کہی ہوتی ایسی بات تو تو ضرور جانتا اس کو

تَعْلَمُ	مَا	فِيْ نَفْسِيْ	وَلَاۤ اَعْلَمُ	مَا	فِيْ نَفْسِكَ	اِنَّكَ اَنْتَ	عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿۱۱۶﴾
تو جانتا ہے	جو	میرے جی میں	اور میں نہیں جانتا	جو	تیرے علم میں	بیشک تو ہی	خوب جاننے والا سارے غیبوں کا

تو جانتا ہے جو میرے جی میں ہے اور میں نہیں جانتا جو تیرے علم میں ہے بیشک تو ہی خوب جاننے والا ہے تمام غیبوں کا

مَا قُلْتُ	لَهُمْ	اِلَّا مَاۤ اَمَرْتَنِيْ بِهٖۤ	اَنِ	اعْبُدُوا	اللّٰهَ	رَبِّيْ	وَرَبَّكُمْ	وَكُنْتُ
نہیں کہا میں نے	انہیں	مگر وہی جس کا تو نے حکم دیا مجھے	کہ	عبادت کرو	اللہ (کی)	جو میرا بھی پروردگار	اور تمہارا بھی پروردگار	اور تھا میں

نہیں کہا میں نے انہیں مگر وہی کچھ جس کا تو نے حکم دیا مجھے کہ عبادت کرو اللہ کی جو میرا بھی پروردگار ہے اور تمہارا بھی پروردگار ہے اور تھا میں

عَلَيْهِمْ	شَهِيْدًا	مَّا دُمْتُ	فِيْهِمْ	فَلَمَّا	تَوَفَّيْتَنِيْ	كُنْتَ اَنْتَ	الرَّقِيْبَ	عَلَيْهِمْ
ان پر	گواہ	جب تک میں رہا	ان میں	پھر جب	تو نے مجھے اٹھالیا	تو تو ہی تھا	نگران	ان پر

ان پر گواہ جب تک میں رہا ان میں پھر جب تو نے مجھے اٹھالیا تو تو ہی نگران تھا ان پر

وَاَنْتَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	شَهِيْدٌ ﴿۱۱۷﴾	اِنْ	تُعَذِّبْهُمْ	فَاِنَّهُمْ	عِبَادُكَ	وَاِنْ	تَغْفِرْ
اور تو	ہر چیز کا	مشاہدہ کرنیوالا	اگر	تو عذاب دے انہیں	تو وہ	بندے تیرے	اور اگر	تو بخش دے

اور تو ہر چیز کا مشاہدہ کرنے والا ہے اگر تو عذاب دے انہیں تو وہ بندے ہیں تیرے اور اگر تو بخش دے

لَهُمْ	فَاِنَّكَ اَنْتَ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ ﴿۱۱۸﴾	قَالَ اللّٰهُ	هٰذَا	يَوْمُ	يَنْفَعُ	الصّٰدِقِيْنَ
انہیں	تو بلاشبہ تو ہی	غالب	بڑا دانا	فرمایا اللہ تعالیٰ نے	یہ	وہ دن	فائدہ پہنچائے گا	سچوں (کو)

ان کو تو بلاشبہ تو ہی سب پر غالب ہے (اور) بڑا دانا ہے۔ فرمایا اللہ تعالیٰ نے یہ ہے وہ دن جس میں فائدہ پہنچائے گا سچوں کو

صِدْقُهُمْ	لَهُمْ	جَنّٰتٌ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَآ	اَبَدًا	رَضِيَ	اللّٰهُ
ان کا سچ	ان کیلئے	باغات	رواں ہیں	جن کے نیچے	نہریں	وہ رہیں گے	ان میں	ہمیشہ ہمیشہ	راضی ہوگیا	اللہ تعالیٰ

ان کا سچ ان کے لئے باغات ہیں رواں ہیں جن کے نیچے نہریں وہ ہمیشہ ہمیشہ ان میں رہیں گے، راضی ہوگیا اللہ تعالیٰ

عَنْهُمْ	وَرَضُوْا	عَنْهُ	ذٰلِكَ	الْفَوْزُ	الْعَظِيْمُ ﴿۱۱۹﴾	لِلّٰهِ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَ
ان سے	اور راضی ہوگئے وہ	اللہ تعالیٰ سے	یہی	کامیابی	بڑی	اللہ ہی کیلئے	بادشاہی	سب آسمانوں (کی)	اور زمین (کی)	اور

ان سے اور راضی ہوگئے وہ اللہ تعالیٰ سے یہی ہے بڑی کامیابی۔ اللہ ہی کے لئے ہے بادشاہی سب آسمانوں کی اور زمین کی اور

ربع

مَا	فِيْهِنَّ	وَهُوَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ ﴿۱۲۰﴾
جو کچھ	ان میں	اور وہ	ہر چیز پر	پوری قدرت رکھنے والا

جو کچھ ان میں ہے اور وہ ہر چیز پر پوری قدرت رکھنے والا ہے۔

سُوْرَةُ الْاَنْعَامِ ٦ مَكِّيَّةٌ ٥٥ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ١٦٥ رُكُوْعَاتُهَا ٢٠

سورۃ الانعام مکی ہے اس میں ایک سو پینسٹھ آیتیں اور بیس رکوع ہیں۔

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

اَلْحَمْدُ	لِلّٰهِ	الَّذِيْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضَ	وَجَعَلَ	الظُّلُمٰتِ	وَالنُّوْرَ	ثُمَّ
سب تعریفیں	اللہ کیلئے	جس (نے)	پیدا فرمایا	آسمانوں	اور زمین (کو)	اور بنایا	اندھیروں (کو)	اور نور (کو)	پھر

سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جس نے پیدا فرمایا آسمانوں اور زمین کو اور بنایا اندھیروں کو اور نور کو پھر بھی

الَّذِينَ	كَفَرُوا	بِرَبِّهِمْ	يَعْدِلُونَ ①	هُوَ الَّذِي	خَلَقَكُمْ	مِنْ طِينٍ	ثُمَّ	قَضَىٰ	أَجَلًا
جنہوں (نے)	کفر کیا	اپنے رب کیساتھ	برابر ٹھہرا رہے ہیں	وہ ہے جس (نے)	پیدا فرمایا تمہیں	مٹی سے	پھر	مقرر کی	ایک میعاد

جنہوں نے کفر کیا وہ اپنے رب کے ساتھ (اوروں کو) برابر ٹھہرا رہے ہیں۔ اللہ وہ ہے جس نے پیدا کیا تمہیں مٹی سے پھر مقرر کی ایک میعاد

وَأَجَلٌ	مُسَمًّى	عِنْدَهُ	ثُمَّ	أَنْتُمْ	تَمْتَرُونَ ②	وَهُوَ	اللَّهُ	فِي السَّمَاوَاتِ	وَفِي
اور ایک میعاد	مقرر	اللہ کے نزدیک	پھر	تم	شک کررہے ہو	اور وہی	اللہ	آسمانوں میں	اور میں

اور ایک میعاد مقرر ہے اللہ کے نزدیک پھر بھی تم شک کررہے ہو۔ اور وہی اللہ ہے آسمانوں میں اور

الْأَرْضِ	يَعْلَمُ	سِرَّكُمْ	وَجَهْرَكُمْ	وَيَعْلَمُ	مَا تَكْسِبُونَ ③	وَمَا	تَأْتِيهِمْ
زمین	وہ جانتا ہے	تمہارے بھید	اور تمہاری کھلی باتیں	اور جانتا ہے	جو تم کمارہے ہو	اور نہیں	آتی ان کے پاس

زمین میں وہ جانتا ہے تمہارے بھید بھی اور تمہاری کھلی باتیں بھی اور جانتا ہے جو تم کمارہے ہو اور نہیں آتی ان کے پاس

مِنْ آيَةٍ	مِنْ آيَاتِ	رَبِّهِمْ	إِلَّا	كَانُوا	عَنْهَا	مُعْرِضِينَ ④	فَقَدْ	كَذَّبُوا	بِالْحَقِّ
کوئی نشانی	نشانیوں سے	اپنے رب (کی)	مگر	وہ ہوجاتے ہیں	اس سے	منہ پھیرنے والے	بیشک	انہوں نے جھٹلایا	حق (کو)

کوئی نشانی اپنے رب کی نشانیوں سے مگر وہ ہوجاتے ہیں اس سے منہ پھیرنے والے۔ بے شک انہوں نے جھٹلایا حق کو

لَمَّا	جَاءَهُمْ	فَسَوْفَ	يَأْتِيهِمْ	أَنْبَاءُ	مَا	كَانُوا	بِهِ	يَسْتَهْزِئُونَ ⑤	أَلَمْ	يَرَوْا
جب	وہ آیا انکے پاس	سواب	آیا چاہتی ہیں انکے پاس	خبریں	اس (کی)	وہ تھے	جس کیساتھ	مذاق کیا کرتے	کیا نہیں	دیکھا انہوں نے

جب وہ آیا ان کے پاس سواب آیا چاہتی ہیں ان کے پاس خبریں اس چیز کی جس کے ساتھ وہ مذاق کیا کرتے تھے کیا نہیں دیکھا انہوں نے

كَمْ	أَهْلَكْنَا	مِنْ قَبْلِهِمْ	مِنْ قَرْنٍ	مَكَّنَّاهُمْ	فِي الْأَرْضِ	مَا	لَمْ نُمَكِّنْ	لَكُمْ
کتنی	ہم نے ہلاک کردیں	ان سے پہلے	قومیں	جنہیں ہم نے تسلط دیا تھا	زمین میں	جو	ہم نے نہیں دیا	تمہیں

کہ کتنی ہلاک کردیں ہم نے ان سے پہلے قومیں جنہیں ہم نے (ایسا) تسلط دیا تھا زمین میں جو ہم نے تمہیں نہیں دیا

وَأَرْسَلْنَا	السَّمَاءَ	عَلَيْهِمْ	مِدْرَارًا	وَجَعَلْنَا	الْأَنْهَارَ	تَجْرِي	مِنْ تَحْتِهِمْ
اور ہم نے بھیجے	بادل	ان پر	موسلا دھار برسنے والے	اور ہم نے بنادیں	نہریں	جو بہتی تھیں	ان کے نیچے سے

اور ہم نے بھیجے بادل ان پر موسلا دھار برسنے والے اور ہم نے بنادیں نہریں جو بہتی تھیں ان کے (گھروں اور باغوں کے) نیچے سے

فَأَهْلَكْنَاهُمْ	بِذُنُوبِهِمْ	وَأَنْشَأْنَا	مِنْ بَعْدِهِمْ	قَرْنًا	آخَرِينَ ⑥	وَلَوْ	نَزَّلْنَا
پھر ہم نے ہلاک کردیا انہیں	بوجہ ان کے گناہوں کے	اور پیدا کردی ہم نے	ان کے بعد	ایک قوم	اور	اور اگر ہم	اتارتے

پھر ہم نے ہلاک کردیا انہیں بوجہ ان کے گناہوں کے اور پیدا کردی ہم نے ان کے بعد ایک اور قوم اور اگر ہم اتارتے

عَلَيْكَ	كِتٰبًا	فِىْ قِرْطَاسٍ	فَلَمَسُوْهُ	بِاَيْدِيْهِمْ	لَقَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اِنْ هٰذَآ
آپ پر	کتاب	کاغذ پر	اور وہ چھو بھی لیتے اسکو	اپنے ہاتھوں سے	تب بھی کہتے	جنہوں (نے)	کفر کیا	نہیں ہے یہ

آپ پر کتاب (لکھی) ہوئی کاغذ پر اور وہ چھو بھی لیتے اس کو اپنے ہاتھوں سے تب بھی کہتے جنہوں نے کفر اختیار کیا ہے کہ نہیں ہے یہ

اِلَّا	سِحْرٌ	مُّبِيْنٌ ٧	وَقَالُوْا	لَوْلَآ	اُنْزِلَ	عَلَيْهِ	مَلَكٌ	وَلَوْ	اَنْزَلْنَا	مَلَكًا
مگر	جادو	کھلا ہوا	اور بولے	کیوں نہ	اتارا گیا	ان پر	فرشتہ	اور اگر	ہم اتارتے	فرشتہ

مگر جادو کھلا ہوا اور بولے کیوں نہ اتارا گیا ان پر فرشتہ اور اگر ہم اتارتے فرشتہ

لَّقُضِىَ	الْاَمْرُ	ثُمَّ	لَا يُنْظَرُوْنَ ٨	وَلَوْ	جَعَلْنٰهُ	مَلَكًا	لَّجَعَلْنٰهُ	رَجُلًا	وَّ
تو فیصلہ ہو گیا ہوتا	ہر بات (کا)	پھر	نہ مہلت دی جاتی انہیں	اور اگر	ہم بناتے اسے	کسی فرشتہ (کو)	تو بناتے اس کو	انسان	اور

تو فیصلہ ہو گیا ہوتا ہر بات کا پھر نہ مہلت دی جاتی انہیں اور اگر ہم بناتے نبی کسی فرشتہ کو تو بناتے اس کو انسان (کی شکل میں) تو (یوں)

لَلَبَسْنَا	عَلَيْهِمْ	مَّا يَلْبِسُوْنَ ٩	وَلَقَدِ	اسْتُهْزِئَ	بِرُسُلٍ	مِّنْ قَبْلِكَ	فَحَاقَ
ہم مشتبہ کر دیتے	ان پر	جس شبہ میں وہ ہیں	اور بلا شبہ	مذاق اڑایا گیا	رسولوں کا	آپ سے پہلے	پھر گھیر لیا

ہم مشتبہ کر دیتے ان پر جس شبہ میں وہ اب ہیں اور بلا شبہ مذاق اڑایا گیا رسولوں کا آپ سے پہلے پھر گھیر لیا انہیں

بِالَّذِيْنَ	سَخِرُوْا	مِنْهُمْ	مَّا كَانُوْا	بِهٖ	يَسْتَهْزِءُوْنَ ١٠	قُلْ	سِيْرُوْا	فِى الْاَرْضِ
انہیں جو	مذاق اڑاتے تھے	رسولوں کا	اس چیز نے وہ تھے	جس کیساتھ	مذاق اڑایا کرتے	آپ فرمائیے	سیر کرو	زمین میں

جو مذاق اڑاتے تھے رسولوں کا اس چیز نے جس کے ساتھ مذاق اڑایا کرتے تھے آپ فرمائیے سیر کرو زمین میں

ع ١

ثُمَّ	انْظُرُوْا	كَيْفَ كَانَ	عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ١١	قُلْ	لِّمَنْ	مَّا فِى السَّمٰوٰتِ
پھر	دیکھو	کیسا ہوا	انجام جھٹلانے والوں کا	آپ پوچھئے	کس کا	جو کچھ آسمانوں میں

پھر دیکھو کیسا ہوا انجام (رسولوں کو) جھٹلانے والوں کا آپ (ان سے) پوچھئے کس کا ہے جو کچھ آسمانوں میں اور زمین میں ہے

وَ	الْاَرْضِ	قُلْ	لِّلّٰهِ	كَتَبَ	عَلٰى نَفْسِهِ	الرَّحْمَةَ	لَيَجْمَعَنَّكُمْ	اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ
اور	زمین میں	آپ (ہی انہیں) بتائیے	اللہ ہی کا	اس نے لازم کر لیا ہے	اپنے آپ پر	رحمت فرمانا	یقیناً جمع کرے گا تمہیں	قیامت کے دن

آپ (ہی انہیں) بتائیے (سب کچھ) اللہ ہی کا ہے، اس نے لازم کر لیا ہے اپنے آپ پر رحمت فرمانا یقیناً جمع کرے گا تمہیں قیامت کے دن

لَا رَيْبَ	فِيْهِ	الَّذِيْنَ	خَسِرُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	فَهُمْ	لَا يُؤْمِنُوْنَ ١٢	وَلَهٗ	مَا	سَكَنَ
ذرا شک نہیں	اس میں	جنہوں (نے)	نقصان میں ڈال دیا ہے	اپنے آپ (کو)	تو وہ	نہیں ایمان لائیں گے	اور اسی کا	جو	بس رہا ہے

ذرا شک نہیں اس میں (مگر) جنہوں نے نقصان میں ڈال دیا ہے اپنے آپ کو تو وہ نہیں ایمان لائیں گے اور اسی کا ہے جو بس رہا ہے

فِي	الَّيْلِ	وَالنَّهَارِ	وَهُوَ	السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ ۝۱۳	قُلْ	اَغَيْرَ	اللّٰهِ	اَتَّخِذُ	وَلِيًّا
میں	رات	اور دن	اور وہی	سننے والا	جاننے والا	آپ فرمائیے	کیا بغیر	اللہ (کے)	بناؤں	معبود

رات میں اور دن میں اور وہی سب کچھ سننے والا جاننے والا ہے۔ آپ فرمائیے کیا بغیر اللہ تعالیٰ کے کسی کو (اپنا) معبود بناؤں (وہ اللہ جو)

فَاطِرِ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَهُوَ	يُطْعِمُ	وَلَا يُطْعَمُ	قُلْ	اِنِّيْٓ اُمِرْتُ	اَنْ
(جو) پیدا فرمانے والا	آسمانوں (کو)	اور زمین (کو)	اور وہ	کھلاتا ہے	اور خود نہیں کھلایا جاتا	فرمائیے	بیشک مجھے حکم دیا گیا ہے	کہ

پیدا فرمانے والا ہے آسمانوں کو اور زمین کو اور وہ (سب کو) کھلاتا ہے اور خود نہیں کھلایا جاتا۔ فرمائیے بے شک مجھے حکم دیا گیا ہے کہ

اَكُوْنَ	اَوَّلَ	مَنْ اَسْلَمَ	وَ	لَا تَكُوْنَنَّ	مِنَ	الْمُشْرِكِيْنَ ۝۱۴	قُلْ	اِنِّيْٓ
میں ہو جاؤں	پہلے	سر جھکانے والا	اور	ہرگز نہ بننا	سے	شرک کرنے والوں	آپ فرمائیے	میں

میں ہو جاؤں سب سے پہلے سر جھکانے والا (نیز یہ حکم دیا گیا ہے کہ) ہرگز نہ بننا شرک کرنے والوں سے۔ آپ فرمائیے میں

اَخَافُ	اِنْ	عَصَيْتُ	رَبِّيْ	عَذَابَ	يَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝۱۵	مَنْ	يُّصْرَفْ	عَنْهُ	يَوْمَئِذٍ
ڈرتا ہوں	اگر	میں نافرمانی کروں	اپنے رب (کی)	عذاب (سے)	بڑے دن (کے)	وہ شخص	ٹال دیا گیا اسے	جس سے	اس روز

ڈرتا ہوں اگر میں نافرمانی کروں اپنے رب کی، بڑے دن کے عذاب سے۔ وہ شخص، ٹال دیا گیا عذاب جس سے اس روز،

فَقَدْ	رَحِمَهٗ	وَذٰلِكَ	الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ ۝۱۶	وَاِنْ	يَّمْسَسْكَ	اللّٰهُ	بِضُرٍّ	فَلَا	كَاشِفَ
تو یقیناً	رحم فرمایا اس پر اس نے	اور یہی	کھلی کامیابی	اور اگر	پہنچائے تجھے	اللہ تعالیٰ	کوئی دکھ	تو نہیں کوئی	دور کرنے والا

تو یقیناً رحم فرمایا اللہ نے اس پر اور یہی کھلی کامیابی ہے۔ اور اگر پہنچائے تجھے اللہ تعالیٰ کوئی دکھ تو نہیں کوئی دور کرنے والا

لَهٗٓ	اِلَّا هُوَ	وَاِنْ	يَّمْسَسْكَ	بِخَيْرٍ	فَهُوَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ ۝۱۷	وَهُوَ
اس کو	سوائے اسکے	اور اگر	پہنچائے تجھے	کوئی بھلائی	تو وہ	ہر چیز پر	قدرت رکھنے والا	اور وہ

اس دکھ کو سوائے اس کے اور اگر پہنچائے تجھے کوئی بھلائی (اس کو کوئی روک نہیں سکتا) وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔ اور وہ

الْقَاهِرُ	فَوْقَ	عِبَادِهٖ	وَهُوَ	الْحَكِيْمُ	الْخَبِيْرُ ۝۱۸	قُلْ	اَيُّ	شَيْءٍ	اَكْبَرُ	شَهَادَةً
غالب	پر	اپنے بندوں	اور وہ	بڑا دانا	ہر چیز سے خبردار	آپ پوچھیے	کون سی	چیز	بڑی	گواہی کے لحاظ سے

غالب ہے اپنے بندوں پر اور وہ بڑا دانا ہر چیز سے خبردار ہے۔ آپ پوچھیے کون سی چیز بڑی (معتبر) ہے گواہی کے لحاظ سے

قُلِ	اللّٰهُ	شَهِيْدٌ	بَيْنِيْ	وَبَيْنَكُمْ	وَ	اُوْحِيَ	اِلَيَّ	هٰذَا	الْقُرْاٰنُ	لِاُنْذِرَكُمْ	بِهٖ
آپ ہی بتائیے	اللہ	گواہ	میرے درمیان	اور تمہارے درمیان	اور	وحی کیا گیا ہے	میری طرف	یہ	قرآن	تاکہ میں ڈراؤں تمہیں	اس کیساتھ

آپ ہی بتائیے اللہ، وہی گواہ ہے میرے درمیان اور تمہارے درمیان اور وحی کیا گیا ہے میری طرف یہ قرآن تاکہ میں ڈراؤں تمہیں اس کے ساتھ

وَمَنْ	بَلَغَ	اَئِنَّكُمْ	لَتَشْهَدُوْنَ	اَنَّ	مَعَ	اللّٰهِ	اٰلِهَةً	اُخْرٰى	قُلْ	لَّآ اَشْهَدُ
اور جس (تک)	یہ پہنچے	کیا تم	گواہی دیتے ہو	کہ	ساتھ	اللہ (کے)	خدا	اور بھی	آپ فرمائیے	میں تو گواہی نہیں دیتا

اور (ڈراؤں) اسے جس تک یہ پہنچے۔ کیا تم گواہی دیتے ہو کہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ خدا اور بھی ہیں؟ آپ فرمائیے میں تو (ایسی جھوٹی)

قُلْ	اِنَّمَا	هُوَ	اِلٰهٌ	وَّاحِدٌ	وَّاِنَّنِيْ	بَرِيْٓءٌ	مِّمَّا	تُشْرِكُوْنَ ﴿۱۹﴾	اَلَّذِيْنَ
آپ فرمائیے	صرف	وہ	خدا	ایک	اور بے شک میں	بیزار	ان سے جنہیں	تم شریک ٹھہراتے ہو	جنہیں

گواہی نہیں دیتا آپ فرمائیے وہ تو صرف ایک خدا ہی ہے اور بے شک میں بیزار ہوں ان (بتوں) سے جنہیں تم شریک ٹھہراتے ہو۔ جنہیں

اٰتَيْنٰهُمُ	الْكِتٰبَ	يَعْرِفُوْنَهٗ	كَمَا	يَعْرِفُوْنَ	اَبْنَآءَهُمْ	اَلَّذِيْنَ	خَسِرُوْٓا
ہم نے دی ہے	کتاب	وہ پہچانتے ہیں اس کو	جیسے	پہچانتے ہیں	اپنے بیٹوں (کو)	جنہوں (نے)	نقصان میں ڈال دیا ہے

ہم نے دی ہے کتاب وہ پہچانتے ہیں اس نبی کو جیسے پہچانتے ہیں اپنے بیٹوں کو جنہوں نے نقصان میں ڈال دیا ہے

اَنْفُسَهُمْ	فَهُمْ	لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۲۰﴾	وَمَنْ	اَظْلَمُ	مِمَّنِ افْتَرٰى	عَلَى	اللّٰهِ	كَذِبًا	اَوْ كَذَّبَ
اپنے آپ (کو)	تو وہ	نہیں ایمان لائیں گے	اور کون	زیادہ ظالم (ہے)	اس سے جس نے بہتان لگایا	پر	اللہ	جھوٹا	یا جھٹلایا

اپنے آپ کو تو وہ نہیں ایمان لائیں گے۔ اور کون زیادہ ظالم ہے اس سے جس نے بہتان لگایا اللہ پر جھوٹا یا جھٹلایا

بِاٰيٰتِهٖ	اِنَّهٗ	لَا يُفْلِحُ	الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۱﴾	وَيَوْمَ	نَحْشُرُهُمْ	جَمِيْعًا	ثُمَّ	نَقُوْلُ
اس کی آیتوں کو	بیشک وہ	فلاح نہیں پائیں گے	ظلم کرنیوالے	اور وہ دن (جب)	ہم جمع کریں گے انہیں	سب (کو)	پھر	ہم کہیں گے

اس کی آیتوں کو بے شک فلاح نہیں پائیں گے ظلم کرنے والے۔ اور (یاد کرو) وہ دن جب ہم جمع کریں گے سب کو پھر ہم کہیں گے

لِلَّذِيْنَ	اَشْرَكُوْٓا	اَيْنَ	شُرَكَآؤُكُمُ	الَّذِيْنَ	كُنْتُمْ	تَزْعُمُوْنَ ﴿۲۲﴾	ثُمَّ	لَمْ تَكُنْ
انہیں جو	شرک کیا کرتے تھے	کہاں	تمہارے شریک	جن (کا)	تم تھے	دعویٰ کیا کرتے	پھر	نہیں ہوگا

انہیں جو شرک کیا کرتے تھے کہ کہاں ہیں تمہارے شریک جن کے (خدا ہونے کا) تم دعویٰ کیا کرتے تھے۔ پھر نہیں ہوگا

فِتْنَتُهُمْ	اِلَّآ	اَنْ	قَالُوْا	وَاللّٰهِ	رَبِّنَا	مَا كُنَّا	مُشْرِكِيْنَ ﴿۲۳﴾	اُنْظُرْ	كَيْفَ	كَذَبُوْا
کوئی عذر ان کا	بجز	کہ	کہیں گے	اس اللہ کی قسم	(جو) ہمارا رب	نہ تھے ہم	شرک کرنے والے	دیکھو	کیسا	جھوٹ باندھا انہوں نے

کوئی عذر ان کا بجز اس کے کہ کہیں گے کہ اس اللہ کی قسم جو ہمارا رب ہے نہ تھے ہم شرک کرنے والے۔ دیکھو کیسا جھوٹ باندھا انہوں نے

عَلٰٓى	اَنْفُسِهِمْ	وَ	ضَلَّ	عَنْهُمْ	مَّا	كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۲۴﴾	وَمِنْهُمْ	مَّنْ	يَّسْتَمِعُ	اِلَيْكَ
پر	اپنے نفسوں	اور	گم ہوگئیں	ان سے	جو	افتراء بازیاں کیا کرتے تھے	اور کچھ ان میں سے	جو	کان لگاتے ہیں	آپ کی طرف

اپنے نفسوں پر اور گم ہوگئیں ان سے جو افتراء بازیاں کیا کرتے تھے۔ اور کچھ ان میں سے ایسے ہیں جو کان لگاتے ہیں آپ کی طرف

وَجَعَلْنَا	عَلٰى	قُلُوْبِهِمْ	اَكِنَّةً	اَنْ	يَّفْقَهُوْهُ	وَ	فِيْٓ اٰذَانِهِمْ	وَقْرًا ۭ	وَاِنْ	يَّرَوْا
اور ہم نے ڈال دیئے ہیں	پر	ان کے دلوں	پردے	تاکہ نہ	سمجھیں وہ اسے	اور	ان کے کانوں میں	گرانی	اور اگر	وہ دیکھ لیں

اور ہم نے ڈال دیئے ہیں ان کے دلوں پر پردے تاکہ نہ سمجھیں وہ اسے اور ان کے کانوں میں گرانی ہے اور اگر وہ دیکھ لیں

كُلَّ	اٰيَةٍ	لَّا يُؤْمِنُوْا	بِهَا ۭ	حَتّٰٓى	اِذَا	جَاۗءُوْكَ	يُجَادِلُوْنَكَ	يَقُوْلُ	الَّذِيْنَ
ہر ایک	نشانی (بھی)	نہیں ایمان لائیں گے	ان کے ساتھ	یہاں تک کہ	جب	حاضر ہوں گے آپ کے پاس	جھگڑتے ہوئے آپ سے	کہتے ہیں	وہ جنہوں (نے)

ہر ایک نشانی بھی تو نہیں ایمان لائیں گے ان کے ساتھ۔ یہاں تک کہ جب حاضر ہوں آپ کے پاس جھگڑتے ہوئے آپ سے (تو) کہتے ہیں وہ لوگ جنہوں نے

كَفَرُوْٓا	اِنْ	هٰذَآ	اِلَّآ	اَسَاطِيْرُ	الْاَوَّلِيْنَ ۝۲۵	وَهُمْ	يَنْهَوْنَ	عَنْهُ	وَ
کفر کیا	(کہ) نہیں	یہ	مگر	جھوٹے قصے	پہلے لوگوں (کے)	اور وہ	روکتے ہیں	اس سے	اور

کفر کیا کہ نہیں یہ (قرآن) مگر جھوٹے قصے پہلے لوگوں کے۔ اور وہ روکتے ہیں اس سے اور

يَنْــَٔـوْنَ	عَنْهُ ۚ	وَاِنْ	يُّهْلِكُوْنَ	اِلَّآ	اَنْفُسَهُمْ	وَ	مَا يَشْعُرُوْنَ ۝۲۶	وَلَوْ	تَرٰٓى
دور بھاگتے ہیں	اس سے	اور نہیں	ہلاک کرتے	مگر	اپنے آپ (کو)	اور	وہ نہیں سمجھتے	اور اگر	آپ دیکھیں

دور بھاگتے ہیں اس سے اور نہیں ہلاک کرتے مگر اپنے نفسوں کو اور وہ (اتنا بھی) نہیں سمجھتے۔ اور اگر آپ دیکھیں

اِذْ وُقِفُوْا	عَلَي	النَّارِ	فَقَالُوْا	يٰلَيْتَنَا	نُرَدُّ	وَلَا نُكَذِّبَ	بِاٰيٰتِ	رَبِّنَا	وَنَكُوْنَ
جب وہ کھڑے کئے جائیں گے	پر	آگ	تو کہیں گے	اے کاش ہم	لوٹا دیئے جائیں	(تو پھر) ہم نہیں جھٹلائیں گے	نشانیوں کو	اپنے رب (کی)	اور ہم ہو جائیں گے

جب وہ کھڑے کئے جائیں گے آگ پر تو کہیں گے اے کاش! (کسی طرح) ہم لوٹا دیئے جائیں تو (پھر) نہیں جھٹلائیں گے

مِنَ	الْمُؤْمِنِيْنَ ۝۲۷	بَلْ	بَدَا لَهُمْ	مَّا كَانُوْا يُخْفُوْنَ	مِنْ قَبْلُ ۭ	وَلَوْ رُدُّوْا
سے	ایمانداروں	بلکہ	عیاں ہو گیا ان پر	جسے چھپایا کرتے تھے	(اس) سے پہلے	اور اگر انہیں واپس بھیجا جائے

اپنے رب کی نشانیوں کو اور ہم ہو جائیں گے ایمانداروں سے۔ بلکہ عیاں ہو گیا ان پر جسے چھپایا کرتے تھے پہلے اور اگر انہیں واپس بھیجا جائے

لَعَادُوْا	لِمَا نُهُوْا	عَنْهُ	وَ	اِنَّهُمْ	لَكٰذِبُوْنَ ۝۲۸	وَقَالُوْٓا	اِنْ	هِىَ	اِلَّا	حَيَاتُنَا	الدُّنْيَا
پھر بھی وہی کریں گے	روکے گئے تھے وہ	جس سے	اور	بیشک وہ	جھوٹے	اور کہتے ہیں	نہیں	وہ	بجز	ہماری زندگی	دنیاوی (کے)

(جیسے ان کی خواہش ہے) تو پھر بھی وہی کریں جس سے روکے گئے تھے اور بے شک وہ جھوٹے ہیں۔ اور کہتے ہیں نہیں کوئی زندگی بجز ہماری اس دنیاوی زندگی کے

وَمَا	نَحْنُ	بِمَبْعُوْثِيْنَ ۝۲۹	وَلَوْ	تَرٰٓى	اِذْ وُقِفُوْا	عَلٰي	رَبِّهِمْ ۭ	قَالَ	اَلَيْسَ	هٰذَا
اور نہیں	ہم	اٹھائے جائیں گے	اور اگر	آپ دیکھیں	جب وہ کھڑے کئے جائیں گے	میں	اپنے رب (کے حضور)	اللہ فرمائیگا	کیا نہیں	یہ

اور ہم نہیں اٹھائے جائیں گے (قبروں سے)۔ اور اگر آپ دیکھیں جب وہ کھڑے کئے جائیں گے اللہ کے حضور میں اللہ فرمائے گا کیا یہ

بِالْحَقِّ	قَالُوْا	بَلٰى	وَرَبِّنَا	قَالَ	فَذُوْقُوا	الْعَذَابَ	بِمَا	كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ۝۳۰
حق	کہیں گے	بیشک کیوں نہیں	ہمارے رب کی قسم	اللہ تعالیٰ فرمائیگا	اب چکھو	عذاب	بسبب جو	تم کفر کیا کرتے تھے

(قبروں سے اٹھنا) حق نہیں؟ کہیں گے بیشک (حق ہے) ہمارے رب کی قسم اللہ تعالیٰ فرمائے گا تو اب چکھو عذاب بسبب اس کفر کے جو تم کیا کرتے تھے۔

قَدْ خَسِرَ	الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا	بِلِقَاۗءِ	اللّٰهِ	حَتّٰٓى	اِذَا	جَاۗءَتْهُمُ	السَّاعَةُ	بَغْتَةً
بیشک خسارہ میں ہے	وہ جنہوں نے جھٹلایا	ملاقات کو	اللہ (سے)	یہاں تک کہ	جب	آگئی ان پر	قیامت	اچانک

بے شک خسارہ میں رہے وہ جنہوں نے جھٹلایا اللہ سے ملاقات (کی خبر) کو یہاں تک کہ جب آگئی ان پر قیامت اچانک

قَالُوْا	يٰحَسْرَتَنَا	عَلٰي مَا	فَرَّطْنَا	فِيْهَا	وَهُمْ	يَحْمِلُوْنَ	اَوْزَارَهُمْ	عَلٰي	ظُهُوْرِهِمْ	اَلَا	سَاۗءَ
بولے	ہائے افسوس!	اس پر	جو ہم سے ہوئی	اس زندگی میں	اور وہ	اٹھائے ہوئے ہیں	اپنے بوجھ	پر	اپنی پشتوں	ارے کتنا	برا

بولے ہائے افسوس! اس کوتاہی پر جو ہم سے ہوئی اس زندگی میں اور وہ اٹھائے ہوئے ہیں اپنے بوجھ اپنی پشتوں پر۔ ارے کتنا برا بوجھ ہے

مَا يَزِرُوْنَ ۝۳۱	وَمَا	الْحَيٰوةُ	الدُّنْيَآ	اِلَّا	لَعِبٌ	وَّلَهْوٌ	وَ	لَلدَّارُ الْاٰخِرَةُ	خَيْرٌ	لِّلَّذِيْنَ
جسے وہ اٹھائے ہوئے ہیں	اور نہیں	زندگی	دنیا (کی)	مگر	کھیل	اور تماشا	اور	بیشک آخرت کا گھر	بہتر	ان کے لیے جو

جسے وہ اٹھائے ہوئے ہیں۔ اور نہیں ہے دنیا کی زندگی مگر کھیل اور تماشا اور بے شک آخرت کا گھر بہتر ہے ان کے لئے جو (اللہ سے)

يَتَّقُوْنَ	اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝۳۲	قَدْ نَعْلَمُ	اِنَّهٗ	لَيَحْزُنُكَ	الَّذِيْ	يَقُوْلُوْنَ	فَاِنَّهُمْ
ڈرتے ہیں (اللہ سے)	کیا تم نہیں سمجھتے (اتنی بات بھی)	(اے حبیب!) ہم جانتے ہیں	کہ وہ	رنجیدہ کرتی ہے آپ کو	جو	یہ کہہ رہے ہیں	تو وہ

ڈرتے ہیں، تو کیا تم (اتنی بات بھی) نہیں سمجھتے۔ (اے حبیب!) ہم جانتے ہیں کہ رنجیدہ کرتی ہے آپ کو وہ بات جو یہ کہہ رہے ہیں تو وہ

لَا يُكَذِّبُوْنَكَ	وَلٰكِنَّ	الظّٰلِمِيْنَ	بِاٰيٰتِ	اللّٰهِ	يَجْحَدُوْنَ ۝۳۳	وَلَقَدْ كُذِّبَتْ	رُسُلٌ
نہیں جھٹلاتے آپکو	بلکہ	یہ ظالم	آیات (کا)	اللہ (کی)	انکار کرتے ہیں	اور بیشک جھٹلائے گئے	رسول

نہیں جھٹلاتے آپ کو بلکہ یہ ظالم (دراصل) اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے ہیں۔ اور بے شک جھٹلائے گئے رسول

مِّنْ قَبْلِكَ	فَصَبَرُوْا	عَلٰي	مَا كُذِّبُوْا	وَاُوْذُوْا	حَتّٰٓى	اَتٰىهُمْ	نَصْرُنَا	وَ	لَا مُبَدِّلَ
آپ سے پہلے	تو انہوں نے صبر کیا	پر	اس جھٹلائے جانے	اور ستائے جانے	یہاں تک کہ	آپہنچی انہیں	ہماری مدد	اور	نہیں کوئی بدلنے والا

آپ سے پہلے تو انہوں نے صبر کیا اس جھٹلائے جانے پر اور ستائے جانے پر یہاں تک کہ آپہنچی انہیں ہماری مدد اور نہیں کوئی بدلنے والا

لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ	وَ	لَقَدْ	جَاۗءَكَ	مِنْ نَّبَاِی	الْمُرْسَلِيْنَ ۝۳۴	وَاِنْ	كَانَ	كَبُرَ	عَلَيْكَ
اللہ کی باتوں کو	اور	بیشک	آچکی ہیں آپکے پاس	کچھ خبریں	رسولوں (کی)	اور اگر	ہے	گراں	آپ پر

اللہ کی باتوں کو اور آ ہی چکی ہیں آپ کے پاس رسولوں کی کچھ خبریں۔ اور اگر گراں ہے آپ پر

اِعْرَاضُهُمْ	فَاِنِ	اسْتَطَعْتَ	اَنْ	تَبْتَغِيَ	نَفَقًا	فِي الْاَرْضِ	اَوْ	سُلَّمًا	فِي السَّمَآءِ
ان کا روگردانی کرنا	تو اگر	آپ سے ہوسکے	تو	تلاش کرلو	کوئی سرنگ	زمین میں	یا	کوئی سیڑھی	آسمان میں

ان کا (حق سے) روگردانی کرنا تو اگر آپ سے ہوسکے تو تلاش کرلو کوئی سرنگ زمین میں یا کوئی سیڑھی آسمان میں (تو اس پر چڑھ جاؤ)

فَتَاْتِيَهُمْ	بِاٰيَةٍ	وَلَوْ	شَآءَ اللّٰهُ	لَجَمَعَهُمْ	عَلَى الْهُدٰى	فَلَا تَكُوْنَنَّ	مِنَ	الْجٰهِلِيْنَ (۳۵)
پھر لے آؤ ان کے پاس	کوئی معجزہ	اور اگر	چاہتا اللہ	تو جمع کردیتا انہیں	ہدایت پر	تو آپ نہ ہوجائیں	(ان) سے	جو علم نہیں رکھتے

پھر لے آؤ ان کے پاس کوئی معجزہ (تو بھی وہ ایمان نہیں لائیں گے) اور اگر چاہتا اللہ تعالیٰ تو جمع کردیتا انہیں ہدایت پر تو آپ نہ ہوجائیں ان سے جو (حقیقت کا) علم نہیں رکھتے۔

اِنَّمَا	يَسْتَجِيْبُ	الَّذِيْنَ	يَسْمَعُوْنَ	وَالْمَوْتٰى	يَبْعَثُهُمُ	اللّٰهُ	ثُمَّ	اِلَيْهِ	يُرْجَعُوْنَ (۳۶)
صرف وہی	قبول کرتے ہیں	جو	سنتے ہیں	اور مردہ (دلوں)	اٹھائے گا انہیں	اللہ تعالیٰ	پھر	اسکی طرف	وہ لوٹائے جائیں گے

صرف وہی قبول کرتے ہیں جو سنتے ہیں اور ان مردہ (دلوں) کو اٹھائے گا اللہ تعالیٰ پھر وہ اسی کی طرف لوٹائے جائیں گے۔

وَقَالُوْا	لَوْلَا نُزِّلَ	عَلَيْهِ	اٰيَةٌ	مِّنْ	رَّبِّهٖ	قُلْ	اِنَّ	اللّٰهَ	قَادِرٌ	عَلٰٓى	اَنْ	يُّنَزِّلَ
اور بولے	کیوں نہیں اتاری گئی	ان پر	کوئی نشانی	کیطرف سے	ان کے رب	آپ فرمائیے	بیشک	اللہ تعالیٰ	قادر	(اس) پر	کہ	اتارے

اور بولے کیوں نہیں اتاری گئی ان پر کوئی نشانی ان کے رب کی طرف سے آپ فرمائیے بے شک اللہ تعالیٰ قادر ہے اس بات پر کہ اتارے

اٰيَةً	وَّلٰكِنَّ	اَكْثَرَهُمْ	لَا يَعْلَمُوْنَ (۳۷)	وَمَا	مِنْ	دَآبَّةٍ	فِي الْاَرْضِ	وَ	لَا	طٰٓئِرٍ
کوئی نشانی	لیکن	اکثر ان میں سے	کچھ نہیں جانتے	اور نہیں	سے	کوئی چلنے والا	زمین میں	اور	نہ	کوئی پرندہ

کوئی نشانی لیکن اکثر ان میں سے کچھ نہیں جانتے۔ اور نہیں کوئی (جانور) چلنے والا زمین پر اور نہ کوئی پرندہ

يَّطِيْرُ	بِجَنَاحَيْهِ	اِلَّآ	اُمَمٌ	اَمْثَالُكُمْ	مَا فَرَّطْنَا	فِي الْكِتٰبِ	مِنْ	شَيْءٍ	ثُمَّ
جو اڑتا ہے	اپنے دو پروں سے	مگر	(وہ) امتیں	تمہاری مانند	نہیں نظر انداز کیا ہم نے	کتاب میں	کو	کسی شے	پھر

جو اڑتا ہے اپنے دو پروں سے مگر وہ امتیں ہیں تمہاری مانند۔ نہیں نظر انداز کیا ہم نے کتاب میں کسی چیز کو پھر

اِلٰى	رَبِّهِمْ	يُحْشَرُوْنَ (۳۸)	وَ	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	صُمٌّ	وَّبُكْمٌ	فِي	الظُّلُمٰتِ
کیطرف	اپنے رب	اٹھائے جائیں گے	اور	جنہوں (نے)	جھٹلایا	ہماری آیتوں کو	(وہ) بہرے	اور گونگے	میں	اندھیروں

اپنے رب کی طرف اٹھائے جائیں گے۔ اور جنہوں نے جھٹلایا ہماری آیتوں کو (تو وہ) بہرے اور گونگے ہیں اندھیروں میں (سرگرداں ہیں)

مَنْ	يَّشَاِ	اللّٰهُ	يُضْلِلْهُ	وَمَنْ يَّشَاْ	يَجْعَلْهُ	عَلٰى	صِرَاطٍ	مُّسْتَقِيْمٍ (۳۹)	قُلْ
جسے	چاہے	اللہ تعالیٰ	گمراہ کردے اسے	اور جسے چاہے	لگادے اسے	پر	راستے	سیدھے	آپ فرمائیے

جسے چاہے اللہ تعالیٰ گمراہ کردے اسے اور جسے چاہے لگادے اسے سیدھے راستہ پر۔ آپ فرمائیے

أَرَءَيْتَكُمْ	إِنْ	أَتَىٰكُمْ	عَذَابُ	اللَّهِ	أَوْ	أَتَتْكُمُ	السَّاعَةُ	أَغَيْرَ اللَّهِ	تَدْعُونَ	إِنْ
بھلا بتاؤ تو تم	اگر	آئے تم پر	عذاب	اللہ (کا)	یا	آ جائے تم پر	قیامت	کیا اللہ کے علاوہ	پکارو گے؟ (کسی اور کو)	اگر

بھلا بتاؤ تو اگر آئے تم پر اللہ کا عذاب یا آ جائے تم پر قیامت کیا اس وقت اللہ کے سوا کسی اور کو پکارو گے؟ (بتاؤ) اگر

كُنْتُمْ	صَٰدِقِينَ (٤٠)	بَلْ	إِيَّاهُ	تَدْعُونَ	فَيَكْشِفُ	مَا تَدْعُونَ	إِلَيْهِ	إِنْ	شَاءَ
تم ہو	سچے	بلکہ	اسی (کو)	پکارو گے	تو دور کر دے گا	وہ پکارا تھا تم نے	جس کیلئے	اگر	وہ چاہے

تم سچے ہو۔ بلکہ اسی کو پکارو گے تو دور کر دے گا وہ تکلیف پکارا تھا تم نے جس کے لئے اگر وہ چاہے گا

وَتَنْسَوْنَ	مَا	تُشْرِكُونَ (٤١)	وَ	لَقَدْ أَرْسَلْنَا	إِلَىٰ	أُمَمٍ	مِنْ قَبْلِكَ	فَأَخَذْنَٰهُمْ
اور تم بھلا دو گے	انہیں جنہیں	تم نے شریک بنا رکھا تھا	اور	بے شک بھیجے ہم نے رسول	طرف	امتوں	آپ سے پہلے	تو ہم نے پکڑ لیا انہیں

اور تم بھلا دو گے انہیں جنہیں تم نے شریک بنا رکھا تھا۔ اور بے شک بھیجے ہم نے رسول امتوں کی طرف آپ سے پہلے (جب انہوں نے سرکشی کی) تو ہم نے پکڑ لیا انہیں

بِالْبَأْسَاءِ	وَالضَّرَّاءِ	لَعَلَّهُمْ	يَتَضَرَّعُونَ (٤٢)	فَلَوْلَا	إِذْ	جَاءَهُمْ	بَأْسُنَا	تَضَرَّعُوا
سختی سے	اور تکلیف	تاکہ	وہ گڑگڑائیں	تو کیوں ایسا نہ ہوا	جب	آیا ان پر	ہمارا عذاب	وہ گڑگڑاتے

سختی اور تکلیف سے تاکہ وہ گڑگڑائیں۔ تو کیوں ایسا نہ ہوا کہ جب آیا ان پر ہمارا عذاب تو وہ (توبہ کرتے اور) گڑگڑاتے

وَلَٰكِنْ	قَسَتْ	قُلُوبُهُمْ	وَزَيَّنَ	لَهُمُ	الشَّيْطَٰنُ	مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ (٤٣)	فَلَمَّا نَسُوا
لیکن	سخت ہو گئے	ان کے دل	اور آراستہ کر دیا	ان کیلئے	شیطان (نے)	جو وہ کیا کرتے تھے	پھر جب انہوں نے بھلا دیں

لیکن سخت ہو گئے ان کے دل اور آراستہ کر دیا ان کے لئے شیطان نے جو وہ کیا کرتے تھے۔ پھر جب انہوں نے بھلا دیں

مَا ذُكِّرُوا بِهِ	فَتَحْنَا	عَلَيْهِمْ	أَبْوَابَ	كُلِّ شَيْءٍ	حَتَّىٰ	إِذَا	فَرِحُوا	بِمَا	أُوتُوا
وہ جو انہیں کی گئی تھیں	کھول دیئے ہم نے	ان پر	دروازے	ہر چیز (کے)	یہاں تک کہ	جب	وہ خوشیاں منانے لگے	اس پر	جو انہیں دیا گیا

وہ نصیحتیں جو انہیں کی گئی تھیں کھول دیئے ہم نے ان پر دروازے ہر چیز کے یہاں تک کہ جب وہ خوشیاں منانے لگے اس پر جو انہیں دیا گیا

أَخَذْنَٰهُمْ	بَغْتَةً	فَإِذَا	هُمْ	مُبْلِسُونَ (٤٤)	فَقُطِعَ	دَابِرُ	الْقَوْمِ	الَّذِينَ ظَلَمُوا
ہم نے پکڑ لیا انہیں	اچانک	تو اب	وہ	ناامید ہو کر رہ گئے	تو کاٹ کر رکھ دی گئی	جڑ	اس قوم (کی)	جس نے ظلم کیا تھا

تو ہم نے پکڑ لیا انہیں اچانک اب وہ ناامید ہو کر رہ گئے۔ تو کاٹ کر رکھ دی گئی جڑ اس قوم کی جس نے ظلم کیا تھا

وَ	الْحَمْدُ لِلَّهِ	رَبِّ الْعَٰلَمِينَ (٤٥)	قُلْ	أَرَءَيْتُمْ	إِنْ	أَخَذَ اللَّهُ	سَمْعَكُمْ	وَأَبْصَٰرَكُمْ
اور	سب تعریفیں اللہ کیلئے	جو پروردگار ہے سارے جہانوں کا	آپ فرمائیے	بھلا یہ تو بتاؤ	اگر	لے لے اللہ	تمہارے کان	اور تمہاری آنکھیں

اور سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں جو پروردگار ہے سارے جہان والوں کا۔ آپ فرمائیے بھلا یہ تو بتاؤ کہ اگر لے لے اللہ تعالیٰ تمہارے کان اور

وَخَتَمَ	عَلٰى	قُلُوْبِكُمْ	مَّنْ	اِلٰهٌ	غَيْرُ	اللّٰهِ	يَاْتِيْكُمْ	بِهٖ	اُنْظُرْ	كَيْفَ	نُصَرِّفُ	الْاٰيٰتِ
اور مہر لگا دے	پر	تمہارے دلوں	کوئی	خدا	سوا	اللہ (کے)	جو لا دے تمہیں	یہ	ملاحظہ ہو	کس کس رنگ سے	ہم بیان کرتے ہیں	دلیلیں

تمہاری آنکھیں اور مہر لگا دے تمہارے دلوں پر تو کوئی خدا ہے اللہ کے سوا جو لا دے تمہیں یہ چیزیں، ملاحظہ ہو کس کس رنگ سے ہم بیان کرتے ہیں (توحید کی) دلیلیں

ثُمَّ	هُمْ	يَصْدِفُوْنَ ﴿۴۶﴾	قُلْ	اَرَءَيْتَكُمْ	اِنْ	اَتٰىكُمْ	عَذَابُ اللّٰهِ	بَغْتَةً	اَوْ جَهْرَةً
پھر (بھی)	وہ	منہ پھیرے ہوئے ہیں	آپ فرمائیے	یہ تو بتاؤ	اگر	آجائے تم پر	اللہ کا عذاب	اچانک	یا کھلم کھلا

پھر بھی وہ منہ پھیرے ہوئے ہیں۔ آپ فرمائیے یہ تو بتاؤ اگر آجائے تم پر اللہ کا عذاب اچانک یا کھلم کھلا تو

هَلْ	يُهْلَكُ	اِلَّا	الْقَوْمُ	الظّٰلِمُوْنَ ﴿۴۷﴾	وَ	مَا نُرْسِلُ	الْمُرْسَلِيْنَ	اِلَّا	مُبَشِّرِيْنَ	وَ
کون	ہلاک کیا جائے گا	بغیر	لوگوں (کے)	ظالم	اور	ہم نہیں بھیجتے	رسولوں (کو)	مگر	خوشخبری سنانے کے لیے	اور

کون ہلاک کیا جائے گا بغیر ظالم لوگوں کے۔ اور ہم نہیں بھیجتے رسولوں کو مگر خوشخبری سنانے کے لئے اور (عذاب جہنم سے)

مُنْذِرِيْنَ	فَمَنْ	اٰمَنَ	وَاَصْلَحَ	فَلَا خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَلَا هُمْ	يَحْزَنُوْنَ ﴿۴۸﴾	وَالَّذِيْنَ
ڈرانے کے لیے	تو جو	ایمان لائے	اور سنوار لیا	تو کوئی خوف نہیں ہوگا	انہیں	اور نہ وہ	غمگین ہوں گے	اور جنہوں (نے)

ڈرانے کے لئے۔ تو جو ایمان لائے اور اپنے آپ کو سنوار لیا تو کوئی خوف نہیں ہوگا انہیں اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ اور جنہوں نے

كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	يَمَسُّهُمُ	الْعَذَابُ	بِمَا	كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿۴۹﴾	قُلْ	لَّآ اَقُوْلُ
جھٹلایا	ہماری آیتوں (کو)	پہنچے گا انہیں	عذاب	بوجہ اس کے کہ	وہ حکم عدولی کیا کرتے تھے	آپ فرمائیے	میں نہیں کہتا

جھٹلایا ہماری آیتوں کو تو پہنچے گا انہیں عذاب بوجہ اس کے کہ وہ حکم عدولی کیا کرتے تھے۔ آپ فرمائیے کہ میں نہیں کہتا

لَكُمْ	عِنْدِيْ	خَزَآئِنُ	اللّٰهِ	وَلَآ	اَعْلَمُ	الْغَيْبَ	وَلَآ اَقُوْلُ	لَكُمْ	اِنِّيْ	مَلَكٌ
تم سے	میرے پاس	خزانے	اللہ (کے)	اور نہ	خود جان لیتا ہوں	غیب (کو)	اور نہ یہ کہتا ہوں	تم سے	کہ میں	فرشتہ (ہوں)

تم سے کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں اور نہ یہ کہوں کہ خود جان لیتا ہوں غیب کو اور نہ یہ کہتا ہوں تم سے کہ میں فرشتہ ہوں۔

اِنْ اَتَّبِعُ	اِلَّا	مَا يُوْحٰٓى	اِلَيَّ	قُلْ	هَلْ	يَسْتَوِى	الْاَعْمٰى	وَالْبَصِيْرُ	اَفَلَا تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۵۰﴾
نہیں پیروی کرتا میں	مگر اس کی	جو بھیجی جاتی ہے	میری طرف	آپ فرمائیے	کیا (کبھی)	برابر ہوسکتا ہے	اندھا	اور دیکھنے والا	تو کیا تم غور و فکر نہیں کرتے

نہیں پیروی کرتا میں مگر وحی کی جو بھیجی جاتی ہے میری طرف۔ آپ فرمائیے کیا (کبھی) برابر ہوسکتا ہے اندھا اور دیکھنے والا تو کیا تم غور و فکر نہیں کرتے۔

وَاَنْذِرْ	بِهِ	الَّذِيْنَ	يَخَافُوْنَ	اَنْ	يُّحْشَرُوْٓا	اِلٰى	رَبِّهِمْ	لَيْسَ	لَهُمْ	مِّنْ	دُوْنِهٖ
اور ڈرائیے	اس سے	انہیں جو	ڈرتے ہوں	کہ	اٹھایا جائے گا انہیں	طرف	انکے رب	نہیں ہوگا	ان کیلئے	سے	اللہ کے سوا

اور ڈرائیے اس (قرآن) سے انہیں جو ڈرتے ہوں اس سے کہ اٹھایا جائے گا انہیں ان کے رب کی طرف اس حالت میں کہ نہیں ہوگا ان کے لئے اللہ کے سوا

وَلِيٌّ	وَّلَا	شَفِيعٌ	لَّعَلَّهُمْ	يَتَّقُوْنَ ﴿۵۱﴾	وَ	لَا تَطْرُدِ	الَّذِيْنَ	يَدْعُوْنَ	رَبَّهُمْ
حمایتی	اور نہ	سفارشی	تا کہ یہ	پرہیزگار ہو جائیں	اور	نہ دور ہٹاؤ	انہیں جو	پکارتے رہتے ہیں	اپنے رب (کو)

کوئی حمایتی اور نہ کوئی سفارشی (انہیں ڈرائیے) تا کہ یہ (کامل) پرہیزگار ہو جائیں۔ اور نہ دور ہٹاؤ انہیں جو پکارتے رہتے ہیں اپنے رب کو

بِالْغَدٰوةِ	وَالْعَشِيِّ	يُرِيْدُوْنَ	وَجْهَهٗ	مَا عَلَيْكَ	مِنْ	حِسَابِهِمْ	مِّنْ شَيْءٍ	وَّ
صبح	اور شام	طلب گار	اس کی رضا (کے)	نہیں آپ پر	سے	ان کے حساب	کوئی چیز	اور

صبح اور شام طلبگار ہیں (فقط) اس کی رضا کے، نہیں آپ پر ان کے حساب سے کوئی چیز اور

مَا	مِنْ	حِسَابِكَ	عَلَيْهِمْ	مِّنْ شَيْءٍ	فَتَطْرُدَهُمْ	فَتَكُوْنَ	مِنَ	الظّٰلِمِيْنَ ﴿۵۲﴾
نہ	سے	آپکے حساب	ان پر	کوئی چیز	تو آپ دور ہٹائیں انہیں	تو ہو جائیں گے آپ	سے	بے انصافی کرنے والوں

نہ آپ کے حساب سے ان پر کوئی چیز ہے تو پھر بھی اگر آپ دور ہٹائیں انہیں تو ہو جائیں آپ بے انصافی کرنے والوں سے۔

وَكَذٰلِكَ	فَتَنَّا بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ	لِّيَقُوْلُوْٓا	اَهٰٓؤُلَآءِ	مَنَّ اللّٰهُ	عَلَيْهِمْ	مِّنْۢ بَيْنِنَا
اور اسی طرح	ہم نے آزمائش میں ڈال دیا بعض کو بعض سے	تا کہ کہیں	کیا یہ (ہیں)	احسان کیا ہے اللہ نے	جن پر	ہم میں سے

اور اسی طرح ہم نے آزمائش میں ڈال دیا بعض کو بعض سے تا کہ کہیں (مالدار کافر نادار مسلمانوں کو دیکھ کر) کیا یہ ہیں احسان کیا ہے اللہ نے جن پر ہم میں سے

اَلَيْسَ	اللّٰهُ	بِاَعْلَمَ	بِالشّٰكِرِيْنَ ﴿۵۳﴾	وَاِذَا	جَآءَكَ	الَّذِيْنَ	يُؤْمِنُوْنَ	بِاٰيٰتِنَا	فَقُلْ
کیا نہیں	اللہ تعالیٰ	جانتا ان سے زیادہ	شکر گزاروں کو	اور جب	آپ کی خدمت میں آئیں	وہ جو	ایمان رکھتے ہیں	ہماری آیتوں پر	تو فرمایئے

کیا نہیں جانتا اللہ تعالیٰ ان سے زیادہ اپنے شکر گزار (بندوں) کو۔ اور جب آئیں آپ کی خدمت میں وہ لوگ جو ایمان رکھتے ہیں ہماری آیتوں پر تو (ان سے) فرمایئے

سَلٰمٌ	عَلَيْكُمْ	كَتَبَ	رَبُّكُمْ	عَلٰى	نَفْسِهِ	الرَّحْمَةَ	اَنَّهٗ	مَنْ	عَمِلَ	مِنْكُمْ	سُوْٓءًا
سلام ہو	تم پر	لازم کر لیا	تمہارے رب (نے)	پر	اپنے آپ	رحمت فرمانا	تو وہ	جو	کر بیٹھے	تم میں سے	برائی

سلام ہو تم پر لازم کر لیا ہے تمہارے رب نے (محض اپنے کرم سے) اپنے آپ پر رحمت فرمانا تو جو کوئی کر بیٹھے تم میں سے برائی

بِجَهَالَةٍ	ثُمَّ	تَابَ	مِنْۢ بَعْدِهٖ	وَاَصْلَحَ	فَاَنَّهٗ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ﴿۵۴﴾	وَ	كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ
نادانی سے	پھر	توبہ کرلے	اس کے بعد	اور سنوار لے	تو بیشک وہ	بہت بخشنے والا	نہایت رحم فرمانے والا	اور	اس طرح ہم کھول کر بیان کرتے ہیں

نادانی سے پھر توبہ کر لے اس کے بعد اور سنوار لے (اپنے آپ کو) تو بیشک اللہ تعالیٰ بہت بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ اور اسی طرح ہم کھول کر بیان کرتے ہیں

الْاٰيٰتِ	وَلِتَسْتَبِيْنَ	سَبِيْلُ	الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۵۵﴾	قُلْ	اِنِّيْ	نُهِيْتُ	اَنْ اَعْبُدَ	الَّذِيْنَ	تَدْعُوْنَ
آیتوں (کو)	تا کہ ظاہر ہو جائے	راستہ	گنہگاروں (کا)	آپ فرمایئے	مجھے	منع کیا گیا ہے	کہ میں پوجوں	انہیں جنکی	تم عبادت کرتے ہو

آیتوں کو تا کہ ظاہر ہو جائے راستہ گنہگاروں کا۔ آپ فرمایئے مجھے منع کیا گیا ہے کہ میں پوجوں انہیں جن کی تم عبادت کرتے ہو

مِنْ	دُوْنِ اللّٰهِ	قُلْ	لَّآ اَتَّبِعُ	اَهْوَآءَكُمْ	قَدْ ضَلَلْتُ	اِذًا	وَّمَآ اَنَا	مِنَ	الْمُهْتَدِيْنَ ﴿٥٦﴾
سے	اللہ کے سوا	آپ فرمائیے	میں نہیں پیروی کرتا	تمہاری خواہشوں (کی)	تو گمراہ ہو گیا میں	اس وقت	اور نہ رہا میں	سے	ہدایت پانے والوں

اللہ کے سوا آپ فرمائیے میں نہیں پیروی کرتا تمہاری خواہشوں کی ایسا کروں تو گمراہ ہو گیا میں اور نہ رہا میں ہدایت پانے والوں سے ۔

قُلْ	اِنِّیْ	عَلٰی	بَیِّنَةٍ	مِّنْ	رَّبِّیْ	وَكَذَّبْتُمْ	بِهٖ	مَا عِنْدِیْ	مَا	تَسْتَعْجِلُوْنَ	بِهٖ	اِنِ
آپ فرمائیے	بیشک میں	پر	ایک روشن دلیل	طرف	اپنے رب	اور جھٹلایا تم نے	اسے	نہیں ہے میرے پاس	جس کی	تم جلدی مچا رہے ہو	جس کی	نہیں

آپ فرمائیے بے شک میں قائم ہوں ایک روشن دلیل پر اپنے رب کی طرف سے اور جھٹلا دیا تم نے اسے ۔ نہیں ہے میرے پاس جس کی تم جلدی مچا رہے ہو نہیں ہے

الْحُكْمُ	اِلَّا	لِلّٰهِ	یَقُصُّ	الْحَقَّ	وَهُوَ	خَیْرُ	الْفٰصِلِیْنَ ﴿٥٧﴾	قُلْ	لَّوْ	اَنَّ	عِنْدِیْ	مَا
حکم	سوائے	اللہ کے	وہی بتاتا ہے	حق	اور وہ	سب سے بہتر	فیصلہ کرنے والا	آپ فرمائیے	اگر	بیشک	میرے پاس ہوتی	وہ

حکم (کسی کا) سوائے اللہ کے وہی بتاتا ہے حق اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے ، آپ فرمائیے اگر میرے پاس ہوتی وہ چیز

تَسْتَعْجِلُوْنَ	بِهٖ	لَقُضِیَ	الْاَمْرُ	بَیْنِیْ	وَبَیْنَكُمْ	وَاللّٰهُ	اَعْلَمُ	بِالظّٰلِمِیْنَ ﴿٥٨﴾	وَعِنْدَهٗ
تم جلدی کر رہے ہو	جسکی	تو فیصلہ ہو گیا ہوتا	بات (کا)	میرے درمیان	اور تمہارے درمیان	اور اللہ	خوب جانتا	ظالموں کو	اور اسی کے پاس

جس کی تم جلدی کر رہے ہو تو (کبھی کا) فیصلہ ہو گیا ہوتا اس بات کا میرے درمیان اور تمہارے درمیان اور اللہ خوب جانتا ہے ظالموں کو ۔ اور اسی کے پاس ہیں

مَفَاتِحُ	الْغَیْبِ	لَا	یَعْلَمُهَآ	اِلَّا	هُوَ	وَیَعْلَمُ	مَا	فِی الْبَرِّ	وَالْبَحْرِ	وَمَا	تَسْقُطُ	مِنْ
کنجیاں	غیب (کی)	نہیں	جانتا انہیں	سوائے	اس (کے)	اور جانتا ہے	جو	خشکی میں	اور سمندر	اور نہیں	گرتا	سے

کنجیاں غیب کی نہیں جانتا انہیں سوائے اس کے اور جانتا ہے جو کچھ خشکی میں اور سمندر میں ہے اور نہیں گرتا

وَّرَقَةٍ	اِلَّا یَعْلَمُهَا	وَلَا حَبَّةٍ	فِیْ ظُلُمٰتِ	الْاَرْضِ	وَلَا رَطْبٍ	وَّلَا یَابِسٍ	اِلَّا
کوئی پتہ	مگر وہ جانتا ہے اس کو	اور نہیں کوئی دانہ	اندھیروں میں	زمین (کے)	اور نہ کوئی تر	اور نہ کوئی خشک	مگر

کوئی پتہ مگر وہ جانتا ہے اس کو اور نہیں کوئی دانہ زمین کے اندھیروں میں اور نہ کوئی تر اور نہ کوئی خشک چیز مگر

فِیْ	كِتٰبٍ	مُّبِیْنٍ ﴿٥٩﴾	وَهُوَ	الَّذِیْ	یَتَوَفّٰىكُمْ	بِالَّیْلِ	وَیَعْلَمُ	مَا جَرَحْتُمْ	بِالنَّهَارِ
میں	کتاب	روشن	اور وہ	وہی (ہے)	جو قبضہ میں لے لیتا ہے تمہیں	رات (کو)	اور جانتا ہے	جو کمایا تم نے	دن کو

وہ لکھی ہوئی ہے روشن کتاب میں ۔ اور وہ وہی ہے جو قبضہ میں لے لیتا ہے تمہیں رات کو اور جانتا ہے جو کمایا تم نے دن کو

ثُمَّ	یَبْعَثُكُمْ	فِیْهِ	لِیُقْضٰۤی	اَجَلٌ	مُّسَمًّى	ثُمَّ	اِلَیْهِ	مَرْجِعُكُمْ	ثُمَّ	یُنَبِّئُكُمْ
پھر	اٹھاتا ہے تمہیں	دن میں	تاکہ پوری کر دی جائے	میعاد	مقرر	پھر	اسی کی طرف	تمہیں لوٹنا	پھر	وہ بتائے گا تمہیں

پھر اٹھاتا ہے تمہیں (نیند سے) دن میں تاکہ پوری کر دی جائے (تمہاری عمر کی) میعاد مقرر پھر اسی کی طرف تمہیں لوٹنا ہے پھر وہ بتائے گا تمہیں

بِمَا	كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٦٠﴾	وَهُوَ	الْقَاهِرُ	فَوْقَ	عِبَادِهٖ	وَيُرْسِلُ	عَلَيْكُمْ	حَفَظَةً
جو کچھ	تم کیا کرتے تھے	اور وہی	غالب	پر	اپنے بندوں	اور بھیجتا ہے	تم پر	نگہبان

جو تم کیا کرتے تھے۔ اور وہی غالب ہے اپنے بندوں پر اور بھیجتا ہے تم پر نگہبان

حَتّٰٓى	اِذَا	جَآءَ اَحَدَكُمُ	الْمَوْتُ	تَوَفَّتْهُ	رُسُلُنَا	وَهُمْ	لَا يُفَرِّطُوْنَ ﴿٦١﴾	ثُمَّ
یہاں تک	جب	آجائے تم میں سے کسی کی	موت	تو قبض کر لیتے ہیں اسے	ہمارے بھیجے ہوئے	اور وہ	کوتاہی نہیں کرتے	پھر

یہاں تک کہ جب آجائے تم میں سے کسی کی موت تو قبض کر لیتے ہیں اس کی روح ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) اور وہ کوتاہی نہیں کرتے۔ پھر

رُدُّوْٓا	اِلَى اللّٰهِ	مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ	اَلَا	لَهُ	الْحُكْمُ	وَهُوَ	اَسْرَعُ	الْحٰسِبِيْنَ ﴿٦٢﴾	قُلْ
لوٹائے جائیں گے	اللہ کی طرف	(جو) ان کا مالک حقیقی	سنتے ہو	اسی کا	حکم (ہے)	اور وہ	سب سے تیز	حساب کرنے والا	آپ فرمایئے

لوٹائے جائیں گے اللہ تعالیٰ کی طرف جو ان کا حقیقی مالک ہے (سنتے ہو) اسی کا حکم ہے اور وہ سب سے تیز حساب کرنے والا ہے۔ آپ فرمایئے

مَنْ	يُّنَجِّيْكُمْ	مِّنْ	ظُلُمٰتِ	الْبَرِّ	وَالْبَحْرِ	تَدْعُوْنَهٗ	تَضَرُّعًا	وَّخُفْيَةً	لَئِنْ
کون	نجات دیتا ہے تمہیں	سے	تاریکیوں	خشکی	اور سمندر (کی)	تم پکارتے ہو جسے	گڑگڑاتے ہوئے	اور آہستہ آہستہ	اگر

کون نجات دیتا ہے تمہیں خشکی اور سمندر کی تاریکیوں میں جسے تم پکارتے ہو گڑگڑاتے ہوئے اور آہستہ آہستہ (اور کہتے ہو) اگر

اَنْجٰىنَا	مِنْ	هٰذِهٖ	لَنَكُوْنَنَّ	مِنَ	الشّٰكِرِيْنَ ﴿٦٣﴾	قُلِ	اللّٰهُ	يُنَجِّيْكُمْ	مِّنْهَا	وَ
نجات دی ہمیں اس نے	سے	اس	تو ہم ضرور ہو جائیں گے	سے	شکر گزار	آپ فرمایئے	اللہ	نجات دیتا ہے تمہیں	اس سے	اور

نجات دی اللہ نے ہمیں اس (مصیبت) سے تو ہم ضرور ہو جائیں گے اس کے شکر گزار (بندے)۔ فرمایئے اللہ ہی نجات دیتا ہے تمہیں اس سے اور

مِنْ	كُلِّ كَرْبٍ	ثُمَّ	اَنْتُمْ	تُشْرِكُوْنَ ﴿٦٤﴾	قُلْ	هُوَ	الْقَادِرُ	عَلٰٓى	اَنْ	يَّبْعَثَ	عَلَيْكُمْ
سے	ہر مصیبت	پھر	تم	شریک ٹھہراتے ہو	فرمایئے	وہ	قادر	(اس) پر	کہ	بھیجے	تم پر

ہر مصیبت سے پھر تم شریک ٹھہراتے ہو۔ فرمایئے وہ قادر ہے اس پر کہ بھیجے تم پر

عَذَابًا	مِّنْ	فَوْقِكُمْ	اَوْ مِنْ	تَحْتِ	اَرْجُلِكُمْ	اَوْ يَلْبِسَكُمْ شِيَعًا	وَّيُذِيْقَ	بَعْضَكُمْ
عذاب	سے	تمہارے اوپر	یا سے	نیچے	تمہارے پاؤں (کے)	یا خلط ملط کر دے تمہیں گروہوں میں	اور چکھائے	تم میں سے بعض (کو)

عذاب تمہارے اوپر سے یا تمہارے پاؤں کے نیچے سے اور خلط ملط کر دے تمہیں مختلف گروہوں میں اور چکھائے تم میں سے بعض کو

بَاْسَ بَعْضٍ	اُنْظُرْ	كَيْفَ	نُصَرِّفُ	الْاٰيٰتِ	لَعَلَّهُمْ	يَفْقَهُوْنَ ﴿٦٥﴾	وَكَذَّبَ	بِهٖ	قَوْمُكَ
شدت دوسروں کی	دیکھو	کیونکر	ہم طرح طرح سے بیان کرتے ہیں	دلیلوں (کو)	تاکہ یہ لوگ	سمجھ لیں	اور جھٹلایا	اسے	آپ کی قوم نے

شدت دوسروں کی دیکھو کیوں کر ہم طرح طرح سے بیان کرتے ہیں (توحید کی) دلیلوں کو تاکہ یہ لوگ (حقیقت کو) سمجھ لیں۔ اور جھٹلایا اسے آپ کی قوم نے

وَهُوَ	الْحَقُّ	قُلْ	لَسْتُ عَلَيْكُمْ	بِوَكِيلٍ ﴿۶۶﴾	لِكُلِّ	نَبَإٍ	مُسْتَقَرٌّ	وَسَوْفَ	تَعْلَمُونَ ﴿۶۷﴾
حالانکہ	حق	فرمایئے	نہیں ہوں میں تمہارا	ذمہ دار	ہرایک	خبر	(ایک وقت) مقرر	اور عنقریب	تم جان لوگے

حالانکہ یہ حق ہے فرمایئے نہیں ہوں میں تمہارا ذمہ دار۔ ہرایک خبر (کے ظہور) کا ایک وقت مقرر ہے اور عنقریب جان لوگے

وَإِذَا	رَأَيْتَ	الَّذِينَ	يَخُوضُونَ	فِي	آيَاتِنَا	فَأَعْرِضْ	عَنْهُمْ	حَتَّىٰ	يَخُوضُوا
اور جب	تو دیکھے	انہیں	بیہودہ بحثیں کررہے ہیں	میں	ہماری آیتوں	تو منہ پھیر لے	ان سے	یہاں تک کہ	وہ الجھنے لگیں

اور (اے سننے والے!) جب تو دیکھے انہیں کہ بے ہودہ بحثیں کررہے ہیں ہماری آیتوں میں تو منہ پھیر لے ان سے یہاں تک کہ وہ الجھنے لگیں

فِي	حَدِيثٍ	غَيْرِهِ	وَإِمَّا	يُنْسِيَنَّكَ	الشَّيْطَانُ	فَلَا تَقْعُدْ	بَعْدَ	الذِّكْرَىٰ
میں	بات	کسی اور	اور اگر	بھلادے تجھے	شیطان	تو مت بیٹھو	بعد	یاد آنے (کے)

کسی اور بات میں اور اگر (کہیں) بھلادے تجھے شیطان تو مت بیٹھو یاد آنے کے بعد

مَعَ	الْقَوْمِ	الظَّالِمِينَ ﴿۶۸﴾	وَمَا	عَلَى	الَّذِينَ	يَتَّقُونَ	مِنْ حِسَابِهِمْ	مِنْ شَيْءٍ
پاس	قوم	ظالم (کے)	اور نہیں	پر	جنہوں (نے)	تقویٰ اختیار کیا ہے	ان کے حساب سے	کچھ بوجھ

ظالم قوم کے پاس۔ اور نہیں ہے ان پر جنہوں نے تقویٰ اختیار کیا ہے ان کافروں کے حساب سے کچھ بوجھ

وَلَٰكِنْ	ذِكْرَىٰ	لَعَلَّهُمْ	يَتَّقُونَ ﴿۶۹﴾	وَذَرِ	الَّذِينَ	اتَّخَذُوا	دِينَهُمْ	لَعِبًا	وَلَهْوًا	وَ
البتہ	نصیحت کرنا	شاید وہ	باز آجائیں	اور چھوڑ دے	جنہوں (نے)	بنالیا ہے	اپنا دین	کھیل	اور دل لگی	اور

البتہ پرہیزگاروں پر نصیحت کرنا فرض ہے شاید وہ باز آجائیں۔ اور چھوڑ دے جنہوں نے بنالیا ہے اپنا دین کھیل اور دل لگی

غَرَّتْهُمُ	الْحَيَاةُ	الدُّنْيَا	وَذَكِّرْ	بِهِ	أَنْ	تُبْسَلَ	نَفْسٌ	بِمَا كَسَبَتْ	لَيْسَ	لَهَا
اور دھوکہ میں ڈال دیا ہے انہیں	زندگی (نے)	دنیوی	اور نصیحت کرو	اس سے	تاکہ	ہلاک نہ ہوجائے	کوئی آدمی	وجہ اپنے عملوں کی	نہیں ہے	اسکے لیے

اور دھوکہ میں ڈال دیا ہے انہیں دنیوی زندگی نے اور نصیحت کرو قرآن سے تاکہ ہلاک نہ ہوجائے کوئی آدمی اپنے عملوں کی وجہ سے نہیں ہے اس کے لئے

مِنْ	دُونِ اللَّهِ	وَلِيٌّ	وَلَا	شَفِيعٌ	وَإِنْ	تَعْدِلْ	كُلَّ	عَدْلٍ	لَا يُؤْخَذْ	مِنْهَا
سے	اللہ کے سوا	کوئی حمایتی	اور نہ	سفارشی	اور اگر	وہ معاوضہ میں دے	ہر	بدلہ	نہ قبول کیا جائے	اس سے

اللہ کے سوا کوئی حمایتی اور نہ سفارشی اور اگر وہ معاوضہ میں دے ہر بدلہ تو نہ قبول کیا جائے گا اس سے۔

أُولَٰئِكَ	الَّذِينَ	أُبْسِلُوا	بِمَا كَسَبُوا	لَهُمْ	شَرَابٌ	مِنْ	حَمِيمٍ	وَعَذَابٌ	أَلِيمٌ	بِمَا
یہی (وہ ہیں)	جو	ہلاک کئے گئے ہیں	بوجہ اپنے کرتوتوں کے	ان کے لیے	پینے (کو)	سے	کھولتا ہوا (پانی)	اور عذاب	دردناک	بوجہ

یہی وہ لوگ ہیں جو ہلاک کئے گئے ہیں بوجہ اپنے کرتوتوں کے ان کے لئے پینے کو کھولتا ہوا پانی ہے اور دردناک عذاب ہے بوجہ

كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ﴿٧٠﴾	قُلْ	اَنَدْعُوْا	مِنْ	دُوْنِ اللّٰهِ	مَا	لَا يَنْفَعُنَا	وَلَا يَضُرُّنَا
اس کفر کے جو وہ کرتے رہے تھے	آپ فرمایئے	کیا ہم پوجیں	سے	اللہ تعالیٰ کے سوا	جو	نہ نفع پہنچا سکتا ہے ہمیں	اور نہ ہمیں نقصان پہنچا سکتا ہے

اس کفر کے جو وہ کرتے رہے تھے۔ آپ فرمایئے کیا ہم پوجیں اللہ تعالیٰ کے سوا اس کو جو نہ نفع پہنچا سکتا ہے ہمیں اور نہ ہمیں نقصان پہنچا سکتا ہے

وَنُرَدُّ	عَلٰٓى	اَعْقَابِنَا	بَعْدَ	اِذْ هَدٰىنَا	اللّٰهُ كَالَّذِى	اسْتَهْوَتْهُ	الشَّيٰطِيْنُ	فِى
اور ہم پھر جائیں	پر	الٹے پاؤں	(اسکے) بعد	کہ ہدایت دی ہے ہمیں	اللہ تعالیٰ نے مثل اس شخص (کے)	بھٹکا دیا ہوا سے	جنوں (نے)	میں

اور (کیا) ہم پھر جائیں الٹے پاؤں اس کے بعد کہ ہدایت دی ہے ہمیں اللہ نے مثل اس شخص کے کہ بھٹکا دیا ہوا سے جنوں نے

الْاَرْضِ	حَيْرَانَ	لَهٗٓ	اَصْحٰبٌ	يَّدْعُوْنَهٗٓ	اِلَى	الْهُدَى	ائْتِنَا	قُلْ	اِنَّ	هُدَى اللّٰهِ
زمین	حیران پریشان	اس کے	ساتھی (ہوں)	جو اسے بلا رہے ہوں	طرف	ہدایت	ہمارے پاس آجائے	آپ فرمایئے	کہ	رہنمائی اللہ کی

زمین میں اور وہ حیران و پریشان ہو، اس کے ساتھی ہوں جو اسے بلا رہے ہوں ہدایت کی طرف کہ ہمارے پاس آجا۔ آپ فرمایئے اللہ کی رہنمائی

هُوَ الْهُدٰى	وَاُمِرْنَا	لِنُسْلِمَ	لِرَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ ﴿٧١﴾	وَاَنْ	اَقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ	وَاتَّقُوْهُ
وہ رہنمائی ہے	اور ہمیں حکم دیا گیا ہے	کہ ہم گردن جھکا دیں	رب کے سامنے	سارے جہانوں کے	اور یہ کہ	صحیح صحیح ادا کرو	نماز	اور ڈرو اس سے

ہی حقیقی رہنمائی ہے اور ہمیں حکم دیا گیا ہے کہ ہم گردن جھکا دیں سارے جہانوں کے رب کے سامنے اور یہ کہ صحیح صحیح ادا کرو نماز اور ڈرو اس سے اور وہی ہے

وَهُوَ	الَّذِىٓ	اِلَيْهِ	تُحْشَرُوْنَ ﴿٧٢﴾	وَ	هُوَ	الَّذِىْ خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضَ	بِالْحَقِّ
اور وہ	وہی (ہے)	جسکی طرف	تم جمع کیے جاؤ گے	اور	وہ	وہی ہے جس نے پیدا فرمایا	آسمانوں	اور زمین (کو)	حق کیساتھ

جس کی طرف تم جمع کئے جاؤ گے۔ اور وہ وہی ہے جس نے پیدا فرمایا آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ

وَيَوْمَ	يَقُوْلُ كُنْ	فَيَكُوْنُ	قَوْلُهُ الْحَقُّ	وَلَهُ	الْمُلْكُ	يَوْمَ	يُنْفَخُ	فِى الصُّوْرِ
اور جس روز	وہ کہے گا کہ تو ہو جا	بس وہ ہو جائے گا	اسی کا فرمان حق ہے	اور اس کی	حکومت (ہوگی)	جس دن	پھونکا جائے گا	صور میں

اور جس روز وہ کہے گا کہ تو ہو جا تو بس وہ ہو جائے گا اسی کا فرمان حق ہے اور اسی کی حکومت ہوگی جس دن پھونکا جائے گا صور،

عٰلِمُ	الْغَيْبِ	وَالشَّهَادَةِ	وَهُوَ	الْحَكِيْمُ	الْخَبِيْرُ ﴿٧٣﴾	وَاِذْ	قَالَ	اِبْرٰهِيْمُ
جاننے والا	ہر چھپی	اور ہر ظاہر (کا)	اور وہی (ہے)	حکمت والا	جاننے والا	اور (یاد کرو) جب	کہا	ابراہیم (نے)

جاننے والا ہے ہر چھپی چیز کا اور ہر ظاہر چیز کا اور وہی ہے حکمت والا سب کچھ جاننے والا۔ اور یاد کرو جب کہا ابراہیم (علیہ السلام) نے

لِاَبِيْهِ	اٰزَرَ	اَتَتَّخِذُ	اَصْنَامًا	اٰلِهَةً	اِنِّىْٓ	اَرٰىكَ	وَقَوْمَكَ	فِىْ ضَلٰلٍ	مُّبِيْنٍ ﴿٧٤﴾
اپنے باپ	آزر (سے)	کیا تم بناتے ہو	بتوں (کو)	خدا	بیشک میں	دیکھتا ہوں تمہیں	اور تمہاری قوم (کو)	گمراہی میں	کھلی

اپنے باپ آزر سے کیا تم بناتے ہو بتوں کو خدا بے شک میں دیکھتا ہوں تمہیں اور تمہاری قوم کو کھلی گمراہی میں۔

وَكَذٰلِكَ	نُرِيٓ	اِبْرٰهِيْمَ	مَلَكُوْتَ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَلِيَكُوْنَ	مِنَ	الْمُوْقِنِيْنَ ﴿۷۵﴾
اور اسی طرح	ہم نے دکھادی	ابراہیم (کو)	بادشاہی	آسمانوں	اور زمین (کی)	تاکہ وہ ہو جائیں	سے	کامل یقین کرنیوالوں

اور اسی طرح ہم نے دکھادی ابراہیم (علیہ السلام) کو ساری بادشاہی آسمانوں اور زمین کی تاکہ وہ ہو جائیں کامل یقین کرنے والوں میں سے۔

فَلَمَّا	جَنَّ	عَلَيْهِ	الَّيْلُ	رَاٰ كَوْكَبًا	قَالَ	هٰذَا رَبِّيْ	فَلَمَّآ	اَفَلَ	قَالَ	لَآ	اُحِبُّ
پھر جب	چھاگئی	ان پر	رات	دیکھا انہوں نے ایک ستارا	بولے	یہ ہے میرا رب	پھر جب	وہ ڈوب گیا	بولے	نہیں	میں پسند کرتا

پھر جب چھاگئی ان پر رات (تو) دیکھا انہوں نے ایک ستارا بولے (کیا) یہ میرا رب ہے؟ پھر جب وہ ڈوب گیا (تو) بولے میں نہیں پسند کرتا

الْاٰفِلِيْنَ ﴿۷۶﴾	فَلَمَّا	رَاَ الْقَمَرَ	بَازِغًا	قَالَ	هٰذَا رَبِّيْ	فَلَمَّآ	اَفَلَ	قَالَ	لَئِنْ	لَّمْ يَهْدِنِيْ
ڈوب جانے والوں (کو)	پھر جب	دیکھا چاند کو	چمکتے ہوئے	تو کہا	یہ ہے میرا رب	پھر جب	وہ غروب ہو گیا	آپ نے کہا	اگر	نہ ہدایت دیتا مجھے

ڈوب جانے والوں کو پھر جب دیکھا چاند کو چمکتے ہوئے تو کہا (کیا) یہ میرا رب ہے؟ پھر جب وہ (بھی) غروب ہو گیا تو آپ نے کہا اگر نہ ہدایت دیتا مجھے

رَبِّيْ	لَاَكُوْنَنَّ	مِنَ	الْقَوْمِ	الضَّآلِّيْنَ ﴿۷۷﴾	فَلَمَّا	رَاَ	الشَّمْسَ	بَازِغَةً	قَالَ
میرا رب	تو ضرور ہو جاتا میں	سے	قوم	گمراہ	پھر جب	دیکھا	سورج (کو)	جگمگاتے ہوئے	(تو) بولے

میرا رب تو ضرور ہو جاتا میں بھی اس گمراہ قوم سے۔ پھر جب دیکھا سورج کو جگمگاتے ہوئے (تو) بولے

هٰذَا رَبِّيْ	هٰذَآ اَكْبَرُ	فَلَمَّآ	اَفَلَتْ	قَالَ	يٰقَوْمِ	اِنِّيْ	بَرِيْٓءٌ	مِّمَّا	تُشْرِكُوْنَ ﴿۷۸﴾
یہ ہے میرا رب	یہ تو ان سب سے بڑا ہے	پھر جب	وہ بھی ڈوب گیا	آپ نے فرمایا	اے میری قوم	میں	بیزار	ان چیزوں سے جنہیں	تم شریک ٹھہراتے ہو

(کیا) یہ میرا رب ہے یہ تو ان سب سے بڑا ہے لیکن جب وہ بھی ڈوب گیا (تو) آپ نے فرمایا اے میری قوم! میں بیزار ہوں ان چیزوں سے جنہیں تم شریک ٹھہراتے ہو۔

اِنِّيْ	وَجَّهْتُ	وَجْهِيَ	لِلَّذِيْ	فَطَرَ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضَ	حَنِيْفًا	وَّمَآ اَنَا	مِنَ	الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۷۹﴾
بے شک میں (نے)	پھیر لیا ہے	اپنا رخ	کی طرف جس (نے)	پیدا فرمایا	آسمانوں	اور زمین (کو)	یک سو ہو کر	اور نہیں ہوں میں	سے	مشرکوں

بے شک میں نے پھیر لیا ہے اپنا رخ اس ذات کی طرف جس نے پیدا فرمایا آسمانوں اور زمین کو، یک سو ہو کر اور نہیں ہوں میں مشرکوں میں سے۔

وَحَآجَّهٗ	قَوْمُهٗ	قَالَ	اَتُحَآجُّوْٓنِّيْ	فِي اللّٰهِ	وَ	قَدْ هَدٰىنِ	وَ	لَآ اَخَافُ	مَا تُشْرِكُوْنَ
اور جھگڑنے لگی ان سے	انکی قوم	آپ نے کہا	کیا تم جھگڑتے ہو مجھ سے	اللہ کے بارے میں	حالانکہ	اس نے ہدایت دے دی ہے مجھے	اور	نہیں ڈرتا میں	جنہیں تم شریک بناتے ہو

اور جھگڑنے لگی ان سے انکی قوم آپ نے کہا کیا تم جھگڑتے ہو مجھ سے اللہ کے بارے میں حالانکہ اس نے ہدایت دے دی ہے مجھے اور نہیں ڈرتا میں ان سے جنہیں تم شریک بناتے ہو

بِهٖٓ	اِلَّآ	اَنْ	يَّشَآءَ	رَبِّيْ	شَيْـًٔا	وَسِعَ	رَبِّيْ	كُلَّ شَيْءٍ	عِلْمًا	اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۸۰﴾
اس کا	مگر	کہ	چاہے	میرا پروردگار	کوئی تکلیف	گھیرے ہوئے ہے	میرا پروردگار	ہر چیز (کو)	علم (سے)	کیا تم نصیحت قبول نہیں کرو گے

اس کا مگر یہ کہ چاہے میرا ہی پروردگار کوئی تکلیف پہنچانا، گھیرے ہوئے ہے میرا رب ہر چیز کو (اپنے) علم سے تو کیا تم نصیحت قبول نہیں کرو گے؟

وَكَيْفَ	اَخَافُ	مَاۤ اَشْرَكْتُمْ	وَ	لَا تَخَافُوْنَ	اَنَّكُمْ اَشْرَكْتُمْ	بِاللّٰهِ	مَا	لَمْ يُنَزِّلْ	بِهٖ
اور کیسے	ڈروں میں	جنھیں تم نے شریک ٹھہرا رکھا ہے	حالانکہ	تم نہیں ڈرتے	کہ تم نے شریک بنایا	اللہ کے ساتھ	کہ	نہیں اتاری اللہ نے	اس کے متعلق

اور کیسے ڈروں میں (ان سے) جنھیں تم نے شریک ٹھہرا رکھا ہے حالانکہ تم نہیں ڈرتے (اس سے) کہ تم نے شریک بنایا اللہ تعالیٰ کے ساتھ اسے کہ نہیں اتاری اللہ نے اس کے متعلق

عَلَيْكُمْ	سُلْطٰنًا	فَاَیُّ	الْفَرِيْقَيْنِ	اَحَقُّ	بِالْاَمْنِ	اِنْ	كُنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۱﴾	اَلَّذِيْنَ
تم پر	کوئی دلیل	تو کون	دونوں فریقوں (سے)	زیادہ حقدار (ہے)	امن کا	اگر	تم ہو	جانتے	وہ جو

وقف لازم

تم پر کوئی دلیل تو (تم ہی بتاؤ) دونوں فریقوں سے کون زیادہ حقدار ہے امن (وسلامتی) کا اگر تم (کچھ) جانتے ہو۔ وہ جو

اٰمَنُوْا	وَ	لَمْ يَلْبِسُوْۤا	اِيْمَانَهُمْ	بِظُلْمٍ	اُولٰٓئِكَ لَهُمُ	الْاَمْنُ	وَهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۸۲﴾	وَتِلْكَ
ایمان لائے	اور	نہ ملایا انہوں نے	اپنے ایمان (کو)	ظلم سے	انہی کے لیے	امن	اور وہی ہدایت یافتہ ہیں	اور یہ

ایمان لائے اور نہ ملایا انہوں نے اپنے ایمان کو ظلم (شرک) سے انہی کے لئے ہی امن ہے اور وہی ہدایت یافتہ ہیں۔ اور یہ

حُجَّتُنَاۤ	اٰتَيْنٰهَاۤ	اِبْرٰهِيْمَ	عَلٰى	قَوْمِهٖ	نَرْفَعُ	دَرَجٰتٍ	مَّنْ نَّشَآءُ	اِنَّ	رَبَّكَ
ہماری دلیل	جو ہم نے دی تھی	ابراہیم (کو)	(مقابلہ) میں	اس کی قوم	ہم بلند کرتے ہیں	درجے	جس کے چاہتے ہیں	بے شک	آپ کا رب

ہماری دلیل تھی جو ہم نے دی تھی ابراہیم کو اس کی قوم کے مقابلہ میں۔ ہم بلند کرتے ہیں درجے جس کے چاہتے ہیں بے شک آپ کا رب

حَكِيْمٌ	عَلِيْمٌ ﴿۸۳﴾	وَ	وَهَبْنَا	لَهٗۤ	اِسْحٰقَ	وَيَعْقُوْبَ	كُلًّا هَدَيْنَا	وَنُوْحًا هَدَيْنَا
بڑا دانا	جاننے والا	اور	ہم نے عطا فرمائے	انہیں	اسحاق	اور یعقوب	ہر ایک کو ہم نے ہدایت دی	اور نوح کو ہدایت دی تھی

بڑا دانا سب کچھ جاننے والا ہے۔ اور ہم نے عطا فرمائے انہیں اسحٰق اور یعقوب ہر ایک کو ہم نے ہدایت دی اور نوح کو ہدایت دی تھی

مِنْ قَبْلُ	وَمِنْ	ذُرِّيَّتِهٖ	دَاوٗدَ	وَسُلَيْمٰنَ	وَاَيُّوْبَ	وَيُوْسُفَ	وَمُوْسٰى
(ان) سے پہلے	اور سے	ان کی اولاد	داؤد	اور سلیمان	اور ایوب	اور یوسف	اور موسیٰ

ان سے پہلے اور اس کی اولاد میں سے داؤد اور سلیمان اور ایوب اور یوسف اور موسیٰ

وَهٰرُوْنَ	وَكَذٰلِكَ	نَجْزِی	الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۸۴﴾	وَزَكَرِيَّا	وَيَحْيٰى	وَعِيْسٰى	وَ
اور ہارون (کو)	اور اسی طرح	ہم بدلہ دیتے ہیں	نیکوکاروں (کو)	اور زکریا	اور یحییٰ	اور عیسیٰ	اور

اور ہارون کو (راہ راست دکھائی) اور اسی طرح ہم بدلہ دیتے ہیں نیکوکاروں کو اور (ہم نے ہدایت دی) زکریا اور یحییٰ اور عیسیٰ اور

اِلْيَاسَ	كُلٌّ	مِّنَ	الصّٰلِحِيْنَ ﴿۸۵﴾	وَاِسْمٰعِيْلَ	وَالْيَسَعَ	وَيُوْنُسَ	وَلُوْطًا	وَ
الیاس	(یہ) سب	(میں) سے	صالحین	اور اسماعیل	اور یسع	اور یونس	اور لوط	اور

الیاس کو (یہ) سب صالحین میں سے تھے۔ اور (ہدایت دی) اسمٰعیل اور یسع اور یونس اور لوط علیہم السلام کو اور

كُلًّا	فَضَّلْنَا	عَلَى	الْعٰلَمِيْنَ ﴿٨٦﴾	وَ	مِنْ	اٰبَآئِهِمْ	وَذُرِّيّٰتِهِمْ	وَاِخْوَانِهِمْ	وَ
سب (کو)	ہم نے فضیلت دی	پر	سارے جہان والوں	اور	کچھ	ان کے باپ دادوں	اوران کی اولاد	اوران کے بھائیوں (کو)	اور

ان سب کو ہم نے فضیلت دی سارے جہان والوں پر اور ہدایت دی ان کے کچھ باپ دادوں اوران کی اولاد اوران کے بھائیوں کو اور

اجْتَبَيْنٰهُمْ	وَهَدَيْنٰهُمْ	اِلٰى	صِرَاطٍ	مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٨٧﴾	ذٰلِكَ	هُدَى	اللّٰهِ	يَهْدِيْ	بِهٖ
ہم نے چن لیا ان کو	اور ہدایت دی ان کو	طرف	راہ	راست	یہ	ہدایت	اللہ (کی)	رہنمائی کرتا ہے	اس کے ساتھ

ہم نے چن لیا ان (سب) کو اور ہدایت دی ان (سب) کو راہ راست کی۔ یہ اللہ تعالیٰ کی ہدایت ہے رہنمائی کرتا ہے اس کے ساتھ

مَنْ يَّشَآءُ	مِنْ	عِبَادِهٖ	وَلَوْ	اَشْرَكُوْا	لَحَبِطَ عَنْهُمْ	مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٨٨﴾	اُولٰٓئِكَ
جس کی چاہتا ہے	سے	اپنے بندوں	اور اگر	وہ شرک کرتے	تو ضرور ضائع ہو جاتا ان سے	وہ جو وہ کیا کرتے تھے	یہ

جس کی چاہتا ہے اپنے بندوں سے اور اگر وہ شرک کرتے تو ضرور ضائع ہو جاتا ان سے وہ (عمل) جو وہ کیا کرتے تھے۔ یہ

الَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ	الْكِتٰبَ	وَالْحُكْمَ	وَالنُّبُوَّةَ	فَاِنْ	يَّكْفُرْ	بِهَا	هٰٓؤُلَآءِ	فَقَدْ وَكَّلْنَا بِهَا
وہ تھے ہم نے عطا کی تھی جنہیں	کتاب	اور حکمت	اور نبوت	تو اگر	انکار کریں	اس کا	یہ	تو ہم نے مقرر کر دیئے ہیں اس کو ماننے والے

وہ لوگ تھے ہم نے عطا کی تھی جنہیں کتاب اور حکمت اور نبوت تو اگر انکار کریں اس کا یہ (مکہ والے) تو ہم نے مقرر کر دیئے ہیں اس کو ماننے کے لئے

قَوْمًا	لَّيْسُوْا	بِهَا	بِكٰفِرِيْنَ ﴿٨٩﴾	اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ	هَدَى اللّٰهُ	فَبِهُدٰىهُمُ	اقْتَدِهْ
ایسے لوگ	جو نہیں ہیں	اسکے ساتھ	کفر کرنے والے	یہی وہ لوگ ہیں جنہیں	ہدایت دی تھی اللہ نے	تو انہی کے طریقہ کی	پیروی کرو

ایسے لوگ جو اس کے ساتھ کفر کرنے والے نہیں۔ یہی وہ لوگ ہیں جنہیں ہدایت دی تھی اللہ نے تو انہی کے طریقہ کی پیروی کرو

قُلْ	لَّآ اَسْئَلُكُمْ	عَلَيْهِ	اَجْرًا	اِنْ	هُوَ	اِلَّا	ذِكْرٰى	لِلْعٰلَمِيْنَ ﴿٩٠﴾	وَمَا	قَدَرُوا	اللّٰهَ
آپ فرمایئے	میں نہیں مانگتا تم سے	اس پر	کوئی اجرت	نہیں	وہ	مگر	نصیحت	سارے جہانوں کے لیے	اور نہ	قدر پہچانی انہوں نے	اللہ کی

آپ فرمایئے میں نہیں مانگتا تم سے اس (تبلیغ قرآن) پر کوئی (اجرت) نہیں ہے وہ (قرآن) مگر نصیحت سارے جہانوں کے لئے۔ اور نہ قدر پہچانی انہوں نے اللہ کی

حَقَّ قَدْرِهٖٓ	اِذْ قَالُوْا	مَآ	اَنْزَلَ اللّٰهُ	عَلٰى	بَشَرٍ	مِّنْ شَيْءٍ	قُلْ	مَنْ اَنْزَلَ	الْكِتٰبَ
جیسے حق تھا اس کا	جب کہا انہوں نے	نہیں	اتاری اللہ نے	پر	کسی آدمی	کوئی چیز	آپ پوچھئے	کس نے اتاری تھی	(وہ) کتاب

جیسے حق تھا اس کی قدر پہچاننے کا جب کہا انہوں نے کہ نہیں اتاری اللہ نے کسی آدمی پر کوئی چیز (یعنی وحی) آپ پوچھئے کس نے اتاری تھی وہ کتاب

الَّذِيْ	جَآءَ بِهٖ	مُوْسٰى	نُوْرًا	وَّهُدًى	لِّلنَّاسِ	تَجْعَلُوْنَهٗ	قَرَاطِيْسَ
جسے	لے آئے تھے	موسیٰ	(جو) نور	اور ہدایت	لوگوں کیلیے	تم نے بنالیا ہے اسے	الگ الگ کاغذ

جسے لے آئے تھے موسیٰ (علیہ السلام) (جو سراسر) نور تھی اور (سراپا) ہدایت تھی لوگوں کے لئے تم نے بنالیا ہے اسے الگ الگ کاغذ

تُبْدُوْنَهَا	وَتُخْفُوْنَ	كَثِيْرًا	وَعُلِّمْتُمْ	مَّا	لَمْ تَعْلَمُوْٓا	اَنْتُمْ	وَلَآ	اٰبَآؤُكُمْ
ظاہر کرتے ہو اسے	اور چھپا لیتے ہو	بہت سا	اور تمہیں سکھایا گیا	جو	تم نہ جانتے تھے	تم	اور نہ	تمہارے باپ دادا

ظاہر کرتے ہو اسے اور چھپا لیتے ہو (اس کا) بہت سا (حصہ) اور تمہیں سکھایا گیا جو نہ تم جانتے تھے اور نہ تمہارے باپ دادا،

قُلِ	اللّٰهُ	ثُمَّ	ذَرْهُمْ	فِيْ	خَوْضِهِمْ	يَلْعَبُوْنَ (۹۱)	وَهٰذَا	كِتٰبٌ	اَنْزَلْنٰهُ	مُبٰرَكٌ
آپ فرما دیجئے	اللہ	پھر	چھوڑ دیجئے انہیں	میں	بیہودہ باتوں	کھیلتے رہیں	اور یہ	کتاب (ہے)	ہم نے اتارا ہے اسکو	بابرکت

آپ فرما دیجئے اللہ! پھر چھوڑ دیجئے انہیں (تاکہ) وہ اپنی بیہودہ باتوں میں کھیلتے رہیں۔ اور یہ (قرآن) کتاب ہے۔ ہم نے اتارا ہے اس کو بابرکت ہے

مُّصَدِّقُ	الَّذِيْ	بَيْنَ يَدَيْهِ	وَلِتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى	وَمَنْ حَوْلَهَا	وَالَّذِيْنَ
تصدیق کرنے والی	اس کی جو	اس سے پہلے	اور تاکہ ڈرائیں آپ مکہ (والوں) کو	اور جو اس کے اردگرد ہیں	اور جو

تصدیق کرنے والی ہے اس (وحی) کی جو اس سے پہلے (نازل ہوئی) اور اس لئے تاکہ ڈرائیں آپ مکہ (والوں) کو اور جو

يُؤْمِنُوْنَ	بِالْاٰخِرَةِ	يُؤْمِنُوْنَ	بِهٖ	وَهُمْ	عَلٰى	صَلَاتِهِمْ	يُحَافِظُوْنَ (۹۲)	وَمَنْ اَظْلَمُ
ایمان لائے ہیں	آخرت کے ساتھ	ایمان رکھتے ہیں	اس پر (بھی)	اور وہ	کی	اپنی نماز	پابندی کرتے ہیں	اور کون زیادہ ظالم ہے

اس کے اردگرد ہیں اور جو ایمان لائے ہیں آخرت کے ساتھ وہ ایمان رکھتے ہیں اس پر (بھی) اور وہ اپنی نماز کی پابندی کرتے ہیں۔ اور کون زیادہ ظالم ہے

مِمَّنِ	افْتَرٰى	عَلَى اللّٰهِ	كَذِبًا	اَوْ	قَالَ	اُوْحِيَ	اِلَيَّ	وَلَمْ يُوْحَ	اِلَيْهِ	شَيْءٌ	وَّمَنْ
اس سے جو	بہتان باندھے	اللہ پر	جھوٹا	یا	کہے	وحی کی گئی ہے	میری طرف	حالانکہ نہیں وحی کی گئی	اسکی طرف	کچھ بھی	اور کون

اس سے جو بہتان باندھے اللہ پر جھوٹا یا کہے کہ وحی کی گئی ہے میری طرف حالانکہ نہیں وحی کی گئی اس کی طرف کچھ بھی اور (کون زیادہ ظالم ہے اس سے)

قَالَ	سَاُنْزِلُ	مِثْلَ	مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ	وَلَوْ	تَرٰٓى	اِذِ	الظّٰلِمُوْنَ	فِيْ غَمَرٰتِ الْمَوْتِ
جو کہے	کہ میں نازل کروں گا	ایسا ہی	جیسے نازل کیا ہے اللہ نے	کاش!	تم دیکھو	جب	ظالم	سختیوں میں موت کی

جو کہے کہ میں (بھی) نازل کروں گا ایسا ہی (کلام) جیسے نازل کیا اللہ نے۔ کاش تم دیکھو جب ظالم موت کی سختیوں میں (گرفتار) ہوں

وَ	الْمَلٰٓئِكَةُ	بَاسِطُوْٓا اَيْدِيْهِمْ	اَخْرِجُوْٓا	اَنْفُسَكُمْ	اَلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ	عَذَابَ	الْهُوْنِ
اور	فرشتے	بڑھا رہے ہوں اپنے ہاتھ	نکالو	اپنی جانوں (کو)	آج تمہیں دیا جائے گا	عذاب	ذلت (کا)

اور فرشتے بڑھا رہے ہوں (ان کی طرف) اپنے ہاتھ (اور انہیں کہیں کہ) نکالو اپنی جانوں کو۔ آج تمہیں دیا جائے گا ذلت کا

بِمَا	كُنْتُمْ تَقُوْلُوْنَ	عَلَى اللّٰهِ	غَيْرَ الْحَقِّ	وَكُنْتُمْ	عَنْ	اٰيٰتِهٖ	تَسْتَكْبِرُوْنَ (۹۳)
اس وجہ سے جو	تم بہتان لگاتے تھے	اللہ پر	ناحق	اور تم تھے	سے	اس کی آیتوں	تکبر کیا کرتے

عذاب اس وجہ سے کہ تم بہتان لگاتے تھے اللہ تعالیٰ پر ناحق اور تم اس کی آیتوں (کے ماننے) سے تکبر کیا کرتے تھے۔

وَلَقَدْ	جِئْتُمُوْنَا	فُرَادٰى	كَمَا	خَلَقْنٰكُمْ	اَوَّلَ	مَرَّةٍ	وَّتَرَكْتُمْ	مَّا	خَوَّلْنٰكُمْ
اور بے شک	آگئے ہو تم ہمارے پاس	اکیلے اکیلے	جیسے	ہم نے پیدا کیا تھا تمہیں	پہلی	دفعہ	اور تم چھوڑ آئے ہو	جو	ہم نے عطا فرمایا تھا تمہیں

اور بے شک آگئے ہو تم ہمارے پاس اکیلے اکیلے جیسے ہم نے پیدا کیا تھا تمہیں پہلی دفعہ اور تم چھوڑ آئے ہو جو ہم نے عطا فرمایا تھا تمہیں

وَرَآءَ ظُهُوْرِكُمْ	وَمَا	نَرٰى	مَعَكُمْ	شُفَعَآءَكُمُ	الَّذِيْنَ	زَعَمْتُمْ	اَنَّهُمْ	فِيْكُمْ	شُرَكٰٓؤُا
اپنے پیچھے	اور نہیں	ہم دیکھتے	تمہارے ساتھ	تمہارے سفارشیوں (کو)	جن کے (متعلق)	تم خیال کرتے تھے	کہ وہ	تمہارے معاملے میں	شریک (ہیں)

اپنے پیچھے اور ہم نہیں دیکھتے تمہارے ساتھ ان سفارشیوں کو جن کے متعلق تم خیال کرتے تھے کہ وہ تمہارے معاملہ میں (ہمارے) شریک ہیں۔

لَقَدْ تَّقَطَّعَ	بَيْنَكُمْ	وَضَلَّ	عَنْكُمْ	مَّا	كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ۹۴	اِنَّ	اللّٰهَ	فَالِقُ	الْحَبِّ
بیشک ٹوٹ گئے	تمہارے رشتے	اور کھو گئے	تم سے	جو	تم دعوے کیا کرتے تھے	بیشک	اللہ تعالیٰ	پھاڑنے والا	دانے

بیشک ٹوٹ گئے تمہارے سارے رشتے اور کھو گئے تم سے جو تم دعوے کیا کرتے تھے۔ بے شک اللہ تعالیٰ ہی پھاڑنے والا ہے دانے

وَالنَّوٰى	يُخْرِجُ الْحَيَّ	مِنَ	الْمَيِّتِ	وَمُخْرِجُ	الْمَيِّتِ	مِنَ	الْحَيِّ	ذٰلِكُمُ	اللّٰهُ
اور گٹھلی (کو)	نکالتا ہے زندہ کو	سے	مردہ	اور نکالنے والا	مردہ (کو)	سے	زندہ	یہ (ہے)	اللہ

اور گٹھلی کو نکالتا ہے زندہ کو مردہ سے اور نکالنے والا ہے مردہ کو زندہ سے، یہ ہے اللہ

فَاَنّٰى	تُؤْفَكُوْنَ ۹۵	فَالِقُ	الْاِصْبَاحِ	وَجَعَلَ الَّيْلَ	سَكَنًا	وَّالشَّمْسَ	وَالْقَمَرَ
پس کدھر	تم بہکے جا رہے ہو	وہ نکالنے والا	صبح کو	اور بنایا ہے اس نے رات کو	آرام کیلئے	اور سورج	اور چاند

پس کدھر تم بہکے چلے جا رہے ہو۔ وہ نکالنے والا ہے صبح کو (رات کی تاریکی سے) اور بنایا ہے اس نے رات کو آرام کے لئے اور (بنایا ہے) سورج اور چاند کو

حُسْبَانًا	ذٰلِكَ	تَقْدِيْرُ	الْعَزِيْزِ	الْعَلِيْمِ ۹۶	وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ	لَكُمُ	النُّجُوْمَ
حساب کے لیے	یہ	اندازہ (ہے)	سب سے زبردست	سب کچھ جاننے والے (کا)	اور وہی ہے جس نے بنایا ہے	تمہارے لیے	ستاروں (کو)

حساب کے لئے یہ اندازہ ہے (مقرر کیا ہوا) سب سے زبردست، سب کچھ جاننے والے کا۔ اور وہی ہے جس نے بنایا ہے تمہارے لئے ستاروں کو

لِتَهْتَدُوْا	بِهَا	فِيْ	ظُلُمٰتِ	الْبَرِّ	وَالْبَحْرِ	قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ	لِقَوْمٍ	يَّعْلَمُوْنَ ۹۷
تا کہ سیدھی راہ معلوم کر سکو	ان سے	میں	اندھیروں	خشکی	اور سمندر (کے)	بیشک ہم نے کھول کر بیان کر دیئے ہیں دلائل	ان لوگوں کیلئے	جو علم رکھتے ہیں

تا کہ سیدھی راہ معلوم کر سکو ان سے خشکی اور سمندر کے اندھیروں میں، بیشک ہم نے کھول کر بیان کر دیئے ہیں دلائل ان لوگوں کیلئے جو علم رکھتے ہیں۔

وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَكُمْ	مِّنْ	نَّفْسٍ	وَّاحِدَةٍ	فَمُسْتَقَرٌّ	وَّمُسْتَوْدَعٌ	قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ
اور وہی ہے جس نے پیدا کیا تم کو	سے	جان	ایک	پھر ایک ٹھہرنے کی جگہ	اور ایک امانت رکھے جانے کی جگہ	بے شک ہم نے تفصیل سے بیان کر دیئے ہیں دلائل

اور وہی ہے جس نے پیدا کیا تم کو ایک جان سے پھر (تمہارے لئے) ایک ٹھہرنے کی جگہ ہے اور ایک امانت رکھے جانے کی۔ بیشک ہم نے تفصیل سے بیان کر

لِقَوۡمٍ	يَّفۡقَهُوۡنَ ﴿٩٨﴾	وَهُوَ الَّذِىۡۤ اَنۡزَلَ	مِنَ	السَّمَآءِ	مَآءً	فَاَخۡرَجۡنَا	بِهٖ	نَبَاتَ
ان لوگوں کیلئے	جو سمجھتے ہیں	اور وہی ہے جس نے اتارا	سے	بادل	پانی	اور ہم نے نکالی	اسکے ذرے سے	اگنے والی

دی ہیں دلیلیں ان لوگوں کے لئے جو (حقیقت کو) سمجھتے ہیں۔ اور وہی ہے جس نے اتارا بادل سے پانی تو ہم نے نکالی اس کے ذریعہ سے اگنے والی ہر

كُلِّ شَىۡءٍ	فَاَخۡرَجۡنَا	مِنۡهُ	خَضِرًا	نُّخۡرِجُ	مِنۡهُ	حَبًّا	مُّتَرَاكِبًا	وَمِنَ	النَّخۡلِ	مِنۡ طَلۡعِهَا
ہر چیز	پھر ہم نے نکال لیں	اس سے	ہری ہری بالیں	نکالتے ہیں	اس سے	دانے	ایک دوسرے پر چڑھے ہوتے ہیں	اور سے	کھجور	یعنی اس کے گابھے سے

چیز پھر ہم نے نکال لیں اس سے ہری ہری بالیں نکالتے ہیں اس سے (خوشہ جس میں) دانے ایک دوسرے پر چڑھے ہوتے ہیں اور (نکالتے ہیں) کھجور سے یعنی اسکے گابھے سے

قِنۡوَانٌ	دَانِيَةٌ	وَّجَنّٰتٍ	مِّنۡ اَعۡنَابٍ	وَّالزَّيۡتُوۡنَ	وَالرُّمَّانَ	مُشۡتَبِهًا	وَّغَيۡرَ مُتَشَابِهٍ
گچھے	نیچے جھکے ہوئے	اور باغات	انگور	اور زیتون	اور انار (کے)	بعض ایک جیسے	اور بعض الگ الگ

گچھے نیچے جھکے ہوئے اور (ہم نے پیدا کئے) باغات انگور اور زیتون اور انار کے بعض (شکل وذائقہ میں) ایک جیسے ہیں اور بعض الگ الگ۔

اُنۡظُرُوۡۤا	اِلٰى	ثَمَرِهٖۤ	اِذَاۤ	اَثۡمَرَ	وَيَنۡعِهٖ	اِنَّ	فِىۡ	ذٰلِكُمۡ	لَاٰيٰتٍ	لِّقَوۡمٍ	يُّؤۡمِنُوۡنَ ﴿٩٩﴾
دیکھو	طرف	ہر درخت کے پھل	جب	وہ پھل دار ہو	اور اس کے پکنے کو	بے شک	میں	ان	نشانیاں	اس قوم کے لیے	جو ایمان دار ہیں

دیکھو ہر درخت کے پھل کی طرف جب وہ پھلدار ہو اور (دیکھو) اس کے پکنے کو بیشک ان میں نشانیاں ہیں (اس کی قدرت کاملہ کی) اس قوم کے لئے جو ایماندار ہے۔

وَجَعَلُوۡا	لِلّٰهِ	شُرَكَآءَ	الۡجِنَّ	وَخَلَقَهُمۡ	وَخَرَقُوۡا لَهٗ	بَنِيۡنَ	وَبَنٰتٍۢ
اور بنایا انہوں نے	اللہ کا	شریک	جنوں (کو)	حالانکہ اللہ نے پیدا کیا انہیں	اور گھڑ لیے ہیں انہوں نے اس کیلئے	بیٹے	اور بیٹیاں

اور بنایا انہوں نے اللہ کا شریک جنوں کو حالانکہ اللہ نے پیدا کیا ہے انہیں اور گھڑ لئے ہیں انہوں نے اس کے لئے بیٹے اور بیٹیاں

بِغَيۡرِ عِلۡمٍ	سُبۡحٰنَهٗ	وَتَعٰلٰى	عَمَّا	يَصِفُوۡنَ ﴿١٠٠﴾	بَدِيۡعُ	السَّمٰوٰتِ	وَالۡاَرۡضِ
محض جہالت سے	پاک ہے وہ	اور برتر	اس سے جو	وہ بیان کرتے ہیں	موجد (ہے)	آسمانوں	اور زمین (کا)

محض جہالت سے، پاک ہے وہ اور برتر ہے اس سے جو وہ بیان کرتے ہیں۔ موجد ہے آسمانوں اور زمین کا

اَنّٰى	يَكُوۡنُ	لَهٗ	وَلَدٌ	وَّلَمۡ تَكُنۡ	لَّهٗ	صَاحِبَةٌ	وَخَلَقَ	كُلَّ شَىۡءٍ	وَهُوَ بِكُلِّ شَىۡءٍ
کیونکر	ہوسکتا ہے	اس کا	کوئی لڑکا	حالانکہ نہیں ہے	اس کی	کوئی بیوی	اور پیدا فرمایا ہے اس نے	ہر چیز (کو)	اور وہ ہر چیز (کو)

کیوں کر ہوسکتا ہے اس کا کوئی لڑکا حالانکہ نہیں ہے اس کی کوئی بیوی اور پیدا فرمایا ہے اس نے ہر چیز کو اور وہ ہر چیز کو

عَلِيۡمٌ ﴿١٠١﴾	ذٰلِكُمُ اللّٰهُ	رَبُّكُمۡ	لَاۤ اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	خَالِقُ كُلِّ شَىۡءٍ	فَاعۡبُدُوۡهُ	وَ
جاننے والا	یہ اللہ ہے	(جو) تمہارا پروردگار	نہیں کوئی خدا	سوائے	اس (کے)	پیدا کرنے والا ہے ہر چیز کا	پس عبادت کرو اسکی	اور

اچھی طرح جاننے والا ہے۔ یہ اللہ ہے (جو) تمہارا پروردگار ہے نہیں کوئی خدا سوائے اس کے، پیدا کرنے والا ہے ہر چیز کا پس عبادت کرو اس کی اور

هو	على كل شىء	وكيل (۱۰۲)	لا تدركه	الابصار	وهو	يدرك	الابصار
وہ	ہر چیز پر	نگہبان	نہیں گھیر سکتیں اسے	نظریں	اور وہ	گھیرے ہوئے ہے	سب نظروں (کو)

وہ ہر چیز پر نگہبان ہے۔ نہیں گھیر سکتیں اسے نظریں اور وہ گھیرے ہوئے ہے سب نظروں کو

وهو	اللطيف	الخبير (۱۰۳)	قد جاءكم	بصائر	من	ربكم	فمن ابصر
اور وہ	بڑا باریک بین	پوری طرح باخبر	بیشک آئیں تمہارے پاس	آنکھیں کھولنے والی دلیلیں	طرف	تمہارے رب	تو جس نے آنکھوں سے دیکھا

اور وہ بڑا باریک بین (اور) پوری طرح باخبر ہے۔ بے شک آئیں تمہارے پاس آنکھیں کھولنے والی دلیلیں اپنے رب کی طرف سے

فلنفسه	و	من	عمى	فعليها	وما	انا	عليكم	بحفيظ (۱۰۴)	وكذلك
تو اس نے اپنا فائدہ کیا	اور	جو	اندھا بنا رہا	تو اس نے اپنا نقصان کیا	اور نہیں	میں	تم پر	نگہبان	اور اسی طرح

تو جس نے آنکھوں سے دیکھا تو اس نے اپنا فائدہ کیا اور جو اندھا بنا رہا تو اس نے اپنا نقصان کیا اور نہیں ہوں میں تم پر نگہبان۔ اور اسی طرح

نصرف الايت	وليقولوا	درست	ولنبينه	لقوم يعلمون (۱۰۵)	اتبع	ما اوحى
ہم طرح طرح سے بیان کرتے ہیں دلیلوں کو	اور تاکہ بول اٹھیں یہ	آپ نے خوب پڑھ سنایا ہے	اور تاکہ ہم واضح کردیں اسکو	اس قوم کیلئے جو علم رکھتی ہے	پیروی کیجیے	اسکی جو وحی کی جاتی ہے

ہم طرح طرح سے بیان کرتے ہیں (توحید) کی دلیلوں کو اور تاکہ بول اٹھیں یہ لوگ کہ آپ نے خوب پڑھ سنایا ہے اور تاکہ ہم واضح کردیں اسکو اس قوم کیلئے جو علم رکھتی ہے۔

اليك	من	ربك	لا اله	الا هو	واعرض	عن	المشركين (۱۰۶)	ولو	شاء	الله
آپ کی طرف	سے	آپ کے رب	نہیں کوئی معبود	بجز اسکے	اور منہ پھیر لو	(کی طرف) سے	مشرکوں	اور اگر	چاہتا	اللہ تعالیٰ

پیروی کیجیے آپ اس کی جو وحی کی جاتی ہے آپ کی طرف آپ کے رب کی طرف سے۔ نہیں کوئی معبود بجز اس کے اور منہ پھیر لو مشرکوں کی طرف سے۔ اور اگر چاہتا اللہ تعالیٰ

ما اشركوا	وما	جعلنك	عليهم	حفيظا	وما	انت	عليهم	بوكيل (۱۰۷)	و
تو وہ شرک نہ کرتے	اور نہیں	بنایا ہم نے آپ کو	ان پر	نگہبان	اور نہیں	آپ	ان کے	ذمہ دار	اور

تو وہ شرک نہ کرتے اور نہیں بنایا ہم نے آپ کو ان پر نگہبان اور نہیں ہیں آپ ان کے ذمہ دار۔ اور

لا تسبوا الذين	يدعون	من	دون الله	فيسبوا	الله	عدوا	بغير علم
تم نہ برا بھلا کہو انہیں جن کی	یہ پرستش کرتے ہیں	سے	اللہ کے سوا	کہ وہ برا بھلا کہنے لگیں	اللہ (کو)	زیادتی کرتے ہوئے	جہالت سے

تم نہ برا بھلا کہو انہیں جن کی یہ پرستش کرتے ہیں اللہ کے سوا (ایسا نہ ہو) کہ وہ بھی برا بھلا کہنے لگیں اللہ کو زیادتی کرتے ہوئے جہالت سے

كذلك	زينا	لكل امة	عملهم	ثم	الى	ربهم	مرجعهم	فينبئهم
یونہی	آراستہ کر دیا ہے ہم نے	ہر امت کیلئے	ان کا عمل	پھر	کی طرف	اپنے رب	ان کا لوٹ کر آنا	پھر وہ انہیں بتائے گا

یونہی آراستہ کر دیا ہے ہم نے ہر امت کے لئے ان کا عمل پھر اپنے رب کی طرف ہی لوٹ کر آنا ہے انہوں نے پھر وہ انہیں بتائے گا

بِمَا	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۰۸﴾	وَاَقْسَمُوْا	بِاللّٰهِ	جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ	لَئِنْ	جَآءَتْهُمْ	اٰيَةٌ
جو	وہ کیا کرتے تھے	اور وہ قسمیں کھاتے ہیں	اللہ کی	پوری کوشش سے	کہ اگر	آگئی ان کے پاس	کوئی نشانی

جو وہ کیا کرتے تھے۔ اور وہ قسمیں کھاتے ہیں اللہ کی پوری کوشش سے کہ اگر آگئی ان کے پاس کوئی نشانی

لَيُؤْمِنُنَّ	بِهَا	قُلْ	اِنَّمَا	الْاٰيٰتُ	عِنْدَ اللّٰهِ	وَمَا	يُشْعِرُكُمْ	اَنَّهَا	اِذَا جَآءَتْ
تو ضرور ایمان لائیں گے	اسکے ساتھ	آپ فرمایئے	صرف	نشانیاں	اللہ ہی کے پاس	اور کیا	خبر تمہیں	کہ یہ	جب (نشانی) آجائے گی

تو ضرور ایمان لائیں گے اس کے ساتھ آپ فرمایئے کہ نشانیاں تو صرف اللہ ہی کے پاس ہیں اور (اے مسلمانو!) تمہیں کیا خبر کہ جب یہ نشانی آجائے گی تو

لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۰۹﴾	وَنُقَلِّبُ	اَفْـِٕدَتَهُمْ	وَاَبْصَارَهُمْ	كَمَا	لَمْ يُؤْمِنُوْا	بِهٖٓ	اَوَّلَ مَرَّةٍ
یہ ایمان نہیں لائیں گے	اور ہم پھیر دیں گے	ان کے دلوں (کو)	اور ان کی آنکھوں (کو)	جس طرح	وہ نہیں ایمان لائے تھے	اس کے ساتھ	پہلی مرتبہ

(تب بھی) یہ ایمان نہیں لائیں گے۔ اور ہم پھیر دیں گے ان کے دلوں کو اور ان کی آنکھوں کو جس طرح وہ نہیں ایمان لائے تھے اس کے ساتھ پہلی مرتبہ

وَ	نَذَرُهُمْ	فِيْ	طُغْيَانِهِمْ	يَعْمَهُوْنَ ﴿۱۱۰﴾
اور	ہم چھوڑ دیں گے انہیں	میں	اپنی سرکشی	بھٹکتے رہیں

اور ہم چھوڑ دیں گے انہیں کہ اپنی سرکشی میں بھٹکتے رہیں۔

وَلَوْ	اَنَّنَا	نَزَّلْنَآ	اِلَيْهِمُ	الْمَلٰٓئِكَةَ	وَكَلَّمَهُمُ	الْمَوْتٰى	وَحَشَرْنَا	عَلَيْهِمْ
اور اگر	ہم	اتارتے	ان کی طرف	فرشتے	اور باتیں کرنے لگتے ان سے	مردے	اور ہم جمع کردیتے	ان کے

اور اگر ہم اتارتے ان کی طرف فرشتے اور باتیں کرنے لگتے ان سے مردے (قبروں سے اٹھ کر) اور ہم جمع کردیتے

كُلَّ شَیْءٍ	قُبُلًا	مَّا	كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْٓا	اِلَّآ	اَنْ	يَّشَآءَ اللّٰهُ	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَهُمْ
ہر چیز (کو)	روبرو	نہ	وہ ایمان لاتے	مگر	یہ کہ	چاہتا اللہ تعالیٰ	لیکن	اکثر ان میں سے

ہر چیز کو ان کے روبرو تب بھی وہ ایمان نہ لاتے مگر یہ کہ چاہتا اللہ تعالیٰ لیکن اکثر ان میں سے (بالکل)

يَجْهَلُوْنَ (۱۱۱)	وَكَذٰلِكَ	جَعَلْنَا	لِكُلِّ نَبِیٍّ	عَدُوًّا	شَيٰطِيْنَ	الْاِنْسِ	وَالْجِنِّ
جاہل ہیں	اور اسی طرح	بنادیئے ہم نے	ہر نبی کیلئے	دشمن	سرکش	انسان	اور جن

جاہل ہیں۔ اور اسی طرح بنادیئے ہم نے ہر نبی کے لئے دشمن (یعنی) سرکش انسان اور جن

يُوْحِیْ	بَعْضُهُمْ	اِلٰى	بَعْضٍ	زُخْرُفَ	الْقَوْلِ	غُرُوْرًا	وَلَوْ	شَآءَ	رَبُّكَ	مَا فَعَلُوْهُ
جو چپکے چپکے سکھاتے تھے	ایک	کو	دوسرے	خوش نما	باتیں	دھوکہ دینے کیلئے	اور اگر	چاہتا	آپکا رب	تو وہ یہ نہ کرتے

جو چپکے چپکے سکھاتے تھے ایک دوسرے کو خوش نما باتیں (لوگوں کو) دھوکہ دینے کے لئے اور اگر چاہتا آپ کا رب تو وہ یہ نہ کرتے

فَذَرْهُمْ	وَمَا	يَفْتَرُوْنَ (۱۱۲)	وَلِتَصْغٰٓى	اِلَيْهِ	اَفْئِدَةُ	الَّذِيْنَ	لَا يُؤْمِنُوْنَ	بِالْاٰخِرَةِ
سو چھوڑ دیجیے انہیں	اور جو	وہ بہتان باندھتے ہیں	اور تاکہ مائل ہوجائیں	اسکی طرف	دل	(ان کے) جو	نہیں ایمان لائے	آخرت پر

سو چھوڑ دیجیے انہیں اور جو وہ بہتان باندھتے ہیں۔ اور (چھوڑیئے) تاکہ مائل ہوجائیں اس کی طرف ان کے دل جو نہیں ایمان لائے آخرت پر

وَلِيَرْضَوْهُ	وَلِيَقْتَرِفُوْا	مَا	هُمْ	مُّقْتَرِفُوْنَ (۱۱۳)	اَفَغَيْرَ اللّٰهِ	اَبْتَغِیْ	حَكَمًا	وَّهُوَ
اور تاکہ پسند کریں اسے	اور کرتے رہیں	جو	وہ	اب کر رہے ہیں	کیا اللہ کے سوا	میں تلاش کروں	منصف	حالانکہ وہی (ہے)

اور تاکہ پسند کریں اسے اور کرتے رہیں جو گناہ وہ اب کر رہے ہیں۔ (آپ ان سے پوچھئے) کیا اللہ کے سوا میں تلاش کروں کوئی اور منصف حالانکہ وہی ہے

الَّذِیْٓ	اَنْزَلَ	اِلَيْكُمُ	الْكِتٰبَ	مُفَصَّلًا	وَالَّذِيْنَ	اٰتَيْنٰهُمُ	الْكِتٰبَ	يَعْلَمُوْنَ
جس (نے)	اتاری ہے	تمہاری طرف	کتاب	مفصل	اور جن (کو)	ہم نے دی ہے	کتاب	وہ جانتے ہیں

جس نے اتاری ہے تمہاری طرف کتاب مفصل اور جن کو ہم نے دی ہے کتاب وہ (اچھی طرح) جانتے ہیں

اَنَّهٗ	مُنَزَّلٌ	مِّنْ	رَّبِّكَ	بِالْحَقِّ	فَلَا تَكُوْنَنَّ	مِنَ	الْمُمْتَرِيْنَ (۱۱۴)	وَتَمَّتْ
کہ یہ	اتارا گیا	کیطرف سے	آپکے رب	حق کیساتھ	تو ہرگز نہ ہوجانا	سے	شک کرنے والوں	اور مکمل ہوگئی

کہ یہ (قرآن) اتارا گیا ہے آپ کے رب کی طرف سے حق کے ساتھ تو (اے سننے والے!) ہرگز نہ ہوجانا شک کرنے والوں سے۔ اور مکمل ہوگئی

كَلِمَتُ رَبِّكَ صِدْقًا وَّعَدْلًا ۚ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۱۱۵﴾

بات | آپ کے رب (کی) | سچائی | اور عدل (سے) | نہیں کوئی بدلنے والا | اس کی باتوں کا | اور وہی (ہے) | سننے والا | جاننے والا

آپ کے رب کی بات سچائی اور عدل سے ۔نہیں کوئی بدلنے والا اس کی باتوں کا اور وہی ہے سب کچھ سننے والا اور جاننے والا۔

وَاِنْ تُطِعْ اَكْثَرَ مَنْ فِی الْاَرْضِ يُضِلُّوْكَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ

اور اگر | تو اطاعت کرے | اکثر (کی) | جو | زمین میں | وہ تجھے بہکادیں گے | سے | راہ | اللہ (کی) | نہیں | وہ پیروی کرتے

اور (اے سننے والے!) اگر تو اطاعت کرے اکثر لوگوں کی جو زمین میں ہیں تو وہ تجھے بہکادیں گے اللہ کی راہ سے وہ نہیں پیروی کرتے

اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ﴿۱۱۶﴾ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ مَنْ يَّضِلُّ

سوائے | گمان (کے) | اور (نہیں) | وہ | مگر | تخمینے لگاتے ہیں | بیشک | آپ کا رب | وہ خوب جانتا ہے | کون | بہکتا ہے

سوائے گمان کے اور نہیں ہیں وہ مگر محض تخمینے لگاتے ہیں ۔ بے شک آپ کا رب خوب جانتا ہے کہ کون بہکتا ہے

عَنْ سَبِيْلِهٖ ۚ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿۱۱۷﴾ فَكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ

سے | اسکی راہ | اور وہ خوب جانتا ہے | ہدایت پانے والوں کو | تو کھاؤ | اس میں سے | لیا گیا | نام خدا | جس پر

اس کی راہ سے اور وہ خوب جانتا ہے ہدایت پانے والوں کو۔ تو کھاؤ اس میں سے لیا گیا ہے نام خدا جس پر

اِنْ كُنْتُمْ بِاٰيٰتِهٖ مُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۸﴾ وَمَا لَكُمْ اَلَّا تَاْكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ

اگر ہو تم | اسکی آیتوں پر | ایمان لانے والے | اور کیا ہوا تمہیں | کہ نہیں کھاتے ہو تم | اس کو | لیا گیا ہے | اللہ کا نام | جس پر

اگر تم اس کی آیتوں پر ایمان لانے والے ہو۔ اور کیا ہوا تمہیں کہ نہیں کھاتے ہو تم اس جانور کو لیا گیا ہے اللہ کا نام جس پر

وَقَدْ فَصَّلَ لَكُمْ مَّا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ اِلَّا مَا اضْطُرِرْتُمْ اِلَيْهِ ۗ وَاِنَّ كَثِيْرًا

حالانکہ | اللہ تعالیٰ نے مفصل بیان کر دیا ہے | تمہارے لیے | جو اس نے حرام کیا ہے | تم پر | مگر | وہ | تم مجبور ہو جاؤ | اس کی طرف | اور | بے شک | بہت سے

حالانکہ اللہ تعالیٰ نے مفصل بیان کر دیا ہے تمہارے لیے جو اس نے حرام کیا ہے تم پر مگر وہ چیز کہ تم مجبور ہو جاؤ اس کی طرف اور بے شک بہت سے لوگ

لَيُضِلُّوْنَ بِاَهْوَآئِهِمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۭ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِالْمُعْتَدِيْنَ ﴿۱۱۹﴾ وَ

گمراہ کرتے ہیں | اپنی خواہشوں سے | بے علمی کے باعث | بیشک | آپ کا رب | وہ خوب جانتا ہے | حد سے بڑھنے والوں کو | اور

گمراہ کرتے ہیں اپنی خواہشوں سے بے علمی کے باعث، بے شک آپ کا رب خوب جانتا ہے حد سے بڑھنے والوں کو۔اور

ذَرُوْا ظَاهِرَ الْاِثْمِ وَبَاطِنَهٗ ۭ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْسِبُوْنَ الْاِثْمَ سَيُجْزَوْنَ بِمَا كَانُوْا

ترک کر دو | ظاہری گناہ | اور چھپے ہوئے (کو) | بیشک | وہ لوگ جو | کماتے ہیں | گناہ | جلدی ہی سزا دی جائیگی انہیں | جس کا | وہ

ترک کر دو ظاہری گناہ کو اور چھپے ہوئے کو بے شک وہ لوگ جو کماتے ہیں گناہ (تو) جلدی ہی سزا دی جائے گی انہیں (اس گناہ کی) جس کا وہ

يَقْتَرِفُونَ ﴿١٢٠﴾	وَلَا تَأْكُلُوا	مِمَّا	لَمْ يُذْكَرِ	اسْمُ اللَّهِ	عَلَيْهِ	وَإِنَّهُ	لَفِسْقٌ
ارتکاب کیا کرتے تھے	اور مت کھاؤ	اس جانور سے	نہیں لیا گیا	اللہ کا نام	اس پر	اور اس کا کھانا	نافرمانی

ارتکاب کیا کرتے تھے۔ اور مت کھاؤ اس جانور سے کہ نہیں لیا گیا اللہ کا نام اس پر اور اس کا کھانا نافرمانی ہے

وَإِنَّ	الشَّيٰطِينَ	لَيُوحُونَ	إِلَىٰ أَوْلِيَائِهِمْ	لِيُجَادِلُوكُمْ	وَإِنْ	أَطَعْتُمُوهُمْ
اور بیشک	شیطان	ڈالتے ہیں دلوں میں	اپنے دوستوں کے	تاکہ وہ تم سے جھگڑیں	اور اگر	تم نے ان کا کہنا مانا

اور بے شک شیطان ڈالتے ہیں اپنے دوستوں کے دلوں میں (اعتراضات) تاکہ وہ تم سے جھگڑیں۔ اور اگر تم نے ان کا کہنا مانا

إِنَّكُمْ	لَمُشْرِكُونَ ﴿١٢١﴾	أَوَمَنْ	كَانَ مَيْتًا	فَأَحْيَيْنَاهُ	وَجَعَلْنَا	لَهُ	نُورًا	يَمْشِي
تو تم	مشرک ہو جاؤ گے	کیا وہ جو	مردہ تھا	پھر زندہ کیا ہم نے اسے	اور بنا دیا	اس کیلئے	نور	چلتا ہے

تو تم مشرک ہو جاؤ گے۔ کیا وہ جو (پہلے) مردہ تھا پھر زندہ کیا ہم نے اسے اور بنا دیا اس کے لئے نور چلتا ہے

بِهِ	فِي النَّاسِ	كَمَنْ مَثَلُهُ	فِي	الظُّلُمَاتِ	لَيْسَ	بِخَارِجٍ	مِنْهَا	كَذَٰلِكَ
جس میں	درمیان لوگوں کے	وہ اس جیسا ہو سکتا ہے جو	میں	اندھیروں	نہیں	نکلنے والا	ان سے	یونہی

جس کے اجالے میں لوگوں کے درمیان وہ اس جیسا ہو سکتا ہے جو اندھیروں میں پڑا ہو نہیں نکلنے والا ان سے۔ یونہی

زُيِّنَ	لِلْكَافِرِينَ	مَا	كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٢٢﴾	وَكَذَٰلِكَ	جَعَلْنَا	فِي	كُلِّ	قَرْيَةٍ
آراستہ کر دیئے گئے	کافروں کیلئے	وہ جو	وہ کیا کرتے تھے	اور اسی طرح	ہم نے بنایا	میں	ہر	بستی

آراستہ کر دیئے گئے کافروں کے لئے وہ اعمال جو وہ کیا کرتے تھے۔ اور اسی طرح ہم نے بنایا ہر بستی

أَكَابِرَ	مُجْرِمِيهَا	لِيَمْكُرُوا	فِيهَا	وَمَا	يَمْكُرُونَ	إِلَّا	بِأَنْفُسِهِمْ	وَمَا
اس کے بڑے لوگوں (کو)	وہاں کے مجرم	تاکہ وہ مکر و فریب کیا کریں	اس میں	اور نہیں	فریب دیتے	مگر	اپنے آپ کو	اور نہیں

میں اس کے بڑے لوگوں کو وہاں کے مجرم تاکہ وہ مکر و فریب کیا کریں اس میں۔ اور نہیں فریب دیتے مگر اپنے آپ کو اور وہ (اس بات کو) نہیں

يَشْعُرُونَ ﴿١٢٣﴾	وَ	إِذَا	جَاءَتْهُمْ	آيَةٌ	قَالُوا	لَنْ نُؤْمِنَ	حَتَّىٰ	نُؤْتَىٰ	مِثْلَ مَا
سمجھتے	اور	جب	آئے ان کے پاس	کوئی نشانی	کہتے ہیں	ہم ہرگز ایمان نہ لائیں گے	جب تک	ہمیں نہ دیا جائے	ویسا ہی جیسے

سمجھتے۔ اور جب آئے ان کے پاس کوئی نشانی کہتے ہیں ہم ہرگز ایمان نہ لائیں گے جب تک ہمیں بھی ویسا ہی نہ دیا جائے جیسے

أُوتِيَ	رُسُلُ	اللَّهِ	اللَّهُ	أَعْلَمُ	حَيْثُ	يَجْعَلُ	رِسَالَتَهُ	سَيُصِيبُ	الَّذِينَ
دیا گیا	رسولوں	اللہ کے	اللہ	بہتر جانتا	جہاں	وہ رکھتا ہے	اپنی رسالت (کو)	عنقریب پہنچے گی	جنہوں (نے)

دیا گیا اللہ کے رسولوں کو۔ اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے (اس دل کو) جہاں وہ رکھتا ہے اپنی رسالت کو عنقریب پہنچے گی جنہوں نے

أَجْرَمُوا	صَغَارٌ	عِنْدَ اللّٰهِ	وَعَذَابٌ	شَدِيدٌ	بِمَا كَانُوا يَمْكُرُونَ ﴿۱۲۴﴾
جرم کیے	ذلت	اللہ کے ہاں	اور عذاب	سخت	بوجہ ان کے جو وہ مکر کیا کرتے تھے

جرم کیے ذلت اللہ کے ہاں اور عذاب سخت بوجہ ان مکروں کے جو وہ کیا کرتے تھے۔

فَمَنْ	يُرِدِ	اللّٰهُ	أَنْ يَهْدِيَهُ	يَشْرَحْ	صَدْرَهُ	لِلْإِسْلَامِ	وَمَنْ	يُرِدْ	أَنْ
اور جس (کیلئے)	ارادہ فرماتا ہے	اللہ	کہ ہدایت دے اسے	کشادہ کر دیتا ہے	اس کا سینہ	اسلام کے لیے	اور جس کے لیے	ارادہ فرماتا ہے	کہ

اور جس (خوش نصیب کے) لئے ارادہ فرماتا ہے اللہ کہ ہدایت دے اسے تو کشادہ کر دیتا ہے اس کا سینہ اسلام کے لئے اور جس (بدنصیب) کے لئے ارادہ فرماتا

يُضِلَّهُ	يَجْعَلْ	صَدْرَهُ	ضَيِّقًا	حَرَجًا	كَأَنَّمَا	يَصَّعَّدُ	فِي السَّمَاءِ
اسے گمراہ کر دے	بنا دیتا ہے	اس کے سینہ (کو)	تنگ	بہت تنگ	گویا	وہ زبردستی چڑھ رہا ہے	آسمان کی طرف

ہے کہ اسے گمراہ کر دے تو بنا دیتا ہے اس کے سینہ کو تنگ، بہت تنگ، گویا وہ زبردستی چڑھ رہا ہے آسمان کی طرف

كَذٰلِكَ	يَجْعَلُ	اللّٰهُ	الرِّجْسَ	عَلَى	الَّذِينَ	لَا يُؤْمِنُونَ ﴿۱۲۵﴾	وَهٰذَا	صِرَاطُ
اسی طرح	ڈال دیتا ہے	اللہ تعالیٰ	ناپاکی	پر	ان جو	ایمان نہیں لاتے	اور یہ	راستہ

اسی طرح ڈال دیتا ہے اللہ تعالیٰ ناپاکی ان پر جو ایمان نہیں لاتے۔ اور یہ ہے راستہ

رَبِّكَ	مُسْتَقِيمًا	قَدْ فَصَّلْنَا	الْآيَاتِ	لِقَوْمٍ	يَذَّكَّرُونَ ﴿۱۲۶﴾	لَهُمْ
آپکے رب (کا)	سیدھا	ہم نے کھول کر بیان کر دی ہیں	دلیلیں	ان لوگوں کیلئے	جو نصیحت قبول کرتے ہیں	ان کیلئے

آپ کے رب کا (بالکل) سیدھا ہم نے کھول کر بیان کر دی ہیں دلیلیں ان لوگوں کے لئے جو نصیحت قبول کرتے ہیں۔ ان کے لئے

دَارُ السَّلَامِ	عِنْدَ	رَبِّهِمْ	وَهُوَ	وَلِيُّهُمْ	بِمَا	كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۱۲۷﴾	وَيَوْمَ	يَحْشُرُهُمْ
سلامتی کا گھر	ہاں	انکے رب (کے)	اور وہی	انکا دوست	بسبب (ان کے) جو	وہ کیا کرتے تھے	اور جس دن	جمع کرے گا اللہ تعالیٰ ان کو

سلامتی کا گھر ہے ان کے رب کے ہاں اور وہی ان کا دوست ہے بسبب ان نیک اعمال کے جو وہ کیا کرتے تھے۔ اور جس دن جمع کرے گا اللہ تعالیٰ ان

جَمِيعًا	يَا مَعْشَرَ الْجِنِّ	قَدِ اسْتَكْثَرْتُمْ	مِنَ	الْإِنْسِ	وَقَالَ	أَوْلِيَاؤُهُمْ	مِنَ
سب	اے جنوں کے گروہ	بہت گمراہ کیا تم نے	کو	انسانوں	اور کہیں گے	ان کے دوست	سے

سب کو (اور فرمائے گا) اے جنوں کے گروہ! بہت گمراہ کیا تم نے انسانوں کو اور کہیں گے ان کے دوست انسانوں میں سے

الْإِنْسِ	رَبَّنَا	اسْتَمْتَعَ	بَعْضُنَا بِبَعْضٍ	وَبَلَغْنَا	أَجَلَنَا	الَّذِي	أَجَّلْتَ	لَنَا
انسانوں	ہمارے رب!	فائدہ اٹھایا	ہم نے ایک دوسرے سے	اور پہنچ گئے ہم	اپنی اس میعاد (کو)	جو	تو نے مقرر کی تھی	ہمارے لیے

اے ہمارے رب! فائدہ اٹھایا ہم نے ایک دوسرے سے اور پہنچ گئے ہم اپنی اس میعاد کو جو تو نے ہمارے لئے مقرر کی تھی۔

قَالَ	النَّارُ مَثْوٰىكُمْ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَآ	اِلَّا	مَا	شَآءَ اللّٰهُ	اِنَّ	رَبَّكَ	حَكِيْمٌ	عَلِيْمٌ ﴿١٢٨﴾
فرمائے گا	آگ تمہارا ٹھکانا ہے	ہمیشہ رہو گے	اس میں	مگر	جسے	اللہ چاہے	بیشک	آپ کا رب	بڑا دانا	جاننے والا

اللہ فرمائے گا آگ تمہارا ٹھکانا ہے ہمیشہ رہو گے اس میں مگر جسے اللہ تعالیٰ (نجات دینا) چاہے بے شک آپ کا رب بڑا دانا سب کچھ جاننے والا ہے۔

وَكَذٰلِكَ	نُوَلِّيْ	بَعْضَ	الظّٰلِمِيْنَ	بَعْضًا	بِمَا	كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿١٢٩﴾	يٰمَعْشَرَ	الْجِنِّ
اور یونہی	ہم مسلط کرتے ہیں	بعض	ظالموں (کو)	بعض (پر)	بوجہ ان کے جو	وہ کرتے رہتے تھے	اے گروہ	جنوں

اور یونہی ہم مسلط کرتے ہیں بعض ظالموں کو بعض پر بوجہ ان (کرتوتوں) کے جو وہ کرتے رہتے تھے۔ اے گروہ جنوں

وَالْاِنْسِ	اَلَمْ يَاْتِكُمْ	رُسُلٌ	مِّنْكُمْ	يَقُصُّوْنَ	عَلَيْكُمْ	اٰيٰتِيْ	وَ	يُنْذِرُوْنَكُمْ
اور انسانوں (کے)	کیا نہیں آئے تمہارے پاس	رسول	تم میں سے	سناتے تھے	تمہیں	ہماری آیتیں	اور	ڈراتے تھے تمہیں

اور انسانوں کے! کیا نہیں آئے تمہارے پاس رسول تم ہی میں سے سناتے تھے تمہیں ہماری آیتیں اور ڈراتے تھے تمہیں

لِقَآءَ	يَوْمِكُمْ هٰذَا	قَالُوْا شَهِدْنَا	عَلٰٓى	اَنْفُسِنَا	وَغَرَّتْهُمُ	الْحَيٰوةُ	الدُّنْيَا
ملاقات (سے)	تمہاری اس دن کی	کہیں گے ہم گواہی دیتے ہیں	خلاف	اپنے	اور دھوکہ میں مبتلا کیا تھا انہیں	زندگی (نے)	دنیوی

تمہاری اس دن کی ملاقات سے۔ کہیں گے ہم گواہی دیتے ہیں اپنے خلاف اور دھوکہ میں مبتلا کیا تھا انہیں دنیوی

وَشَهِدُوْا	عَلٰٓى	اَنْفُسِهِمْ	اَنَّهُمْ	كَانُوْا كٰفِرِيْنَ ﴿١٣٠﴾	ذٰلِكَ	اَنْ	لَّمْ يَكُنْ	رَّبُّكَ
اور گواہی دیں گے	خلاف	اپنے	کہ وہ	کفر کرتے رہے تھے	یہ اس لیے	کہ	نہیں ہے	آپ کا رب

زندگی نے اور گواہی دیں گے اپنے خلاف کہ وہ کفر کرتے رہے تھے۔ یہ اس لئے کہ نہیں ہے آپ کا رب

مُهْلِكَ	الْقُرٰى	بِظُلْمٍ	وَّاَهْلُهَا	غٰفِلُوْنَ ﴿١٣١﴾	وَلِكُلٍّ	دَرَجٰتٌ	مِّمَّا عَمِلُوْا
ہلاک کرنے والا	بستیوں (کو)	ظلم سے	اس حال میں کہ ان کے باشندے	بے خبر	اور ہر ایک کیلئے	درجے	مطابق ان کے عمل کے

ہلاک کرنے والا بستیوں کو ظلم سے اس حال میں کہ ان کے باشندے بے خبر ہوں۔ اور ہر ایک کے لئے درجے ہیں ان کے عمل کے

وَمَا	رَبُّكَ	بِغَافِلٍ	عَمَّا	يَعْمَلُوْنَ ﴿١٣٢﴾	وَرَبُّكَ	الْغَنِيُّ	ذُو الرَّحْمَةِ	اِنْ	يَّشَاْ
اور نہیں	آپکا رب	بے خبر	اس سے جو	وہ کرتے ہیں	اور آپکا پروردگار	غنی	رحمت والا	اگر	چاہے

مطابق اور نہیں ہے آپ کا رب بے خبر اس سے جو وہ کرتے ہیں۔ اور آپ کا پروردگار غنی ہے رحمت والا ہے۔ اگر چاہے

يُذْهِبْكُمْ	وَيَسْتَخْلِفْ	مِنْ بَعْدِكُمْ	مَّا يَشَآءُ	كَمَآ	اَنْشَاَكُمْ	مِّنْ	ذُرِّيَّةِ
تو لے جائے تمہیں	اور تمہاری جگہ لے آئے	تمہارے بعد	جسے چاہے	جیسے	پیدا کیا تمہیں	سے	اولاد

تو لے جائے (تباہ کر دے) تمہیں اور تمہاری جگہ لے آئے تمہارے بعد جسے چاہے جیسے پیدا کیا تمہیں دوسری قوم کی اولاد

قَوۡمٍ	اٰخَرِيۡنَ ﴿۱۳۳﴾	اِنَّ	مَا	تُوۡعَدُوۡنَ	لَاٰتٍ	وَّمَاۤ	اَنۡتُمۡ	بِمُعۡجِزِيۡنَ ﴿۱۳۴﴾	قُلۡ	يٰقَوۡمِ
قوم (کی)	دوسری	بے شک	جس (کا)	تم سے وعدہ کیا گیا ہے	ضرور آنیوالا	اور نہیں	تم	عاجز کرنے والے	آپ فرمایئے	اے میری قوم

سے، بے شک جس کا تم سے وعدہ کیا گیا ہے ضرور آنے والا ہے اور نہیں ہو تم (اللہ کو) عاجز کرنے والے۔ آپ فرمایئے اے میری قوم!

اعۡمَلُوۡا	عَلٰى	مَكَانَتِكُمۡ	اِنِّىۡ	عَامِلٌ	فَسَوۡفَ	تَعۡلَمُوۡنَ	مَنۡ	تَكُوۡنُ	لَهٗ	عَاقِبَةُ
تم عمل کئے جاؤ	پر	اپنی جگہ	میں	کام کرنیوالا	تو عنقریب	تم جان لوگے	کس	ہوتا ہے	کیلئے	انجام

تم عمل کئے جاؤ اپنی جگہ پر میں اپنا کام کرنے والا ہوں، تو تم جان لوگے کہ کس کے لئے ہوتا ہے اچھا انجام

الدَّارِ	اِنَّهٗ لَا يُفۡلِحُ	الظّٰلِمُوۡنَ ﴿۱۳۵﴾	وَجَعَلُوۡا	لِلّٰهِ	مِمَّا	ذَرَاَ	مِنَ الۡحَرۡثِ	وَالۡاَنۡعَامِ
(دنیا کے) گھر (کا)	بے شک فلاح نہیں پاتے	ظلم کرنے والے	اور انہوں نے بنا رکھا ہے	اللہ کیلئے	اس سے جو	پیدا فرماتا ہے	فصلوں سے	اور مویشیوں (سے)

اس دنیا کے گھر کا بے شک فلاح نہیں پاتے ظلم کرنے والے۔ اور انہوں نے بنا رکھا ہے اللہ کے لئے اس سے جو پیدا فرماتا ہے فصلوں اور مویشیوں سے

نَصِيۡبًا	فَقَالُوۡا	هٰذَا	لِلّٰهِ	بِزَعۡمِهِمۡ	وَهٰذَا	لِشُرَكَآئِنَا	فَمَا	كَانَ	لِشُرَكَآئِهِمۡ	فَلَا
مقررہ حصہ	اور کہتے ہیں	یہ	اللہ تعالیٰ کیلئے	ان کے خیال میں	اور یہ	ہمارے شریکوں کیلئے	تو وہ جو	ہو	ان کے شریکوں کیلئے	تو نہیں

مقررہ حصہ اور کہتے ہیں یہ اللہ تعالیٰ کے لئے ہے ان کے خیال میں اور یہ ہمارے شریکوں کے لئے۔ تو وہ (حصہ) جو ہو ان کے شریکوں کے لئے

يَصِلُ	اِلَى	اللّٰهِ	وَمَا	كَانَ	لِلّٰهِ	فَهُوَ	يَصِلُ	اِلٰى	شُرَكَآئِهِمۡ	سَآءَ مَا	يَحۡكُمُوۡنَ ﴿۱۳۶﴾
پہنچتا	کو	اللہ تعالیٰ	اور جو	ہو	اللہ کیلئے	تو وہ	پہنچ جاتا ہے	کو	ان کے شریکوں	کیا ہی برا	فیصلہ کرتے ہیں

تو وہ نہیں پہنچتا اللہ تعالیٰ کو اور جو (حصہ) ہو اللہ تعالیٰ کے لئے تو وہ پہنچ جاتا ہے ان کے شریکوں کو کیا ہی برا فیصلہ کرتے ہیں۔

وَكَذٰلِكَ	زَيَّنَ	لِكَثِيۡرٍ	مِّنَ	الۡمُشۡرِكِيۡنَ	قَتۡلَ	اَوۡلَادِهِمۡ	شُرَكَآؤُهُمۡ	لِيُرۡدُوۡهُمۡ	وَ
اور یونہی	خوش نما بنا دیا ہے	بہت کیلئے	سے	مشرکوں	قتل کرنے	اپنی اولاد (کو)	ان کے شریکوں (نے)	تا کہ ہلاک کر دیں انہیں	اور

اور یونہی خوشنما بنا دیا ہے بہت سے مشرکوں کے لئے اپنی اولاد کے قتل کرنے کو ان کے شریکوں نے تا کہ ہلاک کر دیں انہیں اور

لِيَلۡبِسُوۡا	عَلَيۡهِمۡ	دِيۡنَهُمۡ	وَلَوۡ شَآءَ	اللّٰهُ	مَا فَعَلُوۡهُ	فَذَرۡهُمۡ	وَمَا	يَفۡتَرُوۡنَ ﴿۱۳۷﴾
مشتبہ کر دیں	ان پر	ان کا دین	اور اگر چاہتا	اللہ تعالیٰ	تو ایسا نہ کرتے	تو چھوڑ دیجیے انہیں	اور جو	وہ بہتان باندھتے ہیں

مشتبہ کر دیں ان پر ان کا دین اور اگر چاہتا اللہ تعالیٰ تو ایسا نہ کرتے تو چھوڑ دیجیے انہیں اور جو وہ بہتان باندھتے ہیں۔

وَقَالُوۡا	هٰذِهٖۤ	اَنۡعَامٌ	وَّحَرۡثٌ	حِجۡرٌ	لَّا يَطۡعَمُهَاۤ	اِلَّا	مَنۡ	نَّشَآءُ	بِزَعۡمِهِمۡ
اور بولے	یہ	مویشی	اور کھیتی	رکی ہوئی	کوئی نہیں کھا سکتا انہیں	سوائے	اسکے جسے	ہم چاہیں	اپنے گمان سے

اور بولے یہ مویشی اور کھیتی رکی ہوئی ہے کوئی نہیں کھا سکتا انہیں سوائے اس کے جسے ہم چاہیں (یہ بات) اپنے گمان سے (کہتے ہیں)

وَاَنْعَامٌ	حُرِّمَتْ	ظُهُوْرُهَا	وَاَنْعَامٌ	لَّا يَذْكُرُوْنَ	اسْمَ اللّٰهِ	عَلَيْهَا	افْتِرَآءً
اوربعض مویشی	حرام ہیں	جن کی پشتیں	اور بعض مویشی	نہیں ذکر کرتے	نام خدا	ان پر	افتراء (ہے)

اوربعض مویشی ہیں، حرام ہیں جن کی پشتیں (سواری کے لئے) اوربعض مویشی ہیں کہ نہیں ذکر کرتے نام خدا ان (کے ذبح) پر (یہ سب محض) افتراء ہے

عَلَيْهِ	سَيَجْزِيْهِمْ	بِمَا	كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۱۳۸﴾	وَقَالُوْا	مَا	فِيْ بُطُوْنِ	هٰذِهِ	الْاَنْعَامِ
اللہ پر	عنقریب سزادے گا انہیں	جو وہ	بہتان باندھا کرتے تھے	اور بولے	جو	شکموں میں	ان	مویشیوں (کے)

اللہ پر عنقریب سزادے گا انہیں جو وہ بہتان باندھا کرتے تھے۔ اور بولے جو ان مویشیوں کے شکموں میں ہے،

خَالِصَةٌ	لِّذُكُوْرِنَا	وَمُحَرَّمٌ	عَلٰٓى	اَزْوَاجِنَا	وَاِنْ	يَّكُنْ	مَّيْتَةً	فَهُمْ	فِيْهِ
وہ نرا	ہمارے مردوں کیلئے	اور حرام	پر	ہماری بیویوں	اور اگر	وہ ہو	مرا ہوا	تو پھر وہ سب	اس میں

وہ نرا ہمارے مردوں کے لئے ہے اور حرام ہے ہماری بیویوں پر اور اگر وہ مرا ہوا (پیدا) ہو تو پھر وہ سب (مرد و زن) اس میں

شُرَكَآءُ	سَيَجْزِيْهِمْ	وَصْفَهُمْ	اِنَّهٗ	حَكِيْمٌ	عَلِيْمٌ ﴿۱۳۹﴾	قَدْ خَسِرَ	الَّذِيْنَ
حصہ دار	اللہ جلدی بدلہ دے گا انہیں	ان کے بیان (کا)	بیشک وہ	حکمت والا	علم والا	یقیناً نقصان اٹھایا	جنہوں (نے)

حصہ دار ہیں، اللہ جلدی بدلہ دے گا انہیں ان کے اس بیان کا بے شک وہ حکمت والا علم والا ہے۔ یقیناً نقصان اٹھایا جنہوں نے

قَتَلُوْٓا	اَوْلَادَهُمْ	سَفَهًا	بِغَيْرِ عِلْمٍ	وَّحَرَّمُوْا	مَا	رَزَقَهُمُ	اللّٰهُ	افْتِرَآءً
قتل کیا	اپنی اولاد (کو)	حماقت (سے)	بغیر جانے	اور حرام کردیا	جو	رزق دیا تھا انہیں	اللہ (نے)	بہتان باندھ کر

قتل کیا اپنی اولاد کو حماقت سے بغیر جانے اور حرام کردیا جو رزق دیا تھا انہیں اللہ نے بہتان باندھ کر

عَلَى اللّٰهِ	قَدْ	ضَلُّوْا	وَمَا كَانُوْا	مُهْتَدِيْنَ ﴿۱۴۰﴾	وَهُوَ	الَّذِيْٓ	اَنْشَاَ	جَنّٰتٍ	مَّعْرُوْشٰتٍ
اللہ تعالیٰ پر	بے شک	وہ گمراہ ہوگئے	اور نہ تھے	وہ ہدایت پانے والے	اور وہ	جس (نے)	پیدا کیے ہیں	باغات	کچھ چھپروں پر چڑھائے ہوئے

اللہ تعالیٰ پر بے شک وہ گمراہ ہوگئے اور نہ تھے وہ ہدایت پانے والے۔ اور وہ وہی ہے جس نے پیدا کیے ہیں باغات کچھ چھپروں پر چڑھائے ہوئے

وَّ	غَيْرَ مَعْرُوْشٰتٍ	وَّالنَّخْلَ	وَالزَّرْعَ	مُخْتَلِفًا	اُكُلُهٗ	وَالزَّيْتُوْنَ	وَالرُّمَّانَ
اور	کچھ بغیر چھپروں پر چڑھائے ہوئے	اور کھجور	اور کھیتی	الگ الگ	کھانے کی چیزیں انکی	اور زیتون	اور انار

اور کچھ بغیر اس کے اور کھجور اور کھیتی الگ الگ ہیں کھانے کی چیزیں ان کی اور زیتون اور انار

مُتَشَابِهًا	وَّ	غَيْرَ مُتَشَابِهٍ	كُلُوْا	مِنْ	ثَمَرِهٖٓ	اِذَآ	اَثْمَرَ	وَاٰتُوْا	حَقَّهٗ	يَوْمَ حَصَادِهٖ
ایک جیسے	اور	مختلف (ذائقہ میں)	کھاؤ	سے	اسکے پھل	جب	وہ پھلدار ہو	اور ادا کرو	اس کا حق	جس دن وہ کٹے

(جو شکل میں) ایک جیسے اور (ذائقہ میں) مختلف۔ کھاؤ اس کے پھل سے جب وہ پھلدار ہو اور ادا کرو اس کا حق جس دن وہ کٹے

ولا تسرفوا	انه	لا يحب	المسرفين ﴿۱۴۱﴾	و	من	الانعام	حمولة	وفرشا
اور فضول خرچی نہ کرو	بے شک وہ	پسند نہیں کرتا	فضول خرچی کرنے والوں (کو)	اور	بعض	مویشی	بوجھ اٹھانے والے	اور بعض زمین پر لٹا کر ذبح کرنے کیلئے

اور فضول خرچی نہ کرو بے شک اللہ تعالیٰ پسند نہیں کرتا فضول خرچی کرنے والوں کو۔ اور (پیدا فرمائے) بعض مویشی بوجھ اٹھانے والے اور بعض زمین پر لٹا کر ذبح کرنے کے لئے۔

كلوا	مما	رزقكم	الله	و	لا تتبعوا	خطوت	الشيطن	انه	لكم	عدو	مبين ﴿۱۴۲﴾
کھاؤ	اس میں سے جو	رزق دیا ہے تمہیں	اللہ نے	اور	نہ پیروی کرو	قدموں	شیطان (کے)	بیشک وہ	تمہارا	دشمن	کھلا

کھاؤ اس میں سے جو رزق دیا ہے تمہیں اللہ تعالیٰ نے اور نہ پیروی کرو شیطان کے قدموں کی، بے شک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔

ثمنية	ازواج	من	الضان	اثنين	و	من	المعز	اثنين	قل	ءالذكرين
آٹھ	جوڑے	سے	بھیڑ	دو (نر و مادہ)	اور	سے	بکری	دو (نر و مادہ)	آپ پوچھیے	کیا دونوں نر

(پیدا فرمائے) آٹھ جوڑے بھیڑ سے دو (نر و مادہ) اور بکری سے دو (نر و مادہ) آپ پوچھیے کیا دونوں نر

حرم	ام الانثيين	اما	اشتملت عليه	ارحام	الانثيين	نبـٔوني	بعلم
حرام کیے ہیں	یا دونوں مادائیں	یا جسے	لیے ہوئے ہیں	رحم	دو ماداؤں (کے)	بتاؤ مجھے	علم کیساتھ

حرام کئے ہیں یا دونوں مادائیں یا جسے لئے ہوئے ہیں (اپنے اندر) دو مادائوں کے رحم بتاؤ مجھے علم کے ساتھ

ان	كنتم	صدقين ﴿۱۴۳﴾	و	من	الابل	اثنين	ومن	البقر	اثنين	قل
اگر	ہو تم	سچے	اور	سے	اونٹ	دو (نر و مادہ)	اور سے	گائے	دو (نر و مادہ)	آپ پوچھیے

اگر ہو تم سچے۔ اور اونٹ سے دو (نر و مادہ) اور گائے سے دو (نر و مادہ) آپ پوچھیے

ءالذكرين	حرم	ام	الانثيين	اما	اشتملت عليه	ارحام	الانثيين
کیا دونوں نر	حرام کیے ہیں	یا	دونوں مادہ	یا جسے	لیے ہوئے ہیں	رحم	دو مادائوں (کے)

کیا دونوں نر حرام کئے ہیں یا دونوں مادہ یا جسے لئے ہوئے ہیں (اپنے اندر) دو مادائوں کے رحم۔

ام	كنتم	شهداء	اذ	وصكم	الله	بهذا	فمن	اظلم	ممن	افترى	على الله
کیا	تم تھے	موجود	جب	وصیت کی تمہیں	اللہ نے	اس بات کی	تو کون	زیادہ ظالم	اس شخص سے جو	بہتان باندھے	اللہ پر

کیا تم تھے موجود جب وصیت کی تمہیں اللہ نے اس بات کی تو اس شخص سے زیادہ ظالم کون ہے جو بہتان باندھے اللہ تعالیٰ پر

كذبا	ليضل	الناس	بغير علم	ان	الله	لا يهدي	القوم	الظلمين ﴿۱۴۴﴾
جھوٹا	تا کہ گمراہ کرے	لوگوں (کو)	اپنی جہالت سے	بیشک	اللہ	ہدایت نہیں دیتا	اس قوم (کو)	جو ظالم

جھوٹا تا کہ گمراہ کرے لوگوں کو اپنی جہالت سے، بے شک اللہ تعالیٰ ہدایت نہیں دیتا اس قوم کو جو ظالم ہے۔

قُلْ	لَآ اَجِدُ	فِیْ	مَآ اُوْحِیَ	اِلَیَّ	مُحَرَّمًا	عَلٰی	طَاعِمٍ	یَّطْعَمُهٗٓ	اِلَّآ	اَنْ یَّكُوْنَ	مَیْتَةً
آپ فرمائیے	میں نہیں پاتا (اس)	میں	جو وحی کی گئی ہے	میری طرف	کوئی چیز حرام	پر	کھانے والے	جو کھاتا ہے اسے	مگر	یہ کہ ہو	مردار

آپ فرمائیے میں نہیں پاتا اس (کتاب) میں جو وحی کی گئی ہے میری طرف کوئی چیز حرام کھانے والے پر جو کھاتا ہے اسے مگر یہ کہ مردار

اَوْ دَمًا	مَّسْفُوْحًا	اَوْ لَحْمَ	خِنْزِیْرٍ	فَاِنَّهٗ	رِجْسٌ	اَوْ فِسْقًا	اُهِلَّ	لِغَیْرِ اللّٰهِ	بِهٖ
یا خون	بہتا ہوا	یا گوشت	سور (کا)	کیونکہ وہ	(سخت) گندہ	یا نافرمانی کا باعث	وہ جانور ذبح کے وقت بلند کیا جائے	غیر خدا کا نام	جس پر

ہو یا (رگوں کا) بہتا ہوا خون یا سور کا گوشت کیونکہ وہ سخت گندہ ہے یا جو نافرمانی کا باعث ہو (یعنی) وہ جانور جس پر ذبح کے وقت بلند کیا جائے غیر خدا کا نام

فَمَنِ	اضْطُرَّ	غَیْرَ بَاغٍ	وَّلَا عَادٍ	فَاِنَّ	رَبَّكَ	غَفُوْرٌ	رَّحِیْمٌ (۱۴۵)	وَعَلَی	الَّذِیْنَ
پھر جو شخص	لاچار ہو جائے	نہ نافرمانی کرنے والا (ہو)	اور نہ تجاوز کرنے والا (ہو)	تو بے شک	آپ کا رب	بہت بخشنے والا	بہت رحم فرمانے والا	اور پر	ان لوگوں جو

پھر جو شخص لاچار ہو جائے نہ نافرمانی کرنے والا ہو اور نہ تجاوز کرنے والا ہو (حد ضرورت سے) تو بیشک آپ کا رب بہت بخشنے والا بہت رحم فرمانے والا ہے۔ اور ان

هَادُوْا	حَرَّمْنَا	كُلَّ	ذِیْ ظُفُرٍ	وَمِنَ الْبَقَرِ	وَالْغَنَمِ	حَرَّمْنَا	عَلَیْهِمْ	شُحُوْمَهُمَآ
یہودی بنے تھے	ہم نے حرام کر دیا	ہر	ناخن والا جانور	اور گائے سے	اور بکری (سے)	ہم نے حرام کی	ان پر	دونوں کی چربی

لوگوں پر جو یہودی بنے تھے، ہم نے حرام کر دیا ہر ناخن والا جانور اور گائے اور بکری سے ہم نے حرام کی ان پر دونوں (گائے بکری) کی چربی

اِلَّا	مَا حَمَلَتْ	ظُهُوْرُهُمَآ	اَوِ الْحَوَایَآ	اَوْ	مَا اخْتَلَطَ	بِعَظْمٍ	ذٰلِكَ	جَزَیْنٰهُمْ
مگر	جو اٹھا رکھی ہو	ان کی پشتوں	یا آنتوں (نے)	یا	جو ملی ہوئی ہو	ہڈی کے ساتھ	یہ	ہم نے سزا دی تھی انہیں

مگر جو اٹھا رکھی ہو ان کی پشتوں یا آنتوں نے یا جو ملی ہوئی ہو ہڈی کے ساتھ یہ ہم نے سزا دی تھی انہیں

بِبَغْیِهِمْ	وَاِنَّا	لَصٰدِقُوْنَ (۱۴۶)	فَاِنْ	كَذَّبُوْكَ	فَقُلْ	رَّبُّكُمْ	ذُوْ رَحْمَةٍ	وَّاسِعَةٍ
بسبب انکی سرکشی کے	اور یقیناً ہم	سچے	پھر اگر	وہ جھٹلائیں آپ کو	تو آپ فرمائیے	تمہارا رب	رحمت والا	کشادہ

بسبب ان کی سرکشی کے اور یقیناً ہم سچے ہیں۔ پھر اگر وہ جھٹلائیں آپ کو تو آپ فرمائیے تمہارا پروردگار کشادہ

وَلَا یُرَدُّ	بَاْسُهٗ	عَنِ	الْقَوْمِ الْمُجْرِمِیْنَ (۱۴۷)	سَیَقُوْلُ	الَّذِیْنَ اَشْرَكُوْا	لَوْ
اور نہیں ٹالا جا سکتا	اس کا عذاب	سے	اس قوم جو جرائم پیشہ ہو	اب کہیں گے	جنہوں نے شرک کیا	اگر

رحمت والا ہے اور نہیں ٹالا جا سکتا اس کا عذاب اس قوم سے جو جرائم پیشہ ہو۔ اب کہیں گے جنہوں نے شرک کیا اگر

شَآءَ اللّٰهُ	مَآ اَشْرَكْنَا	وَلَآ	اٰبَآؤُنَا	وَلَا	حَرَّمْنَا	مِنْ شَیْءٍ	كَذٰلِكَ	كَذَّبَ
چاہتا اللہ	تو نہ ہم شرک کرتے	اور نہ	ہمارے باپ دادا	اور نہ	ہم حرام کرتے	کسی چیز (کو)	ایسا ہی	جھٹلایا تھا

چاہتا اللہ تعالیٰ تو نہ ہم شرک کرتے اور نہ ہمارے باپ دادا اور نہ ہم حرام کرتے کسی چیز کو۔ ایسا ہی جھٹلایا تھا

الَّذِينَ مِن قَبْلِهِم	حَتَّىٰ	ذَاقُوا	بَأْسَنَا	قُلْ	هَلْ	عِندَكُم	مِّنْ عِلْمٍ
انہوں نے جو ان سے پہلے تھے	یہاں تک کہ	چکھا انہوں نے	ہمارا عذاب	آپ فرمایئے	کیا	تمہارے پاس	کوئی علم

انہوں نے جو ان سے پہلے تھے یہاں تک کہ چکھا انہوں نے ہمارا عذاب، آپ فرمایئے کیا تمہارے پاس کوئی علم ہے

فَتُخْرِجُوهُ لَنَا	إِن	تَتَّبِعُونَ	إِلَّا	الظَّنَّ	وَإِنْ	أَنتُمْ	إِلَّا	تَخْرُصُونَ (۱۴۸)
تو نکالو اسے ہمارے لیے	نہیں	تم پیروی کرتے	مگر	گمان (کی)	اور نہیں	تم	مگر	اٹکلیں مارتے ہو

تو نکالو اسے ہمارے لئے تم نہیں پیروی کرتے مگر نرے گمان کی اور نہیں ہو تم مگر اٹکلیں مارتے ہو۔

قُلْ	فَلِلَّهِ	الْحُجَّةُ	الْبَالِغَةُ	فَلَوْ شَاءَ	لَهَدَاكُمْ	أَجْمَعِينَ (۱۴۹)	قُلْ	هَلُمَّ
آپ فرمایئے	اللہ ہی کیلئے	دلیل	کامل	سو اگر وہ چاہتا	تو ہدایت فرماتا تم کو	سب	آپ فرمایئے	لاؤ

آپ فرمایئے اللہ ہی کے لئے کامل دلیل ہے سو اگر وہ چاہتا تو ہدایت فرماتا تم سب کو۔ آپ فرمایئے لاؤ

شُهَدَاءَكُمُ	الَّذِينَ	يَشْهَدُونَ	أَنَّ	اللَّهَ	حَرَّمَ	هَٰذَا	فَإِن	شَهِدُوا
اپنے گواہ	جو	گواہی دیں	کہ	اللہ تعالیٰ (نے)	حرام کیا	اسے	پھر اگر	وہ گواہی دے بھی دیں

اپنے گواہ جو گواہی دیں کہ اللہ تعالیٰ نے حرام کیا اسے۔ پھر اگر وہ (جھوٹی) گواہی دے بھی دیں

فَلَا تَشْهَدْ	مَعَهُمْ	وَلَا تَتَّبِعْ	أَهْوَاءَ	الَّذِينَ كَذَّبُوا	بِآيَاتِنَا	وَالَّذِينَ	لَا
تو آپ نہ گواہی دیجیے	ان کیساتھ	اور نہ تم پیروی کرنا	خواہشوں (کی)	جنہوں نے جھٹلایا	ہماری آیتوں کو	اور جو	نہیں

تو آپ نہ گواہی دیجئے ان کے ساتھ اور نہ تم پیروی کرنا ان کی خواہشوں کی جنہوں نے جھٹلایا ہماری آیتوں کو اور جو نہیں

يُؤْمِنُونَ	بِالْآخِرَةِ	وَهُم	بِرَبِّهِمْ	يَعْدِلُونَ (۱۵۰)	قُلْ	تَعَالَوْا	أَتْلُ	مَا حَرَّمَ
ایمان لاتے	آخرت پر	اور وہ	اپنے رب کیساتھ	برابر ٹھہراتے ہیں	آپ فرمایئے	آؤ	میں پڑھ سناؤں	جو کچھ حرام کیا ہے

ایمان لاتے آخرت پر اور وہ اپنے رب کے ساتھ (دوسروں کو) برابر ٹھہراتے ہیں۔ آپ فرمایئے آؤ میں پڑھ کر سناؤں جو کچھ حرام کیا ہے

رَبُّكُمْ	عَلَيْكُمْ	أَلَّا تُشْرِكُوا	بِهِ	شَيْئًا	وَبِالْوَالِدَيْنِ	إِحْسَانًا	وَلَا تَقْتُلُوا
تمہارے رب (نے)	تم پر	کہ نہ شریک بناؤ	اسکے ساتھ	کسی چیز (کو)	اور ماں باپ کیساتھ	احسان کرو	اور نہ قتل کرو

تمہارے رب نے تم پر (وہ یہ) کہ نہ شریک بناؤ اس کے ساتھ کسی چیز کو اور ماں باپ کے ساتھ احسان کرو اور نہ قتل کرو

أَوْلَادَكُم	مِّنْ	إِمْلَاقٍ	نَّحْنُ	نَرْزُقُكُمْ	وَإِيَّاهُمْ	وَلَا تَقْرَبُوا	الْفَوَاحِشَ
اپنی اولاد (کو)	سے	مفلسی	ہم	رزق دیتے ہیں تمہیں بھی	اور انہیں بھی	اور مت نزدیک جاؤ	بے حیائی کی باتوں (کے)

اپنی اولاد کو مفلسی (کے خوف) سے ہم رزق دیتے ہیں تمہیں بھی اور انہیں بھی، اور مت نزدیک جاؤ بے حیائی کی باتوں کے

ما ظهر	منها	وما	بطن	ولا تقتلوا	النفس	التي	حرم	الله	إلا بالحق
جو ظاہر ہوں	ان سے	اور جو	چھپی ہوئی ہوں	اور نہ قتل کرو	اس جان (کو)	جسے	حرام کر دیا ہے	اللہ (نے)	سوائے حق کے

جو ظاہر ہوں ان سے اور جو چھپی ہوئی ہوں اور نہ قتل کرو اس جان کو جسے حرام کر دیا ہے اللہ نے سوائے حق کے

ذلكم	وصىكم به	لعلكم	تعقلون ﴿١٥١﴾	ولا تقربوا	مال	اليتيم	إلا	بالتي
یہ ہیں وہ باتیں	حکم دیا ہے اللہ نے تمہیں جنکا	تا کہ تم	سمجھو	اور مت قریب جاؤ	مال	یتیم (کے)	مگر	اس طریقہ سے

یہ ہیں وہ باتیں حکم دیا ہے تمہیں اللہ نے جن کا تا کہ تم (حقیقت کو) سمجھو۔ اور مت قریب جاؤ یتیم کے مال کے مگر اس طریقہ سے

هي	أحسن	حتى	يبلغ	أشده	وأوفوا	الكيل	والميزان	بالقسط
جو	بہت اچھا	یہاں تک کہ	وہ پہنچ جائے	اپنی جوانی (کو)	اور پورا کرو	ناپ	اور تول	انصاف کیساتھ

جو بہت اچھا ہو یہاں تک کہ وہ اپنی جوانی کو پہنچ جائے اور پورا کرو ناپ اور تول انصاف کے ساتھ۔

لا نكلف	نفسا	إلا	وسعها	وإذا	قلتم	فاعدلوا	ولو كان	ذا قربى	و
ہم نہیں تکلیف دیتے	کسی (کو)	مگر	اس کی طاقت کے برابر	اور جب کبھی	بات کہو	تو انصاف کی کہو	اگر چہ ہو	رشتہ دار (کا)	اور

ہم نہیں تکلیف دیتے کسی کو مگر اس کی طاقت کے برابر۔ اور جب کبھی بات کہو تو انصاف کی کہو اگر چہ ہو (معاملہ) رشتہ دار کا اور

بعهد	الله	أوفوا	ذلكم وصىكم	به	لعلكم	تذكرون ﴿١٥٢﴾	وأن	هذا
کیا ہوا وعدہ	اللہ کیساتھ	پورا کرو	یہ ہیں وہ اللہ نے حکم دیا ہے تمہیں	جن کا	تا کہ تم	نصیحت قبول کرو	اور بیشک	یہ

اللہ سے کئے ہوئے وعدہ کو پورا کرو یہ ہیں وہ باتیں جن کا اللہ نے حکم دیا ہے تمہیں تا کہ تم نصیحت قبول کرو۔ اور بیشک یہ ہے

صراطي	مستقيما	فاتبعوه	ولا تتبعوا	السبل	فتفرق	بكم	عن	سبيله	ذلكم
میرا راستہ	سیدھا	سو اس کی پیروی کرو	اور نہ پیروی کرو	اور راستوں (کی)	وہ جدا کر دیں گے	تمہیں	سے	اللہ کے راستے	یہ ہیں وہ

میرا راستہ سیدھا سو اس کی پیروی کرو اور نہ پیروی کرو اور راستوں کی (ورنہ) وہ جدا کر دیں گے تمہیں اللہ کے راستہ سے۔ یہ ہیں وہ باتیں

وصىكم به	لعلكم	تتقون ﴿١٥٣﴾	ثم آتينا	موسى	الكتاب	تماما	على	الذي
حکم دیا ہے تمہیں جن کا	تا کہ تم	متقی بن جاؤ	پھر عطا فرمائی ہم نے	موسیٰ (کو)	کتاب	تا کہ پوری کر دیں	ان پر	جو

حکم دیا ہے تمہیں جن کا تا کہ تم متقی بن جاؤ۔ پھر عطا فرمائی ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو کتاب تا کہ پوری کر دیں نعمت ان پر جو

أحسن	وتفصيلا	لكل شيء	وهدى	ورحمة	لعلهم	بلقاء	ربهم
نیک عمل کرتے ہیں	اور تا کہ تفصیل ہو جائے	ہر چیز کی	اور باعث ہدایت	اور رحمت	تا کہ وہ	ملاقات کرنے پر	اپنے رب سے

نیک عمل کرتے ہیں اور تا کہ تفصیل ہو جائے ہر چیز کی اور (یہ کتاب) باعث ہدایت و رحمت ہے تا کہ وہ اپنے رب سے

يُؤْمِنُوْنَ ۝١٥٤	وَهٰذَا	كِتٰبٌ	اَنْزَلْنٰهُ	مُبٰرَكٌ	فَاتَّبِعُوْهُ	وَاتَّقُوْا	لَعَلَّكُمْ	تُرْحَمُوْنَ ۝١٥٥
ایمان لائیں	اور یہ	کتاب	ہم نے اتارا ہے اسے	بابرکت	سو پیروی کرو اس کی	اور ڈرو	تاکہ تم پر	رحم کیا جائے

ملاقات کرنے پر ایمان لائیں۔ اور یہ (قرآن) کتاب ہے ہم نے اتارا ہے اسے، بابرکت ہے سو پیروی کرو اس کی اور ڈرو (اللہ سے) تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

اَنْ	تَقُوْلُوْٓا	اِنَّمَآ	اُنْزِلَ	الْكِتٰبُ	عَلٰى	طَآئِفَتَيْنِ	مِنْ قَبْلِنَا	وَاِنْ	كُنَّا	عَنْ
تاکہ	یہ نہ کہو	کہ	اتاری گئی تھی	کتاب	پر	دو گروہوں	ہم سے پہلے	اور	ہم تھے	سے

(ہم نے اسے اتارا ہے) تاکہ یہ نہ کہو کہ اتاری گئی تھی کتاب تو صرف دو گروہوں پر ہم سے پہلے اور ہم تو ان کے

دِرَاسَتِهِمْ	لَغٰفِلِيْنَ ۝١٥٦	اَوْ تَقُوْلُوْا	لَوْ اَنَّآ	اُنْزِلَ	عَلَيْنَا	الْكِتٰبُ	لَكُنَّآ	اَهْدٰى
ان کے پڑھنے پڑھانے	بالکل بے خبر	یا یہ نہ کہو	کہ اگر	اتاری گئی ہوتی	ہم پر	کتاب	تو ہوتے ہم	زیادہ ہدایت پانے والے

پڑھنے پڑھانے سے بالکل بے خبر تھے یا یہ نہ کہو کہ اگر اتاری گئی ہوتی ہم پر کتاب تو ہوتے ہم زیادہ ہدایت پانے والے

مِنْهُمْ	فَقَدْ جَآءَكُمْ	بَيِّنَةٌ	مِّنْ	رَّبِّكُمْ	وَهُدًى	وَّرَحْمَةٌ	فَمَنْ	اَظْلَمُ
ان سے	بے شک آگئی تمہارے پاس	روشن دلیل	طرف	تمہارے رب	اور ہدایت	اور رحمت	تو کون	زیادہ ظالم ہے

ان سے۔ بے شک آگئی ہے تمہارے پاس روشن دلیل اپنے رب کی طرف سے اور سراسر ہدایت اور رحمت تو کون زیادہ ظالم ہے

مِمَّنْ كَذَّبَ	بِاٰيٰتِ	اللّٰهِ	وَصَدَفَ	عَنْهَا	سَنَجْزِي	الَّذِيْنَ	يَصْدِفُوْنَ	عَنْ
اس سے جس نے جھٹلایا	آیتوں (کو)	اللہ تعالیٰ (کی)	اور منہ پھیرا	ان سے	عنقریب ہم سزا دیں گے	انہیں جو	منہ موڑتے ہیں	سے

اس سے جس نے جھٹلایا اللہ تعالیٰ کی آیتوں کو اور منہ پھیرا ان سے۔ عنقریب ہم سزا دیں گے انہیں جو منہ موڑتے ہیں

اٰيٰتِنَا	سُوْٓءَ	الْعَذَابِ	بِمَا	كَانُوْا يَصْدِفُوْنَ ۝١٥٧	هَلْ يَنْظُرُوْنَ	اِلَّآ	اَنْ
ہماری آیتوں	برے	عذاب سے	اس وجہ سے کہ	وہ منہ پھیرا کرتے تھے	کس کی انتظار کر رہے ہیں	بجز	کہ

ہماری آیتوں سے برے عذاب سے اس وجہ سے کہ وہ منہ پھیرا کرتے تھے۔ کس کی انتظار کر رہے ہیں بجز اس کے کہ

تَاْتِيَهُمُ	الْمَلٰٓئِكَةُ	اَوْ يَاْتِيَ	رَبُّكَ	اَوْ يَاْتِيَ	بَعْضُ	اٰيٰتِ	رَبِّكَ	يَوْمَ	يَاْتِيْ
آئیں انکے پاس	فرشتے	یا خود آئے	آپکا رب	یا آئے	کوئی	نشانی	آپکے رب (کی)	جس روز	آئے گی

آئیں ان کے پاس فرشتے یا خود آئے آپ کا رب یا آئے کوئی نشانی آپ کے رب کی۔ (لیکن) جس روز آئے گی

بَعْضُ	اٰيٰتِ	رَبِّكَ	لَا يَنْفَعُ	نَفْسًا	اِيْمَانُهَا	لَمْ تَكُنْ	اٰمَنَتْ	مِنْ قَبْلُ	اَوْ
کوئی	نشانی	آپکے رب (کی)	نہ نفع دے گا	کسی (کو)	اس کا ایمان لانا	جو نہیں تھا	ایمان لا چکا	اس سے پہلے	یا

کوئی نشانی آپ کے رب کی تو نہ نفع دے گا کسی کو اس کا ایمان لانا جو نہیں ایمان لا چکا تھا اس سے پہلے یا

كَسَبَتْ	فِيْٓ اِيْمَانِهَا	خَيْرًا	قُلِ	انْتَظِرُوْٓا	اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ﴿١٥٨﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا
(نہ) کی تھی	اپنے ایمان کے ساتھ	کوئی نیکی	آپ فرمایئے	تم بھی انتظار کرو	ہم بھی انتظار کر رہے ہیں	بے شک	وہ جنہوں نے تفرقہ ڈالا

نہ کی تھی اپنے ایمان کے ساتھ کوئی نیکی۔ آپ (انہیں) فرمایئے تم بھی انتظار کرو ہم بھی انتظار کر رہے ہیں۔ بے شک وہ جنہوں نے تفرقہ ڈالا

دِيْنَهُمْ	وَكَانُوْا	شِيَعًا	لَّسْتَ	مِنْهُمْ	فِيْ شَيْءٍ	اِنَّمَآ	اَمْرُهُمْ	اِلَى اللّٰهِ	ثُمَّ
اپنے دین (میں)	اور ہو گئے	کئی گروہ	نہیں ہے آپکا	ان سے	کوئی علاقہ	صرف	انکا معاملہ	اللہ ہی کے حوالے	پھر

اپنے دین میں اور ہو گئے کئی گروہ (اے محبوب!) نہیں ہے آپ کا ان سے کوئی علاقہ۔ ان کا معاملہ صرف اللہ ہی کے حوالے ہے پھر

يُنَبِّئُهُمْ	بِمَا	كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿١٥٩﴾	مَنْ	جَآءَ بِالْحَسَنَةِ	فَلَهٗ	عَشْرُ	اَمْثَالِهَا
وہ بتائے گا انہیں	جو	وہ کیا کرتے تھے	جو	لائے گا ایک نیکی	تو اس کیلئے	دس	اس کی مانند

وہ بتائے گا انہیں جو کچھ وہ کیا کرتے تھے۔ جو کوئی لائے گا ایک نیکی تو اس کے لئے دس ہوں گی اس کی مانند

وَمَنْ	جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ	فَلَا يُجْزٰٓى	اِلَّا مِثْلَهَا	وَهُمْ	لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿١٦٠﴾	قُلْ	اِنَّنِيْ
اور جو	لائے گا ایک برائی	تو نہ بدلہ ملے گا اسے	مگر اس کے برابر	اور ان پر	ظلم نہ کیا جائے گا	آپ فرمایئے	بے شک مجھے

اور جو کوئی کرے گا ایک برائی تو نہ بدلہ ملے گا اسے مگر اس (ایک برائی) کے برابر اور ان پر ظلم نہ کیا جائے گا۔ آپ فرمایئے بے شک مجھے

هَدٰىنِيْ	رَبِّيْٓ	اِلٰى	صِرَاطٍ	مُّسْتَقِيْمٍ	دِيْنًا	قِيَمًا	مِّلَّةَ	اِبْرٰهِيْمَ	حَنِيْفًا
پہنچا دیا ہے	میرے رب (نے)	تک	راہ	سیدھی	دین	مستحکم	ملت	ابراہیم	باطل سے ہٹ کر صرف اللہ کی طرف مائل

پہنچا دیا ہے میرے رب نے سیدھی راہ تک یعنی دین مستحکم (جو) ملت ابراہیم ہے جو باطل سے ہٹ کر صرف حق کی طرف مائل تھے

وَ	مَا كَانَ	مِنَ	الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١٦١﴾	قُلْ	اِنَّ	صَلَاتِيْ	وَنُسُكِيْ	وَمَحْيَايَ	وَمَمَاتِيْ	لِلّٰهِ
اور	نہیں تھے وہ	سے	مشرکوں	آپ فرمایئے	بے شک	میری نماز	اور میری قربانیاں	اور میرا جینا	اور میرا مرنا	اللہ کے لیے

اور نہیں تھے وہ مشرکوں سے۔ آپ فرمایئے بے شک میری نماز اور میری قربانیاں اور میرا جینا اور میرا مرنا (سب) اللہ کے لئے ہے

رَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٦٢﴾	لَا شَرِيْكَ	لَهٗ	وَبِذٰلِكَ	اُمِرْتُ	وَاَنَا	اَوَّلُ	الْمُسْلِمِيْنَ ﴿١٦٣﴾
رب	سارے جہانوں	نہیں کوئی شریک	اس کا	اور یہی	مجھے حکم ہوا ہے	اور میں	سب سے پہلا	مسلمان

جو رب ہے سارے جہانوں کا۔ نہیں کوئی شریک اس کا اور مجھے یہی حکم ہوا ہے اور میں سب سے پہلا مسلمان ہوں۔

قُلْ	اَغَيْرَ	اللّٰهِ	اَبْغِيْ	رَبًّا	وَّهُوَ	رَبُّ	كُلِّ شَيْءٍ	وَ	لَا تَكْسِبُ	كُلُّ نَفْسٍ	اِلَّا
آپ فرمایئے	کیا سوا	اللہ کے	میں تلاش کروں	کوئی اور رب	حالانکہ وہ	رب	ہر چیز (کا)	اور	نہیں کماتا	کوئی شخص	مگر وہ

آپ فرمایئے کیا اللہ کے سوا میں تلاش کروں کوئی اور رب، حالانکہ وہ رب ہے ہر چیز کا اور نہیں کماتا کوئی شخص (کوئی چیز) مگر وہ

عَلَيْهَا	وَ	لَا تَزِرُ	وَازِرَةٌ	وِّزْرَ	اُخْرٰى	ثُمَّ	اِلٰى	رَبِّكُمْ	مَّرْجِعُكُمْ	فَيُنَبِّئُكُمْ
اسی کے ذمہ	اور	نہ اٹھائے گا	کوئی بوجھ اٹھانے والا	بوجھ	کسی دوسرے کا	پھر	طرف	اپنے رب	تمہیں لوٹ کر جانا ہے	تو وہ بتائے گا تمہیں

اسی کے ذمہ ہوتی ہے اور نہ اٹھائے گا کوئی بوجھ اٹھانے والا کسی دوسرے کا بوجھ پھر اپنے رب کی طرف ہی تمہیں

بِمَا	كُنْتُمْ	فِيْهِ	تَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۶۴﴾	وَهُوَ	الَّذِيْ	جَعَلَكُمْ	خَلٰٓئِفَ	الْاَرْضِ	وَرَفَعَ
وہ	تم تھے	جس میں	اختلاف کیا کرتے	اور وہی	جس (نے)	بنایا تمہیں	خلیفہ	زمین (میں)	اور بلند کیا ہے

لوٹ کر جانا ہے تو وہ بتائے گا تمہیں جس میں تم اختلاف کیا کرتے تھے۔ اور وہی ہے جس نے بنایا تمہیں (اپنا) خلیفہ زمین میں اور بلند کیا ہے

بَعْضَكُمْ	فَوْقَ	بَعْضٍ	دَرَجٰتٍ	لِّيَبْلُوَكُمْ	فِيْ	مَآ اٰتٰىكُمْ	اِنَّ	رَبَّكَ
تم میں سے بعض (کو)	پر	بعض	درجوں (میں)	تا کہ آزمائے تمہیں	(اس) میں	جو اس نے تمہیں عطا فرمائی	بے شک	آپ کا رب

تم میں سے بعض کو بعض پر درجوں میں تا کہ آزمائے تمہیں اس چیز میں جو اس نے تمہیں عطا فرمائی ہے بے شک آپ کا رب بہت جلد

سَرِيْعُ الْعِقَابِ	وَاِنَّهٗ	لَغَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ﴿۱۶۵﴾
بہت جلد سزا دینے والا	اور بے شک وہ	بہت بخشنے والا	رحم فرمانے والا

سزا دینے والا ہے اور بے شک وہ بہت بخشنے والا، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

النصف

سُوْرَةُ الْاَعْرَافِ مَكِّيَّةٌ ۳۹ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ۲۰۶ رُكُوْعَاتُهَا ۲۴

سورۃ الاعراف مکی ہے اس میں دو سو چھ آیتیں اور چوبیس رکوع ہیں۔

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

الٓمّٓصٓ ﴿۱﴾	كِتٰبٌ	اُنْزِلَ	اِلَيْكَ	فَلَا يَكُنْ	فِيْ صَدْرِكَ	حَرَجٌ	مِّنْهُ	لِتُنْذِرَ	بِهٖ
الف لام میم صاد	(یہ) کتاب	نازل کی گئی ہے	آپکی طرف	پس چاہیے کہ نہ ہو	آپ کے سینے میں	کچھ تنگی	اس سے	تا کہ آپ ڈرائیں	اس سے

الف۔ لام۔ میم۔ صاد۔ یہ کتاب ہے نازل کی گئی ہے آپ کی طرف پس چاہیے کہ نہ ہو آپ کے سینہ میں کچھ تنگی اس (کی تبلیغ) سے (یہ نازل کی گئی ہے) تا کہ

وَذِكْرٰى	لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۲﴾	اِتَّبِعُوْا	مَآ اُنْزِلَ	اِلَيْكُمْ	مِّنْ	رَّبِّكُمْ	وَلَا تَتَّبِعُوْا
اور (یہ) نصیحت	مومنوں کیلئے	پیروی کرو	جو نازل کیا گیا ہے	تمہاری طرف	(پاس) سے	تمہارے رب (کے)	اور نہ پیروی کرو

آپ ڈرائیں اس سے اور یہ نصیحت ہے مومنوں کے لئے۔ (اے لوگو!) پیروی کرو جو نازل کیا گیا ہے تمہاری طرف تمہارے رب کے پاس سے اور نہ پیروی کرو

مِنْ دُوْنِهٖٓ	اَوْلِيَآءَ	قَلِيْلًا	مَّا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۳﴾	وَكَمْ	مِّنْ قَرْيَةٍ	اَهْلَكْنٰهَا
اس کو چھوڑ کر	دوسرے دوستوں (کی)	بہت ہی کم	تم نصیحت قبول کرتے ہو	اور کتنی	بستیاں	برباد کر دیا ہم نے انہیں

اللہ کو چھوڑ کر دوسرے دوستوں کی بہت ہی کم تم نصیحت قبول کرتے ہو۔ اور کتنی بستیاں تھیں برباد کر دیا ہم نے انہیں

فَجَآءَهَا	بَأْسُنَا	بَيَاتًا	أَوْ هُمْ	قَآئِلُونَ ۝٤	فَمَا كَانَ	دَعْوٰهُمْ	إِذْ	جَآءَهُمْ
پس آیا ان پر	ہمارا عذاب	رات کے وقت	یا وہ	دوپہر کو سو رہے (تھے)	پس نہ تھی	ان کی چیخ و پکار	جب	آیا ان پر

پس آیا ان پر ہمارا عذاب رات کے وقت یا جب وہ دوپہر کو سو رہے تھے۔ پس نہ تھی ان کی (چیخ و) پکار جب آیا ان پر

بَأْسُنَا	إِلَّآ	أَنْ	قَالُوٓا	إِنَّا كُنَّا	ظٰلِمِينَ ۝٥	فَلَنَسْئَلَنَّ	الَّذِينَ أُرْسِلَ	إِلَيْهِمْ
ہمارا عذاب	بجز اسکے	کہ	انہوں نے کہا	بیشک ہم ہی تھے	ظالم	سو ہم ضرور پوچھیں گے	ان سے بھیجے گئے (رسول)	جنکی طرف

ہمارا عذاب بجز اس کے کہ انہوں نے کہا بے شک ہم ہی ظالم تھے۔ سو ہم ضرور پوچھیں گے ان سے بھیجے گئے (رسول) جن کی طرف

وَلَنَسْئَلَنَّ	الْمُرْسَلِينَ ۝٦	فَلَنَقُصَّنَّ	عَلَيْهِمْ	بِعِلْمٍ	وَّمَا كُنَّا	غَآئِبِينَ ۝٧	وَ
اور ہم ضرور پوچھیں گے	رسولوں (سے)	پھر ہم ضرور بیان کریں گے	ان پر	اپنے علم سے	اور نہ تھے ہم	ان سے غائب	اور

اور ہم ضرور پوچھیں گے رسولوں سے پھر ہم ضرور بیان کریں گے (ان کے حالات) ان پر اپنے علم سے اور نہ تھے ہم ان سے غائب۔ اور

الْوَزْنُ	يَوْمَئِذِ	الْحَقُّ	فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِينُهٗ	فَأُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْمُفْلِحُونَ ۝٨
تولنا	اس دن	برحق	پس جن کے بھاری ہوئے ترازو	تو ہی	ہیں	کامیاب ہونیوالے

(اعمال کا) تولنا اس دن برحق ہے پس جن کے بھاری ہوئے ترازو تو وہی لوگ کامیاب ہونے والے ہیں۔

وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهٗ	فَأُولٰٓئِكَ	الَّذِينَ خَسِرُوٓا	أَنْفُسَهُمْ	بِمَا كَانُوا
اور جن کے ہلکے ہوئے ترازو	تو یہ وہ (ہیں)	جنہوں نے نقصان پہنچایا	اپنے آپکو	بوجہ اس کے کہ وہ تھے

اور جن کے ہلکے ہوئے ترازو تو یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے نقصان پہنچایا اپنے آپ کو بوجہ اس کے کہ ہماری آیتوں کے ساتھ بے انصافی کیا کرتے تھے۔

بِاٰيٰتِنَا	يَظْلِمُونَ ۝٩	وَلَقَدْ	مَكَّنّٰكُمْ	فِي الْأَرْضِ	وَجَعَلْنَا	لَكُمْ	فِيهَا	مَعَايِشَ
ہماری آیتوں کے ساتھ	بے انصافی کیا کرتے	اور یقیناً	ہم نے ہی آباد کیا تمہیں	زمین میں	اور مہیا کر دیئے	تمہارے لیے	اس میں	زندہ رہنے کے اسباب

اور یقیناً ہم نے ہی آباد کیا تمہیں زمین میں اور مہیا کر دیئے تمہارے لئے اس میں زندہ رہنے کے اسباب

قَلِيلًا	مَّا تَشْكُرُونَ ۝١٠	وَلَقَدْ	خَلَقْنٰكُمْ	ثُمَّ	صَوَّرْنٰكُمْ	ثُمَّ قُلْنَا	لِلْمَلٰٓئِكَةِ
بہت ہی کم	تم شکر ادا کرتے ہو	اور بیشک	ہم نے پیدا کیا تمہیں	پھر	شکل وصورت بنائی تمہاری	پھر حکم دیا ہم نے	فرشتوں کو

بہت ہی کم تم شکر ادا کرتے ہو۔ اور بے شک ہم نے پیدا کیا تمہیں پھر (خاص) شکل وصورت بنائی تمہاری پھر حکم دیا ہم نے فرشتوں کو

اسْجُدُوا	لِاٰدَمَ	فَسَجَدُوٓا	إِلَّآ	إِبْلِيسَ	لَمْ يَكُنْ	مِّنَ	السّٰجِدِينَ ۝١١	قَالَ
سجدہ کرو	آدم کو	تو انہوں نے سجدہ کیا	سوائے	ابلیس (کے)	نہ تھا وہ	سے	سجدہ کرنیوالوں (میں)	اللہ تعالیٰ نے فرمایا

کہ سجدہ کرو آدم کو تو انہوں نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے، نہ تھا وہ سجدہ کرنے والوں میں سے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا

مَا مَنَعَكَ	اَلَّا تَسْجُدَ	اِذْ اَمَرْتُكَ	قَالَ	اَنَا	خَيْرٌ	مِّنْهُ	خَلَقْتَنِيْ	مِنْ	نَّارٍ
کس چیز نے روکا تجھے	اس سے کہ تو سجدہ کرے	جب میں نے حکم دیا تجھے	ابلیس نے کہا	میں	بہتر	اس سے	تو نے پیدا کیا مجھے	سے	آگ

کس چیز نے روکا تجھے اس سے کہ تو سجدہ کرے جب میں نے حکم دیا تجھے، ابلیس نے کہا (کیونکہ) میں بہتر ہوں اس سے تو نے پیدا کیا مجھے آگ سے

وَّخَلَقْتَهٗ	مِنْ	طِيْنٍ ﴿۱۲﴾	قَالَ	فَاهْبِطْ	مِنْهَا	فَمَا يَكُوْنُ	لَكَ	اَنْ	تَتَكَبَّرَ
اور تو نے پیدا کیا اسے	سے	کیچڑ	اللہ تعالیٰ نے فرمایا	اتر جاؤ	یہاں سے	پس نہیں ہے مناسب	تیرے لیے	کہ	تو غرور کرے

اور تو نے پیدا کیا اسے کیچڑ سے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا اتر جاؤ یہاں سے مناسب نہیں ہے تیرے لئے کہ تو غرور کرے

فِيْهَا	فَاخْرُجْ	اِنَّكَ	مِنَ	الصّٰغِرِيْنَ ﴿۱۳﴾	قَالَ	اَنْظِرْنِيْۤ	اِلٰى يَوْمِ	يُبْعَثُوْنَ ﴿۱۴﴾
یہاں رہتے ہوئے	پس نکل جا	بے شک تو	(میں) سے	ذلیلوں	بولا	مہلت دے مجھے	اس دن تک	جب لوگ قبروں سے اٹھائے جائیں گے

یہاں رہتے ہوئے پس نکل جا بے شک تو ذلیلوں میں سے ہے۔ بولا مہلت دے مجھے اس دن تک جب لوگ قبروں سے اٹھائے جائیں گے۔

قَالَ	اِنَّكَ	مِنَ	الْمُنْظَرِيْنَ ﴿۱۵﴾	قَالَ	فَبِمَاۤ	اَغْوَيْتَنِيْ	لَاَقْعُدَنَّ	لَهُمْ
اللہ نے فرمایا	بے شک تو	(میں) سے	مہلت دیئے ہووں	کہنے لگا	اس وجہ سے کہ	تو نے مجھے مایوس کر دیا	میں ضرور تاک میں بیٹھوں گا	ان کیلئے

اللہ نے فرمایا بیشک تو مہلت دیئے ہووں میں سے ہے۔ کہنے لگا اس وجہ سے کہ تو نے مجھے (اپنی رحمت سے) مایوس کر دیا میں ضرور تاک میں بیٹھوں گا ان (کو گمراہ کرنے) کیلئے

صِرَاطَكَ	الْمُسْتَقِيْمَ ﴿۱۶﴾	ثُمَّ	لَاٰتِيَنَّهُمْ	مِّنْۢ	بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ	وَ	مِنْ خَلْفِهِمْ
تیرے راستے پر	سیدھے	پھر	میں ضرور آؤں گا انکے پاس	سے	ان کے آگے	اور	ان کے پیچھے سے

تیرے سیدھے راستہ پر پھر میں ضرور آؤں گا ان کے پاس (بہکانے کے لئے) ان کے آگے اور ان کے پیچھے سے

وَ	عَنْ	اَيْمَانِهِمْ	وَ	عَنْ	شَمَآئِلِهِمْ	وَلَا تَجِدُ	اَكْثَرَهُمْ	شٰكِرِيْنَ ﴿۱۷﴾	قَالَ
اور	سے	ان کے دائیں	اور	سے	ان کے بائیں	اور تو نہ پائے گا	ان میں سے اکثر (کو)	شکر گزار	فرمایا

اور ان کے دائیں اور ان کے بائیں سے اور تو نہ پائے گا ان میں سے اکثر کو شکر گزار۔ فرمایا

اخْرُجْ	مِنْهَا	مَذْءُوْمًا	مَّدْحُوْرًا	لَمَنْ تَبِعَكَ	مِنْهُمْ	لَاَمْلَئَنَّ	جَهَنَّمَ
نکل جا	یہاں سے	ذلیل	راندہ ہوا	جس کسی نے پیروی کی تیری	ان سے	تو یقیناً میں بھر دوں گا	جہنم (کو)

نکل جا یہاں سے ذلیل (اور) راندہ ہوا، جس کسی نے پیروی کی تیری ان سے تو یقیناً میں بھر دوں گا جہنم کو

مِنْكُمْ	اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۸﴾	وَيٰۤاٰدَمُ	اسْكُنْ اَنْتَ	وَزَوْجُكَ	الْجَنَّةَ	فَكُلَا	مِنْ حَيْثُ
تم سے	سب	اور اے آدم	رہو تم	اور تمہاری بیوی	جنت (میں)	اور کھاؤ	جہاں سے

تم سب سے۔ اور اے آدم! رہو تم اور تمہاری بیوی جنت میں اور کھاؤ جہاں سے

شِئْتُمَا	وَلَا تَقْرَبَا	هٰذِهِ	الشَّجَرَةَ	فَتَكُوْنَا	مِنَ	الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۹﴾	فَوَسْوَسَ
چاہو	اور مت نزدیک جانا	اس	درخت (کے)	ورنہ تم دونوں ہو جاؤ گے	سے	اپنا نقصان کرنے والوں	پھر وسوسہ ڈالا

چاہو اور مت نزدیک جانا اس (خاص) درخت کے ورنہ تم دونوں ہو جاؤ گے اپنا نقصان کرنے والوں سے۔ پھر وسوسہ ڈالا

لَهُمَا	الشَّيْطٰنُ	لِيُبْدِيَ	لَهُمَا	مَا وٗرِيَ	عَنْهُمَا	مِنْ	سَوْاٰتِهِمَا	وَقَالَ	مَا
ان کے (دلوں میں)	شیطان (نے)	تاکہ بے پردہ کردے	ان کیلئے	جو ڈھانپا گیا تھا	ان سے	سے	ان کی شرمگاہوں	اور کہا	نہیں

ان کے (دلوں میں) شیطان نے تاکہ بے پردہ کردے ان کے لئے جو ڈھانپا گیا تھا ان کی شرمگاہوں سے اور (انہیں) کہا کہ نہیں

نَهٰىكُمَا	رَبُّكُمَا	عَنْ	هٰذِهِ	الشَّجَرَةِ	اِلَّآ	اَنْ	تَكُوْنَا	مَلَكَيْنِ	اَوْ تَكُوْنَا
منع کیا تمہیں	تمہارے رب (نے)	سے	اس	درخت	مگر	کہ	کہیں نہ بن جاؤ تم دونوں	فرشتے	یا کہیں نہ ہو جاؤ

منع کیا تمہیں تمہارے رب نے اس درخت سے مگر اس لئے کہ کہیں نہ بن جاؤ تم دونوں فرشتے یا کہیں نہ ہو جاؤ

مِنَ	الْخٰلِدِيْنَ ﴿۲۰﴾	وَقَاسَمَهُمَآ	اِنِّيْ	لَكُمَا	لَمِنَ	النّٰصِحِيْنَ ﴿۲۱﴾	فَدَلّٰىهُمَا
سے	ہمیشہ زندہ رہنے والوں	اور قسم اٹھائی ان دونوں کے سامنے	کہ میں	تم دونوں کا	سے	خیر خواہ ہوں	پس شیطان نے نیچے گرا دیا ان کو

ہمیشہ زندہ رہنے والوں سے۔ اور قسم اٹھائی ان کے سامنے کہ میں تم دونوں کا خیر خواہ ہوں پس شیطان نے نیچے گرا دیا ان کو

بِغُرُوْرٍ	فَلَمَّا	ذَاقَا	الشَّجَرَةَ	بَدَتْ	لَهُمَا	سَوْاٰتُهُمَا	وَطَفِقَا	يَخْصِفٰنِ	عَلَيْهِمَا
دھوکہ سے	پھر جب	دونوں نے چکھ لیا	درخت (سے)	ظاہر ہو گئیں	ان پر	ان کی شرمگاہیں	اور لگ گئے	چپٹانے	اپنے پر

دھوکہ سے، پھر جب دونوں نے چکھ لیا درخت سے تو ظاہر ہو گئیں ان پر ان کی شرم گاہیں اور چپٹانے لگ گئے اپنے (بدن) پر

مِنْ	وَّرَقِ	الْجَنَّةِ	وَنَادٰىهُمَا	رَبُّهُمَآ	اَلَمْ اَنْهَكُمَا	عَنْ تِلْكُمَا	الشَّجَرَةِ	وَاَقُلْ
سے	پتے	جنت (کے)	اور ندا دی انہیں	انکے رب (نے)	کیا نہیں منع کیا تھا میں نے تمہیں	سے	اس درخت	اور کیا نہ فرمایا تھا

جنت کے پتے اور ندا دی انہیں ان کے رب نے کیا نہیں منع کیا تھا میں نے تمہیں اس درخت سے اور کیا نہ فرمایا تھا

لَّكُمَآ	اِنَّ	الشَّيْطٰنَ	لَكُمَا	عَدُوٌّ	مُّبِيْنٌ ﴿۲۲﴾	قَالَا	رَبَّنَا	ظَلَمْنَآ	اَنْفُسَنَا	وَاِنْ
تمہیں	بلاشبہ	شیطان	تمہارا	دشمن	کھلا ہوا	دونوں نے عرض کی	ہمارے پروردگار!	ہم نے ظلم کیا	اپنی جانوں پر	اور اگر

تمہیں کہ بلاشبہ شیطان تمہارا کھلا ہوا دشمن ہے۔ دونوں نے عرض کی اے ہمارے پروردگار! ہم نے ظلم کیا اپنی جانوں پر اور اگر

لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا	وَتَرْحَمْنَا	لَنَكُوْنَنَّ	مِنَ	الْخٰسِرِيْنَ ﴿۲۳﴾	قَالَ	اهْبِطُوْا	بَعْضُكُمْ
نہ بخشش فرمائے تو ہمارے لیے	اور نہ رحم فرمائے ہم پر	تو یقیناً ہم ہو جائیں گے	سے	نقصان اٹھانے والوں	اللہ نے فرمایا	نیچے اتر جاؤ	تم ایک

نہ بخشش فرمائے تو ہمارے لئے اور نہ رحم فرمائے ہم پر تو یقیناً ہم نقصان اٹھانے والوں سے ہو جائیں گے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا نیچے اتر جاؤ تم ایک دوسرے کے

لِبَعْضٍ	عَدُوٌّ	وَلَكُمْ	فِى الْاَرْضِ	مُسْتَقَرٌّ	وَّمَتَاعٌ	اِلٰى حِيْنٍ ﴿٢٤﴾	قَالَ	فِيْهَا
دوسرے کے	دشمن	اور تمہارے لیے	زمین میں	ٹھکانہ	اور نفع اٹھانا	ایک وقت تک	فرمایا	اسی زمین میں

دشمن ہوگے اور تمہارے لئے زمین میں ٹھکانا ہے اور نفع اٹھانا ہے ایک وقت تک۔ (نیز) فرمایا اسی زمین میں

تَحْيَوْنَ	وَفِيْهَا	تَمُوْتُوْنَ	وَمِنْهَا	تُخْرَجُوْنَ ﴿٢٥﴾	يٰبَنِىْٓ اٰدَمَ	قَدْ اَنْزَلْنَا	عَلَيْكُمْ
تم زندہ رہوگے	اور اسی میں	تم مروگے	اور اسی سے	تم اٹھائے جاؤگے	اے اولاد آدم	بیشک اتارا ہم نے	تم پر

تم زندہ رہوگے اور اسی میں مروگے اور اسی سے تم اٹھائے جاؤگے۔ اے اولاد آدم! بے شک اتارا ہم نے تم پر

لِبَاسًا	يُّوَارِىْ	سَوْاٰتِكُمْ	وَرِيْشًا	وَلِبَاسُ	التَّقْوٰى	ذٰلِكَ	خَيْرٌ	ذٰلِكَ	مِنْ
لباس	جو ڈھانپتا ہے	تمہاری شرمگاہوں (کو)	اور باعث زینت	اور لباس	پرہیزگاری (کا)	وہ	سب سے بہتر	یہ	سے

لباس جو ڈھانپتا ہے تمہاری شرمگاہوں کو اور باعث زینت ہے اور پرہیزگاری کا لباس وہ سب سے بہتر ہے، یہ

اٰيٰتِ	اللّٰهِ	لَعَلَّهُمْ	يَذَّكَّرُوْنَ ﴿٢٦﴾	يٰبَنِىْٓ اٰدَمَ	لَا يَفْتِنَنَّكُمُ	الشَّيْطٰنُ	كَمَآ	اَخْرَجَ
نشانیوں	اللہ (کی)	تاکہ وہ	نصیحت قبول کریں	اے اولاد آدم!	نہ فتنہ میں مبتلا کردے تمہیں	شیطان	جیسے	نکالا اس نے

اللہ کی نشانیوں میں سے ہے تاکہ وہ نصیحت قبول کریں۔ اے اولاد آدم! نہ فتنہ میں مبتلا کردے تمہیں شیطان جیسے نکالا اس نے

اَبَوَيْكُمْ	مِّنَ	الْجَنَّةِ	يَنْزِعُ	عَنْهُمَا	لِبَاسَهُمَا	لِيُرِيَهُمَا	سَوْاٰتِهِمَا	اِنَّهٗ	يَرٰىكُمْ
تمہارے ماں باپ (کو)	سے	جنت	اتروادیا	ان سے	ان کا لباس	تاکہ دکھلادے انہیں	ان کے پردہ کی جگہیں	بے شک وہ	دیکھتا ہے تمہیں

تمہارے ماں باپ کو جنت سے (اور) اتروادیا ان سے ان کا لباس تاکہ دکھلادے انہیں ان کے پردہ کی جگہیں، بے شک دیکھتا ہے تمہیں

هُوَ	وَقَبِيْلُهٗ	مِنْ	حَيْثُ	لَا تَرَوْنَهُمْ	اِنَّا جَعَلْنَا	الشَّيٰطِيْنَ	اَوْلِيَآءَ	لِلَّذِيْنَ
وہ	اور اس کا کنبہ	سے	جہاں	تم نہیں دیکھتے ہو انہیں	بلاشبہ ہم نے بنادیا ہے	شیطانوں (کو)	دوست	ان کا جو

وہ اور اس کا کنبہ جہاں سے تم نہیں دیکھتے ہو انہیں، بلاشبہ ہم نے بنادیا ہے شیطانوں کو دوست ان کا جو

لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٢٧﴾	وَاِذَا	فَعَلُوْا	فَاحِشَةً	قَالُوْا	وَجَدْنَا	عَلَيْهَآ	اٰبَآءَنَا	وَاللّٰهُ	اَمَرَنَا
ایمان نہیں لاتے	اور جب	کرتے ہیں	کوئی بے حیائی کا کام	کہتے ہیں	پایا ہم نے	ایسا ہی کرتے ہوئے	اپنے باپ دادا (کو)	اور اللہ (نے)	ہمیں حکم دیا

ایمان نہیں لاتے۔ اور جب کرتے ہیں کوئی بے حیائی کا کام (تو) کہتے ہیں پایا ہم نے ایسا ہی کرتے ہوئے اپنے باپ دادا کو اور اللہ نے بھی ہمیں حکم دیا

بِهَا	قُلْ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا يَاْمُرُ	بِالْفَحْشَآءِ	اَتَقُوْلُوْنَ	عَلَى اللّٰهِ	مَا	لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٢٨﴾
اس کا	آپ فرمادیجیے	بیشک	اللہ	حکم نہیں دیتا	بے حیائیوں (کا)	کیا ایسی بات لگاتے ہو	اللہ پر	جو	تم نہیں جانتے

اس کا۔ آپ فرمادیجئے بے شک اللہ حکم نہیں دیتا بے حیائیوں کا کیا ایسی بات لگاتے ہو اللہ پر جو تم نہیں جانتے۔

قُلْ	اَمَرَ رَبِّیْ	بِالْقِسْطِ قف	وَاَقِيْمُوْا	وُجُوْهَكُمْ	عِنْدَ	كُلِّ مَسْجِدٍ	وَّادْعُوْهُ
آپ فرمائیے	حکم دیا ہے میرے رب نے	عدل وانصاف کا	اور سیدھے کرو	اپنے چہرے	وقت	ہر نماز (کے)	اور عبادت کرو اسکی

آپ فرمائیے حکم دیا ہے میرے رب نے عدل وانصاف کا اور سیدھے کرو اپنے چہرے (قبلہ کی طرف) ہر نماز کے وقت اور عبادت کرو اس کی اس حال میں

مُخْلِصِيْنَ	لَهُ	الدِّيْنَ ۵	كَمَا	بَدَاَكُمْ	تَعُوْدُوْنَ ۲۹	فَرِيْقًا	هَدٰى	وَفَرِيْقًا
خالص کرنے والے (ہو)	اس کیلئے	عبادت (کو)	جس طرح	اس نے پہلے پیدا کیا تھا تمہیں	ویسے ہی تم لوٹو گے	ایک گروہ (کو)	اللہ نے ہدایت دیدی	اور ایک گروہ

کہ تم خالص کرنے والے ہو اس کے لئے عبادت کو۔ جس طرح اس نے پہلے پیدا کیا تھا تمہیں ویسے ہی تم لوٹو گے۔ ایک گروہ کو اللہ نے ہدایت دے دی اور ایک گروہ

حَقَّ	عَلَيْهِمُ	الضَّلٰلَةُ	اِنَّهُمُ	اتَّخَذُوا	الشَّيٰطِيْنَ	اَوْلِيَآءَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	وَيَحْسَبُوْنَ
مقرر ہوگئی	ان پر	گمراہی	بے شک انہوں (نے)	بنالیا	شیطانوں (کو)	(اپنا) دوست	اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر	اور وہ یہ خیال کرتے ہیں

ہے کہ مقرر ہوگئی ان پر گمراہی، انہوں نے بنالیا شیطانوں کو (اپنا) دوست اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر اور وہ یہ خیال کرتے ہیں

اَنَّهُمْ	مُّهْتَدُوْنَ ۳۰	يٰبَنِیْٓ اٰدَمَ	خُذُوْا	زِيْنَتَكُمْ	عِنْدَ	كُلِّ مَسْجِدٍ	وَّكُلُوْا	وَاشْرَبُوْا
کہ وہ	ہدایت یافتہ	اے آدم کی اولاد	پہن لیا کرو	اپنا لباس	وقت	ہر نماز (کے)	اور کھاؤ	اور پیو

کہ وہ ہدایت یافتہ ہیں۔ اے آدم کی اولاد! پہن لیا کرو اپنا لباس ہر نماز کے وقت اور کھاؤ اور پیؤ

وَلَا تُسْرِفُوْا	اِنَّهُ	لَا يُحِبُّ	الْمُسْرِفِيْنَ ۳۱ ع	قُلْ	مَنْ حَرَّمَ	زِيْنَةَ اللّٰهِ	الَّتِیْٓ
اور فضول خرچی نہ کرو	بیشک اللہ	نہیں پسند کرتا	فضول خرچی کرنیوالوں (کو)	آپ فرمائیے	کس نے حرام کیا	اللہ کی زینت (کو)	جو

اور فضول خرچی نہ کرو، بے شک اللہ نہیں پسند کرتا فضول خرچی کرنے والوں کو۔ آپ فرمائیے کس نے حرام کیا اللہ کی زینت کو جو

اَخْرَجَ	لِعِبَادِهٖ	وَالطَّيِّبٰتِ	مِنَ	الرِّزْقِ ط	قُلْ	هِیَ	لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	فِی الْحَيٰوةِ
پیدا کی اس نے	اپنے بندوں کیلئے	اور لذیذ پاکیزہ	سے	کھانے	آپ فرمائیے	یہ	ایمان والوں کیلئے	(اس) زندگی میں

پیدا کی اس نے اپنے بندوں کے لئے اور (کس نے حرام کئے) لذیذ پاکیزہ کھانے آپ فرمائیے یہ چیزیں ایمان والوں کے لئے ہیں اس دنیوی زندگی

الدُّنْيَا	خَالِصَةً	يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ط	كَذٰلِكَ	نُفَصِّلُ	الْاٰيٰتِ	لِقَوْمٍ	يَّعْلَمُوْنَ ۳۲
دنیوی	اور صرف (انہی کے لیے ہیں)	قیامت کے روز	یونہی	ہم مفصل بیان کرتے ہیں	آیتوں (کو)	ان لوگوں کیلئے	جو جانتے ہیں

میں بھی (اور) صرف انہی کے لئے ہیں قیامت کے روز۔ یونہی ہم مفصل بیان کرتے ہیں آیتوں کو ان لوگوں کے لئے جو (حقیقت کو) جانتے ہیں۔

قُلْ	اِنَّمَا	حَرَّمَ	رَبِّیَ	الْفَوَاحِشَ	مَا	ظَهَرَ	مِنْهَا	وَمَا	بَطَنَ	وَالْاِثْمَ	وَالْبَغْیَ
آپ فرمائیے	بے شک	حرام کردیا ہے	میرے رب (نے)	سب بے حیائیوں (کو)	جو	ظاہر	ان سے	اور جو	پوشیدہ	اور گناہ	اور سرکشی (کو)

آپ فرمائیے بے شک حرام کردیا ہے میرے رب نے سب بے حیائیوں کو جو ظاہر ہیں ان سے اور جو پوشیدہ ہیں اور (حرام کردیا) گناہ کو اور سرکشی کو

بِغَيْرِ الْحَقِّ	وَأَنْ	تُشْرِكُوا	بِاللَّهِ	مَا	لَمْ يُنَزِّلْ	بِهِ	سُلْطَانًا	وَأَنْ	تَقُولُوا	عَلَى
بغیر حق کے	اور کہ	شریک ٹھہراؤ	اللہ کیساتھ	اسے	نہیں اتاری اللہ نے	جس کیلئے	کوئی سند	اور کہ	تم کہو	پر

بغیر حق کے اور یہ کہ شریک ٹھہراؤ اللہ کے ساتھ جس کے لئے نہیں اتاری اللہ نے کوئی سند اور یہ کہ تم کہو اللہ پر

اللَّهِ	مَا	لَا تَعْلَمُونَ ﴿٣٣﴾	وَلِكُلِّ أُمَّةٍ	أَجَلٌ	فَإِذَا	جَاءَ	أَجَلُهُمْ	لَا يَسْتَأْخِرُونَ
اللہ	جو	تم نہیں جانتے	اور ہر امت کے لیے	ایک وقت مقرر	سو جب	آجائے	انکا مقررہ وقت	نہ پیچھے ہٹ سکتے ہیں

ایسی بات جو تم نہیں جانتے ہو۔ اور ہر امت کے لئے ایک وقت مقرر ہے، سو جب آجائے ان کا مقررہ وقت تو نہ وہ پیچھے ہٹ سکتے ہیں

سَاعَةً	وَلَا	يَسْتَقْدِمُونَ ﴿٣٤﴾	يَا بَنِي آدَمَ	إِمَّا	يَأْتِيَنَّكُمْ	رُسُلٌ	مِنْكُمْ	يَقُصُّونَ
ایک لمحہ	اور نہ	وہ آگے بڑھ سکتے ہیں	اے اولاد آدم	اگر	آئیں تمہارے پاس	رسول	تم میں سے	جو بیان کریں

ایک لمحہ اور نہ وہ آگے بڑھ سکتے ہیں۔ اے اولاد آدم! اگر آئیں تمہارے پاس رسول تم میں سے جو بیان کریں

عَلَيْكُمْ	آيَاتِي	فَمَنِ اتَّقَى	وَأَصْلَحَ	فَلَا خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَلَا هُمْ	يَحْزَنُونَ ﴿٣٥﴾
تم پر	میری آیتیں	تو جس نے تقویٰ اختیار کیا	اور اپنی اصلاح کرلی	تو نہیں ہے کوئی خوف	ان پر	اور نہ	وہ غمگین ہوں گے

تم پر میری آیتیں تو جس نے تقویٰ اختیار کیا اور اپنی اصلاح کر لی تو نہیں ہے کوئی خوف ان پر اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

وَالَّذِينَ كَذَّبُوا	بِآيَاتِنَا	وَاسْتَكْبَرُوا	عَنْهَا	أُولَئِكَ	أَصْحَابُ النَّارِ	هُمْ	فِيهَا
اور جنہوں نے جھٹلایا	ہماری آیتوں کو	اور غرور کیا	ان سے	وہ	دوزخی	وہ	اس میں

اور جنہوں نے جھٹلایا ہماری آیتوں کو اور غرور کیا ان سے، وہ دوزخی ہیں وہ اس میں

خَالِدُونَ ﴿٣٦﴾	فَمَنْ	أَظْلَمُ	مِمَّنِ	افْتَرَى	عَلَى اللَّهِ	كَذِبًا	أَوْ كَذَّبَ	بِآيَاتِهِ
ہمیشہ رہنے والے ہیں	اور کون	زیادہ ظالم (ہے)	اس سے جس (نے)	بہتان باندھا	اللہ پر	جھوٹا	اور جھٹلایا	اسکی آیتوں کو

ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ اور کون زیادہ ظالم ہے اس سے جس نے بہتان باندھا اللہ پر جھوٹا یا جھٹلایا اس کی آیتوں کو

أُولَئِكَ يَنَالُهُمْ	نَصِيبُهُمْ	مِنَ الْكِتَابِ	حَتَّى	إِذَا	جَاءَتْهُمْ	رُسُلُنَا	يَتَوَفَّوْنَهُمْ
انہیں مل جائے گا	ان کا حصہ	جو لکھا ہوا ہے	یہاں تک کہ	جب	آئیں گے ان کے پاس	ہمارے بھیجے ہوئے	جو قبض کریں گے ان کو

انہیں مل جائے گا ان کا حصہ جو ان کی قسمت میں لکھا ہے۔ یہاں تک کہ جب آئیں گے ان کے پاس ہمارے بھیجے ہوئے جو قبض کریں گے ان کی روحوں کو

قَالُوا	أَيْنَ مَا	كُنْتُمْ	تَدْعُونَ	مِنْ	دُونِ اللَّهِ	قَالُوا	ضَلُّوا	عَنَّا	وَ
کہیں گے	کہاں ہیں وہ جنکی	تم تھے	عبادت کرتے	سے	اللہ کے سوا	کہیں گے	وہ گم ہوگئے ہیں	ہم سے	اور

تو (ان سے) کہیں گے کہاں ہیں وہ جن کی تم عبادت کیا کرتے تھے اللہ کے سوا، کہیں گے وہ گم ہو گئے ہم سے اور

شَهِدُوْا	عَلٰٓى	اَنْفُسِهِمْ	اَنَّهُمْ	كَانُوْا كٰفِرِيْنَ ﴿۳۷﴾	قَالَ	ادْخُلُوْا	فِيْٓ اُمَمٍ	قَدْ خَلَتْ
گواہی دیں گے	پر	اپنے نفسوں	کہ وہ	کافر تھے	اللہ تعالیٰ فرمائیگا	داخل ہو جاؤ	امتوں میں	جو گزر چکی ہیں

گواہی دیں گے اپنے نفسوں پر کہ وہ کافر تھے۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا داخل ہو جاؤ ان امتوں میں جو گزر چکی ہیں

مِنْ قَبْلِكُمْ	مِّنَ	الْجِنِّ	وَالْاِنْسِ	فِى النَّارِ	كُلَّمَا	دَخَلَتْ	اُمَّةٌ	لَّعَنَتْ	اُخْتَهَا
تم سے پہلے	سے	جنوں	اور انسانوں	دوزخ میں	جب بھی	داخل ہوگی	کوئی امت	تو وہ لعنت بھیجے گی	دوسری امت پر

تم سے پہلے جنوں اور انسانوں سے (ان کے پاس) دوزخ میں (داخل ہو جاؤ)۔ جب بھی داخل ہوگی کوئی امت وہ لعنت بھیجے گی دوسری امت پر

حَتّٰٓى	اِذَا	ادَّارَكُوْا	فِيْهَا	جَمِيْعًا	قَالَتْ	اُخْرٰىهُمْ	لِاُوْلٰىهُمْ	رَبَّنَا	هٰٓؤُلَآءِ
یہاں تک کہ	جب	جمع ہو جائیں گی	اس میں	سب	کہے گی	آخری امت	پہلی امتوں کے متعلق	ہمارے رب!	انہوں (نے)

یہاں تک کہ جب جمع ہو جائیں گی اس میں سب امتیں تو کہے گی آخری امت پہلی امتوں کے متعلق اے ہمارے رب! انہوں نے

اَضَلُّوْنَا	فَاٰتِهِمْ	عَذَابًا	ضِعْفًا	مِّنَ النَّارِ	قَالَ	لِكُلٍّ	ضِعْفٌ	وَّلٰكِنْ	لَّا
ہمیں گمراہ کیا تھا	پس دے ان کو	عذاب	دگنا	آگ سے	اللہ تعالیٰ فرمائیگا	ہر ایک کیلیے	دگنا عذاب	لیکن	نہیں

ہمیں گمراہ کیا تھا پس دے ان کو دگنا عذاب آگ سے اللہ تعالیٰ فرمائے گا ہر ایک کے لئے دگنا عذاب ہے لیکن

تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۸﴾	وَقَالَتْ	اُوْلٰىهُمْ	لِاُخْرٰىهُمْ	فَمَا	كَانَ لَكُمْ	عَلَيْنَا	مِنْ فَضْلٍ	فَذُوْقُوا
تم جانتے	اور کہیں گی	پہلی امتیں	پچھلی امتوں سے	نہیں	ہے تمہیں	ہم پر	کوئی فضیلت	پس چکھو

تم نہیں جانتے۔ اور کہیں گی پہلی امتیں پچھلی امتوں سے کہ نہیں ہے تمہیں ہم پر کوئی فضیلت پس چکھو

الْعَذَابَ	بِمَا	كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿۳۹﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	وَاسْتَكْبَرُوْا
عذاب	بوجہ اسکے جو	تم کیا کرتے تھے	بیشک	جنہوں نے جھٹلایا	ہماری آیتوں (کو)	اور تکبر کیا

عذاب بوجہ اس کے جو تم کیا کرتے تھے۔ بے شک جنہوں نے جھٹلایا ہماری آیتوں کو اور تکبر کیا

ع ۴

عَنْهَا	لَا تُفَتَّحُ	لَهُمْ	اَبْوَابُ	السَّمَآءِ	وَ	لَا يَدْخُلُوْنَ	الْجَنَّةَ	حَتّٰى	يَلِجَ	الْجَمَلُ
ان سے	نہ کھولے جائیں گے	ان کیلیے	دروازے	آسمان (کے)	اور	نہ داخل ہوں گے	جنت (میں)	جب تک	نہ داخل ہو	اونٹ

ان سے، نہ کھولے جائیں گے ان کے لئے آسمان کے دروازے اور نہ داخل ہوں گے جنت میں جب تک نہ داخل ہو اونٹ

فِيْ	سَمِّ	الْخِيَاطِ	وَكَذٰلِكَ	نَجْزِى	الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۴۰﴾	لَهُمْ	مِّنْ جَهَنَّمَ	مِهَادٌ	وَّ	مِنْ
میں	ناکہ	سوئی (کے)	اور اسی طرح	ہم بدلہ دیتے ہیں	جرم کرنے والوں (کو)	ان کیلیے	دوزخ کا	بچھونا ہوگا	اور	اسی کا

سوئی کے ناکہ میں اور اسی طرح ہم بدلہ دیتے ہیں جرم کرنے والوں کو ان کے لئے دوزخ کا ہی بچھونا ہوگا

فَوْقِهِمْ	غَوَاشٍ	وَكَذٰلِكَ	نَجْزِي	الظّٰلِمِينَ ﴿۴۱﴾	وَالَّذِينَ	اٰمَنُوا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ
ان کے اوپر	اوڑھنا	اور اسی طرح	ہم بدلہ دیتے ہیں	ظالموں (کو)	اور جو	ایمان لائے	اور انہوں نے عمل کیے	نیک

اور ان کے اوپر (اسی کا) اوڑھنا۔ اور اسی طرح ہم بدلہ دیتے ہیں ظالموں کو۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کیے (ہمارا قانون یہ ہے کہ)

لَا نُكَلِّفُ	نَفْسًا	اِلَّا	وُسْعَهَآ	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ	هُمْ	فِيهَا	خٰلِدُونَ ﴿۴۲﴾
ہم تکلیف نہیں دیتے	کسی (کو)	مگر	(جتنی) اس کی طاقت	وہ	جنتی (ہیں)	وہ	اس میں	ہمیشہ رہنے والے ہیں

ہم تکلیف نہیں دیتے کسی کو مگر جتنی اس کی طاقت ہے، وہ جنتی ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔

وَنَزَعْنَا	مَا	فِي	صُدُورِهِمْ	مِّنْ غِلٍّ	تَجْرِي	مِنْ	تَحْتِهِمُ	الْاَنْهٰرُ	وَقَالُوا	الْحَمْدُ
اور ہم نکال لیں گے	جو کچھ	میں	ان کے سینوں	کینہ (ہے)	رواں ہوں گی	سے	ان کے نیچے	نہریں	اور کہیں گے	ساری تعریفیں

اور ہم نکال لیں گے جو کچھ ان کے سینوں میں کینہ ہے رواں ہوں گی ان کے نیچے سے نہریں اور کہیں گے ساری تعریفیں

لِلّٰهِ	الَّذِي هَدٰىنَا	لِهٰذَا	وَمَا	كُنَّا	لِنَهْتَدِيَ	لَوْ	لَآ	اَنْ هَدٰىنَا	اللّٰهُ	لَقَدْ
اللہ کیلئے	جس نے راہ دکھائی ہمیں	اس کی	اور نہیں	ہو سکتے تھے	ہدایت یافتہ	اگر	نہ	ہدایت دیتا ہمیں	اللہ	بے شک

اللہ کے لئے ہیں جس نے راہ دکھائی ہمیں اس بہشت کی اور ہم ہدایت یافتہ نہیں ہو سکتے تھے اگر نہ ہدایت دیتا ہمیں اللہ تعالیٰ، بے شک

جَآءَتْ	رُسُلُ	رَبِّنَا	بِالْحَقِّ	وَنُودُوٓا	اَنْ	تِلْكُمُ	الْجَنَّةُ	اُورِثْتُمُوهَا	بِمَا	كُنْتُمْ
آئے	رسول	ہمارے رب (کے)	حق کے ساتھ	اور ان کو آواز دی جائے گی	کہ	یہی وہ	جنت (ہے)	وارث بنائے گئے ہو تم جس کے	بوجہ ان عملوں کے جن کو	تم تھے

آئے ہمارے رب کے رسول حق کے ساتھ۔ اور ان (خوش نصیبوں) کو آواز دی جائے گی کہ یہی وہ جنت ہے وارث بنائے گئے ہو تم جس کے بوجہ ان عملوں

تَعْمَلُونَ ﴿۴۳﴾	وَنَادٰٓى	اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ	اَصْحٰبَ النَّارِ	اَنْ	قَدْ وَجَدْنَا	مَا وَعَدَنَا
کیا کرتے	اور آواز دیں گے	جنتی	دوزخیوں (کو)	کہ	بیشک ہم نے پالیا	جو وعدہ فرمایا تھا ہمارے ساتھ

کے جو تم کیا کرتے تھے۔ اور آواز دیں گے جنتی دوزخیوں کو بے شک ہم نے پالیا جو وعدہ فرمایا تھا ہمارے ساتھ

رَبُّنَا	حَقًّا	فَهَلْ	وَجَدْتُّمْ	مَّا وَعَدَ	رَبُّكُمْ	حَقًّا	قَالُوا	نَعَمْ	فَاَذَّنَ	مُؤَذِّنٌۢ
ہمارے رب (نے)	سچا	تو کیا	تم نے بھی پایا	جو وعدہ کیا تھا	تمہارے رب (نے)	سچا	وہ کہیں گے	ہاں	تو پھر اعلان کرے گا	اعلان کرنے والا

ہمارے رب نے سچا تو کیا تم نے بھی پایا جو وعدہ کیا تھا تمہارے رب نے سچا وہ کہیں گے ہاں۔ تو پھر اعلان کرے گا ایک اعلان کرنے والا

بَيْنَهُمْ	اَنْ	لَّعْنَةُ	اللّٰهِ	عَلَى	الظّٰلِمِينَ ﴿۴۴﴾	الَّذِينَ	يَصُدُّونَ	عَنْ	سَبِيلِ	اللّٰهِ
ان کے درمیان	کہ	لعنت ہو	اللہ (کی)	پر	ظالموں	جو	روکتے ہیں	سے	راستہ	اللہ (کے)

ان کے درمیان یہ کہ لعنت ہو اللہ کی ظالموں پر جو روکتے ہیں اللہ کے راستے سے

وَيَبْغُوْنَهَا	عِوَجًا	وَهُمْ	بِالْاٰخِرَةِ	كٰفِرُوْنَ ﴿۴۵﴾	وَبَيْنَهُمَا	حِجَابٌ	وَعَلَى
اور چاہتے ہیں اسے	ٹیڑھا ہو جائے	اور وہ	آخرت کا	انکار کرتے ہیں	اور ان دونوں کے درمیان	پردہ	اور پر

اور چاہتے ہیں اسے کہ ٹیڑھا ہو جائے اور وہ آخرت کا انکار کرتے ہیں۔ اور ان دونوں (جنت و دوزخ) کے درمیان پردہ ہے اور

الْاَعْرَافِ	رِجَالٌ	يَّعْرِفُوْنَ	كُلًّا	بِسِيْمٰهُمْ	وَنَادَوْا	اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ	اَنْ	سَلٰمٌ
اعراف	کچھ مرد	جو پہچانتے ہوں گے	سب (کو)	ان کی علامت سے	اور وہ آواز دیں گے	جنتیوں (کو)	کہ	سلامتی

اعراف پر کچھ مرد ہوں گے جو پہچانتے ہوں گے سب کو ان کی علامت سے اور وہ آواز دیں گے جنتیوں کو کہ سلامتی ہو

عَلَيْكُمْ	لَمْ يَدْخُلُوْهَا	وَهُمْ	يَطْمَعُوْنَ ﴿۴۶﴾	وَاِذَا	صُرِفَتْ	اَبْصَارُهُمْ	تِلْقَاۗءَ
تم پر	(اور ابھی) جنت میں داخل نہیں ہوئے ہوں گے	اور وہ	خواہش مند ہوں گے	اور جب	پھیری جائیں گی	ان کی نگاہیں	طرف

تم پر (اور ابھی) جنت میں داخل نہیں ہوئے ہوں گے اور وہ جنت میں داخل ہونے کے خواہش مند ہوں گے۔ اور جب پھیری جائیں گی ان کی نگاہیں

اَصْحٰبِ النَّارِ	قَالُوْا	رَبَّنَا	لَا تَجْعَلْنَا	مَعَ	الْقَوْمِ	الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۷﴾	وَنَادٰٓى	اَصْحٰبُ
دوزخیوں	تو کہیں گے	ہمارے رب!	نہ کر تو ہمیں	ساتھ	لوگوں (کے)	ظلم پیشہ	اور پکاریں گے	والے

دوزخیوں کی طرف (تو) کہیں گے اے ہمارے رب! نہ کر تو ہمیں ظلم پیشہ لوگوں کے ساتھ۔ اور پکاریں گے اعراف والے

الْاَعْرَافِ	رِجَالًا	يَّعْرِفُوْنَهُمْ	بِسِيْمٰهُمْ	قَالُوْا	مَآ اَغْنٰى	عَنْكُمْ	جَمْعُكُمْ	وَمَا
اعراف	لوگوں کو	جنہیں وہ پہچانتے ہونگے	انکی علامتوں سے	کہیں گے	نہ فائدہ پہنچایا	تمہیں	تمہارے جتھے (نے)	اور جس کی وجہ سے

ان لوگوں کو جنہیں وہ پہچانتے ہوں گے ان کی علامتوں سے (انہیں) کہیں گے نہ فائدہ پہنچایا تمہیں تمہارے جتھے نے اور (نہ اس ساز و سامان نے) جس کی وجہ

كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۴۸﴾	اَهٰٓؤُلَاۗءِ الَّذِيْنَ	اَقْسَمْتُمْ	لَا يَنَالُهُمُ	اللّٰهُ	بِرَحْمَةٍ
تم غرور کیا کرتے تھے	کیا وہی جنکے متعلق	تم قسمیں اٹھایا کرتے تھے	کہ نہیں عطا کرے گا انہیں	اللہ	رحمت سے

سے تم غرور کیا کرتے تھے۔ (اے سرکشو!) کیا یہ (جنتی) وہی (نہیں) ہیں جن کے متعلق تم قسمیں اٹھایا کرتے تھے کہ نہیں عطا کرے گا انہیں اللہ اپنی رحمت سے

اُدْخُلُوا	الْجَنَّةَ	لَا	خَوْفٌ	عَلَيْكُمْ	وَلَآ	اَنْتُمْ	تَحْزَنُوْنَ ﴿۴۹﴾	وَنَادٰٓى	اَصْحٰبُ النَّارِ
داخل ہو جاؤ	جنت (میں)	نہیں	کوئی خوف	تم پر	اور نہ	تم	غمگین ہو گے	اور آواز دیں گے	دوزخی

(دیکھو! انہیں تو حکم مل گیا ہے کہ) داخل ہو جاؤ جنت میں نہیں کوئی خوف تم پر اور نہ تم غمگین ہو گے۔ اور آواز دیں گے دوزخی

اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ	اَنْ	اَفِيْضُوْا	عَلَيْنَا	مِنَ	الْمَاۗءِ	اَوْ	مِمَّا	رَزَقَكُمُ	اللّٰهُ	قَالُوْٓا
جنتیوں (کو)	کہ	انڈیلو	ہم پر	کچھ	پانی	یا	جو	دیا تمہیں	اللہ (نے)	جنتی کہیں گے

جنتیوں کو کہ انڈیلو ہم پر کچھ پانی یا جو کچھ دیا ہے تمہیں اللہ تعالیٰ نے، جنتی کہیں گے

إِنَّ	اللّٰهَ	حَرَّمَهُمَا	عَلَى	الْكٰفِرِيْنَ ﴿٥٠﴾	الَّذِيْنَ	اتَّخَذُوْا	دِيْنَهُمْ	لَهْوًا	وَّلَعِبًا
کہ	اللہ (نے)	حرام کردی ہیں یہ دونوں چیزیں	پر	کافروں	جنہوں (نے)	بنالیا	اپنے دین (کو)	کھیل	اور تماشہ

کہ اللہ نے حرام کردی ہیں یہ دونوں چیزیں کافروں پر جنہوں نے بنالیا تھا اپنے دین کو کھیل اور تماشہ

وَّغَرَّتْهُمُ	الْحَيٰوةُ	الدُّنْيَا	فَالْيَوْمَ	نَنْسٰىهُمْ	كَمَا نَسُوْا	لِقَآءَ	يَوْمِهِمْ هٰذَا	وَ
اور فریب میں مبتلا کردیا تھا انہیں	زندگی (نے)	دنیا (کی)	سو آج	ہم فراموش کردیں گے انہیں	جیسے بھلادیا تھا انہوں نے	ملاقات (کو)	اس دن کی	اور

اور فریب میں مبتلا کردیا تھا انہیں دنیا کی زندگی نے۔ سو آج ہم فراموش کردیں گے انہیں جیسے بھلادیا تھا انہوں نے اس دن کی ملاقات کو

مَا كَانُوْا	بِاٰيٰتِنَا	يَجْحَدُوْنَ ﴿٥١﴾	وَ	لَقَدْ	جِئْنٰهُمْ	بِكِتٰبٍ	فَصَّلْنٰهُ	عَلٰى	عِلْمٍ
وہ تھے	ہماری آیتوں کا	انکار کیا کرتے	اور	بے شک	لے آئے ہم ان کے پاس	ایک کتاب	جسے ہم نے واضح کردیا ہے	سے	علم

اور جس طرح وہ ہماری آیتوں کا انکار کیا کرتے تھے۔ اور بیشک لے آئے ہم ان کے پاس ایک کتاب جسے ہم نے واضح کردیا (اپنے) علم

هُدًى	وَّرَحْمَةً	لِّقَوْمٍ	يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٥٢﴾	هَلْ	يَنْظُرُوْنَ	اِلَّا	تَاْوِيْلَهٗ	يَوْمَ
درآں حالیکہ وہ ہدایت	اور رحمت (ہے)	اس قوم کیلئے	جو ایمان لاتے ہیں	کس چیز کے	منتظر ہیں	یہ کہ	قرآن کی دھمکی کا انجام کیا ہوتا ہے	جس روز

(کامل) سے درآں حالیکہ وہ ہدایت اور رحمت ہے اس قوم کے لئے جو ایمان لاتے ہیں۔ کافر کس چیز کے منتظر ہیں؟ یہ کہ قرآن کی دھمکی کا انجام کیا ہوتا ہے۔ جس

يَاْتِيْ	تَاْوِيْلُهٗ	يَقُوْلُ	الَّذِيْنَ	نَسُوْهُ	مِنْ قَبْلُ	قَدْ جَآءَتْ	رُسُلُ	رَبِّنَا	بِالْحَقِّ
ظاہر ہوگا	اس کا انجام	کہیں گے	جو	بھلائے ہوئے تھے اسے	اس سے پہلے	کہ بے شک لائے تھے	رسول	ہمارے رب (کے)	حق

روز ظاہر ہوگا اس کا انجام تو کہیں گے جو بھلائے ہوئے تھے اسے اس سے پہلے کہ بے شک لائے تھے ہمارے رب کے رسول حق (پیغام)

فَهَلْ	لَّنَا	مِنْ	شُفَعَآءَ	فَيَشْفَعُوْا	لَنَآ	اَوْ نُرَدُّ	فَنَعْمَلَ	غَيْرَ الَّذِيْ	كُنَّا نَعْمَلُ
تو کیا	ہمارے	کوئی	سفارشی	تو وہ سفارش کریں	ہمارے لیے	یا ہمیں واپس بھیج دیا جائے	تاکہ ہم عمل کریں	اسکے برعکس جو	ہم کیا کرتے تھے

تو کیا (آج) ہمارے کوئی سفارشی ہیں تو وہ سفارش کریں ہمارے لئے یا ہمیں واپس بھیج دیا جائے تاکہ ہم عمل کریں اس کے برعکس جو ہم کیا کرتے تھے۔

قَدْ خَسِرُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	وَضَلَّ	عَنْهُمْ	مَّا	كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿٥٣﴾	اِنَّ	رَبَّكُمُ	اللّٰهُ
بے شک انہوں نے نقصان پہنچایا	اپنے آپ (کو)	اور گم ہوگیا	ان سے	جو	وہ بہتان باندھا کرتے تھے	بلاشبہ	تمہارا رب	اللہ

بے شک انہوں نے نقصان پہنچایا اپنے آپ کو اور گم ہوگیا ان سے جو وہ بہتان باندھا کرتے تھے۔ بلاشبہ تمہارا رب اللہ ہے

الَّذِيْ خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضَ	فِيْ	سِتَّةِ	اَيَّامٍ	ثُمَّ	اسْتَوٰى	عَلَى
جس نے پیدا فرمایا	آسمانوں (کو)	اور زمین (کو)	میں	چھ	دنوں	پھر	متمکن ہوا	پر

جس نے پیدا فرمایا آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں پھر متمکن ہوا

الْعَرْشِ	يُغْشِي	الَّيْلَ	النَّهَارَ	يَطْلُبُهٗ	حَثِيْثًا	وَّالشَّمْسَ	وَالْقَمَرَ	وَالنُّجُوْمَ
عرش	ڈھانکتا ہے	رات (سے)	دن (کو)	طلب کرتا ہے دن رات کو	تیزی سے	اور سورج	اور چاند	اور ستاروں (کو)

عرش پر (جیسا اسے زیبا ہے) ڈھانکتا ہے رات سے دن کو درآں حالیکہ طلب کرتا ہے دن رات کو تیزی سے اور (پیدا فرمایا) سورج اور چاند اور ستاروں کو

مُسَخَّرٰتٍ	بِاَمْرِهٖ	اَلَا	لَهُ	الْخَلْقُ	وَالْاَمْرُ	تَبٰرَكَ	اللّٰهُ	رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۵۴﴾
وہ سب پابند	اس کے حکم کے	سن لو!	اسی کے لیے	پیدا کرنا	اور حکم دینا	بڑی برکت والا	اللہ	(جو) مرتبہ کمال تک پہنچانے والا ہے سارے جہانوں کا

وہ سب پابند ہیں اس کے حکم کے۔ سن لو! اسی کے لئے خاص ہے پیدا کرنا اور حکم دینا۔ بڑی برکت والا ہے اللہ تعالیٰ جو مرتبہ کمال تک پہنچانے والا ہے سارے

اُدْعُوْا	رَبَّكُمْ	تَضَرُّعًا	وَّخُفْيَةً	اِنَّهٗ	لَا يُحِبُّ	الْمُعْتَدِيْنَ ﴿۵۵﴾	وَ	لَا تُفْسِدُوْا
دعا کرو	اپنے رب (سے)	گڑگڑاتے ہوئے	اور آہستہ آہستہ	بیشک اللہ	نہیں دوست رکھتا	حد سے بڑھنے والوں (کو)	اور	نہ فساد پھیلاؤ

جہانوں کا۔ دعا کرو اپنے رب سے گڑگڑاتے ہوئے اور آہستہ آہستہ بے شک اللہ نہیں دوست رکھتا حد سے بڑھنے والوں کو۔ اور نہ فساد پھیلاؤ

فِي الْاَرْضِ	بَعْدَ	اِصْلَاحِهَا	وَادْعُوْهُ	خَوْفًا	وَّطَمَعًا	اِنَّ	رَحْمَتَ	اللّٰهِ	قَرِيْبٌ
زمین میں	بعد	اسکی اصلاح (کے)	اور دعا مانگو اس سے	ڈرتے ہوئے	اور امید کرتے ہوئے	بیشک	رحمت	اللہ (کی)	قریب

زمین میں اس کی اصلاح کے بعد اور دعا مانگو اس سے ڈرتے ہوئے اور امید کرتے ہوئے بے شک اللہ کی رحمت قریب ہے

مِّنَ	الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۶﴾	وَهُوَ الَّذِيْ	يُرْسِلُ	الرِّيٰحَ	بُشْرًا	بَيْنَ يَدَيْ	رَحْمَتِهٖ
سے	نیکوکاروں	اور وہی ہے جو	بھیجتا ہے	ہواؤں (کو)	خوشخبری سناتے ہوئے	پہلے	اپنی رحمت سے

نیکوکاروں سے۔ اور وہی خدا ہے جو بھیجتا ہے ہواؤں کو خوشخبری سناتے ہوئے اپنی رحمت (بارش سے)

حَتّٰى	اِذَا	اَقَلَّتْ	سَحَابًا	ثِقَالًا	سُقْنٰهُ	لِبَلَدٍ	مَّيِّتٍ	فَاَنْزَلْنَا	بِهِ	الْمَآءَ	فَاَخْرَجْنَا
یہاں تک کہ	جب	وہ اٹھالاتی ہیں	بادل	بھاری	تو ہم لے جاتے ہیں اسے	کسی شہر کی طرف	ویران	پھر ہم اتارتے ہیں	اس سے	پانی	پھر پیدا کرتے ہیں

پہلے یہاں تک کہ جب وہ اٹھالاتی ہیں بھاری بادل تو ہم لے جاتے ہیں اسے کسی ویران شہر کی طرف پھر ہم اتارتے ہیں اس سے پانی پھر پیدا کرتے ہیں اس

بِهٖ	مِنْ	كُلِّ الثَّمَرٰتِ	كَذٰلِكَ	نُخْرِجُ	الْمَوْتٰى	لَعَلَّكُمْ	تَذَكَّرُوْنَ ﴿۵۷﴾	وَالْبَلَدُ	الطَّيِّبُ
اس کے ذریعہ	سے	ہر قسم کے پھل	اسی طرح	ہم نکالیں گے	مردوں (کو)	تا کہ تم	نصیحت قبول کرو	اور جو سرزمین	عمدہ زرخیز

کے ذریعہ ہر قسم کے پھل۔ اسی طرح ہم نکالیں گے مردوں کو تا کہ تم نصیحت قبول کرو۔ اور جو سرزمین عمدہ زرخیز ہے (کثرت سے)

يَخْرُجُ	نَبَاتُهٗ	بِاِذْنِ	رَبِّهٖ	وَالَّذِيْ	خَبُثَ	لَا يَخْرُجُ	اِلَّا	نَكِدًا	كَذٰلِكَ
نکلتی ہے	اسکی پیداوار	حکم سے	اپنے رب (کے)	اور جو	خراب ہے	نہیں نکلتی	مگر	قلیل گھٹیا	اسی طرح

نکلتی ہے اس کی پیداوار اپنے رب کے حکم سے اور جو خراب ہے نہیں نکلتی اس سے (پیداوار) مگر قلیل گھٹیا اسی طرح

نُصَرِّفُ	الْاٰيٰتِ	لِقَوْمٍ	يَّشْكُرُوْنَ ﴿۵۸﴾	لَقَدْ اَرْسَلْنَا	نُوْحًا	اِلٰى	قَوْمِهٖ	فَقَالَ
ہم مختلف طریقوں سے بیان کرتے ہیں	نشانیاں	قوم کیلئے	جو شکر گزار ہے	بے شک ہم نے بھیجا	نوح (کو)	طرف	ان کی قوم	تو انہوں نے کہا

ہم مختلف طریقوں سے بیان کرتے ہیں (اپنی) نشانیاں اس قوم کے لئے جو شکر گزار ہے۔ بے شک ہم نے بھیجا نوح (علیہ السلام) کو ان کی قوم کی طرف تو انہوں

يٰقَوْمِ	اعْبُدُوا اللّٰهَ	مَا	لَكُمْ	مِّنْ اِلٰهٍ	غَيْرُهٗ	اِنِّيْٓ	اَخَافُ	عَلَيْكُمْ	عَذَابَ
اے میری قوم	عبادت کرو اللہ کی	نہیں	تمہارا	کوئی معبود	اللہ کے سوا	بیشک میں	ڈرتا ہوں	تم پر	عذاب

نے کہا اے میری قوم! عبادت کرو اللہ کی نہیں ہے تمہارا کوئی معبود اللہ کے سوا۔ بے شک میں ڈرتا ہوں کہ تم پر

يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۵۹﴾	قَالَ	الْمَلَاُ	مِنْ	قَوْمِهٖٓ	اِنَّا	لَنَرٰىكَ	فِيْ	ضَلٰلٍ	مُّبِيْنٍ ﴿۶۰﴾
بڑے دن (کا)	کہا	سرداروں (نے)	کے	ان کی قوم	ہم	دیکھتے ہیں تمہیں	میں	گمراہی	کھلی

بڑے دن کا عذاب نہ آجائے۔ ان کی قوم کے سرداروں نے کہا (اے نوح!) ہم دیکھتے ہیں تمہیں کھلی گمراہی میں۔

قَالَ	يٰقَوْمِ	لَيْسَ	بِيْ	ضَلٰلَةٌ	وَّلٰكِنِّيْ	رَسُوْلٌ	مِّنْ	رَّبِّ	الْعٰلَمِيْنَ ﴿۶۱﴾
آپ نے کہا	اے میری قوم	نہیں ہے	مجھ میں	ذرا گمراہی	بلکہ میں تو	رسول	کیطرف سے	پروردگار	سارے جہانوں (کے)

آپ نے کہا اے میری قوم! نہیں ہے مجھ میں ذرا گمراہی بلکہ میں تو رسول ہوں سارے جہانوں کے پروردگار کی طرف سے۔

اُبَلِّغُكُمْ	رِسٰلٰتِ	رَبِّيْ	وَاَنْصَحُ	لَكُمْ	وَاَعْلَمُ	مِنَ	اللّٰهِ	مَا	لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۲﴾
پہنچاتا ہوں تمہیں	پیغامات	اپنے رب (کے)	اور نصیحت کرتا ہوں	تمہیں	اور میں جانتا ہوں	سے	اللہ	جو	تم نہیں جانتے

پہنچاتا ہوں تمہیں پیغامات اپنے رب کے اور نصیحت کرتا ہوں تمہیں اور میں جانتا ہوں اللہ کی طرف سے جو تم نہیں جانتے۔

اَوَعَجِبْتُمْ	اَنْ	جَآءَكُمْ	ذِكْرٌ	مِّنْ	رَّبِّكُمْ	عَلٰى	رَجُلٍ	مِّنْكُمْ	لِيُنْذِرَكُمْ	وَلِتَتَّقُوْا
کیا تم تعجب کرتے ہو	کہ	آئی تمہارے پاس	نصیحت	کی طرف سے	تمہارے رب	کے ذریعہ	ایک آدمی	تم میں سے	تاکہ وہ ڈرائے تمہیں	اور تاکہ تم پرہیزگار بن جاؤ

کیا تم تعجب کرتے ہو اس پر کہ آئی تمہارے پاس نصیحت تمہارے رب کی طرف سے ایک آدمی کے ذریعہ جو تم میں سے ہے تاکہ وہ ڈرائے تمہیں (غضب الٰہی سے)

وَلَعَلَّكُمْ	تُرْحَمُوْنَ ﴿۶۳﴾	فَكَذَّبُوْهُ	فَاَنْجَيْنٰهُ	وَالَّذِيْنَ	مَعَهٗ	فِي الْفُلْكِ	وَ
اور تاکہ تم (پر)	رحم کیا جائے	پھر انہوں نے جھٹلایا نوح کو	تو ہم نے نجات دی انکو	اور جو	آپ کیساتھ تھے	کشتی میں	اور

اور تاکہ تم پرہیزگار بن جاؤ اور تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ پھر بھی انہوں نے جھٹلایا نوح کو تو ہم نے نجات دی ان کو اور جو آپ کے ساتھ کشتی میں تھے اور

اَغْرَقْنَا	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	اِنَّهُمْ	كَانُوْا	قَوْمًا	عَمِيْنَ ﴿۶۴﴾	وَاِلٰى	عَادٍ
ہم نے غرق کردیا	ان کو	جنہوں نے جھٹلایا	ہماری آیتوں کو	بے شک وہ	تھے	لوگ	دل کے اندھے	اور طرف	عاد

ہم نے غرق کردیا ان (بدبختوں) کو جنہوں نے جھٹلایا ہماری آیتوں کو، بے شک وہ لوگ دل کے اندھے تھے۔ اور عاد کی طرف

اَخَاهُمْ	هُوْدًا	قَالَ	يٰقَوْمِ	اعْبُدُوا	اللّٰهَ	مَا لَكُمْ	مِّنْ	اِلٰهٍ	غَيْرُهٗ
انکے بھائی	ہود (کو)	آپ نے کہا	اے میری قوم	عبادت کرو	اللہ تعالیٰ (کی)	نہیں ہے تمہارا	کوئی	معبود	اس کے سوا

ان کے بھائی ہود کو بھیجا آپ نے کہا اے میری قوم! عبادت کرو اللہ تعالیٰ کی نہیں ہے تمہارا کوئی معبود اس کے سوا

اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۶۵﴾	قَالَ	الْمَلَاُ	الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	مِنْ	قَوْمِهٖٓ	اِنَّا لَنَرٰىكَ
کیا تم نہیں ڈرتے	کہنے لگے	وہ سردار	جو کافر تھے	سے	آپکی قوم	ہم تو خیال کرتے ہیں کہ تم

کیا تم نہیں ڈرتے۔ کہنے لگے وہ سردار جو کافر تھے آپ کی قوم سے کہ (اے ہود!) ہم تو خیال کرتے ہیں کہ تم

فِيْ سَفَاهَةٍ	وَّ	اِنَّا لَنَظُنُّكَ	مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۶۶﴾	قَالَ	يٰقَوْمِ	لَيْسَ	بِيْ	سَفَاهَةٌ
نرے نادان	اور	ہم گمان کرتے ہیں کہ تم	جھوٹوں میں سے	ہود نے کہا	اے میری قوم	نہیں	مجھ میں	ذرا نادانی

نرے نادان ہو اور ہم گمان کرتے ہیں کہ تم جھوٹوں میں سے ہو۔ ہود (علیہ السلام) نے کہا اے میری قوم! نہیں مجھ میں ذرا نادانی

وَّلٰكِنِّيْ رَسُوْلٌ	مِّنْ	رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۶۷﴾	اُبَلِّغُكُمْ	رِسٰلٰتِ	رَبِّيْ	وَاَنَا	لَكُمْ	نَاصِحٌ
بلکہ میں تو رسول ہوں	کی طرف سے	رب العلمین	پہنچاتا ہوں تمہیں	پیغامات	اپنے رب (کے)	اور میں	تمہارا	خیرخواہ

بلکہ میں تو رسول ہوں رب العالمین کی طرف سے۔ پہنچاتا ہوں تمہیں پیغامات اپنے رب کے اور میں تو تمہارا ایسا خیر خواہ ہوں

اَمِيْنٌ ﴿۶۸﴾	اَوَعَجِبْتُمْ	اَنْ	جَآءَكُمْ	ذِكْرٌ	مِّنْ	رَّبِّكُمْ	عَلٰى	رَجُلٍ	مِّنْكُمْ	لِيُنْذِرَكُمْ
جو دیانتدار ہو	کیا تم تعجب کرتے ہو	کہ	آئی تمہارے پاس	نصیحت	کی طرف سے	تمہارے رب	کے ذریعے	ایک آدمی	تم میں سے	تاکہ وہ ڈرائے تمہیں

جو دیانتدار ہو۔ کیا تم تعجب کرتے ہو کہ آئی تمہارے پاس نصیحت تمہارے رب کی طرف سے ایک آدمی کے ذریعے جو تم میں سے ہے تاکہ وہ ڈرائے تمہیں

وَاذْكُرُوْٓا	اِذْ	جَعَلَكُمْ	خُلَفَآءَ	مِنْۢ بَعْدِ	قَوْمِ نُوْحٍ	وَّزَادَكُمْ	فِي
اور یاد کرو	جب	اس نے بنایا تمہیں	جانشین	کے بعد	قوم نوح	اور بڑھا دیا تمہیں	میں

(عذاب الٰہی سے) اور یاد کرو جب اس نے بنا دیا تمہیں جانشین قوم نوح کے بعد اور بڑھا دیا تمہیں

الْخَلْقِ	بَصْۜطَةً	فَاذْكُرُوْٓا	اٰلَآءَ	اللّٰهِ	لَعَلَّكُمْ	تُفْلِحُوْنَ ﴿۶۹﴾	قَالُوْٓا	اَجِئْتَنَا
جسمانی لحاظ سے	قد و قامت	تو یاد کرو	نعمتوں (کو)	اللہ (کی)	شاید تم	کامیاب ہو جاؤ	وہ کہنے لگے	کیا تم اس لیے آئے ہو ہمارے پاس

جسمانی لحاظ سے قد و قامت میں تو یاد کرو اللہ (تعالیٰ) کی نعمتوں کو شاید تم کامیاب ہو جاؤ۔ وہ کہنے لگے (اے ہود!) کیا تم اس لیے آئے ہو ہمارے پاس

لِنَعْبُدَ	اللّٰهَ	وَحْدَهٗ	وَنَذَرَ	مَا	كَانَ يَعْبُدُ	اٰبَآؤُنَا	فَاْتِنَا	بِمَا تَعِدُنَآ
کہ ہم عبادت کریں	اللہ (کی)	ایک	اور چھوڑ دیں	جن کی	عبادت کیا کرتے تھے	ہمارے باپ دادا	سو لے آؤ ہم پر	وہ جس سے تم ہمیں ڈراتے ہو

کہ ہم عبادت کریں ایک اللہ کی اور چھوڑ دیں ان (معبودوں) کو جن کی عبادت کیا کرتے تھے ہمارے باپ دادا سو لے آؤ ہم پر وہ (عذاب) جس سے تم ہمیں ڈراتے ہو

ان	كنتم	من	الصدقين ⁽⁷⁰⁾	قال	قد وقع	عليكم	من	ربكم	رجس
اگر	تم ہو	سے	سچے	ہود نے کہا	واجب ہوگیا	تم پر	کیطرف سے	تمہارے رب	عذاب

اگر تم سچے ہو۔ ہود (علیہ السلام) نے کہا واجب ہوگیا تم پر تمہارے رب کی طرف سے عذاب

وغضب	اتجادلونني	في	اسماء سميتموها	انتم	واباؤكم	ما نزل
اور غضب	کیا تم جھگڑا کرتے ہو مجھ سے	بارے میں	ان ناموں کے جو رکھ لیے ہیں	تم (نے)	اور تمہارے باپ دادا (نے)	نہیں اتاری

اور غضب۔ کیا تم جھگڑا کرتے ہو مجھ سے ان ناموں کے بارے میں جو رکھ لئے ہیں تم نے اور تمہارے باپ دادا نے (حالانکہ) نہیں اتاری

الله	بها	من	سلطن	فانتظروا	اني	معكم	من	المنتظرين ⁽⁷¹⁾	فانجينه	و
(اللہ نے)	ان کیلئے	کوئی	سند	سو تم بھی انتظار کرو	میں (بھی)	تمہارے ساتھ	سے	انتظار کرنیوالوں	پھر ہم نے نجات دی ہود کو	اور

اللہ نے ان کے لئے کوئی سند سو تم بھی انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرنے والا ہوں۔ پھر ہم نے نجات دے دی ہود کو اور

الذين	معه	برحمة	منا	وقطعنا	دابر	الذين كذبوا	باياتنا	وما	كانوا
جو	ان کے ہمراہ	رحمت سے	اپنی خاص	اور ہم نے کاٹ کر رکھ دی	جڑ	ان لوگوں کی جنہوں نے جھٹلایا	ہماری آیتوں کو	اور نہ	تھے وہ

جو ان کے ہمراہ تھے اپنی خاص رحمت سے اور ہم نے کاٹ کر رکھ دی جڑ ان لوگوں کی جنہوں نے جھٹلایا ہماری آیتوں کو اور نہ تھے وہ

مؤمنين ⁽⁷²⁾ ع	والى	ثمود	اخاهم	صلحا	قال	يقوم	اعبدوا	الله
ایمان لانے والے	اور کیطرف	ثمود	انکے بھائی	صالح	آپ نے کہا	اے میری قوم	عبادت کرو	اللہ تعالیٰ (کی)

ایمان لانے والے۔ اور قوم ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح (علیہ السلام) کو بھیجا۔ آپ نے کہا اے میری قوم! عبادت کرو اللہ تعالیٰ کی

ع ۹ وقف لازم

ما لكم	من	اله	غيره	قد جاءتكم	بينة	من	ربكم	هذه	ناقة الله
نہیں ہے تمہارا	کوئی	معبود	اس کے سوا	بیشک آچکی ہے تمہارے پاس	روشن دلیل	کیطرف سے	تمہارے رب	یہ	اللہ کی اونٹنی

نہیں ہے تمہارا کوئی معبود اس کے سوا۔ بے شک آچکی ہے تمہارے پاس روشن دلیل تمہارے رب کی طرف سے، یہ اللہ کی اونٹنی ہے

لكم	اية	فذروها	تاكل	في	ارض	الله	و	لا تمسوها	بسوء
تمہارے لیے	نشانی	پس چھوڑ دو اس کو	کھاتی پھرے	میں	زمین	اللہ (کی)	اور	نہ ہاتھ لگاؤ اسے	برائی سے

تمہارے لئے نشانی ہے پس چھوڑ دو اس کو کھاتی پھرے اللہ کی زمین میں اور نہ ہاتھ لگاؤ اسے برائی سے

فياخذكم	عذاب	اليم ⁽⁷³⁾	واذكروا	اذ	جعلكم	خلفاء	من بعد	عاد
ورنہ پکڑ لے گا تمہیں	عذاب	دردناک	اور یاد کرو	جب	اللہ تعالیٰ نے بنایا تمہیں	جانشین	(کے) بعد	عاد

ورنہ پکڑ لے گا تمہیں عذاب دردناک۔ اور یاد کرو جب اللہ تعالیٰ نے بنایا تمہیں جانشین عاد کے بعد

وَبَوَّاَكُمْ	فِي	الْاَرْضِ	تَتَّخِذُوْنَ	مِنْ	سُهُوْلِهَا	قُصُوْرًا	وَّتَنْحِتُوْنَ	الْجِبَالَ
اور ٹھکانہ دیا تمہیں	میں	زمین	تم بناتے ہو	میں	اس کے میدانی علاقوں	عالیشان محل	اور تراشتے ہو	پہاڑوں (میں)

اور ٹھکانا دیا تمہیں زمین میں تم بناتے ہو اس کے میدانی علاقوں میں عالیشان محل اور تراشتے ہو پہاڑوں میں

بُيُوْتًا	فَاذْكُرُوْٓا	اٰلَآءَ	اللّٰهِ	وَلَا تَعْثَوْا	فِي الْاَرْضِ	مُفْسِدِيْنَ ﴿۷۴﴾	قَالَ	الْمَلَاُ
مکانات	سو یاد کرو	نعمتوں (کو)	اللہ (کی)	اور نہ پھرو	زمین میں	فساد برپا کرتے ہوئے	کہا	ان سرداروں (نے)

مکانات، سو یاد کرو اللہ کی نعمتوں کو اور نہ پھرو زمین میں فساد برپا کرتے ہوئے۔ کہا ان سرداروں نے

الَّذِيْنَ	اسْتَكْبَرُوْا	مِنْ	قَوْمِهٖ	لِلَّذِيْنَ	اسْتُضْعِفُوْا	لِمَنْ	اٰمَنَ	مِنْهُمْ
جو	تکبر کیا کرتے تھے	سے	انکی قوم	ان کو جنہیں	وہ کمزور سمجھتے تھے	جو	ایمان لائے تھے	ان میں سے

جو تکبر کیا کرتے تھے ان کی قوم سے ان لوگوں کو جنہیں وہ کمزور و ذلیل سمجھتے تھے، جو ان میں سے ایمان لائے تھے

اَتَعْلَمُوْنَ	اَنَّ	صٰلِحًا	مُّرْسَلٌ	مِّنْ	رَّبِّهٖ	قَالُوْٓا	اِنَّا	بِمَآ	اُرْسِلَ بِهٖ	مُؤْمِنُوْنَ ﴿۷۵﴾
کیا تم یقین رکھتے ہو	کہ	صالح	رسول	کی طرف سے	اپنے رب	انہوں نے کہا	بے شک ہم	جو	بھیجا گیا ہے اس پر	ایمان لانے والے ہیں

کیا تم یقین رکھتے ہو کہ صالح رسول ہے اپنے رب کی طرف سے۔ انہوں نے کہا بیشک ہم اس پر جسے دے کر انہیں بھیجا گیا ہے ایمان لانے والے ہیں۔

قَالَ الَّذِيْنَ	اسْتَكْبَرُوْٓا	اِنَّا	بِالَّذِيْٓ	اٰمَنْتُمْ بِهٖ	كٰفِرُوْنَ ﴿۷۶﴾	فَعَقَرُوا	النَّاقَةَ
کہنے لگے وہ جو	تکبر کیا کرتے تھے	ہم تو	اس چیز کے	جس پر تم ایمان لائے ہو	منکر	پس انہوں نے کونچیں کاٹ ڈالیں	اونٹنی (کی)

کہنے لگے وہ لوگ جو تکبر کیا کرتے تھے کہ ہم تو اس چیز کے جس پر تم ایمان لائے ہو منکر ہیں۔ پس انہوں نے کونچیں کاٹ ڈالیں اس اونٹنی کی

وَعَتَوْا	عَنْ	اَمْرِ	رَبِّهِمْ	وَقَالُوْا	يٰصٰلِحُ	ائْتِنَا	بِمَا تَعِدُنَآ	اِنْ	كُنْتَ	مِنَ
اور انہوں نے سرکشی کی	سے	حکم	اپنے رب (کے)	اور کہا	اے صالح	لے آؤ ہم پر	اس کو جس کا تم نے ہم سے وعدہ کیا تھا	اگر	تم ہو	سے

اور انہوں نے سرکشی کی اپنے رب کے حکم سے اور کہا اے صالح! لے آؤ ہم پر اس (عذاب) کو جس کا تم نے ہم سے وعدہ کیا تھا اگر تم

الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۷۷﴾	فَاَخَذَتْهُمُ	الرَّجْفَةُ	فَاَصْبَحُوْا	فِيْ	دَارِهِمْ	جٰثِمِيْنَ ﴿۷۸﴾
رسولوں	پھر آلیا انہیں	زلزلہ کے جھٹکوں (نے)	تو صبح کے وقت وہ تھے	میں	اپنے گھروں	منہ کے بل گرے پڑے

اللہ کے رسولوں سے ہو۔ پھر آلیا انہیں زلزلہ کے جھٹکوں نے تو صبح کے وقت وہ اپنے گھروں میں منہ کے بل گرے پڑے تھے۔

فَتَوَلّٰى	عَنْهُمْ	وَقَالَ	يٰقَوْمِ	لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ	رِسَالَةَ	رَبِّيْ	وَنَصَحْتُ	لَكُمْ
تو منہ پھیرلیا	ان کی طرف سے	اور کہا	اے میری قوم	بے شک پہنچادیا میں نے تمہیں	پیغام	اپنے رب (کا)	اور میں نے خیر خواہی کی	تمہاری

تو (صالح) نے منہ پھیرلیا ان کی طرف سے اور (بصد حسرت) کہا اے میری قوم! بیشک پہنچادیا میں نے تم کو پیغام اپنے رب کا اور میں نے خیر خواہی کی تمہاری

وَلٰكِنْ	لَّا تُحِبُّوْنَ	النّٰصِحِيْنَ ۝۷۹	وَلُوْطًا	اِذْ	قَالَ	لِقَوْمِهٖٓ	اَتَاْتُوْنَ	الْفَاحِشَةَ
لیکن	تم تو پسند ہی نہیں کرتے	خیر خواہوں (کو)	اور لوط (کو)	جب	انہوں نے کہا	اپنی قوم سے	کیا تم کرتے ہو	ایسی بے حیائی

لیکن تم تو پسند ہی نہیں کرتے (اپنے) خیر خواہوں کو۔ اور (بھیجا ہم نے) لوط کو جب انہوں نے کہا اپنی قوم سے کہ کیا تم کیا کرتے ہو ایسی بے حیائی (کا فعل)

مَا سَبَقَكُمْ	بِهَا	مِنْ اَحَدٍ	مِّنَ	الْعٰلَمِيْنَ ۝۸۰	اِنَّكُمْ	لَتَاْتُوْنَ	الرِّجَالَ	شَهْوَةً
نہیں کیا تم سے پہلے	جو	کسی (نے)	میں (سے)	ساری دنیا	بیشک تم	جاتے ہو	مردوں کے پاس	شہوت رانی کیلئے

جو تم سے پہلے کسی نے نہیں کیا ساری دنیا میں، بے شک تم جاتے ہو مردوں کے پاس شہوت رانی کے لئے

مِّنْ دُوْنِ	النِّسَآءِ	بَلْ	اَنْتُمْ	قَوْمٌ	مُّسْرِفُوْنَ ۝۸۱	وَمَا	كَانَ	جَوَابَ	قَوْمِهٖٓ	اِلَّآ	اَنْ
چھوڑ کر	عورتوں (کو)	بلکہ	تم	لوگ	حد سے گزرنے والے	اور نہ	تھا	کوئی جواب	ان کی قوم کے پاس	سوائے اس کے	کہ

عورتوں کو چھوڑ کر بلکہ تم لوگ تو حد سے گزرنے والے ہو۔ اور نہ تھا کوئی جواب ان کی قوم کے پاس سوائے اس کے کہ

قَالُوْٓا	اَخْرِجُوْهُمْ	مِّنْ	قَرْيَتِكُمْ	اِنَّهُمْ اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوْنَ ۝۸۲	فَاَنْجَيْنٰهُ
وہ بولے	باہر نکال دو انہیں	سے	اپنی بستی	یہ لوگ تو بڑے پاکباز بنتے ہیں	پس ہم نے نجات دے دی لوط کو

وہ بولے باہر نکال دو انہیں اپنی بستی سے یہ لوگ تو بڑے پاکباز بنتے ہیں۔ پس ہم نے نجات دے دی لوط کو

وَاَهْلَهٗٓ	اِلَّا	امْرَاَتَهٗ ۖ	كَانَتْ	مِنَ	الْغٰبِرِيْنَ ۝۸۳	وَاَمْطَرْنَا	عَلَيْهِمْ	مَّطَرًا ۭ
اور ان کے گھر والوں (کو)	بجز	انکی بیوی (کے)	وہ ہوگئی	سے	پیچھے رہ جانیوالوں	اور برسایا ہم نے	ان پر	مینہ

اور ان کے گھر والوں کو، بجز ان کی بیوی کے، وہ ہوگئی پیچھے رہ جانے والوں سے۔ اور برسایا ہم نے ان پر (پتھروں کا) مینہ

فَانْظُرْ	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الْمُجْرِمِيْنَ ۝۸۴	وَاِلٰى مَدْيَنَ	اَخَاهُمْ	شُعَيْبًا ۭ
تو دیکھو	کیسا	ہوا	انجام	مجرموں (کا)	اور مدین کیطرف	ان کے بھائی	شعیب (کو)

ع ۱۰

تو دیکھو کیسا (عبرت ناک) انجام ہوا مجرموں کا۔ اور (ہم نے بھیجا) مدین کی طرف ان کے بھائی شعیب (علیہ السلام) کو

قَالَ	يٰقَوْمِ	اعْبُدُوا	اللّٰهَ	مَا لَكُمْ	مِّنْ	اِلٰهٍ	غَيْرُهٗ ۭ	قَدْ جَآءَتْكُمْ	بَيِّنَةٌ
انہوں نے کہا	اے میری قوم	عبادت کرو	اللہ (کی)	نہیں ہے تمہارا	کوئی	خدا	اسکے بغیر	بیشک آگئی تمہارے پاس	روشن دلیل

انہوں نے کہا اے میری قوم! عبادت کرو اللہ تعالیٰ کی نہیں ہے تمہارا کوئی خدا اس کے بغیر بے شک آگئی تمہارے پاس روشن دلیل

مِّنْ	رَّبِّكُمْ	فَاَوْفُوا	الْكَيْلَ	وَالْمِيْزَانَ	وَ	لَا تَبْخَسُوا	النَّاسَ	اَشْيَآءَهُمْ
کی طرف سے	تمہارے رب	تو پورا کرو	ناپ	اور تول (کو)	اور	نہ گھٹا کر دو	لوگوں (کو)	ان کی چیزیں

تمہارے رب کی طرف سے تو پورا کرو ناپ اور تول کو اور نہ گھٹا کر دو لوگوں کو ان کی چیزیں

وَ	لَا تُفْسِدُوْا	فِی الْاَرْضِ	بَعْدَ	اِصْلَاحِهَا	ذٰلِكُمْ	خَیْرٌ	لَّكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِیْنَ ﴿۸۵﴾
اور	نہ فساد برپا کرو	زمین میں	بعد	اسکی اصلاح (کے)	یہ	بہتر	تمہارے لیے	اگر	تم ہو	ایمان لانیوالے

اور نہ فساد برپا کرو زمین میں اس کی اصلاح کے بعد یہ بہتر ہے تمہارے لئے اگر تم ایمان لانے والے ہو۔

وَ	لَا تَقْعُدُوْا	بِكُلِّ صِرَاطٍ	تُوْعِدُوْنَ	وَتَصُدُّوْنَ	عَنْ	سَبِیْلِ	اللّٰهِ	مَنْ
اور	مت بیٹھا کرو	ہر راستہ پر	ڈرا رہے ہو تم	اور روک رہے ہو تم	سے	راہ	اللہ (کی)	جو

اور مت بیٹھا کرو راستوں پر کہ ڈرا رہے ہو تم (راہ گیروں کو) اور روک رہے ہو تم اللہ کی راہ سے جو

اٰمَنَ	بِهٖ	وَتَبْغُوْنَهَا	عِوَجًا	وَاذْكُرُوْۤا	اِذْ	كُنْتُمْ	قَلِیْلًا	فَكَثَّرَكُمْ	وَ
ایمان لایا	اللہ کیساتھ	اور تلاش کرتے ہو اس میں	عیب	اور یاد کرو	جب	تم تھے	تھوڑے	پھر اس نے تمہیں بڑھادیا	اور

ایمان لایا اللہ کے ساتھ اور تلاش کرتے ہو اس میں عیب۔ اور یاد کرو (وہ وقت) جب تم تھوڑے تھے پھر اس نے تمہیں بڑھادیا اور

انْظُرُوْا	كَیْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الْمُفْسِدِیْنَ ﴿۸۶﴾	وَاِنْ	كَانَ	طَآىٕفَةٌ	مِّنْكُمْ
دیکھو	کیا	ہوا	انجام	فساد برپا کرنے والوں (کا)	اور اگر	ہے	ایک گروہ	تم میں سے

دیکھو! کیا ہوا انجام فساد برپا کرنے والوں کا۔ اور اگر ایک گروہ تم میں سے

اٰمَنُوْا	بِالَّذِیْۤ	اُرْسِلْتُ بِهٖ	وَطَآىٕفَةٌ	لَّمْ یُؤْمِنُوْا	فَاصْبِرُوْا	حَتّٰى	یَحْكُمَ
ایمان لاچکا	اس کیساتھ جو	میں بھیجا گیا ہوں دے کر	اور ایک گروہ	ایمان نہ لایا	ذرا صبر کرو	یہاں تک کہ	فیصلہ کردے

ایمان لاچکا ہے اس کے ساتھ جو دے کر میں بھیجا گیا ہوں اور ایک گروہ ایمان نہ لایا تو (ذرا) صبر کرو یہاں تک کہ فیصلہ کردے

اللّٰهُ	بَیْنَنَا	وَهُوَ	خَیْرُ	الْحٰكِمِیْنَ ﴿۸۷﴾
اللہ	ہمارے درمیان	اور وہ	سب سے بہتر	فیصلہ کرنے والا

اللہ ہمارے درمیان، اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔

قَالَ	الْمَلَاُ	الَّذِيْنَ	اسْتَكْبَرُوْا	مِنْ	قَوْمِهٖ	لَنُخْرِجَنَّكَ	يٰشُعَيْبُ
کہنے لگے	وہ سردار	جو	غرور وتکبر کیا کرتے تھے	سے	ان کی قوم	ہم نکال کر رہیں گے تمہیں	اے شعیب

کہنے لگے وہ سردار جو غرور وتکبر کیا کرتے تھے ان (شعیب علیہ السلام) کی قوم سے یا تو ہم نکال کر رہیں گے تمہیں اے شعیب!

وَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مَعَكَ	مِنْ	قَرْيَتِنَآ	اَوْ لَتَعُوْدُنَّ	فِيْ	مِلَّتِنَا	قَالَ	اَوَلَوْ
اور جو	ایمان لائے	تمہارے ساتھ	سے	اپنی بستی	یا تمہیں لوٹ آنا ہوگا	میں	ہماری ملت	شعیب نے کہا	اگرچہ

اور جو ایمان لائے تمہارے ساتھ اپنی بستی سے یا تمہیں لوٹ آنا ہوگا ہماری ملت میں۔ شعیب (علیہ السلام) نے کہا اگرچہ

كُنَّا	كٰرِهِيْنَ ﴿٨٨﴾	قَدِ افْتَرَيْنَا	عَلَى اللّٰهِ	كَذِبًا	اِنْ	عُدْنَا	فِيْ	مِلَّتِكُمْ	بَعْدَ	اِذْ
ہم ہوں	اس ناپسند بھی کرتے	ہم نے ضرور بہتان باندھا	اللہ پر	جھوٹا	اگر	ہم لوٹ آئیں	میں	تمہارے دین	اسکے بعد	جب

ہم اس (ارتداد) کو ناپسند بھی کرتے ہوں۔ پھر تو ہم نے ضرور بہتان باندھا اللہ تعالیٰ پر جھوٹا اگر ہم لوٹ آئیں تمہارے دین میں اس کے بعد کہ جب

نَجّٰىنَا	اللّٰهُ	مِنْهَا	وَمَا يَكُوْنُ	لَنَآ	اَنْ نَّعُوْدَ	فِيْهَآ	اِلَّآ	اَنْ يَّشَآءَ	اللّٰهُ رَبُّنَا
نجات دے دی ہمیں	اللہ نے	اس سے	اور نہیں کوئی وجہ	ہماری لیے	کہ ہم لوٹ آئیں	اس میں	مگر	کہ چاہے	اللہ جو پروردگار ہے ہمارا

نجات دے دی ہمیں اللہ نے اس سے۔ اور نہیں کوئی وجہ ہمارے لئے کہ ہم لوٹ آئیں اس میں مگر یہ کہ چاہے اللہ تعالیٰ جو پروردگار ہے ہمارا

وَسِعَ	رَبُّنَا	كُلَّ شَيْءٍ	عِلْمًا	عَلَى	اللّٰهِ	تَوَكَّلْنَا	رَبَّنَا	افْتَحْ	بَيْنَنَا	وَبَيْنَ
گھیرے ہوئے ہے	ہمارا رب	ہر چیز (کو)	علم (سے)	پر	اللہ	ہم نے بھروسہ کیا ہے	ہمارے رب!	فیصلہ فرمادے	ہمارے درمیان	اور درمیان

گھیرے ہوئے ہے ہمارا رب ہر چیز کو اپنے علم سے، صرف اللہ پر ہم نے بھروسہ کیا ہے، اے ہمارے رب! فیصلہ فرمادے ہمارے درمیان

قَوْمِنَا	بِالْحَقِّ	وَاَنْتَ	خَيْرُ	الْفٰتِحِيْنَ ﴿٨٩﴾	وَقَالَ	الْمَلَاُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
ہماری قوم (کے)	حق کے ساتھ	اور تو	سب سے بہتر	فیصلہ فرمانے والا	اور کہا	ان رئیسوں (نے)	جو	کافر تھے

اور ہماری قوم کے درمیان حق کے ساتھ اور تو سب سے بہتر فیصلہ فرمانے والا ہے۔ اور کہا ان رئیسوں نے جو کافر تھے

مِنْ	قَوْمِهٖ	لَئِنِ	اتَّبَعْتُمْ	شُعَيْبًا	اِنَّكُمْ	اِذًا	لَّخٰسِرُوْنَ ﴿٩٠﴾	فَاَخَذَتْهُمُ	الرَّجْفَةُ
سے	انکی قوم	کہ اگر	پیروی کرنے لگو	شعیب کی	یقیناً تم	تب	نقصان اٹھانے والے	پھر پکڑ لیا انہیں	زلزلہ (نے)

ان کی قوم سے کہ اگر تم پیروی کرنے لگو شعیب (علیہ السلام) کی تو یقیناً تم نقصان اٹھانے والے ہو جاؤ گے۔ پھر پکڑ لیا انہیں زلزلہ نے

فَاَصْبَحُوْا	فِيْ	دَارِهِمْ	جٰثِمِيْنَ ﴿٩١﴾	الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا	شُعَيْبًا	كَاَنْ	لَّمْ يَغْنَوْا
تو صبح کے وقت تھے	میں	اپنے گھروں	منہ کے بل گرے پڑے	جن نے جھٹلایا	شعیب (کو)	وہ	کبھی بستے ہی نہ تھے

تو صبح کے وقت وہ اپنے گھروں میں منہ کے بل گرے پڑے تھے۔ جن (بدبختوں) نے جھٹلایا شعیب کو (وہ یوں نابود کر دیئے گئے) گویا کبھی بستے ہی نہ تھے

فِيهَا	الَّذِينَ	كَذَّبُوا	شُعَيْبًا	كَانُوا	هُمُ	الْخٰسِرِينَ ﴿۹۲﴾	فَتَوَلّٰى	عَنْهُمْ	وَقَالَ
ان میں	جنہوں (نے)	جھٹلایا	شعیب (کو)	ہو گئے	وہی	نقصان اٹھانے والے	تو منہ پھیر لیا	انکی طرف سے	اور کہا

ان مکانوں میں، جنہوں نے جھٹلایا شعیب (علیہ السلام) کو ہو گئے وہی نقصان اٹھانے والے۔ تو منہ پھیر لیا ان کی طرف سے اور کہا

يٰقَوْمِ	لَقَدْ	اَبْلَغْتُكُمْ	رِسٰلٰتِ رَبِّيْ	وَنَصَحْتُ	لَكُمْ	فَكَيْفَ	اٰسٰى	عَلٰى	قَوْمٍ
اے میری قوم	بے شک	میں نے پہنچا دیئے تھے تمہیں	پیغامات اپنے رب کے	اور میں نے نصیحت کی تھی	تمہیں	تو کیونکر	غم کروں میں	پر	قوم

اے میری قوم بیشک میں نے پہنچا دیئے تھے تمہیں پیغامات اپنے رب کے اور میں نے نصیحت کی تھی تمہیں تو (اب) کیونکر غم کروں میں کافر قوم (کے ہولناک انجام)

ع ۱۱

كٰفِرِيْنَ ﴿۹۳﴾	وَ	مَآ اَرْسَلْنَا	فِيْ	قَرْيَةٍ	مِّنْ نَّبِيٍّ	اِلَّآ	اَخَذْنَآ	اَهْلَهَا	بِالْبَاْسَآءِ
کافر	اور	نہ بھیجا ہم نے	میں	کسی بستی	کوئی نبی	مگر	ہم نے مبتلا کر دیا	وہاں کے باشندوں (کو)	سختی میں

پر۔ اور نہ بھیجا ہم نے کسی بستی میں کوئی نبی مگر یہ کہ (جب نبی جھٹلایا گیا تو) ہم نے مبتلا کر دیا وہاں کے باشندوں کو سختی

وَالضَّرَّآءِ	لَعَلَّهُمْ	يَضَّرَّعُوْنَ ﴿۹۴﴾	ثُمَّ	بَدَّلْنَا	مَكَانَ	السَّيِّئَةِ	الْحَسَنَةَ	حَتّٰى
اور تکلیف (میں)	تا کہ وہ	گڑگڑانے لگیں	پھر	ہم نے بدل دی	جگہ	تکلیف (کی)	راحت	حتی کہ

اور تکلیف میں تا کہ وہ گڑگڑانے لگیں۔ پھر ہم نے بدل دی تکلیف کی جگہ راحت حتیٰ کہ

عَفَوْا	وَّقَالُوْا	قَدْ مَسَّ	اٰبَآءَنَا	الضَّرَّآءُ	وَالسَّرَّآءُ	فَاَخَذْنٰهُمْ	بَغْتَةً	وَّهُمْ
وہ پھلے پھولے	اور کہنے لگے	بے شک پہنچا کرتی تھی	ہمارے باپ دادا (کو)	تکلیف	اور راحت	تو ہم نے پکڑ لیا انہیں	اچانک	اور انہیں

وہ پھلے پھولے اور کہنے لگے بے شک (یونہی) پہنچا کرتی تھی ہمارے باپ دادا کو (کبھی) تکلیف اور (کبھی) راحت تو ہم نے پکڑ لیا انہیں اچانک اور

لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۹۵﴾	وَلَوْ	اَنَّ	اَهْلَ الْقُرٰٓى	اٰمَنُوْا	وَاتَّقَوْا	لَفَتَحْنَا	عَلَيْهِمْ	بَرَكٰتٍ
خواب و خیال بھی نہ تھا	اور اگر	بیشک	بستیوں والے	ایمان لاتے	اور تقویٰ اختیار کرتے	تو ضرور ہم کھول دیتے	ان پر	برکتیں

اس کا انہیں خواب و خیال بھی نہ تھا۔ اور اگر بستیوں والے ایمان لاتے اور تقویٰ اختیار کرتے تو ضرور ہم کھول دیتے ان پر برکتیں

مِّنَ	السَّمَآءِ	وَالْاَرْضِ	وَلٰكِنْ	كَذَّبُوْا	فَاَخَذْنٰهُمْ	بِمَا	كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۹۶﴾	اَفَاَمِنَ
سے	آسمان	اور زمین (کی)	لیکن	انہوں نے جھٹلایا	تو پکڑ لیا ہم نے انہیں	بوجہ ان کرتوتوں کے جو	وہ کیا کرتے تھے	تو کیا بے خوف ہو گئے

آسمان کی اور زمین کی لیکن انہوں نے جھٹلایا (ہمارے رسولوں کو) تو پکڑ لیا ہم نے انہیں بوجہ ان کرتوتوں کے جو وہ کیا کرتے تھے۔ تو کیا بے خوف ہو گئے ہیں

اَهْلُ الْقُرٰٓى	اَنْ	يَّاْتِيَهُمْ	بَاْسُنَا	بَيَاتًا	وَّهُمْ	نَآئِمُوْنَ ﴿۹۷﴾	اَوَاَمِنَ	اَهْلُ الْقُرٰٓى
بستیوں والے	کہ	آجائے ان پر	ہمارا عذاب	راتوں رات	اس حال میں کہ وہ	سو رہے ہوں	یا کیا بے خوف ہو گئے ہیں	بستیوں والے

ان بستیوں والے اس سے کہ آجائے ان پر ہمارا عذاب راتوں رات اس حال میں کہ وہ سو رہے ہوں۔ یا کیا بے خوف ہو گئے ہیں ان بستیوں والے

اَنْ	يَّاْتِيَهُمْ	بَاْسُنَا	ضُحًى	وَّهُمْ	يَلْعَبُوْنَ ﴿٩٨﴾	اَفَاَمِنُوْا	مَكْرَ	اللّٰهِ	فَلَا يَاْمَنُ
کہ	آجائے ان پر	ہمارا عذاب	چاشت کے وقت	جبکہ وہ	کھیل کود رہے ہوں	تو کیا یہ بے خوف ہوگئے ہیں	(خفیہ) تدبیر (سے)	اللہ (کی)	پس نہیں بے خوف ہوتے

اس سے کہ آجائے ان پر ہمارا عذاب چاشت کے وقت جبکہ وہ کھیل کود رہے ہوں۔ تو کیا یہ بے خوف ہوگئے ہیں اللہ کی خفیہ تدبیر سے، پس نہیں بے خوف

مَكْرَ اللّٰهِ	اِلَّا	الْقَوْمُ	الْخٰسِرُوْنَ ﴿٩٩﴾	اَوَلَمْ	يَهْدِ	لِلَّذِيْنَ	يَرِثُوْنَ	الْاَرْضَ
اللہ کی خفیہ تدبیر (سے)	سوائے	اس قوم (کے)	جو نقصان اٹھانے والی	کیا نہ	واضح ہوئی	ان لوگوں پر جو	وارث بنے	زمین (کے)

ہوتے اللہ کی خفیہ تدبیر سے سوائے اس قوم کے جو نقصان اٹھانے والی ہوتی ہے۔ کیا یہ (حقیقت) واضح نہ ہوئی ان لوگوں پر جو وارث بنے زمین کے

مِنْۢ بَعْدِ	اَهْلِهَآ	اَنْ	لَّوْ نَشَآءُ	اَصَبْنٰهُمْ	بِذُنُوْبِهِمْ	وَنَطْبَعُ	عَلٰى	قُلُوْبِهِمْ
سے بعد	اس کے اصلی مالکوں کے	کہ	اگر ہم چاہیں	تو سزا دیں انہیں	ان کے گناہوں کی وجہ سے	اور مہر لگا دیں	پر	ان کے دلوں

اس کے اصلی مالکوں (کی تباہی) کے بعد کہ اگر ہم چاہیں تو سزا دیں انہیں ان کے گناہوں کی وجہ سے اور مہر لگا دیں ان کے دلوں

فَهُمْ	لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿١٠٠﴾	تِلْكَ	الْقُرٰى	نَقُصُّ	عَلَيْكَ	مِنْ	اَنْۢبَآئِهَا	وَلَقَدْ	جَآءَتْهُمْ
تاکہ وہ	کچھ سن ہی نہ سکیں	یہ	بستیاں	ہم بیان کرتے ہیں	آپ سے	کچھ	انکی خبریں	اور بیشک آئے	انکے پاس

پر تاکہ وہ کچھ سن ہی نہ سکیں۔ یہ بستیاں ہیں ہم بیان کرتے ہیں آپ سے ان کی کچھ خبریں، اور بے شک آئے ان کے پاس ان کے

رُسُلُهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ	فَمَا	كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا	بِمَا	كَذَّبُوْا مِنْ قَبْلُ	كَذٰلِكَ
ان کے رسول	روشن دلیلوں کے ساتھ	اور نہ	ہوا یہ کہ ایمان لاتے	اس پر جس کو	جھٹلا چکے تھے اس سے پہلے	اسی طرح

رسول روشن دلیلوں کے ساتھ اور نہ ہوا یہ کہ ایمان لاتے اس پر جس کو جھٹلا چکے تھے اس سے پہلے۔ اسی طرح

يَطْبَعُ	اللّٰهُ	عَلٰى	قُلُوْبِ	الْكٰفِرِيْنَ ﴿١٠١﴾	وَ	مَا وَجَدْنَا	لِاَكْثَرِهِمْ	مِّنْ عَهْدٍ	وَاِنْ
مہر لگا دیتا ہے	اللہ	پر	دلوں	کافروں (کے)	اور	نہ پایا ہم نے	ان کی اکثریت کو	وعدہ کا پابند	اور ضرور

مہر لگا دیتا ہے اللہ تعالیٰ کافروں کے دلوں پر۔ اور نہ پایا ہم نے ان کی اکثریت کو وعدہ کا پابند اور ضرور

وَّجَدْنَآ	اَكْثَرَهُمْ	لَفٰسِقِيْنَ ﴿١٠٢﴾	ثُمَّ	بَعَثْنَا	مِنْۢ بَعْدِهِمْ	مُّوْسٰى	بِاٰيٰتِنَآ	اِلٰى	فِرْعَوْنَ
پایا	ان میں سے بہتوں کو	حکم عدولی کرنیوالا	پھر	ہم نے بھیجا	انکے بعد	موسیٰ (کو)	اپنی نشانیاں دیکر	طرف	فرعون

پایا ان میں سے بہتوں کو حکم عدولی کرنے والا۔ پھر ہم نے بھیجا ان کے بعد موسیٰ (علیہ السلام) کو اپنی نشانیاں دے کر فرعون اور

وَمَلَا۟ئِهٖ	فَظَلَمُوْا بِهَا	فَانْظُرْ	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الْمُفْسِدِيْنَ ﴿١٠٣﴾	وَقَالَ
اور اسکے درباریوں	تو انہوں نے انکار کر دیا انکا	سو دیکھو	کیسا	ہوا	انجام	فساد برپا کرنے والوں (کا)	اور کہا

اس کے درباریوں کی طرف تو انہوں نے انکار کر دیا ان کا، سو دیکھو کیسا انجام ہوا فساد برپا کرنے والوں کا۔ اور کہا

مُوْسٰى	يٰفِرْعَوْنُ	اِنِّيْ	رَسُوْلٌ	مِّنْ	رَّبِّ	الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰۴﴾	حَقِيْقٌ	عَلٰٓى	اَنْ	لَّآ اَقُوْلَ
موسیٰ (نے)	اے فرعون!	بلاشبہ میں	رسول	کا	پروردگار	عالم	واجب	مجھ پر	کہ	میں نہ کہوں

موسیٰ (علیہ السلام) نے اے فرعون! بلاشبہ میں رسول ہوں پروردگار عالم کا، واجب ہے مجھ پر کہ میں نہ کہوں

عَلَى	اللّٰهِ	اِلَّا الْحَقَّ	قَدْ جِئْتُكُمْ بِبَيِّنَةٍ	مِّنْ	رَّبِّكُمْ	فَاَرْسِلْ	مَعِيَ	بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۱۰۵﴾
پر	اللہ	سوائے سچی بات (کے)	میں آیا ہوں تمہارے پاس روشن دلیل لے کر	کی طرف سے	تمہارے رب	پس بھیج	میرے ساتھ	بنی اسرائیل (کو)

اللہ پر سوائے سچی بات کے میں آیا ہوں تمہارے پاس روشن دلیل لے کر تمہارے رب کی طرف سے پس بھیج دے میرے ساتھ بنی اسرائیل کو۔

قَالَ	اِنْ	كُنْتَ جِئْتَ	بِاٰيَةٍ	فَاْتِ	بِهَآ	اِنْ كُنْتَ	مِنَ	الصّٰدِقِيْنَ ﴿۱۰۶﴾	فَاَلْقٰى
فرعون نے کہا	اگر	تم لائے ہو	کوئی نشانی	تو پیش کرو	اسے	اگر تم ہو	سے	سچے	تو ڈال دیا (موسیٰ) نے

فرعون نے کہا اگر تم لائے ہو کوئی نشانی تو پیش کرو اسے اگر تم (اپنے دعوٰی میں) سچے ہو تو ڈال دیا موسیٰ (علیہ السلام) نے

ع ۱۴

عَصَاهُ	فَاِذَا هِيَ	ثُعْبَانٌ	مُّبِيْنٌ ﴿۱۰۷﴾	وَّنَزَعَ	يَدَهٗ	فَاِذَا هِيَ	بَيْضَآءُ	لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿۱۰۸﴾
اپنا عصا	تو فوراً وہ	اژدہا	صاف	اور نکالا	اپنا ہاتھ	تو فوراً وہ	سفید ہوگیا	دیکھنے والوں کیلئے

اپنا عصا تو فوراً وہ صاف اژدہا بن گیا اور نکالا اپنا ہاتھ (گریبان سے) تو فوراً وہ سفید (روشن) ہوگیا دیکھنے والوں کے لئے۔

قَالَ	الْمَلَاُ	مِنْ	قَوْمِ	فِرْعَوْنَ	اِنَّ	هٰذَا	لَسٰحِرٌ	عَلِيْمٌ ﴿۱۰۹﴾	يُّرِيْدُ	اَنْ	يُّخْرِجَكُمْ
کہنے لگے	رئیس	کے	قوم	فرعون	بے شک	یہ	بڑا جادوگر	ماہر	چاہتا ہے	کہ	نکال دے تمہیں

کہنے لگے قوم فرعون کے رئیس واقعی یہ شخص بڑا ماہر جادوگر ہے چاہتا ہے کہ نکال دے تمہیں

مِّنْ	اَرْضِكُمْ	فَمَاذَا	تَاْمُرُوْنَ ﴿۱۱۰﴾	قَالُوْٓا	اَرْجِهْ	وَاَخَاهُ	وَاَرْسِلْ	فِي الْمَدَآئِنِ
سے	تمہارے ملک	تو اب	تم کیا مشورہ دیتے ہو	بولے	مہلت دو اسے	اور اسکے بھائی (کو)	اور بھیجو	شہروں میں

تمہارے ملک سے تو اب تم کیا مشورہ دیتے ہو۔ بولے مہلت دو اسے اور اس کے بھائی کو اور بھیجو شہروں میں

حٰشِرِيْنَ ﴿۱۱۱﴾	يَاْتُوْكَ	بِكُلِّ	سٰحِرٍ	عَلِيْمٍ ﴿۱۱۲﴾	وَجَآءَ	السَّحَرَةُ	فِرْعَوْنَ	قَالُوْٓا	اِنَّ	لَنَا
ہرکارے	وہ لے آئیں تمہارے پاس	ہر	جادوگر (کو)	ماہر	اور آگئے	جادوگر	فرعون (کے پاس)	جادوگروں نے کہا	یقیناً	ہمیں

ہرکارے تاکہ وہ لے آئیں تمہارے پاس ہر ماہر جادوگر کو۔ اور آگئے جادوگر فرعون کے پاس جادوگروں نے کہا یقیناً (آج تو) ہمیں

لَاَجْرًا	اِنْ	كُنَّا	نَحْنُ	الْغٰلِبِيْنَ ﴿۱۱۳﴾	قَالَ	نَعَمْ	وَاِنَّكُمْ	لَمِنَ	الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿۱۱۴﴾
بڑا انعام ملنا (چاہیے)	اگر	آجائیں	ہم	غالب	فرعون نے کہا	بیشک	اور تم ہو جاؤ گے	سے	خاصانِ بارگاہ

بڑا انعام ملنا چاہیے اگر ہم (موسیٰ پر) غالب آجائیں۔ فرعون نے کہا بیشک اور (اس کے علاوہ) تم خاصانِ بارگاہ سے ہو جاؤ گے۔

قَالُوْا	يٰمُوْسٰٓى	اِمَّآ	اَنْ	تُلْقِيَ	وَاِمَّآ	اَنْ نَّكُوْنَ نَحْنُ	الْمُلْقِيْنَ (۱۱۵)	قَالَ	اَلْقُوْا
جادوگروں نے کہا	اے موسیٰ!	یا	تو	تم ڈالو	ورنہ	ہم ہی	ڈالنے والے	آپ نے فرمایا	تم ہی ڈالو

جادوگروں نے کہا اے موسیٰ (علیہ السلام)! یا تو تم (پہلے) ڈالو ورنہ ہم ہی (پہلے) ڈالنے والے ہیں۔ آپ نے فرمایا تم ہی ڈالو

فَلَمَّآ	اَلْقَوْا	سَحَرُوْٓا	اَعْيُنَ	النَّاسِ	وَاسْتَرْهَبُوْهُمْ	وَجَآءُوْ	بِسِحْرٍ	عَظِيْمٍ (۱۱۶)
پس جب	انہوں نے ڈالا	تو جادو کر دیا انہوں نے	آنکھوں (پر)	لوگوں (کی)	اور خوفزدہ کر دیا انہیں	اور مظاہرہ کیا انہوں نے	جادو کا	بڑے

پس جب انہوں نے ڈالا تو جادو کر دیا انہوں نے لوگوں کی آنکھوں پر اور خوفزدہ کر دیا انہیں اور مظاہرہ کیا انہوں نے بڑے جادو کا۔

وَاَوْحَيْنَآ	اِلٰى	مُوْسٰٓى	اَنْ	اَلْقِ	عَصَاكَ	فَاِذَا	هِيَ	تَلْقَفُ	مَا يَاْفِكُوْنَ (۱۱۷)
اور ہم نے وحی کی	کو	موسیٰ	کہ	ڈالئے	اپنا عصا	تو فوراً	وہ	نگلنے لگا	جو فریب انہوں نے بنا رکھا تھا

اور ہم نے وحی کی موسیٰ (علیہ السلام) کو کہ ڈالئے اپنا عصا تو فوراً وہ نگلنے لگا جو فریب انہوں نے بنا رکھا تھا۔

فَوَقَعَ	الْحَقُّ	وَبَطَلَ	مَا	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ (۱۱۸)	فَغُلِبُوْا	هُنَالِكَ	وَانْقَلَبُوْا
تو ثابت ہو گیا	حق	اور باطل ہو گیا	جو	وہ کیا کرتے تھے	یوں فرعونی مغلوب ہو گئے	وہاں	اور پلٹے

تو ثابت ہو گیا حق اور باطل ہو گیا جو (جادو) وہ کیا کرتے تھے۔ یوں فرعونی مغلوب ہو گئے وہاں (بھرے مجمع میں) اور پلٹے

صٰغِرِيْنَ (۱۱۹)	وَاُلْقِيَ	السَّحَرَةُ	سٰجِدِيْنَ (۱۲۰)	قَالُوْٓا	اٰمَنَّا	بِرَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ (۱۲۱)
ذلیل و خوار ہو کر	اور گر پڑے	جادوگر	سجدہ کرتے ہوئے	کہنے لگے	ہم تو ایمان لے آئے	پروردگار پر	سارے جہانوں (کے)

ذلیل و خوار ہو کر۔ اور گر پڑے جادوگر سجدہ کرتے ہوئے۔ (اور) کہنے لگے ہم تو ایمان لے آئے سارے جہانوں کے پروردگار پر

رَبِّ	مُوْسٰى	وَهٰرُوْنَ (۱۲۲)	قَالَ	فِرْعَوْنُ	اٰمَنْتُمْ	بِهٖ	قَبْلَ	اَنْ	اٰذَنَ لَكُمْ	اِنَّ
(جو) رب	موسیٰ	اور ہارون (کا)	کہا	فرعون (نے)	تم تو ایمان لائے ہوئے تھے	اس پر	اس سے پہلے	کہ	میں تمہیں اجازت دیتا	بے شک

جو رب ہے موسیٰ اور ہارون کا۔ فرعون نے کہا تم تو ایمان لائے ہوئے تھے اس پر اس سے پہلے کہ میں (اس کے مقابلہ کی) تمہیں اجازت دیتا بیشک

هٰذَا	لَمَكْرٌ	مَّكَرْتُمُوْهُ	فِي	الْمَدِيْنَةِ	لِتُخْرِجُوْا	مِنْهَآ	اَهْلَهَا	فَسَوْفَ	تَعْلَمُوْنَ (۱۲۳)
یہ ایک	فریب	جو تم نے مل کر کیا ہے	میں	شہر	تا کہ تم نکال دو	یہاں سے	اسکے اصلی باشندوں (کو)	ابھی	تمہیں معلوم ہو جائے گا

یہ ایک فریب ہے جو تم نے (مل کر) کیا ہے شہر میں تا کہ تم نکال دو یہاں سے اس کے اصلی باشندوں کو، ابھی (اس کا انجام) تمہیں معلوم ہو جائے گا۔

لَاُقَطِّعَنَّ	اَيْدِيَكُمْ	وَاَرْجُلَكُمْ	مِّنْ	خِلَافٍ	ثُمَّ	لَاُصَلِّبَنَّكُمْ	اَجْمَعِيْنَ (۱۲۴)
میں کٹوا دوں گا	تمہارے ہاتھ	اور تمہارے پاؤں	سے	مختلف طرفوں	پھر	تمہیں سولی پر لٹکا دوں گا	سب کے سب (کو)

میں (پہلے) کٹوا دوں گا تمہارے ہاتھ اور تمہارے پاؤں مختلف طرفوں سے پھر تمہیں سولی پر لٹکا دوں گا سب کے سب کو۔

قَالُوْٓا	اِنَّآ	اِلٰى	رَبِّنَا	مُنْقَلِبُوْنَ ﴿١٢٥﴾	وَمَا	تَنْقِمُ	مِنَّآ	اِلَّآ	اَنْ	اٰمَنَّا	بِاٰيٰتِ	رَبِّنَا
وہ بولے	ہم تو	کی طرف	اپنے رب	جانیوالے	اور کیا	تو ناپسند کرتا ہے	ہم سے	بجز اسکے	کہ	ہم ایمان لائے	آیتوں پر	اپنے رب (کی)

وہ بولے (پروا نہیں) ہم تو اپنے رب کی طرف جانے والے ہیں۔ اور تو کیا ناپسند کرتا ہے ہم سے بجز اس کے کہ ہم ایمان لائے اپنے رب کی آیتوں پر

لَمَّا	جَآءَتْنَا	رَبَّنَآ	اَفْرِغْ	عَلَيْنَا	صَبْرًا	وَّتَوَفَّنَا	مُسْلِمِيْنَ ﴿١٢٦﴾	وَقَالَ	الْمَلَاُ
جب	وہ آئیں ہمارے پاس	ہمارے رب!	انڈیل دے	ہم پر	صبر	اور وفات دے ہمیں	مسلمان (ہوں)	اور کہا	سرداروں (نے)

جب وہ آئیں ہمارے پاس۔ اے ہمارے رب! انڈیل دے ہم پر صبر اور وفات دے ہمیں اس حال میں کہ ہم مسلمان ہوں۔ اور کہا

مِنْ	قَوْمِ	فِرْعَوْنَ	اَتَذَرُ	مُوْسٰى	وَقَوْمَهٗ	لِيُفْسِدُوْا	فِى	الْاَرْضِ	وَيَذَرَكَ
سے (کے)	قوم	فرعون	کیا تو چھوڑے رکھے گا	موسیٰ	اور اس کی قوم (کو)	تاکہ فساد برپا کرتے رہیں	میں	اس ملک	اور چھوڑے رہے موسیٰ تجھے

قوم فرعون کے سرداروں نے (اے فرعون!) کیا تو (یونہی) چھوڑے رکھے گا موسیٰ اور اس کی قوم کو تاکہ فساد برپا کرتے رہیں اس ملک میں اور چھوڑے

وَاٰلِهَتَكَ	قَالَ	سَنُقَتِّلُ	اَبْنَآءَهُمْ	وَنَسْتَحْيٖ	نِسَآءَهُمْ	وَاِنَّا	فَوْقَهُمْ
اور تیرے خداؤں (کو)	اس نے کہا	ہم تہ تیغ کردیں گے	ان کے لڑکوں (کو)	اور زندہ چھوڑ دیں گے	ان کی عورتوں (کو)	اور ہم بے شک	ان پر

رہے موسیٰ تجھے اور تیرے خداؤں کو، اس نے (برافروختہ ہوکر) کہا (ہرگز نہیں بلکہ) ہم تہ تیغ کردیں گے ان کے لڑکوں کو اور زندہ چھوڑ دیں گے ان کی عورتوں کو اور ہم بیشک ان پر

قٰهِرُوْنَ ﴿١٢٧﴾	قَالَ	مُوْسٰى	لِقَوْمِهِ	اسْتَعِيْنُوْا	بِاللّٰهِ	وَاصْبِرُوْا	اِنَّ	الْاَرْضَ	لِلّٰهِ
غالب	فرمایا	موسیٰ (نے)	اپنی قوم کو	مدد طلب کرو	اللہ سے	اور صبر و استقامت سے کام لو	بلاشبہ	زمین	اللہ ہی کی

غالب ہیں۔ فرمایا موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنی قوم کو (اس آزمائش میں) مدد طلب کرو اللہ سے اور صبر و استقامت سے کام لو بلاشبہ زمین اللہ ہی کی ہے

يُوْرِثُهَا	مَنْ	يَّشَآءُ	مِنْ	عِبَادِهٖ	وَ	الْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿١٢٨﴾	قَالُوْٓا	اُوْذِيْنَا	مِنْ
وارث بناتا ہے اس کا	جس (کو)	چاہتا ہے	سے	اپنے بندوں	اور	انجام پرہیزگاروں کیلئے	قوم موسیٰ نے کہا	ہم تو ستائے گئے ہیں	اس سے

وارث بناتا ہے اس کا جس کو چاہتا ہے اپنے بندوں سے اور اچھا انجام پرہیزگاروں کے لئے (مخصوص) ہے۔ قوم موسیٰ نے کہا ہم تو ستائے گئے اس سے

قَبْلِ	اَنْ	تَاْتِيَنَا	وَ	مِنْۢ بَعْدِ	مَا جِئْتَنَا	قَالَ	عَسٰى	رَبُّكُمْ	اَنْ يُّهْلِكَ	عَدُوَّكُمْ
پہلے بھی	کہ	آپ آئے ہمارے پاس	اور	اس کے بعد بھی	کہ آپ آئے ہمارے پاس	آپ نے کہا	عنقریب	تمہارا رب	ہلاک کردے گا	تمہارے دشمن (کو)

پہلے بھی کہ آپ آئے ہمارے پاس اور اس کے بعد بھی کہ آپ آئے ہمارے پاس آپ نے کہا عنقریب تمہارا رب ہلاک کردے گا تمہارے دشمن کو

وَيَسْتَخْلِفَكُمْ	فِى	الْاَرْضِ	فَيَنْظُرَ	كَيْفَ	تَعْمَلُوْنَ ﴿١٢٩﴾	وَلَقَدْ	اَخَذْنَآ
اور جانشین بنادے گا تمہیں	میں	زمین	پھر وہ دیکھے گا	کیسے	تم عمل کرتے ہو	اور بے شک	ہم نے پکڑ لیا

اور (ان کا) جانشین بنادے گا تمہیں زمین میں پھر وہ دیکھے گا کہ تم کیسے عمل کرتے ہو۔ اور بے شک ہم نے پکڑ لیا

اٰلَ فِرْعَوْنَ	بِالسِّنِيْنَ	وَنَقْصٍ	مِّنَ	الثَّمَرٰتِ	لَعَلَّهُمْ	يَذَّكَّرُوْنَ ﴿۱۳۰﴾	فَاِذَا	جَآءَتْهُمُ
فرعونیوں (کو)	قحط سالی سے	اور کمی (سے)	میں	پھلوں	تاکہ وہ	نصیحت قبول کریں	تو جب	آتی ہے ان پر

فرعونیوں کو قحط سالی اور پھلوں کی پیداوار میں کمی سے تاکہ وہ نصیحت قبول کریں۔ تو جب آتا ان پر

الْحَسَنَةُ	قَالُوْا	لَنَا هٰذِهٖ	وَاِنْ	تُصِبْهُمْ	سَيِّئَةٌ	يَّطَّيَّرُوْا	بِمُوْسٰى	وَمَنْ مَّعَهٗ
خوشحالی	کہتے ہیں	ہم مستحق ہیں اس کے	اور اگر	پہنچتی ہے انہیں	کوئی تکلیف	تو بدفالی پکڑتے ہیں	موسیٰ سے	اور آپ کے ساتھیوں سے

خوشحالی (کا دور) (تو) کہتے ہم مستحق ہیں اس کے اور اگر پہنچتی انہیں کوئی تکلیف (تو) بدفالی پکڑتے موسیٰ (علیہ السلام) سے اور آپ کے ساتھیوں سے

اَلَآ	اِنَّمَا	طٰٓئِرُهُمْ عِنْدَ اللّٰهِ	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَهُمْ	لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳۱﴾	وَ	قَالُوْا	مَهْمَا
سن لو	بے شک	ان کی بدفالی پاس ہے اللہ کے	لیکن	اکثر لوگ	اس حقیقت کو نہیں جانتے	اور	انہوں نے کہا	کیسی ہی

سن لو! ان کی بدفالی تو (مکافات عمل کے قانون کے مطابق) اللہ کے پاس سے ہے لیکن اکثر لوگ (اس حقیقت کو) نہیں جانتے۔ اور انہوں نے کہا کیسی ہی

تَاْتِنَا بِهٖ	مِنْ اٰيَةٍ	لِّتَسْحَرَنَا	بِهَا	فَمَا	نَحْنُ	لَكَ	بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳۲﴾	فَاَرْسَلْنَا	عَلَيْهِمُ
تو لے آئے ہمارے پاس	نشانی	تاکہ تو جادو کرے ہم پر	اس سے	تو نہیں	ہم	تم پر	ایمان لانے والے	پھر بھیجا ہم نے	ان پر

تو لے آئے ہمارے پاس نشانی (معجزہ) تاکہ تو جادو کرے ہم پر اس سے ہرگز نہیں ہم تم پر ایمان لانے والے۔ پھر بھیجا ہم نے ان پر

الطُّوْفَانَ	وَالْجَرَادَ	وَالْقُمَّلَ	وَالضَّفَادِعَ	وَالدَّمَ	اٰيٰتٍ	مُّفَصَّلٰتٍ	فَاسْتَكْبَرُوْا
طوفان	اور ٹڈی	اور جوئیں	اور مینڈک	اور خون	نشانات	واضح	پھر بھی وہ تکبر کرتے رہے

طوفان اور ٹڈی اور جوئیں اور مینڈک اور خون (یہ سب) واضح نشانیاں تھیں پھر بھی وہ تکبر کرتے رہے

وَكَانُوْا	قَوْمًا	مُّجْرِمِيْنَ ﴿۱۳۳﴾	وَلَمَّا	وَقَعَ	عَلَيْهِمُ	الرِّجْزُ	قَالُوْا	يٰمُوْسَى	ادْعُ لَنَا
اور تھے	وہ لوگ	پیشہ ور مجرم	اور جب	آجاتا	ان پر	عذاب	تو کہتے	اے موسیٰ!	دعا کر ہمارے لیے

اور وہ لوگ (پیشہ ور) مجرم تھے۔ اور جب آجاتا ان پر کوئی عذاب تو کہتے اے موسیٰ (علیہ السلام)! دعا کر ہمارے لئے

رَبَّكَ	بِمَا عَهِدَ	عِنْدَكَ	لَئِنْ	كَشَفْتَ	عَنَّا	الرِّجْزَ	لَنُؤْمِنَنَّ	لَكَ	وَ
اپنے رب (سے)	بسبب اس عہد کے (جو)	تمہارے ساتھ	اگر	تم ہٹادو گے	ہم سے	عذاب	تو ہم ضرور ایمان لائیں گے	تم پر	اور

اپنے رب سے اس عہد کے سبب جو اس کا تمہارے ساتھ ہے۔ اگر تم ہٹادو گے ہم سے یہ عذاب تو ہم ضرور ایمان لائیں گے تم پر اور

لَنُرْسِلَنَّ	مَعَكَ	بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۱۳۴﴾	فَلَمَّا	كَشَفْنَا	عَنْهُمُ	الرِّجْزَ	اِلٰٓى اَجَلٍ
ضرور روانہ کردیں گے	تیرے ساتھ	بنی اسرائیل (کو)	پھر جب	ہم نے دور کردیا	ان سے	عذاب	ایک مقررہ میعاد تک

ضرور روانہ کردیں گے تیرے ساتھ بنی اسرائیل کو پھر جب ہم نے دور کردیا ان سے عذاب ایک مقررہ میعاد تک

هُمْ	بٰلِغُوْهُ	اِذَا	هُمْ	يَنْكُثُوْنَ ﴿۱۳۵﴾	فَانْتَقَمْنَا	مِنْهُمْ	فَاَغْرَقْنٰهُمْ	فِي الْيَمِّ
وہ	جس کو وہ پہنچنے والے تھے	تو فوراً	انہوں (نے)	توڑ دیا	پھر ہم نے بدلہ لیا	ان سے	اور غرق کر دیا انہیں	سمندر میں

جس کو وہ پہنچنے والے تھے تو فوراً انہوں نے (توبہ کا عہد) توڑ دیا۔ پھر ہم نے بدلہ لیا ان سے اور غرق کر دیا انہیں سمندر میں

بِاَنَّهُمْ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	وَكَانُوْا	عَنْهَا	غٰفِلِيْنَ ﴿۱۳۶﴾	وَاَوْرَثْنَا	الْقَوْمَ
کیونکہ انہوں (نے)	جھٹلایا تھا	ہماری آیتوں (کو)	اور وہ تھے	اس عذاب سے	بالکل غافل	اور ہم نے وارث بنا دیا	اس قوم (کو)

کیونکہ انہوں نے جھٹلایا تھا ہماری آیتوں کو اور وہ اس (آنے والے) عذاب سے بالکل غافل تھے۔ اور ہم نے وارث بنا دیا اس قوم کو

الَّذِيْنَ	كَانُوْا	يُسْتَضْعَفُوْنَ	مَشَارِقَ	الْاَرْضِ	وَمَغَارِبَهَا	الَّتِيْ بٰرَكْنَا
جسے	تھا	ذلیل وخوار سمجھا جاتا	شرق کا	زمین (کے)	اور اس کے غرب (کا)	ہم نے برکت رکھ دی تھی

جسے ذلیل وحقیر سمجھا جاتا تھا (انہیں وارث بنایا) اس زمین کے شرق وغرب کا جس میں ہم نے برکت رکھ دی تھی

فِيْهَا	وَتَمَّتْ	كَلِمَتُ	رَبِّكَ	الْحُسْنٰى	عَلٰى	بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	بِمَا	صَبَرُوْا
جس میں	اور پورا ہو گیا	وعدہ	آپکے رب (کا)	اچھا	کے متعلق	بنی اسرائیل	بوجہ اسکے کہ	انہوں نے صبر کیا تھا

اور پورا ہو گیا آپ کے پروردگار کا اچھا وعدہ بنی اسرائیل کے متعلق بوجہ اس کے کہ انہوں نے صبر کیا تھا۔

وَدَمَّرْنَا	مَا	كَانَ يَصْنَعُ	فِرْعَوْنُ	وَقَوْمُهٗ	وَمَا	كَانُوْا يَعْرِشُوْنَ ﴿۱۳۷﴾	وَجٰوَزْنَا
اور ہم نے برباد کر دیا	جو	کیا کرتا تھا	فرعون	اور اس کی قوم	اور جو	بلند مکان وہ تعمیر کیا کرتے تھے	اور ہم نے پار اتارا

اور ہم نے برباد کر دیا جو کیا کرتا تھا فرعون اور اس کی قوم اور (برباد کر دیئے) جو بلند مکان وہ تعمیر کیا کرتے تھے۔ اور ہم نے پار اتارا

بِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	الْبَحْرَ	فَاَتَوْا	عَلٰى	قَوْمٍ يَّعْكُفُوْنَ	عَلٰٓى	اَصْنَامٍ	لَّهُمْ
بنی اسرائیل کو	سمندر (سے)	تو گزرے وہ	پر	ایک ایسی قوم جو مگن بیٹھے تھے	میں	بتوں	اپنے

بنی اسرائیل کو سمندر سے تو گزرے وہ ایک ایسی قوم پر جو مگن بیٹھے تھے اپنے بتوں کی عبادت میں

قَالُوْا	يٰمُوْسَى	اجْعَلْ	لَّنَآ	اِلٰهًا	كَمَا	لَهُمْ	اٰلِهَةٌ	قَالَ	اِنَّكُمْ	قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ ﴿۱۳۸﴾
بنی اسرائیل نے کہا	اے موسیٰ!	بناؤ	ہمارے لیے	ایک خدا	جیسے	ان کیلئے	خدا (ہیں)	موسیٰ نے فرمایا	یقیناً تم	لوگ ہو جاہل اور بے سمجھ

بنی اسرائیل نے کہا اے موسیٰ! بناؤ ہمارے لئے بھی ایک (ایسا) خدا جیسے ان کے خدا ہیں۔ موسیٰ نے فرمایا یقیناً تم جاہل (اور بے سمجھ) لوگ ہو۔

اِنَّ	هٰٓؤُلَآءِ	مُتَبَّرٌ	مَّا	هُمْ	فِيْهِ	وَبٰطِلٌ	مَّا	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۳۹﴾	قَالَ	اَغَيْرَ اللّٰهِ
بے شک	یہ لوگ	تباہ ہو کر رہیں گے	جس	وہ	کام میں	اور باطل	جو کچھ	وہ کر رہے ہیں	موسیٰ نے کہا	کیا بغیر اللہ کے

بے شک یہ لوگ جس کام میں لگے ہیں، تباہ ہو کر رہیں گے اور باطل ہے جو کچھ وہ کر رہے ہیں۔ موسیٰ نے کہا کیا بغیر اللہ کے

اَبْغِيْكُمْ	اِلٰهًا	وَّ	هُوَ	فَضَّلَكُمْ	عَلَى	الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۴۰﴾	وَاِذْ	اَنْجَيْنٰكُمْ	مِّنْ	اٰلِ فِرْعَوْنَ
میں تلاش کروں تمہارے لیے	(کوئی) خدا	حالانکہ	اسی (نے)	فضیلت دی ہے تمہیں	پر	سارے جہانوں	اور جب	ہم نے نجات دی تمہیں	سے	فرعونیوں

میں تلاش کروں تمہارے لئے کوئی اور خدا حالانکہ اسی نے فضیلت دی ہے تمہیں سارے جہانوں پر۔ اور وہ وقت یاد کرو جب ہم نے نجات دی تمہیں فرعونیوں سے

يَسُوْمُوْنَكُمْ	سُوْٓءَ	الْعَذَابِ	يُقَتِّلُوْنَ	اَبْنَآءَكُمْ	وَيَسْتَحْيُوْنَ	نِسَآءَكُمْ	وَ	فِيْ ذٰلِكُمْ
جو چکھاتے تھے تمہیں	سخت	عذاب	مار ڈالتے تھے	تمہارے فرزندوں (کو)	اور زندہ چھوڑتے تھے	تمہاری عورتوں (کو)	اور	اس میں

جو چکھاتے تھے تمہیں سخت عذاب، مار ڈالتے تھے تمہارے فرزندوں کو اور زندہ چھوڑتے تھے تمہاری عورتوں کو اور اس میں

بَلَآءٌ	مِّنْ	رَّبِّكُمْ	عَظِيْمٌ ﴿۱۴۱﴾	وَوٰعَدْنَا	مُوْسٰى	ثَلٰثِيْنَ	لَيْلَةً	وَّاَتْمَمْنٰهَا	بِعَشْرٍ
آزمائش	کی طرف سے	تمہارے رب	بڑی	اور ہم نے وعدہ کیا	موسیٰ (سے)	تیس	رات (کا)	اور ہم نے مکمل کیا اسے	مزید دس راتوں سے

تمہارے رب کی طرف سے بڑی آزمائش تھی۔ اور ہم نے وعدہ کیا موسیٰ (علیہ السلام) سے تیس رات کا اور مکمل کیا اسے دس مزید راتوں سے

فَتَمَّ	مِيْقَاتُ	رَبِّهٖٓ	اَرْبَعِيْنَ	لَيْلَةً	وَقَالَ	مُوْسٰى	لِاَخِيْهِ	هٰرُوْنَ	اخْلُفْنِيْ
سو پوری ہوگئی	میعاد	اسکے رب (کی)	چالیس	راتیں	اور کہا	موسیٰ (نے)	اپنے بھائی سے	ہارون	میرا نائب رہنا

سو پوری ہوگئی اس کے رب کی میعاد چالیس راتیں۔ اور (طور پر جاتے وقت) کہا موسیٰ نے اپنے بھائی ہارون سے کہ میرا نائب رہنا

فِيْ قَوْمِيْ	وَاَصْلِحْ	وَلَا تَتَّبِعْ	سَبِيْلَ	الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۱۴۲﴾	وَلَمَّا	جَآءَ	مُوْسٰى
میری قوم میں	اور اصلاح کرتے رہنا	اور مت چلنا	راستے (پر)	مفسدوں (کے)	اور جب	آئے	موسیٰ

میری قوم میں اور اصلاح کرتے رہنا اور مت چلنا مفسدوں کے راستہ پر۔ اور جب آئے موسیٰ (علیہ السلام)

لِمِيْقَاتِنَا	وَكَلَّمَهٗ رَبُّهٗ	قَالَ	رَبِّ	اَرِنِيْٓ	اَنْظُرْ	اِلَيْكَ	قَالَ	لَنْ تَرٰىنِيْ	وَلٰكِنِ
ہمارے مقرر کیے ہوئے وقت پر	اور گفتگو کی ان سے ان کے رب نے	عرض کی	میرے رب!	مجھے دیکھنے کی قوت دے	تاکہ میں دیکھ سکوں	تیری طرف	اللہ نے فرمایا	تم ہرگز نہیں دیکھ سکتے مجھے	البتہ

ہمارے مقرر کیے ہوئے وقت پر اور گفتگو کی ان سے انکے رب نے (تو اس وقت) عرض کی اے میرے رب! مجھے دیکھنے کی قوت دے تاکہ میں تیری طرف دیکھ سکوں۔ اللہ نے فرمایا تم ہرگز نہیں دیکھ سکتے مجھے البتہ

انْظُرْ	اِلَى	الْجَبَلِ	فَاِنِ	اسْتَقَرَّ	مَكَانَهٗ	فَسَوْفَ	تَرٰىنِيْ	فَلَمَّا	تَجَلّٰى	رَبُّهٗ
دیکھو	کی طرف	پہاڑ	سو اگر	یہ ٹھہرا رہا	اپنی جگہ (پر)	تو	تم دیکھ سکو گے مجھے	پھر جب	تجلی ڈالی	انکے رب (نے)

دیکھو اس پہاڑ کی طرف سو اگر یہ ٹھہرا رہا اپنی جگہ پر تو تم بھی دیکھ سکو گے مجھے۔ پھر جب تجلی ڈالی ان کے رب نے

لِلْجَبَلِ	جَعَلَهٗ	دَكًّا	وَّخَرَّ	مُوْسٰى	صَعِقًا	فَلَمَّآ	اَفَاقَ	قَالَ	سُبْحٰنَكَ	تُبْتُ
پہاڑ پر	تو کر دیا اسے	پاش پاش	اور گر پڑے	موسیٰ	بے ہوش ہوکر	پھر جب	آپ کو ہوش آیا	عرض کی	پاک ہے تو	میں توبہ کرتا ہوں

پہاڑ پر تو کر دیا اسے پاش پاش اور گر پڑے موسیٰ بے ہوش ہوکر۔ پھر جب آپ کو ہوش آیا تو عرض کی پاک ہے تو (ہر نقص سے) میں توبہ کرتا ہوں

اِلَيْكَ	وَاَنَا	اَوَّلُ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝١٤٣	قَالَ	يٰمُوْسٰٓى	اِنِّى	اصْطَفَيْتُكَ	عَلَى	النَّاسِ
تیری جناب میں	اور میں	سب سے پہلا ایمان لانے والا	اللہ نے فرمایا	اے موسیٰ	میں (نے)	سرفراز کیا تجھے	پر	تمام لوگوں

تیری جناب میں اور میں سب سے پہلا ایمان لانے والا ہوں۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا اے موسیٰ! میں نے سرفراز کیا ہے تجھے تمام لوگوں پر

بِرِسٰلٰتِىْ	وَبِكَلَامِىْ	فَخُذْ	مَآ اٰتَيْتُكَ	وَكُنْ	مِّنَ	الشّٰكِرِيْنَ ۝١٤٤	وَكَتَبْنَا	لَهٗ	فِى
اپنی پیغامبری سے	اور اپنے کلام سے	اور لے لو	جو میں نے دیا تمہیں	اور ہو جاؤ	سے	شکر گزار بندوں	اور ہم نے لکھ دی	موسیٰ کیلئے	میں

اپنی پیغامبری سے اور اپنے کلام سے اور لے لو جو میں نے دیا ہے تمہیں اور ہو جاؤ شکر گزار بندوں سے۔ اور ہم نے لکھ دی موسیٰ کے لئے

الْاَلْوَاحِ	مِنْ	كُلِّ شَىْءٍ	مَّوْعِظَةً	وَّ	تَفْصِيْلًا	لِّكُلِّ شَىْءٍ	فَخُذْهَا	بِقُوَّةٍ	وَّاْمُرْ
تختیوں	سے	ہر چیز	نصیحت پذیری کیلئے	اور	تفصیل	ہر چیز کی	پھر پکڑ لو اسے	مضبوطی سے	اور حکم دو

تختیوں میں ہر چیز نصیحت پذیری کے لئے اور (لکھ دی) تفصیل ہر چیز کی۔ پھر (فرمایا) پکڑ لو اسے مضبوطی سے اور حکم دو

قَوْمَكَ	يَاْخُذُوْا	بِاَحْسَنِهَا	سَاُورِيْكُمْ	دَارَ الْفٰسِقِيْنَ ۝١٤٥	سَاَصْرِفُ
اپنی قوم (کو)	کہ پکڑ لیں	اس کی اچھی باتیں	عنقریب میں دکھاؤں گا تمہیں	نافرمانوں کا گھر	میں پھیر دوں گا

اپنی قوم کو کہ پکڑ لیں اس کی اچھی باتیں۔ عنقریب میں دکھاؤں گا تمہیں نافرمانوں کا (برباد شدہ) گھر۔ میں پھیر دوں گا

عَنْ	اٰيٰتِىَ	الَّذِيْنَ	يَتَكَبَّرُوْنَ	فِى الْاَرْضِ	بِغَيْرِ الْحَقِّ	وَاِنْ	يَّرَوْا	كُلَّ اٰيَةٍ
سے	اپنی نشانیوں	ان لوگوں کو جو	غرور کرتے پھرتے ہیں	زمین میں	ناحق	اور اگر	دیکھ لیں	تمام نشانیوں (کو)

اپنی نشانیوں سے ان لوگوں (کی توجہ) کو جو غرور کرتے پھرتے ہیں زمین میں ناحق اور اگر دیکھ لیں تمام نشانیوں کو

لَّا يُؤْمِنُوْا	بِهَا	وَاِنْ	يَّرَوْا	سَبِيْلَ	الرُّشْدِ	لَا يَتَّخِذُوْهُ	سَبِيْلًا	وَاِنْ	يَّرَوْا
نہ ایمان لے آئیں	ان پر	اور اگر	دیکھ لیں	راہ	رشد و ہدایت	نہ بنائیں اسے	راستہ	اور اگر	دیکھیں

(تو بھی) نہ ایمان لے آئیں ان پر اور دیکھ بھی لیں راہ رشد و ہدایت تب بھی نہ بنائیں اسے (اپنا) راستہ۔ اور اگر دیکھیں

سَبِيْلَ	الْغَىِّ	يَتَّخِذُوْهُ	سَبِيْلًا	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	وَكَانُوْا	عَنْهَا
راستہ (کو)	گمراہی (کے)	بنا لیں اسے	راہ	یہ	اس لیے ہے کہ انہوں نے جھٹلایا	ہماری آیتوں کو	اور رہے	ان سے

گمراہی کے راستہ کو (تو جھٹ) بنا لیں اسے (اپنی) راہ یہ (ساری غلط روی) اس لئے ہے کہ انہوں نے جھٹلایا ہماری آیتوں کو اور (ہمیشہ) رہے ان سے

غٰفِلِيْنَ ۝١٤٦	وَ	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	وَلِقَآءِ	الْاٰخِرَةِ	حَبِطَتْ	اَعْمَالُهُمْ
غفلت برتنے والے	اور	جنہوں (نے)	جھٹلایا	ہماری آیتوں کو	اور ملاقات (کو)	آخرت (کی)	ضائع ہو گئے	ان کے سارے اعمال

غفلت برتنے والے۔ اور جنہوں نے جھٹلایا ہماری آیتوں کو اور آخرت کی ملاقات کو ضائع ہو گئے ان کے سارے اعمال

هَلْ	يُجْزَوْنَ	اِلَّا	مَا	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٤٧﴾	وَاتَّخَذَ	قَوْمُ	مُوْسٰى	مِنْۢ بَعْدِهٖ
کیا	انہیں جزادی جائیگی	سوائے	اسکے جو	وہ کیا کرتے تھے	اور بنالیا	قوم	موسیٰ (نے)	انکے بعد

کیا انہیں جزادی جائے گی سوائے اس کے جو وہ کیا کرتے تھے (ہرگز نہیں)۔ اور بنایا قوم موسیٰ نے ان کے (طور پر جانے کے) بعد

مِنْ	حُلِيِّهِمْ	عِجْلًا	جَسَدًا	لَّهٗ	خُوَارٌ	اَلَمْ يَرَوْا	اَنَّهٗ	لَا يُكَلِّمُهُمْ	وَلَا يَهْدِيْهِمْ
سے	اپنے زیورات	ایک بچھڑا	محض ڈھانچہ	اس کے	گائے کی آواز	کیا نہ دیکھا انہوں نے	کہ وہ	نہ بات کرسکتا ہے ان سے	اور نہ انہیں بتا سکتا ہے

اپنے زیورات سے ایک بچھڑا جو محض ڈھانچہ تھا اس سے گائے کی آواز آتی تھی۔ کیا نہ دیکھا انہوں نے کہ وہ نہ بات کرسکتا ہے ان سے اور نہ انہیں ہدایت کی راہ بتا

وقف لازم

سَبِيْلًا ۘ	اِتَّخَذُوْهُ	وَ	كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ﴿١٤٨﴾	وَ	لَمَّا	سُقِطَ فِيْٓ اَيْدِيْهِمْ	وَرَاَوْا
راہ	انہوں نے بنالیا اسے	اور	وہ بڑے ظالم تھے	اور	جب	وہ سخت پشیمان ہوئے	اور انہیں نظر آگیا

سکتا ہے انہوں نے (خدا) بنالیا اسے اور وہ (بڑے) ظالم تھے۔ اور جب وہ سخت پشیمان ہوئے اور انہیں نظر آگیا

اَنَّهُمْ	قَدْ ضَلُّوْا	قَالُوْا	لَئِنْ	لَّمْ يَرْحَمْنَا	رَبُّنَا	وَيَغْفِرْ لَنَا	لَنَكُوْنَنَّ	مِنَ
کہ وہ	بھٹک گئے	تو کہنے لگے	اگر	نہ رحم فرماتا ہم پر	ہمارا رب	اور نہ بخش دیتا ہمیں	تو ہم ضرور ہوجاتے	سے

کہ وہ (راہ راست سے) بھٹک گئے (تو) کہنے لگے کہ اگر نہ رحم فرماتا ہم پر ہمارا رب اور نہ بخش دیتا ہمیں تو ہم ضرور ہوجاتے

الْخٰسِرِيْنَ ﴿١٤٩﴾	وَلَمَّا	رَجَعَ	مُوْسٰٓى	اِلٰى قَوْمِهٖ	غَضْبَانَ	اَسِفًا	قَالَ	بِئْسَمَا
نقصان اٹھانے والوں	اور جب	واپس آئے	موسیٰ	اپنی قوم کی طرف	خشمناک	غمگین ہوکر	بولے	بہت بری

نقصان اٹھانے والوں سے۔ اور جب واپس آئے موسیٰ اپنی قوم کی طرف خشمناک (اور) غمگین ہوکر (تو) بولے (اے قوم!) بہت بری

خَلَفْتُمُوْنِيْ	مِنْۢ بَعْدِيْ	اَعَجِلْتُمْ	اَمْرَ	رَبِّكُمْ	وَاَلْقَى	الْاَلْوَاحَ	وَاَخَذَ	بِرَاْسِ
جانشینی کی ہے تم نے میری	میرے بعد	کیا تم نے جلد بازی کی	فرمان (کی)	اپنے رب (کے)	اور پھینک دیں	تختیاں	اور پکڑ لیا	سر

جانشینی کی ہے تم نے میری میرے بعد کیا تم نے جلد بازی کی اپنے رب کے فرمان سے۔ اور (غصہ سے) پھینک دیں تختیاں اور پکڑ لیا سر

اَخِيْهِ	يَجُرُّهٗٓ	اِلَيْهِ	قَالَ	ابْنَ اُمَّ	اِنَّ	الْقَوْمَ	اسْتَضْعَفُوْنِيْ	وَكَادُوْا
اپنے بھائی (کا)	کھینچا اسے	اپنی طرف	ہارون نے کہا	میری ماں جائے!	بے شک	اس قوم (نے)	کمزور و بے بس بنادیا مجھے	اور قریب تھا

اپنے بھائی کا (اور) کھینچا اسے اپنی طرف۔ ہارون نے کہا اے میری ماں جائے! اس قوم نے کمزور و بے بس بنادیا مجھے اور قریب تھا

يَقْتُلُوْنَنِيْ	فَلَا تُشْمِتْ	بِيَ	الْاَعْدَآءَ	وَلَا تَجْعَلْنِيْ	مَعَ	الْقَوْمِ	الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٥٠﴾
کہ قتل کردیں مجھے	سو نہ ہنساؤ	مجھ پر	دشمنوں (کو)	اور نہ شمار کرو مجھے	ساتھ	اس قوم	ظالم کے

کہ قتل کردیں مجھے سو نہ ہنساؤ مجھ پر دشمنوں کو اور نہ شمار کرو مجھے اس ظالم قوم کے ساتھ۔

قَالَ	رَبِّ	اغْفِرْ لِي	وَلِأَخِي	وَأَدْخِلْنَا	فِي رَحْمَتِكَ	وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ﴿١٥١﴾
موسیٰ نے التجا کی	میرے رب!	بخش دے مجھے	اور میرے بھائی کو	اور داخل کر ہم کو	اپنی رحمت میں	اور تو زیادہ رحم کرنیوالا ہے تمام رحم کرنیوالوں سے

موسیٰ نے التجا کی اے میرے رب! بخش دے مجھے اور میرے بھائی کو اور داخل کر ہم کو اپنی رحمت میں اور تو زیادہ رحم کرنے والا ہے تمام رحم کرنے والوں سے۔

إِنَّ	الَّذِينَ	اتَّخَذُوا	الْعِجْلَ	سَيَنَالُهُمْ	غَضَبٌ	مِنْ رَبِّهِمْ	وَذِلَّةٌ	فِي
بیشک	جنہوں (نے)	بنالیا	بچھڑے کو	جلد ہی پہنچے گا انہیں	غضب	انکے رب کی طرف سے	اور رسوائی	میں

بے شک جنہوں نے بنالیا بچھڑے کو معبود جلد ہی پہنچے گا انہیں غضب ان کے رب کی طرف سے اور رسوائی

الْحَيَاةِ	الدُّنْيَا	وَكَذَٰلِكَ	نَجْزِي	الْمُفْتَرِينَ ﴿١٥٢﴾	وَالَّذِينَ	عَمِلُوا	السَّيِّئَاتِ
زندگی	دنیا (کی)	اور اسی طرح	ہم سزا دیتے ہیں	بہتان باندھنے والوں (کو)	اور جنہوں (نے)	کیے کام	برے

دنیا کی زندگی میں اور اسی طرح ہم سزا دیتے ہیں بہتان باندھنے والوں کو۔ اور جنہوں نے کیے برے کام

ثُمَّ	تَابُوا	مِنْ بَعْدِهَا	وَآمَنُوا	إِنَّ	رَبَّكَ	مِنْ بَعْدِهَا	لَغَفُورٌ	رَحِيمٌ ﴿١٥٣﴾	وَ
پھر	توبہ کی	اس کے بعد	اور ایمان لائے	بیشک	آپکا رب	اسکے بعد	بہت بخشنے والا	بہت رحم کرنیوالا	اور

پھر توبہ کی اس کے بعد اور ایمان لائے بے شک آپ کا رب اس کے بعد بہت بخشنے والا بہت رحم کرنے والا ہے۔ اور

لَمَّا	سَكَتَ	عَنْ	مُوسَى	الْغَضَبُ	أَخَذَ	الْأَلْوَاحَ	وَ	فِي نُسْخَتِهَا	هُدًى	وَرَحْمَةٌ
جب	فرو ہوگیا	کا	موسیٰ	غصہ	تو اٹھالیا	ان تختیوں (کو)	اور	انکی تحریر میں	ہدایت	اور رحمت

جب فرو ہوگیا موسیٰ (علیہ السلام) کا غصہ تو اٹھالیا ان تختیوں کو اور ان کی تحریر میں ہدایت اور رحمت تھی

لِلَّذِينَ	هُمْ	لِرَبِّهِمْ	يَرْهَبُونَ ﴿١٥٤﴾	وَاخْتَارَ	مُوسَى	قَوْمَهُ	سَبْعِينَ	رَجُلًا	لِمِيقَاتِنَا
ان لوگوں کیلئے	جو	اپنے رب سے	ڈرتے ہیں	اور چن لیے	موسیٰ (نے)	اپنی قوم (سے)	ستر	آدمی	ہمارے وعدہ ملاقات کیلئے

ان لوگوں کے لئے جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں۔ اور چن لئے موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنی قوم سے ستر آدمی ہمارے وعدہ ملاقات کے لئے

فَلَمَّا	أَخَذَتْهُمُ	الرَّجْفَةُ	قَالَ	رَبِّ	لَوْ شِئْتَ	أَهْلَكْتَهُمْ	مِنْ قَبْلُ	وَإِيَّايَ
پھر جب	پکڑ لیا انہیں	زلزلہ نے	موسیٰ نے کہا	میرے رب!	اگر تو چاہتا	تو ہلاک کر دیتا انہیں	اس سے پہلے	اور مجھے بھی

پھر جب پکڑ لیا انہیں زلزلہ (کے جھٹکوں) نے تو موسیٰ نے کہا اے میرے رب! اگر تو چاہتا تو ہلاک کر دیتا انہیں اس سے پہلے اور مجھے بھی۔

أَتُهْلِكُنَا	بِمَا	فَعَلَ	السُّفَهَاءُ	مِنَّا	إِنْ هِيَ	إِلَّا	فِتْنَتُكَ	تُضِلُّ	بِهَا	مَنْ	تَشَاءُ
کیا تو ہلاک کرتا ہے ہمیں	بوجہ اس کے جو	کی	احمقوں (نے)	ہم سے	نہیں ہے یہ	مگر	تیری آزمائش	تو گمراہ کرتا ہے	اس سے	جسکو	چاہتا ہے

کیا تو ہلاک کرتا ہے ہمیں بوجہ اس (غلطی) کے جو کی (چند) احمقوں نے ہم سے۔ نہیں ہے یہ مگر تیری آزمائش تو گمراہ کرتا ہے اس سے جس کو چاہتا ہے

وَتَهْدِيْ	مَنْ	تَشَاۗءُ	اَنْتَ وَلِيُّنَا	فَاغْفِرْ لَنَا	وَارْحَمْنَا	وَاَنْتَ	خَيْرُ	الْغٰفِرِيْنَ ﴿۱۵۵﴾
اور ہدایت دیتا ہے	جسے	چاہتا ہے	تو ہی ہمارا کارفرما	بخش دے ہم کو	اور رحم فرما ہم پر	اور تو	سب سے بہتر	بخشنے والا

اور ہدایت دیتا ہے جسے چاہتا ہے، تو ہی ہمارا کارفرما ہے بخش دے ہم کو اور رحم فرما ہم پر اور تو سب سے بہتر بخشنے والا ہے۔

وَاكْتُبْ	لَنَا	فِيْ	هٰذِهِ	الدُّنْيَا	حَسَنَةً	وَّ	فِي الْاٰخِرَةِ	اِنَّا	هُدْنَآ	اِلَيْكَ	قَالَ
اور لکھ دے	ہمارے لیے	میں	اس	دنیا	خیر و برکت	اور	آخرت میں	بے شک	ہم نے رجوع کیا ہے	تیری طرف	اللہ نے فرمایا

اور لکھ دے ہمارے لئے اس دنیا میں خیر و برکت اور آخرت میں بھی بے شک ہم نے رجوع کیا ہے تیری طرف۔ اللہ نے فرمایا

عَذَابِيْٓ	اُصِيْبُ	بِهٖ	مَنْ	اَشَاۗءُ	وَرَحْمَتِيْ	وَسِعَتْ	كُلَّ شَيْءٍ	فَسَاَكْتُبُهَا	لِلَّذِيْنَ
میرا عذاب	پہنچاتا ہوں میں	اسے	جسے	چاہتا ہوں	اور میری رحمت	کشادہ ہے	ہر چیز (پر)	سو میں لکھوں گا اس کو	ان کیلئے جو

میرا عذاب، پہنچاتا ہوں میں اسے جسے چاہتا ہوں اور میری رحمت کشادہ ہے ہر چیز پر سو میں لکھوں گا اس کو ان لوگوں کے لئے جو

يَتَّقُوْنَ	وَيُؤْتُوْنَ	الزَّكٰوةَ	وَالَّذِيْنَ	هُمْ	بِاٰيٰتِنَا	يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۵۶﴾	اَلَّذِيْنَ	يَتَّبِعُوْنَ
تقویٰ اختیار کرتے ہیں	اور ادا کرتے ہیں	زکوٰۃ	اور جو	ہیں	ہماری نشانیوں پر	ایمان لاتے	جو	پیروی کرتے ہیں

تقویٰ اختیار کرتے ہیں اور ادا کرتے ہیں زکوٰۃ اور وہ جو ہماری نشانیوں پر ایمان لاتے ہیں۔ (یہ وہ ہیں) جو پیروی کرتے ہیں

الرَّسُوْلَ	النَّبِيَّ	الْاُمِّيَّ	الَّذِيْ يَجِدُوْنَهٗ	مَكْتُوْبًا	عِنْدَهُمْ	فِي	التَّوْرٰىةِ	وَ
اس رسول (کی)	جو نبی	امی	جس کو وہ پاتے ہیں	لکھا ہوا	اپنے پاس	میں	تورات	اور

اس رسول کی جو نبی امی ﷺ ہے جس (کے ذکر) کو وہ پاتے ہیں لکھا ہوا اپنے پاس تورات میں اور

الْاِنْجِيْلِ	يَاْمُرُهُمْ	بِالْمَعْرُوْفِ	وَيَنْهٰىهُمْ	عَنِ	الْمُنْكَرِ	وَيُحِلُّ	لَهُمُ	الطَّيِّبٰتِ
انجیل (میں)	وہ نبی حکم دیتا ہے انہیں	نیکی کا	اور روکتا ہے انہیں	سے	برائی	اور حلال کرتا ہے	ان کیلئے	پاک چیزیں

انجیل میں وہ نبی حکم دیتا ہے انہیں نیکی کا اور روکتا ہے انہیں برائی سے اور حلال کرتا ہے ان کے لئے پاک چیزیں

وَيُحَرِّمُ	عَلَيْهِمُ	الْخَبٰۗىِٕثَ	وَيَضَعُ	عَنْهُمْ	اِصْرَهُمْ	وَالْاَغْلٰلَ	الَّتِيْ	كَانَتْ	عَلَيْهِمْ
اور حرام کرتا ہے	ان پر	ناپاک چیزیں	اور اتارتا ہے	ان سے	ان کا بوجھ	اور وہ زنجیریں	جو	(جکڑے ہوئے)	انہیں

اور حرام کرتا ہے ان پر ناپاک چیزیں اور اتارتا ہے ان سے ان کا بوجھ اور (کاٹتا ہے) وہ زنجیریں جو جکڑے ہوئے تھیں انہیں۔

فَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا بِهٖ	وَعَزَّرُوْهُ	وَنَصَرُوْهُ	وَاتَّبَعُوا	النُّوْرَ	الَّذِيْٓ	اُنْزِلَ	مَعَهٗٓ	اُولٰۗىِٕكَ
پس جو لوگ	ایمان لائے اس پر	اور تعظیم کی آپ کی	اور امداد کی آپ کی	اور پیروی کی	اس نور (کی)	جو	اتارا گیا	آپ کے ساتھ	وہی

پس جو لوگ ایمان لائے اس (نبی امی) پر اور تعظیم کی آپ کی اور امداد کی آپ کی اور پیروی کی اس نور کی جو اتارا گیا آپ کے ساتھ وہی (خوش نصیب)

هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۵۷﴾	قُلْ	يٰٓاَيُّهَا	النَّاسُ	اِنِّيْ	رَسُوْلُ	اللّٰهِ	اِلَيْكُمْ	جَمِيْعَا	الَّذِيْ	لَهٗ
کامیاب وکامران ہیں	آپ فرمایئے	اے	لوگو!	بے شک میں	رسول	اللہ (کا)	تم کی طرف	سب	وہ اللہ	جس کیلئے

کامیاب وکامران ہیں۔ آپ فرمایئے اے لوگو! بے شک میں اللہ کا رسول ہوں تم سب کی طرف وہ اللہ، جس کے لئے

مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ يُحْيٖ	وَيُمِيْتُ	فَاٰمِنُوْا	بِاللّٰهِ	وَرَسُوْلِهِ
بادشاہی	آسمانوں (کی)	اورزمین (کی)	نہیں	کوئی معبود	سوائے	اس (کے) وہی زندہ کرتا ہے	اوروہی مارتا ہے	پس ایمان لاؤ	اللہ پر	اور اس کے رسول (پر)

بادشاہی ہے آسمانوں اورزمین کی نہیں کوئی معبود سوائے اس کے، وہی زندہ کرتا ہے اوروہی مارتا ہے۔ پس ایمان لاؤ اللہ پر اور اس کے رسول پر

النَّبِيِّ	الْاُمِّيِّ	الَّذِيْ	يُؤْمِنُ	بِاللّٰهِ	وَكَلِمٰتِهٖ	وَاتَّبِعُوْهُ	لَعَلَّكُمْ	تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۵۸﴾	وَ
جو نبی	امی	جو	ایمان لایا ہے	اللہ پر	اور اسکے کلام (پر)	اورتم پیروی کرو اسکی	تاکہ تم	ہدایت یافتہ ہو جاؤ	اور

جو نبی اُمّی ہے جو خود ایمان لایا ہے اللہ پر اور اس کے کلام پر اورتم پیروی کرو اس کی تاکہ تم ہدایت یافتہ ہو جاؤ۔ اور

مِنْ	قَوْمِ مُوْسٰٓى	اُمَّةٌ	يَّهْدُوْنَ	بِالْحَقِّ	وَبِهٖ	يَعْدِلُوْنَ ﴿۱۵۹﴾	وَقَطَّعْنٰهُمُ
سے	موسیٰ کی قوم	ایک گروہ	جو راہ بتاتا ہے	حق کیساتھ	اور اسی حق کیساتھ	عدل کرتا ہے	اور ہم نے بانٹ دیا انہیں

موسیٰ کی قوم سے ایک گروہ ہے جو راہ بتاتا ہے حق کے ساتھ اور اسی حق کے ساتھ عدل کرتا ہے۔ اور ہم نے بانٹ دیا انہیں

اثْنَتَيْ عَشْرَةَ	اَسْبَاطًا	اُمَمًا	وَاَوْحَيْنَآ	اِلٰى	مُوْسٰٓى	اِذِ	اسْتَسْقٰىهُ	قَوْمُهٗٓ	اَنِ	اضْرِبْ
بارہ	قبیلوں (میں)	الگ الگ قومیں	اور ہم نے وحی بھیجی	کی طرف	موسیٰ	جب	پانی طلب کیا آپ سے	آپ کی قوم (نے)	کہ	مارو

بارہ قبیلوں میں جو الگ الگ قومیں ہیں۔ اور ہم نے وحی بھیجی موسیٰ کی طرف جب پانی طلب کیا آپ سے آپ کی قوم نے (ہم نے وحی کی) کہ مارو

بِّعَصَاكَ	الْحَجَرَ	فَانْۢبَجَسَتْ	مِنْهُ	اثْنَتَا عَشْرَةَ	عَيْنًا	قَدْ عَلِمَ	كُلُّ	اُنَاسٍ
اپنے عصا سے	پتھر (کو)	تو پھوٹ نکلے	اس سے	بارہ	چشمے	جان لیا	ہر ایک	گروہ (نے)

اپنے عصا سے اس پتھر کو تو پھوٹ نکلے اس سے بارہ چشمے جان لیا ہر ایک گروہ نے

مَّشْرَبَهُمْ	وَظَلَّلْنَا	عَلَيْهِمُ	الْغَمَامَ	وَاَنْزَلْنَا	عَلَيْهِمُ	الْمَنَّ	وَالسَّلْوٰى	كُلُوْا
اپنا اپنا گھاٹ	اور ہم نے سایہ کر دیا	ان پر	بادل (کا)	اور ہم نے اتارا	ان پر	من	وسلویٰ	کھاؤ

اپنا اپنا گھاٹ اور ہم نے سایہ کر دیا ان پر بادل کا اور ہم نے اتارا ان پر من وسلویٰ (اور فرمایا) کھاؤ

مِنْ	طَيِّبٰتِ	مَا رَزَقْنٰكُمْ	وَ	مَا ظَلَمُوْنَا	وَلٰكِنْ	كَانُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۶۰﴾	وَ
سے	پاک چیزوں	جو ہم نے دی ہیں تمہیں	اور	نہیں ظلم کیا انہوں نے ہم پر	بلکہ	وہ تھے	اپنی جانوں (پر)	ظلم کرتے رہتے	اور

ان پاک چیزوں کو جو ہم نے دی ہیں تمہیں۔ اور نہیں ظلم کیا انہوں نے ہم پر بلکہ وہ اپنی جانوں پر ظلم کرتے رہتے تھے۔ اور

إِذْ	قِيلَ	لَهُمُ	اسْكُنُوا	هَٰذِهِ	الْقَرْيَةَ	وَكُلُوا	مِنْهَا	حَيْثُ	شِئْتُمْ	وَقُولُوا	حِطَّةٌ
جب	کہا گیا	انہیں	آباد ہو جاؤ	اس	شہر (میں)	اور کھاؤ	اس سے	جہاں سے	چاہو	اور کہو	بخش دے

جب کہا گیا انہیں کہ آباد ہو جاؤ اس شہر میں اور کھاؤ اس سے جہاں سے چاہو اور کہو (اے کریم) بخش دے ہمیں

وَادْخُلُوا	الْبَابَ	سُجَّدًا	نَغْفِرْ	لَكُمْ	خَطِيئَاتِكُمْ	سَنَزِيدُ	الْمُحْسِنِينَ ﴿١٦١﴾	فَبَدَّلَ
اور داخل ہو جاؤ	دروازہ (سے)	جھکتے ہوئے	ہم بخش دیں گے	تمہاری	خطائیں	زیادہ دیں گے	احسان کرنے والوں (کو)	تو بدل ڈالی

اور داخل ہو دروازہ سے جھکتے ہوئے ہم بخش دیں گے تمہاری خطائیں (اور) زیادہ دیں گے احسان کرنے والوں کو۔ تو بدل ڈالی

الَّذِينَ ظَلَمُوا	مِنْهُمْ	قَوْلًا	غَيْرَ	الَّذِي	قِيلَ	لَهُمْ	فَأَرْسَلْنَا	عَلَيْهِمْ	رِجْزًا	مِنَ
جنہوں نے ظلم کیا تھا	ان سے	بات	خلاف اسکے	جو	کہی گئی تھی	انہیں	تب ہم نے بھیج دیا	ان پر	عذاب	سے

جنہوں نے ظلم کیا تھا ان سے بات خلاف اس کے جو کہی گئی تھی انہیں تب ہم نے بھیج دیا ان پر عذاب

السَّمَاءِ	بِمَا	كَانُوا يَظْلِمُونَ ﴿١٦٢﴾	وَاسْأَلْهُمْ	عَنِ	الْقَرْيَةِ	الَّتِي	كَانَتْ	حَاضِرَةَ
آسمان	اس وجہ سے	وہ ظلم کیا کرتے تھے	اور پوچھو ان سے	حال (متعلق)	اس بستی (کا)	جو	تھی	ساحل

آسمان سے اس وجہ سے کہ وہ ظلم کیا کرتے تھے۔ اور پوچھو ان سے حال اس بستی کا جو آباد تھی ساحل

الْبَحْرِ	إِذْ	يَعْدُونَ	فِي السَّبْتِ	إِذْ	تَأْتِيهِمْ	حِيتَانُهُمْ	يَوْمَ	سَبْتِهِمْ	شُرَّعًا
سمندر (پر)	جب	حد سے بڑھنے لگے	ہفتہ میں	جب	آیا کرتیں ان کے پاس	ان کی مچھلیاں	دن	ان کے ہفتہ (کے)	پانی پر تیرتی ہوئیں

سمندر پر جب کہ وہ حد سے بڑھنے لگے ہفتہ (کے حکم کے بارے) میں جب آیا کرتیں ان کے پاس ان کی مچھلیاں ان کے ہفتہ کے دن پانی پر تیرتی ہوئیں

وَيَوْمَ	لَا يَسْبِتُونَ	لَا تَأْتِيهِمْ	كَذَٰلِكَ	نَبْلُوهُمْ	بِمَا	كَانُوا يَفْسُقُونَ ﴿١٦٣﴾	وَإِذْ
اور جو دن	ہفتہ کا نہ ہوتا	تو وہ نہ آتیں ان کے پاس	اس طرح	ہم نے آزمائش میں ڈالا انہیں	بہ سبب اسکے کہ	وہ نافرمانی کیا کرتے تھے	اور جب

اور جو دن ہفتہ کا نہ ہوتا تو وہ نہ آتیں ان کے پاس اس طرح (بے دھڑک) ہم نے آزمائش میں ڈالا انہیں بہ سبب اس کے کہ وہ نافرمانی کیا کرتے تھے۔ اور جب

قَالَتْ	أُمَّةٌ	مِنْهُمْ	لِمَ تَعِظُونَ	قَوْمًا	اللَّهُ	مُهْلِكُهُمْ	أَوْ	مُعَذِّبُهُمْ
کہا	ایک گروہ (نے)	ان میں سے	تم کیوں نصیحت کرتے ہو	قوم (کو)	اللہ	جنہیں ہلاک کرنیوالا	یا	انہیں عذاب دینے والا

کہا ایک گروہ نے ان میں سے کہ تم کیوں نصیحت کرتے ہو اس قوم کو، اللہ جنہیں ہلاک کرنے والا ہے یا انہیں عذاب دینے والا ہے

عَذَابًا	شَدِيدًا	قَالُوا	مَعْذِرَةً	إِلَىٰ	رَبِّكُمْ	وَلَعَلَّهُمْ	يَتَّقُونَ ﴿١٦٤﴾	فَلَمَّا	نَسُوا
عذاب	سخت	انہوں نے کہا	(تاکہ) معذرت پیش کر سکیں	دربار میں	تمہارے رب کے	اور شاید وہ	ڈرنے لگیں	پھر جب	انہوں نے فراموش کر دی

سخت عذاب، انہوں نے کہا تا کہ معذرت پیش کر سکیں تمہارے رب کے دربار میں (کہ ہم نے اپنا فرض ادا کر دیا) اور شاید وہ ڈرنے لگیں۔ پھر جب انہوں نے فراموش کر دی

مَا	ذُكِّرُوا بِهٖٓ	اَنْجَيْنَا	الَّذِيْنَ	يَنْهَوْنَ	عَنِ السُّوْٓءِ	وَاَخَذْنَا	الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا
جو	انہیں نصیحت کی گئی تھی	ہم نے نجات دے دی	انہیں جو	روکتے تھے	برائی سے	اور پکڑ لیا ہم نے	ان کو جنہوں نے ظلم کیا

جو انہیں نصیحت کی گئی تھی (تو) ہم نے نجات دے دی انہیں جو روکتے تھے برائی سے اور پکڑ لیا ہم نے ان کو جنہوں نے ظلم کیا

بِعَذَابٍ	بَئِيْسٍ	بِمَا	كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿۱۶۵﴾	فَلَمَّا	عَتَوْا	عَنْ	مَّا نُهُوْا	عَنْهُ	قُلْنَا
عذاب سے	برے	بوجہ اس کے کہ	وہ نافرمانی کیا کرتے تھے	پھر جب	انہوں نے سرکشی کی	سے	وہ روکے گئے تھے	جس سے	ہم نے حکم دیا

برے عذاب سے، بوجہ اس کے کہ وہ نافرمانی کیا کرتے تھے۔ پھر جب انہوں نے سرکشی کی جس سے وہ روکے گئے تھے ہم نے حکم دیا

لَهُمْ	كُوْنُوْا	قِرَدَةً	خٰسِـِٕيْنَ ﴿۱۶۶﴾	وَاِذْ	تَاَذَّنَ	رَبُّكَ	لَيَبْعَثَنَّ	عَلَيْهِمْ	اِلٰى
انہیں	بن جاؤ	بندر	راندے ہوئے	اور جب	اعلان کر دیا	آپ کے رب (نے)	کہ ضرور بھیجتا رہے گا	ان پر	تک

انہیں کہ بن جاؤ بندر راندے ہوئے۔ اور یاد کرو جب اعلان کر دیا آپ کے رب نے کہ ضرور بھیجتا رہے گا ان پر روز قیامت تک

يَوْمِ الْقِيٰمَةِ	مَنْ	يَّسُوْمُهُمْ	سُوْٓءَ الْعَذَابِ	اِنَّ	رَبَّكَ	لَسَرِيْعُ الْعِقَابِ	وَاِنَّهٗ
روز قیامت	جو	چکھائیں گے انہیں	برا عذاب	بیشک	آپ کا رب	جلدی عذاب دینے والا	اور بیشک وہ

ایسے (جابر) جو چکھائیں گے انہیں برا عذاب، بے شک آپ کا رب جلدی عذاب دینے والا ہے۔ اور بے شک وہ

لَغَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ﴿۱۶۷﴾	وَقَطَّعْنٰهُمْ	فِى الْاَرْضِ	اُمَمًا	مِنْهُمُ	الصّٰلِحُوْنَ	وَمِنْهُمْ
غفور	رحیم	اور ہم نے بانٹ دیا انہیں	زمین میں	کئی گروہوں (میں)	ان میں سے کچھ	نیک	اور کچھ

غفور رحیم (بھی) ہے۔ اور ہم نے بانٹ دیا انہیں زمین میں کئی گروہوں میں ان میں سے کچھ نیک ہیں اور کچھ

دُوْنَ	ذٰلِكَ	وَبَلَوْنٰهُمْ	بِالْحَسَنٰتِ	وَالسَّيِّاٰتِ	لَعَلَّهُمْ	يَرْجِعُوْنَ ﴿۱۶۸﴾	فَخَلَفَ
اور	طرح	اور ہم نے آزمایا انہیں	نعمتوں کے ساتھ	اور تکلیفوں (کے ساتھ)	تاکہ وہ	رجوع کریں	پھر جانشین بنے

اور طرح ہیں اور ہم نے آزمایا انہیں نعمتوں اور تکلیفوں کے ساتھ تاکہ وہ (اللہ تعالیٰ) کی طرف رجوع کریں۔ پھر جانشین بنے

مِنْۢ بَعْدِهِمْ	خَلْفٌ	وَّرِثُوا	الْكِتٰبَ	يَاْخُذُوْنَ	عَرَضَ	هٰذَا الْاَدْنٰى	وَ
ان کے بعد	وہ ناخلف	جو وارث ہوئے	کتاب (کے)	وہ لیتے ہیں	مال	اس دنیا (کا)	اور

ان کے بعد وہ ناخلف جو وارث ہوئے کتاب کے وہ لیتے ہیں مال اس دنیا کا اور (بایں ہمہ)

يَقُوْلُوْنَ	سَيُغْفَرُ لَنَا	وَاِنْ	يَّاْتِهِمْ	عَرَضٌ	مِّثْلُهٗ	يَاْخُذُوْهُ	اَلَمْ يُؤْخَذْ
کہتے ہیں	کہ ضرور بخش دیا جائے گا ہمیں	اور اگر	آجائے انکے پاس	اور مال	اس جیسا	تو لے لیں اسے بھی	کیا نہیں لیا گیا تھا

کہتے ہیں کہ ضرور بخش دیا جائے گا ہمیں اور اگر آجائے ان کے پاس اور مال اس جیسا تو لے لیں اسے بھی۔ کیا نہیں لیا گیا تھا

عَلَيْهِمْ	مِّيْثَاقُ	الْكِتٰبِ	اَنْ	لَّا يَقُوْلُوْا	عَلَى	اللّٰهِ	اِلَّا	الْحَقَّ	وَدَرَسُوْا	مَا فِيْهِ
ان سے	پختہ وعدہ	کتاب (میں)	کہ	نہ منسوب کریں	کی طرف	اللہ	سوائے	حق (کے)	اور پڑھ لیا انہوں نے	جو کتاب میں تھا

ان سے پختہ وعدہ کتاب میں کہ نہ منسوب کریں اللہ کی طرف کوئی بات سوائے حق کے اور پڑھ لیا انہوں نے جو کتاب میں تھا

وَالدَّارُ	الْاٰخِرَةُ	خَيْرٌ	لِّلَّذِيْنَ	يَتَّقُوْنَ	اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿١٦٩﴾	وَالَّذِيْنَ	يُمَسِّكُوْنَ
اور دار	آخرت	بہتر	ان کیلئے جو	متقی ہیں	کیا تم نہیں سمجھتے	اور جنہوں (نے)	مضبوطی سے پکڑا ہوا ہے

اور دارِ آخرت بہتر ہے ان کے لئے جو متقی ہیں، تو کیا تم (اتنا) بھی نہیں سمجھتے۔ اور جنہوں نے مضبوطی سے پکڑا ہوا ہے

بِالْكِتٰبِ	وَاَقَامُوا	الصَّلٰوةَ	اِنَّا	لَا نُضِيْعُ	اَجْرَ	الْمُصْلِحِيْنَ ﴿١٧٠﴾	وَاِذْ	نَتَقْنَا	الْجَبَلَ
کتاب کو	اور قائم کیا	نماز (کو)	بیشک ہم	ضائع نہیں کریں گے	اجر	اصلاح کرنیوالوں (کا)	اور جب	ہم نے اٹھایا	پہاڑ

کتاب کو اور قائم کیا نماز کو بے شک ہم ضائع نہیں کریں گے اجر اصلاح کرنے والوں کا۔ اور جب ہم نے اٹھایا پہاڑ

فَوْقَهُمْ	كَاَنَّهٗ	ظُلَّةٌ	وَّظَنُّوْٓا	اَنَّهٗ	وَاقِعٌۢ	بِهِمْ	خُذُوْا	مَآ	اٰتَيْنٰكُمْ	بِقُوَّةٍ	وَّ
ان کے اوپر	گویا وہ	سائبان	اور خیال کرنے لگے	کہ وہ	ضرور گر پڑے گا	ان پر	پکڑ لو	جو	ہم نے دیا ہے تمہیں	قوت سے	اور

ان کے اوپر اس طرح گویا وہ سائبان ہے اور خیال کرنے لگے کہ وہ ضرور گر پڑے گا ان پر (ہم نے کہا) پکڑ لو جو ہم نے دیا ہے تمہیں (پوری) قوت سے اور

اذْكُرُوْا	مَا فِيْهِ	لَعَلَّكُمْ	تَتَّقُوْنَ ﴿١٧١﴾	وَاِذْ	اَخَذَ	رَبُّكَ	مِنْۢ	بَنِيْٓ اٰدَمَ	مِنْ
یاد رکھو	جو اس میں ہے	تا کہ تم	پرہیزگار بن جاؤ	اور جب	نکالا	آپ کے رب (نے)	سے	بنی آدم	کی

یاد رکھو جو اس میں ہے تا کہ تم پرہیزگار بن جاؤ۔ اور (اے محبوب ﷺ) یاد کرو جب نکالا آپ کے رب نے بنی آدم

ظُهُوْرِهِمْ	ذُرِّيَّتَهُمْ	وَاَشْهَدَهُمْ	عَلٰٓى	اَنْفُسِهِمْ	اَلَسْتُ	بِرَبِّكُمْ	قَالُوْا	بَلٰى
پشتوں	انکی اولاد کو	اور گواہ بنادیا ان کو	پر	ان کے نفسوں	کیا میں نہیں ہوں	تمہارا رب	سب نے کہا	بے شک

کی پشتوں سے ان کی اولاد کو اور گواہ بنادیا خود ان کو ان کے نفسوں پر (اور پوچھا) کیا میں نہیں ہوں تمہارا رب؟ سب نے کہا بیشک تو ہی ہمارا رب ہے

شَهِدْنَا	اَنْ	تَقُوْلُوْا	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	اِنَّا كُنَّا	عَنْ	هٰذَا	غٰفِلِيْنَ ﴿١٧٢﴾	اَوْ	تَقُوْلُوْٓا
ہم نے گواہی دی	کہ	تم یہ (نہ) کہو	روزِ حشر	کہ ہم تھے	سے	اس	بے خبر	یا	کہو

ہم نے گواہی دی (یہ اس لئے ہوا) کہ کہیں تم یہ نہ کہو روزِ حشر کہ ہم تو اس سے بے خبر تھے۔ یا یہ نہ کہو

اِنَّمَآ	اَشْرَكَ	اٰبَآؤُنَا	مِنْ قَبْلُ	وَكُنَّا	ذُرِّيَّةً	مِّنْۢ بَعْدِهِمْ	اَفَتُهْلِكُنَا
کہ صرف	شرک کیا تھا	ہمارے باپ دادا (نے)	(ہم سے) پہلے	اور ہم تو تھے	اولاد	ان کے بعد	کیا تو ہمیں ہلاک کرتا ہے

کہ شرک تو صرف ہمارے باپ دادا نے کیا تھا (ہم سے) پہلے اور ہم تو تھے ان کی اولاد ان کے بعد تو کیا تو ہمیں ہلاک کرتا ہے

بِمَا	فَعَلَ	الْمُبْطِلُوْنَ ﴿١٧٣﴾	وَكَذٰلِكَ	نُفَصِّلُ	الْاٰيٰتِ	وَلَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿١٧٤﴾
اس کی وجہ سے جو	کیا تھا	باطل پرستوں (نے)	اور اسی طرح	ہم مفصل بیان کرتے ہیں	نشانیاں	تا کہ وہ کفر سے باز آجائیں

اس شرک کی وجہ سے جو کیا تھا باطل پرستوں نے۔ اور اسی طرح ہم مفصل بیان کرتے ہیں نشانیاں تا کہ وہ (ان میں غور کریں) اور کفر سے باز آجائیں۔

وَاتْلُ	عَلَيْهِمْ	نَبَاَ	الَّذِيْٓ اٰتَيْنٰهُ	اٰيٰتِنَا	فَانْسَلَخَ	مِنْهَا	فَاَتْبَعَهُ	الشَّيْطٰنُ	فَكَانَ
اور پڑھ سنایئے	انہیں	حال	(اس کا) جسے دیا ہم نے (علم)	اپنی آیتوں (کا)	تو وہ کترا کر نکل گیا	ان سے	تب پیچھے لگ گیا اس کے	شیطان	تو ہو گیا وہ

اور پڑھ سنایئے انہیں حال اس کا جسے دیا ہم نے (علم) اپنی آیتوں کا تو وہ کترا کر نکل گیا ان سے تب پیچھے لگ گیا اس کے شیطان تو ہو گیا وہ

مِنَ الْغٰوِيْنَ ﴿١٧٥﴾	وَلَوْ	شِئْنَا	لَرَفَعْنٰهُ	بِهَا	وَلٰكِنَّهٗٓ	اَخْلَدَ	اِلَى الْاَرْضِ	وَاتَّبَعَ
میں گمراہوں	اور اگر	ہم چاہتے	تو بلند کر دیتے اس کا رتبہ	ان آیتوں کے باعث	لیکن وہ	جھک گیا	پستی کی طرف	اور پیروی کرنے لگا

گمراہوں میں۔ اور اگر ہم چاہتے تو بلند کر دیتے اس کا رتبہ ان آیتوں کے باعث لیکن وہ تو جھک گیا پستی کی طرف اور پیروی کرنے لگا

هَوٰىهُ ۚ	فَمَثَلُهٗ	كَمَثَلِ	الْكَلْبِ ۚ	اِنْ	تَحْمِلْ	عَلَيْهِ	يَلْهَثْ	اَوْ تَتْرُكْهُ	يَلْهَثْ ؕ
اپنی خواہش (کی)	تو اس کی مثال	جیسی مثال	کتے	اگر	تو حملہ کرے	اس پر	ہانپے	اور اگر تو اسے چھوڑ دے	ہانپے

اپنی خواہش کی تو اس کی مثال کتے جیسی ہے اگر تو حملہ کرے اس پر تب بھی ہانپے اور اگر تو اسے چھوڑ دے تب بھی ہانپے،

ذٰلِكَ	مَثَلُ	الْقَوْمِ	الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا ۚ	فَاقْصُصِ	الْقَصَصَ	لَعَلَّهُمْ
یہ	حال	ان لوگوں (کا)	جنہوں نے جھٹلایا	ہماری آیتوں کو	آپ سنائیں	یہ قصہ	شاید وہ

یہ حال ہے ان لوگوں کا جنہوں نے جھٹلایا ہماری آیتوں کو۔ آپ سنائیں (انہیں) یہ قصہ شاید وہ

يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿١٧٦﴾	سَآءَ	مَثَلًا	الْقَوْمُ	الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	وَاَنْفُسَهُمْ	كَانُوْا
غور و فکر کرنے لگیں	بہت بری ہے	کہاوت	اس قوم (کی)	جنہوں نے جھٹلایا	ہماری آیتوں کو	اور اپنی ہی جانوں (پر)	وہ تھے

غور و فکر کرنے لگیں۔ بہت بری کہاوت ہے اس قوم کی جنہوں نے جھٹلایا ہماری آیتوں کو اور (وہ) اپنی ہی جانوں پر

يَظْلِمُوْنَ ﴿١٧٧﴾	مَنْ	يَّهْدِ	اللّٰهُ	فَهُوَ	الْمُهْتَدِيْ ۚ	وَمَنْ	يُّضْلِلْ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ
ظلم کیا کرتے	جسے	ہدایت بخشے	اللہ	سو وہی	ہدایت یافتہ	اور جنہیں	گمراہ کر دے	تو وہی	ہیں

ظلم کیا کرتے تھے۔ جسے ہدایت بخشے اللہ تعالیٰ سو وہی ہدایت یافتہ ہے اور جنہیں گمراہ کر دے تو وہی

الْخٰسِرُوْنَ ﴿١٧٨﴾	وَلَقَدْ ذَرَاْنَا	لِجَهَنَّمَ	كَثِيْرًا	مِّنَ	الْجِنِّ	وَالْاِنْسِ ۖ	لَهُمْ قُلُوْبٌ
نقصان اٹھانیوالے	اور بیشک ہم نے پیدا کئے	جہنم کیلئے	بہت	سے	جن	اور انسان	انکے دل (تو) ہیں

نقصان اٹھانے والے ہیں۔ اور بے شک ہم نے پیدا کئے جہنم کے لئے بہت سے جن اور انسان، ان کے دل (تو) ہیں

لَا يَفْقَهُوْنَ	بِهَا	وَلَهُمْ	اَعْيُنٌ	لَّا يُبْصِرُوْنَ	بِهَا	وَلَهُمْ	اٰذَانٌ	لَّا يَسْمَعُوْنَ
لیکن وہ سمجھتے نہیں	ان سے	اور ان کی	آنکھیں	لیکن وہ دیکھتے نہیں	ان سے	اور انکے	کان	لیکن وہ سنتے نہیں

لیکن وہ سمجھتے نہیں ان سے اور ان کی آنکھیں تو ہیں لیکن وہ دیکھتے نہیں ان سے اور ان کے کان تو ہیں لیکن وہ سنتے نہیں

بِهَا	اُولٰٓئِكَ	كَالْاَنْعَامِ	بَلْ	هُمْ	اَضَلُّ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْغٰفِلُوْنَ (۱۷۹)	وَلِلّٰهِ
ان سے	وہ	حیوانوں کی طرح	بلکہ	وہ	ان سے زیادہ گمراہ	یہی	لوگ	غافل	اور اللہ ہی کیلئے

ان سے وہ حیوانوں کی طرح ہیں بلکہ ان سے بھی زیادہ گمراہ یہی لوگ تو غافل (و بے خبر) ہیں۔ اور اللہ ہی کے لئے ہیں

الْاَسْمَآءُ	الْحُسْنٰى	فَادْعُوْهُ	بِهَا	وَذَرُوا	الَّذِيْنَ	يُلْحِدُوْنَ	فِيْٓ	اَسْمَآئِهٖ
نام	اچھے اچھے	سو پکارو اسے	انہی ناموں سے	اور چھوڑ دو	انہیں جو	کجروی کرتے ہیں	میں	اس کے ناموں

نام اچھے اچھے سو پکارو اسے انہی ناموں سے، اور چھوڑ دو انہیں جو کجروی کرتے ہیں اس کے ناموں

سَيُجْزَوْنَ	مَا	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ (۱۸۰)	وَمِمَّنْ	خَلَقْنَآ	اُمَّةٌ يَّهْدُوْنَ	بِالْحَقِّ	وَبِهٖ
انہیں سزا دی جائے گی	جو	وہ کیا کرتے تھے	اور ان میں سے جنہیں	ہم نے پیدا فرمایا	ایک امت ہے جو راہ دکھاتی ہے	حق کے ساتھ	اور حق کے ساتھ ہی

میں انہیں سزا دی جائے گی جو کچھ وہ کیا کرتے تھے۔ اور ان میں سے جنہیں ہم نے پیدا فرمایا ایک امت ہے جو راہ دکھاتی ہے حق کے ساتھ اور حق کے ساتھ ہی

يَعْدِلُوْنَ (۱۸۱)	وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	سَنَسْتَدْرِجُهُمْ	مِّنْ حَيْثُ	لَا يَعْلَمُوْنَ (۱۸۲)
عدل و انصاف کرتی ہے	اور جنہوں نے تکذیب کی	ہماری آیتوں کی	تو ہم آہستہ آہستہ پستی میں گرادیں گے انہیں	اس طرح کہ	انہیں علم تک نہ ہوگا

عدل و انصاف کرتی ہے۔ اور جنہوں نے تکذیب کی ہماری آیتوں کی تو ہم آہستہ آہستہ پستی میں گرادیں گے انہیں اس طرح کہ انہیں علم تک نہ ہوگا۔

وَاُمْلِيْ	لَهُمْ	اِنَّ	كَيْدِيْ	مَتِيْنٌ (۱۸۳)	اَوَ	لَمْ يَتَفَكَّرُوْا	مَا بِصَاحِبِهِمْ	مِّنْ جِنَّةٍ
اور میں مہلت دیتا ہوں	انہیں	بے شک	میری خفیہ تدبیر	بہت پختہ	کیا	اب تک نہیں غور وفکر کیا انہوں نے	نہیں ان کے صاحب پر	ذرا جنون

اور میں مہلت دیتا ہوں انہیں بیشک میری خفیہ تدبیر بہت پختہ ہے۔ کیا اب تک نہیں غور وفکر کیا انہوں نے۔ ان کے صاحب پر تو جنون کا ذرا اثر نہیں

اِنْ	هُوَ	اِلَّا	نَذِيْرٌ	مُّبِيْنٌ (۱۸۴)	اَوَ	لَمْ يَنْظُرُوْا	فِيْ	مَلَكُوْتِ	السَّمٰوٰتِ	وَ
نہیں	وہ	مگر	ڈرانے والا	کھلم کھلا	کیا	انہوں نے غور سے نہیں دیکھا	میں	وسیع مملکت	آسمانوں کی	اور

نہیں ہے وہ مگر کھلم کھلا ڈرانے والا۔ کیا انہوں نے غور سے نہیں دیکھا آسمانوں اور

الْاَرْضِ	وَمَا	خَلَقَ	اللّٰهُ	مِنْ شَيْءٍ	وَّاَنْ	عَسٰٓى	اَنْ	يَّكُوْنَ	قَدِ اقْتَرَبَ
زمین (کی)	اور جو	پیدا فرمائی ہے	اللہ (نے)	چیز	اور کہ	شاید	کہ	آگئی ہو	نزدیک

زمین کی وسیع مملکت میں اور (اس میں) جو چیز پیدا فرمائی ہے اللہ تعالیٰ نے اور اس میں کہ شاید نزدیک آگئی ہو

اَجَلُهُمْ	فَبِاَيِّ	حَدِيْثٍ	بَعْدَهٗ	يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۸۵﴾	مَنْ	يُّضْلِلِ	اللّٰهُ	فَلَا	هَادِيَ
انکی مقررہ میعاد	تو کس	بات (پر)	اس کے بعد	وہ ایمان لے آئیں گے	جسے	گمراہ کردے	اللہ	تو نہیں	کوئی ہدایت دینے والا

ان کی مقررہ میعاد تو کس بات پر وہ اس (قرآن) کے بعد ایمان لے آئیں گے۔ جسے گمراہ کردے اللہ تعالیٰ تو نہیں کوئی ہدایت دینے والا

لَهٗ	وَيَذَرُهُمْ	فِيْ	طُغْيَانِهِمْ	يَعْمَهُوْنَ ﴿۱۸۶﴾	يَسْـَٔلُوْنَكَ	عَنِ	السَّاعَةِ	اَيَّانَ
اسے	وہ رہنے دیتا ہے انہیں	میں	اپنی گمراہی	بھٹکتے رہیں	وہ دریافت کرتے ہیں آپ سے	متعلق	قیامت (کے)	کہ کب

اسے وہ رہنے دیتا ہے انہیں کہ اپنی گمراہی میں بھٹکتے رہیں۔ وہ دریافت کرتے ہیں آپ سے قیامت کے متعلق کہ کب ہوگا

مُرْسٰىهَا	قُلْ	اِنَّمَا	عِلْمُهَا	عِنْدَ	رَبِّيْ	لَا يُجَلِّيْهَا	لِوَقْتِهَآ	اِلَّا	هُوَ	ثَقُلَتْ
اسکا وقوع	آپ کہیے	کہ	اس کا علم	پاس	میرے رب (کے)	نہیں ظاہر کرے گا اسے	اپنے وقت پر	مگر	وہی	یہ بہت گراں ہے

اس کا وقوع آپ کہیے کہ اس کا علم تو میرے رب ہی کے پاس ہے نہیں ظاہر کرے گا اسے اپنے وقت پر مگر وہی یہ (حادثہ) بہت گراں ہے

فِي	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	لَا تَاْتِيْكُمْ	اِلَّا	بَغْتَةً	يَسْـَٔلُوْنَكَ	كَاَنَّكَ	حَفِيٌّ	عَنْهَا
میں	آسمانوں	اور زمین (میں)	نہ آئے گی تم پر	مگر	اچانک	وہ پوچھتے ہیں آپ سے	گویا آپ	خوب تحقیق کرچکے ہیں	اس کے متعلق

آسمانوں اور زمین میں نہ آئے گی تم پر مگر اچانک۔ وہ پوچھتے ہیں آپ سے گویا آپ خوب تحقیق کرچکے ہیں اس کے متعلق

قُلْ	اِنَّمَا	عِلْمُهَا	عِنْدَ	اللّٰهِ	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸۷﴾	قُلْ	لَّآ اَمْلِكُ
آپ فرمایئے	بے شک	اس کا علم	پاس	اللہ (کے)	لیکن	اکثر	لوگ	نہیں جانتے	آپ کہیے	نہیں مالک ہوں میں

آپ فرمایئے اس کا علم تو اللہ ہی کے پاس ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ آپ کہیے نہیں مالک ہوں میں

لِنَفْسِيْ	نَفْعًا	وَّ	لَا	ضَرًّا	اِلَّا	مَا	شَآءَ اللّٰهُ	وَلَوْ	كُنْتُ	اَعْلَمُ	الْغَيْبَ
اپنے آپ کیلئے	نفع (کا)	اور	نہ	ضرر (کا)	مگر	جو	چاہے اللہ تعالیٰ	اور اگر	میں	جان لیتا	غیب (کو)

اپنے آپ کے لئے نفع کا اور نہ ضرر کا، مگر جو چاہے اللہ تعالیٰ اور اگر میں (تعلیم الٰہی کے بغیر) جان لیتا غیب کو

لَاسْتَكْثَرْتُ	مِنَ	الْخَيْرِ	وَمَا مَسَّنِيَ	السُّوْٓءُ	اِنْ	اَنَا	اِلَّا	نَذِيْرٌ	وَّبَشِيْرٌ
تو خود ہی بہت جمع کرلیتا	سے	خیر	اور نہ پہنچتی مجھے	کوئی تکلیف	نہیں	میں	مگر	ڈرانے والا	اور خوشخبری سنانے والا

تو خود ہی بہت جمع کرلیتا خیر سے اور نہ پہنچتی مجھے کوئی تکلیف۔ نہیں ہوں میں مگر ڈرانے والا (نافرمانوں کو) اور خوشخبری سنانے والا

لِّقَوْمٍ	يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۱۸۸﴾	هُوَ	الَّذِيْ	خَلَقَكُمْ	مِّنْ	نَّفْسٍ	وَّاحِدَةٍ	وَّجَعَلَ	مِنْهَا
اس قوم کو	جو ایمان لائی ہے	وہ	جس (نے)	پیدا فرمایا تمہیں	سے	نفس	ایک	اور بنایا	اس سے

اس قوم کو جو ایمان لائی ہے۔ وہ (خدا ہے) جس نے پیدا فرمایا تمہیں ایک نفس سے اور بنایا اس سے

زَوْجَهَا	لِيَسْكُنَ	اِلَيْهَا	فَلَمَّا	تَغَشّٰهَا	حَمَلَتْ	حَمْلًا	خَفِيْفًا	فَمَرَّتْ	بِهٖ	فَلَمَّا
اس کا جوڑا تاکہ	اطمینان حاصل کرے	اس سے	پھر جب	مرد ڈھانپ لیتا ہے عورت کو	تو حاملہ ہو جاتی ہے	حمل (سے)	ہلکے (سے)	پھر چلتی پھرتی رہتی ہے	اس کے ساتھ	پھر جب

اس کا جوڑا تاکہ اطمینان حاصل کرے اس (جوڑے) سے۔ پھر جب مرد ڈھانپ لیتا ہے عورت کو تو حاملہ ہو جاتی ہے ہلکے سے حمل سے پھر چلتی پھرتی رہتی ہے اسکے ساتھ پھر جب

اَثْقَلَتْ	دَّعَوَا اللّٰهَ	رَبَّهُمَا	لَئِنْ	اٰتَيْتَنَا	صَالِحًا	لَّنَكُوْنَنَّ	مِنَ	الشّٰكِرِيْنَ (١٨٩)
بوجھل ہو جاتی ہے	تو دعا مانگتے ہیں دونوں اللہ سے	(جو) ان کا رب	اگر	تو عنایت فرمائے ہمیں	تندرست	ہم ضرور ہو جائیں گے	سے	شکر گزار بندوں

بوجھل ہو جاتی ہے تو دعا مانگتے ہیں (میاں بیوی) اللہ سے جو ان کا رب ہے کہ اگر تو عنایت فرمائے ہمیں تندرست لڑکا تو ہم ضرور ہو جائیں گے (تیرے) شکر گزار بندوں سے

فَلَمَّا	اٰتٰهُمَا	صَالِحًا	جَعَلَا	لَهٗ	شُرَكَآءَ	فِيْمَآ	اٰتٰهُمَا	فَتَعٰلَى	اللّٰهُ	عَمَّا	يُشْرِكُوْنَ (١٩٠)
پس جب	اللہ عطا کرتا ہے انہیں	تندرست	دونوں بناتے ہیں	اسکے ساتھ	شریک	اس میں جو	اس نے انہیں دیا	تو بلند و برتر ہے	اللہ	ان سے	جنہیں وہ شریک بناتے ہیں

پس جب اللہ عطا کرتا ہے انہیں تندرست لڑکا تو دونوں بناتے ہیں اللہ کے ساتھ شریک اس میں جو اس نے انہیں دیا تو بلند و برتر ہے اللہ ان سے جنہیں وہ شریک بناتے ہیں۔

اَيُشْرِكُوْنَ	مَا	لَا يَخْلُقُ	شَيْئًا	وَّهُمْ	يُخْلَقُوْنَ (١٩١)	وَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ	لَهُمْ	نَصْرًا
کیا وہ شریک بناتے ہیں	اسے	جس (نے) پیدا نہیں کی	کوئی چیز	اور وہ خود	پیدا کیے گئے ہیں	اور وہ نہیں طاقت رکھتے	ان کو	مدد

کیا وہ شریک بناتے ہیں اسے جس نے پیدا نہیں کی کوئی چیز اور وہ خود پیدا کیے گئے ہیں۔ اور وہ نہیں طاقت رکھتے ان کو مدد پہنچانے کی

وَّلَآ	اَنْفُسَهُمْ	يَنْصُرُوْنَ (١٩٢)	وَاِنْ	تَدْعُوْهُمْ	اِلَى	الْهُدٰى	لَا يَتَّبِعُوْكُمْ
اور نہ	اپنی آپ	مدد کر سکتے ہیں	اور اگر	تو بلائے انہیں	طرف	ہدایت	نہ پیروی کریں تمہاری

اور نہ اپنی آپ مدد کر سکتے ہیں۔ اور اگر تو بلائے انہیں ہدایت کی طرف تو نہ پیروی کریں گے تمہاری

سَوَآءٌ	عَلَيْكُمْ	اَدَعَوْتُمُوْهُمْ	اَمْ	اَنْتُمْ	صَامِتُوْنَ (١٩٣)	اِنَّ	الَّذِيْنَ	تَدْعُوْنَ
یکساں	تمہارے لیے	خواہ تم بلاؤ انہیں	یا	تم	خاموش	بے شک	وہ جنہیں	تم پوجتے ہو

یکساں ہے تمہارے لئے خواہ تم بلاؤ انہیں یا تم خاموش رہو۔ (اے کفار!) بے شک وہ جنہیں تم پوجتے ہو

مِنْ	دُوْنِ اللّٰهِ	عِبَادٌ	اَمْثَالُكُمْ	فَادْعُوْهُمْ	فَلْيَسْتَجِيْبُوْا	لَكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ
سے	اللہ کے سوا	بندے	تمہاری طرح	تو پکارو انہیں	پس چاہیے کہ قبول کریں	تمہاری پکار کو	اگر	تم ہو

اللہ کے سوا، بندے ہیں تمہاری طرح تو پکارو انہیں پس چاہئے کہ قبول کریں تمہاری پکار کو اگر تم

صٰدِقِيْنَ (١٩٤)	اَلَهُمْ	اَرْجُلٌ	يَّمْشُوْنَ	بِهَآ	اَمْ	لَهُمْ	اَيْدٍ	يَّبْطِشُوْنَ	بِهَآ	اَمْ
سچے	کیا انکے	پاؤں	چلتے ہیں وہ	جنکے ساتھ	یا	انکے	ہاتھ	پکڑتے ہیں وہ	جنکے ساتھ	یا

سچے ہو۔ کیا ان کے پاؤں ہیں چلتے ہیں وہ جن کے ساتھ یا کیا ان کے ہاتھ ہیں پکڑتے ہیں وہ جن کے ساتھ یا

لَهُمْ	أَعْيُنٌ	يُّبْصِرُوْنَ	بِهَآ	أَمْ لَهُمْ	اٰذَانٌ	يَّسْمَعُوْنَ	بِهَا	قُلِ	ادْعُوْا
ان کی	آنکھیں	دیکھتے ہیں	جن سے	یا کیاان کے	کان	وہ سنتے ہیں	جن کے ساتھ	آپ کہیے	پکارو

کیاان کی آنکھیں ہیں دیکھتے ہیں جن سے یا کیاان کے کان ہیں وہ سنتے ہیں جن کے ساتھ آپ کہیے پکارو

شُرَكَآءَكُمْ	ثُمَّ	كِيْدُوْنِ	فَلَا تُنْظِرُوْنِ ﴿۱۹۵﴾	اِنَّ	وَلِیِّۦَ	اللّٰهُ	الَّذِيْ	نَزَّلَ	الْكِتٰبَ
اپنے شریکوں (کو)	پھر	سازش کرو میرے خلاف	اور مت مہلت دو مجھے	یقیناً	میرا حمایتی	اللہ	جس (نے)	اتاری	یہ کتاب

اپنے شریکوں کو پھر سازش کرو میرے خلاف اور مت مہلت دو مجھے۔ یقیناً میرا حمایتی اللہ ہے۔جس نے اتاری یہ کتاب

وَهُوَ	يَتَوَلَّى	الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۹۶﴾	وَ	الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِهٖ	لَا	يَسْتَطِيْعُوْنَ
اور وہ	حمایت کیا کرتا ہے	نیک بندوں (کی)	اور	جن کی تم عبادت کرتے ہو	اللہ کے سوا	نہیں	وہ طاقت رکھتے

اور وہ حمایت کیا کرتا ہے نیک بندوں کی۔ اور جن کی تم عبادت کرتے ہو اللہ کے سوا وہ طاقت نہیں رکھتے

نَصْرَكُمْ	وَلَآ	اَنْفُسَهُمْ	يَنْصُرُوْنَ ﴿۱۹۷﴾	وَاِنْ	تَدْعُوْهُمْ	اِلَى	الْهُدٰى
تمہاری امداد (کی)	اور نہ	اپنی ہی	مدد کر سکتے ہیں	اور اگر	تم بلاؤ انہیں	طرف	ہدایت (کی)

تمہاری امداد کی اور نہ اپنی ہی مدد کر سکتے ہیں۔ اور اگر تم بلاؤ انہیں ہدایت کی طرف تو

لَا يَسْمَعُوْا	وَ	تَرٰىهُمْ	يَنْظُرُوْنَ	اِلَيْكَ	وَهُمْ	لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿۱۹۸﴾	خُذِ	الْعَفْوَ
وہ نہ سنیں گے	اور	تو دیکھے گا انہیں	دیکھ رہے ہیں	تیری طرف	حالانکہ انہیں	کچھ نظر نہیں آتا	قبول کیجیے	معذرت

وہ نہ سنیں گے اور تو دیکھے گا انہیں کہ دیکھ رہے ہیں تیری طرف حالانکہ انہیں کچھ نظر نہیں آتا۔ قبول کیجئے معذرت (خطا کاروں سے)

وَاْمُرْ	بِالْعُرْفِ	وَاَعْرِضْ	عَنِ	الْجٰهِلِيْنَ ﴿۱۹۹﴾	وَاِمَّا	يَنْزَغَنَّكَ	مِنَ	الشَّيْطٰنِ
اور حکم دیجیے	نیک کاموں کا	اور رخ پھیر لیجیے	کی طرف سے	نادانوں	اور اگر	پہنچے آپ کو	(کی طرف) سے	شیطان

اور حکم دیجئے نیک کاموں کا اور رخ (انور) پھیر لیجئے نادانوں کی طرف سے۔ اور اگر پہنچے آپ کو شیطان

نَزْغٌ	فَاسْتَعِذْ	بِاللّٰهِ	اِنَّهٗ	سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ ﴿۲۰۰﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اتَّقَوْا	اِذَا	مَسَّهُمْ
ذرا سا وسوسہ	تو فوراً پناہ مانگیے	اللہ سے	بے شک وہ	سننے والا	جاننے والا	بے شک	وہ لوگ جو	تقویٰ اختیار کیے ہیں	جب	چھوتا ہے انہیں

کی طرف سے ذرا سا وسوسہ تو فوراً پناہ مانگیے اللہ سے بے شک وہ سب کچھ سننے والا جاننے والا ہے۔ بے شک وہ لوگ جو تقویٰ اختیار کیے ہیں جب چھوتا ہے انہیں

طٰٓئِفٌ	مِّنَ	الشَّيْطٰنِ	تَذَكَّرُوْا	فَاِذَا هُمْ مُّبْصِرُوْنَ ﴿۲۰۱﴾	وَ	اِخْوَانُهُمْ
کوئی خیال	سے	شیطان	تو وہ یاد کرنے لگتے ہیں	تو فوراً انکی آنکھیں کھل جاتی ہیں	اور	شیطانوں کے بھائی

کوئی خیال شیطان کی طرف سے تو وہ (خدا کو) یاد کرنے لگتے ہیں تو فوراً ان کی آنکھیں کھل جاتی ہیں۔ اور جو شیطانوں کے بھائی ہیں

يَمُدُّوْنَهُمْ	فِي	الْغَيِّ	ثُمَّ	لَا يُقْصِرُوْنَ ﴿٢٠٢﴾	وَاِذَا	لَمْ تَاْتِهِمْ	بِاٰيَةٍ	قَالُوْا	لَوْلَا
شیطان کھینچ لے جاتے ہیں انہیں	میں	گمراہی	پھر	وہ کوتاہی نہیں کرتے	اور جب	آپ نہیں لاتے ان کے پاس	کوئی آیت	تو کہتے ہیں	کیوں نہ

شیطان کھینچ لے جاتے ہیں انہیں گمراہی میں، پھر (انہیں گمراہ کرنے میں) وہ کوتاہی نہیں کرتے۔ اور (اے محبوب!) جب آپ نہیں لاتے ان کے پاس کوئی آیت تو

اجْتَبَيْتَهَا	قُلْ	اِنَّمَآ	اَتَّبِعُ	مَا يُوْحٰٓى	اِلَيَّ	مِنْ	رَّبِّيْ	هٰذَا	بَصَآئِرُ	مِنْ
بنالیا تم نے خود اسے	فرمایئے	بے شک	میں تو اسی کی پیروی کرتا ہوں	جو وحی کی جاتی ہے	میری طرف	سے	میرے رب	یہ	روشن دلیلیں	کی طرف سے

کہتے ہیں کیوں نہ بنالیا تم نے خود اسے۔ فرمایئے میں تو اسی کی پیروی کرتا ہوں جو وحی کی جاتی ہے میری طرف میرے رب سے۔ یہ روشن دلیلیں ہیں تمہارے رب کی

رَّبِّكُمْ	وَهُدًى	وَّرَحْمَةٌ	لِّقَوْمٍ	يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٢٠٣﴾	وَاِذَا	قُرِئَ	الْقُرْاٰنُ	فَاسْتَمِعُوْا
تمہارے رب	اور ہدایت	اور رحمت	اس قوم کیلئے	جو ایمان لاتی ہے	اور جب	پڑھا جائے	قرآن	تو کان لگا کر سنو

طرف سے اور ہدایت اور رحمت ہیں اس قوم کے لئے جو ایمان لاتی ہے۔ اور جب پڑھا جائے قرآن (مجید) تو کان لگا کر سنو

لَهٗ	وَاَنْصِتُوْا	لَعَلَّكُمْ	تُرْحَمُوْنَ ﴿٢٠٤﴾	وَاذْكُرْ	رَّبَّكَ	فِيْ	نَفْسِكَ	تَضَرُّعًا	وَّخِيْفَةً
اسے	اور چپ ہو جاؤ	تا کہ تم (پر)	رحمت کی جائے	اور یاد کرو	اپنے رب (کو)	میں	اپنے دل	عاجزی کرتے ہوئے	اور ڈرتے ڈرتے

اسے اور چپ ہو جاؤ تا کہ تم پر رحمت کی جائے۔ اور یاد کرو اپنے رب کو اپنے دل میں عاجزی کرتے ہوئے اور ڈرتے ڈرتے

وَّدُوْنَ	الْجَهْرِ	مِنَ الْقَوْلِ	بِالْغُدُوِّ	وَالْاٰصَالِ	وَلَا تَكُنْ	مِّنَ	الْغٰفِلِيْنَ ﴿٢٠٥﴾
اور بغیر	چلائے	زبان سے	صبح کے وقت	اور شام کے وقت	اور نہ ہو جاؤ	سے	غافل رہنے والوں

اور زبان سے بھی چلائے بغیر (یوں یاد کرو) صبح کے وقت بھی اور شام کے وقت بھی اور نہ ہو جاؤ (یاد الٰہی سے) غافل رہنے والوں سے۔

اِنَّ	الَّذِيْنَ	عِنْدَ رَبِّكَ	لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ	عَنْ
بیشک	جو	مقرب ہیں تیرے رب کے	وہ تکبر نہیں کیا کرتے	سے

بے شک جو مقرب ہیں تیرے رب کے، وہ تکبر نہیں کیا کرتے

عِبَادَتِهٖ	وَيُسَبِّحُوْنَهٗ
اسکی عبادت	اور پاکی بیان کرتے رہتے ہیں اسکی

اس کی عبادت سے اور پاکی بیان کرتے رہتے ہیں اس کی

وَلَهٗ	يَسْجُدُوْنَ ﴿٢٠٦﴾
اور اسی کو	سجدہ کرتے ہیں

اور اسی کو سجدہ کرتے ہیں۔

سُوْرَةُ الْاَنْفَالِ ۸ مَدَنِيَّةٌ ۸۸ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا ۷۵ رُكُوْعَاتُهَا ۱۰

اس میں پچھتر آیتیں اور دس رکوع ہیں۔

سورۂ انفال مکی ہے

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

يَسْـَٔلُوْنَكَ	عَنِ	الْاَنْفَالِ	قُلِ	الْاَنْفَالُ	لِلّٰهِ	وَالرَّسُوْلِ	فَاتَّقُوا	اللّٰهَ	وَاَصْلِحُوْا
دریافت کرتے ہیں آپ سے	متعلق	غنیموں (کے)	آپ فرمائیے	غنیمتیں	اللہ	اور رسول (کی)	پس ڈرتے رہو	اللہ تعالیٰ (سے)	اور اصلاح کرو

دریافت کرتے ہیں آپ سے غنیموں کے متعلق آپ فرمائیے غنیموں کے مالک اللہ اور رسول ہیں پس ڈرتے رہو اللہ تعالیٰ سے اور اصلاح کروا لیے

ذَاتَ بَيْنِكُمْ	وَاَطِيْعُوا	اللّٰهَ	وَرَسُوْلَهٗٓ	اِنْ	كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ ①	اِنَّمَا	الْمُؤْمِنُوْنَ
اپنے باہمی معاملات	اور اطاعت کرو	اللہ تعالیٰ	اور اس کے رسول (کی)	اگر	تم ہو	ایمان دار	صرف	سچے ایماندار

باہمی معاملات کی اور اطاعت کرو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی اگر تم ایمان دار ہو۔ صرف وہی سچے ایماندار ہیں

الَّذِيْنَ	اِذَا	ذُكِرَ اللّٰهُ	وَجِلَتْ	قُلُوْبُهُمْ	وَاِذَا	تُلِيَتْ	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتُهٗ	زَادَتْهُمْ	اِيْمَانًا
وہی	جب	ذکر کیا جاتا ہے اللہ تعالیٰ کا	کانپ اٹھتے ہیں	ان کے دل	اور جب	پڑھی جاتی ہیں	ان پر	اللہ کی آیتیں	یہ بڑھا دیتی ہیں ان کے	ایمان (کو)

کہ جب ذکر کیا جاتا ہے اللہ تعالیٰ کا تو کانپ اٹھتے ہیں ان کے دل اور جب پڑھی جاتی ہیں ان پر اللہ کی آیتیں تو یہ بڑھا دیتی ہیں ان کے ایمان کو

وَّ	عَلٰى رَبِّهِمْ	يَتَوَكَّلُوْنَ ②	الَّذِيْنَ	يُقِيْمُوْنَ	الصَّلٰوةَ	وَمِمَّا	رَزَقْنٰهُمْ	يُنْفِقُوْنَ ③
اور	اپنے رب پر	وہ بھروسہ رکھتے ہیں	جو	صحیح صحیح ادا کرتے ہیں	نماز (کو)	نیز اس سے جو	ہم نے انہیں دیا ہے	خرچ کرتے رہتے ہیں

اور صرف اپنے رب پر وہ بھروسہ رکھتے ہیں (اور) جو صحیح صحیح ادا کرتے ہیں نماز کو، نیز اس سے جو ہم نے انہیں دیا ہے خرچ کرتے رہتے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْمُؤْمِنُوْنَ	حَقًّا	لَهُمْ	دَرَجٰتٌ	عِنْدَ	رَبِّهِمْ	وَمَغْفِرَةٌ	وَّرِزْقٌ
یہی	ہیں	مومن	سچے	انہی کے لیے	درجے	پاس	انکے رب (کے)	اور بخشش	اور روزی

یہی لوگ مومن ہیں انہی کے لئے درجے ہیں ان کے رب کے پاس اور بخشش ہے اور باعزت روزی۔

كَرِيْمٌ ④	كَمَآ	اَخْرَجَكَ	رَبُّكَ	مِنْۢ	بَيْتِكَ	بِالْحَقِّ	وَاِنَّ	فَرِيْقًا	مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ
باعزت	جس طرح	نکال لایا آپکو	آپ کا رب	سے	آپ کے گھر	حق کے ساتھ	اور بیشک	ایک گروہ	اہل ایمان کا

جس طرح نکال لایا آپ کو آپ کا رب آپ کے گھر سے حق کے ساتھ اور بے شک اہل ایمان کا ایک گروہ (اس کو)

لَكٰرِهُوْنَ ⑤	يُجَادِلُوْنَكَ	فِى	الْحَقِّ	بَعْدَمَا	تَبَيَّنَ	كَاَنَّمَا	يُسَاقُوْنَ	اِلَى
ناپسند کرنے والا	جھگڑ رہے تھے آپ سے	میں	سچی بات	(اسکے) بعد کہ	وہ واضح ہو چکی تھی	گویا	وہ ہانکے جا رہے تھے	کی طرف

ناپسند کرنے والا تھا۔ جھگڑ رہے تھے آپ سے سچی بات میں اس کے بعد کہ وہ واضح ہو چکی تھی گویا وہ ہانکے جا رہے تھے موت کی طرف

الْمَوْتِ	وَهُمْ	يَنْظُرُوْنَ ﴿۶﴾	وَاِذْ	يَعِدُكُمُ	اللّٰهُ	اِحْدَى	الطَّآئِفَتَيْنِ	اَنَّهَا
موت	درآنحالیکہ وہ	(موت کو) دیکھ رہے ہیں	اور جب	وعدہ فرمایا تم سے	اللہ (نے)	ایک (کا)	ان دو گروہوں (سے)	کہ وہ

درآنحالیکہ وہ (موت کو) دیکھ رہے ہیں۔ اور یاد کرو جب وعدہ فرمایا تم سے اللہ نے ایک کا ان دو گروہوں سے کہ وہ

لَكُمْ	وَتَوَدُّوْنَ	اَنَّ غَيْرَ ذَاتِ الشَّوْكَةِ	تَكُوْنُ	لَكُمْ	وَيُرِيْدُ	اللّٰهُ	اَنْ	يُّحِقَّ
تمہارے لیے	اور تم پسند کرتے تھے	کہ نہتہ گروہ	آئے	تمہارے حصہ (میں)	اور چاہتا تھا	اللہ	کہ	حق کرے

تمہارے لئے ہے اور تم پسند کرتے تھے کہ نہتہ گروہ تمہارے حصہ میں آئے اور اللہ چاہتا تھا کہ حق کو

الْحَقَّ	بِكَلِمٰتِهٖ	وَيَقْطَعَ	دَابِرَ	الْكٰفِرِيْنَ ﴿۷﴾	لِيُحِقَّ	الْحَقَّ	وَيُبْطِلَ	الْبَاطِلَ	وَلَوْ
حق (کو)	اپنے ارشادات سے	اور کاٹ دے	جڑ	کافروں (کی)	تاکہ ثابت کردے	حق (کو)	اور مٹا دے	باطل (کو)	اگرچہ

حق کردے اپنے ارشادات سے اور کاٹ دے کافروں کی جڑ۔ تاکہ ثابت کردے حق کو اور مٹادے باطل کو اگرچہ

كَرِهَ	الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۸﴾	اِذْ	تَسْتَغِيْثُوْنَ	رَبَّكُمْ	فَاسْتَجَابَ	لَكُمْ	اَنِّيْ	مُمِدُّكُمْ	بِاَلْفٍ
ناپسند کریں	عادی مجرم	جب	تم فریاد کررہے تھے	اپنے رب (سے)	تو سن لی اس نے	تمہاری فریاد	یقیناً میں	مدد کرنے والا ہوں تمہاری	ایک ہزار

ناپسند کریں (اس کو) عادی مجرم۔ یاد کرو جب تم فریاد کررہے تھے اپنے رب سے تو سن لی اس نے تمہاری فریاد (اور فرمایا) یقیناً میں مدد کرنے والا ہوں تمہاری

مِّنَ	الْمَلٰٓئِكَةِ	مُرْدِفِيْنَ ﴿۹﴾	وَمَا	جَعَلَهُ	اللّٰهُ	اِلَّا	بُشْرٰى	وَ	لِتَطْمَئِنَّ	بِهٖ
کے ساتھ	فرشتوں	جو پے در پے آنے والے	اور نہیں	بنایا فرشتوں کے نزول کو	اللہ (نے)	مگر	ایک خوشخبری	اور	تاکہ مطمئن ہوجائیں	اس سے

ایک ہزار فرشتوں کے ساتھ جو پے در پے آنے والے ہیں۔ اور نہیں بنایا فرشتوں کے نزول کو اللہ نے مگر ایک خوشخبری اور تاکہ مطمئن ہوجائیں اس سے تمہارے دل

قُلُوْبُكُمْ	وَمَا	النَّصْرُ	اِلَّا	مِنْ	عِنْدِ اللّٰهِ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ ﴿۱۰﴾	اِذْ
تمہارے دل	اور نہیں	مدد	مگر	سے	اللہ کی طرف	بیشک	اللہ	بہت غالب	حکمت والا	جب

اور نہیں ہے مدد مگر اللہ کی طرف سے، بے شک اللہ (تعالیٰ) بہت غالب ہے حکمت والا ہے۔ یاد کرو جب

يُغَشِّيْكُمُ	النُّعَاسَ	اَمَنَةً	مِّنْهُ	وَيُنَزِّلُ	عَلَيْكُمْ	مِّنَ	السَّمَآءِ	مَآءً	لِّيُطَهِّرَكُمْ
اللہ نے ڈھانپ دیا تمہیں	غنودگی (سے)	تاکہ باعث تسکین ہو	اس کی طرف سے	اور اتارا	تم پر	سے	آسمان	پانی	تاکہ پاک کردے تمہیں

اللہ نے ڈھانپ دیا تمہیں غنودگی سے تاکہ باعث تسکین ہو اس کی طرف سے اور اتارا تم پر آسمان سے پانی تاکہ پاک کردے تمہیں

بِهٖ	وَيُذْهِبَ	عَنْكُمْ	رِجْزَ الشَّيْطٰنِ	وَلِيَرْبِطَ	عَلٰى	قُلُوْبِكُمْ	وَيُثَبِّتَ	بِهِ
اس سے	اور دور کردے	تم سے	نجاست شیطان کی	اور مضبوط کردے	کو	تمہارے دلوں	اور جمادے	اس سے

اس سے اور دور کردے تم سے شیطان کی نجاست اور مضبوط کردے تمہارے دلوں کو اور جمادے اس سے

الْأَقْدَامَ ⑪	إِذْ	يُوحِي	رَبُّكَ	إِلَى	الْمَلَائِكَةِ	أَنِّي	مَعَكُمْ	فَثَبِّتُوا
قدموں (کو)	جب	وحی فرمائی	آپ کے رب (نے)	کی طرف	فرشتوں	کہ میں	تمہارے ساتھ	پس تم ثابت قدم رکھو

تمہارے قدموں کو۔ یاد کرو جب وحی فرمائی آپ کے رب نے فرشتوں کی طرف کہ میں تمہارے ساتھ ہوں پس تم ثابت قدم رکھو

الَّذِينَ آمَنُوا	سَأُلْقِي	فِي	قُلُوبِ	الَّذِينَ كَفَرُوا	الرُّعْبَ	فَاضْرِبُوا	فَوْقَ	الْأَعْنَاقِ
ایمان والوں (کو)	میں ڈال دوں گا	میں	دلوں	کافروں کے	رعب	سو تم مارو	اوپر	گردنوں (کے)

ایمان والوں کو میں ڈال دوں گا کافروں کے دلوں میں (تمہارا) رعب سو تم مارو (ان کی) گردنوں کے اوپر

وَاضْرِبُوا	مِنْهُمْ	كُلَّ	بَنَانٍ ⑫	ذَٰلِكَ	بِأَنَّهُمْ شَاقُّوا	اللَّهَ	وَرَسُولَهُ	وَ
اور چوٹ لگاؤ	ان کے	ہر	بند پر	یہ	اس لیے ہے کہ انہوں نے مخالفت کی	اللہ (کی)	اور اس کے رسول (کی)	اور

اور چوٹ لگاؤ ان کے ہر بند پر۔ یہ حکم اس لئے ہے کہ انہوں نے مخالفت کی اللہ کی اور اس کے رسول کی اور

مَنْ	يُشَاقِقِ	اللَّهَ	وَرَسُولَهُ	فَإِنَّ	اللَّهَ	شَدِيدُ الْعِقَابِ ⑬	ذَٰلِكُمْ	فَذُوقُوهُ
جو	مخالفت کرتا ہے	اللہ (کی)	اور اس کے رسول (کی)	تو بیشک	اللہ	سخت عذاب دینے والا	یہ سزا	پس چکھو اسے

جو مخالفت کرتا ہے اللہ کی اور اس کے رسول کی تو بیشک اللہ سخت عذاب دینے والا ہے۔ (اے حق کے دشمنو!) یہ سزا ہے پس چکھو اسے

وَأَنَّ	لِلْكَافِرِينَ	عَذَابَ	النَّارِ ⑭	يَا أَيُّهَا	الَّذِينَ آمَنُوا	إِذَا	لَقِيتُمُ
نیز	کافروں کیلئے	عذاب	آتش	اے	ایمان والو!	جب	تم مقابلہ کرو

نیز (یاد رکھو!) کافروں کے لئے آتش (جہنم) کا عذاب بھی ہے۔ اے ایمان والو! جب تم مقابلہ کرو

الَّذِينَ كَفَرُوا	زَحْفًا	فَلَا تُوَلُّوهُمُ	الْأَدْبَارَ ⑮	وَمَنْ	يُوَلِّهِمْ	يَوْمَئِذٍ	دُبُرَهُ	إِلَّا	مُتَحَرِّفًا
کافروں (کے)	لشکر جرار	تو مت پھیرنا ان کی طرف	پیٹھیں	اور جو	پھیرے گا ان کی طرف	اس روز	اپنی پیٹھ	بجز	پینترا بدلنے والا ہو

کافروں کے لشکر جرار سے تو مت پھیرنا ان کی طرف (اپنی) پیٹھیں۔ اور جو پھیرے گا ان کی طرف اس روز اپنی پیٹھ بجز اس صورت کے کہ پینترا بدلنے والا ہو

لِقِتَالٍ	أَوْ	مُتَحَيِّزًا	إِلَىٰ	فِئَةٍ	فَقَدْ بَاءَ	بِغَضَبٍ	مِنَ	اللَّهِ	وَ	مَأْوَاهُ	جَهَنَّمُ
لڑائی کیلئے	یا	پلٹ کر آنیوالا	کی طرف	جماعت	تو وہ مستحق ہوگا	غضب کا	کے	اللہ	اور	اس کا ٹھکانہ	جہنم

لڑائی کے لئے یا پلٹ کر آنے والا ہو اپنی جماعت کی طرف تو وہ مستحق ہوگا اللہ کے غضب کا اور اس کا ٹھکانا جہنم ہے،

وَبِئْسَ	الْمَصِيرُ ⑯	فَلَمْ تَقْتُلُوهُمْ	وَلَٰكِنَّ	اللَّهَ	قَتَلَهُمْ	وَمَا رَمَيْتَ	إِذْ
اور وہ بہت بری	لوٹنے کی جگہ	پس تم نے نہیں قتل کیا انہیں	بلکہ	اللہ (نے)	قتل کیا انہیں	اور نہیں پھینکی آپ نے	جب

اور وہ بہت بری لوٹنے کی جگہ ہے۔ پس تم نے نہیں قتل کیا انہیں بلکہ اللہ نے قتل کیا انہیں اور (اے محبوب!) نہیں پھینکی آپ نے (وہ مشتِ خاک) جب آپ نے پھینکی

رَمَيْتَ	وَلٰكِنَّ	اللّٰهَ	رَمٰى	وَلِيُبْلِيَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	مِنْهُ	بَلَآءً	حَسَنًا	اِنَّ	اللّٰهَ
آپ نے پھینکی	بلکہ	اللہ تعالیٰ (نے)	پھینکی	تاکہ احسان فرمائے	مومنوں (پر)	اپنی جناب سے	احسان	بہترین	بیشک	اللہ

بلکہ اللہ تعالیٰ نے پھینکی، تاکہ احسان فرمائے مومنوں پر اپنی جناب سے بہترین احسان، بے شک اللہ تعالیٰ

سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ ﴿۱۷﴾	ذٰلِكُمْ	وَاَنَّ	اللّٰهَ	مُوْهِنُ	كَيْدِ	الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۸﴾	اِنْ	تَسْتَفْتِحُوْا
سننے والا	جاننے والا	یہ تو ہوا	اور بلاشبہ	اللہ	کمزور کرنے والا	مکر کو	کافروں کے	اگر	تم فیصلہ کے طلب گار تھے

سب کچھ سننے والا جاننے والا ہے۔ یہ تو ہوا اور بلاشبہ اللہ کمزور کرنے والا ہے کفار کے مکر و فریب کو۔ (اے کفار!) اگر تم فیصلہ کے طلب گار تھے

فَقَدْ	جَآءَكُمُ	الْفَتْحُ	وَاِنْ	تَنْتَهُوْا	فَهُوَ	خَيْرٌ	لَّكُمْ	وَاِنْ	تَعُوْدُوْا	نَعُدْ
تو	آگیا تمہارے پاس	فیصلہ	اور اگر	تم باز آجاؤ	تو وہ	بہتر	تمہارے لیے	اور اگر	تم پھر شرارت کروگے	تو ہم پھر سزا دیں گے

تو (لو) آگیا تمہارے پاس فیصلہ، اور اگر تم (اب بھی) باز آجاؤ تو وہ بہتر ہے تمہارے لئے اور اگر تم پھر شرارت کروگے تو ہم پھر سزا دیں گے

وَلَنْ	تُغْنِيَ	عَنْكُمْ	فِئَتُكُمْ	شَيْئًا	وَّلَوْ	كَثُرَتْ	وَ	اَنَّ	اللّٰهَ	مَعَ	الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۹﴾
اور نہ	فائدہ پہنچائے گی	تمہیں	تمہاری جماعت	کچھ	چاہے	اس کی تعداد بہت زیادہ ہو	اور	یقیناً	اللہ تعالیٰ	ساتھ	اہل ایمان (کے)

اور نہ فائدہ پہنچائے گی تمہیں تمہاری جماعت کچھ بھی چاہے اس کی تعداد بہت زیادہ ہو اور یقیناً اللہ تعالیٰ اہل ایمان کے ساتھ ہے۔

يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا	اَطِيْعُوا	اللّٰهَ	وَرَسُوْلَهٗ	وَ	لَا تَوَلَّوْا	عَنْهُ	وَاَنْتُمْ	تَسْمَعُوْنَ ﴿۲۰﴾
اے	ایمان والو!	اطاعت کرو	اللہ	اور اسکے رسول (کی)	اور	نہ روگردانی کرو	اس سے	حالانکہ تم	سن رہے ہو

اے ایمان والو! اطاعت کرو اللہ کی اور اس کے رسول کی اور نہ روگردانی کرو اس سے حالانکہ تم سن رہے ہو۔

وَلَا تَكُوْنُوْا	كَالَّذِيْنَ	قَالُوْا	سَمِعْنَا	وَهُمْ	لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿۲۱﴾	اِنَّ	شَرَّ	الدَّوَآبِّ
اور نہ بن جانا	ان لوگوں کی طرح جنہوں (نے)	کہا	ہم نے سن لیا	حالانکہ وہ	نہیں سنتے	بیشک	بدتر	سب جانوروں (سے)

اور نہ بن جانا ان لوگوں کی طرح جنہوں نے کہا ہم نے سن لیا حالانکہ وہ نہیں سنتے۔ بے شک سب جانوروں سے

عِنْدَ	اللّٰهِ	الصُّمُّ	الْبُكْمُ	الَّذِيْنَ	لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۲۲﴾	وَلَوْ	عَلِمَ اللّٰهُ	فِيْهِمْ	خَيْرًا
نزدیک	اللہ (کے)	وہ بہرے	گونگے	جو	نہیں سمجھتے	اور اگر	جانتا اللہ	ان میں	کوئی خوبی

بدتر اللہ کے نزدیک وہ بہرے گونگے (انسان) ہیں جو کچھ نہیں سمجھتے۔ اور اگر جانتا اللہ تعالیٰ ان میں کوئی خوبی

لَّاَسْمَعَهُمْ	وَلَوْ	اَسْمَعَهُمْ	لَتَوَلَّوْا	وَّهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۲۳﴾	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
تو انہیں ضرور سنا دیتا	اور اگر	سنا دیتا انہیں	تو وہ پیٹھ پھیر دیتے	اور روگردانی کرتے ہوئے	اے	ایمان والو

تو انہیں ضرور سنا دیتا اور اگر سنا دیتا انہیں (قبول حق کے استعداد کے بغیر) تو وہ پیٹھ پھیر دیتے روگردانی کرتے ہوئے۔ اے ایمان والو!

اسْتَجِيبُوا	لِلّٰهِ	وَلِلرَّسُولِ	إِذَا	دَعَاكُمْ	لِمَا يُحْيِيكُمْ	وَاعْلَمُوا	أَنَّ	اللّٰهَ	يَحُولُ
لبیک کہو	اللہ	اور اس کے رسول کی پکار پر	جب	وہ رسول بلائے تمہیں	اس امر کی طرف جو زندہ کرتا ہے تمہیں	اور خوب جان لو	کہ	اللہ	حائل ہو جاتا ہے

لبیک کہو اللہ اور (اس کے) رسول کی پکار پر جب وہ رسول بلائے تمہیں اس امر کی طرف جو زندہ کرتا ہے تمہیں، اور خوب جان لو کہ اللہ (کا حکم) حائل ہو جاتا ہے

بَيْنَ	الْمَرْءِ	وَقَلْبِهٖ	وَ	أَنَّهٗ	إِلَيْهِ	تُحْشَرُونَ ﴿٢٤﴾	وَاتَّقُوا	فِتْنَةً	لَا تُصِيبَنَّ
درمیان	انسان (کے)	اور اس کے دل	اور	بے شک	اسی کی طرف	تم اٹھائے جاؤ گے	اور ڈرتے رہو	فتنہ (سے)	نہ پہنچے گا

انسان اور اس کے دل (کے ارادوں) کے درمیان بیشک اسی کی طرف تم اٹھائے جاؤ گے۔ اور ڈرتے رہو اس فتنہ سے (جو اگر برپا ہو گیا تو) نہ پہنچے گا

الَّذِينَ ظَلَمُوا	مِنْكُمْ	خَاصَّةً	وَاعْلَمُوا	أَنَّ	اللّٰهَ	شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿٢٥﴾	وَ
انہی کو جنہوں نے ظلم کیا	تم میں سے	صرف	اور خوب جان لو	کہ	اللہ	سخت عذاب دینے والا	اور

صرف انہی کو جنہوں نے ظلم کیا تم میں سے۔ اور خوب جان لو کہ اللہ تعالیٰ سخت عذاب دینے والا ہے۔ اور

اذْكُرُوا	إِذْ	أَنْتُمْ قَلِيلٌ	مُسْتَضْعَفُونَ	فِي	الْأَرْضِ	تَخَافُونَ	أَنْ	يَتَخَطَّفَكُمُ
یاد کرو	جب	تم تھوڑے تھے	کمزور اور بے بس سمجھے جاتے تھے	میں	ملک	ڈرتے رہتے تھے	کہ	اچک نہ لے جائیں تمہیں

یاد کرو جب تم تھوڑے تھے کمزور اور بے بس سمجھے جاتے تھے ملک میں (ہر وقت) ڈرتے رہتے تھے کہ کہیں اچک نہ لے جائیں تمہیں

النَّاسُ	فَاٰوٰىكُمْ	وَأَيَّدَكُمْ	بِنَصْرِهٖ	وَرَزَقَكُمْ	مِنَ الطَّيِّبٰتِ	لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُونَ ﴿٢٦﴾
لوگ	پھر اللہ نے پناہ دی تمہیں	اور طاقت بخشی تمہیں	اپنی نصرت سے	اور عطا کیں تمہیں	پاکیزہ چیزیں	تاکہ تم	شکر گزار ہو جاؤ

لوگ پھر اللہ نے پناہ دی تمہیں اور طاقت بخشی تمہیں اپنی نصرت سے اور عطا کیں تمہیں پاکیزہ چیزیں تاکہ تم شکر گزار ہو جاؤ۔

يٰٓأَيُّهَا	الَّذِينَ اٰمَنُوا	لَا تَخُونُوا	اللّٰهَ	وَالرَّسُولَ	وَتَخُونُوٓا	أَمٰنٰتِكُمْ	وَأَنْتُمْ
اے	ایمان والو!	نہ خیانت کرو	اللہ (سے)	اور رسول (سے)	اور نہ خیانت کرو	اپنی امانتوں (میں)	اس حال میں کہ تم

اے ایمان والو! نہ خیانت کرو اللہ اور رسول سے اور نہ خیانت کرو اپنی امانتوں میں اس حال میں کہ تم

تَعْلَمُونَ ﴿٢٧﴾	وَاعْلَمُوٓا	أَنَّمَا	أَمْوَالُكُمْ	وَ	أَوْلَادُكُمْ	فِتْنَةٌ	وَأَنَّ	اللّٰهَ
جانتے ہو	اور خوب جان لو	کہ	تمہارے مال	اور	تمہاری اولاد	(سب) آزمائش	اور بیشک	اللہ

جانتے ہو۔ اور خوب جان لو کہ تمہارے مال اور تمہاری اولاد (سب) آزمائش ہے اور بے شک اللہ

عِنْدَهٗٓ	أَجْرٌ	عَظِيمٌ ﴿٢٨﴾	يٰٓأَيُّهَا	الَّذِينَ اٰمَنُوٓا	إِنْ	تَتَّقُوا	اللّٰهَ	يَجْعَلْ	لَكُمْ
اسی کے پاس	اجر	عظیم	اے	ایمان والو!	اگر	تم ڈرتے رہو گے	اللہ (سے)	وہ پیدا کر دے گا	تم میں

اسی کے پاس اجر عظیم ہے۔ اے ایمان والو! اگر تم ڈرتے رہو گے اللہ سے تو وہ پیدا کر دے گا تم میں

فُرْقَانًا	وَّيُكَفِّرْ	عَنْكُمْ	سَيِّاٰتِكُمْ	وَيَغْفِرْ لَكُمْ	وَاللّٰهُ	ذُو الْفَضْلِ	الْعَظِيْمِ ﴿٢٩﴾
حق وباطل میں تمیز کی قوت	اور ڈھانپ دے گا	تم سے	تمہارے گناہ	اور بخش دے گا تمہیں	اور اللہ	فضل والا	بڑے

حق وباطل میں تمیز کی قوت اور ڈھانپ دے گا تم سے تمہارے گناہ اور بخش دے گا تمہیں۔ اور اللہ بڑے فضل (وکرم) والا ہے۔

وَاِذْ	يَمْكُرُ بِكَ	الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	لِيُثْبِتُوْكَ	اَوْ يَقْتُلُوْكَ	اَوْ يُخْرِجُوْكَ	وَ
اور جب	خفیہ تدبیر کر رہے تھے آپ کے بارے میں	وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا تھا	تاکہ آپ کو قید کر دیں	یا آپ کو شہید کر دیں	یا آپ کو جلاوطن کر دیں	اور

اور یاد کرو جب خفیہ تدبیریں کر رہے تھے آپ کے بارے میں وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا تھا تاکہ آپ کو قید کر دیں یا آپ کو شہید کر دیں یا آپ کو جلاوطن کر دیں۔

يَمْكُرُوْنَ	وَيَمْكُرُ اللّٰهُ	وَاللّٰهُ	خَيْرُ	الْمٰكِرِيْنَ ﴿٣٠﴾	وَاِذَا	تُتْلٰى	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتُنَا
وہ بھی خفیہ تدبیریں کر رہے تھے	اور اللہ بھی خفیہ تدبیر فرما رہا تھا	اور اللہ	سب سے بہتر	خفیہ تدبیر کرنے والا	اور جب	پڑھی جاتی ہیں	ان کے سامنے	ہماری آیتیں

وہ بھی خفیہ تدبیریں کر رہے تھے اور اللہ بھی خفیہ تدبیر فرما رہا تھا اور اللہ سب سے بہتر خفیہ تدبیر کرنے والا ہے۔ اور جب پڑھی جاتی ہیں ان کے سامنے ہماری آیتیں

قَالُوْا	قَدْ سَمِعْنَا	لَوْ نَشَآءُ	لَقُلْنَا	مِثْلَ	هٰذَآ	اِنْ هٰذَآ	اِلَّآ	اَسَاطِيْرُ
تو کہتے ہیں	سن لیا ہم نے	اگر ہم چاہیں	تو کہہ لیں	ایسی	آیتیں	نہیں یہ	مگر	کہانیاں

تو کہتے ہیں (اجی رہنے دو) سن لیا ہم نے اگر ہم چاہیں تو کہہ لیں ایسی آیتیں نہیں ہیں یہ مگر کہانیاں

الْاَوَّلِيْنَ ﴿٣١﴾	وَاِذْ	قَالُوا	اللّٰهُمَّ	اِنْ	كَانَ	هٰذَا هُوَ	الْحَقَّ	مِنْ	عِنْدِكَ	فَاَمْطِرْ
اگلے لوگوں (کی)	اور جب	انہوں نے کہا	اے اللہ	اگر	ہو	یہی	سچ	سے	تیری طرف	تو برسا

اگلے لوگوں کی۔ اور جب انہوں نے کہا اے اللہ! اگر ہو یہی (قرآن) سچ تیری طرف سے تو برسا

عَلَيْنَا	حِجَارَةً	مِّنَ	السَّمَآءِ	اَوِ	ائْتِنَا	بِعَذَابٍ	اَلِيْمٍ ﴿٣٢﴾	وَمَا كَانَ	اللّٰهُ
ہم پر	پتھر	سے	آسمان	اور	لے آ ہم پر	عذاب	دردناک	اور نہیں ہے	اللہ

ہم پر پتھر آسمان سے اور لے آ ہم پر دردناک عذاب۔ اور نہیں ہے اللہ تعالیٰ

لِيُعَذِّبَهُمْ	وَاَنْتَ فِيْهِمْ	وَمَا	كَانَ	اللّٰهُ	مُعَذِّبَهُمْ	وَهُمْ	يَسْتَغْفِرُوْنَ ﴿٣٣﴾
کہ عذاب دے انہیں	حالانکہ آپ تشریف فرما ہیں ان میں	اور نہیں	ہے	اللہ	عذاب دینے والا انہیں	حالانکہ وہ	مغفرت طلب کر رہے ہوں

کہ عذاب دے انہیں حالانکہ آپ تشریف فرما ہیں ان میں اور نہیں ہے اللہ تعالیٰ عذاب دینے والا انہیں حالانکہ وہ مغفرت طلب کر رہے ہوں۔

وَمَا لَهُمْ	اَلَّا	يُعَذِّبَهُمُ	اللّٰهُ	وَهُمْ	يَصُدُّوْنَ	عَنِ	الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ	وَمَا
اب کیا وجہ ہے ان کیلئے	کہ نہ	عذاب دے انہیں	اللہ	حالانکہ وہ	روکتے ہیں	سے	مسجد حرام	اور نہیں

(مکہ سے آپ کی ہجرت کے بعد) اب کیا وجہ ہے ان کے لئے کہ نہ عذاب دے انہیں اللہ حالانکہ وہ روکتے ہیں (مسلمانوں کو) مسجد حرام سے اور نہیں ہیں

كَانُوْٓا	اَوْلِيَآءَهٗ ؕ	اِنْ	اَوْلِيَآؤُهٗٓ	اِلَّا	الْمُتَّقُوْنَ	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَهُمْ	لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۴﴾
وہ	اس کے متولی	نہیں	اس کے متولی	صرف	پرہیزگار	لیکن	ان کی اکثریت	نہیں جانتی

وہ اس کے متولی۔ اس کے متولی تو صرف پرہیزگار لوگ ہیں لیکن ان کی اکثریت اس حقیقت کو نہیں جانتی۔

وَمَا	كَانَ	صَلَاتُهُمْ	عِنْدَ	الْبَيْتِ	اِلَّا	مُكَآءً	وَّتَصْدِيَةً ؕ	فَذُوْقُوا	الْعَذَابَ
اور نہیں	تھی	ان کی نماز	پاس	خانہ کعبہ (کے)	بجز	سیٹی	اور تالی بجانے (کے)	سو چکھو	عذاب

اور نہیں تھی ان کی نماز خانہ کعبہ کے پاس بجز سیٹی اور تالی بجانے کے، سو چکھو اب عذاب

بِمَا	كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۳۵﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	يُنْفِقُوْنَ	اَمْوَالَهُمْ	لِيَصُدُّوْا	عَنْ
بوجہ اس کے جو	تم کفر کیا کرتے تھے	بے شک	کافر	خرچ کرتے ہیں	اپنے مال	تاکہ روکیں	سے

بوجہ اس کے کہ تم کفر کیا کرتے تھے۔ بے شک کافر خرچ کرتے ہیں اپنے مال تاکہ روکیں (لوگوں کو)

سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ	فَسَيُنْفِقُوْنَهَا	ثُمَّ	تَكُوْنُ	عَلَيْهِمْ	حَسْرَةً	ثُمَّ	يُغْلَبُوْنَ ؕ	وَ
اللہ کی راہ	اور یہ آئندہ بھی خرچ کریں گے	پھر	ہو جائے گا	ان کیلئے	باعث حسرت	پھر	وہ مغلوب کر دیئے جائیں گے	اور

اللہ کی راہ سے اور یہ آئندہ بھی (اسی طرح) خرچ کریں گے پھر ہو جائے گا یہ خرچ کرنا ان کے لئے باعث حسرت و افسوس پھر وہ مغلوب کر دیئے جائیں گے، اور

الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا	اِلٰى	جَهَنَّمَ	يُحْشَرُوْنَ ﴿۳۶﴾	لِيَمِيْزَ	اللّٰهُ	الْخَبِيْثَ	مِنَ	الطَّيِّبِ
جنہوں نے کفر اختیار کیا	کی طرف	دوزخ	وہ اکٹھے کیے جائیں گے	تاکہ الگ کر دے	اللہ	ناپاک (کو)	سے	پاک

جنہوں نے کفر اختیار کیا وہ دوزخ کی طرف اکٹھے کیے جائیں گے۔ تاکہ الگ کر دے اللہ تعالیٰ ناپاک کو پاک سے

وَيَجْعَلَ	الْخَبِيْثَ	بَعْضَهٗ	عَلٰى	بَعْضٍ	فَيَرْكُمَهٗ جَمِيْعًا	فَيَجْعَلَهٗ	فِيْ	جَهَنَّمَ ؕ
اور رکھ دے	سب ناپاکوں (کو)	ایک	اوپر	دوسرے	پھر اکٹھا کر دے ان سب کو	پھر ڈال دے اس مجموعہ کو	میں	جہنم

اور رکھ دے سب ناپاکوں کو ایک دوسرے کے اوپر پھر اکٹھا کر دے ان سب کو پھر ڈال دے اس مجموعہ کو جہنم میں۔

ع ۱۸ / ۹

اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْخٰسِرُوْنَ ﴿۳۷﴾	قُلْ	لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا	اِنْ	يَّنْتَهُوْا	يُغْفَرْ لَهُمْ	مَّا
یہی ہیں	جو	نقصان اٹھانے والے	فرما دیجیے	کافروں کو	اگر	وہ باز آ جائیں	تو بخش دیا جائے گا انہیں	جو

یہی لوگ ہیں جو نقصان اٹھانے والے ہیں۔ فرما دیجیے کافروں کو کہ اگر وہ (اب بھی) باز آ جائیں تو بخش دیا جائے گا انہیں جو

قَدْ سَلَفَ ۚ	وَاِنْ	يَّعُوْدُوْا	فَقَدْ مَضَتْ	سُنَّتُ	الْاَوَّلِيْنَ ﴿۳۸﴾	وَقَاتِلُوْهُمْ
ہو چکا	اور اگر	وہ دہرائیں	تو گزر چکا ہے	طریقہ	پہلوں کے ساتھ	اور لڑتے رہو ان سے

ہو چکا اور اگر وہ (پہلے کرتوت) دہرائیں تو گزر چکا ہے (ہمارا) طریقہ پہلے (نافرمانوں) کے ساتھ اور (اے مسلمانو!) لڑتے رہو ان سے

حَتّٰى	لَا تَكُوْنَ	فِتْنَةٌ	وَّيَكُوْنَ	الدِّيْنُ	كُلُّهٗ	لِلّٰهِ	فَاِنِ	انْتَهَوْا	فَاِنَّ	اللّٰهَ
یہاں تک کہ	باقی نہ رہے	فساد	اور ہو جائے	دین	پورے کا پورا	اللہ کیلئے	تو پھر اگر	وہ باز آ جائیں	تو یقیناً	اللہ

یہاں تک کہ باقی نہ رہے کوئی فساد اور ہو جائے دین پورے کا پورا اللہ کے لئے۔ تو پھر اگر وہ باز آ جائیں تو یقیناً اللہ تعالیٰ

بِمَا	يَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ ﴿۳۹﴾	وَاِنْ	تَوَلَّوْا	فَاعْلَمُوْٓا
جو	وہ کرتے ہیں	اسے خوب دیکھنے والا	اور اگر	وہ روگردانی کریں	تو جان لو

جو کچھ وہ کرتے ہیں اسے خوب دیکھنے والا ہے۔ اور اگر وہ روگردانی کریں تو جان لو

اَنَّ	اللّٰهَ	مَوْلٰىكُمْ	نِعْمَ الْمَوْلٰى	وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ﴿۴۰﴾
کہ	اللہ	تمہارا کارساز	وہ کیا ہی بہترین کارساز ہے	اور کتنا بہترین مددگار ہے

کہ اللہ تعالیٰ تمہارا کارساز ہے وہ کیا ہی بہترین کارساز ہے اور کتنا بہترین مددگار ہے۔

وَ	اعْلَمُوْٓا	اَنَّمَا	غَنِمْتُمْ	مِّنْ	شَیْءٍ	فَاَنَّ	لِلّٰهِ	خُمُسَهٗ	وَلِلرَّسُوْلِ
اور	جان لو	کہ جو	تم غنیمت میں حاصل کرو	کوئی	چیز	تو بے شک	اللہ کیلئے	اس کا پانچواں حصہ	اور رسول کیلئے

اور جان لو کہ جو کوئی چیز تم غنیمت میں حاصل کرو تو اللہ کے لئے ہے اس کا پانچواں حصہ اور رسول کے لئے

وَ	لِذِی الْقُرْبٰی	وَالْیَتٰمٰی	وَالْمَسٰکِیْنِ	وَابْنِ السَّبِیْلِ	اِنْ	کُنْتُمْ	اٰمَنْتُمْ
اور	رشتہ داروں کیلئے	اور یتیموں	اور مسکینوں	اور مسافروں (کے لیے)	اگر	تم ہو	ایمان رکھتے

اور رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں کے لئے ہے اگر تم ایمان رکھتے ہو

بِاللّٰهِ	وَمَآ اَنْزَلْنَا	عَلٰی	عَبْدِنَا	یَوْمَ الْفُرْقَانِ	یَوْمَ	الْتَقَی الْجَمْعٰنِ	وَاللّٰهُ	عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ
اللہ پر	اور اس پر جسے ہم نے اتارا	پر	اپنے بندہ	فیصلہ کے دن	جس روز	آمنے سامنے ہوئے تھے دونوں لشکر	اور اللہ	ہر چیز پر

اللہ پر اور اس پر جسے ہم نے اتارا اپنے (محبوب) بندہ پر فیصلہ کے دن جس روز آمنے سامنے ہوئے تھے دونوں لشکر اور اللہ ہر چیز پر

قَدِیْرٌ ﴿۴۱﴾	اِذْ	اَنْتُمْ	بِالْعُدْوَةِ	الدُّنْیَا	وَهُمْ	بِالْعُدْوَةِ	الْقُصْوٰی	وَالرَّکْبُ
قادر	جب	تم	وادی کے کنارے پر	نزدیک والے	اور وہ	کنارے پر	دور والے	اور (تجارتی) قافلہ

قادر ہے۔ جب تم وادی کے نزدیک والے کنارے پر تھے اور وہ (لشکر کفار) دور والے کنارے پر تھا اور (تجارتی) قافلہ

اَسْفَلَ	مِنْکُمْ	وَلَوْ	تَوَاعَدْتُّمْ	لَاخْتَلَفْتُمْ	فِی الْمِیْعٰدِ	وَلٰکِنْ	لِّیَقْضِیَ
نیچے کی طرف	تم سے	اور اگر	تم لڑائی کیلئے وقت مقرر کرتے	تو پیچھے رہ جاتے	وقت مقررہ سے	لیکن	تاکہ کر دکھائے

نیچے کی طرف تھا تم سے اور اگر تم لڑائی کے لئے وقت مقرر کرتے تو پیچھے رہ جاتے وقت مقرر سے لیکن (یہ بلا ارادہ جنگ اس لئے تھی) تاکہ کر دکھائے

اللّٰهُ	اَمْرًا کَانَ	مَفْعُوْلًا	لِّیَهْلِکَ	مَنْ	هَلَکَ	عَنْ	بَیِّنَةٍ	وَّیَحْیٰی	مَنْ	حَیَّ
اللہ	وہ کام جو تھا	ہو کر رہنا	تاکہ ہلاک ہو	جسے	ہلاک ہونا ہے	سے	دلیل	اور زندہ رہے	جسے	زندہ رہنا ہے

اللہ تعالیٰ وہ کام جو ہو کر رہنا تھا تاکہ ہلاک ہو جسے ہلاک ہونا ہے دلیل سے اور زندہ رہے جسے زندہ رہنا ہے

عَنْ	بَیِّنَةٍ	وَاِنَّ	اللّٰهَ	لَسَمِیْعٌ	عَلِیْمٌ ﴿۴۲﴾	اِذْ	یُرِیْکَهُمُ	اللّٰهُ	فِیْ	مَنَامِکَ
سے	دلیل	اور بے شک	اللہ	خوب سننے والا	جاننے والا	جب	دکھایا آپ کو لشکر کفار	اللہ (نے)	میں	خواب

دلیل سے، اور بیشک اللہ تعالیٰ خوب سننے والا جاننے والا ہے۔ یاد کرو جب دکھایا اللہ نے آپ کو لشکر کفار خواب میں

قَلِیْلًا	وَلَوْ	اَرٰىکَهُمْ	کَثِیْرًا	لَّفَشِلْتُمْ	وَ	لَتَنَازَعْتُمْ	فِی الْاَمْرِ	وَلٰکِنَّ	اللّٰهَ
قلیل	اور اگر	دکھایا ہوتا آپ کو لشکر کفار	کثیر	تو ضرور تم لوگ ہمت ہار دیتے	اور	آپس میں جھگڑنے لگتے	اس معاملہ میں	لیکن	اللہ (نے)

قلیل اور اگر دکھایا ہوتا آپ کو لشکر کفار کثیر تعداد میں تو ضرور تم لوگ ہمت ہار دیتے اور آپس میں جھگڑنے لگتے اس معاملہ میں لیکن اللہ نے (تمہیں)

سَلَّمَ	اِنَّهٗ	عَلِيْمٌۢ	بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿٤٣﴾	وَاِذْ	يُرِيْكُمُوْهُمْ	اِذِ	الْتَقَيْتُمْ
بچالیا	بے شک وہ	خوب جاننے والا	جو کچھ سینوں میں	اور جب	اللہ نے دکھایا تمہیں لشکر کفار	جب	تمہارا مقابلہ ہوا

بچالیا، بے شک وہ خوب جاننے والا ہے جو کچھ سینوں میں ہے۔ اور یاد کرو جب اللہ نے دکھایا تمہیں لشکر کفار جب تمہارا مقابلہ ہوا

فِيْٓ	اَعْيُنِكُمْ	قَلِيْلًا	وَّيُقَلِّلُكُمْ	فِيْٓ	اَعْيُنِهِمْ	لِيَقْضِيَ	اللّٰهُ	اَمْرًا كَانَ	مَفْعُوْلًا
میں	تمہاری نگاہوں	قلیل	اور قلیل کر دیا تمہیں	میں	ان کی نظروں	تا کہ کر دکھائے	اللہ	وہ کام جو تھا	ہو کر رہنا

تمہاری نگاہوں میں قلیل اور قلیل کر دیا تمہیں ان کی نظروں میں تا کہ کر دکھائے اللہ تعالیٰ وہ کام جو ہو کر رہنا تھا

ع ٥

وَ	اِلَى	اللّٰهِ	تُرْجَعُ	الْاُمُوْرُ ﴿٤٤﴾	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا	اِذَا	لَقِيْتُمْ	فِئَةً	فَاثْبُتُوْا
اور	کی طرف	اللہ	لوٹائے جاتے ہیں	سارے معاملات	اے	ایمان والو!	جب	جنگ آزما ہو	کسی لشکر (سے)	تو ثابت قدم رہو

اور اللہ تعالیٰ کی طرف ہی لوٹائے جاتے ہیں سارے معاملات۔ اے ایمان والو! جب جنگ آزما ہو کسی لشکر سے تو ثابت قدم رہو

وَاذْكُرُوا	اللّٰهَ	كَثِيْرًا	لَّعَلَّكُمْ	تُفْلِحُوْنَ ﴿٤٥﴾	وَاَطِيْعُوا	اللّٰهَ	وَرَسُوْلَهٗ	وَ
اور ذکر کرو	اللہ (کا)	کثرت (سے)	تا کہ تم	کامیاب ہو جاؤ	اور اطاعت کرو	اللہ تعالیٰ (کی)	اور اسکے رسول (کی)	اور

اور ذکر کرو اللہ تعالیٰ کا کثرت سے تا کہ تم کامیاب ہو جاؤ۔ اور اطاعت کرو اللہ تعالیٰ کی اور اس کے رسول کی اور

لَا تَنَازَعُوْا	فَتَفْشَلُوْا	وَتَذْهَبَ	رِيْحُكُمْ	وَاصْبِرُوْا	اِنَّ	اللّٰهَ	مَعَ
آپس میں نہ جھگڑو	ورنہ تم کم ہمت ہو جاؤ گے	اور اکھڑ جائے گی	تمہاری ہوا	اور صبر کرو	بے شک	اللہ	ساتھ

آپس میں نہ جھگڑو ورنہ تم کم ہمت ہو جاؤ گے اور اکھڑ جائے گی تمہاری ہوا اور (ہر مصیبت میں) صبر کرو، بیشک اللہ صبر

الصّٰبِرِيْنَ ﴿٤٦﴾	وَلَا تَكُوْنُوْا	كَالَّذِيْنَ	خَرَجُوْا	مِنْ	دِيَارِهِمْ	بَطَرًا	وَّ
صبر کرنے والوں (کے)	اور نہ بن جانا	ان لوگوں کی طرح جو	نکلے تھے	سے	اپنے گھروں	اتراتے ہوئے	اور

کرنے والوں کے ساتھ ہے۔ اور (دیکھو!) نہ بن جانا ان لوگوں کی طرح جو نکلے تھے اپنے گھروں سے اتراتے ہوئے اور (محض)

رِئَآءَ	النَّاسِ	وَيَصُدُّوْنَ	عَنْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	وَاللّٰهُ	بِمَا	يَعْمَلُوْنَ	مُحِيْطٌ ﴿٤٧﴾
دکھلاوے کے لیے	لوگوں کے	اور روکتے تھے	سے	راہ	اللہ (کی)	اور اللہ	اسے جو	وہ کرتے ہیں	گھیرے ہوئے

لوگوں کے دکھلاوے کے لئے اور روکتے تھے اللہ کی راہ سے اور اللہ تعالیٰ جو کچھ وہ کرتے ہیں اسے (اپنے علم اور قدرت سے) گھیرے ہوئے ہے۔

وَاِذْ	زَيَّنَ	لَهُمُ	الشَّيْطٰنُ	اَعْمَالَهُمْ	وَقَالَ	لَا غَالِبَ	لَكُمُ	الْيَوْمَ	مِنَ
اور جب	آراستہ کر دیئے	ان کیلئے	شیطان (نے)	ان کے اعمال	اور کہا	کوئی غالب نہیں آسکتا	تم پر	آج	سے

اور یاد کرو جب آراستہ کر دیئے ان کے لئے شیطان نے ان کے اعمال اور (انہیں) کہا کہ کوئی غالب نہیں آسکتا تم پر آج

النَّاسِ	وَاِنِّیْ	جَارٌ	لَّكُمْ	فَلَمَّا	تَرَآءَتِ	الْفِئَتٰنِ	نَكَصَ	عَلٰى	عَقِبَیْهِ	وَقَالَ
لوگوں سے	اور میں	نگہبان	تمہارا	تو جب	آمنے سامنے ہوئیں	دونوں فوجیں	تو وہ بھاگا	پر	الٹے پاؤں	اور بولا

ان لوگوں میں سے اور میں نگہبان ہوں تمہارا تو جب آمنے سامنے ہوئیں دونوں فوجیں تو وہ الٹے پاؤں بھاگا اور بولا

اِنِّیْ	بَرِیْٓءٌ	مِّنْكُمْ	اِنِّیْٓ	اَرٰى	مَا	لَا تَرَوْنَ	اِنِّیْٓ	اَخَافُ	اللّٰهَ	وَاللّٰهُ
میں	بری الذمہ	تم سے	میں	دیکھ رہا ہوں	وہ جو	تم نہیں دیکھ رہے	میں	ڈرتا ہوں	اللہ (سے)	اور اللہ

میں بری الذمہ ہوں تم سے میں دیکھ رہا ہوں وہ جو تم نہیں دیکھ رہے، میں تو ڈرتا ہوں اللہ سے اور اللہ تعالیٰ

شَدِیْدُ الْعِقَابِ ﴿۴۸﴾	اِذْ	یَقُوْلُ	الْمُنٰفِقُوْنَ	وَالَّذِیْنَ	فِیْ قُلُوْبِهِمْ	مَّرَضٌ
سخت عذاب دینے والا	جب	کہہ رہے تھے	منافق	اور وہ	جنکے دلوں میں	روگ

سخت سزا دینے والا ہے۔ یاد کرو جب کہہ رہے تھے منافق اور وہ جن کے دلوں میں (شک کا) روگ تھا

غَرَّ	هٰٓؤُلَآءِ	دِیْنُهُمْ	وَمَنْ	یَّتَوَكَّلْ	عَلَى اللّٰهِ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	عَزِیْزٌ	حَكِیْمٌ ﴿۴۹﴾
(کہ) مغرور کردیا	انہیں	ان کے دین (نے)	اور جو شخص	بھروسہ کرتا ہے	اللہ پر	تو بے شک	اللہ تعالیٰ	زبردست	حکمت والا

کہ مغرور کر دیا ہے انہیں ان کے دین نے اور جو شخص بھروسہ کرتا ہے اللہ پر تو بیشک اللہ تعالیٰ زبردست ہے حکمت والا ہے۔

وَلَوْ	تَرٰٓى	اِذْ	یَتَوَفَّى	الَّذِیْنَ كَفَرُوا	الْمَلٰٓئِكَةُ	یَضْرِبُوْنَ	وُجُوْهَهُمْ
اور اگر	تو دیکھے	جب	(جان) نکالتے ہیں	کافروں (کی)	فرشتے	اور مارتے ہیں	ان کے چہروں

اور (اے مخاطب!) اگر تو دیکھے جب جان نکالتے ہیں کافروں کی فرشتے (اور) مارتے ہیں ان کے چہروں

وَاَدْبَارَهُمْ	وَذُوْقُوْا	عَذَابَ	الْحَرِیْقِ ﴿۵۰﴾	ذٰلِكَ	بِمَا	قَدَّمَتْ	اَیْدِیْكُمْ
اور پشتوں (پر)	اور چکھو	عذاب	آگ (کا)	یہ	بدلہ ہے اس کا جو	آگے بھیجا ہے	تمہارے ہاتھوں (نے)

اور پشتوں پر اور (کہتے ہیں اب) چکھو آگ کا عذاب۔ یہ بدلہ ہے اس کا جو آگے بھیجا ہے تمہارے ہاتھوں نے

وَاَنَّ	اللّٰهَ	لَیْسَ	بِظَلَّامٍ	لِّلْعَبِیْدِ ﴿۵۱﴾	كَدَاْبِ	اٰلِ فِرْعَوْنَ	وَالَّذِیْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ
اور بے شک	اللہ	ہرگز نہیں	ظلم کرنیوالا	بندوں پر	جیسے دستور (تھا)	فرعونیوں (کا)	اور جو	ان سے پہلے

اور اللہ تعالیٰ ہرگز ظلم کرنے والا نہیں ہے (اپنے) بندوں پر۔ جیسے دستور تھا فرعونیوں کا اور جو (زبردست) لوگ ان سے پہلے تھے

كَفَرُوْا	بِاٰیٰتِ اللّٰهِ	فَاَخَذَهُمُ	اللّٰهُ	بِذُنُوْبِهِمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	قَوِیٌّ	شَدِیْدُ الْعِقَابِ ﴿۵۲﴾
انہوں نے کفر کیا	آیات الٰہی کے ساتھ	تو پکڑ لیا انہیں	اللہ (نے)	ان کے گناہوں کے باعث	بے شک	اللہ	قوت والا	سخت عذاب دینے والا

انہوں نے کفر کیا آیات الٰہی کے ساتھ تو پکڑ لیا انہیں اللہ نے ان کے گناہوں کے باعث، بے شک اللہ قوت والا سخت عذاب دینے والا ہے۔

ذٰلِكَ	بِاَنَّ	اللّٰهَ	لَمْ يَكُ	مُغَيِّرًا	نِّعْمَةً	اَنْعَمَهَا	عَلٰى قَوْمٍ	حَتّٰى	يُغَيِّرُوْا
یہ	اس لیے کہ	اللہ	نہیں	بدلنے والا	کسی نعمت (کو)	جس کا انعام اس نے فرمایا ہو	کسی قوم پر	یہاں تک کہ	بدل ڈالیں وہی

یہ اس لئے کہ اللہ نہیں بدلنے والا کسی نعمت کو جس کا انعام اس نے فرمایا ہو کسی قوم پر یہاں تک کہ بدل ڈالیں وہی

مَا بِاَنْفُسِهِمْ	وَاَنَّ	اللّٰهَ	سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ ﴿۵۳﴾	كَدَاْبِ	اٰلِ فِرْعَوْنَ	وَ	الَّذِيْنَ
جو اپنے آپ کو	اور بے شک	اللہ	سننے والا	جاننے والا	طرزِ عمل جیسا	فرعونیوں	اور	ان (کا) جو

اپنے آپ کو اور بیشک اللہ تعالیٰ سب کچھ سننے والا جاننے والا ہے۔ (کفار مکہ کا طرزِ عمل بھی) فرعونیوں اور ان (سرکشوں) کا سا ہے جو

مِنْ قَبْلِهِمْ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِ	رَبِّهِمْ	فَاَهْلَكْنٰهُمْ	بِذُنُوْبِهِمْ	وَاَغْرَقْنَا	اٰلَ فِرْعَوْنَ
پہلے گزر چکے	انہوں نے جھٹلایا	آیتوں کو	اپنے رب (کی)	پس ہم نے ہلاک کردیا انہیں	بوجہ ان کے گناہوں کے	اور ہم نے غرق کردیا	فرعونیوں (کو)

پہلے گزر چکے انہوں نے جھٹلایا اپنے رب کی آیتوں کو پس ہم نے ہلاک کردیا انہیں بوجہ ان کے گناہوں کے اور ہم نے غرق کردیا فرعونیوں کو

وَكُلٌّ	كَانُوْا	ظٰلِمِيْنَ ﴿۵۴﴾	اِنَّ	شَرَّ	الدَّوَآبِّ	عِنْدَ اللّٰهِ	الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
اور سب کے سب	وہ تھے	ظالم	بلاشبہ	بدترین	جانور	اللہ کے نزدیک	وہ جنہوں نے کفر کیا

اور (وہ) سب کے سب ظالم تھے۔ بلاشبہ بدترین جانور اللہ کے نزدیک وہ انسان ہیں جنہوں نے کفر کیا

فَهُمْ	لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۵﴾	اَلَّذِيْنَ	عٰهَدْتَّ	مِنْهُمْ	ثُمَّ	يَنْقُضُوْنَ	عَهْدَهُمْ
پس وہ	ایمان نہیں لاتے	وہ	آپ نے معاہدہ کیا	جن سے	پھر	وہ توڑتے رہے	اپنا عہد

پس وہ کسی طرح ایمان نہیں لاتے۔ وہ جن سے (کئی بار) آپ نے معاہدہ کیا پھر وہ توڑتے رہے اپنا عہد

فِيْ	كُلِّ مَرَّةٍ	وَّهُمْ	لَا يَتَّقُوْنَ ﴿۵۶﴾	فَاِمَّا	تَثْقَفَنَّهُمْ	فِي الْحَرْبِ	فَشَرِّدْ بِهِمْ
میں	ہر بار	اور وہ	ذرا نہیں پرہیز کرتے	پس اگر	آپ پائیں انہیں	جنگ میں	تو منتشر کردو انہیں

ہر بار اور وہ (عہد شکنی سے) ذرا نہیں پرہیز کرتے۔ پس اگر آپ پائیں انہیں (میدان) جنگ میں تو (انہیں عبرتناک سزا دے کر) منتشر کردو انہیں

مَّنْ	خَلْفَهُمْ	لَعَلَّهُمْ	يَذَّكَّرُوْنَ ﴿۵۷﴾	وَاِمَّا	تَخَافَنَّ	مِنْ	قَوْمٍ	خِيَانَةً	فَانْبِذْ
جو	ان کے پیچھے	شاید وہ	سمجھ جائیں	اور اگر	آپ اندیشہ کریں	سے	کسی قوم	خیانت کا	تو پھینک دو

جو ان کے پیچھے ہیں شاید وہ سمجھ جائیں۔ اور اگر آپ اندیشہ کریں کسی قوم سے خیانت کا تو پھینک دو

اِلَيْهِمْ	عَلٰى	سَوَآءٍ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا يُحِبُّ	الْخَآئِنِيْنَ ﴿۵۸﴾	وَلَا يَحْسَبَنَّ	الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
انکی طرف	پر	واضح طور	بیشک	اللہ	دوست نہیں رکھتا	خیانت کرنیوالوں (کو)	اور ہرگز نہ خیال کریں وہ	جنہوں نے کفر کیا

ان کی طرف (ان کا معاہدہ) واضح طور پر بیشک اللہ تعالیٰ دوست نہیں رکھتا خیانت کرنے والوں کو۔ اور ہرگز نہ خیال کریں کافر کہ

ع ۷

سَبَقُوْا	اِنَّهُمْ	لَا يُعْجِزُوْنَ ﴿٥٩﴾	وَاَعِدُّوْا	لَهُمْ	مَّا	اسْتَطَعْتُمْ	مِّنْ	قُوَّةٍ
وہ بچ کر نکل گئے	یقیناً وہ	عاجز نہیں کر سکتے	اور تیار رکھو	ان کیلئے	جتنی	استطاعت رکھتے ہو	سے	قوت وطاقت

وہ بچ کر نکل گئے یقیناً وہ (اللہ تعالیٰ کو) عاجز نہیں کر سکتے۔ اور تیار رکھو ان کے لئے جتنی استطاعت رکھتے ہو، قوت وطاقت

وَّ	مِنْ	رِّبَاطِ الْخَيْلِ	تُرْهِبُوْنَ	بِهٖ	عَدُوَّ اللّٰهِ	وَعَدُوَّكُمْ	وَاٰخَرِيْنَ	مِنْ
اور	سے	بندھے ہوئے گھوڑے	تاکہ تم خوفزدہ کردو	اس سے	اللہ کے دشمن (کو)	اور اپنے دشمن (کو)	اور دوسروں (کو)	سے

اور بندھے ہوئے گھوڑے تاکہ تم خوفزدہ کردو اپنی جنگی تیاریوں سے اللہ کے دشمن کو اور اپنے دشمن کو اور دوسرے لوگوں کو

دُوْنِهِمْ	لَا تَعْلَمُوْنَهُمْ	اَللّٰهُ	يَعْلَمُهُمْ	وَمَا	تُنْفِقُوْا	مِنْ شَيْءٍ	فِيْ	سَبِيْلِ اللّٰهِ
ان کے علاوہ	تم نہیں جانتے ہو انہیں	اللہ	جانتا ہے انہیں	اور جو	خرچ کرو گے	چیز	میں	راہ خدا

ان کھلے دشمنوں کے علاوہ تم نہیں جانتے ہو انہیں (البتہ) اللہ جانتا ہے انہیں، اور جو چیز خرچ کرو گے راہ خدا

يُوَفَّ	اِلَيْكُمْ	وَاَنْتُمْ	لَا تُظْلَمُوْنَ ﴿٦٠﴾	وَاِنْ	جَنَحُوْا	لِلسَّلْمِ	فَاجْنَحْ	لَهَا	وَ
اس کا اجر پورا پورا دیا جائے گا	تمہیں	اور تم (پر)	ظلم نہیں کیا جائے گا	اور اگر	کفار مائل ہو جائیں	صلح کی طرف	تو آپ بھی مائل ہو جائیے	اس کی طرف	اور

میں اس کا اجر پورا پورا دیا جائے گا تمہیں اور (کسی طرح) تم پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔ اور اگر کفار مائل ہوں صلح کی طرف تو آپ بھی مائل ہو جائیے اس کی طرف

تَوَكَّلْ	عَلَى	اللّٰهِ	اِنَّهٗ	هُوَ	السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ ﴿٦١﴾	وَاِنْ	يُّرِيْدُوْٓا	اَنْ	يَّخْدَعُوْكَ
بھروسہ کیجیے	پر	اللہ	بیشک ہی	ہے	سب کچھ سننے والا	جاننے والا	اور اگر	وہ ارادہ کریں	کہ	آپ کو دھوکہ دیں

اور بھروسہ کیجیے اللہ تعالیٰ پر بیشک وہی سب کچھ سننے والا جاننے والا ہے۔ اور اگر وہ ارادہ کریں کہ آپ کو دھوکہ دیں (تو آپ فکر مند کیوں ہوں)

فَاِنَّ	حَسْبَكَ اللّٰهُ	هُوَ	الَّذِيْٓ	اَيَّدَكَ	بِنَصْرِهٖ	وَبِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٦٢﴾	وَاَلَّفَ
تو بےشک	کافی ہے آپ کو اللہ	وہی	جس (نے)	آپ کی تائید کی	اپنی نصرت سے	اور مومنوں سے	اور اسی نے الفت پیدا کردی

بیشک کافی ہے آپ کو اللہ تعالیٰ، وہی ہے۔ جس نے آپ کی تائید کی اپنی نصرت اور مومنوں (کی جماعت) سے اور اسی نے الفت پیدا کردی

بَيْنَ	قُلُوْبِهِمْ	لَوْ	اَنْفَقْتَ	مَا	فِي الْاَرْضِ	جَمِيْعًا	مَّآ	اَلَّفْتَ	بَيْنَ	قُلُوْبِهِمْ
میں	ان کے دلوں	اگر	آپ خرچ کرتے	جو	زمیں میں	سب کا سب	تو نہ	الفت پیدا کر سکتے	میں	انکے دلوں

ان کے دلوں میں۔ اگر آپ خرچ کرتے جو کچھ زمین میں ہے سب کا سب تو نہ الفت پیدا کر سکتے ان کے دلوں میں

وَلٰكِنَّ	اللّٰهَ	اَلَّفَ	بَيْنَهُمْ	اِنَّهٗ	عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ ﴿٦٣﴾	يٰٓاَيُّهَا	النَّبِيُّ	حَسْبُكَ اللّٰهُ
لیکن	اللہ نے	الفت پیدا کردی	ان کے درمیان	بلاشبہ وہ	زبردست	حکمت والا	اے	نبی (مکرم!)	کافی ہے آپ کو اللہ

لیکن اللہ تعالیٰ نے الفت پیدا کردی ان کے درمیان، بلاشبہ وہ زبردست ہے، حکمت والا ہے۔ اے نبی (مکرم) کافی ہے آپ کو اللہ تعالیٰ

وَمَنِ	اتَّبَعَكَ	مِنَ	الْمُؤْمِنِينَ ﴿٦٤﴾	يٰٓاَيُّهَا	النَّبِيُّ	حَرِّضِ	الْمُؤْمِنِينَ	عَلَى	الْقِتَالِ
اور جو	آپکے فرمانبردار ہیں	سے	مومنوں	اے	نبی!	برانگیختہ کیجیے	مومنوں (کو)	پر	جہاد

اور جو آپ کے فرمانبردار ہیں مومنوں سے۔ اے نبی (ﷺ)! برانگیختہ کیجیے مومنوں کو جہاد پر

اِنْ	يَّكُنْ	مِّنْكُمْ	عِشْرُوْنَ	صٰبِرُوْنَ	يَغْلِبُوْا	مِائَتَيْنِ	وَاِنْ	يَّكُنْ	مِّنْكُمْ
اگر	ہوں	تم سے	بیس آدمی	صبر کرنے والے	وہ غالب آئیں گے	دوسو (پر)	اور اگر	ہوئے	تم میں سے

اگر ہوں تم سے بیس آدمی صبر کرنے والے تو وہ غالب آئیں گے دوسو پر اور اگر ہوئے تم میں سے

مِّائَةٌ	يَّغْلِبُوْٓا	اَلْفًا	مِّنَ	الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	بِاَنَّهُمْ	قَوْمٌ	لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿٦٥﴾	اَلْئٰنَ
سو آدمی	تو غالب آئیں گے	ہزار (پر)	سے	کافروں	کیونکہ یہ	(وہ) لوگ (ہیں)	جو نہیں سمجھتے	اب

سو آدمی (صبر کرنے والے) تو غالب آئیں گے ہزار کافروں پر کیونکہ یہ کافر وہ لوگ ہیں جو کچھ نہیں سمجھتے۔ (اے مسلمانو!) اب

خَفَّفَ	اللّٰهُ	عَنْكُمْ	وَعَلِمَ	اَنَّ	فِيْكُمْ	ضَعْفًا	فَاِنْ	يَّكُنْ	مِّنْكُمْ	مِّائَةٌ	صَابِرَةٌ
تخفیف کردی ہے	اللہ تعالیٰ (نے)	تم پر	اور وہ جانتا ہے	کہ	تم میں	کمزوری	تو اگر	ہوئے	تم میں سے	سو آدمی	صبر کرنے والے

تخفیف کردی ہے اللہ تعالیٰ نے تم پر اور وہ جانتا ہے کہ تم میں کمزوری ہے۔ تو اگر ہوئے تم میں سے سو آدمی صبر کرنے والے

يَّغْلِبُوْا	مِائَتَيْنِ	وَاِنْ	يَّكُنْ	مِّنْكُمْ	اَلْفٌ	يَّغْلِبُوْٓا	اَلْفَيْنِ	بِاِذْنِ	اللّٰهِ
وہ غالب آئیں گے	دوسو (پر)	اور اگر	ہوئے	تم میں سے	ایک ہزار	وہ غالب آئیں گے	دوہزار (پر)	حکم سے	اللہ (کے)

تو وہ غالب آئیں گے دوسو پر اور اگر ہوئے تم میں سے ایک ہزار (صابر) تو وہ غالب آئیں گے دوہزار پر اللہ کے حکم سے

وَاللّٰهُ	مَعَ	الصّٰبِرِيْنَ ﴿٦٦﴾	مَا كَانَ	لِنَبِيٍّ	اَنْ	يَّكُوْنَ	لَهٗٓ	اَسْرٰى	حَتّٰى
اور اللہ	ساتھ	صبر کرنے والوں (کے)	نہیں مناسب	نبی کیلئے	کہ	ہوں	اسکے پاس	جنگی قیدی	یہاں تک کہ

اور اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔ نہیں مناسب نبی کے لئے کہ ہوں اس کے پاس جنگی قیدی یہاں تک کہ

يُثْخِنَ	فِي	الْاَرْضِ	تُرِيْدُوْنَ	عَرَضَ	الدُّنْيَا	وَاللّٰهُ	يُرِيْدُ	الْاٰخِرَةَ
غلبہ حاصل کرلے	میں	زمین	تم چاہتے ہو	سامان	دنیا (کا)	اور اللہ	چاہتا ہے	آخرت

غلبہ حاصل کرلے زمین میں۔ تم چاہتے ہو دنیا کا سامان اور اللہ تعالیٰ چاہتا ہے (تمہارے لئے) آخرت

وَاللّٰهُ	عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ ﴿٦٧﴾	لَوْ	لَا	كِتٰبٌ مِّنَ اللّٰهِ	سَبَقَ	لَمَسَّكُمْ	فِيْمَآ	اَخَذْتُمْ
اور اللہ	بڑا غالب	دانا	اگر	نہ	حکم الٰہی	پہلے سے ہوتا	تو ضرور پہنچتی تمہیں	بوجہ اس کے جو	تم نے لیا ہے

اور اللہ تعالیٰ بڑا غالب (اور) دانا ہے۔ اگر نہ ہوتا حکم الٰہی پہلے سے (کہ خطاء اجتہادی معاف ہے) تو ضرور پہنچتی تمہیں بوجہ اس کے جو تم نے لیا ہے

عَذَابٌ	عَظِيْمٌ ﴿٦٨﴾	فَكُلُوْا	مِمَّا غَنِمْتُمْ	حَلٰلًا	طَيِّبًا	وَّاتَّقُوا	اللّٰهَ	اِنَّ	اللّٰهَ
سزا	بڑی	سو کھاؤ	جو تم نے غنیمت حاصل کی	حلال	پاکیزہ	اور ڈرتے رہو	اللہ تعالیٰ (سے)	یقیناً	اللہ

بڑی سزا۔ سو کھاؤ جو تم نے غنیمت حاصل کی ہے حلال (اور) پاکیزہ اور ڈرتے رہو اللہ تعالیٰ سے، یقیناً اللہ تعالیٰ

غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ﴿٦٩﴾	يٰٓاَيُّهَا	النَّبِيُّ	قُلْ	لِّمَنْ	فِيْٓ	اَيْدِيْكُمْ	مِّنَ	الْاَسْرٰٓى
بہت بخشنے والا	ہمیشہ رحم فرمانیوالا	اے	نبی!	آپ فرمائیے	جو	میں	تمہارے قبضہ	سے	ان قیدیوں

بہت بخشنے والا ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔ اے نبی (کریم ﷺ) آپ فرمائیے ان قیدیوں سے جو تمہارے قبضہ میں ہیں

اِنْ	يَّعْلَمِ	اللّٰهُ	فِيْ	قُلُوْبِكُمْ	خَيْرًا	يُّؤْتِكُمْ	خَيْرًا	مِّمَّآ	اُخِذَ	مِنْكُمْ	وَيَغْفِرْ	لَكُمْ
اگر	جان لی	اللہ تعالیٰ (نے)	میں	تمہارے دلوں	کوئی خوبی	تو عطا فرمائے گا تمہیں	بہتر	اس سے جو	لیا گیا	تم سے	اور بخشے گا	تمہارے (قصور)

اگر جان لی اللہ تعالیٰ نے تمہارے دلوں میں کوئی خوبی تو عطا فرمائے گا تمہیں بہتر اس سے جو لیا گیا ہے تم سے اور بخشے گا تمہارے (قصور)

وَاللّٰهُ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ﴿٧٠﴾	وَاِنْ	يُّرِيْدُوْا	خِيَانَتَكَ	فَقَدْ خَانُوا	اللّٰهَ	مِنْ قَبْلُ
اور اللہ	غفور	رحیم	اور اگر	وہ ارادہ کریں	آپ سے دھوکہ بازی (کا)	تو تحقیق انہوں نے دھوکہ کیا ہے	اللہ (سے)	پہلے بھی

اور اللہ تعالیٰ غفور رحیم ہے۔ اور اگر وہ ارادہ کریں آپ سے دھوکہ بازی کا (تو حیرت کیوں ہو) انہوں نے تو دھوکہ کیا ہے اللہ سے پہلے ہی

فَاَمْكَنَ	مِنْهُمْ	وَاللّٰهُ	عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ ﴿٧١﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَهَاجَرُوْا
تو اللہ نے قابو دے دیا	ان پر	اور اللہ	علیم	حکیم	یقیناً	جو	ایمان لائے	اور ہجرت کی

(اسی لئے) تو اللہ تعالیٰ نے قابو دے دیا (تمہیں) ان پر اور اللہ تعالیٰ علیم (و) حکیم ہے۔ یقیناً جو لوگ ایمان لائے، ہجرت کی

وَجٰهَدُوْا	بِاَمْوَالِهِمْ	وَاَنْفُسِهِمْ	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	وَالَّذِيْنَ اٰوَوْا	وَّنَصَرُوْٓا
اور جہاد کیا	اپنے مالوں سے	اور اپنی جانوں (سے)	میں	راہِ	خدا	اور وہ جنہوں نے پناہ دی	اور مدد کی

اور جہاد کیا اپنے مالوں سے اور اپنی جانوں سے راہ خدا میں اور وہ جنہوں نے پناہ دی (مہاجرین کو) اور (ان کی) مدد کی

اُولٰٓئِكَ	بَعْضُهُمْ	اَوْلِيَآءُ	بَعْضٍ	وَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَلَمْ يُهَاجِرُوْا	مَا لَكُمْ
یہی	ایک	دوست	دوسرے (کے)	اور جو	ایمان تو لے آئے	لیکن ہجرت نہیں کی	نہیں تمہارے لیے

یہی لوگ ایک دوسرے کے دوست ہیں اور جو لوگ ایمان تو لے آئے لیکن ہجرت نہیں کی، نہیں تمہارے لئے

مِّنْ	وَّلَايَتِهِمْ	مِّنْ شَيْءٍ	حَتّٰى	يُهَاجِرُوْا	وَاِنِ	اسْتَنْصَرُوْكُمْ	فِي الدِّيْنِ
سے	ان کی وراثت	کوئی چیز	یہاں تک کہ	وہ ہجرت کریں	اور اگر	وہ مدد طلب کریں تم سے	دین کے معاملہ میں

ان کی وراثت سے کوئی چیز یہاں تک کہ وہ ہجرت کریں۔ اور اگر وہ مدد طلب کریں تم سے دین کے معاملہ میں

فَعَلَيْكُمُ	النَّصْرُ	اِلَّا	عَلٰى	قَوْمٍ	بَيْنَكُمْ	وَبَيْنَهُمْ	مِّيْثَاقٌ	وَاللّٰهُ	بِمَا تَعْمَلُوْنَ
تو فرض ہے تم پر	ان کی امداد	مگر	خلاف	(اس) قوم (کے)	تمہارے درمیان	اور ان کے درمیان	معاہدہ	اور اللہ	جو تم کرتے ہو

تو فرض ہے تم پر ان کی امداد مگر اس قوم کے خلاف نہیں کہ تمہارے اور ان کے درمیان (صلح) کا معاہدہ ہو چکا ہے اور اللہ تعالیٰ جو کچھ تم کرتے ہو

بَصِيْرٌ ﴿٧٢﴾	وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا	بَعْضُهُمْ	اَوْلِيَآءُ	بَعْضٍ	اِلَّا تَفْعَلُوْهُ	تَكُنْ	فِتْنَةٌ
خوب دیکھ رہا	اور وہ لوگ جنہوں نے کفر اختیار کیا	ایک	حمایتی	دوسرے (کے)	اگر تم عمل نہیں کروگے	تو برپا ہو جائے گا	فتنہ

خوب دیکھ رہا ہے۔ اور وہ لوگ جنہوں نے کفر اختیار کیا وہ ایک دوسرے کے حمایتی ہیں اگر تم (ان حکموں پر) عمل نہیں کروگے تو برپا ہو جائے گا فتنہ

فِى	الْاَرْضِ	وَفَسَادٌ	كَبِيْرٌ ﴿٧٣﴾	وَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَهَاجَرُوْا	وَجٰهَدُوْا
میں	ملک	اور پھیل جائے گا فساد	بڑا	اور جو	ایمان لائے	اور ہجرت کی	اور جہاد کیا

ملک میں اور (پھیل جائے گا) بڑا فساد۔ اور جو ایمان لائے اور ہجرت کی اور جہاد کیا

فِىْ	سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَالَّذِيْنَ اٰوَوْا	وَّنَصَرُوْٓا	اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْمُؤْمِنُوْنَ	حَقًّا
میں	راہ خدا	اور جنہوں نے پناہ دی	اور ان کی امداد کی	وہی	ہیں	ایماندار	سچے

راہِ خدا میں اور جنہوں نے پناہ دی اور ان کی امداد کی وہی (خوش نصیب) لوگ سچے ایماندار ہیں۔

لَهُمْ	مَّغْفِرَةٌ	وَّرِزْقٌ	كَرِيْمٌ ﴿٧٤﴾	وَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مِنْۢ بَعْدُ	وَهَاجَرُوْا
انہی کیلئے	بخشش	اور روزی	باعزت	اور جو لوگ	ایمان لائے	بعد میں	اور ہجرت کی

انہی کے لئے بخشش ہے اور باعزت روزی۔ اور جو لوگ ایمان لائے بعد میں اور ہجرت بھی کی

وَجٰهَدُوْا	مَعَكُمْ	فَاُولٰٓئِكَ	مِنْكُمْ	وَاُولُوا الْاَرْحَامِ	بَعْضُهُمْ	اَوْلٰى	بِبَعْضٍ
اور جہاد کیا	تمہارے ساتھ	تو وہ (بھی)	تمہی میں سے	اور رشتہ دار	ایک	زیادہ حقدار	دوسرے سے

اور جہاد بھی کیا تمہارے ساتھ مل کر تو وہ بھی تمہی میں سے ہیں۔ اور رشتہ دار (ورثہ میں) ایک دوسرے کے

فِىْ	كِتٰبِ اللّٰهِ	اِنَّ	اللّٰهَ	بِكُلِّ شَىْءٍ
مطابق	حکم الٰہی (کے)	یقیناً	اللہ	ہر چیز کو

زیادہ حقدار ہیں حکم الٰہی کے مطابق، یقیناً اللہ تعالیٰ ہر چیز کو

عَلِيْمٌ ﴿٧٥﴾
خوب جاننے والا

خوب جاننے والا ہے۔

ربع

ایاتہا ۱۲۹ ۹ سورۃ التوبۃ مدنیۃ ۱۱۳ رکوعاتہا ۱۶

سورہ توبہ مدنی ہے

اس میں ایک سو انتیس آیتیں اور سولہ رکوع ہیں۔

بَرَآءَةٌ	مِّنَ	اللّٰهِ	وَرَسُوْلِهٖٓ	اِلَى	الَّذِيْنَ	عٰهَدْتُّمْ	مِّنَ	الْمُشْرِكِيْنَ ۝١
(یہ) قطع تعلق	کی طرف سے	اللہ	اور اس کے رسول	کو	(ان) جن سے	تم نے معاہدہ کیا تھا	میں سے	مشرکوں

یہ قطع تعلق (کا اعلان) ہے اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے ان لوگوں کو جن سے تم نے معاہدہ کیا تھا مشرکوں میں سے۔

فَسِيْحُوْا	فِى الْاَرْضِ	اَرْبَعَةَ	اَشْهُرٍ	وَّاعْلَمُوْٓا	اَنَّكُمْ	غَيْرُ	مُعْجِزِى اللّٰهِ	وَاَنَّ	اللّٰهَ
پس چل پھر لو	ملک میں	چار	ماہ	اور تم جان لو	کہ تم	نہیں	عاجز کرنے والے اللہ (کو)	اور یقیناً	اللہ

(اے مشرکو!) پس چل پھر لو ملک میں چار ماہ اور جان لو کہ تم نہیں عاجز کرنے والے اللہ تعالیٰ کو اور یقیناً اللہ تعالیٰ

مُخْزِى	الْكٰفِرِيْنَ ۝٢	وَاَذَانٌ	مِّنَ اللّٰهِ	وَرَسُوْلِهٖٓ	اِلَى	النَّاسِ	يَوْمَ	الْحَجِّ الْاَكْبَرِ
رسوا کرنے والا	کافروں (کو)	اور اعلان عام	اللہ کی طرف سے	اور اس کے رسول	کیلئے	لوگوں	دن	بڑے حج (کے)

رسوا کرنے والا ہے کافروں کو۔ اور اعلان عام ہے اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے سب لوگوں کے لئے بڑے حج کے دن

اَنَّ	اللّٰهَ	بَرِىْٓءٌ	مِّنَ	الْمُشْرِكِيْنَ ۙ	وَرَسُوْلُهٗ ؕ	فَاِنْ	تُبْتُمْ	فَهُوَ	خَيْرٌ لَّكُمْ	وَاِنْ
کہ	اللہ	بری	سے	مشرکوں	اور اس کا رسول	اب بھی اگر	تم تائب ہو جاؤ	تو یہ	بہتر تمہارے لیے	اور اگر

کہ اللہ تعالیٰ بری ہے مشرکوں سے اور اس کا رسول بھی اب بھی اگر تم تائب ہو جاؤ تو یہ بہتر ہے تمہارے لئے اور اگر

تَوَلَّيْتُمْ	فَاعْلَمُوْٓا	اَنَّكُمْ	غَيْرُ	مُعْجِزِى اللّٰهِ ؕ	وَبَشِّرِ	الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	بِعَذَابٍ
تم منہ پھیرے رہو	تو خوب جان لو	کہ تم	نہیں	عاجز کرنے والے اللہ (کو)	اور خوشخبری سنا دو	کافروں (کو)	عذاب (کی)

تم منہ پھیرے رہو تو خوب جان لو کہ تم نہیں عاجز کرنے والے اللہ تعالیٰ کو۔ اور خوشخبری سنا دو کافروں کو دردناک عذاب کی

اَلِيْمٍ ۝٣	اِلَّا	الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ	مِّنَ	الْمُشْرِكِيْنَ	ثُمَّ	لَمْ يَنْقُصُوْكُمْ	شَيْـًٔا	وَّ
دردناک	بجز	جن سے تم نے معاہدہ کیا	سے	مشرکوں	پھر	انہوں نے نہ کمی کی تمہارے ساتھ	ذرہ بھر	اور

بجز ان مشرکوں کے جن سے تم نے معاہدہ کیا پھر انہوں نے نہ کمی کی تمہارے ساتھ ذرہ بھر اور

لَمْ يُظَاهِرُوْا	عَلَيْكُمْ	اَحَدًا	فَاَتِمُّوْٓا	اِلَيْهِمْ	عَهْدَهُمْ	اِلٰى	مُدَّتِهِمْ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ
نہ انہوں نے مدد کی	تمہارے خلاف	کسی (کی)	تو پورا کرو	ان سے	ان کا معاہدہ	تک	ان کی مدت	بے شک	اللہ

نہ انہوں نے مدد کی تمہارے خلاف کسی کی تو پورا کرو ان سے ان کا معاہدہ ان کی مدت (مقررہ) تک۔ بیشک اللہ تعالیٰ

يُحِبُّ	الْمُتَّقِيْنَ ④	فَاِذَا	انْسَلَخَ	الْاَشْهُرُ	الْحُرُمُ	فَاقْتُلُوا	الْمُشْرِكِيْنَ	حَيْثُ
دوست رکھتا ہے	پرہیزگاروں (کو)	پھر جب	گزر جائیں	مہینے	حرمت والے	تو قتل کرو	مشرکین (کو)	جہاں

دوست رکھتا ہے پرہیزگاروں کو۔ پھر جب گزر جائیں حرمت والے مہینے تو قتل کرو مشرکین کو جہاں بھی

وَجَدْتُّمُوْهُمْ	وَخُذُوْهُمْ	وَاحْصُرُوْهُمْ	وَاقْعُدُوْا	لَهُمْ كُلَّ مَرْصَدٍ	فَاِنْ
تم پاؤ انہیں	اور گرفتار کرو انہیں	اور گھیرے میں لے لو انہیں	اور بیٹھو	ان کی تاک میں ہر گھات کی جگہ	پھر اگر

تم پاؤ انہیں اور گرفتار کرو انہیں اور گھیرے میں لے لو انہیں اور بیٹھو ان کی تاک میں ہر گھات کی جگہ پھر اگر

تَابُوْا	وَاَقَامُوا	الصَّلٰوةَ	وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ	فَخَلُّوْا	سَبِيْلَهُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ
یہ توبہ کرلیں	اور قائم کریں	نماز	اور ادا کریں زکوٰۃ	تو چھوڑ دو	ان کا راستہ	بے شک	اللہ	غفور

یہ توبہ کرلیں اور قائم کریں نماز اور ادا کریں زکوٰۃ تو چھوڑ دو ان کا راستہ بے شک اللہ تعالیٰ غفور رحیم ہے۔

رَّحِيْمٌ ۝	وَاِنْ	اَحَدٌ	مِّنَ	الْمُشْرِكِيْنَ	اسْتَجَارَكَ	فَاَجِرْهُ	حَتّٰى	يَسْمَعَ
رحیم	اور اگر	کوئی	میں سے	مشرکوں	پناہ طلب کرے	تو پناہ دیجیے اسے	تاکہ	وہ سنے

اور اگر کوئی شخص مشرکوں میں سے پناہ طلب کرے آپ سے تو پناہ دیجئے اسے تاکہ وہ سنے

كَلٰمَ اللّٰهِ	ثُمَّ	اَبْلِغْهُ	مَاْمَنَهٗ	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	قَوْمٌ لَّا يَعْلَمُوْنَ ⑥	كَيْفَ
اللہ کا کلام	پھر	پہنچا دیجیے اسے	اس کی امن گاہ (میں)	یہ	اس لیے ہے کہ وہ	ایسی قوم ہیں جو نہیں جانتے	کیونکر

اللہ کا کلام پھر پہنچا دیجئے اسے اس کی امن گاہ میں یہ حکم اس لئے ہے کہ وہ ایسی قوم ہیں جو (قرآن کو) نہیں جانتے۔ کیونکر

يَكُوْنُ	لِلْمُشْرِكِيْنَ	عَهْدٌ	عِنْدَ اللّٰهِ	وَ	عِنْدَ رَسُوْلِهٖٓ	اِلَّا	الَّذِيْنَ	عٰهَدْتُّمْ
ہو سکتا ہے	مشرکوں کیلئے	کوئی معاہدہ	اللہ کے نزدیک	اور	اس کے رسول کے نزدیک	سوائے	(ان کے) جن (سے)	تم نے معاہدہ کیا ہے

ہو سکتا ہے (ان عہد شکن) مشرکوں کے لئے کوئی معاہدہ اللہ کے نزدیک اور اس کے رسول کے نزدیک سوائے ان لوگوں کے جن سے تم نے معاہدہ کیا ہے

عِنْدَ	الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ	فَمَا	اسْتَقَامُوْا	لَكُمْ	فَاسْتَقِيْمُوْا	لَهُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ
پاس	مسجد حرام (کے)	تو جب تک	وہ قائم رہیں	تمہارے (معاہدہ پر)	تم بھی قائم رہو	ان کیلئے	بیشک	اللہ

مسجد حرام کے پاس تو جب تک وہ قائم رہیں تمہارے معاہدہ پر تم بھی قائم رہو ان کے لئے، بیشک اللہ تعالیٰ

يُحِبُّ	الْمُتَّقِيْنَ ⑦	كَيْفَ	وَاِنْ	يَّظْهَرُوْا	عَلَيْكُمْ	لَا يَرْقُبُوْا	فِيْكُمْ	اِلًّا
محبت کرتا ہے	پرہیزگاروں (سے)	کیونکر	حالانکہ اگر	وہ غالب آجائیں	تم پر	تو نہ لحاظ کریں	تمہارے بارے میں	کسی رشتہ داری (کا)

محبت کرتا ہے پرہیزگاروں سے۔ کیونکر (ان کے معاہدہ کا لحاظ رکھا جائے) حالانکہ اگر وہ غالب آجائیں تم پر تو نہ لحاظ کریں تمہارے بارے میں کسی رشتہ داری کا

وَ	لَا ذِمَّةً	يُرْضُونَكُمْ	بِأَفْوَاهِهِمْ	وَتَأْبَىٰ	قُلُوبُهُمْ	وَأَكْثَرُهُمْ	فَاسِقُونَ ⑧
اور	نہ کسی عہد (کا)	راضی کرنا چاہتے ہیں تمہیں	اپنے منہ سے	اور انکار کر رہے ہیں	ان کے دل	اور اکثر ان میں سے	فاسق

اور نہ کسی عہد کا راضی کرنا چاہتے ہیں تمہیں (صرف) اپنے منہ (کی باتوں) سے اور انکار کر رہے ہیں ان کے دل اور اکثر ان میں سے فاسق ہیں۔

اشْتَرَوْا	بِآيَاتِ	اللَّهِ	ثَمَنًا	قَلِيلًا	فَصَدُّوا	عَنْ	سَبِيلِهِ	إِنَّهُمْ	سَاءَ	مَا
انہوں نے بیچ دیں	آیتیں	اللہ (کی)	قیمت (پر)	تھوڑی سی	روکا انہوں نے	سے	اللہ کی راہ	بے شک وہ	بہت برا تھا	جو

انہوں نے بیچ دیں اللہ کی آیتیں تھوڑی سی قیمت پر (مزید برآں) روکا انہوں نے (لوگوں کو) اللہ کی راہ سے بیشک وہ بہت برا تھا جو

كَانُوا يَعْمَلُونَ ⑨	لَا يَرْقُبُونَ	فِي	مُؤْمِنٍ	إِلًّا	وَلَا	ذِمَّةً	وَ	أُولَٰئِكَ	هُمُ
وہ کیا کرتے تھے	نہیں لحاظ کرتے	(حق) میں	کسی مومن (کے)	کسی رشتہ داری (کا)	اور نہ	کسی وعدہ (کا)	اور	یہ ہی	ہیں

وہ کیا کرتے تھے۔ نہیں لحاظ کرتے کسی مومن کے حق میں کسی رشتہ داری کا اور نہ کسی وعدہ کا اور یہی لوگ

الْمُعْتَدُونَ ⑩	فَإِنْ	تَابُوا	وَأَقَامُوا	الصَّلَاةَ	وَ	آتَوُا الزَّكَاةَ	فَإِخْوَانُكُمْ
حد سے بڑھنے والے	پس اگر	یہ توبہ کر لیں	اور قائم کریں	نماز	اور	ادا کریں زکوۃ	تو تمہارے بھائی

حد سے بڑھنے والے ہیں۔ پس اگر یہ توبہ کر لیں اور قائم کریں نماز اور ادا کریں زکوۃ تو تمہارے بھائی ہیں

فِي	الدِّينِ	وَنُفَصِّلُ	الْآيَاتِ	لِقَوْمٍ	يَعْلَمُونَ ⑪	وَإِنْ	نَكَثُوا	أَيْمَانَهُمْ
میں	دین	اور ہم کھول کر بیان کرتے ہیں	آیتیں	اس قوم کیلئے	جو علم رکھتی ہے	اور اگر	یہ توڑ دیں	اپنی قسمیں

دین میں۔ اور ہم کھول کر بیان کرتے ہیں (اپنی) آیتیں اس قوم کے لئے جو علم رکھتی ہے۔ اور اگر یہ لوگ توڑ دیں اپنی قسمیں

مِنْ بَعْدِ	عَهْدِهِمْ	وَطَعَنُوا	فِي	دِينِكُمْ	فَقَاتِلُوا	أَئِمَّةَ الْكُفْرِ	إِنَّهُمْ	لَا
کے بعد	اپنے معاہدہ	اور طعن کریں	(میں) پر	تمہارے دین	تو جنگ کرو	کفر کے پیشواؤں (سے)	بیشک وہ	نہیں

اپنے معاہدہ کے بعد اور طعن کریں تمہارے دین پر تو جنگ کرو کفر کے پیشواؤں سے۔ بیشک ان لوگوں کی کوئی

أَيْمَانَ	لَهُمْ	لَعَلَّهُمْ	يَنْتَهُونَ ⑫	أَلَا تُقَاتِلُونَ	قَوْمًا نَكَثُوا	أَيْمَانَهُمْ
قسمیں	ان کی	تا کہ یہ	باز آجائیں	کیا نہیں جنگ کرو گے تم	اس قوم کے ساتھ جنہوں نے توڑ ڈالا	اپنی قسموں (کو)

قسمیں نہیں ہیں (ایسوں سے جنگ کرو) تا کہ یہ لوگ (عہد شکنی سے) باز آجائیں۔ کیا نہیں جنگ کرو گے تم اس قوم کے ساتھ جنہوں نے توڑ ڈالا اپنی قسموں کو

وَهَمُّوا	بِإِخْرَاجِ	الرَّسُولِ	وَهُمْ بَدَءُوكُمْ	أَوَّلَ مَرَّةٍ	أَتَخْشَوْنَهُمْ
اور ارادہ کیا انہوں نے	نکال دینے کا	رسول (کو)	اور انہی نے آغاز کیا تھا تم پر	پہلی مرتبہ	کیا تم ڈرتے ہو ان سے

اور ارادہ کیا انہوں نے رسول کو نکال دینے کا اور انہی نے آغاز کیا تھا تم پر (زیادتی کا) پہلی مرتبہ، کیا تم ڈرتے ہو ان سے

فَاللّٰهُ	اَحَقُّ	اَنْ تَخْشَوْهُ	اِنْ كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ ۝١٣	قَاتِلُوْهُمْ	يُعَذِّبْهُمُ	اللّٰهُ
(سنو) اللہ	زیادہ حقدار	کہ تم اس سے ڈرو	اگر ہو تم	ایماندار	جنگ کرو ان سے	عذاب دے گا انہیں	اللہ

(سنو!) اللہ تعالیٰ زیادہ حقدار ہے کہ تم اس سے ڈرو، اگر ہو تم (سچے) ایماندار۔ جنگ کرو ان سے، عذاب دے گا انہیں اللہ تعالیٰ

بِاَيْدِيْكُمْ	وَيُخْزِهِمْ	وَيَنْصُرْكُمْ	عَلَيْهِمْ	وَيَشْفِ	صُدُوْرَ	قَوْمٍ
تمہارے ہاتھوں سے	اور رسوا کرے گا انہیں	اور مدد کرے گا تمہاری	ان کے مقابلے میں	اور صحت مند کردے گا	سینوں (کو)	(اس) جماعت (کے)

تمہارے ہاتھوں سے اور رسوا کرے گا انہیں اور مدد کرے گا تمہاری ان کے مقابلے میں اور (یوں) صحت مند کردے گا اس جماعت کے

مُّؤْمِنِيْنَ ۝١٤	وَيُذْهِبْ	غَيْظَ	قُلُوْبِهِمْ ؕ	وَيَتُوْبُ اللّٰهُ	عَلٰى	مَنْ	يَّشَآءُ ؕ
اہل ایمان	اور دور فرمادیگا	غصہ	انکے دلوں (کا)	اور اپنی رحمت سے توجہ فرماتا ہے اللہ	پر	جس	چاہتا ہے

سینوں کو جو اہل ایمان ہے اور (یوں) دور فرمادے گا غصہ ان کے دلوں کا اور اپنی رحمت سے توجہ فرماتا ہے اللہ تعالیٰ جس پر چاہتا ہے

وَاللّٰهُ	عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ ۝١٥	اَمْ حَسِبْتُمْ	اَنْ	تُتْرَكُوْا	وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ	الَّذِيْنَ
اور اللہ	جاننے والا	بڑا دانا	کیا تم یہ خیال کررہے ہو	کہ	تمہیں چھوڑ دیا جائے گا	حالانکہ ابھی تک پہچان نہیں کرائی اللہ نے	ان کی جو

اور اللہ تعالیٰ سب کچھ جاننے والا بڑا دانا ہے۔ کیا تم یہ خیال کررہے ہو کہ تمہیں (یونہی) چھوڑ دیا جائے گا حالانکہ ابھی تک پہچان نہیں کرائی اللہ نے ان کی جو

جٰهَدُوْا	مِنْكُمْ	وَلَمْ يَتَّخِذُوْا	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	وَ	لَا رَسُوْلِهٖ	وَلَا الْمُؤْمِنِيْنَ
جہاد کریں گے	تم میں سے	اور جنہوں نے نہیں بنایا	بغیر	اللہ	اور	اسکے رسول	اور مومنوں (کے)

جہاد کریں گے تم میں سے اور جنہوں نے نہیں بنایا بغیر اللہ اور اس کے رسول اور مومنوں کے (کسی کو اپنا)

ع ۸

وَلِيْجَةً ؕ	وَاللّٰهُ	خَبِيْرٌۢ	بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝١٦	مَا كَانَ	لِلْمُشْرِكِيْنَ	اَنْ	يَّعْمُرُوْا
محرم راز	اور اللہ	خبردار	جو تم کرتے ہو	نہیں ہے روا	مشرکوں کے لیے	کہ	وہ آباد کریں

محرم راز اور اللہ تعالیٰ خبردار ہے جو تم کرتے ہو۔ نہیں ہے روا مشرکوں کے لئے کہ وہ آباد کریں

مَسٰجِدَ اللّٰهِ	شٰهِدِيْنَ	عَلٰۤى	اَنْفُسِهِمْ	بِالْكُفْرِ ؕ	اُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ	اَعْمَالُهُمْ ۚ
اللہ کی مسجدوں (کو)	حالانکہ وہ خود گواہی دے رہے ہیں	پر	اپنے نفسوں	کفر کی	یہ وہ ہیں ضائع ہوگئے	جن کے تمام اعمال

اللہ کی مسجدوں کو حالانکہ وہ خود گواہی دے رہے ہیں اپنے نفسوں پر کفر کی۔ یہ وہ (بدنصیب) ہیں ضائع ہوگئے جن کے تمام اعمال

وَ	فِى النَّارِ	هُمْ	خٰلِدُوْنَ ۝١٧	اِنَّمَا	يَعْمُرُ	مَسٰجِدَ اللّٰهِ	مَنْ	اٰمَنَ	بِاللّٰهِ	وَ	الْيَوْمِ الْاٰخِرِ
اور	آگ میں ہی	یہ	ہمیشہ رہنے والے	صرف	وہی آباد کرسکتا ہے	اللہ کی مسجدوں (کو)	جو	ایمان لایا ہو	اللہ پر	اور	روز قیامت (پر)

اور (دوزخ کی) آگ میں ہی یہ ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ صرف وہی آباد کرسکتا ہے اللہ کی مسجدوں کو جو ایمان لایا ہو اللہ پر اور روز قیامت پر

وَ	اَقَامَ الصَّلٰوةَ	وَ	اٰتَى الزَّكٰوةَ	وَ	لَمْ يَخْشَ	اِلَّا	اللّٰهَ	فَعَسٰٓى	اُولٰٓئِكَ	اَنْ
اور	قائم کیا نماز کو	اور	اور ادا کیا زکوۃ کو	اور	نہ ڈرتا ہو کسی سے	سوائے	اللہ (کے)	پس امید ہے	یہ	کہ

اور قائم کیا نماز کو اور ادا کیا زکوۃ کو اور نہ ڈرتا ہو اللہ کے سوا کسی سے پس امید ہے کہ یہ لوگ

يَّكُوْنُوْا	مِنَ	الْمُهْتَدِيْنَ ⑱	اَجَعَلْتُمْ	سِقَايَةَ	الْحَآجِّ	وَعِمَارَةَ	الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ
ہو جائیں	سے	ہدایت پانے والوں	کیا تم نے ٹھہرالیا ہے	پانی پلانے	حاجیوں (کو)	اور آباد کرنے	مسجد حرام (کے)

ہو جائیں ہدایت پانے والوں سے۔ کیا تم نے ٹھہرالیا ہے حاجیوں کو پانی پلانے (والے) کو اور مسجد حرام کے

كَمَنْ	اٰمَنَ	بِاللّٰهِ	وَ	الْيَوْمِ الْاٰخِرِ	وَجٰهَدَ	فِيْ	سَبِيْلِ اللّٰهِ	لَا يَسْتَوٗنَ
اس کی مانند جو	ایمان لے آیا	اللہ پر	اور	روز قیامت (پر)	اور جہاد کیا اس نے	میں	اللہ کی راہ	وہ نہیں یکساں

آباد کرنے (والے) کو اس شخص کی مانند جو ایمان لے آیا اللہ پر اور روز قیامت پر اور جہاد کیا اس نے اللہ کی راہ میں، وہ نہیں یکساں

وقف لازم

عِنْدَ اللّٰهِ	وَاللّٰهُ	لَا يَهْدِى	الْقَوْمَ	الظّٰلِمِيْنَ ⑲	اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	وَهَاجَرُوْا
اللہ تعالیٰ کے نزدیک	اور اللہ	نہیں ہدایت دیتا	(ان) لوگوں (کو)	(جو) ظالم (ہیں)	جو ایمان لائے	اور ہجرت کی

اللہ تعالیٰ کے نزدیک اور اللہ تعالیٰ نہیں ہدایت دیتا ان لوگوں کو جو ظالم ہیں۔ جو لوگ ایمان لائے اور ہجرت کی

وَجٰهَدُوْا	فِيْ	سَبِيْلِ اللّٰهِ	بِاَمْوَالِهِمْ	وَ	اَنْفُسِهِمْ	اَعْظَمُ	دَرَجَةً	عِنْدَ اللّٰهِ
اور جہاد کیا	میں	راہ خدا	اپنے مالوں سے	اور	اپنی جانوں (سے)	بہت بڑا ہے انکا	درجہ	اللہ کے نزدیک

اور جہاد کیا راہ خدا میں اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے، بہت بڑا ہے (ان کا) درجہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک

وَاُولٰٓئِكَ	هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ⑳	يُبَشِّرُهُمْ	رَبُّهُمْ	بِرَحْمَةٍ	مِّنْهُ	وَرِضْوَانٍ	وَّجَنّٰتٍ
اور یہی	ہیں کامیاب ہونے والے	خوشخبری دیتا ہے انہیں	ان کا رب	رحمت (کی)	اپنی	اور خوشنودی (کی)	اور باغات (کی)

اور یہی ہیں جو کامیاب ہونے والے ہیں۔ خوشخبری دیتا ہے انہیں ان کا رب اپنی رحمت اور اپنی خوشنودی کی اور (ایسے) باغات کی

لَّهُمْ	فِيْهَا	نَعِيْمٌ	مُّقِيْمٌ ㉑	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَآ	اَبَدًا	اِنَّ	اللّٰهَ	عِنْدَهٗٓ	اَجْرٌ
ان کیلئے	ان میں	نعمت (ہوگی)	دائمی	ہمیشہ رہنے والے	اس میں	تا ابد	بے شک	اللہ	کے پاس ہی	اجر

کہ ان کے لئے ان میں دائمی نعمت ہوگی ہمیشہ رہنے والے ہیں وہ اس میں تا ابد، بے شک اللہ تعالیٰ کے پاس ہی اجر

عَظِيْمٌ ㉒	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	لَا تَتَّخِذُوْٓا	اٰبَآءَكُمْ	وَاِخْوَانَكُمْ	اَوْلِيَآءَ
عظیم	اے	ایمان والو!	نہ بنالو	اپنے باپوں	اور اپنے بھائیوں (کو)	دلی دوست

عظیم ہے۔ اے ایمان والو! نہ بنالو اپنے باپوں، اور اپنے بھائیوں کو دلی دوست

اِنِ	اسْتَحَبُّوا	الْكُفْرَ	عَلَى الْاِيْمَانِ	وَ	مَنْ	يَّتَوَلَّهُمْ	مِّنْكُمْ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ
اگر	وہ پسند کریں	کفر (کو)	ایمان پر	اور	جو	دوست بناتا ہے انہیں	تم میں سے	تو وہی	ہیں

اگر وہ پسند کریں کفر کو ایمان پر اور جو دوست بناتا ہے انہیں تم میں سے تو وہی لوگ

الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۳﴾	قُلْ	اِنْ	كَانَ	اٰبَآؤُكُمْ	وَاَبْنَآؤُكُمْ	وَاِخْوَانُكُمْ	وَاَزْوَاجُكُمْ
ظلم کرنے والے	(اے حبیب) آپ فرمایئے	اگر	ہیں	تمہارے باپ	اور تمہارے بیٹے	اور تمہارے بھائی	اور تمہاری بیویاں

ظلم کرنے والے ہیں۔ (اے حبیب!) آپ فرمایئے اگر ہیں تمہارے باپ اور تمہارے بیٹے اور تمہارے بھائی اور تمہاری بیویاں

وَعَشِيْرَتُكُمْ	وَاَمْوَالُ	اقْتَرَفْتُمُوْهَا	وَتِجَارَةٌ	تَخْشَوْنَ	كَسَادَهَا	وَمَسٰكِنُ
اور تمہارا کنبہ	اور وہ مال	جو تم نے کمائے ہیں	اور وہ کاروبار	اندیشہ کرتے ہو	جسکے مندے (کا)	اور مکانات

اور تمہارا کنبہ اور وہ مال جو تم نے کمائے ہیں اور وہ کاروبار اندیشہ کرتے ہو جس کے مندے کا اور وہ مکانات

تَرْضَوْنَهَآ	اَحَبَّ	اِلَيْكُمْ	مِّنَ اللّٰهِ	وَرَسُوْلِهٖ	وَجِهَادٍ	فِيْ سَبِيْلِهٖ	فَتَرَبَّصُوْا
جنکو تم پسند کرتے ہو	زیادہ پیارے	تمہیں	اللہ سے	اور اسکے رسول (سے)	اور جہاد کرنے (سے)	اللہ کی راہ میں	تو انتظار کرو

جن کو تم پسند کرتے ہو، زیادہ پیارے ہیں تمہیں اللہ تعالیٰ سے اور اس کے رسول سے اور اس کی راہ میں جہاد کرنے سے تو انتظار کرو

ع ۹

حَتّٰى	يَاْتِيَ	اللّٰهُ	بِاَمْرِهٖ	وَاللّٰهُ	لَا يَهْدِي	الْقَوْمَ	الْفٰسِقِيْنَ ﴿۲۴﴾	لَقَدْ
یہاں تک کہ	لے آئے	اللہ	اپنا حکم	اور اللہ	ہدایت نہیں دیتا	قوم	نافرمان (کو)	بے شک

یہاں تک کہ لے آئے اللہ تعالیٰ اپنا حکم اور اللہ تعالیٰ ہدایت نہیں دیتا اس قوم کو جو نافرمان ہے۔ بے شک

نَصَرَكُمُ	اللّٰهُ	فِيْ	مَوَاطِنَ	كَثِيْرَةٍ	وَّ	يَوْمَ حُنَيْنٍ	اِذْ	اَعْجَبَتْكُمْ	كَثْرَتُكُمْ
مدد فرمائی تمہاری	اللہ (نے)	میں	جنگی میدانوں	بہت (سے)	اور	حنین کے روز	جبکہ	گھمنڈ میں ڈال دیا تھا تمہیں	تمہاری کثرت (نے)

مدد فرمائی تمہاری اللہ نے بہت سے جنگی میدانوں میں اور حنین کے روز بھی جب کہ گھمنڈ میں ڈال دیا تھا تمہیں تمہاری کثرت نے

فَلَمْ تُغْنِ	عَنْكُمْ	شَيْئًا	وَّضَاقَتْ	عَلَيْكُمُ	الْاَرْضُ	بِمَا رَحُبَتْ	ثُمَّ
پس نہ فائدہ دیا	تمہیں	کچھ بھی	اور تنگ ہوگئی	تم پر	زمین	باوجود اپنی وسعت (کے)	پھر

پس نہ فائدہ دیا تمہیں (اس کثرت نے) کچھ بھی اور تنگ ہوگئی تم پر زمین باوجود اپنی وسعت کے

وَلَّيْتُمْ	مُّدْبِرِيْنَ ﴿۲۵﴾	ثُمَّ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	سَكِيْنَتَهٗ	عَلٰى	رَسُوْلِهٖ	وَ	عَلَى	الْمُؤْمِنِيْنَ
تم مڑے	پیٹھ پھیرتے ہوئے	پھر	نازل فرمائی	اللہ (نے)	اپنی تسکین	پر	اپنے رسول	اور	پر	اہل ایمان

پھر تم مڑے پیٹھ پھیرتے ہوئے۔ پھر نازل فرمائی اللہ نے اپنی (خاص) تسکین اپنے رسول پر اور اہل ایمان پر

وَاَنْزَلَ	جُنُوْدًا	لَّمْ تَرَوْهَا	وَعَذَّبَ	الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	وَذٰلِكَ	جَزَآءُ
اور اتارے	لشکر	جنہیں تم نہ دیکھ سکے	اور عذاب دیا	کافروں (کو)	اور یہی	سزا

اور اتارے وہ لشکر جنہیں تم نہ دیکھ سکے اور عذاب دیا کافروں کو اور یہی سزا ہے

الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۶﴾	ثُمَّ	يَتُوْبُ	اللّٰهُ	مِنْۢ بَعْدِ	ذٰلِكَ	عَلٰى	مَنْ	يَّشَآءُ	وَاللّٰهُ	غَفُوْرٌ
کافروں (کی)	پھر	رحمت سے توجہ فرمائے گا	اللہ	بعد	اس (کے)	پر	جس	چاہے گا	اور اللہ	غفور

کافروں کی۔ پھر رحمت سے توجہ فرمائے گا اللہ تعالیٰ اس کے بعد جس پر چاہے گا اور اللہ تعالیٰ غفور رحیم ہے۔

رَّحِيْمٌ ﴿۲۷﴾	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا	اِنَّمَا	الْمُشْرِكُوْنَ	نَجَسٌ	فَلَا يَقْرَبُوا
رحیم	اے	ایمان والو!	بے شک	مشرکین	نرے ناپاک	سو وہ قریب نہ ہونے پائیں

اے ایمان والو! مشرکین تو نرے ناپاک ہیں سو وہ قریب نہ ہونے پائیں

الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ	بَعْدَ	عَامِهِمْ هٰذَا	وَاِنْ	خِفْتُمْ	عَيْلَةً	فَسَوْفَ يُغْنِيْكُمُ	اللّٰهُ
مسجد حرام (سے)	بعد	اس سال کے	اور اگر	تم اندیشہ کرو	تنگدستی (کا)	تو غنی کردے گا تمہیں	اللہ

مسجد حرام سے اس سال کے بعد اور اگر تم اندیشہ کرو تنگدستی کا تو غنی کردے گا تمہیں اللہ تعالیٰ

مِنْ	فَضْلِهٖۤ	اِنْ شَآءَ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ ﴿۲۸﴾	قَاتِلُوا	الَّذِيْنَ	لَا يُؤْمِنُوْنَ
سے	اپنے فضل	اگر چاہے گا اللہ	بے شک	اللہ	خوب جاننے والا	بڑا دانا	جنگ کرو	ان سے جو	نہیں ایمان لاتے

اپنے فضل و کرم سے اگر چاہے گا، بیشک اللہ تعالیٰ خوب جاننے والا بڑا دانا ہے۔ جنگ کرو ان لوگوں سے جو نہیں ایمان لاتے

بِاللّٰهِ	وَلَا	بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ	وَلَا يُحَرِّمُوْنَ	مَا حَرَّمَ	اللّٰهُ	وَرَسُوْلُهٗ	وَ
اللہ پر	اور نہ	روز قیامت پر	اور نہیں حرام سمجھتے	جسے حرام کیا ہے	اللہ (نے)	اور اس کے رسول (نے)	اور

اللہ پر اور نہ روز قیامت پر اور نہیں حرام سمجھتے جسے حرام کیا ہے اللہ نے اور اس کے رسول نے اور

لَا يَدِيْنُوْنَ	دِيْنَ الْحَقِّ	مِنَ الَّذِيْنَ	اُوْتُوا الْكِتٰبَ	حَتّٰى	يُعْطُوا	الْجِزْيَةَ
نہ قبول کرتے ہیں	سچے دین (کو)	ان (میں) سے جنہیں	کتاب دی گئی ہے	یہاں تک کہ	دیں وہ	جزیہ

نہ قبول کرتے ہیں سچے دین کو ان لوگوں میں سے جنہیں کتاب دی گئی ہے یہاں تک کہ دیں وہ جزیہ

عَنْ	يَّدٍ	وَّهُمْ	صٰغِرُوْنَ ﴿۲۹﴾	وَقَالَتِ	الْيَهُوْدُ	عُزَيْرُ	ابْنُ اللّٰهِ	وَقَالَتِ
سے	اپنے ہاتھ	اس حال میں کہ وہ	مغلوب	اور کہا	یہود (نے)	عزیر	اللہ کا بیٹا	اور کہا

اپنے ہاتھ سے اس حال میں کہ وہ مغلوب ہوں۔ اور کہا یہود نے کہ عزیر (علیہ السلام) اللہ کا بیٹا ہے اور کہا

ع ۱۰

النّصٰرَى	الْمَسِيْحُ	ابْنُ اللّٰهِ	ذٰلِكَ	قَوْلُهُمْ بِاَفْوَاهِهِمْ	يُضَاهِـُٔوْنَ
نصرانیوں (نے)	مسیح	اللہ کا بیٹا	یہ	ان کی بات ان کے مونہوں سے نکلی ہوئی	نقل اتار رہے ہیں

نصرانیوں نے کہ مسیح اللہ کا بیٹا ہے۔ یہ ان کی (بے سروپا) بات ہے ان کے مونہوں سے نکلی ہوئی نقل اتار رہے ہیں

قَوْلَ	الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	مِنْ قَبْلُ	قٰتَلَهُمُ	اللّٰهُ	اَنّٰى	يُؤْفَكُوْنَ (۳۰)	اِتَّخَذُوْٓا
(ان کے) قول (کی)	جنہوں نے کفر کیا	(اس) سے پہلے	ہلاک کرے انہیں	اللہ	کدھر	بھٹکے چلے جا رہے ہیں	انہوں نے بنالیا

ان لوگوں کے قول کی جنہوں نے کفر کیا پہلے، ہلاک کرے انہیں اللہ تعالیٰ، کدھر بھٹکے چلے جا رہے ہیں۔ انہوں نے بنالیا

اَحْبَارَهُمْ	وَرُهْبَانَهُمْ	اَرْبَابًا	مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ	وَالْمَسِيْحَ	ابْنَ مَرْيَمَ
اپنے پادریوں	اور اپنے راہبوں (کو)	پروردگار	اللہ کو چھوڑ کر	اور مسیح	فرزند مریم (کو)

اپنے پادریوں اور اپنے راہبوں کو (اپنے) پروردگار اللہ کو چھوڑ کر اور مسیح (علیہ السلام) فرزند مریم کو بھی

وَمَآ	اُمِرُوْٓا	اِلَّا	لِيَعْبُدُوْٓا	اِلٰهًا وَّاحِدًا	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا هُوَ	سُبْحٰنَهٗ	عَمَّا
حالانکہ نہیں	حکم دیا گیا تھا انہیں	بجز اس کے	کہ وہ عبادت کریں	ایک خدا (کی)	نہیں	کوئی خدا	بغیر اس کے	وہ پاک ہے	اس سے جسے

حالانکہ نہیں حکم دیا گیا تھا انہیں بجز اس کے کہ وہ عبادت کریں (صرف) ایک خدا کی۔ نہیں کوئی خدا بغیر اس کے، وہ پاک ہے اس سے جسے

يُشْرِكُوْنَ (۳۱)	يُرِيْدُوْنَ	اَنْ	يُّطْفِـُٔوْا	نُوْرَ اللّٰهِ	بِاَفْوَاهِهِمْ	وَيَاْبَى اللّٰهُ	اِلَّآ
وہ اس کا شریک بناتے ہیں	(یہ) چاہتے ہیں	کہ	بجھادیں	اللہ کے نور (کو)	اپنی پھونکوں سے	اور انکار فرماتا ہے اللہ	مگر

وہ اس کا شریک بناتے ہیں۔ (یہ لوگ) چاہتے ہیں کہ بجھادیں اللہ کے نور کو اپنی پھونکوں سے اور انکار فرماتا ہے اللہ مگر

اَنْ	يُّتِمَّ	نُوْرَهٗ	وَلَوْ	كَرِهَ	الْكٰفِرُوْنَ (۳۲)	هُوَ	الَّذِيْٓ	اَرْسَلَ	رَسُوْلَهٗ	بِالْهُدٰى
یہ کہ	کمال تک پہنچادے	اپنے نور (کو)	اگرچہ	ناپسند کریں	کافر	وہی ہے	جس (نے)	بھیجا	اپنے رسول (کو)	ہدایت دے کر

یہ کہ کمال تک پہنچادے اپنے نور کو اگرچہ ناپسند کریں (اس کو) کافر۔ وہی (قادر مطلق) ہے جس نے بھیجا اپنے رسول کو (کتاب) ہدایت

وَ	دِيْنِ الْحَقِّ	لِيُظْهِرَهٗ	عَلَى	الدِّيْنِ	كُلِّهٖ	وَلَوْ	كَرِهَ	الْمُشْرِكُوْنَ (۳۳)	يٰٓاَيُّهَا
اور	دین حق (دے کر)	تاکہ غالب کردے اسے	پر	دینوں	تمام	اگرچہ	ناگوار گزرے	مشرکوں (کو)	اے

اور دین حق دے کر تاکہ غالب کردے اسے تمام دینوں پر اگرچہ ناگوار گزرے (یہ غلبہ) مشرکوں کو۔ اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا	اِنَّ	كَثِيْرًا	مِّنَ الْاَحْبَارِ	وَالرُّهْبَانِ	لَيَاْكُلُوْنَ	اَمْوَالَ	النَّاسِ	بِالْبَاطِلِ
ایمان والو!	بے شک	اکثر	پادری	اور راہب	کھاتے ہیں	مال	لوگوں (کے)	ناجائز طریقہ سے

ایمان والو! بے شک اکثر پادری اور راہب کھاتے ہیں لوگوں کے مال ناجائز طریقہ سے

وَيَصُدُّونَ	عَنْ	سَبِيلِ	اللّٰهِ	وَ	الَّذِينَ	يَكْنِزُونَ	الذَّهَبَ	وَالْفِضَّةَ
اور روکتے ہیں	سے	راہ	خدا	اور	جو	جوڑ کر رکھتے ہیں	سونا	اور چاندی

اور روکتے ہیں (لوگوں کو) راہ خدا سے اور جو لوگ جوڑ کر رکھتے ہیں سونا اور چاندی

وَلَا يُنْفِقُونَهَا	فِي	سَبِيلِ اللّٰهِ	فَبَشِّرْهُمْ	بِعَذَابٍ	أَلِيمٍ ﴿٣٤﴾	يَوْمَ يُحْمٰى عَلَيْهَا
اور نہیں خرچ کرتے اسے	میں	اللہ کی راہ	تو انہیں خوشخبری سنا دیجئے	عذاب کی	دردناک	جس دن تپایا جائے گا

اور نہیں خرچ کرتے اسے اللہ کی راہ میں تو انہیں خوشخبری سنا دیجئے دردناک عذاب کی۔ جس دن تپایا جائے گا (یہ سونا چاندی)

فِي	نَارِ جَهَنَّمَ	فَتُكْوٰى بِهَا	جِبَاهُهُمْ	وَ	جُنُوبُهُمْ	وَظُهُورُهُمْ	هٰذَا	مَا
میں	جہنم کی آگ	پھر داغی جائیں گی اس سے	ان کی پیشانیاں	اور	ان کے پہلو	اور ان کی پشتیں	یہ (ہے)	جو

جہنم کی آگ میں پھر داغی جائیں گی اس سے ان کی پیشانیاں اور ان کے پہلو اور ان کی پشتیں (اور انہیں بتایا جائے گا) کہ یہ ہے جو

كَنَزْتُمْ	لِأَنْفُسِكُمْ	فَذُوقُوا	مَا	كُنْتُمْ تَكْنِزُونَ ﴿٣٥﴾	إِنَّ	عِدَّةَ	الشُّهُورِ
تم نے جمع کر رکھا تھا	اپنے لیے	تو چکھو	جو	تم جمع کیا کرتے تھے	بے شک	تعداد	مہینوں (کی)

تم نے جمع کر رکھا تھا اپنے لئے تو (اب) چکھو (سزا اس کی) جو تم جمع کیا کرتے تھے۔ بے شک مہینوں کی تعداد

عِنْدَ اللّٰهِ	اثْنَا عَشَرَ	شَهْرًا	فِي	كِتٰبِ اللّٰهِ	يَوْمَ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَالْأَرْضَ
اللہ کے نزدیک	بارہ	ماہ	میں	کتاب الٰہی	جس روز (سے)	اس نے پیدا فرمایا	آسمانوں	اور زمین (کو)

اللہ تعالیٰ کے نزدیک بارہ ماہ ہے کتاب الٰہی میں جس روز سے اس نے پیدا فرمایا آسمانوں اور زمین کو،

مِنْهَا	أَرْبَعَةٌ	حُرُمٌ	ذٰلِكَ	الدِّينُ الْقَيِّمُ	فَلَا تَظْلِمُوا	فِيهِنَّ	أَنْفُسَكُمْ
ان میں سے	چار	عزت والے	یہی	دین قیم	پس نہ ظلم کرو	ان مہینوں میں	اپنے آپ (پر)

ان میں سے چار عزت والے ہیں۔ یہی دین قیم ہے پس نہ ظلم کرو ان مہینوں میں اپنے آپ پر

وَ	قَاتِلُوا	الْمُشْرِكِينَ	كَافَّةً	كَمَا	يُقَاتِلُونَكُمْ	كَافَّةً	وَاعْلَمُوا	أَنَّ	اللّٰهَ
اور	جنگ کرو	مشرکوں (سے)	تمام	جس طرح	وہ تم سے جنگ کرتے ہیں	سب	اور خوب جان لو	کہ	اللہ

اور جنگ کرو تمام مشرکوں سے جس طرح وہ سب تم سے جنگ کرتے ہیں اور خوب جان لو کہ اللہ تعالیٰ

مَعَ	الْمُتَّقِينَ ﴿٣٦﴾	إِنَّمَا	النَّسِيءُ	زِيَادَةٌ	فِي الْكُفْرِ	يُضَلُّ	بِهِ	الَّذِينَ كَفَرُوا
ساتھ	پرہیزگاروں (کے)	بے شک	ہٹا دینا	اور اضافہ کرنا (ہے)	کفر میں	گمراہ کئے جاتے ہیں	اس سے	وہ جو کافر ہیں

پرہیزگاروں کے ساتھ ہے۔ (حرمت والے مہینوں کو) ہٹا دینا تو اور اضافہ کرنا ہے کفر میں گمراہ کئے جاتے ہیں اس سے وہ لوگ جو کافر ہیں

يُحِلُّوْنَهٗ	عَامًا	وَّيُحَرِّمُوْنَهٗ	عَامًا	لِّيُوَاطِـُٔوْا	عِدَّةَ	مَا	حَرَّمَ	اللّٰهُ	فَيُحِلُّوْا
حلال کردیتے ہیں ایک کو	(ایک) سال	اور حرام کردیتے ہیں اسی کو	(دوسرے) سال	تاکہ پوری کریں	گنتی	جنہیں	حرام کیا	اللہ (نے)	تاکہ اس حیلہ سے حلال کرلیں

حلال کردیتے ہیں ایک ماہ کو ایک سال اور حرام کردیتے ہیں اسی کو دوسرے سال تاکہ پوری کریں گنتی ان مہینوں کی جنہیں حرام کیا ہے اللہ نے تاکہ اس حیلہ سے

مَا حَرَّمَ	اللّٰهُ	زُيِّنَ	لَهُمْ	سُوْٓءُ	اَعْمَالِهِمْ	وَاللّٰهُ	لَا يَهْدِى	الْقَوْمَ	الْكٰفِرِيْنَ ﴿۳۷﴾
جسے حرام کیا ہے	اللہ (نے)	آراستہ کردیئے گئے ہیں	ان کیلئے	برے	ان کے اعمال	اور اللہ	ہدایت نہیں دیتا	اس قوم (کو)	جو کفر اختیار کئے ہے

حلال کرلیں جسے حرام کیا ہے اللہ نے آراستہ کردیئے گئے ہیں ان کے لئے ان کے برے اعمال اور اللہ ہدایت نہیں دیتا اس قوم کو جو کفر اختیار کئے ہے۔

ع ۵

يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	مَا لَكُمْ	اِذَا	قِيْلَ	لَكُمُ	انْفِرُوْا	فِىْ	سَبِيْلِ اللّٰهِ	اثَّاقَلْتُمْ
اے	ایمان والو!	کیا ہوگیا ہے تمہیں	جب	کہا جاتا ہے	تمہیں	نکلو	میں	راہ خدا	تو بوجھل ہوکر جھک جاتے ہو

اے ایمان والو! کیا ہوگیا ہے تمہیں کہ جب کہا جاتا ہے تمہیں کہ نکلو راہ خدا میں تو بوجھل ہوکر زمین کی طرف جھک جاتے ہو،

اِلَى	الْاَرْضِ	اَرَضِيْتُمْ	بِالْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	مِنَ الْاٰخِرَةِ	فَمَا	مَتَاعُ
کی طرف	زمین	کیا تم نے پسند کرلی ہے	زندگی	دنیا (کی)	آخرت کے مقابلہ میں	سو نہیں	سروسامان

کیا تم نے پسند کرلی ہے دنیا کی زندگی آخرت کے مقابلہ میں سو نہیں ہے سروسامان

الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	فِى	الْاٰخِرَةِ	اِلَّا	قَلِيْلٌ ﴿۳۸﴾	اِلَّا تَنْفِرُوْا	يُعَذِّبْكُمْ	عَذَابًا
زندگی (کا)	دنیوی	میں	آخرت	مگر	قلیل	اگر تم نہیں نکلو گے	تو اللہ عذاب دے گا تمہیں	عذاب

دنیوی زندگی کا آخرت میں مگر قلیل۔ اگر تم نہیں نکلو گے تو اللہ عذاب دے گا تمہیں دردناک عذاب

اَلِيْمًا	وَّ	يَسْتَبْدِلْ	قَوْمًا	غَيْرَكُمْ	وَ	لَا تَضُرُّوْهُ	شَيْــًٔا	وَاللّٰهُ	عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ
دردناک	اور	بدل کرلے آئیگا	(کوئی) قوم	تمہارے علاوہ	اور	تم نہ بگاڑ سکو گے اسکا	کچھ	اور اللہ	ہر چیز پر

اور بدل کرلے آئے گا کوئی دوسری قوم تمہارے علاوہ اور تم نہ بگاڑ سکو گے اس کا کچھ اور اللہ تعالیٰ ہر چیز پر

قَدِيْرٌ ﴿۳۹﴾	اِلَّا تَنْصُرُوْهُ	فَقَدْ نَصَرَهُ	اللّٰهُ	اِذْ	اَخْرَجَهُ	الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
قادر	اگر تم مدد نہ کرو گے رسول کی	تو ان کی مدد فرمائی ہے	اللہ (نے)	جب	نکالا تھا آپ کو	کفار (نے)

قادر ہے۔ اگر تم مدد نہ کرو گے رسول کریم (ﷺ) کی تو (کیا ہوا) ان کی مدد فرمائی ہے خود اللہ نے جب نکالا تھا ان کو کفار نے

ثَانِىَ	اثْنَيْنِ	اِذْ هُمَا	فِى	الْغَارِ	اِذْ	يَقُوْلُ	لِصَاحِبِهٖ	لَا تَحْزَنْ	اِنَّ	اللّٰهَ
دوسرے (تھے)	دو (سے)	جب وہ دونوں	میں	غار (ثور)	جب	وہ فرما رہے تھے	اپنے رفیق کو	کہ مت غمگین ہو	یقیناً	اللہ

آپ دوسرے تھے دو سے جب وہ دونوں غارِ (ثور) میں تھے، جب وہ فرما رہے تھے اپنے رفیق کو کہ مت غمگین ہو یقیناً اللہ تعالیٰ

مَعَنَا	فَاَنْزَلَ	اللّٰهُ	سَكِيْنَتَهٗ	عَلَيْهِ	وَاَيَّدَهٗ	بِجُنُوْدٍ	لَّمْ تَرَوْهَا
ہمارے ساتھ	پھر نازل کی	اللہ (نے)	اپنی تسکین	ان پر	اور مدد فرمائی انکی	لشکروں سے	جنہیں تم نے نہ دیکھا

ہمارے ساتھ ہے۔ پھر نازل کی اللہ نے اپنی تسکین ان پر اور مدد فرمائی ان کی ایسے لشکروں سے جنہیں تم نے نہ دیکھا

وَجَعَلَ	كَلِمَةَ	الَّذِيْنَ كَفَرُوا	السُّفْلٰى	وَ	كَلِمَةُ اللّٰهِ	هِيَ	الْعُلْيَا
اور کر دیا	بات (کو)	کافروں (کی)	سرنگوں	اور	اللہ کی بات	ہی	سربلند

اور کر دیا کافروں کی بات کو سرنگوں اور اللہ کی بات ہی ہمیشہ سربلند ہے،

وَاللّٰهُ	عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ (۴۰)	اِنْفِرُوْا	خِفَافًا	وَّثِقَالًا	وَّجَاهِدُوْا	بِاَمْوَالِكُمْ
اور اللہ	غالب	حکمت والا	نکلو	ہلکے (ہو)	یا بوجھل	اور جہاد کرو	اپنے مالوں سے

اور اللہ تعالیٰ غالب ہے حکمت والا ہے۔ (جہاد کے لئے) نکلو (ہر حال میں) ہلکے ہو یا بوجھل اور جہاد کرو اپنے مالوں

وَاَنْفُسِكُمْ	فِيْ	سَبِيْلِ اللّٰهِ	ذٰلِكُمْ	خَيْرٌ	لَّكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ (۴۱)
اور اپنی جانوں (سے)	میں	اللہ کی راہ	یہ	بہتر	تمہارے لیے	اگر	تم ہو	جانتے

اور اپنی جانوں سے اللہ کی راہ میں، یہ بہتر ہے تمہارے لئے اگر تم (اپنا نفع نقصان) جانتے ہو۔

لَوْ	كَانَ	عَرَضًا	قَرِيْبًا	وَّسَفَرًا	قَاصِدًا	لَّاتَّبَعُوْكَ	وَلٰكِنْ	بَعُدَتْ
اگر	ہوتا	مال	نزدیک	یا سفر	آسان	تو ضرور پیچھے چلتے آپکے	لیکن	دور معلوم ہوتی ہے

اگر ہوتا وہ مال نزدیک یا سفر آسان تو ضرور پیچھے چلتے آپ کے لیکن دور معلوم ہوتی ہے

عَلَيْهِمُ	الشُّقَّةُ	وَسَيَحْلِفُوْنَ	بِاللّٰهِ	لَوِ اسْتَطَعْنَا	لَخَرَجْنَا	مَعَكُمْ
انہیں	مسافت	اور ابھی قسم کھائیں گے	اللہ کی	کہ اگر ہم میں طاقت ہوتی	تو ہم ضرور نکلتے	تمہارے ساتھ

انہیں مسافت، اور ابھی قسم کھائیں گے اللہ کی (اور کہیں گے) کہ اگر ہم میں طاقت ہوتی تو ہم ضرور نکلتے تمہارے ساتھ،

يُهْلِكُوْنَ	اَنْفُسَهُمْ	وَاللّٰهُ	يَعْلَمُ	اِنَّهُمْ	لَكٰذِبُوْنَ (۴۲)	عَفَا	اللّٰهُ	عَنْكَ
ہلاک کر رہے ہیں	اپنے آپ (کو)	اور اللہ	جانتا ہے	کہ وہ	قطعاً جھوٹے	درگزر فرمایا ہے	اللہ (نے)	آپ سے

ہلاک کر رہے ہیں اپنے آپ کو اور اللہ جانتا ہے کہ وہ قطعاً جھوٹے ہیں۔ درگزر فرمایا ہے اللہ نے آپ سے (لیکن)

لِمَ	اَذِنْتَ	لَهُمْ	حَتّٰى	يَتَبَيَّنَ	لَكَ	الَّذِيْنَ صَدَقُوْا	وَتَعْلَمَ	الْكٰذِبِيْنَ (۴۳)
کیوں	اجازت دے دی تھی آپ نے	انہیں	یہاں تک کہ	ظاہر ہو جاتے	آپ پر	وہ لوگ جنہوں نے سچ کہا	اور آپ جان لیتے	جھوٹوں (کو)

کیوں آپ نے اجازت دے دی تھی انہیں یہاں تک کہ ظاہر ہو جاتے آپ پر وہ لوگ جنہوں نے سچ کہا اور آپ جان لیتے جھوٹوں کو۔

ع ۱۲

لَا يَسْتَأْذِنُكَ	الَّذِينَ	يُؤْمِنُونَ	بِاللَّهِ	وَالْيَوْمِ الْآخِرِ	أَنْ	يُجَاهِدُوا
نہ اجازت مانگیں گے آپ سے	جو	ایمان لاتے ہیں	اللہ پر	اور روز قیامت (پر)	کہ	جہاد کریں

نہ اجازت مانگیں گے آپ سے جو ایمان لاتے ہیں اللہ پر اور روزِ قیامت پر کہ (نہ) جہاد کریں

بِأَمْوَالِهِمْ	وَأَنْفُسِهِمْ	وَاللَّهُ	عَلِيمٌ	بِالْمُتَّقِينَ ﴿٤٤﴾	إِنَّمَا	يَسْتَأْذِنُكَ
اپنے مالوں سے	اور اپنی جانوں (سے)	اور اللہ	خوب جانتا	پرہیزگاروں کو	صرف	وہی اجازت مانگتے ہیں آپ سے

اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے اور اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے پرہیزگاروں کو۔ صرف وہی اجازت مانگتے ہیں آپ سے

الَّذِينَ	لَا يُؤْمِنُونَ	بِاللَّهِ	وَالْيَوْمِ الْآخِرِ	وَارْتَابَتْ	قُلُوبُهُمْ
جو	نہیں ایمان لاتے	اللہ تعالیٰ پر	اور روز قیامت (پر)	اور شک میں مبتلا ہیں	ان کے دل

جو نہیں ایمان رکھتے اللہ تعالیٰ پر اور روز قیامت پر اور شک میں مبتلا ہیں ان کے دل

فَهُمْ	فِي	رَيْبِهِمْ	يَتَرَدَّدُونَ ﴿٤٥﴾	وَلَوْ	أَرَادُوا	الْخُرُوجَ	لَأَعَدُّوا	لَهُ
تو وہ	میں	اپنے شک	ڈانواں ڈول ہیں	اور اگر	انہوں نے ارادہ کیا ہوتا	نکلنے (کا)	تو انہوں نے تیار کیا ہوتا	اس کیلئے

تو وہ اپنے شک میں ڈانواں ڈول ہیں۔ اور اگر انہوں نے ارادہ کیا ہوتا (جہاد پر) نکلنے کا تو انہوں نے تیار کیا ہوتا اس کے لئے

عُدَّةً	وَلَٰكِنْ	كَرِهَ	اللَّهُ	انْبِعَاثَهُمْ	فَثَبَّطَهُمْ	وَقِيلَ	اقْعُدُوا	مَعَ	الْقَاعِدِينَ ﴿٤٦﴾
کچھ سامان	لیکن	ناپسند کیا	اللہ (نے)	انکے کھڑے ہونے (کو)	اس لیے پست ہمت کردیا انہیں	اور کہہ دیا گیا	تم بیٹھے رہو	ساتھ	بیٹھے رہنے والوں (کے)

کچھ سامان لیکن ناپسند کیا اللہ تعالیٰ نے انکے کھڑے ہونے کو اس لئے پست ہمت کردیا انہیں اور کہہ دیا گیا تم بیٹھے رہو بیٹھے رہنے والوں کے ساتھ۔

لَوْ	خَرَجُوا	فِيكُمْ	مَا	زَادُوكُمْ	إِلَّا	خَبَالًا	وَ	لَأَوْضَعُوا	خِلَالَكُمْ	يَبْغُونَكُمُ
اگر	نکلتے	تمہارے میں	نہ	زیادہ کرتے تم میں	بجز	فساد (کے)	اور	دوڑ دھوپ کرتے	تمہارے درمیان	وہ کوشش کرتے تم میں

اگر نکلتے تمہارے (لشکر) میں تو نہ زیادہ کرتے تم میں بجز فساد کے اور دوڑ دھوپ کر کے تمہارے درمیان فتنہ پردازی کرتے۔

الْفِتْنَةَ	وَفِيكُمْ سَمَّاعُونَ	لَهُمْ	وَاللَّهُ	عَلِيمٌ	بِالظَّالِمِينَ ﴿٤٧﴾	لَقَدِ ابْتَغَوُا
فتنہ پردازی (کی)	اور تم میں موجود ہیں جاسوس	انکے	اور اللہ	خوب جانتا	ظالموں (کو)	(اے حبیب) وہ کوشاں رہے

اور تم میں ان کے جاسوس (اب بھی) موجود ہیں، اور اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے ظالموں کو۔ (اے حبیب!) وہ کوشاں رہے

الْفِتْنَةَ	مِنْ قَبْلُ	وَقَلَّبُوا	لَكَ	الْأُمُورَ	حَتَّىٰ	جَاءَ	الْحَقُّ	وَظَهَرَ
فتنہ انگیزی (میں)	پہلے بھی	اور الٹ پلٹ کرتے تھے	آپ کیلئے	تجویزیں	یہاں تک کہ	آگیا	حق	اور غالب ہوا

فتنہ انگیزی میں پہلے بھی اور الٹ پلٹ کرتے تھے آپ کے لئے تجویزیں یہاں تک کہ آگیا حق اور غالب ہوا

اَمْرُ اللّٰهِ	وَهُمْ	كٰرِهُوْنَ ﴿۴۸﴾	وَمِنْهُمْ	مَّنْ	يَّقُوْلُ	ائْذَنْ	لِّيْ	وَلَا تَفْتِنِّيْ
اللہ کا حکم	اور وہ	ناخوش	اور ان میں سے	بعض	کہتے ہیں	اجازت دیجیے	مجھے	اور مجھے فتنہ میں نہ ڈالیے

اللہ کا حکم اور وہ ناخوش تھے۔ اور ان میں سے بعض کہتے ہیں اجازت دیجئے مجھے (کہ گھر ٹھہرا رہوں) اور مجھے فتنہ میں نہ ڈالئے۔

اَلَا	فِي	الْفِتْنَةِ	سَقَطُوْا	وَاِنَّ	جَهَنَّمَ	لَمُحِيْطَةٌ	بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿۴۹﴾	اِنْ	تُصِبْكَ
خبردار	میں	فتنہ	وہ گر چکے	اور بے شک	جہنم	گھیرے ہوئے	کافروں کو	اگر	پہنچے آپ کو

خبردار! فتنہ میں تو وہ گر چکے اور بے شک جہنم گھیرے ہوئے ہے کافروں کو۔ اگر پہنچے آپ کو

حَسَنَةٌ	تَسُؤْهُمْ	وَاِنْ	تُصِبْكَ	مُصِيْبَةٌ	يَّقُوْلُوْا	قَدْ اَخَذْنَآ	اَمْرَنَا
کچھ بھلائی	تو بری لگتی ہے انہیں	اور اگر	پہنچے آپ کو	کوئی مصیبت	تو کہیں گے	ہم نے درست کر لیا تھا	اپنا کام

کچھ بھلائی تو بری لگتی ہے انہیں اور اگر پہنچے آپ کو کوئی مصیبت تو کہیں کہ ہم نے درست کر لیا تھا اپنا کام

مِنْ قَبْلُ	وَيَتَوَلَّوْا	وَّهُمْ	فَرِحُوْنَ ﴿۵۰﴾	قُلْ	لَّنْ يُّصِيْبَنَآ	اِلَّا	مَا
پہلے ہی	اور لوٹتے ہیں	اس حال میں کہ وہ	خوشیاں مناتے ہیں	آپ فرمائیے	ہرگز نہیں پہنچے گی ہمیں کوئی تکلیف	بجز	اس کے جو

پہلے ہی اور لوٹتے ہیں خوشیاں مناتے ہوئے۔ آپ فرمائیے ہرگز نہیں پہنچے گی ہمیں کوئی تکلیف بجز اس کے جو

كَتَبَ	اللّٰهُ	لَنَا	هُوَ	مَوْلٰىنَا	وَ	عَلَى اللّٰهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ	الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۱﴾	قُلْ	هَلْ
لکھ دی ہے	اللہ (نے)	ہمارے لیے	وہی	ہمارا حامی و ناصر	اور	اللہ پر	توکل کرنا چاہیے	مومنوں (کو)	فرمائیے	کیا

لکھ دی ہے اللہ نے ہمارے لئے وہی ہمارا حامی و ناصر ہے، اور اللہ پر ہی توکل کرنا چاہئے مومنوں کو۔ فرمائیے کیا

تَرَبَّصُوْنَ	بِنَآ	اِلَّآ	اِحْدَى	الْحُسْنَيَيْنِ	وَنَحْنُ	نَتَرَبَّصُ	بِكُمْ	اَنْ	يُّصِيْبَكُمُ
تم منتظر ہو	ہمارے متعلق	مگر	ایک بھلائی	ان دو بھلائیوں میں (سے)	اور ہم	انتظار کرتے ہیں	تمہارے لیے	کہ	پہنچائے تمہیں

تم منتظر ہو ہمارے متعلق (کہ ہم مارے جائیں یہ مرنا نہیں) مگر ایک بھلائی ان دو بھلائیوں سے (جن کے ہم خواہاں ہیں) اور ہم انتظار کرتے ہیں تمہارے لئے

اللّٰهُ	بِعَذَابٍ	مِّنْ	عِنْدِهٖٓ	اَوْ	بِاَيْدِيْنَا	فَتَرَبَّصُوْٓا	اِنَّا	مَعَكُمْ	مُّتَرَبِّصُوْنَ ﴿۵۲﴾
اللہ	عذاب	سے	اپنے پاس	یا	ہمارے ہاتھوں سے	پس تم بھی انتظار کرو	ہم بھی	تمہارے ساتھ	انتظار کرنے والے

کہ پہنچائے تمہیں اللہ عذاب اپنے پاس سے یا ہمارے ہاتھوں سے پس تم بھی انتظار کرو ہم بھی تمہارے ساتھ انتظار کرنے والے ہیں۔

قُلْ	اَنْفِقُوْا	طَوْعًا	اَوْ	كَرْهًا	لَّنْ يُّتَقَبَّلَ	مِنْكُمْ	اِنَّكُمْ كُنْتُمْ	قَوْمًا
فرمائیے	خرچ کرو	خوشی (سے)	یا	ناخوشی (سے)	ہرگز قبول نہیں کیا جائیگا	تم سے	بے شک تم تھے	ایک قوم

فرمائیے خرچ کرو خوشی سے یا ناخوشی سے ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا تم سے، بے شک تم ایک

فٰسِقِيْنَ ۝٥٣	وَمَا	مَنَعَهُمْ	اَنْ	تُقْبَلَ	مِنْهُمْ	نَفَقٰتُهُمْ	اِلَّآ اَنَّهُمْ	كَفَرُوْا
نافرمان	اور نہیں	منع کیا ہے انہیں	کہ	قبول کیے جائیں	ان سے	انکے اخراجات	سوائے کہ انہوں (نے)	کفر کیا

نافرمان قوم تھے۔ اور نہیں منع کیا ہے انہیں کہ قبول کیے جائیں ان سے ان کے اخراجات سوائے اس کے کہ انہوں نے کفر کیا

بِاللّٰهِ	وَبِرَسُوْلِهٖ	وَ	لَا يَاْتُوْنَ	الصَّلٰوةَ	اِلَّا	وَهُمْ كُسَالٰى	وَ	لَا يُنْفِقُوْنَ
اللہ کیساتھ	اور اسکے رسول کیساتھ	اور	نہیں آتے	نماز کیلئے	مگر	اس حال میں کہ وہ ست ہوتے ہیں	اور	نہیں خرچ کرتے

اللہ کے ساتھ اور اس کے رسول کے ساتھ اور نہیں آتے نماز ادا کرنے کے لئے مگر ست اور نہیں خرچ کرتے

اِلَّا	وَهُمْ	كٰرِهُوْنَ ۝٥٤	فَلَا تُعْجِبْكَ	اَمْوَالُهُمْ	وَلَآ	اَوْلَادُهُمْ	اِنَّمَا
مگر	اس حال میں کہ وہ	ناخوش	سو نہ تعجب میں ڈال دیں تمہیں	ان کے مال	اور نہ	ان کی اولاد	یہی

مگر اس حال میں کہ وہ ناخوش ہیں۔ سو نہ تعجب میں ڈال دیں تمہیں ان کے مال اور نہ ان کی اولاد، یہی

يُرِيْدُ	اللّٰهُ	لِيُعَذِّبَهُمْ	بِهَا	فِي	الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	وَتَزْهَقَ	اَنْفُسُهُمْ	وَهُمْ
چاہتا ہے	اللہ	کہ عذاب دے انہیں	ان سے	میں	دنیوی زندگی	اور نکلے	انکا سانس	اس حال میں کہ وہ

چاہتا ہے اللہ تعالیٰ کہ عذاب دے انہیں ان چیزوں سے دنیوی زندگی میں اور نکلے ان کا سانس اس حال میں کہ وہ

كٰفِرُوْنَ ۝٥٥	وَيَحْلِفُوْنَ	بِاللّٰهِ	اِنَّهُمْ	لَمِنْكُمْ	وَمَا	هُمْ	مِّنْكُمْ	وَلٰكِنَّهُمْ	قَوْمٌ
کافر	اور قسمیں اٹھاتے ہیں	اللہ کی	کہ وہ	تم میں سے	حالانکہ نہیں	وہ	تم میں سے	لیکن وہ	(ایسی) قوم

کافر ہوں۔ اور قسمیں اٹھاتے ہیں اللہ کی کہ وہ تم میں سے ہیں حالانکہ وہ تم میں سے نہیں لیکن وہ ایسی قوم ہیں

يَّفْرَقُوْنَ ۝٥٦	لَوْ يَجِدُوْنَ	مَلْجَاً	اَوْ مَغٰرٰتٍ	اَوْ	مُدَّخَلًا	لَّوَلَّوْا	اِلَيْهِ
جو ڈرتے رہتے ہیں	اگر مل جائے انہیں	کوئی پناہ	یا کوئی غار	یا	گھس بیٹھنے کی جگہ	تو وہ منہ پھیر لیں گے	اس طرف

جو ڈرتے رہتے ہیں۔ اگر مل جائے انہیں کوئی پناہ گاہ یا کوئی غار یا گھس بیٹھنے کی جگہ تو (دیکھئے گا) وہ منہ پھیر لیں گے اس طرف

وَهُمْ يَجْمَحُوْنَ ۝٥٧	وَمِنْهُمْ	مَّنْ	يَّلْمِزُكَ	فِي الصَّدَقٰتِ	فَاِنْ	اُعْطُوْا	مِنْهَا
منہ زوری کرتے ہوئے	اور بعض ان میں سے	جو	طعن کرتے ہیں آپ پر	صدقات کے بارے میں	سو اگر	انہیں دیا جائے	ان سے

منہ زوری کرتے ہوئے۔ اور بعض ان میں سے طعن کرتے ہیں آپ پر صدقات (کی تقسیم) کے بارے میں سو اگر انہیں دیا جائے ان سے

رَضُوْا	وَاِنْ	لَّمْ يُعْطَوْا	مِنْهَآ	اِذَا	هُمْ	يَسْخَطُوْنَ ۝٥٨	وَلَوْ	اَنَّهُمْ	رَضُوْا
تو خوش ہو جاتے ہیں	اور اگر	انہیں نہ دیا جائے	ان سے	تو اس وقت	وہ	ناراض ہو جاتے ہیں	اور اگر	وہ	خوش ہو جاتے

تو خوش ہو جاتے ہیں اور اگر انہیں نہ دیا جائے ان سے تو اس وقت وہ ناراض ہو جاتے ہیں۔ اور (کیا اچھا ہوتا) اگر وہ خوش ہو جاتے

مَآ	اٰتٰهُمُ	اللّٰهُ	وَرَسُوْلُهٗ	وَقَالُوْا	حَسْبُنَا	اللّٰهُ	سَيُؤْتِيْنَا	اللّٰهُ
اس سے جو	دیا تھا انہیں	اللہ	اور اس کے رسول (نے)	اور کہتے	کافی ہے ہمیں	اللہ	عطا فرمائے گا ہمیں	اللہ

اس سے جو دیا تھا انہیں اللہ اور اس کے رسول نے، اور کہتے کافی ہے ہمیں اللہ تعالیٰ، عطا فرمائے گا ہمیں اللہ تعالیٰ

ع ۱۴

مِنْ	فَضْلِهٖ	وَرَسُوْلُهٗٓ	اِنَّآ	اِلَى	اللّٰهِ	رٰغِبُوْنَ ﴿٥٩﴾	اِنَّمَا	الصَّدَقٰتُ لِلْفُقَرَآءِ
سے	اپنے فضل	اور اس کا رسول	ہم تو	طرف	اللہ	رغبت کرنے والے	صرف	زکوۃ ان کیلئے ہے جو فقیر

اپنے فضل سے اور اس کا رسول، ہم تو اللہ کی طرف ہی رغبت کرنے والے ہیں۔ زکوۃ تو صرف ان کے لئے ہے جو فقیر،

وَالْمَسٰكِيْنِ	وَالْعٰمِلِيْنَ عَلَيْهَا	وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوْبُهُمْ	وَفِي	الرِّقَابِ
مسکین	اور زکوۃ کے کام پر جانے والے	اور جن کی دلداری مقصود ہے	اور میں	گردنوں کے آزاد کرانے

مسکین اور زکوۃ کے کام پر جانے والے ہیں اور جن کی دلداری مقصود ہے، نیز گردنوں کو آزاد کرانے

وَالْغٰرِمِيْنَ	وَ	فِيْ	سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَابْنِ السَّبِيْلِ	فَرِيْضَةً	مِّنَ	اللّٰهِ
اور مقروضوں (کیلئے)	اور	میں	اللہ کی راہ	اور مسافروں (کیلئے)	فرض	طرف سے	اللہ (کی)

اور مقروضوں کے لئے اور اللہ کی راہ میں اور مسافروں کے لئے، یہ سب فرض ہے اللہ کی طرف سے،

وَاللّٰهُ	عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ ﴿٦٠﴾	وَمِنْهُمُ	الَّذِيْنَ	يُؤْذُوْنَ	النَّبِيَّ	وَيَقُوْلُوْنَ
اور اللہ	جاننے والا	دانا	اور کچھ ان میں سے	ایسے ہیں جو	اذیت دیتے ہیں	نبی کو	اور کہتے ہیں

اور اللہ تعالیٰ سب کچھ جاننے والا دانا ہے۔ اور کچھ ان میں سے ایسے ہیں جو (اپنی بدزبانی سے) اذیت دیتے ہیں نبی (کریم) کو اور کہتے ہیں

هُوَ اُذُنٌ	قُلْ	اُذُنُ	خَيْرٍ	لَّكُمْ	يُؤْمِنُ	بِاللّٰهِ	وَيُؤْمِنُ	لِلْمُؤْمِنِيْنَ
یہ کانوں کا کچا ہے	فرمائیے	وہ سنتا ہے	بھلا	تمہارا	یقین رکھتا ہے	اللہ پر	اور یقین رکھتا ہے	مومنوں پر

یہ کانوں کا کچا ہے۔ فرمائیے وہ سنتا ہے جس میں بھلا ہے تمہارا، یقین رکھتا ہے اللہ پر اور یقین کرتا ہے مومنوں (کی بات) پر

وَ	رَحْمَةٌ	لِّلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مِنْكُمْ	وَالَّذِيْنَ	يُؤْذُوْنَ	رَسُوْلَ اللّٰهِ	لَهُمْ
اور	سراپا رحمت	ان کیلئے جو	ایمان لائے	تم میں سے	اور جو	دکھ پہنچاتے ہیں	اللہ کے رسول (کو)	ان کیلئے

اور سراپا رحمت ہے ان کے لئے جو ایمان لائے تم میں سے، اور جو لوگ دکھ پہنچاتے ہیں اللہ کے رسول کو ان کے لئے

عَذَابٌ	اَلِيْمٌ ﴿٦١﴾	يَحْلِفُوْنَ	بِاللّٰهِ	لَكُمْ	لِيُرْضُوْكُمْ	وَاللّٰهُ	وَرَسُوْلُهٗٓ	اَحَقُّ
عذاب	دردناک	قسمیں اٹھاتے ہیں	اللہ کی	تمہارے سامنے	تاکہ خوش کریں تمہیں	حالانکہ اللہ	اور اس کا رسول	زیادہ مستحق

دردناک عذاب ہے۔ (منافق) قسمیں اٹھاتے ہیں اللہ کی تمہارے سامنے تاکہ خوش کریں تمہیں، حالانکہ اللہ اور اس کا رسول زیادہ مستحق ہے

اَنْ	يُّرْضُوْهُ	اِنْ	كَانُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿۶۲﴾	اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا	اَنَّهٗ مَنْ	يُّحَادِدِ	اللّٰهَ
کہ	اسے راضی کریں	اگر	وہ ایماندار ہیں	کیا وہ نہیں جانتے	کہ جو کوئی	مخالفت کرتا ہے	اللہ

کہ اسے راضی کریں اگر وہ ایمان دار ہیں۔ کیا وہ نہیں جانتے کہ جو کوئی مخالفت کرتا ہے اللہ

وَرَسُوْلَهٗ	فَاَنَّ	لَهٗ	نَارَ جَهَنَّمَ	خَالِدًا	فِيْهَا	ذٰلِكَ	الْخِزْيُ	الْعَظِيْمُ ﴿۶۳﴾
اور اسکے رسول (کی)	تو بے شک	اس کیلئے	آتش جہنم	ہمیشہ رہے گا	اس میں	یہ	رسوائی	بہت بڑی

اور اس کے رسول کی تو اس کے لئے آتش جہنم ہے ہمیشہ رہے گا اس میں، یہ بہت بڑی رسوائی ہے۔

يَحْذَرُ	الْمُنٰفِقُوْنَ	اَنْ تُنَزَّلَ	عَلَيْهِمْ	سُوْرَةٌ	تُنَبِّئُهُمْ	بِمَا	فِيْ	قُلُوْبِهِمْ
ڈرتے رہتے ہیں	منافق	کہ کہیں نازل (نہ) کی جائے	اہل ایمان پر	کوئی سورت	جو آگاہ کردے انہیں	جو	میں	منافقوں کے دلوں

ڈرتے رہتے ہیں منافق کہ کہیں نازل (نہ) کی جائے اہل ایمان پر کوئی سورت جو آگاہ کردے انہیں جو کچھ منافقوں کے دلوں میں ہے۔

قُلِ	اسْتَهْزِءُوْا	اِنَّ اللّٰهَ	مُخْرِجٌ مَّا	تَحْذَرُوْنَ ﴿۶۴﴾	وَلَئِنْ	سَاَلْتَهُمْ	لَيَقُوْلُنَّ
آپ فرمایئے	کہ مذاق کرتے رہو	یقیناً اللہ	ظاہر کرنے والا اسے	جس سے تم خوفزدہ ہو	اور اگر	آپ دریافت فرمائیں ان سے	تو کہیں گے

آپ (انہیں) فرمایئے کہ مذاق کرتے رہو یقیناً اللہ ظاہر کرنے والا ہے جس سے تم خوفزدہ ہو۔ اور اگر آپ دریافت فرمائیں ان سے تو کہیں گے

اِنَّمَا	كُنَّا نَخُوْضُ	وَنَلْعَبُ	قُلْ	اَبِاللّٰهِ	وَاٰيٰتِهٖ	وَرَسُوْلِهٖ	كُنْتُمْ	تَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۶۵﴾
بس	ہم تو دل لگی کررہے تھے	اور خوش طبعی کررہے تھے	آپ فرمایئے	کیا اللہ (سے)	اور اس کی آیتوں (سے)	اور اس کے رسول (سے)	تم تھے	مذاق کیا کرتے

بس ہم تو صرف دل لگی اور خوش طبعی کررہے تھے۔ آپ فرمایئے (گستاخو!) کیا اللہ سے اور اس کی آیتوں سے اور اس کے رسول سے تم مذاق کیا کرتے تھے

لَا تَعْتَذِرُوْا	قَدْ كَفَرْتُمْ	بَعْدَ	اِيْمَانِكُمْ	اِنْ	نَّعْفُ	عَنْ	طَآئِفَةٍ	مِّنْكُمْ
بہانے مت بناؤ	تم کافر ہوچکے	بعد	اپنے ایمان کے	اگر	ہم معاف بھی کردیں	کو	ایک گروہ	تم میں سے

(اب) بہانے مت بناؤ تم کافر ہوچکے (اظہار) ایمان کے بعد اگر ہم معاف بھی کردیں ایک گروہ کو تم میں سے

ع ۷ ۱۴

نُعَذِّبْ	طَآئِفَةً	بِاَنَّهُمْ	كَانُوْا	مُجْرِمِيْنَ ﴿۶۶﴾	اَلْمُنٰفِقُوْنَ	وَالْمُنٰفِقٰتُ
تو عذاب دیں گے	دوسرے گروہ (کو)	کیونکہ وہی	تھے	(اصلی) مجرم	منافق مرد	اور منافق عورتیں

تو عذاب دیں گے دوسرے گروہ کو کیونکہ وہی (اصلی) مجرم تھے۔ منافق مرد اور منافق عورتیں

بَعْضُهُمْ	مِّنْۢ بَعْضٍ	يَاْمُرُوْنَ	بِالْمُنْكَرِ	وَيَنْهَوْنَ	عَنِ	الْمَعْرُوْفِ
ایک	جیسے	حکم دیتے ہیں	برائی کا	اور روکتے ہیں	سے	نیکی

سب ایک جیسے ہیں حکم دیتے ہیں برائی کا اور روکتے ہیں نیکی سے

وَيَقْبِضُونَ	اَيْدِيَهُمْ	نَسُوا اللّٰهَ	فَنَسِيَهُمْ	اِنَّ	الْمُنٰفِقِيْنَ	هُمُ	الْفٰسِقُوْنَ ﴿۶۷﴾
اور بند رکھتے ہیں	اپنے ہاتھ	انہوں نے بھلا دیا ہے اللہ کو	تو اس نے بھی فراموش کر دیا ہے انہیں	بے شک	منافق	ہی	نافرمان

اور بند رکھتے ہیں اپنے ہاتھ۔ (حقیقت یہ ہے کہ) انہوں نے بھلا دیا ہے اللہ کو تو اس نے بھی فراموش کر دیا ہے انہیں بیشک منافق ہی نافرمان ہیں۔

وَعَدَ اللّٰهُ	الْمُنٰفِقِيْنَ	وَالْمُنٰفِقٰتِ	وَالْكُفَّارَ	نَارَ جَهَنَّمَ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا
وعدہ کیا ہے اللہ نے	منافق مردوں	اور منافق عورتوں	اور کفار (سے)	دوزخ کی آگ (کا)	ہمیشہ رہیں گے	اس میں

وعدہ کیا ہے اللہ نے منافق مردوں اور منافق عورتوں اور کفار سے دوزخ کی آگ کا، ہمیشہ رہیں گے وہ اس میں۔

هِيَ حَسْبُهُمْ	وَلَعَنَهُمُ	اللّٰهُ	وَلَهُمْ	عَذَابٌ	مُّقِيْمٌ ﴿۶۸﴾	كَالَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِكُمْ
یہی کافی ہے انہیں	نیز لعنت کی ہے ان پر	اللہ (نے)	اور انہی کیلئے	عذاب	دائمی	(تمہاری حالت بھی ایسی) جیسی ان لوگوں کی جو	تم سے پہلے

یہی کافی ہے انہیں نیز لعنت کی ہے ان پر اللہ نے اور انہی کے لئے ہے دائمی عذاب۔ (منافقو!) تمہاری حالت بھی ایسی ہے جیسی ان لوگوں کی جو تم سے پہلے گزرے،

كَانُوْٓا	اَشَدَّ	مِنْكُمْ	قُوَّةً	وَّاَكْثَرَ	اَمْوَالًا	وَّاَوْلَادًا	فَاسْتَمْتَعُوْا	بِخَلَاقِهِمْ
وہ تھے	زیادہ	تم سے	قوت (میں)	اور کثرت (میں)	مال	اور اولاد (کی)	سو لطف اٹھایا انہوں نے	اپنے حصہ سے

وہ زیادہ تھے تم سے قوت میں اور مال اور اولاد کی کثرت میں۔ سو لطف اٹھایا انہوں نے اپنے (دنیوی) حصہ سے

فَاسْتَمْتَعْتُمْ	بِخَلَاقِكُمْ	كَمَا	اسْتَمْتَعَ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِكُمْ	بِخَلَاقِهِمْ	وَخُضْتُمْ
اور تم نے بھی لطف اٹھایا	اپنے حصہ سے	اسی طرح جیسے	لطف اٹھایا	انہوں (نے)	جو تم سے پہلے	اپنے حصہ سے	اور تم بھی ڈوب رہے ہو

اور تم نے بھی لطف اٹھایا اپنے (دنیوی) حصہ سے اسی طرح جیسے لطف اٹھایا انہوں نے جو تم سے پہلے ہو گزرے اپنے (دنیوی) حصہ سے اور (لذتوں میں) تم بھی

كَالَّذِيْ	خَاضُوْا	اُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ	اَعْمَالُهُمْ	فِي الدُّنْيَا	وَالْاٰخِرَةِ	وَاُولٰٓئِكَ	هُمُ
جیسے	وہ ڈوبے رہے تھے	یہی وہ لوگ ہیں ضائع ہو گئے	ان کے اعمال	دنیا میں	اور آخرت (میں)	اور یہی	ہیں

ڈوب رہے ہو جیسے وہ ڈوبے رہے تھے۔ یہی وہ لوگ ہیں ضائع ہو گئے جن کے اعمال دنیا اور آخرت میں اور یہی لوگ

الْخٰسِرُوْنَ ﴿۶۹﴾	اَلَمْ يَاْتِهِمْ	نَبَاُ الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	قَوْمِ نُوْحٍ	وَّعَادٍ
نقصان اٹھانیوالے	کیا نہ آئی انکے پاس	خبر ان کی جو	ان سے پہلے	(یعنی) قوم نوح	اور عاد

نقصان اٹھانے والے ہیں۔ کیا نہ آئی ان کے پاس خبر ان لوگوں کی جو ان سے پہلے گزرے (یعنی) قوم نوح اور عاد

وَّثَمُوْدَ	وَقَوْمِ اِبْرٰهِيْمَ	وَاَصْحٰبِ مَدْيَنَ	وَالْمُؤْتَفِكٰتِ	اَتَتْهُمْ	رُسُلُهُمْ
اور ثمود	اور قوم ابراہیم	اور اہل مدین	اور وہ بستیاں جنہیں الٹ دیا گیا تھا	آئے تھے ان کے پاس	ان کے رسول

اور ثمود اور قوم ابراہیم اور اہل مدین اور وہ بستیاں جنہیں الٹ دیا گیا تھا، آئے تھے ان سب کے پاس ان کے رسول

بِالْبَيِّنٰتِ	فَمَا	كَانَ	اللّٰهُ	لِيَظْلِمَهُمْ	وَلٰكِنْ	كَانُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	يَظْلِمُوْنَ ﴿۷۰﴾	وَ
روشن دلیلیں لے کر	اور نہ	تھا	اللہ	کہ ظلم کرتا ان پر	بلکہ	وہ تھے	خود ہی اپنی جانوں (پر)	ظلم کرتے	اور

روشن دلیلیں لے کر اور نہ تھا اللہ (کا یہ دستور) کہ ظلم کرتا ان پر بلکہ وہ خود ہی اپنی جانوں پر ظلم کرتے رہتے تھے۔ نیز

الْمُؤْمِنُوْنَ	وَالْمُؤْمِنٰتُ	بَعْضُهُمْ	اَوْلِيَآءُ	بَعْضٍ	يَاْمُرُوْنَ	بِالْمَعْرُوْفِ
مومن مرد	اور مومن عورتیں	ایک	مددگار	دوسرے (کے)	حکم دیتے ہیں	نیکی (کا)

مومن مرد اور مومن عورتیں ایک دوسرے کے مددگار ہیں، حکم کرتے ہیں نیکی کا

وَيَنْهَوْنَ	عَنِ	الْمُنْكَرِ	وَيُقِيْمُوْنَ	الصَّلٰوةَ	وَيُؤْتُوْنَ	الزَّكٰوةَ
اور روکتے ہیں	سے	برائی	اور صحیح صحیح ادا کرتے ہیں	نماز	اور دیتے ہیں	زکوۃ

اور روکتے ہیں برائی سے اور صحیح صحیح ادا کرتے ہیں نماز اور دیتے ہیں زکوۃ

وَيُطِيْعُوْنَ	اللّٰهَ	وَرَسُوْلَهٗ	اُولٰٓئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ	اللّٰهُ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَزِيْزٌ
اور اطاعت کرتے ہیں	اللہ	اور اسکے رسول (کی)	یہی ہیں جن پر ضرور رحم فرمائے گا	اللہ	بیشک	اللہ	غالب

اور اطاعت کرتے ہیں اللہ اور اس کے رسول کی، یہی لوگ ہیں جن پر ضرور رحم فرمائے گا اللہ، بے شک اللہ تعالیٰ غالب ہے

حَكِيْمٌ ﴿۷۱﴾	وَعَدَ	اللّٰهُ	الْمُؤْمِنِيْنَ	وَالْمُؤْمِنٰتِ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ
حکمت والا	وعدہ فرمایا	اللہ (نے)	مومن مردوں	اور مومن عورتیں (سے)	باغات (کا)	رواں ہیں	جن کے نیچے	ندیاں

حکمت والا ہے۔ وعدہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے مومن مردوں اور مومن عورتوں سے باغات کا، رواں ہیں جن کے نیچے ندیاں

خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	وَمَسٰكِنَ	طَيِّبَةً	فِيْ	جَنّٰتِ عَدْنٍ	وَرِضْوَانٌ	مِّنَ اللّٰهِ	اَكْبَرُ
یہ ہمیشہ رہیں گے	ان میں	نیز مکانات	پاکیزہ	میں	سدا بہار باغوں	اور رضا	خدا کی	ان سب نعمتوں سے بڑی

یہ ہمیشہ رہیں گے ان میں نیز (وعدہ کیا ہے) پاکیزہ مکانات کا سدا بہار باغوں میں اور رضائے خداوندی ان سب نعمتوں سے بڑی ہے۔

ذٰلِكَ	هُوَ	الْفَوْزُ	الْعَظِيْمُ ﴿۷۲﴾	يٰٓاَيُّهَا	النَّبِيُّ	جَاهِدِ	الْكُفَّارَ	وَالْمُنٰفِقِيْنَ
یہی	ہے	کامیابی	بڑی	اے	نبی!	جہاد کیجیے	کافروں	اور منافقوں (کیساتھ)

یہی تو بڑی کامیابی ہے۔ اے نبی کریم ﷺ! جہاد کیجئے کافروں اور منافقوں کے ساتھ

وَ	اغْلُظْ	عَلَيْهِمْ	وَمَاْوٰىهُمْ	جَهَنَّمُ	وَبِئْسَ	الْمَصِيْرُ ﴿۷۳﴾	يَحْلِفُوْنَ	بِاللّٰهِ
اور	سختی کیجیے	ان پر	اور ان کا ٹھکانا	جہنم	اور وہ بہت برا ہے	ٹھکانا	قسمیں کھاتے ہیں	اللہ کی

اور سختی کیجئے ان پر اور ان کا ٹھکانا جہنم ہے اور وہ بہت برا ٹھکانا ہے۔ قسمیں کھاتے ہیں اللہ کی

مَا قَالُوْا ۭ	وَلَقَدْ قَالُوْا	كَلِمَةَ الْكُفْرِ	وَكَفَرُوْا	بَعْدَ	اِسْلَامِهِمْ	وَهَمُّوْا
انہوں نے نہیں کہا	حالانکہ یقیناً انہوں نے کہی تھی	کفر کی بات	اور انہوں نے کفر اختیار کیا	بعد	اپنے اسلام لانے کے	اور انہوں نے ارادہ کیا

انہوں نے یہ نہیں کہا حالانکہ یقیناً انہوں نے کہی تھی کفر کی بات اور انہوں نے کفر اختیار کیا اسلام لانے کے بعد اور انہوں نے ارادہ بھی کیا

بِمَا	لَمْ يَنَالُوْا	وَ	مَا نَقَمُوْٓا	اِلَّآ	اَنْ	اَغْنٰىهُمُ اللّٰهُ	وَرَسُوْلُهٗ	مِنْ	فَضْلِهٖ
اس کا جسے	وہ نہ پاسکے	اور	نہیں خشمناک ہوئے وہ	مگر (اس پر)	کہ	غنی کر دیا انہیں اللہ نے	اور اس کے رسول (نے)	سے	اپنے فضل

ایسی چیز کا جسے وہ نہ پاسکے اور نہیں خشمناک ہوئے وہ مگر اس پر کہ غنی کر دیا انہیں اللہ تعالیٰ نے اور اس کے رسول نے اپنے فضل و کرم سے،

فَاِنْ	يَّتُوْبُوْا	يَكُ	خَيْرًا	لَّهُمْ	وَاِنْ	يَّتَوَلَّوْا	يُعَذِّبْهُمُ	اللّٰهُ	عَذَابًا	اَلِيْمًا
سو اگر	وہ توبہ کرلیں	یہ ہوگا	بہتر	ان کیلئے	اور اگر	وہ روگردانی کریں	تو عذاب دے گا انہیں	اللہ	عذاب	الیم

سو اگر وہ توبہ کرلیں تو یہ بہتر ہوگا ان کے لئے اور اگر وہ روگردانی کریں تو عذاب دے گا انہیں اللہ تعالیٰ عذاب الیم

فِي	الدُّنْيَا	وَالْاٰخِرَةِ	وَمَا	لَهُمْ	فِي الْاَرْضِ	مِنْ	وَّلِيٍّ	وَّلَا	نَصِيْرٍ (٧٤)
میں	دنیا	اور آخرت	اور نہیں	ان کا	روئے زمین میں	کوئی	دوست	اور نہ	مددگار

دنیا اور آخرت میں اور نہیں ہوگا ان کا روئے زمین میں کوئی دوست اور نہ کوئی مددگار۔

وَمِنْهُمْ	مَّنْ عٰهَدَ اللّٰهَ	لَىِٕنْ	اٰتٰىنَا	مِنْ	فَضْلِهٖ	لَنَصَّدَّقَنَّ	وَلَنَكُوْنَنَّ
اور کچھ ان میں سے	وہ ہیں جنہوں نے وعدہ کیا اللہ کے ساتھ	کہ اگر	اس نے دیا ہمیں	سے	اپنے فضل	تو ہم دل کھول کر خیرات دیں گے	اور ضرور ہو جائیں گے

اور کچھ ان میں سے وہ ہیں جنہوں نے وعدہ کیا اللہ کیساتھ کہ اگر اس نے دیا ہمیں اپنے فضل سے تو ہم دل کھول کر خیرات دیں گے اور ضرور ہو جائیں گے

مِنَ	الصّٰلِحِيْنَ (٧٥)	فَلَمَّآ	اٰتٰىهُمْ	مِّنْ	فَضْلِهٖ	بَخِلُوْا	بِهٖ	وَتَوَلَّوْا	وَّهُمْ
میں	نیکوکاروں	پس جب	اس نے عطا فرمایا انہیں	سے	اپنے فضل	تو کنجوسی کرنے لگے	اس کے ساتھ	اور روگردانی کرلی	اور وہ

نیکوکاروں میں۔ پس جب اس نے عطا فرمایا انہیں اپنے فضل سے تو کنجوسی کرنے لگے اس کے ساتھ اور روگردانی کرلی اور وہ

مُّعْرِضُوْنَ (٧٦)	فَاَعْقَبَهُمْ	نِفَاقًا	فِيْ	قُلُوْبِهِمْ	اِلٰى	يَوْمِ	يَلْقَوْنَهٗ	بِمَآ
منہ پھیرنے والے	پس اللہ نے جمادیا	نفاق	میں	ان کے دلوں	تک	(اس) دن	جب ملیں گے اس کو	اس وجہ سے کہ

منہ پھیرنے والے ہیں۔ پس اس کا نتیجہ یہ نکلا کہ اللہ نے نفاق جمادیا ان کے دلوں میں اس دن تک جب ملیں گے اس کو، اس وجہ سے کہ

اَخْلَفُوا	اللّٰهَ	مَا	وَعَدُوْهُ	وَبِمَا	كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ (٧٧)	اَلَمْ	يَعْلَمُوْٓا	اَنَّ
انہوں نے خلاف ورزی کی	اللہ (سے)	جو	وعدہ انہوں نے کیا تھا	اور اس وجہ سے کہ	وہ جھوٹ بولا کرتے تھے	کیا نہیں	وہ جانتے	کہ بے شک

انہوں نے خلاف ورزی کی اللہ سے جو وعدہ انہوں نے کیا تھا اور اس وجہ سے کہ وہ جھوٹ بولا کرتے تھے۔ کیا وہ نہیں جانتے کہ بیشک

اللّٰهَ	يَعْلَمُ	سِرَّهُمْ	وَنَجْوٰىهُمْ	وَ	اَنَّ	اللّٰهَ	عَلَّامُ	الْغُيُوْبِ ﴿٧٨﴾
اللہ	جانتا ہے	ان کے راز (کو)	اور ان کی سرگوشی (کو)	اور	یقیناً	اللہ	خوب جاننے والا	سارے غیبوں کا

اللہ تعالیٰ جانتا ہے ان کے راز کو اور ان کی سرگوشی کو اور یقیناً اللہ تعالیٰ خوب جاننے والا ہے سارے غیبوں کو۔

اَلَّذِيْنَ	يَلْمِزُوْنَ	الْمُطَّوِّعِيْنَ	مِنَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	فِي	الصَّدَقٰتِ	وَ
جو	الزام لگاتے ہیں	خوشی خوشی کرنے والوں	سے	مومنوں	میں	خیرات	اور

جو لوگ (ریاکاری کا) الزام لگاتے ہیں خوشی خوشی خیرات کرنے والوں پر مومنوں سے اور

الَّذِيْنَ	لَا يَجِدُوْنَ	اِلَّا	جُهْدَهُمْ	فَيَسْخَرُوْنَ	مِنْهُمْ	سَخِرَ	اللّٰهُ	مِنْهُمْ
جو	نہیں پاتے	بجز	اپنی محنت (کے)	تو یہ مذاق اڑاتے ہیں	انکا	سزا دے گا	اللہ	انہیں

جو (نادار) نہیں پاتے بجز اپنی محنت ومشقت کی مزدوری کے تو یہ ان کا بھی مذاق اڑاتے ہیں، اللہ تعالیٰ سزا دے گا انہیں اس مذاق کی

وَلَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ ﴿٧٩﴾	اِسْتَغْفِرْ	لَهُمْ	اَوْ	لَا تَسْتَغْفِرْ	لَهُمْ	اِنْ
اور ان کیلئے	عذاب	دردناک	آپ بخشش طلب کریں	ان کیلئے	یا	نہ کریں بخشش طلب	ان کے لیے	اگر

اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔ آپ بخشش طلب کریں ان کے لئے یا نہ کریں، اگر

تَسْتَغْفِرْ	لَهُمْ	سَبْعِيْنَ	مَرَّةً	فَلَنْ يَّغْفِرَ	اللّٰهُ	لَهُمْ	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ
آپ بخشش طلب کریں	ان کیلئے	ستر	بار	جب بھی نہ بخشے گا	اللہ	انہیں	یہ	اس لیے ہے کہ

آپ بخشش طلب کریں ان کے لئے ستر بار جب بھی نہ بخشے گا اللہ تعالیٰ انہیں، یہ محض اس لئے کہ

كَفَرُوْا	بِاللّٰهِ	وَرَسُوْلِهٖ	وَ	اللّٰهُ	لَا يَهْدِي	الْقَوْمَ	الْفٰسِقِيْنَ ﴿٨٠﴾
انہوں نے انکار کیا	اللہ کا	اور اس کے رسول (کا)	اور	اللہ	ہدایت نہیں دیتا	قوم	نافرمان (کو)

انہوں نے انکار کیا اللہ کا اور اس کے رسول (مکرم ﷺ) کا، اور اللہ تعالیٰ نہیں ہدایت دیتا نافرمان قوم کو۔

فَرِحَ	الْمُخَلَّفُوْنَ	بِمَقْعَدِهِمْ	خِلٰفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ	وَكَرِهُوْٓا	اَنْ	يُّجَاهِدُوْا
خوش ہوگئے	پیچھے چھوڑے جانیوالے	اپنے بیٹھے رہنے پر	رسول اللہ کی روانگی کے بعد	اور ناگوار تھا انہیں	کہ	جہاد کریں

خوش ہوگئے پیچھے چھوڑے جانے والے اپنے (گھر) بیٹھے رہنے پر اللہ کے رسول کی (جہاد پر) روانگی کے بعد اور ناگوار تھا انہیں کہ جہاد کریں

بِاَمْوَالِهِمْ	وَاَنْفُسِهِمْ	فِيْ	سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَقَالُوْا	لَا تَنْفِرُوْا	فِي الْحَرِّ	قُلْ
اپنے مالوں سے	اور اپنی جانوں (سے)	میں	راہ خدا	اور کہتے	مت نکلو	گرمی میں	فرمائیے

اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے راہ خدا میں اور (دوسروں کو بھی) کہتے مت نکلو اس سخت گرمی میں، فرمائیے

نَارُ جَهَنَّمَ	اَشَدُّ	حَرًّا	لَوْ	كَانُوْا يَفْقَهُوْنَ ﴿۸۱﴾	فَلْيَضْحَكُوْا	قَلِيْلًا	وَّ
دوزخ کی آگ	اس سے بھی زیادہ	گرم	کاش	وہ سمجھتے	تو انہیں چاہیے کہ ہنسیں	تھوڑا	اور

دوزخ کی آگ اس سے بھی زیادہ گرم ہے۔ کاش! وہ کچھ سمجھتے۔ تو انہیں چاہیے کہ ہنسیں تھوڑا اور

لْيَبْكُوْا	كَثِيْرًا	جَزَآءً	بِمَا	كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۸۲﴾	فَاِنْ	رَّجَعَكَ	اللّٰهُ	اِلٰى	طَآئِفَةٍ
روئیں	زیادہ	(یہ) سزا	جو	وہ کمایا کرتے تھے	پھر اگر	لے جائے آپ کو	اللہ	کے پاس	کسی گروہ

روئیں زیادہ، یہ سزا ہے جو وہ کمایا کرتے تھے۔ (اے حبیب ﷺ!) پھر اگر لے جائے آپ کو اللہ تعالیٰ ان کے کسی گروہ

مِّنْهُمْ	فَاسْتَاْذَنُوْكَ	لِلْخُرُوْجِ	فَقُلْ	لَّنْ تَخْرُجُوْا	مَعِيَ	اَبَدًا	وَّ	لَنْ تُقَاتِلُوْا
ان کے	پھر وہ اجازت طلب کریں آپ سے	پر نکلنے کی	تو آپ فرمایئے	نہیں نکلو گے تم	میرے ہمراہ	کبھی	اور	ہرگز جنگ نہیں کرو گے

کے پاس پھر وہ اجازت طلب کریں آپ سے جہاد پر نکلنے کی تو آپ فرمایئے نہیں نکلو گے تم میرے ہمراہ کبھی اور ہرگز جنگ نہیں کرو گے

مَعِيَ	عَدُوًّا	اِنَّكُمْ	رَضِيْتُمْ	بِالْقُعُوْدِ	اَوَّلَ	مَرَّةٍ	فَاقْعُدُوْا	مَعَ الْخٰلِفِيْنَ ﴿۸۳﴾
میری معیت (میں)	کسی دشمن (سے)	تم (نے)	پسند کیا تھا	بیٹھ رہنا	پہلی	مرتبہ	تو اب بیٹھے رہو	پیچھے رہ جانے والوں کے ساتھ

میری معیت میں کسی دشمن سے، تم نے تو (خود) پسند کیا تھا (گھر) بیٹھ رہنا پہلی مرتبہ تو اب بیٹھے رہو پیچھے رہ جانے والوں کے ساتھ۔

وَلَا تُصَلِّ	عَلٰٓى	اَحَدٍ	مِّنْهُمْ	مَّاتَ	اَبَدًا	وَّلَا تَقُمْ	عَلٰى	قَبْرِهٖ	اِنَّهُمْ
اور نہ پڑھیے نماز	پر	کسی	ان میں سے	جو مر جائے	کبھی	اور نہ کھڑے ہوں	پر	انکی قبر	بیشک انہوں (نے)

اور نہ پڑھیے نماز جنازہ کسی پر ان میں سے جو مر جائے کبھی اور نہ کھڑے ہوں اس کی قبر پر بے شک انہوں نے

كَفَرُوْا	بِاللّٰهِ	وَرَسُوْلِهٖ	وَمَاتُوْا	وَهُمْ	فٰسِقُوْنَ ﴿۸۴﴾	وَلَا تُعْجِبْكَ
کفر کیا	اللہ کے ساتھ	اور اسکے رسول کے (ساتھ)	اور وہ مرے	اس حالت میں کہ وہ	نافرمان	اور نہ تعجب میں ڈالیں آپکو

کفر کیا اللہ کے ساتھ اور اس کے رسول مکرم کے ساتھ، اور وہ مرے اس حالت میں کہ وہ نافرمان تھے۔ اور نہ تعجب میں ڈالیں آپ کو

اَمْوَالُهُمْ	وَاَوْلَادُهُمْ	اِنَّمَا	يُرِيْدُ	اللّٰهُ	اَنْ	يُّعَذِّبَهُمْ	بِهَا	فِي الدُّنْيَا
ان کے مال	اور ان کی اولاد	یہی	چاہتا ہے	اللہ	کہ	عذاب دے انہیں	اس سے	دنیا میں

ان کے مال اور ان کی اولاد، یہی چاہتا ہے اللہ تعالیٰ کہ عذاب دے انہیں اس سے دنیا میں

وَتَزْهَقَ	اَنْفُسُهُمْ	وَهُمْ	كٰفِرُوْنَ ﴿۸۵﴾	وَاِذَآ	اُنْزِلَتْ	سُوْرَةٌ	اَنْ	اٰمِنُوْا	بِاللّٰهِ
اور نکلے	ان کا سانس	اس حال میں کہ وہ	کافر	اور جب	نازل کی جاتی ہے	کوئی سورت	کہ	ایمان لاؤ	اللہ پر

اور نکلے ان کا سانس اس حال میں کہ وہ کافر ہوں۔ اور جب نازل کی جاتی ہے کوئی سورت (جس میں حکم ہوتا ہے کہ) ایمان لاؤ اللہ پر

وَجَاهِدُوْا	مَعَ	رَسُوْلِهِ	اسْتَاْذَنَكَ	اُولُوا الطَّوْلِ	مِنْهُمْ	وَقَالُوْا	ذَرْنَا
اور جہاد کرو	ہمراہ	اللہ کے رسول (کے)	اجازت طلب کرنے لگتے ہیں آپ سے	طاقت والے	ان میں سے	اور کہتے ہیں	رہنے دیجئے ہمیں

اور جہاد کرو اللہ کے رسول کے ہمراہ تو اجازت طلب کرنے لگتے ہیں آپ سے جو طاقت والے ہیں ان میں سے اور کہتے ہیں رہنے دیجئے

نَكُنْ	مَّعَ	الْقٰعِدِيْنَ ﴿٨٦﴾	رَضُوْا	بِاَنْ	يَّكُوْنُوْا	مَعَ	الْخَوَالِفِ	وَطُبِعَ	عَلٰى
تا کہ ہم ہوں	ساتھ	پیچھے بیٹھنے والوں (کے)	انہوں نے پسند کیا	کہ	ہو جائیں	ساتھ	پیچھے رہ جانے والوں (کے)	اور مہر لگادی گئی	پر

ہمیں تا کہ ہوں ہم پیچھے بیٹھنے والوں کے ساتھ۔ انہوں نے یہ پسند کیا کہ ہو جائیں پیچھے رہ جانے والوں کے ساتھ اور مہر لگادی گئی

قُلُوْبِهِمْ	فَهُمْ	لَا يَفْقَهُوْنَ ﴿٨٧﴾	لٰكِنِ	الرَّسُوْلُ	وَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مَعَهٗ
ان کے دلوں	تو وہ	نہیں سمجھتے	لیکن	رسول	اور جو	ایمان لائے	اس کیساتھ

ان کے دلوں پر تو وہ کچھ نہیں سمجھتے۔ لیکن رسول اور جو ایمان لائے اس کے ساتھ،

جٰهَدُوْا	بِاَمْوَالِهِمْ	وَاَنْفُسِهِمْ ؕ	وَاُولٰٓئِكَ	لَهُمُ	الْخَيْرٰتُ ؗ	وَاُولٰٓئِكَ
انہوں نے جہاد کیا	اپنے مالوں سے	اور اپنی جانوں (سے)	اور انہی	کے لیے	ساری بھلائیاں	اور وہی

انہوں نے جہاد کیا اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے اور انہی کے لئے ساری بھلائیاں ہیں اور وہی

هُمُ	الْمُفْلِحُوْنَ ﴿٨٨﴾	اَعَدَّ	اللّٰهُ	لَهُمْ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ
ہیں	کامیاب	تیار کر رکھے ہیں	اللہ (نے)	ان کیلئے	باغات	بہتی ہیں	ان کے نیچے	ندیاں

لوگ کامیاب ہیں۔ تیار کر رکھے ہیں اللہ تعالیٰ نے ان کے لئے باغات بہتی ہیں ان کے نیچے ندیاں

خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا ؕ	ذٰلِكَ	الْفَوْزُ	الْعَظِيْمُ ﴿٨٩﴾	وَجَآءَ	الْمُعَذِّرُوْنَ	مِنَ الْاَعْرَابِ
ہمیشہ رہنے والے	ان میں	یہی	کامیابی	بہت بڑی	اور آئے	بہانہ بنانے والے	بدو

ہمیشہ رہنے والے ہیں ان میں یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔ اور آئے بہانہ بنانے والے بدو

لِيُؤْذَنَ	لَهُمْ	وَقَعَدَ	الَّذِيْنَ	كَذَبُوا	اللّٰهَ	وَرَسُوْلَهٗ ؕ	سَيُصِيْبُ	الَّذِيْنَ
تا کہ اجازت مل جائے	انہیں	اور بیٹھ رہے	وہ جنہوں (نے)	جھوٹ بولا تھا	اللہ (سے)	اور اس کے رسول (سے)	عنقریب پہنچے گا	جنہوں (نے)

تا کہ اجازت مل جائے انہیں اور بیٹھ رہے وہ جنہوں نے جھوٹ بولا تھا اللہ اور اس کے رسول سے، عنقریب پہنچے گا جنہوں نے

كَفَرُوْا	مِنْهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ ﴿٩٠﴾	لَيْسَ	عَلَى	الضُّعَفَآءِ	وَلَا	عَلَى الْمَرْضٰى
کفر کیا	ان میں سے	عذاب	دردناک	نہیں	پر	کمزوروں	اور نہ	بیماروں پر

کفر کیا ان میں سے عذاب دردناک۔ نہیں ہے کمزوروں پر اور نہ بیماروں پر

ع ١٠

وَلَا	عَلَى الَّذِيْنَ	لَا يَجِدُوْنَ	مَا	يُنْفِقُوْنَ	حَرَجٌ	اِذَا	نَصَحُوْا	لِلّٰهِ	وَ
اور نہ	ان پر جو	نہیں پاتے	وہ جسے	خرچ کریں	کوئی حرج	جبکہ	وہ مخلص ہوں	اللہ کیلئے	اور

اور نہ ان پر جو نہیں پاتے وہ مال جسے خرچ کریں (اگر یہ پیچھے رہ جائیں) کوئی حرج جب کہ وہ مخلص ہوں اللہ کے لئے اور

رَسُوْلِهٖ	مَا	عَلَى	الْمُحْسِنِيْنَ	مِنْ سَبِيْلٍ	وَاللّٰهُ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ﴿۹۱﴾
اسکے رسول	نہیں	پر	نیکوکاروں	الزام کی کوئی وجہ	اور اللہ	غفور	رحیم

اس کے رسول کے لئے، نہیں ہے نیکوکاروں پر الزام کی کوئی وجہ اور اللہ تعالیٰ غفور رحیم ہے۔

وَّلَا	عَلَى الَّذِيْنَ	اِذَا	مَآ اَتَوْكَ	لِتَحْمِلَهُمْ	قُلْتَ	لَآ اَجِدُ	مَآ اَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ
اور نہ	ان پر جو	جب	حاضر ہوئے آپ کے پاس	تاکہ آپ سوار کریں انہیں	تو فرمایا آپ نے	میں نہیں پاتا	جس پر میں تمہیں سوار کروں

اور نہ ان پر (کوئی الزام ہے) جو جب حاضر ہوئے آپ کے پاس تاکہ آپ سوار کریں انہیں تو فرمایا آپ نے میں نہیں پاتا جس پر میں تمہیں سوار کروں

تَوَلَّوْا	وَّ	اَعْيُنُهُمْ	تَفِيْضُ	مِنَ	الدَّمْعِ	حَزَنًا	اَلَّا يَجِدُوْا	مَا	يُنْفِقُوْنَ ﴿۹۲﴾
وہ لوٹتے ہیں	حالانکہ	انکی آنکھیں	بہا رہی ہوتی ہیں	سے	آنسو	(اس) غم (میں)	کہ نہیں پاتے وہ اپنے پاس	جو	وہ خرچ کریں

وہ لوٹتے ہیں اس حال میں کہ ان کی آنکھیں بہا رہی ہوتی ہیں آنسو اس غم میں کہ افسوس انہیں ان کے پاس جو وہ خرچ کریں۔

اِنَّمَا	السَّبِيْلُ	عَلَى	الَّذِيْنَ	يَسْتَاْذِنُوْنَكَ	وَهُمْ	اَغْنِيَآءُ	رَضُوْا	بِاَنْ	يَّكُوْنُوْا
بس	الزام	پر	ان کے جو	اجازت مانگتے ہیں آپ سے	حالانکہ وہ	مالدار	وہ راضی ہوگئے	اس پر کہ	ہو جائیں

الزام تو بس ان لوگوں پر ہے، جو اجازت مانگتے ہیں آپ سے حالانکہ وہ مال دار ہیں، وہ راضی ہو گئے اس پر کہ ہو جائیں

مَعَ	الْخَوَالِفِ	وَطَبَعَ	اللّٰهُ	عَلٰى	قُلُوْبِهِمْ	فَهُمْ	لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۹۳﴾
ساتھ	پیچھے رہ جانے والوں کے	اور مہر لگا دی	اللہ	پر	ان کے دلوں	پس وہ	نہیں جانتے

پیچھے رہ جانے والوں کے ساتھ اور مہر لگا دی اللہ تعالیٰ نے ان کے دلوں پر پس وہ (کچھ) نہیں جانتے۔

يَعْتَذِرُوْنَ	اِلَيْكُمْ	اِذَا	رَجَعْتُمْ	اِلَيْهِمْ	قُلْ	لَا تَعْتَذِرُوْا	لَنْ نُّؤْمِنَ
وہ بہانے پیش کریں گے	تمہارے پاس	جب	تم لوٹ کر جاؤ گے	انکی طرف	فرمائیے	بہانے مت بناؤ	ہم نہیں اعتبار کریں گے

وہ بہانے پیش کریں گے تمہارے پاس جب تم لوٹ کر جاؤ گے ان کی طرف، فرمائیے بہانے مت بناؤ ہم نہیں اعتبار کریں گے

لَكُمْ	قَدْ نَبَّاَنَا	اللّٰهُ	مِنْ اَخْبَارِكُمْ	وَ	سَيَرَى	اللّٰهُ	عَمَلَكُمْ	وَرَسُوْلُهٗ	ثُمَّ
تم پر	آگاہ کردیا ہے ہمیں	اللہ (نے)	تمہاری خبروں پر	اور	دیکھے گا	اللہ	تمہارا عمل	اور اسکا رسول	پھر

تم پر، آگاہ کردیا ہے ہمیں اللہ تعالیٰ نے تمہاری خبروں پر اور دیکھے گا اللہ تعالیٰ تمہارا عمل اور اس کا رسول پھر

تُرَدُّوْنَ	اِلٰى	عٰلِمِ الْغَيْبِ	وَالشَّهَادَةِ	فَيُنَبِّئُكُمْ	بِمَا	كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٩٤﴾
لوٹائے جاؤ گے	طرف	(اس کی جو) جاننے والا پوشیدہ	اور ظاہر (کو)	پھر وہ آگاہ کرے گا تمہیں	جو	تم کیا کرتے تھے

لوٹائے جاؤ گے اس کی طرف جو جاننے والا ہے ہر پوشیدہ اور ظاہر کو پھر وہ آگاہ کرے گا تمہیں جو کچھ تم کیا کرتے تھے۔

سَيَحْلِفُوْنَ	بِاللّٰهِ	لَكُمْ	اِذَا	انْقَلَبْتُمْ	اِلَيْهِمْ	لِتُعْرِضُوْا	عَنْهُمْ	فَاَعْرِضُوْا	عَنْهُمْ
قسمیں کھائیں گے	اللہ کی	تمہارے سامنے	جب	تم لوٹو گے	انکی طرف	تاکہ معاف کردو	انہیں	سو منہ پھیر لو	ان سے

قسمیں کھائیں گے اللہ کی تمہارے سامنے جب تم لوٹو گے ان کی طرف تاکہ تم معاف کردو انہیں، سو منہ پھیر لو ان سے

اِنَّهُمْ	رِجْسٌ	وَّمَاْوٰىهُمْ	جَهَنَّمُ	جَزَآءً	بِمَا	كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿٩٥﴾	يَحْلِفُوْنَ	لَكُمْ
یقیناً وہ	ناپاک	اور ان کا ٹھکانا	دوزخ	بدلہ	جو	وہ کمایا کرتے تھے	وہ قسمیں کھاتے ہیں	تمہارے لیے

یقیناً وہ ناپاک ہیں اور ان کا ٹھکانا دوزخ ہے بدلہ اس کا جو وہ کمایا کرتے تھے۔ وہ قسمیں کھاتے ہیں تمہارے لئے

لِتَرْضَوْا	عَنْهُمْ	فَاِنْ	تَرْضَوْا	عَنْهُمْ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	لَا يَرْضٰى	عَنِ	الْقَوْمِ
تاکہ تم خوش ہوجاؤ	ان سے	سو اگر	تم خوش ہوگئے	ان سے	تو بیشک	اللہ	راضی نہیں ہوگا	سے	قوم

تاکہ تم خوش ہوجاؤ ان سے، سو (یاد رکھو) اگر تم خوش ہوبھی گئے ان سے تو پھر بھی اللہ تعالیٰ راضی نہیں ہوگا

الْفٰسِقِيْنَ ﴿٩٦﴾	اَلْاَعْرَابُ	اَشَدُّ	كُفْرًا	وَّنِفَاقًا	وَّاَجْدَرُ	اَلَّا يَعْلَمُوْا	حُدُوْدَ
نافرمان	اعرابی	زیادہ سخت	کفر	اور نفاق (میں)	اور حقدار	کہ نہ جانیں وہ	احکام

نافرمانوں کی قوم سے۔ اعرابی زیادہ سخت ہیں کفر اور نفاق میں اور حقدار ہیں کہ نہ جانیں وہ احکام

مَا	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	عَلٰى	رَسُوْلِهٖ	وَاللّٰهُ	عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ ﴿٩٧﴾	وَمِنَ	الْاَعْرَابِ	مَنْ
جو	نازل کیے ہیں	اللہ (نے)	پر	اپنے رسول	اور اللہ	سب کچھ جاننے والا	بڑا دانا	اور بعض	بدو	جو

جو نازل کئے ہیں اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول پر اور اللہ تعالیٰ سب کچھ جاننے والا بڑا دانا ہے۔ اور بعض بدو ایسے ہیں جو

يَتَّخِذُ	مَا يُنْفِقُ	مَغْرَمًا	وَّيَتَرَبَّصُ	بِكُمُ	الدَّوَآئِرَ	عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ	السَّوْءِ
یہ سمجھتے ہیں	جو وہ خرچ کرتے ہیں	تاوان (ہے)	اور منتظر ہیں	تمہارے لیے	گردشوں (کے)	انہی پر ہے گردش	بری

یہ سمجھتے ہیں کہ جو وہ (راہ خدا میں) خرچ کرتے ہیں وہ تاوان ہے اور منتظر ہیں تمہارے لئے (زمانہ کی) گردشوں کے، (حقیقت میں) انہی پر ہے بری گردش

وَاللّٰهُ	سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ ﴿٩٨﴾	وَمِنَ الْاَعْرَابِ	مَنْ	يُّؤْمِنُ	بِاللّٰهِ	وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ
اور اللہ	سمیع	علیم	اور دیہاتیوں میں سے کچھ	جو	ایمان رکھتے ہیں	اللہ پر	اور روز قیامت (پر)

اور اللہ تعالیٰ سمیع (و) علیم ہے۔ اور کچھ دیہاتیوں میں سے وہ ہیں جو ایمان رکھتے ہیں اللہ پر اور روز قیامت پر

وَيَتَّخِذُ	مَا يُنْفِقُ	قُرُبٰتٍ	عِنْدَ اللّٰهِ	وَ	صَلَوٰتِ	الرَّسُوْلِ	اَلَآ	اِنَّهَا	قُرْبَةٌ
اور سمجھتے ہیں	جو وہ خرچ کرتے ہیں	ذریعہ قرب	الٰہی کا	اور	دعائیں (لینے کا)	رسول (کی)	ہاں ہاں	وہ	باعث قرب

اور سمجھتے ہیں جو وہ خرچ کرتے ہیں قرب الٰہی اور رسول (پاک) کی دعائیں لینے کا ذریعہ ہے ہاں ہاں وہ ان کے لئے باعث قرب ہے

ع ٢

لَّهُمْ	سَيُدْخِلُهُمُ	اللّٰهُ	فِيْ	رَحْمَتِهٖ	اِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ﴿٩٩﴾	وَالسّٰبِقُوْنَ	الْاَوَّلُوْنَ
ان کیلئے	ضرور داخل فرمائے گا انہیں	اللہ	میں	اپنی رحمت	بیشک	اللہ	غفور	رحیم	اور سب سے آگے آگے	سب سے پہلے پہلے

ضرور داخل فرمائے گا انہیں اللہ تعالیٰ اپنی رحمت میں بے شک اللہ تعالیٰ غفور رحیم ہے۔ اور سب سے آگے آگے سب سے پہلے پہلے

مِنَ	الْمُهٰجِرِيْنَ	وَالْاَنْصَارِ	وَالَّذِيْنَ	اتَّبَعُوْهُمْ	بِاِحْسَانٍ	رَّضِيَ اللّٰهُ	عَنْهُمْ	وَ
سے	مہاجرین	اور انصار	اور جنہوں (نے)	پیروی کی انکی	عمدگی سے	راضی ہو گیا اللہ	ان سے	اور

ایمان لانے والے مہاجرین اور انصار سے اور جنہوں نے پیروی کی ان کی عمدگی سے راضی ہو گیا اللہ تعالیٰ ان سے اور

رَضُوْا	عَنْهُ	وَاَعَدَّ	لَهُمْ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	تَحْتَهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَآ	اَبَدًا
وہ راضی ہو گئے	اس سے	اور اس نے تیار کر رکھے ہیں	ان کیلئے	باغات	بہتی ہیں	ان کے نیچے	ندیاں	ہمیشہ رہیں گے	ان میں	ابد تک

راضی ہو گئے وہ اس سے اور اس نے تیار کر رکھے ہیں ان کے لئے باغات بہتی ہیں ان کے نیچے ندیاں ہمیشہ رہیں گے ان میں ابد تک

مع

ذٰلِكَ	الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿١٠٠﴾	وَ	مِمَّنْ	حَوْلَكُمْ	مِّنَ	الْاَعْرَابِ	مُنٰفِقُوْنَ	وَ
یہی	بہت بڑی کامیابی	اور	کچھ جو	تمہارے آس پاس	سے	دیہاتیوں	منافق	اور

یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔ اور تمہارے آس پاس بسنے والے دیہاتیوں سے کچھ منافق ہیں اور

وقف منزل

مِنْ	اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ	مَرَدُوْا	عَلَى	النِّفَاقِ	لَا تَعْلَمُهُمْ	نَحْنُ	نَعْلَمُهُمْ
کچھ	مدینہ کے رہنے والے	پکے ہو گئے ہیں	میں	نفاق	تم نہیں جانتے انکو	ہم	جانتے ہیں انہیں

کچھ مدینہ کے رہنے والے، پکے ہو گئے ہیں نفاق میں تم نہیں جانتے، ان کو ہم جانتے ہیں انہیں

سَنُعَذِّبُهُمْ	مَّرَّتَيْنِ	ثُمَّ	يُرَدُّوْنَ	اِلٰى	عَذَابٍ	عَظِيْمٍ (۱۰۱)	وَاٰخَرُوْنَ
ہم عذاب دیں گے انہیں	دوبار	پھر	وہ لوٹائے جائیں گے	طرف	عذاب	بڑے	اور کچھ اور

ہم عذاب دیں گے انہیں دوبار پھر وہ لوٹائے جائیں گے بڑے عذاب کی طرف۔ کچھ اور لوگ ہیں

اعْتَرَفُوْا	بِذُنُوْبِهِمْ	خَلَطُوْا	عَمَلًا صَالِحًا	وَّاٰخَرَ	سَيِّئًا	عَسَى	اللّٰهُ	اَنْ
جنہوں نے اعتراف کرلیا ہے	اپنے گناہوں کا	انہوں نے ملاجلادیے ہیں	اچھے عمل	اور کچھ	برے	امید ہے	اللہ	کہ

جنہوں نے اعتراف کرلیا ہے اپنے گناہوں کا انہوں نے ملا جلا دیئے ہیں کچھ اچھے اور کچھ برے عمل، امید ہے کہ اللہ تعالیٰ

يَّتُوْبَ عَلَيْهِمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ (۱۰۲)	خُذْ	مِنْ	اَمْوَالِهِمْ	صَدَقَةً	تُطَهِّرُ
قبول فرمائے ان کی توبہ	بیشک	اللہ	بہت بخشنے والا	ہمیشہ رحم فرمانے والا	وصول کیجیے	سے	ان کے مال	صدقہ	آپ پاک کریں

قبول فرمائے ان کی توبہ بیشک اللہ تعالیٰ بہت بخشنے والا ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔ (اے حبیب!) وصول کیجیے ان کے مالوں سے صدقہ تاکہ آپ پاک کریں

هُمْ	وَتُزَكِّيْهِمْ	بِهَا	وَصَلِّ	عَلَيْهِمْ	اِنَّ	صَلٰوتَكَ	سَكَنٌ	لَّهُمْ	وَاللّٰهُ
انہیں	اور بابرکت فرمائیں انہیں	اس ذریعہ سے	نیز دعا مانگیے	ان کیلئے	بیشک	آپکی دعا	تسکین	ان کیلئے	اور اللہ

انہیں اور بابرکت فرمائیں انہیں اس ذریعے سے نیز دعا مانگئے ان کے لئے، بے شک آپ کی دعا (ہزار) تسکین کا باعث ہے ان کے لئے اور اللہ تعالیٰ

سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ (۱۰۳)	اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	هُوَ	يَقْبَلُ	التَّوْبَةَ	عَنْ	عِبَادِهٖ	وَيَاْخُذُ
سننے والا	جاننے والا	کیا وہ نہیں جانتے	کہ بے شک	اللہ	ہی	قبول فرماتا ہے	توبہ	سے	اپنے بندوں	اور لیتا ہے

سب کچھ سننے والا جاننے والا ہے۔ کیا وہ نہیں جانتے کہ اللہ (تعالیٰ) ہی توبہ قبول فرماتا ہے اپنے بندوں سے اور لیتا ہے

الصَّدَقٰتِ	وَاَنَّ	اللّٰهَ	هُوَ	التَّوَّابُ	الرَّحِيْمُ (۱۰۴)	وَقُلِ	اعْمَلُوْا	فَسَيَرَى	اللّٰهُ
صدقات (کو)	اور بیشک	اللہ	ہی	توبہ قبول کرنیوالا	ہمیشہ رحم فرمانیوالا	اور فرمائیے	عمل کرتے رہو	پس دیکھے گا	اللہ

صدقات کو، اور بیشک اللہ ہی بہت توبہ قبول کرنے والا ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔ اور فرمائیے عمل کرتے رہو پس دیکھے گا اللہ تعالیٰ

عَمَلَكُمْ	وَرَسُوْلُهٗ	وَ	الْمُؤْمِنُوْنَ	وَسَتُرَدُّوْنَ	اِلٰى	عٰلِمِ الْغَيْبِ	وَالشَّهَادَةِ
تمہارے عمل	اور اسکا رسول	اور	مومن	اور لوٹائے جاؤ گے	طرف	ہر پوشیدہ جاننے والا	اور ظاہر (کا)

تمہارے عملوں کو اور (دیکھے گا) اس کا رسول اور مومن، اور لوٹائے جاؤ گے اس کی طرف جو جاننے والا ہے ہر پوشیدہ اور ظاہر چیز کا

فَيُنَبِّئُكُمْ	بِمَا	كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ (۱۰۵)	وَاٰخَرُوْنَ	مُرْجَوْنَ	لِاَمْرِ اللّٰهِ	اِمَّا	يُعَذِّبُهُمْ
پس وہ خبردار کریگا تمہیں	اس سے جو	تم کیا کرتے تھے	اور دوسرے	ملتوی کردیا گیا ہے	اللہ کا حکم (آنے) تک	چاہے	وہ عذاب دے انہیں

پس وہ خبردار کرے گا تمہیں اس سے جو تم کیا کرتے تھے۔ اور دوسرے لوگ ہیں (جن کا معاملہ) ملتوی کردیا گیا ہے اللہ کا حکم (آنے) تک چاہے وہ عذاب دے

وَاِمَّا	يَتُوْبُ عَلَيْهِمْ	وَاللّٰهُ	عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ ﴿١٠٦﴾	وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا	مَسْجِدًا	ضِرَارًا
اور چاہے	توبہ قبول فرمالے انکی	اور اللہ	جاننے والا	دانا	اور وہ جنہوں نے بنائی ہے	مسجد	نقصان پہنچانے کیلئے

انہیں اور چاہے توبہ قبول فرمالے ان کی ہاور اللہ سب کچھ جاننے والا دانا ہے۔ اور وہ لوگ جنہوں نے بنائی ہے مسجد نقصان پہنچانے کے

وَّكُفْرًا	وَّتَفْرِيْقًا	بَيْنَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	وَاِرْصَادًا	لِّمَنْ	حَارَبَ	اللّٰهَ	وَرَسُوْلَهٗ
اور کفر کرنے کیلئے	اور پھوٹ ڈالنے کیلئے	درمیان	مومنوں (کے)	اور کمین گاہ بنایا ہے	اس کیلئے جو	لڑتا رہا ہے	اللہ	اور اس کے رسول (سے)

لئے اور کفر کرنے کیلئے اور پھوٹ ڈالنے کیلئے مومنوں کے درمیان اور (اسے) کمین گاہ بنایا ہے اس کیلئے جو لڑتا رہا ہے اللہ سے اور اسکے رسول سے

مِنْ	قَبْلُ	وَلَيَحْلِفُنَّ	اِنْ	اَرَدْنَآ	اِلَّا	الْحُسْنٰى	وَاللّٰهُ	يَشْهَدُ	اِنَّهُمْ
اس سے	پہلے	اور وہ ضرور قسمیں کھائیں گے	کہ نہیں	ارادہ کیا ہم نے	مگر	بھلائی (کا)	اور اللہ	گواہی دیتا ہے	بے شک وہ

اب تک، اور وہ ضرور قسمیں کھائیں گے کہ نہیں ارادہ کیا ہم نے مگر بھلائی کا، اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ وہ صاف

لَكٰذِبُوْنَ ﴿١٠٧﴾	لَا تَقُمْ	فِيْهِ	اَبَدًا	لَمَسْجِدٌ	اُسِّسَ	عَلَى	التَّقْوٰى	مِنْ	اَوَّلِ
صاف جھوٹے	آپ نہ کھڑے ہوں	اس میں	کبھی	البتہ (وہ) مسجد	بنیاد رکھی گئی ہے	پر	تقویٰ	سے	پہلے

جھوٹے ہیں۔ آپ نہ کھڑے ہوں اس میں کبھی، البتہ وہ مسجد جس کی بنیاد تقویٰ پر رکھی گئی ہے پہلے دن سے،

يَوْمٍ	اَحَقُّ	اَنْ	تَقُوْمَ	فِيْهِ	فِيْهِ	رِجَالٌ يُّحِبُّوْنَ	اَنْ	يَّتَطَهَّرُوْا	وَاللّٰهُ	يُحِبُّ
دن	وہ زیادہ مستحق	کہ	آپ کھڑے ہوں	اس میں	اس میں	ایسے لوگ ہیں جو پسند کرتے ہیں	کہ	وہ صاف ستھرے رہیں	اور اللہ	محبت کرتا ہے

وہ زیادہ مستحق ہے کہ آپ کھڑے ہوں اس میں، اس میں ایسے لوگ ہیں جو پسند کرتے ہیں صاف ستھرا رہنے کو اور اللہ تعالیٰ محبت کرتا ہے

الْمُطَّهِّرِيْنَ ﴿١٠٨﴾	اَفَمَنْ	اَسَّسَ	بُنْيَانَهٗ	عَلٰى	تَقْوٰى	مِنَ اللّٰهِ	وَرِضْوَانٍ	خَيْرٌ
پاک صاف لوگوں (سے)	تو کیا وہ جس (نے)	بنیاد رکھی	اپنی عمارت (کی)	پر	تقویٰ	اللہ (کے)	اور رضا جوئی	بہتر

پاک صاف لوگوں سے۔ تو کیا وہ شخص جس نے بنیاد رکھی اپنی عمارت کی اللہ کے تقویٰ پر اور (اس کی) رضا جوئی پر، بہتر ہے

اَمْ	مَّنْ	اَسَّسَ	بُنْيَانَهٗ	عَلٰى	شَفَا	جُرُفٍ	هَارٍ	فَانْهَارَ	بِهٖ	فِيْ	نَارِ جَهَنَّمَ
یا	جس (نے)	بنیاد رکھی	اپنی عمارت (کی)	پر	کنارے	کھوکھلے دہانے (کے)	گرنے والا	پس وہ گر پڑا	اسکے ساتھ	میں	دوزخ کی آگ

یا وہ جس نے بنیاد رکھی اپنی عمارت کی وادی کے کھوکھلے دہانے کے کنارے پر جو گرنے والا ہے پس وہ گر پڑا اسے لے کر دوزخ کی آگ میں

وَاللّٰهُ	لَا يَهْدِى	الْقَوْمَ	الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٠٩﴾	لَا يَزَالُ	بُنْيَانُهُمُ	الَّذِىْ	بَنَوْا	رِيْبَةً
اور اللہ	راہ حق پر نہیں چلاتا	قوم کو	ظالم	ہمیشہ رہے گی	انکی عمارت	جو	انہوں نے بنائی ہے	کھٹکتی

اور اللہ تعالیٰ راہ حق پر نہیں چلاتا ظالم قوم کو۔ ہمیشہ ان کی یہ عمارت جو انہوں نے بنائی ہے کھٹکتی، رہے گی

فِيْ	قُلُوْبِهِمْ	اِلَّآ	اَنْ تَقَطَّعَ	قُلُوْبُهُمْ	وَاللّٰهُ	عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ (١١٠)	اِنَّ	اللّٰهَ	اشْتَرٰى
میں	ان کے دلوں	مگر	یہ کہ پارہ پارہ ہو جائیں	انکے دل	اور اللہ	جاننے والا	حکمت والا	یقیناً	اللہ	خرید لی ہیں

ان کے دلوں میں مگر یہ کہ پارہ پارہ ہو جائیں ان کے دل اور اللہ تعالیٰ سب کچھ جاننے والا، حکمت والا ہے۔ یقیناً اللہ نے خرید لی ہیں

مِنَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	اَنْفُسَهُمْ	وَاَمْوَالَهُمْ	بِاَنَّ	لَهُمُ	الْجَنَّةَ	يُقَاتِلُوْنَ	فِيْ
سے	ایمانداروں	انکی جانیں	اور ان کے مال	اس عوض میں کہ	ان کیلئے	جنت	لڑتے ہیں	میں

ایمانداروں سے ان کی جانیں اور ان کے مال اس عوض میں کہ ان کے لئے جنت ہے، لڑتے ہیں

سَبِيْلِ اللّٰهِ	فَيَقْتُلُوْنَ	وَيُقْتَلُوْنَ	وَعْدًا	عَلَيْهِ	حَقًّا	فِي التَّوْرٰىةِ	وَالْاِنْجِيْلِ
اللہ کی راہ	پس قتل کرتے ہیں	اور قتل کیے جاتے ہیں	وعدہ کیا ہے	اس پر	پختہ	تورات میں	اور انجیل

اللہ کی راہ میں پس قتل کرتے ہیں اور قتل کئے جاتے ہیں، وعدہ کیا ہے اللہ نے اس پر پختہ وعدہ تورات اور انجیل

وَالْقُرْاٰنِ	وَمَنْ	اَوْفٰى	بِعَهْدِهٖ	مِنَ اللّٰهِ	فَاسْتَبْشِرُوْا	بِبَيْعِكُمُ	الَّذِيْ
اور قرآن	اور کون	زیادہ پورا کرنیوالا	اپنے وعدہ کو	اللہ سے	پس خوشیاں مناؤ	اپنے سودے پر	جو

اور قرآن (تینوں کتابوں) میں اور کون زیادہ پورا کرنے والا ہے اپنے وعدہ کو اللہ تعالیٰ سے (اے ایمان والو!) پس خوشیاں مناؤ اپنے اس سودے پر جو

بَايَعْتُمْ	بِهٖ	وَذٰلِكَ هُوَ	الْفَوْزُ	الْعَظِيْمُ (١١١)	اَلتَّآئِبُوْنَ	الْعٰبِدُوْنَ	الْحٰمِدُوْنَ
کیا ہے تم نے	اس سے	اور یہی ہے	فیروزمندی	سب سے بڑی	توبہ کرنیوالے	عبادت کرنیوالے	حمد و ثنا کرنیوالے

کیا ہے تم نے اللہ سے اور یہی تو سب سے بڑی فیروزمندی ہے۔ توبہ کرنے والے، (اللہ کی) عبادت کرنے والے، حمد و ثنا کرنے والے،

السَّآئِحُوْنَ	الرّٰكِعُوْنَ	السّٰجِدُوْنَ	الْاٰمِرُوْنَ	بِالْمَعْرُوْفِ	وَالنَّاهُوْنَ	عَنِ	الْمُنْكَرِ
روزہ رکھنے والے	رکوع کرنیوالے	سجدہ کرنیوالے	حکم دینے والے	نیکی کا	اور روکنے والے	سے	برائی

روزہ رکھنے والے، رکوع کرنے والے، سجدہ کرنے والے، نیکی کا حکم دینے والے اور برائی سے روکنے والے

وَالْحٰفِظُوْنَ	لِحُدُوْدِ اللّٰهِ	وَبَشِّرِ	الْمُؤْمِنِيْنَ (١١٢)	مَا كَانَ	لِلنَّبِيِّ	وَ	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا
اور نگہبانی کرنے والے	اللہ کی حدوں کی	اور خوشخبری سنایئے	ان مومنوں (کو)	(درست) نہیں	نبی کیلئے	اور	ایمان والوں کیلئے

اور نگہبانی کرنے والے اللہ کی (مقررہ) حدوں کی (اے میرے رسول!) خوشخبری سنا دیجئے ان (کامل) مومنوں کو۔ درست نہیں ہے نبی کے لئے اور نہ ایمان

اَنْ	يَّسْتَغْفِرُوْا	لِلْمُشْرِكِيْنَ	وَلَوْ	كَانُوْٓا	اُولِيْ قُرْبٰى	مِنْ بَعْدِ	مَا تَبَيَّنَ	لَهُمْ
کہ	مغفرت طلب کریں	مشرکوں کے واسطے	اگرچہ	وہ ہوں	قریبی رشتہ دار	سے بعد	واضح ہو گیا	ان پر

والوں کے لئے کہ مغفرت طلب کریں مشرکوں کے واسطے اگرچہ وہ مشرک ان کے قریبی رشتہ دار ہی ہوں جب کہ واضح ہو گیا ان پر

اَنَّهُمْ	اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿١١٣﴾	وَمَا كَانَ	اسْتِغْفَارُ	اِبْرٰهِيْمَ	لِاَبِيْهِ	اِلَّا	عَنْ مَّوْعِدَةٍ
کہ وہ	دوزخی	اور نہ تھی	استغفار	ابراہیم (کی)	اپنے باپ کیلئے	مگر	ایک وعدہ کی وجہ سے

کہ یہ دوزخی ہیں۔ اور نہ تھی استغفار ابراہیم (علیہ السلام) کی اپنے باپ کے لئے مگر ایک وعدہ (کو پورا کرنے) کی وجہ سے

وَّعَدَهَآ	اِيَّاهُ ۚ	فَلَمَّا	تَبَيَّنَ	لَهٗٓ	اَنَّهٗ	عَدُوٌّ لِّلّٰهِ	تَبَرَّاَ	مِنْهُ ۭ	اِنَّ	اِبْرٰهِيْمَ	لَاَوَّاهٌ
جو انہوں نے کیا تھا	اس سے	اور جب	ظاہر ہوگئی	آپ پر	کہ وہ	اللہ کا دشمن	آپ بیزار ہوگئے	اس سے	بیشک	ابراہیم	بڑے نرم دل

جو انہوں نے اس سے کیا تھا اور جب ظاہر ہوگئی آپ پر یہ بات کہ وہ اللہ تعالیٰ کا دشمن ہے تو آپ بیزار ہوگئے اس سے بیشک ابراہیم بڑے ہی نرم دل (اور)

حَلِيْمٌ ﴿١١٤﴾	وَمَا كَانَ	اللّٰهُ	لِيُضِلَّ	قَوْمًۢا	بَعْدَ اِذْ هَدٰىهُمْ	حَتّٰى	يُبَيِّنَ	لَهُمْ	مَّا
بردبار	اور نہیں ہے	اللہ	کہ گمراہ کرے	کسی قوم (کو)	بعد اسے ہدایت دینے کے	یہاں تک کہ	بیان کرے	انکے لیے	وہ جن سے

بردبار تھے۔ اور نہیں ہے اللہ تعالیٰ کا دستور کہ گمراہ کردے کسی قوم کو اسے ہدایت دینے کے بعد یہاں تک کہ بیان کردے ان کے لئے وہ چیزیں جن سے

يَتَّقُوْنَ ۭ	اِنَّ	اللّٰهَ	بِكُلِّ شَيْءٍ	عَلِيْمٌ ﴿١١٥﴾	اِنَّ	اللّٰهَ	لَهٗ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ ۭ
انہیں بچنا چاہیے	بیشک	اللہ	ہر چیز (کو)	جاننے والا	بلاشبہ	اللہ	کیلئے	بادشاہی	آسمانوں	اور زمین (کی)

انہیں بچنا چاہیے بیشک اللہ تعالیٰ ہر چیز کو جاننے والا ہے۔ بلاشبہ اللہ تعالیٰ ہی کے لئے ہے (ساری) بادشاہی آسمانوں اور زمین کی

يُحْيٖ	وَيُمِيْتُ ۭ	وَمَا لَكُمْ	مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ	مِنْ وَّلِيٍّ	وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿١١٦﴾	لَقَدْ تَّابَ
وہ زندہ کرتا ہے	اور وہ مارتا ہے	اور نہیں تمہارے لیے	اللہ کے سوا	کوئی حامی	اور نہ کوئی مددگار	یقیناً رحمت سے توجہ فرمائی

وہی زندہ کرتا ہے اور وہی مارتا ہے اور نہیں ہے تمہارے لئے اللہ کے سوا کوئی حامی اور نہ کوئی مددگار۔ یقیناً رحمت سے توجہ فرمائی

اللّٰهُ	عَلَى	النَّبِيِّ	وَالْمُهٰجِرِيْنَ	وَالْاَنْصَارِ	الَّذِيْنَ	اتَّبَعُوْهُ	فِيْ	سَاعَةِ	الْعُسْرَةِ
اللہ (نے)	پر	نبی	نیز مہاجرین	اور انصار (پر)	جنہوں (نے)	پیروی کی اسکی	میں	گھڑی	مشکل

اللہ تعالیٰ نے (اپنے) نبی پر نیز مہاجرین اور انصار پر جنہوں نے پیروی کی تھی نبی کی مشکل گھڑی میں

مِنْۢ بَعْدِ مَا	كَادَ	يَزِيْغُ	قُلُوْبُ	فَرِيْقٍ	مِّنْهُمْ	ثُمَّ	تَابَ	عَلَيْهِمْ ۭ	اِنَّهٗ	بِهِمْ
اس کے بعد کہ	قریب تھا	ٹیڑھے ہوجائیں	دل	ایک گروہ (کے)	ان میں سے	پھر	رحمت سے توجہ فرمائی	ان پر	بیشک وہ	ان سے

اس کے بعد کہ قریب تھا کہ ٹیڑھے ہوجائیں دل ایک گروہ کے ان میں سے پھر رحمت سے توجہ فرمائی ان پر بے شک وہ ان سے

رَءُوْفٌ	رَّحِيْمٌ ﴿١١٧﴾	وَّ	عَلَى	الثَّلٰثَةِ	الَّذِيْنَ خُلِّفُوْا ۭ	حَتّٰٓى	اِذَا	ضَاقَتْ	عَلَيْهِمُ
بہت شفقت کرنیوالا	رحم فرمانیوالا	اور	پر	ان تینوں	جن کا فیصلہ ملتوی کردیا گیا	یہاں تک کہ	جب	تنگ ہوگئی	ان پر

بہت شفقت کرنے والا رحم فرمانے والا ہے۔ اور ان تینوں پر بھی (نظر رحمت فرمائی) جن کا فیصلہ ملتوی کردیا گیا تھا یہاں تک کہ جب تنگ ہوگئی ان پر

الْاَرْضُ	بِمَا رَحُبَتْ	وَضَاقَتْ	عَلَيْهِمْ	اَنْفُسُهُمْ	وَظَنُّوْٓا	اَنْ	لَا مَلْجَاَ	مِنَ	اللّٰهِ
زمین	باوجود کشادگی کے	اور بوجھ بن گئیں	ان پر	انکی جانیں	اور جان لیا انہوں نے	کہ	نہیں کوئی جائے پناہ	سے	اللہ

زمین باوجود کشادگی کے اور بوجھ بن گئیں ان پر ان کی جانیں اور جان لیا انہوں نے کہ نہیں کوئی جائے پناہ اللہ تعالیٰ سے

اِلَّآ	اِلَيْهِ	ثُمَّ	تَابَ عَلَيْهِمْ	لِيَتُوْبُوْا	اِنَّ اللّٰهَ	هُوَ	التَّوَّابُ	الرَّحِيْمُ ﴿١١٨﴾	يٰٓاَيُّهَا
مگر	اس کی ذات	تب	وہ ان پر مائل بہ کرم ہوا	تاکہ وہ بھی رجوع کریں	بلاشبہ اللہ	ہی	بہت توبہ قبول فرمانیوالا	ہمیشہ رحم کرنیوالا	اے

مگر اسی کی ذات تب اللہ تعالیٰ ان پر مائل بہ کرم ہوا تاکہ وہ بھی رجوع کریں بلاشبہ اللہ تعالیٰ ہی بہت توبہ قبول فرمانے والا (اور) ہمیشہ رحم کرنے والا ہے۔

الَّذِيْنَ اٰمَنُوا	اتَّقُوا اللّٰهَ	وَكُوْنُوْا	مَعَ	الصّٰدِقِيْنَ ﴿١١٩﴾	مَا كَانَ	لِاَهْلِ الْمَدِيْنَةِ
ایمان والو	ڈرتے رہا کرو اللہ سے	اور ہو جاؤ	ساتھ	سچوں کے	نہیں تھا	مدینہ والوں کیلئے

اے ایمان والو! ڈرتے رہا کرو اللہ سے اور ہو جاؤ سچے لوگوں کے ساتھ۔ نہیں مناسب تھا مدینہ والوں کے لئے

وَمَنْ	حَوْلَهُمْ	مِّنَ	الْاَعْرَابِ	اَنْ يَّتَخَلَّفُوْا	عَنْ	رَّسُوْلِ اللّٰهِ	وَلَا يَرْغَبُوْا
اور جو	ان کے اردگرد	سے	دیہاتی	کہ پیچھے بیٹھ رہتے	سے	اللہ کے رسول	اور نہ یہ متوجہ ہوتے

اور جو ان کے اردگرد دیہاتی لوگ ہیں کہ پیچھے بیٹھ رہتے اللہ کے رسول پاک سے اور نہ یہ کہ متوجہ ہوتے

بِاَنْفُسِهِمْ	عَنْ نَّفْسِهٖ ؕ	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	لَا يُصِيْبُهُمْ	ظَمَاٌ	وَّلَا نَصَبٌ	وَّلَا
اپنے نفسوں کیطرف	ان سے بے فکر ہوکر	یہ	اس لیے کہ	نہیں پہنچتی انہیں	کوئی پیاس	اور نہ کوئی تکلیف	اور نہ

اپنے نفسوں کی طرف ان سے بے فکر ہوکر، یہ اس لئے کہ نہیں پہنچتی انہیں کوئی پیاس اور نہ کوئی تکلیف اور نہ

مَخْمَصَةٌ	فِيْ	سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَلَا يَطَـُٔوْنَ	مَوْطِئًا	يَّغِيْظُ الْكُفَّارَ	وَلَا يَنَالُوْنَ
بھوک	میں	راہ خدا	اور نہ وہ چلتے ہیں	کسی چلنے کی جگہ	غصہ دلائے کافروں کو	اور نہیں حاصل کرتے

بھوک راہ خدا میں اور نہ وہ چلتے ہیں کسی چلنے کی جگہ جس سے کافروں کو غصہ آئے اور نہیں حاصل کرتے

مِنْ	عَدُوٍّ	نَّيْلًا	اِلَّا	كُتِبَ لَهُمْ	بِهٖ	عَمَلٌ صَالِحٌ ؕ	اِنَّ اللّٰهَ	لَا يُضِيْعُ	اَجْرَ
سے	دشمن	کچھ	مگر	لکھا جاتا ہے انکے لیے	انکے عوض	نیک عمل	بیشک اللہ	ضائع نہیں کرتا	اجر

وہ دشمن سے کچھ مگر یہ کہ لکھا جاتا ہے ان کے لئے ان (تمام تکلیفوں) کے عوض نیک عمل، بیشک اللہ تعالیٰ ضائع نہیں کرتا

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٢٠﴾	وَ	لَا	يُنْفِقُوْنَ	نَفَقَةً	صَغِيْرَةً	وَّلَا كَبِيْرَةً	وَّلَا يَقْطَعُوْنَ
نیکوں کا	اور	نہیں	وہ خرچ کرتے	خرچ	تھوڑا	اور نہ زیادہ	اور نہ طے کرتے ہیں

نیکوں کا اجر اور وہ (مجاہدین) نہیں خرچ کرتے تھوڑا اور نہ زیادہ اور نہ طے کرتے ہیں

وَادِيًا | اِلَّا | كُتِبَ لَهُمْ | لِيَجْزِيَهُمُ | اللّٰهُ | اَحْسَنَ | مَا | كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ (۱۲۱) | وَمَا كَانَ

کسی وادی (کو) | مگر | لکھ لیا جاتا ہے ان کیلئے | تا کہ صلہ دے انہیں | اللہ | بہترین | جو | وہ کیا کرتے تھے | اور یہ نہیں ہو سکتا

کسی وادی کو مگر یہ کہ لکھ لیا جاتا ہے ان کے لئے تا کہ صلہ دے انہیں اللہ تعالیٰ بہترین ان کاموں کا جو وہ کیا کرتے تھے۔ اور یہ تو ہو نہیں سکتا کہ

الْمُؤْمِنُوْنَ | لِيَنْفِرُوْا | كَآفَّةً | فَلَوْلَا | نَفَرَ | مِنْ | كُلِّ فِرْقَةٍ | مِّنْهُمْ | طَآئِفَةٌ | لِّيَتَفَقَّهُوْا

مومن | نکل کھڑے ہوں | سارے | تو کیوں نہ | نکلے | سے | ہر قبیلہ | ان میں سے | گروہ | تا کہ تفقہ حاصل کریں

مومن نکل کھڑے ہوں سارے کے سارے، تو کیوں نہ نکلے ہر قبیلہ سے چند آدمی تا کہ تفقہ حاصل کریں

فِي الدِّيْنِ | وَلِيُنْذِرُوْا | قَوْمَهُمْ | اِذَا | رَجَعُوْٓا | اِلَيْهِمْ | لَعَلَّهُمْ | يَحْذَرُوْنَ (۱۲۲)

دین میں | اور ڈرائیں | اپنی قوم (کو) | جب | لوٹ کر آئیں | انکی طرف | تا کہ | وہ بچیں

دین میں اور ڈرائیں اپنی قوم کو جب لوٹ کر آئیں ان کی طرف تا کہ وہ (نافرمانیوں سے) بچیں۔

يٰٓاَيُّهَا | الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا | قَاتِلُوا | الَّذِيْنَ | يَلُوْنَكُمْ | مِّنَ الْكُفَّارِ | وَلْيَجِدُوْا | فِيْكُمْ

اے | ایمان والو! | جنگ کرو | جو | آس پاس ہیں تمہارے | کافروں سے | اور چاہیے کہ وہ پائیں | تم میں

اے ایمان والو! جنگ کرو ان کافروں سے جو آس پاس ہیں تمہارے اور چاہیئے کہ وہ پائیں تم میں

غِلْظَةً | وَاعْلَمُوْٓا | اَنَّ | اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ (۱۲۳) | وَاِذَا مَآ | اُنْزِلَتْ | سُوْرَةٌ | فَمِنْهُمْ

سختی | اور خوب جان لو | کہ | اللہ تعالیٰ پرہیزگاروں کے ساتھ | اور جب کبھی | نازل ہوتی ہے | کوئی سورت | تو بعض ان میں سے (وہ ہیں)

سختی اور خوب جان لو کہ اللہ تعالیٰ پرہیزگاروں کے ساتھ ہے۔ اور جب کبھی نازل ہوتی ہے کوئی سورت تو بعض ان میں سے

مَّنْ | يَّقُوْلُ | اَيُّكُمْ | زَادَتْهُ هٰذِهٖٓ | اِيْمَانًا | فَاَمَّا | الَّذِيْنَ | اٰمَنُوْا | فَزَادَتْهُمْ

جو | کہتے ہیں | کس کا تم میں سے | زیادہ کر دیا ہے اس نے | ایمان | تو | وہ جو | ایمان لائے | زیادہ کر دیا اس نے انکا

وہ ہیں جو (شرارتاً) کہتے ہیں کہ کس کا تم میں سے زیادہ کر دیا ہے اس سورت نے ایمان تو وہ (سن لیں) ایمان والوں کے

اِيْمَانًا | وَّهُمْ | يَسْتَبْشِرُوْنَ (۱۲۴) | وَاَمَّا الَّذِيْنَ | فِيْ | قُلُوْبِهِمْ | مَّرَضٌ | فَزَادَتْهُمْ

ایمان | اور وہ | خوشیاں منا رہے ہیں | اور وہ | میں | جن کے دلوں | روگ | تو بڑھا دی ان میں

ایمان میں اس سورت نے اضافہ کر دیا ہے اور وہ خوشیاں منا رہے ہیں اور جن کے دلوں میں (نفاق) کا روگ ہے تو بڑھا دی اس سورت نے ان میں اور

رِجْسًا | اِلٰى | رِجْسِهِمْ | وَمَاتُوْا | وَهُمْ | كٰفِرُوْنَ (۱۲۵) | اَوَ | لَا يَرَوْنَ | اَنَّهُمْ | يُفْتَنُوْنَ | فِيْ | كُلِّ عَامٍ

پلیدی | پر | انکی پلیدی | اور وہ مر گئے | حالانکہ وہ | کافر | کیا | وہ نہیں دیکھتے | کہ وہ | آزمائش میں ڈالے جاتے ہیں | میں | ہر سال

پلیدی ان کی (سابقہ) پلیدی پر اور وہ مر گئے اس حال میں کہ وہ کافر تھے۔ کیا وہ نہیں دیکھتے کہ وہ آزمائش میں ڈالے جاتے ہیں ہر سال

مَرَّةً	اَوْ	مَرَّتَيْنِ	ثُمَّ	لَا يَتُوْبُوْنَ	وَلَا	هُمْ	يَذَّكَّرُوْنَ ﴿۱۲۶﴾	وَاِذَا مَآ	اُنْزِلَتْ
ایک بار	یا	دو بار	پھر	وہ توبہ نہیں کرتے	اور نہ	وہ	نصیحت قبول کرتے ہیں	اور جب	نازل ہوتی ہے

ایک بار یا دو بار پھر بھی وہ توبہ نہیں کرتے اور نہ وہ نصیحت قبول کرتے ہیں۔ اور جب کوئی

سُوْرَةٌ	نَّظَرَ	بَعْضُهُمْ	اِلٰى	بَعْضٍ	هَلْ	يَرٰىكُمْ	مِّنْ اَحَدٍ	ثُمَّ	انْصَرَفُوْا
کوئی سورت	دیکھنے لگتے ہیں	ان میں سے (بعض) ایک	طرف	(بعض) دوسرے	کیا	دیکھ رہا ہے تمہیں	کوئی ایک	پھر	چل دیتے ہیں

سورت نازل ہوتی ہے تو دیکھنے لگتے ہیں ایک دوسرے کی طرف کیا دیکھ تو نہیں رہا تمہیں کوئی پھر چل دیتے ہیں،

صَرَفَ	اللّٰهُ	قُلُوْبَهُمْ	بِاَنَّهُمْ	قَوْمٌ	لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿۱۲۷﴾	لَقَدْ جَآءَكُمْ	رَسُوْلٌ
پھیر دیئے ہیں	اللہ (نے)	ان کے دل	کیونکہ یہ	لوگ	کچھ نہیں سمجھتے	بیشک تشریف لایا ہے تمہارے پاس	رسول

پھیر دیئے ہیں اللہ تعالیٰ نے ان کے دل کیونکہ یہ لوگ کچھ نہیں سمجھتے۔ بیشک تشریف لایا ہے تمہارے پاس ایک برگزیدہ رسول

مِّنْ اَنْفُسِكُمْ	عَزِيْزٌ	عَلَيْهِ	مَا	عَنِتُّمْ	حَرِيْصٌ	عَلَيْكُمْ	بِالْمُؤْمِنِيْنَ
تم میں سے	گراں	اس پر	جو	تمہیں مشقت میں ڈالے	بہت ہی خواہشمند	تمہارا	مومنوں کیساتھ

تم میں سے گراں گزرتا ہے اس پر تمہارا مشقت میں پڑنا بہت ہی خواہش مند ہے تمہاری بھلائی کا مومنوں کے ساتھ

رَءُوْفٌ	رَّحِيْمٌ ﴿۱۲۸﴾	فَاِنْ تَوَلَّوْا	فَقُلْ	حَسْبِيَ	اللّٰهُ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا هُوَ
بڑی مہربانی فرمانیوالا	بہت رحم فرمانیوالا	پھر اگر منہ موڑلیں	تو آپ فرمادیں	کافی ہے مجھے	اللہ	نہیں	کوئی معبود	بجز اس کے

بڑی مہربانی فرمانے والا بہت رحم فرمانے والا ہے۔ (اے حبیب!) پھر اگر منہ موڑلیں تو آپ فرمادیں کافی ہے مجھے اللہ نہیں کوئی معبود بجز اس کے

عَلَيْهِ	تَوَكَّلْتُ	وَهُوَ	رَبُّ	الْعَرْشِ	الْعَظِيْمِ ﴿۱۲۹﴾
اسی پر	میں نے بھروسہ کیا	اور وہی	مالک	عرش	عظیم کا

اسی پر میں نے بھروسہ کیا ہے اور وہی عرش عظیم کا مالک ہے۔

ع ۱۶

سُوْرَةُ يُوْنُسَ ۱۰ مَكِّيَّةٌ ۵۱ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ۱۰۹ رُكُوْعَاتُهَا ۱۱

سورۂ یونس مکی ہے اس میں ایک سو نو آیتیں اور گیارہ رکوع ہیں۔

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

الٓرٰ	تِلْكَ	اٰيٰتُ	الْكِتٰبِ	الْحَكِيْمِ ﴿۱﴾	اَكَانَ	لِلنَّاسِ	عَجَبًا	اَنْ	اَوْحَيْنَآ	اِلٰى	رَجُلٍ
الف لام را	یہ	آیتیں	کتاب	حکیم کی	کیا ہے	لوگوں کیلئے	باعث تعجب	کہ	ہم نے وحی بھیجی	طرف	مرد

الفلام را۔ یہ آیتیں ہیں کتاب حکیم کی۔ کیا (یہ بات) لوگوں کے لئے باعث تعجب ہے کہ ہم نے وحی بھیجی ایک مرد (کامل) پر

مِنْهُمْ	اَنْ	اَنْذِرِ	النَّاسَ	وَبَشِّرِ	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا	اَنَّ	لَهُمْ	قَدَمَ	صِدْقٍ	عِنْدَ
ان میں سے	کہ	ڈراؤ	لوگوں (کو)	اور خوشخبری دو	انہیں جو ایمان لائے	کہ بیشک	ان کیلیے	مرتبہ	بلند	ہاں

جوان میں سے ہے کہ ڈراؤ لوگوں کو اور خوشخبری دو انہیں جو ایمان لائے کہ ان کے لئے مرتبہ بلند ہے ان کے

رَبِّهِمْ	قَالَ	الْكٰفِرُوْنَ	اِنَّ	هٰذَا	لَسٰحِرٌ مُّبِيْنٌ ۝٢	اِنَّ	رَبَّكُمُ	اللّٰهُ	الَّذِيْ خَلَقَ
ان کے رب	کہا	کفار (نے)	بلاشبہ	یہ	جادوگر کھلا ہوا	بیشک	تمہارا رب	اللہ	جس نے پیدا فرمایا

رب کے ہاں، کفار نے کہا بلاشبہ یہ جادوگر ہے کھلا ہوا۔ بیشک تمہارا رب اللہ تعالیٰ ہے۔ جس نے پیدا فرمایا

السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضَ	فِيْ	سِتَّةِ	اَيَّامٍ	ثُمَّ	اسْتَوٰى	عَلَى الْعَرْشِ	يُدَبِّرُ	الْاَمْرَ
آسمانوں	اور زمین (کو)	میں	چھ	دنوں	پھر	متمکن ہوا	عرش پر	تدبیر فرماتا ہے	ہر کام (کی)

آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں پھر متمکن ہوا عرش پر (جیسے اسے زیبا ہے) ہر کام کی تدبیر فرماتا ہے

مَا	مِنْ	شَفِيْعٍ	اِلَّا	مِنْۢ	بَعْدِ	اِذْنِهٖ	ذٰلِكُمُ	اللّٰهُ	رَبُّكُمْ	فَاعْبُدُوْهُ
نہیں	کوئی	شفاعت کرنیوالا	مگر	سے	بعد	اسکی اجازت	یہ	اللہ	تمہارا پروردگار	سو عبادت کرو اسکی

کوئی نہیں شفاعت کرنے والا مگر اس کی اجازت کے بعد۔ یہ ہے اللہ تعالیٰ جو تمہارا پروردگار ہے سو عبادت کرو اس کی

اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ۝٣	اِلَيْهِ	مَرْجِعُكُمْ	جَمِيْعًا	وَعْدَ	اللّٰهِ	حَقًّا	اِنَّهٗ	يَبْدَؤُا	الْخَلْقَ
تو کیا تم غوروفکر نہیں کرتے	اسی کیطرف	لوٹنا ہے تم نے	سب	وعدہ	اللہ	سچا	بیشک وہی	ابتداء کرتا ہے	پیدائش (کی)

تو کیا تم غوروفکر نہیں کرتے؟ اسی کی طرف لوٹنا ہے تم سب نے، یہ اللہ تعالیٰ کا سچا وعدہ ہے، بیشک وہی ابتدا کرتا ہے پیدائش کی

ثُمَّ	يُعِيْدُهٗ	لِيَجْزِيَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	بِالْقِسْطِ	وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا
پھر	وہی دہرائے گا اسے	تاکہ جزا دے	انہیں جو	ایمان لائے اور کیے عمل	نیک	انصاف کیساتھ	اور جنہوں نے کفر کیا

پھر وہی دہرائے گا اسے تاکہ جزا دے انہیں جو ایمان لائے اور نیک عمل کیے انصاف کے ساتھ، اور جنہوں نے کفر کیا

لَهُمْ	شَرَابٌ	مِّنْ	حَمِيْمٍ	وَّعَذَابٌ	اَلِيْمٌۢ	بِمَا	كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ۝٤	هُوَ الَّذِيْ
ان کیلیے	پینے (کو)	سے	کھولتا ہوا پانی	اور عذاب	دردناک	بوجہ اسکے کہ	وہ کفر کرتے رہتے تھے	وہی ہے جس نے

ان کے لئے پینے کو کھولتا ہوا پانی اور دردناک عذاب ہوگا بوجہ اس کے کہ وہ کفر کرتے رہتے تھے۔ وہی ہے جس نے

جَعَلَ	الشَّمْسَ	ضِيَآءً	وَّالْقَمَرَ	نُوْرًا	وَّقَدَّرَهٗ	مَنَازِلَ	لِتَعْلَمُوْا	عَدَدَ	السِّنِيْنَ
بنایا	سورج کو	درخشاں	اور چاند کو	نور	اور مقرر کیں اسکے لیے	منزلیں	تاکہ تم جان لو	گنتی	برسوں (کی)

بنایا سورج کو درخشاں اور چاند کو نور اور مقرر کیں اس کے لئے منزلیں تاکہ تم جان لو گنتی برسوں کی

وَالْحِسَابَ	مَا خَلَقَ	اللّٰهُ	ذٰلِكَ	اِلَّا	بِالْحَقِّ	يُفَصِّلُ	الْاٰيٰتِ	لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ⑤
اور حساب	نہیں پیدا فرمایا	اللہ (نے)	اسے	مگر	حق کیساتھ	تفصیل سے بیان کرتا ہے	نشانیاں	ان لوگوں کیلئے جو علم رکھتے ہیں

اور حساب، نہیں پیدا فرمایا اللہ تعالیٰ نے اسے مگر حق کے ساتھ تفصیل سے بیان کرتا ہے (اپنی قدرت کی) نشانیاں ان لوگوں کے لئے جو علم رکھتے ہیں۔

اِنَّ	فِي	اخْتِلَافِ	الَّيْلِ	وَالنَّهَارِ	وَمَا	خَلَقَ اللّٰهُ	فِي السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	لَاٰيٰتٍ
بیشک	میں	گردش	لیل	ونہار	اور جو	پیدا فرمایا ہے اللہ نے	آسمانوں میں	اور زمین (میں)	نشانیاں

بیشک گردش لیل ونہار میں اور جو کچھ پیدا فرمایا ہے اللہ تعالیٰ نے آسمانوں اور زمین میں (ان میں اس کی) نشانیاں ہیں

لِّقَوْمٍ يَّتَّقُوْنَ ⑥	اِنَّ	الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ	لِقَآءَنَا	وَ	رَضُوْا	بِالْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا
اس قوم کیلئے جو متقی ہے	بیشک	وہ لوگ جو امید نہیں رکھتے	ہم سے ملنے (کی)	اور	خوش وخرم ہیں	زندگی سے	دنیوی

اس قوم کے لئے جو متقی ہے۔ بیشک وہ لوگ جو امید نہیں رکھتے ہم سے ملنے کی اور خوش وخرم ہیں دنیوی زندگی سے

وَاطْمَاَنُّوْا	بِهَا	وَالَّذِيْنَ	هُمْ	عَنْ	اٰيٰتِنَا	غٰفِلُوْنَ ⑦	اُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمُ	النَّارُ
اور مطمئن ہو گئے ہیں	اس سے	اور وہ جو	ہیں	سے	ہماری آیتوں	غفلت برتتے	یہی ہیں جن کا ٹھکانہ	دوزخ

اور مطمئن ہو گئے ہیں اس (کے ساز وسامان) سے اور وہ لوگ جو ہماری آیتوں سے غفلت برتتے ہیں۔ یہی لوگ ہیں جن کا ٹھکانہ دوزخ ہے

بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ⑧	اِنَّ	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	يَهْدِيْهِمْ	رَبُّهُمْ
بہ سبب ان کے جو وہ کماتے رہے	یقیناً	جو ایمان لائے	اور عمل کیے	نیک	پہنچائیگا انہیں	ان کا رب

بہ سبب ان عملوں کے جو وہ کماتے رہے۔ یقیناً وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک عمل کیے پہنچائے گا انہیں ان کا رب (منزل مقصود تک)

بِاِيْمَانِهِمْ	تَجْرِيْ	مِنْ	تَحْتِهِمُ	الْاَنْهٰرُ	فِيْ	جَنّٰتِ	النَّعِيْمِ ⑨	دَعْوٰىهُمْ	فِيْهَا
انکے ایمان کے باعث	رواں ہونگی	سے	انکے نیچے	نہریں	میں	باغ	نعمت	ان کی صدا	اس میں

ان کے ایمان کے باعث، رواں ہوں گی ان کے نیچے نہریں نعمت (وسرور) کے باغوں میں۔ (بہار جنت کو دیکھ کر) ان کی صدا وہاں یہ ہوگی

سُبْحٰنَكَ	اللّٰهُمَّ	وَتَحِيَّتُهُمْ	فِيْهَا	سَلٰمٌ	وَاٰخِرُ	دَعْوٰىهُمْ	اَنِ	الْحَمْدُ	لِلّٰهِ
پاک ہے تو	اے اللہ!	اور انکی دعا	اس میں	سلامتی (ہو)	اور آخری	انکی پکار	کہ	سب تعریفیں	اللہ کیلئے

پاک ہے تو اے اللہ! اور ان کی دعا یہ ہوگی کہ "سلامتی ہو" اور ان کی آخری پکار یہ ہوگی کہ سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں جو

رَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ ⑩	وَلَوْ	يُعَجِّلُ	اللّٰهُ	لِلنَّاسِ	الشَّرَّ	اسْتِعْجَالَهُمْ بِالْخَيْرِ	لَقُضِيَ
مرتبہ کمال تک پہنچانے والا	سارے جہانوں	اور اگر	جلد بازی کرتا	اللہ	لوگوں کو	برائی میں	جیسے جلد بازی کرتے ہیں وہ بھلائی کیلئے	تو پوری کر دی گئی ہوتی

مرتبہ کمال تک پہنچانے والا ہے سارے جہانوں کو۔ اور اگر جلد بازی کرتا اللہ تعالیٰ لوگوں کو شر پہنچانے میں جیسے وہ جلد بازی کرتے ہیں بھلائی کے لئے تو

إِلَيْهِمْ	أَجَلُهُمْ	فَنَذَرُ	الَّذِينَ	لَا يَرْجُونَ	لِقَاءَنَا	فِي	طُغْيَانِهِمْ	يَعْمَهُونَ ﴿١١﴾
انکی طرف	انکی میعاد	ہم چھوڑے رکھتے ہیں	انہیں جو	توقع نہیں رکھتے	ہماری ملاقات کی	میں	اپنی سرکشی	وہ بھٹکتے رہیں

پوری کردی گئی ہوتی ان کی میعاد، (لیکن یوں نہیں بلکہ) ہم چھوڑے رکھتے ہیں انہیں جو توقع نہیں رکھتے ہماری ملاقات کی تاکہ وہ اپنی سرکشی میں بھٹکتے رہیں۔

وَإِذَا	مَسَّ	الْإِنْسَانَ	الضُّرُّ	دَعَانَا	لِجَنْبِهِ	أَوْ	قَاعِدًا	أَوْ	قَائِمًا	فَلَمَّا	كَشَفْنَا
اور جب	پہنچتی ہے	انسان (کو)	کوئی تکلیف	پکارتا ہے ہمیں	لیٹا ہوا	یا	بیٹھا ہوا	یا	کھڑا ہوا	پھر جب	ہم دور کردیتے ہیں

اور جب پہنچتی ہے انسان کو کوئی تکلیف (تو اس وقت) پکارتا ہے ہمیں لیٹا ہوا ہو یا بیٹھا ہوا ہو یا کھڑا ہوا ہو۔ پھر جب ہم دور کردیتے ہیں

عَنْهُ	ضُرَّهُ	مَرَّ	كَأَنْ	لَمْ يَدْعُنَا	إِلَىٰ	ضُرٍّ مَسَّهُ	كَذَٰلِكَ	زُيِّنَ	لِلْمُسْرِفِينَ
اس سے	اسکی تکلیف	چل دیتا ہے	جیسے	اس نے ہمیں پکارا ہی نہیں	میں	تکلیف جو اسے پہنچی	اسی طرح	آراستہ کردیئے گئے	حد سے بڑھنے والوں کیلئے

اس سے اس کی تکلیف (تو) چل دیتا ہے جیسے اس نے ہمیں (کبھی) پکارا ہی نہیں تھا کسی تکلیف میں جو اسے پہنچی تھی۔ اسی طرح آراستہ کردیئے گئے حد سے بڑھنے

مَا	كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٢﴾	وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا	الْقُرُونَ	مِنْ قَبْلِكُمْ	لَمَّا	ظَلَمُوا	وَجَاءَتْهُمْ
جو	وہ کیا کرتے تھے	اور بیشک ہم نے ہلاک کردیا	قوموں (کو)	تم سے پہلے	جب	وہ زیادتیاں کرنے لگے	اور آئے ان کے پاس

والوں کے لئے وہ کرتوت جو وہ کیا کرتے تھے۔ اور بیشک ہم نے ہلاک کردیا کئی قوموں کو جو تم سے پہلے تھیں جب وہ زیادتیاں کرنے لگے اور آئے ان کے پاس

رُسُلُهُمْ	بِالْبَيِّنَاتِ	وَمَا	كَانُوا لِيُؤْمِنُوا	كَذَٰلِكَ	نَجْزِي	الْقَوْمَ	الْمُجْرِمِينَ ﴿١٣﴾	ثُمَّ
ان کے رسول	روشن دلیلیں لیکر	اور نہیں	وہ تھے کہ ایمان لاتے	اسی طرح	ہم سزا دیتے ہیں	قوم	مجرم (کو)	پھر

ان کے رسول روشن دلیلیں لے کر اور وہ (ایسے) نہیں تھے کہ ایمان لاتے، اسی طرح ہم سزا دیتے ہیں مجرم قوم کو۔ پھر

جَعَلْنَاكُمْ	خَلَائِفَ	فِي الْأَرْضِ	مِنْ	بَعْدِهِمْ	لِنَنْظُرَ	كَيْفَ	تَعْمَلُونَ ﴿١٤﴾	وَإِذَا	تُتْلَىٰ
ہم نے بنایا تمہیں	جانشین	زمین میں	سے	ان کے بعد	تاکہ ہم دیکھیں	کیسے	تم عمل کرتے ہو	اور جب	پڑھی جاتی ہیں

ہم نے بنایا تمہیں جانشین زمین میں ان کے بعد تاکہ ہم دیکھیں کہ تم کیسے عمل کرتے ہو۔ اور جب پڑھی جاتی ہیں

عَلَيْهِمْ	آيَاتُنَا	بَيِّنَاتٍ	قَالَ	الَّذِينَ	لَا يَرْجُونَ	لِقَاءَنَا	ائْتِ	بِقُرْآنٍ	غَيْرِ هَٰذَا
ان پر	ہماری آیتیں	روشن	کہنے لگتے ہیں	وہ جو	توقع نہیں رکھتے	ہم سے ملنے (کی)	لے آیئے	قرآن	اس کے علاوہ

ان پر ہماری روشن آیتیں (تو) کہنے لگتے ہیں وہ جو توقع نہیں رکھتے ہم سے ملنے کی کہ لے آیئے (دوسرا) قرآن اس (قرآن) کے علاوہ

أَوْ	بَدِّلْهُ	قُلْ	مَا يَكُونُ	لِي	أَنْ	أُبَدِّلَهُ	مِنْ	تِلْقَاءِ	نَفْسِي	إِنْ أَتَّبِعُ	إِلَّا مَا
یا	ردوبدل کردیجیے اس میں	فرمایئے	نہیں اختیار	مجھے	کہ	ردوبدل کردوں اس میں	سے	مرضی	اپنی	میں نہیں پیروی کرتا	مگر (اسکی) جو

یا ردوبدل کردیجئے اسی میں، فرمایئے مجھے اختیار نہیں کہ ردوبدل کردوں اس میں اپنی مرضی سے میں نہیں پیروی کرتا (کسی چیز کی) بجز اس کے

يُوحَىٰ	إِلَيَّ	إِنِّي	أَخَافُ	إِنْ	عَصَيْتُ	رَبِّي	عَذَابَ	يَوْمٍ	عَظِيمٍ ⑮	قُلْ	لَوْ شَاءَ اللَّهُ
وحی کی جاتی ہے	میری طرف	میں	ڈرتا ہوں	اگر	میں نافرمانی کروں	اپنے رب (کی)	عذاب سے	دن کے	بڑے	آپ فرمائیے	اگر چاہتا اللہ

جو وحی کی جاتی ہے میری طرف، میں ڈرتا ہوں اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں، بڑے دن کے عذاب سے۔ آپ فرمادیجئے اگر چاہتا اللہ تعالیٰ تو

مَا تَلَوْتُهُ	عَلَيْكُمْ	وَلَا أَدْرَاكُمْ	بِهِ	فَقَدْ لَبِثْتُ	فِيكُمْ	عُمُرًا	مِنْ قَبْلِهِ	أَفَلَا
میں نہ پڑھتا اسے	تم پر	اور نہ ہی وہ آگاہ کرتا تمہیں	اس سے	میں تو گزار چکا ہوں	تمہارے درمیان	عمر	اس سے پہلے	کیا نہیں

میں نہ پڑھتا اسے تم پر اور نہ ہی وہ آگاہ کرتا تمہیں اس سے، میں تو گزار چکا ہوں تمہارے درمیان عمر (کا ایک حصہ) اس سے پہلے کیا

تَعْقِلُونَ ⑯	فَمَنْ أَظْلَمُ	مِمَّنِ	افْتَرَىٰ	عَلَى اللَّهِ	كَذِبًا	أَوْ كَذَّبَ	بِآيَاتِهِ	إِنَّهُ
تم سمجھتے	پس کون زیادہ ظالم ہے	اس سے جو	افتراء باندھے	اللہ پر	جھوٹا	یا جھٹلائے	اس کی آیتوں کو	بیشک

تم (اتنا بھی) نہیں سمجھتے۔ پس کون زیادہ ظالم ہے اس سے جو افتراء باندھے اللہ تعالیٰ پر جھوٹا یا جھٹلائے اللہ تعالیٰ کی آیتوں کو، بے شک مجرم

لَا يُفْلِحُ	الْمُجْرِمُونَ ⑰	وَيَعْبُدُونَ	مِنْ دُونِ اللَّهِ	مَا	لَا يَضُرُّهُمْ	وَ	لَا يَنْفَعُهُمْ
فلاح نہیں پاتے	مجرم	اور وہ عبادت کرتے ہیں	اللہ کے سوا	جو	نہ انہیں نقصان پہنچا سکتی ہے	اور	نہ نفع پہنچا سکتی ہے

فلاح نہیں پاتے۔ اور (یہ مشرک) عبادت کرتے ہیں اللہ تعالیٰ کے سوا ایسی چیزوں کی جو نہ انہیں نقصان پہنچا سکتی ہیں اور نہ نفع پہنچا سکتی ہیں

وَيَقُولُونَ	هَٰؤُلَاءِ شُفَعَاؤُنَا	عِنْدَ اللَّهِ	قُلْ	أَتُنَبِّئُونَ	اللَّهَ	بِمَا لَا يَعْلَمُ
اور وہ کہتے ہیں	یہ ہمارے سفارشی ہیں	اللہ کے ہاں	آپ فرمائیے	کیا تم آگاہ کرتے ہو	اللہ (کو)	جو وہ نہیں جانتا

اور وہ کہتے ہیں یہ (معبود) ہمارے سفارشی ہیں اللہ تعالیٰ کے ہاں، آپ فرمائیے کیا تم آگاہ کرتے ہو اللہ تعالیٰ کو اس بات سے جو وہ نہیں جانتا نہ

فِي السَّمَاوَاتِ	وَ	لَا	فِي الْأَرْضِ	سُبْحَانَهُ	وَتَعَالَىٰ	عَمَّا	يُشْرِكُونَ ⑱	وَمَا كَانَ	النَّاسُ
آسمانوں میں	اور	نہ	زمین میں	پاک ہے وہ	اور بلند و بالا ہے	اس سے جو	وہ شرک کرتے ہیں	اور نہیں تھے	لوگ

آسمانوں میں اور نہ زمین میں، پاک ہے وہ اور بلند و بالا ہے اس شرک سے جو وہ کرتے ہیں۔ اور نہیں تھے لوگ (ابتداء میں)

إِلَّا	أُمَّةً وَاحِدَةً	فَاخْتَلَفُوا	وَلَوْ	لَا	كَلِمَةٌ	سَبَقَتْ	مِنْ	رَبِّكَ	لَقُضِيَ
مگر	ایک ہی امت	پھر باہم اختلاف کرنے لگے	اور اگر	نہ	بات	پہلے سے طے ہوتی	طرف سے	آپ کے رب	تو فیصلہ کر دیا جاتا

مگر ایک ہی امت پھر (اپنی کجروی سے) باہم اختلاف کرنے لگے اور اگر ایک بات پہلے سے طے نہ ہو چکی ہوتی آپ کے رب کی طرف سے تو فیصلہ کر دیا جاتا

بَيْنَهُمْ	فِيمَا	فِيهِ	يَخْتَلِفُونَ ⑲	وَ	يَقُولُونَ	لَوْلَا	أُنْزِلَ	عَلَيْهِ	آيَةٌ	مِنْ رَبِّهِ
انکے درمیان	ان میں	جن میں	وہ اختلاف کیا کرتے ہیں	اور	کہتے ہیں	کیوں نہ	نازل کی گئی	ان پر	کوئی آیت	انکے رب کیطرف سے

ان کے درمیان ان امور میں جن میں وہ اختلاف کیا کرتے ہیں۔ اور کہتے ہیں کیوں نہ نازل کی گئی ان پر کوئی آیت ان کے رب کی طرف سے؟

فَقُلْ	اِنَّمَا	الْغَيْبُ	لِلّٰهِ	فَانْتَظِرُوْا	اِنِّيْ	مَعَكُمْ	مِّنَ	الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿۲۰﴾	وَاِذَآ	اَذَقْنَا
سو آپ فرمائیے	صرف	غیب	اللہ کیلئے	پس انتظار کرو	میں	تمہارے ساتھ	سے	انتظار کرنے والوں	اور جب	ہم لطف اندوز کرتے ہیں

سو آپ فرمائیے غیب تو صرف اللہ کے لئے ہے پس انتظار کرو، میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرنے والا ہوں۔ اور جب ہم لطف اندوز کرتے ہیں

النَّاسَ	رَحْمَةً	مِّنْۢ	بَعْدِ	ضَرَّآءَ مَسَّتْهُمْ	اِذَا لَهُمْ مَّكْرٌ	فِيْٓ	اٰيَاتِنَا	قُلِ	اللّٰهُ
لوگوں (کو)	رحمت	سے	بعد	جو تکلیف انہیں پہنچی	تو فوراً وہ مکروفریب کرنے لگتے ہیں	میں	ہماری آیتوں	فرمائیے	اللہ

لوگوں کو (اپنی) رحمت سے اس تکلیف کے بعد جو انہیں پہنچی تو فوراً وہ مکروفریب کرنے لگتے ہیں ہماری آیتوں میں، فرمائیے اللہ

اَسْرَعُ	مَكْرًا	اِنَّ	رُسُلَنَا	يَكْتُبُوْنَ	مَا تَمْكُرُوْنَ ﴿۲۱﴾	هُوَ	الَّذِيْ	يُسَيِّرُكُمْ	فِي الْبَرِّ
زیادہ تیز	فریب (کی سزا دینے) میں	بیشک	ہمارے بھیجے ہوئے	قلمبند کررہے ہیں	جو فریب تم کررہے ہو	وہی	جو	سیر کراتا ہے تمہیں	خشک زمین میں

زیادہ تیز ہے اس فریب کی سزا دینے میں بیشک ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) قلمبند کررہے ہیں جو فریب تم کررہے ہو۔ وہی ہے جو سیر کراتا ہے تمہیں خشک زمین

وَالْبَحْرِ	حَتّٰٓى	اِذَا	كُنْتُمْ	فِي	الْفُلْكِ	وَجَرَيْنَ	بِهِمْ	بِرِيْحٍ	طَيِّبَةٍ	وَّفَرِحُوْا	بِهَا
اور سمندر	یہاں تک کہ	جب	تم ہوتے ہو	میں	کشتیوں	اور وہ چلنے لگتی ہیں	ان کو لیکر	ہوا کی وجہ سے	موافق	اور وہ مسرور ہوتے ہیں	اس سے

اور سمندر میں یہاں تک کہ جب تم سوار ہوتے ہو کشتیوں میں اور وہ چلنے لگتی ہیں مسافروں کو لے کر موافق ہوا کی وجہ سے اور وہ مسرور ہوتے ہیں اس سے

جَآءَتْهَا	رِيْحٌ	عَاصِفٌ	وَّجَآءَهُمُ	الْمَوْجُ	مِنْ	كُلِّ مَكَانٍ	وَّظَنُّوْٓا	اَنَّهُمْ
آلیتی ہے انہیں	ہوا	تندوتیز	اور آلیتی ہے انہیں	موج	سے (طرف)	ہر جگہ	اور وہ خیال کرنے لگتے ہیں	کہ بیشک

(تو اچانک) آلیتی ہے انہیں تندوتیز ہوا اور آلیتی ہیں انہیں موجیں ہر جگہ (طرف) سے اور وہ خیال کرنے لگتے ہیں کہ انہیں

اُحِيْطَ	بِهِمْ	دَعَوُا	اللّٰهَ	مُخْلِصِيْنَ	لَهُ	الدِّيْنَ	لَئِنْ	اَنْجَيْتَنَا	مِنْ	هٰذِهٖ
گھیر لیا گیا	انہیں	پکارتے ہیں	اللہ (کو)	خالص کرتے ہوئے	اسی کی	عبادت	اگر	تونے بچالیا ہمیں	سے	اس

گھیر لیا گیا تو (اس وقت) پکارتے ہیں اللہ تعالیٰ کو خالص اسی کی عبادت کرتے ہوئے (کہتے ہیں اے کریم!) اگر تونے بچالیا ہمیں اس (طوفان) سے

لَنَكُوْنَنَّ	مِنَ	الشّٰكِرِيْنَ ﴿۲۲﴾	فَلَمَّآ	اَنْجٰهُمْ	اِذَا	هُمْ	يَبْغُوْنَ	فِي	الْاَرْضِ	بِغَيْرِ الْحَقِّ
تو ہم یقیناً ہوجائیں گے	سے	شکر گزاروں	پھر جب	وہ بچالیتا ہے انہیں	تو	وہ	سرکشی کرنے لگتے ہیں	میں	زمین	ناحق

تو ہم یقیناً ہو جائیں گے (تیرے) شکر گزار (بندوں) سے۔ پھر جب وہ بچالیتا ہے انہیں تو وہ سرکشی کرنے لگتے ہیں زمین میں ناحق،

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ	اِنَّمَا	بَغْيُكُمْ	عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ	مَّتَاعَ	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	ثُمَّ	اِلَيْنَا	مَرْجِعُكُمْ
اے لوگو!	صرف	تمہاری سرکشی	تمہارے اوپر	لطف (اٹھالو)	زندگی	دنیوی سے	پھر	ہماری طرف	لوٹ کر آنا ہے تمہیں

اے لوگو! تمہاری سرکشی کا وبال تمہی پر پڑے گا لطف اٹھالو دنیوی زندگی سے پھر ہماری طرف ہی لوٹ کر آنا ہے تمہیں،

فَنُنَبِّئُكُمْ	بِمَا	كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۳﴾	اِنَّمَا	مَثَلُ	الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	كَمَآءٍ	اَنْزَلْنٰهُ	مِنَ السَّمَآءِ
پھر ہم آگاہ کریں گے تمہیں	جو	تم کیا کرتے تھے	پس	مثال	دنیوی زندگی (کی)	اس پانی جیسی	ہم نے اسے اتارا	آسمان سے

پھر ہم آگاہ کریں گے تمہیں جو کچھ تم کیا کرتے تھے۔ پس حیات دنیوی (کے عروج وزوال) کی مثال ایسی ہے جیسے ہم نے پانی اتارا آسمان سے

فَاخْتَلَطَ	بِهٖ	نَبَاتُ الْاَرْضِ	مِمَّا	يَاْكُلُ	النَّاسُ	وَ	الْاَنْعَامُ	حَتّٰٓى	اِذَآ
سو گھنی ہو کر اگی	اسکے باعث	زمین کی سرسبزی	جس سے	کھاتے ہیں	انسان	اور	حیوان	یہاں تک کہ	جب

سو گھنی ہو کر اگی پانی کے باعث سرسبزی زمین کی جس سے انسان بھی کھاتے ہیں اور حیوان بھی، یہاں تک کہ جب

اَخَذَتِ	الْاَرْضُ	زُخْرُفَهَا	وَ	ازَّيَّنَتْ	وَظَنَّ	اَهْلُهَآ	اَنَّهُمْ قٰدِرُوْنَ	عَلَيْهَآ
لے لیا	زمین (نے)	اپنا سنگھار	اور	وہ خوب آراستہ ہوگئی	اور یقین کرلیا	اسکے مالکوں (نے)	کہ انہوں نے قابو پالیا ہے	اس پر

لے لیا زمین نے اپنا سنگھار اور وہ خوب آراستہ ہوگئی اور یقین کرلیا اس کے مالکوں نے کہ (اب) انہوں نے قابو پالیا ہے اس پر (تو اچانک)

اَتٰىهَآ	اَمْرُنَا	لَيْلًا	اَوْ نَهَارًا	فَجَعَلْنٰهَا	حَصِيْدًا	كَاَنْ	لَّمْ تَغْنَ	بِالْاَمْسِ
آپڑا اس پر	ہمارا حکم	رات	یا دن	پس ہم نے بنا دیا اسے	کاٹا ہوا	گویا	وہ یہاں تھی ہی نہیں	کل

آپڑا اس پر ہمارا حکم (عذاب) رات یا دن کے وقت پس ہم نے کاٹ کر رکھ دیا اسے گویا کل وہ یہاں تھی ہی نہیں،

كَذٰلِكَ	نُفَصِّلُ	الْاٰيٰتِ	لِقَوْمٍ	يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۴﴾	وَاللّٰهُ	يَدْعُوْٓا	اِلٰى	دَارِ السَّلٰمِ
یونہی	ہم وضاحت سے بیان کرتے ہیں	نشانیاں	اس قوم کیلئے	جو غور وفکر کرتی ہے	اور اللہ	بلاتا ہے	طرف	سلامتی کے گھر

یونہی ہم وضاحت سے بیان کرتے ہیں (اپنی قدرت کی) نشانیوں کو اس قوم کیلئے جو غور وفکر کرتی ہے۔ اور اللہ تعالیٰ بلاتا ہے (امن و) سلامتی کے گھر کی طرف

وَيَهْدِيْ	مَنْ يَّشَآءُ	اِلٰى	صِرَاطٍ	مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۲۵﴾	لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوا	الْحُسْنٰى
اور ہدایت دیتا ہے	جسے چاہتا ہے	طرف	راستہ	سیدھے	ان کیلئے جنہوں نے نیک عمل کیے	نیک جزاء

اور ہدایت دیتا ہے جسے چاہتا ہے سیدھے راستہ کی طرف۔ ان کے لئے جنہوں نے نیک عمل کئے نیک جزا ہے

وَزِيَادَةٌ	وَلَا يَرْهَقُ	وُجُوْهَهُمْ	قَتَرٌ	وَّلَا ذِلَّةٌ	اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ
اور زیادہ	اور نہ چھائے گا	ان کے چہروں (پر)	غبار	اور نہ ذلت	یہی (لوگ) جنتی ہیں

بلکہ اس سے بھی زیادہ اور نہ چھائے گا ان کے چہروں پر (رسوائی کا) غبار اور نہ ذلت (کا اثر ہوگا) یہی لوگ جنتی ہیں

هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ ﴿۲۶﴾	وَالَّذِيْنَ	كَسَبُوا	السَّيِّاٰتِ	جَزَآءُ	سَيِّئَةٍ	بِمِثْلِهَا
وہ	اس میں	ہمیشہ رہیں گے	اور جنہوں (نے)	کیے	برے کام	سزا	برائی کی	اس جیسی

وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ اور جنہوں نے برے کام کئے تو برائی کی سزا اس جیسی ہوگی

وَتَرْهَقُهُمْ	ذِلَّةٌ	مَا لَهُمْ	مِّنَ	اللّٰهِ	مِنْ عَاصِمٍ	كَأَنَّمَا	أُغْشِيَتْ	وُجُوهُهُمْ
اور چھارہی ہوگی ان پر	ذلت	نہیں انکے لیے	سے	اللہ	کوئی بچانے والا	گویا	ڈھانپ دیئے گئے ہیں	ان کے چہرے

اور چھارہی ہوگی ان پر ذلت، نہیں ہوگا ان کے لئے اللہ (کے عذاب) سے کوئی بچانے والا گویا ڈھانپ دیئے گئے ہیں ان کے چہرے

قِطَعًا	مِّنَ	الَّيْلِ	مُظْلِمًا	أُولٰٓئِكَ	أَصْحٰبُ النَّارِ	هُمْ	فِيهَا	خٰلِدُونَ ﴿۲۷﴾
ٹکڑے	سے	رات کے	کالی	وہی	دوزخی	وہ	اس میں	ہمیشہ رہیں گے

کالی رات کے کسی ٹکڑے سے، وہی دوزخی ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

وَيَوْمَ	نَحْشُرُهُمْ	جَمِيعًا	ثُمَّ	نَقُولُ	لِلَّذِينَ أَشْرَكُوا	مَكَانَكُمْ	أَنْتُمْ	وَ
اور (جس) روز	ہم جمع کرینگے	سب	پھر	ہم حکم دینگے	انہیں جنھوں نے شرک کیا	اپنی جگہ	تم	اور

اور (ان کی پشیمانی کا تصور کرو) جس روز ہم جمع کریں گے ان سب کو (میدان حشر میں) پھر ہم حکم دیں گے مشرکوں کو اپنی اپنی جگہ پر ٹھہر جاؤ تم اور

شُرَكَآؤُكُمْ	فَزَيَّلْنَا	بَيْنَهُمْ	وَقَالَ	شُرَكَآؤُهُمْ	مَّا كُنْتُمْ	إِيَّانَا	تَعْبُدُونَ ﴿۲۸﴾
تمہارے جھوٹے معبود	پھر منقطع کردینگے	انکے باہمی تعلقات	اور کہیں گے	ان کے معبود	تم نہیں تھے	ہماری	عبادت کیا کرتے

تمہارے جھوٹے معبود پھر ہم منقطع کردیں گے ان کے باہمی تعلقات اور کہیں گے ان کے معبود (اے مشرکو!) تم ہماری تو عبادت نہیں کیا کرتے تھے۔

فَكَفٰى	بِاللّٰهِ	شَهِيدًا	بَيْنَنَا	وَبَيْنَكُمْ	إِنْ	كُنَّا	عَنْ	عِبَادَتِكُمْ	لَغٰفِلِينَ ﴿۲۹﴾
پس کافی ہے	اللہ	گواہ	ہمارے درمیان	اور تمہارے درمیان	کہ	ہم تھے	سے	تمہاری پرستش	بالکل بے خبر

پس کافی ہے اللہ تعالیٰ گواہ ہمارے درمیان اور تمہارے درمیان کہ ہم تمہاری پرستش سے بالکل بے خبر تھے۔

هُنَالِكَ	تَبْلُوا	كُلُّ نَفْسٍ	مَّا	أَسْلَفَتْ	وَرُدُّوا	إِلَى	اللّٰهِ	مَوْلٰىهُمُ	الْحَقِّ
وہاں	آزمالے گا	ہر شخص	جو	اس نے آگے بھیجا تھا	اور انہیں لوٹا دیا جائیگا	طرف	اللہ	ان کا مالک	حقیقی

وہاں آزمالے گا ہر شخص جو اس نے آگے بھیجا تھا اور انہیں لوٹا دیا جائے گا اللہ تعالیٰ کی طرف جو ان کا مالک حقیقی ہے،

وَضَلَّ	عَنْهُمْ	مَّا	كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿۳۰﴾	قُلْ	مَنْ	يَّرْزُقُكُمْ	مِّنَ	السَّمَآءِ	وَالْأَرْضِ
اور گم ہوجائیگا	ان سے	جو	وہ افترا باندھا کرتے تھے	آپ پوچھیے	کون	رزق دیتا ہے تمہیں	سے	آسمان	اور زمین (سے)

اور گم ہوجائے گا ان سے جو وہ افتراء باندھا کرتے تھے۔ آپ پوچھئے کون رزق دیتا ہے تمہیں آسمان اور زمین سے

أَمَّنْ	يَّمْلِكُ	السَّمْعَ	وَالْأَبْصَارَ	وَمَنْ	يُّخْرِجُ	الْحَيَّ	مِنَ	الْمَيِّتِ	وَيُخْرِجُ
یا کون	مالک ہے	کان	اور آنکھوں (کا)	اور کون	نکالتا ہے	زندہ (کو)	سے	مردہ	اور نکالتا ہے

یا کون مالک ہے کان اور آنکھوں کا اور کون نکالتا ہے زندہ کو مردہ سے اور (کون) نکالتا ہے

الْمَيِّتَ	مِنَ	الْحَيِّ	وَمَنْ	يُدَبِّرُ الْأَمْرَ	فَسَيَقُولُونَ	اللَّهُ	فَقُلْ	أَفَلَا تَتَّقُونَ ﴿٣١﴾
مردہ (کو)	سے	زندہ	اور کون	انتظام فرماتا ہے ہر کام کا	تو وہ کہیں گے	اللہ	پس آپ کہیے	تو تم کیوں نہیں بچتے

مردہ کو زندہ سے اور کون ہے جو انتظام فرماتا ہے ہر کام کا؟ تو وہ (جوابا) کہیں گے اللہ! پس آپ کہیے (جب حقیقت یہ ہے) تو تم (شرک سے) کیوں نہیں بچتے۔

فَذَٰلِكُمُ	اللَّهُ	رَبُّكُمُ	الْحَقُّ	فَمَاذَا	بَعْدَ الْحَقِّ	إِلَّا	الضَّلَالُ	فَأَنَّىٰ	تُصْرَفُونَ ﴿٣٢﴾
یہ (ہے)	اللہ	تمہارا پروردگار	حقیقی	پس کیا (ہے)	حق کے بعد	بجز	گمراہی کے	پھر کدھر	تمہیں موڑا جارہا ہے

یہ ہے اللہ تعالیٰ جو تمہارا حقیقی پروردگار ہے، پس حق کے بعد کیا ہے بجز گمراہی کے پھر تمہیں (حق سے) کدھر موڑا جارہا ہے۔

كَذَٰلِكَ	حَقَّتْ	كَلِمَتُ رَبِّكَ	عَلَى	الَّذِينَ	فَسَقُوا	أَنَّهُمْ	لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٣٣﴾	قُلْ
یونہی	ثابت ہوچکی ہے	بات آپ کے رب کی	پر	ان جو	فسق و فجور کرتے ہیں	کہ وہ	ایمان نہیں لائیں گے	آپ پوچھیے

یونہی ثابت ہوچکی ہے آپ کے رب کی بات ان پر جو فسق و فجور کرتے ہیں کہ وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ (اے حبیب!) آپ پوچھیے

هَلْ	مِنْ	شُرَكَائِكُمْ	مَنْ	يَبْدَأُ	الْخَلْقَ	ثُمَّ يُعِيدُهُ	قُلِ	اللَّهُ	يَبْدَأُ	الْخَلْقَ
کیا	میں	تمہارے معبودوں	جو	آغاز کرے	آفرینش (کا)	پھر اسے لوٹا بھی دے	آپ فرمایئے	اللہ	ابتدا کرتا ہے	آفرینش (کی)

کیا تمہارے معبودوں میں کوئی ہے جو آغاز آفرینش بھی کرے پھر (فنا کے بعد) اسے لوٹا بھی دے آپ ہی فرمایئے اللہ ہی آفرینش کی ابتداء بھی کرتا ہے

ثُمَّ	يُعِيدُهُ	فَأَنَّىٰ	تُؤْفَكُونَ ﴿٣٤﴾	قُلْ	هَلْ	مِنْ	شُرَكَائِكُمْ	مَنْ	يَهْدِي	إِلَى الْحَقِّ
اور	اسے لوٹاتا بھی ہے	پس کدھر	تم پھرے جاتے ہو	آپ پوچھیے	کیا	میں	تمہارے معبودوں	جو	رہنمائی کرسکتا ہے	حق کیطرف

اور (فنا کے بعد) اسے لوٹاتا بھی ہے۔ پس (ہوش کرو) تم کدھر پھرے جاتے ہو۔ آپ پوچھیے کیا تمہارے معبودوں میں سے کوئی حق کی طرف رہنمائی کرسکتا ہے

قُلِ	اللَّهُ	يَهْدِي	لِلْحَقِّ	أَفَمَنْ	يَهْدِي	إِلَى الْحَقِّ	أَحَقُّ	أَنْ	يُتَّبَعَ	أَمَّنْ
فرمایئے	اللہ	رہنمائی فرماتا ہے	حق کیطرف	تو کیا جو	راہ دکھائے	حق کی	(وہ) زیادہ مستحق	کہ	اسکی پیروی کی جائے	یا جو

(خود ہی جوابا) فرمایئے اللہ ہی حق کی طرف رہنمائی فرماتا ہے تو کیا جو راہ دکھائے حق کی وہ زیادہ مستحق ہے کہ اس کی پیروی کی جائے یا وہ جو

لَا يَهِدِّي	إِلَّا	أَنْ	يُهْدَىٰ	فَمَا لَكُمْ	كَيْفَ	تَحْكُمُونَ ﴿٣٥﴾	وَ	مَا يَتَّبِعُ	أَكْثَرُهُمْ
خود ہی راہ نہ پائے	مگر	یہ کہ	اس کی رہنمائی کی جائے	پس تمہیں کیا (ہوگیا)	کیسے	تم فیصلے کرتے ہو	اور	نہیں پیروی کرتے	ان میں سے اکثر

خود ہی راہ نہ پائے مگر یہ کہ اس کی رہنمائی کی جائے۔ (اے مشرکین!) تمہیں کیا ہوگیا؟ تم کیسے غلط فیصلے کرتے ہو۔ اور نہیں پیروی کرتے ان میں سے اکثر

إِلَّا ظَنًّا	إِنَّ	الظَّنَّ	لَا يُغْنِي	مِنَ	الْحَقِّ	شَيْئًا	إِنَّ	اللَّهَ	عَلِيمٌ	بِمَا	يَفْعَلُونَ ﴿٣٦﴾
مگر محض وگمان کی	بلاشبہ	گمان	بے نیاز نہیں کرتا	سے	حق	ذرہ بھر	بیشک	اللہ	خوب جانتا	جو	وہ کرتے ہیں

مگر محض وہم وگمان کی بلاشبہ وہم وگمان بے نیاز نہیں کرسکتا حق سے ذرہ بھر، بے شک اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے جو وہ کرتے ہیں۔

وَ	مَا كَانَ	هٰذَا	الْقُرْاٰنُ	اَنْ يُّفْتَرٰى	مِنْ	دُوْنِ اللّٰهِ	وَلٰكِنْ	تَصْدِيْقَ	الَّذِيْ
اور	نہیں ہے	یہ	قرآن	کہ گھڑ لیا گیا ہو	سے	اللہ کے بغیر	بلکہ	تصدیق کرنیوالا	جو

اور نہیں ہے یہ قرآن کہ گھڑ لیا گیا ہو اللہ تعالیٰ (کی وحی آئے بغیر) بلکہ یہ تو تصدیق کرنے والا ہے اس وحی کی جو

بَيْنَ يَدَيْهِ	وَتَفْصِيْلَ	الْكِتٰبِ	لَا رَيْبَ	فِيْهِ	مِنْ	رَّبِّ	الْعٰلَمِيْنَ ﴿۳۷﴾
اس سے پہلے	اور تفصیل (ہے)	الکتاب (کی)	ذرہ شک نہیں	اس میں	سے	رب	العالمین

اس سے پہلے نازل ہو چکی ہے اور "الکتاب" کی تفصیل ہے ذرہ شک نہیں اس میں کہ رب العالمین کی طرف سے (اتری) ہے۔

اَمْ	يَقُوْلُوْنَ	افْتَرٰىهُ	قُلْ	فَاْتُوْا	بِسُوْرَةٍ	مِّثْلِهٖ	وَادْعُوْا	مَنِ اسْتَطَعْتُمْ
کیا	کہتے ہیں	اس نے خود گھڑ لیا ہے اسے	آپ فرمائیے	پھر تم بھی لے آؤ	ایک سورت	اس جیسی	اور بلالو	جن کو تم (بلا) سکتے ہو

کیا یہ (کافر) کہتے ہیں کہ اس نے خود گھڑ لیا ہے اسے، آپ فرمائیے پھر تم بھی لے آؤ ایک سورت اس جیسی اور (امداد کے لئے) بلالو جن کو تم بلا سکتے ہو

مِّنْ	دُوْنِ اللّٰهِ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ ﴿۳۸﴾	بَلْ	كَذَّبُوْا	بِمَا	لَمْ يُحِيْطُوْا	بِعِلْمِهٖ
سے	اللہ تعالیٰ کے علاوہ	اگر	تم ہو	سچے	بلکہ	انہوں نے جھٹلایا	(جسے) جسکا	وہ احاطہ نہ کر سکے	اپنے علم سے

اللہ تعالیٰ کے علاوہ اگر تم (اپنے الزام میں) سچے ہو۔ بلکہ انہوں نے جھٹلایا اس چیز کو جسے وہ پوری طرح نہ جان سکے

وَلَمَّا	يَاْتِهِمْ	تَاْوِيْلُهٗ	كَذٰلِكَ	كَذَّبَ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	فَانْظُرْ	كَيْفَ	كَانَ
اور نہیں	آیا انکے پاس	اس کا انجام	اسی طرح	جھٹلایا	انہوں نے جو	ان سے پہلے	پھر دیکھ لو	کیسا	ہوا

اور نہیں آیا ان کے پاس اس کا انجام۔ اسی طرح (بے علمی سے) جھٹلایا انہوں نے جو ان سے پہلے تھے پھر دیکھ لو کیسا

عَاقِبَةُ	الظّٰلِمِيْنَ ﴿۳۹﴾	وَمِنْهُمْ	مَّنْ	يُّؤْمِنُ	بِهٖ	وَمِنْهُمْ	مَّنْ	لَّا يُؤْمِنُ	بِهٖ	وَ
انجام	ظالموں (کا)	اور ان میں سے	جو	ایمان لائیں گے	اس پر	اور ان میں سے	جو	ایمان نہیں لائیں گے	اس پر	اور

انجام ہوا ظالموں کا۔ اور ان میں سے کچھ ایمان لائیں گے اس پر اور ان میں سے کچھ ایمان نہیں لائیں گے اس پر اور

رَبُّكَ	اَعْلَمُ	بِالْمُفْسِدِيْنَ ﴿۴۰﴾	وَ	اِنْ	كَذَّبُوْكَ	فَقُلْ	لِّيْ	عَمَلِيْ	وَلَكُمْ	عَمَلُكُمْ
آپ کا رب	خوب جانتا	مفسدوں کو	اور	اگر	آپ کو جھٹلائیں	تو فرما دیجیے	میرے لیے	میرا عمل	اور تمہارے لیے	تمہارا عمل

آپ کا رب خوب جانتا ہے مفسدوں کو۔ اور اگر وہ آپ کو جھٹلائیں تو فرما دیجیے میرے لئے میرا عمل ہے اور تمہارے لئے تمہارا عمل

اَنْتُمْ	بَرِيْٓـُٔوْنَ	مِمَّآ	اَعْمَلُ	وَاَنَا	بَرِيْٓءٌ	مِّمَّا	تَعْمَلُوْنَ ﴿۴۱﴾	وَ	مِنْهُمْ	مَّنْ	يَّسْتَمِعُوْنَ
تم	بری الذمہ	اس سے جو	میں کرتا ہوں	اور میں	بری الذمہ	اس سے جو	تم کرتے ہو	اور	ان میں سے کچھ	جو	کان لگاتے ہیں

تم بری الذمہ ہو اس سے جو میں کرتا ہوں، اور میں بری الذمہ ہوں اس سے جو تم کرتے ہو۔ اور ان میں سے کچھ (بظاہر) کان لگاتے ہیں

اِلَيْكَ	اَفَاَنْتَ	تُسْمِعُ	الصُّمَّ	وَلَوْ	كَانُوْا لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۴۲﴾	وَمِنْهُمْ	مَّنْ	يَّنْظُرُ
آپکی کیطرف	تو کیا آپ	سناتے ہیں	بہروں (کو)	خواہ	وہ کچھ نہ سمجھتے ہوں	اوران میں سے کچھ	جو	دیکھتے ہیں

آپ کی طرف تو کیا آپ سناتے ہیں بہروں کو خواہ وہ کچھ نہ سمجھتے ہوں۔ اوران میں سے کچھ (بظاہر) دیکھتے ہیں

اِلَيْكَ	اَفَاَنْتَ	تَهْدِى	الْعُمْىَ	وَلَوْ	كَانُوْا لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿۴۳﴾	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا يَظْلِمُ
آپکی طرف	تو کیا آپ	راہ دکھاتے ہیں	اندھوں (کو)	خواہ	وہ کچھ نہ دیکھتے ہوں	یقیناً	اللہ	ظلم نہیں کرتا

آپ کی طرف تو کیا آپ راہ دکھاتے ہیں اندھوں کو خواہ وہ کچھ نہ دیکھتے ہوں۔ یقیناً اللہ تعالیٰ ظلم نہیں کرتا

النَّاسَ	شَيْـًٔا	وَّلٰكِنَّ	النَّاسَ	اَنْفُسَهُمْ	يَظْلِمُوْنَ ﴿۴۴﴾	وَيَوْمَ	يَحْشُرُهُمْ	كَاَنْ
لوگوں (پر)	ذرہ برابر	لیکن	لوگ	اپنے نفسوں (پر)	ظلم کرتے ہیں	اور (جس) روز	وہ جمع کریگا انہیں	گویا

لوگوں پر ذرہ برابر لیکن لوگ ہی اپنے نفسوں پر ظلم کرتے ہیں۔ اور جس روز اللہ تعالیٰ جمع کرے گا انہیں (وہ خیال کریں گے) گویا

لَّمْ يَلْبَثُوْٓا	اِلَّا	سَاعَةً	مِّنَ النَّهَارِ	يَتَعَارَفُوْنَ	بَيْنَهُمْ ؕ	قَدْ خَسِرَ	الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا
وہ نہیں ٹھہرے	مگر	ایک گھڑی	دن کی	پہچانیں گے	ایک دوسرے (کو)	گھاٹے میں رہے	جنہوں نے جھٹلایا

وہ (دنیا میں) نہیں ٹھہرے مگر ایک گھڑی دن کی پہچانیں گے ایک دوسرے کو، (تب حقیقت کھلے گی کہ) گھاٹے میں رہے وہ لوگ جنہوں نے جھٹلایا

بِلِقَآءِ اللّٰهِ	وَمَا كَانُوْا	مُهْتَدِيْنَ ﴿۴۵﴾	وَاِمَّا	نُرِيَنَّكَ	بَعْضَ	الَّذِىْ	نَعِدُهُمْ
اللہ کی ملاقات کو	اور وہ نہیں تھے	ہدایت یافتہ	اور خواہ	ہم دکھادیں آپکو	کچھ	جس (کا)	ہم نے وعدہ کیا ہے ان سے

اللہ تعالیٰ کی ملاقات کو اور وہ ہدایت یافتہ نہیں تھے۔ اور خواہ ہم دکھادیں آپ کو کچھ (عذاب) جس کا ہم نے وعدہ کیا ہے ان سے

اَوْ	نَتَوَفَّيَنَّكَ	فَاِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ	ثُمَّ	اللّٰهُ	شَهِيْدٌ	عَلٰى	مَا	يَفْعَلُوْنَ ﴿۴۶﴾	وَلِكُلِّ
یا	ہم اٹھالیں آپکو	ہماری طرف انہیں لوٹنا ہے	پھر	اللہ	گواہ ہے	پر	جو	وہ کرتے ہیں	اور ہر کیلئے

یا (پہلے ہی) ہم اٹھالیں آپ کو ہر حالت میں ہماری طرف ہی انہیں لوٹنا ہے پھر اللہ تعالیٰ گواہ ہے اس پر جو وہ کرتے ہیں۔ اور ہر قوم کے لئے

اُمَّةٍ	رَّسُوْلٌ	فَاِذَا	جَآءَ	رَسُوْلُهُمْ	قُضِىَ	بَيْنَهُمْ	بِالْقِسْطِ	وَهُمْ	لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۴۷﴾
قوم	ایک رسول	پس جب	آیا	ان کا رسول	فیصلہ کردیا گیا	ان کے درمیان	انصاف کیساتھ	اور ان (پر)	ظلم نہیں کیا جاتا

ایک رسول ہے پس جب آیا ان کا رسول (اور انہوں نے اس کو جھٹلایا) تو فیصلہ کردیا گیا ان کے درمیان انصاف کے ساتھ اور ان پر ظلم نہیں کیا جاتا۔

وَيَقُوْلُوْنَ	مَتٰى	هٰذَا	الْوَعْدُ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ ﴿۴۸﴾	قُلْ	لَّآ اَمْلِكُ	لِنَفْسِىْ
اور وہ کہتے ہیں	کب	یہ	وعدہ	اگر	تم ہو	سچے	آپ کہیے	نہیں مالک ہوں میں	اپنے آپ کیلئے

اور وہ کہتے ہیں کب پورا ہوگا یہ (عذاب کا) وعدہ اگر تم سچے ہو۔ آپ کہئے نہیں مالک ہوں میں اپنے آپ کے لئے

ضَرًّا	وَّلَا نَفْعًا	اِلَّا	مَا	شَآءَ اللّٰهُ	لِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ	اِذَا	جَآءَ	اَجَلُهُمْ
ضرر (کا)	اور نہ نفع (کا)	مگر	جتنا	چاہے اللہ	ہر قوم کیلئے میعاد	جب	آئے گی	انکی میعاد

ضرر کا اور نہ نفع کا مگر جتنا چاہے اللہ تعالیٰ، ہر قوم کے لئے میعاد مقرر ہے جب آئے گی ان کی مقرر میعاد

فَلَا يَسْتَاْخِرُوْنَ	سَاعَةً	وَّ	لَا	يَسْتَقْدِمُوْنَ (۴۹)	قُلْ	اَرَءَيْتُمْ	اِنْ اَتٰىكُمْ	عَذَابُهٗ
تو نہ وہ پیچھے رہ سکیں گے	ایک لمحہ	اور	نہ	آگے بڑھ سکیں گے	آپ فرمائیے	ذرا غور تو کرو	اگر آجائے تم پر	اسکا عذاب

تو نہ وہ پیچھے رہ سکیں گے ایک لمحہ اور نہ آگے بڑھ سکیں گے۔ آپ فرمائیے (اے منکرو!) ذرا غور تو کرو اگر آجائے تم پر اس کا عذاب

بَيَاتًا	اَوْ نَهَارًا	مَّاذَا	يَسْتَعْجِلُ	مِنْهُ	الْمُجْرِمُوْنَ (۵۰)	اَثُمَّ	اِذَا	مَا وَقَعَ
راتوں رات	یا دن دیہاڑے	کس (کا)	جلدی مطالبہ کر رہے ہیں	اس سے	مجرم	کیا	جب	نازل ہو جائیگا عذاب

راتوں رات یا دن دیہاڑے (تو تم کیا کر لو گے) کس چیز کا جلدی مطالبہ کر رہے ہیں اس سے مجرم۔ کیا جب عذاب نازل ہو جائے گا

اٰمَنْتُمْ	بِهٖ	آٰلْئٰنَ	وَ	قَدْ كُنْتُمْ	بِهٖ	تَسْتَعْجِلُوْنَ (۵۱)	ثُمَّ	قِيْلَ	لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا
ایمان لاؤ گے	اس پر	اب	اور	تم تھے	اس کی	جلدی مچا رہے	پھر	کہا جائے گا	انہیں جنہوں نے ظلم کیا

تب ایمان لاؤ گے اس پر۔ (فرشتے انہیں کہیں گے) اب (آنکھیں کھلیں) تم تو اس عذاب کے لئے بڑی جلدی مچا رہے تھے۔ پھر کہا جائے گا ظالموں سے

ذُوْقُوْا	عَذَابَ	الْخُلْدِ	هَلْ	تُجْزَوْنَ	اِلَّا	بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ (۵۲)	وَيَسْتَنْۢبِـُٔوْنَكَ
چکھو	عذاب	دائمی	کیا	تمہیں بدلہ دیا جائیگا	بجز	اس کے جو کچھ تم کمایا کرتے تھے	اور دریافت کرتے ہیں آپ سے

کہ چکھو (اب) دائمی عذاب (کا مزہ) کیا تمہیں بدلہ دیا جائے گا بجز اس کے جو کچھ تم کمایا کرتے تھے۔ اور وہ دریافت کرتے ہیں آپ سے

اَحَقٌّ	هُوَ	قُلْ	اِىْ	وَرَبِّىْٓ	اِنَّهٗ	لَحَقٌّ	وَمَآ	اَنْتُمْ	بِمُعْجِزِيْنَ (۵۳)	وَلَوْ	اَنَّ	لِكُلِّ
کیا واقعی سچ (ہے)	یہ	آپ فرمائیے	ہاں	بخدا	یہ	سچ (ہے)	اور نہیں	تم	عاجز کرنے والے	اور اگر	بے شک	ہر کیلئے

کیا یہ واقعی سچ ہے؟ آپ فرمائیے ہاں! بخدا یہ سچ ہے۔ اور تم (اللہ تعالیٰ کو) عاجز کرنے والے نہیں ہو۔ اور اگر ہر

نَفْسٍ	ظَلَمَتْ	مَا	فِى الْاَرْضِ	لَافْتَدَتْ	بِهٖ	وَاَسَرُّوا	النَّدَامَةَ	لَمَّا
شخص	ظلم کیا جس نے	جو	روئے زمین میں	وہ بطور فدیہ دے دے	اسے	اور وہ دل ہی دل میں لگے	پچھتانے	جب

ظالم شخص کے لئے روئے زمین کی دولت ہو تو بھی وہ ساری دولت بطور فدیہ دے دے، اور وہ ظالم دل ہی دل میں پچھتانے لگے جب

رَاَوُا	الْعَذَابَ	وَقُضِىَ	بَيْنَهُمْ	بِالْقِسْطِ	وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ (۵۴)	اَلَآ	اِنَّ	لِلّٰهِ مَا
انہوں نے دیکھا	عذاب	اور فیصلہ کر دیا گیا	ان کے درمیان	انصاف سے	اور ان پر ظلم نہیں کیا جائیگا	سن لو	بیشک	اللہ تعالیٰ ہی کا ہے جو کچھ

دیکھا انہوں نے عذاب کو اور فیصلہ کر دیا گیا ان کے درمیان انصاف سے اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔ سن لو! بیشک اللہ تعالیٰ ہی کا ہے جو کچھ

فِي السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	اَلَآ	اِنَّ	وَعْدَ اللّٰهِ	حَقٌّ	وَّلٰكِنَّ	اَكْثَرَهُمْ	لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٥٥﴾
آسمانوں میں	اور زمین (میں)	سن لو	یقیناً	اللہ کا وعدہ	سچا	لیکن	اکثر لوگ	نہیں جانتے

آسمانوں میں ہے اور زمین میں، سن لو! یقیناً اللہ تعالیٰ کا وعدہ سچا ہے لیکن اکثر لوگ (اس حقیقت کو) نہیں جانتے۔

هُوَ	يُحْيٖ	وَيُمِيْتُ	وَاِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ ﴿٥٦﴾	يٰٓاَيُّهَا	النَّاسُ	قَدْ جَآءَتْكُمْ	مَّوْعِظَةٌ
وہی	زندگی بخشتا ہے	اور مارتا ہے	اور اسی کیطرف	تم لوٹائے جاؤ گے	اے	لوگو!	آگئی ہے تمہارے پاس	نصیحت

وہی زندگی بخشتا ہے اور وہی مارتا ہے اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔ اے لوگو! آگئی ہے تمہارے پاس نصیحت

مِّنْ	رَّبِّكُمْ	وَشِفَآءٌ	لِّمَا	فِي الصُّدُوْرِ	وَهُدًى	وَّرَحْمَةٌ	لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٥٧﴾
سے	تمہارا پروردگار	اور شفاء	ان کے لیے جو	سینوں میں	اور ہدایت	اور رحمت	اہل ایمان کیلئے

تمہارے پروردگار کی طرف سے اور (آگئی ہے) شفا ان روگوں کے لئے جو سینوں میں ہیں اور (آگئی ہے) ہدایت اور رحمت اہل ایمان کے لئے۔

قُلْ	بِفَضْلِ	اللّٰهِ	وَبِرَحْمَتِهٖ	فَبِذٰلِكَ	فَلْيَفْرَحُوْا	هُوَ	خَيْرٌ	مِّمَّا	يَجْمَعُوْنَ ﴿٥٨﴾
آپ فرمائیے	فضل سے	اللہ کے	اور اسکی رحمت سے	پس اسی پر	چاہیے کہ وہ خوشی منائیں	یہ	بہتر	ان سے جو	وہ جمع کرتے ہیں

(اے حبیب!) آپ فرمائیے یہ کتاب محض اللہ تعالیٰ کے فضل اور اس کی رحمت سے نازل ہوئی ہے پس چاہیے کہ اسی پر خوشی منائیں یہ بہتر ہے ان تمام چیزوں سے جن کو وہ جمع

قُلْ	اَرَءَيْتُمْ	مَّآ اَنْزَلَ	اللّٰهُ	لَكُمْ	مِّنْ	رِّزْقٍ	فَجَعَلْتُمْ	مِّنْهُ	حَرَامًا	وَّحَلٰلًا
آپ فرمائیے	بھلا بتاؤ تو	جو اتارا	اللہ	تمہارے لیے	سے	رزق	پس بنالیا تم نے	اس سے	حرام	اور حلال

کرتے ہیں۔ آپ فرمائیے بھلا بتاؤ تو جو رزق اللہ تعالیٰ نے تمہارے لئے اتارا پس بنالیا تم نے اس سے بعض کو حرام اور بعض کو حلال

قُلْ	آٰللّٰهُ اَذِنَ	لَكُمْ	اَمْ	عَلَى اللّٰهِ	تَفْتَرُوْنَ ﴿٥٩﴾	وَمَا	ظَنُّ	الَّذِيْنَ	يَفْتَرُوْنَ
پوچھیے	کیا اللہ نے اجازت دی ہے	تمہیں	یا	اللہ پر	تم جھوٹ باندھ رہے ہو	اور کیا	گمان	جو	افتراء کرتے ہیں

پوچھیے کیا اللہ تعالیٰ نے (ایسا کرنے کی) تمہیں اجازت دی ہے یا تم اللہ پر جھوٹ باندھ رہے ہو۔ اور کیا گمان ہے ان لوگوں کا جو افتراء کرتے ہیں

عَلَى اللّٰهِ	الْكَذِبَ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَذُوْ فَضْلٍ	عَلَى النَّاسِ	وَلٰكِنَّ
اللہ پر	جھوٹا	قیامت کے دن	بیشک	اللہ	فضل فرمانے والا	لوگوں پر	لیکن

اللہ تعالیٰ پر جھوٹا کہ قیامت کے دن ان کا کیا حال ہوگا، بیشک اللہ تعالیٰ فضل و کرم فرماتا ہے لوگوں پر لیکن

اَكْثَرَهُمْ	لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٦٠﴾	وَ	مَا تَكُوْنُ	فِيْ شَاْنٍ	وَّمَا تَتْلُوْا	مِنْهُ	مِنْ	قُرْاٰنٍ
اکثر لوگ	شکرادا نہیں کرتے	اور	نہیں ہوتے آپ	کسی حال میں	اور نہ آپ تلاوت کرتے ہیں	اس سے	کچھ	قرآن

اکثر لوگ شکرادا نہیں کرتے۔ اور نہیں ہوتے آپ کسی حال میں اور نہ آپ تلاوت کرتے ہیں اس حال میں کچھ قرآن

ع ٧

وَلَا تَعْمَلُونَ	مِنْ عَمَلٍ	إِلَّا	كُنَّا	عَلَيْكُمْ	شُهُودًا	إِذْ تُفِيضُونَ	فِيهِ	وَمَا
اور نہ تم کرتے ہو	کچھ عمل	مگر	ہم ہوتے ہیں	تم پر	گواہ	جب تم شروع ہوتے ہو	اس میں	اور نہیں

اور (اے لوگو!) نہ تم کچھ عمل کرتے ہو مگر (ہر حال میں) ہم تم پر گواہ ہوتے ہیں جب بھی تم شروع ہوتے ہو کسی کام میں، اور نہیں

يَعْزُبُ	عَنْ	رَّبِّكَ	مِنْ	مِّثْقَالِ	ذَرَّةٍ	فِي الْأَرْضِ	وَلَا	فِي	السَّمَاءِ	وَلَا
چھپا ہوتا	سے	آپ کے رب	سے	برابر	ذرہ	زمین میں	اور نہ	میں	آسمان	اور نہیں

چھپا ہوتا آپ کے رب سے ذرہ برابر بھی زمین میں اور نہ آسمان میں اور نہیں

أَصْغَرَ	مِنْ	ذَٰلِكَ	وَلَا	أَكْبَرَ	إِلَّا	فِي	كِتَابٍ مُّبِينٍ ﴿٦١﴾	أَلَا	إِنَّ	أَوْلِيَاءَ اللَّهِ
کوئی چھوٹی چیز	سے	اس	اور نہ	بڑی	مگر	میں	روشن کتاب	سنو!	بے شک	اولیاء اللہ کو

کوئی چھوٹی چیز اس ذرہ سے اور نہ بڑی مگر وہ روشن کتاب (لوح محفوظ) میں ہے۔ سنو! بے شک اولیاء اللہ

لَا خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَلَا	هُمْ	يَحْزَنُونَ ﴿٦٢﴾	الَّذِينَ	آمَنُوا	وَكَانُوا يَتَّقُونَ ﴿٦٣﴾	لَهُمُ
نہ کوئی خوف	انکو	اور نہ	وہ	غمگین ہونگے	وہ جو	ایمان لائے	اور کرتے رہے پرہیز گاری	ان کیلئے

کو نہ کوئی خوف ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے یہ وہ لوگ ہیں جو ایمان لائے اور (عمر بھر) پرہیز گاری کرتے رہے۔ انہی کے لئے

الْبُشْرَىٰ	فِي	الْحَيَاةِ الدُّنْيَا	وَ	فِي	الْآخِرَةِ	لَا تَبْدِيلَ	لِكَلِمَاتِ اللَّهِ	ذَٰلِكَ
بشارت	میں	دنیوی زندگی	اور	میں	آخرت	نہیں بدلتیں	اللہ تعالیٰ کی باتیں	یہی

بشارت ہے دنیوی زندگی میں اور آخرت میں، نہیں بدلتیں اللہ تعالیٰ کی باتیں یہی بڑی

هُوَ	الْفَوْزُ	الْعَظِيمُ ﴿٦٤﴾	وَلَا	يَحْزُنْكَ	قَوْلُهُمْ	إِنَّ	الْعِزَّةَ	لِلَّهِ	جَمِيعًا	هُوَ
ہے	کامیابی	بڑی	اور نہ	غمزدہ کریں آپکو	ان کی باتیں	یقیناً	عزت	اللہ تعالیٰ کیلئے	ساری	وہ

کامیابی ہے۔ اور نہ غمزدہ کریں آپ کو ان کی باتیں یقیناً ساری عزت اللہ تعالیٰ کے لئے ہے، وہ

السَّمِيعُ	الْعَلِيمُ ﴿٦٥﴾	أَلَا	إِنَّ	لِلَّهِ	مَنْ	فِي السَّمَاوَاتِ	وَمَنْ	فِي الْأَرْضِ	وَمَا
سننے والا	جاننے والا	خبردار	بے شک	اللہ کے (ملک) میں	جو	آسمانوں میں	اور جو	زمین میں	اور کس کی

سب کچھ سننے والا ہر چیز جاننے والا ہے۔ خبردار بے شک اللہ کے ملک میں ہے جو کوئی آسمانوں میں ہے اور جو کوئی زمین میں ہے، اور کس

يَتَّبِعُ	الَّذِينَ	يَدْعُونَ	مِنْ	دُونِ	اللَّهِ	شُرَكَاءَ	إِنْ يَتَّبِعُونَ	إِلَّا	الظَّنَّ	وَ
پیروی کر رہے ہیں	جو	پکار رہے ہیں	سے	سوا	اللہ (کے)	شریکوں (کو)	نہیں پیروی کر رہے	مگر	گمان کی	اور

کی پیروی کر رہے ہیں جو لوگ پکار رہے ہیں اللہ تعالیٰ کے سوا (دوسرے) شریکوں کو نہیں پیروی کر رہے مگر وہم وگمان کی اور

اِنْ	هُمْ	اِلَّا	يَخْرُصُوْنَ ﴿۶۶﴾	هُوَ	الَّذِيْ	جَعَلَ	لَكُمُ	الَّيْلَ	لِتَسْكُنُوْا	فِيْهِ
نہیں	وہ	مگر	اٹکلیں دوڑا رہے ہیں	وہی	جس (نے)	بنائی	تمہارے لیے	رات	تاکہ تم آرام کرو	اس میں

نہیں وہ مگر اٹکلیں دوڑا رہے ہیں۔ وہی ہے جس نے بنائی تمہارے لئے رات تاکہ تم آرام کرو اس میں

وَالنَّهَارَ	مُبْصِرًا	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ﴿۶۷﴾	قَالُوا	اتَّخَذَ	اللّٰهُ
اور دن	روشن	بے شک	اس میں	نشانیاں	ان لوگوں کیلئے جو سنتے ہیں	انہوں نے کہا	بنالیا ہے	اللہ (نے)

اور روشن دن بنایا، بیشک اس میں نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لئے جو (غور سے) سنتے ہیں۔ انہوں نے کہا بنالیا ہے اللہ تعالیٰ نے کسی کو

وَلَدًا	سُبْحٰنَهٗ	هُوَ	الْغَنِيُّ	لَهٗ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَمَا	فِي الْاَرْضِ	اِنْ	عِنْدَكُمْ
بیٹا	وہ پاک ہے	وہ	بے نیاز	اسی کا	جو	آسمانوں میں	اور جو	زمین میں	نہیں	تمہارے پاس

بیٹا وہ پاک ہے، وہ تو بے نیاز ہے، اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے، اور جو کچھ زمین میں ہے نہیں تمہارے پاس

مِّنْ سُلْطٰنٍ	بِهٰذَا	اَتَقُوْلُوْنَ	عَلَى اللّٰهِ	مَا	لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۸﴾	قُلْ	اِنَّ
کوئی دلیل	اسکی	کیا بہتان باندھتے ہو	اللہ پر	جسکا	تمہیں علم ہی نہیں	آپ فرمائیے	بیشک

کوئی دلیل اس (بیہودہ بات) کی، کیا بہتان باندھتے ہو اللہ تعالیٰ پر جس کا تمہیں علم ہی نہیں۔ آپ فرمائیے

الَّذِيْنَ	يَفْتَرُوْنَ	عَلَى اللّٰهِ	الْكَذِبَ	لَا يُفْلِحُوْنَ ﴿۶۹﴾	مَتَاعٌ	فِي الدُّنْيَا	ثُمَّ
جو	بہتان باندھتے ہیں	اللہ پر	جھوٹا	وہ کامیاب نہیں ہو سکتے	لطف اندوزی	دنیا میں	پھر

جو لوگ اللہ تعالیٰ پر جھوٹا بہتان باندھتے ہیں وہ کامیاب نہیں ہو سکتے۔ (چند روزہ) لطف اندوزی ہے دنیا میں پھر

اِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ	ثُمَّ	نُذِيْقُهُمُ	الْعَذَابَ	الشَّدِيْدَ	بِمَا	كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ﴿۷۰﴾
ہماری طرف انہیں لوٹنا ہے	پھر	ہم چکھائیں گے انہیں	عذاب	سخت	بوجہ اس کے کہ	وہ کفر کیا کرتے تھے

ہماری طرف ہی انہیں لوٹنا ہے پھر ہم چکھائیں گے انہیں سخت عذاب بوجہ اس کے کہ وہ کفر کیا کرتے تھے۔

وَاتْلُ	عَلَيْهِمْ	نَبَاَ	نُوْحٍ	اِذْ قَالَ	لِقَوْمِهٖ	يٰقَوْمِ	اِنْ كَانَ	كَبُرَ	عَلَيْكُمْ	مَّقَامِيْ
اور آپ پڑھ سنایئے	انہیں	خبر	نوح	جب انہوں نے کہا	اپنی قوم سے	اے میری قوم	اگر ہے	گراں	تم پر	میرا قیام

اور آپ پڑھ سنایئے انہیں نوح (علیہ السلام) کی خبر جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا اے میری قوم! اگر گراں ہے تم پر میرا قیام

وَتَذْكِيْرِيْ	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	فَعَلَى اللّٰهِ	تَوَكَّلْتُ	فَاَجْمِعُوْا	اَمْرَكُمْ	وَشُرَكَآءَكُمْ
اور میرا پند و نصیحت کرنا	اللہ کی آیتوں سے	پس اللہ پر	میں نے توکل کرلیا	سو تم بھی کوئی متفقہ کرلو	اپنا فیصلہ	اپنے شریکوں سے ملکر

اور میرا پند و نصیحت کرنا اللہ تعالیٰ کی آیتوں سے پس (سن لو!) میں نے اللہ تعالیٰ پر توکل کرلیا سو تم بھی کوئی متفقہ فیصلہ کرلو اپنے شریکوں سے مل کر

ثُمَّ	لَا يَكُنْ	اَمْرُكُمْ	عَلَيْكُمْ	غُمَّةً	ثُمَّ	اقْضُوْٓا	اِلَيَّ	وَ	لَا تُنْظِرُوْنِ (٧١)	فَاِنْ
پھر	نہ ہو	تمہارا فیصلہ	تم پر	مخفی	پھر	کر گزرو	میرے ساتھ	اور	مجھے مہلت نہ دو	بایں ہمہ اگر

پھر نہ ہو تمہارا یہ فیصلہ تم پر مخفی پھر کر گزرو میرے ساتھ (جو جی میں آئے) اور مجھے مہلت نہ دو۔ بایں ہمہ اگر

تَوَلَّيْتُمْ	فَمَا سَاَلْتُكُمْ	مِّنْ اَجْرٍ	اِنْ	اَجْرِيَ	اِلَّا	عَلَى اللّٰهِ	وَاُمِرْتُ	اَنْ	اَكُوْنَ
تم منہ موڑے رہو	تو نہیں طلب کیا میں نے تم سے	کچھ اجر	نہیں	میرا اجر	مگر	اللہ کے ذمہ	اور مجھے حکم دیا گیا ہے	کہ	میں ہو جاؤں

تم منہ موڑے رہو تو نہیں طلب کیا میں نے تم سے کچھ اجر نہیں میرا اجر مگر اللہ کے ذمہ اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں ہو جاؤں

مِنَ	الْمُسْلِمِيْنَ (٧٢)	فَكَذَّبُوْهُ	فَنَجَّيْنٰهُ	وَمَنْ مَّعَهٗ	فِي الْفُلْكِ	وَجَعَلْنٰهُمْ
سے	مسلمانوں	تو انہوں نے آپ کو جھٹلایا	پس ہم نے نجات دی انہیں	اور انہیں جو ان کے ساتھ (تھے)	کشتی میں	اور ہم نے بنا دیا انہیں

مسلمانوں سے۔ تو آپ کی قوم نے آپ کو جھٹلایا پس ہم نے نجات دی انہیں اور جو ان کے ساتھ کشتی میں تھے اور ہم نے بنا دیا انہیں ان کا

خَلٰٓئِفَ	وَاَغْرَقْنَا	الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	فَانْظُرْ	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الْمُنْذَرِيْنَ (٧٣)
جانشین	اور ہم نے غرق کر دیا	انہیں جنہوں نے جھٹلایا	ہماری آیتوں کو	ذرا دیکھو	کیسا	ہوا	انجام	جنہیں ڈرایا گیا تھا

جانشین اور ہم نے غرق کر دیا جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا، ذرا دیکھو کیسا انجام ہوا ان کا جنہیں ڈرایا گیا تھا۔

ثُمَّ	بَعَثْنَا	مِنْۢ بَعْدِهٖ	رُسُلًا	اِلٰى	قَوْمِهِمْ	فَجَآءُوْهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ	فَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا
پھر	ہم نے بھیجے	اس کے بعد	رسول	طرف	انکی قوم	پس وہ لائے انکے پاس	روشن دلیلیں	پس وہ ایسے نہ تھے کہ ایمان لاتے

پھر ہم نے بھیجے نوح (علیہ السلام) کے بعد اور رسول ان کی قوموں کی طرف پس وہ لائے ان کے پاس روشن دلیلیں تو وہ ایسے نہ تھے کہ ایمان لاتے

بِمَا	كَذَّبُوْا	بِهٖ	مِنْ قَبْلُ	كَذٰلِكَ	نَطْبَعُ	عَلٰى	قُلُوْبِ	الْمُعْتَدِيْنَ (٧٤)	ثُمَّ	بَعَثْنَا
اس پر	وہ جھٹلا چکے تھے	جسے	پہلے	یونہی	ہم مہر لگا دیتے ہیں	پر	دلوں	سرکشوں (کے)	پھر	ہم نے بھیجا

اس پر جسے وہ جھٹلا چکے تھے پہلے، یونہی ہم مہر لگا دیتے ہیں سرکشوں کے دلوں پر۔ پھر ہم نے بھیجا

مِنْۢ بَعْدِهِمْ	مُّوْسٰى	وَهٰرُوْنَ	اِلٰى	فِرْعَوْنَ	وَمَلَا۟ئِهٖ	بِاٰيٰتِنَا	فَاسْتَكْبَرُوْا
ان کے بعد	موسیٰ	اور ہارون	طرف	فرعون	اور اسکے درباریوں	اپنی نشانیوں کے ساتھ	تو انہوں نے تکبر کیا

ان رسولوں کے بعد موسیٰ اور ہارون (علیہم السلام) کو فرعون اور اس کے درباریوں کی طرف اپنی نشانیوں کے ساتھ تو فرعونیوں نے غرور و تکبر کیا

وَكَانُوْا	قَوْمًا	مُّجْرِمِيْنَ (٧٥)	فَلَمَّا	جَآءَهُمُ	الْحَقُّ	مِنْ	عِنْدِنَا	قَالُوْٓا	اِنَّ	هٰذَا
اور وہ تھے	لوگ	مجرم	پھر جب	آیا ان کے پاس	حق	سے	ہماری طرف	انہوں نے کہہ دیا	یقیناً	یہ

اور وہ مجرم لوگ تھے۔ پھر جب آیا ان کے پاس حق ہماری طرف سے تو انہوں نے کہہ دیا کہ یقیناً یہ

لَسِحْرٌ	مُّبِيْنٌ ﴿٧٦﴾	قَالَ	مُوْسٰى	اَتَقُوْلُوْنَ	لِلْحَقِّ	لَمَّا	جَآءَكُمْ	اَسِحْرٌ	هٰذَا
جادو	کھلا	کہا	موسیٰ (نے)	کیا تم کہتے ہو	حق کے متعلق	جب	وہ تمہارے پاس آیا	کیا جادو	یہ

کھلا جادو ہے۔ موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا (عقل کے اندھو!) کیا تم کہتے ہو (ایسی بات) حق کے متعلق جب وہ تمہارے پاس آیا (سوچو!) کیا یہ جادو ہے؟

وَلَا يُفْلِحُ	السّٰحِرُوْنَ ﴿٧٧﴾	قَالُوْٓا	اَجِئْتَنَا	لِتَلْفِتَنَا	عَمَّا	وَجَدْنَا	عَلَيْهِ	اٰبَآءَنَا	وَتَكُوْنَ
اور نہیں کامیاب ہوتے	جادوگر	کہنے لگے	کیا تم اس لیے آئے ہمارے پاس	تا کہ ہٹادو ہمیں	اس سے	ہم نے پایا	جس پر	اپنے باپ دادا (کو)	اور ہو جائے

اور نہیں کامیاب ہوتے جادوگر۔ کہنے لگے کیا تم اس لئے آئے ہو ہمارے پاس تا کہ ہٹادو ہمیں اس (دین) سے جس پر ہم نے پایا اپنے باپ دادا کو اور ہو جائے

لَكُمَا	الْكِبْرِيَآءُ	فِي الْاَرْضِ	وَمَا	نَحْنُ	لَكُمَا	بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿٧٨﴾	وَقَالَ	فِرْعَوْنُ
تم دونوں کیلئے	بڑائی	زمین میں	اور نہیں	ہم	تم دونوں کو	مانیں گے	اور حکم دیا	فرعون (نے)

صرف تم دونوں کے لئے بڑائی سرزمین (مصر) میں اور ہم لوگ تو تم کو نہیں مانیں گے۔ اور فرعون نے حکم دیا (فوراً)

ائْتُوْنِيْ	بِكُلِّ	سٰحِرٍ	عَلِيْمٍ ﴿٧٩﴾	فَلَمَّا	جَآءَ	السَّحَرَةُ	قَالَ	لَهُمْ	مُّوْسٰٓى	اَلْقُوْا	مَآ
لے آؤ میرے پاس	ہر	جادوگر	ماہر	پھر جب	آگئے	جادوگر	کہا	انہیں	موسیٰ (نے)	ڈالو	جو

لے آؤ میرے پاس ہر ماہر جادوگر۔ پھر جب آگئے جادوگر تو کہا انہیں موسیٰ (علیہ السلام) نے ڈالو (میدان میں) جو

اَنْتُمْ	مُّلْقُوْنَ ﴿٨٠﴾	فَلَمَّآ	اَلْقَوْا	قَالَ	مُوْسٰى	مَا	جِئْتُمْ بِهِ	السِّحْرُ	اِنَّ اللّٰهَ
تم	ڈالنے والے ہو	پھر جب	ڈال دیا انہوں نے	فرمایا	موسیٰ (نے)	جو	تم لائے ہو	جادو	یقیناً اللہ

تم ڈالنے والے ہو۔ پھر جب ڈال دیا انہوں نے تو موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا یہ جو تم لائے ہو یہ جادو ہے، یقیناً اللہ تعالیٰ

سَيُبْطِلُهٗ	اِنَّ اللّٰهَ	لَا يُصْلِحُ	عَمَلَ	الْمُفْسِدِيْنَ ﴿٨١﴾	وَيُحِقُّ	اللّٰهُ	الْحَقَّ	بِكَلِمٰتِهٖ
ملیامیٹ کردیگا اسے	بیشک اللہ	نہیں سنوارتا	کام	شریروں (کا)	اور حق کردکھاتا ہے	اللہ	حق (کو)	اپنے ارشادات کے ساتھ

ملیامیٹ کردے گا اسے، بے شک اللہ تعالیٰ نہیں سنوارتا شریروں کے کام کو۔ اور اللہ تعالیٰ حق کو حق کردکھاتا ہے اپنے ارشادات سے

وَلَوْ	كَرِهَ	الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٨٢﴾	فَمَآ	اٰمَنَ	لِمُوْسٰٓى	اِلَّا	ذُرِّيَّةٌ	مِّنْ	قَوْمِهٖ	عَلٰى خَوْفٍ
اور خواہ	ناپسند ہی کریں	مجرم	پس نہ	ایمان لائے	موسیٰ پر	بجز	اولاد کے	کی	انکی قوم	ڈرتے ہوئے

اور خواہ ناپسند ہی کریں (اسے) مجرم۔ پس نہ ایمان لائے موسیٰ (علیہ السلام) پر بجز ان کی قوم کی اولاد کے (وہ بھی) ڈرتے ہوئے

مِّنْ	فِرْعَوْنَ	وَمَلَا۟ئِهِمْ	اَنْ	يَّفْتِنَهُمْ	وَاِنَّ	فِرْعَوْنَ	لَعَالٍ	فِي	الْاَرْضِ
سے	فرعون	اور اپنے سرداروں (سے)	کہ	کہیں وہ انہیں بہکا نہ دے	اور واقعی	فرعون	بڑا سرکش	میں	ملک میں

فرعون سے اور اپنے سرداروں سے کہ کہیں وہ انہیں بہکا نہ دے۔ اور واقعی فرعون بڑا سرکش (بادشاہ) تھا ملک میں

وَاِنَّهٗ	لَمِنَ	الْمُسْرِفِيْنَ ﴿٨٣﴾	وَقَالَ	مُوْسٰى	يٰقَوْمِ	اِنْ	كُنْتُمْ	اٰمَنْتُمْ	بِاللّٰهِ
اور واقعی وہ	سے	حد سے بڑھنے والوں	اور کہا	موسیٰ (نے)	اے میری قوم!	اگر	تم ہو	ایمان لائے	اللہ پر

اور واقعی وہ حد سے بڑھنے والوں میں سے تھا۔ اور موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا اے میری قوم! اگر تم ایمان لائے ہو اللہ تعالیٰ پر

فَعَلَيْهِ	تَوَكَّلُوْٓا	اِنْ	كُنْتُمْ	مُّسْلِمِيْنَ ﴿٨٤﴾	فَقَالُوْا	عَلَى اللّٰهِ	تَوَكَّلْنَا	رَبَّنَا	لَا تَجْعَلْنَا
تو اسی پر	بھروسہ کرو	اگر	تم ہو	سچے مسلمان	انہوں نے عرض کیا	اللہ پر	ہم نے بھروسہ کیا	ہمارے رب!	نہ بنا ہمیں

تو اسی پر بھروسہ کرو اگر تم سچے مسلمان ہو۔ انہوں نے عرض کی اللہ تعالیٰ پر ہی ہم نے بھروسہ کیا ہے، اے ہمارے رب! نہ بنا ہمیں

فِتْنَةً	لِّلْقَوْمِ	الظّٰلِمِيْنَ ﴿٨٥﴾	وَنَجِّنَا	بِرَحْمَتِكَ	مِنَ	الْقَوْمِ	الْكٰفِرِيْنَ ﴿٨٦﴾
فتنہ	قوم کیلئے	ظالم	اور نجات دے ہمیں	اپنی رحمت سے	سے	قوم	کافروں

فتنہ (کا موجب) ظالم قوم کے لئے۔ اور نجات دے ہمیں اپنی رحمت سے کافروں (کے ظلم و ستم) سے۔

وَاَوْحَيْنَآ	اِلٰى	مُوْسٰى	وَاَخِيْهِ	اَنْ تَبَوَّاٰ	لِقَوْمِكُمَا	بِمِصْرَ	بُيُوْتًا	وَّاجْعَلُوْا
اور ہم نے وحی بھیجی	طرف	موسیٰ	اور ان کے بھائی	کہ مہیا کرو	اپنی قوم کیلئے	مصر میں	چند گھر	اور بناؤ

اور ہم نے وحی بھیجی موسیٰ اور ان کے بھائی کی طرف کہ مہیا کرو اپنی قوم کے لئے مصر میں چند گھر، اور بناؤ

بُيُوْتَكُمْ	قِبْلَةً	وَّاَقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ	وَبَشِّرِ	الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٨٧﴾	وَقَالَ	مُوْسٰى	رَبَّنَآ
اپنے گھروں (کو)	قبلہ رخ	اور قائم کرو	نماز	اور خوشخبری دو	مومنوں (کو)	اور عرض کی	موسیٰ (نے)	ہمارے پروردگار!

اپنے ان گھروں کو قبلہ رخ اور قائم کرو نماز، اور (اے موسیٰ) خوشخبری دو مومنوں کو۔ اور عرض کی موسیٰ نے اے ہمارے پروردگار!

اِنَّكَ	اٰتَيْتَ	فِرْعَوْنَ	وَمَلَاَهٗ	زِيْنَةً	وَّاَمْوَالًا	فِى	الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	رَبَّنَا
بیشک تو (نے)	بخشا ہے	فرعون	اور اسکے سرداروں (کو)	سامان آرائش	اور مال و دولت	میں	دنیوی زندگی	اے ہمارے مولا

تو نے بخشا ہے فرعون اور اس کے سرداروں کو سامانِ آرائش اور مال و دولت دنیوی زندگی میں اے ہمارے مولا!

لِيُضِلُّوْا	عَنْ	سَبِيْلِكَ	رَبَّنَا	اطْمِسْ	عَلٰٓى	اَمْوَالِهِمْ	وَاشْدُدْ	عَلٰى قُلُوْبِهِمْ
تا کہ وہ گمراہ کرتے پھریں	سے	تیری راہ	ہمارے رب!	برباد کر دے	کو	ان کے مالوں	اور سخت کر دے	ان کے دلوں (کو)

کیا اس لئے کہ وہ گمراہ کرتے پھریں (لوگوں کو) تیری راہ سے، اے ہمارے رب! برباد کر دے ان کے مالوں کو اور سخت کر دے ان کے دلوں کو

فَلَا يُؤْمِنُوْا	حَتّٰى	يَرَوُا	الْعَذَابَ	الْاَلِيْمَ ﴿٨٨﴾	قَالَ	قَدْ اُجِيْبَتْ	دَّعْوَتُكُمَا
تا کہ وہ ایمان نہ لے آئیں	جب تک	(نہ) دیکھ لیں	عذاب	دردناک	(اللہ نے) فرمایا	قبول کر لی گئی	تمہاری دعا

تا کہ وہ نہ ایمان لے آئیں جب تک نہ دیکھ لیں دردناک عذاب کو۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا قبول کر لی گئی تمہاری دعا

فَاسْتَقِيمَا	وَ	لَا تَتَّبِعٰٓنِّ	سَبِيلَ	الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ (۸۹)	وَجٰوَزْنَا	بِبَنِيٓ إِسْرَآءِيلَ
پس تم ثابت قدم رہو	اور	ہرگز نہ چلنا	طریقہ	جاہلوں (کا)	اور ہم پار لے گئے	بنی اسرائیل (کو)

پس تم ثابت قدم رہو اور ہرگز نہ چلنا اس طریقہ پر جو جاہلوں کا (طریقہ) ہے۔ اور ہم پار لے گئے بنی اسرائیل کو

الْبَحْرَ	فَأَتْبَعَهُمْ	فِرْعَوْنُ	وَجُنُودُهُ	بَغْيًا	وَعَدْوًا	حَتّٰٓى	إِذَآ أَدْرَكَهُ	الْغَرَقُ
سمندر (سے)	پھر پیچھا کیا انکا	فرعون	اور اس کے لشکر (نے)	سرکشی	اور ظلم (کرتے ہوئے)	حتیٰ کہ	جب آلیا اسے	ڈوبنے (نے)

سمندر سے پھر پیچھا کیا ان کا فرعون اور اس کے لشکر نے سرکشی اور ظلم کرتے ہوئے حتیٰ کہ جب وہ ڈوبنے لگا تو (بصد یاس)

قَالَ	اٰمَنْتُ أَنَّهُ	لَآ	إِلٰهَ	إِلَّا	الَّذِيٓ اٰمَنَتْ بِهِ	بَنُوٓا إِسْرَآءِيلَ	وَأَنَا	مِنَ
کہنے لگا	میں ایمان لایا بیشک	نہیں	کوئی سچا خدا	بجز	اسکے جس پر ایمان لائے	بنی اسرائیل	اور میں	سے

کہنے لگا میں ایمان لایا کہ کوئی سچا خدا نہیں بجز اس کے جس پر ایمان لائے تھے بنی اسرائیل اور (میں اعلان کرتا ہوں کہ) میں

الْمُسْلِمِينَ (۹۰)	آٰلْـٰٔنَ	وَقَدْ عَصَيْتَ	قَبْلُ	وَكُنْتَ	مِنَ	الْمُفْسِدِينَ (۹۱)	فَالْيَوْمَ
مسلمانوں	کیا اب	اور تو نافرمانی کرتا رہا	(اس سے) پہلے	اور تو تھا	سے	فساد برپا کرنے والوں	سو آج

مسلمانوں میں سے ہوں۔ کیا اب؟ اور تو نافرمانی کرتا رہا اس سے پہلے اور تو فتنہ وفساد برپا کرنے والوں سے تھا۔ سو آج

نُنَجِّيكَ بِبَدَنِكَ	لِتَكُونَ	لِمَنْ خَلْفَكَ	اٰيَةً	وَإِنَّ	كَثِيرًا	مِّنَ النَّاسِ	عَنْ
ہم بچالیں گے تیرے جسم کو	تاکہ تو ہو جائے	انکے لیے جو تیرے پچھلے ہیں	نشانی	اور بیشک	اکثر	لوگوں میں سے	سے

ہم بچالیں گے تیرے جسم کو (سمندر کی تند موجوں سے) تاکہ تو ہو جائے اپنے پچھلوں کے لئے (عبرت کی) نشانی، اور حقیقت یہ ہے کہ اکثر لوگ

اٰيٰتِنَا	لَغٰفِلُونَ (۹۲)	وَلَقَدْ بَوَّأْنَا	بَنِيٓ إِسْرَآءِيلَ	مُبَوَّأَ	صِدْقٍ	وَرَزَقْنٰهُمْ	مِّنَ
ہماری نشانیوں	غفلت برتنے والے	اور ہم نے عطا فرمایا	بنی اسرائیل (کو)	ٹھکانا	بہترین	اور ہم نے انہیں رزق بخشا	سے

ہماری نشانیوں سے غفلت برتنے والے ہیں۔ اور ہم نے عطا فرمایا بنی اسرائیل کو بہترین ٹھکانا اور ہم نے انہیں

الطَّيِّبٰتِ	فَمَا اخْتَلَفُوا	حَتّٰى	جَآءَهُمُ	الْعِلْمُ	إِنَّ	رَبَّكَ	يَقْضِي	بَيْنَهُمْ
پاکیزہ	پس انہوں نے اختلاف نہ کیا	حتیٰ کہ	آگیا ان کے پاس	علم	بیشک	آپ کا رب	فیصلہ فرمائیگا	ان کے درمیان

پاکیزہ رزق بخشا پس انہوں نے اختلاف نہ کیا حتیٰ کہ آگیا ان کے پاس حقیقت کا علم۔ (اے حبیب!) بیشک آپ کا رب فیصلہ فرمائے گا ان کے درمیان

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	فِيمَا	كَانُوا	فِيهِ	يَخْتَلِفُونَ (۹۳)	فَإِنْ	كُنْتَ	فِي شَكٍّ	مِّمَّآ	أَنْزَلْنَآ
روز قیامت	وہ	تھے	جن میں	جھگڑا کیا کرتے	اور اگر	تجھے ہو	کچھ شک	جو	ہم نے اتارا

روز قیامت جن باتوں میں وہ جھگڑا کیا کرتے تھے۔ اور (اے سننے والے!) اگر تجھے کچھ شک ہو اس میں جو ہم نے (اپنے نبی کے ذریعے)

إِلَيْكَ	فَسْـَٔلِ	الَّذِيْنَ	يَقْرَءُوْنَ	الْكِتٰبَ	مِنْ قَبْلِكَ	لَقَدْ جَآءَكَ	الْحَقُّ
تیری طرف	تو دریافت کر	(ان سے) جو	پڑھتے ہیں	کتاب	تجھ سے پہلے	بیشک آیا ہے تیرے پاس	حق

تیری طرف اتارا تو دریافت کر ان لوگوں سے جو پڑھتے ہیں کتاب تجھ سے پہلے، بیشک آیا ہے تیرے پاس حق تیرے رب کی

مِنْ	رَّبِّكَ	فَلَا تَكُوْنَنَّ	مِنَ	الْمُمْتَرِيْنَ ﴿٩٤﴾	وَلَا تَكُوْنَنَّ	مِنَ	الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا
(کی طرف) سے	تیرے رب	پس ہرگز نہ ہو جانا	سے	شک کرنیوالوں	اور ہرگز نہ ہونا	سے	جنہوں نے جھٹلایا

طرف سے پس ہرگز نہ ہو جانا شک کرنے والوں سے۔ اور ہرگز نہ ہونا ان لوگوں سے جنہوں نے جھٹلایا

بِاٰيٰتِ	اللّٰهِ	فَتَكُوْنَ	مِنَ	الْخٰسِرِيْنَ ﴿٩٥﴾	إِنَّ الَّذِيْنَ	حَقَّتْ	عَلَيْهِمْ	كَلِمَتُ رَبِّكَ
آیتوں کو	اللہ (کی)	ورنہ تو ہو جائیگا	سے	نقصان اٹھانے والوں	بیشک وہ	ثابت ہو چکی ہے	جن پر	بات آپ کے رب کی

اللہ تعالیٰ کی آیتوں کو، ورنہ تو ہو جائے گا نقصان اٹھانے والوں سے۔ بیشک وہ لوگ ثابت ہو چکی ہے جن پر آپ کے رب کی بات

لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٩٦﴾	وَلَوْ	جَآءَتْهُمْ	كُلُّ اٰيَةٍ	حَتّٰى	يَرَوُا	الْعَذَابَ	الْأَلِيْمَ ﴿٩٧﴾
وہ ایمان نہیں لائیں گے	اگرچہ	آجائیں انکے پاس	ساری نشانیاں	جب تک کہ	وہ (نہ) دیکھ لیں	عذاب	دردناک

وہ ایمان نہیں لائیں گے اگرچہ آجائیں ان کے پاس ساری نشانیاں جب تک کہ وہ نہ دیکھ لیں دردناک عذاب۔

فَلَوْلَا	كَانَتْ	قَرْيَةٌ	اٰمَنَتْ	فَنَفَعَهَآ	إِيْمَانُهَآ	إِلَّا	قَوْمَ يُوْنُسَ	لَمَّآ	اٰمَنُوْا
پس کیوں نہ	ایسا ہوا	کوئی بستی	ایمان لاتی	تو نفع دیتا اسے	اس کا ایمان	بجز	قوم یونس (کے)	جب	وہ ایمان لے آئے

پس کیوں ایسا نہ ہوا کہ کوئی بستی ایمان لاتی تو نفع دیتا اسے اس کا ایمان (کسی سے ایسا نہ ہوا) بجز قوم یونس کے، جب وہ ایمان لے آئے

كَشَفْنَا	عَنْهُمْ	عَذَابَ	الْخِزْيِ	فِي	الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	وَمَتَّعْنٰهُمْ	إِلٰى حِيْنٍ ﴿٩٨﴾	وَلَوْ	شَآءَ
ہم نے دور کر دیا	ان سے	عذاب	رسوائی (کا)	میں	دنیوی زندگی	اور ہم نے لطف اندوز ہونے دیا انہیں	ایک مدت تک	اور اگر	چاہتا

تو ہم نے دور کر دیا ان سے رسوائی کا عذاب دنیوی زندگی میں اور ہم نے لطف اندوز ہونے دیا انہیں ایک مدت تک۔ اور اگر چاہتا

رَبُّكَ	لَاٰمَنَ	مَنْ	فِي الْأَرْضِ	كُلُّهُمْ جَمِيْعًا	أَفَأَنْتَ	تُكْرِهُ	النَّاسَ	حَتّٰى
آپ کا رب	تو ایمان لے آتے	جتنے	زمین میں	سب کے سب	کیا آپ	مجبور کرنا چاہتے ہیں	لوگوں (کو)	یہاں تک کہ

آپ کا رب تو ایمان لے آتے جتنے لوگ زمین میں ہیں سب کے سب، کیا آپ مجبور کرنا چاہتے ہیں لوگوں کو یہاں تک کہ

يَكُوْنُوْا	مُؤْمِنِيْنَ ﴿٩٩﴾	وَمَا كَانَ	لِنَفْسٍ	أَنْ	تُؤْمِنَ	إِلَّا	بِإِذْنِ اللّٰهِ	وَيَجْعَلُ
وہ بن جائیں	مومن	اور کوئی نہیں	شخص	کہ	وہ ایمان لا سکے	بغیر	حکم الٰہی کے	اور وہ ڈالتا ہے

وہ مومن بن جائیں۔ اور کوئی بھی ایسا شخص نہیں کہ وہ ایمان لا سکے بغیر حکم الٰہی کے، اور (سنت الٰہی یہ ہے کہ) وہ ڈالتا ہے (گمراہی کی)

الرِّجْسَ	عَلَى	الَّذِيْنَ	لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿١٠٠﴾	قُلِ	انْظُرُوْا	مَاذَا	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَ
آلودگی	پر	جو	بے سمجھ ہیں	فرمایئے	دیکھو	کیا (ہیں)	میں	آسمانوں	اور

آلودگی ان لوگوں پر جو بے سمجھ ہیں۔ فرمایئے غور سے دیکھو! کیا کیا (عجائبات) ہیں آسمانوں اور

الْاَرْضِ	وَمَا تُغْنِي	الْاٰيٰتُ	وَالنُّذُرُ	عَنْ	قَوْمٍ	لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٠١﴾	فَهَلْ	يَنْتَظِرُوْنَ
زمین (میں)	اور فائدہ نہیں پہنچاتیں	آیتیں	اور ڈرانے والے	کو	قوم	ایمان نہیں لانا چاہتے	پس نہیں	وہ انتظار کررہے

زمین میں۔ اور فائدہ نہیں پہنچاتیں آیتیں اور ڈرانے والے اس قوم کو جو ایمان نہیں لانا چاہتے۔ پس وہ انتظار نہیں کررہے

اِلَّا	مِثْلَ	اَيَّامِ	الَّذِيْنَ	خَلَوْا	مِنْ قَبْلِهِمْ	قُلْ	فَانْتَظِرُوْٓا	اِنِّيْ	مَعَكُمْ	مِّنَ
مگر	جیسے	حالات	ان جو	گزر چکے ہیں	ان سے پہلے	آپ فرمایئے	انتظار کرو	بیشک میں	تمہارے ساتھ	سے

مگر ان لوگوں جیسے حالات کا جو گزر چکے ہیں ان سے پہلے، آپ فرمایئے اچھا انتظار کرو بیشک میں بھی تمہارے ساتھ

الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿١٠٢﴾	ثُمَّ	نُنَجِّيْ	رُسُلَنَا	وَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	كَذٰلِكَ	حَقًّا عَلَيْنَا	نُنْجِ
انتظار کرنے والوں	پھر	ہم بچالیں گے	اپنے رسول	اور جو	ایمان لائے	ایسا ہی ہوگا	یہ ہمارے ذمہ ہے کہ	ہم بچالیں گے

انتظار کرنے والوں سے ہوں۔ (جب وہ عذاب آجائے گا) پھر ہم بچالیں گے اپنے رسولوں کو اور انہیں جو ایمان لائے بلاشبہ ایسا ہی ہوگا یہ ہمارے ذمہ ہے کہ ہم بچالیں گے

ع ١١ / ١٥

الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٠٣﴾	قُلْ	يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ	اِنْ	كُنْتُمْ	فِيْ شَكٍّ	مِّنْ	دِيْنِيْ	فَلَآ اَعْبُدُ
اہل ایمان کو	فرمایئے	اے لوگو!	اگر	تمہیں ہو	کچھ شک	بارے میں	میرے دین	تو میں عبادت نہیں کرتا

اہل ایمان کو۔ فرمایئے اے لوگو اگر تمہیں کچھ شک ہو میرے دین کے بارے میں تو (سن لو!) میں عبادت نہیں کرتا

الَّذِيْنَ	تَعْبُدُوْنَ	مِنْ	دُوْنِ	اللّٰهِ	وَلٰكِنْ	اَعْبُدُ اللّٰهَ	الَّذِيْ	يَتَوَفّٰىكُمْ
ان کی جنکی	تم پوجا کیا کرتے ہو	کے	سوا	اللہ	لیکن	میں عبادت کرتا ہوں اللہ کی	جو	مارتا ہے تمہیں

ان (بتوں) کی جن کی تم پوجا کیا کرتے ہو اللہ تعالیٰ کے سوا، لیکن میں تو عبادت کرتا ہوں اللہ تعالیٰ کی جو مارتا ہے تمہیں

وَاُمِرْتُ	اَنْ	اَكُوْنَ	مِنَ	الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٠٤﴾	وَاَنْ	اَقِمْ	وَجْهَكَ	لِلدِّيْنِ	حَنِيْفًا
اور مجھے حکم دیا گیا ہے	کہ	میں ہو جاؤں	سے	اہل ایمان	اور یہ کہ	سیدھا کرلے	اپنا رخ	دین کیطرف	ہر کجی سے بچتے ہوئے

اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں ہو جاؤں اہل ایمان سے۔ نیز (مجھے حکم دیا گیا ہے کہ) اپنا رخ سیدھا کرلے اس دین کی طرف ہر کجی سے بچتے ہوئے

وَلَا تَكُوْنَنَّ	مِنَ	الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١٠٥﴾	وَلَا تَدْعُ	مِنْ	دُوْنِ	اللّٰهِ	مَا	لَا يَنْفَعُكَ	وَلَا
اور ہر گز نہ ہو جانا	سے	شرک کرنے والوں	اور نہ عبادت کر	کے	سوا	اللہ	جو	نہ نفع پہنچا سکتا ہے	اور نہ

اور ہر گز نہ ہو جانا شرک کرنے والوں سے۔ اور نہ عبادت کر اللہ تعالیٰ کے سوا اس کی جو نہ نفع پہنچا سکتا ہے تجھے اور نہ

يَضُرُّكَ	فَاِنْ	فَعَلْتَ	فَاِنَّكَ	اِذًا	مِّنَ	الظّٰلِمِيْنَ ۱۰۶	وَاِنْ	يَّمْسَسْكَ	اللّٰهُ
ضرر پہنچا سکتا ہے	اور اگر	تو ایسا کریگا	تو بیشک تیرا (شمار)	پھر	میں (ہوگا)	ظالموں	اور اگر	پہنچائے تجھے	اللہ

ضرر پہنچا سکتا ہے تجھے اور اگر تو ایسا کرے گا تو پھر تیرا شمار ظالموں میں ہوگا۔ اور اگر پہنچائے تجھے اللہ تعالیٰ

بِضُرٍّ	فَلَا كَاشِفَ	لَهٗۤ	اِلَّا هُوَ	وَاِنْ	يُّرِدْكَ	بِخَيْرٍ	فَلَا رَآدَّ	لِفَضْلِهٖ	يُصِيْبُ
کوئی تکلیف	تو نہیں کوئی دور کرنیوالا	اسے	بجز اس کے	اور اگر	ارادہ فرمائے تیرے لیے	کسی بھلائی (کا)	تو کوئی رد کرنیوالا نہیں	اس کے فضل (کو)	سرفراز فرماتا ہے

کوئی تکلیف تو نہیں کوئی دور کرنے والا اسے بجز اس کے اور اگر ارادہ فرمائے تیرے لئے کسی بھلائی کا تو کوئی رد کرنے والا نہیں اس کے فضل کو، سرفراز فرماتا ہے

بِهٖ	مَنْ	يَّشَآءُ	مِنْ	عِبَادِهٖ	وَهُوَ	الْغَفُوْرُ	الرَّحِيْمُ ۱۰۷	قُلْ	يٰۤاَيُّهَا	النَّاسُ
اپنے فضل سے	جس (کو)	چاہتا ہے	سے	اپنے بندوں	اور وہی	بہت مغفرت فرمانیوالا	ہمیشہ رحم کرنیوالا	فرمائیے	اے	لوگو

اپنے فضل وکرم سے جس کو چاہتا ہے اپنے بندوں سے اور وہی بہت مغفرت فرمانے والا ہمیشہ رحم کرنے والا ہے۔ (اے حبیب!) فرمائیے اے لوگو!

قَدْ جَآءَكُمُ	الْحَقُّ	مِنْ	رَّبِّكُمْ	فَمَنِ	اهْتَدٰى	فَاِنَّمَا	يَهْتَدِيْ	لِنَفْسِهٖ	وَ
آگیا ہے تمہارے پاس	حق	سے	تمہارے رب	تو جو	ہدایت قبول کرتا ہے	تو بس	وہ ہدایت قبول کرتا ہے	اپنے کیلئے	اور

بے شک آگیا ہے تمہارے پاس حق تمہارے رب کی طرف سے۔ تو جو ہدایت قبول کرتا ہے تو وہ ہدایت قبول کرتا ہے اپنے بھلے کے لئے اور

مَنْ	ضَلَّ	فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا	وَمَآ	اَنَا	عَلَيْكُمْ	بِوَكِيْلٍ ۱۰۸	وَاتَّبِعْ	مَا
جو	گمراہ ہوتا ہے	وہ گمراہ ہوتا ہے اپنی تباہی کیلئے	اور نہیں	میں	تم پر	نگران	اور آپ پیروی کرتے رہیں	جو

جو گمراہ ہوتا ہے تو وہ گمراہ ہوتا ہے اپنی تباہی کے لئے اور میں تم پر نگران نہیں ہوں۔ اور (اے حبیب!) آپ پیروی کرتے رہیں جو

يُوْحٰۤى	اِلَيْكَ	وَاصْبِرْ	حَتّٰى	يَحْكُمَ	اللّٰهُ	وَهُوَ	خَيْرُ	الْحٰكِمِيْنَ ۱۰۹
وحی کیجاتی ہے	آپکی طرف	اور صبر کیجیے	یہاں تک کہ	فیصلہ فرمادے	اللہ	اور وہ	بہتر	فیصلہ فرمانیوالا

وحی کی جاتی ہے آپ کی طرف اور (ظلم کفار پر) صبر کیجئے یہاں تک کہ فیصلہ فرمادے اللہ اور وہ سب سے بہتر فیصلہ فرمانے والا ہے۔

سُورَةُ هُوْدٍ ۱۱ مَكِّيَّةٌ ۵۲ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ۱۲۳ رُكُوْعَاتُهَا ۱۰

سورہ ہود مکی ہے اس میں ایک سو تیئس آیتیں اور دس رکوع ہیں۔

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

الٓرٰ	كِتٰبٌ	اُحْكِمَتْ	اٰيٰتُهٗ	ثُمَّ	فُصِّلَتْ	مِنْ	لَّدُنْ	حَكِيْمٍ	خَبِيْرٍ ۱
الف لام را	کتاب	محفوظ ومستحکم بنادی گئی ہیں	جسکی آیتیں	پھر	انکی وضاحت کی گئی ہے	سے	طرف	بڑے دانا	باخبر

الف لام را۔ یہ وہ کتاب ہے محفوظ ومستحکم بنادی گئی ہیں جس کی آیتیں پھر ان کی وضاحت کردی گئی ہے بڑے دانا اور ہر چیز سے باخبر (خدا) کی طرف سے

اَلَّا	تَعْبُدُوْٓا	اِلَّا اللّٰهَ	اِنَّنِیْ	لَكُمْ	مِّنْهُ	نَذِیْرٌ	وَّبَشِیْرٌ ۝۲	وَّاَنِ	اسْتَغْفِرُوْا
کہ نہ	تم عبادت کرو	مگر اللہ (کی)	بیشک میں	تمہیں	اسکی طرف سے	ڈرانیوالا	اور خوشخبری دینے والا	اور یہ کہ	مغفرت طلب کرو

کہ تم نہ عبادت کرو مگر صرف اللہ کی، بے شک میں تمہیں اس کی طرف سے ڈرانے والا اور خوشخبری دینے والا ہوں اور یہ کہ مغفرت طلب کرو

رَبَّكُمْ	ثُمَّ	تُوْبُوْٓا	اِلَیْهِ	یُمَتِّعْكُمْ	مَّتَاعًا حَسَنًا	اِلٰٓی	اَجَلٍ	مُّسَمًّی	وَّیُؤْتِ
اپنے رب سے	پھر	متوجہ ہو جاؤ	اسکی طرف	وہ لطف اندوز کریگا تمہیں	زندگی کی راحتوں	تک	میعاد	مقرر	اور عطا کریگا

اپنے رب سے پھر (صدق دل سے) متوجہ ہو جاؤ اس کی طرف وہ لطف اندوز کرے گا تمہیں زندگی کی راحتوں سے اچھی طرح مقرر میعاد تک اور عطا کرے گا

كُلَّ	ذِیْ فَضْلٍ	فَضْلَهٗ	وَاِنْ	تَوَلَّوْا	فَاِنِّیْٓ	اَخَافُ	عَلَیْكُمْ	عَذَابَ	یَوْمٍ
ہر	زیادہ نیکی کرنیوالے (کو)	اسکی زیادہ نیکی	اور اگر	تم روگرداں رہے	تو میں	اندیشہ کرتا ہوں	تم پر	عذاب	دن

ہر زیادہ نیکی کرنے والے کو اس کی زیادہ نیکی (کا ثواب) اور اگر تم (یونہی) روگرداں رہے تو میں اندیشہ کرتا ہوں تم پر بڑے دن کے عذاب سے۔

كَبِیْرٍ ۝۳	اِلَی اللّٰهِ	مَرْجِعُكُمْ	وَهُوَ	عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ	قَدِیْرٌ ۝۴	اَلَآ	اِنَّهُمْ
بڑے کے	اللہ کیطرف	تمہیں لوٹ کر جانا	اور وہ	ہر چیز پر	قدرت رکھنے والا	سنو!	وہ

اللہ تعالیٰ کی طرف ہی تمہیں لوٹ کر جانا ہے، اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔ سنو! وہ

یَثْنُوْنَ	صُدُوْرَهُمْ	لِیَسْتَخْفُوْا	مِنْهُ	اَلَا	حِیْنَ	یَسْتَغْشُوْنَ	ثِیَابَهُمْ	یَعْلَمُ
دہرا کر رہے ہیں	اپنے سینوں (کو)	تاکہ چھپالیں	اس سے	سنتے ہو	جس وقت	وہ خوب اوڑھ لیتے ہیں	اپنے کپڑے	وہ جانتا ہے

دہرا کر رہے ہیں اپنے سینوں کو تاکہ چھپالیں اللہ تعالیٰ سے (اپنے دلوں کا بغض)، سنتے ہو! جس وقت وہ خوب اوڑھ لیتے ہیں اپنے کپڑے تو اللہ تعالیٰ جانتا ہے

مَا یُسِرُّوْنَ	وَمَا یُعْلِنُوْنَ	اِنَّهٗ	عَلِیْمٌ	بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝۵
جو وہ چھپاتے ہیں	اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں	بلاشبہ وہ	خوب جاننے والا	جو کچھ سینوں میں

جو وہ چھپاتے ہیں اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں، بلاشبہ وہ خوب جاننے والا ہے جو کچھ سینوں میں (پوشیدہ) ہے۔

وَمَا	مِنْ	دَآبَّةٍ	فِي	الْاَرْضِ	اِلَّا	عَلَى	اللّٰهِ	رِزْقُهَا	وَيَعْلَمُ	مُسْتَقَرَّهَا
اور نہیں	کوئی	جاندار	میں	زمین	مگر	کے	اللہ	اس کا رزق	وہ جانتا ہے	اسکے ٹھہرنے کی جگہ (کو)

اور نہیں کوئی جاندار زمین میں مگر اللہ تعالیٰ کے ذمہ ہے اس کا رزق، وہ جانتا ہے اس کے ٹھہرنے کی جگہ کو

وَمُسْتَوْدَعَهَا	كُلٌّ	فِيْ	كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۞٦	وَهُوَ	الَّذِيْ خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَ
اور اسکے امانت رکھے جانے کی جگہ (کو)	ہر (چیز)	میں	روشن کتاب	اور وہی	جس نے پیدا فرمایا	آسمانوں	اور

اور اس کے امانت رکھے جانے کی جگہ کو ہر چیز روشن کتاب میں (لکھی ہوئی) ہے۔ اور وہی (خدا) ہے جس نے پیدا فرمایا آسمانوں اور

الْاَرْضَ	فِيْ	سِتَّةِ اَيَّامٍ	وَّكَانَ	عَرْشُهٗ	عَلَى الْمَآءِ	لِيَبْلُوَكُمْ	اَيُّكُمْ	اَحْسَنُ
زمین (کو)	میں	چھ دن	اور تھا	اسکا عرش	پانی پر	تا کہ آزمائے تمہیں	تم میں سے کون	اچھا

زمین کو چھ دنوں میں اور (اس سے پہلے) اس کا عرش پانی پر تھا، (زمین اور آسمان پیدا کیے) تا کہ آزمائے تمہیں کہ تم میں سے کون اچھا ہے

عَمَلًا	وَلَئِنْ	قُلْتَ	اِنَّكُمْ	مَّبْعُوْثُوْنَ	مِنْۢ بَعْدِ	الْمَوْتِ	لَيَقُوْلَنَّ	الَّذِيْنَ
عمل کے لحاظ سے	اور اگر	آپ کہیں	یقیناً تم	اٹھائے جاؤ گے	سے بعد	موت کے	تو ضرور کہیں گے وہ	جنہوں (نے)

عمل کے لحاظ سے، اور اگر آپ (انہیں) کہیں کہ یقیناً تم اٹھائے جاؤ گے موت کے بعد تو ضرور کہیں گے وہ لوگ جنہوں نے

كَفَرُوْٓا	اِنْ هٰذَآ	اِلَّا	سِحْرٌ	مُّبِيْنٌ ۞٧	وَلَئِنْ	اَخَّرْنَا	عَنْهُمُ	الْعَذَابَ	اِلٰٓى	اُمَّةٍ
کفر کیا	نہیں ہے یہ	مگر	جادو	کھلا ہوا	اور اگر	ہم ملتوی کر دیں	ان سے	عذاب	تک	عرصہ

کفر کیا کہ نہیں ہے یہ مگر جادو کھلا ہوا۔ اور اگر ہم ملتوی کر دیں ان سے عذاب کچھ عرصہ تک

مَّعْدُوْدَةٍ	لَّيَقُوْلُنَّ	مَا يَحْبِسُهٗ	اَلَا	يَوْمَ	يَاْتِيْهِمْ	لَيْسَ	مَصْرُوْفًا	عَنْهُمْ
گنا ہوا	کہیں گے	کس نے روک دیا ہے اسکو	سن لیں	جس دن	آئیگا ان پر	نہیں	پھیرا جا سکے گا	ان سے

تو (ازراہ مذاق) کہیں گے کہ کس چیز نے روک دیا ہے اس عذاب کو، وہ کان کھول کر سن لیں جس دن عذاب آجائے گا ان پر تو نہیں پھیرا جا سکے گا ان سے اور

وَحَاقَ	بِهِمْ	مَّا كَانُوْا بِهٖ	يَسْتَهْزِءُوْنَ ۞٨	وَلَئِنْ	اَذَقْنَا	الْاِنْسَانَ	مِنَّا	رَحْمَةً
اور گھیر لے گا وہ	انہیں	جس کا وہ تھے	تمسخر اڑایا کرتے	اور اگر	ہم چکھائیں	انسان (کو)	اپنی طرف سے	رحمت

ع ۸

گھیر لے گا انہیں وہ (عذاب) جس کا وہ تمسخر اڑایا کرتے تھے۔ اور اگر ہم چکھائیں کسی انسان کو اپنی طرف سے رحمت (کا مزہ)

ثُمَّ	نَزَعْنٰهَا	مِنْهُ	اِنَّهٗ	لَيَئُوْسٌ	كَفُوْرٌ ۞٩	وَلَئِنْ	اَذَقْنٰهُ	نَعْمَآءَ	بَعْدَ ضَرَّآءَ
پھر	ہم چھین لیں اسکو	اس سے	تو وہ	بڑا مایوس	ناشکرا	اور اگر	ہم چکھاتے اسے	کوئی نعمت	تکلیف کے بعد

پھر ہم چھین لیں اس رحمت کو اس سے تو وہ بڑا مایوس (اور) ناشکرا بن جاتا ہے۔ اور اگر ہم چکھاتے ہیں اسے کوئی نعمت اس تکلیف کے بعد

مَسَّتْهُ	لَيَقُولَنَّ	ذَهَبَ	السَّيِّاٰتُ	عَنِّيْ	اِنَّهٗ	لَفَرِحٌ	فَخُوْرٌ ۝١٠	اِلَّا	الَّذِيْنَ صَبَرُوْا
اسے پہنچی	تو وہ ضرور کہہ اٹھتا ہے	دور ہو گئیں	سب تکلیفیں	مجھ سے	بیشک وہ	بڑا خوش ہونے والا	اترانے والا	مگر	جو صبر کرتے ہیں

جو اسے پہنچی تو وہ کہہ اٹھتا ہے کہ دور ہو گئیں سب تکلیفیں مجھ سے، بیشک وہ بڑا خوش ہونے والا اترانے والا ہے۔ مگر وہ لوگ جو صبر کرتے ہیں

وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	اُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	مَّغْفِرَةٌ	وَّاَجْرٌ	كَبِيْرٌ ۝١١	فَلَعَلَّكَ	تَارِكٌۢ	بَعْضَ	مَا
اور کام کرتے ہیں	نیک	وہی (ہیں)	جن کیلئے	بخشش	اور اجر	بڑا	پس کیا ہو سکتا ہے	آپ چھوڑ دیں	کچھ حصہ	جو

اور نیک کام کرتے ہیں (وہ ایسے کم ظرف نہیں ہوتے) وہی ہیں جن کے لئے بخشش بھی ہے اور بڑا اجر بھی ہے۔ پس کیا یہ ہو سکتا ہے کہ آپ چھوڑ دیں کچھ

يُوْحٰٓى	اِلَيْكَ	وَضَآئِقٌۢ	بِهٖ	صَدْرُكَ	اَنْ يَّقُوْلُوْا	لَوْلَآ	اُنْزِلَ	عَلَيْهِ	كَنْزٌ	اَوْ
وحی کی جاتی ہے	آپکی طرف	اور تنگ ہو جائے	اسکے ساتھ	آپ کا سینہ	کہ وہ کہیں گے	کیوں نہ	اتارا گیا	اس پر	خزانہ	یا

حصہ اس کا جو وحی کی جاتی ہے آپ کی طرف اور تنگ ہو جائے اس کے ساتھ آپ کا سینہ (اس اندیشہ سے) کہ کافر یہ کہیں گے کہ کیوں نہ اتارا گیا اس پر خزانہ یا

جَآءَ	مَعَهٗ	مَلَكٌ	اِنَّمَآ	اَنْتَ	نَذِيْرٌ	وَاللّٰهُ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	وَّكِيْلٌ ۝١٢	اَمْ يَقُوْلُوْنَ
آیا	اس کے ساتھ	کوئی فرشتہ	صرف	آپ	ڈرانے والے	اور اللہ	ہر چیز پر	نگہبان	کیا وہ کہتے ہیں

کیوں نہ آیا اس کے ساتھ کوئی فرشتہ، آپ تو صرف ڈرانے والے ہیں، اور اللہ تعالیٰ ہر چیز کا نگہبان ہے۔ کیا کفار کہتے ہیں

افْتَرٰىهُ	قُلْ	فَاْتُوْا	بِعَشْرِ سُوَرٍ	مِّثْلِهٖ	مُفْتَرَيٰتٍ	وَّادْعُوْا	مَنِ اسْتَطَعْتُمْ
اس نے یہ گھڑ لیا ہے	آپ فرمائیے	تم لے آؤ	دس سورتیں	اس جیسی	گھڑی ہوئی	اور بلا لو	جسکو بلا سکتے ہو

کہ اس نے یہ (قرآن خود) گھڑ لیا ہے آپ فرمائیے (اگر ایسا ہے) تو تم بھی لے آؤ دس سورتیں اس جیسی گھڑی ہوئی اور بلا لو (اپنی مدد کے لئے) جس کو بلا سکتے

مِّنْ	دُوْنِ	اللّٰهِ	اِنْ كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ ۝١٣	فَاِلَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا	لَكُمْ	فَاعْلَمُوْٓا	اَنَّمَآ
کے	سوا	اللہ	اگر تم ہو	سچے	پس اگر وہ نہ قبول کر سکیں	تمہاری (دعوت)	تو جان لو	محض

ہو اللہ تعالیٰ کے سوا اگر تم (اس الزام تراشی میں) سچے ہو۔ پس اگر وہ نہ قبول کر سکیں تمہاری دعوت تو پھر جان لو کہ یہ قرآن محض

اُنْزِلَ	بِعِلْمِ اللّٰهِ	وَاَنْ	لَّآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ	فَهَلْ	اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝١٤	مَنْ	كَانَ يُرِيْدُ
یہ اتارا گیا ہے	علم الٰہی سے	اور (یہ) کہ	نہیں کوئی معبود سوائے اس کے	پس کیا	تم اسلام لے آؤ گے	جو	طلب گار ہیں

علم الٰہی سے اتارا گیا ہے اور (یہ بھی جان لو) کہ نہیں کوئی معبود سوائے اللہ تعالیٰ کے، پس کیا (اب) تم اسلام لے آؤ گے۔ جو طلب گار ہیں

الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا	وَزِيْنَتَهَا	نُوَفِّ	اِلَيْهِمْ	اَعْمَالَهُمْ	فِيْهَا	وَهُمْ	فِيْهَا	لَا
دنیوی زندگی	اور اسکی زینت (کے)	ہم پورا بدلہ دیں گے	انہیں	ان کے اعمال (کا)	اس میں	اور انہیں	اس میں	نہیں

دنیوی زندگی اور اس کی زیب و زینت کے تو ہم پورا بدلہ دیں گے انہیں ان کے اعمال کا اس زندگی میں اور انہیں اس میں

يُبْخَسُوْنَ ⑮	اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ	لَيْسَ لَهُمْ	فِي الْاٰخِرَةِ	اِلَّا النَّارُ	وَحَبِطَ	مَا
نقصان اٹھانا پڑیگا	یہ وہ ہیں	نہیں جن کیلئے	آخرت میں	مگر آگ	اور اکارت گیا	جو کچھ

نقصان نہیں اٹھانا پڑے گا۔ یہ وہ لوگ ہیں نہیں ہے جن کے لئے آخرت میں مگر آگ، اور اکارت گیا جو کچھ

صَنَعُوْا	فِيْهَا	وَبٰطِلٌ	مَّا	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ⑯	اَفَمَنْ	كَانَ	عَلٰى	بَيِّنَةٍ	مِّنْ رَّبِّهٖ
انہوں نے کیا	اس میں	اور مٹ جانیوالا	جو	وہ کیا کرتے تھے	تو کیا وہ شخص	ہو	پر	روشن دلیل	اپنے رب کیطرف سے

انہوں نے دنیا میں کیا اور (درحقیقت) مٹ جانے والا تھا جو وہ کیا کرتے تھے۔ تو کیا وہ شخص (انکار کرسکتا ہے) جس کے پاس روشن دلیل ہو اپنے رب کی طرف سے

وَيَتْلُوْهُ	شَاهِدٌ	مِّنْهُ	وَ	مِنْ قَبْلِهٖ	كِتٰبُ مُوْسٰٓى	اِمَامًا	وَّرَحْمَةً	اُولٰٓئِكَ
اور اس کے پیچھے آگیا ہو	ایک سچا گواہ	اس کی طرف سے	اور	اس سے پہلے	کتاب موسیٰ	(جو) امام	اور سراپا رحمت	یہ

اور اس کے پیچھے ایک سچا گواہ بھی آگیا ہو اللہ تعالیٰ کی طرف سے اور اس سے قبل کتاب موسیٰ بھی آچکی ہو جو امام اور سراپا رحمت ہے، (قطعاً نہیں بلکہ) یہ لوگ تو

يُؤْمِنُوْنَ	بِهٖ	وَمَنْ	يَّكْفُرْ بِهٖ	مِنَ الْاَحْزَابِ	فَالنَّارُ	مَوْعِدُهٗ	فَلَا تَكُ	فِيْ مِرْيَةٍ
ایمان لائیں گے	اس پر	اور جو	کفر کرے اس کے ساتھ	گروہوں سے	تو آتش	اس کے وعدہ کی جگہ	پس نہ پڑ جا	شک میں

ایمان لائیں گے اس پر، اور جو کفر کرے اس کے ساتھ مختلف گروہوں سے تو آتش (جہنم) ہی اس کے وعدہ کی جگہ ہے پس (اے سننے والے!) نہ پڑ جا شک میں

مِّنْهُ	اِنَّهُ الْحَقُّ	مِنْ رَّبِّكَ	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَ النَّاسِ	لَا يُؤْمِنُوْنَ ⑰	وَمَنْ
اس کے متعلق	بلاشبہ یہ حق ہے	تیرے رب کیطرف سے	لیکن	اکثر لوگ	ایمان نہیں لاتے	اور کون

اس کے متعلق بلاشبہ یہ حق ہے تیرے رب کی طرف سے لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے۔ اور کون

اَظْلَمُ	مِمَّنِ	افْتَرٰى	عَلَى اللّٰهِ	كَذِبًا	اُولٰٓئِكَ	يُعْرَضُوْنَ	عَلٰى رَبِّهِمْ	وَيَقُوْلُ
زیادہ ظالم ہے	اس سے جو	بہتان لگاتا ہے	اللہ پر	جھوٹا	یہ	پیش کیے جائیں گے	اپنے رب کے سامنے	اور کہیں گے

زیادہ ظالم ہے اس شخص سے جو بہتان لگاتا ہے اللہ تعالیٰ پر جھوٹا یہ لوگ پیش کیے جائیں گے اپنے رب کے سامنے اور کہیں گے

الْاَشْهَادُ	هٰٓؤُلَآءِ	الَّذِيْنَ كَذَبُوْا	عَلٰى رَبِّهِمْ	اَلَا	لَعْنَةُ اللّٰهِ	عَلَى	الظّٰلِمِيْنَ ⑱
گواہ	یہی وہ (ہیں)	جنہوں نے جھوٹ بولا تھا	اپنے رب پر	خبردار!	اللہ کی پھٹکار ہو	پر	ظالموں

گواہ یہی وہ (گستاخ) ہیں جنہوں نے اپنے رب پر جھوٹ بولا تھا۔ خبردار! اللہ کی پھٹکار ہو ظالموں پر

الَّذِيْنَ	يَصُدُّوْنَ	عَنْ	سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَيَبْغُوْنَهَا	عِوَجًا	وَهُمْ	بِالْاٰخِرَةِ	هُمْ
جو	روکتے ہیں	سے	اللہ کی راہ	اور چاہتے ہیں کہ اسکو	ٹیڑھا بنادیں	اور وہی	آخرت کے	ہیں

جو بدنصیب روکتے ہیں اللہ تعالیٰ کی راہ سے اور چاہتے کہ اس راہ (راست) کو ٹیڑھا بنادیں اور وہی آخرت کے

كٰفِرُوْنَ ⑲	اُولٰٓىِٕكَ	لَمْ يَكُوْنُوْا	مُعْجِزِيْنَ	فِي الْاَرْضِ	وَمَا كَانَ	لَهُمْ	مِّنْ
منکر	یہ	نہیں تھے	عاجز کرنیوالے	زمین میں	اور نہ ہی تھا	ان کیلئے	کے

منکر ہیں۔ یہ لوگ (اللہ تعالیٰ کو) عاجز کرنے والے نہیں تھے زمین میں اور نہ ہی ان کے لئے اللہ تعالیٰ کے

دُوْنِ	اللّٰهِ	مِنْ	اَوْلِيَآءَ	يُضٰعَفُ	لَهُمُ	الْعَذَابُ	مَا	كَانُوْا يَسْتَطِيْعُوْنَ	السَّمْعَ
سوا	اللہ	کوئی	مددگار	دوگنا کردیا جائیگا	ان کیلئے	عذاب	نہ	وہ طاقت رکھتے تھے	سننے (کی)

سوا کوئی مددگار تھا، دوگنا کردیا جائے گا ان کے لئے عذاب، نہ وہ (آوازِ حق) سن سکتے تھے

وَمَا	كَانُوْا يُبْصِرُوْنَ ⑳	اُولٰٓىِٕكَ	الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	وَضَلَّ	عَنْهُمْ	مَّا
اور نہ	وہ دیکھ سکتے تھے	یہی وہ (ہیں)	جنہوں نے نقصان پہنچایا	اپنے آپ (کو)	اور گم ہوگئیں	ان سے	جو

اور نہ وہ (نورِ حق) دیکھ سکتے تھے۔ یہی وہ (بدقسمت) ہیں جنہوں نے نقصان پہنچایا اپنے آپ کو اور گم ہوگئیں ان سے وہ باتیں جو

كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ㉑	لَا جَرَمَ	اَنَّهُمْ	فِي	الْاٰخِرَةِ	هُمُ	الْاَخْسَرُوْنَ ㉒	اِنَّ	الَّذِيْنَ
وہ تراشا کرتے تھے	یقیناً	یہی	میں	آخرت	وہ (جو)	سب سے زیادہ نقصان اٹھانے والے	بیشک	جو

وہ تراشا کرتے تھے۔ یقیناً یہی لوگ ہیں جو آخرت میں سب سے زیادہ نقصان اٹھانے والے ہوں گے۔ بے شک جو

اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	وَاَخْبَتُوْٓا	اِلٰى رَبِّهِمْ	اُولٰٓىِٕكَ	اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ	هُمْ	فِيْهَا
ایمان لائے	اور عمل کیے	نیک	اور عجز سے جھک گئے	اپنے پروردگار کیطرف	یہی	جنتی	وہ	اس میں

ایمان لائے اور نیک عمل کئے اور عجز و نیاز سے جھک گئے اپنے پروردگار کی طرف یہی لوگ جنتی ہیں وہ اس میں

خٰلِدُوْنَ ㉓	مَثَلُ	الْفَرِيْقَيْنِ	كَالْاَعْمٰى	وَالْاَصَمِّ	وَالْبَصِيْرِ	وَالسَّمِيْعِ	هَلْ يَسْتَوِيٰنِ
ہمیشہ رہیں گے	مثال	ان دونوں فریقوں (کی)	جیسے اندھا	اور بہرا	اور دیکھنے والا	اور سننے والا	کیا یکساں ہے ان دونوں کا

ہمیشہ رہیں گے۔ ان دونوں فریقوں کی مثال ایسی ہے جیسے ایک اندھا اور بہرا ہو اور دوسرا دیکھنے والا اور سننے والا ہو کیا یکساں ہے ان دونوں کا

مَثَلًا	اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ㉔	وَ	لَقَدْ اَرْسَلْنَا	نُوْحًا	اِلٰى	قَوْمِهٖٓ	اِنِّيْ	لَكُمْ	نَذِيْرٌ
حال	کیا تم غور و فکر نہیں کرتے	اور	بیشک ہم نے بھیجا	نوح (کو)	طرف	انکی قوم	میں	تمہیں	ڈرانے والا

حال کیا تم (اس مثال میں) غور و فکر نہیں کرتے۔ اور بیشک ہم نے بھیجا نوح کو ان کی قوم کی طرف (انہوں نے کہا اے قوم!) میں تمہیں

مُّبِيْنٌ ㉕	اَنْ	لَّا تَعْبُدُوْٓا	اِلَّا	اللّٰهَ	اِنِّيْٓ اَخَافُ	عَلَيْكُمْ	عَذَابَ	يَوْمٍ اَلِيْمٍ ㉖
کھلا کھلا	کہ	تم نہ عبادت کرو	سوائے	اللہ (کے)	بیشک میں ڈرتا ہوں	تم پر	عذاب	دردناک دن

کھلا کھلا ڈرانے والا ہوں کہ تم نہ عبادت کرو کسی کی سوائے اللہ تعالیٰ کے، بیشک میں ڈرتا ہوں کہ تم پر عذاب کا دردناک دن نہ آجائے۔

فَقَالَ	الْمَلَأُ	الَّذِينَ كَفَرُوا	مِن قَوْمِهِ	مَا نَرَاكَ	إِلَّا	بَشَرًا	مِّثْلَنَا	وَ	مَا نَرَاكَ
تو کہنے لگے	سردار	جنہوں نے کفر اختیار کیا تھا	ان کی قوم کے	ہم نہیں دیکھتے تمہیں	مگر	انسان	اپنے جیسا	اور	ہم نہیں دیکھتے تمہیں

تو کہنے لگے ان کی قوم کے سردار جنہوں نے کفر اختیار کیا تھا (اے نوح!) ہم نہیں دیکھتے تمہیں مگر انسان اپنے جیسا اور ہم نہیں دیکھتے تمہیں

اتَّبَعَكَ	إِلَّا	الَّذِينَ	هُمْ	أَرَاذِلُنَا	بَادِيَ الرَّأْيِ	وَمَا	نَرَىٰ	لَكُمْ	عَلَيْنَا
پیروی کرتے ہوں تمہاری	بجز	ان کے	جو	ہم میں حقیر وذلیل	ظاہر بین	اور نہیں	ہم دیکھتے	تمہیں	ہم پر

کہ پیروی کرتے ہوں تمہاری۔ بجز ان لوگوں کے جو ہم میں حقیر وذلیل (اور) ظاہر بین ہیں اور ہم نہیں دیکھتے کہ تمہیں ہم پر

مِن	فَضْلٍ	بَلْ نَظُنُّكُمْ	كَاذِبِينَ (٢٧)	قَالَ	يَا قَوْمِ	أَرَأَيْتُمْ	إِن	كُنتُ	عَلَىٰ	بَيِّنَةٍ
کوئی	فضیلت	بلکہ ہم تو خیال کرتے ہیں تمہیں	جھوٹا	آپ نے فرمایا	اے میری قوم	بھلا یہ تو بتاؤ	اگر	میں ہوں	پر	روشن دلیل

کوئی فضیلت ہے بلکہ ہم تو تمہیں جھوٹا خیال کرتے ہیں۔ آپ نے فرمایا اے میری قوم! بھلا یہ بتاؤ اگر میرے پاس روشن دلیل ہو

مِّن رَّبِّي	وَآتَانِي	رَحْمَةً	مِّنْ عِندِهِ	فَعُمِّيَتْ	عَلَيْكُمْ	أَنُلْزِمُكُمُوهَا	وَ
اپنے رب کی طرف سے	اور اس نے عطا فرمائی ہو مجھے	خاص رحمت	اپنی جناب سے	پھر پوشیدہ کردی گئی ہو	تم پر	تو کیا ہم جبراً مسلط کریں تم پر یہ	درآنحالیکہ

اپنے رب کی طرف سے اور اس نے عطا فرمائی ہو مجھے خاص رحمت اپنی جناب سے پھر پوشیدہ کردی گئی ہو تم پر (اس کی حقیقت) تو کیا ہم جبراً مسلط کریں تم پر یہ

أَنتُمْ	لَهَا	كَارِهُونَ (٢٨)	وَيَا قَوْمِ	لَا أَسْأَلُكُمْ	عَلَيْهِ	مَالًا	إِنْ	أَجْرِيَ	إِلَّا	عَلَى اللَّهِ
تم	اسے	ناپسند کرتے ہو	اور اے میری قوم	میں نہیں طلب کرتا تم سے	اس پر	کوئی مال	نہیں	میرا اجر	مگر	اللہ کے ذمہ

دعوت درآنحالیکہ تم اسے ناپسند کرتے ہو۔ اور اے میری قوم! میں طلب نہیں کرتا تم سے اس (تبلیغ) پر کوئی مال نہیں میرا اجر مگر اللہ تعالیٰ کے ذمہ

وَمَا أَنَا	بِطَارِدِ	الَّذِينَ آمَنُوا	إِنَّهُم	مُّلَاقُوا	رَبِّهِمْ	وَلَٰكِنِّي	أَرَاكُمْ	قَوْمًا
اور نہیں میں	نکالنے والا	جو ایمان لے آئے ہیں	بیشک وہ	ملاقات کرنیوالے	اپنے رب (سے)	البتہ میں	تمہیں دیکھتا ہوں	ایسی قوم

اور میں (تمہیں خوش کرنے کیلئے) ان کو نکالنے والا نہیں جو ایمان لے آئے ہیں۔ بیشک وہ اپنے رب سے ملاقات کرنیوالے ہیں البتہ میں تمہیں دیکھتا ہوں کہ تم ایسی قوم ہو

تَجْهَلُونَ (٢٩)	وَيَا قَوْمِ	مَن يَنصُرُنِي	مِنَ	اللَّهِ	إِن	طَرَدتُّهُمْ	أَفَلَا تَذَكَّرُونَ (٣٠)
جو ناواقف ہے	اور اے میری قوم	کون مدد کرسکتا میری	مقابلہ میں	اللہ (کے)	اگر	میں نکال دوں انکو	کیا تم اتنا بھی نہیں سوچتے

جو (حقیقت سے) ناواقف ہے۔ اور اے میری قوم! کون مدد کرسکتا ہے میری اللہ تعالیٰ کے مقابلہ میں اگر میں نکال دوں اہل ایمان کو کیا تم اتنا بھی نہیں سوچتے

وَ	لَا أَقُولُ	لَكُمْ	عِندِي	خَزَائِنُ اللَّهِ	وَ	لَا أَعْلَمُ	الْغَيْبَ	وَ	لَا أَقُولُ	إِنِّي
اور	میں نہیں کہتا	تم سے	میرے پاس	اللہ کے خزانے	اور	نہ میں خود بخود جان لیتا ہوں	غیب (کو)	اور	نہ یہ کہتا ہوں	کہ میں

اور میں نہیں کہتا تم سے کہ میرے پاس اللہ تعالیٰ کے خزانے ہیں اور نہ یہ کہ میں خود بخود جان لیتا ہوں غیب کو اور نہ یہ کہتا ہوں کہ میں

مَلَكٌ	وَ	لَآ اَقُولُ	لِلَّذِينَ	تَزدَرِیٓ	اَعيُنُكُم	لَن يُّؤتِيَهُمُ	اللّٰهُ	خَيرًا
فرشتہ	اور	نہ یہ کہتا ہوں	جن کو	حقیر جانتی ہیں	تمہاری نگاہیں	کہ ہرگز نہیں دیگا انہیں	اللہ	بھلائی

فرشتہ ہوں اور نہ ہی یہ کہتا ہوں کہ جن لوگوں کو تمہاری نگاہیں حقیر جانتی ہیں کہ ہرگز نہیں دے گا انہیں اللہ تعالیٰ کچھ بھلائی،

اَللّٰهُ	اَعلَمُ	بِمَا	فِیٓ اَنفُسِهِم	اِنِّیٓ	اِذًا	لَّمِنَ الظّٰلِمِينَ ﴿٣١﴾	قَالُوا	يٰنُوحُ	قَد جٰدَلتَنَا
اللہ	بہتر جانتا	جو	ان کے دلوں میں	میں	ہو جاؤں گا	ظالموں سے	وہ بولے	اے نوح!	تم نے ہم سے جھگڑا کیا

اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے جو انکے دلوں میں ہے (اگر میں ایسا کروں تو) میں بھی ہو جاؤں گا ظالموں سے۔ وہ (برافروختہ ہوکر) بولے اے نوح! تم نے ہم سے جھگڑا کیا

فَاَكثَرتَ	جِدَالَنَا	فَاْتِنَا	بِمَا تَعِدُنَآ	اِن	كُنتَ	مِنَ	الصّٰدِقِينَ ﴿٣٢﴾	قَالَ	اِنَّمَا يَاْتِيكُم
اور بہت طول دیا	ہمارے جھگڑے (کو)	اور لے آؤ ہمارے پاس	جسکی تم ہمیں دھمکی دیتے ہو	اگر	تم ہو	سے	سچے	آپ نے فرمایا	لے آئے گا تمہارے پاس

اور اس جھگڑے کو بہت طول دیا (اس مباحثہ کو رہنے دو) اور لے آؤ ہمارے پاس جس (عذاب) کی تم ہمیں دھمکی دیتے رہتے ہو اگر تم سچے ہو۔ آپ نے فرمایا

بِهِ	اللّٰهُ	اِن شَآءَ	وَمَآ اَنتُم	بِمُعجِزِينَ ﴿٣٣﴾	وَلَا يَنفَعُكُم	نُصحِیٓ	اِن	اَرَدتُّ
اسے	اللہ	اگر چاہے گا	اور نہیں ہو تم	عاجز کرنے والے	اور نہیں فائدہ پہنچائے گی تمہیں	میری خیر خواہی	اگرچہ	میرا ارادہ ہو

اللہ تعالیٰ ہی لے آئے گا اسے تمہارے پاس اگر چاہے گا اور نہیں ہو تم عاجز کرنے والے۔ اور نہیں فائدہ پہنچائے گی تمہیں میری خیر خواہی اگرچہ میرا ارادہ ہو

اَن اَنصَحَ	لَكُم	اِن	كَانَ	اللّٰهُ يُرِيدُ	اَن يُّغوِيَكُم	هُوَ	رَبُّكُم	وَاِلَيهِ	تُرجَعُونَ ﴿٣٤﴾
کہ میں خیر خواہی کروں	تمہاری	اگر	ہو	اللہ چاہتا	کہ وہ تمہیں گمراہ کردے	وہ	پروردگار ہے تمہارا	اور اسی کیطرف	تم لوٹائے جاؤ گے

کہ میں تمہاری خیر خواہی کروں اگر اللہ تعالیٰ کی مرضی یہ ہو کہ وہ تمہیں گمراہ کردے، وہ پروردگار ہے تمہارا اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔ کیا وہ کہتے ہیں کہ

اَم	يَقُولُونَ	افتَرٰىهُ	قُل	اِنِ افتَرَيتُهُ	فَعَلَیَّ	اِجرَامِی	وَاَنَا	بَرِیٓءٌ	مِّمَّا
کیا	وہ کہتے ہیں	کہ اس نے خود گھڑ لیا ہے اسے	آپ فرمائیے	اگر میں نے خود گھڑا اسے	تو مجھ پر	میرا جرم	اور میں	بری الذمہ (ہوں)	ان سے جو

اس نے خود گھڑ لیا ہے اسے، آپ فرمائیے اگر میں نے خود گھڑا اسے تو مجھ پر ہوگا وبال میرے جرم کا اور میں بری الذمہ ہوں ان

تُجرِمُونَ ﴿٣٥﴾	وَاُوحِیَ	اِلٰى نُوحٍ	اَنَّهُ	لَن يُّؤمِنَ	مِن	قَومِكَ	اِلَّا	مَن
تم گناہ کرتے ہو	اور وحی کی گئی	نوح کیطرف	بے شک وہ	نہیں ایمان لائیں گے	سے	آپکی قوم	بجز	ان (کے)

گناہوں سے جو تم کرتے ہو۔ اور وحی کی گئی نوح (علیہ السلام) کی طرف کہ نہیں ایمان لائیں گے آپ کی قوم سے بجز ان کے جو

قَد اٰمَنَ	فَلَا تَبتَئِس	بِمَا	كَانُوا يَفعَلُونَ ﴿٣٦﴾	وَاصنَعِ	الفُلكَ	بِاَعيُنِنَا
جو ایمان لاچکے	آپ غمگین نہ ہوں	اس سے جو	وہ کیا کرتے ہیں	اور بنائیے	ایک کشتی	ہماری آنکھوں کے سامنے

ایمان لاچکے، اس لئے آپ غمگین نہ ہوں اس سے جو وہ کیا کرتے ہیں۔ اور بنائیے ایک کشتی ہماری آنکھوں کے سامنے

وَوَحْيِنَا	وَلَا تُخَاطِبْنِي	فِي	الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا	اِنَّهُمْ	مُّغْرَقُوْنَ ﴿۳۷﴾	وَيَصْنَعُ	الْفُلْكَ
اور ہمارے حکم سے	اور نہ بات کیجئے مجھ سے	(بارے) میں	جنہوں نے ظلم کیا	وہ ضرور	غرق کردیئے جائینگے	اور وہ بنانے لگے	کشتی

اور ہمارے حکم سے اور نہ بات کیجئے مجھ سے ان لوگوں کے بارے میں جنہوں نے ظلم کیا، وہ ضرور غرق کردیئے جائیں گے۔ اور نوح کشتی بنانے لگے

وَكُلَّمَا	مَرَّ	عَلَيْهِ	مَلَاٌ	مِّنْ	قَوْمِهٖ	سَخِرُوْا	مِنْهُ	قَالَ	اِنْ	تَسْخَرُوْا	مِنَّا	فَاِنَّا
اور جب بھی	گزرتے	ان پاس سے	سردار	سے	انکی قوم	مذاق اڑاتے	آپ کا	آپ کہتے	اگر	تم مذاق اڑاتے ہو	ہمارا	تو ہم

اور جب بھی گزرتے ان کے پاس سے ان کی قوم کے سردار (تو) آپ کا مذاق اڑاتے، آپ کہتے اگر تم مذاق اڑاتے ہو ہمارا تو (ایک دن)

نَسْخَرُ	مِنْكُمْ	كَمَا	تَسْخَرُوْنَ ﴿۳۸﴾	فَسَوْفَ	تَعْلَمُوْنَ	مَنْ يَّاْتِيْهِ	عَذَابٌ	يُّخْزِيْهِ
ہم مذاق اڑائیں گے	تمہارا	جس طرح	تم مذاق اڑاتے ہو	سوعنقریب	تم جان لوگے	کس پر آتا ہے	عذاب	جو رسوا کردیگا اسے

ہم بھی تمہارا مذاق اڑائیں گے جس طرح تم مذاق اڑاتے ہو۔ سو تم جان لوگے کہ کس پر آتا ہے عذاب جو رسوا کردے گا اسے

وَيَحِلُّ	عَلَيْهِ	عَذَابٌ	مُّقِيْمٌ ﴿۳۹﴾	حَتّٰٓى	اِذَا جَآءَ	اَمْرُنَا	وَفَارَ	التَّنُّوْرُ	قُلْنَا
اور اترتا ہے	جس پر	عذاب	ہمیشہ رہنے والا	یہاں تک کہ	جب آگیا	ہمارا حکم	اور ابل پڑا	تنور	ہم نے فرمایا

اور (کون ہے) اترتا ہے جس پر عذاب ہمیشہ رہنے والا۔ یہاں تک کہ جب آگیا ہمارا حکم اور ابل پڑا تنور تو ہم نے (نوح کو) فرمایا

احْمِلْ	فِيْهَا	مِنْ	كُلٍّ زَوْجَيْنِ	اثْنَيْنِ	وَاَهْلَكَ	اِلَّا	مَنْ	سَبَقَ	عَلَيْهِ	الْقَوْلُ
سوار کرلو	اس میں	سے	ہر جنس سے نر و مادہ	دو	اور اپنے گھر والوں (کو)	سوائے	ان کے	پہلے ہو چکا ہے	جن پر	حکم

سوار کرلو کشتی میں ہر جنس سے نر و مادہ دو اور اپنے گھر والوں کو سوائے ان کے جن پر پہلے ہو چکا ہے حکم اور (سوار کرلو)

وَمَنْ اٰمَنَ	وَمَا	اٰمَنَ	مَعَهٗٓ	اِلَّا قَلِيْلٌ ﴿۴۰﴾	وَقَالَ	ارْكَبُوْا	فِيْهَا	بِسْمِ اللّٰهِ	مَجْرٖىهَا
اور جو ایمان لاچکے ہیں	اور نہیں	ایمان لائے تھے	آپ کے ساتھ	مگر تھوڑے	اور نوح نے کہا	سوار ہو جاؤ	اس میں	اللہ کے نام کیساتھ	اس کا چلنا

جو ایمان لاچکے ہیں اور نہیں ایمان لائے تھے آپکے ساتھ مگر تھوڑے سے لوگ۔ اور نوح نے کہا سوار ہو جاؤ اس (کشتی) میں اللہ تعالیٰ کے نام کیساتھ ہی اسکا چلنا

وَمُرْسٰىهَا	اِنَّ	رَبِّيْ	لَغَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ﴿۴۱﴾	وَهِيَ	تَجْرِيْ	بِهِمْ	فِيْ مَوْجٍ	كَالْجِبَالِ
اور اس کا لنگر انداز ہونا	بیشک	میرا پروردگار	غفور	رحیم	اور وہ	چلنے لگی	انہیں لیکر	موجوں میں	پہاڑ کی مانند

اور اس کا لنگر انداز ہونا ہے۔ بیشک میرا پروردگار غفور رحیم ہے۔ اور وہ چلنے لگی انہیں لے کر ایسی موجوں میں جو پہاڑ کی مانند ہیں

وَنَادٰى	نُوْحُ	ابْنَهٗ	وَكَانَ	فِيْ مَعْزِلٍ	يّٰبُنَيَّ	ارْكَبْ	مَّعَنَا	وَلَا تَكُنْ	مَّعَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۴۲﴾
اور پکارا	نوح (نے)	اپنے بیٹے (کو)	اور وہ تھا	الگ	بیٹا!	سوار ہو جاؤ	ہمارے ساتھ	اور نہ ملو	کافروں کیساتھ

اور پکارا نوح (علیہ السلام) نے اپنے بیٹے کو اور وہ (ان سے) الگ تھا بیٹا! سوار ہو جاؤ ہمارے ساتھ اور نہ ملو کافروں کے ساتھ۔

قَالَ	سَاٰوِیْٓ	اِلٰی جَبَلٍ	یَّعْصِمُنِیْ	مِنَ الْمَآءِ	قَالَ	لَا عَاصِمَ	الْیَوْمَ	مِنْ
بیٹے نے کہا	میں پناہ لے لوں گا	کسی پہاڑ کی	وہ بچالیگا مجھے	پانی سے	آپ نے کہا	کوئی بچانے والا نہیں	آج	سے

بیٹے نے کہا (مجھے کشتی کی ضرورت نہیں) میں پناہ لے لوں گا کسی پہاڑ کی وہ بچالے گا مجھے پانی سے آپ نے کہا (بیٹا!) آج کوئی بچانے والا نہیں

اَمْرِ اللّٰهِ	اِلَّا	مَنْ رَّحِمَ	وَحَالَ	بَیْنَهُمَا	الْمَوْجُ	فَكَانَ	مِنَ	الْمُغْرَقِیْنَ ﴿۴۳﴾
اللہ کے حکم	مگر	جس پر وہ رحم کرے	اور حائل ہوگئی	انکے درمیان	موج	پس وہ ہوگیا	سے	ڈوبنے والوں

اللہ تعالیٰ کے حکم سے مگر جس پر وہ رحم کرے اور (اسی اثناء میں) حائل ہوگئی ان کے درمیان موج پس ہوگیا وہ ڈوبنے والوں سے۔

وَقِیْلَ	یٰٓاَرْضُ	ابْلَعِیْ	مَآءَكِ	وَیٰسَمَآءُ	اَقْلِعِیْ	وَغِیْضَ	الْمَآءُ	وَقُضِیَ
اور حکم دیا گیا	اے زمین!	نگل لے	اپنے پانی (کو)	اور اے آسمان	تھم جا	اور اتر گیا	پانی	اور نافذ ہوگیا

اور حکم دیا گیا اے زمین! نگل لے اپنے پانی کو اور اے آسمان! تھم جا اور اتر گیا پانی اور حکم الٰہی نافذ ہوگیا

الربع

الْاَمْرُ	وَاسْتَوَتْ	عَلَی الْجُوْدِیِّ	وَقِیْلَ	بُعْدًا	لِّلْقَوْمِ	الظّٰلِمِیْنَ ﴿۴۴﴾	وَنَادٰی
حکم	اور وہ ٹھہر گئی	جودی پر	اور کہا گیا	ہلاکت و بربادی	قوم کیلئے	ظالم	اور پکارا

اور ٹھہر گئی کشتی جودی (پہاڑ) پر اور کہا گیا ہلاکت و بربادی ہو ظالم قوم کے لئے۔ اور پکارا

نُوْحٌ	رَّبَّهٗ	فَقَالَ	رَبِّ	اِنَّ	ابْنِیْ	مِنْ اَهْلِیْ	وَاِنَّ	وَعْدَكَ	الْحَقُّ	وَاَنْتَ
نوح (نے)	اپنے رب (کو)	اور عرض کی	میرے پروردگار	بیشک	میرا بیٹا	میرے اہل سے	اور یقیناً	تیرا وعدہ	سچا	اور تو

نوح نے اپنے رب کو اور عرض کی میرے پروردگار! میرا بیٹا بھی تو میری اہل سے ہے اور یقیناً تیرا وعدہ سچا ہے اور تو

اَحْكَمُ الْحٰكِمِیْنَ ﴿۴۵﴾	قَالَ	یٰنُوْحُ	اِنَّهٗ	لَیْسَ	مِنْ	اَهْلِكَ	اِنَّهٗ	عَمَلٌ	غَیْرُ صَالِحٍ
سب سے بہتر حکم کرنیوالا سب حاکموں سے	اللہ نے فرمایا	اے نوح	بیشک وہ	نہیں	سے	تیرے گھروالوں	بیشک اسکے	عمل	اچھے نہیں

سب حاکموں سے بہتر حکم کرنے والا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا اے نوح! وہ تیرے گھر والوں سے نہیں (کیونکہ) اس کے عمل اچھے نہیں

فَلَا تَسْـَٔلْنِ	مَا لَیْسَ	لَكَ	بِهٖ	عِلْمٌ	اِنِّیْٓ اَعِظُكَ	اَنْ	تَكُوْنَ	مِنَ	الْجٰهِلِیْنَ ﴿۴۶﴾
پس نہ سوال کیا کرو مجھ سے	نہ ہو	تجھے	جس کا	علم	میں تجھے نصیحت کرتا ہوں	کہ (نہ)	ہوجانا	سے	نادانوں

پس نہ سوال کیا کرو مجھ سے جس کا تجھے علم نہ ہو میں تجھے نصیحت کرتا ہوں کہ نہ ہوجانا نادانوں سے۔

قَالَ	رَبِّ	اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ	اَنْ	اَسْـَٔلَكَ	مَا لَیْسَ	لِیْ	بِهٖ	عِلْمٌ	وَاِلَّا تَغْفِرْ لِیْ
عرض کرنے لگے	میرے پروردگار	میں پناہ مانگتا ہوں تیری	کہ	میں سوال کروں تجھ سے	اسکا نہیں	مجھے	جسکا	علم	اور اگر تو مجھے نہ بخشے

عرض کرنے لگے میرے پروردگار! میں پناہ مانگتا ہوں تجھ سے کہ میں سوال کروں تجھ سے ایسی چیز کا جس کا مجھے علم نہیں اور اگر تو مجھے نہ بخشے

وَتَرْحَمْنِيْٓ	اَكُنْ	مِّنَ	الْخٰسِرِيْنَ ﴿٤٧﴾	قِيْلَ	يٰنُوْحُ	اهْبِطْ	بِسَلٰمٍ	مِّنَّا	وَبَرَكٰتٍ
اور مجھ پر رحم (نہ) کرے	میں ہوجاؤنگا	سے	زیاں کاروں	ارشاد ہوا	اے نوح	اتریئے	امن وسلامتی کے ساتھ	ہماری طرف سے	اور برکتوں (کیساتھ)

اور مجھ پر رحم نہ کرے تو میں ہوجاؤں گا زیاں کاروں سے۔ ارشاد ہوا اے نوح! (کشتی سے) اتریئے امن وسلامتی کے ساتھ ہماری طرف سے اور برکتوں کے ساتھ

عَلَيْكَ	وَ	عَلٰٓى اُمَمٍ	مِّمَّنْ	مَّعَكَ	وَاُمَمٌ	سَنُمَتِّعُهُمْ	ثُمَّ	يَمَسُّهُمْ	مِّنَّا	عَذَابٌ
آپ پر	اور	ان قوموں پر	جو	آپکے ہمراہ	اور کچھ قومیں	ہم لطف اندوز کریں گے انہیں	پھر	پہنچے گا انہیں	ہماری طرف سے	عذاب

جو آپ پر ہیں اور ان قوموں پر جو آپ کے ہمراہ ہیں۔ اور (آئندہ) کچھ قومیں ہوں گی ہم لطف اندوز کریں گے انہیں، پھر پہنچے گا انہیں ہماری طرف سے

اَلِيْمٌ ﴿٤٨﴾	تِلْكَ	مِنْ	اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ	نُوْحِيْهَآ	اِلَيْكَ	مَا	كُنْتَ تَعْلَمُهَآ اَنْتَ
دردناک	یہ	سے	غیب کی خبروں	ہم وحی کررہے ہیں انہیں	آپکی طرف	نہ	آپ جانتے تھے اسے

دردناک عذاب۔ یہ قصہ غیب کی خبروں سے ہے جنہیں ہم وحی کررہے ہیں آپ کی طرف، نہ آپ جانتے تھے اسے

وَلَا	قَوْمُكَ	مِنْ	قَبْلِ هٰذَا ۛ	فَاصْبِرْ ۛ	اِنَّ	الْعَاقِبَةَ	لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿٤٩﴾	وَ
اور نہ	آپکی قوم	سے	اس سے پہلے	آپ صبر کریں	یقیناً	انجام	پرہیزگاروں کیلئے	اور

اور نہ ہی آپ کی قوم اس سے پہلے، پس آپ صبر کریں، یقیناً نیک انجام پرہیزگاروں کے لئے ہے۔ اور

اِلٰى	عَادٍ	اَخَاهُمْ	هُوْدًا	قَالَ	يٰقَوْمِ	اعْبُدُوا	اللّٰهَ	مَا لَكُمْ	مِّنْ اِلٰهٍ	غَيْرُهٗ
طرف	عاد	ان کے بھائی	ہود	آپ نے کہا	اے میری قوم	عبادت کرو	اللہ کی	نہیں تمہارا	کوئی معبود	اس کے سوا

عاد کی طرف (ہم نے) ان کے بھائی ہود کو بھیجا آپ نے کہا اے میری قوم! عبادت کرو اللہ تعالیٰ کی نہیں ہے تمہارا کوئی معبود اس کے سوا

اِنْ	اَنْتُمْ	اِلَّا	مُفْتَرُوْنَ ﴿٥٠﴾	يٰقَوْمِ	لَآ اَسْـَٔلُكُمْ	عَلَيْهِ	اَجْرًا	اِنْ	اَجْرِيَ
نہیں	تم	مگر	افتراء پرداز	اے میری قوم	نہیں مانگتا میں تم سے	اس پر	کوئی اجرت	نہیں	میری اجرت

نہیں ہو تم مگر افتراء پرداز۔ اے میری قوم! نہیں مانگتا میں تم سے اس (تبلیغ) پر کوئی اجرت نہیں ہے میری اجرت

اِلَّا	عَلَى	الَّذِيْ فَطَرَنِيْ	اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿٥١﴾	وَيٰقَوْمِ	اسْتَغْفِرُوْا	رَبَّكُمْ	ثُمَّ
مگر	ذمہ	اس کے جس نے مجھے پیدا فرمایا	کیا تم نہیں سمجھتے	اے میری قوم	مغفرت طلب کرو	اپنے رب (سے)	پھر

مگر اس (ذات پاک) کے ذمہ جس نے مجھے پیدا فرمایا، کیا تم (اس حقیقت کو) نہیں سمجھتے۔ اے میری قوم! مغفرت طلب کرو اپنے رب سے پھر (دل وجان سے)

تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ	يُرْسِلِ	السَّمَآءَ	عَلَيْكُمْ	مِّدْرَارًا	وَّيَزِدْكُمْ	قُوَّةً	اِلٰى	قُوَّتِكُمْ	وَ
رجوع کرو اسکی طرف	وہ اتارے گا	آسمان (سے)	تم پر	موسلا دھار بارش	اور بڑھادیگا تمہیں	قوت	میں	تمہاری قوت (سے)	اور

رجوع کرو اس کی طرف وہ اتارے گا آسمان سے تم پر موسلا دھار بارش اور بڑھادے گا تمہیں قوت میں تمہاری پہلی قوت سے اور

تَتَوَلَّوْا	مُجْرِمِيْنَ ﴿٥٢﴾	قَالُوْا	يٰهُوْدُ	مَا جِئْتَنَا	بِبَيِّنَةٍ	وَمَا	نَحْنُ	بِتَارِكِيْٓ
نہ منہ موڑو	جرم کرتے ہوئے	انہوں نے کہا	اے ہود!	نہیں لے آیا تو ہمارے پاس	کوئی دلیل	اور نہیں	ہم	چھوڑنے والے

نہ منہ موڑو (اللہ تعالیٰ سے) جرم کرتے ہوئے۔ انہوں نے کہا اے ہود! نہیں لے آیا تو ہمارے پاس کوئی دلیل اور نہیں ہیں ہم چھوڑنے والے

اٰلِهَتِنَا	عَنْ قَوْلِكَ	وَمَا	نَحْنُ	لَكَ	بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿٥٣﴾	اِنْ	نَّقُوْلُ	اِلَّا	اعْتَرٰىكَ
اپنے خداؤں (کو)	تمہارے کہنے سے	اور نہیں	ہم	تجھ پر	ایمان لانے والے	نہیں	ہم کہتے	مگر	جتلا کردیا ہے تجھے

اپنے خداؤں کو تمہارے کہنے سے اور نہیں ہیں ہم تجھ پر ایمان لانے والے۔ ہم تو یہی کہیں گے کہ جتلا کردیا ہے تجھے ہمارے

بَعْضُ	اٰلِهَتِنَا	بِسُوْٓءٍ	قَالَ	اِنِّيْٓ	اُشْهِدُ	اللّٰهَ	وَاشْهَدُوْٓا	اَنِّيْ	بَرِيْٓءٌ	مِّمَّا	تُشْرِكُوْنَ ﴿٥٤﴾
کسی	ہمارے خدا (نے)	خلل میں	انہوں نے کہا	میں	گواہ بناتا ہوں	اللہ (کو)	اور تم بھی گواہ رہنا	میں	بیزار	اس سے جو	تم شریک ٹھہراتے ہو

کسی خدا نے دماغی خلل میں۔ ہود نے کہا میں گواہ بناتا ہوں اللہ تعالیٰ کو اور تم بھی گواہ رہنا کہ میں بیزار ہوں ان بتوں سے جنہیں تم شریک ٹھہراتے ہو۔

مِنْ دُوْنِهٖ	فَكِيْدُوْنِيْ	جَمِيْعًا	ثُمَّ	لَا تُنْظِرُوْنِ ﴿٥٥﴾	اِنِّيْ	تَوَكَّلْتُ	عَلَى اللّٰهِ	رَبِّيْ
اس کے سوا	پس سازش کرلو میرے خلاف	سب	پھر	مجھے مہلت نہ دو	بلاشبہ میں (نے)	بھروسہ کرلیا ہے	اللہ پر	میرا رب

اس کے سوا پس سازش کرلو میرے خلاف سب مل کر پھر مجھے مہلت نہ دو۔ بلاشبہ میں نے بھروسہ کرلیا ہے اللہ تعالیٰ پر جو میرا بھی رب ہے

وَرَبِّكُمْ	مَا	مِنْ	دَآبَّةٍ	اِلَّا	هُوَ اٰخِذٌۢ	بِنَاصِيَتِهَا	اِنَّ	رَبِّيْ	عَلٰى	صِرَاطٍ
اور تمہارا رب	نہیں	کوئی	جاندار	مگر	اس نے پکڑا ہوا ہے	اسے پیشانی کے بالوں سے	بے شک	میرا رب	پر	راہ

اور تمہارا بھی رب ہے، کوئی جاندار بھی ایسا نہیں ہے مگر اللہ تعالیٰ نے پکڑا ہوا ہے اسے پیشانی کے بالوں سے بیشک میرا رب سیدھی راہ پر (چلانے والا) ہے۔

مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٥٦﴾	فَاِنْ	تَوَلَّوْا	فَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ	مَّآ اُرْسِلْتُ بِهٖٓ	اِلَيْكُمْ	وَيَسْتَخْلِفُ
سیدھی	پھر اگر	تم روگردانی کرو	تو میں نے پہنچا دیا ہے تمہیں	وہ جسے دے کر مجھے بھیجا گیا ہے	تمہاری طرف	اور جانشین بنا دیگا

پھر اگر تم روگردانی کرو تو میں نے تو پہنچا دیا ہے تمہیں وہ پیغام جسے دے کر مجھے بھیجا گیا ہے تمہاری طرف۔ اور جانشین بنا دے گا

رَبِّيْ	قَوْمًا	غَيْرَكُمْ	وَلَا تَضُرُّوْنَهٗ	شَيْـًٔا	اِنَّ	رَبِّيْ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	حَفِيْظٌ ﴿٥٧﴾	وَ
میرا رب	قوم کو	تمہارے علاوہ	تم اسکا نہ بگاڑ سکو گے	کچھ بھی	بے شک	میرا رب	ہر چیز پر	نگہبان	اور

میرا رب کسی اور قوم کو تمہارے علاوہ اور تم اس کا کچھ بھی نہ بگاڑ سکو گے بے شک میرا رب ہر چیز کا نگہبان ہے۔ اور

لَمَّا جَآءَ	اَمْرُنَا	نَجَّيْنَا	هُوْدًا	وَّالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مَعَهٗ	بِرَحْمَةٍ	مِّنَّا	وَنَجَّيْنٰهُمْ
جب آگیا	ہمارا حکم	ہم نے نجات دے دی	ہود (کو)	اور جو	ایمان لائے	ان کے ساتھ	بوجہ رحمت	اپنی	اور ہم نے نجات دے دی انہیں

جب آگیا ہمارا حکم تو ہم نے نجات دے دی ہود کو اور جو ایمان لائے تھے ان کے ساتھ بوجہ اپنی رحمت کے اور ہم نے نجات دے دی انہیں

مِّنْ	عَذَابٍ	غَلِيْظٍ ﴿۵۸﴾	وَتِلْكَ	عَادٌ	جَحَدُوْا	بِاٰيٰتِ	رَبِّهِمْ	وَعَصَوْا	رُسُلَهٗ
سے	عذاب	سخت	اور یہ	قوم عاد	انہوں نے انکار کیا	آیتوں کا	اپنے رب (کی)	اور نافرمانی کی	اس کے رسولوں (کی)

سخت عذاب سے۔ اور یہ قوم عاد (کی داستان) ہے۔ انہوں نے انکار کیا اپنے رب کی آیتوں کا اور نافرمانی کی اس کے رسولوں کی

وَاتَّبَعُوْٓا	اَمْرَ	كُلِّ جَبَّارٍ	عَنِيْدٍ ﴿۵۹﴾	وَاُتْبِعُوْا	فِيْ	هٰذِهِ الدُّنْيَا	لَعْنَةً	وَّيَوْمَ الْقِيٰمَةِ
اور پیروی کرتے رہے	حکم کے	ہر متکبر کے	منکر حق	اور ان کے پیچھے لگادی گئی	میں	اس دنیا	لعنت	اور قیامت کے دن

اور پیروی کرتے رہے ہر متکبر منکر حق کے حکم کی۔ اور ان کے پیچھے لگادی گئی اس دنیا میں بھی لعنت اور قیامت کے دن بھی،

اَلَآ	اِنَّ	عَادًا	كَفَرُوْا	رَبَّهُمْ	اَلَا	بُعْدًا	لِّعَادٍ	قَوْمِ هُوْدٍ ﴿۶۰﴾	وَ	اِلٰى ثَمُوْدَ
سنو!	بیشک	عاد (نے)	انکار کیا	اپنے رب (کا)	سنو!	ہلاکت و بربادی ہو	عاد کیلئے	ہود کی قوم	اور	قوم ثمود کی طرف

سنو! عاد نے انکار کیا اپنے رب کا، سنو! ہلاکت و بربادی ہو عاد کے لئے جو ہود کی قوم تھی۔ اور قوم ثمود کی طرف (ہم نے)

اَخَاهُمْ	صٰلِحًا	قَالَ	يٰقَوْمِ	اعْبُدُوا اللّٰهَ	مَا	لَكُمْ	مِّنْ اِلٰهٍ	غَيْرُهٗ	هُوَ
ان کے بھائی	صالح (کو)	آپ نے کہا	اے میری قوم!	عبادت کرو اللہ کی	نہیں	تمہارا	کوئی معبود	اسکے سوا	اس (نے)

ان کے بھائی صالح (علیہ السلام) کو بھیجا۔ آپ نے کہا اے میری قوم! عبادت کرو اللہ تعالیٰ کی نہیں ہے تمہارا کوئی معبود اس کے سوا، اس نے

اَنْشَاَكُمْ	مِّنَ الْاَرْضِ	وَاسْتَعْمَرَكُمْ	فِيْهَا	فَاسْتَغْفِرُوْهُ	ثُمَّ	تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ	اِنَّ
پیدا فرمایا تمہیں	زمین سے	اور بسادیا تمہیں	اس میں	پس مغفرت طلب کرو اس سے	پھر	رجوع کرو اسکی طرف	بے شک

پیدا فرمایا تمہیں زمین سے اور بسادیا تمہیں اس میں پس مغفرت طلب کرو اس سے پھر (دل و جان سے) رجوع کرو اس کی طرف بیشک

رَبِّيْ	قَرِيْبٌ	مُّجِيْبٌ ﴿۶۱﴾	قَالُوْا	يٰصٰلِحُ	قَدْ كُنْتَ	فِيْنَا	مَرْجُوًّا قَبْلَ هٰذَآ	اَتَنْهٰىنَآ
میرا رب	قریب	التجائیں قبول فرمانیوالا	انہوں نے کہا	اے صالح!	تم ہی تھے	ہم میں	اس سے پہلے جس سے امیدیں وابستہ تھیں	کیا تم روکتے ہو ہمیں

میرا رب قریب ہے (اور) التجائیں قبول فرمانیوالا ہے۔ انہوں نے کہا اے صالح! تم ہی ہم میں (ایک شخص) تھے جس سے امیدیں وابستہ تھیں اس سے پہلے، کیا تم روکتے ہو ہمیں اس سے

اَنْ نَّعْبُدَ	مَا يَعْبُدُ	اٰبَآؤُنَا	وَاِنَّنَا	لَفِيْ شَكٍّ	مِّمَّا	تَدْعُوْنَآ	اِلَيْهِ	مُرِيْبٍ ﴿۶۲﴾
کہ ہم عبادت کریں	جنکی عبادت کرتے تھے	ہمارے باپ دادا	اور بیشک ہم	شک میں	اس امر کے بارے	تو ہمیں بلاتا ہے	جس کی طرف	بے چین کردینے والے

کہ ہم عبادت کریں ان (بتوں) کی جن کی عبادت کرتے تھے ہمارے باپ دادا اور بیشک ہم اس امر کے بارے میں جس کی طرف تو ہمیں بلاتا ہے ایک بے چین کردینے والے شک میں مبتلا ہوگئے ہیں۔

قَالَ	يٰقَوْمِ	اَرَءَيْتُمْ	اِنْ كُنْتُ	عَلٰى بَيِّنَةٍ	مِّنْ رَّبِّيْ	وَاٰتٰىنِيْ	مِنْهُ	رَحْمَةً
آپ نے کہا	اے میری قوم	بھلا یہ تو بتاؤ	اگر میں ہوں	روشن دلیل پر	اپنے رب کیطرف سے	اور اس نے عطا کی ہو مجھے	اپنی جناب سے	خاص رحمت

آپ نے کہا اے میری قوم! بھلا یہ تو بتاؤ اگر میں روشن دلیل پر ہوں اپنے رب کی طرف سے اور اس نے عطا کی ہو مجھے اپنی جناب سے خاص رحمت

فَمَنْ	يَّنْصُرُنِيْ	مِنَ اللّٰهِ	اِنْ	عَصَيْتُهٗ	فَمَا	تَزِيْدُوْنَنِيْ	غَيْرَ	تَخْسِيْرٍ (٦٣)
تو کون	جو بچالیگا مجھے	اللہ سے	اگر	میں اسکی نافرمانی کروں	تو نہیں	تم زیادہ کرنا چاہتے میرے لیے	سوا	نقصان

تو کون ہے جو بچائے گا مجھے اللہ (کے عذاب سے) اگر میں اس کی نافرمانی کروں تم تو نہیں زیادہ کرنا چاہتے میرے لیے سوا نقصان کے۔

وَيٰقَوْمِ	هٰذِهٖ	نَاقَةُ اللّٰهِ	لَكُمْ	اٰيَةً	فَذَرُوْهَا	تَاْكُلْ	فِيْٓ	اَرْضِ اللّٰهِ	وَلَا تَمَسُّوْهَا
اور اے میری قوم	یہ	اللہ کی اونٹنی	تمہارے لیے	نشانی	پس چھوڑ دو اسے	کھاتی پھرے	میں	اللہ کی زمین	اور نہ ہاتھ لگاؤ اسے

اور اے میری قوم! یہ اللہ کی اونٹنی ہے تمہارے لئے نشانی ہے پس چھوڑ دو اسے کھاتی پھرے اللہ تعالیٰ کی زمین میں اور نہ ہاتھ لگاؤ اسے

بِسُوْٓءٍ	فَيَاْخُذَكُمْ	عَذَابٌ	قَرِيْبٌ (٦٤)	فَعَقَرُوْهَا	فَقَالَ	تَمَتَّعُوْا	فِيْ دَارِكُمْ
برائی سے	ورنہ پکڑے گا تمہیں	عذاب	بہت جلد	پس انہوں نے اسکی کونچیں کاٹ ڈالیں	تو صالح نے فرمایا	لطف اٹھالو	اپنے گھروں میں

برائی سے ورنہ پکڑ لے گا تمہیں عذاب بہت جلد۔ پس انہوں نے اس کی کونچیں کاٹ ڈالیں تو صالح (علیہ السلام) نے فرمایا لطف اٹھالو اپنے گھروں میں

ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ	ذٰلِكَ	وَعْدٌ	غَيْرُ مَكْذُوْبٍ (٦٥)	فَلَمَّا	جَآءَ	اَمْرُنَا	نَجَّيْنَا	صٰلِحًا
تین دن	یہ	وعدہ	جسے جھٹلایا نہیں جاسکتا	پھر جب	آگیا	ہمارا حکم	ہم نے بچالیا	صالح (کو)

تین دن تک یہ (اللہ کا) وعدہ ہے جسے جھٹلایا نہیں جاسکتا۔ پھر جب آگیا ہمارا حکم تو ہم نے بچالیا صالح (علیہ السلام) کو

وَّالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مَعَهٗ	بِرَحْمَةٍ مِّنَّا	وَ	مِنْ خِزْيِ	يَوْمِئِذٍ	اِنَّ	رَبَّكَ
اور جو	ایمان لائے	ان کے ساتھ	اپنی رحمت سے	نیز	رسوائی سے	اس دن (کی)	بیشک	تیرا رب

اور انہیں جو ایمان لائے تھے ان کے ساتھ اپنی رحمت سے نیز (بچالیا) اس دن کی رسوائی سے، بیشک (اے محبوب!) تیرا رب

هُوَ	الْقَوِيُّ	الْعَزِيْزُ (٦٦)	وَاَخَذَ	الَّذِيْنَ ظَلَمُوا	الصَّيْحَةُ	فَاَصْبَحُوْا	فِيْ
ہی	بہت قوت والا	بہت عزت والا	اور پکڑ لیا	ان کو جنہوں نے ظلم کیا	خوفناک کڑک نے	صبح کی انہوں نے	میں

ہی بہت قوت والا بہت عزت والا ہے۔ اور پکڑ لیا ظالموں کو ایک خوفناک کڑک نے اور صبح کی انہوں نے اس حال میں کہ وہ

دِيَارِهِمْ	جٰثِمِيْنَ (٦٧)	كَاَنْ	لَّمْ يَغْنَوْا	فِيْهَا	اَلَآ	اِنَّ	ثَمُوْدَا۠	كَفَرُوْا	رَبَّهُمْ	اَلَا
اپنے گھروں	گھٹنوں کے بل اوندھے گرے ہوئے	گویا	وہ آباد ہی نہیں ہوئے تھے	یہاں	سنو!	بیشک	ثمود (نے)	انکار کیا	اپنے رب (کا)	سنو!

اپنے گھروں میں گھٹنوں کے بل اوندھے گرے پڑے تھے (انہیں یوں نابود کر دیا گیا) گویا وہ یہاں کبھی آباد ہی نہ ہوئے تھے، سنو!

بُعْدًا	لِّثَمُوْدَ (٦٨)	وَ	لَقَدْ جَآءَتْ	رُسُلُنَآ	اِبْرٰهِيْمَ	بِالْبُشْرٰى	قَالُوْا	سَلٰمًا	قَالَ
بربادی ہو	ثمود کیلیے	اور	بلاشبہ آئے پاس	ہمارے بھیجے ہوئے	ابراہیم (کے)	خوشخبری لیکر	انہوں نے کہا	سلام (ہو)	آپ نے فرمایا

ثمود نے انکار کیا اپنے رب کا، سنو! بربادی ہو ثمود کے لئے۔ اور بلاشبہ آئے ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) ابراہیم کے پاس خوشخبری لے کر انہوں نے کہا (اے خلیل!)

ع ۶

سَلٰمٌ	فَمَا لَبِثَ اَنْ جَآءَ بِعِجْلٍ	حَنِيْذٍ ﴿٦٩﴾	فَلَمَّا	رَاٰۤ اَيْدِيَهُمْ	لَا تَصِلُ	اِلَيْهِ
سلام (ہو)	پھر جلدی آپ لے آئے ایک بچھڑا	بھنا ہوا	پھر جب	دیکھا ان کے ہاتھ	نہیں بڑھ رہے	اسکی طرف

آپ پر سلام ہو آپ نے فرمایا تم پر بھی سلام ہو، پھر آپ جلدی لے آئے (ان کی ضیافت کے لئے) ایک بچھڑا بھنا ہوا پھر جب دیکھا کہ ان کے ہاتھ نہیں بڑھ

نَكِرَهُمْ	وَاَوْجَسَ	مِنْهُمْ	خِيْفَةً ۭ	قَالُوْا	لَا تَخَفْ	اِنَّآ اُرْسِلْنَآ	اِلٰى	قَوْمِ لُوْطٍ ﴿٧٠﴾
اجنبی خیال کیا انہیں	اور دل ہی دل میں کرنے لگے	ان سے	اندیشہ	انہوں نے کہا	ڈریئے نہیں	ہمیں تو بھیجا گیا ہے	طرف	قوم لوط

رہے کھانے کی طرف تو اجنبی خیال کیا انہیں اور دل ہی دل میں ان سے اندیشہ کرنے لگے فرشتوں نے کہا ڈریئے نہیں ہمیں تو بھیجا گیا ہے قوم لوط کی طرف۔

وَامْرَاَتُهٗ	قَآىِٕمَةٌ	فَضَحِكَتْ	فَبَشَّرْنٰهَا	بِاِسْحٰقَ	وَ	مِنْ وَّرَآءِ	اِسْحٰقَ
اور آپکی اہلیہ	کھڑی تھیں	وہ ہنس پڑیں	تو ہم نے خوشخبری دی اس کو	اسحاق کی	اور	کے بعد	اسحاق

اور آپ کی اہلیہ (سارہ پاس) کھڑی تھیں وہ ہنس پڑیں تو ہم نے خوشخبری دی سارہ کو اسحاق کی (علیہ السلام) اور اسحاق کے بعد

يَعْقُوْبَ ﴿٧١﴾	قَالَتْ	يٰوَيْلَتٰٓى	ءَاَلِدُ	وَاَنَا	عَجُوْزٌ	وَّهٰذَا	بَعْلِىْ	شَيْخًا ۭ	اِنَّ	هٰذَا
یعقوب (کی)	سارہ نے کہا	وائے حیرانی	کیا میں بچہ جنوں گی	حالانکہ میں	بوڑھی	اور یہ	میرے میاں	بوڑھے	بلاشبہ	یہ

یعقوب کی۔ سارہ نے کہا وائے حیرانی! کیا میں بچہ جنوں گی حالانکہ میں بوڑھی ہوں اور یہ میرے میاں ہیں یہ بھی بوڑھے ہیں بلاشبہ یہ

لَشَيْءٌ	عَجِيْبٌ ﴿٧٢﴾	قَالُوْٓا	اَتَعْجَبِيْنَ	مِنْ	اَمْرِ اللّٰهِ	رَحْمَتُ اللّٰهِ	وَبَرَكٰتُهٗ	عَلَيْكُمْ
بات	عجیب وغریب	فرشتے کہنے لگے	کیا تم تعجب کرتی ہو	پر	اللہ کے حکم	اللہ کی رحمت	اور اسکی برکتیں	تم پر

تو عجیب وغریب بات ہے۔ فرشتے کہنے لگے کیا تم تعجب کرتی ہو اللہ کے حکم پر؟ اللہ تعالیٰ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں تم پر

اَهْلَ الْبَيْتِ ۭ	اِنَّهٗ	حَمِيْدٌ	مَّجِيْدٌ ﴿٧٣﴾	فَلَمَّا	ذَهَبَ	عَنْ	اِبْرٰهِيْمَ	الرَّوْعُ	وَ
اے گھرانے والو!	بے شک وہ	تعریف کیا ہوا ہے ہر طرح	بڑی شان والا	پھر جب	دور ہو گیا	سے	ابراہیم	خوف	اور

اے ابراہیم کے گھرانے والو! بے شک وہ ہر طرح تعریف کیا ہوا بڑی شان والا ہے ۔ پھر جب دور ہو گیا ابراہیم (علیہ السلام) سے خوف اور

جَآءَتْهُ	الْبُشْرٰى	يُجَادِلُنَا	فِيْ	قَوْمِ لُوْطٍ ﴿٧٤﴾	اِنَّ	اِبْرٰهِيْمَ	لَحَلِيْمٌ	اَوَّاهٌ
مل گیا انہیں	مژدہ	وہ ہم سے جھگڑنے لگے	بارے میں	قوم لوط (کے)	بیشک	ابراہیم	بڑے بردبار	رحم دل

مل گیا انہیں مژدہ تو وہ ہم سے جھگڑنے لگے قوم لوط کے بارے میں۔ بے شک ابراہیم (علیہ السلام) بڑے بردبار، رحمدل (اور)

مُّنِيْبٌ ﴿٧٥﴾	يٰٓاِبْرٰهِيْمُ	اَعْرِضْ	عَنْ هٰذَا ۚ	اِنَّهٗ	قَدْ جَآءَ	اَمْرُ رَبِّكَ ۚ	وَاِنَّهُمْ
رجوع کرنے والے	اے ابراہیم!	رہنے دیجیے	اس بات کو	بے شک	آگیا	تیرے رب کا حکم	اور بے شک یہ

ہر حال میں ہماری طرف رجوع کرنے والے تھے۔ اے ابراہیم! اس بات کو رہنے دیجئے بے شک آگیا تیرے رب کا حکم اور

آتِيهِمْ	عَذَابٌ	غَيْرُ مَرْدُودٍ ﴿٧٦﴾	وَلَمَّا	جَاءَتْ	رُسُلُنَا	لُوطًا	سِيءَ	بِهِمْ
ان پر آکر رہے گا	عذاب	جو پھیرا نہیں جاسکتا	اور جب	آئے پاس	ہمارے بھیجے ہوئے	لوط (کے)	وہ دلگیر ہوئے	ان کے آنے سے

ان پر آکر رہے گا عذاب جو پھیرا نہیں جاسکتا۔ اور جب آئے ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) لوط (علیہ السلام) کے پاس وہ دلگیر ہوئے ان کے آنے سے

وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا	وَقَالَ	هَٰذَا	يَوْمٌ عَصِيبٌ ﴿٧٧﴾	وَجَاءَهُ	قَوْمُهُ	يُهْرَعُونَ	إِلَيْهِ
اور پریشان ہوئے انکی وجہ سے	اور بولے	آج کا دن	بڑی مصیبت کا دن	اور آئے ان کے پاس	ان کی قوم کے لوگ	دوڑتے ہوئے	ان کے پاس

اور بڑے پریشان ہوئے ان کی وجہ سے اور بولے آج کا دن تو بڑی مصیبت کا دن ہے۔ اور (مہمانوں کی خبر سنتے ہی) آئے ان کے پاس ان کی قوم کے لوگ دوڑتے

وَمِنْ قَبْلُ	كَانُوا يَعْمَلُونَ	السَّيِّئَاتِ	قَالَ	يَا قَوْمِ	هَٰؤُلَاءِ	بَنَاتِي	هُنَّ	أَطْهَرُ	لَكُمْ
اور اس سے پہلے	وہ کیا کرتے تھے	برے کام	لوط نے کہا	اے میری قوم	یہ	میری قوم کی بیٹیاں	وہ	پاک اور حلال	تمہارے لئے

ہوئے اور اس سے پہلے ہی وہ کیا کرتے تھے برے کام۔ لوط نے کہا اے میری قوم! (دیکھو) یہ میری قوم کی بیٹیاں ہیں وہ پاک اور حلال ہیں تمہارے لئے

فَاتَّقُوا	اللَّهَ	وَ	لَا تُخْزُونِ	فِي ضَيْفِي	أَلَيْسَ	مِنْكُمْ	رَجُلٌ	رَشِيدٌ ﴿٧٨﴾
تم خوف کرو	خدا (کا)	اور	مجھے رسوانہ کرو	میرے مہمانوں کے معاملہ میں	کیا نہیں	تم میں	ایک آدمی	سمجھدار

تم خدا کا خوف کرو اور مجھے رسوانہ کرو میرے مہمانوں کے معاملہ میں کیا تم میں ایک بھی سمجھدار آدمی نہیں؟

قَالُوا	لَقَدْ عَلِمْتَ	مَا لَنَا	فِي بَنَاتِكَ	مِنْ	حَقٍّ	وَإِنَّكَ	لَتَعْلَمُ	مَا نُرِيدُ ﴿٧٩﴾
کہنے لگے	تم خوب جانتے ہو	ہمیں نہیں	تمہاری بیٹیوں سے	کوئی	سروکار	اور تم	اچھی طرح جانتے ہو	جو ہم چاہتے ہیں

کہنے لگے تم خوب جانتے ہو ہمیں تمہاری (قوم کی) بیٹیوں سے کوئی سروکار نہیں، اور تم یہ بھی اچھی طرح جانتے ہو کہ ہم کیا چاہتے ہیں۔

قَالَ	لَوْ أَنَّ	لِي	بِكُمْ	قُوَّةً	أَوْ آوِي	إِلَىٰ	رُكْنٍ شَدِيدٍ ﴿٨٠﴾	قَالُوا	يَا لُوطُ	إِنَّا
لوط نے کہا	اے کاش	میرے پاس	تمہارے مقابلہ کی	قوت ہوتی	یا میں پناہ لے سکتا	کی	مضبوط سہارے	فرشتوں نے کہا	اے لوط	ہم

لوط نے (بصد حسرت) کہا اے کاش! میرے پاس بھی تمہارے مقابلہ کی قوت ہوتی یا میں پناہ ہی لے سکتا کسی مضبوط سہارے کی۔ فرشتوں نے کہا اے لوط! ہم

رُسُلُ رَبِّكَ	لَنْ يَصِلُوا	إِلَيْكَ	فَأَسْرِ	بِأَهْلِكَ	بِقِطْعٍ	مِنَ	اللَّيْلِ	وَلَا يَلْتَفِتْ
بھیجے ہوئے ہیں آپکے رب کے	یہ کوئی گزند نہ پہنچا سکیں گے	آپ کو	پس آپ لیکر نکل جائیے	اپنے اہل وعیال کو	حصہ میں	کے	رات	اور پیچھے مڑکر نہ دیکھے

آپ کے رب کے بھیجے ہوئے ہیں یہ لوگ آپ کو کوئی گزند نہ پہنچا سکیں گے پس آپ لے کر نکل جائیے اپنے اہل وعیال کو جب رات کا کچھ حصہ گزر جائے اور پیچھے

مِنْكُمْ	أَحَدٌ	إِلَّا	امْرَأَتَكَ	إِنَّهُ	مُصِيبُهَا	مَا	أَصَابَهُمْ	إِنَّ	مَوْعِدَهُمُ	الصُّبْحُ
تم میں سے	کوئی	مگر	اپنی بیوی	بیشک	اسے پہنچے گا	جو	ان کو پہنچا	بے شک	ان پر عذاب آنے کا مقررہ وقت	صبح

مڑ کر تم میں سے کوئی نہ دیکھے مگر اپنی بیوی کو ساتھ نہ لے جائیے بیشک وہی (عذاب) اسے بھی پہنچے گا جو ان (دوسرے مجرموں) کو پہنچا ان پر عذاب آنے کا مقررہ وقت صبح کا وقت ہے

اَلَيۡسَ	الصُّبۡحُ	بِقَرِيۡبٍ ﴿٨١﴾	فَلَمَّا	جَآءَ	اَمۡرُنَا	جَعَلۡنَا	عَالِيَهَا	سَافِلَهَا	وَاَمۡطَرۡنَا
کیانہیں ہے	صبح	قریب	پھر جب	آپہنچا	ہمارا حکم	ہم نے کردیا	اسکی بلندی (کو)	اسکی پستی	اور ہم نے برسائے

کیانہیں ہے صبح (بالکل) قریب؟ پھر جب آپہنچا ہمارا حکم تو ہم نے کردیا اس کی بلندی کو اس کی پستی اور ہم نے برسائے

عَلَيۡهَا	حِجَارَةً	مِّنۡ سِجِّيۡلٍ	مَّنۡضُوۡدٍ ﴿٨٢﴾	مُّسَوَّمَةً	عِنۡدَ رَبِّكَ	وَمَا	هِىَ
ان پر	پتھر	آگ میں پکے ہوئے	پے در پے	نشان زدہ	آپ کے رب کی جانب سے	اور نہیں	بستی

ان پر پتھر آگ میں پکے ہوئے پے در پے جو نشان زدہ تھے آپ کے رب کی جانب سے، اور نہیں (لوط کی) بستی

مِنَ	الظّٰلِمِيۡنَ	بِبَعِيۡدٍ ﴿٨٣﴾	وَ	اِلٰى مَدۡيَنَ	اَخَاهُمۡ	شُعَيۡبًا	قَالَ	يٰقَوۡمِ
سے	ظالموں	کچھ دور	اور	اہل مدین کیطرف	انکے بھائی	شعیب (کو)	آپ نے کہا	اے میری قوم

(مکہ کے) ظالموں سے کچھ دور۔ اور اہل مدین کی طرف (ہم نے) ان کے بھائی شعیب (علیہ السلام) کو بھیجا آپ نے کہا اے میری قوم!

اعۡبُدُوا	اللّٰهَ	مَا لَكُمۡ	مِّنۡ اِلٰهٍ	غَيۡرُهٗ	وَ	لَا تَنۡقُصُوا	الۡمِكۡيَالَ	وَالۡمِيۡزَانَ
عبادت کرو	اللہ (کی)	نہیں ہے تمہارا	کوئی خدا	اس کے بغیر	اور	نہ کمی کیا کرو	ناپ میں	اور تول (میں)

عبادت کرو اللہ تعالیٰ کی نہیں ہے تمہارا کوئی خدا اس کے بغیر اور نہ کمی کیا کرو ناپ اور تول میں

اِنِّىۡۤ	اَرٰٮكُمۡ	بِخَيۡرٍ	وَّاِنِّىۡۤ	اَخَافُ	عَلَيۡكُمۡ	عَذَابَ	يَوۡمٍ مُّحِيۡطٍ ﴿٨٤﴾	وَيٰقَوۡمِ
یقیناً میں	دیکھتا ہوں تمہیں	خوشحال	اور میں	ڈرتا ہوں	تم پر	عذاب	(ہر چیز کو) گھیرنے والے دن	اور اے میری قوم

میں دیکھتا ہوں تمہیں کہ تم خوشحال ہو اور میں ڈرتا ہوں کہ کہیں تم پر اس دن کا عذاب نہ آجائے جو ہر چیز کو گھیرنے والا ہے۔ اور اے میری

اَوۡفُوا	الۡمِكۡيَالَ	وَالۡمِيۡزَانَ	بِالۡقِسۡطِ	وَلَا تَبۡخَسُوا	النَّاسَ	اَشۡيَآءَهُمۡ
پورا کیا کرو	ناپ	اور تول	انصاف کیساتھ	اور نہ گھٹا کردیا کرو	لوگوں (کو)	انکی چیزیں

قوم! پورا کیا کرو ناپ اور تول کو انصاف کے ساتھ اور نہ گھٹا کر دیا کرو لوگوں کو ان کی چیزیں

وَلَا تَعۡثَوۡا	فِى الۡاَرۡضِ	مُفۡسِدِيۡنَ ﴿٨٥﴾	بَقِيَّتُ	اللّٰهِ	خَيۡرٌ	لَّكُمۡ	اِنۡ	كُنۡتُمۡ	مُّؤۡمِنِيۡنَ
اور نہ پھرو	زمین میں	فساد برپا کرتے ہوئے	جو بچ رہے	اللہ (کے دیے سے)	بہتر	تمہارے لیے	اگر	تم ہو	ایماندار

اور نہ پھرو زمین میں فساد برپا کرتے ہوئے۔ جو بچ رہے اللہ تعالیٰ کے دیئے سے وہی بہتر ہے تمہارے لئے اگر تم ایماندار رہو،

وَ	مَآ	اَنَا	عَلَيۡكُمۡ	بِحَفِيۡظٍ ﴿٨٦﴾	قَالُوۡا	يٰشُعَيۡبُ	اَصَلٰوتُكَ	تَاۡمُرُكَ	اَنۡ
اور	نہیں	میں	تم پر	نگہبان	قوم نے کہا	اے شعیب!	کیا تمہاری نماز	تمہیں حکم دیتی ہے	کہ

اور نہیں ہوں میں تم پر نگہبان۔ قوم نے کہا اے شعیب! کیا تمہاری نماز تمہیں حکم دیتی ہے کہ

نَّتْرُكَ	مَا يَعْبُدُ	اٰبَآؤُنَآ	اَوْ	اَنْ نَّفْعَلَ	فِيْٓ اَمْوَالِنَا	مَا نَشٰٓؤُا	اِنَّكَ	لَاَنْتَ
ہم چھوڑ دیں	جن کی عبادت کیا کرتے تھے	ہمارے باپ دادا	یا	(نہ) تصرف کریں	اپنے مالوں میں	جیسے ہم چاہیں	پس تم	ہی

ہم چھوڑ دیں انہیں جن کی عبادت کیا کرتے تھے ہمارے باپ دادا یا نہ تصرف کریں اپنے مالوں میں جیسے ہم چاہیں (از راہِ تمسخر بولے) بس تم ہی

الْحَلِيْمُ	الرَّشِيْدُ ﴿٨٧﴾	قَالَ	يٰقَوْمِ	اَرَءَيْتُمْ	اِنْ	كُنْتُ	عَلٰى	بَيِّنَةٍ	مِّنْ	رَّبِّيْ
دانا	نیک چلن	آپ نے کہا	اے میری قوم	بھلا یہ تو بتاؤ	اگر	میں ہوں	پر	روشن دلیل	سے	اپنے رب

ایک دانا (اور) نیک چلن رہ گئے ہو۔ آپ نے کہا اے میری قوم! بھلا یہ تو بتاؤ اگر میں روشن دلیل پر ہوں اپنے رب

وَرَزَقَنِيْ	مِنْهُ	رِزْقًا	حَسَنًا	وَمَآ اُرِيْدُ	اَنْ	اُخَالِفَكُمْ	اِلٰى	مَآ اَنْهٰىكُمْ عَنْهُ
اور اس نے عطا بھی کی ہو مجھے	اپنی جناب سے	روزی	عمدہ	اور میں نہیں چاہتا	کہ	تمہارے خلاف کرنے لگوں	اس میں	جس سے میں تمہیں روکتا ہوں

کی طرف سے اور اس نے عطا بھی کی ہو مجھے اپنی جناب سے عمدہ روزی اور میں یہ بھی نہیں چاہتا کہ خود تمہارے خلاف کرنے لگوں اس امر میں جس سے میں

اِنْ	اُرِيْدُ	اِلَّا	الْاِصْلَاحَ	مَا	اسْتَطَعْتُ	وَمَا	تَوْفِيْقِيْٓ	اِلَّا	بِاللّٰهِ	عَلَيْهِ
نہیں	چاہتا ہوں میں	مگر	اصلاح	جہاں تک	میرا بس ہے	اور نہیں	میرا راہ پانا	مگر	اللہ کی امداد سے	اسی پر

تمہیں روکتا ہوں (نیز) میں نہیں چاہتا مگر (تمہاری) اصلاح (اور درستی) جہاں تک میرا بس ہے اور نہیں میرا راہ پانا مگر اللہ تعالیٰ کی امداد سے اسی پر

تَوَكَّلْتُ	وَاِلَيْهِ	اُنِيْبُ ﴿٨٨﴾	وَيٰقَوْمِ	لَا يَجْرِمَنَّكُمْ	شِقَاقِيْٓ	اَنْ	يُّصِيْبَكُمْ
میں نے بھروسہ کیا ہے	اور اسی کیطرف	رجوع کرتا ہوں	اور اے میری قوم	ہرگز نہ اکسائے تمہیں	میری عداوت	مبادا	پہنچے تمہیں

میں نے بھروسہ کیا ہے اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔ اور اے میری قوم! ہرگز نہ اکسائے تمہیں میری عداوت (اللہ کی نافرمانی پر) مبادا پہنچے تمہیں بھی

مِّثْلُ	مَآ اَصَابَ	قَوْمَ نُوْحٍ	اَوْ	قَوْمَ هُوْدٍ	اَوْ	قَوْمَ صٰلِحٍ	وَمَا	قَوْمُ لُوْطٍ
ایسا عذاب	جو پہنچا تھا	قوم نوح (کو)	یا	قوم ہود (کو)	یا	قوم صالح (کو)	اور نہیں	قوم لوط

ایسا عذاب جو پہنچا تھا قوم نوح یا قوم ہود یا قوم صالح کو اور قوم لوط

مِّنْكُمْ	بِبَعِيْدٍ ﴿٨٩﴾	وَ	اسْتَغْفِرُوْا	رَبَّكُمْ	ثُمَّ	تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ	اِنَّ	رَبِّيْ	رَحِيْمٌ
تم سے	کچھ دور	اور	مغفرت طلب کرو	اپنے رب (سے)	پھر	رجوع کرو اسکی طرف	بیشک	میرا رب	بڑا مہربان

تو تم سے کچھ دور نہیں۔ اور مغفرت طلب کرو اپنے رب سے پھر (دل و جان سے) رجوع کرو اس کی طرف۔ بیشک میرا رب بڑا مہربان

وَّدُوْدٌ ﴿٩٠﴾	قَالُوْا	يٰشُعَيْبُ	مَا نَفْقَهُ	كَثِيْرًا	مِّمَّا تَقُوْلُ	وَاِنَّا	لَنَرٰىكَ	فِيْنَا
پیار کرنیوالا	وہ بولے	اے شعیب!	ہم نہیں سمجھ سکتے	بہت سی باتیں	جو تو کہتا ہے	اور بلاشبہ	ہم دیکھتے ہیں تجھے	ہم میں

(اور) پیار کرنے والا ہے۔ وہ بولے اے شعیب! ہم نہیں سمجھ سکتے بہت سی باتیں جو تو کہتا ہے اور بلاشبہ ہم دیکھتے ہیں تجھے کہ تو ہم میں

ضَعِيفًا	وَلَوْ	لَا رَهْطُكَ	لَرَجَمْنٰكَ	وَمَآ	اَنْتَ	عَلَيْنَا	بِعَزِيْزٍ ﴿٩١﴾	قَالَ	يٰقَوْمِ
کمزور	اور اگر	تمہارے کنبہ کا لحاظ نہ ہوتا	ہم نے تمہیں سنگسار کر دیا ہوتا	اور نہیں	تم	ہم پر	غالب	آپ نے فرمایا	اے میری قوم

بہت کمزور ہے اور اگر تمہارے کنبہ کا لحاظ نہ ہوتا تو ہم نے تمہیں سنگسار کر دیا ہوتا اور نہیں ہو تم ہم پر غالب۔ آپ نے فرمایا اے میری قوم!

اَرَهْطِيْٓ	اَعَزُّ	عَلَيْكُمْ	مِّنَ	اللّٰهِ	وَاتَّخَذْتُمُوْهُ	وَرَآءَكُمْ ظِهْرِيًّا	اِنَّ	رَبِّيْ
کیا میرا کنبہ	زیادہ معزز	تمہارے نزدیک	سے	اللہ	اور تم نے ڈال دیا ہے اسے	پس پشت	بیشک	میرا رب

کیا میرا کنبہ زیادہ معزز ہے تمہارے نزدیک اللہ تعالیٰ سے اور تم نے ڈال دیا ہے اسے پس پشت، بیشک میرا رب

بِمَا تَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ﴿٩٢﴾	وَيٰقَوْمِ	اعْمَلُوْا	عَلٰى	مَكَانَتِكُمْ	اِنِّيْ عَامِلٌ	سَوْفَ	تَعْلَمُوْنَ
جو عمل تم کرتے ہو احاطہ کئے ہوئے ہے	اور اے میری قوم	تم عمل کیے جاؤ	پر	اپنی جگہ	میں عمل پیرا ہوں	عنقریب	تمہیں پتہ چل جائیگا

جو عمل تم کرتے ہو (اس کو اپنے علم سے) احاطہ کئے ہوئے ہے۔ اور اے میری قوم! تم عمل کئے جاؤ اپنی جگہ پر (اور) میں (اپنے طور پر) عمل پیرا ہوں تمہیں پتہ چل

مَنْ	يَّاْتِيْهِ	عَذَابٌ	يُّخْزِيْهِ	وَمَنْ هُوَ كَاذِبٌ	وَارْتَقِبُوْٓا	اِنِّيْ	مَعَكُمْ
کس (پر)	آتا ہے	عذاب	جو اسے رسوا کر دیگا	اور کون جھوٹا ہے	اور تم بھی انتظار کرو	میں	تمہارے ساتھ

جائے گا کہ کس پر آتا ہے عذاب جو اسے رسوا کر دے گا اور کون جھوٹا ہے، اور تم بھی انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ

رَقِيْبٌ ﴿٩٣﴾	وَلَمَّا	جَآءَ	اَمْرُنَا	نَجَّيْنَا	شُعَيْبًا	وَّالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مَعَهٗ	بِرَحْمَةٍ	مِّنَّا	وَ
انتظار کرنے والا	اور جب	آپہنچا	ہمارا حکم	ہم نے بچالیا	شعیب (کو)	اور انہیں جو	ایمان لائے	آپ کے ساتھ	رحمت سے	اپنی خاص	اور

انتظار کرنیوالا ہوں۔ اور جب آپہنچا ہمارا حکم (یعنی عذاب) تو ہم نے بچالیا شعیب کو اور انہیں جو ایمان لائے تھے آپ کیساتھ اپنی خاص رحمت سے اور

اَخَذَتِ	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوا	الصَّيْحَةُ	فَاَصْبَحُوْا	فِيْ دِيَارِهِمْ	جٰثِمِيْنَ ﴿٩٤﴾	كَاَنْ
آلیا	جنہوں (نے)	ظلم کیا	خوفناک کڑک (نے)	تو صبح کی انہوں نے	اپنے گھروں میں	وہ گھٹنوں کے بل گرے پڑے	گویا

آلیا ظالموں کو خوفناک کڑک نے تو صبح کی انہوں نے اپنے گھروں میں اس حال میں کہ وہ گھٹنوں کے بل گرے پڑے تھے گویا کبھی وہ ان

لَّمْ يَغْنَوْا	فِيْهَا	اَلَا	بُعْدًا	لِّمَدْيَنَ	كَمَا بَعِدَتْ	ثَمُوْدُ ﴿٩٥﴾	وَ	لَقَدْ اَرْسَلْنَا
وہ بسے ہی نہ تھے	ان میں	سنو!	ہلاکت (ہو)	مدین کیلئے	جیسے ہلاک ہو چکے تھے	ثمود	اور	بیشک ہم نے بھیجا

میں بسے ہی نہ تھے سنو! ہلاکت ہو مدین کے لئے جیسے ہلاک ہو چکے تھے ثمود۔ اور بیشک ہم نے بھیجا

مُوْسٰى	بِاٰيٰتِنَا	وَ	سُلْطٰنٍ	مُّبِيْنٍ ﴿٩٦﴾	اِلٰى فِرْعَوْنَ	وَمَلَا۟ئِهٖ	فَاتَّبَعُوْٓا	اَمْرَ فِرْعَوْنَ
موسیٰ (کو)	اپنی نشانیوں کیساتھ	اور	غلبہ	صریح	فرعون کیطرف	اور اس کے درباریوں (کیطرف)	تو انہوں نے پیروی کی	فرعون کے حکم (کی)

موسیٰ (علیہ السلام) کو اپنی نشانیوں اور صریح غلبہ کے ساتھ۔ فرعون اور اس کے درباریوں کی طرف تو انہوں نے پیروی کی فرعون کے حکم کی

وَمَآ	اَمْرُ فِرْعَوْنَ	بِرَشِيْدٍ ﴿٩٧﴾	يَقْدُمُ	قَوْمَهٗ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	فَاَوْرَدَهُمُ	النَّارَ
اور نہیں تھا	فرعون کا حکم	صحیح	وہ آگے ہوگا	اپنی قوم (کے)	روز قیامت	اور لا ڈالیگا انہیں	آتش میں

اور فرعون کا حکم بالکل غلط تھا۔ وہ اپنی قوم کے آگے آگے ہوگا روزِ قیامت اور لا ڈالے گا انہیں آتشِ (جہنم) میں،

وَبِئْسَ	الْوِرْدُ	الْمَوْرُوْدُ ﴿٩٨﴾	وَاُتْبِعُوْا	فِيْ هٰذِهٖ	لَعْنَةً	وَّ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	بِئْسَ
اور بہت بری ہے	داخل ہونے کی جگہ	جہاں انہیں داخل کیا جائیگا	اور ان پر بھیجی جاتی رہے گی	اس میں	لعنت	اور	قیامت کے دن (بھی)	بہت برا ہے

بہت بری داخل ہونے کی جگہ ہے جہاں انہیں داخل کیا جائے گا۔ اور ان پر بھیجی جاتی رہے گی اس دنیا میں لعنت اور قیامت کے دن بھی بہت برا

الرِّفْدُ	الْمَرْفُوْدُ ﴿٩٩﴾	ذٰلِكَ	مِنْ	اَنْۢبَآءِ الْقُرٰى	نَقُصُّهٗ	عَلَيْكَ	مِنْهَا	قَآئِمٌ وَّ
عطیہ	جو انہیں دیا جائیگا	یہ	بعض	بستیوں کی خبریں	جو ہم بیان کرر ہے ہیں	آپ پر	ان میں سے کچھ	موجود اور

عطیہ ہے جو انہیں دیا جائے گا۔ یہ ان بستیوں کی بعض خبریں ہیں جو ہم بیان کرر ہے ہیں آپ سے ان میں سے کچھ ہیں اور

حَصِيْدٌ ﴿١٠٠﴾	وَ	مَا ظَلَمْنٰهُمْ	وَلٰكِنْ	ظَلَمُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	فَمَآ اَغْنَتْ	عَنْهُمْ
(کچھ) کٹ گئی	اور	نہیں ظلم کیا ہم نے ان پر	بلکہ	انہوں نے زیادتی کی	اپنی جانوں (پر)	پس نہ فائدہ پہنچایا	انہیں

کچھ کٹ گئی ہیں۔ اور نہیں ظلم کیا ہم نے ان پر بلکہ انہوں نے خود زیادتی کی تھی اپنی جانوں پر پس نہ فائدہ پہنچایا انہیں

اٰلِهَتُهُمُ	الَّتِيْ	يَدْعُوْنَ	مِنْ	دُوْنِ	اللّٰهِ	مِنْ شَيْءٍ	لَّمَّا	جَآءَ	اَمْرُ رَبِّكَ
انکے خداؤں (نے)	جنکی	وہ عبادت کیا کرتے تھے	سے	سوا	اللہ	کچھ بھی	جب	آ گیا	حکم آپ کے رب (کا)

ان کے (جھوٹے) خداؤں نے جن کی وہ عبادت کیا کرتے تھے اللہ تعالیٰ کے سوا کچھ بھی جب آ گیا حکم آپ کے رب کا،

وَ	مَا زَادُوْهُمْ	غَيْرَ تَتْبِيْبٍ ﴿١٠١﴾	وَ	كَذٰلِكَ	اَخْذُ	رَبِّكَ	اِذَآ اَخَذَ	الْقُرٰى
اور	نہ انہوں نے اضافہ کیا ان پر	سوائے بربادی (کے)	اور	یونہی	گرفت	آپکے رب (کی)	جب وہ پکڑتا ہے	بستیوں (کو)

ان دیوتاؤں نے تو فقط ان کی بربادی میں ہی اضافہ کیا۔ اور یونہی گرفت ہوتی ہے آپ کے رب کی جب وہ پکڑتا ہے، بستیوں کو

وَهِيَ	ظٰلِمَةٌ	اِنَّ	اَخْذَهٗٓ	اَلِيْمٌ شَدِيْدٌ ﴿١٠٢﴾	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	لِّمَنْ خَافَ
درآنحالیکہ وہ	ظالم	بیشک	اسکی پکڑ	بڑی دردناک (اور) سخت	بیشک	ان میں	نشانی	اس کیلئے جو ڈرتا ہے

درآنحالیکہ وہ ظالم ہوتی ہیں بیشک اس کی پکڑ بڑی دردناک (اور) سخت ہوتی ہے۔ بیشک ان واقعات میں (عبرت کی) نشانی ہے اس کے لئے جو ڈرتا ہے

عَذَابَ الْاٰخِرَةِ	ذٰلِكَ	يَوْمٌ	مَّجْمُوْعٌ	لَّهُ	النَّاسُ	وَذٰلِكَ	يَوْمٌ	مَّشْهُوْدٌ ﴿١٠٣﴾
عذاب آخرت (سے)	(یہ) وہ	دن	اکٹھے کئے جائینگے	جس دن	لوگ	اور (یہ) وہ	دن	سب کو حاضر کیا جائیگا

عذابِ آخرت سے، یہ وہ دن ہے جس دن اکٹھے کئے جائیں گے سب لوگ اور یہ وہ دن ہے جب سب کو حاضر کیا جائے گا۔

وَ	مَا نُؤَخِّرُهٗٓ	اِلَّا	لِاَجَلٍ	مَّعْدُوْدٍ ؕ﴿۱۰۴﴾	يَوْمَ	يَاْتِ	لَا تَكَلَّمُ	نَفْسٌ	اِلَّا
اور	ہم نے نہیں موخر کیا ہے اسے	مگر	ایک مقرر مدت تک	(جو) گنی ہوئی	(وہ) دن	جب آئیگا	نہیں بول سکے گا	کوئی شخص	بجز

اور ہم نے نہیں موخر کیا ہے اسے مگر ایک مقرر مدت تک جو گنی ہوئی ہے۔ جب وہ دن آئے گا تو (اس کی ہیبت سے) کوئی شخص نہیں بول سکے گا بجز

بِاِذْنِهٖ ۚ	فَمِنْهُمْ	شَقِيٌّ	وَّسَعِيْدٌ ﴿۱۰۵﴾	فَاَمَّا الَّذِيْنَ	شَقُوْا	فَفِي	النَّارِ	لَهُمْ	فِيْهَا
اسکی اجازت کے	بعض ان میں سے	بدنصیب	اور خوش نصیب	سو وہ جو	بدنصیب ہیں	میں	آگ	ان کیلئے	وہاں

اس کی اجازت کے، بعض ان میں سے بدنصیب ہوں گے اور بعض خوش نصیب۔ سو وہ جو بدنصیب ہیں وہ آگ میں ہوں گے ان کے (مقدر میں) وہاں

زَفِيْرٌ	وَّشَهِيْقٌ ﴿۱۰۶﴾	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	مَا دَامَتِ	السَّمٰوٰتُ	وَالْاَرْضُ	اِلَّا
چیخنا	اور چلانا	ہمیشہ رہیں گے	اس میں	جب تک قائم ہیں	آسمان	اور زمین	مگر

چیخنا اور چلانا ہوگا۔ وہ دوزخ میں رہیں گے جب تک آسمان اور زمین قائم ہیں مگر

مَا شَآءَ	رَبُّكَ ؕ	اِنَّ	رَبَّكَ	فَعَّالٌ	لِّمَا يُرِيْدُ ﴿۱۰۷﴾	وَاَمَّا الَّذِيْنَ	سُعِدُوْا
جتنا چاہے	آپ کا پروردگار	بے شک	آپ کو مرتبہ کمال تک پہنچانے والا	کرتا ہے	جو چاہتا ہے	اور وہ جو	خوش نصیب ہیں

جتنا چاہے آپ کا پروردگار بیشک آپ کو مرتبہ کمال تک پہنچانے والا کرتا ہے جو چاہتا ہے۔ اور وہ جو خوش نصیب ہیں،

فَفِي الْجَنَّةِ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	مَا دَامَتِ	السَّمٰوٰتُ	وَالْاَرْضُ	اِلَّا	مَا شَآءَ	رَبُّكَ ؕ	عَطَآءً
تو وہ جنت میں	ہمیشہ رہیں گے	اس میں	جب تک قائم ہیں	آسمان	اور زمین	مگر	جتنا چاہے	آپ کا رب	عطا

تو وہ (نعیم) جنت میں ہوں گے ہمیشہ رہیں گے اس میں جب تک آسمان اور زمین قائم ہیں مگر جتنا چاہے آپ کا رب یہ وہ عطا ہے

غَيْرَ مَجْذُوْذٍ ﴿۱۰۸﴾	فَلَا تَكُ	فِيْ مِرْيَةٍ	مِّمَّا	يَعْبُدُ	هٰٓؤُلَآءِ ؕ	مَا يَعْبُدُوْنَ	اِلَّا
جو ختم نہیں ہوگی	نہ ہو جا تو	شک میں	ان سے جنکی	پوجا کرتے ہیں	یہ	وہ نہیں پوجتے	مگر

جو ختم نہیں ہوگی۔ تو (اے سننے والے!) نہ ہو جا تو شک میں ان کے متعلق جن کی یہ پوجا کرتے ہیں وہ نہیں پوجتے مگر

كَمَا	يَعْبُدُ	اٰبَآؤُهُمْ	مِّنْ قَبْلُ ؕ	وَاِنَّا	لَمُوَفُّوْهُمْ	نَصِيْبَهُمْ	غَيْرَ مَنْقُوْصٍ ﴿۱۰۹﴾
ایسے ہی جیسے	پوجتے تھے	انکے باپ دادا	اس سے پہلے	اور ہم یقیناً	پورا پورا دینے والے ہیں انہیں	ان کا حصہ	جس میں ذرا کمی نہیں ہوگی

ایسے ہی جیسے پوجتے تھے ان کے باپ دادا اس سے پہلے، اور ہم یقیناً پورا پورا دینے والے ہیں انہیں ان کا حصہ جس میں ذرا کمی نہیں ہوگی۔

ع ۹

وَ	لَقَدْ اٰتَيْنَا	مُوْسَى	الْكِتٰبَ	فَاخْتُلِفَ	فِيْهِ ؕ	وَلَوْ	لَا	كَلِمَةٌ	سَبَقَتْ	مِنْ	رَّبِّكَ
اور	بیشک ہم نے عطا فرمائی	موسیٰ (کو)	کتاب	پھر اختلاف کیا جانے لگا	اس میں	اور اگر	نہ	ایک بات	پہلے طے ہوتی	سے	آپ کے پروردگار

اور بیشک ہم نے عطا فرمائی موسیٰ کو کتاب پھر اختلاف کیا جانے لگا اس میں اور اگر ایک بات پہلے طے نہ کردی گئی ہوتی آپ کے پروردگار کی جانب سے

لَقُضِيَ	بَيْنَهُمْ	وَاِنَّهُمْ	لَفِيْ شَكٍّ	مِّنْهُ	مُرِيْبٍ ﴿۱۱۰﴾	وَاِنَّ	كُلًّا	لَّمَّا	لَيُوَفِّيَنَّهُمْ
تو فیصلہ کردیا گیا ہوتا	انکے درمیان	اور بیشک وہ	شبہ میں	اسکے متعلق	بے چین کر دینے والے	اور یقیناً	سب (کو)	جب	پورا پورا بدلہ دیگا انہیں

تو فیصلہ کردیا گیا ہوتا ان کے درمیان اور بیشک وہ ایسے شبہ میں ہیں اس کے متعلق جو بے چین کر دینے والا ہے۔ اور یقیناً ان سب (اختلاف کرنے والوں) کو پورا

رَبُّكَ	اَعْمَالَهُمْ	اِنَّهٗ	بِمَا يَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرٌ ﴿۱۱۱﴾	فَاسْتَقِمْ	كَمَآ	اُمِرْتَ	وَمَنْ	تَابَ
آپ کا رب	انکے کرتوتوں (کا)	بیشک اللہ	جو کام وہ کرتے ہیں	خوب آگاہ	پس آپ ثابت قدم رہیے	جیسے	حکم دیا گیا ہے آپ کو	اور جو	تائب ہو کر

پورا بدلہ دے گا انہیں آپ کا رب ان کے کرتوتوں کا بیشک اللہ تعالیٰ جو کام وہ کرتے ہیں ان سے خوب آگاہ ہے۔ پس آپ ثابت قدم رہیے جیسے حکم دیا گیا ہے آپ کو

مَعَكَ	وَلَا تَطْغَوْا	اِنَّهٗ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ ﴿۱۱۲﴾	وَ	لَا تَرْكَنُوْٓا	اِلَى	الَّذِيْنَ
آپکے ہمراہ	اور سرکشی نہ کرو	بیشک وہ	جو کچھ	تم کررہے ہو	خوب دیکھ رہا (ہے)	اور	مت جھکو	طرف	ان کی جنہوں نے

اور وہ بھی (ثابت قدم رہیں) جو تائب ہو کر آپ کے ہمراہ ہیں اور سرکشی نہ کرو بیشک جو کچھ تم کرتے ہو وہ اسے خوب دیکھ رہا ہے۔ اور مت جھکو ان کی طرف جنہوں نے

ظَلَمُوْا	فَتَمَسَّكُمُ	النَّارُ	وَمَا	لَكُمْ	مِّنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	مِنْ	اَوْلِيَآءَ	ثُمَّ	لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿۱۱۳﴾
ظلم کیا	ورنہ چھوئے گی تمہیں	آگ	اور نہیں	تمہارے لیے	سوا	اللہ کے	کوئی	مددگار	پھر	تمہاری مدد نہ کی جائے گی

ظلم کیا ورنہ چھوئے گی تمہیں بھی آگ اور (اس وقت) نہیں ہوگا تمہارے لئے اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی مددگار پھر تمہاری مدد بھی نہ کی جائے گی۔

وَاَقِمِ	الصَّلٰوةَ	طَرَفَيِ	النَّهَارِ	وَزُلَفًا	مِّنَ	الَّيْلِ	اِنَّ	الْحَسَنٰتِ	يُذْهِبْنَ
اور قائم کیجیے	نماز	دونوں سروں (پر)	دن (کے)	اور حصوں میں	کچھ	رات کے	بیشک	نیکیاں	مٹا دیتی ہیں

اور قائم کیجئے نماز دن کے دونوں سروں پر اور کچھ رات کے حصوں میں بیشک نیکیاں مٹا دیتی ہیں

السَّيِّاٰتِ	ذٰلِكَ	ذِكْرٰى	لِلذّٰكِرِيْنَ ﴿۱۱۴﴾	وَاصْبِرْ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	لَا يُضِيْعُ	اَجْرَ
برائیوں (کو)	یہ	نصیحت	نصیحت قبول کرنے والوں کیلیے	اور آپ صبر کیجیے	بلاشبہ	اللہ	ضائع نہیں کرتا	اجر

برائیوں کو، یہ نصیحت ہے نصیحت قبول کرنے والوں کے لئے۔ اور آپ صبر کیجئے بلاشبہ اللہ تعالیٰ ضائع نہیں کرتا نیکوں کے اجر کو۔

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۱۵﴾	فَلَوْ	لَا كَانَ	مِنَ	الْقُرُوْنِ	مِنْ	قَبْلِكُمْ	اُولُوْا بَقِيَّةٍ	يَّنْهَوْنَ
نیکوں (کا)	تو کیوں ایسا	نہ ہوا	سے	امتوں	سے	تم سے پہلے	زیرک لوگ	جو روکتے

تو کیوں ایسا نہ ہوا کہ ان امتوں میں جو تم سے پہلے گزری ہیں ایسے زیرک لوگ ہوتے جو روکتے زمین میں

عَنِ	الْفَسَادِ	فِي الْاَرْضِ	اِلَّا	قَلِيْلًا	مِّمَّنْ	اَنْجَيْنَا	مِنْهُمْ	وَاتَّبَعَ	الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا
سے	فتنہ	زمین میں	مگر	قلیل	جنہیں	ہم نے نجات دی تھی	ان سے	اور پیچھے پڑے رہے،	جنہوں نے ظلم کیا

فتنہ وفساد برپا کرنے سے مگر وہ قلیل تھے جنہیں ہم نے نجات دی تھی ان سے، اور پیچھے پڑے رہے ظالم

مَآ اُتْرِفُوْا	فِيْهِ	وَكَانُوْا	مُجْرِمِيْنَ ﴿۱۱۶﴾	وَمَا كَانَ	رَبُّكَ	لِيُهْلِكَ	الْقُرٰى	بِظُلْمٍ
اس عیش وطرب میں وہ تھے	جس میں	اور وہ تھے	مجرم	اور ایسا نہیں ہے	آپ کا رب	کہ برباد کردے	بستیوں (کو)	ظلم سے

اس عیش وطرب کے جس میں وہ تھے اور وہ مجرم تھے۔ اور آپ کا رب ایسا نہیں کہ برباد کردے بستیوں کو ظلم سے

وَّاَهْلُهَا	مُصْلِحُوْنَ ﴿۱۱۷﴾	وَلَوْ	شَآءَ	رَبُّكَ	لَجَعَلَ	النَّاسَ	اُمَّةً	وَّاحِدَةً
حالانکہ ان میں بسنے والے	نیکو کار	اور اگر	چاہتا	آپ کا رب	تو بنادیتا	لوگوں (کو)	امت	ایک

حالانکہ ان میں بسنے والے نیکو کار ہوں۔ اور اگر چاہتا آپ کا رب تو بنادیتا سب لوگوں کو ایک ہی امت (لیکن حکمت کا یہ تقاضا نہیں اس لئے)

وَ	لَا يَزَالُوْنَ مُخْتَلِفِيْنَ ﴿۱۱۸﴾	اِلَّا	مَنْ	رَّحِمَ	رَبُّكَ	وَلِذٰلِكَ	خَلَقَهُمْ	وَتَمَّتْ
اور	وہ ہمیشہ کرتے رہیں گے اختلاف	مگر	جن (پر)	رحم کیا	آپ کے رب (نے)	اور اسی کے لیے	انہیں پیدا فرمایا ہے	اور پوری ہوگئی

وہ ہمیشہ آپس میں اختلاف کرتے رہیں گے مگر وہ جن پر آپ کے رب نے رحم فرمایا (وہ اس فتنہ سے محفوظ رہیں گے) اور اسی (رحمت) کے لئے انہیں پیدا فرمایا ہے، اور پوری ہوگئی

كَلِمَةُ	رَبِّكَ	لَاَمْلَئَنَّ	جَهَنَّمَ	مِنَ	الْجِنَّةِ	وَالنَّاسِ	اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۱۹﴾	وَكُلًّا
بات	تیرے رب (کی)	کہ میں ضرور بھردونگا	جہنم	سے	جن	اور انسان	سب	اور یہ سب

آپ کے رب کی (یہ) بات کہ میں ضرور بھردوں گا جہنم کو جن وانسان (دونوں) سے۔ اور یہ سب جو

نَّقُصُّ	عَلَيْكَ	مِنْ	اَنْۢبَآءِ	الرُّسُلِ	مَا نُثَبِّتُ	بِهٖ	فُؤَادَكَ	وَجَآءَكَ
ہم بیان کرتے ہیں	آپ سے	سے	سرگزشتیں	پیغمبروں (کی)	کہ پختہ کردیں	ان سے	آپ کا قلب	اور آیا ہے آپ کے پاس

ہم بیان کرتے ہیں آپ سے پیغمبروں کی سرگزشتیں (یہ اس لئے ہیں) کہ پختہ کردیں ان سے آپ کے قلب (مبارک) کو اور آیا ہے آپ کے پاس

فِيْ	هٰذِهِ	الْحَقُّ	وَمَوْعِظَةٌ	وَّذِكْرٰى	لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۲۰﴾	وَقُلْ	لِّلَّذِيْنَ
میں	اس	حق	اور نصیحت	اور یاد دہانی	اہل ایمان کیلئے	اور آپ فرمادیجیے	انہیں جو

اس سورت میں حق اور یہ نصیحت اور یاد دہانی ہے اہل ایمان کے لئے۔ اور آپ فرمادیجئے انہیں جو

لَا يُؤْمِنُوْنَ	اعْمَلُوْا	عَلٰى	مَكَانَتِكُمْ	اِنَّا	عٰمِلُوْنَ ﴿۱۲۱﴾	وَانْتَظِرُوْا	اِنَّا
ایمان نہیں لائے	تم عمل کرتے رہو	پر	اپنی جگہ	ہم	عمل پیرا	اور تم انتظار کرو	ہم

ایمان نہیں لائے کہ تم عمل کرتے رہو اپنی جگہ پر، اور ہم (اپنے طور پر) عمل پیرا ہیں۔ اور تم بھی انتظار کرو ہم بھی

مُنْتَظِرُوْنَ ﴿۱۲۲﴾	وَلِلّٰهِ	غَيْبُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَاِلَيْهِ	يُرْجَعُ	الْاَمْرُ	كُلُّهٗ
منتظر	اور اللہ ہی کیلئے	چھپی ہوئی	آسمانوں (کی)	اور زمین (کی)	اور اسی کیطرف	لوٹائے جاتے ہیں	کام	سارے

منتظر ہیں۔ اور اللہ ہی کے لئے ہیں چھپی ہوئی چیزیں آسمانوں کی اور زمین کی، اور اسی کی طرف لوٹائے جاتے ہیں سارے کام

فَاعْبُدْهُ	وَتَوَكَّلْ	عَلَيْهِ	وَمَا	رَبُّكَ	بِغَافِلٍ	عَمَّا	تَعْمَلُونَ ۱۲۳
تو آپ اسی کی عبادت کیجیے	اور بھروسہ کیجیے	اسی پر	اور نہیں	آپ کا رب	بے خبر	اس سے جو	تم کرتے ہو

تو آپ بھی اسی کی عبادت کیجئے اور اسی پر بھروسہ رکھئے اور نہیں ہے آپ کا رب بے خبر اس سے جو تم لوگ کرتے ہو۔

سُورَةُ يُوسُفَ ۱۲ مَكِّيَّةٌ ۵۳ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ۱۱۱ رُكُوْعَاتُهَا ۱۲

سورۂ یوسف مکی ہے — اس میں ایک سو گیارہ آیتیں اور بارہ رکوع ہیں۔

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

الٓرٰ	تِلْكَ	اٰيٰتُ	الْكِتٰبِ	الْمُبِيْنِ ۱	اِنَّا	اَنْزَلْنٰهُ	قُرْءٰنًا	عَرَبِيًّا	لَّعَلَّكُمْ	تَعْقِلُوْنَ ۲
الف لام را	یہ	آیتیں	کتاب	روشن کی	بیشک ہم (نے)	اتارا اسے	قرآن	عربی	تاکہ تم	سمجھ سکو

الف لام را۔ یہ آیتیں ہیں روشن کتاب کی، بیشک ہم نے اتارا اسے یعنی قرآن عربی کو تاکہ تم (اسے) خوب سمجھ سکو۔

نَحْنُ	نَقُصُّ	عَلَيْكَ	اَحْسَنَ	الْقَصَصِ	بِمَآ	اَوْحَيْنَآ	اِلَيْكَ	هٰذَا	الْقُرْاٰنَ
ہم	بیان کرتے ہیں	آپ سے	بہترین	قصہ	ذریعے جو	ہم نے وحی کیا	آپ کیطرف	اس	قرآن کے

ہم بیان کرتے ہیں آپ سے ایک بہترین قصہ اس قرآن کے ذریعہ جو ہم نے آپ کی طرف وحی کیا ہے

وَاِنْ	كُنْتَ	مِنْ قَبْلِهٖ	لَمِنَ	الْغٰفِلِيْنَ ۳	اِذْ	قَالَ	يُوْسُفُ	لِاَبِيْهِ	يٰٓاَبَتِ
اگرچہ	آپ تھے	اس سے پہلے	سے	غافلوں	جب	کہا	یوسف (نے)	اپنے والد سے	اے میرے باپ

اگرچہ آپ اس سے پہلے غافلوں میں سے تھے۔ (یاد کرو) جب کہا یوسف (علیہ السلام) نے اپنے والد سے کہ اے میرے (محترم) باپ!

اِنِّيْ	رَاَيْتُ	اَحَدَ عَشَرَ	كَوْكَبًا	وَّالشَّمْسَ	وَالْقَمَرَ	رَاَيْتُهُمْ	لِيْ	سٰجِدِيْنَ ۴
بیشک میں (نے)	دیکھا ہے	گیارہ	ستارے	اور سورج	اور چاند (کو)	میں نے انہیں دیکھا	مجھے	سجدہ کررہے ہیں

میں نے (خواب میں) دیکھا ہے گیارہ ستاروں کو اور سورج اور چاند کو میں نے انہیں دیکھا کہ وہ مجھے سجدہ کر رہے ہیں۔

قَالَ	يٰبُنَيَّ	لَا تَقْصُصْ	رُءْيَاكَ	عَلٰٓى	اِخْوَتِكَ	فَيَكِيْدُوْا	لَكَ	كَيْدًا
آپ نے فرمایا	اے میرے بچے	نہ بیان کرنا	اپنا خواب	سے	اپنے بھائیوں	ورنہ وہ کریں گے	تیرے خلاف	سازش

آپ نے فرمایا اے میرے بچے! نہ بیان کرنا اپنا خواب اپنے بھائیوں سے ورنہ وہ سازش کریں گے تیرے خلاف

اِنَّ	الشَّيْطٰنَ	لِلْاِنْسَانِ	عَدُوٌّ	مُّبِيْنٌ ۵	وَكَذٰلِكَ	يَجْتَبِيْكَ	رَبُّكَ	وَيُعَلِّمُكَ
بیشک	شیطان	انسان کا	دشمن	کھلا	اور اس طرح	چن لیگا تجھے	تیرا رب	اور سکھادے گا تجھے

بے شک شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے۔ اور اس طرح چن لے گا تجھے تیرا رب اور سکھا دے گا تجھے باتوں کا

مِنْ	تَاْوِيْلِ	الْاَحَادِيْثِ	وَيُتِمُّ	نِعْمَتَهٗ	عَلَيْكَ	وَ	عَلٰٓى	اٰلِ يَعْقُوْبَ	كَمَآ
سے	انجام	باتوں (کا)	اور پورا فرمائیگا	اپنا انعام	تجھ پر	اور	پر	یعقوب کے گھرانے	جیسے

انجام (یعنی خوابوں کی تعبیر) اور پورا فرمائے گا اپنا انعام تجھ پر اور یعقوب کے گھرانے پر جیسے

اَتَمَّهَا	عَلٰٓى	اَبَوَيْكَ	مِنْ قَبْلُ	اِبْرٰهِيْمَ	وَاِسْحٰقَ	اِنَّ	رَبَّكَ	عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ ⑥
اس نے پورا فرمایا اپنا انعام	پر	تیرے دو باپوں	اس سے پہلے	ابراہیم	اور اسحق	یقیناً	تیرا پروردگار	جاننے والا	دانا

اس نے پورا فرمایا اپنا انعام اس سے پہلے تیرے دو باپوں ابراہیم اور اسحق پر۔ یقیناً تیرا پروردگار سب کچھ جاننے والا بہت دانا ہے۔

لَقَدْ كَانَ	فِيْ	يُوْسُفَ	وَاِخْوَتِهٖٓ	اٰيٰتٌ	لِّلسَّآئِلِيْنَ ⑦	اِذْ	قَالُوْا	لَيُوْسُفُ	وَ
بیشک ہیں	میں	یوسف	اور اس کے بھائیوں	نشانیاں	دریافت کرنے والوں کیلئے	جب	بھائیوں نے کہا	کہ یوسف	اور

بیشک یوسف اور اس کے بھائیوں (کے قصہ) میں (عبرت کی) کئی نشانیاں ہیں دریافت کرنیوالوں کیلئے۔ جب بھائیوں نے (آپس میں) کہا کہ یوسف اور

اَخُوْهُ	اَحَبُّ	اِلٰٓى	اَبِيْنَا	مِنَّا	وَنَحْنُ	عُصْبَةٌ	اِنَّ	اَبَانَا	لَفِيْ ضَلٰلٍ	مُّبِيْنِ ⑧
اس کا بھائی	زیادہ پیارا	کو	ہمارے باپ	ہم سے	حالانکہ ہم	جتھہ	یقیناً	ہمارے والد	غلطی کا شکار	کھلی

اس کا بھائی زیادہ پیارا ہے ہمارے باپ کو ہم سے حالانکہ ہم ایک (مضبوط) جتھہ ہیں یقیناً ہمارے والد (ایسا کرنے میں) کھلی غلطی کا شکار ہیں۔

اقْتُلُوْا	يُوْسُفَ	اَوِ	اطْرَحُوْهُ	اَرْضًا	يَّخْلُ	لَكُمْ	وَجْهُ	اَبِيْكُمْ	وَتَكُوْنُوْا	مِنْ
قتل کر ڈالو	یوسف (کو)	یا	دور پھینک آؤ اسے	کسی علاقہ (میں)	تنہا ہو جائیگا	تمہاری طرف	رخ	تمہارے باپ (کا)	اور ہو جانا	سے

قتل کر ڈالو یوسف کو یا دور پھینک آؤ اسے کسی علاقہ میں (یوں) تنہا ہو جائے گا تمہاری طرف تمہارے باپ کا رخ اور ہو جانا

بَعْدِهٖ	قَوْمًا	صٰلِحِيْنَ ⑨	قَالَ	قَآئِلٌ	مِّنْهُمْ	لَا تَقْتُلُوْا	يُوْسُفَ	وَاَلْقُوْهُ
اس کے بعد	قوم	نیک	کہا	ایک کہنے والے (نے)	ان میں سے	نہ قتل کرو	یوسف (کو)	اور پھینک دو اسے

اس کے بعد (توبہ کرکے) نیک قوم۔ (یہ سن کر) ان میں سے ایک کہنے والے نے کہا کہ نہ قتل کرو یوسف کو (بلکہ) پھینک دو اسے

فِيْ	غَيٰبَتِ	الْجُبِّ	يَلْتَقِطْهُ	بَعْضُ	السَّيَّارَةِ	اِنْ	كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ⑩	قَالُوْا	يٰٓاَبَانَا
میں	تاریک تہ	گہرے کنوئیں کی	اٹھالینگے اسے	کوئی	راہ چلتے مسافر	اگر	تم نے کچھ کرنا ہی ہے	انہوں نے کہا	اے ہمارے باپ

کسی گہرے کنوئیں کی تاریک تہ میں، اٹھالیں گے اسے کوئی راہ چلتے مسافر اگر تم نے کچھ کرنا ہی ہے۔ (یہ طے کرنے کے بعد) انہوں نے (آکر) کہا اے ہمارے باپ!

مَا لَكَ	لَا تَاْمَنَّا	عَلٰى يُوْسُفَ	وَاِنَّا	لَهٗ	لَنٰصِحُوْنَ ⑪	اَرْسِلْهُ	مَعَنَا	غَدًا
کیا ہوا آپ کو	آپ اعتبار ہی نہیں کرتے ہم پر	یوسف کے بارے میں	حالانکہ ہم	اسکے	سچے خیر خواہ	آپ بھیجئے اسے	ہمارے ساتھ	کل

کیا ہوا آپ کو کہ آپ اعتبار ہی نہیں کرتے ہم پر یوسف کے بارے میں حالانکہ ہم تو اس کے سچے خیر خواہ ہیں۔ آپ بھیجئے اسے ہمارے ساتھ کل

يَّرْتَعْ	وَيَلْعَبْ	وَاِنَّا	لَهٗ	لَحٰفِظُوْنَ ⑫	قَالَ	اِنِّيْ لَيَحْزُنُنِيْٓ	اَنْ	تَذْهَبُوْا بِهٖ
کھائے پیئے	اور کھیلے کودے	اور ہم	اسکے	نگہبان	آپ نے فرمایا	بیشک مجھے غمزدہ بناتی ہے	کہ	تم اسے لے جاؤ

تاکہ خوب کھائے پیئے اور کھیلے کودے اور (کوئی فکر نہ کیجئے) ہم اس کے نگہبان ہیں۔ آپ نے فرمایا بیشک مجھے غمزدہ بناتی ہے یہ بات کہ تم اسے لے جاؤ

وَاَخَافُ	اَنْ	يَّاْكُلَهُ	الذِّئْبُ	وَاَنْتُمْ	عَنْهُ	غٰفِلُوْنَ ⑬	قَالُوْا	لَئِنْ
اور میں ڈرتا ہوں	کہ	کھا جائے اس کو	بھیڑیا	اور تم	اس سے	بے خبر ہو	کہنے لگے	اگر

اور میں ڈرتا ہوں کہ کہیں کھا نہ جائے اس کو بھیڑیا اور تم (سیر و تفریح کے باعث) اس سے بے خبر ہو۔ کہنے لگے اگر

اَكَلَهُ	الذِّئْبُ	وَنَحْنُ	عُصْبَةٌ	اِنَّآ	اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ⑭	فَلَمَّا	ذَهَبُوْا بِهٖ	وَاَجْمَعُوْٓا
کھا جائے اسے	بھیڑیا	حالانکہ ہم	مضبوط جتھہ	بلاشبہ ہم	تو بڑے زیاں کار ہوئے	پھر جب	اسے لے گئے	اور سب نے یہ طے کرلیا

کھا جائے اسے بھیڑیا حالانکہ ہم ایک مضبوط جتھہ ہیں بلاشبہ ہم تو بڑے زیاں کار ہوئے۔ پھر جب (بڑے اصرار سے) اسے لے گئے اور سب نے یہی طے کرلیا

اَنْ	يَّجْعَلُوْهُ	فِيْ	غَيٰبَتِ	الْجُبِّ	وَاَوْحَيْنَآ	اِلَيْهِ	لَتُنَبِّئَنَّهُمْ	بِاَمْرِهِمْ	هٰذَا
کہ	ڈال دیں اسے	میں	تاریک تہ	گہرے کنوئیں کی	اور ہم نے وحی کی	اسکی طرف	کہ تم ضرور انہیں آگاہ کروگے	ان کے فعل سے	اس

کہ ڈال دیں اسے کسی گہرے کنوئیں کی تاریک تہ میں۔ اور (عین اس وقت) ہم نے اس کی طرف وحی کی (گھبراؤ نہیں) تم ضرور انہیں آگاہ کروگے ان کے

وَهُمْ	لَا يَشْعُرُوْنَ ⑮	وَجَآءُوْٓ	اَبَاهُمْ	عِشَآءً	يَّبْكُوْنَ ⑯	قَالُوْا	يٰٓاَبَانَآ	اِنَّا
اور وہ	نہیں سمجھتے	اور آئے	اپنے باپ کے پاس	عشاء کے وقت	گریہ زاری کرتے ہوئے	کہا	باواجی	ہم

اس فعل پر اور وہ (تیرے رتبہ عالی کو) نہیں سمجھتے۔ اور آئے اپنے باپ کے پاس عشاء کے وقت گریہ زاری کرتے ہوئے۔ (آکر) کہا باواجی! ہم

ذَهَبْنَا	نَسْتَبِقُ	وَتَرَكْنَا	يُوْسُفَ	عِنْدَ	مَتَاعِنَا	فَاَكَلَهُ	الذِّئْبُ	وَمَآ	اَنْتَ
ذرا گئے	کہ دوڑ لگائیں	اور ہم چھوڑ گئے	یوسف (کو)	پاس	اپنے سامان کے	کھا گیا اسکو	بھیڑیا	اور نہیں	آپ

ذرا گئے کہ دوڑ لگائیں اور ہم چھوڑ گئے یوسف کو اپنے سامان کے پاس (ہائے افسوس!) کھا گیا اس کو بھیڑیا اور آپ نہیں

بِمُؤْمِنٍ	لَّنَا	وَلَوْ كُنَّا	صٰدِقِيْنَ ⑰	وَجَآءُوْ	عَلٰى	قَمِيْصِهٖ	بِدَمٍ	كَذِبٍ	قَالَ	بَلْ
مانیں گے	ہماری بات	اگرچہ ہم ہیں	سچے	اور لے آئے	پر	اس کی قمیص	خون	جھوٹا	آپ نے فرمایا	بلکہ

مانیں گے ہماری بات اگرچہ ہم سچے ہیں۔ اور لے آئے اس کی قمیص پر جھوٹا خون لگا کر۔ آپ نے فرمایا (غلط کہتے ہو یوں نہیں) بلکہ

سَوَّلَتْ	لَكُمْ	اَنْفُسُكُمْ	اَمْرًا	فَصَبْرٌ	جَمِيْلٌ	وَاللّٰهُ	الْمُسْتَعَانُ	عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ ⑱
آراستہ کر دکھایا	تمہیں	تمہارے نفسوں (نے)	جرم (کو)	پس صبر	جمیل	اور اللہ (سے)	مدد مانگوں گا	اس پر جو تم بیان کرتے ہو

آراستہ کر دکھایا تمہیں تمہارے نفسوں نے (اس سنگین) جرم کو (اس جانکاہ حادثہ پر) صبر جمیل کروں گا اور اللہ تعالیٰ سے مدد مانگوں گا اس پر جو تم بیان کرتے ہو۔

وَجَآءَتْ	سَيَّارَةٌ	فَأَرْسَلُوا	وَارِدَهُمْ	فَأَدْلَىٰ	دَلْوَهُ	قَالَ	يَا بُشْرَىٰ	هَٰذَا
اور آیا	ایک قافلہ	تو اہل قافلہ نے بھیجا	اپنا آبکش	اس نے لٹکایا	اپنا ڈول	وہ پکار اٹھا	مژدہ باد	یہ

اور (تھوڑی دیر بعد) ایک قافلہ آیا تو اہل قافلہ نے (پانی لانے کے لئے) اپنا آب کش بھیجا، اس نے لٹکایا اپنا ڈول وہ پکار اٹھا مژدہ باد!

غُلَامٌ	وَأَسَرُّوهُ	بِضَاعَةً	وَاللَّهُ	عَلِيمٌ	بِمَا	يَعْمَلُونَ ﴿١٩﴾	وَشَرَوْهُ
بچہ	اور انہوں نے چھپا دیا اسے	متاع سمجھتے ہوئے	اور اللہ	خوب جاننے والا	جو	وہ کررہے تھے	اور انہوں نے بیچ ڈالا

یہ (لوکتنا من موہنا) بچہ ہے اور انہوں نے چھپا دیا اسے متاع (گراں بہا) سمجھتے ہوئے، اور اللہ تعالیٰ خوب جاننے والا ہے جو وہ کررہے تھے۔ اور انہوں نے بیچ ڈالا یوسف کو حقیری

بِثَمَنٍ	بَخْسٍ	دَرَاهِمَ	مَعْدُودَةٍ	وَكَانُوا	فِيهِ	مِنَ	الزَّاهِدِينَ ﴿٢٠﴾	وَقَالَ	الَّذِي	اشْتَرَاهُ
قیمت پر	حقیر	دراہم	چند	اور وہ تھے	اس میں	سے	دلچسپی نہ رکھنے والے	اور کہا	جس (نے)	اسکو خریدا

قیمت پر چند درہموں کے عوض اور وہ (پہلے ہی) اس میں کوئی دلچسپی نہیں رکھتے تھے۔ اور کہا اس شخص نے جس نے یوسف کو خریدا تھا

مِنْ	مِصْرَ	لِامْرَأَتِهِ	أَكْرِمِي مَثْوَاهُ	عَسَىٰ	أَنْ يَنْفَعَنَا	أَوْ	نَتَّخِذَهُ	وَلَدًا
سے	اہل مصر	اپنی بیوی (کو)	عزت واحترام سے اسے ٹھہراؤ	شاید	یہ ہمیں نفع پہنچائے	یا	ہم اسے بنالیں	فرزند

اہل مصر سے، اپنی بیوی کو عزت واکرام سے اسے ٹھہراؤ شاید یہ ہمیں نفع پہنچائے یا بنالیں ہم اسے اپنا فرزند،

وَكَذَٰلِكَ	مَكَّنَّا	لِيُوسُفَ	فِي	الْأَرْضِ	وَلِنُعَلِّمَهُ	مِنْ	تَأْوِيلِ	الْأَحَادِيثِ
اور یوں	ہم نے قرار بخشا	یوسف کو	میں	سرزمین	اور تاکہ ہم سکھادیں اسے	کی	تعبیر	خوابوں

اور یوں (اپنی حکمت کاملہ سے) ہم نے قرار بخشا یوسف کو (مصر کی) سرزمین میں اور تاکہ ہم سکھادیں اسے خوابوں کی تعبیر

وَاللَّهُ	غَالِبٌ	عَلَىٰ أَمْرِهِ	وَلَٰكِنَّ	أَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا يَعْلَمُونَ ﴿٢١﴾	وَلَمَّا	بَلَغَ	أَشُدَّهُ
اور اللہ	غالب	اپنے ہر کام پر	لیکن	اکثر	لوگ	نہیں جانتے	اور جب	وہ پہنچے	اپنے جوبن (کو)

اور اللہ تعالیٰ غالب ہے اپنے ہر کام پر لیکن اکثر لوگ (اس حقیقت کو) نہیں جانتے۔ اور جب وہ پہنچے اپنے پورے جوبن کو

آتَيْنَاهُ	حُكْمًا	وَعِلْمًا	وَكَذَٰلِكَ	نَجْزِي	الْمُحْسِنِينَ ﴿٢٢﴾	وَرَاوَدَتْهُ	الَّتِي	هُوَ
تو ہم نے عطا فرمائی انہیں	نبوت	اور علم	اور یونہی	ہم نیک جزا دیتے ہیں	اچھے کام کرنیوالوں (کو)	اور بہلانے پھسلانے لگی انہیں	وہ جو	آپ

تو ہم نے عطا فرمائی انہیں نبوت اور علم اور یونہی ہم نیک جزا دیتے ہیں اچھے کام کرنے والوں کو۔ اور بہلانے پھسلانے لگی انہیں وہ عورت

فِي	بَيْتِهَا	عَنْ نَفْسِهِ	وَغَلَّقَتِ	الْأَبْوَابَ	وَقَالَتْ	هَيْتَ لَكَ	قَالَ	مَعَاذَ اللَّهِ
میں	جسکے گھر	کہ ان سے مطلب براری کرے	اور اس نے بند کردیئے	تمام دروازے	اور کہنے لگی	بس آ بھی جا	آپ نے فرمایا	خدا کی پناہ

جسکے گھر میں آپ تھے کہ ان سے مطلب براری کرے اور (ایک دن) اس نے تمام دروازے بند کردیئے اور (بصد ناز) کہنے لگی بس آ بھی جا یوسف (پاکباز) نے فرمایا خدا کی پناہ!

إِنَّهُ	رَبِّيٓ	أَحْسَنَ مَثْوَايَ	إِنَّهُ	لَا يُفْلِحُ	الظّٰلِمُونَ ﴿٢٣﴾	وَلَقَدْ هَمَّتْ	بِهٖ
بے شک وہ	میرا محسن	بڑی عزت سے اس نے مجھے ٹھہرایا	بے شک	فلاح نہیں پاتے	ظالم	اور اس عورت نے تو قصد کر لیا تھا	اسکا

(یوں نہیں ہوسکتا) وہ (تیرا خاوند) میرا محسن ہے اس نے مجھے بڑی عزت سے ٹھہرایا ہے بیشک ظالم فلاح نہیں پاتے۔ اور اس عورت

وَهَمَّ	بِهَا	لَوْلَآ أَنْ	رَّا	بُرْهَانَ	رَبِّهٖ	كَذٰلِكَ	لِنَصْرِفَ	عَنْهُ	السُّوٓءَ	وَ
اور وہ بھی قصد کرتے	اسکا	اگر نہ	دیکھ لیتے	دلیل	اپنے رب (کی)	یوں ہوا	تاکہ ہم دور کر دیں	اس سے	برائی	اور

نے تو قصد کر لیا تھا ان کا اور وہ بھی قصد کرتے اس کا اگر نہ دیکھ لیتے اپنے رب کی (روشن) دلیل، یوں ہوا تاکہ ہم دور کر دیں یوسف سے برائی

الْفَحْشَآءَ	إِنَّهُ	مِنْ	عِبَادِنَا	الْمُخْلَصِينَ ﴿٢٤﴾	وَاسْتَبَقَا	الْبَابَ	وَقَدَّتْ	قَمِيصَهُ
بے حیائی (کو)	بیشک وہ	سے	ہمارے بندوں	جو چن لیے گئے ہیں	اور دونوں دوڑ پڑے	دروازہ (کیطرف)	اور اس عورت نے پھاڑ ڈالا	اس کا کرتہ

اور بے حیائی کو بیشک وہ ہمارے ان بندوں میں سے تھا جو چن لئے گئے ہیں۔ اور دونوں دوڑ پڑے دروازہ کی طرف اور اس عورت نے پھاڑ ڈالا اس کا کرتہ

مِنْ دُبُرٍ	وَّأَلْفَيَا	سَيِّدَهَا	لَدَا الْبَابِ	قَالَتْ	مَا جَزَآءُ	مَنْ	أَرَادَ	بِأَهْلِكَ	سُوٓءًا
پیچھے سے	اور ان دونوں نے کھڑا پایا	اس کے خاوند (کو)	دروازے کے پاس	جھٹ بول اٹھی	کیا سزا	اس کی جو	ارادہ کرے،	تیری بیوی کے ساتھ	برائی (کا)

پیچھے سے اور (اتفاق ایسا ہوا کہ) ان دونوں نے کھڑا پایا اس کے خاوند کو دروازے کے پاس، جھٹ بول اٹھی (میرے سرتاج! بتایئے)

إِلَّآ	أَنْ	يُّسْجَنَ	أَوْ	عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٢٥﴾	قَالَ	هِيَ	رَاوَدَتْنِي عَنْ نَّفْسِي	وَشَهِدَ
بجز	کہ	اسے قید کر دیا جائے	یا	دردناک عذاب	آپ نے فرمایا	اس (نے)	بہلانا چاہا مجھے کہ مطلب براری کرے،	اور گواہی دی

کیا سزا ہے اس کی جو ارادہ کرے تیری بیوی کے ساتھ برائی کا بجز اسکے کہ اسے قید کر دیا جائے یا (اسے) دردناک عذاب دیا جائے۔ آپ نے (جواباً) فرمایا

شَاهِدٌ	مِّنْ	أَهْلِهَا	إِنْ	كَانَ	قَمِيصُهُ	قُدَّ	مِنْ	قُبُلٍ	فَصَدَقَتْ	وَ	هُوَ
ایک گواہ (نے)	سے	اسکے خاندان (سے)	اگر	ہے	اسکی قمیص	پھٹی ہوئی	سے	آگے	تو اس نے سچ کہا	اور	وہ

(میں نے نہیں بلکہ) اس نے بہلانا چاہا ہے مجھے کہ مطلب براری کرے اور گواہی دی ایک گواہ نے جو اس عورت کے خاندان سے تھا (کہ دیکھو) اگر یوسف کی

مِنَ	الْكٰذِبِينَ ﴿٢٦﴾	وَإِنْ	كَانَ	قَمِيصُهُ	قُدَّ	مِنْ	دُبُرٍ	فَكَذَبَتْ	وَهُوَ
سے	جھوٹوں	اور اگر	ہے	اسکی قمیص	پھٹی ہوئی	سے	پیچھے	تو اس نے جھوٹ بولا	اور وہ

قمیص آگے سے پھٹی ہوئی ہے تو اس نے سچ کہا اور وہ جھوٹوں میں سے ہے اور اگر اس کی قمیص پھٹی ہوئی ہو پیچھے سے تو پھر اس نے جھوٹ بولا اور یوسف سچوں میں

مِنَ	الصّٰدِقِينَ ﴿٢٧﴾	فَلَمَّا	رَاٰ قَمِيصَهُ	قُدَّ	مِنْ	دُبُرٍ	قَالَ	إِنَّهُ	مِنْ	كَيْدِكُنَّ
سے	سچوں	پس جب	اس نے دیکھا اس کا پیراہن	پھٹا ہوا (ہے)	سے	پیچھے	بول اٹھا	بیشک یہ	سے	تم کا فریب

سے ہے۔ پس جب عزیز نے دیکھا پیراہن یوسف کو کہ پھٹا ہوا ہے پیچھے سے تو بول اٹھا یہ سب تم عورتوں کا فریب ہے

إِنَّ	كَيْدَكُنَّ	عَظِيمٌ ﴿٢٨﴾	يُوسُفُ	أَعْرِضْ	عَنْ	هَٰذَا	وَاسْتَغْفِرِي	لِذَنْبِكِ
بیشک	تم کا فریب	بڑا	اے یوسف!	جانے دو	کو	اس	اور تو معافی مانگ	اپنے گناہ کی

بیشک تم عورتوں کا فریب بڑا (خطرناک) ہوتا ہے۔ اے یوسف (پاکباز) اس بات کو جانے دو اور (اے عورت) اپنے گناہ کی معافی مانگ

إِنَّكِ	كُنْتِ	مِنَ	الْخَاطِئِينَ ﴿٢٩﴾	وَقَالَ	نِسْوَةٌ	فِي الْمَدِينَةِ	امْرَأَتُ الْعَزِيزِ
بیشک تو	ہے	سے	قصورواروں	اور کہنے لگیں	عورتیں	شہر میں	عزیز کی بیوی

بے شک تو ہی قصورواروں میں سے ہے۔ اور کہنے لگیں عورتیں شہر میں کہ عزیز کی بیوی

تُرَاوِدُ فَتَاهَا عَنْ نَفْسِهِ	قَدْ شَغَفَهَا	حُبًّا	إِنَّا لَنَرَاهَا	فِي	ضَلَالٍ	مُبِينٍ ﴿٣٠﴾
بہلاتی ہے اپنے غلام کو کہ اس سے مطلب برابری کرے	اسکے دل میں گھر کر گئی ہے	محبت	ہم دیکھ رہی ہیں اسے	میں	گمراہی	کھلی

بہلاتی ہے اپنے (نوجوان) غلام کو تا کہ اس سے مطلب براری کرے اس کے دل میں گھر کر گئی ہے اس کی محبت ہم دیکھ رہی ہیں اسے کہ وہ کھلی

فَلَمَّا	سَمِعَتْ	بِمَكْرِهِنَّ	أَرْسَلَتْ إِلَيْهِنَّ	وَأَعْتَدَتْ	لَهُنَّ	مُتَّكَأً	وَآتَتْ
پس جب	اس نے سنا	انکی مکارانہ باتوں (کو)	تو اس نے انہیں بلا بھیجا	اور تیار کیں	ان کیلئے	مسندیں	اور دے دی

گمراہی میں ہے۔ پس جب زلیخا نے سنا ان کی مکارانہ باتوں کو تو اس نے انہیں بلا بھیجا اور تیار کیں ان کے لئے مسندیں اور (جب وہ آگئیں تو) دے دی

كُلَّ وَاحِدَةٍ	مِنْهُنَّ	سِكِّينًا	وَقَالَتِ	اخْرُجْ	عَلَيْهِنَّ	فَلَمَّا	رَأَيْنَهُ	أَكْبَرْنَهُ
ہر ایک (کو)	ان میں سے	ایک چھری	اور اس نے کہا	نکل آؤ	ان کے سامنے	پس جب	انہوں نے اسکو دیکھا	اسکی عظمت کی قائل ہو گئیں

ہر ایک کو ان میں سے ایک ایک چھری اور یوسف کو کہا کہ (ذرا) نکل (تو) آؤ ان کے سامنے۔ پس جب (یوسف آئے اور) انہوں نے اس کو دیکھا تو اس کی

وَقَطَّعْنَ	أَيْدِيَهُنَّ	وَقُلْنَ	حَاشَ لِلَّهِ	مَا هَٰذَا	بَشَرًا	إِنْ	هَٰذَا	إِلَّا	مَلَكٌ	كَرِيمٌ ﴿٣١﴾
اور کاٹ بیٹھیں	اپنے ہاتھوں (کو)	اور کہہ اٹھیں	سبحان اللہ	نہیں یہ	انسان	نہیں	یہ	مگر	فرشتہ	معزز

عظمتِ (حسن) کی قائل ہو گئیں اور (وارفتگی کے عالم میں) کاٹ بیٹھیں اپنے ہاتھوں کو اور کہہ اٹھیں سبحان اللہ یہ انسان نہیں، بلکہ یہ تو کوئی معزز فرشتہ ہے۔

قَالَتْ	فَذَٰلِكُنَّ	الَّذِي	لُمْتُنَّنِي	فِيهِ	وَلَقَدْ رَاوَدْتُهُ عَنْ نَفْسِهِ	فَاسْتَعْصَمَ
بولی	یہ ہے	وہ	تم مجھے ملامت کیا کرتی تھیں	جس کے بارے میں	بخدا میں نے اسے بہلایا پھسلایا	وہ بچا ہی رہا

زلیخا (فاتحانہ انداز میں) بولی یہ ہے وہ (پیکر رعنائی) جس کے بارے تم مجھے ملامت کیا کرتی تھیں بخدا میں نے اسے بہت بہلایا پھسلایا لیکن وہ بچا ہی رہا۔

وَلَئِنْ	لَمْ يَفْعَلْ	مَا	آمُرُهُ	لَيُسْجَنَنَّ	وَلَيَكُونًا	مِنَ	الصَّاغِرِينَ ﴿٣٢﴾	قَالَ	رَبِّ
اور اگر	وہ نہ بجا لایا	جو	میں اسکو حکم دیتی ہوں	تو اسے قید کر دیا جائیگا	اور وہ ہو جائیگا	سے	بے آبروؤں	آپ نے عرض کی	میرے پروردگار!

اور اگر وہ نہ بجالایا جو میں اس کو حکم دیتی ہوں تو اسے قید کر دیا جائے گا اور وہ ہو جائے گا ان لوگوں سے جو بے آبرو ہیں۔ یوسف نے عرض کی اے میرے پروردگار!

السِّجْنُ	اَحَبُّ	اِلَيَّ	مِمَّا	يَدْعُوْنَنِيْٓ	اِلَيْهِ	وَ	اِلَّا تَصْرِفْ	عَنِّيْ	كَيْدَهُنَّ	اَصْبُ
قید خانہ	زیادہ پسند	مجھے	اس سے	مجھے یہ بلا رہی ہے	جس کی طرف	اور	اگر تو نہ دور کرے	مجھ سے	انکے مکر (کو)	میں مائل ہو جاؤنگا

قید خانہ (کی صعوبتیں مجھے زیادہ پسند ہیں) اس (گناہ) سے جس کی طرف یہ مجھے بلاتی ہیں اور اگر تو (اپنی عنایت سے) نہ دور کرے مجھ سے ان کے مکر کو

اِلَيْهِنَّ	وَاَكُنْ	مِّنَ	الْجٰهِلِيْنَ ﴿٣٣﴾	فَاسْتَجَابَ	لَهٗ	رَبُّهٗ	فَصَرَفَ	عَنْهُ	كَيْدَهُنَّ
انکی طرف	اور بن جاؤنگا	سے	نادانوں	پس قبول فرمائی دعا	اسکی	اسکے رب (نے)	اور دور کردیا	اس سے	ان کے مکر وفریب (کو)

تو میں مائل ہو جاؤں گا ان کی طرف اور بن جاؤں گا نادانوں سے۔ پس قبول فرمالی اس کی دعا اس کے رب نے اور دور کردیا اس سے ان عورتوں کے مکر وفریب کو

اِنَّهٗ هُوَ	السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ ﴿٣٤﴾	ثُمَّ	بَدَا لَهُمْ	مِّنْۢ بَعْدِ	مَا رَاَوُا	الْاٰيٰتِ	لَيَسْجُنُنَّهٗ
بے شک وہ	سننے والا	جاننے والا	پھر	مناسب معلوم ہوا انہیں	باوجود اس کے	جو وہ دیکھ چکے	نشانیاں	کہ وہ اسے قید کردیں

بیشک وہ (اپنے بندوں کی فریادیں) سننے والا اور (ان کے حالات) خوب جاننے والا ہے۔ پھر مناسب معلوم ہوا انہیں اس کے باوجود کہ وہ (یوسف کی پاکبازی کی)

حَتّٰى حِيْنٍ ﴿٣٥﴾	وَدَخَلَ	مَعَهُ	السِّجْنَ	فَتَيٰنِ	قَالَ	اَحَدُهُمَآ	اِنِّيْٓ	اَرٰىنِيْٓ
کچھ عرصہ تک	اور داخل ہوئے	آپکے ساتھ	قید خانہ (میں)	دو نوجوان	کہا	ان میں سے ایک (نے)	میں (نے)	اپنے آپکو دیکھا ہے

نشانیاں دیکھ چکے تھے کہ وہ اسے قید کردیں کچھ عرصہ تک۔ اور داخل ہوئے آپ کے ساتھ ہی قید خانہ میں دو نوجوان، ان میں سے ایک نے (آکر) کہا کہ میں نے

اَعْصِرُ	خَمْرًا	وَقَالَ	الْاٰخَرُ	اِنِّيْٓ اَرٰىنِيْٓ	اَحْمِلُ	فَوْقَ	رَاْسِيْ	خُبْزًا	تَاْكُلُ الطَّيْرُ
میں نچوڑ رہا ہوں	شراب	اور کہا	دوسرے (نے)	میں نے اپنے آپ کو دیکھا	میں اٹھائے ہوئے ہوں	پر	اپنے سر	کچھ روٹیاں	کھا رہے ہیں پرندے

(خواب میں) اپنے آپ کو دیکھا ہے کہ میں شراب نچوڑ رہا ہوں اور دوسرے نے کہا میں نے (خواب میں) اپنے آپ کو دیکھا کہ میں اٹھائے ہوئے ہوں اپنے

مِنْهُ	نَبِّئْنَا	بِتَاْوِيْلِهٖ	اِنَّا نَرٰىكَ	مِنَ	الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٣٦﴾	قَالَ	لَا يَاْتِيْكُمَا	طَعَامٌ
اس سے	آپ بتائیے ہمیں	اسکی تعبیر	ہم دیکھ رہے ہیں آپکو	سے	نیکو کاروں	آپ نے فرمایا	نہیں آئے گا تمہارے پاس	کھانا

سر پر کچھ روٹیاں، پرندے کھا رہے ہیں اس سے آپ بتائیے ہمیں اس کی تعبیر، بیشک ہم دیکھ رہے ہیں آپ کو نیکو کاروں سے۔ آپ نے فرمایا نہیں آئے گا تمہارے

تُرْزَقٰنِهٖٓ	اِلَّا	نَبَّاْتُكُمَا	بِتَاْوِيْلِهٖ	قَبْلَ	اَنْ	يَّاْتِيَكُمَا	ذٰلِكُمَا	مِمَّا	عَلَّمَنِيْ	رَبِّيْ
جو تمہیں کھلایا جاتا ہے	مگر	میں تمہیں بتادونگا	اسکی تعبیر	پیشتر	کہ	وہ آئے تمہارے پاس	یہ (ہے)	اس سے جو	سکھایا مجھے	میرے رب (نے)

پاس کھانا جو تمہیں کھلایا جاتا ہے مگر میں تمہیں بتادوں گا اس کی تعبیر اس سے پیشتر کہ کھانا تمہارے پاس آئے یہ ان علموں میں سے ہے جو سکھایا ہے مجھے میرے رب

اِنِّيْ	تَرَكْتُ	مِلَّةَ	قَوْمٍ	لَّا يُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَهُمْ	بِالْاٰخِرَةِ	هُمْ	كٰفِرُوْنَ ﴿٣٧﴾
میں (نے)	چھوڑ دیا ہے	دین	قوم (کا)	جو نہیں ایمان لاتے	اللہ پر	نیز وہ	آخرت کا	ہیں	انکار کرنیوالے

نے، میں نے چھوڑ دیا ہے دین اس قوم کا جو نہیں ایمان لاتے اللہ تعالیٰ پر نیز وہ آخرت کا انکار کرنے والے ہیں۔

وَاتَّبَعْتُ	مِلَّةَ	اٰبَآءِيْۤ	اِبْرٰهِيْمَ	وَاِسْحٰقَ	وَيَعْقُوْبَ	مَا كَانَ	لَنَآ	اَنْ	نُّشْرِكَ
اور میں تو پیرو بن گیا	دین کا	اپنے باپ دادا	ابراہیم	اور اسحاق	اور یعقوب کے	نہیں روا	ہمارے لیے	کہ	ہم شریک ٹھہرائیں

اور میں تو پیرو بن گیا اپنے باپ دادا ابراہیم اسحٰق اور یعقوب (علیہم السلام) کے دین کا، نہیں روا ہمارے لئے کہ ہم شریک ٹھہرائیں

بِاللّٰهِ	مِنْ شَيْءٍ	ذٰلِكَ	مِنْ	فَضْلِ اللّٰهِ	عَلَيْنَا	وَ	عَلَى النَّاسِ	وَلٰكِنَّ
اللہ کیساتھ	کسی چیز کو	یہ	سے	اللہ کا احسان	ہم پر	اور	لوگوں پر	لیکن

اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی چیز کو۔ یہ (توحید پر ایمان) تو اللہ تعالیٰ کا خاص احسان ہے ہم پر اور لوگوں پر لیکن

اَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٣٨﴾	يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ	ءَاَرْبَابٌ	مُّتَفَرِّقُوْنَ	خَيْرٌ
بہت سے	لوگ	شکر ہی نہیں بجالاتے	اے قید خانہ کے میرے دو رفیقو!	کیا بہت سے رب	جدا جدا	بہتر

بہت سے لوگ اس احسان پر شکر ہی بجانہیں لاتے۔ اے قید خانہ کے میرے دو رفیقو! (یہ تو بتاؤ) کیا بہت سے جدا جدا رب بہتر ہیں

اَمِ اللّٰهُ	الْوَاحِدُ	الْقَهَّارُ ﴿٣٩﴾	مَا	تَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِهٖۤ	اِلَّاۤ	اَسْمَآءً	سَمَّيْتُمُوْهَا
یا اللہ	ایک	(جو) سب پر غالب	نہیں	تم پوجتے	اس کے علاوہ	مگر	چند نام	جو رکھ لیے ہیں

یا ایک اللہ جو سب پر غالب ہے، تم نہیں پوجتے اس کے علاوہ مگر چند ناموں کو جو رکھ لئے ہیں تم نے

اَنْتُمْ	وَاٰبَآؤُكُمْ	مَّاۤ	اَنْزَلَ اللّٰهُ	بِهَا	مِنْ سُلْطٰنٍ	اِنِ	الْحُكْمُ	اِلَّا	لِلّٰهِ	اَمَرَ	اَلَّا
تم (نے)	اور تمہارے باپ دادا (نے)	نہیں	اتاری اللہ نے	ان کیلئے	کوئی دلیل	نہیں	حکم	سوائے	اللہ کے	اسی نے حکم دیا	کہ نہ

اور تمہارے باپ دادا نے نہیں اتاری اللہ تعالیٰ نے ان کے لئے کوئی دلیل، نہیں ہے حکم (کا اختیار کسی کو) سوائے اللہ تعالیٰ کے اسی نے یہ حکم دیا ہے کہ کسی کی

تَعْبُدُوْۤا	اِلَّاۤ	اِيَّاهُ	ذٰلِكَ	الدِّيْنُ الْقَيِّمُ	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَ النَّاسِ	لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٤٠﴾
عبادت کرو	بجز	اسکے	یہی	دین قیم	لیکن	بہت سے لوگ	نہیں جانتے

عبادت نہ کرو بجز اس کے، یہی دین قیم ہے لیکن بہت سے لوگ (اس حقیقت کو) نہیں جانتے۔

يٰصَاحِبَيِ	السِّجْنِ	اَمَّاۤ اَحَدُكُمَا	فَيَسْقِيْ	رَبَّهٗ	خَمْرًا	وَاَمَّا الْاٰخَرُ
اے میرے دوساتھیو!	قید خانہ (کے)	جو تم میں سے ایک	پلایا کرے گا	اپنے مالک (کو)	شراب	اور دوسرا

اے قید خانہ کے میرے دوساتھیو! (اب خوابوں کی تعبیر سنو!) تم میں سے ایک (یعنی پہلا) تو پلایا کرے گا اپنے مالک کو شراب لیکن دوسرا

فَيُصْلَبُ	فَتَاْكُلُ	الطَّيْرُ	مِنْ رَّاْسِهٖ	قُضِيَ	الْاَمْرُ	الَّذِيْ فِيْهِ	تَسْتَفْتِيٰنِ ﴿٤١﴾
سولی دیا جائیگا	کھائیں گے	پرندے	اس کے سر سے	ہو چکا	فیصلہ	اس بات کا جس کے بارے میں	تم دریافت کرتے ہو

سولی دیا جائے گا اور (نوچ) کھائیں گے پرندے اس کے سر سے، (اٹل) فیصلہ ہو چکا اس بات کا جس کے متعلق تم دریافت کرتے ہو۔

وقال	للذی	ظن	انہ	ناج	منہما	اذکرنی	عند	ربک	فانسہ	الشیطن
اور کہا اس نے	اسے جسکے بارے میں	آپ کو یقین تھا	کہ وہ	نجات پاجائیگا	ان دونوں سے	میرا تذکرہ کرنا	پاس	اپنے آقا (کے)	فراموش کرادیا اسے	شیطان (نے)

اور کہا (یوسف علیہ السلام) نے اسے جس کے بارے میں آپ کو یقین تھا کہ وہ نجات پاجائے گا ان دونوں سے کہ میرا تذکرہ کرنا اپنے آقا کے پاس لیکن فراموش کرا

ذکر ربہ	فلبث	فی السجن	بضع سنین ۴۲	وقال	الملک	انی	اری	سبع
کہ وہ ذکر کرے اپنے بادشاہ کے پاس	پس آپ ٹھہرے رہے	قید خانہ میں	کئی سال	اور کہا	بادشاہ (نے)	کہ میں	دیکھتا ہوں	سات

دیا اسے شیطان نے کہ وہ ذکر کرے اپنے بادشاہ کے پاس پس آپ ٹھہرے رہے قید خانہ میں کئی سال۔ اور (کچھ عرصہ بعد ایک روز) بادشاہ نے کہا کہ میں (خواب

بقرت	سمان	یاکلہن	سبع	عجاف	وسبع	سنبلت	خضر	واخر
گائیں	موٹی تازی	کھارہی ہیں انہیں	سات	دبلی گائیں	اور سات	خوشے	سبز	اور دوسرے

میں کیا) دیکھتا ہوں کہ سات گائیں ہیں موٹی تازی کھارہی ہیں انہیں سات دبلی گائیں اور سات سبز خوشے ہیں اور دوسرے

یبست	یایہا الملا	افتونی	فی	رءیای	ان	کنتم	للرءیا	تعبرون ۴۳
خشک سوکھے ہوئے	اے درباریو!	بتاؤ مجھے	بارے میں	میرے خواب کے	اگر	تم ہو	خوابوں کی	تعبیر بتایا کرتے

سات خشک سوکھے ہوئے اے درباریو! بتاؤ مجھے میرے خواب کی تعبیر اگر تم خوابوں کی تعبیر بتایا کرتے ہو۔

قالوا	اضغاث	احلام	وما	نحن	بتاویل	الاحلام	بعلمین ۴۴	وقال
انہوں نے کہا	پریشان	خواب	اور نہیں	ہم	تعبیر	پریشان خوابوں کی	جاننے والے	اور بولا

درباریوں نے کہا (اے بادشاہ!) یہ خواب پریشان ہیں اور ہم پریشان خوابوں کی تعبیر جاننے والے نہیں۔

الذی	نجا	منہما	وادکر	بعد	امۃ	انا انبئکم	بتاویلہ	فارسلون ۴۵
وہ جو	بچ گیا	ان دو سے	اور اسے یاد آئی	بعد	ایک عرصہ	میں بتاتا ہوں تمہیں	اسکی تعبیر	مجھے جانے دیجیے

اور (اس وقت) بولا وہ شخص جو بچ گیا تھا ان دو (قیدیوں) سے اور (اب) اسے یوسف کی یاد آئی ایک عرصہ بعد میں بتاتا ہوں تمہیں اس خواب کی تعبیر مجھے (قید خانہ تک)

یوسف	ایہا الصدیق	افتنا	فی	سبع	بقرت	سمان	یاکلہن	سبع
اے یوسف!	اے صدیق!	بتائیے ہمیں	بارے میں	سات	گائیں	موٹی تازہ	کھارہی ہیں انہیں	سات

جانے دیجیے۔ اے یوسف! اے صدیق! بتائیے ہمیں (اس خواب کی تعبیر) کہ سات موٹی تازہ گائیں ہیں کھارہی ہیں انہیں سات

عجاف	وسبع	سنبلت	خضر	واخر	یبست	لعلی	ارجع	الی الناس
لاغر	اور سات	خوشے	سرسبز	اور دوسرے	خشک	تاکہ میں	واپس جاؤں	لوگوں کیطرف

لاغر گائیں اور سات خوشے ہیں سرسبز اور دوسرے (سات خوشے) خشک تاکہ میں آپ کا جواب لے کر) واپس جاؤں لوگوں کی طرف

لَعَلَّهُمْ	يَعْلَمُونَ ﴿۴۶﴾	قَالَ	تَزْرَعُونَ	سَبْعَ	سِنِينَ	دَأَبًا	فَمَا	حَصَدْتُّمْ
شاید وہ	جان لیں	آپ نے فرمایا	تم کاشت کروگے	سات	سال	حسب دستور	تو جو	تم کاٹو گے

شاید وہ (آپ کے علم وفضل کو) جان لیں۔ آپ نے فرمایا کہ تم کاشت کروگے سات سال تک حسب دستور، تو جو تم کاٹو گے

فَذَرُوهُ	فِي سُنْبُلِهِ	إِلَّا	قَلِيلًا	مِمَّا	تَأْكُلُونَ ﴿۴۷﴾	ثُمَّ	يَأْتِي	مِنْ بَعْدِ ذَٰلِكَ
اسے رہنے دو	خوشوں میں	مگر	تھوڑا سا	اس سے جو	تم کھالو	پھر	آئیں گے	اس کے بعد

اسے رہنے دو خوشوں میں مگر تھوڑا سا (ضرورت کے لئے نکال لو) جسے تم کھالو۔ پھر آئیں گے اس (خوشحالی) کے بعد

سَبْعٌ	شِدَادٌ	يَأْكُلْنَ	مَا	قَدَّمْتُمْ	لَهُنَّ	إِلَّا	قَلِيلًا	مِمَّا	تُحْصِنُونَ ﴿۴۸﴾
سات	بہت سخت	کھاجائیں گے	جو	تم نے پہلے جمع کررکھا ہوگا	ان کیلئے	مگر	تھوڑا سا	اس سے جو	تم محفوظ کرلو گے

سات (سال) بہت سخت، کھاجائیں گے جو ذخیرہ تم نے پہلے جمع کررکھا ہوگا ان کے لئے مگر تھوڑا سا جو تم محفوظ کرلو گے۔

ثُمَّ	يَأْتِي	مِنْ بَعْدِ ذَٰلِكَ	عَامٌ	فِيهِ	يُغَاثُ	النَّاسُ	وَفِيهِ	يَعْصِرُونَ ﴿۴۹﴾
پھر	آئے گا	اس کے بعد	ایک سال	جس میں	مینہ برسایا جائیگا	لوگوں (کیلئے)	اور اس میں	وہ رس نکالیں گے

پھر آئے گا اس عرصہ کے بعد ایک سال جس میں مینہ برسایا جائے گا لوگوں کے لئے اور اس سال وہ (پھلوں کا) رس نکالیں گے۔

ع

وَقَالَ	الْمَلِكُ	ائْتُونِي	بِهِ	فَلَمَّا	جَاءَهُ	الرَّسُولُ	قَالَ	ارْجِعْ	إِلَىٰ	رَبِّكَ
اور کہا	بادشاہ (نے)	لے آؤ میرے پاس	انہیں	پس جب	انکے پاس آیا	قاصد	آپ نے فرمایا	لوٹ جاؤ	پاس	اپنے بادشاہ کے

(یہ تعبیر سنتے ہی) بادشاہ نے کہا (فوراً) لے آؤ انہیں میرے پاس پس جب (فرمان شاہی لے کر) ان کے پاس قاصد آیا (تو) آپ نے فرمایا لوٹ جاؤ اپنے

فَاسْأَلْهُ	مَا بَالُ	النِّسْوَةِ	اللَّاتِي قَطَّعْنَ	أَيْدِيَهُنَّ	إِنَّ	رَبِّي	بِكَيْدِهِنَّ
اور اس سے پوچھو	حقیقت حال کیا تھی	عورتوں (کی)	جنہوں نے کاٹ ڈالے تھے	اپنے ہاتھ	بے شک	میرا پروردگار	ان کے مکروفریب سے

بادشاہ کے پاس اور اس سے پوچھو کہ حقیقت حال کیا تھی ان عورتوں کی جنہوں نے کاٹ ڈالے تھے اپنے ہاتھ، بے شک میرا پروردگار تو ان کے مکر (فریب) سے

عَلِيمٌ ﴿۵۰﴾	قَالَ	مَا خَطْبُكُنَّ	إِذْ	رَاوَدْتُّنَّ	يُوسُفَ	عَنْ نَفْسِهِ
خوب آگاہ	بادشاہ نے پوچھا	کیا معاملہ ہوا تمہارا	جب	تم نے بہلایا	یوسف (کو)	مطلب براری کیلئے

خوب آگاہ ہے۔ بادشاہ نے (ان عورتوں کو بلاکر) پوچھا کیا معاملہ ہوا تمہارا جب تم نے یوسف کو بہلایا تھا اپنی مطلب براری کے لئے، (بیک زبان)

قُلْنَ	حَاشَ لِلَّهِ	مَا	عَلِمْنَا	عَلَيْهِ	مِنْ سُوءٍ	قَالَتِ	امْرَأَتُ	الْعَزِيزِ
بولیں	حاشاللہ	نہیں	معلوم ہوئی ہمیں	اس میں	ذرہ برائی	کہنے لگی	بیوی	عزیز (کی)

بولیں حاشاللہ! نہیں معلوم ہوئی ہمیں تو اس میں ذرا برائی، عزیز کی بیوی (گویا رائے ضبط نہ رہا) کہنے لگی

الۡـٰٔنَ	حَصۡحَصَ	الۡحَقُّ	اَنَا رَاوَدۡتُّهٗ	عَنۡ نَّفۡسِهٖ	وَاِنَّهٗ	لَمِنَ
اب	آشکار ہو گیا	حق	میں نے ہی اسے پھسلانا چاہا	اپنی مطلب براری کیلئے	بخدا وہ	سے

اب تو آشکارا ہو گیا حق، میں نے ہی اسے پھسلانا چاہا تھا اپنی مطلب براری کے لئے بخدا وہ تو

الصّٰدِقِيۡنَ ﴿۵۱﴾	ذٰلِكَ	لِيَعۡلَمَ	اَنِّىۡ لَمۡ اَخُنۡهُ	بِالۡغَيۡبِ	وَاَنَّ اللّٰهَ	لَا يَهۡدِىۡ
سچوں	یہ	تا کہ وہ جان لے	کہ میں نے خیانت نہیں کی	غیر حاضری میں	اور یقیناً اللہ	کامیاب نہیں ہونے دیتا

سچا ہے۔ (یوسف نے کہا) یہ میں نے اس لئے کہا تھا تا کہ عزیز جان لے کہ میں نے اس کی غیر حاضری میں خیانت نہیں کی اور یقیناً اللہ تعالیٰ کامیاب نہیں ہونے

كَيۡدَ	الۡخَآئِنِيۡنَ ﴿۵۲﴾
فریب کاری	دغابازوں (کی)

دیتا دغابازوں کی فریب کاری کو۔

وَ	مَآ اُبَرِّئُ	نَفْسِيْ	اِنَّ	النَّفْسَ	لَاَمَّارَةٌۢ	بِالسُّوْٓءِ	اِلَّا	مَا رَحِمَ	رَبِّيْ
اور	میں برائت نہیں کرتا	اپنے نفس (کی)	بیشک	نفس	حکم دیتا ہے	برائی کا	مگر	جس پر رحم فرماوے	میرا رب

اور میں اپنے نفس کی برائت (کا دعوی) نہیں کرتا بیشک نفس تو حکم دیتا ہے برائی کا مگر وہی (بچتا ہے) جس پر میرا رب رحم فرماوے

اِنَّ	رَبِّيْ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ۝٥٣	وَقَالَ	الْمَلِكُ	ائْتُوْنِيْ	بِهٖٓ	اَسْتَخْلِصْهُ	لِنَفْسِيْ
یقیناً	میرا رب	غفور	رحیم	اور کہا	بادشاہ (نے)	لے آؤ میرے پاس	اسے	میں چن لونگا اسے	اپنی ذات کیلئے

یقیناً میرا رب غفور رحیم ہے۔ اور بادشاہ نے حکم دیا کہ لے آؤ اسے میرے پاس میں چن لوں گا اسے اپنی ذات کے لئے۔

فَلَمَّا	كَلَّمَهٗ	قَالَ	اِنَّكَ	الْيَوْمَ	لَدَيْنَا	مَكِيْنٌ	اَمِيْنٌ ۝٥٤	قَالَ	اجْعَلْنِيْ
پھر جب	اس نے آپ سے گفتگو کی	اس نے کہا	بیشک آپ	آج (سے)	ہمارے ہاں	بڑے محترم	قابل اعتماد	آپ نے فرمایا	مجھے مقرر کردے

پھر جب اس نے آپ سے گفتگو کی (اور مطمئن ہوگیا) تو کہا آپ آج سے ہمارے ہاں بڑے محترم (اور) قابل اعتماد (درباری) ہیں۔ آپ نے فرمایا مجھے مقرر کردے

عَلٰي	خَزَاۗىِٕنِ	الْاَرْضِ	اِنِّيْ	حَفِيْظٌ	عَلِيْمٌ ۝٥٥	وَكَذٰلِكَ	مَكَّنَّا	لِيُوْسُفَ	فِي الْاَرْضِ
پر	خزانوں	زمین (کے)	بیشک میں	حفاظت کرنیوالا	ماہر	اور یوں	ہم نے تسلط بخشا	یوسف (کو)	سرزمین میں

زمین کے خزانوں پر، بیشک میں (ان کی) حفاظت کرنے والا (اور معاشی مسائل کا) ماہر ہوں۔ یوں ہم نے تسلط (اور اقتدار) بخشا یوسف کو سرزمین مصر میں

يَتَبَوَّاُ	مِنْهَا	حَيْثُ	يَشَاۗءُ	نُصِيْبُ	بِرَحْمَتِنَا	مَنْ نَّشَاۗءُ	وَ	لَا نُضِيْعُ	اَجْرَ
تاکہ رہے	اس میں	جہاں	چاہے	ہم سرفراز کرتے ہیں	اپنی رحمت سے	جسے چاہتے ہیں	اور	ہم ضائع نہیں کرتے	اجر

تاکہ رہے اس میں جہاں چاہے، ہم سرفراز کرتے ہیں اپنی رحمت سے جسے چاہتے ہیں اور ہم ضائع نہیں کرتے اجر

الْمُحْسِنِيْنَ ۝٥٦	وَ	لَاَجْرُ الْاٰخِرَةِ	خَيْرٌ	لِّلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ۝٥٧
عمدہ کام کرنے والوں (کا)	اور	یقیناً آخرت کا اجر	بہتر	ان کیلئے جو	ایمان لے آئے	اور تقوی اختیار کیے رہے

عمدہ کام کرنے والوں کا۔ اور آخرت کا اجر (اس سے) یقیناً بہتر ہے ان کے لئے جو ایمان لے آئے اور تقوی اختیار کیے رہے۔

وَجَاۗءَ	اِخْوَةُ	يُوْسُفَ	فَدَخَلُوْا	عَلَيْهِ	فَعَرَفَهُمْ	وَهُمْ	لَهٗ	مُنْكِرُوْنَ ۝٥٨	وَلَمَّا
اور آئے	برادران	یوسف	اور داخل ہوئے	انکی خدمت میں	سو آپ نے تو انہیں پہچان لیا	لیکن وہ	آپ کو	نہ پہچان سکے	سو جب

اور (ایک روز) آنکلے برادران یوسف (علیہ السلام) اور ان کی خدمت میں حاضر ہوئے سو آپ نے تو انہیں پہچان لیا لیکن وہ آپ کو نہ پہچان سکے۔ سو جب

جَهَّزَهُمْ	بِجَهَازِهِمْ	قَالَ	ائْتُوْنِيْ	بِاَخٍ	لَّكُمْ	مِّنْ اَبِيْكُمْ	اَلَا تَرَوْنَ	اَنِّيْٓ
انہیں مہیا کردیا	ان کا سامان	فرمایا	لے آنا میرے پاس	بھائی (کو)	اپنے	باپ کی طرف سے	کیا تم نہیں دیکھتے	میں

مہیا کردیا ان کے لئے ان (کی رسد وخوراک) کا سامان تو فرمایا (دوبارہ آؤ) تو لے آنا میرے پاس اپنے پدری بھائی کو کیا تم نہیں دیکھتے کہ میں کس طرح

أُوفِي	الْكَيْلَ	وَأَنَا	خَيْرُ	الْمُنْزِلِينَ ﴿۵۹﴾	فَإِنْ	لَمْ تَأْتُونِي	بِهِ	فَلَا كَيْلَ	لَكُمْ
پورا بھر کردیتا ہوں	پیمانہ	اور میں	بہترین	مہمان نواز	اور اگر	تم میرے پاس نہ لے آئے	اسے	کوئی پیمانہ نہ ہوگا	تمہارے لیے

پیمانہ پورا بھر کردیتا ہوں اور میں کتنا بہتر مہمان نواز ہوں۔ اور اگر تم اسے نہ لے آئے میرے پاس تو (سن لو) کوئی پیمانہ تمہارے لئے

عِنْدِي	وَلَا تَقْرَبُونِ ﴿۶۰﴾	قَالُوا	سَنُرَاوِدُ	عَنْهُ	أَبَاهُ	وَإِنَّا	لَفَاعِلُونَ ﴿۶۱﴾	وَ
میرے پاس	اور نہ تم میرے قریب آسکو گے	وہ بولے	ہم ضرور مطالبہ کرینگے	اس کے متعلق	اسکے باپ (سے)	اور ہم	ضرور ایسا کرینگے	اور

میرے پاس نہیں ہوگا اور نہ تم میرے قریب آسکو گے۔ وہ بولے ہم ضرور مطالبہ کریں گے اسکے بھیجنے کے متعلق اسکے باپ سے اور ہم ضرور ایسا کریں گے۔ اور

قَالَ	لِفِتْيَانِهِ	اجْعَلُوا	بِضَاعَتَهُمْ	فِي رِحَالِهِمْ	لَعَلَّهُمْ	يَعْرِفُونَهَا	إِذَا انْقَلَبُوا
آپ نے فرمایا	اپنے غلاموں کو	رکھ دو	ان کا سامان	ان کی خورجیوں میں	تاکہ وہ	اسے پہچان لیں	جب وہ واپس لوٹیں

آپ نے فرمایا اپنے غلاموں کو کہ (چپکے سے) رکھ دو ان کا سامان (جس کے عوض انہوں نے غلہ خریدا) ان کی خورجیوں میں تاکہ وہ اسے پہچان لیں جب وہ واپس لوٹیں

إِلَىٰ	أَهْلِهِمْ	لَعَلَّهُمْ	يَرْجِعُونَ ﴿۶۲﴾	فَلَمَّا	رَجَعُوا	إِلَىٰ	أَبِيهِمْ	قَالُوا	يَا أَبَانَا
پاس	اپنے گھر والوں (کے)	شاید وہ	لوٹ کر آئیں	پھر جب	(وہ) واپس لوٹے	پاس	اپنے باپ (کے)	عرض کرنے لگے	اے ہمارے پدر!

اپنے گھر والوں کے پاس شاید وہ لوٹ کر آئیں۔ پھر جب واپس لوٹے اپنے باپ کے پاس تو عرض کرنے لگے اے ہمارے پدر (بزرگوار!)

مُنِعَ	مِنَّا	الْكَيْلُ	فَأَرْسِلْ	مَعَنَا	أَخَانَا	نَكْتَلْ	وَإِنَّا	لَهُ	لَحَافِظُونَ ﴿۶۳﴾	قَالَ
روک دیا گیا ہے	ہم سے	غلہ	سو بھیجئے	ہمارے ساتھ	ہمارے بھائی (کو)	ہم غلہ لاسکیں	اور ہم یقیناً	اسکی	نگہبانی کرینگے	آپ نے فرمایا

روک دیا گیا ہے ہم سے غلہ سو (ازراہ نوازش) بھیجئے ہمارے ساتھ ہمارے بھائی (بنیامین) کو تاکہ ہم غلہ لاسکیں اور ہم یقیناً اس کی نگہبانی کریں گے۔ آپ نے (جواباً)

هَلْ آمَنُكُمْ	عَلَيْهِ	إِلَّا	كَمَا	أَمِنْتُكُمْ	عَلَىٰ أَخِيهِ	مِنْ قَبْلُ	فَاللَّهُ	خَيْرٌ	حَافِظًا
کیا میں اعتماد کروں تم پر	اس کے بارے میں	بجز	جیسے	میں نے اعتماد کیا تھا تم پر	اسکے بھائی کے بارے میں	اس سے قبل	پس اللہ	بہتر	حفاظت کرنیوالا

فرمایا کیا میں اعتماد کروں تم پر اس کے بارے میں بجز اس کے جیسے میں نے اعتماد کیا تھا تم پر اس کے بھائی کے بارے میں اس سے قبل، پس اللہ تعالیٰ ہی بہتر حفاظت کرنے والا ہے

وَهُوَ	أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ﴿۶۴﴾	وَلَمَّا	فَتَحُوا	مَتَاعَهُمْ	وَجَدُوا	بِضَاعَتَهُمْ	رُدَّتْ
اور وہ	زیادہ مہربان ہے تمام مہربانی کرنیوالوں سے	اور جب	انہوں نے کھولا	اپنا سامان	انہوں نے دیکھا	ان کا مال	واپس لوٹا دیا گیا ہے

اور وہ زیادہ مہربان ہے تمام مہربانی کرنے والوں سے۔ اور جب انہوں نے کھولا اپنا سامان تو انہوں نے دیکھا کہ ان کا مال انہیں واپس لوٹا دیا گیا ہے (ترغیب دینے کے لئے)

إِلَيْهِمْ	قَالُوا	يَا أَبَانَا	مَا نَبْغِي	هَٰذِهِ	بِضَاعَتُنَا	رُدَّتْ	إِلَيْنَا	وَنَمِيرُ	أَهْلَنَا
انہیں	کہنے لگے	اے ہمارے پدر!	ہم اور کیا چاہتے ہیں	یہ	ہمارا مال	لوٹا دیا گیا ہے	ہماری طرف	اور ہم رسد لائیں گے	اپنے اہل خانہ کیلئے

کہنے لگے اے ہمارے پدر (محترم!) ہم اور کیا چاہتے ہیں یہ (دیکھئے) ہمارا مال بھی لوٹا دیا گیا ہے ہماری طرف اور (اگر بنیامین ساتھ گیا تو) ہم رسد لائیں گے اپنے اہل خانہ کے لئے

وَنَحْفَظُ	اَخَانَا	وَنَزْدَادُ	كَيْلَ	بَعِيْرٍ	ذٰلِكَ	كَيْلٌ	يَّسِيْرٌ ۝٦٥	قَالَ	لَنْ اُرْسِلَهٗ
اور رکھوالی کرینگے	اپنے بھائی (کی)	اور ہم زیادہ لینگے	بوجھ	ایک اونٹ (کا)	یہ	غلہ	بہت تھوڑا	آپ نے کہا	ہرگز نہیں بھیجوں گا اسے

اور رکھوالی کریں گے اپنے بھائی کی اور ہم زیادہ لیں گے ایک اونٹ کا بوجھ یہ غلہ بہت تھوڑا ہے۔ آپ نے کہا میں ہرگز نہیں بھیجوں گا اسے

مَعَكُمْ	حَتّٰى	تُؤْتُوْنِ	مَوْثِقًا	مِّنَ اللّٰهِ	لَتَاْتُنَّنِيْ بِهٖٓ	اِلَّآ	اَنْ	يُّحَاطَ	بِكُمْ	فَلَمَّآ
تمہارے ساتھ	یہاں تک (کہ)	کرو تم میرے ساتھ	وعدہ جو پختہ کیا گیا ہو	اللہ کی قسم سے	کہ تم ضرور لے آؤ گے اسے میرے پاس	مگر	(یہ) کہ	بے بس کر دیا جائے	تمہیں	پس جب

تمہارے ساتھ یہاں تک کہ کرو تم میرے ساتھ وعدہ جو پختہ کیا گیا ہو اللہ کی قسم سے کہ تم ضرور لے آؤ گے میرے پاس اسے مگر یہ کہ تمہیں بے بس کر دیا جائے پس جب وہ

اٰتَوْهُ	مَوْثِقَهُمْ	قَالَ	اللّٰهُ	عَلٰى مَا	نَقُوْلُ	وَكِيْلٌ ۝٦٦	وَقَالَ	يٰبَنِيَّ	لَا تَدْخُلُوْا
وہ لے آئے آپ کے پاس	اپنا پختہ وعدہ	آپ نے فرمایا	اللہ	(اس) پر جو	ہم گفتگو کر رہے ہیں	گواہ	اور آپ نے کہا	اے میرے بچو!	نہ داخل ہونا

لے آئے آپ کے پاس اپنا پختہ وعدہ تو آپ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ جو ہم گفتگو کر رہے ہیں، اس پر گواہ ہے۔ اور آپ نے کہا اے میرے بچو! (شہر میں) نہ داخل ہونا

مِنْۢ	بَابٍ وَّاحِدٍ	وَّادْخُلُوْا	مِنْ	اَبْوَابٍ	مُّتَفَرِّقَةٍ	وَمَآ اُغْنِيْ	عَنْكُمْ
سے	ایک دروازہ	بلکہ داخل ہونا	سے	دروازوں	مختلف	اور نہیں فائدہ پہنچا سکتا میں	تمہیں

ایک دروازہ سے بلکہ داخل ہونا مختلف دروازوں سے اور نہیں فائدہ پہنچا سکتا میں تمہیں

مِّنَ	اللّٰهِ	مِنْ شَيْءٍ	اِنِ	الْحُكْمُ	اِلَّا	لِلّٰهِ	عَلَيْهِ	تَوَكَّلْتُ	وَعَلَيْهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ
سے	اللہ	کچھ بھی	نہیں	حکم	مگر	اللہ کیلئے	اسی پر	میں نے توکل کیا	اور اسی پر	توکل کرنا چاہیے

اللہ تعالیٰ کی تقدیر سے کچھ بھی۔ نہیں ہے حکم مگر اللہ تعالیٰ کے لئے، اسی پر میں نے توکل کیا ہے اور اسی پر توکل کرنا چاہیے

الْمُتَوَكِّلُوْنَ ۝٦٧	وَلَمَّا	دَخَلُوْا	مِنْ حَيْثُ	اَمَرَهُمْ	اَبُوْهُمْ	مَا كَانَ	يُغْنِيْ	عَنْهُمْ
توکل کرنیوالوں (کو)	اور جب	وہ داخل ہوئے	جس طرح	حکم دیا تھا انہیں	ان کے باپ (نے)	وہ نہیں تھا	فائدہ پہنچا سکتا	انہیں

توکل کرنے والوں کو۔ اور جب وہ (مصر میں) داخل ہوئے جس طرح حکم دیا تھا انہیں ان کے باپ نے۔ وہ نہیں فائدہ پہنچا سکتا تھا انہیں

مِّنَ	اللّٰهِ	مِنْ شَيْءٍ	اِلَّا	حَاجَةً	فِيْ	نَفْسِ	يَعْقُوْبَ	قَضٰىهَا	وَاِنَّهٗ	لَذُوْ عِلْمٍ
سے	اللہ	کچھ بھی	مگر	ایک خیال	میں	نفس	یعقوب	جسے انہوں نے پورا کر دیا	اور بے شک وہ	صاحب علم

اللہ کی تقدیر سے کچھ بھی مگر (یہ احتیاطی تدبیر) ایک خیال تھا نفس یعقوب میں جسے انہوں نے پورا کیا اور بیشک وہ صاحب علم تھے

لِّمَا	عَلَّمْنٰهُ	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا يَعْلَمُوْنَ ۝٦٨	وَلَمَّا	دَخَلُوْا	عَلٰى يُوْسُفَ
بوجہ اسکے جو	ہم نے سکھایا تھا انہیں	لیکن	اکثر	لوگ	نہیں جانتے	اور جب	پہنچے	یوسف کے پاس

بوجہ اس کے جو ہم نے سکھایا تھا انہیں لیکن اکثر لوگ (اس حقیقت کو) نہیں جانتے۔ اور جب پہنچے یوسف (علیہ السلام) کے پاس

اٰوٰۤى	اِلَيْهِ	اَخَاهُ	قَالَ	اِنِّىْۤ	اَنَا اَخُوْكَ	فَلَا	تَبْتَىٕسْ	بِمَا	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ (٦٩)
انہوں نے جگہ دی	اپنے پاس	اپنے بھائی (کو)	اسے فرمایا	بیشک میں	تمہارا بھائی ہوں	پس نہ	تو غمزدہ ہو	ان پر جو	یہ کیا کرتے تھے

تو یوسف نے جگہ دی اپنے پاس اپنے بھائی کو (نیز) اسے فرمایا میں تمہارا بھائی ہوں نہ غمزدہ ہو (ان حرکتوں پر) جو یہ کیا کرتے تھے۔

فَلَمَّا	جَهَّزَهُمْ	بِجَهَازِهِمْ	جَعَلَ	السِّقَايَةَ	فِىْ	رَحْلِ	اَخِيْهِ	ثُمَّ	اَذَّنَ	مُؤَذِّنٌ
پھر جب	فراہم کردیا انہیں	ان کا سامان	رکھ دیا	پیالہ	میں	خورجی	اپنے بھائی (کی)	پھر	پکارا	ایک پکارنے والا

پھر جب فراہم کردیا انہیں ان کا سامان (خوراک) تو رکھ دیا (اپنا) پیالہ اپنے بھائی کی خورجی میں پھر پکارا ایک پکارنے والا

اَيَّتُهَا	الْعِيْرُ	اِنَّكُمْ	لَسٰرِقُوْنَ (٧٠)	قَالُوْا	وَاَقْبَلُوْا	عَلَيْهِمْ	مَّاذَا	تَفْقِدُوْنَ (٧١)	قَالُوْا
اے	قافلہ والو!	بلاشبہ تم	چور (ہو)	وہ بولے	درآنحالیکہ وہ متوجہ تھے	انکی طرف	کونسی چیز	تم نے گم کی ہے	انہوں نے کہا

اے قافلہ والو! بلاشبہ تم چور ہو۔ (حیرت زدہ ہوکر) وہ بولے درآنحالیکہ وہ ان کی طرف متوجہ تھے کونسی چیز تم نے گم کی ہے؟

نَفْقِدُ	صُوَاعَ	الْمَلِكِ	وَلِمَنْ	جَآءَ بِهٖ	حِمْلُ بَعِيْرٍ	وَّاَنَا	بِهٖ	زَعِيْمٌ (٧٢)	قَالُوْا
ہم نے گم کیا ہے	پیالہ	بادشاہ (کا)	اور وہ جو	لائے گا اسے	بار شتر	اور میں	اسکا	ضامن	کہنے لگے

انہوں نے کہا ہم نے گم کیا ہے بادشاہ کا پیالہ اور وہ شخص جو ڈھونڈ لائے گا اسے (بطور انعام) بار شتر (غلہ) دیا جائے گا اور میں اس کا ضامن ہوں۔ کہنے لگے

تَاللّٰهِ	لَقَدْ عَلِمْتُمْ	مَّا جِئْنَا	لِنُفْسِدَ	فِى الْاَرْضِ	وَمَا كُنَّا	سٰرِقِيْنَ (٧٣)	قَالُوْا
خدا کی قسم	تم خوب جانتے ہو	ہم نہیں آئے	کہ فساد برپا کریں	زمین میں	اور نہ ہی ہم	چوری پیشہ	خدام نے کہا

خدا کی قسم! تم خوب جانتے ہو کہ ہم (یہاں) اس لئے نہیں آئے کہ فساد برپا کریں زمین میں اور نہ ہی ہم چوری پیشہ ہیں۔ خدام (یوسف) نے کہا

فَمَا	جَزَآؤُهٗۤ	اِنْ	كُنْتُمْ	كٰذِبِيْنَ (٧٤)	قَالُوْا	جَزَآؤُهٗ	مَنْ	وُّجِدَ
پھر کیا	اسکی سزا	اگر	تم ہو	جھوٹے	انہوں نے کہا	اس کی سزا	جس (کے)	دستیاب ہو یہ

پھر اس کی کیا سزا ہے اگر تم جھوٹے ثابت ہو جاؤ۔ انہوں نے کہا کہ اس کی سزا یہ ہے کہ جس کے سامان میں یہ پیالہ

فِىْ رَحْلِهٖ	فَهُوَ	جَزَآؤُهٗ	كَذٰلِكَ	نَجْزِى	الظّٰلِمِيْنَ (٧٥)	فَبَدَاَ	بِاَوْعِيَتِهِمْ
سامان میں	پس وہ ہی	اس کا بدلہ	اسی طرح	ہم سزا دیا کرتے ہیں	ظالموں (کو)	پس شروع کی	ان کے سامانوں کی

دستیاب ہو تو وہ خود ہی اس کا بدلہ ہے، اسی طرح ہم سزا دیا کرتے ہیں ظالموں کو۔ پس تلاشی لینی شروع کی ان کے سامانوں کی

قَبْلَ	وِعَآءِ	اَخِيْهِ	ثُمَّ	اسْتَخْرَجَهَا	مِنْ	وِّعَآءِ	اَخِيْهِ	كَذٰلِكَ	كِدْنَا	لِيُوْسُفَ
پہلے	سامان	اسکے بھائی (کے)	آخرکار	نکال لیا وہ پیالہ	سے	خورجی	اس کے بھائی	یوں	تدبیر کی ہم نے	یوسف کیلئے

یوسف کے بھائی کے سامان کی تلاشی سے پہلے، آخرکار نکال لیا وہ پیالہ اس کے بھائی کی خورجی سے یوں تدبیر کی ہم نے یوسف کے لئے۔

مَا كَانَ	لِيَأْخُذَ	أَخَاهُ	فِي	دِينِ الْمَلِكِ	إِلَّا	أَن	يَشَاءَ اللَّهُ	نَرْفَعُ	دَرَجَاتٍ
نہیں تھے وہ	کہ رکھ سکتے	اپنے بھائی (کو)	میں	بادشاہ کے قانون	مگر	کہ	اللہ چاہے	ہم بلند کر دیتے ہیں	درجے

نہیں رکھ سکتے تھے یوسف اپنے بھائی کو بادشاہ مصر کے قانون میں مگر یہ کہ اللہ تعالیٰ چاہے، ہم بلند کر دیتے ہیں درجے

مَّن	نَّشَاءُ	وَفَوْقَ	كُلِّ	ذِي عِلْمٍ	عَلِيمٌ ﴿٧٦﴾	قَالُوا	إِن	يَسْرِقْ	فَقَدْ سَرَقَ
جن (کے)	چاہتے ہیں	اور برتر	ہر	صاحب علم (سے)	صاحب علم	بھائی بولے	اگر	اس نے چوری کی ہے	بیشک چوری کی تھی

جن کے چاہتے ہیں اور ہر صاحب علم سے برتر دوسرا صاحب علم ہوتا ہے۔ بھائی بولے اگر اس نے چوری کی ہے (تو کیا تعجب ہے) بیشک چوری کی تھی

أَخٌ لَّهُ	مِن قَبْلُ	فَأَسَرَّهَا	يُوسُفُ	فِي نَفْسِهِ	وَلَمْ يُبْدِهَا	لَهُمْ	قَالَ	أَنتُمْ
اسکے بھائی نے بھی	اس سے پہلے	پس چھپالیا اس بات کو	یوسف (نے)	اپنے جی میں	اور نہ ظاہر کیا اسے	ان پر	کہا	تم

اس کے بھائی نے بھی اس سے پہلے پس چھپالیا اس بات کو یوسف نے اپنے جی میں اور نہ ظاہر کیا اسے ان پر، (جی میں) کہا تم

شَرٌّ	مَّكَانًا	وَاللَّهُ	أَعْلَمُ	بِمَا تَصِفُونَ ﴿٧٧﴾	قَالُوا	يَا أَيُّهَا	الْعَزِيزُ	إِنَّ	لَهُ	أَبًا
بری	جگہ (ہو)	اور اللہ	خوب جانتا ہے	جو تم بیان کر رہے ہو	وہ کہنے لگے	اے	عزیز!	بے شک	اسکا	باپ

بہت بری جگہ ہو اور اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے جو تم بیان کر رہے ہو۔ وہ کہنے لگے اے عزیز! اس کا باپ بہت

شَيْخًا كَبِيرًا	فَخُذْ	أَحَدَنَا	مَكَانَهُ	إِنَّا نَرَاكَ	مِنَ	الْمُحْسِنِينَ ﴿٧٨﴾	قَالَ
بوڑھا بہت	پس پکڑ لیجیے	ہم میں سے کسی ایک (کو)	اسکی جگہ	بیشک ہم تجھے دیکھتے ہیں	سے	نیکوکاروں	آپ نے کہا

بوڑھا ہے (اس کی جدائی برداشت نہ کر سکے گا) پس ہم میں سے کسی کو اس کی جگہ پکڑ لیجیے بے شک ہم تجھے نیکوکاروں سے دیکھتے ہیں۔ آپ نے کہا

مَعَاذَ اللَّهِ	أَن	نَّأْخُذَ	إِلَّا	مَن	وَجَدْنَا	مَتَاعَنَا	عِندَهُ	إِنَّا إِذًا	لَّظَالِمُونَ ﴿٧٩﴾
ہم خدا کی پناہ مانگتے ہیں	کہ	پکڑ لیں ہم	مگر	اسکو	ہم نے پایا	اپنا سامان	جس کے پاس	ورنہ ہم	ظالم ہونگے

ہم خدا کی پناہ مانگتے ہیں اس سے کہ پکڑ لیں ہم مگر اس کو جس کے پاس ہم نے اپنا سامان پایا ہے ورنہ ہم ظالم ہوں گے۔

فَلَمَّا	اسْتَيْأَسُوا	مِنْهُ	خَلَصُوا	نَجِيًّا	قَالَ	كَبِيرُهُمْ	أَلَمْ تَعْلَمُوا	أَنَّ	أَبَاكُمْ
پھر جب	وہ مایوس ہو گئے	اس سے	الگ جا کر کرنے لگے	سرگوشی	کہا	انکے بڑے (نے)	کیا تم نہیں جانتے	(کہ) بیشک	تمہارے باپ (نے)

پھر جب وہ مایوس ہو گئے یوسف سے تو الگ جا کر سرگوشی کرنے لگے۔ ان کے بڑے بھائی نے کہا کیا تم نہیں جانتے کہ تمہارے باپ نے

قَدْ	أَخَذَ	عَلَيْكُم	مَّوْثِقًا	مِّنَ	اللَّهِ	وَ	مِن	قَبْلُ	مَا	فَرَّطتُمْ	فِي	يُوسُفَ	فَلَنْ
تحقیق	لیا تھا	تم سے	وعدہ جو پختہ کیا گیا تھا	سے	اللہ (کے نام)	اور	(اس) سے	پہلے	جو	زیادتی تم کر چکے	حق میں	یوسف کے	سو نہیں

لیا تھا تم سے وعدہ جو پختہ کیا گیا تھا اللہ کے نام سے اور اس سے پہلے جو زیادتی یوسف کے حق میں تم کر چکے ہو (وہ بھی تمہیں یاد ہے) سو

أَبْرَحَ	الْأَرْضَ	حَتّٰى	يَأْذَنَ	لِيْٓ	أَبِيْٓ	أَوْ	يَحْكُمَ اللّٰهُ	لِيْ	وَ	هُوَ	خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿٨٠﴾
میں چھوڑوں گا	زمین (کو)	جب تک کہ	اجازت (نہ) دیں	مجھے	میرے باپ	یا	فیصلہ فرمائے اللہ	میرے لیے	اور	وہ	تمام فیصلہ کرنیوالوں سے بہتر

میں تو نہیں چھوڑوں گا اس زمین کو جب تک کہ اجازت نہ دیں مجھے میرے باپ یا فیصلہ فرمائے اللہ تعالیٰ میرے لئے، اور وہ تمام فیصلہ کرنے والوں سے بہتر ہے۔

اِرْجِعُوْٓا	اِلٰٓى	اَبِيْكُمْ	فَقُوْلُوْا	يٰٓاَبَانَآ	اِنَّ	ابْنَكَ	سَرَقَ	وَمَا شَهِدْنَآ	اِلَّا	بِمَا
تم لوٹ جاؤ	طرف	اپنے باپ (کی)	پھر عرض کرو	اے ہمارے باپ!	بلاشبہ	آپ کے بیٹے (نے)	چوری کی	اور ہم نے نہیں بیان کیا	مگر	جس کا

تم لوٹ جاؤ اپنے باپ کی طرف پھر (انہیں یہ) عرض کرو اے ہمارے محترم باپ! بلاشبہ آپ کے بیٹے نے چوری کی (اس لئے وہ گرفتار کر لیا گیا)

عَلِمْنَا	وَمَا كُنَّا	لِلْغَيْبِ	حٰفِظِيْنَ ﴿٨١﴾	وَسْـَٔلِ	الْقَرْيَةَ	الَّتِيْ	كُنَّا	فِيْهَا	وَ
ہمیں علم تھا	اور نہیں تھے ہم	غیب کی	نگہبانی کرنیوالے	اور دریافت کیجئے	بستی (والوں سے)	وہ	ہم (رہے)	جس میں	اور

اور ہم نے (آپ سے) وہی کچھ بیان کیا جس کا ہمیں علم تھا اور ہم نہیں تھے غیب کی نگہبانی کرنے والے۔ اور (اگر آپ کو اعتبار نہ آئے تو) دریافت کیجئے بستی والوں

الْعِيْرَ	الَّتِيْٓ	اَقْبَلْنَا	فِيْهَا ۭ	وَاِنَّا	لَصٰدِقُوْنَ ﴿٨٢﴾	قَالَ	بَلْ	سَوَّلَتْ	لَكُمْ	اَنْفُسُكُمْ
قافلہ (سے)	اس	ہم آئے	جس میں	اور یقیناً ہم	سچ عرض کر رہے ہیں	آپ نے کہا	بلکہ	آراستہ کر دی ہے	تمہارے لیے	تمہارے نفسوں (نے)

سے جس میں ہم رہے اور (پوچھئے) اس قافلہ سے جس میں ہم آئے اور یقیناً ہم سچ عرض کر رہے ہیں۔ آپ نے (یہ سن کر) کہا بلکہ آراستہ کر دی ہے تمہارے لئے

اَمْرًا ۭ	فَصَبْرٌ	جَمِيْلٌ ۭ	عَسَى	اللّٰهُ	اَنْ يَّاْتِيَنِيْ	بِهِمْ	جَمِيْعًا ۭ	اِنَّهٗ هُوَ	الْعَلِيْمُ
یہ بات	اب صبر	زیبا	قریب (ہے)	اللہ	کہ لے آئیگا میرے پاس	ان کو	سب	بیشک وہ	جاننے والا

تمہارے نفسوں نے یہ بات (میرے لئے) اب صبر ہی زیبا ہے۔ قریب ہے کہ اللہ تعالیٰ لے آئے گا میرے پاس ان سب کو بے شک وہ سب کچھ جاننے والا

الْحَكِيْمُ ﴿٨٣﴾	وَتَوَلّٰى	عَنْهُمْ	وَقَالَ	يٰٓاَسَفٰى	عَلٰي	يُوْسُفَ	وَابْيَضَّتْ	عَيْنٰهُ
بڑا دانا	اور منہ پھیر لیا آپ نے	انکی طرف سے	اور کہا	ہائے افسوس!	پر	یوسف	اور سفید ہوگئیں	ان کی دونوں آنکھیں

بڑا دانا ہے۔ اور منہ پھیر لیا آپ نے ان کی طرف سے اور کہا ہائے افسوس! یوسف کی جدائی پر اور سفید ہوگئیں ان کی دونوں آنکھیں

مِنَ	الْحُزْنِ	فَهُوَ	كَظِيْمٌ ﴿٨٤﴾	قَالُوْا	تَاللّٰهِ	تَفْتَؤُا تَذْكُرُ	يُوْسُفَ	حَتّٰى	تَكُوْنَ
باعث	غم کے	اور وہ	غم کو ضبط کیے ہوئے تھے	انہوں نے عرض کی	بخدا!	آپ ہر وقت یاد کرتے رہتے ہیں	یوسف (کو)	کہیں	آپ ہو جائیں

غم کے باعث اور وہ اپنے غم کو ضبط کئے ہوئے تھے۔ بیٹوں نے عرض کی بخدا! آپ ہر وقت یاد کرتے رہتے ہیں یوسف کو کہیں

حَرَضًا	اَوْ تَكُوْنَ	مِنَ	الْهٰلِكِيْنَ ﴿٨٥﴾	قَالَ	اِنَّمَآ اَشْكُوْا	بَثِّيْ	وَحُزْنِيْٓ
بیمار	یا آپ ہو جائیں	سے	ہلاک ہونیوالوں	آپ نے فرمایا	میں تو شکوہ کر رہا ہوں	اپنی مصیبت	اور اپنے دکھ (کا)

بگڑ نہ جائے آپ کی صحت یا آپ ہلاک نہ ہو جائیں۔ آپ نے فرمایا میں تو شکوہ کر رہا ہوں اپنی مصیبت اور اپنے دکھوں کا

إِلَى اللّٰهِ	وَأَعْلَمُ	مِنَ	اللّٰهِ	مَا	لَا تَعْلَمُونَ ﴿٨٦﴾	يٰبَنِيَّ	اذْهَبُوا	فَتَحَسَّسُوا
خدا کی بارگاہ میں	اور میں جانتا ہوں	(طرف) سے	اللہ (کی)	جو	تم نہیں جانتے	اے میرے بیٹو	جاؤ	اور سراغ لگاؤ

خدا کی بارگاہ میں اور میں جانتا ہوں اللہ تعالیٰ کی طرف سے جو تم نہیں جانتے۔ اے میرے بیٹو! جاؤ اور سراغ لگاؤ

مِنْ	يُوسُفَ	وَأَخِيهِ	وَلَا تَايْـَٔسُوا	مِنْ	رَّوْحِ اللّٰهِ	إِنَّهُ	لَا يَايْـَٔسُ	مِنْ	رَّوْحِ اللّٰهِ
کا	یوسف	اور اس کے بھائی (کا)	اور مایوس نہ ہو جاؤ	سے	رحمت الٰہی	بلاشبہ وہ	مایوس نہیں ہوتے	سے	رحمت الٰہی

یوسف کا اور اس کے بھائی کا اور مایوس نہ ہو جاؤ رحمت الٰہی سے، بلاشبہ مایوس نہیں ہوتے رحمت الٰہی سے

إِلَّا	الْقَوْمُ	الْكٰفِرُونَ ﴿٨٧﴾	فَلَمَّا	دَخَلُوا	عَلَيْهِ	قَالُوا	يٰأَيُّهَا	الْعَزِيزُ	مَسَّنَا	وَأَهْلَنَا
مگر	لوگ	کافر	پھر جب	داخل ہوگئے	آپ کے پاس	انہوں نے عرض کی	اے	عزیز	پہنچی ہے ہمیں	اور ہمارے اہل خانہ (کو)

مگر کافر لوگ۔ پھر جب وہ گئے (یوسف علیہ السلام) کے پاس تو انہوں نے عرض کی اے عزیز! پہنچی ہے ہمیں اور ہمارے اہل خانہ کو

الضُّرُّ	وَجِئْنَا	بِبِضَاعَةٍ	مُّزْجٰىةٍ	فَأَوْفِ	لَنَا	الْكَيْلَ	وَتَصَدَّقْ	عَلَيْنَا	إِنَّ	اللّٰهَ
مصیبت	اور ہم لے آئے ہیں	پونجی	حقیری	پس پورا دیں	ہمیں	ناپ کر	اور خیرات کریں	ہم پر	بیشک	اللہ

مصیبت اور (اس مرتبہ) ہم لے آئے ہیں حقیری پونجی پس پورا ناپ کر دیں ہمیں پیمانہ اور (اس کے علاوہ) ہم پر خیرات بھی کریں بیشک اللہ تعالیٰ

يَجْزِي	الْمُتَصَدِّقِينَ ﴿٨٨﴾	قَالَ	هَلْ عَلِمْتُمْ	مَّا فَعَلْتُمْ	بِيُوسُفَ	وَأَخِيهِ
بدلہ دیتا ہے	خیرات کرنے والوں (کو)	آپ نے پوچھا	کیا تمہیں علم ہے	جو سلوک تم نے کیا	یوسف کے ساتھ	اور اس کے بھائی

نیک بدلہ دیتا ہے خیرات کرنے والوں کو۔ آپ نے پوچھا کیا تمہیں علم ہے جو سلوک تم نے کیا یوسف اور اس کے بھائی

إِذْ أَنْتُمْ	جٰهِلُونَ ﴿٨٩﴾	قَالُوا	أَءِنَّكَ لَأَنْتَ	يُوسُفُ	قَالَ	أَنَا يُوسُفُ	وَهٰذَا
جب تم	نادان (تھے)	کہنے لگے	کیا آپ ہی ہیں	یوسف	فرمایا	میں یوسف ہوں	اور یہ

کے ساتھ جب تم نادان تھے۔ (سراپا حیرت بن کر) کہنے لگے کیا (سچ مچ) آپ ہی یوسف ہیں؟ فرمایا (ہاں) میں یوسف ہوں اور یہ

أَخِي	قَدْ مَنَّ	اللّٰهُ	عَلَيْنَا	إِنَّهُ	مَنْ يَتَّقِ	وَيَصْبِرْ	فَإِنَّ	اللّٰهَ	لَا يُضِيعُ
میرا بھائی (ہے)	تحقیق بڑا کرم فرمایا ہے	اللہ (نے)	ہم پر	یقیناً	جو شخص تقویٰ اختیار کرتا ہے	اور صبر کرتا ہے	بلاشبہ	اللہ	ضائع نہیں کرتا

میرا بھائی ہے بڑا کرم فرمایا ہے اللہ تعالیٰ نے ہم پر یقیناً جو شخص تقویٰ اختیار کرتا ہے اور صبر کرتا ہے (وہ آخرکار کامیاب ہوتا ہے) بلاشبہ اللہ تعالیٰ نیکوکاروں

أَجْرَ	الْمُحْسِنِينَ ﴿٩٠﴾	قَالُوا	تَاللّٰهِ	لَقَدْ اٰثَرَكَ	اللّٰهُ	عَلَيْنَا	وَ	إِنْ كُنَّا
اجر	نیکوکاروں (کا)	بھائیوں نے کہا	خدا کی قسم	بزرگی دی ہے آپ کو	اللہ (نے)	ہم پر	اور	بیشک ہم ہی

کا اجر ضائع نہیں کرتا۔ بھائیوں نے کہا خدا کی قسم! بزرگی دی ہے اللہ تعالیٰ نے آپ کو ہم پر اور بیشک ہم ہی

لَخٰطِـِٔيْنَ ۝٩١	قَالَ	لَا تَثْرِيْبَ	عَلَيْكُمُ	الْيَوْمَ	يَغْفِرُ	اللّٰهُ	لَكُمْ	وَهُوَ	اَرْحَمُ
خطا کار	آپ نے فرمایا	نہیں کوئی گرفت	تم پر	آج کے دن	معاف فرمادے	اللہ	تمہیں	اور وہ	زیادہ مہربان

خطا کار تھے۔ آپ نے فرمایا نہیں کوئی گرفت تم پر آج کے دن معاف فرمادے اللہ تعالیٰ تمہارے (قصوروں) کو اور وہ

الرّٰحِمِيْنَ ۝٩٢	اِذْهَبُوْا	بِقَمِيْصِيْ	هٰذَا	فَاَلْقُوْهُ	عَلٰى	وَجْهِ	اَبِيْ	يَاْتِ	بَصِيْرًا
سب مہربانوں (سے)	لے جاؤ	میرا پیراہن	یہ	پس ڈالواسے	پر	چہرہ	میرے باپ	وہ ہو جائیں گے	بینا

سب مہربانوں سے زیادہ مہربان ہے۔ لے جاؤ میرا یہ پیراہن پس ڈالواسے میرے باپ کے چہرہ پر وہ بینا ہو جائیں گے

وَاْتُوْنِيْ	بِاَهْلِكُمْ	اَجْمَعِيْنَ ۝٩٣	وَلَمَّا	فَصَلَتِ	الْعِيْرُ	قَالَ	اَبُوْهُمْ	اِنِّيْ
اور لے آؤ	اپنے اہل وعیال کو	سب	اور جب	روانہ ہوا	قافلہ	فرمایا	ان کے باپ (نے)	بیشک میں

اور (جاکر) لے آؤ میرے پاس اپنے سب اہل وعیال کو۔ اور جب قافلہ (مصر سے) روانہ ہوا (تو ادھر کنعان میں) ان کے باپ نے فرمایا کہ میں تو یوسف کی خوشبو

لَاَجِدُ	رِيْحَ	يُوْسُفَ	لَوْلَآ	اَنْ تُفَنِّدُوْنِ ۝٩٤	قَالُوْا	تَاللّٰهِ	اِنَّكَ	لَفِيْ	ضَلٰلِكَ
میں سونگھ رہا ہوں	خوشبو	یوسف (کی)	اگر نہ	مجھے بیوقوف خیال کرو	انہوں نے کہا	بخدا	بیشک آپ	میں	اپنی محبت

سونگھ رہا ہوں اگر تم مجھے بیوقوف خیال نہ کرو۔ گھر والوں نے کہا بخدا! (باباجی!) آپ اپنی اس پرانی محبت میں مبتلا ہیں۔

الربع

الْقَدِيْمِ ۝٩٥	فَلَمَّآ	اَنْ	جَآءَ	الْبَشِيْرُ	اَلْقٰىهُ	عَلٰى	وَجْهِهٖ	فَارْتَدَّ	بَصِيْرًا
پرانی	پس جب	کہ	آپہنچا	خوشخبری سنانیوالا	اس نے ڈالا وہ	پر	آپ کے چہرہ	تو وہ فوراً ہو گئے	بینا

پس جب آپہنچا خوشخبری سنانے والا (اور) اس نے ڈالا وہ پیراہن آپ کے چہرہ پر تو وہ فوراً بینا ہو گئے۔

قَالَ	اَلَمْ اَقُلْ	لَّكُمْ	اِنِّيْٓ اَعْلَمُ	مِنَ	اللّٰهِ	مَا	لَا تَعْلَمُوْنَ ۝٩٦	قَالُوْا	يٰٓاَبَانَا	اسْتَغْفِرْ لَنَا
آپ نے کہا	کیا میں نہیں کہا کرتا تھا	تمہیں	میں جانتا ہوں	سے	اللہ	جو	تم نہیں جانتے	بیٹوں نے عرض کی	اے ہمارے پدر!	مغفرت مانگئے ہمارے لیے

آپ نے (فرحت و مسرت سے) کہا (دیکھو) کیا میں نہیں کہا کرتا تھا تمہیں کہ میں جانتا ہوں اللہ تعالیٰ (کے جتانے) سے جو تم نہیں جانتے۔ بیٹوں نے عرض کی اے ہمارے پدر (محترم) مغفرت مانگئے ہمارے لیے

ذُنُوْبَنَآ	اِنَّا	كُنَّا	خٰطِـِٔيْنَ ۝٩٧	قَالَ	سَوْفَ	اَسْتَغْفِرُ	لَكُمْ	رَبِّيْ	اِنَّهٗ هُوَ
ہمارے گناہوں (کی)	بیشک ہم	ہم تھے	قصوروار	فرمایا	عنقریب	میں مغفرت طلب کروں گا	تمہارے لئے	اپنے رب سے	بیشک وہی

ہمارے گناہوں کی بیشک ہم ہی قصوروار تھے۔ فرمایا عنقریب مغفرت طلب کروں گا تمہارے لئے اپنے رب سے بیشک وہی

الْغَفُوْرُ	الرَّحِيْمُ ۝٩٨	فَلَمَّا	دَخَلُوْا	عَلٰى يُوْسُفَ	اٰوٰٓى	اِلَيْهِ	اَبَوَيْهِ	وَقَالَ
غفور	رحیم	پھر جب	وہ روبرو ہوئے	یوسف کے	آپ نے جگہ دی	اپنے پاس	اپنے والدین (کو)	اور کہا

غفور رحیم ہے۔ پھر جب وہ سب یوسف (علیہ السلام) کے روبرو ہوئے آپ نے جگہ دی اپنے پاس اپنے والدین کو اور (انہیں) کہا

ادْخُلُوا	مِصْرَ	اِنْ	شَآءَ اللّٰهُ	اٰمِنِيْنَ ﴿۹۹﴾	وَرَفَعَ اَبَوَيْهِ	عَلَى	الْعَرْشِ	وَخَرُّوْا	لَهٗ
داخل ہو جاؤ	مصر (میں)	اگر	اللہ نے چاہا	خیر و عافیت سے رہوگے	اور آپ نے بٹھایا اپنے والدین کو	پر	تخت	اور وہ گر پڑے	آپ کیلئے

داخل ہو جاؤ مصر میں اگر اللہ تعالیٰ نے چاہا تو تم خیر و عافیت سے رہوگے ۔ اور (جب شاہی دربار میں پہنچے تو) آپ نے اوپر بٹھایا اپنے والدین کو تخت پر اور وہ گر پڑے آپ کے لئے

سُجَّدًا	وَقَالَ	يٰۤاَبَتِ	هٰذَا تَاْوِيْلُ	رُءْيَايَ	مِنْ	قَبْلُ	قَدْ جَعَلَهَا	رَبِّيْ	حَقًّا
سجدہ کرتے ہوئے	اور یوسف نے کہا	اے میرے پدر بزرگوار!	یہ تعبیر ہے	میرے خواب (کی)	سے	پہلے	اسے کر دکھایا	میرے پروردگار (نے)	سچا

سجدہ کرتے ہوئے ، (یہ منظر دیکھ کر) یوسف نے کہا اے میرے پدر بزرگوار! یہ تعبیر ہے میرے خواب کی جو پہلے (عرصہ ہوا میں نے) دیکھا تھا میرے پروردگار نے اسے سچا کر دکھایا ہے ،

وَ	قَدْ اَحْسَنَ	بِيْۤ	اِذْ	اَخْرَجَنِيْ	مِنَ	السِّجْنِ	وَجَآءَ	بِكُمْ	مِّنَ	الْبَدْوِ
اور	اس نے بڑا اکرم فرمایا	مجھ پر	جب	اس نے نکالا مجھے	سے	قید خانہ	اور لے آیا	تمہیں	سے	صحرا

اور اس نے بڑا اکرم فرمایا مجھ پر جب اس نے نکالا مجھے قید خانہ سے اور لے آیا تمہیں صحرا

مِنْۢ بَعْدِ	اَنْ	نَّزَغَ	الشَّيْطٰنُ	بَيْنِيْ	وَبَيْنَ اِخْوَتِيْ	اِنَّ	رَبِّيْ	لَطِيْفٌ	لِّمَا يَشَآءُ
اس کے بعد	کہ	ناچاقی ڈال دی	شیطان (نے)	میرے درمیان	اور میرے بھائیوں کے درمیان	بیشک	میرا رب	لطف و کرم فرمانے والا	جس کیلئے چاہتا ہے

سے اس کے بعد کہ ناچاقی ڈال دی تھی شیطان نے میرے درمیان اور میرے بھائیوں کے درمیان، بیشک میرا رب لطف و کرم فرمانے والا ہے جس کے لئے

اِنَّهٗ	هُوَ	الْعَلِيْمُ	الْحَكِيْمُ ﴿۱۰۰﴾	رَبِّ	قَدْ اٰتَيْتَنِيْ	مِنَ	الْمُلْكِ	وَعَلَّمْتَنِيْ
یقیناً	وہی	سب کچھ جاننے والا	بڑا دانا	اے میرے رب!	عطا فرمایا تو نے مجھے	سے	ملک	نیز تو نے سکھایا مجھے

چاہتا ہے، یقیناً وہی سب کچھ جاننے والا بڑا دانا ہے ۔ اے میرے رب! عطا فرمایا تو نے مجھے یہ ملک نیز تو نے سکھایا مجھے

مِنْ	تَاْوِيْلِ	الْاَحَادِيْثِ	فَاطِرَ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	اَنْتَ	وَلِيّٖ	فِي الدُّنْيَا	وَ
سے	انجام	باتوں (کے)	اے بنانے والے!	آسمانوں	اور زمین (کے)	تو	میرا کارساز	دنیا میں	اور

باتوں کے انجام کا علم ، اے بنانے والے آسمانوں اور زمین کے! تو ہی میرا کارساز ہے دنیا میں اور

الْاٰخِرَةِ	تَوَفَّنِيْ	مُسْلِمًا	وَّاَلْحِقْنِيْ	بِالصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۰۱﴾	ذٰلِكَ	مِنْ	اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ
آخرت (میں)	مجھے وفات دے	(درآنحالیکہ) مسلمان (ہوں)	اور ملا دے مجھے	نیک بندوں کیساتھ	یہ	سے	غیب کی خبروں

آخرت میں مجھے وفات دے درآنحالیکہ میں مسلمان ہوں اور ملا دے مجھے نیک بندوں کے ساتھ ۔ (اے حبیب!) یہ قصہ غیب کی خبروں

نُوْحِيْهِ	اِلَيْكَ	وَمَا كُنْتَ	لَدَيْهِمْ	اِذْ	اَجْمَعُوْۤا اَمْرَهُمْ	وَهُمْ	يَمْكُرُوْنَ ﴿۱۰۲﴾
جو ہم وحی کرتے ہیں	آپکی طرف	اور آپ نہ تھے	ان کے پاس	جب	وہ متفق ہو گئے تھے اس بات پر	درآنحالیکہ وہ	مکر کر رہے تھے

میں سے ہے جو ہم وحی کرتے ہیں آپ کی طرف اور آپ ان کے پاس نہیں تھے جب وہ متفق ہو گئے تھے اس بات پر درآنحالیکہ وہ مکر کر رہے تھے ۔

وَمَآ	اَكْثَرُ النَّاسِ	وَلَوْ	حَرَصْتَ	بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٠٣﴾	وَمَا تَسْــَٔلُهُمْ	عَلَيْهِ	مِنْ اَجْرٍ
اور نہیں	اکثر لوگ	خواہ	آپ کتنا ہی چاہیں	ایمان لانے والے	اور نہیں طلب کرتے آپ ان سے	اس پر	کچھ معاوضہ

اور نہیں ہیں اکثر لوگ خواہ آپ کتنا ہی چاہیں، ایمان لانے والے۔ اور نہیں طلب کرتے آپ ان سے اس (درس ہدایت) پر کچھ معاوضہ

اِنْ	هُوَ	اِلَّا	ذِكْرٌ	لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿١٠٤﴾	وَ	كَاَيِّنْ	مِّنْ اٰيَةٍ	فِى السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ
نہیں	یہ	مگر	نصیحت	سب جہانوں کیلئے	اور	کتنی ہی	نشانیاں	آسمانوں میں	اور زمین (میں)

نہیں ہے یہ مگر نصیحت سب جہانوں کے لئے۔ اور کتنی ہی (بے شمار) نشانیاں ہیں جو آسمانوں اور زمین (کے ہر گوشہ) میں (بچھی ہوئی) ہیں جن

يَمُرُّوْنَ	عَلَيْهَا	وَهُمْ	عَنْهَا	مُعْرِضُوْنَ ﴿١٠٥﴾	وَمَا	يُؤْمِنُ	اَكْثَرُهُمْ	بِاللّٰهِ	اِلَّا	وَهُمْ
یہ گزرتے ہیں	جن پر	اور وہ	ان سے	روگردانی کیے ہوتے ہیں	اور نہیں	ایمان لاتے	ان میں سے اکثر	اللہ کیساتھ	مگر	اس حالت میں کہ وہ

پر یہ (ہر صبح وشام) گزرتے ہیں اور وہ ان سے روگردانی کیے ہوتے ہیں۔ اور نہیں ایمان لاتے ان میں سے اکثر اللہ کے ساتھ مگر اس حالت میں کہ وہ

مُّشْرِكُوْنَ ﴿١٠٦﴾	اَفَاَمِنُوْٓا	اَنْ تَاْتِيَهُمْ	غَاشِيَةٌ	مِّنْ	عَذَابِ اللّٰهِ	اَوْ	تَاْتِيَهُمُ
شرک کرنیوالے (ہوتے ہیں)	کیا وہ بے غم ہو گئے ہیں	کہ آئے ان پر	چھا جانے والا	سے	اللہ کا عذاب	یا	آجائے ان پر

شرک کرنے والے ہوتے ہیں۔ کیا وہ بے غم ہو گئے ہیں اس بات سے کہ آئے ان پر چھا جانے والا اللہ تعالیٰ کا عذاب یا آجائے ان پر

السَّاعَةُ	بَغْتَةً	وَّهُمْ	لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿١٠٧﴾	قُلْ	هٰذِهٖ	سَبِيْلِيْٓ	اَدْعُوْٓا	اِلَى اللّٰهِ
قیامت	اچانک	اور انہیں	اسکی آمد کا شعور تک نہ ہو	آپ فرما دیجیے	یہ	میرا راستہ	میں تو بلاتا ہوں	اللہ کیطرف

قیامت اچانک اور انہیں اس کی آمد کا شعور تک نہ ہو۔ آپ فرما دیجئے یہ میرا راستہ ہے میں تو بلاتا ہوں صرف اللہ تعالیٰ کی طرف

عَلٰى بَصِيْرَةٍ	اَنَا	وَمَنِ	اتَّبَعَنِيْ	وَ	سُبْحٰنَ اللّٰهِ	وَمَآ اَنَا	مِنَ	الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١٠٨﴾
واضح دلیل پر	میں	اور جو	میری پیروی کرتے ہیں	اور	عیب سے پاک ہے اللہ	اور نہیں ہوں میں	سے	مشرکوں

واضح دلیل پر ہوں میں اور (وہ بھی) جو میری پیروی کرتے ہیں، اور ہر عیب سے پاک ہے اللہ تعالیٰ اور نہیں ہوں میں مشرکوں سے۔

وَ	مَآ اَرْسَلْنَا	مِنْ قَبْلِكَ	اِلَّا	رِجَالًا	نُّوْحِيْٓ	اِلَيْهِمْ	مِّنْ	اَهْلِ الْقُرٰى	اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا
اور	ہم نے نہیں بھیجے	آپ سے پہلے	مگر	مرد	ہم نے وحی بھیجی	جنکی طرف	سے	بستی والوں	کیا یہ سیر وسیاحت نہیں کرتے

اور ہم نے (رسول بنا کر) نہیں بھیجے آپ سے پہلے مگر مرد جن کی طرف ہم نے وحی بھیجی بستی والوں سے۔ کیا یہ (منکر) لوگ سیر وسیاحت نہیں کرتے

فِى الْاَرْضِ	فَيَنْظُرُوْا	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	وَ	لَدَارُ الْاٰخِرَةِ
زمین میں	تا کہ وہ دیکھیں	کیا	ہوا	انجام	ان کا جو	ان سے پہلے (تھے)	اور	دار آخرت

زمین میں تاکہ وہ دیکھیں کہ کیا ہوا تھا انجام ان (منکرین) کا جو ان سے پہلے (ہو گزرے) تھے، اور دار آخرت یقیناً

خَيْرٌ	لِّلَّذِيْنَ	اتَّقَوْا	اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۰۹﴾	حَتّٰىٓ	اِذَا	اسْتَيْئَسَ	الرُّسُلُ	وَظَنُّوْٓا
بہتر	ان کیلئے	جو تقویٰ اختیار کرتے ہیں	کیا تم نہیں سمجھتے	حتیٰ کہ	جب	مایوس ہو گئے	رسول	اور وہ گمان کرنے لگے

بہتر ہے ان کیلئے جو تقویٰ اختیار کرتے ہیں۔ (اے سننے والو!) کیا تم نہیں سمجھتے۔ جب (نصیحت کرتے کرتے) مایوس ہو گئے رسول اور وہ منکرین گمان کرنے لگے

اَنَّهُمْ	قَدْ كُذِبُوْا	جَآءَهُمْ	نَصْرُنَا	فَنُجِّيَ	مَنْ	نَّشَآءُ	وَ	لَا يُرَدُّ	بَاْسُنَا
کہ ان (سے)	جھوٹ بولا گیا ہے	آ گئی ان کے پاس	ہماری مدد	پس بچا لیا گیا	جسکو	ہم نے چاہا	اور	نہیں ٹالا جا سکتا	ہمارا عذاب

کہ ان سے جھوٹ بولا گیا ہے اس وقت آ گئی ان کے پاس ہماری مدد۔ پس بچا لیا گیا (عذاب سے) جس کو ہم نے چاہا اور نہیں ٹالا جا سکتا ہمارا عذاب

عَنِ	الْقَوْمِ	الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۱۰﴾	لَقَدْ	كَانَ	فِيْ	قَصَصِهِمْ	عِبْرَةٌ	لِّاُولِي الْاَلْبَابِ
سے	قوم	جرائم پیشہ	بلاشبہ	ہے	میں	ان کی داستانوں	عبرت	سمجھداروں کیلئے

اس قوم سے جو جرائم پیشہ ہے۔ بلاشبہ پہلی قوموں (کے عروج وزوال) کی داستانوں میں (درس) عبرت ہے سمجھداروں کے لئے۔

مَا كَانَ	حَدِيْثًا	يُّفْتَرٰى	وَلٰكِنْ	تَصْدِيْقَ الَّذِيْ	بَيْنَ يَدَيْهِ	وَتَفْصِيْلَ
نہیں ہے	ایسی بات	جو گھڑ لی گئی ہو	بلکہ	تصدیق کرتی ہے ان کی	جو اس سے پہلے	اور تفصیل

نہیں ہے یہ قرآن ایسی بات جو (یونہی) گھڑ لی گئی ہو بلکہ یہ تصدیق کرتی ہے ان کتابوں کی جو اس سے پہلے نازل ہوئی ہیں اور یہ (قرآن) ہر چیز کی تفصیل ہے

كُلِّ	شَيْءٍ	وَّهُدًى	وَّرَحْمَةً	لِّقَوْمٍ	يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۱۱۱﴾
ہر	چیز (کی)	اور ہدایت	اور رحمت	اس قوم کیلئے	جو ایمان لاتے ہیں

اور سراپا ہدایت ورحمت ہے اس قوم کے لئے جو ایمان لاتے ہیں۔

سُوْرَةُ الرَّعْدِ ۱۳ مَدَنِيَّةٌ ۹۶ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ۴۳ رُكُوْعَاتُهَا ۶

سورۃ الرعد مدنی ہے اس میں تنتالیس آیتیں اور چھ رکوع ہیں۔

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

الٓمّٓرٰ	تِلْكَ	اٰيٰتُ	الْكِتٰبِ	وَالَّذِيْٓ	اُنْزِلَ	اِلَيْكَ	مِنْ رَّبِّكَ	الْحَقُّ	وَلٰكِنَّ
الف لام میم را	یہ	آیتیں	کتاب (کی)	اور جو	نازل کیا گیا	آپ کیطرف	آپکے رب کی جانب سے	حق	لیکن

الف لام میم را۔ یہ آیتیں ہیں کتاب (الٰہی) کی اور جو نازل کیا گیا ہے آپ کی طرف آپ کے رب کی جانب سے، وہ حق ہے لیکن

اَكْثَرَ النَّاسِ	لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱﴾	اَللّٰهُ	الَّذِيْ رَفَعَ	السَّمٰوٰتِ	بِغَيْرِ عَمَدٍ	تَرَوْنَهَا
اکثر لوگ	ایمان نہیں لاتے	اللہ	وہ جس نے بلند کیا	آسمانوں (کو)	بغیر ستونوں (کے)	تم انہیں دیکھ رہے ہو

اکثر لوگ (اپنی کج فہمی کے باعث) ایمان نہیں لاتے۔ اللہ وہ (قدرت وحکمت والا ہے) جس نے بلند کیا آسمانوں کو بغیر ستونوں کے (جیسے) تم انہیں دیکھ رہے ہو

ثُمَّ	اسْتَوٰى	عَلَى الْعَرْشِ	وَسَخَّرَ	الشَّمْسَ	وَالْقَمَرَ	كُلٌّ	يَّجْرِيْ	لِاَجَلٍ
پھر	وہ متمکن ہوا	عرش پر	اور پابند حکم بنادیا	سورج	اور چاند (کو)	ہر ایک	رواں ہے	میعاد تک

پھر وہ متمکن ہوا عرش پر اور پابند حکم بنادیا سورج اور چاند کو ہر ایک رواں ہے

مُّسَمًّى	يُدَبِّرُ	الْاَمْرَ	يُفَصِّلُ	الْاٰيٰتِ	لَعَلَّكُمْ	بِلِقَآءِ	رَبِّكُمْ	تُوْقِنُوْنَ ﴿۲﴾
مقررہ	تدبیر فرماتا ہے	ہر کام (کی)	کھول کر بیان کرتا ہے	نشانیوں (کو)	شاید تم	ملاقات کا	اپنے رب سے	یقین کرلو

مقررہ میعاد تک، اللہ تعالیٰ تدبیر فرماتا ہے ہر کام کی کھول کر بیان کرتا ہے (اپنی) نشانیوں کو شاید تم اپنے رب سے ملاقات کا یقین کرلو۔

وَهُوَ	الَّذِيْ	مَدَّ	الْاَرْضَ	وَجَعَلَ	فِيْهَا	رَوَاسِيَ	وَاَنْهٰرًا	وَ	مِنْ	كُلِّ	الثَّمَرٰتِ
اور وہ	وہی ہے جس (نے)	پھیلا دیا	زمین (کو)	اور بنادیئے	اس میں	پہاڑ	اور دریا	اور	سے	ہر	پھلوں

اور وہ وہی ہے جس نے پھیلا دیا زمین کو اور بنادیئے اس میں پہاڑ اور دریا اور ہر قسم کے پھلوں

جَعَلَ	فِيْهَا	زَوْجَيْنِ	اثْنَيْنِ	يُغْشِي	الَّيْلَ	النَّهَارَ	اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ
اس نے بنادیئے	اس میں	جوڑے	دو دو	وہ ڈھانپ دیتا ہے	رات (سے)	دن (کو)	بیشک	میں	ان	نشانیاں

میں سے دو دو جوڑے بنادیئے وہ ڈھانپ دیتا ہے رات سے دن کو، بیشک ان تمام چیزوں میں (اس کی قدرت کی) نشانیاں ہیں

لِّقَوْمٍ	يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۳﴾	وَ	فِي	الْاَرْضِ	قِطَعٌ	مُّتَجٰوِرٰتٌ	وَّجَنّٰتٌ	مِّنْ	اَعْنَابٍ
اس قوم کیلئے	جو غور و فکر کرتے رہتے ہیں	اور	میں	زمین	ٹکڑے	قریب قریب	اور باغات	کے	انگوروں

اس قوم کے لئے جو غور و فکر کرتے رہتے ہیں۔ اور زمین میں (مختلف قسم کے) ٹکڑے ہیں جو قریب قریب ہیں اور باغات ہیں انگوروں کے

وَّزَرْعٌ	وَّنَخِيْلٌ	صِنْوَانٌ	وَّغَيْرُ صِنْوَانٍ	يُّسْقٰى	بِمَآءٍ	وَّاحِدٍ	وَنُفَضِّلُ
اور کھیتیاں	اور کھجوریں	کچھ ایک تنے سے	اور کچھ الگ الگ تنوں (سے)	سیراب کیا جاتا ہے	پانی سے	ایک ہی	اور ہم فضیلت دیتے ہیں

اور کھیتیاں ہیں اور کھجوریں، کچھ ایک تنے سے پھوٹی ہیں اور کچھ الگ الگ تنوں سے سیراب کیا جاتا ہے ایک ہی پانی سے، (اس کے باوجود) ہم فضیلت دیتے ہیں

بَعْضَهَا	عَلٰى	بَعْضٍ	فِي	الْاُكُلِ	اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ	يَّعْقِلُوْنَ ﴿۴﴾
بعض (کو)	پر	بعض	میں	ذائقہ اور بو	بیشک	میں	ان	نشانیاں	اس قوم کیلئے	جو عقلمند ہو

بعض (درختوں) کو بعض پر ذائقہ اور بو میں بیشک ان میں (اللہ تعالیٰ کی عظمت و کبریائی کی) نشانیاں ہیں اس قوم کے لئے جو عقل مند ہو۔

وَاِنْ	تَعْجَبْ	فَعَجَبٌ	قَوْلُهُمْ	ءَاِذَا	كُنَّا	تُرٰبًا	ءَاِنَّا	لَفِيْ خَلْقٍ	جَدِيْدٍ	اُولٰٓئِكَ
اور اگر	تو حیران ہوتا ہے	تو حیرت انگیز	ان کا قول	کیا جب	ہم ہوجائیں گے	مٹی	کیا ہمیں	پیدا کیا جائیگا	نئے سرے (سے)	یہی

اے سننے والے! اگر تو (ان کے تعصب پر) حیران ہوتا ہے تو حیرت انگیز ان کا یہ قول بھی ہے کہ کیا جب ہم (مرکر) مٹی ہوجائیں گے تو کیا ہمیں نئے سرے سے

الَّذِينَ	كَفَرُوا	بِرَبِّهِمْ	وَأُولَٰئِكَ	الْأَغْلَالُ	فِي	أَعْنَاقِهِمْ	وَأُولَٰئِكَ	أَصْحَابُ النَّارِ
وہ ہیں جنہوں نے	انکار کیا	اپنے پروردگار کا	اور انہی (کی)	طوق	میں	گردنوں	اور یہی لوگ	جہنمی

(دوبارہ) پیدا کیا جائے گا بھی (منکرین قیامت) وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے پروردگار کا انکار کیا، اور انہی (بدنصیبوں) کی گردنوں میں طوق ہوں گے اور یہی

هُمْ	فِيهَا	خَالِدُونَ ۝	وَيَسْتَعْجِلُونَكَ	بِالسَّيِّئَةِ	قَبْلَ الْحَسَنَةِ	وَقَدْ خَلَتْ	مِنْ
وہ	اس میں	ہمیشہ رہنے والے	اور تیزی سے مطالبہ کرتے آپ سے ہیں	برائی کا	نیکی سے پہلے	اور گزر چکے ہیں	ان سے

لوگ جہنمی ہیں وہ اس (آگ) میں ہمیشہ رہنے والے ہیں اور یہ تیزی سے مطالبہ کرتے ہیں، آپ سے برائی (عذاب) کا نیکی (یعنی بخشش) سے پہلے

قَبْلِهِمُ	الْمَثُلَاتُ	وَإِنَّ	رَبَّكَ	لَذُو مَغْفِرَةٍ	لِلنَّاسِ	عَلَىٰ	ظُلْمِهِمْ	وَإِنَّ	رَبَّكَ
پہلے	واقعات	اور بلاشبہ	آپ کا رب	بہت بخشنے والا	لوگوں کیلئے	باوجود	انکے ظلم (کے)	اور بیشک	آپ کا رب

اور (ان نادانوں کو یاد نہیں کہ) گزر چکے ہیں ان سے پہلے نزول عذاب کے کئی واقعات، اور اے (محبوب!) بلاشبہ آپ کا رب بہت بخشنے والا (بھی) ہے لوگوں

لَشَدِيدُ الْعِقَابِ ۝	وَيَقُولُ	الَّذِينَ كَفَرُوا	لَوْلَا أُنْزِلَ	عَلَيْهِ	آيَةٌ	مِنْ	رَبِّهِ
سخت عذاب دینے والا	اور کہتے ہیں	کافر	کیوں نہ اتاری گئی	انکی طرف	کوئی نشانی	(طرف) سے	ان کے رب (کی)

کے لئے ان کے ظلم (زیادتی) کے باوجود اور بے شک آپ کا رب سخت عذاب دینے والا (بھی) ہے۔ اور کافر کہتے ہیں کہ کیوں نہ اتاری گئی ان کی طرف کوئی نشانی

إِنَّمَا	أَنْتَ	مُنْذِرٌ	وَ	لِكُلِّ قَوْمٍ	هَادٍ ۝	اللَّهُ	يَعْلَمُ	مَا تَحْمِلُ	كُلُّ أُنْثَىٰ	وَمَا
صرف	آپ	ڈرانیوالے	اور	ہر قوم کیلئے	ہادی	اللہ	جانتا ہے	جو اٹھائے ہوتی ہے	کوئی مادہ	اور جو

ع

ان کے رب کی طرف سے آپ تو (کجروی کے انجام بد سے) ڈرانے والے ہیں اور ہر قوم کے لئے آپ ہادی ہیں۔ اللہ تعالیٰ جانتا ہے جو (شکم میں) اٹھائے

تَغِيضُ	الْأَرْحَامُ	وَمَا	تَزْدَادُ	وَكُلُّ	شَيْءٍ	عِنْدَهُ	بِمِقْدَارٍ ۝	عَالِمُ الْغَيْبِ
کم کرتے ہیں	رحم	اور جو	زیادہ کرتے ہیں	اور ہر	چیز	اس کے نزدیک	اندازے سے	جاننے والا ہے ہر پوشیدہ کو

ہوتی ہے کوئی مادہ اور (جانتا ہے) جو کم کرتے ہیں رحم اور جو زیادہ کرتے ہیں اور ہر چیز اس کے نزدیک ایک اندازہ سے ہے۔ وہ جاننے والا ہے ہر پوشیدہ

وَالشَّهَادَةِ	الْكَبِيرُ	الْمُتَعَالِ ۝	سَوَاءٌ	مِنْكُمْ	مَنْ	أَسَرَّ	الْقَوْلَ	وَمَنْ	جَهَرَ بِهِ
اور ہر ظاہر (کو)	سب سے بڑا	عالی مرتبہ	یکساں	تم میں سے	جو	آہستہ کرتا ہے	بات	اور جو	بلند آواز سے بات کرتا ہے

چیز کو اور ہر ظاہر چیز کو سب سے بڑا عالی مرتبہ ہے۔ (اس کے علم میں) سب یکساں ہیں تم میں سے وہ بھی جو آہستہ بات کرتا ہے اور جو بلند آواز سے بات کرتا ہے

وَمَنْ	هُوَ	مُسْتَخْفٍ	بِاللَّيْلِ	وَسَارِبٌ	بِالنَّهَارِ ۝	لَهُ	مُعَقِّبَاتٌ	مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ
اور جو	وہ	چھپا رہتا ہے	رات کے وقت	اور چلتا پھرتا رہتا ہے	دن کے وقت	اس کیلئے	یکے بعد دیگرے آنے والے	اس کے آگے بھی

اور وہ بھی جو چھپا رہتا ہے رات کے وقت اور جو چلتا پھرتا رہتا ہے دن کے وقت۔ انسان کے لئے یکے بعد دیگرے آنے والے فرشتے ہیں اس کے آگے بھی

وَ	مِنْ خَلْفِهٖ	يَحْفَظُوْنَهٗ	مِنْ	اَمْرِ اللّٰهِ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا يُغَيِّرُ	مَا	بِقَوْمٍ	حَتّٰى
اور	اس کے پیچھے	وہ نگہبانی کرتے ہیں اسکی	سے	اللہ کے حکم	بے شک	اللہ	نہیں بدلتا	حالت	کسی قوم کی	جب تک

اور اس کے پیچھے بھی وہ نگہبانی کرتے ہیں اس کی اللہ تعالیٰ کے حکم سے، بیشک اللہ تعالیٰ نہیں بدلتا کسی قوم کی (اچھی یا بری) حالت کو جب تک

يُغَيِّرُوْا	مَا	بِاَنْفُسِهِمْ	وَاِذَآ	اَرَادَ	اللّٰهُ	بِقَوْمٍ	سُوْٓءًا	فَلَا مَرَدَّ	لَهٗ	وَمَا	لَهُمْ
وہ پیدا نہیں کرتے	تبدیلی	اپنے آپ میں	اور جب	ارادہ کرتا ہے	اللہ	کسی قوم کو	تکلیف (کا)	تو کوئی ٹال نہیں سکتا	اسے	اور نہ	ان کیلئے

وہ لوگ اپنے آپ میں تبدیلی پیدا نہیں کرتے اور جب ارادہ کرتا ہے اللہ تعالیٰ کسی قوم کو تکلیف پہنچانے کا تو کوئی ٹال نہیں سکتا اسے اور نہ ہی ان کے لئے

مِّنْ دُوْنِهٖ	مِنْ وَّالٍ ﴿۱۱﴾	هُوَ	الَّذِيْ	يُرِيْكُمُ	الْبَرْقَ	خَوْفًا	وَّطَمَعًا	وَّيُنْشِئُ
اللہ کے مقابلہ میں	کوئی مدد کرنیوالا	وہی	جو	دکھاتا ہے تمہیں	بجلی	ڈرانے کیلیے	اور امید دلانے کیلیے	اور اٹھاتا ہے

اللہ تعالیٰ کے مقابلہ میں کوئی مدد کرنے والا ہوتا ہے۔ وہی ہے جو تمہیں دکھاتا ہے بجلی (کبھی) ڈرانے کے لئے اور (کبھی) امید دلانے کے لئے اور اٹھاتا ہے

السَّحَابَ	الثِّقَالَ ﴿۱۲﴾	وَيُسَبِّحُ	الرَّعْدُ	بِحَمْدِهٖ	وَالْمَلٰٓئِكَةُ	مِنْ	خِيْفَتِهٖ
بادل	بھاری	اور اسکی پاکی بیان کرتا ہے	رعد	اسکی حمد کیساتھ	اور فرشتے	سے	اس کے خوف

(دوشِ ہوا پر) بھاری بادل، اور رعد اس کی پاکی بیان کرتا اس کی حمد کے ساتھ اور فرشتے بھی اس کے خوف سے (اس کی تسبیح کرتے ہیں)

وَيُرْسِلُ	الصَّوَاعِقَ	فَيُصِيْبُ	بِهَا	مَنْ	يَّشَآءُ	وَهُمْ	يُجَادِلُوْنَ	فِي اللّٰهِ
اور وہ بھیجتا ہے	کڑکتی بجلیاں	پھر گراتا ہے	انہیں	جس (پر)	چاہتا ہے	اس حال میں کہ وہ	جھگڑ رہے ہوتے ہیں	اللہ کے بارے میں

اور اللہ تعالیٰ کڑکتی بجلیاں بھیجتا ہے پھر گراتا ہے انہیں جس پر چاہتا ہے اس حال میں کہ لوگ اللہ تعالیٰ کے بارے میں جھگڑ رہے ہوتے ہیں

وَهُوَ	شَدِيْدُ الْمِحَالِ ﴿۱۳﴾	لَهٗ	دَعْوَةُ	الْحَقِّ	وَالَّذِيْنَ	يَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِهٖ
اور وہ	بہت سخت پکڑ (اسکی)	اس کو	پکارنا	سچ	اور جو	پکارتے ہیں	اللہ کے سوا

اور اس کی پکڑ بہت سخت ہے۔ اسی کو پکارنا سچ ہے اور وہ لوگ جو پکارتے ہیں اللہ تعالیٰ کے سوا،

لَا يَسْتَجِيْبُوْنَ	لَهُمْ	بِشَيْءٍ	اِلَّا	كَبَاسِطِ	كَفَّيْهِ	اِلَى الْمَآءِ	لِيَبْلُغَ	فَاهُ	وَمَا	هُوَ
وہ نہیں جواب دے سکتے	انہیں	کچھ بھی	مگر	پھیلانے والے کیطرح	اپنی دونوں ہتھیلیاں	پانی کیطرف	تاکہ وہ پہنچ جائے	اسکے منہ تک	اور نہیں	وہ

وہ نہیں جواب دے سکتے انہیں کچھ بھی مگر اس شخص کی طرح جو پھیلائے ہوا اپنی دونوں ہتھیلیوں کو پانی کی طرف تاکہ اس کے منہ تک پانی پہنچ جائے اور (یوں تو)

بِبَالِغِهٖ	وَمَا	دُعَآءُ	الْكٰفِرِيْنَ	اِلَّا	فِيْ ضَلٰلٍ ﴿۱۴﴾	وَلِلّٰهِ	يَسْجُدُ	مَنْ	فِي
پہنچ سکتا منہ تک	اور نہیں	دعا	کافروں (کی)	بجز	بھٹکتی پھرتی	اور اللہ کیلیے	سجدہ کررہی ہے	جو	میں

پانی اس کے منہ تک نہیں پہنچ سکتا، اور نہیں کافروں کی دعا بجز اس کے کہ وہ بھٹکتی پھرتی ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کے لئے سجدہ کررہی ہے ہر چیز جو

السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	طَوْعًا	وَّكَرْهًا	وَّظِلٰلُهُمْ	بِالْغُدُوِّ	وَ	الْاٰصَالِ ۝۱۵
آسمانوں	اور زمین (میں)	خوشی (سے)	اور مجبوراً	اور ان کے سائے	صبح کے وقت	اور	شام کے وقت

آسمانوں میں ہے اور زمین میں ہے، بعض خوشی سے اور بعض مجبوراً اور ان کے سائے بھی (سجدہ ریز ہیں) صبح کے وقت بھی اور شام کے وقت بھی۔

قُلْ	مَنْ	رَّبُّ السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	قُلِ	اللّٰهُ	قُلْ	اَفَاتَّخَذْتُمْ	مِّنْ دُوْنِهٖٓ
آپ ان سے پوچھیے	کون	آسمانوں کا پروردگار	اور زمین (کا)	فرمایئے	اللہ	کہیے	کیا تم نے بنالیے ہیں	اللہ کے سوا

آپ (ان سے) پوچھیے کون ہے پروردگار آسمانوں اور زمین کا؟ (خود ہی) فرمایئے اللہ، (انہیں) کہیے کیا تم نے بنالئے ہیں اللہ کے سوا

اَوْلِيَآءَ	لَا يَمْلِكُوْنَ	لِاَنْفُسِهِمْ	نَفْعًا	وَّلَا ضَرًّا	قُلْ	هَلْ	يَسْتَوِي	الْاَعْمٰى	وَ
حمایتی	جو اختیار نہیں رکھتے	اپنے لیے	کسی نفع (کا)	اور نہ کسی نقصان (کا)	پوچھیے	کیا	برابر ہوتا ہے	اندھا	اور

ایسے حمایتی جو اختیار نہیں رکھتے اپنے لئے بھی کسی نفع کا اور نہ کسی نقصان کا، (ان سے) پوچھیے کیا برابر ہوتا ہے اندھا اور

الْبَصِيْرُ	اَمْ	هَلْ	تَسْتَوِي	الظُّلُمٰتُ	وَالنُّوْرُ	اَمْ	جَعَلُوْا	لِلّٰهِ	شُرَكَآءَ	خَلَقُوْا
بینا	یا	کیا	یکساں ہوتے ہیں	اندھیرے	اور نور	یا	انہوں نے بنائے ہیں	اللہ کیلئے	ایسے شریک	جنہوں نے کچھ پیدا کیا ہو

بینا یا کیا یکساں ہوتے ہیں اندھیرے اور نور کیا انہوں نے بنائے ہیں اللہ کے لئے ایسے شریک جنہوں نے کچھ پیدا کیا ہو

كَخَلْقِهٖ	فَتَشَابَهَ	الْخَلْقُ	عَلَيْهِمْ	قُلِ	اللّٰهُ	خَالِقُ	كُلِّ شَيْءٍ	وَّهُوَ	الْوَاحِدُ
جیسے اللہ نے پیدا کیا	پس مشتبہ ہوگئی	تخلیق	ان پر	فرمایئے	اللہ	پیدا کرنیوالا	ہر چیز (کو)	اور وہ	ایک

جیسے اللہ تعالیٰ نے پیدا فرمایا پس یوں تخلیق ان پر مشتبہ ہوگئی ہو، فرمایئے اللہ تعالیٰ پیدا کرنے والا ہے ہر چیز کو اور وہ ایک ہے سب پر

الْقَهَّارُ ۝۱۶	اَنْزَلَ	مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً	فَسَالَتْ	اَوْدِيَةٌۢ	بِقَدَرِهَا	فَاحْتَمَلَ
سب پر غالب	اس نے اتارا	آسمان سے	پانی	پس بہنے لگیں	وادیاں	اندازے کے مطابق	تو اٹھالیا

غالب ہے۔ اس نے اتارا آسمان سے پانی پس بہنے لگیں وادیاں اپنے اپنے اندازے کے مطابق تو اٹھالیا

السَّيْلُ	زَبَدًا	رَّابِيًا	وَمِمَّا	يُوْقِدُوْنَ	عَلَيْهِ	فِي النَّارِ	ابْتِغَآءَ	حِلْيَةٍ	اَوْ
سیلاب (نے)	جھاگ	ابھرا ہوا	اور جن کو	تپاتے ہیں	اس پر	آگ کے اندر	بنانے کیلئے	زیور	یا

سیلاب کی رو نے ابھرا ہوا جھاگ اور جن چیزوں کو آگ کے اندر تپاتے ہیں زیور بنانے کے لئے یا

مَتَاعٍ	زَبَدٌ	مِّثْلُهٗ	كَذٰلِكَ	يَضْرِبُ	اللّٰهُ	الْحَقَّ	وَالْبَاطِلَ	فَاَمَّا	الزَّبَدُ	فَيَذْهَبُ
سامان	جھاگ	ویسا ہی	یوں	مثال بیان فرماتا ہے	اللہ	حق	اور باطل (کی)	پس	جھاگ	چلا جاتا ہے

دیگر سامان بنانے کے لئے اس میں بھی ویسا ہی جھاگ اٹھتا ہے، یوں اللہ تعالیٰ مثال بیان فرماتا ہے حق اور باطل کی پس (بیکار) جھاگ تو

جُفَآءً	وَاَمَّا مَا يَنْفَعُ	النَّاسَ	فَيَمْكُثُ	فِي الْاَرْضِ	كَذٰلِكَ	يَضْرِبُ	اللّٰهُ	الْاَمْثَالَ ﴿١٧﴾
رائیگاں	اور جو نفع بخش ہے	لوگوں (کیلئے)	تو وہ باقی رہے گا	زمین میں	یونہی	بیان فرماتا ہے	اللہ	مثالیں

رائیگاں چلا جاتا ہے اور جو چیز نفع بخش ہے لوگوں کے لئے تو وہ باقی رہے گی زمین میں یوں ہی اللہ تعالیٰ مثالیں بیان فرماتا ہے۔

لِلَّذِيْنَ	اسْتَجَابُوْا	لِرَبِّهِمُ	الْحُسْنٰى	وَالَّذِيْنَ	لَمْ يَسْتَجِيْبُوْا	لَهٗ	لَوْ	اَنَّ
ان کیلئے جنہوں (نے)	مان لیا حکم	اپنے رب کا	بھلائی	اور جنہوں (نے)	نہیں مانا	اس کا حکم	اگر	بیشک

ان لوگوں کے لئے جنہوں نے اپنے رب کا حکم مان لیا بھلائی (ہی بھلائی) ہے اور جنہوں نے نہیں مانا اس کا حکم تو اگر

لَهُمْ	مَّا	فِي الْاَرْضِ	جَمِيْعًا	وَّمِثْلَهٗ	مَعَهٗ	لَافْتَدَوْا	بِهٖ	اُولٰٓئِكَ لَهُمْ
ان کا ہو	جو کچھ	زمین میں	سب کا سب	اور اتنا ہی	اور اسکے ساتھ	تو وہ بطور فدیہ دے دیں	اسے	یہی وہ ہیں جن کیلئے

ان کی ملک میں ہو جو کچھ زمین میں ہے سب کا سب اور اتنا ہی اور اس کے ساتھ تو وہ (عذاب سے بچنے کے لئے) اسے بطور فدیہ دے دیں یہی وہ (بدنصیب)

سُوْٓءُ	الْحِسَابِ ۙ	وَمَاْوٰىهُمْ	جَهَنَّمُ	وَبِئْسَ	الْمِهَادُ ﴿١٨﴾	اَفَمَنْ	يَّعْلَمُ	اَنَّمَآ	اُنْزِلَ
سخت	بازپرس	اور ان کا ٹھکانا	جہنم	اور وہ بہت بری ہے	قرارگاہ	تو کیا جو	جانتا ہے	کہ جو	نازل کیا گیا ہے

ہیں جن کے لئے سخت بازپرس ہوگی اور ان کا ٹھکانہ جہنم ہے اور وہ بہت بری قرارگاہ ہے۔ تو کیا جو شخص جانتا ہے کہ جو نازل کیا گیا ہے

اِلَيْكَ	مِنْ	رَّبِّكَ	الْحَقُّ	كَمَنْ	هُوَ	اَعْمٰى	اِنَّمَا	يَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿١٩﴾
آپکی طرف	سے	آپ کے رب	حق	وہ اس جیسا ہوگا جو	ہے	اندھا	صرف	وہی نصیحت قبول کرتے ہیں جو عقلمند ہوں

آپ کی طرف آپ کے رب کی جانب سے وہ حق ہے وہ اس جیسا ہوگا جو اندھا ہے، نصیحت صرف وہی قبول کرتے ہیں جو عقلمند ہیں۔

الَّذِيْنَ	يُوْفُوْنَ	بِعَهْدِ اللّٰهِ	وَ	لَا يَنْقُضُوْنَ	الْمِيْثَاقَ ﴿٢٠﴾	وَ	الَّذِيْنَ	يَصِلُوْنَ
وہ جو	پورا کرتے ہیں	اللہ کے ساتھ کیے ہوئے وعدہ (کو)	اور	نہیں توڑتے	پختہ وعدہ	اور	جو لوگ	جوڑتے ہیں

وہ جو پورا کرتے ہیں اللہ تعالیٰ کے ساتھ کئے ہوئے وعدہ کو اور نہیں توڑتے پختہ وعدہ کو اور جو لوگ جوڑتے ہیں

مَآ اَمَرَ اللّٰهُ	بِهٖٓ	اَنْ يُّوْصَلَ	وَ	يَخْشَوْنَ	رَبَّهُمْ	وَيَخَافُوْنَ	سُوْٓءَ	الْحِسَابِ ﴿٢١﴾
اسے حکم دیا ہے اللہ نے	جس کے متعلق	کہ جوڑا جائے	اور	ڈرتے رہتے ہیں	اپنے رب (سے)	اور خائف رہتے ہیں	سخت	حساب (سے)

اسے جس کے متعلق حکم دیا ہے اللہ تعالیٰ نے کہ جوڑا جائے اور ڈرتے رہتے ہیں اپنے رب سے اور خائف رہتے ہیں سخت حساب سے

وَالَّذِيْنَ	صَبَرُوا	ابْتِغَآءَ	وَجْهِ	رَبِّهِمْ	وَاَقَامُوا	الصَّلٰوةَ	وَ	اَنْفَقُوْا	مِمَّا	رَزَقْنٰهُمْ
اور جو	صبر کرتے رہے	حاصل کرنے کیلئے	خوشنودی	اپنے رب (کی)	اور صحیح صحیح ادا کرتے رہے	نماز (کو)	اور	خرچ کرتے رہے	اس سے جو	ہم نے ان کو دیا

اور جو لوگ (مصائب و آلام میں) صبر کرتے رہے اپنے رب کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے اور صحیح صحیح ادا کرتے رہے نماز کو اور خرچ کرتے رہے اس مال

سِرًّا	وَّعَلَانِيَةً	وَّيَدْرَءُوْنَ	بِالْحَسَنَةِ	السَّيِّئَةَ	اُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	عُقْبَى الدَّارِ ﴿۲۲﴾
پوشیدہ طور پر	اور علانیہ طور پر	اور مدافعت کرتے رہتے ہیں	نیکی سے	برائی (کی)	انہی	کیلئے	دار آخرت کی راحتیں

سے جو ہم نے ان کو دیا پوشیدہ طور پر اور علانیہ طور پر اور مدافعت کرتے رہتے ہیں نیکی سے برائی کی انہی لوگوں کے لئے دار آخرت کی راحتیں ہیں (یعنی)

جَنّٰتُ	عَدْنٍ	يَّدْخُلُوْنَهَا	وَمَنْ	صَلَحَ	مِنْ	اٰبَآئِهِمْ	وَاَزْوَاجِهِمْ	وَذُرِّيّٰتِهِمْ
باغات	سدا بہار	جن میں وہ داخل ہونگے	اور جو	صالح ہونگے	سے	ان کے باپ دادوں	اور انکی بیویوں	اور انکی اولاد (سے)

سدا بہار باغات جن میں وہ داخل ہوں گے اور جو صالح ہوں گے ان کے باپ دادوں، ان کی بیویوں اور ان کی اولاد سے

وَالْمَلٰٓئِكَةُ	يَدْخُلُوْنَ	عَلَيْهِمْ	مِّنْ	كُلِّ بَابٍ ﴿۲۳﴾	سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ	بِمَا	صَبَرْتُمْ
اور فرشتے	داخل ہونگے	ان پر	سے	ہر دروازہ	سلامتی ہو تم پر	بوجہ اسکے جو	تم نے صبر کیا

(وہ بھی داخل ہوں گے) اور فرشتے (یہ کہتے ہوئے) داخل ہوں گے ان پر ہر دروازہ سے، سلامتی ہو تم پر بوجہ اس کے جو تم نے صبر کیا

فَنِعْمَ	عُقْبَى الدَّارِ ﴿۲۴﴾	وَالَّذِيْنَ	يَنْقُضُوْنَ	عَهْدَ اللّٰهِ	مِنْ	بَعْدِ	مِيْثَاقِهٖ
پس کیا عمدہ ہے	آخرت کا گھر	اور جو	توڑتے ہیں	اللہ کا وعدہ	کے	بعد	اسے پختہ کرنے

پس کیا عمدہ ہے یہ آخرت کا گھر۔ اور وہ لوگ جو توڑتے ہیں اللہ (سے کئے ہوئے) وعدہ کو اسے پختہ کرنے کے بعد

وَيَقْطَعُوْنَ	مَآ	اَمَرَ اللّٰهُ	بِهٖٓ	اَنْ	يُّوْصَلَ	وَيُفْسِدُوْنَ	فِي الْاَرْضِ	اُولٰٓئِكَ
اور کاٹتے ہیں	جو	حکم دیا ہے اللہ نے	جنکے متعلق	کہ	انہیں جوڑا جائے	اور فساد برپا کرتے ہیں	زمین میں	یہی وہ (ہیں)

اور کاٹتے ہیں ان رشتوں کو جن کے متعلق حکم دیا ہے اللہ تعالیٰ نے کہ انہیں جوڑا جائے اور (فتنہ و) فساد برپا کرتے ہیں زمین میں یہی لوگ ہیں

لَهُمُ	اللَّعْنَةُ	وَلَهُمْ	سُوْٓءُ الدَّارِ ﴿۲۵﴾	اَللّٰهُ	يَبْسُطُ	الرِّزْقَ	لِمَنْ يَّشَآءُ	وَ
جن پر	لعنت	اور ان کیلئے	برا گھر	اللہ	کشادہ دیتا ہے	روزی	جسے چاہتا ہے	اور

جن پر لعنت ہے اور ان کے لئے برا گھر ہے۔ اللہ تعالیٰ کشادہ روزی دیتا ہے جسے چاہتا ہے اور

يَقْدِرُ	وَفَرِحُوْا	بِالْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	وَمَا	الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا	فِي الْاٰخِرَةِ	اِلَّا	مَتَاعٌ ﴿۲۶﴾
تنگ روزی دیتا ہے	اور وہ مسرور ہیں	زندگی سے	دنیوی	اور نہیں	دنیوی زندگی	آخرت کے مقابلہ میں	مگر	متاع حقیر

تنگ روزی دیتا ہے (جسے چاہتا ہے) اور کفار بڑے مسرور ہیں دنیوی زندگی (کی راحتوں) سے اور (حقیقت یہ ہے کہ) نہیں ہے دنیوی زندگی آخرت کے مقابلہ میں مگر متاع حقیر۔

وَيَقُوْلُ	الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	لَوْ	لَآ اُنْزِلَ	عَلَيْهِ	اٰيَةٌ	مِّنْ	رَّبِّهٖ	قُلْ	اِنَّ	اللّٰهَ
اور کہتے ہیں	کافر	کیوں	نہ اتاری گئی	ان پر	کوئی نشانی	(طرف) سے	ان کے رب (کی)	آپ فرمائیے	بیشک	اللہ

اور کفار کہتے ہیں (کہ اگر یہ سچے نبی ہیں) تو کیوں نہ اتاری گئی ان پر کوئی نشانی ان کے رب کی طرف سے۔ آپ فرمائیے (نشانیاں تو بہت ہیں)

يُضِلُّ	مَنْ يَّشَآءُ	وَيَهْدِيْٓ	اِلَيْهِ	مَنْ	اَنَابَ ﴿۲۷﴾	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَتَطْمَئِنُّ
گمراہ کرتا ہے	جسے چاہتا ہے	اور رہنمائی فرماتا ہے	اپنی طرف	جو	صدق دل سے رجوع کرتا ہے	جو	ایمان لائے	اور مطمئن ہوتے ہیں

لیکن اللہ تعالیٰ گمراہ کرتا ہے جسے چاہتا ہے اور رہنمائی فرماتا ہے اپنی (بارگاہ قرب کی) طرف جو صدق دل سے رجوع کرتا ہے۔ (یعنی) جو لوگ ایمان لائے اور مطمئن

قُلُوْبُهُمْ	بِذِكْرِ اللّٰهِ	اَلَا	بِذِكْرِ اللّٰهِ	تَطْمَئِنُّ	الْقُلُوْبُ ﴿۲۸﴾	اَلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا
جن کے دل	ذکر الٰہی سے	دھیان سے سنو	اللہ کی یاد سے	مطمئن ہوتے ہیں	دل	وہ جو	ایمان لائے	اور عمل کیے

ہوتے ہیں جن کے دل ذکر الٰہی سے، دھیان سے سنو! اللہ تعالیٰ کی یاد سے ہی دل مطمئن ہوتے ہیں۔ وہ لوگ جو ایمان بھی لائے اور عمل (بھی)

الصّٰلِحٰتِ	طُوْبٰى	لَهُمْ	وَحُسْنُ	مَاٰبٍ ﴿۲۹﴾	كَذٰلِكَ	اَرْسَلْنٰكَ	فِيْٓ	اُمَّةٍ	قَدْ خَلَتْ
نیک	مژدہ (ہو)	ان کیلیے	اور اچھا	انجام	اسی طرح	ہم نے آپ کو رسول بنا کر بھیجا	میں	ایک قوم	گزر چکی ہیں

نیک کیے مژدہ ہو ان کیلیے اور (انہی کے لئے) اچھا انجام ہے۔ اسی طرح ہم نے آپکو رسول بنا کر بھیجا ایک قوم میں جس سے پہلے گزر چکی ہیں

مِنْ قَبْلِهَآ	اُمَمٌ	لِّتَتْلُوَا	عَلَيْهِمُ	الَّذِيْٓ	اَوْحَيْنَآ	اِلَيْكَ	وَهُمْ	يَكْفُرُوْنَ	بِالرَّحْمٰنِ
جس سے پہلے	کئی قومیں	تاکہ آپ پڑھ کر سنائیں	انہیں	وہ جو	ہم نے وحی کیا	آپ کیطرف	اور یہ	انکار کر رہے ہیں	رحمٰن کا

کئی قومیں تاکہ آپ پڑھ کر سنائیں انہیں وہ (کلام) جو ہم نے آپ کی طرف وحی کیا اور یہ کفار انکار کر رہے ہیں رحمٰن کا۔

قُلْ	هُوَ	رَبِّيْ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا هُوَ	عَلَيْهِ	تَوَكَّلْتُ	وَاِلَيْهِ مَتَابِ ﴿۳۰﴾	وَلَوْ	اَنَّ	قُرْاٰنًا
فرمایئے	وہی	میرا پروردگار	نہیں	کوئی معبود	بجز اس کے	اسی پر	میں نے بھروسہ کر رکھا ہے	اور اسی کی جناب میں رجوع کیے ہوں	اور اگر	بیشک	ایسا قرآن

فرمایئے وہی میرا پروردگار ہے نہیں کوئی معبود بجز اس کے اسی پر میں نے بھروسہ کر رکھا ہے اور اسی کی جناب میں رجوع کیے ہوں۔ اور اگر کوئی ایسا قرآن اترتا جس

سُيِّرَتْ	بِهِ	الْجِبَالُ	اَوْ	قُطِّعَتْ بِهِ	الْاَرْضُ	اَوْ	كُلِّمَ	بِهِ	الْمَوْتٰى	بَلْ	لِّلّٰهِ
چلنے لگتے	جسکے ذریعے	پہاڑ	یا	پھٹ جاتی اس کے اثر سے	زمین	یا	بات کی جاسکتی	اس کے ذریعہ	مردوں (سے)	بلکہ	اللہ کے اختیار میں

کے ذریعہ سے پہاڑ چلنے لگتے یا اس کے اثر سے پھٹ جاتی زمین یا مردوں سے اس کے ذریعے بات کی جاسکتی۔ (یہ قدرت سے بعید نہ تھا) بلکہ سب کام اللہ کے

الْاَمْرُ	جَمِيْعًا	اَفَلَمْ يَايْــــَٔسِ	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا	اَنْ	لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ	لَهَدَى	النَّاسَ	جَمِيْعًا
کام	سب	کیا نہیں جانتے	ایمان والے	کہ	اگر اللہ چاہتا	تو ہدایت دے دیتا	لوگوں (کو)	سب

اختیار میں ہیں (بایں ہمہ وہ ایمان نہ لاتے)، کیا نہیں جانتے ایمان والے کہ اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو سب لوگوں کو ہدایت دے دیتا،

وَلَا يَزَالُ	الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	تُصِيْبُهُمْ	بِمَا صَنَعُوْا	قَارِعَةٌ	اَوْ تَحُلُّ	قَرِيْبًا
اور اس حالت میں رہیں گے	کفار	پہنچتا رہے گا انہیں	اپنے کرتوتوں کی وجہ سے	صدمہ	یا اترتی رہے گی مصیبت	گردونواح میں

اور کفار اس حالت میں رہیں گے کہ پہنچتا رہے گا انہیں (آئے دن) اپنے کرتوتوں کی وجہ سے کوئی نہ کوئی صدمہ یا اترتی رہے گی کوئی نہ کوئی مصیبت

مِّنْ	دَارِهِمْ	حَتّٰى	يَأْتِيَ	وَعْدُ اللّٰهِ	اِنَّ اللّٰهَ	لَا يُخْلِفُ	الْمِيْعَادَ (۳۱)	وَلَقَدِ
کے	ان کے گھروں	یہاں تک کہ	آجائے	اللہ کا وعدہ	بیشک اللہ	خلاف نہیں کرتا	وعدہ (کے)	اور بیشک

ان کے گھروں کے گردونواح میں یہاں تک کہ آجائے اللہ کے وعدہ (کے ظہور کا دن) بیشک اللہ تعالیٰ وعدہ خلافی نہیں کرتا۔ اور بیشک

اسْتُهْزِئَ	بِرُسُلٍ	مِّنْ قَبْلِكَ	فَاَمْلَيْتُ	لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا	ثُمَّ	اَخَذْتُهُمْ
تمسخر اڑایا گیا	رسولوں کا	جو آپ سے پہلے	پس میں نے ڈھیل دی	کافروں کو	پھر	میں نے پکڑ لیا انہیں

تمسخر اڑایا گیا رسولوں کا جو آپ سے پہلے گزرے۔ پس میں نے ڈھیل دی کافروں کو (کچھ عرصہ تک) پھر میں نے پکڑ لیا انہیں تو (دیکھو!) کیسا (بھیانک) تھا

فَكَيْفَ	كَانَ	عِقَابِ (۳۲)	اَفَمَنْ	هُوَ	قَآئِمٌ	عَلٰى	كُلِّ نَفْسٍ	بِمَا كَسَبَتْ	وَجَعَلُوْا
تو کیسا	تھا	میرا عذاب	کیا وہ	جو	نگہبانی فرما رہا ہے	کی	ہر نفس	اس کے اعمال کیساتھ	اور انہوں نے بنا لیے ہیں

میرا عذاب۔ کیا وہ خدا جو نگہبانی فرما رہا ہے ہر نفس کی اس کے اعمال (نیک وبد) کے ساتھ (ان کے بتوں جیسا ہے؟ ہرگز نہیں) اور ان مشرکین نے بنا لیے ہیں

لِلّٰهِ	شُرَكَآءَ	قُلْ	سَمُّوْهُمْ	اَمْ	تُنَبِّئُوْنَهٗ	بِمَا	لَا يَعْلَمُ	فِي الْاَرْضِ	اَمْ	بِظَاهِرٍ
اللہ (کے)	شریک	فرمائیے	ذرا نام تو لو ان کا	کیا	تم آگاہ کرتے ہو اللہ کو	ایسی بات سے جسے	وہ نہیں جانتا	زمین میں	یا	یوں (ظاہری)

اللہ تعالیٰ کے شریک فرمائیے ذرا نام تو لو ان کا (نادانو!) کیا تم آگاہ کرتے ہو اللہ تعالیٰ کو ایسی بات سے جسے وہ (ہمہ دان) ساری زمین میں نہیں جانتا یا یونہی

مِّنَ	الْقَوْلِ	بَلْ	زُيِّنَ	لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا	مَكْرُهُمْ	وَصُدُّوْا	عَنِ	السَّبِيْلِ
سے	یا وہ گوئی	بلکہ	آراستہ کر دیا گیا ہے	کافروں کیلئے	ان کا مکروفریب	اور روک دیے گئے ہیں	سے	راہ راست

یاوہ گوئی کر رہے ہو بلکہ آراستہ کر دیا گیا ہے کافروں کے لئے ان کا مکروفریب اور روک دیئے گئے ہیں راہ (راست) سے

وَمَنْ	يُّضْلِلِ	اللّٰهُ	فَمَا	لَهٗ	مِنْ هَادٍ (۳۳)	لَهُمْ	عَذَابٌ	فِي	الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	وَ
اور جسکو	گمراہ ہونے دے	اللہ	تو نہیں	اسکو	کوئی ہدایت دینے والا	ان کیلئے	عذاب	میں	دنیوی زندگی	اور

اور جس کو اللہ تعالیٰ گمراہ ہونے دے تو اس کو کوئی ہدایت دینے والا نہیں۔ ان (بدبختوں) کے لئے عذاب ہے دنیوی زندگی میں اور

لَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ	اَشَقُّ	وَمَا	لَهُمْ	مِّنَ اللّٰهِ	مِنْ وَّاقٍ (۳۴)	مَثَلُ	الْجَنَّةِ	الَّتِيْ
آخرت کا عذاب	بڑا سخت	اور نہیں	ان کیلئے	اللہ سے	کوئی بچانیوالا	کیفیت	جنت (کی)	جسکا

آخرت کا عذاب تو بڑا سخت ہوگا اور نہیں ان کے لئے اللہ تعالیٰ کی گرفت سے کوئی بچانے والا۔ اس جنت کی کیفیت

وُعِدَ	الْمُتَّقُوْنَ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	اُكُلُهَا دَآئِمٌ	وَّظِلُّهَا
وعدہ کیا گیا ہے	پرہیزگاروں (سے)	رواں ہیں	اس کے نیچے	ندیاں	اس کا پھل ہمیشہ رہتا ہے	اور اسکا سایہ

جس کا وعدہ پرہیزگاروں سے کیا گیا ہے، ایسی ہے کہ رواں ہیں اس کے نیچے ندیاں اس کا پھل ہمیشہ رہتا ہے اور اس کا سایہ بھی نہیں ڈھلتا

تِلْكَ	عُقْبَى	الَّذِينَ اتَّقَوْا	وَعُقْبَى	الْكَافِرِينَ	النَّارُ ﴿٣٥﴾	وَالَّذِينَ	آتَيْنَاهُمُ
یہ	انجام	انکا جو ڈرتے رہے	اور انجام	کفار (کا)	آگ	اور جنہیں	ہم نے عطا فرمائی

یہ انجام ہے ان کا جو (اپنے رب سے) ڈرتے رہے اور کفار کا انجام آگ ہے۔ اور جنہیں ہم نے کتاب عطا فرمائی

الْكِتَابَ	يَفْرَحُونَ	بِمَا	أُنزِلَ	إِلَيْكَ	وَ	مِنَ	الْأَحْزَابِ	مَن	يُنكِرُ	بَعْضَهُ	قُلْ
کتاب	وہ خوش ہو رہے ہیں	اس پر جو	نازل کی گئی	آپکی طرف	اور	سے	لوگوں	جو	انکار کرتے ہیں	بعض کا	فرما دیجیے

وہ خوش ہو رہے ہیں اس کتاب پر جو نازل کی گئی آپ کی طرف اور ان لوگوں میں سے ایسے بھی ہیں جو بعض قرآن کا انکار کرتے ہیں، فرما دیجیے

إِنَّمَا أُمِرْتُ	أَنْ	أَعْبُدَ	اللَّهَ	وَ	لَا أُشْرِكَ	بِهِ	إِلَيْهِ	أَدْعُو	وَإِلَيْهِ	مَآبِ ﴿٣٦﴾
مجھے تو یہی حکم دیا گیا ہے	کہ	میں عبادت کروں	اللہ (کی)	اور	نہ شریک ٹھہراؤں	اسکے ساتھ	اسی کی طرف	دعوت دیتا ہوں	اور اس کیطرف	لوٹنا ہے میرا

(مجھے تمہاری مخالفت کی پروا نہیں) مجھے تو یہی حکم دیا گیا ہے کہ میں اللہ تعالیٰ کی عبادت کروں اور اسکے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤں اسی کی طرف دعوت دیتا ہوں اور اسکی طرف (سب کو) لوٹنا ہے۔

وَكَذَٰلِكَ	أَنزَلْنَاهُ	حُكْمًا	عَرَبِيًّا	وَلَئِنِ	اتَّبَعْتَ	أَهْوَاءَهُم	بَعْدَ	مَا جَاءَكَ
اور اسی طرح	ہم نے اتارا ہے اسے	فیصلہ	عربی (میں)	اور اگر	تم پیروی کرو	انکی خواہشات (کی)	بعد (اس کے)	جو آچکا تمہارے پاس

اور اسی طرح ہم نے اتارا ہے اسے فیصلہ عربی زبان میں۔ اور اگر تم پیروی کرو ان کی خواہشات کی اس کے بعد کہ آچکا تمہارے

مِنَ	الْعِلْمِ	مَا لَكَ	مِنَ اللَّهِ	مِن وَلِيٍّ	وَلَا	وَاقٍ ﴿٣٧﴾	وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا	رُسُلًا
سے	علم	نہیں ہوگا تمہارے لیے	اللہ تعالیٰ کے مقابلہ میں	کوئی مددگار	اور نہ	کوئی محافظ	اور بیشک ہم نے بھیجے	کئی رسول

پاس صحیح علم تو نہیں ہوگا تمہارے لئے اللہ تعالیٰ کے مقابلہ میں کوئی مددگار اور نہ کوئی محافظ۔ اور بیشک ہم نے بھیجے کئی رسول

مِّن قَبْلِكَ	وَجَعَلْنَا	لَهُمْ	أَزْوَاجًا	وَذُرِّيَّةً	وَمَا	كَانَ	لِرَسُولٍ	أَن	يَأْتِيَ
آپ سے پہلے	اور بنائیں ہم نے	ان کیلئے	بیویاں	اور اولاد	اور نہیں	تھا	کسی رسول کیلئے	کہ	وہ لے آئے

آپ سے پہلے اور بنائیں ان کے لئے بیویاں اور اولاد، اور نہیں ممکن کسی رسول کے لئے کہ وہ لے آئے

بِآيَةٍ	إِلَّا	بِإِذْنِ اللَّهِ	لِكُلِّ أَجَلٍ	كِتَابٌ ﴿٣٨﴾	يَمْحُو	اللَّهُ	مَا يَشَاءُ	وَيُثْبِتُ
کوئی نشانی	بغیر	اللہ کے اذن (کے)	ہر میعاد کیلئے	ایک نوشتہ	مٹاتا ہے	اللہ	جو چاہتا ہے	اور باقی رکھتا ہے

کوئی نشانی اللہ تعالیٰ کے اذن کے بغیر، ہر میعاد کے لئے ایک نوشتہ ہے۔ مٹاتا ہے اللہ تعالیٰ جو چاہتا ہے اور باقی رکھتا ہے (جو چاہتا ہے)

وَعِندَهُ	أُمُّ الْكِتَابِ ﴿٣٩﴾	وَإِن	مَّا نُرِيَنَّكَ	بَعْضَ	الَّذِي	نَعِدُهُمْ	أَوْ	نَتَوَفَّيَنَّكَ
اور اسی کے پاس	اصل کتاب	اور اگر	ہم دکھا دیں آپ کو	کچھ	جس (کی)	ہم نے ان کو دھمکی دی ہے	یا	ہم اٹھا لیں آپکو

اور اسی کے پاس ہے اصل کتاب۔ اور اگر ہم دکھا دیں آپ کو کچھ (عذاب) جس کی ہم نے کفار کو دھمکی دی ہے (تو ہماری مرضی) یا ہم (پہلے ہی) اٹھا لیں آپ کو

فَاِنَّمَا	عَلَيْكَ الْبَلٰغُ	وَعَلَيْنَا الْحِسَابُ ۝۴۰	اَوَ	لَمْ يَرَوْا	اَنَّا	نَاْتِي	الْاَرْضَ
سوصرف	آپ پر ہے تبلیغ	اور ہمارے ذمہ ہے حساب	کیا	انہوں نے نہیں دیکھا	ہم	کررہے ہیں	علاقہ

(توہماری مرضی) سوآپ پر صرف تبلیغ فرض ہے اور یہ ہمارے ذمہ ہے کہ (ان سے) حساب لیں۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم (ان کے مقبوضہ) علاقہ

نَنْقُصُهَا	مِنْ	اَطْرَافِهَا	وَاللّٰهُ	يَحْكُمُ	لَا مُعَقِّبَ	لِحُكْمِهٖ	وَهُوَ	سَرِيْعُ
کم	سے	ہرطرف	اور اللہ	حکم دیتا ہے	کوئی نہیں ردوبدل کرسکتا	اس کے حکم میں	اور وہ	بہت جلد لینے والا

کو ہرطرف سے (رفتہ رفتہ) کم کررہے ہیں، اور اللہ تعالیٰ حکم فرماتا ہے کوئی نہیں ردوبدل کرسکتا اس کے حکم میں اور وہ بہت جلد

الْحِسَابِ ۝۴۱	وَقَدْ مَكَرَ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	فَلِلّٰهِ	الْمَكْرُ	جَمِيْعًا	يَعْلَمُ	مَا تَكْسِبُ
حساب	اور مکاریاں کرتے رہے	وہ جو	ان سے پہلے	سواللہ کے اختیار میں	مکر کی (سزا)	سب (کو)	وہ جانتا ہے	جو کماتا ہے

حساب لینے والا ہے۔ اور مکاریاں کرتے رہے وہ لوگ جو ان سے پہلے تھے سو اللہ تعالیٰ کے اختیار میں ہے ان سب کو مکر کی سزا دینا وہ جانتا ہے جو کماتا ہے

كُلُّ نَفْسٍ	وَسَيَعْلَمُ	الْكُفّٰرُ	لِمَنْ	عُقْبَى الدَّارِ ۝۴۲	وَ	يَقُوْلُ	الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
ہرشخص	اور عنقریب جان لیں گے	کفار	کہ کس کیلئے	آخرت	اور	کہتے ہیں	کفار

ہرشخص اور عنقریب کفار بھی جان لیں گے کہ دارِ آخرت (کی ابدی مسرتیں) کس کے لئے ہیں۔ اور کفار کہتے ہیں

لَسْتَ	مُرْسَلًا	قُلْ	كَفٰى	بِاللّٰهِ	شَهِيْدًا	بَيْنِيْ	وَبَيْنَكُمْ	وَمَنْ	عِنْدَهٗ	عِلْمُ الْكِتٰبِ ۝۴۳
آپ نہیں ہیں	رسول	فرمایئے	کافی ہے	اللہ	گواہ	میرے	اور تمہارے درمیان	اور جو	ان کے پاس	کتاب کا علم

کہ آپ رسول نہیں ہیں۔ فرمایئے (میری رسالت پر) اللہ تعالیٰ بطور گواہ کافی ہے میرے اور تمہارے درمیان، اور وہ لوگ (بطور گواہ کافی ہیں) جن کے پاس کتاب کا علم ہے۔

سُوْرَةُ اِبْرٰهِيْمَ ۱۴ مَكِّيَّةٌ ۷۲ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ۵۲ رُكُوْعَاتُهَا ۷

سورۂ ابراہیم مکی ہے — اس میں باون آیتیں اور سات رکوع ہیں۔

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

الٓرٰ	كِتٰبٌ	اَنْزَلْنٰهُ	اِلَيْكَ	لِتُخْرِجَ	النَّاسَ	مِنَ الظُّلُمٰتِ	اِلَى النُّوْرِ	بِاِذْنِ	رَبِّهِمْ
الف لام را	کتاب	ہم نے اتارا ہے اسے	آپکی طرف	تاکہ آپ نکالیں	لوگوں (کو)	تاریکیوں سے	نورکیطرف	اذن سے	ان کے رب

الف لام را۔ یہ (عظیم الشان) کتاب ہے ہم نے اتارا ہے اسے آپ کی طرف تاکہ آپ نکالیں لوگوں کو (ہرقسم کی) تاریکیوں سے نور (ہدایت وعرفان) کی طرف ان کے رب کے اذن سے

اِلٰى	صِرَاطِ	الْعَزِيْزِ	الْحَمِيْدِ ۝۱	اللّٰهِ	الَّذِيْ	لَهٗ مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَمَا	فِي الْاَرْضِ
طرف	راستہ	عزیز	حمید کے	وہی	اللہ	جسکے ملک میں ہے جو	آسمانوں میں	اور جو	زمین میں

(یعنی) عزیز وحمید کے راستہ کی طرف وہی اللہ جس کے ملک میں ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے۔

وَ	وَيْلٌ	لِّلْكٰفِرِيْنَ	مِنْ	عَذَابٍ	شَدِيْدِۨ ۝۲	الَّذِيْنَ	يَسْتَحِبُّوْنَ	الْحَيٰوةَ
اور	بربادی	کفار کیلئے	باعث	عذاب	سخت (کے)	جو	پسند کرتے ہیں	زندگی

اور بربادی ہے کفار کے لئے سخت عذاب کے باعث جو پسند کرتے ہیں دنیوی زندگی کو

الدُّنْيَا	عَلَى الْاٰخِرَةِ	وَيَصُدُّوْنَ	عَنْ	سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَيَبْغُوْنَهَا	عِوَجًا	اُولٰٓئِكَ
دنیوی	آخرت پر	اور روکتے ہیں	سے	راہ خدا	اور وہ چاہتے ہیں کہ اسکو	ٹیڑھا	یہ (ہیں)

آخرت (کی ابدی زندگی) پر اور (دوسروں کو بھی) روکتے ہیں راہِ خدا سے اور وہ چاہتے ہیں کہ اس راہ راست کو ٹیڑھا بنادیں یہ لوگ

فِيْ	ضَلٰلٍۢ	بَعِيْدٍ ۝۳	وَ	مَآ اَرْسَلْنَا	مِنْ رَّسُوْلٍ	اِلَّا	بِلِسَانِ	قَوْمِهٖ	لِيُبَيِّنَ	لَهُمْ
میں	گمراہی	دور (کی)	اور	ہم نے نہیں بھیجا	کسی رسول (کو)	مگر	زبان کیساتھ	اسکی قوم (کی)	تاکہ وہ کھول کر بیان کرے	ان کیلئے

بڑی دور کی گمراہی میں ہیں۔ اور ہم نے نہیں بھیجا کسی رسول کو مگر اس قوم کی زبان کے ساتھ تاکہ وہ کھول کر بیان کرے ان کیلئے (احکام الٰہی کو)

فَيُضِلُّ	اللّٰهُ	مَنْ يَّشَآءُ	وَيَهْدِيْ	مَنْ يَّشَآءُ	وَهُوَ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ ۝۴
پس گمراہ کرتا ہے	اللہ	جسے چاہتا ہے	اور ہدایت بخشتا ہے	جسے چاہتا ہے	اور وہی	سب پر غالب	بہت دانا

پس گمراہ کرتا ہے اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے اور ہدایت بخشتا ہے جسے چاہتا ہے اور وہی سب پر غالب، بہت دانا ہے۔

وَ	لَقَدْ اَرْسَلْنَا	مُوْسٰى	بِاٰيٰتِنَآ	اَنْ	اَخْرِجْ	قَوْمَكَ	مِنَ الظُّلُمٰتِ	اِلَى النُّوْرِ
اور	بیشک ہم نے بھیجا	موسیٰ (کو)	اپنی نشانیوں کیساتھ	کہ	نکالو	اپنی قوم (کو)	اندھیروں سے	نور کیطرف

اور بیشک ہم نے بھیجا موسیٰ کو اپنی نشانیوں کے ساتھ (اور انہیں حکم دیا) کہ نکالو اپنی قوم کو (گمراہی کے) اندھیروں سے نورِ (ہدایت) کی طرف

وَ	ذَكِّرْهُمْ	بِاَيّٰىمِ اللّٰهِ	اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّكُلِّ صَبَّارٍ	شَكُوْرٍ ۝۵	وَاِذْ	قَالَ
اور	یاد دلاؤ انہیں	اللہ کے دن	یقیناً	میں	اس	نشانیاں	ہر صبر کرنیوالے کیلئے	شکر گزار	اور جب	فرمایا

اور یاد دلاؤ انہیں اللہ تعالیٰ کے دن، یقیناً اس میں نشانیاں ہیں ہر بہت صبر کرنے والے شکر گزار کے لئے۔ اور جب فرمایا

مُوْسٰى	لِقَوْمِهِ	اذْكُرُوْا	نِعْمَةَ اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ	اِذْ اَنْجٰىكُمْ	مِّنْ	اٰلِ فِرْعَوْنَ
موسیٰ (نے)	اپنی قوم (کو)	یاد کرو	اللہ کی نعمت (کو)	جو تم پر ہوئی	جب اس نے نجات دی تمہیں	سے	فرعونیوں

موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنی قوم کو کہ یاد کرو اللہ تعالیٰ کی نعمت (واحسان) کو جو تم پر ہوا جب اس نے نجات دی تمہیں فرعونیوں سے

يَسُوْمُوْنَكُمْ	سُوْٓءَ الْعَذَابِ	وَيُذَبِّحُوْنَ	اَبْنَآءَكُمْ	وَيَسْتَحْيُوْنَ	نِسَآءَكُمْ
جو پہنچاتے تھے تمہیں	سخت عذاب	اور ذبح کرتے تھے	تمہارے فرزندوں (کو)	اور زندہ چھوڑ دیتے تھے	تمہاری عورتوں (کو)

جو پہنچاتے تھے تمہیں سخت عذاب اور ذبح کرتے تھے تمہارے فرزندوں کو زندہ چھوڑ دیتے تھے تمہاری عورتوں (بیٹیوں) کو،

وَفِيْ	ذٰلِكُمْ	بَلَآءٌ	مِّنْ	رَّبِّكُمْ	عَظِيْمٌ ۝٦	وَاِذْ تَاَذَّنَ	رَبُّكُمْ	لَئِنْ	شَكَرْتُمْ
اور میں	اس	آزمائش	طرف سے	تمہارے رب (کی)	بڑی بھاری	اور جب مطلع فرمایا	تمہارے رب (نے)	کہ اگر	تم شکر ادا کرو

اور اس میں بڑی بھاری آزمائش تھی تمہارے رب کی طرف سے۔ اور یاد کرو جب (تمہیں) مطلع فرمایا تمہارے رب نے (اس حقیقت سے) کہ اگر تم پہلے احسانات پر شکر ادا کرو

لَاَزِيْدَنَّكُمْ	وَلَئِنْ	كَفَرْتُمْ	اِنَّ	عَذَابِيْ	لَشَدِيْدٌ ۝٧	وَقَالَ	مُوْسٰٓى	اِنْ تَكْفُرُوْٓا
تو میں مزید اضافہ کردونگا	اور اگر	تم نے ناشکری کی	یقیناً	میرا عذاب	شدید	نیز فرمایا	موسیٰ (نے)	اگر ناشکری کرنے لگو

تو میں مزید اضافہ کردوں گا اور اگر تم نے ناشکری کی (تو جان لو) یقیناً میرا عذاب شدید ہے۔ نیز (یہ بھی) فرمایا موسیٰ نے اگر تم ناشکری کرنے لگو

اَنْتُمْ	وَمَنْ	فِي الْاَرْضِ	جَمِيْعًا	فَاِنَّ اللّٰهَ	لَغَنِيٌّ	حَمِيْدٌ ۝٨	اَلَمْ يَاْتِكُمْ	نَبَؤُا	الَّذِيْنَ
تم	اور جو بھی	سطح زمین پر	سب	تو بیشک اللہ	غنی	سب تعریفوں کا مستحق	کیا نہیں پہنچی تمہیں	اطلاع	جو

(صرف تم ہی نہیں بلکہ) جو بھی سطح زمین پر ہے (ناشکری کرے) تو بےشک اللہ تعالیٰ غنی (اور) سب تعریفوں کا مستحق ہے۔ کیا نہیں پہنچی تمہیں اطلاع

مِنْ قَبْلِكُمْ	قَوْمِ نُوْحٍ	وَّعَادٍ	وَّثَمُوْدَ	وَالَّذِيْنَ	مِنْۢ بَعْدِهِمْ	لَا يَعْلَمُهُمْ
تم سے پہلے	قوم نوح	اور عاد	اور ثمود	اور جو لوگ	ان کے بعد	نہیں جانتا انہیں

ان (قوموں) کی جو پہلے گزر چکی ہیں یعنی قوم نوح اور عاد اور ثمود اور جو لوگ ان کے بعد گزرے، نہیں جانتا انہیں

اِلَّا	اللّٰهُ	جَاۗءَتْهُمْ	رُسُلُهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ	فَرَدُّوْٓا	اَيْدِيَهُمْ	فِيْٓ	اَفْوَاهِهِمْ	وَ
مگر	اللہ	لے آئے تھے ان کے پاس	ان کے رسول	روشن دلیلیں	پس انہوں نے ڈال لیے	اپنے ہاتھ	میں	اپنے مونہوں	اور

مگر اللہ تعالیٰ، لے آئے تھے ان کے پاس ان کے رسول روشن دلیلیں پس انہوں نے (ازراہ تمسخر) ڈال لئے اپنے ہاتھ اپنے مونہوں میں اور (بڑی بیباکی سے)

قَالُوْٓا	اِنَّا كَفَرْنَا	بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ	وَاِنَّا	لَفِيْ	شَكٍّ	مِّمَّا	تَدْعُوْنَنَآ
کہا	ہم نے انکار کیا	اس کا جس کے ساتھ تم بھیجے گئے ہو	اور ہم	میں	شک	اس میں	تم ہمیں دعوت دیتے ہو

کہا ہم نے انکار کیا اس دین کا جس کے ساتھ تم بھیجے گئے ہو اور جس کی تم ہمیں دعوت دیتے ہو اس کی (صداقت کے بارے میں)

اِلَيْهِ	مُرِيْبٍ ۝٩	قَالَتْ	رُسُلُهُمْ	اَفِي اللّٰهِ	شَكٌّ	فَاطِرِ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ
جس کی طرف	(جو) تذبذب میں ڈالنے والا	پوچھا	ان کے پیغمبروں (نے)	کیا اللہ کے متعلق	شک	جو پیدا فرمانیوالا	آسمانوں	اور زمین (کا)

ہم شک میں ہیں جو تذبذب میں ڈالنے والا ہے۔ انکے پیغمبروں نے پوچھا کیا (تمہیں) اللہ تعالیٰ کے متعلق شک ہے، جو پیدا فرمانیوالا ہے آسمانوں اور زمین کا

يَدْعُوْكُمْ	لِيَغْفِرَ لَكُمْ	مِّنْ	ذُنُوْبِكُمْ	وَيُؤَخِّرَكُمْ	اِلٰٓى	اَجَلٍ مُّسَمًّى	قَالُوْٓا	اِنْ
جو بلاتا ہے تمہیں	تاکہ بخش دے	سے	تمہارے گناہ	اور تمہیں مہلت دیتا ہے	تک	ایک مقررہ میعاد	انہوں نے جواب دیا	نہیں

جو (اتنا کریم ہے کہ) بلاتا ہے تمہیں تاکہ بخش دے تمہارے گناہ اور جو (اتنا مہربان کہ پیہم نافرمانی کے باوجود) تمہیں مہلت دیتا ہے ایک مقررہ میعاد تک ان (نادانوں نے) جواب دیا

اَنْتُمْ	اِلَّا	بَشَرٌ	مِّثْلُنَا	تُرِيْدُوْنَ	اَنْ	تَصُدُّوْنَا	عَمَّا	كَانَ يَعْبُدُ	اٰبَآؤُنَا
تم	مگر	بشر	ہماری طرح	تم یہ چاہتے ہو	کہ	روک دو ہمیں	ان سے جنکی	پوجا کرتے تھے	ہمارے باپ دادا

نہیں ہو تم مگر بشر ہماری طرح، تم یہ چاہتے ہو کہ روک دو ہمیں ان (بتوں) سے جن کی پوجا ہمارے باپ دادا کیا کرتے تھے،

فَاْتُوْنَا	بِسُلْطٰنٍ	مُّبِيْنٍ ﴿۱۰﴾	قَالَتْ	لَهُمْ	رُسُلُهُمْ	اِنْ	نَّحْنُ	اِلَّا	بَشَرٌ	مِّثْلُكُمْ
پس لے آؤ ہمارے پاس	کوئی دلیل	روشن	کہا	انہیں	ان کے رسولوں (نے)	نہیں	ہم	مگر	انسان	تمہاری طرح

پس لے آؤ ہمارے پاس کوئی روشن دلیل۔ کہا انہیں ان کے رسولوں نے کہ ہم تمہاری طرح انسان ہی ہیں

وَلٰكِنَّ	اللّٰهَ	يَمُنُّ	عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ	مِنْ	عِبَادِهٖ	وَمَا كَانَ	لَنَآ	اَنْ
لیکن	اللہ	احسان فرماتا ہے	جس پر چاہتا ہے	سے	اپنے بندوں	اور نہیں ہے	ہمیں	کہ

لیکن اللہ تعالیٰ احسان فرماتا ہے جس پر چاہتا ہے اپنے بندوں سے، اور ہمیں یہ طاقت نہیں کہ

نَّاْتِيَكُمْ	بِسُلْطٰنٍ	اِلَّا	بِاِذْنِ اللّٰهِ	وَعَلَى اللّٰهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ	الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۱﴾
ہم لے آئیں تمہارے پاس	کوئی دلیل	بجز	اذن خداوندی	اور اللہ پر	بھروسہ کرنا چاہیے	مومنوں (کو)

ہم لے آئیں تمہارے پاس کوئی دلیل بجز اذنِ خداوندی اور مومنوں کو فقط اللہ تعالیٰ پر ہی بھروسہ کرنا چاہیے۔

وَمَا	لَنَآ	اَلَّا نَتَوَكَّلَ	عَلَى اللّٰهِ	وَ	قَدْ هَدٰىنَا	سُبُلَنَا	وَلَنَصْبِرَنَّ	عَلٰى	مَآ اٰذَيْتُمُوْنَا
اور کیوں	ہم	بھروسہ نہ کریں	اللہ پر	حالانکہ	اس نے دکھائی ہیں ہمیں	ہماری راہیں	اور ہم ضرور صبر کرینگے	پر	تمہاری اذیت رسانیوں

اور ہم کیوں نہ بھروسہ کریں اللہ تعالیٰ پر حالانکہ اس نے دکھائی ہیں ہمیں ہماری (کامیابی کی) راہیں اور ہم ضرور صبر کریں گے تمہاری اذیت رسانیوں پر،

الربع

وَ	عَلَى اللّٰهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ	الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿۱۲﴾	وَقَالَ	الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	لِرُسُلِهِمْ	لَنُخْرِجَنَّكُمْ
پس	اللہ پر	توکل کرنا چاہیے	توکل کرنے والوں (کو)	اور کہا	کفار (نے)	اپنے رسولوں کو	کہ ہم ضرور باہر نکال دیں گے تمہیں

پس اللہ تعالیٰ پر ہی توکل کرنا چاہیے توکل کرنے والوں کو۔ اور کہا کفار نے اپنے رسولوں کو کہ ہم ضرور باہر نکال دیں گے تمہیں

مِّنْ	اَرْضِنَآ	اَوْ	لَتَعُوْدُنَّ	فِيْ مِلَّتِنَا	فَاَوْحٰٓى	اِلَيْهِمْ	رَبُّهُمْ	لَنُهْلِكَنَّ	الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۳﴾
سے	اپنے ملک	یا	تمہیں لوٹ آنا ہوگا	ہماری ملت میں	پس وحی بھیجی	انکی طرف	ان کے پروردگار (نے)	کہ ہم تباہ کردینگے	ان ظالموں (کو)

اپنے ملک سے یا تمہیں لوٹ آنا ہوگا ہماری ملت میں، پس وحی بھیجی ان کی طرف ان کے پروردگار نے کہ (مت گھبراؤ) ہم تباہ کردیں گے ان ظالموں کو

وَلَنُسْكِنَنَّكُمُ	الْاَرْضَ	مِنْۢ بَعْدِهِمْ	ذٰلِكَ لِمَنْ	خَافَ	مَقَامِيْ	وَ	خَافَ
نیز ہم یقیناً آباد کریں تمہیں	ملک (میں)	انہی کے بعد	یہ ہر اس شخص کیلئے ہے جو	ڈرتا ہے	میرے روبرو کھڑا ہونے سے	اور	خائف ہے

نیز ہم یقیناً آباد کریں گے تمہیں (انکے) ملک میں انہیں (برباد کرنے) کے بعد۔ یہ (وعدہ نصرت) ہر اس شخص کیلئے ہے جو ڈرتا ہے میرے روبرو کھڑا ہونے سے اور خائف ہے

وَعِيْدِ ﴿۱۴﴾	وَاسْتَفْتَحُوْا	وَخَابَ	كُلُّ	جَبَّارٍ	عَنِيْدٍ ﴿۱۵﴾	مِّنْ وَّرَآئِهٖ	جَهَنَّمُ	وَ
میری دھمکی (سے)	اور انہوں نے حق کی فتح کیلئے التجا کی	اور نامراد ہوگیا	ہر	سرکش	منکرحق	اس کے بعد	جہنم	اور

میری دھمکی سے۔ اور رسولوں نے حق کی فتح کے لئے التجا کی (جو قبول ہوئی) اور نامراد ہوگیا ہر سرکش، منکرحق۔ اس (نامرادی) کے بعد جہنم ہے اور

يُسْقٰى	مِنْ	مَّآءٍ	صَدِيْدٍ ﴿۱۶﴾	يَّتَجَرَّعُهٗ	وَلَا	يَكَادُ يُسِيْغُهٗ	وَيَأْتِيْهِ	الْمَوْتُ
پلایا جائیگا اسے	سے	پانی	خون اور پیپ	وہ ایک ایک گھونٹ بھریگا	اور نہ	اتار سکے گا حلق سے نیچے	اور آئے گی اس کے پاس	موت

پلایا جائے گا اسے خون اور پیپ کا پانی وہ بمشکل ایک ایک گھونٹ بھرے گا اور حلق سے نیچے نہ اتار سکے گا اور آئے گی اس کے پاس موت

مِنْ	كُلِّ مَكَانٍ	وَّمَا هُوَ	بِمَيِّتٍ	وَ	مِنْ وَّرَآئِهٖ	عَذَابٌ	غَلِيْظٌ ﴿۱۷﴾	مَثَلُ	الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
سے	ہرسمت	اور وہ نہیں	مرے (گا)	اور	اس کے پیچھے	عذاب	سخت	مثال	ان کی جنہوں نے انکار کیا

ہرسمت سے اور وہ (بایں ہمہ) مرے گا نہیں، (علاوہ ازیں) اس کے پیچھے ایک اور سخت عذاب ہوگا۔ ان لوگوں کی مثال جنہوں نے

بِرَبِّهِمْ	اَعْمَالُهُمْ	كَرَمَادِ	اشْتَدَّتْ	بِهِ	الرِّيْحُ	فِيْ	يَوْمٍ	عَاصِفٍ
اپنے رب (کا)	ان کے اعمال	راکھ کے ڈھیر کی طرح	تیزی سے اڑا کرلے گئی	جسے	تندہوا	میں	دن	سخت آندھی

اپنے رب کا انکار کیا، ایسی ہے کہ ان کے اعمال راکھ کا ڈھیر ہیں جسے تندہوا تیزی سے اڑا لے گئی سخت آندھی کے دن،

لَا يَقْدِرُوْنَ	مِمَّا	كَسَبُوْا	عَلٰى شَيْءٍ	ذٰلِكَ	هُوَ	الضَّلٰلُ	الْبَعِيْدُ ﴿۱۸﴾	اَلَمْ تَرَ
نہ حاصل کرینگے	اس سے جو	انہوں نے کمائے	کوئی فائدہ	یہ	ہے	گمراہی	بہت بڑی	کیا تم نے ملاحظہ نہیں کیا

نہ حاصل کریں گے ان اعمال سے جو انہوں نے کمائے تھے کوئی فائدہ، یہ (اعمال کا اکارت جانا ہی) بہت بڑی گمراہی ہے۔ کیا تم نے ملاحظہ نہیں کیا کہ

اَنَّ	اللّٰهَ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضَ	بِالْحَقِّ	اِنْ يَّشَاْ	يُذْهِبْكُمْ	وَ	يَاْتِ
یقیناً	اللہ (نے)	پیدا کیا	آسمانوں	اور زمین (کو)	حق کیساتھ	اگر وہ چاہے	تم سب کو ہلاک کردے	اور	لے آئے

یقیناً اللہ تعالیٰ نے ہی پیدا کیا ہے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ اگر وہ چاہے تو تم سب کو ہلاک کردے اور لے آئے

بِخَلْقٍ	جَدِيْدٍ ﴿۱۹﴾	وَّمَا	ذٰلِكَ	عَلَى اللّٰهِ	بِعَزِيْزٍ ﴿۲۰﴾	وَبَرَزُوْا	لِلّٰهِ	جَمِيْعًا	فَقَالَ
کوئی مخلوق	نئی	اور نہیں	یہ	اللہ کیلئے	کوئی مشکل	اور حاضر ہونگے	اللہ کے سامنے	سب	تو کہیں گے

کوئی نئی مخلوق اور یہ اللہ تعالیٰ کے لئے کوئی مشکل نہیں۔ اور (روزِ حشر) اللہ تعالیٰ کے سامنے (سب چھوٹے بڑے) حاضر ہوں گے تو کہیں گے

الضُّعَفٰٓؤُا	لِلَّذِيْنَ	اسْتَكْبَرُوْٓا	اِنَّا كُنَّا	لَكُمْ	تَبَعًا	فَهَلْ	اَنْتُمْ	مُّغْنُوْنَ	عَنَّا
کمزور	ان سے جو	متکبر تھے	ہم تو رہے	تمہارے	فرمانبردار	پس کیا	تم	بچا سکتے ہو	ہمیں

کمزور (پیروکار) ان (سرداروں) سے جو متکبر تھے (اے سردارو!) ہم تو (ساری عمر) تمہارے فرمانبردار رہے پس کیا (آج) تم ہمیں

مِنْ	عَذَابِ اللّٰهِ	مِنْ شَيْءٍ	قَالُوْا	لَوْ	هَدٰىنَا	اللّٰهُ	لَهَدَيْنٰكُمْ	سَوَآءٌ	عَلَيْنَآ
سے	عذاب الٰہی	کچھ بھی	وہ کہیں گے	اگر	ہمیں ہدایت دیتا	اللہ	تو ہم بھی تمہاری رہنمائی کرتے	یکساں	ہمارے لیے

بچا سکتے ہو عذاب الٰہی سے، وہ کہیں گے اگر اللہ تعالیٰ ہمیں ہدایت دیتا تو ہم بھی تمہاری رہنمائی کرتے، یکساں ہے ہمارے لئے

اَجَزِعْنَآ	اَمْ	صَبَرْنَا	مَا لَنَا	مِنْ مَّحِيْصٍ ﴿٢١﴾	وَقَالَ	الشَّيْطٰنُ	لَمَّا	قُضِيَ الْاَمْرُ
ہم گھبرائیں	یا	صبر کریں	ہمارے لیے نہیں	کوئی راہ فرار	اور کہے گا	شیطان	جب	فیصلہ ہو چکے گا

خواہ ہم گھبرائیں یا صبر کریں ہمارے لئے (آج) کوئی راہ فرار نہیں ہے۔ اور شیطان کہے گا جب (سب کی قسمت کا) فیصلہ ہو چکے گا

اِنَّ اللّٰهَ	وَعَدَكُمْ	وَعْدَ الْحَقِّ	وَ	وَعَدْتُّكُمْ	فَاَخْلَفْتُكُمْ	وَمَا	كَانَ	لِيَ
بیشک اللہ (نے)	جو وعدہ تم سے کیا تھا	(وہ) وعدہ سچا	اور	میں نے تم سے وعدہ کیا تھا	پس میں نے تم سے وعدہ خلافی کی	اور نہیں	تھا	میرا

کہ بے شک اللہ تعالیٰ نے جو وعدہ تم سے کیا تھا وہ وعدہ سچا تھا اور میں نے بھی تم سے وعدہ کیا تھا پس میں نے تم سے وعدہ خلافی کی اور نہیں تھا میرا

عَلَيْكُمْ	مِّنْ سُلْطٰنٍ	اِلَّآ	اَنْ	دَعَوْتُكُمْ	فَاسْتَجَبْتُمْ	لِيْ	فَلَا تَلُوْمُوْنِيْ
تم پر	کچھ زور	مگر	یہ کہ	میں نے تم کو دعوت دی	اور تم نے قبول کرلی	میری	سو تم مجھے ملامت نہ کرو

تم پر کچھ زور مگر یہ کہ میں نے تم کو (کفر) کی دعوت دی اور تم نے (فوراً) قبول کرلی میری دعوت سو تم مجھے ملامت نہ کرو

وَلُوْمُوْٓا اَنْفُسَكُمْ	مَآ	اَنَا	بِمُصْرِخِكُمْ	وَمَآ	اَنْتُمْ	بِمُصْرِخِيَّ	اِنِّيْ كَفَرْتُ
بلکہ ملامت کرو اپنے آپکو	نہ	میں	تمہاری فریادرسی کرسکتا ہوں	اور نہ	تم	میری فریادرسی کرسکتے ہو	میں انکار کرتا ہوں

بلکہ اپنے آپ کو ملامت کرو، نہ میں (آج) تمہاری فریادرسی کرسکتا ہوں اور نہ تم میری فریادرسی کرسکتے ہو، میں انکار کرتا ہوں

بِمَآ اَشْرَكْتُمُوْنِ	مِنْ قَبْلُ	اِنَّ	الظّٰلِمِيْنَ	لَهُمْ	عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٢٢﴾	وَاُدْخِلَ
اس امر سے کہ تم نے مجھے شریک بنایا	اس سے پہلے	بیشک	ظالموں	کیلئے	دردناک عذاب	اور داخل کیا جائیگا

اس امر سے کہ تم نے مجھے شریک بنایا اس سے پہلے، بیشک ظالموں کے لئے دردناک عذاب ہے۔ اور داخل کیا جائے گا

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ
ان کو جو ایمان لائے	اور عمل کیے	نیک	باغات	رواں ہونگی	جن کے نیچے	ندیاں	ہمیشہ رہیں گے

ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور جنہوں نے نیک عمل کیے، باغات میں رواں ہوں گی جن کے نیچے ندیاں وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے

فِيْهَا	بِاِذْنِ	رَبِّهِمْ	تَحِيَّتُهُمْ	فِيْهَا	سَلٰمٌ ﴿٢٣﴾	اَلَمْ تَرَ	كَيْفَ	ضَرَبَ اللّٰهُ	مَثَلًا
ان میں	حکم سے	اپنے رب (کے)	انکی دعا ایک دوسرے کو	وہاں	(تم) سلامت (رہو)	کیا آپ نے ملاحظہ نہیں کیا	کیسی	بیان کی ہے اللہ نے	مثال

اپنے رب کے حکم سے ان کی دعا وہاں ایک دوسرے کو یہ ہوگی کہ تم سلامت رہو۔ کیا آپ نے ملاحظہ نہیں کیا کہ کیسی عمدہ مثال بیان کی ہے اللہ تعالیٰ نے کہ

كَلِمَةً طَيِّبَةً	كَشَجَرَةٍ	طَيِّبَةٍ	أَصْلُهَا ثَابِتٌ	وَفَرْعُهَا	فِي	السَّمَاءِ (٢٤)	تُؤْتِي
کلمہ طیبہ	درخت کی مانند	پاکیزہ	جس کی جڑیں بڑی مضبوط	اور اسکی شاخیں	میں	آسماں	وہ دے رہا ہے

کلمہ طیبہ ایک پاکیزہ درخت کی مانند ہے جس کی جڑیں بڑی مضبوط ہیں اور شاخیں آسمان تک پہنچی ہوئی ہیں وہ دے رہا ہے

أُكُلَهَا	كُلَّ حِينٍ	بِإِذْنِ	رَبِّهَا	وَيَضْرِبُ	اللَّهُ	الْأَمْثَالَ	لِلنَّاسِ	لَعَلَّهُمْ
اپنا پھل	ہروقت	حکم سے	اپنے رب (کے)	اور بیان فرماتا ہے	اللہ	مثالیں	لوگوں کیلئے	تاکہ وہ

اپنا پھل ہروقت اپنے رب کے حکم سے اور بیان فرماتا ہے اللہ تعالیٰ مثالیں لوگوں کے لئے تاکہ وہ (انہیں)

يَتَذَكَّرُونَ (٢٥)	وَمَثَلُ	كَلِمَةٍ خَبِيثَةٍ	كَشَجَرَةٍ خَبِيثَةٍ	اجْتُثَّتْ	مِنْ	فَوْقِ
خوب ذہن نشین کرلیں	اور مثال	ناپاک کلمہ (کی)	ناپاک درخت جیسی	جسے اکھاڑ لیا جائے	سے	اوپر

خوب ذہن نشین کرلیں۔ اور مثال ناپاک کلمہ کی ایسی ہے جیسے ناپاک درخت ہو جسے اکھاڑ لیا جائے زمین کے اوپر سے (اور)

الْأَرْضِ	مَا لَهَا	مِنْ قَرَارٍ (٢٦)	يُثَبِّتُ	اللَّهُ	الَّذِينَ آمَنُوا	بِالْقَوْلِ	الثَّابِتِ
زمین کے	نہ ہو اسے	کچھ بھی قرار	ثابت قدم رکھتا ہے	اللہ	اہل ایمان (کو)	قول سے	پختہ

اسے کچھ بھی قرار نہ ہو۔ ثابت قدم رکھتا ہے اللہ تعالیٰ اہل ایمان کو اس پختہ قول (کی برکت) سے

فِي	الْحَيَاةِ الدُّنْيَا	وَ	فِي الْآخِرَةِ	وَيُضِلُّ	اللَّهُ	الظَّالِمِينَ	وَيَفْعَلُ	اللَّهُ
میں	دنیوی زندگی	اور	آخرت میں	اور بھٹکا دیتا ہے	اللہ	زیادتی کرنیوالوں (کو)	اور کرتا ہے	اللہ

دنیوی زندگی میں بھی اور آخرت میں بھی اور بھٹکا دیتا ہے اللہ تعالیٰ زیادتی کرنے والوں کو اور کرتا ہے اللہ تعالیٰ

مَا يَشَاءُ (٢٧)	أَلَمْ تَرَ	إِلَى	الَّذِينَ	بَدَّلُوا	نِعْمَتَ اللَّهِ	كُفْرًا	وَأَحَلُّوا	قَوْمَهُمْ
جو چاہتا ہے	کیا آپ نے نہیں دیکھا	طرف	ان کی جنہوں (نے)	بدل دیا	اللہ کی نعمت (کو)	ناشکری (سے)	اور اتارا	اپنی قوم (کو)

جو چاہتا ہے۔ کیا آپ نے نہیں دیکھا ان لوگوں کی طرف جنہوں نے بدل دیا اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کو ناشکری سے اور اتارا اپنی قوم کو

دَارَ الْبَوَارِ (٢٨)	جَهَنَّمَ	يَصْلَوْنَهَا	وَبِئْسَ	الْقَرَارُ (٢٩)	وَجَعَلُوا	لِلَّهِ	أَنْدَادًا
ہلاکت کے گھر	دوزخ (میں)	جھونکے جائینگے اس میں	اور وہ بہت برا ہے	ٹھکانا	اور بنا لیے انہوں نے	اللہ کیلیے	مدمقابل

ہلاکت کے گھر میں (یعنی) دوزخ میں جھونکے جائیں گے اس میں اور وہ بہت برا ٹھکانا ہے۔ اور بنا لئے انہوں نے اللہ تعالیٰ کے لئے مدمقابل

لِيُضِلُّوا	عَنْ	سَبِيلِهِ	قُلْ	تَمَتَّعُوا	فَإِنَّ	مَصِيرَكُمْ	إِلَى	النَّارِ (٣٠)
تاکہ بھٹکادیں	سے	اسکی راہ	آپ فرمائیے	لطف اٹھالو	پھر یقیناً	تمہارا انجام	طرف	آگ

تاکہ بھٹکادیں (لوگوں کو) اس کی راہ سے، آپ (انہیں) فرمائیے (کچھ وقت) لطف اٹھالو پھر یقیناً تمہارا انجام آگ کی طرف ہے۔

قُل	لِّعِبَادِيَ	الَّذِينَ	آمَنُوا	يُقِيمُوا	الصَّلَاةَ	وَيُنفِقُوا	مِمَّا	رَزَقْنَاهُمْ
آپ فرمائیے	میرے بندوں کو	جو	ایمان لائے	وہ صحیح ادا کیا کریں	نماز	اور خرچ کیا کریں	اس سے جو	ہم نے انہیں رزق دیا

آپ فرمائیے میرے بندوں کو جو ایمان لائے ہیں کہ وہ صحیح صحیح ادا کیا کریں نماز اور خرچ کیا کریں اس سے جو ہم نے انہیں رزق دیا ہے

سِرًّا	وَعَلَانِيَةً	مِّن قَبْلِ	أَن يَأْتِيَ	يَوْمٌ	لَّا بَيْعٌ	فِيهِ	وَلَا خِلَالٌ ﴿٣١﴾	اللَّهُ
پوشیدہ طور پر	اور علانیہ	اس سے پیشتر	کہ آجائے	وہ دن	نہ کوئی خرید وفروخت	اس میں	اور نہ دوستی	اللہ

پوشیدہ طور پر اور علانیہ اس سے پیشتر کہ آجائے وہ دن جس میں نہ کوئی خرید وفروخت ہوگی اور نہ دوستی۔ اللہ تعالیٰ

الَّذِي	خَلَقَ	السَّمَاوَاتِ	وَالْأَرْضَ	وَأَنزَلَ	مِنَ السَّمَاءِ	مَاءً	فَأَخْرَجَ	بِهِ
وہ (ہے)	جس نے پیدا فرمایا	آسمانوں (کو)	اور زمین (کو)	اور اتارا	آسمان سے	پانی	پھر پیدا کیے	اس سے

وہ ہے جس نے پیدا فرمایا آسمانوں کو اور زمین کو اور اتارا بلندی سے پانی پھر پیدا کیے اس پانی

مِنَ	الثَّمَرَاتِ	رِزْقًا	لَّكُمْ	وَسَخَّرَ لَكُمُ	الْفُلْكَ	لِتَجْرِيَ	فِي الْبَحْرِ	بِأَمْرِهِ	وَسَخَّرَ
سے	پھل	کھانا	تمہارے لیے	اور اس نے مسخر کردیا تمہارے لیے	کشتی (کو)	تاکہ وہ چلے	سمندر میں	اس کے حکم سے	اور تابع فرمان کردیا

سے پھل تمہارے کھانے کے لئے اور اس نے مسخر کردیا تمہارے لئے کشتی کو تاکہ وہ چلے سمندر میں اس کے حکم سے اور تابع فرمان کردیا

لَكُمُ	الْأَنْهَارَ ﴿٣٢﴾	وَسَخَّرَ لَكُمُ	الشَّمْسَ	وَالْقَمَرَ	دَائِبَيْنِ	وَسَخَّرَ	لَكُمُ	اللَّيْلَ
تمہارے لیے	دریاؤں (کو)	اور مسخر کردیا تمہارے لیے	آفتاب	ومہتاب	جو برابر چل رہے ہیں	اور مسخر کردیا	تمہارے لیے	رات

تمہارے لئے دریاؤں کو۔ اور مسخر کردیا تمہارے لئے آفتاب ومہتاب کو جو برابر چل رہے ہیں اور مسخر کردیا تمہارے لئے رات

وَالنَّهَارَ ﴿٣٣﴾	وَآتَاكُم	مِّن	كُلِّ	مَا	سَأَلْتُمُوهُ	وَإِن	تَعُدُّوا	نِعْمَتَ	اللَّهِ
اور دن (کو)	اور عطا فرمایا تمہیں	سے	ہر	جسکا	تم نے اس سے سوال کیا	اور اگر	تم گننا چاہو	نعمتوں کو	اللہ (کی)

اور دن کو۔ اور عطا فرمایا تمہیں ہر اس چیز سے جس کا تم نے اس سے سوال کیا اور اگر تم گننا چاہو اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کو تو

ع ۵
۱۷

لَا تُحْصُوهَا	إِنَّ	الْإِنسَانَ	لَظَلُومٌ	كَفَّارٌ ﴿٣٤﴾	وَإِذْ	قَالَ	إِبْرَاهِيمُ	رَبِّ	اجْعَلْ
تم ان کا شمار نہیں کرسکتے	بیشک	انسان	بہت زیادتی کرنے والا	از حد ناشکرا	اور جب	عرض کی	ابراہیم (نے)	میرے رب!	بنادے

تم ان کا شمار نہیں کرسکتے، بیشک انسان بہت زیادتی کرنے والا از حد ناشکرا ہے۔ اور (اے حبیب!) یاد کرو جب عرض کی ابراہیم نے کہ اے میرے رب بنادے

هَٰذَا الْبَلَدَ	آمِنًا	وَاجْنُبْنِي	وَبَنِيَّ	أَن	نَّعْبُدَ	الْأَصْنَامَ ﴿٣٥﴾	رَبِّ	إِنَّهُنَّ
اس شہر (کو)	امن والا	اور بچالے مجھے	اور میرے بچوں (کو)	کہ	ہم پوجا کرنے لگیں	بتوں (کی)	میرے پروردگار!	انہوں نے

اس شہر کو امن والا اور بچالے مجھے اور میرے بچوں کو کہ ہم پوجا کرنے لگیں بتوں کی۔ اے میرے پروردگار! ان بتوں نے

اَضْلَلْنَ	كَثِيْرًا	مِّنَ	النَّاسِ	فَمَنْ	تَبِعَنِیْ	فَاِنَّهٗ	مِنِّیْ	وَمَنْ	عَصَانِیْ
گمراہ کردیا	بہت سارے	کو	لوگوں	پس جو کوئی	میرے پیچھے چلا	تو وہ	میرا	اور جس (نے)	میری نافرمانی کی

تو گمراہ کردیا بہت سے لوگوں کو، پس جو کوئی میرے پیچھے چلا تو وہ میرا ہوگا اور جس نے میری نافرمانی کی (تو اس کا معاملہ تیرے سپرد ہے)

فَاِنَّكَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ﴿۳۶﴾	رَبَّنَآ	اِنِّیْٓ اَسْكَنْتُ	مِنْ ذُرِّيَّتِیْ	بِوَادٍ	غَيْرِ ذِیْ زَرْعٍ
بے شک تو	غفور	رحیم	ہمارے رب!	میں نے بسادیا ہے	اپنی کچھ اولاد (کو)	وادی میں	جس میں کوئی کھیتی باڑی نہیں

بیشک تو غفور رحیم ہے۔ اے ہمارے رب! میں نے بسادیا ہے اپنی کچھ اولاد کو اس وادی میں جس میں کوئی کھیتی باڑی نہیں،

عِنْدَ	بَيْتِكَ	الْمُحَرَّمِ	رَبَّنَا	لِيُقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ	فَاجْعَلْ	اَفْئِدَةً	مِّنَ النَّاسِ
پڑوس میں	تیرے گھر کے	حرمت والے	ہمارے رب!	یہ اس لئے تاکہ وہ قائم کریں	نماز	پس کردے	دل	لوگوں (کے)

تیرے حرمت والے گھر کے پڑوس میں اے ہمارے رب! یہ اس لئے تاکہ وہ قائم کریں نماز پس کردے لوگوں کے دلوں کو کہ

تَهْوِیْٓ	اِلَيْهِمْ	وَارْزُقْهُمْ	مِّنَ	الثَّمَرٰتِ	لَعَلَّهُمْ	يَشْكُرُوْنَ ﴿۳۷﴾	رَبَّنَآ	اِنَّكَ
کہ وہ مائل ہوں	انکی طرف	اور انہیں رزق دے	سے	پھلوں	تاکہ وہ	شکر ادا کریں	ہمارے رب!	یقیناً تو

وہ شوق و محبت سے ان کی طرف مائل ہوں اور انہیں رزق دے پھلوں سے تاکہ وہ (تیرا) شکر ادا کریں۔ اے ہمارے رب! یقیناً تو

تَعْلَمُ	مَا نُخْفِیْ	وَمَا	نُعْلِنُ	وَمَا	يَخْفٰی	عَلَى اللّٰهِ	مِنْ شَیْءٍ
جانتا ہے	جو ہم چھپائے ہوئے ہیں	اور جو	ہم ظاہر کرتے ہیں	اور نہیں	مخفی	اللہ پر	کوئی چیز

جانتا ہے جو ہم (دل میں) چھپائے ہوئے ہیں اور جو ہم ظاہر کرتے ہیں۔ اور کوئی چیز مخفی نہیں ہے اللہ تعالیٰ پر

فِی الْاَرْضِ	وَلَا	فِی	السَّمَآءِ ﴿۳۸﴾	اَلْحَمْدُ	لِلّٰهِ	الَّذِیْ	وَهَبَ لِیْ	عَلَى	الْكِبَرِ
زمین میں	اور نہ	میں	آسمان	سب تعریفیں	اللہ کیلئے	جس (نے)	عطا فرمائے مجھے	میں	بڑھاپے

نہ زمین میں اور نہ آسمان میں۔ سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے جس نے عطا فرمائے مجھے بڑھاپے میں

اِسْمٰعِيْلَ	وَاِسْحٰقَ	اِنَّ	رَبِّیْ	لَسَمِيْعُ	الدُّعَآءِ ﴿۳۹﴾	رَبِّ	اجْعَلْنِیْ
اسماعیل	اور اسحاق	بلاشبہ	میرا رب	سننے والا	دعاؤں (کو)	میرے رب	بنادے مجھے

اسمٰعیل اور اسحٰق (علیہما السلام) (جیسے فرزند) بلاشبہ میرا رب بہت سننے والا ہے دعاؤں کا۔ میرے رب! بنادے مجھے نماز کو

مُقِيْمَ	الصَّلٰوةِ	وَمِنْ	ذُرِّيَّتِیْ	رَبَّنَا	وَتَقَبَّلْ	دُعَآءِ ﴿۴۰﴾	رَبَّنَا
قائم کرنیوالا	نماز	اور کو	میری اولاد	اے ہمارے رب!	ضرور قبول فرما	میری یہ التجا	اے ہمارے رب!

قائم کرنے والا اور میری اولاد کو بھی، اے ہمارے رب! میری یہ التجا ضرور قبول فرما۔ اے ہمارے رب!

ع ۷ / ۱۸

اغْفِرْ لِي	وَلِوَالِدَيَّ	وَلِلْمُؤْمِنِينَ	يَوْمَ	يَقُومُ	الْحِسَابُ ﴿۴۱﴾	وَلَا	تَحْسَبَنَّ
بخش دے مجھے	اور میرے ماں باپ کو	اور سب مومنوں کو	جس دن	قائم ہوگا	حساب	اور مت	تم یہ خیال کرو

بخش دے مجھے اور میرے ماں باپ کو اور سب مومنوں کو جس دن حساب قائم ہوگا۔ اور تم یہ مت خیال کرو

اللَّهَ	غَافِلًا	عَمَّا	يَعْمَلُ	الظَّالِمُونَ ۚ	إِنَّمَا	يُؤَخِّرُهُمْ	لِيَوْمٍ	تَشْخَصُ	فِيهِ
اللہ	بے خبر	اس سے جو	کر رہے ہیں	ظالم	صرف	وہ انہیں ڈھیل دے رہا ہے	اس دن کیلئے	کھلی کی کھلی رہ جائینگی	اس میں

کہ اللہ تعالیٰ بے خبر ہے ان کرتوتوں سے جو یہ ظالم کر رہے ہیں وہ تو انہیں صرف ڈھیل دے رہا ہے اس دن کیلئے جبکہ (مارے خوف کے) کھلی کی کھلی رہ جائیں گی

الْأَبْصَارُ ﴿۴۲﴾	مُهْطِعِينَ	مُقْنِعِي	رُءُوسِهِمْ	لَا يَرْتَدُّ	إِلَيْهِمْ	طَرْفُهُمْ
آنکھیں	بھاگم بھاگ جارہے ہونگے	اٹھائے ہوئے	اپنے سر	نہیں جھپکتی ہونگی	انکی طرف	انکی پلکیں

آنکھیں۔ بھاگم بھاگ جارہے ہوں گے اپنے سر اٹھائے ہوئے ان کی پلکیں نہیں جھپکتی ہوں گی

وَأَفْئِدَتُهُمْ	هَوَاءٌ ﴿۴۳﴾	وَأَنْذِرِ	النَّاسَ	يَوْمَ	يَأْتِيهِمُ	الْعَذَابُ	فَيَقُولُ
اور انکے دل	اڑے جارہے ہونگے	اور ڈرائیے	لوگوں (کو)	(اس) دن (سے)	جب آئیگا ان پر	عذاب	تو بول اٹھیں گے

اور ان کے دل (دہشت سے) اڑے جارہے ہوں گے۔ (اے میرے نبی!) ڈرائیے لوگوں کو اس دن سے جب آئے گا ان پر عذاب تو بول اٹھیں گے

الَّذِينَ	ظَلَمُوا	رَبَّنَا	أَخِّرْنَا	إِلَىٰ	أَجَلٍ	قَرِيبٍ	نُجِبْ	دَعْوَتَكَ	وَنَتَّبِعِ
جنہوں (نے)	ظلم کیا	ہمارے رب!	ہمیں مہلت دے	کیلئے	دیر	تھوڑی	ہم لبیک کہیں گے	تیری دعوت پر	اور ہم پیروی کرینگے

ظالم اے ہمارے رب! ہمیں مہلت دے تھوڑی دیر کے لئے ہم تیری دعوت پر لبیک کہیں گے اور ہم رسولوں کی پیروی کریں گے۔

الرُّسُلَ ۗ	أَوَ	لَمْ تَكُونُوا	أَقْسَمْتُمْ	مِنْ قَبْلُ	مَا لَكُمْ	مِنْ زَوَالٍ ﴿۴۴﴾	وَسَكَنْتُمْ
رسولوں (کی)	کیا	تم نہیں تھے	قسمیں اٹھایا کرتے	اس سے پہلے	تمہیں نہیں ہے	یہاں سے جانا	اور تم آباد تھے

(اے کافرو!) کیا تم قسمیں نہیں اٹھایا کرتے تھے اس سے پہلے کہ تمہیں یہاں سے کہیں جانا نہیں ہے اور تم آباد تھے

فِي	مَسَاكِنِ	الَّذِينَ	ظَلَمُوا	أَنْفُسَهُمْ	وَتَبَيَّنَ	لَكُمْ	كَيْفَ	فَعَلْنَا	بِهِمْ	وَ
میں	(ان کے) گھروں	جنہوں (نے)	ظلم کیے تھے	اپنے آپ پر	اور بات خوب واضح ہوچکی تھی	تم پر	کیسا	برتاؤ کیا تھا ہم نے	انکے ساتھ	اور

ان لوگوں کے (متروکہ) گھروں میں جنہوں نے ظلم کئے تھے اپنے آپ پر اور یہ بات تم پر خوب واضح ہوچکی تھی کہ کیسا برتاؤ کیا تھا ہم نے ان کے ساتھ اور

ضَرَبْنَا	لَكُمُ	الْأَمْثَالَ ﴿۴۵﴾	وَ	قَدْ مَكَرُوا مَكْرَهُمْ	وَ	عِنْدَ اللَّهِ	مَكْرُهُمْ	وَ
ہم نے بیان کی تھیں	تمہارے لیے	مثالیں	اور	انہوں نے بڑی فریب کاریاں کیں	اور	اللہ کے پاس	انکے مکر (کا توڑ تھا)	اور

ہم نے بھی بیان کی تھیں تمہارے لئے (طرح طرح کی) مثالیں۔ اور انہوں نے اپنی طرف سے بڑی فریب کاریاں کیں اور اللہ تعالیٰ کے پاس ان کے مکر کا توڑ تھا

اِنْ	كَانَ	مَكْرُهُمْ	لِتَزُوْلَ	مِنْهُ	الْجِبَالُ ﴿۴۶﴾	فَلَا تَحْسَبَنَّ	اللّٰهَ	مُخْلِفَ
اگرچہ	تھیں	انکی چالیں	کہ اکھڑ جاتے تھے	ان سے	پہاڑ	تم یہ مت خیال کرو	اللہ	خلاف کرنے والا

اگرچہ ان کی چالیں اتنی زبردست تھیں کہ ان سے پہاڑ اکھڑ جاتے تھے۔ تم یہ مت خیال کرو کہ اللہ تعالیٰ وعدہ خلافی کرنے والا ہے

وَعْدِهٖ	رُسُلَهٗ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَزِیْزٌ	ذُو انْتِقَامٍ ﴿۴۷﴾	یَوْمَ	تُبَدَّلُ	الْاَرْضُ
اپنے وعدے کے	اپنے رسولوں (سے)	یقیناً	اللہ	بڑا زبردست	بدلہ لینے والا	اس دن	بدل دی جائیگی	یہ زمین

اپنے رسولوں سے یقیناً اللہ تعالیٰ بڑا زبردست ہے (اور) بدلہ لینے والا ہے۔ یاد کرو اس دن کو جب کہ بدل دی جائے گی یہ زمین

غَیْرَ الْاَرْضِ	وَالسَّمٰوٰتُ	وَبَرَزُوْا	لِلّٰهِ	الْوَاحِدِ	الْقَهَّارِ ﴿۴۸﴾	وَتَرَى
دوسری زمین (سے)	اور آسمان (بھی)	اور سب حاضر ہو جائینگے	اللہ کے حضور	جو ایک	سب پر غالب	اور تم دیکھو گے

دوسری (قسم کی) زمین سے اور آسمان بھی (بدل دیئے جائیں گے) اور سب لوگ حاضر ہو جائیں گے اللہ کے حضور میں (وہ اللہ) جو ایک ہے (اور) سب پر

الْمُجْرِمِیْنَ	یَوْمَئِذٍ	مُّقَرَّنِیْنَ	فِی	الْاَصْفَادِ ﴿۴۹﴾	سَرَابِیْلُهُمْ	مِّنْ	قَطِرَانٍ
مجرموں (کو)	اس روز	جکڑے ہوئے ہونگے	میں	زنجیروں	ان کا لباس	کا	تارکول

غالب ہے۔ اور تم دیکھو گے مجرموں کو اس روز کہ جکڑے ہوئے ہوں گے زنجیروں میں۔ ان کا لباس تارکول کا ہوگا

وَّ	تَغْشٰى	وُجُوْهَهُمُ	النَّارُ ﴿۵۰﴾	لِیَجْزِیَ	اللّٰهُ	كُلَّ نَفْسٍ	مَّا	كَسَبَتْ
اور	ڈھانپ رہی ہوگی	انکے چہروں (کو)	آگ	تاکہ بدلہ دے	اللہ	ہر شخص (کو)	جو	اس نے کمایا تھا

اور ڈھانپ رہی ہوگی ان کے چہروں کو آگ۔ یہ اس لئے تاکہ بدلہ دے اللہ تعالیٰ ہر شخص کو جو اس نے کمایا تھا

اِنَّ	اللّٰهَ	سَرِیْعُ الْحِسَابِ ﴿۵۱﴾	هٰذَا	بَلٰغٌ	لِّلنَّاسِ	وَ	لِیُنْذَرُوْا	بِهٖ
بے شک	اللہ	بہت جلد حساب لینے والا	یہ	پیغام	سب انسانوں کیلئے	اور	تاکہ انہیں ڈرایا جائے	اس کے ذریعہ

بے شک اللہ تعالیٰ بہت جلد حساب لینے والا ہے۔ یہ (قرآن) ایک پیغام ہے سب انسانوں کے لئے (اسے اتارا گیا ہے) تاکہ انہیں ڈرایا جائے اس کے ذریعہ

وَلِیَعْلَمُوْا	اَنَّمَا	هُوَ	اِلٰهٌ	وَّاحِدٌ	وَّلِیَذَّكَّرَ
اور تاکہ وہ اس حقیقت کو خوب جان لیں	صرف	وہی	خدا	ایک	اور تاکہ اچھی طرح ذہن نشین کرلیں

اور تاکہ وہ اس حقیقت کو خوب جان لیں کہ صرف وہی ایک خدا ہے اور تاکہ اچھی طرح ذہن نشین کرلیں

اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۵۲﴾
دانشمند لوگ

(اس حقیقت کو) دانشمند لوگ۔

ع ۱۸

سُوْرَةُ الْحِجْرِ ۱۵ مَكِّيَّةٌ ۵۴ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ۹۹ رُكُوْعَاتُهَا ۶

سورۂ حجر مکی ہے اس میں ننانوے آیتیں اور چھ رکوع ہیں۔

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

الۤرٰ	تِلْكَ	اٰيٰتُ	الْكِتٰبِ	وَ	قُرْاٰنٍ	مُّبِيْنٍ ①
الف لام را	یہ	آیتیں	کتاب (کی)	اور	قرآن (کی)	روشن

الف لام را۔ یہ آیتیں ہیں کتاب (الٰہی) کی اور روشن قرآن کی۔

رُبَمَا	يَوَدُّ	الَّذِينَ كَفَرُوا	لَوْ كَانُوا	مُسْلِمِينَ ﴿٢﴾
بہت	آرزو کریں گے	کفار	کہ کاش وہ ہوتے	مسلمان

(عذاب میں گرفتار ہونے کے بعد) بہت آرزو کریں گے کفار کہ کاش وہ مسلمان ہوتے۔

ذَرْهُمْ	يَأْكُلُوا	وَيَتَمَتَّعُوا	وَيُلْهِهِمُ	الْأَمَلُ	فَسَوْفَ	يَعْلَمُونَ ﴿٣﴾	وَمَا
انہیں رہنے دیجئے	وہ کھائیں	اور عیش کریں	اور غافل رکھے انہیں	امید	کچھ عرصہ بعد	وہ جان لینگے	اور نہیں

انہیں رہنے دیجئے وہ کھائیں (پئیں) اور عیش کریں اور غافل رکھے انہیں (جھوٹی) امید، کچھ عرصہ بعد وہ (حقیقت کو خود بخود) جان لیں گے۔ اور نہیں

أَهْلَكْنَا	مِنْ قَرْيَةٍ	إِلَّا	وَلَهَا كِتَابٌ	مَعْلُومٌ ﴿٤﴾	مَا تَسْبِقُ	مِنْ أُمَّةٍ
ہلاک کیا ہم نے	کسی بستی (کو)	مگر	اس کا (وقت) لکھا ہوا تھا	(جو) معلوم (تھا)	نہ آگے بڑھ سکتی ہے	کوئی قوم

ہلاک کیا ہم نے کسی بستی کو مگر یہ کہ اس کی (ہلاکت کا وقت) لکھا ہوا تھا جو معلوم تھا۔ نہ آگے بڑھ سکتی ہے کوئی قوم

أَجَلَهَا	وَمَا يَسْتَأْخِرُونَ ﴿٥﴾	وَقَالُوا	يَا أَيُّهَا	الَّذِي نُزِّلَ	عَلَيْهِ	الذِّكْرُ	إِنَّكَ
اپنے مقررہ وقت سے	اور نہ پیچھے رہ سکتی ہے	اور وہ کہنے لگے	اے	وہ شخص اتارا گیا ہے	جس پر	قرآن	بیشک تو

اپنے مقررہ وقت سے اور نہ پیچھے رہ سکتی ہے۔ اور وہ کہنے لگے اے وہ شخص! اتارا گیا ہے جس پر قرآن بیشک تو

لَمَجْنُونٌ ﴿٦﴾	لَوْ	مَا تَأْتِينَا	بِالْمَلَائِكَةِ	إِنْ	كُنْتَ	مِنَ	الصَّادِقِينَ ﴿٧﴾	مَا نُنَزِّلُ
مجنون (ہے)	کیوں	نہیں لے آتا ہمارے پاس	فرشتوں کو	اگر	تو ہے	سے	سچوں	ہم نہیں اتارا کرتے

مجنون ہے۔ تو کیوں نہیں لے آتا ہمارے پاس فرشتوں کو اگر تو سچا ہے۔ ہم نہیں اتارا کرتے

الْمَلَائِكَةَ	إِلَّا	بِالْحَقِّ	وَمَا كَانُوا إِذًا مُنْظَرِينَ ﴿٨﴾	إِنَّا	نَحْنُ نَزَّلْنَا	الذِّكْرَ
فرشتوں (کو)	مگر	حق کیساتھ	اور انہیں نہیں دی جاتی مزید مہلت	بیشک	ہم ہی نے اتارا ہے	اس ذکر کو

فرشتوں کو مگر حق کے ساتھ اور انہیں اس کے بعد مزید مہلت نہیں دی جاتی۔ بیشک ہم ہی نے اتارا ہے اس ذکر (قرآن مجید) کو

وَإِنَّا	لَهُ	لَحَافِظُونَ ﴿٩﴾	وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا	مِنْ قَبْلِكَ	فِي	شِيَعِ	الْأَوَّلِينَ ﴿١٠﴾
اور یقیناً ہم	اس کے	محافظ	اور بیشک ہم نے بھیجے	آپ سے پہلے	میں	امتوں	اگلی

اور یقیناً ہم ہی اس کے محافظ ہیں۔ اور بیشک ہم نے بھیجے (پیغمبر) آپ سے پہلے اگلی امتوں میں۔

وَمَا يَأْتِيهِمْ	مِنْ رَسُولٍ	إِلَّا كَانُوا	بِهِ	يَسْتَهْزِئُونَ ﴿١١﴾	كَذَٰلِكَ	نَسْلُكُهُ
اور نہیں آتا تھا انکے پاس	کوئی رسول	مگر وہ تھے	اس کیساتھ	مذاق کیا کرتے	اسی طرح	ہم داخل کرتے ہیں اسے

اور نہیں آتا تھا ان کے پاس کوئی رسول مگر وہ اس کے ساتھ مذاق کیا کرتے تھے۔ اسی طرح ہم داخل کرتے ہیں گمراہی کو

فِيْ	قُلُوْبِ	الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۲﴾	لَا يُؤْمِنُوْنَ	بِهٖ	وَقَدْ خَلَتْ	سُنَّةُ	الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۳﴾
میں	دلوں	مجرموں (کے)	وہ نہیں ایمان لائیں گے	اس پر	اور گزر چکی ہے	روش	پہلوں (کی)

مجرموں کے دلوں میں وہ نہیں ایمان لائیں گے اس پر اور گزر چکی ہے پہلوں کی یہی روش۔

وَلَوْ	فَتَحْنَا	عَلَيْهِمْ	بَابًا	مِّنَ	السَّمَآءِ	فَظَلُّوْا	فِيْهِ	يَعْرُجُوْنَ ﴿۱۴﴾	لَقَالُوْٓا	اِنَّمَا
اور اگر	ہم کھول دیتے	ان پر	دروازہ	سے	آسمان	اور وہ سارا دن	اس میں	اوپر چڑھتے رہتے	وہ کہتے	یہی

اور اگر ہم کھول بھی دیتے ان پر دروازہ آسمان سے اور وہ سارا دن اس میں سے اوپر چڑھتے رہتے پھر بھی وہ یہی کہتے

سُكِّرَتْ	اَبْصَارُنَا	بَلْ	نَحْنُ	قَوْمٌ	مَّسْحُوْرُوْنَ ﴿۱۵﴾	وَلَقَدْ جَعَلْنَا	فِي	السَّمَآءِ	بُرُوْجًا
بند کر دی گئی ہیں	ہماری نظریں	بلکہ	ہم	(ایسی) قوم	جن پر جادو کر دیا گیا ہے	اور بیشک ہم نے بنائے ہیں	میں	آسمان	برج

کہ ہماری تو نظریں بند کر دی گئی ہیں بلکہ ہم ایسی قوم ہیں جس پر جادو کر دیا گیا ہے۔ اور بیشک ہم نے آسمان میں برج بنائے ہیں

وَّزَيَّنّٰهَا	لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿۱۶﴾	وَحَفِظْنٰهَا	مِنْ	كُلِّ	شَيْطٰنٍ	رَّجِيْمٍ ﴿۱۷﴾	اِلَّا	مَنِ	اسْتَرَقَ
اور ہم نے آراستہ کر دیا ہے اسے	دیکھنے والوں کیلئے	اور ہم نے محفوظ کر دیا ہے اسے	سے	ہر	شیطان	(جو) راندہ ہوا	بجز	(اس کے) جو	چوری چھپے

اور ہم نے آراستہ کر دیا ہے آسمان کو دیکھنے والوں کے لئے اور ہم نے محفوظ کر دیا ہے آسمان کو ہر شیطان سے جو راندہ ہوا ہے۔ بجز اس کے جو چوری چھپے

السَّمْعَ	فَاَتْبَعَهٗ	شِهَابٌ	مُّبِيْنٌ ﴿۱۸﴾	وَالْاَرْضَ	مَدَدْنٰهَا	وَاَلْقَيْنَا	فِيْهَا	رَوَاسِيَ
سن لے	تو تعاقب کرتا ہے اسکا	ایک شعلہ	روشن	اور زمین (کو)	ہم نے پھیلا دیا	اور گاڑ دیئے	اس میں	محکم پہاڑ

سن لے تو (اس صورت میں) تعاقب کرتا ہے اس کا ایک روشن شعلہ۔ اور زمین کو ہم نے پھیلا دیا اور گاڑ دیئے اس میں محکم پہاڑ

وَاَنْۢبَتْنَا	فِيْهَا	مِنْ	كُلِّ شَيْءٍ	مَّوْزُوْنٍ ﴿۱۹﴾	وَجَعَلْنَا	لَكُمْ	فِيْهَا	مَعَايِشَ	وَمَنْ
اور ہم نے اگا دی	اس میں	سے	ہر چیز	اندازے کے مطابق	اور ہم نے بنا دیئے	تمہارے لیے	اس میں	رزق کے سامان	اور جنہیں

اور ہم نے اگا دی اس میں ہر چیز اندازے کے مطابق۔ اور ہم نے بنا دیئے تمہارے لئے بھی اس میں رزق کے سامان اور ان کے لئے بھی

لَّسْتُمْ	لَهٗ	بِرٰزِقِيْنَ ﴿۲۰﴾	وَاِنْ	مِّنْ شَيْءٍ	اِلَّا	عِنْدَنَا	خَزَآئِنُهٗ	وَمَا	نُنَزِّلُهٗٓ	اِلَّا
تم نہیں ہو	ان کیلئے	روزی دینے والے	اور نہیں	کوئی چیز	مگر	ہمارے پاس	اسکے خزانے	اور نہیں	ہم اتارتے اسے	مگر

جنہیں تم روزی دینے والے نہیں ہو۔ اور نہیں کوئی چیز مگر ہمارے پاس اس کے خزانے (بھرے پڑے) ہیں اور ہم نہیں اتارتے اسے مگر

بِقَدَرٍ	مَّعْلُوْمٍ ﴿۲۱﴾	وَاَرْسَلْنَا	الرِّيٰحَ	لَوَاقِحَ	فَاَنْزَلْنَا	مِنَ	السَّمَآءِ	مَآءً
اندازے کے مطابق	ایک معلوم	پس ہم بھیجتے ہیں	ہواؤں (کو)	باردار بنا کر	پھر ہم اتارتے ہیں	سے	آسمان	پانی

ایک معلوم اندازے کے مطابق۔ پس ہم بھیجتے ہیں ہواؤں کو باردار بنا کر پھر ہم اتارتے ہیں آسمان سے پانی

فَاَسْقَيْنٰكُمُوْهُ	وَمَآ	اَنْتُمْ	لَهٗ	بِخٰزِنِيْنَ ﴿۲۲﴾	وَاِنَّا	لَنَحْنُ	نُحْيٖ	وَنُمِيْتُ	وَنَحْنُ
پھر ہم پلاتے ہیں تمہیں اسے	اور نہیں	تم	اسکا	ذخیرہ کرنے والے	اور بیشک	ہم ہی	زندہ کرتے ہیں	اور ہم مارتے ہیں	اور ہم

پھر ہم پلاتے ہیں تمہیں وہی پانی اور تم اس کا ذخیرہ کرنے والے نہیں ہو۔ اور بیشک ہم ہی زندہ کرتے ہیں اور ہم ہی مارتے ہیں اور ہم ہی

الْوٰرِثُوْنَ ﴿۲۳﴾	وَلَقَدْ عَلِمْنَا	الْمُسْتَقْدِمِيْنَ	مِنْكُمْ	وَلَقَدْ عَلِمْنَا	الْمُسْتَاْخِرِيْنَ ﴿۲۴﴾
وارث	اور یقیناً ہم جانتے ہیں	(ان کو) جو گزر چکے ہیں	تم میں سے	اور یقیناً ہم جانتے ہیں	بعد میں آنے والوں کو

(ان سب کے) وارث ہیں۔ اور یقیناً ہم جانتے ہیں ان کو بھی جو گزر چکے ہیں تم میں سے اور یقیناً ہم جانتے ہیں بعد میں آنے والوں کو۔

وَاِنَّ	رَبَّكَ	هُوَ يَحْشُرُهُمْ	اِنَّهٗ	حَكِيْمٌ	عَلِيْمٌ ﴿۲۵﴾	وَلَقَدْ خَلَقْنَا	الْاِنْسَانَ
اور بے شک	آپکا پروردگار	ہی انہیں جمع کریگا	بیشک وہ	بڑا دانا	جاننے والا	اور بلاشبہ ہم نے پیدا کیا	انسان (کو)

اور بے شک آپ کا پروردگار ہی انہیں (روزِ قیامت) جمع کرے گا بے شک وہ بڑا دانا سب کچھ جاننے والا ہے۔ اور بلاشبہ ہم نے پیدا کیا انسان کو

مِنْ	صَلْصَالٍ	مِّنْ حَمَاٍ	مَّسْنُوْنٍ ﴿۲۶﴾	وَالْجَآنَّ	خَلَقْنٰهُ	مِنْ قَبْلُ	مِنْ	نَّارِ السَّمُوْمِ ﴿۲۷﴾
سے	کھنکھناتی مٹی	جو پہلے سیاہ گارا	بدبودار	اور جان (کو)	ہم نے پیدا فرمایا	اس سے پہلے	سے	ایسی آگ جس میں دھواں نہیں

کھنکھناتی ہوئی مٹی سے جو پہلے سیاہ بدبودار گارا تھی اور جان کو ہم نے پیدا فرمایا اس سے پہلے ایسی آگ سے جس میں دھواں نہیں۔

وَاِذْ	قَالَ	رَبُّكَ	لِلْمَلٰٓئِكَةِ	اِنِّيْ	خَالِقٌۢ	بَشَرًا	مِّنْ	صَلْصَالٍ	مِّنْ	حَمَاٍ	مَّسْنُوْنٍ ﴿۲۸﴾
اور جب	کہا	آپ کے رب (نے)	فرشتوں کو	میں	پیدا کرنیوالا	بشر (کو)	سے	کھنکھناتی مٹی	سے	سیاہ گارا	بدبودار

اور (اے محبوب!) یاد فرماؤ جب آپکے رب نے کہا تھا فرشتوں کو میں پیدا کرنے والا ہوں بشر کو کھنکھناتی مٹی سے جو پہلے سیاہ بدبودار کیچڑ تھی۔

فَاِذَا	سَوَّيْتُهٗ	وَنَفَخْتُ	فِيْهِ	مِنْ رُّوْحِيْ	فَقَعُوْا	لَهٗ	سٰجِدِيْنَ ﴿۲۹﴾	فَسَجَدَ
توجب	میں اسے درست فرمادوں	اور پھونک دوں	اس میں	خاص روح اپنی طرف سے	تو گر جانا	اسکے سامنے	سجدہ کرتے ہوئے	پس سربسجود ہو گئے

تو جب میں اسے درست فرمادوں اور پھونک دوں اس میں خاص روح اپنی طرف سے تو گر جانا اس کے سامنے سجدہ کرتے ہوئے۔ پس سربسجود ہو گئے

الْمَلٰٓئِكَةُ	كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ ﴿۳۰﴾	اِلَّآ	اِبْلِيْسَ	اَبٰٓى	اَنْ يَّكُوْنَ	مَعَ	السّٰجِدِيْنَ ﴿۳۱﴾
فرشتے	سارے کے سارے	سوائے	ابلیس (کے)	اس نے انکار کردیا	کہ وہ ہو	ساتھ	سجدہ کرنیوالوں (کے)

فرشتے سارے کے سارے۔ سوائے ابلیس کے، اس نے انکار کردیا کہ وہ سجدہ کرنے والوں کے ساتھ ہو۔

قَالَ	يٰٓاِبْلِيْسُ	مَا لَكَ	اَلَّا تَكُوْنَ	مَعَ	السّٰجِدِيْنَ ﴿۳۲﴾	قَالَ	لَمْ اَكُنْ	لِّاَسْجُدَ
اللہ نے فرمایا	اے ابلیس!	کیا وجہ ہے	کہ تو نے نہ دیا	ساتھ	سجدہ کرنیوالوں (کا)	وہ کہنے لگا	میں گوارا نہیں کرتا	کہ سجدہ کروں

اللہ تعالیٰ نے فرمایا اے ابلیس! کیا وجہ ہے کہ تو نے سجدہ کرنے والوں کا ساتھ نہیں دیا۔ وہ (گستاخ) کہنے لگا کہ میں گوارا نہیں کرتا کہ سجدہ کروں

لِبَشَرٍ	خَلَقْتَهٗ	مِنْ	صَلْصَالٍ	مِّنْ	حَمَاٍ	مَّسْنُوْنٍ ﴿۳۳﴾	قَالَ	فَاخْرُجْ	مِنْهَا
اس بشر کو	جسے تو نے پیدا کیا ہے	سے	بجنے والی مٹی	سے	سیاہ گارا	بدبودار	اللہ نے حکم دیا	نکل جا	یہاں سے

اس بشر کو جسے تو نے پیدا کیا ہے بجنے والی مٹی سے جو پہلے سیاہ بدبودار تھی۔ اللہ تعالیٰ نے حکم دیا (اے بے ادب!) نکل جا یہاں سے

فَاِنَّكَ	رَجِيْمٌ ﴿۳۴﴾	وَّاِنَّ	عَلَيْكَ	اللَّعْنَةَ	اِلٰى	يَوْمِ الدِّيْنِ ﴿۳۵﴾	قَالَ	رَبِّ
بلاشبہ تو	مردود	اور بلاشبہ	تجھ پر	لعنت	تک	روز جزا	کہنے لگا	میرے رب!

تو مردود ہے، اور بلاشبہ تجھ پر لعنت ہے روز جزا تک۔ کہنے لگا اے میرے رب!

فَاَنْظِرْنِيْٓ	اِلٰى	يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿۳۶﴾	قَالَ	فَاِنَّكَ	مِنَ	الْمُنْظَرِيْنَ ﴿۳۷﴾	اِلٰى	يَوْمِ
پھر مہلت دے مجھے	تک	اس دن جب مردے اٹھائے جائینگے	اللہ نے فرمایا	بیشک تو	میں سے	مہلت دیئے ہوئے گروہ	تک	دن

پھر مہلت دے مجھے اس دن تک جب مردے (قبروں سے) اٹھائے جائیں گے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا بیشک تو مہلت دیئے ہوئے گروہ میں سے ہے (جنہیں)

الْوَقْتِ	الْمَعْلُوْمِ ﴿۳۸﴾	قَالَ	رَبِّ	بِمَآ	اَغْوَيْتَنِيْ	لَاُزَيِّنَنَّ	لَهُمْ	فِي الْاَرْضِ
وقت	مقررہ (کے)	وہ بولا	اے رب	اس وجہ سے کہ	تو نے مجھے بھٹکا دیا	میں ضرور خوشنما بنادوں گا	انکے لیے	زمین میں

وقت مقرر کے دن تک مہلت دی گئی ہے۔ وہ بولا اے رب اس وجہ سے کہ تو نے مجھے بھٹکا دیا میں (برے کاموں کو) ضرور خوشنما بنادوں گا ان کے لئے زمین میں

وَلَاُغْوِيَنَّهُمْ	اَجْمَعِيْنَ ﴿۳۹﴾	اِلَّا	عِبَادَكَ	مِنْهُمُ	الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۴۰﴾	قَالَ	هٰذَا
اور میں ضرور گمراہ کرونگا ان کو	سب	سوائے	تیرے بندوں (کے)	ان میں سے	جنہیں چن لیا گیا ہے	اللہ نے فرمایا	یہ

اور میں ضرور گمراہ کروں گا ان سب کو سوائے تیرے ان بندوں کے جنہیں ان میں سے چن لیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا یہ سیدھا

صِرَاطٌ	عَلَيَّ	مُسْتَقِيْمٌ ﴿۴۱﴾	اِنَّ	عِبَادِيْ	لَيْسَ	لَكَ	عَلَيْهِمْ	سُلْطٰنٌ	اِلَّا
راستہ	میری طرف آتا ہے	سیدھا	بیشک	میرے بندوں	نہیں	تیرا	ان پر	بس چلتا	مگر

راستہ ہے جو میری طرف آتا ہے۔ بے شک میرے بندوں پر تیرا کوئی بس نہیں چلتا مگر

مَنِ	اتَّبَعَكَ	مِنَ	الْغٰوِيْنَ ﴿۴۲﴾	وَاِنَّ	جَهَنَّمَ	لَمَوْعِدُهُمْ	اَجْمَعِيْنَ ﴿۴۳﴾
(وہ) جو	تیری پیروی کرتے ہیں	سے	گمراہوں	اور بے شک	جہنم	وعدہ کی جگہ ہے انکے لیے	سب

وہ جو تیری پیروی کرتے ہیں گمراہوں میں سے۔ اور بے شک جہنم وعدہ کی جگہ ہے ان سب کے لئے

لَهَا	سَبْعَةُ	اَبْوَابٍ	لِكُلِّ بَابٍ	مِّنْهُمْ	جُزْءٌ	مَّقْسُوْمٌ ﴿۴۴﴾	اِنَّ	الْمُتَّقِيْنَ
اسکے	سات	دروازے	ہر دروازے کیلئے	ان میں سے	ایک حصہ	مخصوص	یقیناً	پرہیز گار

اس کے سات دروازے ہیں ہر دروازے کے لئے ان میں سے ایک حصہ مخصوص ہے۔ یقیناً پرہیز گار

فِيْ	جَنّٰتٍ	وَّعُيُوْنٍ ؁۴۵	اُدْخُلُوْهَا	بِسَلٰمٍ	اٰمِنِيْنَ ؁۴۶	وَنَزَعْنَا	مَا	فِيْ	صُدُوْرِهِمْ
میں	باغات	اور چشموں	داخل ہو جاؤ ان میں	خیر و عافیت کیساتھ	بے خوف ہو کر	اور ہم نکال دینگے	جو کچھ	میں	ان کے سینوں

اس دن باغوں اور چشموں میں (آباد) ہوں گے (انہیں حکم ملے گا) داخل ہو جاؤ ان جنتوں میں خیر و عافیت کے ساتھ بے خوف ہو کر۔ اور ہم نکال دیں گے جو کچھ

مِّنْ	غِلٍّ	اِخْوَانًا	عَلٰى	سُرُرٍ	مُّتَقٰبِلِيْنَ ؁۴۷	لَا يَمَسُّهُمْ	فِيْهَا	نَصَبٌ	وَّمَا	هُمْ
سے	کینہ	وہ بھائی بھائی بن جائیں گے	پر	تختوں	آمنے سامنے ہونگے	نہیں پہنچے گی انہیں	اس میں	کوئی تکلیف	اور نہ	انہیں

ان کے سینوں میں کینہ (وغیرہ) تھا وہ بھائی بھائی بن جائیں گے اور تختوں پر آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے۔ نہیں پہنچے گی انہیں اس میں کوئی تکلیف اور نہ انہیں

مِّنْهَا	بِمُخْرَجِيْنَ ؁۴۸	نَبِّئْ	عِبَادِيْٓ	اَنِّيْٓ اَنَا	الْغَفُوْرُ	الرَّحِيْمُ ؁۴۹	وَاَنَّ	عَذَابِيْ	هُوَ
اس سے	نکالا جائیگا	بتادو	میرے بندوں (کو)	کہ بلاشبہ میں	بہت بخشنے والا	رحم کرنیوالا	اور بیشک	میرا عذاب	(بھی) ہے

اس سے نکالا جائے گا۔ بتادو میرے بندوں کو کہ میں بلاشبہ بہت بخشنے والا از حد رحم کرنے والا ہوں۔ اور (یہ بھی بتادو کہ) میرا عذاب بھی

الْعَذَابُ	الْاَلِيْمُ ؁۵۰	وَنَبِّئْهُمْ	عَنْ ضَيْفِ	اِبْرٰهِيْمَ ؁۵۱	اِذْ	دَخَلُوْا	عَلَيْهِ
عذاب	دردناک	اور بتائیے انہیں	(قصہ) مہمانوں کا	ابراہیم (کے)	جب	وہ آئے	آپ کے پاس

وقف لازم

دردناک عذاب ہے۔ اور بتائیے انہیں ابراہیم (علیہ السلام) کے مہمانوں کا قصہ۔ جب وہ آپ کے پاس آئے

فَقَالُوْا	سَلٰمًا	قَالَ	اِنَّا	مِنْكُمْ	وَجِلُوْنَ ؁۵۲	قَالُوْا	لَا تَوْجَلْ	اِنَّا نُبَشِّرُكَ
توانہوں نے کہا	سلام (ہو)	آپ نے کہا	ہم	تم سے	خائف	مہمانوں نے کہا	مت ڈریئے	ہم آپ کو مژدہ سنانے آئے ہیں

توانہوں نے کہا آپ پر سلام ہو آپ نے کہا (اے اجنبیو!) ہم تو تم سے خائف ہیں۔ مہمانوں نے کہا مت ڈریئے ہم آپ کو مژدہ سنانے آئے ہیں

بِغُلٰمٍ	عَلِيْمٍ ؁۵۳	قَالَ	اَبَشَّرْتُمُوْنِيْ	عَلٰٓي اَنْ	مَّسَّنِيَ	الْكِبَرُ	فَبِمَ	تُبَشِّرُوْنَ ؁۵۴	قَالُوْا	بَشَّرْنٰكَ
بچے کا	ایک صاحب علم	آپ نے کہا	کیا تم مجھے خوشخبری دینے آئے ہو	اس وقت جبکہ	مجھے لاحق ہو چکا ہے	بڑھاپا	پس کیسی	تم خوشخبری دیتے ہو	وہ بولے	ہم نے آپکو خوشخبری دی ہے

ایک صاحب علم بچے کی پیدائش کا۔ آپ نے کہا کیا تم مجھے اس وقت خوشخبری دینے آئے ہو جب کہ مجھے بڑھاپا لاحق ہو چکا ہے پس یہ کیسی خوشخبری ہے۔

بِالْحَقِّ	فَلَا تَكُنْ	مِّنَ	الْقٰنِطِيْنَ ؁۵۵	قَالَ	وَمَنْ	يَّقْنَطُ	مِنْ	رَّحْمَةِ	رَبِّهٖٓ
سچی	پس نہ ہو جائیے	سے	مایوس ہونے والوں	آپ نے فرمایا	اور کون	ناامید ہوتا ہے	سے	رحمت	اپنے رب (کی)

وہ بولے ہم نے تو آپ کو سچی خوشخبری دی پس نہ ہو جائیے آپ مایوس ہونے والوں سے۔ آپ نے فرمایا کون ناامید ہوتا ہے اپنے رب کی رحمت سے

اِلَّا	الضَّاۗلُّوْنَ ؁۵۶	قَالَ	فَمَا خَطْبُكُمْ	اَيُّهَا	الْمُرْسَلُوْنَ ؁۵۷	قَالُوْٓا	اِنَّآ	اُرْسِلْنَآ
بجز	گمراہوں (کے)	آپ نے کہا	کس اہم کام کیلئے تم آئے ہو	اے	فرستادو!	انہوں نے کہا	ہم	بھیجے گئے ہیں

بجز گمراہوں کے۔ آپ نے کہا اے فرستادو! کس اہم کام کے لئے تم آئے ہو؟ انہوں نے کہا ہم بھیجے گئے ہیں

اِلٰی	قَوۡمٍ	مُّجۡرِمِیۡنَ ۝۵۸	اِلَّاۤ	اٰلَ لُوۡطٍ	اِنَّا	لَمُنَجُّوۡهُمۡ	اَجۡمَعِیۡنَ ۝۵۹	اِلَّا	امۡرَاَتَهٗ
طرف	ایک قوم (کی)	مجرم	مگر	لوط کے گھرانے والے	ہم	ان کو بچالیں گے	سب	بجز	اسکی بیوی (کے)

ایک مجرم قوم کی طرف مگر لوط کے گھرانے والے، ہم ان سب کو بچالیں گے۔ بجز اس کی بیوی کے

قَدَّرۡنَاۤ	اِنَّهَا	لَمِنَ	الۡغٰبِرِیۡنَ ۝۶۰	فَلَمَّا	جَآءَ	اٰلَ لُوۡطِ	الۡمُرۡسَلُوۡنَ ۝۶۱	قَالَ	اِنَّكُمۡ
ہم نے یہ طے کیا ہے	کہ وہ	ہوگی	پیچھے رہ جانیوالوں (میں)	پس جب	آئے	خاندان لوط کے پاس	فرستادے	آپ نے کہا	بیشک تم

ہم نے (بامرالٰہی) یہ طے کیا ہے کہ وہ پیچھے رہ جانیوالوں میں سے ہوگی۔ پس جب آئے خاندانِ لوط کے پاس یہ فرستادے آپ نے (انہیں دیکھ کر) کہا تم تو

قَوۡمٌ	مُّنۡكَرُوۡنَ ۝۶۲	قَالُوۡا	بَلۡ	جِئۡنٰكَ	بِمَا كَانُوۡا	فِیۡهِ	یَمۡتَرُوۡنَ ۝۶۳	وَاَتَیۡنٰكَ	بِالۡحَقِّ
لوگ (ہو)	اجنبی	فرشتوں نے کہا	بلکہ	ہم لے آئے ہیں تمہارے پاس	وہ چیز تھے	جس میں	وہ شک کیا کرتے	اور ہم لے آئے ہیں آپکے پاس	حق

اجنبی لوگ معلوم ہوتے ہو۔ فرشتوں نے کہا (ہم اجنبی نہیں) بلکہ ہم لے آئے ہیں تمہارے پاس وہ چیز جس میں وہ شک کیا کرتے تھے اور ہم لے آئے حق

وَاِنَّا	لَصٰدِقُوۡنَ ۝۶۴	فَاَسۡرِ	بِاَهۡلِكَ	بِقِطۡعٍ	مِّنَ	الَّیۡلِ	وَاتَّبِعۡ	اَدۡبَارَهُمۡ	وَلَا
اور ہم بلاشبہ	سچ کہہ رہے ہیں	تو چلے جایئے	اپنے اہل خانہ کے ساتھ	حصہ (میں)	کے	رات	اور خود چلئے	ان کے پیچھے پیچھے	اور نہ

اور ہم بلاشبہ سچ کہہ رہے ہیں۔ تو چلے جایئے اپنے اہل خانہ کے ساتھ رات کے کسی حصہ میں اور خود ان کے پیچھے پیچھے چلئے اور

یَلۡتَفِتۡ	مِنۡكُمۡ	اَحَدٌ	وَّامۡضُوۡا	حَیۡثُ	تُؤۡمَرُوۡنَ ۝۶۵	وَقَضَیۡنَاۤ	اِلَیۡهِ	ذٰلِكَ	الۡاَمۡرَ
پیچھے مڑ کر دیکھے	تم میں سے	کوئی	اور چلے جایئے	جہاں	تمہیں حکم دیا گیا ہے	اور ہم نے آگاہ کر دیا	لوط کو	اس	حکم (سے)

پیچھے مڑ کر نہ دیکھے تم میں سے کوئی اور چلے جایئے جہاں (جانے کا) تمہیں حکم دیا گیا ہے۔ اور ہم نے (بذریعہ وحی) لوط کو آگاہ کر دیا اس حکم سے

اَنَّ	دَابِرَ	هٰۤؤُلَآءِ	مَقۡطُوۡعٌ	مُّصۡبِحِیۡنَ ۝۶۶	وَجَآءَ	اَهۡلُ الۡمَدِیۡنَةِ	یَسۡتَبۡشِرُوۡنَ ۝۶۷
کہ یقیناً	جڑ	انکی	کاٹ دی جائے گی	جب وہ صبح کر رہے ہونگے	اور آگئے	شہر والے	خوشیاں مناتے ہوئے

کہ یقیناً ان کی جڑ کاٹ دی جائے گی جب وہ صبح کر رہے ہوں گے۔ اور (اتنے میں) آگئے شہر والے خوشیاں مناتے ہوئے۔

قَالَ	اِنَّ	هٰۤؤُلَآءِ	ضَیۡفِیۡ	فَلَا تَفۡضَحُوۡنِ ۝۶۸	وَاتَّقُوا	اللّٰهَ	وَلَا تُخۡزُوۡنِ ۝۶۹
آپ نے کہا	بیشک	یہ	میرے مہمان	مجھے شرمسار نہ کرو	اور ڈرو	اللہ (سے)	اور مجھے رسوا نہ کرو

آپ نے (انہیں) کہا (ظالمو!) یہ تو میرے مہمان ہیں ان کے بارے میں تو مجھے شرمسار نہ کرو اور ڈرو اللہ (کے غضب) سے اور مجھے رسوا نہ کرو۔

قَالُوۡۤا	اَوَلَمۡ نَنۡهَكَ	عَنِ	الۡعٰلَمِیۡنَ ۝۷۰	قَالَ	هٰۤؤُلَآءِ	بَنٰتِیۡۤ	اِنۡ	كُنۡتُمۡ	فٰعِلِیۡنَ ۝۷۱
وہ بولے	کیا ہم نے تمہیں منع نہیں کیا تھا	میں	دوسروں کے معاملہ میں	آپ نے کہا	یہ	میری بچیاں (ہیں)	اگر	تم ہو	کچھ کرنا چاہتے ہو

وہ بولے کیا ہم نے تمہیں منع نہیں کیا تھا کہ دوسروں کے معاملہ میں دخل نہ دیا کرو۔ آپ نے کہا یہ میری (قوم کی) بچیاں ہیں اگر تم کچھ کرنا چاہتے ہو (تو ان سے نکاح کرلو)۔

لَعَمْرُكَ	اِنَّهُمْ	لَفِيْ	سَكْرَتِهِمْ	يَعْمَهُوْنَ ﴿۷۲﴾	فَاَخَذَتْهُمُ	الصَّيْحَةُ	مُشْرِقِيْنَ ﴿۷۳﴾
آپکی زندگی کی قسم	بلاشبہ یہ	میں	(اپنی طاقت میں) مست ہیں	بہکے بہکے پھر رہے ہیں	پس آلیا انکو	ایک سخت کڑک (نے)	(جب) سورج نکل رہا تھا

(اے محبوب ﷺ!) آپ کی زندگی کی قسم یہ (اپنی طاقت کے نشہ میں) مست ہیں (اور) بہکے بہکے پھر رہے ہیں۔ پس آلیا ان کو ایک سخت کڑک نے جب سورج نکل رہا تھا۔

فَجَعَلْنَا	عَالِيَهَا	سَافِلَهَا	وَاَمْطَرْنَا	عَلَيْهِمْ	حِجَارَةً	مِّنْ	سِجِّيْلٍ ﴿۷۴﴾	اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ
پس ہم نے کو کردیا	اسکی بلندی کو	اسکی پستی	اور ہم نے برسائے	ان پر	پتھر	کے	کھنگر	بیشک	میں	اس

پس ہم نے ان کی بستی کو زیروزبر کردیا اور ہم نے برسائے ان پر کھنگر کے پتھر۔ بے شک اس واقعہ میں (عبرت کی)

لَاٰيٰتٍ	لِّلْمُتَوَسِّمِيْنَ ﴿۷۵﴾	وَاِنَّهَا	لَبِسَبِيْلٍ	مُّقِيْمٍ ﴿۷۶﴾	اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۷۷﴾
نشانیاں	غوروفکر کرنے والوں کیلئے	اور بیشک یہ	ایک آباد راستہ پر	واقع	یقیناً	میں	اس	نشانی	اہل ایمان کیلئے

نشانیاں ہیں غوروفکر کرنے والوں کے لئے۔ اور بیشک یہ بستی ایک آباد راستہ پر واقع ہے۔ یقیناً اس میں نشانی ہے اہل ایمان کے لئے۔

وَاِنْ	كَانَ	اَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ	لَظٰلِمِيْنَ ﴿۷۸﴾	فَانْتَقَمْنَا	مِنْهُمْ	وَاِنَّهُمَا	لَبِاِمَامٍ	مُّبِيْنٍ ﴿۷۹﴾
اور بیشک	تھے	ایکہ کے باشندے	بڑے ظالم	پس ہم نے انتقام لیا	ان سے	اور یہ دونوں	شاہراہ پر	کھلی

اور بے شک ایکہ کے باشندے بھی بڑے ظالم تھے۔ پس ہم نے ان سے بھی انتقام لیا اور یہ دونوں بستیاں کھلی شاہراہ پر واقع ہیں۔

وَلَقَدْ كَذَّبَ	اَصْحٰبُ الْحِجْرِ	الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۸۰﴾	وَاٰتَيْنٰهُمْ	اٰيٰتِنَا
اور بے شک جھٹلایا	اصحاب حجر (نے)	رسولوں (کو)	اور ہم نے عطا کیں انہیں	اپنی نشانیاں

اور بیشک جھٹلایا اہل حجر نے (اللہ تعالیٰ کے) رسولوں کو۔ اور ہم نے عطا کیں انہیں اپنی نشانیاں

فَكَانُوْا	عَنْهَا	مُعْرِضِيْنَ ﴿۸۱﴾	وَكَانُوْا يَنْحِتُوْنَ	مِنَ	الْجِبَالِ	بُيُوْتًا	اٰمِنِيْنَ ﴿۸۲﴾
مگر وہ کرتے رہے	ان سے	روگردانی	اور وہ کھود کر بنایا کرتے تھے	کو	پہاڑوں	اپنے گھر	بے خوف وخطر

مگر وہ ان سے روگردانی ہی کرتے رہے۔ اور وہ کھود کر بنایا کرتے تھے پہاڑوں کو اپنے گھر (اور) وہ بے خوف وخطر رہا کرتے تھے۔

فَاَخَذَتْهُمُ	الصَّيْحَةُ	مُصْبِحِيْنَ ﴿۸۳﴾	فَمَاۤ اَغْنٰى	عَنْهُمْ	مَّا	كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۸۴﴾
پس پکڑ لیا انہیں	ایک خوفناک چنگھاڑ (نے)	جب وہ صبح اٹھ رہے تھے	پس نہ فائدہ پہنچایا	انہیں	(اس نے) جو	وہ کمایا کرتے تھے

پس پکڑ لیا انہیں ایک خوفناک چنگھاڑ نے جب وہ صبح اٹھ رہے تھے پس نہ فائدہ پہنچایا انہیں اس (مال) نے جو وہ کمایا کرتے تھے۔

وَمَا	خَلَقْنَا	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضَ	وَمَا	بَيْنَهُمَاۤ	اِلَّا	بِالْحَقِّ	وَاِنَّ	السَّاعَةَ
اور نہیں	ہم نے پیدا فرمایا	آسمانوں	اور زمین (کو)	نیز جو	انکے درمیان	مگر	حق کیساتھ	اور بے شک	قیامت

اور نہیں پیدا فرمایا ہم نے آسمانوں اور زمین کو نیز جو کچھ ان کے درمیان ہے مگر حق کے ساتھ اور بیشک قیامت

لَاٰتِيَةٌ	فَاصْفَحِ	الصَّفْحَ	الْجَمِيْلَ ۸۵	اِنَّ	رَبَّكَ	هُوَ	الْخَلّٰقُ	الْعَلِيْمُ ۸۶
آنے والی	پس آپ درگزر فرمایا کیجیے	درگزر کرنا	عمدگی (کیساتھ)	یقینا	آپ کا رب	ہی	خالق	سب کچھ جاننے والا ہے

آنے ہی والی ہے پس (اے حبیب!) آپ درگزر فرمایا کیجئے ان سے عمدگی کے ساتھ یقینا آپ کا رب ہی سب کا خالق (اور) سب کچھ جاننے والا ہے۔

وَلَقَدْ	اٰتَيْنٰكَ	سَبْعًا	مِّنَ	الْمَثَانِيْ	وَالْقُرْاٰنَ	الْعَظِيْمَ ۸۷	لَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ
اور بے شک	ہم نے عطا فرمائی ہیں آپکو	سات آیتیں	جو	بار بار پڑھی جاتی ہیں	اور قرآن	عظیم	اپنی آنکھ اٹھا کر بھی نہ دیکھیے

اور بے شک ہم نے عطا فرمائی ہیں آپ کو سات آیتیں جو بار بار پڑھی جاتی ہیں اور قرآن عظیم بھی۔ اپنی آنکھ اٹھا کر بھی نہ دیکھیے

اِلٰى	مَا مَتَّعْنَا بِهٖٓ	اَزْوَاجًا	مِّنْهُمْ	وَلَا تَحْزَنْ	عَلَيْهِمْ	وَاخْفِضْ	جَنَاحَكَ
طرف	ان کی جن سے ہم نے لطف اندوز کیا ہے	مختلف طبقوں (کو)	انکے	اور رنجیدہ خاطر نہ ہوں	ان پر	اور نیچے کیجیے	اپنے پروں کو

ان (اموال) کی طرف جن سے ہم نے لطف اندوز کیا ہے ان کے مختلف طبقوں کو اور رنجیدہ خاطر بھی نہ ہوں ان (کی گمراہی) پر اور نیچے کیجئے اپنے پروں کو

لِلْمُؤْمِنِيْنَ ۸۸	وَقُلْ	اِنِّيْٓ	اَنَا	النَّذِيْرُ الْمُبِيْنُ ۸۹	كَمَآ	اَنْزَلْنَا	عَلَى	الْمُقْتَسِمِيْنَ ۹۰
مومنوں کیلئے	اور فرمایئے	بلاشبہ	میں	کھلا ڈرانے والا ہوں	جیسے	ہم نے اتارا	پر	ان بانٹنے والوں

مومنوں کے لئے اور فرمایئے کہ میں تو بلاشبہ (ایسے عذاب سے) کھلا ڈرانے والا ہوں۔ جیسے اتارا ہم نے ان بانٹنے والوں پر

الَّذِيْنَ	جَعَلُوا	الْقُرْاٰنَ	عِضِيْنَ ۹۱	فَوَرَبِّكَ	لَنَسْئَلَنَّهُمْ	اَجْمَعِيْنَ ۹۲	عَمَّا
جنہوں (نے)	کردیا تھا	قرآن (کو)	پارہ پارہ	پس آپکے رب کی قسم	ہم پوچھیں گے ان سے	سب	ان کے متعلق جو

جنہوں نے کردیا تھا قرآن کو پارہ پارہ۔ پس آپ کے رب کی قسم! ہم پوچھیں گے ان سب سے ان اعمال کے متعلق جو

كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۹۳	فَاصْدَعْ	بِمَا تُؤْمَرُ	وَاَعْرِضْ	عَنِ	الْمُشْرِكِيْنَ ۹۴
وہ کیا کرتے تھے	سو آپ اعلان کردیجیے	اس کا جسکا آپکو حکم دیا گیا	اور منہ پھیر لیجیے	سے	مشرکوں

وہ کیا کرتے تھے۔ سو آپ اعلان کردیجئے اس کا جس کا آپ کو حکم دیا گیا اور منہ پھیر لیجئے مشرکوں سے۔

اِنَّا	كَفَيْنٰكَ	الْمُسْتَهْزِءِيْنَ ۹۵	الَّذِيْنَ	يَجْعَلُوْنَ	مَعَ اللّٰهِ	اِلٰهًا	اٰخَرَ	فَسَوْفَ
ہم	کافی ہیں بچانے کیلئے آپکو	مذاق اڑانے والوں (سے)	جو	بناتے ہیں	اللہ کیساتھ	خدا	اور	سو ابھی

ہم کافی ہیں آپ کو مذاق اڑانے والوں کے شر سے بچانے کے لئے۔ جو بناتے ہیں اللہ تعالیٰ کے ساتھ اور خدا، سو یہ (حقیقت حال کو)

يَعْلَمُوْنَ ۹۶	وَلَقَدْ نَعْلَمُ	اَنَّكَ	يَضِيْقُ	صَدْرُكَ	بِمَا يَقُوْلُوْنَ ۹۷	فَسَبِّحْ
یہ جان لیں گے	اور ہم خوب جانتے ہیں	کہ آپ	تنگ ہوتا ہے	آپ کا دل	ان سے جو وہ کیا کرتے ہیں	سو آپ پاکی بیان کیجیے

ابھی جان لیں گے۔ اور ہم خوب جانتے ہیں کہ آپ کا دل تنگ ہوتا ہے ان باتوں سے جو وہ کیا کرتے ہیں۔ سو آپ پاکی بیان کیجئے

بِحَمْدِ	رَبِّكَ	وَكُنْ	مِّنَ	السّٰجِدِيْنَ ۝۹۸	وَاعْبُدْ	رَبَّكَ	حَتّٰى	يَأْتِيَكَ	الْيَقِيْنُ ۝۹۹
تعریف کیساتھ	اپنے رب (کی)	اور ہو جایئے	سے	سجدہ کرنے والوں	اور عبادت کیجیے	اپنے رب (کی)	یہاں تک کہ	آ جائے آپ کے پاس	الیقین

اپنے رب کی تعریف کے ساتھ اور ہو جایئے سجدہ کرنے والوں سے۔ اور عبادت کیجیے اپنے رب کی یہاں تک کہ آ جائے آپ کے پاس الیقین۔

سُوْرَةُ النَّحْلِ مَكِّيَّةٌ ۱۶ ۷۰ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ۱۲۸ رُكُوْعَاتُهَا ۱۶

سورۂ نحل مکی ہے اس میں ایک سو اٹھائیس آیتیں اور سولہ رکوع ہیں۔

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

اَتٰى	اَمْرُ اللّٰهِ	فَلَا تَسْتَعْجِلُوْهُ	سُبْحٰنَهٗ	وَتَعٰلٰى	عَمَّا	يُشْرِكُوْنَ ۝۱	يُنَزِّلُ	الْمَلٰٓئِكَةَ
قریب آ گیا ہے	حکم الٰہی	پس اس کیلئے عجلت نہ کرو	پاک ہے اللہ	اور برتر ہے	اس سے جو	وہ شرک کر رہے ہیں	اتارتا ہے	فرشتوں

قریب آ گیا ہے حکم الٰہی پس اس کے لئے عجلت نہ کرو پاک ہے اللہ تعالیٰ اور برتر ہے اس شرک سے جو وہ کر رہے ہیں۔ اتارتا ہے فرشتوں کو روح (یعنی وحی) کے

بِالرُّوْحِ	مِنْ	اَمْرِهٖ	عَلٰى	مَنْ يَّشَآءُ	مِنْ	عِبَادِهٖٓ	اَنْ	اَنْذِرُوْٓا	اَنَّهٗ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّآ	اَنَا
روح کیساتھ	سے	اپنے حکم	پر	جسے چاہتا ہے	سے	اپنے بندوں	کہ	خبردار کرو	کہ	نہیں	کوئی معبود	مگر	میں

ساتھ اپنے حکم سے جس پر چاہتا ہے اپنے بندوں میں سے کہ خبردار کرو (لوگوں کو) کہ نہیں کوئی معبود سوائے میرے پس مجھ سے ہی ڈرا کرو۔

فَاتَّقُوْنِ ۝۲	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضَ	بِالْحَقِّ	تَعٰلٰى	عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝۳	خَلَقَ	الْاِنْسَانَ
پس مجھ سے ہی ڈرا کرو	اس نے پیدا فرمایا	آسمانوں (کو)	اور زمین کو	حق کیساتھ	وہ برتر ہے	اس سے جو وہ شرک کر رہے ہیں	اس نے پیدا فرمایا	انسان (کو)

اس نے پیدا فرمایا آسمانوں کو اور زمین کو حق کے ساتھ، وہ برتر ہے اس شرک سے جو وہ کر رہے ہیں۔ اس نے پیدا فرمایا انسان کو

مِنْ	نُّطْفَةٍ	فَاِذَا	هُوَ	خَصِيْمٌ	مُّبِيْنٌ ۝۴	وَالْاَنْعَامَ	خَلَقَهَا	لَكُمْ	فِيْهَا	دِفْءٌ
سے	نطفہ	پس اب	وہ	جھگڑالو بن گیا ہے	برملا	نیز جانور	اس نے پیدا کیا انہیں	تمہارے لیے	ان میں	گرم لباس

نطفہ سے پس اب وہ برملا جھگڑالو بن گیا ہے۔ نیز اس نے جانوروں کو پیدا کیا تمہارے لئے ان میں گرم لباس بھی ہے

وَّمَنَافِعُ	وَمِنْهَا	تَاْكُلُوْنَ ۝۵	وَلَكُمْ	فِيْهَا	جَمَالٌ	حِيْنَ	تُرِيْحُوْنَ	وَحِيْنَ
اور دیگر فائدے	اور انہی کا	تم کھاتے ہو	اور تمہارے لیے	ان میں	زیب و زینت	جب	تم شام کو انہیں گھر لاتے ہو	اور جب

اور دیگر فائدے ہیں اور انہی (کا گوشت) تم کھاتے ہو اور تمہارے لئے ان میں زیب و زینت بھی ہے جب تم شام کو (چرا کر) انہیں گھر لاتے ہو اور جب

تَسْرَحُوْنَ ۝۶	وَتَحْمِلُ	اَثْقَالَكُمْ	اِلٰى	بَلَدٍ	لَّمْ تَكُوْنُوْا	بٰلِغِيْهِ	اِلَّا	بِشِقِّ الْاَنْفُسِ
تم صبح انکو چرانے لیجاتے ہو	اور اٹھالے جاتے ہیں	تمہارے بوجھ	تک	شہروں	تم نہیں ہو	جہاں تک پہنچ سکتے	مگر	سخت مشقت سے

تم صبح ان کو چرانے لے جاتے ہو۔ اور (یہ جانور) اٹھالے جاتے ہیں تمہارے بوجھ ان شہروں تک جہاں تم نہیں پہنچ سکتے مگر سخت مشقت سے

إِنَّ	رَبَّكُمْ	لَرَءُوفٌ	رَّحِيمٌ ۝٧	وَّالْخَيْلَ	وَالْبِغَالَ	وَالْحَمِيرَ	لِتَرْكَبُوهَا	وَزِينَةً
بیشک	تمہارا رب	بہت مہربان	ہمیشہ رحم فرمانے والا	اور گھوڑے	اور خچر	اور گدھے	تاکہ تم ان پر سواری کرو	اور زینت

بے شک تمہارا رب بہت مہربان (اور) ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔ اور اس نے پیدا کئے گھوڑے اور خچر اور گدھے تاکہ تم ان پر سواری کرو اور

وَيَخْلُقُ	مَا	لَا تَعْلَمُونَ ۝٨	وَ	عَلَى اللَّهِ	قَصْدُ السَّبِيلِ	وَمِنْهَا جَائِرٌ	وَلَوْ شَاءَ
اور پیدا فرمائے گا	جو	تم نہیں جانتے	اور	اللہ (کے ذمہ) پر (ہے)	راہ راست	اور ان میں غلط راہیں بھی ہیں	اور اگر وہ چاہتا

(تمہارے لئے ان میں) زینت ہے اور پیدا فرمائے گا ایسی سواریوں کو جو تم نہیں جانتے۔ اور اللہ تعالیٰ کے ذمہ کرم پر ہے راہِ راست کو دلائل سے واضح کرنا اور ان

لَهَدَاكُمْ	أَجْمَعِينَ ۝٩	هُوَ	الَّذِي	أَنْزَلَ	مِنَ	السَّمَاءِ	مَاءً	لَكُمْ	مِنْهُ شَرَابٌ
تم کو ہدایت دے دیتا	سب	وہ	جس (نے)	اتارا	سے	آسمان	پانی	تمہارے لیے	اس میں سے کچھ پینے کے کام آتا ہے

میں غلط راہیں بھی ہیں اور اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو تم سب کو ہدایت دے دیتا۔ اللہ تعالیٰ وہ ہے جس نے اتارا آسمان سے پانی تمہارے لئے اس میں سے کچھ پینے کے

وَمِنْهُ شَجَرٌ	فِيهِ	تُسِيمُونَ ۝١٠	يُنْبِتُ	لَكُمْ	بِهِ	الزَّرْعَ	وَالزَّيْتُونَ	وَالنَّخِيلَ
اور اس سے سبزہ اگتا ہے	جس میں	تم چراتے ہو	وہ اگاتا ہے	تمہارے لیے	اسکے ذریعے	کھیت	اور زیتون	اور کھجور

کام آتا ہے اور اس سے سبزہ اگتا ہے جس میں تم (مویشی) چراتے ہو۔ اگاتا ہے تمہارے لئے اس کے ذریعے (طرح طرح کے) کھیت اور زیتون اور کھجور

وَالْأَعْنَابَ	وَ	مِنْ	كُلِّ	الثَّمَرَاتِ	إِنَّ	فِي ذَٰلِكَ	لَآيَةً	لِقَوْمٍ	يَتَفَكَّرُونَ ۝١١
اور انگور	اور	سے	ہر	پھل	یقیناً	ان میں	نشانی	اس قوم کیلئے	جو غور و فکر کرتی ہے

اور انگور اور (ان کے علاوہ) ہر قسم کے پھل، یقیناً ان تمام چیزوں میں (قدرت الٰہی کی) نشانی ہے اس قوم کے لئے جو غور و فکر کرتی ہے۔

وَسَخَّرَ	لَكُمُ	اللَّيْلَ	وَالنَّهَارَ	وَالشَّمْسَ	وَالْقَمَرَ	وَالنُّجُومُ	مُسَخَّرَاتٌ	بِأَمْرِهِ
اور اللہ نے مسخر فرما دیا	تمہارے لیے	رات	اور دن	اور سورج	اور چاند	اور تمام ستارے	پابند	اسکے حکم کے

اور اللہ تعالیٰ نے مسخر فرما دیا تمہارے لئے رات، دن سورج اور چاند کو، اور تمام ستارے بھی اس کے حکم کے پابند ہیں،

إِنَّ	فِي	ذَٰلِكَ	لَآيَاتٍ	لِقَوْمٍ	يَعْقِلُونَ ۝١٢	وَمَا	ذَرَأَ	لَكُمْ	فِي الْأَرْضِ
بیشک	میں	ان میں	نشانیاں	اس قوم کیلئے	جو دانشمند ہے	اور جو	پیدا فرمایا	تمہارے لیے	زمین میں

بے شک ان تمام چیزوں میں (قدرت الٰہی کی) نشانیاں ہیں اس قوم کے لئے جو دانشمند ہے۔ اور (علاوہ ازیں) جو پیدا فرمایا تمہارے لئے زمین میں

مُخْتَلِفًا	أَلْوَانُهُ	إِنَّ	فِي ذَٰلِكَ	لَآيَةً	لِقَوْمٍ	يَذَّكَّرُونَ ۝١٣	وَهُوَ الَّذِي
الگ الگ	اس کا رنگ و روپ	یقیناً	ان میں	نشانی	ان لوگوں کیلئے	جو نصیحت قبول کرتے ہیں	اور وہی ہے جس نے

(اسے بھی مسخر کر دیا) الگ الگ ہے ان کا رنگ و روپ یقیناً ان میں (قدرت الٰہی کی) نشانی ہے ان لوگوں کے لئے جو نصیحت قبول کرتے ہیں۔ اور وہی ہے جس نے

سَخَّرَ	الْبَحْرَ	لِتَأْكُلُوا	مِنْهُ	لَحْمًا	طَرِيًّا	وَتَسْتَخْرِجُوا	مِنْهُ	حِلْيَةً	تَلْبَسُونَهَا
پابند حکم کردیا ہے	سمندر (کو)	تاکہ تم کھاؤ	اس سے	گوشت	تازہ	اور نکالو	اس سے	زیور	جسے تم پہنتے ہو

پابندِ حکم کردیا ہے سمندر کو تاکہ تم کھاؤ اس سے تازہ گوشت اور نکالو اس سے زیور جسے تم پہنتے ہو،

وَتَرَى	الْفُلْكَ	مَوَاخِرَ	فِيهِ	وَلِتَبْتَغُوا	مِنْ	فَضْلِهِ	وَلَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُونَ (١٤)
اور تو دیکھتا ہے	کشتیوں (کو)	موجوں کو چیر کر جارہی ہوتی ہیں	اس میں	تاکہ تم تلاش کرو	کو	اللہ کے فضل	تاکہ تم	شکرادا کرتے رہو

اور تو دیکھتا ہے کشتیوں کو کہ موجوں کو چیر کر جارہی ہوتی ہیں سمندر میں تاکہ (ان کے ذریعہ) تم تلاش کرو اللہ تعالیٰ کے فضل (رزق) کو تاکہ اس کا شکرادا کرتے رہو۔

وَأَلْقَى	فِي الْأَرْضِ	رَوَاسِيَ	أَنْ تَمِيدَ	بِكُمْ	وَأَنْهَارًا	وَسُبُلًا	لَعَلَّكُمْ	تَهْتَدُونَ (١٥)
اور اللہ نے گاڑدیے ہیں	زمین میں	اونچے اونچے پہاڑ	تاکہ زمین لرزتی نہ رہے	تمہارے ساتھ	اور نہریں	اور راستے	تاکہ تم	راہ پاسکو

اللہ تعالیٰ نے گاڑدیے ہیں زمین میں اونچے اونچے پہاڑ تاکہ زمین لرزتی نہ رہے تمہارے ساتھ اور نہریں جاری کردیں اور راستے بنادیے تاکہ تم (اپنی منزل کی) راہ پاسکو۔

وَعَلَامَاتٍ	وَبِالنَّجْمِ	هُمْ	يَهْتَدُونَ (١٦)	أَفَمَنْ يَخْلُقُ	كَمَنْ لَا يَخْلُقُ
اور علامتیں	اور ستاروں کے ذریعے	وہ	راہ یاب ہوتے ہیں	کیا وہ جس نے پیدا فرمایا	اسکی مانند ہوسکتی ہے جس نے کچھ بھی نہیں بنایا

اور (راستوں پر) علامتیں بنادی ہیں اور ستاروں کے ذریعہ سے وہ راہ یاب ہوتے ہیں۔ کیا وہ ذات جس نے سب کچھ پیدا فرمایا اسکی مانند ہوسکتی ہے جس نے کچھ بھی نہیں بنایا

أَفَلَا تَذَكَّرُونَ (١٧)	وَإِنْ	تَعُدُّوا	نِعْمَةَ اللَّهِ	لَا تُحْصُوهَا	إِنَّ	اللَّهَ	لَغَفُورٌ
کیا تم اتنا بھی غور نہیں کرتے	اور اگر	تم شمار کرنا چاہو	اللہ کی نعمتوں (کو)	تو تم انہیں گن نہیں سکو گے	یقیناً	اللہ	غفور

کیا تم اتنا بھی غور نہیں کرتے۔ اور اگر تم شمار کرنا چاہو اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کو تو تم انہیں گن نہیں سکو گے یقیناً اللہ تعالیٰ غفور

رَحِيمٌ (١٨)	وَاللَّهُ	يَعْلَمُ	مَا تُسِرُّونَ	وَمَا	تُعْلِنُونَ (١٩)	وَالَّذِينَ	يَدْعُونَ
رحیم ہے	اور اللہ تعالیٰ	جانتا ہے	جو تم چھپاتے ہو	اور جو	تم ظاہر کرتے ہو	اور جو لوگ	پوجتے ہیں

رحیم ہے۔ اور اللہ تعالیٰ جانتا ہے جو تم چھپاتے ہو اور جو تم ظاہر کرتے ہو۔ اور جو لوگ پوجتے ہیں

مِنْ دُونِ اللَّهِ	لَا يَخْلُقُونَ	شَيْئًا	وَهُمْ	يُخْلَقُونَ (٢٠)	أَمْوَاتٌ	غَيْرُ	أَحْيَاءٍ
اللہ کے سوا	وہ نہیں پیدا کرسکتے	کوئی چیز	بلکہ وہ	پیدا کیے گئے ہیں	مردہ	نہیں	زندہ

اللہ کے سوا (غیروں کو) وہ نہیں پیدا کرسکتے کوئی چیز، بلکہ وہ خود پیدا کیے گئے ہیں وہ مردہ ہیں۔ وہ زندہ نہیں

وَمَا يَشْعُرُونَ	أَيَّانَ	يُبْعَثُونَ (٢١)	إِلَٰهُكُمْ	إِلَٰهٌ	وَاحِدٌ	فَالَّذِينَ	لَا يُؤْمِنُونَ
اور وہ نہیں سمجھتے	کب	انہیں اٹھایا جائیگا	تمہارا خدا	خدائے	واحد	پس جو	ایمان نہیں لاتے

اور وہ نہیں سمجھتے کہ کب انہیں اٹھایا جائے گا۔ تمہارا خدا (بس) خدائے واحد ہے۔ پس جو لوگ ایمان نہیں لاتے

ع ٢

بِالْاٰخِرَةِ	قُلُوْبُهُمْ	مُّنْكِرَةٌ	وَّهُمْ	مُّسْتَكْبِرُوْنَ ﴿٢٢﴾	لَا جَرَمَ	اَنَّ	اللّٰهَ	يَعْلَمُ	مَا
آخرت پر	ان کے دل	منکر	اور وہ	مغرور	یقیناً	یقیناً	اللہ	جانتا ہے	جو

آخرت پر ان کے دل منکر ہیں اور وہ مغرور ہیں۔ یقیناً اللہ تعالیٰ جانتا ہے جو

يُسِرُّوْنَ	وَمَا	يُعْلِنُوْنَ	اِنَّهٗ	لَا يُحِبُّ	الْمُسْتَكْبِرِيْنَ ﴿٢٣﴾	وَاِذَا	قِيْلَ	لَهُمْ	مَّاذَآ
وہ چھپاتے ہیں	اور جو	وہ ظاہر کرتے ہیں	بیشک وہ	پسند نہیں کرتا	غرور وتکبر کرنے والوں (کو)	اور جب	پوچھا جاتا ہے	ان سے	کیا

وہ چھپاتے ہیں اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں، بے شک وہ پسند نہیں کرتا غرور وتکبر کرنے والوں کو۔ اور جب ان سے پوچھا جاتا ہے کہ کیا

اَنْزَلَ	رَبُّكُمْ	قَالُوْٓا	اَسَاطِيْرُ	الْاَوَّلِيْنَ ﴿٢٤﴾	لِيَحْمِلُوْٓا	اَوْزَارَهُمْ	كَامِلَةً
نازل فرمایا ہے	تمہارے پروردگار (نے)	کہتے ہیں	من گھڑت قصے	پہلے لوگوں (کے)	تا کہ وہ اٹھائیں	اپنے بوجھ	پورے

نازل فرمایا ہے تمہارے پروردگار نے، کہتے ہیں (کچھ نہیں) یہ تو پہلے لوگوں کے من گھڑت قصے ہیں تا کہ (اس ہرزہ سرائی کے باعث) وہ اٹھائیں اپنے

ربع

يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ	وَمِنْ	اَوْزَارِ	الَّذِيْنَ	يُضِلُّوْنَهُمْ	بِغَيْرِ عِلْمٍ	اَلَا	سَآءَ	مَا يَزِرُوْنَ ﴿٢٥﴾
قیامت کے دن	اور انکے	بوجھ	جنہیں	وہ گمراہ کرتے رہتے ہیں	جہالت سے	خبردار	کتنا برا ہے	جسے وہ اپنے اوپر لادرہے ہیں

(گناہوں کے) پورے بوجھ قیامت کے دن اور ان لوگوں کے بوجھ بھی اٹھائیں جنہیں وہ گمراہ کرتے رہتے ہیں جہالت سے، کتنا برا (اور گراں) ہے یہ بوجھ جسے

قَدْ مَكَرَ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	فَاَتَى اللّٰهُ	بُنْيَانَهُمْ
مکروفریب کیا کرتے تھے	وہ جو	ان سے پہلے	پس اللہ نے اکھیڑ کر رکھ دی	ان کی کی عمارت

وہ اپنے اوپر لادرہے ہیں۔ (دعوت حق کے خلاف) مکروفریب کیا کرتے تھے وہ لوگ جو ان منکرین سے پہلے گزرے۔ پس اللہ تعالیٰ نے ان کے (فریب) کی

مِّنَ	الْقَوَاعِدِ	فَخَرَّ	عَلَيْهِمُ	السَّقْفُ	مِنْ	فَوْقِهِمْ	وَاَتٰىهُمُ	الْعَذَابُ	مِنْ	حَيْثُ
سے	جڑوں	پس گر پڑی	ان پر	چھت	سے	ان کے اوپر	اور آگیا ان پر	عذاب	سے	جہاں

عمارت جڑوں سے اکھیڑ کر رکھ دی پس گر پڑی ان پر چھت ان کے اوپر سے اور آگیا ان پر عذاب جہاں سے

لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٢٦﴾	ثُمَّ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	يُخْزِيْهِمْ	وَيَقُوْلُ	اَيْنَ	شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ
انہیں خیال بھی نہ تھا	اس کے بعد	روز قیامت	اللہ انہیں ذلیل ورسوا کرے گا	اور پوچھے گا	کہاں	وہ میرے شریک

انہیں خیال وگمان بھی نہ تھا۔ اس کے بعد روز قیامت اللہ تعالیٰ انہیں ذلیل ورسوا کرے گا اور (ان سے) پوچھے گا کہاں ہیں وہ میرے شریک جن کے بارے میں

كُنْتُمْ	تُشَآقُّوْنَ	فِيْهِمْ	قَالَ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا الْعِلْمَ	اِنَّ	الْخِزْيَ	الْيَوْمَ	وَ
تم تھے	جھگڑا کرتے	جن کے بارے میں	کہیں گے	وہ جنہیں	علم دیا گیا	بلاشبہ	ہر قسم کی رسوائی	آج	اور

تم جھگڑا کیا کرتے تھے، کہیں گے وہ لوگ جنہیں علم دیا گیا ہے کہ بلاشبہ آج ہر قسم کی رسوائی اور

السُّوْٓءَ	عَلَى	الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۷﴾	الَّذِيْنَ	تَتَوَفّٰىهُمُ	الْمَلٰٓئِكَةُ	ظَالِمِيْٓ	اَنْفُسِهِمْ
بربادی	کیلئے	کافروں	وہ جنکی	جانیں قبض کرتے ہیں	فرشتے	درآنحالیکہ وہ ظلم کررہے ہیں	اپنے آپ (پر)

بربادی کافروں کے لئے ہے وہ کافر جن کی جانیں فرشتے قبض کرتے ہیں درآنحالیکہ وہ اپنے آپ پر ظلم کررہے ہیں

فَاَلْقَوُا السَّلَمَ	مَا كُنَّا نَعْمَلُ	مِنْ سُوْٓءٍ	بَلٰٓى	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلِيْمٌ	بِمَا	كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۸﴾
تب وہ سرتسلیم کرتے ہوئے	ہم تو کام نہیں کیا کرتے تھے	کوئی برا	نہیں نہیں	بیشک	اللہ	خوب جانتا	جو	تم کیا کرتے تھے

تب وہ سرتسلیم خم کرتے ہوئے کہتے ہیں ہم تو کوئی برا کام نہیں کیا کرتے تھے (اہل علم جواب دیں گے) نہیں نہیں (تم بڑے بدکار تھے) بیشک اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے

فَادْخُلُوْٓا	اَبْوَابَ	جَهَنَّمَ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	فَلَبِئْسَ	مَثْوَى	الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿۲۹﴾
پس داخل ہوجاؤ	دروازوں	جہنم (کے)	ہمیشہ رہنا ہوگا	وہاں	بیشک برا ہے	ٹھکانہ	غرور وتکبر کرنیوالوں (کا)

جو (برے کام) تم کیا کرتے تھے۔ (اے کفار) پس داخل ہوجاؤ جہنم کے دروازوں سے تمہیں ہمیشہ رہنا ہوگا وہاں بیشک برا ٹھکانا ہے غرور وتکبر کرنے والوں کیلئے۔

وَقِيْلَ	لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا	مَاذَآ اَنْزَلَ	رَبُّكُمْ	قَالُوْا	خَيْرًا	لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا
اور پوچھا گیا	ان سے جو متقی تھے	کیا ہے جو اتارا	تمہارے رب (نے)	انہوں نے کہا	خیر	ان کیلئے جنہوں نے اچھے کام کیے

اور (یونہی) پوچھا گیا ان سے جو متقی تھے کہ وہ کیا ہے جو اتارا تمہارے رب نے، انہوں نے کہا (سراپا) خیر، جنہوں نے اچھے کام کیے

فِيْ	هٰذِهِ	الدُّنْيَا	حَسَنَةٌ	وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ	خَيْرٌ	وَلَنِعْمَ	دَارُ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۳۰﴾
میں	اس	دنیا	بھلائی	اور آخرت کا گھر	بہتر	اور بہت ہی عمدہ ہے	پرہیزگاروں کا گھر

اس دنیا میں بھی ان کے لئے بھلائی ہے، اور آخرت کا گھر بھی (ان کے لئے) بہتر ہے اور بہت ہی عمدہ ہے پرہیزگاروں کا گھر۔ (ان کے لئے)

جَنّٰتُ	عَدْنٍ	يَّدْخُلُوْنَهَا	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	لَهُمْ	فِيْهَا	مَا يَشَآءُوْنَ
باغ	ہمیشہ رہنے (کے)	جن میں وہ داخل ہونگے	رواں ہونگی	انکے نیچے	نہریں	ان کیلئے	وہاں	جسکی وہ خواہش کریں گے

ہمیشہ رہنے کے باغ ہیں جن میں وہ داخل ہوں گے رواں ہوں گی ان کے نیچے نہریں ان کے لئے وہاں ہر وہ چیز ہوگی جس کی وہ خواہش کریں گے

كَذٰلِكَ	يَجْزِي	اللّٰهُ	الْمُتَّقِيْنَ ﴿۳۱﴾	الَّذِيْنَ	تَتَوَفّٰىهُمُ	الْمَلٰٓئِكَةُ	طَيِّبِيْنَ
یوں	بدلہ دیتا ہے	اللہ	پرہیزگاروں (کو)	وہ جن کی	روحیں قبض کرتے ہیں	فرشتے	اس حال میں کہ وہ خوش ہوتے ہیں

یوں بدلہ دیتا ہے اللہ تعالیٰ پرہیزگاروں کو۔ وہ متقی جن کی روحیں فرشتے قبض کرتے ہیں اس حال میں کہ وہ خوش ہوتے ہیں (اس وقت)

يَقُوْلُوْنَ	سَلٰمٌ	عَلَيْكُمُ	ادْخُلُوا	الْجَنَّةَ	بِمَا	كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۳۲﴾	هَلْ	يَنْظُرُوْنَ
فرشتے کہتے ہیں	سلامتی (ہو)	تم پر	داخل ہوجاؤ	جنت (میں)	ان کے باعث جو	تم کیا کرتے تھے	نہیں	یہ منتظر ہیں

فرشتے کہتے ہیں (اے نیک بختو!) سلامتی ہو تم پر۔ داخل ہوجاؤ جنت میں ان (نیک اعمال) کے باعث جو تم کیا کرتے تھے۔ یہ مشرک کس کے منتظر ہیں

اِلَّآ	اَنْ	تَاْتِيَهُمُ	الْمَلٰٓئِكَةُ	اَوْ يَاْتِيَ	اَمْرُ	رَبِّكَ ؕ	كَذٰلِكَ	فَعَلَ	الَّذِيْنَ
بجز	کہ	آجائیں انکے پاس	فرشتے	یا آجائے	حکم	تمہارے رب (کا)	یونہی	کیا تھا	انہوں نے جو

بجز اس کے کہ آجائیں ان کے پاس (عذاب کے) فرشتے یا آجائے آپ کے رب کا (اٹل) حکم، یونہی ان لوگوں نے بھی کیا تھا جو

مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ	وَ	مَا ظَلَمَهُمُ	اللّٰهُ	وَلٰكِنْ	كَانُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	يَظْلِمُوْنَ ﴿۳۳﴾	فَاَصَابَهُمْ
ان کے پیشرو	اور	نہیں زیادتی کی تھی ان پر	اللہ (نے)	بلکہ	وہ تھے	اپنی جانوں (پر)	خود زیادتی کیا کرتے	پس ملی انہیں (سزا)

ان کے پیشرو تھے، اور نہیں زیادتی کی تھی ان پر اللہ تعالیٰ نے بلکہ وہ خود اپنی جانوں پر زیادتی کیا کرتے تھے پس ملی انہیں سزا

سَيِّاٰتُ	مَا عَمِلُوْا	وَحَاقَ	بِهِمْ	مَّا كَانُوْا بِهٖ	يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۳۴﴾	وَقَالَ	الَّذِيْنَ
برے	جو انہوں نے عمل کیے	اور گھیر لیا	انہیں	جسکا وہ تھے	مذاق اڑایا کرتے	اور کہنے لگے	وہ جنہوں (نے)

ان کے برے اعمال کی اور گھیر لیا انہیں اس عذاب نے جس کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے۔ اور کہنے لگے وہ لوگ جنہوں نے

اَشْرَكُوْا	لَوْ	شَآءَ اللّٰهُ	مَا	عَبَدْنَا	مِنْ دُوْنِهٖ	مِنْ شَيْءٍ	نَّحْنُ	وَلَآ	اٰبَآؤُنَا
شرک کیا	اگر	چاہتا اللہ	نہ	ہم عبادت کرتے	اس کے سوا	کسی اور چیز کی	ہم	اور نہ	ہمارے باپ دادا

شرک کیا کہ اگر چاہتا اللہ تعالیٰ تو ہم عبادت نہ کرتے اس کے سوا کسی اور چیز کی نہ ہم اور نہ ہمارے باپ دادا

وَلَا حَرَّمْنَا	مِنْ دُوْنِهٖ	مِنْ شَيْءٍ ؕ	كَذٰلِكَ	فَعَلَ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ
اور نہ ہم حرام کرتے	اسکے حکم کے بغیر	کسی چیز کو	ایسی ہی	باتیں کرتے تھے	جو	ان کے پیشرو

اور نہ ہم حرام کرتے اس کے حکم کے بغیر کسی چیز کو، ایسی ہی (بے سروپا) باتیں کیا کرتے تھے ان کے پیشرو۔

فَهَلْ	عَلَى	الرُّسُلِ	اِلَّا	الْبَلٰغُ	الْمُبِيْنُ ﴿۳۵﴾	وَ	لَقَدْ بَعَثْنَا	فِيْ	كُلِّ اُمَّةٍ
کیا	ذمہ	رسولوں (کے)	اسکے علاوہ بھی	کہ پہنچادیں	صاف طور (پر)	اور	ہم نے بھیجا	میں	ہر امت

(اے سننے والے!) کیا رسولوں کے ذمہ اس کے علاوہ اور بھی کچھ ہے کہ وہ صاف طور پر (حکم الٰہی) پہنچادیں۔ اور ہم نے بھیجا ہر امت میں

رَّسُوْلًا	اَنِ	اعْبُدُوا	اللّٰهَ	وَاجْتَنِبُوا	الطَّاغُوْتَ ۚ	فَمِنْهُمْ	مَّنْ هَدَى	اللّٰهُ
ایک رسول	کہ	عبادت کرو	اللہ (کی)	اور دور رہو	طاغوت (سے)	سو ان میں سے کچھ وہ	جنہیں ہدایت دی	اللہ (نے)

ایک رسول (جو انہیں یہ تعلیم دے) کہ عبادت کرو اللہ تعالیٰ کی اور دور رہو طاغوت سے سو ان میں سے کچھ وہ لوگ تھے جنہیں اللہ تعالیٰ نے ہدایت دی

وَمِنْهُمْ	مَّنْ حَقَّتْ عَلَيْهِ	الضَّلٰلَةُ ؕ	فَسِيْرُوْا	فِي الْاَرْضِ	فَانْظُرُوْا	كَيْفَ
اور ان میں سے کچھ	مسلط ہوگئی جن پر	گمراہی	پس سیر و سیاحت کرو	زمین میں	اور دیکھو	کس قدر

اور ان میں سے کچھ ایسے بھی تھے جن پر گمراہی مسلط ہوگئی۔ پس سیر و سیاحت کرو زمین میں اور (اپنی آنکھوں سے) دیکھو کس قدر عبرت ناک

كَانَ	عَاقِبَةُ	الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٣٦﴾	اِنْ	تَحْرِصْ	عَلٰى هُدٰىهُمْ	فَاِنَّ اللّٰهَ	لَا يَهْدِيْ
تھا	انجام	جھٹلانے والوں (کا)	خواہ	آپ حریص ہوں	انکے ہدایت یافتہ ہونے پر	مگر اللہ	ہدایت نہیں دیتا

تھا انجام (رسولوں کو) جھٹلانیوالوں کا۔ (اے حبیب!) آپ خواہ کتنے ہی حریص ہوں ان کے ہدایت یافتہ ہونے پر مگر اللہ تعالیٰ ہدایت نہیں دیتا

مَنْ	يُّضِلُّ	وَمَا	لَهُمْ	مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿٣٧﴾	وَاَقْسَمُوْا	بِاللّٰهِ	جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ
جنہیں	وہ گمراہ کردیتا ہے	اور نہیں	انکے لیے	کوئی مدد کرنے والا	اور قسمیں کھاتے ہیں	اللہ کی	بڑی شدومد سے

جنہیں وہ (پیہم سرکشی کے باعث) گمراہ کردیتا ہے اور نہیں ان کے لئے کوئی مدد کرنے والا۔ اور بڑی شدومد سے اللہ تعالیٰ کی قسمیں کھاتے ہیں

لَا يَبْعَثُ	اللّٰهُ	مَنْ يَّمُوْتُ	بَلٰى	وَعْدًا	عَلَيْهِ	حَقًّا	وَّلٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ
کہ زندہ نہیں کریگا	اللہ	جو مرجاتا ہے	ہاں	وعدہ	اس پر	اسکو پورا کرنا	لیکن	اکثر	لوگ

کہ (دوبارہ) زندہ نہیں کرے گا اللہ تعالیٰ جو (ایک بار) مرجاتا ہے ہاں ضرور زندہ کرے گا یہ اس کا وعدہ ہے اس پر لازم ہے اس کو پورا کرنا لیکن اکثر لوگ

لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٨﴾	لِيُبَيِّنَ	لَهُمُ	الَّذِيْ	يَخْتَلِفُوْنَ	فِيْهِ	وَلِيَعْلَمَ	الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
نہیں جانتے	تاکہ واضح کردے	ان پر	وہ	اختلاف کیا کرتے تھے	جس میں	اور تاکہ خوب جان لیں	کافر

(اس حقیقت کو) نہیں جانتے۔ (وہ انہیں دوبارہ زندہ کرے گا) تاکہ واضح کردے ان پر وہ بات جس میں وہ اختلاف کیا کرتے تھے تاکہ خوب جان لیں کافر

اَنَّهُمْ	كَانُوْا كٰذِبِيْنَ ﴿٣٩﴾	اِنَّمَا	قَوْلُنَا	لِشَيْءٍ	اِذَآ اَرَدْنٰهُ	اَنْ نَّقُوْلَ	لَهٗ	كُنْ
کہ بلاشبہ وہی	جھوٹے تھے	صرف	ہمارا فرمان	کسی چیز کیلئے	جب ہم ارادہ کرتے ہیں اسکا	کہ ہم حکم دیتے ہیں	اسے	ہوجا

کہ بلاشبہ وہی جھوٹے تھے۔ ہمارا فرمان کسی چیز کے لئے جب ہم ارادہ کرتے ہیں (اس کے پیدا کرنے کا) صرف اتنا ہے کہ ہم اسے حکم دیتے ہیں کہ ہوجا

فَيَكُوْنُ ﴿٤٠﴾	وَالَّذِيْنَ	هَاجَرُوْا	فِي اللّٰهِ	مِنْ بَعْدِ	مَا ظُلِمُوْا	لَنُبَوِّئَنَّهُمْ
پس وہ جاتی ہے	اور جنہوں (نے)	ہجرت کی	راہ خدا میں	اس کے بعد	کہ ان پر ظلم توڑے گئے	تو ہم ضرور انہیں ٹھکانا دینگے

پس وہ ہوجاتی ہے۔ اور جنہوں نے راہ خدا میں ہجرت کی اس کے بعد کہ ان پر (طرح طرح کے) ظلم توڑے گئے تو ہم ضرور ان کو دنیا میں بھی بہتر

ع

فِي الدُّنْيَا	حَسَنَةً	وَلَاَجْرُ	الْاٰخِرَةِ	اَكْبَرُ	لَوْ	كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿٤١﴾	الَّذِيْنَ	صَبَرُوْا
دنیا میں	بہتر	اور اجر	آخرت (کا)	بہت بڑا	کاش	یہ جان لیتے	جنہوں (نے)	صبر کیا

وقف لازم

ٹھکانہ دیں گے اور آخرت کا اجر تو بہت بڑا ہے۔ کاش! یہ جان لیتے۔ جنہوں نے (مصائب میں) صبر کیا

وَ	عَلٰى رَبِّهِمْ	يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿٤٢﴾	وَمَآ	اَرْسَلْنَا	مِنْ قَبْلِكَ	اِلَّا رِجَالًا	نُّوْحِيْٓ
اور	اپنے رب پر	بھروسہ کرتے ہیں	اور نہیں	ہم نے بھیجا	آپ سے پہلے	مگر مردوں (کو)	ہم وحی بھیجتے ہیں

اور (مشکلات میں اب بھی) اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہیں۔ اور ہم نے نہیں بھیجا آپ سے پہلے (رسول بنا کر) مگر مردوں کو ہم وحی بھیجتے ہیں

اِلَيْهِمْ	فَسْئَلُوْٓا	اَهْلَ الذِّكْرِ	اِنْ	كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۟ ﴿۴۳﴾	بِالْبَيِّنٰتِ
انکی طرف	پس دریافت کرلو	اہل علم (سے)	اگر	تم نہیں جانتے	روشن نشانیوں کیساتھ

ان کی طرف، پس دریافت کرلو اہل علم سے اگر تم خود نہیں جانتے۔ (پہلے رسولوں کو بھی ہم نے) روشن نشانیاں

وَالزُّبُرِ	وَاَنْزَلْنَآ	اِلَيْكَ	الذِّكْرَ	لِتُبَيِّنَ	لِلنَّاسِ	مَا نُزِّلَ	اِلَيْهِمْ	وَلَعَلَّهُمْ
اور کتابیں	اور ہم نے نازل کیا	آپ کی طرف	ذکر	تاکہ آپ کھول کر بیان کریں	لوگوں کیلئے	جو نازل کیا گیا ہے	انکی طرف	تاکہ وہ

اور کتابیں دے کر بھیجا اور (اسی طرح) ہم نے نازل کیا آپ پر یہ ذکر تاکہ آپ کھول کر بیان کریں لوگوں کیلئے (اس ذکر کو) جو نازل کیا گیا ہے انکی طرف تاکہ وہ

يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۴۴﴾	اَفَاَمِنَ	الَّذِيْنَ مَكَرُوا	السَّيِّاٰتِ	اَنْ	يَّخْسِفَ	اللّٰهُ	بِهِمُ	الْاَرْضَ
غور وفکر کریں	کیا بے خوف ہوگئے	وہ جنہوں نے مکر کیے	برے	کہ	گاڑ دے	اللہ	انہیں	زمین (میں)

غور وفکر کریں۔ کیا بے خوف (اور نڈر) ہوگئے وہ لوگ جنہوں نے برے مکر کئے کہ مبادا گاڑ دے اللہ تعالیٰ انہیں زمین میں

اَوْ	يَاْتِيَهُمُ	الْعَذَابُ	مِنْ حَيْثُ	لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۴۵﴾	اَوْ	يَاْخُذَهُمْ
یا	آجائے ان پر	عذاب	اس طرح کہ	انہیں شعور ہی نہ ہو	یا	پکڑ لے انہیں

یا آجائے ان پر عذاب اس طرح کہ (ان کو اس کی آمد کا) شعور ہی نہ ہو یا پکڑ لے انہیں

فِيْ تَقَلُّبِهِمْ	فَمَا	هُمْ	بِمُعْجِزِيْنَ ﴿۴۶﴾	اَوْ	يَاْخُذَهُمْ	عَلٰى تَخَوُّفٍ	فَاِنَّ	رَبَّكُمْ
جب وہ دوڑ دھوپ کررہے ہوں	پس نہیں	وہ	عاجز کرنیوالے	یا	پکڑ لے انہیں	جبکہ وہ خوف زدہ ہوچکے ہوں	پس بے شک	تمہارا رب

جب وہ (اپنے کاروبار میں) دوڑ دھوپ کررہے ہوں پس نہیں وہ (اللہ تعالیٰ کو) عاجز کرنیوالے یا پکڑ لے انہیں جب کہ وہ خوفزدہ ہوچکے ہوں۔ پس بیشک تمہارا رب

لَرَءُوْفٌ	رَّحِيْمٌ ﴿۴۷﴾	اَوَ	لَمْ يَرَوْا	اِلٰى	مَا خَلَقَ	اللّٰهُ	مِنْ شَيْءٍ	يَّتَفَيَّؤُا	ظِلٰلُهٗ
بہت مہربان	ہمیشہ رحم فرمانیوالا (ہے)	کیا	انہوں نے نہیں دیکھا	طرف	جنہیں پیدا فرمایا ہے	اللہ تعالیٰ (نے)	اشیاء (کو)	(کہ) بدلتے رہتے ہیں	ان کے سائے

بہت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا ان اشیاء کی طرف جنہیں اللہ تعالیٰ نے پیدا فرمایا ہے کہ بدلتے رہتے ہیں ان کے سائے

عَنِ	الْيَمِيْنِ	وَالشَّمَآئِلِ	سُجَّدًا	لِّلّٰهِ	وَهُمْ	دٰخِرُوْنَ ﴿۴۸﴾	وَلِلّٰهِ	يَسْجُدُ	مَا
سے	دائیں	اور بائیں	سجدہ کرتے ہوئے	اللہ کو	اس حال میں کہ وہ	اظہار عجز کررہے ہیں	اور اللہ کیلئے	سجدہ کررہی ہے	جو

دائیں سے (بائیں طرف) اور بائیں سے (دائیں طرف) سجدہ کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کو اس حال میں کہ وہ اظہار عجز کررہے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ کے لئے سجدہ کررہی ہے

فِي	السَّمٰوٰتِ	وَمَا	فِي الْاَرْضِ	مِنْ دَآبَّةٍ	وَّالْمَلٰٓئِكَةُ	وَهُمْ	لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۴۹﴾
میں	آسمان	اور جو	زمین میں	ہر قسم کے جاندار	اور فرشتے	اور وہ	غرور وتکبر نہیں کرتے

ہر چیز جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے یعنی ہر قسم کے جاندار اور فرشتے اور وہ غرور وتکبر نہیں کرتے۔

يَخَافُوْنَ	رَبَّهُمْ	مِّنْ	فَوْقِهِمْ	وَيَفْعَلُوْنَ	مَا	يُؤْمَرُوْنَ ﴿۵۰﴾	وَقَالَ	اللّٰهُ	لَا
ڈرتے ہیں	اپنے رب	سے	کی قدرت	اور کرتے ہیں	جو	انہیں حکم دیا جاتا ہے	اور فرمایا	اللہ نے	نہ

ڈرتے ہیں اپنے رب کی قدرت سے اور کرتے ہیں جو انہیں حکم دیا جاتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا نہ

تَتَّخِذُوْٓا	اِلٰهَيْنِ	اثْنَيْنِ	اِنَّمَا	هُوَ	اِلٰهٌ	وَّاحِدٌ	فَاِيَّايَ فَارْهَبُوْنِ ﴿۵۱﴾
بناؤ	خدا	دو	صرف	وہ	خدا	ایک	پس فقط مجھ سے ہی ڈرا کرو

بناؤ دو خدا، وہ تو صرف ایک ہی خدا ہے (اس نے فرمایا) پس فقط مجھ سے ہی ڈرا کرو۔

وَلَهٗ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَلَهُ	الدِّيْنُ	وَاصِبًا	اَفَغَيْرَ اللّٰهِ
اور اسی کے ملک میں	جو	آسمانوں میں	اور زمین (میں)	اور اسی کی	تابعداری	لازمی	کیا اللہ کے سوا غیروں سے

اور اسی کے ملک میں ہے، جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اور اسی کی تابعداری اور اطاعت لازمی ہے تو کیا اللہ تعالیٰ کے سوا غیروں سے

تَتَّقُوْنَ ﴿۵۲﴾	وَمَا	بِكُمْ	مِّنْ	نِّعْمَةٍ	فَمِنَ اللّٰهِ	ثُمَّ	اِذَا	مَسَّكُمُ	الضُّرُّ	فَاِلَيْهِ
تم ڈرتے ہو	اور جتنی	تمہارے پاس	سے	نعمتیں	وہ تو اللہ کی	پھر	جب	تمہیں پہنچتی ہے	تکلیف	تو اسی کی جناب میں

ڈرتے ہو۔ اور تمہارے پاس جتنی نعمتیں ہیں وہ تو اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی ہیں، پھر جب تمہیں تکلیف پہنچتی ہے تو اسی کی جناب میں

تَجْـَٔرُوْنَ ﴿۵۳﴾	ثُمَّ	اِذَا	كَشَفَ	الضُّرَّ	عَنْكُمْ	اِذَا	فَرِيْقٌ	مِّنْكُمْ	بِرَبِّهِمْ
گڑگڑاتے ہو	پھر	جب	اللہ دور فرما دیتا ہے	تکلیف (کو)	تم سے	تو فوراً	ایک گروہ	تم میں سے	اپنے رب کیساتھ

گڑگڑاتے ہو۔ پھر جب اللہ تعالیٰ دور فرما دیتا ہے تکلیف کو تم سے تو فوراً ایک گروہ تم میں سے اپنے رب کے ساتھ

يُشْرِكُوْنَ ﴿۵۴﴾	لِيَكْفُرُوْا	بِمَآ	اٰتَيْنٰهُمْ	فَتَمَتَّعُوْا	فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۵۵﴾	وَ
شرک کرنے لگتا ہے	اس طرح وہ ناشکری کرتے ہیں	ان کی جو	ہم نے انہیں عطا کی ہیں	لطف اٹھالو	تمہیں معلوم ہو جائیگا	اور

شرک کرنے لگتا ہے اس طرح وہ ناشکری کرتے ہیں ان نعمتوں کی جو ہم نے انہیں عطا کی ہیں، پس اے (ناشکرو!) لطف اٹھالو چند روز تمہیں (اپنا انجام) معلوم

يَجْعَلُوْنَ	لِمَا	لَا يَعْلَمُوْنَ	نَصِيْبًا	مِّمَّا	رَزَقْنٰهُمْ	تَاللّٰهِ	لَتُسْـَٔلُنَّ	عَمَّا
مقرر کرتے ہیں	انکے لیے جنکو	یہ جانتے ہی نہیں	حصہ	اس سے جو	ہم نے انکو دیا ہے	اللہ کی قسم	تم سے ضرور باز پرس ہوگی	اسکے متعلق جو

ہو جائے گا۔ اور مقرر کرتے ہیں ان کے لئے جن کو یہ جانتے ہی نہیں حصہ اس مال سے جو ہم نے ان کو دیا ہے اللہ کی قسم! تم سے ضرور باز پرس ہوگی اس کے متعلق جو

كُنْتُمْ تَفْتَرُوْنَ ﴿۵۶﴾	وَ	يَجْعَلُوْنَ	لِلّٰهِ	الْبَنٰتِ	سُبْحٰنَهٗ	وَلَهُمْ	مَّا	يَشْتَهُوْنَ ﴿۵۷﴾
تم بہتان باندھا کرتے ہو	اور	تجویز کرتے ہیں	اللہ کیلئے	بیٹیاں	سبحان اللہ	اور انکے لیے وہ	جنہیں	وہ پسند کرتے ہیں

تم بہتان باندھا کرتے ہو۔ اور تجویز کرتے ہیں اللہ تعالیٰ کیلئے بیٹیاں سبحان اللہ! اور ان کیلئے تو وہ (بیٹے) ہیں جنہیں وہ پسند کرتے ہیں۔

وَاِذَا	بُشِّرَ	اَحَدُهُمْ	بِالْاُنْثٰى	ظَلَّ	وَجْهُهٗ	مُسْوَدًّا	وَّهُوَ	كَظِيْمٌ ﴿۵۸﴾
اور جب	اطلاع دی جاتی ہے	ان میں سے کسی (کو)	بیٹی کی	ہو جاتا ہے	اسکا چہرہ	سیاہ	اور وہ	بھر جاتا ہے

اور جب اطلاع دی جاتی ہے ان میں سے کسی کو بیٹی (کی پیدائش) کی تو (غم سے) اس کا چہرہ سیاہ ہو جاتا ہے اور وہ (رنج واندوہ سے) بھر جاتا ہے۔

يَتَوَارٰى	مِنَ	الْقَوْمِ	مِنْ	سُوْٓءِ	مَا	بُشِّرَ بِهٖ ؕ	اَيُمْسِكُهٗ	عَلٰى هُوْنٍ	اَمْ
چھپتا پھرتا ہے	سے	لوگوں	باعث	بری خبر	جو	دی گئی ہے اسے	کیا وہ رکھے اسے	ذلت کیساتھ	یا

چھپتا پھرتا ہے لوگوں (کی نظروں) سے اس بری خبر کے باعث جو دی گئی ہے اسے (اب یہ سوچتا ہے کہ) کیا وہ اس بچی کو اپنے پاس رکھے ذلت کے ساتھ یا

يَدُسُّهٗ	فِى التُّرَابِ ؕ	اَلَا	سَآءَ	مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿۵۹﴾	لِلَّذِيْنَ	لَا يُؤْمِنُوْنَ	بِالْاٰخِرَةِ
گاڑ دے اسے	مٹی میں	آہ	کتنا برا ہے	وہ جو وہ کرتے ہیں	ان کیلئے جو	ایمان نہیں رکھتے	آخرت پر

گاڑ دے اسے مٹی میں آہ! کتنا برا ہے وہ فیصلہ جو وہ کرتے ہیں۔ ان لوگوں کے لئے جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے

مَثَلُ السَّوْءِ ۚ	وَلِلّٰهِ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى ؕ	وَهُوَ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ ﴿۶۰﴾	وَلَوْ	يُؤَاخِذُ	اللّٰهُ
بری صفتیں (ہیں)	اور اللہ مالک ہے اعلیٰ صفات کا	اور وہی	(سب پر) غالب	بڑا دانا	اور اگر	پکڑ لیا کرتا	اللہ

بری صفتیں ہیں اور اللہ تعالیٰ اعلیٰ صفات کا مالک ہے۔ اور وہی سب پر غالب بڑا دانا ہے۔ اور اگر (فوراً) پکڑ لیا کرتا اللہ تعالیٰ

النَّاسَ	بِظُلْمِهِمْ	مَّا تَرَكَ	عَلَيْهَا	مِنْ دَآبَّةٍ	وَّلٰكِنْ	يُّؤَخِّرُهُمْ
لوگوں (کو)	انکے ظلم کے باعث	تو نہ چھوڑتا	زمین پر	کسی جاندار (کو)	لیکن	وہ مہلت دیتا ہے انہیں

لوگوں کو ان کے ظلم کے باعث تو نہ چھوڑتا زمین پر کسی جاندار کو لیکن وہ مہلت دیتا ہے انہیں

اِلٰٓى	اَجَلٍ	مُّسَمًّى ۚ	فَاِذَا	جَآءَ	اَجَلُهُمْ	لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ	سَاعَةً	وَّ	لَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿۶۱﴾
تک	ایک میعاد	مقررہ	پس جب	آ جاتی ہے	انکی میعاد	نہ وہ پیچھے ہو سکتے ہیں	ایک لمحہ	اور	نہ آگے ہو سکتے ہیں

ایک مقررہ میعاد تک۔ پس جب آ جاتی ہے ان کی (مقررہ) میعاد تو نہ وہ ایک لمحہ پیچھے ہو سکتے ہیں اور نہ آگے ہو سکتے ہیں

وَيَجْعَلُوْنَ	لِلّٰهِ	مَا	يَكْرَهُوْنَ	وَتَصِفُ	اَلْسِنَتُهُمُ	الْكَذِبَ	اَنَّ	لَهُمُ
اور وہ تجویز کرتے ہیں	اللہ کیلئے	جنہیں	وہ ناپسند کرتے ہیں	اور بیان کرتی ہیں	انکی زبانیں	جھوٹ	فقط	انہی کیلئے

اور تجویز کرتے ہیں اللہ تعالیٰ کے لئے (بیٹیاں) جنہیں وہ (اپنے لئے) ناپسند کرتے ہیں اور بیان کرتی ہیں ان کی زبانیں جھوٹ (جب وہ کہتی ہیں کہ) فقط

الْحُسْنٰى ؕ	لَا جَرَمَ اَنَّ	لَهُمُ	النَّارَ	وَاَنَّهُمْ	مُّفْرَطُوْنَ ﴿۶۲﴾	تَاللّٰهِ	لَقَدْ اَرْسَلْنَآ
بھلائی	یقیناً	ان کیلئے	آتش	اور انہی (کو)	پہلے بھیجا جائیگا	بخدا	ہم نے بھیجا ہے

انہی کے لئے بھلائی ہے یقیناً ان کے لئے تو آتش (جہنم) ہے اور انہی کو (دوزخ میں) پہلے بھیجا جائے گا۔ بخدا! ہم نے بھیجا ہے

اِلٰٓی	اُمَمٍ	مِّنْ قَبْلِكَ	فَزَيَّنَ	لَهُمُ	الشَّيْطٰنُ	اَعْمَالَهُمْ	فَهُوَ	وَلِيُّهُمُ	الْيَوْمَ
طرف	مختلف قوموں	آپ سے پہلے	پس آراستہ کردیا	انکے لیے	شیطان (نے)	انکے اعمال (کو)	پس وہی	ان کا دوست	آج

(رسولوں کو) مختلف قوموں کی طرف آپ سے پہلے پس آراستہ کردیا ان کے لئے شیطان نے ان کے (برے) اعمال کو پس وہی ان کا دوست ہے آج بھی

وَلَهُمْ	عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۶۳﴾	وَمَآ	اَنْزَلْنَا	عَلَيْكَ	الْكِتٰبَ	اِلَّا	لِتُبَيِّنَ	لَهُمُ
اور انکے لیے	عذاب الیم	اور نہیں	اتاری ہم نے	آپ پر	یہ کتاب	مگر	اس لیے کہ آپ صاف صاف بیان کردیں	ان کے لیے

اور ان کے لئے عذاب الیم ہے۔ اور نہیں اتاری ہم نے آپ پر یہ کتاب مگر اس لئے کہ آپ صاف صاف بیان کردیں

الَّذِی	اخْتَلَفُوْا	فِيْهِ	وَهُدًی	وَّرَحْمَةً	لِّقَوْمٍ	يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۶۴﴾	وَاللّٰهُ
وہ	وہ اختلاف کرتے ہیں	جس میں	اور سراپا ہدایت	اور رحمت	اس قوم کیلئے	جو ایماندار ہے	اور اللہ (نے)

ان کے لئے وہ بات جس میں وہ اختلاف کرتے ہیں اور (یہ کتاب) سراپا ہدایت اور رحمت ہے اس قوم کے لئے جو ایماندار ہے۔ اور اللہ تعالیٰ نے

اَنْزَلَ	مِنَ	السَّمَآءِ	مَآءً	فَاَحْيَا	بِهِ	الْاَرْضَ	بَعْدَ	مَوْتِهَا	اِنَّ	فِیْ	ذٰلِكَ
اتارا ہے	سے	آسمان	پانی	پھر زندہ کیا	اس سے	زمین (کو)	بعد	اسکے بنجر بن جانے کے	بیشک	میں	اس

اتارا آسمان سے پانی پھر زندہ کیا اس سے زمین کو اس کے بنجر بن جانے کے بعد بے شک اس میں (کھلی)

لَاٰيَةً	لِّقَوْمٍ	يَّسْمَعُوْنَ ﴿۶۵﴾	وَاِنَّ	لَكُمْ	فِی	الْاَنْعَامِ	لَعِبْرَةً	نُسْقِيْكُمْ
نشانی	ان لوگوں کیلئے	جو سنتے ہیں	اور بے شک	تمہارے لیے	میں	مویشیوں	ایک عبرت	ہم تمہیں پلاتے ہیں

نشانی ہے ان لوگوں کے لئے جو (حق کی آواز) سنتے ہیں۔ اور بیشک تمہارے لئے مویشیوں میں ایک عبرت ہے دیکھو! ہم تمہیں پلاتے ہیں

مِّمَّا	فِیْ	بُطُوْنِهٖ	مِنْۢ	بَيْنِ	فَرْثٍ	وَّدَمٍ	لَّبَنًا	خَالِصًا	سَآئِغًا لِّلشّٰرِبِيْنَ ﴿۶۶﴾
اس سے جو	میں	انکے شکم	سے	درمیان	گوبر	اور خون	دودھ	خالص	جو بہت خوش ذائقہ ہے پینے والوں کے لیے

جو ان کے شکموں میں گوبر اور خون ہے ان کے درمیان سے نکال کر خالص دودھ جو بہت خوش ذائقہ ہے پینے والوں کے لئے۔

وَ	مِنْ	ثَمَرٰتِ	النَّخِيْلِ	وَالْاَعْنَابِ	تَتَّخِذُوْنَ	مِنْهُ	سَكَرًا	وَّرِزْقًا	حَسَنًا
اور	سے	پھلوں	کھجور	اور انگور (کے)	تم بناتے ہو	اس سے	میٹھارس	اور رزق	پاک

اور (ہم پلاتے ہیں تمہیں) کھجور اور انگور کے پھلوں سے تم بناتے ہو اس سے میٹھارس اور پاک رزق،

اِنَّ	فِیْ	ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	لِّقَوْمٍ	يَّعْقِلُوْنَ ﴿۶۷﴾	وَاَوْحٰی	رَبُّكَ	اِلَی	النَّحْلِ	اَنِ
بلاشبہ	میں	اس	نشانی	ان لوگوں کیلئے	جو سمجھدار ہیں	اور ڈال دی	آپکے رب (نے)	میں	شہد کی مکھی	کہ

بلاشبہ اس میں بھی (ہماری قدرت کی) نشانی ہے ان لوگوں کے لئے جو سمجھدار ہیں۔ اور ڈال دی آپ کے رب نے شہد کی مکھی

اتَّخِذِي	مِنَ	الْجِبَالِ	بُيُوتًا	وَمِنَ	الشَّجَرِ	وَمِمَّا	يَعْرِشُونَ ﴿٦٨﴾	ثُمَّ	كُلِي
تو بنایا کر	میں	پہاڑوں	چھتے	اور میں	درختوں	اور ان چھپروں میں جو	لوگوں بناتے ہیں	پھر	رس چوسا کر

کے دل میں یہ بات کہ بنایا کر پہاڑوں میں (اپنے) چھتے اور درختوں (کی شاخوں) میں اور ان چھپروں میں جو لوگ بناتے ہیں پھر رس چوسا کر

مِنْ	كُلِّ الثَّمَرَاتِ	فَاسْلُكِي	سُبُلَ	رَبِّكِ	ذُلُلًا	يَخْرُجُ	مِنْ	بُطُونِهَا	شَرَابٌ
سے	ہر پھلوں	پس چلتی رہا کر	راہوں پر	اپنے رب (کی)	آسان کی ہوئی	نکلتا ہے	سے	انکے شکموں	ایک شربت

ہر قسم کے پھلوں سے پس چلتی رہا کر اپنے رب کی آسان کی ہوئی راہوں پر (یوں) نکلتا ہے ان کے شکموں سے ایک شربت

مُخْتَلِفٌ	أَلْوَانُهُ	فِيهِ	شِفَاءٌ	لِلنَّاسِ	إِنَّ	فِي	ذَٰلِكَ	لَآيَةً	لِقَوْمٍ	يَتَفَكَّرُونَ ﴿٦٩﴾
مختلف	رنگوں والا	اس میں	شفا	لوگوں کیلئے	بیشک	میں	اس	نشانی	ان لوگوں کیلئے	جو غور وفکر کرتے ہیں

مختلف رنگوں والا، اس میں شفا ہے لوگوں کے لئے، بیشک اس میں (قدرت الٰہی کی) نشانی ہے ان لوگوں کے لئے جو غور وفکر کرتے ہیں۔

وَاللَّهُ	خَلَقَكُمْ	ثُمَّ	يَتَوَفَّاكُمْ	وَمِنْكُمْ	مَنْ	يُرَدُّ	إِلَىٰ	أَرْذَلِ الْعُمُرِ
اور اللہ تعالیٰ (نے)	پیدا فرمایا تمہیں	پھر	جان قبض کرے گا تمہاری	اور تم میں سے (بعض)	جنہیں	لوٹا دیا جاتا ہے	طرف	ناکارہ عمر

اور اللہ تعالیٰ نے پیدا فرمایا ہے تمہیں پھر جان قبض کرے گا تمہاری اور تم میں سے بعض ایسے ہیں جنہیں لوٹا دیا جاتا ہے ناکارہ عمر کی طرف

لِكَيْ	لَا يَعْلَمَ	بَعْدَ	عِلْمٍ	شَيْئًا	إِنَّ	اللَّهَ	عَلِيمٌ	قَدِيرٌ ﴿٧٠﴾	وَاللَّهُ	فَضَّلَ
تاکہ	وہ نہ جانے	بعد	جان لینے (کے)	کچھ	بیشک	اللہ	جاننے والا	قادر	اور اللہ (نے)	برتری بخشی

تاکہ وہ کچھ نہ جانے جان لینے کے بعد بے شک اللہ تعالیٰ سب کچھ جاننے والا ہر چیز پر قادر ہے۔ اور اللہ تعالیٰ نے برتری بخشی

بَعْضَكُمْ	عَلَىٰ	بَعْضٍ	فِي	الرِّزْقِ	فَمَا	الَّذِينَ	فُضِّلُوا	بِرَادِّي	رِزْقِهِمْ
تم میں سے بعض (کو)	پر	بعض	میں	دولت	پس کیا	وہ جنہیں	برتری بخشی گئی ہے	لوٹانے والے	اپنی دولت (کو)

ہے تم میں سے بعض کو بعض پر دولت کے لحاظ سے۔ پس (اب بتاؤ) کیا وہ لوگ جنہیں برتری بخشی گئی ہے وہ لوٹانے والے ہیں اپنی دولت کو

عَلَىٰ	مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ	فَهُمْ	فِيهِ	سَوَاءٌ	أَفَبِنِعْمَةِ	اللَّهِ	يَجْحَدُونَ ﴿٧١﴾
پر	(ان کے) جو ان کے مملوک ہیں	تاکہ وہ	اس میں	برابر (ہو جائیں)	تو کیا نعمتوں کا	اللہ (کی)	وہ انکار کرتے ہیں

ان لوگوں پر جو ان کے مملوک ہیں تاکہ وہ سب اس میں برابر ہو جائیں، (ہرگز نہیں) تو کیا وہ اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا انکار کرتے ہیں۔

وَاللَّهُ	جَعَلَ	لَكُمْ	مِنْ	أَنْفُسِكُمْ	أَزْوَاجًا	وَجَعَلَ	لَكُمْ	مِنْ	أَزْوَاجِكُمْ
اور اللہ (نے)	پیدا فرمائیں	تمہارے لیے	سے	تمہاری جنس	عورتیں	اور پیدا فرمائے	تمہارے لیے	سے	تمہاری بیویوں

اور اللہ تعالیٰ ہی نے پیدا فرمائیں تمہارے لئے تمہاری جنس سے عورتیں اور پیدا فرمائے تمہارے لئے تمہاری بیویوں سے

بَنِيْنَ	وَحَفَدَةً	وَّرَزَقَكُمْ	مِّنَ	الطَّيِّبٰتِ	اَفَبِالْبَاطِلِ	يُؤْمِنُوْنَ	وَ
بیٹے	اور پوتے	اور عطا فرمایا تمہیں رزق	سے	پاکیزہ	تو کیا باطل پر	ایمان لاتے ہیں	اور

بیٹے اور پوتے اور رزق عطا فرمایا تمہیں پاکیزہ تو کیا (یہ لوگ) باطل پر ایمان لاتے ہیں،

بِنِعْمَتِ	اللّٰهِ	هُمْ	يَكْفُرُوْنَ	وَيَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	مَا	لَا يَمْلِكُ
مہربانیوں کی	اللہ (کی)	وہ	ناشکری کرتے ہیں	اور یہ عبادت کرتے ہیں	اللہ کے سوا	(ان کی) جو	اختیار نہیں رکھتے

اور اللہ تعالیٰ کی مہربانیوں کی ناشکری کرتے ہیں اور یہ لوگ عبادت کرتے ہیں اللہ تعالیٰ کے سوا ان معبودوں کی جو انہیں آسمانوں اور زمین

لَهُمْ	رِزْقًا	مِّنَ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	شَيْئًا	وَّ	لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ	فَلَا تَضْرِبُوْا
انہیں	رزق (کا)	سے	آسمانوں	اور زمین	کچھ	اور	نہ وہ کچھ کر سکتے ہیں	پس نہ بیان کیا کرو

سے رزق دینے کا کچھ اختیار نہیں رکھتے اور نہ وہ کچھ کر سکتے ہیں۔ پس (اے جاہلو!) نہ بیان کیا کرو

لِلّٰهِ	الْاَمْثَالَ	اِنَّ	اللّٰهَ	يَعْلَمُ	وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ	ضَرَبَ	اللّٰهُ	مَثَلًا	عَبْدًا
اللہ کیلئے	مثالیں	بے شک	اللہ	جانتا ہے	اور تم نہیں جانتے	بیان فرمائی ہے	اللہ (نے)	ایک مثال	ایک بندہ

اللہ تعالیٰ کے لئے مثالیں بیشک اللہ تعالیٰ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔ بیان فرمائی ہے اللہ تعالیٰ نے ایک مثال (وہ یہ کہ) ایک بندہ ہے

مَّمْلُوْكًا	لَّا يَقْدِرُ	عَلٰى	شَيْءٍ	وَّمَنْ رَّزَقْنٰهُ	مِنَّا	رِزْقًا	حَسَنًا	فَهُوَ
مملوک	وہ قدرت نہیں رکھتا	پر	کسی چیز	اور جسے ہم نے رزق دیا	اپنی جناب سے	رزق	حسن	پس وہ

جو مملوک ہے اور کسی چیز پر قدرت نہیں رکھتا اور (اس کے مقابلہ میں) ایک وہ بندہ ہے جسے ہم نے رزق دیا اپنی جناب پاک سے رزق حسن پس وہ

يُنْفِقُ	مِنْهُ	سِرًّا	وَّجَهْرًا	هَلْ	يَسْتَوٗنَ	اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ	بَلْ	اَكْثَرُهُمْ
خرچ کرتا رہتا ہے	اس سے	پوشیدہ	اور علانیہ	کیا	یہ برابر ہیں	الحمد للہ	بلکہ	ان میں سے اکثر

خرچ کرتا رہتا ہے اس سے پوشیدہ طور پر اور اعلانیہ طور پر، (اب تم ہی بتاؤ) کیا یہ برابر ہیں الحمد للہ (حقیقت حال) واضح ہوگئی بلکہ ان میں سے اکثر لوگ

لَا يَعْلَمُوْنَ	وَضَرَبَ	اللّٰهُ	مَثَلًا	رَّجُلَيْنِ	اَحَدُهُمَا	اَبْكَمُ	لَا يَقْدِرُ	عَلٰى شَيْءٍ
نہیں جانتے	اور بیان فرمائی ہے	اللہ (نے)	ایک مثال	دو آدمی	ان میں سے ایک	گونگا	قدرت نہیں رکھتا	کسی چیز کی

(اس حقیقت) کو نہیں جانتے۔ اور بیان فرمائی ہے اللہ تعالیٰ نے ایک اور مثال، دو آدمی ہیں ان میں سے ایک تو گونگا ہے کسی چیز کی قدرت نہیں رکھتا

وَّهُوَ	كَلٌّ	عَلٰى	مَوْلٰىهُ	اَيْنَمَا	يُوَجِّهْهُ	لَا يَاْتِ	بِخَيْرٍ	هَلْ
اور وہ	بوجھ	پر	اپنے آقا	جہاں کہیں	وہ اس کو بھیجتا ہے	وہ واپس نہیں آتا	کسی بھلائی کیساتھ	کیا

اور وہ بوجھ ہے اپنے آقا پر جہاں کہیں وہ اس (نکمے) کو بھیجتا ہے تو وہ واپس نہیں آتا کسی بھلائی کے ساتھ، کیا

يَسْتَوِىْ	هُوَ	وَمَنْ	يَّأْمُرُ	بِالْعَدْلِ	وَهُوَ	عَلٰى	صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٧٦﴾	وَلِلّٰهِ
برابر ہوسکتا ہے	یہ	اور (وہ) جو	حکم دیتا ہے	عدل کیساتھ	اور وہ	پر	راہ راست	اور اللہ جانتا ہے

برابر ہوسکتا ہے یہ (نکما) اور وہ شخص جو حکم دیتا ہے عدل کے ساتھ اور وہ راہ راست پر گامزن ہے۔ اور اللہ تعالیٰ ہی جانتا ہے

غَيْبُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَمَآ	اَمْرُ السَّاعَةِ	اِلَّا	كَلَمْحِ الْبَصَرِ	اَوْ	هُوَ
مخفی باتوں کو	آسمانوں	اور زمین (کی)	اور نہیں	قیامت برپا ہونے کا معاملہ	مگر	جیسے آنکھ تیزی سے جھپکتی ہے	یا	وہ

آسمانوں اور زمین کی مخفی باتوں کو اور نہیں قیامت برپا ہونے کا معاملہ مگر جیسے آنکھ تیزی سے جھپکتی ہے یا

اَقْرَبُ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ ﴿٧٧﴾	وَاللّٰهُ	اَخْرَجَكُمْ	مِّنْۢ	بُطُوْنِ	اُمَّهٰتِكُمْ
اس سے بھی جلد	بے شک	اللہ	ہر چیز پر	پوری قدرت رکھتا ہے	اور اللہ (نے)	تمہیں نکالا ہے	سے	شکموں	تمہاری ماؤں (کے)

اس سے بھی جلد، بیشک اللہ تعالیٰ ہر چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ نے تمہیں نکالا ہے تمہاری ماؤں کے شکموں سے

لَا تَعْلَمُوْنَ	شَيْـًٔا	وَّجَعَلَ	لَكُمُ	السَّمْعَ	وَالْاَبْصَارَ	وَالْاَفْـِٕدَةَ	لَعَلَّكُمْ
اس حال میں کہ تم نہیں جانتے تھے	کچھ بھی	اور بنائے	تمہارے لیے	کان	اور آنکھیں	اور دل	تاکہ تم

اس حال میں کہ تم کچھ بھی نہیں جانتے تھے اور بنائے تمہارے لئے کان اور آنکھیں اور دل تاکہ (تم ان بیش بہا نعمتوں پر)

تَشْكُرُوْنَ ﴿٧٨﴾	اَلَمْ يَرَوْا	اِلَى	الطَّيْرِ	مُسَخَّرٰتٍ	فِيْ	جَوِّ السَّمَآءِ	مَا يُمْسِكُهُنَّ
شکر ادا کرو	کیا انہوں نے کبھی نہیں دیکھا	طرف	پرندوں	مطیع و فرمانبردار	میں	فضاء آسمانی	نہیں انہیں تھامے ہوئے

شکر ادا کرو۔ کیا انہوں نے کبھی نہیں دیکھا پرندوں کی طرف کہ وہ مطیع اور فرمانبردار بن کر اڑ رہے ہیں فضاء آسمانی میں کوئی چیز انہیں تھامے ہوئے نہیں

اِلَّا	اللّٰهُ	اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ	يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٧٩﴾	وَاللّٰهُ	جَعَلَ	لَكُمْ
بجز	اللہ (کے)	بیشک	میں	اس	نشانیاں	ان لوگوں کیلیے	جو ایمان لائے ہیں	اور اللہ (نے)	بنادیا ہے	تمہارے لیے

بجز اللہ تعالیٰ کے بیشک اس میں (کھلی) نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لئے جو ایمان لائے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ نے ہی (اپنے فضل و کرم) سے بنادیا ہے تمہارے لئے

مِّنْۢ	بُيُوْتِكُمْ	سَكَنًا	وَّجَعَلَ	لَكُمْ	مِّنْ	جُلُوْدِ	الْاَنْعَامِ	بُيُوْتًا	تَسْتَخِفُّوْنَهَا
کو	تمہارے گھروں	آرام و سکون کی جگہ	اور بنائے ہیں	تمہارے لیے	سے	چمڑوں	جانوروں (کے)	گھر	جنہیں تم ہلکا پھلکا پاتے ہو

تمہارے گھروں کو آرام و سکون کی جگہ اور بنائے ہیں تمہارے لئے جانوروں کے چمڑوں سے گھر (یعنی خیمے) جنہیں تم ہلکا پھلکا پاتے ہو

يَوْمَ ظَعْنِكُمْ	وَيَوْمَ	اِقَامَتِكُمْ	وَ	مِنْ	اَصْوَافِهَا	وَ	اَوْبَارِهَا	وَاَشْعَارِهَآ	اَثَاثًا
اپنے سفر کے دن	اور دن	اپنی اقامت (کے)	اور	سے	ان کی صوف	اور	ان کی اون	اور ان کے بالوں	گھریلو سامان

سفر کے دن اور اقامت کے دن، اور (اسی نے بنائے ہیں) بھیڑوں کی صوف اور اونٹوں کی اون اور بکریوں کے بالوں سے مختلف گھریلو سامان

وَمَتَاعًا	إِلَىٰ	حِينٍ ﴿٨٠﴾	وَاللَّهُ	جَعَلَ	لَكُم	مِّمَّا	خَلَقَ	ظِلَالًا	وَجَعَلَ	لَكُم
اور استعمال کی چیزیں	تک	وقت مقرر	اور اللہ (نے)	بنائے ہیں	تمہارے لیے	اس سے جو	اس نے پیدا فرمائے	سائے	اور اس نے بنائی ہیں	تمہارے لیے

اور استعمال کی چیزیں ایک وقت مقرر تک۔ اور اللہ تعالیٰ نے ہی بنائے ہیں تمہارے (آرام) کے لئے ان چیزوں کے سائے جن کو اس نے پیدا فرمایا اور اسی نے

مِّنَ	الْجِبَالِ	أَكْنَانًا	وَجَعَلَ	لَكُمْ	سَرَابِيلَ	تَقِيكُمُ	الْحَرَّ	وَسَرَابِيلَ	تَقِيكُم
میں	پہاڑوں	پناہ گاہیں	اور اسی نے بنائے	تمہارے لیے	لباس	بچاتے ہیں تمہیں	گرمی (سے)	اور لباس	بچاتے ہیں تمہیں

بنائی ہیں تمہارے لئے پہاڑوں میں پناہ گاہیں اور اسی نے بنائے ہیں تمہارے لئے ایسے لباس جو بچاتے ہیں تمہیں گرمی سے اور (کچھ ایسے آہنی) لباس جو بچاتے

بَأْسَكُمْ	كَذَٰلِكَ	يُتِمُّ	نِعْمَتَهُ	عَلَيْكُمْ	لَعَلَّكُمْ	تُسْلِمُونَ ﴿٨١﴾	فَإِن	تَوَلَّوْا	فَإِنَّمَا
لڑائی کے وقت	اسی طرح	وہ پورا فرماتا ہے	اپنا احسان	تم پر	تاکہ تم	سر اطاعت خم کرو	پھر اگر	وہ منہ پھیریں	تو صرف

ہیں تمہیں لڑائی کے وقت، اسی طرح وہ پورا فرماتا ہے اپنا احسان تم پر تاکہ تم سر اطاعت خم کردو۔ اے محبوب! اگر (ان روشن دلائل کے باوجود) وہ منہ پھیریں

عَلَيْكَ	الْبَلَاغُ	الْمُبِينُ ﴿٨٢﴾	يَعْرِفُونَ	نِعْمَتَ	اللَّهِ	ثُمَّ	يُنكِرُونَهَا	وَأَكْثَرُهُمُ
آپ کے ذمہ	پہنچانا	وضاحت (سے)	وہ پہچانتے ہیں	نعمت	اللہ (کی)	پھر	وہ انکار کرتے ہیں اسکا	اور ان میں سے اکثر

تو (فکر مند نہ ہو) آپکے ذمہ تو صرف وضاحت سے پیغام پہنچانا ہے۔ وہ پہچانتے ہیں اللہ تعالیٰ کی نعمت کو (اس کے باوجود) وہ انکار کرتے ہیں اسکا اور ان میں سے اکثر لوگ

الْكَافِرُونَ ﴿٨٣﴾	وَيَوْمَ	نَبْعَثُ	مِن	كُلِّ	أُمَّةٍ	شَهِيدًا	ثُمَّ	لَا يُؤْذَنُ
کافر	اور دن (قیامت)	ہم اٹھائیں گے	سے	ہر	امت	ایک گواہ	تب	اجازت نہیں ہوگی

کافر ہیں۔ اور قیامت کے دن ہم اٹھائیں گے ہر امت سے ایک گواہ تب ان لوگوں کو اجازت نہیں ہوگی

ربع

لِلَّذِينَ كَفَرُوا	وَ	لَا هُمْ	يُسْتَعْتَبُونَ ﴿٨٤﴾	وَإِذَا	رَأَى	الَّذِينَ ظَلَمُوا	الْعَذَابَ
انکو جنہوں نے کفر کیا	اور	نہ ان (سے)	توبہ کا مطالبہ کیا جائیگا	اور جب	دیکھ لیں گے	وہ جنہوں نے ظلم کیا	عذاب

جنہوں نے کفر کیا اور نہ ان سے توبہ کا مطالبہ کیا جائے گا۔ اور جب دیکھ لیں گے وہ لوگ جنہوں نے ظلم کیا، عذاب (آخرت کو)

فَلَا يُخَفَّفُ	عَنْهُمْ	وَلَا	هُمْ	يُنظَرُونَ ﴿٨٥﴾	وَإِذَا	رَأَى	الَّذِينَ أَشْرَكُوا	شُرَكَاءَهُمْ
وہ ہلکا نہیں کیا جائیگا	ان سے	اور نہ	انہیں	مہلت دی جائیگی	اور جب	دیکھیں گے	مشرک	اپنے شریکوں (کو)

تو اس وقت وہ عذاب ان سے ہلکا نہیں کیا جائے گا اور نہ انہیں (مزید) مہلت دی جائے گی۔ اور جب دیکھیں گے مشرک اپنے (ٹھہرائے ہوئے) شریکوں کو

قَالُوا	رَبَّنَا	هَٰؤُلَاءِ	شُرَكَاؤُنَا	الَّذِينَ	كُنَّا نَدْعُو	مِن دُونِكَ	فَأَلْقَوْا	إِلَيْهِمُ
بول اٹھیں گے	اے ہمارے رب!	یہ (ہیں)	ہمارے بنائے ہوئے شریک	جنہیں	ہم پوجا کرتے تھے	تجھے چھوڑکر	تو وہ دیں گے	انہیں

تو بول اٹھیں گے اے ہمارے رب! یہ ہیں ہمارے بنائے ہوئے شریک جنہیں ہم پوجا کرتے تھے تجھے چھوڑ کر تو وہ شریک انہیں

الْقَوْلَ	اِنَّكُمْ	لَكٰذِبُوْنَ ﴿۸۶﴾	وَاَلْقَوْا	اِلَى اللّٰهِ	يَوْمَئِذِ	السَّلَمَ	وَضَلَّ
جواب	یقیناً تم	جھوٹ بول رہے ہو	وہ پیش کردیں گے	بارگاہِ الٰہی میں	اس دن	عاجزی	اور فراموش ہو جائیں گے

جواب دیں گے یقیناً تم جھوٹ بول رہے ہو۔ وہ پیش کردیں گے بارگاہِ الٰہی میں اس دن اپنی عاجزی اور فراموش ہو جائیں گے

عَنْهُمْ	مَّا	كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۸۷﴾	اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا	وَصَدُّوْا	عَنْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ
انہیں	جو	بہتان وہ باندھا کرتے تھے	جنہوں نے کفر کیا	اور روکا	سے	راہ	اللہ کی

انہیں وہ بہتان جو وہ باندھا کرتے تھے۔ جن لوگوں نے کفر کیا اور (دوسروں) کو روکا اللہ تعالیٰ کی راہ سے

زِدْنٰهُمْ	عَذَابًا	فَوْقَ	الْعَذَابِ	بِمَا	كَانُوْا يُفْسِدُوْنَ ﴿۸۸﴾	وَيَوْمَ	نَبْعَثُ
ہم نے بڑھا دیا	عذاب	پر	پہلے عذاب	اس وجہ سے کہ	وہ فساد برپا کیا کرتے تھے	اور وہ دن (جب)	ہم اٹھائیں گے

ہم نے بڑھا دیا اور عذاب ان کے پہلے عذاب پر اس وجہ سے کہ وہ فتنہ وفساد برپا کیا کرتے تھے۔ اور وہ دن (بڑا ہولناک ہوگا) جب ہم اٹھائیں گے

فِيْ	كُلِّ اُمَّةٍ	شَهِيْدًا	عَلَيْهِمْ	مِّنْ اَنْفُسِهِمْ	وَجِئْنَا	بِكَ	شَهِيْدًا	عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ
میں (سے)	ہر امت	ایک گواہ	ان پر	انہی میں سے	اور ہم لے آئیں گے	آپ کو	بطور گواہ	ان سب پر

ہر امت سے ایک گواہ ان پر انہی میں سے اور ہم لے آئیں گے آپ کو بطور گواہ ان سب پر۔

وَنَزَّلْنَا	عَلَيْكَ	الْكِتٰبَ	تِبْيَانًا	لِّكُلِّ شَيْءٍ	وَّهُدًى	وَّرَحْمَةً	وَّبُشْرٰى
اور ہم نے اتاری ہے	آپ پر	یہ کتاب	تفصیلی بیان	ہر چیز کا	اور سراپا ہدایت	اور رحمت	اور یہ مژدہ ہے

اور ہم نے اتاری ہے آپ پر یہ کتاب اس میں تفصیلی بیان ہے ہر چیز کا اور یہ سراپا ہدایت ورحمت ہے اور یہ مژدہ ہے

لِلْمُسْلِمِيْنَ ﴿۸۹﴾	اِنَّ	اللّٰهَ	يَاْمُرُ	بِالْعَدْلِ	وَالْاِحْسَانِ	وَاِيْتَآئِ	ذِي الْقُرْبٰى
مسلمانوں کیلئے	بیشک	اللہ	حکم دیتا ہے	عدل کا	اور بھلائی (کا)	اور اچھے سلوک (کا)	رشتہ داروں کے ساتھ

مسلمانوں کے لئے۔ بیشک اللہ تعالیٰ حکم دیتا ہے کہ ہر معاملہ میں انصاف کرو اور (ہر ایک کے ساتھ) بھلائی کرو اور اچھا سلوک کرو رشتہ داروں کے ساتھ

وَيَنْهٰى	عَنِ	الْفَحْشَآءِ	وَالْمُنْكَرِ	وَالْبَغْيِ	يَعِظُكُمْ	لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿۹۰﴾
اور منع فرماتا ہے	سے	بے حیائی	اور برے کاموں (سے)	اور سرکشی (سے)	اللہ نصیحت کرتا ہے تمہیں	تاکہ تم نصیحت قبول کرو

اور منع فرماتا ہے بے حیائی سے اور برے کاموں سے اور سرکشی سے، اللہ تعالیٰ نصیحت کرتا ہے تمہیں تاکہ تم نصیحت قبول کرو۔

وَاَوْفُوْا	بِعَهْدِ اللّٰهِ	اِذَا عٰهَدْتُّمْ	وَ	لَا تَنْقُضُوا	الْاَيْمَانَ	بَعْدَ	تَوْكِيْدِهَا
اور پورا کرو	اللہ کے عہد کو	جب تم نے عہد کرلیا	اور	نہ توڑو	قسموں (کو)	بعد	انہیں پختہ کرنے کے

اور پورا کرو اللہ تعالیٰ کے عہد کو جب تم نے اس سے عہد کرلیا ہے اور نہ توڑو (اپنی) قسموں کو انہیں پختہ کرنے کے بعد

وَقَدْ جَعَلْتُمُ	اللّٰهَ	عَلَيْكُمْ	كَفِيْلًا	اِنَّ	اللّٰهَ	يَعْلَمُ	مَا تَفْعَلُوْنَ (٩١)
حالانکہ تم نے کر دیا ہے	اللہ (کو)	اپنے اوپر	گواہ	بے شک	اللہ	جانتا ہے	جو تم کرتے ہو

حالانکہ تم نے کر دیا ہے اللہ تعالیٰ کو اپنے اوپر گواہ بیشک اللہ تعالیٰ جانتا ہے جو تم کرتے ہو۔

وَ	لَا تَكُوْنُوْا	كَالَّتِيْ نَقَضَتْ	غَزْلَهَا	مِنْۢ	بَعْدِ	قُوَّةٍ	اَنْكَاثًا	تَتَّخِذُوْنَ
اور	نہ ہو جاؤ	اس کی مانند جس نے توڑ ڈالا	اپنے سوت (کو)	سے	بعد	مضبوط (کاتنے کے)	پارہ پارہ کر ڈالا	تم بناتے ہو

اور نہ ہو جاؤ اس عورت کی مانند جس نے توڑ ڈالا اپنے سوت کو مضبوط کاتنے کے بعد (اور اسے) پارہ پارہ کر ڈالا تم بناتے ہو

اَيْمَانَكُمْ	دَخَلًۢا بَيْنَكُمْ	اَنْ	تَكُوْنَ	اُمَّةٌ	هِيَ	اَرْبٰى	مِنْ	اُمَّةٍ	اِنَّمَا
اپنی قسموں (کو)	ایک دوسرے کو فریب دینے کا ذریعہ	تاکہ	ہو جائے	ایک گروہ	وہ	زیادہ فائدہ اٹھانے والا	سے	دوسرے گروہ	صرف

اپنی قسموں کو ایک دوسرے کو فریب دینے کا ذریعہ تاکہ اس طرح ہو جائے ایک گروہ زیادہ فائدہ اٹھانے والا دوسرے گروہ سے، صرف

يَبْلُوْكُمُ	اللّٰهُ	بِهٖ	وَلَيُبَيِّنَنَّ	لَكُمْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	مَا	كُنْتُمْ	فِيْهِ	تَخْتَلِفُوْنَ (٩٢)
آزماتا ہے تمہیں	اللہ	ان قسموں سے	اور واضح فرما دے گا	تمہارے لیے	قیامت کے روز	ان (کو)	تم تھے	جن میں	اختلاف کیا کرتے

آزماتا ہے تمہیں اللہ تعالیٰ ان قسموں سے اور واضح فرما دے گا تمہارے لئے قیامت کے روز ان باتوں کو جن میں تم اختلاف کیا کرتے تھے۔

وَلَوْ	شَآءَ اللّٰهُ	لَجَعَلَكُمْ	اُمَّةً وَّاحِدَةً	وَّلٰكِنْ	يُّضِلُّ	مَنْ يَّشَآءُ	وَ	يَهْدِيْ
اور اگر	چاہتا اللہ	تو بنا دیتا تمہیں	ایک امت	لیکن	وہ گمراہ کرتا ہے	جسے چاہتا ہے	اور	ہدایت دیتا ہے

اور اگر چاہتا اللہ تعالیٰ تو بنا دیتا تمہیں ایک امت لیکن وہ گمراہ کرتا ہے جسے چاہتا ہے اور ہدایت دیتا ہے

مَنْ يَّشَآءُ	وَلَتُسْـَٔلُنَّ	عَمَّا	كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ (٩٣)	وَ	لَا تَتَّخِذُوْٓا	اَيْمَانَكُمْ
جسے چاہتا ہے	اور ضرور تم سے باز پرس کی جائے گی	ان سے جو	اعمال تم کیا کرتے تھے	اور	نہ بناؤ تم	اپنی قسموں (کو)

جسے چاہتا ہے اور ضرور تم سے باز پرس کی جائے گی ان اعمال سے جو تم کیا کرتے تھے۔ اور نہ بناؤ اپنی قسموں کو

دَخَلًۢا بَيْنَكُمْ	فَتَزِلَّ	قَدَمٌۢ	بَعْدَ ثُبُوْتِهَا	وَتَذُوْقُوا	السُّوْٓءَ	بِمَا	صَدَدْتُّمْ
آپس میں فریب دینے کا ذریعہ	ورنہ پھسل جائے گا	قدم	اسکے جم جانے کے بعد	اور تمہیں چکھنا پڑے گا	برا نتیجہ	اس کے باعث	تم نے روک دیا

آپس میں فریب دینے کا ذریعہ ورنہ (جادۂ حق سے) پھسل جائے گا (لوگوں کا) قدم (اس پر) جم جانے کے بعد اور تمہیں چکھنا پڑے گا (اس کا) برا نتیجہ کہ تم نے

عَنْ	سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَلَكُمْ	عَذَابٌ	عَظِيْمٌ (٩٤)	وَ	لَا تَشْتَرُوْا	بِعَهْدِ اللّٰهِ
سے	اللہ کی راہ	اور تمہارے لیے	عذاب	بڑا	اور	مت بیچو	اللہ کے عہدوں (کو)

(اپنی عہد شکنی اور فریب کاری) کے باعث لوگوں کو اللہ تعالیٰ کی راہ سے روک دیا، اور تمہارے لئے بڑا (دردناک) عذاب ہوگا۔ اور مت بیچو اللہ تعالیٰ کے عہدوں کو

ثَمَنًا	قَلِيْلًا	إِنَّمَا	عِنْدَ اللّٰهِ	هُوَ	خَيْرٌ	لَّكُمْ	إِنْ	كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٩٥﴾	مَا
قیمت	تھوڑی	جو	اللہ کے پاس	وہی	بہتر	تمہارے لیے	اگر	تم جانتے ہو	جو

تھوڑی سی قیمت کے عوض بیشک جو کچھ اللہ تعالیٰ کے پاس ہے وہی بہتر ہے تمہارے لئے اگر تم (حقیقت کو) جانتے ہو۔ جو (مال وزر)

عِنْدَكُمْ	يَنْفَدُ	وَمَا	عِنْدَ اللّٰهِ	بَاقٍ	وَلَنَجْزِيَنَّ	الَّذِيْنَ صَبَرُوْٓا	أَجْرَهُمْ
تمہارے پاس	وہ ختم ہو جائیگا	اور جو	اللہ کے پاس	وہ باقی رہے گا	اور ہم ضرور عطا کریں گے	انہیں جنہوں نے صبر کیا	ان کا اجر

تمہارے پاس ہے وہ ختم ہو جائے گا اور جو (رحمت کے خزانے) اللہ تعالیٰ کے پاس ہیں وہ باقی رہیں گے اور ہم ضرور عطا کریں گے انہیں جنہوں نے (ہر مصیبت میں)

بِأَحْسَنِ	مَا	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٩٦﴾	مَنْ	عَمِلَ	صَالِحًا	مِّنْ	ذَكَرٍ	أَوْ	أُنْثٰى
اچھے کاموں کے عوض	جو	وہ کیا کرتے تھے	جو	کام کرے	نیک	سے	مرد	یا	عورت

صبر کیا ان کا اجر ان کے اچھے (اور مفید) کاموں کے عوض جو وہ کیا کرتے تھے۔ جو بھی نیک کام کرے مرد ہو یا عورت

وَهُوَ	مُؤْمِنٌ	فَلَنُحْيِيَنَّهٗ	حَيٰوةً	طَيِّبَةً	وَ	لَنَجْزِيَنَّهُمْ	أَجْرَهُمْ	بِأَحْسَنِ
بشرطیکہ وہ	مومن (ہو)	تو ہم اسے عطا کریں گے	زندگی	پاکیزہ	اور	ہم ضرور دیں گے انہیں	ان کے اجر	اچھے کاموں کے عوض

بشرطیکہ وہ مومن ہو تو ہم اسے عطا کریں گے ایک پاکیزہ زندگی اور ہم ضرور دیں گے انہیں ان کا اجران کے اچھے (اور مفید) کاموں کے عوض

مَا	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٩٧﴾	فَإِذَا	قَرَأْتَ	الْقُرْاٰنَ	فَاسْتَعِذْ	بِاللّٰهِ	مِنَ	الشَّيْطٰنِ
جو	وہ کیا کرتے تھے	سو جب	تم تلاوت کرنے لگو	قرآن (کی)	تو پناہ مانگو	اللہ کی	سے	شیطان

جو وہ کیا کرتے تھے۔ سو جب تم قرآن کی تلاوت کرنے لگو تو پناہ مانگو اللہ تعالیٰ سے اس شیطان (کی وسوسہ اندازیوں) سے

الرَّجِيْمِ ﴿٩٨﴾	إِنَّهٗ	لَيْسَ	لَهٗ	سُلْطٰنٌ	عَلَى	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَلٰى رَبِّهِمْ	يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿٩٩﴾
مردود	یقیناً	نہیں	اسکا	زور	پر	ان جو	ایمان لائے ہیں	اور	اپنے رب پر	کامل بھروسہ رکھتے ہیں

جو مردود ہے۔ یقیناً اس کا زور نہیں چلتا ان لوگوں پر جو (سچے دل سے) ایمان لائے ہیں اور اپنے رب پر کامل بھروسہ رکھتے ہیں۔

إِنَّمَا	سُلْطٰنُهٗ	عَلَى	الَّذِيْنَ	يَتَوَلَّوْنَهٗ	وَالَّذِيْنَ	هُمْ بِهٖ	مُشْرِكُوْنَ ﴿١٠٠﴾
صرف	اس کا زور	پر	جو	یارانہ گانٹھتے ہیں اس سے	اور جو	وہ اللہ کیساتھ	شرک کرتے ہیں

اس کا زور تو صرف ان پر چلتا ہے جو یارانہ گانٹھتے ہیں اس سے اور جو اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک کرتے ہیں۔

وَإِذَا	بَدَّلْنَآ	اٰيَةً	مَّكَانَ	اٰيَةٍ	وَّاللّٰهُ	أَعْلَمُ	بِمَا	يُنَزِّلُ	قَالُوْٓا	إِنَّمَآ	أَنْتَ
اور جب	ہم بدلتے ہیں	ایک آیت (کو)	جگہ	دوسری آیت (کے)	اور اللہ	خوب جانتا ہے	جو	وہ نازل کرتا ہے	یہ کہتے ہیں	صرف	تم

اور جب ہم بدلتے ہیں ایک آیت کو دوسری آیت کی جگہ اور اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے جو وہ نازل کرتا ہے تو یہ لوگ کہتے ہیں تم صرف

مُفْتَرٍ	بَلْ	اَكْثَرُهُمْ	لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۱﴾	قُلْ	نَزَّلَهٗ	رُوْحُ الْقُدُسِ	مِنْ	رَّبِّكَ
افتراء پرداز (ہو)	بلکہ	ان میں سے اکثر	نہیں جانتے	فرمائیے	نازل کیا ہے اسے	روح القدس (نے)	طرف سے	آپ کے رب (کی)

افتراء پرداز ہو بلکہ ان میں سے اکثر (آیت بدلنے کی حکمت کو) نہیں جانتے۔ فرمائیے نازل کیا ہے اسے روح القدس نے آپ کے رب کی طرف سے

بِالْحَقِّ	لِيُثَبِّتَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَهُدًى	وَّبُشْرٰى	لِلْمُسْلِمِيْنَ ﴿۱۰۲﴾
حق کیساتھ	تا کہ ثابت قدم رکھے	انہیں جو	ایمان لائے ہیں	اور یہ ہدایت	اور خوشخبری	مسلمانوں کیلئے

حق کے ساتھ تا کہ ثابت قدم رکھے انہیں جو ایمان لائے ہیں اور یہ ہدایت اور خوشخبری ہے مسلمانوں کے لئے۔

وَلَقَدْ نَعْلَمُ	اَنَّهُمْ	يَقُوْلُوْنَ	اِنَّمَا	يُعَلِّمُهٗ	بَشَرٌ	لِسَانُ	الَّذِيْ	يُلْحِدُوْنَ
اور ہم خوب جانتے ہیں	کہ وہ	کہتے ہیں	کہ	انہیں تو سکھاتا ہے (یہ)	ایک انسان	زبان	اسکی	یہ تعلیم قرآن کی نسبت کرتے ہیں

اور ہم خوب جانتے ہیں کہ وہ کہتے ہیں کہ انہیں تو یہ قرآن ایک انسان سکھاتا ہے حالانکہ اس شخص کی زبان جس کی طرف یہ تعلیم قرآن کی نسبت کرتے ہیں۔

اِلَيْهِ	اَعْجَمِيٌّ	وَّهٰذَا	لِسَانٌ	عَرَبِيٌّ	مُّبِيْنٌ ﴿۱۰۳﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ	لَا يُؤْمِنُوْنَ
جسکی طرف	عجمی	اور یہ	زبان	عربی	فصیح و بلیغ	بیشک	جو	ایمان نہیں لاتے

عجمی ہے اور یہ قرآن فصیح و بلیغ عربی زبان میں ہے۔ بے شک جو لوگ ایمان نہیں لاتے

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	لَا يَهْدِيْهِمُ	اللّٰهُ	وَلَهُمْ	عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۰۴﴾	اِنَّمَا	يَفْتَرِي	الْكَذِبَ
اللہ تعالیٰ کی آیتوں پر	ہدایت نہیں دیتا انہیں	اللہ	اور انکے لیے	دردناک عذاب	وہی	تراشا کرتے ہیں	جھوٹ

اللہ تعالیٰ کی آیتوں پر اللہ تعالیٰ انہیں ہدایت نہیں دیتا اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔ وہی لوگ تراشا کرتے ہیں جھوٹ

الَّذِيْنَ	لَا يُؤْمِنُوْنَ	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	وَاُولٰٓئِكَ هُمُ	الْكٰذِبُوْنَ ﴿۱۰۵﴾	مَنْ	كَفَرَ	بِاللّٰهِ
جو	ایمان نہیں لاتے	اللہ کی آیات پر	اور یہی لوگ	جھوٹے	جس (نے)	کفر کیا	اللہ کیساتھ

جو ایمان نہیں لاتے اللہ تعالیٰ کی آیات پر اور یہی لوگ جھوٹے ہیں۔ جس نے کفر کیا اللہ تعالیٰ کے ساتھ

مِنْ	بَعْدِ	اِيْمَانِهٖٓ	اِلَّا	مَنْ	اُكْرِهَ	وَقَلْبُهٗ	مُطْمَئِنٌّۢ	بِالْاِيْمَانِ	وَلٰكِنْ
سے	بعد	اسکے ایمان لانے (کے)	بجز	(اس کے) جسے	مجبور کیا گیا	اور اس کا دل	مطمئن	ایمان کے ساتھ	لیکن

ایمان لانے کے بعد بجز اس شخص کے جسے مجبور کیا گیا اور اس کا دل مطمئن ہے ایمان کے ساتھ (تو اس سے مواخذہ نہ ہوگا) لیکن

مَّنْ	شَرَحَ	بِالْكُفْرِ	صَدْرًا	فَعَلَيْهِمْ	غَضَبٌ	مِّنَ اللّٰهِ	وَلَهُمْ	عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۰۶﴾
جسکا	کھل جائے	کفر کیساتھ	سینہ	تو ان پر	غضب	اللہ کا	اور ان کیلئے	بڑا عذاب

وہ (بدنصیب) کھل جائے کفر کے ساتھ (جس کا) سینہ تو ان لوگوں پر اللہ تعالیٰ کا غضب ہوگا اور ان کے لئے بڑا عذاب ہے۔

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اسْتَحَبُّوا	الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا	عَلَى	الْاٰخِرَةِ	وَاَنَّ	اللّٰهَ	لَا يَهْدِي
اس کی وجہ یہ ہے کہ انہوں نے پسند کرلیا	دنیا کی زندگی (کو)	پر	آخرت	اور بے شک	اللہ	ہدایت نہیں دیتا

اس کی وجہ یہ ہے کہ انہوں نے پسند کرلیا دنیا کی (فانی) زندگی کو آخرت کی (ابدی) زندگی پر اور بے شک اللہ تعالیٰ ہدایت نہیں دیتا

الْقَوْمَ	الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۰۷﴾	اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ	طَبَعَ اللّٰهُ	عَلٰى	قُلُوْبِهِمْ	وَسَمْعِهِمْ	وَ
قوم	کافر	یہ وہ ہیں	مہر لگادی اللہ نے	پر	جن کے دلوں	اور جن کے کانوں	اور

اس قوم کو جو کافر ہے۔ یہ وہ لوگ ہیں مہر لگادی ہے اللہ تعالیٰ نے جن کے دلوں، جن کے کانوں

اَبْصَارِهِمْ	وَاُولٰٓئِكَ هُمُ	الْغٰفِلُوْنَ ﴿۱۰۸﴾	لَا جَرَمَ	اَنَّهُمْ	فِي الْاٰخِرَةِ	هُمُ
اور جن کی آنکھوں پر	اور یہی لوگ	غافل	ضرور	یہی	آخرت میں	ہیں

اور جن کی آنکھوں پر اور یہی لوگ (اپنے اعمال کے نتائج سے) غافل ہیں۔ ضرور یہی لوگ آخرت میں

الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۰۹﴾	ثُمَّ	اِنَّ	رَبَّكَ	لِلَّذِيْنَ هَاجَرُوْا	مِنْۢ بَعْدِ	مَا فُتِنُوْا
نقصان اٹھانے والے	پھر	بے شک	آپ کا پروردگار	ان کے ساتھ جنہوں نے ہجرت کی	کے بعد	آزمائشوں سے گزرنے

نقصان اٹھانے والے ہیں۔ پھر بیشک آپ کے پروردگار کا معاملہ ان کے ساتھ جنہوں نے ہجرت کی بڑی آزمائشوں سے گزرنے کے بعد

ثُمَّ	جٰهَدُوْا	وَصَبَرُوْٓا	اِنَّ	رَبَّكَ	مِنْۢ بَعْدِهَا	لَغَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ﴿۱۱۰﴾
پھر	جہاد کیا	اور صبر سے کام لیا	بیشک	آپکا رب	ان آزمائشوں کے بعد	بڑا بخشنے والا	بہت رحم فرمانیوالا

پھر جہاد بھی کیا اور (مصائب میں) صبر سے کام لیا بیشک آپ کا رب ان آزمائشوں کے بعد (ان کے لئے) بڑا بخشنے والا بہت رحم فرمانے والا ہے۔

يَوْمَ	تَاْتِيْ	كُلُّ	نَفْسٍ	تُجَادِلُ	عَنْ نَّفْسِهَا	وَتُوَفّٰى	كُلُّ	نَفْسٍ	مَّا
اس دن	آئے گا	ہر	نفس	جھگڑا کر رہا ہوگا	اپنے متعلق	اور پورا پورا بدلہ دیا جائیگا	ہر	نفس (کو)	جو

اس دن کو یاد کرو جب آئے گا ہر نفس کہ جھگڑا کر رہا ہوگا (صرف) اپنے متعلق اور پورا پورا بدلہ دیا جائے گا ہر نفس کو جو

عَمِلَتْ	وَهُمْ	لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۱۱۱﴾	وَ	ضَرَبَ اللّٰهُ	مَثَلًا	قَرْيَةً
اس نے کیا ہوگا	اور ان (پر)	ظلم نہیں کیا جائیگا	اور	بیان فرمائی ہے اللہ نے	ایک مثال	ایک بستی (کی)

اس نے کیا ہوگا اور ان پر کوئی ظلم نہیں کیا جائے گا۔ اور بیان فرمائی ہے اللہ تعالیٰ نے ایک مثال وہ یہ کہ ایک بستی

كَانَتْ	اٰمِنَةً	مُّطْمَئِنَّةً	يَّاْتِيْهَا	رِزْقُهَا	رَغَدًا	مِّنْ	كُلِّ مَكَانٍ	فَكَفَرَتْ
تھی	امن	چین (سے)	آتا تھا اسکے پاس	اس کا رزق	بکثرت	سے	ہر طرف	پس اس نے ناشکری کی

تھی جو امن (اور) چین سے (آباد) تھی آتا تھا اس کے پاس اس کا رزق بکثرت ہر طرف سے پس اس (کے باشندوں) نے ناشکری کی اللہ تعالیٰ کی

بانعم	الله	فاذاقها	الله	لباس	الجوع	والخوف	بما	كانوا يصنعون ﴿١١٢﴾
نعمتوں (کی)	اللہ	پس چکھایا انہیں	اللہ (نے)	لباس	بھوک	اور خوف (کا)	ان کے باعث جو	کارستانیاں وہ کیا کرتے تھے

نعمتوں کی پس چکھایا انہیں اللہ تعالیٰ نے (یہ عذاب کہ پہنا دیا انہیں) بھوک اور خوف کا لباس ان کارستانیوں کے باعث جو وہ کیا کرتے تھے۔

و	لقد جاءهم	رسول	منهم	فكذبوه	فاخذهم	العذاب	وهم
اور	آیا ان کے پاس	رسول	انہی میں سے	پس انہوں نے اسے جھٹلایا	پھر پکڑ لیا انہیں	عذاب (نے)	اس حال میں کہ وہ

اور آیا ان کے پاس رسول انہی میں سے پس انہوں نے اسے جھٹلایا پھر پکڑ لیا انہیں عذاب نے اس حال میں کہ وہ

ظلمون ﴿١١٣﴾	فكلوا	مما	رزقكم الله	حللا	طيبا	واشكروا	نعمت	الله
ظلم وستم کیا کرتے تھے	پس کھاؤ	اس سے جو	رزق دیا تمہیں اللہ نے	حلال	طیب	اور شکر کرو	نعمت (کا)	اللہ (کی)

ظلم وستم کیا کرتے تھے۔ پس کھاؤ اس سے جو رزق دیا تمہیں اللہ تعالیٰ نے جو حلال (اور) طیب ہے اور شکر کرو اللہ تعالیٰ کی نعمت کا

ان	كنتم	اياه	تعبدون ﴿١١٤﴾	انما	حرم	عليكم	الميتة	والدم	و
اگر	تم ہو	اسی (کی)	عبادت کرتے	صرف	اس نے حرام کیا	تم پر	مردار	اور خون	اور

اگر تم اسی کی عبادت کرتے ہو۔ اس نے تم پر حرام کیا ہے صرف مردار، خون، اور

لحم	الخنزير	وما	اهل	لغير الله	به	فمن	اضطر	غير باغ	و	لا عاد
گوشت	خنزیر (کا)	اور وہ	بلند کیا گیا ہو	غیر اللہ کا نام	جس پر	پس جو	مجبور ہو جائے	وہ لذت کا جویا نہ ہو	اور	نہ حد سے بڑھنے والا (ہو)

خنزیر کا گوشت اور وہ۔ جس پر بلند کیا گیا ہو غیر اللہ کا نام ذبح کے وقت پس جو مجبور ہو جائے (ان کے کھانے پر بشرطیکہ) وہ لذت کا جویا نہ ہو اور نہ حد سے بڑھنے والا

فان الله	غفور	رحيم ﴿١١٥﴾	و	لا تقولوا	لما	تصف	السنتكم	الكذب
بیشک اللہ	غفور	رحیم (ہے)	اور	نہ بولو	جنکے بارے میں	بیان کرتی ہیں	تمہاری زبانیں	جھوٹ

ہو (تو کوئی حرج نہیں) بیشک اللہ تعالیٰ غفور رحیم ہے۔ اور نہ بولو جھوٹ جن کے بارے میں تمہاری زبانیں بیان کرتی ہیں (یہ کہتے ہوئے) کہ

هذا	حلل	و	هذا	حرام	لتفتروا	على	الله	الكذب	ان	الذين
یہ	حلال	اور	یہ	حرام	اسطرح تم افترا باندھو گے	پر	اللہ	جھوٹا	بیشک	جو

یہ حلال ہے اور یہ حرام ہے اس طرح تم افتراء باندھو گے اللہ تعالیٰ پر جھوٹا۔ بے شک جو لوگ اللہ تعالیٰ پر جھوٹے

يفترون	على	الله	الكذب	لا يفلحون ﴿١١٦﴾	متاع	قليل	ولهم	عذاب	اليم ﴿١١٧﴾
بہتان تراشتے ہیں	پر	اللہ	جھوٹے	وہ کبھی کامیاب نہیں ہوتے	فائدہ	تھوڑا سا	اور انکے لیے	عذاب	دردناک

بہتان تراشتے ہیں وہ کبھی کامیاب نہیں ہوتے۔ (وہ) تھوڑا سا فائدہ اٹھالیں (انجام کار) ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔

وَ	عَلَى	الَّذِينَ هَادُوا	حَرَّمْنَا	مَا قَصَصْنَا	عَلَيْكَ	مِنْ قَبْلُ
اور	پر	یہودیوں	ہم نے حرام کردیں	جنکا ذکر ہم کرچکے	آپ پر	پہلے

اور یہودیوں پر ہم نے حرام کردیں وہ چیزیں جن کا ذکر ہم آپ سے پہلے کرچکے ہیں

وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ	وَلٰكِنْ	كَانُوا	اَنْفُسَهُمْ	يَظْلِمُونَ ﴿۱۱۸﴾	ثُمَّ	اِنَّ	رَبَّكَ	لِلَّذِينَ
اور ہم نے ان پر کوئی ظلم نہیں کیا	بلکہ	وہ تھے	خود اپنے آپ (پر)	ظلم کیا کرتے	پھر	بے شک	آپ کا رب	انکے لیے

اور ہم نے ان پر کوئی ظلم نہیں کیا بلکہ وہ خود ہی اپنے آپ پر ظلم کیا کرتے تھے۔ پھر بے شک آپ کا رب ان کے لئے جنہوں نے

عَمِلُوا	السُّوْٓءَ	بِجَهَالَةٍ	ثُمَّ	تَابُوا	مِنْ بَعْدِ	ذٰلِكَ	وَاَصْلَحُوْٓا	اِنَّ	رَبَّكَ
جنہوں نے کی	غلطی	نادانی سے	پھر	انہوں نے توبہ کی	کے بعد	اس	اور اپنے آپکو سنوار لیا	بیشک	آپکا پروردگار

غلطی کی (لیکن) نادانی سے پھر انہوں نے توبہ کرلی اس کے بعد اور اپنے آپ کو سنوار لیا بے شک آپ کا پروردگار

مِنْ بَعْدِهَا	لَغَفُورٌ	رَّحِيمٌ ﴿۱۱۹﴾	اِنَّ	اِبْرٰهِيمَ	كَانَ	اُمَّةً	قَانِتًا	لِّلّٰهِ	حَنِيفًا
اسکے بعد	بہت بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا	بلاشبہ	ابراہیم	تھے	مرد کامل	مطیع	اللہ کے	یکسوئی سے حق کیطرف مائل

اس کے بعد (ان کے گناہوں کو) بہت بخشنے والا (اور ان پر) نہایت رحم کرنے والا ہے۔ بلاشبہ ابراہیم ایک مرد کامل تھے اللہ تعالیٰ کے مطیع تھے یکسوئی سے حق کی

وَلَمْ يَكُ	مِنَ	الْمُشْرِكِينَ ﴿۱۲۰﴾	شَاكِرًا	لِّاَنْعُمِهِ	اِجْتَبٰهُ	وَهَدٰىهُ
اور وہ نہ تھے	سے	مشرکوں	وہ شکر گزار	اللہ کی نعمتوں کیلیے	اللہ تعالیٰ نے انہیں چن لیا	اور انہیں ہدایت فرمائی

طرف مائل تھے اور وہ (بالکل) مشرکوں سے نہ تھے وہ (ہر لمحہ) شکر گزار تھے اللہ تعالیٰ کی (پیہم) نعمتوں کے لئے۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں چن لیا اور انہیں

اِلٰى	صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿۱۲۱﴾	وَاٰتَيْنٰهُ	فِي الدُّنْيَا	حَسَنَةً	وَاِنَّهُ	فِي الْاٰخِرَةِ
طرف	سیدھے راستہ	اور ہم نے مرحمت فرمائی انہیں	دنیا میں	بھلائی	اور وہ	آخرت میں

ہدایت فرمائی سیدھے راستہ کی طرف۔ اور ہم نے مرحمت فرمائی انہیں دنیا میں بھی (ہر طرح کی) بھلائی اور وہ آخرت میں نیک لوگوں میں

لَمِنَ	الصّٰلِحِينَ ﴿۱۲۲﴾	ثُمَّ	اَوْحَيْنَآ	اِلَيْكَ	اَنِ	اتَّبِعْ	مِلَّةَ	اِبْرٰهِيمَ	حَنِيفًا
میں سے	نیک لوگوں	پھر	ہم نے وحی کی	آپ کی طرف	کہ	پیروی کرو	ملت	ابراہیم (کی)	یکسوئی حق سے کی طرف مائل (تھا)

سے ہوں گے۔ پھر ہم نے وحی فرمائی (اے حبیب!) آپ کی طرف کہ پیروی کرو ملت ابراہیم کی جو یکسوئی سے حق کی طرف مائل تھا

وَمَا كَانَ	مِنَ	الْمُشْرِكِينَ ﴿۱۲۳﴾	اِنَّمَا	جُعِلَ	السَّبْتُ	عَلَى	الَّذِينَ
اور نہیں تھا وہ	سے	مشرکوں	صرف	پابندی تھی	سنیچر (کی)	پر	جنہوں (نے)

اور وہ مشرکوں میں سے نہیں تھا۔ صرف ان لوگوں پر سنیچر کی پابندی تھی جنہوں نے

اخْتَلَفُوْا	فِيْهِ	وَاِنَّ	رَبَّكَ	لَيَحْكُمُ	بَيْنَهُمْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	فِيْمَا	كَانُوْا
اختلاف کیا تھا	اس میں	اور بلاشبہ	آپ کا رب	فیصلہ فرمائے گا	انکے درمیان	روز قیامت	ان امور کے متعلق	تھے

اختلاف کیا تھا اس میں اور بلاشبہ آپ کا رب فیصلہ فرمائے گا ان کے دمیان روزِ قیامت ان امور کے متعلق جن میں وہ اختلاف کیا کرتے تھے۔

فِيْهِ	يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۲۴﴾	اُدْعُ	اِلٰى	سَبِيْلِ	رَبِّكَ	بِالْحِكْمَةِ	وَالْمَوْعِظَةِ
جن میں	وہ اختلاف کیا کرتے	بلایئے	طرف	راہ	اپنے رب (کی)	حکمت سے	اور نصیحت

(اے محبوب صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم!) بلایئے (لوگوں کو) اپنے رب کی راہ کی طرف حکمت سے

الْحَسَنَةِ	وَجَادِلْهُمْ	بِالَّتِيْ	هِيَ	اَحْسَنُ ؕ	اِنَّ	رَبَّكَ	هُوَ اَعْلَمُ
عمدہ	اور ان سے بحث کیجیے	اس انداز سے	جو	بڑا پسندیدہ (ہو)	بے شک	آپ کا رب	خوب جانتا ہے

اور عمدہ نصیحت سے اور ان سے بحث (ومناظرہ) اس انداز سے کیجیے جو بڑا پسندیدہ (اور شائستہ) ہو بے شک آپ کا رب خوب جانتا ہے

بِمَنْ	ضَلَّ	عَنْ	سَبِيْلِهٖ	وَهُوَ اَعْلَمُ	بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿۱۲۵﴾	وَاِنْ
اسے جو	بھٹک گیا	سے	اس کے راستہ	اور وہ خوب جانتا ہے	ھدایت پانے والوں (کو)	اور اگر

اسے جو بھٹک گیا اس کے راستہ سے اور وہ خوب جانتا ہے ہدایت پانے والوں کو۔ اور اگر

عَاقَبْتُمْ	فَعَاقِبُوْا	بِمِثْلِ	مَا عُوْقِبْتُمْ بِهٖ ؕ	وَلَئِنْ	صَبَرْتُمْ
تم سزا دینا چاہو	تو انہیں سزا دو	اس قدر	جتنی تمہیں تکلیف پہنچائی گئی ہے	اور اگر	تم صبر کرو

تم (انہیں) سزا دینا چاہو تو انہیں سزا دو لیکن اس قدر جتنی تمہیں تکلیف پہنچائی گئی ہے اور اگر تم (ان کی ستم رانیوں پر) صبر کرو

لَهُوَ	خَيْرٌ	لِّلصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۲۶﴾	وَاصْبِرْ	وَمَا	صَبْرُكَ	اِلَّا	بِاللّٰهِ	وَلَا تَحْزَنْ
تو یہ	بہتر	صبر کرنیوالوں کیلیے	اور آپ صبر فرمایئے	اور نہیں	آپ کا صبر	مگر	اللہ کی توفیق سے	اور رنجیدہ نہ ہوا کریں

تو یہ صبر ہی بہتر ہے صبر کرنے والوں کے لئے۔ اور آپ صبر فرمایئے اور نہیں ہے آپ کا صبر مگر اللہ تعالیٰ کی توفیق سے اور رنجیدہ نہ ہوا کریں

عَلَيْهِمْ	وَلَا تَكُ	فِيْ ضَيْقٍ	مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ ﴿۱۲۷﴾	اِنَّ	اللّٰهَ	مَعَ	الَّذِيْنَ
ان پر	اور نہ ہوا کریں	غمزدہ	انکی فریب کاریوں سے	یقیناً	اللہ	ساتھ	ان کے جو

اتَّقَوْا	وَّالَّذِيْنَ	هُمْ مُّحْسِنُوْنَ ﴿۱۲۸﴾
ڈرتے ہیں	اور جو	نیک کاموں میں سرگرم رہتے ہیں

ڈرتے ہیں اور جو نیک کاموں میں سرگرم رہتے ہیں۔

سورۃ بنی اسرآءیل ۱۷ مکیۃ ۵۰ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰیاتھا ۱۱۱ رکوعاتھا ۱۲

سورہ بنی اسرائیل مکی ہے — اس میں ایک سو گیارہ آیتیں اور بارہ رکوع ہیں۔

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

سُبْحٰنَ	الَّذِيْٓ	اَسْرٰى	بِعَبْدِهٖ	لَيْلًا	مِّنَ	الْمَسْجِدِ
پاک	وہ جس (نے)	سیر کرائی	اپنے بندے (کو)	رات میں	سے	مسجد

(ہر عیب سے) پاک ہے وہ ذات جس نے سیر کرائی اپنے بندے کو رات کے قلیل حصہ میں مسجد

الْحَرَامِ	اِلَى	الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا	الَّذِيْ	بٰرَكْنَا	حَوْلَهٗ	لِنُرِيَهٗ	مِنْ اٰيٰتِنَا	اِنَّهٗ
حرام	تک	مسجد اقصیٰ	جس کا	ہم نے بابرکت بنادیا	گردونواح	تاکہ ہم دکھائیں اسے	اپنی قدرت کی نشانیاں	بے شک

حرام سے مسجد اقصیٰ تک، بابرکت بنادیا ہم نے جس کے گردونواح کو تاکہ ہم دکھائیں اپنے بندے کو اپنی قدرت کی نشانیاں، بیشک

هُوَ	السَّمِيْعُ	الْبَصِيْرُ ﴿۱﴾	وَاٰتَيْنَا	مُوْسَى	الْكِتٰبَ	وَجَعَلْنٰهُ	هُدًى	لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ
وہی	سننے والا	دیکھنے والا	اور دی ہم نے	موسیٰ (کو)	کتاب	اور بنایا ہم نے اس کو	باعث ہدایت	بنی اسرائیل کے لیے

وہی ہے سب کچھ سننے والا سب کچھ دیکھنے والا۔ اور دی ہم نے موسیٰ کو کتاب اور بنایا ہم نے اس کتاب کو باعث ہدایت بنی اسرائیل کے لئے

اَلَّا تَتَّخِذُوْا	مِنْ دُوْنِيْ	وَكِيْلًا ﴿۲﴾	ذُرِّيَّةَ	مَنْ	حَمَلْنَا	مَعَ نُوْحٍ	اِنَّهٗ	كَانَ
کہ نہ بنانا	میرے بغیر	کارساز	(اے ان کی) اولاد	جنہیں	ہم نے سوار کردیا	نوح کیساتھ	بیشک وہ	تھا

(اس میں انہیں حکم دیا) کہ نہ بنانا میرے بغیر کسی کو (اپنا) کارساز۔ اے ان لوگوں کی اولاد! جنہیں ہم نے (کشتی میں) سوار کرایا نوح کے ساتھ، بے شک نوح

عَبْدًا	شَكُوْرًا ﴿۳﴾	وَقَضَيْنَآ	اِلٰى	بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	فِي الْكِتٰبِ	لَتُفْسِدُنَّ
ایک بندہ	شکر گزار	اور ہم نے آگاہ کردیا تھا	کو	بنی اسرائیل	کتاب میں	کہ تم ضرور فساد برپا کروگے

ایک شکر گزار بندہ تھا۔ اور ہم نے آگاہ کردیا تھا بنی اسرائیل کو کتاب میں کہ تم ضرور فساد برپا کروگے

فِي	الْاَرْضِ	مَرَّتَيْنِ	وَلَتَعْلُنَّ	عُلُوًّا كَبِيْرًا ﴿۴﴾	فَاِذَا	جَآءَ	وَعْدُ	اُوْلٰىهُمَا
میں	زمین	دو مرتبہ	اور تم سرکشی کروگے	بڑی سرکشی	پس جب	آگیا	وعدہ	پہلا ان دونوں وعدوں سے

زمین میں دو مرتبہ اور تم (احکام الٰہی سے) بڑی سرکشی کروگے۔ پس جب آگیا پہلا وعدہ ان دونوں وعدوں سے

بَعَثْنَا	عَلَيْكُمْ	عِبَادًا لَّنَآ	اُولِيْ بَاْسٍ	شَدِيْدٍ	فَجَاسُوْا	خِلٰلَ الدِّيَارِ	وَكَانَ	وَعْدًا
ہم نے بھیج دیے	تم پر	اپنے چند بندے	جو بڑے کرخت	سخت	پس وہ گھس گئے	آبادیوں میں	اور جو کیا تھا اللہ (نے)	وعدہ

تو ہم نے (تمہاری سرکوبی کے لئے) بھیج دیے اپنے چند بندے، جو بڑے کرخت (اور) سخت تھے پس وہ گھس گئے (تمہاری) آبادیوں میں اور جو وعدہ اللہ تعالیٰ نے کیا تھا

مَفْعُوْلًا ۝۵	ثُمَّ	رَدَدْنَا	لَكُمُ	الْكَرَّةَ	عَلَيْهِمْ	وَأَمْدَدْنٰكُمْ	بِأَمْوَالٍ	وَّبَنِيْنَ
وہ پورا ہو کر رہنا تھا	پھر	ہم نے پلٹا دیا	تمہارے حق میں	زمانہ کی گردش	جوان کے خلاف تھی	اور ہم نے قوت دی تمہیں	مال سے	بیٹوں (سے)

وہ پورا ہو کر رہنا تھا۔ پھر ہم نے پلٹا دیا تمہارے حق میں زمانہ کی گردش کو جو دشمن کے خلاف تھی اور ہم نے قوت دی تمہیں مال سے، بیٹوں سے

وَجَعَلْنٰكُمْ	أَكْثَرَ نَفِيْرًا ۝۶	إِنْ	أَحْسَنْتُمْ	أَحْسَنْتُمْ لِأَنْفُسِكُمْ	وَإِنْ	أَسَأْتُمْ
اور بنا دیا تمہیں	کثیر التعداد	اگر	تم اچھے کام کرو گے	تو ان کا فائدہ پہنچے گا تمہیں ہی	اور اگر	تم برائی کرو گے

اور بنا دیا تمہیں کثیر التعداد۔ اگر تم اچھے کام کرو گے تو ان کا فائدہ تمہیں ہی پہنچے گا اور اگر تم برائی کرو گے

فَلَهَا	فَإِذَا	جَآءَ	وَعْدُ الْآخِرَةِ	لِيَسُوْٓءٗا	وُجُوْهَكُمْ	وَلِيَدْخُلُوا	الْمَسْجِدَ	كَمَا
تو اسکی سزا تمہارے نفسوں کو ملے گی	پس جب	آگیا	دوسرا وعدہ	تاکہ غمناک بنادیں	تمہارے چہروں (کو)	اور تاکہ داخل ہو جائیں	مسجد (میں)	جیسے

تو اس کی سزا بھی (تمہارے) نفسوں کو ملے گی۔ پس جب آگیا دوسرا وعدہ (تو اور ظالم ان پر غالب آگئے) تاکہ غمناک بنادیں تمہارے چہروں کو اور تاکہ (جبرا)

دَخَلُوْهُ	أَوَّلَ مَرَّةٍ	وَّلِيُتَبِّرُوْا	مَا عَلَوْا تَتْبِيْرًا ۝۷	عَسٰى	رَبُّكُمْ	أَنْ يَّرْحَمَكُمْ
داخل ہوئے تھے	پہلی مرتبہ	تاکہ فنا و برباد کر کے رکھ دیں	جس پر قابو پائیں	قریب ہے	تمہارا رب	کہ تم پر رحم فرمائے گا

داخل ہو جائیں مسجد میں جیسے داخل ہوئے تھے اس میں پہلی مرتبہ تاکہ فنا و برباد کر کے رکھ دیں جس پر قابو پائیں۔ قریب ہے کہ تمہارا رب تم پر رحم فرمائے گا

وَإِنْ	عُدْتُّمْ	عُدْنَا	وَجَعَلْنَا	جَهَنَّمَ	لِلْكٰفِرِيْنَ	حَصِيْرًا ۝۸	إِنَّ	هٰذَا الْقُرْاٰنَ
اور اگر	لوٹے	تو ہم بھی لوٹیں گے	اور ہم نے بنا دیا	جہنم (کو)	کافروں کیلئے	قید خانہ	بلاشبہ	یہ قرآن

اور اگر تم فسق و فجور کی طرف دوبارہ لوٹے تو ہم بھی لوٹیں گے، اور ہم نے بنا دیا جہنم کو کافروں کے لئے قید خانہ۔ بلاشبہ یہ قرآن

يَهْدِيْ	لِلَّتِيْ	هِيَ أَقْوَمُ	وَيُبَشِّرُ	الْمُؤْمِنِيْنَ	الَّذِيْنَ	يَعْمَلُوْنَ	الصّٰلِحٰتِ	أَنَّ
راہ دکھاتا ہے	جو	سب راہوں سے سیدھی راہ ہے	اور مژدہ سناتا ہے	ایمان والوں (کو)	جو	عمل کرتے ہیں	نیک	کہ بلاشبہ

وہ راہ دکھاتا ہے جو سب راہوں سے سیدھی راہ ہے اور مژدہ سناتا ہے ان ایمان والوں کو جو نیک عمل کرتے ہیں کہ بلاشبہ

لَهُمْ	أَجْرًا كَبِيْرًا ۝۹	وَّأَنَّ	الَّذِيْنَ	لَا يُؤْمِنُوْنَ	بِالْآخِرَةِ	أَعْتَدْنَا	لَهُمْ	عَذَابًا
ان کیلئے	بڑا اجر	اور بیشک	(وہ) جو	ایمان نہیں لاتے	آخرت پر	ہم نے تیار کر دیا ہے	ان کیلئے	عذاب

ان کے لئے بڑا اجر ہے۔ اور بیشک وہ لوگ جو آخرت پر ایمان نہیں لاتے، ہم نے تیار کر دیا ہے ان کے لئے دردناک عذاب۔

أَلِيْمًا ۝۱۰	وَيَدْعُ	الْإِنْسَانُ	بِالشَّرِّ	دُعَآءَهٗ	بِالْخَيْرِ	وَكَانَ	الْإِنْسَانُ	عَجُوْلًا ۝۱۱
دردناک	اور دعا مانگا کرتا ہے	انسان	برائی کیلئے	(جیسے) اسکی دعا	بھلائی کیلئے	اور ہے	انسان	بڑا جلد باز

اور دعا مانگا کرتا ہے انسان برائی کے لئے جیسے دعا مانگا کرتا ہے بھلائی کے لئے اور (حقیقت یہ ہے کہ) انسان بڑا جلد باز (واقع ہوا) ہے۔

وَجَعَلْنَا	الَّيْلَ	وَالنَّهَارَ	اٰيَتَيْنِ	فَمَحَوْنَآ	اٰيَةَ الَّيْلِ	وَجَعَلْنَآ	اٰيَةَ النَّهَارِ	مُبْصِرَةً
اور ہم نے بنایا ہے	رات	اور دن (کو)	دونشانیاں	اور ہم نے مدھم کردیا	رات کی نشانی (کو)	اور بنادیا	دن کی نشانی (کو)	روشن

اور ہم نے بنایا ہے رات اور دن کو (اپنی قدرت کی) دونشانیاں اور ہم نے مدھم کردیا رات کی نشانی کو اور بنادیا دن کی نشانی کو روشن

لِّتَبْتَغُوْا	فَضْلًا	مِّنْ رَّبِّكُمْ	وَلِتَعْلَمُوْا	عَدَدَ	السِّنِيْنَ	وَالْحِسَابَ	وَ	كُلَّ شَيْءٍ
تاکہ تم تلاش کرو	رزق	اپنے رب سے	اور تاکہ تم جان لو	تعداد	سالوں (کی)	اور حساب	اور	ہر چیز (کو)

تاکہ (دن کے اجالے میں) تم تلاش کرو رزق اپنے رب سے اور تاکہ تم جان لو سالوں کی تعداد اور حساب کو اور ہر چیز کو

فَصَّلْنٰهُ	تَفْصِيْلًا ⑫	وَ	كُلَّ اِنْسَانٍ	اَلْزَمْنٰهُ	طٰٓئِرَهٗ	فِيْ عُنُقِهٖ	وَنُخْرِجُ	لَهٗ
ہم نے بیان کردیا ہے	بڑی وضاحت سے	اور	ہر انسان	ہم نے لٹکا رکھا ہے	اس کا نوشتہ	اسکے گلے میں	اور ہم نکالیں گے	اسکے لیے

ہم نے بڑی وضاحت سے بیان کردیا ہے۔ اور ہر انسان کی (قسمت کا) نوشتہ اس کے گلے میں ہم نے لٹکا رکھا ہے اور ہم نکالیں گے اس کے لئے

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	كِتٰبًا	يَّلْقٰىهُ	مَنْشُوْرًا ⑬	اِقْرَاْ	كِتٰبَكَ	كَفٰى	بِنَفْسِكَ	الْيَوْمَ	عَلَيْكَ
روز قیامت	ایک کتاب	جسے وہ پائے گا	کھلا ہوا	پڑھو	اپنا دفتر عمل	کافی ہو	تم خود ہی	آج	اپنی

روزِ قیامت ایک کتاب جسے وہ (اپنے سامنے) کھلا ہوا پائے گا۔ (اسے حکم ملے گا) پڑھو اپنا دفتر عمل تم خود ہی کافی ہو آج اپنی

حَسِيْبًا ⑭	مَنِ	اهْتَدٰى	فَاِنَّمَا	يَهْتَدِيْ	لِنَفْسِهٖ	وَمَنْ	ضَلَّ	فَاِنَّمَا يَضِلُّ
باز پرس (کرنے کیلئے)	جو	راہ ہدایت پر چلتا ہے	تو	وہ راہ ہدایت پر چلتا ہے	اپنے کیلئے	اور جو	گمراہ ہوتا ہے	تو اسکی گمراہی کا وبال

باز پرس کرنے کے لئے۔ جو راہِ ہدایت پر چلتا ہے تو وہ راہِ ہدایت پر چلتا ہے اپنے فائدے کے لئے، اور جو گمراہ ہوتا ہے تو اس کی گمراہی کا وبال

عَلَيْهَا	وَلَا تَزِرُ	وَازِرَةٌ	وِّزْرَ اُخْرٰى	وَ	مَا كُنَّا مُعَذِّبِيْنَ	حَتّٰى	نَبْعَثَ	رَسُوْلًا ⑮
اسی پر	اور نہیں اٹھائیگا	کوئی بوجھ اٹھانے والا	کسی دوسرے کا بوجھ	اور	ہم نازل نہیں کرتے عذاب	جب تک	ہم نہ بھیجیں	کسی رسول (کو)

اسی پر ہے اور نہیں اٹھائے گا کوئی بوجھ اٹھانے والا کسی دوسرے کا بوجھ اور ہم عذاب نازل نہیں کرتے جب تک ہم نہ بھیجیں کسی رسول کو۔

وَاِذَآ	اَرَدْنَآ	اَنْ نُّهْلِكَ	قَرْيَةً	اَمَرْنَا	مُتْرَفِيْهَا	فَفَسَقُوْا	فِيْهَا	فَحَقَّ	عَلَيْهَا
اور جب	ہم ارادہ کرتے ہیں	کہ ہلاک کریں	کسی بستی (کو)	ہم حکم دیتے ہیں	وہاں کے رئیسوں (کو)	(مگر) وہ نافرمانی کرنے لگتے ہیں	اس میں	پس واجب ہو جاتا ہے	ان پر

اور جب ہم ارادہ کرتے ہیں کہ ہلاک کریں کسی بستی کو (اس کے گناہوں کے باعث) تو (پہلے) ہم (نبیوں کے ذریعہ) وہاں کے رئیسوں کو (نیکی کا) حکم دیتے ہیں مگر وہ (الٹا) نافرمانی کرنے لگتے ہیں اس میں پس واجب ہو جاتا ہے ان پر

الْقَوْلُ	فَدَمَّرْنٰهَا تَدْمِيْرًا ⑯	وَكَمْ	اَهْلَكْنَا	مِنَ	الْقُرُوْنِ	مِنْۢ	بَعْدِ	نُوْحٍ
فرمان	پھر ہم اس بستی کو جڑ سے اکھیڑ کر رکھ دیتے ہیں	اور کتنی	جنہیں ہم نے ہلاک کردیا ہے	ہیں	قومیں	کے	بعد	نوح

(عذاب کا) فرمان پھر ہم اس بستی کو جڑ سے اکھیڑ کر رکھ دیتے ہیں۔ اور کتنی قومیں ہیں جنہیں ہم نے ہلاک کردیا ہے نوح (علیہ السلام) کے بعد

وَكَفٰى	بِرَبِّكَ	بِذُنُوْبِ	عِبَادِهٖ	خَبِيْرًا	بَصِيْرًا ۝۱۷	مَنْ	كَانَ يُرِيْدُ	الْعَاجِلَةَ
اور کافی ہے	آپ کا پروردگار	گناہوں سے	اپنے بندوں (کے)	باخبر	خوب دیکھنے والا	جو	طلب گار ہیں	صرف دنیا (کے)

اور آپ کا پروردگار اپنے بندوں کے گناہوں سے اچھی طرح باخبر ہے (اور انہیں) خوب دیکھنے والا ہے۔ جو لوگ طلب گار ہیں صرف دنیا کے

عَجَّلْنَا	لَهٗ فِيْهَا	مَا نَشَآءُ	لِمَنْ	نُّرِيْدُ	ثُمَّ	جَعَلْنَا	لَهٗ	جَهَنَّمَ	يَصْلٰىهَا	مَذْمُوْمًا
ہم جلدی دے دیتے ہیں	اسے اس دنیا میں	جتنا چاہتے ہیں	جسے	چاہتے ہیں	پھر	ہم مقرر کر دیتے ہیں	اس کیلئے	جہنم	تاپےگا وہ اسے	مذمت کیا ہوا

ہم جلدی دے دیتے ہیں اس دنیا میں جتنا چاہتے ہیں (ان میں سے) جسے چاہتے ہیں پھر ہم مقرر کر دیتے ہیں اس کیلئے جہنم تاپےگا وہ اسے اس حال میں کہ وہ مذمت کیا ہوا

مَّدْحُوْرًا ۝۱۸	وَمَنْ	اَرَادَ	الْاٰخِرَةَ	وَسَعٰى	لَهَا	سَعْيَهَا	وَهُوَ	مُؤْمِنٌ	فَاُولٰٓئِكَ
ٹھکرایا ہوگا	اور جو	طلبگار رہتا ہے	آخرت (کا)	اور جدوجہد کرتا ہے	اس کیلئے	پوری طرح	درآنحالیکہ	مومن (ہو)	پس یہ وہ (ہیں)

(اور) ٹھکرایا ہوا ہوگا۔ اور جو شخص طلب گار ہوتا ہے آخرت کا اور جدوجہد کرتا ہے اس کے لئے پوری طرح درآنحالیکہ وہ مومن بھی ہو پس یہ وہ (خوش نصیب ہیں)

كَانَ	سَعْيُهُمْ	مَّشْكُوْرًا ۝۱۹	كُلًّا نُّمِدُّ	هٰٓؤُلَآءِ	وَهٰٓؤُلَآءِ	مِنْ	عَطَآءِ	رَبِّكَ
ہوگی	جنکی کوشش	مقبول	ہر ایک کی ہم مدد کرتے ہیں	ان کی بھی	اور ان کی بھی	سے	بخششوں	آپکے رب (کی)

جن کی کوشش مقبول ہوگی۔ ہر ایک کی ہم امداد کرتے ہیں ان کی بھی (جو طالب دنیا ہیں) اور ان کی بھی (جو طالب آخرت ہیں) آپ کے رب کی بخششوں سے

وَ	مَا كَانَ	عَطَآءُ	رَبِّكَ	مَحْظُوْرًا ۝۲۰	اُنْظُرْ	كَيْفَ	فَضَّلْنَا	بَعْضَهُمْ	عَلٰى	بَعْضٍ
اور	نہیں ہے	بخشش	آپکے رب (کی)	کسی پر بند	دیکھو	کیسے	بزرگی دی ہے ہم نے	بعض (کو)	پر	بعض

اور آپ کے رب کی بخشش کسی پر بند نہیں۔ دیکھو! کیسے بزرگی دی ہے ہم نے بعض کو بعض پر

وَلَلْاٰخِرَةُ	اَكْبَرُ دَرَجٰتٍ	وَّاَكْبَرُ	تَفْضِيْلًا ۝۲۱	لَا تَجْعَلْ	مَعَ اللّٰهِ	اِلٰهًا اٰخَرَ
اور آخرت	باعتبار درجوں کے سب سے بڑی	اور سب سے اعلیٰ	(باعتبار) فضل	نہ ٹھہراؤ	اللہ کیساتھ	کوئی اور معبود

اور آخرت باعتبار درجوں کے سب سے بڑی اور باعتبار فضل و کرم سب سے اعلیٰ ہے۔ نہ ٹھہراؤ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کوئی اور معبود

فَتَقْعُدَ	مَذْمُوْمًا	مَّخْذُوْلًا ۝۲۲	وَقَضٰى	رَبُّكَ	اَلَّا تَعْبُدُوْٓا	اِلَّآ اِيَّاهُ	وَبِالْوَالِدَيْنِ
ورنہ تم بیٹھ رہو گے	مذمت کی جائیگی	(اور) بے یارومددگار ہو جاؤگے	اور حکم فرمایا	آپکے رب (نے)	کہ نہ عبادت کرو	بجز اسکے	اور ماں باپ کیساتھ

ورنہ تم بیٹھ رہو گے اس حال میں کہ تمہاری مذمت کی جائے گی اور بے یارومددگار ہو جاؤگے۔ اور حکم فرمایا آپ کے رب نے کہ نہ عبادت کرو بجز اس کے اور ماں باپ کے ساتھ

اِحْسَانًا	اِمَّا يَبْلُغَنَّ	عِنْدَكَ	الْكِبَرَ	اَحَدُهُمَآ	اَوْ	كِلٰهُمَا	فَلَا تَقُلْ	لَّهُمَآ
اچھا سلوک کرو	اگر پہنچ جائے	تیری زندگی (میں)	بڑھاپے (کو)	ان دونوں میں سے کوئی ایک	یا	دونوں	تو مت کہو	انہیں

اچھا سلوک کرو۔ اگر بڑھاپے کو پہنچ جائے تیری زندگی میں ان دونوں میں سے کوئی ایک یا دونوں تو انہیں

اُفٍّ	وَّلَا تَنْهَرْهُمَا	وَقُلْ	لَّهُمَا	قَوْلًا كَرِيْمًا ﴿۲۳﴾	وَاخْفِضْ	لَهُمَا	جَنَاحَ	الذُّلِّ
اف	اور انہیں مت جھڑکو	اور بات کرو	ان سے	بڑی تعظیم سے بات کرو	اور جھکا دو	ان کیلئے	پر	تواضع وانکسار کے

اف تک مت کہو اور انہیں مت جھڑکو، اور جب ان سے بات کرو تو بڑی تعظیم سے بات کرو۔ اور جھکا دو ان کے لئے تواضع وانکسار کے

مِنَ	الرَّحْمَةِ	وَقُلْ	رَّبِّ	ارْحَمْهُمَا	كَمَا	رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا ﴿۲۴﴾	رَبُّكُمْ	اَعْلَمُ	بِمَا
سے	رحمت	اور عرض کرو	میرے پروردگار!	ان دونوں پر رحم فرما	جس طرح	انہوں نے مجھے پالا تھا جب میں بچہ تھا	تمہارا رب	بہتر جانتا	جو کچھ

پر رحمت (ومحبت) سے اور عرض کرو اے میرے پروردگار ان دونوں پر رحم فرما جس طرح انہوں نے (بڑی محبت وپیار سے) مجھے پالا تھا جب میں بچہ تھا۔ تمہارا رب بہتر جانتا ہے جو کچھ

فِيْ نُفُوْسِكُمْ	اِنْ	تَكُوْنُوْا	صٰلِحِيْنَ	فَاِنَّهٗ	كَانَ	لِلْاَوَّابِيْنَ	غَفُوْرًا ﴿۲۵﴾	وَاٰتِ
تمہارے دلوں میں	اگر	تم ہوگے	نیک	تو بیشک وہ	ہے	بکثرت توبہ کرنیوالوں کیلئے	بہت بخشنے والا	اور دیا کرو

تمہارے دلوں میں ہے، اگر تم نیک کردار ہوگے تو بیشک اللہ تعالیٰ بکثرت توبہ کرنیوالوں کیلئے بہت بخشنے والا ہے۔ اور دیا کرو

ذَا الْقُرْبٰى	حَقَّهٗ	وَالْمِسْكِيْنَ	وَ	ابْنَ السَّبِيْلِ	وَ	لَا تُبَذِّرْ تَبْذِيْرًا ﴿۲۶﴾
رشتہ دار (کو)	اسکا حق	اور مسکین	اور	مسافر (کو بھی)	اور	فضول خرچی نہ کیا کرو

رشتہ دار کو اس کا حق اور مسکین اور مسافر کو بھی اور فضول خرچی نہ کیا کرو۔

اِنَّ	الْمُبَذِّرِيْنَ	كَانُوْٓا	اِخْوَانَ	الشَّيٰطِيْنِ	وَكَانَ	الشَّيْطٰنُ	لِرَبِّهٖ	كَفُوْرًا ﴿۲۷﴾
بیشک	فضول خرچی کرنیوالے	ہیں	بھائی	شیطانوں (کے)	اور ہے	شیطان	اپنے رب کا	بڑا ناشکرگزار

بے شک فضول خرچی کرنے والے شیطانوں کے بھائی ہیں اور شیطان اپنے رب کا بڑا ناشکر گزار ہے۔

وَاِمَّا	تُعْرِضَنَّ	عَنْهُمُ	ابْتِغَآءَ	رَحْمَةٍ	مِّنْ	رَّبِّكَ	تَرْجُوْهَا	فَقُلْ	لَّهُمْ
اور اگر	تجھے منہ پھیرنا پڑے	ان سے	متلاشی (ہو)	رحمت	کے	اپنے رب (کی)	جسکی تمہیں توقع ہے	تو بات کرو	ان سے

اور اگر (بوجہ تنگدستی) تجھے ان سے منہ پھیرنا پڑے اور تم اپنے رب کی رحمت (یعنی خوشحالی) کے متلاشی ہو جس کی تمہیں توقع ہے (اس اثناء میں) ان سے بات

قَوْلًا مَّيْسُوْرًا ﴿۲۸﴾	وَ	لَا تَجْعَلْ	يَدَكَ	مَغْلُوْلَةً	اِلٰى	عُنُقِكَ	وَ	لَا تَبْسُطْهَا
بڑی نرمی سے	اور	نہ بنالو	اپنے ہاتھ (کو)	بندھا ہوا	اردگرد	اپنی گردن (کے)	اور	نہ ہی اسے کشادہ کردو

کرو تو بڑی نرمی سے کرو۔ اور نہ بنالو اپنے ہاتھ کو بندھا ہوا اپنی گردن کے اردگرد اور نہ ہی اسے

كُلَّ الْبَسْطِ	فَتَقْعُدَ	مَلُوْمًا	مَّحْسُوْرًا ﴿۲۹﴾	اِنَّ	رَبَّكَ	يَبْسُطُ	الرِّزْقَ	لِمَنْ يَّشَآءُ
بالکل کشادہ	ورنہ تم بیٹھ جاؤ گے	ملامت کیے ہوئے	درماندہ	بیشک	آپ کا رب	کشادہ کرتا ہے	روزی	جس کیلئے چاہتا ہے

بالکل کشادہ کردو ورنہ تم بیٹھ جاؤ گے ملامت کئے ہوئے درماندہ۔ بے شک آپ کا رب کشادہ کرتا ہے روزی جس کے لئے چاہتا ہے

وَيَقْدِرُ	اِنَّهٗ	كَانَ	بِعِبَادِهٖ	خَبِيْرًا	بَصِيْرًا ﴿۳۰﴾	وَلَا تَقْتُلُوْٓا	اَوْلَادَكُمْ	خَشْيَةَ	اِمْلَاقٍ
اور تنگ کرتا ہے	یقیناً وہ	ہے	اپنے بندوں سے	خوب آگاہ	دیکھنے والا	اور نہ قتل کرو	اپنی اولاد (کو)	اندیشہ سے	مفلسی کے

اور تنگ کرتا ہے (جس کے لئے چاہتا ہے) یقیناً وہ اپنے بندوں (کے حالات) سے خوب آگاہ ہے اور (انہیں) دیکھنے والا ہے۔ اور نہ قتل کرو اپنی اولاد کو مفلسی کے اندیشہ سے

نَحْنُ	نَرْزُقُهُمْ	وَاِيَّاكُمْ	اِنَّ	قَتْلَهُمْ	كَانَ	خِطْاً كَبِيْرًا ﴿۳۱﴾	وَلَا تَقْرَبُوا	الزِّنٰٓى
ہم	رزق دیتے ہیں انہیں	اور تمہیں	بلاشبہ	اولاد کو قتل کرنا	ہے	بہت بڑی غلطی	اور قریب بھی نہ جاؤ	بدکاری (کے)

ہم ہی رزق دیتے ہیں انہیں بھی اور تمہیں بھی، بلاشبہ اولاد کو قتل کرنا بہت بڑی غلطی ہے۔ اور بدکاری کے قریب بھی نہ جاؤ،

اِنَّهٗ	كَانَ	فَاحِشَةً	وَسَآءَ	سَبِيْلًا ﴿۳۲﴾	وَ	لَا تَقْتُلُوا	النَّفْسَ	الَّتِيْ	حَرَّمَ اللّٰهُ
بے شک یہ	ہے	(بڑی) بے حیائی	اور بہت برا ہے	راستہ	اور	نہ قتل کرو	اس نفس (کو)	جس کو	اللہ نے حرام کردیا ہے

بے شک یہ بڑی بے حیائی ہے، اور بہت ہی برا راستہ ہے۔ اور نہ قتل کرو اس نفس کو جس کو قتل کرنا اللہ تعالیٰ نے حرام کردیا ہے

اِلَّا	بِالْحَقِّ	وَمَنْ	قُتِلَ	مَظْلُوْمًا	فَقَدْ جَعَلْنَا	لِوَلِيِّهٖ	سُلْطٰنًا	فَلَا يُسْرِفْ
مگر	حق کے ساتھ	اور جو	قتل کیا جائے	ناحق	تو ہم نے دے دیا ہے	مقتول کے وارث کو	حق	پس اسے چاہیے کہ اسراف نہ کرے

مگر حق کے ساتھ اور جو قتل کیا جائے ناحق تو ہم نے مقتول کے وارث کو (قصاص کے مطالبہ کا) حق دے دیا ہے پس اسے چاہیے کہ

فِّي الْقَتْلِ	اِنَّهٗ	كَانَ مَنْصُوْرًا ﴿۳۳﴾	وَلَا تَقْرَبُوْا	مَالَ الْيَتِيْمِ	اِلَّا	بِالَّتِيْ	هِيَ
قتل میں	ضرور	اسکی مدد کی جائے گی	اور نہ قریب جاؤ	یتیم کے مال (کے)	مگر	ایسے طریقے سے	جو

قتل میں اسراف نہ کرے ضرور اس کی مدد کی جائے گی۔ اور نہ قریب جاؤ یتیم کے مال کے مگر ایسے طریقہ سے جو (اس یتیم کے لئے)

اَحْسَنُ	حَتّٰى	يَبْلُغَ	اَشُدَّهٗ	وَاَوْفُوْا	بِالْعَهْدِ	اِنَّ	الْعَهْدَ كَانَ مَسْـُٔوْلًا ﴿۳۴﴾
بہتر	یہاں تک کہ	وہ پہنچ جائے	اپنی جوانی (کو)	اور پورا کیا کرو	اپنے عہد (کو)	بیشک	وعدہ کے بارے میں پوچھا جائے گا

بہتر ہو یہاں تک کہ وہ اپنی جوانی کو پہنچ جائے اور پورا کیا کرو اپنے عہد کو بے شک ان وعدوں کے بارے میں (تم سے) پوچھا جائے گا۔

وَاَوْفُوا	الْكَيْلَ	اِذَا كِلْتُمْ	وَزِنُوْا	بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ	ذٰلِكَ	خَيْرٌ	وَّاَحْسَنُ
اور پورا پورا کرو	ماپ	جب تم کسی چیز کو ماپنے لگو	اور تولو	ایسے ترازو سے جو بالکل درست ہو	یہی طریقہ	بہتر	اور بہت اچھا

اور پورا پورا ماپو جب تم کسی چیز کو ماپنے لگو اور تولو تو ایسے ترازو سے تولو جو بالکل درست ہو یہی طریقہ بہتر ہے اور اس کا انجام بھی بہت اچھا ہے۔

تَاْوِيْلًا ﴿۳۵﴾	وَلَا تَقْفُ	مَا لَيْسَ	لَكَ	بِهٖ	عِلْمٌ	اِنَّ	السَّمْعَ	وَالْبَصَرَ	وَ
انجام	اور نہ پیروی کرو	(اس کی) نہیں ہے	تمہیں	جس کا	علم	بے شک	کان	اور آنکھ	اور

اور نہ پیروی کرو اس چیز کی جس کا تمہیں علم نہیں بے شک کان اور آنکھ

الْفُؤَادَ	كُلُّ أُولٰٓئِكَ	كَانَ عَنْهُ	مَسْئُوْلًا ۳۶	وَلَا تَمْشِ	فِي الْاَرْضِ	مَرَحًا
دل	یہ	ان کے متعلق	پوچھا جائے گا	اور نہ چلو	زمین میں	اکڑتے ہوئے

اور دل ان سب کے متعلق (تم سے) پوچھا جائے گا۔ اور نہ چلو زمین میں اکڑتے ہوئے (اس طرح)

اِنَّكَ	لَنْ تَخْرِقَ	الْاَرْضَ	وَلَنْ تَبْلُغَ	الْجِبَالَ	طُوْلًا ۳۷	كُلُّ	ذٰلِكَ	كَانَ سَيِّئُهٗ
بیشک تم	نہ چیر سکتے ہو	زمین (کو)	اور نہ پہنچ سکتے ہو	پہاڑوں (کے)	بلندی میں	سب	یہ	ان میں سے ہر بری بات

نہ تم چیر سکتے ہو زمین کو اور نہ پہنچ سکتے ہو پہاڑوں کے برابر بلندی میں۔ یہ سب (جن کا ذکر گزرا) ان میں سے ہر بری بات

عِنْدَ	رَبِّكَ	مَكْرُوْهًا ۳۸	ذٰلِكَ	مِمَّآ	اَوْحٰٓى	اِلَيْكَ	رَبُّكَ	مِنَ الْحِكْمَةِ	وَلَا
کو	آپ کے رب	ناپسند	(یہ)	جنہیں	بھیجا بذریعہ وحی	آپ کی طرف	آپکے رب (نے)	دانائی کی باتوں میں سے (ہیں)	اور نہ

اللہ تعالیٰ کو (سخت) ناپسند ہے۔ یہ ہدایات جنہیں بذریعہ وحی آپ کی طرف آپ کے رب نے بھیجا ہے، دانائی کی باتوں میں سے ہیں اور

تَجْعَلْ	مَعَ اللّٰهِ	اِلٰهًا اٰخَرَ	فَتُلْقٰى	فِيْ جَهَنَّمَ	مَلُوْمًا	مَدْحُوْرًا ۳۹	اَفَاَصْفٰىكُمْ
بنا	اللہ کیساتھ	معبود کوئی اور	ورنہ تجھے پھینک دیا جائے گا	جہنم میں	ملامت کی جائے گی	دھکے دیئے جائیں گے	پس کیا چن لیا ہے تمہیں

(اے سننے والے!) نہ بنا اللہ تعالیٰ کے ساتھ کوئی اور معبود ورنہ تجھے پھینک دیا جائے گا جہنم میں اس حال میں کہ تمہیں ملامت کی جائے گی اور دھکے دیئے جائیں گے پس کیا چن لیا ہے تمہیں

رَبُّكُمْ	بِالْبَنِيْنَ	وَاتَّخَذَ	مِنَ	الْمَلٰٓئِكَةِ	اِنَاثًا	اِنَّكُمْ	لَتَقُوْلُوْنَ قَوْلًا عَظِيْمًا ۴۰
تمہارے رب (نے)	بیٹوں کیلئے	اور بنالیا ہے	کو	فرشتوں	بیٹیاں	تم	تو کہہ رہے ہو ایسی بات جو بہت سخت ہے

تمہارے رب نے بیٹوں کے لئے اور (اپنے لئے) بنالیا ہے فرشتوں کو بیٹیاں (صد افسوس!) تم تو ایسی بات کہہ رہے ہو جو بہت سخت ہے۔

وَ	لَقَدْ صَرَّفْنَا	فِيْ	هٰذَا الْقُرْاٰنِ	لِيَذَّكَّرُوْا	وَمَا	يَزِيْدُهُمْ	اِلَّا	نُفُوْرًا ۴۱
اور	بلاشبہ ہم نے مختلف انداز سے بار بار بیان کیا ہے	میں	اس قرآن	تاکہ وہ نصیحت قبول کریں	اور نہ	ان میں اضافہ ہوا	سوائے	نفرت (کے)

اور بلاشبہ ہم نے مختلف انداز سے بار بار بیان کیا ہے (دلائل توحید کو) اس قرآن میں تاکہ وہ نصیحت قبول کریں، (بایں ہمہ) سوائے نفرت کے ان میں کسی چیز کا اضافہ نہ ہوا

قُلْ	لَّوْ كَانَ	مَعَهٗٓ	اٰلِهَةٌ	كَمَا	يَقُوْلُوْنَ	اِذًا	لَّابْتَغَوْا	اِلٰى	ذِي الْعَرْشِ
آپ فرمائیے	اگر ہوتے	اللہ کیساتھ	اور خدا	جس طرح	یہ کہتے ہیں	تو	انہوں نے تلاش کرلی ہوتی	تک	عرش کے مالک

آپ فرمائیے اگر ہوتے اللہ تعالیٰ کے ساتھ اور خدا جس طرح یہ کافر کہتے ہیں تو ان خداؤں نے (مل کر) تلاش کرلی ہوتی عرش کے مالک (پر غالب آنے کی)

سَبِيْلًا ۴۲	سُبْحٰنَهٗ	وَتَعٰلٰى	عَمَّا	يَقُوْلُوْنَ	عُلُوًّا كَبِيْرًا ۴۳	تُسَبِّحُ	لَهُ
کوئی راہ	وہ پاک ہے	اور وہ بہت برتر و بالا ہے	ان سے جو	یہ کیا کرتے ہیں	برتر بہت	پاکی بیان کرتے ہیں	اسی کی

کوئی راہ۔ وہ پاک ہے اور وہ بہت برتر و بالا ہے ان باتوں سے جو یہ لوگ کیا کرتے ہیں۔ پاکی بیان کرتے ہیں اسی کی

السَّمٰوٰتُ	السَّبْعُ	وَالْاَرْضُ	وَمَنْ فِيْهِنَّ	وَاِنْ	مِّنْ شَيْءٍ	اِلَّا	يُسَبِّحُ
آسمان	ساتوں	اور زمین	اور جو ان میں ہے	اور نہیں	کوئی چیز	مگر	وہ پاکی بیان کرتی ہے

ساتوں آسمان اور زمین اور جو چیز ان میں موجود ہے، اور (اس کائنات میں) کوئی بھی ایسی چیز نہیں مگر وہ اس کی پاکی بیان کرتی ہے

بِحَمْدِهٖ	وَلٰكِنْ	لَّا تَفْقَهُوْنَ	تَسْبِيْحَهُمْ	اِنَّهٗ	كَانَ	حَلِيْمًا	غَفُوْرًا ﴿۴۴﴾
اسکی حمد کرتے ہوئے	لیکن	تم نہیں سمجھ سکتے	انکی تسبیح (کو)	بے شک وہ	ہے	بہت بردبار	بہت بخشنے والا

اس کی حمد کرتے ہوئے لیکن تم ان کی تسبیح کو سمجھ نہیں سکتے بیشک وہ بہت بردبار، بہت بخشنے والا ہے۔

وَاِذَا	قَرَاْتَ	الْقُرْاٰنَ	جَعَلْنَا	بَيْنَكَ	وَ	بَيْنَ	الَّذِيْنَ	لَا يُؤْمِنُوْنَ	بِالْاٰخِرَةِ
اور جب	آپ پڑھتے ہیں	قرآن	ہم حائل کر دیتے ہیں	آپ کے درمیان	اور	درمیان	انکے جو	ایمان نہیں رکھتے	آخرت پر

اور (اے محبوب!) جب آپ پڑھتے ہیں قرآن کو تو ہم (حائل) کر دیتے ہیں آپ کے درمیان اور ان کے درمیان جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ایک

حِجَابًا	مَّسْتُوْرًا ﴿۴۵﴾	وَّجَعَلْنَا	عَلٰى	قُلُوْبِهِمْ	اَكِنَّةً	اَنْ	يَّفْقَهُوْهُ	وَ	فِيْٓ	اٰذَانِهِمْ
پردہ	جو نہاں ہوتا ہے	اور ہم ڈال دیتے ہیں	پر	ان کے دلوں	پردہ	تاکہ	وہ اسے (نہ) سمجھ سکیں	اور	میں	ان کے کانوں

پوشیدہ پردہ جو آنکھوں سے نہاں ہوتا ہے اور ہم ڈال دیتے ہیں ان کے دلوں پر پردہ تاکہ وہ اسے سمجھ نہ سکیں اور ان کے کانوں میں

وَقْرًا	وَاِذَا	ذَكَرْتَ	رَبَّكَ	فِي الْقُرْاٰنِ	وَحْدَهٗ	وَلَّوْا	عَلٰٓى	اَدْبَارِهِمْ	نُفُوْرًا ﴿۴۶﴾
گرانی	اور جب	آپ ذکر کرتے ہیں	اپنے رب (کا)	قرآن میں	صرف	تو وہ بھاگ جاتے ہیں	پر	اپنی پیٹھ	نفرت کرتے ہوئے

گرانی (پیدا کر دیتے ہیں) اور جب آپ ذکر کرتے ہیں صرف اپنے رب کا قرآن میں تو وہ پیٹھ پھیر کر بھاگ جاتے ہیں نفرت کرتے ہوئے۔

نَحْنُ	اَعْلَمُ	بِمَا يَسْتَمِعُوْنَ بِهٖٓ	اِذْ يَسْتَمِعُوْنَ	اِلَيْكَ	وَاِذْ	هُمْ	نَجْوٰٓى	اِذْ يَقُوْلُ
ہم	خوب جانتے ہیں	جس کیلئے یہ سنتے ہیں اسے	جب یہ کان لگاتے ہیں	آپکی طرف	اور جب	یہ	سرگوشیاں کرتے ہیں	اس وقت کہتے ہیں

ہم خوب جانتے ہیں جس غرض کے لئے یہ سنتے ہیں اسے جب یہ کان لگاتے ہیں آپ کی طرف اور (ہم خوب جانتے ہیں) جب یہ سرگوشیاں کرتے ہیں، اس وقت

الظّٰلِمُوْنَ	اِنْ	تَتَّبِعُوْنَ	اِلَّا	رَجُلًا	مَّسْحُوْرًا ﴿۴۷﴾	اُنْظُرْ	كَيْفَ ضَرَبُوْا	لَكَ	الْاَمْثَالَ
ظالم	نہیں	تم پیروی کر رہے	مگر	ایک ایسے آدمی (کی)	جس پر جادو کر دیا گیا ہے	دیکھیے	کس طرح بیان کرتے ہیں	آپ کیلئے	مثالیں

یہ ظالم کہتے ہیں کہ تم نہیں پیروی کر رہے مگر ایک ایسے آدمی کی جس پر جادو کر دیا گیا ہے۔ دیکھئے (یہ گستاخ) کس طرح آپ کے لئے مثالیں بیان کرتے ہیں

فَضَلُّوْا	فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ	سَبِيْلًا ﴿۴۸﴾	وَقَالُوْٓا	ءَاِذَا	كُنَّا	عِظَامًا	وَّرُفَاتًا	ءَاِنَّا
پس وہ گمراہ ہو گئے	اب وہ نہیں چل سکتے	راہ	اور انہوں نے کہا	کیا جب	ہم ہو جائیں گے	ہڈیاں	اور ریزہ ریزہ	کیا ہمیں

پس (اس گستاخی کے باعث) وہ گمراہ ہو گئے اب وہ سیدھے راستہ پر چل نہیں سکتے۔ اور انہوں نے (ازراہِ انکار) کہا کہ جب ہم (مرکر) ہڈیاں اور ریزہ ریزہ ہو

لَمَبْعُوثُونَ	خَلْقًا	جَدِيدًا ﴿٤٩﴾	قُلْ	كُونُوا	حِجَارَةً	أَوْ	حَدِيدًا ﴿٥٠﴾	أَوْ	خَلْقًا
اٹھایا جائے گا	پیدا کر کے	از سرنو	فرمائیے	تم بن جاؤ	پتھر	یا	لوہا	یا	ایسی مخلوق

جائیں گے تو کیا ہمیں اٹھایا جائے گا از سرنو پیدا کر کے۔ فرمائیے (یقیناً ایسا ہی ہوگا) خواہ تم پتھر بن جاؤ یا لوہا بن جاؤ یا کوئی ایسی مخلوق بن جاؤ

مِّمَّا	يَكْبُرُ	فِي	صُدُورِكُمْ	فَسَيَقُولُونَ	مَن	يُعِيدُنَا	قُلِ	الَّذِي	فَطَرَكُمْ	أَوَّلَ
جس سے	از سرنو پیدا کرنا بہت مشکل ہے	میں	تمہارے خیال	وہ کہیں گے	کون	ہمیں دوبارہ لوٹائے گا	فرمائیے	جس (نے)	پیدا فرمایا تمہیں	پہلی

جس کا از سرنو پیدا کرنا تمہارے خیال میں بہت مشکل ہے۔ وہ کہیں گے ہمیں دوبارہ کون (زندہ کر کے) لوٹائے گا؟ فرمائیے وہی جس نے پیدا فرمایا تمہیں پہلی

مَرَّةٍ	فَسَيُنْغِضُونَ	إِلَيْكَ	رُءُوسَهُمْ	وَيَقُولُونَ	مَتَىٰ هُوَ	قُلْ	عَسَىٰ
مرتبہ	پس وہ حیرت سے جنبش دیں گے	آپکی طرف	اپنے سروں (کو)	اور پوچھیں گے	کب ایسا ہوگا	آپ بتائیے	شاید

مرتبہ پس وہ حیرت سے آپ کی طرف (دیکھ کر) سروں کو جنبش دیں گے اور پوچھیں گے ایسا کب ہوگا؟ آپ بتائیے شائد

أَن يَكُونَ	قَرِيبًا ﴿٥١﴾	يَوْمَ	يَدْعُوكُمْ	فَتَسْتَجِيبُونَ	بِحَمْدِهِ	وَتَظُنُّونَ	إِن	لَّبِثْتُمْ
ہو	قریب ہی	اس دن	جب تمہیں بلائے گا	سو تم جواب دو گے	اس کی حمد کرتے ہوئے	اور گمان کر رہے ہوگے	وہ نہیں	تم ٹھہرے

اس کا وقت قریب ہی ہو۔ اس دن کو یاد کرو جب تمہیں اللہ تعالیٰ بلائے گا سو تم اس کی حمد کرتے ہوئے جواب دو گے اور یہ گمان کر رہے ہوگے کہ تم نہیں ٹھہرے (دنیا میں)

ع ۵

إِلَّا	قَلِيلًا ﴿٥٢﴾	وَقُل	لِّعِبَادِي	يَقُولُوا	الَّتِي	هِيَ	أَحْسَنُ	إِنَّ	الشَّيْطَانَ	يَنزَغُ	بَيْنَهُمْ
مگر	تھوڑا عرصہ	اور آپ حکم دیجیے	میرے بندوں کو	وہ باتیں کیا کریں	جو	ہوں	بہت عمدہ	بے شک	شیطان	فساد برپا کرنا چاہتا ہے	ان کے درمیان

مگر تھوڑا عرصہ۔ اور آپ حکم دیجئے میرے بندوں کو کہ وہ ایسی باتیں کیا کریں جو بہت عمدہ ہوں۔ بے شک شیطان فتنہ وفساد برپا کرنا چاہتا ہے ان کے درمیان

إِنَّ	الشَّيْطَانَ	كَانَ	لِلْإِنسَانِ	عَدُوًّا	مُّبِينًا ﴿٥٣﴾	رَّبُّكُمْ	أَعْلَمُ	بِكُمْ	إِن	يَشَأْ
یقیناً	شیطان	ہے	انسان کا	دشمن	کھلا	تمہارا رب	خوب جانتا	تمہیں	اگر	چاہے

یقیناً شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے۔ تمہارا رب تمہیں خوب جانتا ہے اگر چاہے

يَرْحَمْكُمْ	أَوْ	إِن	يَشَأْ	يُعَذِّبْكُمْ	وَمَا	أَرْسَلْنَاكَ	عَلَيْهِمْ	وَكِيلًا ﴿٥٤﴾	وَرَبُّكَ	أَعْلَمُ
تم پر رحم فرمادے	اور	اگر	چاہے	تمہیں سزا دے	اور نہیں	بھیجا ہم نے آپ کو	ان کا	ذمہ دار	اور آپ کا رب	خوب جانتا

تو تم پر رحم (وکرم) فرمادے اور اگر چاہے تو تمہیں سزا دے اور نہیں بھیجا ہم نے آپکو انکا ذمہ دار بنا کر (تا کہ ان کے کفر کیلئے آپ جوابدہ ہوں)۔ اور آپکا رب خوب جانتا ہے

بِمَن	فِي	السَّمَاوَاتِ	وَالْأَرْضِ	وَ	لَقَدْ فَضَّلْنَا	بَعْضَ	النَّبِيِّينَ	عَلَىٰ بَعْضٍ
جو	میں	آسمانوں	اور زمین	اور	بیشک ہم نے بزرگی دی ہے	بعض	انبیاء (کو)	بعض پر

جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے۔ اور بیشک ہم نے بزرگی دی ہے بعض انبیاء کو بعض پر

وَاٰتَيْنَا	دَاوٗدَ	زَبُوْرًا ﴿۵۵﴾	قُلِ	ادْعُوا	الَّذِيْنَ	زَعَمْتُمْ	مِّنْ دُوْنِهٖ	فَلَا يَمْلِكُوْنَ
اور ہم نے عطا فرمائی ہے	داؤد (کو)	زبور	کہیے	بلاؤ	جنہیں	تم گمان کیا کرتے تھے	اللہ تعالیٰ کے سوا	وہ تو قدرت نہیں رکھتے

اور ہم نے عطا فرمائی ہے داؤد کو زبور۔ (انہیں) کہیے اب بلاؤ ان کو جنہیں تم گمان کیا کرتے تھے (کہ یہ خدا ہیں) اللہ تعالیٰ کے سوا وہ تو قدرت نہیں رکھتے

كَشْفَ	الضُّرِّ	عَنْكُمْ	وَلَا	تَحْوِيْلًا ﴿۵۶﴾	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	يَدْعُوْنَ	يَبْتَغُوْنَ
دور کرسکیں	تکلیف	تم سے	اور نہ	وہ بدل سکتے ہیں	وہ	جنہیں	یہ مشرک پکارا کرتے ہیں	وہ خود ڈھونڈتے ہیں

کہ تکلیف دور کرسکیں تم سے اور نہ ہی وہ (اسے) بدل سکتے ہیں۔ وہ لوگ جنہیں یہ مشرک پکارا کرتے ہیں، وہ خود ڈھونڈتے ہیں

اِلٰى	رَبِّهِمُ	الْوَسِيْلَةَ	اَيُّهُمْ	اَقْرَبُ	وَيَرْجُوْنَ	رَحْمَتَهٗ	وَ	يَخَافُوْنَ	عَذَابَهٗ
طرف	اپنے رب (کی)	وسیلہ	کونسا بندہ	زیادہ قریب	اور امید رکھتے ہیں	انکی رحمت (کی)	اور	ڈرتے رہتے ہیں	اس کے عذاب (سے)

اپنے رب کی طرف وسیلہ کہ کونسا بندہ (اللہ تعالیٰ سے) زیادہ قریب ہے اور امید رکھتے ہیں اللہ تعالیٰ کی رحمت کی اور ڈرتے رہتے ہیں اس کے عذاب سے

اِنَّ	عَذَابَ	رَبِّكَ	كَانَ	مَحْذُوْرًا ﴿۵۷﴾	وَاِنْ	مِّنْ قَرْيَةٍ	اِلَّا	نَحْنُ	مُهْلِكُوْهَا
بیشک	عذاب	آپکے رب (کا)	ہے	ڈرنے کی چیز	اور نہیں	کوئی بستی	مگر	ہم	اسے برباد کردیں گے

بے شک آپ کے رب کا عذاب ڈرنے کی چیز ہے۔ اور کوئی ایسی بستی نہیں ہے مگر ہم اسے برباد کردیں گے

قَبْلَ	يَوْمِ الْقِيٰمَةِ	اَوْ	مُعَذِّبُوْهَا	عَذَابًا	شَدِيْدًا	كَانَ	ذٰلِكَ	فِى الْكِتٰبِ
پہلے	روز قیامت سے	یا	اسے عذاب دیں گے	عذاب	سخت	ہے	یہ	کتاب میں

روزِ قیامت سے پہلے یا اسے سخت عذاب دیں گے، یہ فیصلہ کتاب (تقدیر) میں لکھا ہوا ہے۔

مَسْطُوْرًا ﴿۵۸﴾	وَمَا مَنَعَنَآ	اَنْ	نُّرْسِلَ	بِالْاٰيٰتِ	اِلَّآ	اَنْ	كَذَّبَ	بِهَا	الْاَوَّلُوْنَ
لکھا ہوا	اور نہیں روکا ہمیں	کہ	ہم بھیجیں	نشانیاں	مگر	کہ	جھٹلایا تھا	ان نشانیوں (کو)	پہلوں (نے)

اور نہیں روکا ہمیں اس امر سے کہ ہم بھیجیں (کفار کی تجویز کردہ) نشانیاں مگر اس بات نے کہ جھٹلایا تھا ان نشانیوں کو پہلوں نے (اور وہ فوراً تباہ کردیئے گئے تھے)۔

وَاٰتَيْنَا	ثَمُوْدَ	النَّاقَةَ	مُبْصِرَةً	فَظَلَمُوْا بِهَا	وَ	مَا نُرْسِلُ	بِالْاٰيٰتِ	اِلَّا	تَخْوِيْفًا ﴿۵۹﴾
اور ہم نے دی تھی	ثمود (کو)	ایک اونٹنی	روشن نشانی	پس انہوں نے زیادتی کی اس پر	اور	ہم نہیں بھیجتے	ایسی نشانیاں	مگر	خوفزدہ کرنے کیلئے

اور ہم نے دی تھی قوم ثمود کو ایک اونٹنی جو روشن نشانی تھی پس انہوں نے زیادتی کی اس پر اور ہم نہیں بھیجتے ایسی نشانیاں مگر لوگوں کو (عذاب سے) خوفزدہ کرنے کیلئے۔

وَاِذْ	قُلْنَا	لَكَ	اِنَّ	رَبَّكَ	اَحَاطَ	بِالنَّاسِ	وَمَا جَعَلْنَا	الرُّءْيَا	الَّتِىْٓ	اَرَيْنٰكَ	اِلَّا
اور جب	ہم نے کہا تھا	آپ کو	بیشک	آپکے پروردگار (نے)	گھیرے میں لے لیا ہے	لوگوں کو	اور نہیں بنایا ہم نے	اس نظارہ (کو)	جو	ہم نے دکھایا تھا آپ کو	مگر

اور یاد کرو جب ہم نے کہا تھا آپ کو کہ بیشک آپکے پروردگار نے گھیرے میں لے لیا ہے لوگوں کو اور نہیں بنایا ہم نے اس نظارہ کو جو ہم نے دکھایا تھا آپ کو مگر

فِتْنَةً	لِّلنَّاسِ	وَالشَّجَرَةَ	الْمَلْعُوْنَةَ	فِي الْقُرْاٰنِ	وَنُخَوِّفُهُمْ	فَمَا يَزِيْدُهُمْ
آزمائش	لوگوں کیلئے	نیز اس درخت (کو)	جس پر لعنت بھیجی گئی ہے	قرآن میں	اور ہم انہیں ڈراتے رہتے ہیں	پس نہ بڑھایا اس ڈرانے نے انہیں

آزمائش لوگوں کیلئے نیز (آزمائش بنایا) اس درخت کو جس پر لعنت بھیجی گئی ہے قرآن میں، اور ہم انہیں (نافرمانی کے انجام سے) ڈراتے رہتے ہیں پس نہ بڑھایا

اِلَّا	طُغْيَانًا	كَبِيْرًا	وَاِذْ	قُلْنَا	لِلْمَلٰٓئِكَةِ	اسْجُدُوْا	لِاٰدَمَ	فَسَجَدُوْٓا	اِلَّآ	اِبْلِيْسَ
مگر	وہ سرکشی کرنے لگے	زیادہ	اور جب	ہم نے حکم دیا	فرشتوں کو	سجدہ کرو	آدم کو	سو سجدہ کیا سب نے	سوائے	ابلیس کے

اس ڈرانے نے انہیں مگر یہ کہ وہ زیادہ سرکشی کرنے لگے۔ اور یاد کرو جب ہم نے حکم دیا فرشتوں کو کہ سجدہ کرو آدم کو تو سب نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے

قَالَ	ءَاَسْجُدُ	لِمَنْ	خَلَقْتَ	طِيْنًا	قَالَ	اَرَءَيْتَكَ	هٰذَا	الَّذِيْ	كَرَّمْتَ	عَلَيَّ
اس نے کہا	کیا میں سجدہ کروں	اسکو جسکو	تو نے پیدا کیا	کیچڑ (سے)	اس نے کہا	مجھے بتا	یہ	جس (کو)	تم نے فضیلت دی ہے	مجھ پر

اس نے کہا کیا میں سجدہ کروں اس (آدم علیہ السلام) کو جس کو تو نے کیچڑ سے پیدا کیا۔ اس نے کہا مجھے بتا یہ (آدم) جس کو

لَئِنْ	اَخَّرْتَنِ	اِلٰى	يَوْمِ الْقِيٰمَةِ	لَاَحْتَنِكَنَّ	ذُرِّيَّتَهٗٓ	اِلَّا	قَلِيْلًا	قَالَ	اذْهَبْ
اگر	تو مجھے مہلت دے	تک	روز قیامت	تو جڑ سے اکھیڑ پھینکوں گا	اسکی اولاد (کو)	سوائے	چند (کے)	اللہ نے فرمایا	جا چلا جا

تو نے مجھ پر فضیلت دی ہے (اسکی وجہ کیا ہے)؟ اگر تو مجھے مہلت دے روز قیامت تک تو جڑ سے اکھیڑ پھینکوں گا اس کی اولاد کو سوائے چند افراد کے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا جا

فَمَنْ	تَبِعَكَ	مِنْهُمْ	فَاِنَّ	جَهَنَّمَ	جَزَآؤُكُمْ	جَزَآءً	مَّوْفُوْرًا	وَاسْتَفْزِزْ	مَنِ
سو جو	تیری پیروی کرے گا	ان سے	تو بے شک	جہنم	تم سب کی سزا	سزا	پوری پوری	اور گمراہ کرنے کی کوشش کر	جنکو

چلا جا (جو مرضی ہو، کر) سو جو تیری پیروی کرے گا ان سے تو بے شک جہنم ہی تم سب کی پوری پوری سزا ہے۔ اور گمراہ کرنے کی کوشش کر جن

اسْتَطَعْتَ	مِنْهُمْ	بِصَوْتِكَ	وَاَجْلِبْ	عَلَيْهِمْ	بِخَيْلِكَ	وَرَجِلِكَ	وَشَارِكْهُمْ
تو گمراہ کر سکتا ہے	ان میں سے	اپنی آواز سے	اور دھاوا بول دے	ان پر	اپنے گھوڑ سواروں کے ساتھ	اور پیادہ دستوں (کے ساتھ)	اور شریک ہو جا

کو تو گمراہ کر سکتا ہے ان میں سے اپنی آواز (کی فسوں کاری) سے اور دھاوا بول دے ان پر اپنے گھوڑ سواروں اور پیادہ دستوں کیساتھ اور شریک ہو جا

فِي الْاَمْوَالِ	وَالْاَوْلَادِ	وَعِدْهُمْ	وَمَا يَعِدُهُمُ	الشَّيْطٰنُ	اِلَّا	غُرُوْرًا
میں	اموال	اور اولاد	اور ان سے وعدے کرتا رہ	اور وعدہ نہیں کرتا ان سے	شیطان	مگر	مکر و فریب (کا)

ان کے مالوں اور اولاد میں اور ان سے (جھوٹے) وعدے کرتا رہ۔ اور وعدہ نہیں کرتا ان سے شیطان مگر مکر و فریب کا۔

اِنَّ	عِبَادِيْ	لَيْسَ	لَكَ	عَلَيْهِمْ	سُلْطٰنٌ	وَكَفٰى	بِرَبِّكَ	وَكِيْلًا	رَبُّكُمُ	الَّذِيْ
بیشک	میرے بندے	نہیں	تیرا	ان پر	غلبہ	اور کافی ہے	تیرا رب	کارساز	تمہارا رب	جو

جو میرے بندے ہیں ان پر تیرا غلبہ نہیں ہو سکتا، اور (اے محبوب!) کافی ہے تیرا رب اپنے بندوں کی کارسازی کے لئے۔ تمہارا رب وہ ہے

يُزْجِيْ	لَكُمُ	الْفُلْكَ	فِي الْبَحْرِ	لِتَبْتَغُوْا	مِنْ	فَضْلِهٖ	اِنَّهٗ	كَانَ	بِكُمْ	رَحِيْمًا ﴿۶۶﴾
چلاتا ہے	تمہارے لئے	کشتیاں	سمندر میں	تا کہ تم تلاش کرو	سے	اس کا فضل	بیشک وہ	ہے	تمہارے ساتھ	رحم فرمانیوالا

جو چلاتا ہے تمہارے لئے کشتیوں کو سمندر میں تا کہ تم تلاش کرو (بحری سفر کے ذریعہ) اس کا فضل بیشک وہ تمہارے ساتھ ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

وَاِذَا	مَسَّكُمُ	الضُّرُّ	فِي الْبَحْرِ	ضَلَّ	مَنْ	تَدْعُوْنَ	اِلَّآ اِيَّاهُ	فَلَمَّا	نَجّٰىكُمْ
اور جب	پہنچتی ہے تمہیں	تکلیف	سمندر میں	گم ہو جاتے ہیں	جنکو	تم پکارا کرتے ہو	سوائے اللہ (کے)	پس جب	تمہیں پہنچا دیتا ہے

اور جب پہنچتی ہے تمہیں تکلیف سمندر میں تو گم ہو جاتے ہیں وہ (معبود) جن کو تم پکارا کرتے ہو سوائے اللہ تعالیٰ کے پس جب وہ خیر و عافیت سے تمہیں

اِلَى الْبَرِّ	اَعْرَضْتُمْ	وَكَانَ	الْاِنْسَانُ	كَفُوْرًا ﴿۶۷﴾	اَفَاَمِنْتُمْ	اَنْ	يَّخْسِفَ
ساحل تک	تم روگردانی کرنے لگتے ہو	اور ہے	انسان	بڑا ناشکرا	کیا تم بے خوف ہو گئے ہو	کہ	وہ دھنسا دے

ساحل پر پہنچا دیتا ہے (تو) تم روگردانی کرنے لگتے ہو اور انسان (واقعی) بڑا ناشکرا ہے۔ کیا تم بے خوف ہو گئے ہو اس سے کہ اللہ تعالیٰ دھنسا دے

بِكُمْ	جَانِبَ الْبَرِّ	اَوْ	يُرْسِلَ	عَلَيْكُمْ	حَاصِبًا	ثُمَّ	لَا تَجِدُوْا	لَكُمْ	وَكِيْلًا ﴿۶۸﴾	اَمْ
تمہارے ساتھ	خشکی کے کنارے (کو)	یا	بھیج دے	تم پر	اولے برسانے والے بادل	پھر	تم نہیں پاؤ گے	اپنے لیے	کوئی کارساز	کیا

تمہارے ساتھ خشکی کے کنارہ کو یا بھیج دے تم پر اولے برسانے والا بادل پھر اس وقت تم نہیں پاؤ گے اپنے لئے کوئی کارساز۔ کیا

اَمِنْتُمْ	اَنْ	يُّعِيْدَكُمْ	فِيْهِ	تَارَةً اُخْرٰى	فَيُرْسِلَ	عَلَيْكُمْ	قَاصِفًا	مِّنَ	الرِّيْحِ
تم بے خوف ہو گئے ہو	کہ	اللہ تمہیں لے جائے	سمندر میں	دوسری مرتبہ	اور بھیجے	تم پر	کشتیوں کو توڑنے والی	سے	سخت آندھی

تم اس سے بے خوف ہو گئے ہو کہ اللہ تعالیٰ تمہیں لے جائے سمندر میں دوسری مرتبہ اور بھیجے تم پر سخت آندھی جو کشتیوں کو توڑنے والی ہو

فَيُغْرِقَكُمْ	بِمَا كَفَرْتُمْ	ثُمَّ	لَا تَجِدُوْا	لَكُمْ	عَلَيْنَا	بِهٖ	تَبِيْعًا ﴿۶۹﴾	وَلَقَدْ
پھر غرق کر دے تمہیں	بوجہ کفر کے جو تم نے کیا	پھر	تم نہیں پاؤ گے	اپنے لیے	ہم سے	اس ڈبونے پر	کوئی انتقام لینے والا	اور بے شک

پھر غرق کر دے تمہیں بوجہ کفر کے جو تم نے کیا، پھر تم نہیں پاؤ گے اپنے لئے ہم سے اس ڈبونے پر کوئی انتقام لینے والا۔ اور بیشک

كَرَّمْنَا	بَنِيْٓ اٰدَمَ	وَحَمَلْنٰهُمْ	فِي الْبَرِّ	وَالْبَحْرِ	وَرَزَقْنٰهُمْ	مِّنَ	الطَّيِّبٰتِ
ہم نے بڑی عزت بخشی	اولادِ آدم (کو)	اور ہم نے سوار کیا انہیں	خشکی میں	اور سمندر	اور رزق دیا انہیں	سے	پاکیزہ چیزیں

ہم نے بڑی عزت بخشی اولادِ آدم کو اور ہم نے سوار کیا انہیں (مختلف سواریوں پر) خشکی میں اور سمندر میں اور رزق دیا انہیں پاکیزہ چیزوں سے

وَفَضَّلْنٰهُمْ	عَلٰى	كَثِيْرٍ	مِّمَّنْ خَلَقْنَا	تَفْضِيْلًا ﴿۷۰﴾	يَوْمَ	نَدْعُوْا	كُلَّ اُنَاسٍ
اور ہم نے فضیلت دی انہیں	پر	بہت سی (چیزوں)	جنکو ہم نے پیدا فرمایا	نمایاں فضیلت	(وہ) دن	(جب) ہم بلائیں گے	تمام انسانوں (کو)

اور ہم نے فضیلت دی انہیں بہت سی چیزوں پر جن کو ہم نے پیدا فرمایا، نمایاں فضیلت۔ وہ دن جب ہم بلائیں گے تمام انسانوں کو

ع ۷

بِاِمَامِهِمْ	فَمَنْ	اُوْتِيَ	كِتٰبَهٗ	بِيَمِيْنِهٖ	فَاُولٰٓئِكَ	يَقْرَءُوْنَ	كِتٰبَهُمْ	وَلَا يُظْلَمُوْنَ
انکے پیشوا کیساتھ	پس جسکو	دیا گیا	اس کا نامہ عمل	اس کے دائیں ہاتھ میں	تو یہ	پڑھیں گے	اپنا نامہ عمل	اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا

انکے پیشوا کے ساتھ پس وہ شخص جس کو دیا گیا اسکا نامہ عمل اسکے دائیں ہاتھ میں تو یہ لوگ (خوشی خوشی) پڑھیں گے اپنا نامہ عمل اور ان پر ذرہ برابر ظلم نہیں کیا جائے گا۔

فَتِيْلًا ﴿٧١﴾	وَمَنْ	كَانَ	فِيْ هٰذِهٖٓ	اَعْمٰى	فَهُوَ	فِي الْاٰخِرَةِ	اَعْمٰى	وَاَضَلُّ	سَبِيْلًا ﴿٧٢﴾
ذرہ برابر	اور جو	بنا رہا	اس میں	اندھا	تو وہ	آخرت میں	اندھا (ہوگا)	اور بڑا گم کردہ ہوگا	راہ

اور جو شخص بنا رہا اس دنیا میں اندھا وہ آخرت میں بھی اندھا ہوگا اور بڑا گم کردہ راہ ہوگا۔

وَاِنْ كَادُوْا	لَيَفْتِنُوْنَكَ	عَنِ	الَّذِيْٓ	اَوْحَيْنَآ	اِلَيْكَ	لِتَفْتَرِيَ	عَلَيْنَا	غَيْرَهٗ
اور انہوں نے پختہ ارادہ کیا	کہ وہ آپ کو برگشتہ کردیں	سے	اس جو	ہم نے وحی کی	آپکی طرف	تاکہ آپ بہتان باندھیں	ہمارے اوپر	اسکے علاوہ

اور انہوں نے پختہ ارادہ کیا کہ وہ آپ کو برگشتہ کردیں اس (کتاب) سے جو ہم نے آپ کی طرف وحی کی ہے تاکہ آپ بہتان باندھ کر (منسوب کریں) ہماری

وَاِذًا	لَّاتَّخَذُوْكَ	خَلِيْلًا ﴿٧٣﴾	وَلَوْلَآ	اَنْ ثَبَّتْنٰكَ	لَقَدْ كِدْتَّ تَرْكَنُ	اِلَيْهِمْ	شَيْئًا
تو اس صورت میں	وہ آپکو بنالیں گے	گہرا دوست	اور اگر نہ	ہم نے ثابت قدم رکھا ہوتا آپکو	تو آپ ضرور مائل ہو جاتے	انکی طرف	کچھ

طرف اس کے علاوہ تو اس صورت میں وہ آپ کو اپنا گہرا دوست بنالیں گے۔ اور اگر ہم نے آپ کو ثابت قدم نہ رکھا ہوتا تو آپ ضرور مائل ہو جاتے ان کی طرف

قَلِيْلًا ﴿٧٤﴾	اِذًا	لَّاَذَقْنٰكَ	ضِعْفَ	الْحَيٰوةِ	وَضِعْفَ	الْمَمَاتِ	ثُمَّ	لَا تَجِدُ	لَكَ
تھوڑا سا	تو اس وقت	ہم آپکو چکھاتے	دوگنا	دنیا (میں)	اور دوگنا	موت (کے بعد)	پھر	آپ نہ پاتے	اپنے لیے

کچھ نہ کچھ۔ (بفرض محال اگر آپ ایسا کرتے) تو اس وقت ہم آپ کو چکھاتے دوگنا عذاب دنیا میں اور دوگنا عذاب موت کے بعد پھر آپ نہ پاتے اپنے لئے

عَلَيْنَا	نَصِيْرًا ﴿٧٥﴾	وَاِنْ كَادُوْا	لَيَسْتَفِزُّوْنَكَ	مِنَ	الْاَرْضِ	لِيُخْرِجُوْكَ	مِنْهَا
ہمارے مقابلہ میں	کوئی مددگار	اور انہوں نے ارادہ کرلیا ہے	کہ پریشان و مضطرب کردیں آپ کو	سے	علاقہ	تاکہ نکال دیں آپکو	یہاں سے

ہمارے مقابلہ میں کوئی مددگار۔ اور انہوں نے ارادہ کرلیا ہے کہ پریشان و مضطرب کردیں آپ کو اس علاقہ سے تاکہ نکال دیں آپ کو یہاں سے

وَاِذًا	لَّا يَلْبَثُوْنَ	خِلٰفَكَ	اِلَّا	قَلِيْلًا ﴿٧٦﴾	سُنَّةَ	مَنْ	قَدْ اَرْسَلْنَا	قَبْلَكَ	مِنْ	رُّسُلِنَا
اور تب	وہ نہیں ٹھہرینگے	آپکے بعد	مگر	تھوڑا عرصہ	دستور	جنہیں	ہم نے بھیجا	آپ سے پہلے	سے	رسول

اور (اگر انہوں نے یہ حماقت کی) تب وہ نہیں ٹھہریں گے (یہاں) آپکے بعد مگر تھوڑا عرصہ۔ (یہی ہمارا) دستور ہے انکے بارے میں جنہیں ہم نے بھیجا آپ سے پہلے رسول بنا کر

وَلَا تَجِدُ	لِسُنَّتِنَا	تَحْوِيْلًا ﴿٧٧﴾	اَقِمِ	الصَّلٰوةَ	لِدُلُوْكِ	الشَّمْسِ	اِلٰى	غَسَقِ	الَّيْلِ
اور آپ نہیں پائیں گے	ہمارے اس دستور میں	کوئی ردوبدل	ادا کیا کریں	نماز	ڈھلنے کے بعد	سورج	تک	تاریک	رات

اور آپ نہیں پائیں گے ہمارے اس دستور میں کوئی ردوبدل۔ نماز ادا کیا کریں سورج ڈھلنے کے بعد رات کے تاریک ہونے تک

ع ٨

وَقُرْاٰنَ	الْفَجْرِ	اِنَّ	قُرْاٰنَ الْفَجْرِ	كَانَ مَشْهُوْدًا ﴿۷۸﴾	وَمِنَ الَّيْلِ	فَتَهَجَّدْ	بِهٖ
اور نماز	صبح	بلاشبہ	نماز صبح	اسکا مشاہدہ کیا جاتا ہے	رات کے بعض حصہ میں	نماز تہجد ادا کرو	اسکے ساتھ

(نیز ادا کیجئے) نماز صبح بلاشبہ نماز صبح کا مشاہدہ کیا جاتا ہے۔ اور رات کے بعض حصہ میں (اٹھو) اور نماز تہجد ادا کرو (تلاوت قرآن کے ساتھ) (یہ نماز)

نَافِلَةً	لَّكَ	عَسٰٓى	اَنْ يَّبْعَثَكَ	رَبُّكَ	مَقَامًا مَّحْمُوْدًا ﴿۷۹﴾	وَقُلْ	رَّبِّ	اَدْخِلْنِيْ
زائد	آپ کیلئے	یقیناً	فائز فرمائے گا آپکو	آپکا رب	مقام محمود (پر)	اور دعا مانگا کیجیے	میرے رب!	مجھے لے جا

زائد ہے آپ کے لئے یقیناً فائز فرمائے گا آپ کو آپ کا رب مقام محمود پر۔ اور دعا مانگا کیجئے کہ اے میرے رب! جہاں کہیں

مُدْخَلَ	صِدْقٍ	وَّاَخْرِجْنِيْ	مُخْرَجَ	صِدْقٍ	وَّاجْعَلْ	لِّيْ	مِنْ لَّدُنْكَ	سُلْطٰنًا
جہاں کہیں لے جائے	سچائی (کیساتھ)	اور مجھے لے آ	جہاں کہیں سے لے آئے	سچائی (کیساتھ)	اور عطا فرما	مجھے	اپنی جناب سے	قوت

تو مجھے لے جائے سچائی کے ساتھ لے جا اور جہاں کہیں سے مجھے لے آئے سچائی کے ساتھ لے آ اور عطا فرما مجھے اپنی جناب سے وہ قوت جو مدد کرنے

نَّصِيْرًا ﴿۸۰﴾	وَقُلْ	جَآءَ	الْحَقُّ	وَزَهَقَ	الْبَاطِلُ	اِنَّ	الْبَاطِلَ	كَانَ	زَهُوْقًا ﴿۸۱﴾	وَ
مدد کرنیوالی	اور آپ فرما دیجیے	آگیا ہے	حق	اور مٹ گیا ہے	باطل	بے شک	باطل	تھا	مٹنے والا	اور

والی ہو۔ اور آپ (اعلان) فرما دیجئے آگیا ہے حق اور مٹ گیا ہے باطل، بے شک باطل تھا ہی مٹنے والا۔ اور

نُنَزِّلُ	مِنَ	الْقُرْاٰنِ	مَا	هُوَ شِفَآءٌ	وَّرَحْمَةٌ	لِّلْمُؤْمِنِيْنَ	وَلَا يَزِيْدُ	الظّٰلِمِيْنَ
ہم نازل کرتے ہیں	میں	قرآن	جو	شفاء ہیں	اور سراپا رحمت	اہل ایمان کیلئے	اور نہیں بڑھاتا	ظالموں کیلئے

ہم نازل کرتے ہیں قرآن میں وہ چیزیں جو (باعث) شفا ہیں اور سراپا رحمت ہیں اہل ایمان کے لئے اور قرآن نہیں بڑھاتا ظالموں کے لئے

اِلَّا	خَسَارًا ﴿۸۲﴾	وَاِذَآ	اَنْعَمْنَا	عَلَى	الْاِنْسَانِ	اَعْرَضَ	وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ	وَاِذَا	مَسَّهُ	الشَّرُّ
مگر	خسارہ	اور جب	ہم کوئی انعام فرماتے ہیں	پر	انسان	وہ منہ پھیر لیتا ہے	اور پہلو تہی کرنے لگتا ہے	اور جب	پہنچتی ہے اسے	کوئی تکلیف

مگر خسارہ کو۔ اور جب ہم کوئی انعام فرماتے ہیں انسان پر تو (بجائے شکر کے) وہ منہ پھیر لیتا ہے اور پہلو تہی کرنے لگتا ہے اور جب پہنچتی ہے اسے کوئی تکلیف

كَانَ	يَـُٔوْسًا ﴿۸۳﴾	قُلْ	كُلٌّ	يَّعْمَلُ	عَلٰى شَاكِلَتِهٖ	فَرَبُّكُمْ	اَعْلَمُ	بِمَنْ هُوَ	اَهْدٰى سَبِيْلًا ﴿۸۴﴾
وہ ہو جاتا ہے	مایوس	آپ فرما دیجیے	ہر شخص	عمل پیرا ہے	اپنی فطرت کے مطابق	پس تمہارا رب	بہتر جانتا	کون ہے	زیادہ سیدھی راہ پر

تو وہ مایوس ہو جاتا ہے۔ آپ فرما دیجئے کہ ہر شخص عمل پیرا ہے اپنی فطرت کے مطابق، پس تمہارا رب ہی بہتر جانتا ہے کہ کون زیادہ سیدھی راہ پر (گامزن) ہے۔

ع ۹

وَيَسْـَٔلُوْنَكَ	عَنِ	الرُّوْحِ	قُلِ	الرُّوْحُ	مِنْ	اَمْرِ	رَبِّيْ	وَ	مَآ اُوْتِيْتُمْ	مِّنَ الْعِلْمِ
یہ دریافت کرتے ہیں آپ سے	متعلق	روح (کے)	بتائیے	روح	سے	حکم	میرے رب کے	اور	نہیں دیا گیا ہے تمہیں	علم

یہ دریافت کرتے ہیں آپ سے روح کی حقیقت کے متعلق، (انہیں) بتائیے روح میرے رب کے حکم سے ہے اور نہیں دیا گیا ہے تمہیں علم

إِلَّا	قَلِيلًا ﴿٨٥﴾	وَلَئِن	شِئْنَا	لَنَذْهَبَنَّ	بِالَّذِيٓ أَوْحَيْنَآ	إِلَيْكَ	ثُمَّ	لَا تَجِدُ	لَكَ	بِهِۦ
مگر	تھوڑا سا	اور اگر	ہم چاہتے	تو سلب کر لیتے	جو وحی ہم نے کی ہے	آپکی طرف	پھر	آپ نہ پاتے	آپ کے لیے	اسکے متعلق

مگر تھوڑا سا اور اگر ہم چاہتے تو سلب کر لیتے وہ وحی جو ہم نے آپ کی طرف کی ہے پھر آپ کوئی ایسا وکیل نہ پاتے جو آپ کے لئے اس کے متعلق

عَلَيْنَا	وَكِيلًا ﴿٨٦﴾	إِلَّا	رَحْمَةً	مِّن رَّبِّكَ	إِنَّ	فَضْلَهُۥ	كَانَ عَلَيْكَ	كَبِيرًا ﴿٨٧﴾	قُل	لَّئِنِ
ہماری بارگاہ میں	وکالت کرنے والا	سوائے	رحمت کے	اپنے رب (کی)	یقیناً	اس کا فضل	ہے آپ پر	بہت بڑا	کہہ دو	اگر

ہماری بارگاہ میں وکالت کرتا۔ سوائے اپنے رب کی رحمت کے (کہ وہ ہمہ وقت آپ کے شامل حال ہے) یقیناً اسکا فضل (وکرم) آپ پر بہت بڑا ہے۔ (بطور چیلنج) کہہ دو

ٱجْتَمَعَتِ	ٱلْإِنسُ	وَٱلْجِنُّ	عَلَىٰٓ	أَن	يَأْتُوا۟	بِمِثْلِ	هَٰذَا ٱلْقُرْءَانِ	لَا يَأْتُونَ	بِمِثْلِهِۦ
اکٹھے ہو جائیں	انسان	اور جن	پر	کہ	لے آئیں	مثل	اس قرآن (کی)	ہرگز نہیں لاسکیں گے	اسکی مثال

کہ اگر اکٹھے ہو جائیں سارے انسان اور سارے جن اس بات پر کہ لے آئیں اس قرآن کی مثل تو ہرگز نہیں لاسکیں گے اس کی مثل

وَلَوْ كَانَ	بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ	ظَهِيرًا ﴿٨٨﴾	وَلَقَدْ صَرَّفْنَا	لِلنَّاسِ	فِي	هَٰذَا ٱلْقُرْءَانِ
اگرچہ وہ ہو جائیں	ایک دوسرے کے	مددگار	اور بلاشبہ ہم نے طرح طرح سے بیان کی ہیں	لوگوں کیلیے	میں	اس قرآن

اگرچہ وہ ہو جائیں ایک دوسرے کے مددگار۔ اور بلاشبہ ہم نے طرح طرح سے (بار بار) بیان کی ہیں لوگوں کے لئے اس قرآن

مِن	كُلِّ مَثَلٍ	فَأَبَىٰٓ	أَكْثَرُ	ٱلنَّاسِ	إِلَّا	كُفُورًا ﴿٨٩﴾	وَ	قَالُوا۟	لَن نُّؤْمِنَ	لَكَ	حَتَّىٰ
سے	ہر قسم کی مثالیں	پس انکار کر دیا	اکثر	لوگوں (نے)	سوائے	(اسکے کہ) ناشکری کریں	اور	کفار نے کہا	ہرگز ایمان نہیں لائیں گے	آپ پر	جب تک

میں ہر قسم کی مثالیں (تا کہ وہ ہدایت پائیں) پس انکار کر دیا اکثر لوگوں نے سوائے اس کے کہ وہ ناشکری کریں۔ اور کفار نے کہا ہم ہرگز ایمان نہیں لائیں گے آپ

تَفْجُرَ	لَنَا	مِنَ ٱلْأَرْضِ	يَنۢبُوعًا ﴿٩٠﴾	أَوْ تَكُونَ	لَكَ	جَنَّةٌ	مِّن نَّخِيلٍ	وَعِنَبٍ
آپ رواں (نہ) کر دیں	ہمارے لیے	زمین سے	ایک چشمہ	یا ہو جائے	آپ کیلیے	ایک باغ	کھجوروں کا	اور انگوروں (کا)

پر جب تک آپ رواں نہ کر دیں ہمارے لئے زمین سے ایک چشمہ یا (لگ کر تیار) ہو جائے آپ کے لئے ایک باغ کھجوروں اور انگوروں کا

فَتُفَجِّرَ	ٱلْأَنْهَٰرَ	خِلَٰلَهَا	تَفْجِيرًا ﴿٩١﴾	أَوْ	تُسْقِطَ	ٱلسَّمَآءَ	كَمَا زَعَمْتَ	عَلَيْنَا	كِسَفًا
پھر آپ جاری کر دیں	ندیاں	اس میں	بہہ رہی ہوں	یا	آپ گرا دیں	آسمان (کو)	جیسے آپ کا خیال ہے	ہم پر	ٹکڑے ٹکڑے کر کے

پھر آپ جاری کر دیں ندیاں جو اس باغ میں (ہر طرف) بہہ رہی ہوں۔ یا آپ گرا دیں آسمان کو جیسے آپ کا خیال ہے، ہم پر ٹکڑے ٹکڑے کر کے

أَوْ تَأْتِيَ	بِٱللَّهِ	وَٱلْمَلَٰٓئِكَةِ	قَبِيلًا ﴿٩٢﴾	أَوْ	يَكُونَ	لَكَ	بَيْتٌ	مِّن زُخْرُفٍ	أَوْ
یا لے آئیں آپ	اللہ کو	اور فرشتوں (کو)	سامنے	یا	ہو جائے	آپ کیلیے	ایک گھر	سونے (کا)	یا

یا آپ اللہ تعالیٰ کو اور فرشتوں کو (بے نقاب کر کے) ہمارے سامنے لے آئیں۔ یا (تعمیر) ہو جائے آپ کے لئے ایک گھر سونے کا

تَرْقٰى	فِي السَّمَآءِ	وَلَنْ نُّؤْمِنَ	لِرُقِيِّكَ	حَتّٰى	تُنَزِّلَ	عَلَيْنَا	كِتٰبًا	نَّقْرَؤُهٗ
آپ چڑھ جائیں	آسمان پر	اور ہم ایمان نہ لائیں گے	کہ آپ آسمان پر چڑھیں	یہاں تک کہ	آپ اتار لائیں	ہم پر	ایک کتاب	جسے ہم پڑھیں

یا آپ آسمان پر چڑھ جائیں، بلکہ ہم تو اس پر بھی ایمان نہ لائیں گے کہ آپ آسمان پر چڑھیں یہاں تک کہ اتار لائیں ہم پر ایک کتاب جسے ہم پڑھیں،

قُلْ	سُبْحَانَ	رَبِّيْ	هَلْ كُنْتُ	اِلَّا	بَشَرًا	رَّسُوْلًا ﴿۹۳﴾	وَمَا	مَنَعَ	النَّاسَ	اَنْ يُّؤْمِنُوْٓا
آپ فرمادیں	پاک	میرا رب	میں کون ہوں	مگر	آدمی	بھیجا ہوا	اور نہیں	روکا	لوگوں (کو)	ایمان لانے سے

آپ (ان سب خرافات کے جواب میں اتنا) فرمادیں کہ میرا رب (ہر عیب سے) پاک ہے میں کون ہوں مگر آدمی (اللہ کا) بھیجا ہوا۔ اور نہیں روکا لوگوں کو ایمان

اِذْ	جَآءَهُمُ	الْهُدٰٓى	اِلَّآ	اَنْ	قَالُوْٓا	اَبَعَثَ	اللّٰهُ	بَشَرًا	رَّسُوْلًا ﴿۹۴﴾	قُلْ	لَّوْ كَانَ
جب	آئی انکے پاس	ہدایت	مگر	کہ	انہوں نے کہا	کیا بھیجا ہے	اللہ نے	ایک انسان (کو)	رسول	فرمایئے	اگر ہوتے

لانے سے جب آئی ان کے پاس ہدایت مگر اس چیز نے کہ انہوں نے کہا کہ کیا بھیجا ہے اللہ تعالیٰ نے ایک انسان کو رسول بنا کر! (ایسا نہیں ہوسکتا)۔ فرمایئے اگر

فِي الْاَرْضِ	مَلٰٓئِكَةٌ	يَّمْشُوْنَ	مُطْمَئِنِّيْنَ	لَنَزَّلْنَا	عَلَيْهِمْ	مِّنَ السَّمَآءِ	مَلَكًا	رَّسُوْلًا ﴿۹۵﴾
زمین میں	فرشتے	جو اس پر چلتے	سکونت اختیار کرتے	تو ہم اتارتے	ان پر	آسمان سے	کوئی فرشتہ	رسول

ہوتے زمین میں (انسانوں کی بجائے) فرشتے جو اس پر چلتے (اور اس میں) سکونت اختیار کرتے تو ہم (ان کی ہدایت کیلئے) ان پر اتارتے آسمان سے کوئی فرشتہ رسول بنا کر۔

قُلْ	كَفٰى	بِاللّٰهِ	شَهِيْدًا	بَيْنِيْ	وَبَيْنَكُمْ	اِنَّهٗ	كَانَ	بِعِبَادِهٖ	خَبِيْرًا	بَصِيْرًا ﴿۹۶﴾
فرمایئے	کافی ہے	اللہ	گواہ	میرے درمیان	اور تمہارے درمیان	بے شک وہ	ہے	اپنے بندوں کو	خوب جاننے والا	خوب دیکھنے والا

فرمایئے کافی ہے اللہ تعالیٰ گواہ میرے درمیان اور تمہارے درمیان، بے شک وہ اپنے بندوں (کے احوال) کو خوب جاننے والا اور ان کے اعمال کو خوب دیکھنے والا ہے۔

وَمَنْ	يَّهْدِ	اللّٰهُ	فَهُوَ	الْمُهْتَدِ	وَمَنْ	يُّضْلِلْ	فَلَنْ تَجِدَ	لَهُمْ	اَوْلِيَآءَ	مِنْ دُوْنِهٖ
اور جسے	ہدایت دے	اللہ	وہی	ہدایت یافتہ	اور جسے	گمراہ کردے	تو آپ نہیں پائیں گے	ان کیلئے	کوئی مددگار	اس کے سوا

اور جسے اللہ تعالیٰ ہدایت دے وہی ہدایت یافتہ ہے اور جسے وہ گمراہ کردے تو آپ نہیں پائیں گے ان (گمراہوں) کیلئے کوئی مددگار اسکے سوا،

وَنَحْشُرُهُمْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	عَلٰى وُجُوْهِهِمْ	عُمْيًا	وَّبُكْمًا	وَّصُمًّا	مَاْوٰىهُمْ	جَهَنَّمُ
اور ہم اٹھائیں گے انہیں	قیامت کے روز	انکے منہ کے بل	اندھے	اور گونگے	اور بہرے	ان کا ٹھکانا	جہنم

اور ہم اٹھائیں گے انہیں قیامت کے روز منہ کے بل اس حال میں کہ وہ اندھے، گونگے اور بہرے ہوں گے، ان کا ٹھکانا جہنم ہے،

كُلَّمَا	خَبَتْ	زِدْنٰهُمْ	سَعِيْرًا ﴿۹۷﴾	ذٰلِكَ	جَزَآؤُهُمْ	بِاَنَّهُمْ	كَفَرُوْا	بِاٰيٰتِنَا	وَقَالُوْٓا
جب	سرد ہونے لگے گی	ہم انکے لیے بڑھادیں گے	آنچ	یہ	سزا ہے انکی	کیوں کہ انہوں (نے)	انکار کیا	ہماری آیتوں کا	اور انہوں نے کہا

جب بھی سرد ہونے لگے گی (جہنم کی آگ) تو ہم ان کے لئے اس کی آنچ کو بڑھادیں گے۔ یہ سزا ہے ان کی کیونکہ انہوں نے انکار کیا ہماری آیتوں کا اور انہوں نے کہا

النصف

ءَاِذَا	كُنَّا	عِظَامًا	وَّرُفَاتًا	ءَاِنَّا	لَمَبْعُوْثُوْنَ	خَلْقًا	جَدِيْدًا ﴿۹۸﴾	اَوَ	لَمْ يَرَوْا	اَنَّ
کیا جب	ہم ہوجائیں گے	ہڈیاں	اور ریزہ ریزہ	کیا ہم	اٹھائے جائیں گے	پیدا کر کے	از سرِ نو	کیا	انہوں نے نہیں دیکھا	کہ

کہ کیا جب ہم ہڈیاں اور ریزہ ریزہ ہوجائیں گے تو کیا ہم اٹھائے جائیں گے از سرِ نو پیدا کر کے۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ

اللّٰهَ	الَّذِيْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضَ	قَادِرٌ	عَلٰٓى	اَنْ يَّخْلُقَ	مِثْلَهُمْ	وَجَعَلَ	لَهُمْ
اللہ	جس (نے)	پیدا فرمایا ہے	آسمانوں	اور زمین (کو)	قادر	پر	کہ پیدا فرمادے	انکی مثل	اور اس نے مقرر فرمادی ہے	انکے لیے

اللہ تعالیٰ جس نے پیدا فرمایا ہے آسمانوں اور زمین کو، وہ اس پر بھی قادر ہے کہ پیدا فرمادے ان کی مثل اور اس نے مقرر فرمادی ہے ان کے لئے

اَجَلًا	لَّا رَيْبَ	فِيْهِ	فَاَبَى	الظّٰلِمُوْنَ	اِلَّا كُفُوْرًا ﴿۹۹﴾	قُلْ	لَّوْ	اَنْتُمْ	تَمْلِكُوْنَ
ایک میعاد	ذرا شک نہیں	اس میں	پس انکار کردیا	ظالموں (نے)	سوائے اس کے کہ ناشکری کریں	فرمایئے	اگر	تم	مالک ہوتے

ایک میعاد جس میں ذرا شک نہیں، پس انکار کردیا ظالموں نے (اللہ تعالیٰ کی قدرت کا) سوائے اس کے کہ وہ ناشکری کریں۔ فرمایئے اگر تم مالک ہوتے

خَزَآئِنَ	رَحْمَةِ	رَبِّيْٓ	اِذًا	لَّاَمْسَكْتُمْ	خَشْيَةَ	الْاِنْفَاقِ	وَكَانَ	الْاِنْسَانُ	قَتُوْرًا ﴿۱۰۰﴾
خزانوں کے	رحمت کے	میرے رب کی	اس وقت	ضرور تم روک لیتے	خوف (سے)	ختم ہونے (کے)	اور واقعی	انسان	بڑا تنگدل

ع ۷

میرے رب کی رحمت کے خزانوں کے تو اس وقت تم ضرور ہاتھ روک لیتے اس خوف سے کہ کہیں (سارے خزانے) ختم ہی نہ ہوجائیں واقعی انسان بڑا تنگدل ہے۔

وَ	لَقَدْ اٰتَيْنَا	مُوْسٰى	تِسْعَ	اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ	فَسْئَلْ	بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	اِذْ جَآءَهُمْ
اور	ہم نے عطا فرمائی تھیں	موسیٰ (کو)	نو	روشن نشانیاں	آپ پوچھ لیں	بنی اسرائیل (سے)	جب موسیٰ آئے تھے انکے پاس

اور ہم نے عطا فرمائی تھیں موسیٰ (علیہ السلام) کو نو روشن نشانیاں آپ خود پوچھ لیں بنی اسرائیل سے جب موسیٰ آئے تھے ان کے پاس

فَقَالَ	لَهٗ	فِرْعَوْنُ	اِنِّيْ	لَاَظُنُّكَ	يٰمُوْسٰى	مَسْحُوْرًا ﴿۱۰۱﴾	قَالَ	لَقَدْ عَلِمْتَ
پس کہا	آپ کو	فرعون (نے)	میں	تمہارے متعلق خیال کرتا ہوں	اے موسیٰ	جادو کردیا گیا ہے	کلیم نے فرمایا	تو خوب جانتا ہے

پس فرعون نے آپ کو کہا اے موسیٰ! میں تمہارے متعلق خیال کرتا ہوں کہ تم پر جادو کردیا گیا ہے۔ کلیم نے جواباً فرمایا (اے فرعون!) تو خوب جانتا ہے

مَآ اَنْزَلَ	هٰٓؤُلَآءِ	اِلَّا	رَبُّ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	بَصَآئِرَ	وَاِنِّيْ لَاَظُنُّكَ	يٰفِرْعَوْنُ
نہیں اتارا	ان کو	مگر	رب (نے)	آسمانوں	اور زمین (کے)	بصیرت افروز	اور میں تیرے متعلق خیال کرتا ہوں	اے فرعون!

کہ نہیں اتارا ان نشانیوں کو مگر آسمانوں اور زمین کے رب نے یہ بصیرت افروز ہیں اور اے فرعون! میں تیرے متعلق یہ خیال کرتا ہوں

مَثْبُوْرًا ﴿۱۰۲﴾	فَاَرَادَ	اَنْ	يَّسْتَفِزَّهُمْ	مِّنَ	الْاَرْضِ	فَاَغْرَقْنٰهُ	وَمَنْ	مَّعَهٗ	جَمِيْعًا ﴿۱۰۳﴾	وَّ
تو ہلاک کردیا جائیگا	پس اس نے ارادہ کیا	کہ	بنی اسرائیل کو اکھاڑ کر پھینک دے	سے	ملک	سوہم نے غرق کردیا اسے	اور جو	اسکے ساتھ	تمام	اور

کہ تو ہلاک کردیا جائے گا۔ پس اس نے ارادہ کرلیا کہ بنی اسرائیل کو ملک سے اکھاڑ کر پھینک دے سوہم نے غرق کردیا اسے اور اس کے سارے ساتھیوں کو اور

قُلْنَا	مِنْ بَعْدِهٖ	لِبَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ	اسْكُنُوا	الْاَرْضَ	فَاِذَا	جَاۗءَ	وَعْدُ الْاٰخِرَةِ	جِئْنَا	بِكُمْ
ہم نے حکم دیا	اس کو غرق کرنے کے بعد	بنی اسرائیل کو	تم آباد ہو جاؤ	اس سرزمین (میں)	پس جب	آئیگا	آخرت کا وعدہ	ہم لے آئیں گے	تمہیں

ہم نے حکم دیا فرعون کو غرق کرنے کے بعد بنی اسرائیل کو کہ تم آباد ہو جاؤ اس سرزمین میں پس جب آئے گا آخرت کا وعدہ تو ہم لے آئیں گے تمہیں

لَفِيْفًا ۝	وَبِالْحَقِّ	اَنْزَلْنٰهُ	وَبِالْحَقِّ	نَزَلَ	وَمَآ	اَرْسَلْنٰكَ	اِلَّا	مُبَشِّرًا	وَّنَذِيْرًا ۝
سمیٹ کر	اور حق کیساتھ	ہم نے اسے اتارا	اور حق کیساتھ	وہ اترا ہے	اور نہیں	بھیجا ہم نے آپکو	مگر	مژدہ سنانے والا	اور ڈرانے والا

سمیٹ کر۔ اور حق کیساتھ ہی ہم نے اسے اتارا ہے اور حق کے ساتھ ہی وہ اترا ہے اور نہیں بھیجا ہم نے آپکو مگر (رحمت الٰہی کا) مژدہ سنانیوالا اور (عذاب الٰہی سے) ڈرانے والا۔

وقف لازم

وَقُرْاٰنًا	فَرَقْنٰهُ	لِتَقْرَاَهٗ	عَلَى	النَّاسِ	عَلٰي مُكْثٍ	وَّنَزَّلْنٰهُ	تَنْزِيْلًا ۝	قُلْ
اور قرآن	ہم نے جدا جدا کر کے اسے نازل کیا	تا کہ آپ اسے پڑھیں	سامنے	لوگوں (کے)	ٹھہر ٹھہر کر	اور ہم نے اسے اتارا ہے	تھوڑا تھوڑا کر کے	آپ کہیے

اور قرآن کو ہم نے جدا جدا کر کے نازل کیا تا کہ آپ لوگوں کے سامنے اسے ٹھہر ٹھہر کر پڑھیں اور ہم نے اسے تھوڑا تھوڑا کر کے اتارا ہے۔ آپ (کفار کو) کہیے

اٰمِنُوْا	بِهٖٓ	اَوْ	لَا تُؤْمِنُوْا	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا الْعِلْمَ	مِنْ قَبْلِهٖٓ	اِذَا يُتْلٰى	عَلَيْهِمْ
تم ایمان لاؤ	اس پر	یا	نہ ایمان لاؤ	بے شک	جنہیں	دیا گیا ہے علم	اس سے پہلے	جب اسے پڑھا جاتا ہے	انکے سامنے

خواہ تم ایمان لاؤ اس پر یا نہ ایمان لاؤ، بیشک وہ لوگ جنہیں دیا گیا ہے علم اس سے پہلے جب اسے پڑھا جاتا ہے ان کے سامنے

يَخِرُّوْنَ	لِلْاَذْقَانِ	سُجَّدًا ۝	وَّ	يَقُوْلُوْنَ	سُبْحٰنَ	رَبِّنَآ	اِنْ	كَانَ	وَعْدُ	رَبِّنَا
وہ گر پڑتے ہیں	ٹھوڑیوں کے بل	سجدہ کرتے ہوئے	اور	کہتے ہیں	پاک (ہے)	ہمارا رب	بلاشبہ	رہتا ہے	وعدہ	ہمارے رب (کا)

تو وہ گر پڑتے ہیں ٹھوڑیوں کے بل سجدہ کرتے ہوئے۔ اور کہتے ہیں (ہر عیب اور نقص سے) پاک ہے ہمارا رب، بلاشبہ ہمارے رب کا

السجدة

لَمَفْعُوْلًا ۝	وَيَخِرُّوْنَ	لِلْاَذْقَانِ	يَبْكُوْنَ	وَيَزِيْدُهُمْ	خُشُوْعًا ۝	قُلِ	ادْعُوا	اللّٰهَ
پورا ہو کر	اور گر پڑتے ہیں	ٹھوڑیوں کے بل	گریہ زاری کرتے ہوئے	اور یہ بڑھا دیتا ہے انکے	خشوع	آپ فرمائیے	پکارو	یا اللہ

وعدہ پورا ہو کر رہتا ہے۔ اور گر پڑتے ہیں ٹھوڑیوں کے بل گریہ زاری کرتے ہوئے اور یہ قرآن ان کے (خضوع) وخشوع کو بڑھا دیتا ہے۔ آپ فرمائیے یا اللہ کہہ کر

اَوِ	ادْعُوا	الرَّحْمٰنَ	اَيًّا مَّا	تَدْعُوْا	فَلَهُ	الْاَسْمَاۗءُ الْحُسْنٰى	وَلَا تَجْهَرْ	بِصَلَاتِكَ
یا	پکارو	رحمٰن	جس نام سے	تم اسے پکارو	اسکے	نام اچھے	اور نہ تو بلند آواز سے پڑھو	اپنی نماز

پکارو یا یا رحمٰن کہہ کر پکارو جس نام سے اسے پکارو اس کے سارے نام (ہی) اچھے ہیں، اور نہ تو بلند آواز سے نماز پڑھو

وَ	لَا تُخَافِتْ	بِهَا	وَابْتَغِ	بَيْنَ ذٰلِكَ	سَبِيْلًا ۝	وَقُلِ	الْحَمْدُ	لِلّٰهِ	الَّذِيْ
اور	نہ بالکل آہستہ پڑھیئے	اسے	اور تلاش کرو	ان دونوں کے درمیان	راستہ	اور آپ فرمائیے	سب تعریفیں	اللہ کیلئے	جس (نے)

اور نہ بالکل آہستہ پڑھو اسے اور تلاش کرو ان دونوں کے درمیان (معتدل) راستہ۔ اور آپ فرمائیے سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں جس نے

لَمْ يَتَّخِذْ	وَلَدًا	وَّ	لَمْ يَكُنْ	لَّهٗ	شَرِيْكٌ	فِي الْمُلْكِ	وَلَمْ يَكُنْ	لَّهٗ	وَلِيٌّ
نہیں بنایا	بیٹا	اور	نہیں ہے	جسکا	کوئی شریک	حکومت میں	اور نہیں ہے	اسکا	کوئی مددگار

نہیں بنایا (کسی کو اپنا) بیٹا اور نہیں ہے جس کا کوئی شریک حکومت وفرمانروائی میں اور نہیں ہے اس کا کوئی مددگار

مِّنَ	الذُّلِّ	وَكَبِّرْهُ	تَكْبِيْرًا ۞
میں	درماندگی	اور اسکی بڑائی بیان کرو	کمال درجہ کی بڑائی

درماندگی میں اور اس کی بڑائی بیان کرو کمال درجہ کی بڑائی۔

سُوْرَةُ الْكَهْفِ — مَكِّيَّةٌ ۱۸ — ۶۹ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ۱۱۰ — رُكُوْعَاتُهَا ۱۲

سورۃ الکھف مکی ہے اس میں ایک سو دس آیتیں اور بارہ رکوع ہیں۔

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

اَلْحَمْدُ	لِلّٰهِ	الَّذِيْٓ	اَنْزَلَ	عَلٰي عَبْدِهِ	الْكِتٰبَ	وَلَمْ	يَجْعَلْ	لَّهٗ	عِوَجًا ۞	قَيِّمًا	لِّيُنْذِرَ
سب تعریفیں	اللہ کیلئے	جس (نے)	نازل فرمائی	اپنے بندے پر	کتاب	اور نہیں	پیدا ہونے دی	اس میں	ذرا کجی	درست کرنے والی	تاکہ ڈرائے

سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کیلئے ہیں جس نے نازل فرمائی اپنے (محبوب) بندے پر یہ کتاب اور نہیں پیدا ہونے دی اس میں ذرا کجی (اور معاش ومعاد کو) درست کرنیوالی ہے تاکہ ڈرائے

بَاْسًا	شَدِيْدًا	مِّنْ لَّدُنْهُ	وَيُبَشِّرَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	الَّذِيْنَ	يَعْمَلُوْنَ	الصّٰلِحٰتِ	اَنَّ لَهُمْ
گرفت سے	سخت	اللہ تعالیٰ کیطرف سے	اور مژدہ سنائے	اہل ایمان (کو)	جو	اعمال کرتے ہیں	نیک	کہ بے شک ان کیلئے

سخت گرفت سے جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہوتی ہے اور یہ مژدہ سنائے ان اہل ایمان کو جو کرتے ہیں نیک اعمال کہ بیشک ان کے لئے

اَجْرًا حَسَنًا ۞	مَّاكِثِيْنَ	فِيْهِ	اَبَدًا ۞	وَّيُنْذِرَ	الَّذِيْنَ قَالُوا	اتَّخَذَ اللّٰهُ	وَلَدًا ۞
بہت عمدہ جزاء	وہ ٹھہریں گے	اس میں	تا ابد	اور تاکہ ڈرائے	ان کو جو یہ کہتے ہیں	بنالیا ہے اللہ نے	بیٹا

بہت عمدہ جزا ہے وہ ٹھہریں گے اس (جنت) میں تا ابد۔ اور تاکہ ڈرائے ان (نادانوں) کو جو یہ کہتے ہیں کہ بنالیا ہے اللہ تعالیٰ نے (فلاں کو اپنا) بیٹا

مَا	لَهُمْ بِهٖ	مِنْ عِلْمٍ	وَّلَا	لِاٰبَآئِهِمْ	كَبُرَتْ	كَلِمَةً	تَخْرُجُ	مِنْ	اَفْوَاهِهِمْ
نہ	انہیں اللہ کا	کچھ علم	اور نہ	ان کے باپ دادا کو	کتنی بڑی ہے	بات	نکلتی ہے	سے	ان کے مونہوں

نہ انہیں اللہ تعالیٰ (کی ذات وصفات) کا کچھ علم ہے اور نہ ان کے باپ دادا کو۔ کتنی بڑی ہے وہ بات جو نکلتی ہے ان کے مونہوں سے

اِنْ	يَّقُوْلُوْنَ	اِلَّا	كَذِبًا ۞	فَلَعَلَّكَ	بَاخِعٌ	نَّفْسَكَ	عَلٰٓي اٰثَارِهِمْ	اِنْ	لَّمْ يُؤْمِنُوْا
نہیں	وہ کہتے	مگر	جھوٹ	تو کیا آپ	تلف کردیں گے	اپنی جان	ان کے پیچھے	اگر	وہ ایمان نہ لائے

وہ نہیں کہتے مگر (سرتاسر) جھوٹ۔ تو کیا آپ (فرط غم سے) تلف کردیں گے اپنی جان کو ان کے پیچھے اگر وہ ایمان نہ لائے

بِهٰذَا	الْحَدِيْثِ	اَسَفًا ⑥	اِنَّا	جَعَلْنَا	مَا	عَلَى الْاَرْضِ	زِيْنَةً	لَّهَا	لِنَبْلُوَهُمْ	اَيُّهُمْ
پر اس	قرآن	افسوس کرتے ہوئے	بیشک	ہم نے بنایا	جو	زمین پر	باعث زینت	اسکے لیے	تاکہ ہم انہیں آزمائیں	ان میں سے کون

اس قرآن کریم پر افسوس کرتے ہوئے۔ بیشک ہم نے بنایا ان چیزوں کو جو زمین پر ہیں اس کے لئے باعث زینت و آرائش تاکہ ہم انہیں آزمائیں کہ ان میں

اَحْسَنُ	عَمَلًا ⑦	وَاِنَّا لَجٰعِلُوْنَ	مَا عَلَيْهَا	صَعِيْدًا	جُرُزًا ⑧	اَمْ حَسِبْتَ	اَنَّ
بہتر	عمل کے لحاظ سے	اور ہم بنانے والے ہیں	جو اس (زمین) پر	غیر آباد	چٹیل میدان	کیا آپ خیال کرتے ہیں	کہ

سے کون عمل کے لحاظ سے بہتر ہے۔ اور ہم ہی بنانے والے ہیں ان چیزوں کو جو زمین پر ہیں (ویران کر کے) چٹیل میدان، غیر آباد۔ کیا آپ خیال کرتے ہیں

اَصْحٰبَ الْكَهْفِ	وَ	الرَّقِيْمِ	كَانُوْا	مِنْ اٰيٰتِنَا عَجَبًا ⑨	اِذْ	اَوَى	الْفِتْيَةُ	اِلَى الْكَهْفِ
غار والے	اور	رقیم	ہیں	ہماری تعجب خیز نشانیوں میں سے	جب	پناہ لی	ان جوانوں (نے)	غار میں

کہ غار والے اور رقیم والے ہماری ان نشانیوں میں سے ہیں جو تعجب خیز ہیں۔ (یاد کرو) جب پناہ لی ان جوانوں نے غار میں پھر

فَقَالُوْا	رَبَّنَا	اٰتِنَا	مِنْ لَّدُنْكَ	رَحْمَةً	وَّهَيِّئْ	لَنَا	مِنْ اَمْرِنَا	رَشَدًا ⑩	فَضَرَبْنَا
پھر انہوں نے دعا مانگی	ہمارے رب!	ہمیں مرحمت فرما	اپنی جناب سے	رحمت	اور مہیا فرما	ہمارے لیے	اس کام میں	ہدایت	پس ہم نے بند کر دیے

انہوں نے دعا مانگی اے ہمارے رب! ہمیں مرحمت فرما اپنی جناب سے رحمت اور مہیا فرما ہمارے لئے اس کام میں ہدایت۔ پس ہم نے بند کر دیے

عَلٰٓى اٰذَانِهِمْ	فِى الْكَهْفِ	سِنِيْنَ عَدَدًا ⑪	ثُمَّ	بَعَثْنٰهُمْ	لِنَعْلَمَ	اَىُّ	الْحِزْبَيْنِ
انکے کان	اس غار میں	کئی سال گنے ہوئے	پھر	ہم نے انہیں بیدار کر دیا	تاکہ ہم دیکھیں	کون	دو گروہوں

ان کے کان (سننے سے) اس غار میں کئی سال تک جو گنے ہوئے تھے پھر ہم نے انہیں بیدار کر دیا تاکہ ہم دیکھیں کہ ان دو گروہوں

اَحْصٰى	لِمَا لَبِثُوْٓا اَمَدًا ⑫	نَحْنُ	نَقُصُّ	عَلَيْكَ	نَبَاَهُمْ	بِالْحَقِّ	اِنَّهُمْ	فِتْيَةٌ	اٰمَنُوْا
صحیح شمار کر سکتا ہے	اس کو جو وہ غار میں ٹھہرے تھے	ہم	بیان کرتے ہیں	آپ پر	انکی خبر	ٹھیک ٹھیک	بے شک وہ	چند جوان	ایمان لائے

میں سے کون صحیح شمار کر سکتا ہے اس مدت کا جو وہ (غار میں) ٹھہرے تھے۔ (اے حبیب!) ہم بیان کرتے ہیں آپ سے ان کی خبر ٹھیک ٹھیک بیشک وہ چند نوجوان

بِرَبِّهِمْ	وَزِدْنٰهُمْ هُدًى ⑬	وَّرَبَطْنَا	عَلٰى	قُلُوْبِهِمْ	اِذْ	قَامُوْا	فَقَالُوْا	رَبُّنَا	رَبُّ
اپنے رب پر	اور ہم نے اضافہ کر دیا ان کی ہدایت میں	اور ہم نے مضبوط کر دیا	کو	انکے دلوں	جب	وہ کھڑے ہو گئے	تو انہوں نے کہہ دیا	ہمارا پروردگار	پروردگار

تھے جو اپنے رب پر ایمان لائے اور ہم نے ان کے (نور) ہدایت میں اضافہ کر دیا۔ اور ہم نے مضبوط کر دیا ان کے دلوں کو جب وہ راہ حق میں کھڑے ہو گئے تو

السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	لَنْ نَّدْعُوَا	مِنْ دُوْنِهٖٓ	اِلٰهًا	لَّقَدْ قُلْنَآ	اِذًا	شَطَطًا ⑭	هٰٓؤُلَاۗءِ
آسمانوں	اور زمین (کا)	ہم ہرگز نہیں پکاریں گے	اسکے سوا	کسی معبود (کو)	ہم نے کہی	گویا ایسی بات	حق سے دور	یہ

انہوں نے (برملا) کہہ دیا ہمارا پروردگار وہ ہے جو پروردگار ہے آسمانوں اور زمین کا ہم ہرگز نہیں پکاریں گے اس کے سوا کسی معبود کو (اگر ہم ایسا کریں) تو گویا ہم

قَوْمُنَا	اتَّخَذُوْا	مِنْ دُوْنِهٖٓ	اٰلِهَةً	لَوْلَا	يَاْتُوْنَ	عَلَيْهِمْ	بِسُلْطٰنٍ	بَيِّنٍ	فَمَنْ
ہماری قوم	جنہوں نے بنالیا ہے	اسکے علاوہ	خدا	کیوں نہیں	پیش کرتے	ان پر	ایسی دلیل	روشن	کون

نے ایسی بات کہی جوحق سے دور ہے۔ یہ ہماری قوم ہے جنہوں نے بنالیا ہے اس کے سوا غیروں کو (اپنے) خدا کیوں نہیں پیش کرتے ان (کی خدائی) پر کوئی ایسی

اَظْلَمُ	مِمَّنِ	افْتَرٰی	عَلَی	اللّٰهِ	كَذِبًا ﴿۱۵﴾	وَاِذِ	اعْتَزَلْتُمُوْهُمْ	وَمَا يَعْبُدُوْنَ	اِلَّا اللّٰهَ
بڑا ظالم (ہے)	اس سے جو	بہتان باندھتا ہے	پر	اللہ	جھوٹا	اور جب	تم الگ ہو گئے ان سے	اور جنکی یہ پوجا کرتے ہیں	سوا اللہ کے

دلیل جو روشن ہو ورنہ پھر اس سے بڑا ظالم کون ہے جو اللہ تعالیٰ پر جھوٹا بہتان باندھتا ہے۔ اور جب تم الگ ہو گئے ہو ان (کفار) سے اور ان معبودوں سے جن کی یہ

فَاْوٗٓا اِلَی الْكَهْفِ	يَنْشُرْ لَكُمْ	رَبُّكُمْ	مِّنْ	رَّحْمَتِهٖ	وَيُهَيِّئْ	لَكُمْ	مِّنْ	اَمْرِكُمْ	مِّرْفَقًا ﴿۱۶﴾
تو اب پناہ لو غار میں	پھیلا دیگا تمہارے لیے	تمہارا رب	سے	اپنی رحمت	اور مہیا کردیگا	تمہارے لیے	میں	تمہارے کام	آسانیاں

پوجا کرتے ہیں اللہ تعالیٰ کے سوا تو اب پناہ لو غار میں پھیلا دے گا تمہارے لئے تمہارا رب اپنی رحمت (کا دامن) اور مہیا کردے گا تمہارے لئے تمہارے اس

وَتَرَی	الشَّمْسَ	اِذَا	طَلَعَتْ	تَّزٰوَرُ	عَنْ	كَهْفِهِمْ	ذَاتَ الْيَمِيْنِ	وَاِذَا	غَرَبَتْ
اور تو دیکھے گا	سورج (کو)	جب	وہ ابھرتا ہے	ہٹ کر گزرتا ہے	سے	انکی غار	دائیں جانب	اور جب	وہ ڈوبتا ہے

کام میں آسانیاں۔ اور تو دیکھے گا سورج کو جب وہ ابھرتا ہے تو وہ ہٹ کر گزرتا ہے ان کی غار سے دائیں جانب اور جب وہ ڈوبتا ہے

تَّقْرِضُهُمْ	ذَاتَ الشِّمَالِ	وَهُمْ	فِيْ	فَجْوَةٍ	مِّنْهُ	ذٰلِكَ	مِنْ	اٰيٰتِ اللّٰهِ	مَنْ	يَّهْدِ
تو کتراتا ہوا ہے ان سے	بائیں طرف	اور وہ	میں	کشادہ جگہ	غار میں	یہ	میں سے	اللہ کی نشانیوں	جسے	ہدایت دے

تو بائیں طرف کتراتا ہوا ڈوبتا ہے اور وہ (سو رہے) ہیں ایک کشادہ جگہ غار میں۔ (سورج کا) یوں (طلوع وغروب) اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے ہے،

اللّٰهُ	فَهُوَ الْمُهْتَدِ	وَمَنْ	يُّضْلِلْ	فَلَنْ تَجِدَ	لَهٗ	وَلِيًّا	مُّرْشِدًا ﴿۱۷﴾	وَتَحْسَبُهُمْ	اَيْقَاظًا
اللہ	وہی ہدایت یافتہ ہے	اور جسے	وہ گمراہ کردے	تو تو نہیں پائے گا	اس کیلئے	کوئی مددگار	رہنما	اور تو انہیں خیال کرے گا	بیدار

(حقیقت یہ ہے) کہ جسے اللہ تعالیٰ ہدایت دے وہی ہدایت یافتہ ہے اور جسے وہ گمراہ کردے تو تو نہیں پائے گا اس کے لئے کوئی مددگار (اور) رہنما۔ اور (اگر تو دیکھے تو)

ع ۲

وَّهُمْ رُقُوْدٌ	وَّنُقَلِّبُهُمْ	ذَاتَ الْيَمِيْنِ	وَ	ذَاتَ الشِّمَالِ	وَكَلْبُهُمْ	بَاسِطٌ	ذِرَاعَيْهِ
حالانکہ وہ سو رہے ہیں	اور ہم انکی کروٹ بدلتے رہتے ہیں	دائیں جانب	اور	بائیں جانب	اور ان کا کتا	پھیلائے	اپنے دونوں بازو

انہیں بیدار خیال کرے گا حالانکہ وہ سو رہے ہیں۔ اور ہم ان کی کروٹ بدلتے رہتے ہیں (کبھی) دائیں جانب اور (کبھی) بائیں جانب اور ان کا کتا پھیلائے

بِالْوَصِيْدِ	لَوِ اطَّلَعْتَ	عَلَيْهِمْ	لَوَلَّيْتَ	مِنْهُمْ	فِرَارًا	وَّلَمُلِئْتَ	مِنْهُمْ	رُعْبًا ﴿۱۸﴾
انکی دہلیز پر	اگر تو جھانک کر دیکھے	انہیں	تو تو منہ پھیر لے	ان سے	بھاگتا ہوا	اور تو بھر جائے	ان سے	ہیبت کی وجہ سے

بیٹھا ہے اپنے دونوں بازو ان کی دہلیز پر، اگر تو جھانک کر انہیں دیکھے تو ان سے منہ پھیر کر بھاگ کھڑا ہو اور تو بھر جائے ان کے (منظر) کو دیکھ کر ہیبت سے۔

وَكَذٰلِكَ	بَعَثْنٰهُمْ	لِيَتَسَآءَلُوْا	بَيْنَهُمْ	قَالَ	قَآئِلٌ	مِّنْهُمْ	كَمْ لَبِثْتُمْ	قَالُوْا	لَبِثْنَا
اور اسی طرح	ہم نے انہیں بیدار کر دیا	تاکہ وہ ایک دوسرے سے پوچھیں	آپس میں	کہنے لگا	ایک کہنے والا	ان سے	تم کتنی مدت یہاں ٹھہرے ہو	بعض نے کہا	ہم ٹھہرے ہو نگے

اور اسی طرح ہم نے انہیں بیدار کر دیا تاکہ وہ ایک دوسرے سے آپس میں پوچھیں، کہنے لگا ایک کہنے والا ان سے کہ تم یہاں کتنی مدت ٹھہرے ہو بعض نے کہا ہم

يَوْمًا	اَوْ	بَعْضَ يَوْمٍ	قَالُوْا	رَبُّكُمْ	اَعْلَمُ	بِمَا لَبِثْتُمْ	فَابْعَثُوْٓا	اَحَدَكُمْ	بِوَرِقِكُمْ هٰذِهٖٓ
ایک دن	یا	دن کا کچھ حصہ	دوسروں نے کہا	تمہارا رب	بہتر جانتا (ہے)	جتنی مدت تم ٹھہرے ہو	پس بھیجو	کسی کو اپنے ساتھیوں سے	اپنے ایک سکہ کے ساتھ

ٹھہرے ہوں گے ایک دن یا دن کا کچھ حصہ دوسروں نے کہا تمہارا رب بہتر جانتا ہے جتنی مدت تم ٹھہرے ہو، پس بھیجو کسی کو اپنے ساتھیوں سے اپنے ایک سکہ

اِلَى	الْمَدِيْنَةِ	فَلْيَنْظُرْ	اَيُّهَآ	اَزْكٰى طَعَامًا	فَلْيَأْتِكُمْ	بِرِزْقٍ	مِّنْهُ	وَلْيَتَلَطَّفْ	وَ
طرف	شہر کی	پس وہ دیکھے	کس کے ہاں	عمدہ پاکیزہ کھانا	پس وہ لے آئے تمہارے پاس	کھانا	وہاں سے	اسے چاہیے کہ خوش خلقی سے کام لے	اور

کے ساتھ شہر کی طرف پس وہ دیکھے کہ کس کے ہاں عمدہ پاکیزہ کھانا ملتا ہے پس وہ لے آئے تمہارے پاس کھانا وہاں سے اسے چاہیے کہ خوش خلقی سے کام لے اور

لَا يُشْعِرَنَّ	بِكُمْ	اَحَدًا ﴿۱۹﴾	اِنَّهُمْ	اِنْ يَّظْهَرُوْا	عَلَيْكُمْ	يَرْجُمُوْكُمْ	اَوْ يُعِيْدُوْكُمْ
خبر نہ ہونے دے	تمہاری	کسی (کو)	وہ لوگ	اگر آگاہ ہو گئے	تم پر	تمہیں پتھر مار کر ہلاک کر دینگے	یا تمہیں لوٹا دینگے

کسی کو تمہاری خبر نہ ہونے دے۔ وہ لوگ اگر آگاہ ہو گئے تم پر تو وہ تمہیں پتھر مار مار کر ہلاک کر دیں گے یا تمہیں (جبراً) لوٹا دیں گے

فِيْ	مِلَّتِهِمْ	وَلَنْ تُفْلِحُوْٓا	اِذًا	اَبَدًا ﴿۲۰﴾	وَكَذٰلِكَ	اَعْثَرْنَا	عَلَيْهِمْ	لِيَعْلَمُوْٓا	اَنَّ
میں	اپنے مذہب	اور تم ہرگز فلاح نہ پاسکو گے	تو	کبھی بھی	اور اسی طرح	ہم نے اچانک آگاہ کر دیا	ان پر	تاکہ وہ جان لیں	بلاشبہ

اپنے (جھوٹے) مذہب میں اور (اگر تم نے ایسا کیا) تو تم کبھی بھی فلاح نہیں پاسکو گے۔ اور بستی والوں کو ہم نے اچانک آگاہ کر دیا ان (اصحاب کہف) پر تاکہ وہ

وَعْدَ اللّٰهِ	حَقٌّ	وَّاَنَّ	السَّاعَةَ	لَا رَيْبَ	فِيْهَا	اِذْ	يَتَنَازَعُوْنَ	بَيْنَهُمْ	اَمْرَهُمْ
اللہ کا وعدہ	سچا	اور بلاشبہ	قیامت	کوئی شبہ نہیں	اس میں	جب	جھگڑ رہے تھے بستی والے	آپس میں	انکے معاملہ میں

جان لیں کہ بلاشبہ اللہ تعالیٰ کا وعدہ سچا ہے اور بلاشبہ قیامت کے آنے میں کوئی شبہ نہیں، جب وہ بستی والے جھگڑ رہے تھے آپس میں ان کے معاملہ میں

فَقَالُوا	ابْنُوْا	عَلَيْهِمْ	بُنْيَانًا	رَبُّهُمْ	اَعْلَمُ بِهِمْ	قَالَ	الَّذِيْنَ	غَلَبُوْا	عَلٰٓى	اَمْرِهِمْ	لَنَتَّخِذَنَّ
تو بعض نے کہا	تعمیر کرو	ان پر	کوئی عمارت	انکا رب	انکے احوال سے خوب واقف ہے	کہنے لگے	جو	غالب تھے	پر	اپنے کام	ہم ضرور بنائیں گے

تو بعض نے کہا کہ (بطور یادگار) تعمیر کرو ان کے غار پر کوئی عمارت ان کا رب ان کے احوال سے خوب واقف ہے، کہنے لگے وہ لوگ جو غالب تھے اپنے کام پر کہ بخدا ہم تو ضرور

عَلَيْهِمْ	مَّسْجِدًا ﴿۲۱﴾	سَيَقُوْلُوْنَ	ثَلٰثَةٌ	رَّابِعُهُمْ	كَلْبُهُمْ	وَيَقُوْلُوْنَ	خَمْسَةٌ	سَادِسُهُمْ
ان پر	ایک مسجد	کچھ کہیں گے	وہ تین	چوتھا	انکا کتا	کچھ کہیں گے	(وہ) پانچ	چھٹا

ان پر ایک مسجد بنائیں گے۔ کچھ کہیں گے کہ اصحاب کہف تین تھے چوتھا ان کا کتا تھا، کچھ کہیں گے وہ پانچ تھے چھٹا

كَلْبُهُمْ	رَجْمًا	بِالْغَيْبِ	وَيَقُولُونَ	سَبْعَةٌ	وَّثَامِنُهُمْ	كَلْبُهُمْ	قُلْ	رَّبِّيْٓ	اَعْلَمُ
انکا کتا	سب تخمینے	بن دیکھے	اور کچھ کہیں گے	سات	اور آٹھواں	ان کا کتا	آپ فرمائیے	میرا رب	بہتر جانتا (ہے)

ان کا کتا تھا یہ سب تخمینے ہیں بن دیکھے اور کچھ کہیں گے وہ سات تھے اور آٹھواں ان کا کتا تھا آپ فرمائیے (اس بحث کو رہنے دو) میرا رب بہتر جانتا ہے

بِعِدَّتِهِمْ	مَّا يَعْلَمُهُمْ	اِلَّا	قَلِيْلٌ ۃ	فَلَا تُمَارِ	فِيْهِمْ	اِلَّا	مِرَآءً	ظَاهِرًا	وَّ	لَا تَسْتَفْتِ
انکی تعداد کو	نہیں جانتے انکو	مگر	چند آدمی	سو بحث نہ کرو	انکے بارے میں	بجز	گفتگو	سرسری	اور	نہ دریافت کرو

ان کی تعداد کو (اور) نہیں جانتے ان (کی صحیح تعداد) کو مگر چند آدمی سو بحث نہ کرو ان کے بارے میں بجز اس کے کہ سرسری سی گفتگو ہو جائے اور نہ دریافت کرو

فِيْهِمْ	مِّنْهُمْ	اَحَدًا ﴿۲۲﴾	وَ	لَا تَقُوْلَنَّ	لِشَايْءٍ	اِنِّيْ	فَاعِلٌ	ذٰلِكَ	غَدًا ﴿۲۳﴾	اِلَّآ
انکے متعلق	ان میں سے	کسی سے	اور	ہرگز نہ کہنا	کسی چیز کے متعلق	میں	کرنیوالا (ہوں)	اسے	کل	مگر

ان کے متعلق (اہل کتاب) میں سے کسی سے۔ اور ہرگز نہ کہنا کسی چیز کے متعلق کہ میں اسے کرنے والا ہوں کل۔ مگر (یہ کہ ساتھ یہ بھی کہو) اگر

اَنْ يَّشَآءَ	اللّٰهُ	وَاذْكُرْ	رَّبَّكَ	اِذَا	نَسِيْتَ	وَقُلْ	عَسٰٓى	اَنْ يَّهْدِيَنِ	رَبِّيْ
(یہ) کہ چاہا	اللہ (نے)	اور یاد کر	اپنے رب (کو)	جب	تو بھول جائے	کہو	امید ہے	کہ دکھادے گا مجھے	میرا رب

چاہا اللہ تعالیٰ نے اور یاد کر اپنے رب کو جب تو بھول جائے (یہ بھی) کہو کہ مجھے امید ہے کہ دکھا دے گا مجھے میرا رب

لِاَقْرَبَ	مِنْ هٰذَا	رَشَدًا ﴿۲۴﴾	وَلَبِثُوْا	فِيْ	كَهْفِهِمْ	ثَلٰثَ مِائَةٍ	سِنِيْنَ	وَ
قریب تر	اس سے	ہدایت کی راہ	وہ ٹھہرے رہے	میں	اپنے غار	تین سو	سال	اور

اس سے بھی قریب تر ہدایت کی راہ۔ اور (اہل کتاب کہتے ہیں کہ) وہ ٹھہرے رہے اپنے غار میں تین سو سال اور

ازْدَادُوْا	تِسْعًا ﴿۲۵﴾	قُلِ	اللّٰهُ	اَعْلَمُ	بِمَا لَبِثُوْا	لَهٗ	غَيْبُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ
زیادہ کیے انہوں نے	نو سال	فرمائیے	اللہ	بہتر جانتا (ہے)	جتنی مدت وہ ٹھہرے	اسی کیلئے	غیب	آسمانوں	اور زمین (کا)

زیادہ کیے انہوں نے (اس پر) نو سال آپ فرمائیے اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے جتنی مدت وہ ٹھہرے اسی کے لئے (علم) غیب ہے آسمانوں اور زمین کا

اَبْصِرْ بِهٖ	وَاَسْمِعْ	مَا لَهُمْ	مِّنْ دُوْنِهٖ	مِنْ وَّلِيٍّ	وَّلَا يُشْرِكُ	فِيْ حُكْمِهٖٓ	اَحَدًا ﴿۲۶﴾
بڑا دیکھنے والا ہے	اور سب سننے والا ہے	نہیں ان کا	اسکے سوا	کوئی دوست	اور نہیں شریک کرتا	اپنے حکم میں	کسی (کو)

وہ بڑا دیکھنے والا ہے اور سب باتیں سننے والا ہے۔ نہیں ان کا اس کے سوا کوئی دوست، اور وہ نہیں شریک کرتا اپنے حکم میں کسی کو۔

وَاتْلُ	مَآ اُوْحِيَ	اِلَيْكَ	مِنْ	كِتَابِ	رَبِّكَ	لَا مُبَدِّلَ	لِكَلِمٰتِهٖ	وَلَنْ تَجِدَ
اور پڑھ سنائیے	جو وحی کیا جاتا ہے	آپکی طرف	سے	کتاب	آپکے رب (کی)	کوئی بدلنے والا نہیں	اسکے ارشادات کا	اور نہیں پائیں گے آپ

اور پڑھ سنائیے (انہیں) جو وحی کیا جاتا ہے آپکی طرف آپ کے رب کی کتاب سے کوئی بدلنے والا نہیں اس کے ارشادات کا اور نہیں پائیں گے آپ

مِنْ دُوْنِهٖ	مُلْتَحَدًا ﴿۲۷﴾	وَاصْبِرْ	نَفْسَكَ	مَعَ	الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ	رَبَّهُمْ	بِالْغَدٰوةِ
اسکے سوا	کوئی پناہ گاہ	اور روکے رکھیے	اپنے آپ (کو)	ساتھ	ان کے جو پکارتے ہیں	اپنے رب (کو)	صبح

اس کے سوا کوئی پناہ گاہ۔ اور روکے رکھیے اپنے آپ کو ان لوگوں کے ساتھ جو پکارتے ہیں اپنے رب کو صبح

وَالْعَشِيِّ	يُرِيْدُوْنَ	وَجْهَهٗ	وَلَا تَعْدُ	عَيْنٰكَ	عَنْهُمْ	تُرِيْدُ	زِيْنَةَ	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا
اور شام	طلب گار ہیں	اسکی رضا (کے)	اور نہ ہٹیں	آپکی نگاہیں	ان سے	آپ چاہتے ہیں	زینت	زندگی کی	دنیوی

وشام طلب گار ہیں اس کی رضا کے اور نہ ہٹیں آپ کی نگاہیں ان سے، کیا آپ چاہتے ہیں دنیوی زندگی کی زینت

وَلَا تُطِعْ	مَنْ	اَغْفَلْنَا	قَلْبَهٗ	عَنْ	ذِكْرِنَا	وَاتَّبَعَ	هَوٰىهُ	وَكَانَ اَمْرُهٗ	فُرُطًا ﴿۲۸﴾
اور نہ پیروی کیجیے	اس (کی)	غافل کر دیا ہم نے	جسکے دل (کو)	سے	اپنی یاد	اور وہ اتباع کرتا ہے	اپنی خواہش (کا)	اور اس کا معاملہ ہے	حد سے گزر گیا

اور نہ پیروی کیجیے اس (بدنصیب) کی غافل کر دیا ہے ہم نے جس کے دل کو اپنی یاد سے اور وہ اتباع کرتا ہے اپنی خواہش کا اور اس کا معاملہ حد سے گزر گیا ہے۔

وَقُلِ	الْحَقُّ	مِنْ	رَّبِّكُمْ	فَمَنْ شَآءَ	فَلْيُؤْمِنْ	وَّمَنْ	شَآءَ	فَلْيَكْفُرْ	اِنَّآ	اَعْتَدْنَا
اور فرمائیے	حق	طرف سے	تمہارے رب (کی)	پس جسکا جی چاہے	وہ ایمان لے آئے	اور جس (کا)	جی چاہے	کفر کرتا رہے	بیشک	ہم نے تیار کر رکھی ہے

اور فرمائیے حق تمہارے رب کی طرف سے ہے۔ پس جس کا جی چاہے وہ ایمان لے آئے اور جس کا جی چاہے کفر کرتا رہے بیشک ہم نے تیار کر رکھی ہے

لِلظّٰلِمِيْنَ	نَارًا	اَحَاطَ	بِهِمْ	سُرَادِقُهَا	وَاِنْ	يَّسْتَغِيْثُوْا	يُغَاثُوْا	بِمَآءٍ	كَالْمُهْلِ
ظالموں کیلئے	آگ	گھیر لیا ہے	انہیں	اس آگ کی دیوار (نے)	اور اگر	وہ فریاد کرینگے	انکی فریاد رسی کی جائے گی	پانی کیساتھ	پیپ کی طرح

ظالموں کے لئے آگ گھیر لیا ہے انہیں اس آگ کی دیوار نے، اور اگر وہ فریاد کریں گے تو ان کی فریاد رسی کی جائے گی ایسے پانی کے ساتھ جو پیپ کی طرح (غلیظ)

يَشْوِى	الْوُجُوْهَ	بِئْسَ الشَّرَابُ	وَسَآءَتْ	مُرْتَفَقًا ﴿۲۹﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا
بھون ڈالتا ہے	چہروں (کو)	بڑا ناگوار ہے یہ مشروب	اور بڑی تکلیف دہ ہے	قرارگاہ	بے شک	وہ جو	ایمان لائے	اور انہوں نے عمل کیے

ہے (اور اتنا گرم کہ) بھون ڈالتا ہے چہروں کو یہ مشروب بڑا ناگوار ہے اور یہ قرارگاہ بڑی تکلیف دہ ہے۔ بے شک وہ لوگ جو ایمان لائے

الصّٰلِحٰتِ	اِنَّا لَا نُضِيْعُ	اَجْرَ	مَنْ	اَحْسَنَ	عَمَلًا ﴿۳۰﴾	اُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	جَنّٰتُ	عَدْنٍ	تَجْرِىْ
نیک	ہم ضائع نہیں کرتے	اجر	(اس کا) جو	عمدہ کرتا ہے	کام	یہی (ہیں)	جنکے لیے	جنات (ہیں)	ہمیشگی (کے)	رواں ہیں

اور انہوں نے نیک عمل کیے (تو ہمارا یہ دستور ہے کہ) ہم ضائع نہیں کرتے کسی کا اجر جو عمدہ اور (مفید) کام کرتا ہے، یہی وہ (خوش نصیب) ہیں

مِنْ تَحْتِهِمُ	الْاَنْهٰرُ	يُحَلَّوْنَ	فِيْهَا	مِنْ اَسَاوِرَ	مِنْ	ذَهَبٍ	وَّيَلْبَسُوْنَ	ثِيَابًا
جن کے نیچے	ندیاں	انہیں پہنائے جائینگے	ان میں	کنگن	کے	سونے	اور پہنیں گے	لباس

جن کے لئے ہمیشگی کے جنات ہیں رواں ہیں جن کے نیچے ندیاں انہیں پہنائے جائیں گے ان جنتوں میں کنگن سونے کے اور پہنیں گے

خُضْرًا	مِّنْ	سُنْدُسٍ	وَّاِسْتَبْرَقٍ	مُّتَّكِـِٕيْنَ	فِيْهَا	عَلَى الْاَرَآئِكِ	نِعْمَ	الثَّوَابُ
سبز رنگ (کا)	کا	باریک ریشمی کپڑے	اور موٹا ریشمی کپڑا	تکیہ لگائے ہونگے	وہاں	مرصع پلنگوں پر	کتنا اچھا ہے	یہ اجر

سبز رنگ کا لباس جو باریک ریشمی کپڑے اور موٹے ریشمی کپڑے کا بنا ہوا ہوگا تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے وہاں مرصع پلنگوں پر کتنا اچھا ہے یہ اجر

وَحَسُنَتْ	مُرْتَفَقًا ﴿۳۱﴾	وَاضْرِبْ	لَهُمْ	مَّثَلًا	رَّجُلَيْنِ	جَعَلْنَا	لِاَحَدِهِمَا	جَنَّتَيْنِ
اور کتنی عمدہ ہے	آرام گاہ	اور بیان فرمائیے	ان کیلئے	مثال	دو آدمیوں (کی)	ہم نے دیئے تھے	ان دونوں سے ایک کو	دو باغ

اور کتنی عمدہ ہے یہ آرامگاہ۔ اور بیان فرمائیے ان کے لئے مثال دو آدمیوں کی ہم نے دیئے تھے ان دونوں میں سے ایک کو دو باغ

مِنْ	اَعْنَابٍ	وَّحَفَفْنٰهُمَا	بِنَخْلٍ	وَّجَعَلْنَا	بَيْنَهُمَا	زَرْعًا ﴿۳۲﴾	كِلْتَا الْجَنَّتَيْنِ
کے	انگوروں	اور ہم نے باڑ بنادی ان دونوں کے اردگرد	کھجور کی	اور اگادی	ان دونوں کے درمیان	کھیتی	یہ دونوں باغ

انگوروں کے اور ہم نے باڑ بنادی ان دونوں کے اردگرد کھجور (کے درختوں) کی اور اگادی ان دونوں کے درمیان کھیتی۔ یہ دونوں باغ

اٰتَتْ	اُكُلَهَا	وَلَمْ تَظْلِمْ	مِّنْهُ	شَيْـًٔا	وَّفَجَّرْنَا	خِلٰلَهُمَا	نَهَرًا ﴿۳۳﴾	وَّكَانَ	لَهٗ	ثَمَرٌ
لائے	اپنے پھل	اور نہ کم ہوئی	ان سے	کوئی چیز	اور ہم نے جاری کردیں	ان کے درمیان	نہریں	اور تھے	اس کے	اموال

اپنے اپنے پھل لائے اور نہ کم ہوئی ان سے کوئی چیز، اور ہم نے جاری کردیں ان کے درمیان نہریں۔ اور (باغوں کے علاوہ) اور بھی اس کے اموال

فَقَالَ	لِصَاحِبِهٖ	وَهُوَ	يُحَاوِرُهٗٓ	اَنَا اَكْثَرُ	مِنْكَ	مَالًا	وَّاَعَزُّ	نَفَرًا ﴿۳۴﴾	وَدَخَلَ	جَنَّتَهٗ
تو اس نے کہا	اپنے ساتھی کو	دوران	بحث مباحثہ کے	میں زیادہ ہوں	تم سے	دولت کے لحاظ سے	اور طاقتور	نفری کے لحاظ سے	وہ گیا	اپنے باغ میں

تھے تو (ایک روز) اس نے اپنے ساتھی سے بحث مباحثہ کے دوران کہا کہ میں دولت کے لحاظ سے بھی تم سے زیادہ ہوں اور نفری کے لحاظ سے بھی تم سے طاقتور ہوں۔ اور (ایک دن وہ) اپنے باغ میں گیا

وَهُوَ	ظَالِمٌ	لِّنَفْسِهٖ	قَالَ	مَآ اَظُنُّ	اَنْ	تَبِيْدَ	هٰذِهٖٓ	اَبَدًا ﴿۳۵﴾	وَّمَآ اَظُنُّ	السَّاعَةَ
درآنحالیکہ	ظلم کرنیوالا	اپنی جان پر	کہنے لگا	میں نہیں خیال کرتا	کہ	برباد ہوگا	یہ	کبھی	اور میں یہ خیال نہیں کرتا	قیامت

درآنحالیکہ وہ اپنی جان پر ظلم کرنے والا تھا کہنے لگا میں نہیں خیال کرتا کہ (یہ سرسبز وشاداب) باغ کبھی برباد ہوگا۔ اور میں یہ خیال بھی نہیں کرتا کہ کبھی قیامت بھی

قَآئِمَةً	وَّلَئِنْ	رُّدِدْتُّ	اِلٰى	رَبِّيْ	لَاَجِدَنَّ	خَيْرًا	مِّنْهَا	مُنْقَلَبًا ﴿۳۶﴾	قَالَ	لَهٗ	صَاحِبُهٗ
برپا ہوگی	اور بفرض محال اگر	مجھے لوٹایا گیا	طرف	اپنے رب	تو یقیناً میں پاؤنگا	بہتر	اس سے	پلٹنے کی جگہ	کہا	اسے	اسکے ساتھی (نے)

برپا ہوگی اور بفرض محال اگر مجھے لوٹایا گیا اپنے رب کی طرف تو یقیناً میں پاؤں گا اس (نزہت گاہ) سے بہتر پلٹنے کی جگہ۔ اس کے ساتھی نے

وَهُوَ يُحَاوِرُهٗٓ	اَكَفَرْتَ	بِالَّذِيْ خَلَقَكَ	مِنْ تُرَابٍ	ثُمَّ	مِنْ نُّطْفَةٍ	ثُمَّ	سَوّٰىكَ
بحث مباحثہ کے درمیان	کیا تو انکار کرتا ہے	اس کا جس نے تجھے پیدا فرمایا	مٹی سے	پھر	نطفہ سے	پھر	بنا سنوار کر بنایا تجھے

اسے بحث مباحثہ کے درمیان کہا کیا تو انکار کرتا ہے اس ذات کا جس نے تجھے پیدا فرمایا مٹی سے پھر نطفہ سے پھر بنا سنوار کر تجھے

رَجُلًا ﴿٣٧﴾	لٰكِنَّا	هُوَ	اللّٰهُ	رَبِّيْ	وَلَآ اُشْرِكُ	بِرَبِّيْٓ	اَحَدًا ﴿٣٨﴾	وَلَوْلَآ	اِذْ	دَخَلْتَ
مرد	لیکن میں	وہ	اللہ	میرا رب	اور میں شریک نہیں ٹھہراتا	اپنے رب کیساتھ	کسی (کو)	اور کیوں ایسا نہ ہوا	جب	تو داخل ہوا

مرد بنایا۔ لیکن میں، (تو) وہ اللہ ہی میرا رب ہے اور میں شریک نہیں ٹھہراتا اپنے رب کے ساتھ کسی کو۔ اور کیوں ایسا نہ ہوا کہ جب تو باغ میں داخل ہوا

جَنَّتَكَ	قُلْتَ	مَا شَآءَ اللّٰهُ	لَا قُوَّةَ	اِلَّا	بِاللّٰهِ	اِنْ تَرَنِ	اَنَا	اَقَلَّ	مِنْكَ	مَالًا
اپنے باغ میں	تو کہتا	جو اللہ چاہتا ہے	کوئی طاقت نہیں	بغیر	اللہ (کے)	اگر تو نے مجھے دیکھا	میں	کم ہوں	تجھ سے	مال

تو تو کہتا ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ (وہی ہوتا ہے جو اللہ تعالیٰ چاہتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی مدد کے بغیر کسی میں کوئی طاقت نہیں) اگر تو نے مجھے دیکھا کہ میں کم ہوں تجھ سے

وَّوَلَدًا ﴿٣٩﴾	فَعَسٰى	رَبِّيْٓ	اَنْ يُّؤْتِيَنِ	خَيْرًا	مِّنْ	جَنَّتِكَ	وَيُرْسِلَ	عَلَيْهَا	حُسْبَانًا
اور اولاد (میں)	پس عجب نہیں	میرا رب	مجھے عطا فرمادے	کوئی بہتر چیز	سے	تیرے باغ	اور اتارے	اس پر	کوئی عذاب

مال اور اولاد میں، پس عجب نہیں کہ میرا رب مجھے عطا فرمادے کوئی بہتر چیز تیرے (اس) باغ سے اور اتارے اس باغ پر (کوئی) آسمانی عذاب

مِّنَ	السَّمَآءِ	فَتُصْبِحَ	صَعِيْدًا	زَلَقًا ﴿٤٠﴾	اَوْ	يُصْبِحَ	مَآؤُهَا	غَوْرًا	فَلَنْ تَسْتَطِيْعَ
سے	آسمان	تو ہوجائے	میدان	چٹیل	یا	ہوجائے	اسکا پانی	زمین کی گہرائی میں جذب	پھر تو نہ پاسکے

تو ہوجائے یہ (سرسبز) باغ ایک چٹیل میدان۔ یا یوں جذب ہوجائے اس کا پانی زمین کی گہرائی میں کہ پھر تو

لَهٗ	طَلَبًا ﴿٤١﴾	وَاُحِيْطَ	بِثَمَرِهٖ	فَاَصْبَحَ يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ	عَلٰى	مَآ اَنْفَقَ	فِيْهَا
اسے	تلاش کے باوجود	اور برباد ہوگیا	اسکا پھل	پس وہ لگا کف افسوس ملنے	پر	جو اس نے خرچ کیا تھا	اس پر

اس کو تلاش کے باوجود نہ پاسکے۔ اور اس کے (باغ) کا پھل برباد ہوگیا پس وہ کف افسوس ملنے لگا اس مال کے نقصان پر جو اس نے باغ پر خرچ کیا تھا

وَهِيَ	خَاوِيَةٌ	عَلٰى	عُرُوْشِهَا	وَيَقُوْلُ	يٰلَيْتَنِيْ لَمْ اُشْرِكْ	بِرَبِّيْٓ	اَحَدًا ﴿٤٢﴾
اور وہ	گرا پڑا تھا	پر	اپنے چھپروں	اور کہنے لگا	کاش! میں نے شریک نہ بنایا ہوتا	اپنے رب کا	کسی (کو)

اور (اب) وہ گرا پڑا تھا اپنے چھپروں پر اور (بصد حسرت) کہنے لگا کاش! میں نے کسی کو اپنے رب کا شریک نہ بنایا ہوتا۔

وَلَمْ تَكُنْ	لَّهٗ	فِئَةٌ	يَّنْصُرُوْنَهٗ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	وَمَا	كَانَ	مُنْتَصِرًا ﴿٤٣﴾
اور نہ رہی تھی	اسکے پاس	کوئی جماعت	جو اسکی مدد کرتی	اللہ کے مقابلہ میں	اور نہ	تھا	بدلہ لینے کے قابل

اور نہ رہی تھی اس کے پاس کوئی جماعت جو اس کی مدد کرتی اللہ تعالیٰ کے مقابلہ میں اور نہ وہ بدلہ لینے کے قابل تھا۔

هُنَالِكَ	الْوَلَايَةُ	لِلّٰهِ	الْحَقِّ	هُوَ	خَيْرٌ	ثَوَابًا	وَّخَيْرٌ	عُقْبًا ﴿٤٤﴾	وَاضْرِبْ	لَهُمْ
یہاں سے	سارا اختیار	اللہ کیلئے	سچے	وہی	بہتر	ثواب	اور بہتر	انجام	بیان فرمایئے	ان سے

یہاں سے ثابت ہوگیا کہ سارا اختیار اللہ سچے کے لئے ہے وہی بہتر ثواب دینے والا ہے اور اس کے ہاتھ میں بہتر انجام ہے۔ بیان فرمایئے

ع ٥

مَثَلَ	الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	كَمَآءٍ	اَنْزَلْنٰهُ	مِنَ	السَّمَآءِ	فَاخْتَلَطَ	بِهٖ	نَبَاتُ الْاَرْضِ
مثال	دنیوی زندگی (کی)	پانی کیطرح	جسے ہم نے اتارا ہے	سے	آسمان	پس گنجان ہو کر اگتی ہے	اس سے	زمین کی انگوریاں

ان سے دنیوی زندگی کی (ایک اور) مثال، یہ پانی کی طرح ہے جسے ہم نے اتارا ہے آسمان سے پس گنجان ہو کر اگتی ہیں اس پانی سے زمین کی انگوریاں

فَاَصْبَحَ	هَشِيْمًا	تَذْرُوْهُ	الرِّيٰحُ	وَكَانَ	اللّٰهُ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	مُّقْتَدِرًا ﴿۴۵﴾	اَلْمَالُ
وہ ہو جاتی ہے	خشک بوسیدہ گھاس	اڑائے پھرتی ہیں اسے	ہوائیں	اور ہے	اللہ	ہر چیز پر	پوری قدرت رکھنے والا	مال

پھر کچھ عرصہ کے بعد وہ خشک بوسیدہ گھاس ہو جاتی ہے اڑائے پھرتی ہیں اسے ہوائیں اور اللہ تعالیٰ ہر چیز پر پوری قدرت رکھنے والا ہے۔ مال

وَالْبَنُوْنَ	زِيْنَةُ	الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	وَالْبٰقِيٰتُ	الصّٰلِحٰتُ	خَيْرٌ	عِنْدَ رَبِّكَ	ثَوَابًا
اور فرزند	زیب وزینت	دنیوی زندگی (کی)	اور باقی رہنے والی	نیکیاں	بہتر	تیرے رب کے ہاں	ثواب (کے اعتبار سے)

اور فرزند (تو صرف) دنیوی زندگی کی زیب وزینت ہیں اور (درحقیقت) باقی رہنے والی نیکیاں بہتر ہیں تیرے رب کے ہاں ثواب کے اعتبار سے

وَّخَيْرٌ	اَمَلًا ﴿۴۶﴾	وَيَوْمَ	نُسَيِّرُ	الْجِبَالَ	وَتَرَى	الْاَرْضَ	بَارِزَةً	وَّحَشَرْنٰهُمْ
اور بہتر	امید (کے لحاظ سے)	اور (جس) روز	ہم ہٹا دینگے	پہاڑوں (کو)	اور تم دیکھو گے	زمین (کو)	کھلا میدان	اور ہم جمع کرینگے انہیں

اور بہتر ہیں جن سے امید وابستہ کی جاتی ہے۔ اور (غور کرو) جس روز ہم ہٹا دیں گے پہاڑوں کو (ان کی جگہ سے) اور تم دیکھو گے زمین کو کہ کھلا میدان ہے اور ہم جمع کریں گے انہیں

فَلَمْ نُغَادِرْ	مِنْهُمْ	اَحَدًا ﴿۴۷﴾	وَعُرِضُوْا	عَلٰى رَبِّكَ	صَفًّا	لَقَدْ جِئْتُمُوْنَا
پس نہیں پیچھے رہنے دینگے	ان میں سے	کسی (کو)	وہ پیش کیے جائیں گے	بارگاہ میں آپکے رب (کی)	صفیں باندھے ہوئے	تم آگئے ہو ہمارے پاس

پس نہیں پیچھے رہنے دیں گے ان میں سے کسی کو۔ اور وہ پیش کئے جائیں گے آپ کے رب کی بارگاہ میں صفیں باندھے ہوئے (پھر ہم انہیں کہیں گے کہ) آج تم آگئے ہو ہمارے پاس

كَمَا	خَلَقْنٰكُمْ	اَوَّلَ مَرَّةٍ	بَلْ	زَعَمْتُمْ	اَلَّنْ نَّجْعَلَ لَكُمْ	مَّوْعِدًا ﴿۴۸﴾	وَوُضِعَ
جیسے	ہم نے پیدا کیا تھا تمہیں	پہلی بار	ہاں	تم یہ خیال کیے ہوئے تھے	ہم نہیں مقرر کرینگے تمہارے لیے	وعدہ کا وقت	اور رکھ دیا جائیگا

جیسے ہم نے پیدا کیا تھا تمہیں پہلی بار ہاں تم تو یہ خیال کئے ہوئے تھے کہ ہم نہیں مقرر کریں گے تمہارے لئے وعدہ کا وقت۔ اور رکھ دیا جائے گا (ان کے سامنے)

الْكِتٰبُ	فَتَرَى	الْمُجْرِمِيْنَ	مُشْفِقِيْنَ	مِمَّا	فِيْهِ	وَيَقُوْلُوْنَ	يٰوَيْلَتَنَا	مَالِ
نامہ عمل	پس تو دیکھے گا	مجرموں (کو)	وہ ڈر رہے ہونگے	اس سے جو	اس میں	اور کہیں گے	صد حیف	کیا ہو گیا

نامہ عمل پس تو دیکھے گا مجرموں کو کہ وہ ڈر رہے ہوں گے اس سے جو اس میں ہے اور کہیں گے صد حیف!

هٰذَا الْكِتٰبِ	لَا يُغَادِرُ	صَغِيْرَةً	وَّلَا	كَبِيْرَةً	اِلَّآ اَحْصٰهَا	وَ	وَجَدُوْا
اس نوشتہ (کو)	نہیں چھوڑا اس نے	کسی چھوٹے (کو)	اور نہ	کسی بڑے (کو)	مگر اس نے اسکا شمار کر لیا ہے	اور	وہ پالیں گے

اس نوشتہ کو کیا ہو گیا ہے کہ نہیں چھوڑا اس نے کسی چھوٹے گناہ کو اور نہ کسی بڑے گناہ کو مگر اس نے اس کا شمار کر لیا ہے، اور (اس دن) وہ پالیں گے

مَا عَمِلُوْا	حَاضِرًا	وَلَا يَظْلِمُ	رَبُّكَ	اَحَدًا (۴۹)	وَاِذْ	قُلْنَا	لِلْمَلٰٓئِكَةِ	اسْجُدُوْا
جو عمل انہوں نے کیے تھے	اپنے سامنے	اور زیادتی نہیں کرتا	آپ کا رب	کسی (پر)	اور (یاد کرو) جب	ہم نے حکم دیا	فرشتوں (کو)	سجدہ کرو

جوعمل انہوں نے کئے تھے اپنے سامنے، اور آپ کا رب تو (اے حبیب!) کسی پر زیادتی نہیں کرتا۔ اور یاد کرو جب ہم نے حکم دیا فرشتوں کو کہ سجدہ کرو

لِاٰدَمَ	فَسَجَدُوْٓا	اِلَّآ	اِبْلِيْسَ	كَانَ	مِنَ	الْجِنِّ	فَفَسَقَ	عَنْ	اَمْرِ رَبِّهٖ
آدم کو	پس سب نے سجدہ کیا	سوائے	ابلیس (کے)	وہ تھا	سے	جن	سو اس نے نافرمانی کی	کی	اپنے رب کے حکم

آدم کو پس سب نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے، وہ قوم جن سے تھا سو اس نے نافرمانی کی اپنے رب کے حکم کی،

اَفَتَتَّخِذُوْنَهٗ	وَذُرِّيَّتَهٗٓ	اَوْلِيَآءَ	مِنْ دُوْنِيْ	وَهُمْ	لَكُمْ	عَدُوٌّ	بِئْسَ	لِلظّٰلِمِيْنَ
کیا تم بناتے ہو اسے	اور اسکی ذریت (کو)	دوست	مجھے چھوڑ کر	حالانکہ	وہ تمہارے	دشمن	بہت برا ہے	ظالموں کیلئے

(اے اولادِ آدم!) کیا تم بناتے ہو اسے اور اسکی ذریت کو اپنا دوست مجھے چھوڑ کر حالانکہ وہ سب تمہارے دشمن ہیں۔ ظالموں کیلئے بہت برا

بَدَلًا (۵۰)	مَآ	اَشْهَدْتُّهُمْ	خَلْقَ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَ	لَا خَلْقَ	اَنْفُسِهِمْ
بدلہ	نہیں	میں نے ان سے مدد لی	پیدا کرنے (میں)	آسمانوں	اور زمین (کو)	اور	نہ پیدا کرنے (میں)	انہیں

بدلہ ہے۔ میں نے ان سے مدد نہیں لی تھی جب آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور نہ (اس وقت ان سے مدد لی) جب خود انہیں پیدا کیا

وَمَا كُنْتُ مُتَّخِذَ	الْمُضِلِّيْنَ	عَضُدًا (۵۱)	وَيَوْمَ	يَقُوْلُ	نَادُوْا	شُرَكَآءِيَ	الَّذِيْنَ
اور میں نہیں بنایا کرتا	گمراہ کرنے والوں (کو)	دست و بازو	اور (اس) روز	اللہ فرمائیگا	بلاؤ	میرے شریکوں (کو)	جنہیں

اور میں نہیں بنایا کرتا گمراہ کرنے والوں کو اپنا دست و بازو۔ اور اس روز اللہ تعالیٰ (کفار کو) فرمائے گا بلاؤ میرے شریکوں کو جنہیں

زَعَمْتُمْ	فَدَعَوْهُمْ	فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا	لَهُمْ	وَجَعَلْنَا	بَيْنَهُمْ	مَّوْبِقًا (۵۲)	وَرَاَ
تم خیال کیا کرتے تھے	وہ انہیں پکاریں گے	پس وہ کوئی جواب نہیں دینگے	انہیں	اور ہم حائل کردینگے	انکے درمیان	ایک آڑ	اور دیکھیں گے

تم (میرا شریک) خیال کیا کرتے تھے تو وہ انہیں پکاریں گے پس وہ انہیں کوئی جواب نہیں دیں گے اور ہم حائل کردیں گے ان کے درمیان ایک آڑ۔ اور دیکھیں گے

الْمُجْرِمُوْنَ	النَّارَ	فَظَنُّوْٓا	اَنَّهُمْ	مُّوَاقِعُوْهَا	وَلَمْ يَجِدُوْا	عَنْهَا	مَصْرِفًا (۵۳)	وَ
مجرم	آگ	اور وہ خیال کرینگے	کہ وہ	اس میں گرنے والے	اور نہ پائیں گے	اس سے	نجات کی کوئی جگہ	اور

مجرم (جہنم کی) آگ کو اور وہ خیال کریں گے کہ وہ اس میں گرنے والے ہیں اور نہ پائیں گے اس سے نجات پانے کی کوئی جگہ۔

لَقَدْ صَرَّفْنَا	فِيْ	هٰذَا الْقُرْاٰنِ	لِلنَّاسِ	مِنْ كُلِّ مَثَلٍ	وَكَانَ	الْاِنْسَانُ
بیشک ہم نے طرح طرح سے بار بار بیان کی ہیں	میں	اس قرآن	لوگوں کیلئے	ہر قسم کی مثالیں	اور ہے	انسان

اور بیشک ہم نے طرح طرح سے بار بار بیان کی ہیں اس قرآن میں لوگوں کے لئے ہر قسم کی مثالیں اور انسان

أَكْثَرَ شَيْءٍ	جَدَلًا ﴿۵۴﴾	وَمَا مَنَعَ	النَّاسَ	أَنْ يُؤْمِنُوا	إِذْ جَاءَهُمُ	الْهُدَىٰ
ہر چیز سے بڑھ کر	جھگڑالو	اور کس چیز نے روکا ہے	لوگوں (کو)	کہ وہ ایمان لائیں	جب آگئی انکے پاس	ہدایت

ہر چیز سے بڑھ کر جھگڑالو ہے۔ اور کس چیز نے روکا ہے لوگوں کو اس بات سے کہ وہ ایمان لے آئیں جب آگئی ان کے پاس ہدایت (کی روشنی)

وَيَسْتَغْفِرُوا	رَبَّهُمْ	إِلَّا	أَنْ	تَأْتِيَهُمْ	سُنَّةُ	الْأَوَّلِينَ	أَوْ	يَأْتِيَهُمُ
اور مغفرت طلب کریں	اپنے رب (سے)	مگر	(یہ) کہ	آئے انکے پاس	دستور	اگلوں (کا)	یا	آئے انکے پاس

اور مغفرت طلب کریں اپنے رب سے مگر یہ (کہ وہ منتظر ہیں) کہ آئے ان کے پاس اگلوں کا دستور یا آئے ان کے پاس

الْعَذَابُ	قُبُلًا ﴿۵۵﴾	وَمَا نُرْسِلُ	الْمُرْسَلِينَ	إِلَّا مُبَشِّرِينَ	وَمُنْذِرِينَ	وَيُجَادِلُ
عذاب	طرح طرح (کا)	اور ہم نہیں بھیجتے	رسولوں (کو)	مگر مژدہ سنانے والے	اور ڈرانے والے	اور جھگڑتے ہیں

طرح طرح کا عذاب۔ اور ہم نہیں بھیجتے رسولوں کو مگر مژدہ سنانے والے اور ڈرانے والے، اور جھگڑتے ہیں

الَّذِينَ كَفَرُوا	بِالْبَاطِلِ	لِيُدْحِضُوا	بِهِ	الْحَقَّ	وَاتَّخَذُوا	آيَاتِي	وَمَا
کافر	بے سروپا دلیلوں کی آڑ لے کر	تا کہ وہ مٹا دیں	اس سے	حق (کو)	اور بنا لیا انہوں نے	میری آیتوں (کو)	اور جن (سے)

کافر بے سروپا دلیلوں کی آڑ لے کر تا کہ وہ مٹا دیں اس سے حق کو اور بنا لیا ہے انہوں نے میری آیتوں کو اور جن سے

أُنْذِرُوا	هُزُوًا ﴿۵۶﴾	وَمَنْ	أَظْلَمُ	مِمَّنْ	ذُكِّرَ	بِآيَاتِ	رَبِّهِ	فَأَعْرَضَ	عَنْهَا	وَ
وہ ڈرائے گئے	ایک مذاق	اور کون	زیادہ ظالم	اس سے	جسے نصیحت کی گئی	آیتوں سے	اس کے رب (کی)	پس اس نے روگردانی کی	ان سے	اور

وہ ڈرائے گئے ایک مذاق۔ اور اس شخص سے بڑھ کر ظالم کون ہے جسے نصیحت کی گئی اس کے رب کی آیتوں سے پس اس نے روگردانی کر لی ان سے اور

نَسِيَ	مَا قَدَّمَتْ	يَدَاهُ	إِنَّا جَعَلْنَا	عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ	أَكِنَّةً	أَنْ	يَفْقَهُوهُ	وَ
فراموش کر دیا	جو آگے بھیجے تھے	اسکے دونوں ہاتھوں (نے)	ہم نے ڈال دیئے	انکے دلوں پر	پردے	تا کہ	وہ اس کو (نہ) سمجھ سکیں	اور

فراموش کر دیا اس نے ان (اعمال بد) کو جو آگے بھیجے تھے اس کے دونوں ہاتھوں نے، ہم نے ڈال دیئے ان کے دلوں پر پردے تا کہ وہ قرآن کو نہ سمجھ سکیں

فِي	آذَانِهِمْ	وَقْرًا	وَإِنْ	تَدْعُهُمْ	إِلَى	الْهُدَىٰ	فَلَنْ	يَهْتَدُوا	إِذًا
میں	ان کے کانوں	گرانی	اور اگر	بلاؤ انہیں	طرف	ہدایت	تو نہیں	وہ ہدایت قبول کرینگے	جب

اور ان کے کانوں میں گرانی پیدا کر دی اور اگر تم بلاؤ انہیں ہدایت کی طرف تو جب بھی وہ ہدایت قبول نہیں کریں گے۔

أَبَدًا ﴿۵۷﴾	وَرَبُّكَ	الْغَفُورُ	ذُو الرَّحْمَةِ	لَوْ	يُؤَاخِذُهُمْ	بِمَا كَسَبُوا	لَعَجَّلَ	لَهُمُ	الْعَذَابَ
بھی	آپ کا پروردگار	بہت بخشنے والا	بڑا ہی رحمت والا	اگر	وہ پکڑ لیتا انہیں	انکے کیے پر	تو جلد بھیجتا	ان پر	عذاب

اور آپ کا پروردگار تو بہت بخشنے والا بڑا ہی رحمت والا ہے، اگر وہ پکڑ لیتا انہیں ان کے کئے پر تو جلد ان پر عذاب بھیجتا (وہ ایسا نہیں کرتا)

بَلْ	لَّهُمْ	مَّوْعِدٌ	لَّنْ يَّجِدُوْا	مِنْ دُوْنِهٖ	مَوْئِلًا (۵۸)	وَ
بلکہ	ان کا	وقت مقرر	نہیں پائیں گے	اسکے بغیر	کوئی پناہ کی جگہ	اور

بلکہ ان کو سزا دینے کا ایک وقت مقرر ہے نہیں پائیں گے اس وقت اس کے بغیر کوئی پناہ کی جگہ۔اور

تِلْكَ الْقُرٰٓى	اَهْلَكْنٰهُمْ	لَمَّا	ظَلَمُوْا	وَجَعَلْنَا	لِمَهْلِكِهِمْ	مَّوْعِدًا (۵۹)
یہ بستیاں ہیں	ہم نے تباہ کر دیا انکے باشندوں کو	جب	وہ ستم شعار بن گئے	اور ہم نے مقرر کر دی تھی	انکی ہلاکت کیلئے	ایک میعاد

یہ بستیاں ہیں ہم نے تباہ کر دیا ان کے باشندوں کو جب وہ ستم شعار بن گئے اور ہم نے مقرر کر دی تھی ان کی ہلاکت کے لئے ایک میعاد۔

وَاِذْ	قَالَ	مُوْسٰى	لِفَتٰىهُ	لَآ اَبْرَحُ	حَتّٰٓى	اَبْلُغَ	مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ	اَوْ
اور جب	کہا	موسیٰ (نے)	اپنے نوجوان کو	میں چلتا رہوں گا	یہاں تک کہ	پہنچوں	جہاں دو دریا ملتے ہیں	یا

اور یاد کرو جب کہا موسیٰ نے اپنے نوجوان (ساتھی) کو کہ میں چلتا رہوں گا یہاں تک کہ پہنچوں جہاں دو دریا ملتے ہیں یا (چلتے چلتے)

اَمْضِيَ	حُقُبًا (۶۰)	فَلَمَّا	بَلَغَا	مَجْمَعَ بَيْنِهِمَا	نَسِيَا حُوْتَهُمَا	فَاتَّخَذَ	سَبِيْلَهٗ
گزار دوں گا	مدت دراز	پھر جب	وہ دونوں پہنچے	جہاں ملتے ہیں آپس میں (وہ)	دونوں بھول گئے اپنی مچھلی کو	تو بنا لیا اس نے	اپنا راستہ

گزار دوں گا مدت دراز۔پھر جب وہ دونوں پہنچے جہاں آپس میں دو دریا ملتے ہیں، دونوں بھول گئے اپنی مچھلی کو تو بنا لیا اس نے اپنا راستہ

فِي الْبَحْرِ	سَرَبًا (۶۱)	فَلَمَّا	جَاوَزَا	قَالَ	لِفَتٰىهُ	اٰتِنَا	غَدَآءَنَا	لَقَدْ لَقِيْنَا
دریا میں	سرنگ (کیطرح)	پس جب	وہاں سے آگے بڑھ گئے	آپ نے کہا	اپنے جوان ساتھی کو	لے آؤ	ہمارا صبح کا کھانا	بے شک ہمیں برداشت کرنی پڑی ہے

دریا میں سرنگ کی طرح۔پس جب وہاں سے آگے بڑھ گئے آپ نے اپنے جوان ساتھی سے کہا لے آؤ ہمارا صبح کا کھانا بیشک ہمیں برداشت کرنی پڑی ہے

مِنْ	سَفَرِنَا	هٰذَا	نَصَبًا (۶۲)	قَالَ	اَرَءَيْتَ اِذْ اَوَيْنَآ	اِلَى	الصَّخْرَةِ	فَاِنِّيْ
میں	اپنے سفر	اس	بڑی مشقت	اس ساتھی نے کہا	آپ نے ملاحظہ فرمایا جب ہم ٹھہرے	پاس	چٹان (کے)	تو میں

اپنے اس سفر میں بڑی مشقت۔اس ساتھی نے کہا (اے کلیم!) آپ نے ملاحظہ فرمایا جب ہم (ستانے کے لئے) اس چٹان کے پاس ٹھہرے تھے

نَسِيْتُ	الْحُوْتَ	وَ	مَآ اَنْسٰنِيْهُ	اِلَّا	الشَّيْطٰنُ	اَنْ اَذْكُرَهٗ	وَاتَّخَذَ
بھول گیا	مچھلی	اور	نہیں فراموش کرائی مجھے وہ	مگر	شیطان (نے)	کہ میں اس کا ذکر کروں	اور اس نے بنا لیا تھا

تو میں بھول گیا مچھلی کو اور نہیں فراموش کرائی مجھے وہ مچھلی مگر شیطان نے کہ میں اس کا ذکر کروں اور اس نے بنا لیا تھا

سَبِيْلَهٗ	فِي الْبَحْرِ	عَجَبًا (۶۳)	قَالَ	ذٰلِكَ	مَا كُنَّا نَبْغِ	فَارْتَدَّا	عَلٰٓى	اٰثَارِهِمَا
اپنا راستہ	دریا میں	بڑے تعجب کی بات ہے	آپ نے فرمایا	یہی	جسکی ہم جستجو کر رہے تھے	پس وہ دونوں لوٹے	پر	اپنے قدموں کے نشان

اپنا راستہ دریا میں بڑے تعجب کی بات ہے۔آپ نے فرمایا یہی تو وہ ہے جس کی ہم جستجو کر رہے تھے پس وہ دونوں لوٹے اپنے قدموں کے نشان

قَصَصًا﴿٦٤﴾	فَوَجَدَا	عَبْدًا	مِّنْ	عِبَادِنَآ	اٰتَيْنٰهُ	رَحْمَةً	مِّنْ	عِنْدِنَا	وَ
دیکھتے ہوئے	تو پایا انہوں نے	ایک بندے (کو)	سے	ہمارے بندوں	جسے ہم نے عطا فرمائی تھی	رحمت	سے	اپنی جناب	اور

دیکھتے ہوئے تو پایا انہوں نے ایک بندے کو ہمارے بندوں میں سے جسے ہم نے عطا فرمائی تھی رحمت اپنی جناب سے اور

عَلَّمْنٰهُ	مِنْ لَّدُنَّا	عِلْمًا﴿٦٥﴾	قَالَ	لَهٗ	مُوْسٰى	هَلْ	اَتَّبِعُكَ	عَلٰٓى اَنْ
ہم نے سکھایا تھا اسے	اپنے پاس سے	علم	کہا	اس کو	موسیٰ (نے)	کیا	میں آپکے ساتھ رہ سکتا ہوں	بشرطیکہ

ہم نے سکھایا تھا اسے اپنے پاس سے (خاص) علم۔ کہا اس بندے کو موسیٰ نے کیا میں آپ کے ساتھ رہ سکتا ہوں بشرطیکہ

تُعَلِّمَنِ	مِمَّا	عُلِّمْتَ	رُشْدًا﴿٦٦﴾	قَالَ	اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ	مَعِیَ	صَبْرًا﴿٦٧﴾
آپ سکھائیں مجھے	اس سے جو	آپ کو سکھایا گیا	رشد وہدایت	اس بندے نے کہا	بیشک آپ طاقت نہیں رکھتے	میرے ساتھ	صبر کرنے (کی)

آپ سکھائیں مجھے رشد وہدایت کا خصوصی علم جو آپ کو سکھایا گیا ہے۔ اس بندے نے کہا (اے موسیٰ!) آپ میرے ساتھ صبر کرنے کی طاقت نہیں رکھتے

وَكَيْفَ	تَصْبِرُ	عَلٰى	مَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ	خُبْرًا﴿٦٨﴾	قَالَ	سَتَجِدُنِیْٓ	اِنْ شَآءَ اللّٰهُ
اور کیسے	آپ صبر کر سکتے ہیں	اس پر	جسکی آپ کو پوری طرح نہیں	خبر	آپنے کہا	آپ مجھے پائیں گے	اگر اللہ نے چاہا

اور آپ صبر کر بھی کیسے سکتے ہیں اس بات پر جس کی آپ کو پوری طرح خبر نہیں۔ آپ نے کہا آپ مجھے پائیں گے اگر اللہ تعالیٰ نے چاہا

صَابِرًا	وَّلَآ اَعْصِیْ	لَكَ	اَمْرًا﴿٦٩﴾	قَالَ	فَاِنِ	اتَّبَعْتَنِیْ	فَلَا تَسْئَلْنِیْ
صبر کرنے والا	اور میں نافرمانی نہیں کرونگا	آپکے	کسی حکم (کی)	اس بندے نے کہا	اگر	آپ میرے ساتھ رہنا چاہتے ہیں	تو مجھ سے پوچھیے نہیں

صبر کرنے والا اور میں نافرمانی نہیں کروں گا آپ کے کسی حکم کی۔ اس بندے نے کہا اگر آپ میرے ساتھ رہنا چاہتے ہیں تو مجھ سے کسی چیز کے

عَنْ	شَیْءٍ	حَتّٰٓى	اُحْدِثَ	لَكَ	مِنْهُ	ذِكْرًا﴿٧٠﴾	فَانْطَلَقَا	حَتّٰٓى	اِذَا
بارے میں	کسی چیز (کے)	یہاں تک کہ	میں خود کروں	آپ سے	اسکا	ذکر	پس وہ دونوں چل پڑے	یہاں تک کہ	جب

بارے میں پوچھیے نہیں یہاں تک کہ میں آپ سے اس کا خود ذکر کروں پس وہ دونوں چل پڑے یہاں تک کہ جب

رَكِبَا	فِی السَّفِيْنَةِ	خَرَقَهَا	قَالَ	اَخَرَقْتَهَا	لِتُغْرِقَ	اَهْلَهَا	لَقَدْ جِئْتَ
وہ سوار ہوئے	کشتی میں	اس نے اس میں شگاف کردیا	موسیٰ بول اٹھے	کیا تونے اس لیے شگاف کیا ہے	تاکہ ڈبودو	اسکی سواریوں (کو)	یقیناً تم نے کیا ہے

وہ سوار ہوئے کشتی میں تو اس بندے نے اس میں شگاف کردیا، موسیٰ بول اٹھے کیا تم نے اس لئے شگاف کیا ہے کہ اس کی سواریوں کو ڈبودو یقیناً تم نے بہت برا

شَيْئًا	اِمْرًا﴿٧١﴾	قَالَ	اَلَمْ اَقُلْ	اِنَّكَ	لَنْ تَسْتَطِيْعَ	مَعِیَ	صَبْرًا﴿٧٢﴾	قَالَ
کام	بہت برا	اس نے کہا	کیا میں نے نہیں کہا تھا	کہ آپ	نہیں کر سکتے	میری سنگت (پر)	صبر	آپنے کہا

کام کیا ہے۔ اس بندے نے کہا کیا میں نے کہا نہیں تھا کہ آپ میں یہ طاقت نہیں کہ میری سنگت پر صبر کر سکیں۔ آپ نے (عذر خواہی کرتے ہوئے) کہا کہ

لَا تُؤَاخِذْنِيْ	بِمَا نَسِيْتُ	وَلَا تُرْهِقْنِيْ	مِنْ اَمْرِيْ	عُسْرًا	فَانْطَلَقَا
نہ گرفت کرو مجھ پر	میری بھول کی وجہ سے	اور نہ سختی کرو مجھ پر	میرے اس معاملہ میں	بہت زیادہ	پھر وہ دونوں چل پڑے

نہ گرفت کرو مجھ پر میری بھول کی وجہ سے اور نہ سختی کرو مجھ پر میرے اس معاملہ میں بہت زیادہ۔ پھر وہ دونوں چل پڑے

حَتّٰى	اِذَا	لَقِيَا	غُلٰمًا	فَقَتَلَهٗ	قَالَ	اَقَتَلْتَ	نَفْسًا زَكِيَّةً	بِغَيْرِ نَفْسٍ
حتیٰ کہ	جب	وہ ملے	ایک لڑکے (کو)	تو اس نے اسے قتل کر ڈالا	موسیٰ کہنے لگے	کیا مار ڈالا آپ نے	ایک معصوم جان (کو)	کسی نفس کے بدلہ کے بغیر

حتیٰ کہ جب وہ ملے ایک لڑکے کو تو اس نے اسے قتل کر ڈالا موسیٰ (غضبناک ہو کر) کہنے لگے کیا مار ڈالا آپ نے ایک معصوم جان کو کسی نفس کے بدلہ کے بغیر

	لَقَدْ جِئْتَ	شَيْئًا	نُّكْرًا	
	بے شک آپ نے کیا ہے	ایسا کام	بہت ہی نازیبا	

بے شک آپ نے ایسا کام کیا ہے جو بہت ہی نازیبا ہے۔

قَالَ	اَلَمْ	اَقُلْ	لَّكَ	اِنَّكَ	لَنْ تَسْتَطِيْعَ	مَعِيَ	صَبْرًا ﴿۷۵﴾
اس نے کہا	کیا نہ	میں نے کہہ دیا تھا	آپ کو	کہ آپ	نہیں کرسکیں گے	میری معیت میں	صبر

اس نے کہا کیا (پہلے ہی) میں نے کہہ نہ دیا تھا آپ کو کہ آپ میری معیت میں صبر نہیں کرسکیں گے۔

قَالَ	اِنْ	سَاَلْتُكَ	عَنْ شَيْءٍ	بَعْدَهَا	فَلَا تُصٰحِبْنِيْ	قَدْ بَلَغْتَ مِنْ لَّدُنِّيْ
آپ نے کہا	اگر	میں پوچھوں آپ سے	کسی چیز کے بارے میں	اس کے بعد	تو نہ رکھیں آپ ساتھ مجھے	آپ ہوں گے میری طرف سے

آپ نے کہا اگر میں پوچھوں آپ سے کسی چیز کے بارے میں اس کے بعد تو آپ مجھے اپنے ساتھ نہ رکھیں۔ آپ میری طرف سے

عُذْرًا ﴿۷۶﴾	فَانْطَلَقَا	حَتّٰٓى	اِذَآ اَتَيَآ	اَهْلَ قَرْيَةِ	اسْتَطْعَمَآ	اَهْلَهَا	فَاَبَوْا
معذور	پھر وہ چل پڑے	یہاں تک کہ	جب ان کا گزر ہوا	گاؤں والوں (کے پاس)	تو انہوں نے کھانا طلب کیا	ان سے	تو انہوں نے انکار کردیا

معذور ہوں گے۔ پھر وہ چل پڑے یہاں تک کہ جب ان کا گزر ہوا گاؤں والوں کے پاس تو انہوں نے ان سے کھانا طلب کیا تو انہوں نے (صاف) انکار کردیا

اَنْ يُّضَيِّفُوْهُمَا	فَوَجَدَا	فِيْهَا	جِدَارًا	يُّرِيْدُ	اَنْ يَّنْقَضَّ	فَاَقَامَهٗ	قَالَ	لَوْ شِئْتَ
انکی میزبانی کرنے سے	پھر ان دونوں نے دیکھی	اس میں	ایک دیوار	جو قریب تھی	گرنے کے	تو اس نے درست کردیا اسے	موسیٰ کہنے لگے	اگر آپ چاہتے

ان کی میزبانی کرنے سے، پھر ان دونوں نے اس گاؤں میں ایک دیوار دیکھی جو گرنے کے قریب تھی تو اس بندے نے اسے درست کردیا، موسیٰ کہنے لگے اگر

لَتَّخَذْتَ	عَلَيْهِ	اَجْرًا ﴿۷۷﴾	قَالَ	هٰذَا	فِرَاقُ	بَيْنِيْ	وَبَيْنِكَ	سَاُنَبِّئُكَ	بِتَاْوِيْلِ مَا
تو لے لیتے	اس پر	مزدوری	اس نے کہا	اب	جدائی	میرے درمیان	اور آپکے درمیان	میں آگاہ کرتا ہوں آپکو	ان کی حقیقت

آپ چاہتے تو اس محنت پر مزدوری ہی لے لیتے۔ اس نے کہا (بس سنگت ختم) اب میرے اور آپ کے درمیان جدائی کا وقت آگیا میں آگاہ کرتا ہوں آپ کو ان

لَمْ تَسْتَطِعْ	عَّلَيْهِ	صَبْرًا ﴿۷۸﴾	اَمَّا	السَّفِيْنَةُ	فَكَانَتْ	لِمَسٰكِيْنَ	يَعْمَلُوْنَ	فِي الْبَحْرِ
آپ نہ کرسکے	جن کے متعلق	صبر	رہی	کشتی	وہ تھی	غریبوں کی	جو کام کرتے تھے	دریا میں

باتوں کی حقیقت پر جن کے متعلق آپ صبر نہ کرسکے۔ وہ جو کشتی تھی وہ چند غریبوں کی تھی جو (ملاحی کا) کام کرتے تھے دریا میں

فَاَرَدْتُّ	اَنْ	اَعِيْبَهَا	وَكَانَ	وَرَآءَهُمْ	مَّلِكٌ	يَّاْخُذُ	كُلَّ سَفِيْنَةٍ	غَصْبًا ﴿۷۹﴾	وَ
سو میں نے ارادہ کیا	کہ	عیب دار بنادوں اسے	اور تھا	ان کے آگے	بادشاہ	جو پکڑ لیا کرتا تھا	ہر کشتی کو	زبردستی	اور

سو میں نے ارادہ کیا کہ اسے عیب دار بنادوں اور (اس کی وجہ یہ تھی کہ) ان کے آگے (جابر) بادشاہ تھا جو پکڑ لیا کرتا تھا ہر کشتی کو زبردستی سے۔

اَمَّا	الْغُلٰمُ	فَكَانَ	اَبَوٰهُ	مُؤْمِنَيْنِ	فَخَشِيْنَآ	اَنْ يُّرْهِقَهُمَا	طُغْيَانًا	وَّكُفْرًا ﴿۸۰﴾	فَاَرَدْنَآ
رہا	لڑکا	تو تھے	والدین اسکے	مومن	پس اندیشہ ہوا ہمیں	کہ مجبور کرے گا انہیں	سرکشی	اور کفر (پر)	پس ہم نے چاہا

اور وہ جو لڑکا تھا تو (اس کی حقیقت یہ ہے کہ) اس کے والدین مومن تھے پس ہمیں اندیشہ ہوا کہ وہ (اگر زندہ رہا تو) مجبور کردے گا انہیں سرکشی اور کفر پر۔ پس ہم نے

اَنْ يُّبْدِلَهُمَا	رَبُّهُمَا	خَيْرًا	مِّنْهُ	زَكٰوةً	وَّاَقْرَبَ	رُحْمًا ﴿٨١﴾	وَاَمَّا	الْجِدَارُ	فَكَانَ
کہ بدلہ دے انہیں	ان کا رب	بہتر	اس سے	پاکیزگی (میں)	اور زیادہ ہو	مہربان	باقی رہی	دیوار	تو وہ تھی

چاہا کہ بدلہ دے انہیں ان کا رب (ایسا بیٹا) جو بہتر ہو اس سے پاکیزگی میں اور (ان پر) زیادہ مہربان ہو باقی رہی دیوار تو (اس کی حقیقت یہ ہے کہ) وہ شہر کے دو یتیم

لِغُلٰمَيْنِ	يَتِيْمَيْنِ	فِي الْمَدِيْنَةِ	وَكَانَ	تَحْتَهٗ	كَنْزٌ	لَّهُمَا	وَكَانَ	اَبُوْهُمَا	صَالِحًا
دو بچوں کی	یتیم	شہر کے	اور تھا	نیچے اس کے	خزانہ	ان کا	اور تھا	ان کا باپ	نیک

بچوں کی تھی اور اس کے نیچے ان کا خزانہ (دفن تھا) اور ان کا باپ بڑا نیک شخص تھا

فَاَرَادَ رَبُّكَ	اَنْ يَّبْلُغَآ	اَشُدَّهُمَا	وَيَسْتَخْرِجَا	كَنْزَهُمَا	رَحْمَةً	مِّنْ رَّبِّكَ	وَمَا فَعَلْتُهٗ
پس ارادہ فرمایا آپ کے رب نے	کہ وہ دونوں بچے پہنچیں	اپنی جوانی (کو)	اور نکال لیں	اپنا دفینہ	خاص رحمت	آپ کے رب کی	اور نہیں کیا میں نے اس کو

پس آپ کے رب نے ارادہ فرمایا کہ وہ دونوں بچے اپنی جوانی کو پہنچیں اور نکال لیں اپنا دفینہ یہ (ان پر) آپ کے رب کی خاص رحمت تھی اور (جو کچھ میں نے کیا)

عَنْ	اَمْرِيْ	ذٰلِكَ	تَاْوِيْلُ	مَا	لَمْ تَسْطِعْ	عَّلَيْهِ	صَبْرًا ﴿٨٢﴾	وَيَسْئَلُوْنَكَ
سے	اپنی مرضی	یہ	حقیقت	ان امور کی	آپ سے نہ ہو سکا	جن پر	صبر	اور وہ دریافت کرتے ہیں آپ سے

میں نے اپنی مرضی سے نہیں کیا، یہ حقیقت ہے ان امور کی جن پر آپ سے صبر نہ ہو سکا۔ اور وہ دریافت کرتے ہیں آپ سے

عَنْ	ذِي الْقَرْنَيْنِ	قُلْ	سَاَتْلُوْا	عَلَيْكُمْ	مِّنْهُ	ذِكْرًا ﴿٨٣﴾	اِنَّا مَكَّنَّا	لَهٗ	فِي الْاَرْضِ
متعلق	ذوالقرنین (کے)	فرمایئے	میں ابھی بیان کرتا ہوں	تمہارے سامنے	اسکا	حال	ہم نے اقتدار بخشا تھا	اسے	زمین میں

ذوالقرنین کے متعلق فرمایئے میں ابھی بیان کرتا ہوں تمہارے سامنے اس کا حال۔ ہم نے اقتدار بخشا تھا اسے زمین میں

وَاٰتَيْنٰهُ	مِنْ	كُلِّ شَيْءٍ	سَبَبًا ﴿٨٤﴾	فَاَتْبَعَ	سَبَبًا ﴿٨٥﴾	حَتّٰٓى	اِذَا بَلَغَ	مَغْرِبَ	الشَّمْسِ
اور ہم نے دیا تھا اسے	کا	ہر چیز	ساز و سامان	پس وہ روانہ ہوا	ایک راہ (پر)	یہاں تک کہ	جب وہ پہنچا	غروب کی جگہ	آفتاب (کے)

اور ہم نے دیا تھا اسے ہر چیز (تک رسائی حاصل کرنے) کا ساز و سامان۔ پس وہ روانہ ہوا ایک راہ پر یہاں تک کہ جب وہ غروب آفتاب کی جگہ پہنچا تو اس نے

وَجَدَهَا	تَغْرُبُ	فِيْ	عَيْنٍ	حَمِئَةٍ	وَّوَجَدَ	عِنْدَهَا	قَوْمًا	قُلْنَا	يٰذَا الْقَرْنَيْنِ
تو یوں پایا اسے	گویا وہ ڈوب رہا ہے	میں	ایک چشمہ	سیاہ کیچڑ (کے)	اور اس نے پائی	وہاں	ایک قوم	کہا ہم نے	اے ذوالقرنین!

اسے یوں پایا گویا وہ ڈوب رہا ہے ایک سیاہ کیچڑ کے چشمہ میں اور اس نے وہاں ایک قوم پائی، ہم نے کہا اے ذوالقرنین! (تمہیں اختیار ہے)

اِمَّآ	اَنْ تُعَذِّبَ	وَاِمَّآ	اَنْ تَتَّخِذَ	فِيْهِمْ	حُسْنًا ﴿٨٦﴾	قَالَ	اَمَّا مَنْ ظَلَمَ	فَسَوْفَ
خواہ	تم سزا دو انہیں	خواہ	تم سلوک کرو	ان کے ساتھ	اچھا	اس نے کہا	(بہر حال) جس نے ظلم کیا	تو ضرور

خواہ تم انہیں سزا دو خواہ ان کے ساتھ اچھا سلوک کرو۔ ذوالقرنین نے کہا جس نے ظلم (کفر و فسق) کیا تو ہم ضرور

نُعَذِّبُهٗ	ثُمَّ	يُرَدُّ	اِلٰى رَبِّهٖ	فَيُعَذِّبُهٗ	عَذَابًا	نُّكْرًا ﴿۸۷﴾	وَاَمَّا مَنْ	اٰمَنَ	وَعَمِلَ
ہم اسے سزا دیں گے	پھر	اسے لوٹا دیا جائے گا	اس کے رب کی طرف	تو وہ اسے عذاب دے گا	عذاب	بڑا سخت	اور جو شخص	ایمان لایا	اور عمل کیے

اسے سزا دیں گے پھر اسے لوٹا دیا جائے گا اس کے رب کی طرف تو وہ اسے عذاب دے گا بڑا ہی سخت عذاب۔ اور جو شخص ایمان لایا اور اچھے عمل کیے

صَالِحًا	فَلَهٗ	جَزَآءَ	الْحُسْنٰى	وَسَنَقُوْلُ	لَهٗ	مِنْ اَمْرِنَا	يُسْرًا ﴿۸۸﴾	ثُمَّ	اَتْبَعَ	سَبَبًا ﴿۸۹﴾
اچھے	تو اس کے لیے	معاوضہ	اچھا	اور ہم حکم دیں گے	اسے	اپنے احکام کا	آسان ہوں گے	پھر	وہ روانہ ہوا	دوسرے راستہ پر

تو اس کے لئے اچھا معاوضہ ہے اور ہم اسے حکم دیں گے ایسے احکام بجالانے کا جو آسان ہوں گے۔ پھر وہ روانہ ہوا دوسرے راستہ پر

حَتّٰٓى	اِذَا بَلَغَ	مَطْلِعَ	الشَّمْسِ	وَجَدَهَا	تَطْلُعُ	عَلٰى قَوْمٍ	لَّمْ نَجْعَلْ	لَّهُمْ	مِّنْ دُوْنِهَا
یہاں تک کہ	جب وہ پہنچا	طلوع کے مقام (پر)	آفتاب (کے)	تو اس نے پایا سورج کو	وہ طلوع ہو رہا ہے	ایک قوم پر	نہیں بنائی ہم نے	ان کے لیے	سورج سے بچنے کی

یہاں تک کہ جب وہ پہنچا طلوع آفتاب کے مقام پر تو اس نے پایا سورج کو کہ وہ طلوع ہو رہا ہے ایسی قوم پر کہ نہیں بنائی ہم نے ان کے لئے سورج (کی گرمی)

سِتْرًا ﴿۹۰﴾	كَذٰلِكَ	وَقَدْ اَحَطْنَا	بِمَا لَدَيْهِ	خُبْرًا ﴿۹۱﴾	ثُمَّ	اَتْبَعَ	سَبَبًا ﴿۹۲﴾	حَتّٰٓى	اِذَا بَلَغَ
آڑ	بات یونہی (ہے)	اور ہم نے احاطہ کر رکھا ہے	ہر اس چیز کا جو اس کے پاس ہے	(اپنے) علم (سے)	پھر	وہ روانہ ہوا	ایک اور راہ (پر)	یہاں تک کہ	جب وہ پہنچا

سے بچنے کی آڑ بات یونہی ہے، اور ہم نے احاطہ کر رکھا ہے ہر اس چیز کا جو اس کے پاس تھی اپنے علم سے۔ پھر وہ روانہ ہوا ایک اور راہ پر یہاں تک کہ جب وہ پہنچا

بَيْنَ	السَّدَّيْنِ	وَجَدَ	مِنْ دُوْنِهِمَا	قَوْمًا	لَّا يَكَادُوْنَ يَفْقَهُوْنَ	قَوْلًا ﴿۹۳﴾	قَالُوْا
درمیان	دو پہاڑوں (کے)	پایا اس نے	ان پہاڑوں کے پیچھے	ایک قوم (کو)	جو نہیں سمجھ سکتے تھے	کوئی بات	انہوں نے کہا

دو پہاڑوں کے درمیان تو پایا اس نے ان پہاڑوں کے پیچھے ایک قوم کو جو نہیں سمجھ سکتے تھے (ان کی) کوئی بات۔ انہوں نے کہا

يٰذَا الْقَرْنَيْنِ	اِنَّ	يَاْجُوْجَ	وَ	مَاْجُوْجَ	مُفْسِدُوْنَ	فِى الْاَرْضِ	فَهَلْ	نَجْعَلُ	لَكَ
اے ذوالقرنین!	بے شک	یاجوج	اور	ماجوج (نے)	بڑا فساد برپا کر رکھا ہے	اس علاقہ میں	تو کیا	ہم مقرر کر دیں	آپ کے لیے

اے ذوالقرنین! یاجوج اور ماجوج نے بڑا فساد برپا کر رکھا ہے اس علاقہ میں تو کیا ہم مقرر کر دیں آپ کے لئے

خَرْجًا	عَلٰٓى اَنْ تَجْعَلَ	بَيْنَنَا	وَبَيْنَهُمْ	سَدًّا ﴿۹۴﴾	قَالَ	مَا مَكَّنِّىْ	فِيْهِ	رَبِّىْ	خَيْرٌ	فَاَعِيْنُوْنِىْ
کچھ خراج	تا کہ آپ بنا دیں	ہمارے درمیان	اور ان کے درمیان	ایک بلند دیوار	وہ بولا	وہ مجھے اختیار دیا ہے	جس میں	میرے رب (نے)	بہتر	پس تم میری مدد کرو

کچھ خراج تاکہ آپ بنا دیں ہمارے درمیان اور ان کے درمیان ایک بلند دیوار۔ وہ بولا وہ دولت جس میں میرے رب نے مجھے اختیار دیا ہے وہ بہتر ہے پس تم میری مدد کرو

بِقُوَّةٍ	اَجْعَلْ	بَيْنَكُمْ	وَبَيْنَهُمْ	رَدْمًا ﴿۹۵﴾	اٰتُوْنِىْ	زُبَرَ الْحَدِيْدِ	حَتّٰٓى	اِذَا	سَاوٰى
جسمانی مشقت سے	میں بنا دوں گا	تمہارے درمیان	اور ان کے درمیان	ایک مضبوط آڑ	تم لے آؤ میرے پاس	لوہے کی چادریں	یہاں تک کہ	جب	ہموار کر دیا

جسمانی مشقت سے میں بنا دوں گا تمہارے اور ان کے درمیان ایک مضبوط آڑ۔ تم لے آؤ میرے پاس لوہے کی چادریں (چنانچہ کام شروع ہو گیا) یہاں تک کہ جب ہموار کر دیا گیا وہ خلا

بَيْنَ	الصَّدَفَيْنِ	قَالَ	انْفُخُوْا	حَتّٰٓى	اِذَا جَعَلَهٗ	نَارًا	قَالَ	اٰتُوْنِيْٓ	اُفْرِغْ	عَلَيْهِ	قِطْرًا (٩٦)
درمیان	دو پہاڑوں (کے)	تو اس نے حکم دیا	دھونکو	یہاں تک کہ	جب وہ لوہا بنا دیا	آگ	اس نے کہا	لاؤ میرے پاس	میں انڈیلوں	اس (پگھلے ہوئے لوہے) پر	پگھلا ہوا تانبا

جو دو پہاڑوں کے درمیان تھا تو اس نے حکم دیا دھونکو یہاں تک کہ جب وہ لوہا آگ بنا دیا تو اس نے کہا لاؤ میرے پاس پگھلا ہوا تانبا کہ میں اسے اس پگھلے ہوئے لوہے پر انڈیلوں

فَمَا اسْطَاعُوْٓا	اَنْ يَّظْهَرُوْهُ	وَ	مَا اسْتَطَاعُوْا	لَهٗ	نَقْبًا (٩٧)	قَالَ	هٰذَا	رَحْمَةٌ	مِّنْ رَّبِّيْ
سو (وہ) نہ کر سکے	اس کو سر	اور	نہ کر سکے	اس میں	سوراخ	ذوالقرنین نے کہا	یہ	رحمت	میرے رب (کی)

سو یاجوج ماجوج بڑی کوشش کے باوجود اسے سر نہ کر سکے اور نہ ہی اس میں سوراخ کر سکے۔ ذوالقرنین نے کہا یہ میرے رب کی رحمت ہے (کہ اس نے مجھے یہ توفیق بخشی)

فَاِذَا	جَآءَ	وَعْدُ	رَبِّيْ	جَعَلَهٗ	دَكَّآءَ	وَكَانَ	وَعْدُ	رَبِّيْ	حَقًّا (٩٨)	وَتَرَكْنَا	بَعْضَهُمْ
اور جب	آجائیگا	وعدہ	میرے رب (کا)	وہ اسے کر دے گا	ریزہ ریزہ	اور ہوا کرتا ہے	وعدہ	میرے رب (کا)	سچا	اور ہم واگزار کر دیں گے	بعض (کو)

اور جب آجائے گا میرے رب کا وعدہ تو وہ اسے ریزہ ریزہ کر دے گا، اور میرے رب کا وعدہ (ہمیشہ) سچا ہوا کرتا ہے اور ہم واگزار کر دیں گے بعض کو

يَوْمَئِذٍ	يَّمُوْجُ	فِيْ بَعْضٍ	وَّنُفِخَ فِي الصُّوْرِ	فَجَمَعْنٰهُمْ	جَمْعًا (٩٩)	وَّعَرَضْنَا	جَهَنَّمَ	يَوْمَئِذٍ
اس دن	وہ گھس جائیں گے	دوسروں میں	اور صور پھونکا جائیگا	تو ہم اکٹھا کر دیں گے	سب (کو)	اور ہم ظاہر کر دیں گے	جہنم (کو)	اس دن

اس دن کہ وہ (تند موجوں کی طرح) دوسروں میں گھس جائیں گے اور صور پھونکا جائے گا تو ہم سب کو اکٹھا کر دیں گے اور ہم ظاہر کر دیں گے جہنم کو اس دن

لِّلْكٰفِرِيْنَ	عَرْضَا (١٠٠)	الَّذِيْنَ	كَانَتْ	اَعْيُنُهُمْ	فِيْ غِطَآءٍ	عَنْ	ذِكْرِيْ	وَ
کفار کے لیے	عیاں	وہ	پڑے تھے	جن کی آنکھوں	پر پردے	سے	میری یاد	اور

کفار کے لئے بالکل عیاں۔ وہ کافر جن کی آنکھوں پر پردے پڑے تھے میری یاد سے

كَانُوْا	لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَمْعًا (١٠١)	اَفَحَسِبَ	الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا	اَنْ يَّتَّخِذُوْا	عِبَادِيْ
جو تھے	نہیں سن سکتے	کیا گمان کرتے ہیں	کفار	کہ وہ بنالیں گے	میرے بندوں (کو)

اور جو (کلمہ حق) سن بھی نہیں سکتے تھے۔ کیا گمان کرتے ہیں کفار کہ وہ بنالیں گے میرے بندوں کو

مِنْ دُوْنِيْٓ	اَوْلِيَآءَ	اِنَّآ اَعْتَدْنَا	جَهَنَّمَ	لِلْكٰفِرِيْنَ	نُزُلًا (١٠٢)	قُلْ	هَلْ	نُنَبِّئُكُمْ
میرے بغیر	اپنا حمایتی	بے شک ہم نے تیار کر رکھا ہے	جہنم (کو)	کفار کے لیے	رہائش	فرمائیے	کیا	ہم مطلع کریں تمہیں

میرے بغیر اپنا حمایتی، (یہ ناممکن ہے) بیشک ہم نے تیار کر رکھا ہے جہنم کو کفار کی رہائش کے لئے۔ فرمائیے (اے لوگو!) کیا ہم مطلع کریں تمہیں

بِالْاَخْسَرِيْنَ	اَعْمَالًا (١٠٣)	اَلَّذِيْنَ	ضَلَّ	سَعْيُهُمْ	فِي	الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	وَهُمْ	يَحْسَبُوْنَ
ان پر جو گھاٹے میں ہیں	اعمال (کے لحاظ سے)	(یہ) وہ (ہیں)	کھو کر رہ گئی	جن کی ساری جدوجہد	میں	دنیوی زندگی	اور وہ	یہ خیال کر رہے ہیں

ان لوگوں پر جو اعمال کے لحاظ سے گھاٹے میں ہیں، یہ وہ لوگ ہیں جن کی ساری جدوجہد دنیوی زندگی (کی آرائش) میں کھو کر رہ گئی اور وہ یہ خیال کر رہے ہیں کہ وہ

أَنَّهُمْ	يُحْسِنُونَ	صُنْعًا ﴿١٠٤﴾	أُولَٰئِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا	بِآيَاتِ	رَبِّهِمْ	وَلِقَائِهِ	فَحَبِطَتْ
کہ وہ	عمدہ کر رہے ہیں	کام	یہی وہ ہیں جنہوں نے انکار کیا	آیتوں (کا)	اپنے رب (کی)	اور اس کی ملاقات (کا)	تو ضائع ہو گئے

کوئی بڑا عمدہ کام کر رہے ہیں۔ یہی وہ (بدنصیب) ہیں جنہوں نے انکار کیا اپنے رب کی آیتوں کا اور اس کی ملاقات کا تو ضائع ہو گئے

أَعْمَالُهُمْ	فَلَا نُقِيمُ	لَهُمْ	يَوْمَ الْقِيَامَةِ	وَزْنًا ﴿١٠٥﴾	ذَٰلِكَ	جَزَاؤُهُمْ	جَهَنَّمُ	بِمَا
انکے اعمال	تو ہم نصب نہیں کریں گے	ان کے لیے	روز قیامت	کوئی ترازو	یہ	ان کی جزاء	جہنم	اس وجہ سے کہ

ان کے اعمال تو ہم ان (کے اعمال تولنے) کے لئے روزِ قیامت کوئی ترازو نصب نہیں کریں گے۔ یہ ہے ان کی جزاء جہنم اس وجہ سے کہ

كَفَرُوا	وَاتَّخَذُوا	آيَاتِي	وَرُسُلِي	هُزُوًا ﴿١٠٦﴾	إِنَّ	الَّذِينَ آمَنُوا	وَ	عَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
انہوں نے کفر کیا	اور بنایا	میری آیتوں (کو)	اور میرے رسولوں (کو)	مذاق	یقیناً	وہ لوگ جو ایمان لائے	اور	نیک عمل کرتے رہے

انہوں نے کفر کیا اور میری آیتوں اور رسولوں کو مذاق بنالیا۔ یقیناً وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک عمل (بھی) کرتے رہے

كَانَتْ	لَهُمْ	جَنَّاتُ الْفِرْدَوْسِ	نُزُلًا ﴿١٠٧﴾	خَالِدِينَ	فِيهَا	لَا يَبْغُونَ	عَنْهَا	حِوَلًا ﴿١٠٨﴾
ہوں گے	انکی	فردوس کے باغات	رہائش گاہ	وہ ہمیشہ رہیں گے	ان میں	نہیں چاہیں گے وہ	اس کو	بدل لیں

تو فردوس کے باغات ان کی رہائش گاہ ہوں گے۔ وہ ہمیشہ رہیں گے ان میں (اور) نہیں چاہیں گے کہ وہ اس جگہ کو بدل لیں۔

قُلْ	لَوْ	كَانَ	الْبَحْرُ	مِدَادًا	لِكَلِمَاتِ	رَبِّي	لَنَفِدَ الْبَحْرُ	قَبْلَ أَنْ تَنْفَدَ	كَلِمَاتُ رَبِّي
آپ فرمائیے	اگر	ہو جائے	سمندر	روشنائی	کلمات کے لیے	میرے رب (کے)	تو ختم ہو جائے گا سمندر	بیشتر اس سے کہ ختم ہوں	میرے رب کے کلمات

(اے حبیب!) آپ فرمائیے کہ اگر ہو جائے سمندر روشنائی میرے رب کے کلمات (لکھنے) کے لیے تو ختم ہو جائے گا سمندر اس سے پیشتر کہ ختم ہوں میرے رب کے کلمات

وَلَوْ	جِئْنَا	بِمِثْلِهِ	مَدَدًا ﴿١٠٩﴾	قُلْ	إِنَّمَا	أَنَا	بَشَرٌ	مِثْلُكُمْ	يُوحَىٰ	إِلَيَّ	أَنَّمَا	إِلَٰهُكُمْ
اور اگر	ہم لے آئیں	اتنی اور روشنائی	مدد (کو)	آپ فرمائیے	کہ	میں	بشر	تمہاری طرح	وحی کی جاتی ہے	میری طرف	کہ صرف	تمہارا خدا

اور اگر ہم لے آئیں اتنی اور روشنائی اس کی مدد کو (تب بھی ختم نہ ہوں گے) (اے پیکرِ رعنائی وزیبائی!) آپ فرمائیے کہ میں بشر ہی ہوں تمہاری طرح وحی کی جاتی

إِلَٰهٌ	وَاحِدٌ	فَمَنْ	كَانَ يَرْجُو	لِقَاءَ	رَبِّهِ	فَلْيَعْمَلْ	عَمَلًا	صَالِحًا	وَ
اللہ	وحدہ (ہے)	پس جو شخص	امید رکھتا ہے	ملنے (کی)	اپنے رب (سے)	تو اسے چاہیے کہ وہ کرے	عمل	نیک	اور

ہے میری طرف کہ تمہارا خدا صرف اللہ وحدہٗ ہے پس جو شخص امید رکھتا ہے اپنے رب سے ملنے کی تو اسے چاہیے کہ وہ نیک عمل کرے اور

لَا يُشْرِكْ	بِعِبَادَةِ	رَبِّهِ	أَحَدًا ﴿١١٠﴾
نہ شریک کرے	عبادت میں	اپنے رب (کی)	کسی (کو)

نہ شریک کرے اپنے رب کی عبادت میں کسی کو۔

سُوْرَةُ مَرْيَمَ ۱۹ مَكِّيَّةٌ ۴۴ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا ۹۸ رُكُوْعَاتُهَا ۶

سورۂ مریم مکی ہے — اس میں اٹھانوے آیتیں اور چھ رکوع ہیں

اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے

كٓهٰيٰعٓصٓ ①	ذِكْرُ	رَحْمَتِ	رَبِّكَ	عَبْدَهٗ	زَكَرِيَّا ②	اِذْ	نَادٰى	رَبَّهٗ	نِدَآءً	خَفِيًّا ③
کاف ہا یا عین صاد	ذکر	رحمت (کا)	آپ کے رب (کی)	اپنے بندے	زکریا (پر)	جب	اس نے پکارا	اپنے رب (کو)	پکارنا	چپکے چپکے

کاف ہا یا عین صاد۔ یہ ذکر ہے آپ کے رب کی رحمت کا جو اس نے اپنے بندے زکریا پر فرمائی جب اس نے پکارا اپنے رب کو چپکے چپکے

قَالَ رَبِّ	اِنِّیْ وَهَنَ	الْعَظْمُ	مِنِّیْ	وَاشْتَعَلَ	الرَّاْسُ	شَيْبًا	وَّ	لَمْ اَكُنْۢ بِدُعَآئِكَ
عرض کی میرے رب!	کمزور ہوگئی ہیں	ہڈیاں	میری	اور بالکل سفید ہوگیا ہے	سر	بڑھاپے (کی وجہ سے)	اور	اب تک ایسا نہیں ہوا میں نے تجھے پکارا ہو

عرض کی اے میرے رب! میری حالت یہ ہے کہ کمزور و بوسیدہ ہوگئی ہیں میری ہڈیاں اور بالکل سفید ہوگیا ہے (میرا) سر بڑھاپے کی وجہ سے اور اب تک ایسا نہیں ہوا کہ میں نے تجھے پکارا ہو

رَبِّ	شَقِيًّا ④	وَاِنِّیْ	خِفْتُ	الْمَوَالِیَ	مِنْ وَّرَآءِیْ	وَكَانَتِ	امْرَاَتِیْ	عَاقِرًا	فَهَبْ لِیْ
میرے رب!	نامراد (رہا ہوں)	اور میں	ڈرتا ہوں	رشتہ داروں (سے)	(کہ وہ) میرے بعد	اور ہے	میری بیوی	بانجھ	پس بخش دے مجھے

اے میرے رب! اور میں نامراد رہا ہوں اور میں ڈرتا ہوں (اپنے بے دین) رشتہ داروں سے (کہ وہ) میرے بعد (دین ضائع نہ کردیں) اور میری بیوی بانجھ ہے پس بخش دے

مِنْ لَّدُنْكَ	وَلِيًّا ⑤	يَّرِثُنِیْ	وَ	يَرِثُ	مِنْ	اٰلِ يَعْقُوْبَ	وَاجْعَلْهُ	رَبِّ	رَضِيًّا ⑥
اپنے پاس سے	وارث	جو وارث بنے میرا	اور	وارث بنے	کا	یعقوب کے خاندان	اور بنادے اسے	رب!	پسندیدہ

مجھے اپنے پاس سے ایک وارث جو وارث بنے میرا اور وارث بنے یعقوب (علیہ السلام) کے خاندان کا۔ اور بنادے اسے اے رب! پسندیدہ (سیرت والا)۔

يٰزَكَرِيَّآ	اِنَّا	نُبَشِّرُكَ	بِغُلٰمِ	اسْمُهٗ	يَحْيٰى	لَمْ نَجْعَلْ	لَّهٗ	مِنْ قَبْلُ	سَمِيًّا ⑦
اے زکریا!	ہم	مژدہ دیتے ہیں تجھے	ایک بچے (کا)	اس کا نام	یحییٰ	ہم نے نہیں بنایا	اس کا	اس سے پہلے	کوئی ہم نام

اے زکریا (علیہ السلام)! ہم مژدہ دیتے ہیں تجھے ایک بچے (کی ولادت) کا۔ اس کا نام یحییٰ ہوگا۔ ہم نے نہیں بنایا اس کا کوئی ہم نام اس سے پہلے۔

قَالَ	رَبِّ	اَنّٰی	يَكُوْنُ	لِیْ غُلٰمٌ	وَّكَانَتِ	امْرَاَتِیْ	عَاقِرًا	وَّقَدْ بَلَغْتُ	مِنَ	الْكِبَرِ
زکریا نے عرض کی	میرے رب!	کیسے	ہوسکتا ہے	میرے ہاں لڑکا	حالانکہ ہے	بیوی میری	بانجھ	اور میں خود پہنچ گیا ہوں	کی	بڑھاپے

زکریا نے عرض کی میرے رب کیسے ہوسکتا ہے میرے ہاں لڑکا حالانکہ میری بیوی بانجھ ہے اور میں خود پہنچ گیا ہوں بڑھاپے کی

عِتِيًّا ⑧	قَالَ	كَذٰلِكَ	قَالَ	رَبُّكَ	هُوَ	عَلَیَّ	هَيِّنٌ	وَّ	قَدْ خَلَقْتُكَ	مِنْ قَبْلُ
انتہا (کو)	فرمایا	یونہی	فرمایا ہے	تیرے رب (نے)	بچہ دینا	میرے لیے	آسان بات	اور	میں نے تمہیں بھی تو پیدا کیا تھا	اس سے پیشتر

انتہا کو۔ فرمایا یونہی ہوگا۔ تیرے رب نے فرمایا ہے کہ (اس کبرسنی میں) بچہ دینا میرے لئے آسان بات ہے اور (دیکھو) میں نے تمہیں بھی تو پیدا کیا تھا اس سے پیشتر

وَ لَمْ تَكُ شَيْـًٔا ﴿۹﴾ قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّيْٓ اٰيَةً قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ

حالانکہ | تم نہ تھے | کچھ بھی | زکریا نے عرض کی | میرے رب! | ٹھیراؤ | میرے لیے | کوئی علامت | جواب ملا | تیری علامت | کہ تو بات نہیں کر سکے گا | لوگوں (سے)

حالانکہ تم کچھ بھی نہ تھے۔ زکریا نے عرض کی اے میرے رب ٹھہراؤ میرے لئے کوئی علامت۔ جواب ملا تیری علامت یہ ہے کہ تو بات نہیں کر سکے گا لوگوں سے

ثَلٰثَ لَيَالٍ سَوِيًّا ﴿۱۰﴾ فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ مِنَ الْمِحْرَابِ فَاَوْحٰٓى اِلَيْهِمْ اَنْ سَبِّحُوْا

تین | رات (تک) | بالکل تندرست | نکل کر آئے | پاس | قوم (کے) | سے | عبادت خانہ | اشارہ سے سمجھایا | انہیں | کہ تم پاکی بیان کرو

تین رات تک حالانکہ تو بالکل تندرست ہوگا۔ پھر آپ نکل کر آئے اپنی قوم کے پاس (اپنے) عبادت خانہ سے تو اشارہ سے انہیں سمجھایا کہ تم پاکی بیان کرو (اپنے رب کی)

بُكْرَةً وَّ عَشِيًّا ﴿۱۱﴾ يٰيَحْيٰى خُذِ الْكِتٰبَ بِقُوَّةٍ وَاٰتَيْنٰهُ الْحُكْمَ صَبِيًّا ﴿۱۲﴾

صبح | اور | شام | اے یحییٰ! | پکڑ لو | کتاب (کو) | مضبوطی سے | اور ہم نے عطا فرمادی انکو | دانائی | (جبکہ وہ) بچے

صبح وشام۔ اے یحییٰ (علیہ السلام)! پکڑ لو اس کتاب کو مضبوطی سے اور ہم نے عطا فرمادی ان کو دانائی جبکہ وہ بچے تھے

وَّحَنَانًا مِّنْ لَّدُنَّا وَزَكٰوةً وَكَانَ تَقِيًّا ﴿۱۳﴾ وَّبَرًّا بِوَالِدَيْهِ وَلَمْ يَكُنْ جَبَّارًا

نیز دل کی نرمی | اپنی جناب سے | اور پاکیزگی | اور وہ تھے | بڑے پرہیزگار | اور وہ بڑے خدمت گزار (تھے) | اپنے والدین کے | اور وہ نہ | جابر

نیز عطا فرمائی دل کی نرمی اپنی جناب سے اور نفس کی پاکیزگی اور وہ بڑے پرہیزگار تھے۔ اور وہ خدمت گزار تھے اپنے والدین کے اور وہ جابر

عَصِيًّا ﴿۱۴﴾ وَسَلٰمٌ عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ وَيَوْمَ يَمُوْتُ وَيَوْمَ يُبْعَثُ حَيًّا ﴿۱۵﴾

سرکش | اور سلامتی | ان پر | جس روز | وہ پیدا ہوئے | اور جس روز | وہ انتقال کریں گے | اور جس روز | انہیں اٹھایا جائے گا | زندہ (کرکے)

(اور) سرکش نہ تھے اور سلامتی ہو ان پر جس روز وہ پیدا ہوئے اور جس روز وہ انتقال کریں گے اور جس روز انہیں اٹھایا جائے گا زندہ کرکے۔

ع ۵

وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ مَرْيَمَ اِذِ انْتَبَذَتْ مِنْ اَهْلِهَا مَكَانًا شَرْقِيًّا ﴿۱۶﴾ فَاتَّخَذَتْ

وقف لازم

اور بیان کیجیے | کتاب میں | مریم (کا حال) | جب وہ الگ ہوگئی | اپنے گھر والوں سے | ایک مکان (میں) | مشرق (کی جانب) | پس بنالیا اس نے

اور (اے حبیب!) بیان کیجئے کتاب میں مریم (کا حال) جب وہ الگ ہوگئی اپنے گھر والوں سے ایک مکان میں جو مشرق کی جانب تھا پس بنالیا اس نے

مِنْ دُوْنِهِمْ حِجَابًا فَاَرْسَلْنَآ اِلَيْهَا رُوْحَنَا فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا سَوِيًّا ﴿۱۷﴾ قَالَتْ

سے لوگوں کی طرف | ایک پردہ | پھر ہم نے بھیجا | اس کی طرف | اپنے جبرائیل (کو) | پس وہ ظاہر ہوا | اس کے سامنے | انسان | ایک تندرست | مریم بولیں

لوگوں کی طرف سے ایک پردہ۔ پھر ہم نے بھیجا اس کی طرف اپنے جبرائیل کو پس وہ ظاہر ہوا اس کے سامنے ایک تندرست انسان کی صورت میں۔ مریم بولیں

اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِالرَّحْمٰنِ مِنْكَ اِنْ كُنْتَ تَقِيًّا ﴿۱۸﴾ قَالَ اِنَّمَآ اَنَا رَسُوْلُ رَبِّكِ

میں | پناہ مانگتی ہوں | رحمٰن کی | تجھ سے | اگر تو ہے | پرہیزگار | جبرائیل نے کہا | بیشک | میں | بھیجا ہوا ہوں | تیرے رب کا

میں پناہ مانگتی ہوں رحمٰن کی تجھ سے اگر تو پرہیزگار ہے۔ جبرائیل نے کہا میں تو تیرے رب کا بھیجا ہوا ہوں

لِاَهَبَ	لَكِ	غُلٰمًا	زَكِيًّا ۝١٩	قَالَتْ	اَنّٰى	يَكُوْنُ	لِيْ	غُلٰمٌ	وَّ	لَمْ يَمْسَسْنِيْ	بَشَرٌ
تاکہ میں عطا کروں	تجھے	ایک فرزند	پاکیزہ	مریم بولیں	کیونکر	ہوسکتا ہے	میرے ہاں	بچہ	حالانکہ	نہیں چھوا مجھے	کسی بشر (نے)

تاکہ میں عطا کروں تجھے ایک پاکیزہ فرزند۔ مریم (حیرت سے) بولیں (اے بندۂ خدا!) کیونکر ہوسکتا ہے میرے ہاں بچہ حالانکہ نہیں چھوا مجھے کسی بشر نے

وَّ	لَمْ اَكُ	بَغِيًّا ۝٢٠	قَالَ	كَذٰلِكِ	قَالَ	رَبُّكِ	هُوَ	عَلَيَّ	هَيِّنٌ	وَلِنَجْعَلَهٗٓ	اٰيَةً	لِّلنَّاسِ
اور	نہ میں ہوں	بدچلن	جبرائیل نے کہا	یہ درست ہے	فرمایا ہے	تیرے رب (نے)	یوں بچہ دینا	میرے لیے	معمولی بات	اور تاکہ ہم بنائیں اسے	نشانی	لوگوں کے لیے

اور نہ میں بدچلن ہوں۔ جبرائیل نے کہا یہ درست ہے (لیکن) تیرے رب نے فرمایا یوں بچہ دینا میرے لیے معمولی بات ہے اور (مقصد یہ ہے کہ) ہم بنائیں

وَ	رَحْمَةً	مِّنَّا	وَكَانَ	اَمْرًا	مَّقْضِيًّا ۝٢١	فَحَمَلَتْهُ	فَانْتَبَذَتْ بِهٖ	مَكَانًا	قَصِيًّا ۝٢٢
اور	سراپا رحمت	اپنی طرف سے	اور یہ ہے	ایسی بات	جس کا فیصلہ ہو چکا ہے	پس وہ حاملہ ہو گئیں اس سے	پھر وہ چلی گئیں اسے لیے	کسی جگہ	دور

اسے اپنی (قدرت کی) نشانی لوگوں کے لیے اور سراپا رحمت اپنی طرف سے اور یہ ایسی بات ہے جس کا فیصلہ ہو چکا ہے پس وہ حاملہ ہو گئیں اس (بچہ) سے پھر وہ

فَاَجَآءَهَا	الْمَخَاضُ	اِلٰى	جِذْعِ	النَّخْلَةِ	قَالَتْ	يٰلَيْتَنِيْ	مِتُّ	قَبْلَ هٰذَا	وَكُنْتُ
پس لے آیا انہیں	دردِ زہ	پاس	تنے (کے)	ایک کھجور (کے)	کہنے لگیں	کاش میں	مرگئی ہوتی	اس سے پہلے	اور ہوتی

چلی گئیں اسے (شکم میں) لئے کسی دور جگہ پس لے آیا انہیں دردِ زہ ایک کھجور کے تنے کے پاس (بصد حسرت و یاس) کہنے لگیں کاش! میں مرگئی ہوتی اس سے

نَسْيًا مَّنْسِيًّا ۝٢٣	فَنَادٰىهَا	مِنْ	تَحْتِهَآ	اَلَّا تَحْزَنِيْ	قَدْ جَعَلَ	رَبُّكِ	تَحْتَكِ	سَرِيًّا ۝٢٤
بالکل فراموش کردی گئی	پس پکارا اسے ایک فرشتہ نے	سے	اس کے نیچے	غمزدہ نہ ہو	جاری کردی ہے	تیرے رب (نے)	تیرے نیچے	ایک ندی

پہلے اور بالکل فراموش کردی گئی ہوتی۔ پس پکارا اسے ایک فرشتہ نے اس کے نیچے سے (اے مریم!) غمزدہ نہ ہو جاری کردی ہے تیرے رب نے تیرے نیچے

وَهُزِّيْٓ	اِلَيْكِ	بِجِذْعِ	النَّخْلَةِ	تُسٰقِطْ	عَلَيْكِ	رُطَبًا	جَنِيًّا ۝٢٥	فَكُلِيْ	وَاشْرَبِيْ	وَ
اور ہلاؤ	اپنی طرف	تنے کو	کھجور (کے)	گرنے لگیں گی	تم پر	کھجوریں	پکی ہوئی	کھاؤ	اور پیو	اور

ایک ندی۔ اور ہلاؤ اپنی طرف کھجور کے تنے کو گرنے لگیں گی تم پر پکی ہوئی کھجوریں۔ (میٹھے میٹھے خرمے) کھاؤ

قَرِّيْ	عَيْنًا	فَاِمَّا تَرَيِنَّ	مِنَ	الْبَشَرِ	اَحَدًا	فَقُوْلِيْٓ	اِنِّيْ نَذَرْتُ	لِلرَّحْمٰنِ	صَوْمًا
ٹھنڈی کرو	آنکھیں	پھر اگر تم دیکھو	کو	آدمی	کسی	تو کہو	کہ میں نے نذر مانی ہوئی ہے	رحمٰن کیلئے	روزہ (کی)

اور (ٹھنڈا پانی) پیو اور (اپنے فرزند دلبند کو دیکھ کر) آنکھیں ٹھنڈی کرو پھر اگر تم دیکھو کسی آدمی کو تو (اشارہ سے اسے) کہو کہ میں نے نذر مانی ہوئی ہے رحمٰن کے

فَلَنْ اُكَلِّمَ	الْيَوْمَ	اِنْسِيًّا ۝٢٦	فَاَتَتْ بِهٖ	قَوْمَهَا	تَحْمِلُهٗ	قَالُوْا	يٰمَرْيَمُ	لَقَدْ جِئْتِ
پس میں گفتگو نہیں کروں گی	آج	کسی انسان (سے)	اس کے بعد وہ لے آئیں بچہ کو	اپنی قوم کے پاس	اٹھائے ہوئے	انہوں نے کہا	اے مریم	تم نے کیا ہے

لئے (خاموشی کے) روزہ کی پس میں آج کسی انسان سے گفتگو نہیں کروں گی۔ اس کے بعد وہ لے آئیں بچہ کو اپنی قوم کے پاس (گود میں) اٹھائے ہوئے، انہوں

شَيْـًٔا	فَرِيًّا ۲۷	يٰٓاُخْتَ هٰرُوْنَ	مَا	كَانَ	اَبُوْكِ	امْرَاَ	سَوْءٍ	وَّ	مَا كَانَتْ	اُمُّكِ
کام	بہت ہی برا	اے ہارون کی بہن!	نہ	تھا	تیرا باپ	آدمی	برا	اور	نہ تھی	تیری ماں

نے کہا اے مریم (علیہا السلام)! تم نے بہت ہی برا کام کیا ہے۔ اے ہارون کی بہن! نہ تیرا باپ برا آدمی تھا اور نہ ہی تیری ماں

بَغِيًّا ۲۸	فَاَشَارَتْ	اِلَيْهِ	قَالُوْا	كَيْفَ نُكَلِّمُ	مَنْ كَانَ	فِي الْمَهْدِ	صَبِيًّا ۲۹	قَالَ	اِنِّيْ
بدچلن	اس پر مریم نے اشارہ کیا	بچہ کی طرف	لوگ کہنے لگے	ہم کیسے بات کریں	جو ہے	گہوارہ میں	بچہ	وہ بچہ بول پڑا	کہ میں

بدچلن تھی۔ اس پر مریم نے بچہ کی طرف اشارہ کیا لوگ کہنے لگے ہم کیسے بات کریں اس سے جو گہوارہ میں (کمسن) بچہ ہے۔ (اچانک) وہ بچہ بول پڑا کہ میں

عَبْدُ اللّٰهِ	اٰتٰىنِيَ	الْكِتٰبَ	وَجَعَلَنِيْ	نَبِيًّا ۳۰	وَّجَعَلَنِيْ	مُبٰرَكًا	اَيْنَ مَا	كُنْتُ	وَ
اللہ کا بندہ	اس نے مجھے عطا کی ہے	کتاب	اور اس نے مجھے بنایا ہے	نبی	اور اسی نے مجھے کیا ہے	بابرکت	جہاں کہیں بھی	میں ہوں	اور

اللہ کا بندہ ہوں اس نے مجھے کتاب عطا کی ہے اور اس نے مجھے نبی بنایا ہے۔ اور اسی نے مجھے بابرکت کیا ہے جہاں کہیں بھی میں ہوں اور

اَوْصٰنِيْ	بِالصَّلٰوةِ	وَالزَّكٰوةِ	مَا دُمْتُ	حَيًّا ۳۱	وَّبَرًّا	بِوَالِدَتِيْ	وَ	لَمْ يَجْعَلْنِيْ
اسی نے مجھے حکم دیا ہے	نماز کا	اور زکوۃ (کا)	جب تک میں ہوں	زندہ	اور مجھے خدمت گزار بنایا ہے	اپنی والدہ (کا)	اور	اس نے نہیں بنایا مجھے

اسی نے مجھے حکم دیا ہے نماز ادا کرنے کا اور زکوۃ دینے کا جب تک میں زندہ رہوں اور مجھے خدمت گزار بنایا ہے اپنی والدہ کا اور اس نے نہیں بنایا مجھے

جَبَّارًا	شَقِيًّا ۳۲	وَالسَّلٰمُ	عَلَيَّ	يَوْمَ	وُلِدْتُّ	وَيَوْمَ	اَمُوْتُ	وَيَوْمَ	اُبْعَثُ	حَيًّا ۳۳
جابر	بدبخت	اور سلامتی (ہو)	مجھ پر	جس دن	میں پیدا ہوا	اور جس دن	میں مروں گا	اور جس دن	مجھے اٹھایا جائے گا	زندہ (کرکے)

جابر (اور) بدبخت۔ اور سلامتی ہو مجھ پر جس روز میں پیدا ہوا اور جس دن میں مروں گا اور جس دن مجھے اٹھایا جائے گا زندہ کرکے

ذٰلِكَ	عِيْسَى	ابْنُ مَرْيَمَ	قَوْلَ	الْحَقِّ	الَّذِيْ فِيْهِ	يَمْتَرُوْنَ ۳۴	مَا كَانَ	لِلّٰهِ
یہ	عیسیٰ	بن مریم	بات	سچی	جس میں	لوگ جھگڑ رہے ہیں	زیبا نہیں	اللہ کو

یہ ہے عیسیٰ بن مریم (علیہ السلام) (اور یہ ہے وہ) سچی بات جس میں لوگ جھگڑ رہے ہیں یہ زیبا ہی نہیں اللہ تعالیٰ کو

اَنْ	يَّتَّخِذَ	مِنْ وَّلَدٍ	سُبْحٰنَهٗ	اِذَا قَضٰٓى	اَمْرًا	فَاِنَّمَا	يَقُوْلُ	لَهٗ	كُنْ	فَيَكُوْنُ ۳۵
کہ	وہ بنائے	کسی کو اپنا بیٹا	وہ پاک ہے	جب فیصلہ فرما دیتا ہے	کسی کام (کا)	تو بس صرف	حکم دیتا ہے	اس کیلئے	ہو جا	تو وہ کام ہو جاتا ہے

کہ وہ کسی کو اپنا بیٹا بنائے وہ پاک ہے، جب وہ فیصلہ فرمادیتا ہے کسی کام کا تو بس صرف اتنا حکم دیتا ہے اس کیلئے کہ ہو جا تو وہ کام ہو جاتا ہے۔

وَاِنَّ	اللّٰهَ	رَبِّيْ	وَرَبُّكُمْ	فَاعْبُدُوْهُ	هٰذَا	صِرَاطٌ	مُّسْتَقِيْمٌ ۳۶	فَاخْتَلَفَ	الْاَحْزَابُ
اور بلاشبہ	اللہ	میرا بھی پروردگار	اور تمہارا بھی	سو اسی کی عبادت کیا کرو	یہی	راستہ	سیدھا	پھر اختلاف کرنے لگے	کئی گروہ

اور بلاشبہ اللہ تعالیٰ میرا بھی پروردگار ہے اور تمہارا بھی سو اسی کی عبادت کیا کرو، یہی سیدھا راستہ ہے۔ پھر کئی گروہ

مِنْ بَيْنِهِمْ	فَوَيْلٌ	لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا	مِنْ	مَّشْهَدِ	يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۳۷﴾	اَسْمِعْ	بِهِمْ	وَاَبْصِرْ
آپس میں	پس ہلاکت	کفار کے لیے	سے	حاضری	اس دن کی جو بہت بڑا	خوب سننے لگیں گے	یہ	اور خوب دیکھنے لگیں گے

آپس میں اختلاف کرنے لگے۔ پس ہلاکت ہے کفار کے لئے اس دن کی حاضری سے جو بہت بڑا ہے۔ اس دن) یہ خوب سننے لگیں گے اور خوب دیکھنے لگیں گے

يَوْمَ	يَاْتُوْنَنَا	لٰكِنِ	الظّٰلِمُوْنَ	الْيَوْمَ	فِيْ	ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۳۸﴾	وَاَنْذِرْهُمْ	يَوْمَ الْحَسْرَةِ
جس دن	آئیں گے ہمارے پاس	لیکن	ظالم	آج	میں	کھلی گمراہی	اور آپ ڈرایئے انہیں	حسرت کے دن (سے)

جس دن آئیں گے ہمارے پاس لیکن یہ ظالم آج تو کھلی گمراہی میں ہیں۔ اور اے نبی (کریم!) آپ ڈرایئے انہیں حسرت وندامت کے دن سے

اِذْ	قُضِيَ	الْاَمْرُ	وَهُمْ	فِيْ غَفْلَةٍ	وَّهُمْ	لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۳۹﴾	اِنَّا نَحْنُ	نَرِثُ	الْاَرْضَ
جب	فیصلہ کردیا جائے گا	ہر بات (کا)	اور یہ لوگ (آج)	غفلت میں (ہیں)	اور یہ	ایمان نہیں لاتے	یقیناً ہم	وارث ہوں گے	زمین (کے)

جب ہر بات کا فیصلہ کر دیا جائیگا اور آج یہ لوگ غفلت میں ہیں اور یہ ایمان نہیں لاتے۔ یقیناً ہم ہی وارث ہوں گے زمین کے

وَمَنْ	عَلَيْهَا	وَاِلَيْنَا	يُرْجَعُوْنَ ﴿۴۰﴾	وَاذْكُرْ	فِي الْكِتٰبِ	اِبْرٰهِيْمَ	اِنَّهٗ كَانَ	صِدِّيْقًا
اور جو کچھ	اس کے اوپر	اور ہماری طرف ہی	سب لوٹائے جائیں گے	اور ذکر کیجیے آپ	کتاب میں	ابراہیم (کا)	بیشک وہ تھا	راستباز

اور جو کچھ اس کے اوپر ہے اور ہماری طرف ہی سب لوٹائے جائیں گے۔ اور ذکر کیجئے آپ کتاب میں ابراہیم (علیہ السلام) کا وہ بڑا راست باز

نَّبِيًّا ﴿۴۱﴾	اِذْ قَالَ	لِاَبِيْهِ	يٰٓاَبَتِ	لِمَ تَعْبُدُ	مَا لَا يَسْمَعُ	وَلَا يُبْصِرُ	وَ	لَا يُغْنِيْ
نبی	جب کہا انہوں نے	اپنے باپ سے	اے باپ!	تو کیوں عبادت کرتا ہے	(اسکی) جو نہ سنتا ہے	اور نہ دیکھتا ہے	اور	نہ فائدہ پہنچا سکتا ہے

نبی تھا جب انہوں نے کہا اپنے باپ سے کہ اے میرے باپ تو کیوں عبادت کرتا ہے اس کی جو نہ کچھ سنتا ہے اور نہ کچھ دیکھتا ہے اور نہ تجھے کوئی فائدہ

عَنْكَ	شَيْـًٔا ﴿۴۲﴾	يٰٓاَبَتِ	اِنِّيْ	قَدْ جَآءَنِيْ	مِنَ الْعِلْمِ	مَا	لَمْ يَاْتِكَ	فَاتَّبِعْنِيْٓ
تجھے	کوئی	اے باپ!	بیشک	آیا ہے میرے پاس	وہ علم	جو	تیرے پاس نہیں آیا	اسلئے تو میری پیروی کر

پہنچا سکتا ہے اے میرے باپ! بیشک آیا ہے میرے پاس وہ علم جو تیرے پاس نہیں آیا، اس لئے تو میری پیروی کر

اَهْدِكَ	صِرَاطًا	سَوِيًّا ﴿۴۳﴾	يٰٓاَبَتِ	لَا تَعْبُدِ	الشَّيْطٰنَ	اِنَّ	الشَّيْطٰنَ	كَانَ
میں دکھاؤں گا تجھے	راستہ	سیدھا	اے باپ	پوجا نہ کیا کر	شیطان (کی)	بے شک	شیطان	ہے

میں دکھاؤں گا تجھے سیدھا راستہ۔ اے باپ! شیطان کی پوجا نہ کیا کر بے شک شیطان

لِلرَّحْمٰنِ	عَصِيًّا ﴿۴۴﴾	يٰٓاَبَتِ	اِنِّيْٓ	اَخَافُ	اَنْ	يَّمَسَّكَ	عَذَابٌ	مِّنَ	الرَّحْمٰنِ	فَتَكُوْنَ
رحمٰن کا	نافرمان	اے باپ!	بیشک میں	ڈرتا ہوں	کہ کہیں	تجھے پہنچے	عذاب	طرف سے	رحمٰن (کی)	تو تو بن جائے

تو رحمٰن کا نافرمان ہے۔ اے باپ! میں ڈرتا ہوں کہ کہیں تجھے پہنچے عذاب (خدائے) رحمٰن کی طرف سے تو تو بن جائے

لِلشَّیْطٰنِ	وَلِیًّا ﴿۴۵﴾	قَالَ	اَرَاغِبٌ	اَنْتَ	عَنْ	اٰلِهَتِیْ	یٰۤاِبْرٰهِیْمُ	لَئِنْ	لَّمْ تَنْتَهِ
شیطان کا	ساتھی	باپ نے کہا	کیا روگردانی کرنے والا	تو	سے	میرے خداؤں	اے ابراہیم!	اگر	تم باز نہ آئے

شیطان کا ساتھی۔ باپ نے کہا کیا روگردانی کرنے والا ہے تو میرے خداؤں سے اے ابراہیم (علیہ السلام)؟ اگر تم باز نہ آئے

لَاَرْجُمَنَّكَ	وَاهْجُرْنِیْ	مَلِیًّا ﴿۴۶﴾	قَالَ	سَلٰمٌ	عَلَیْكَ	سَاَسْتَغْفِرُ	لَكَ	رَبِّیْ	اِنَّهٗ
تو میں ضرور سنگسار کردوں گا تمہیں	اور دور ہو جا میرے سامنے سے	کچھ عرصہ	ابراہیم نے کہا	سلام (ہو)	تم پر	میں مغفرت طلب کروں گا	تیرے لیے	اپنے رب سے	بے شک وہ

تو میں تمہیں سنگسار کردوں گا اور دور ہو جا میرے سامنے سے کچھ عرصہ ابراہیم نے (جواب میں) کہا سلام ہو تم پر میں مغفرت طلب کروں گا تیرے لیے اپنے

كَانَ	بِیْ	حَفِیًّا ﴿۴۷﴾	وَاَعْتَزِلُكُمْ	وَمَا	تَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	وَاَدْعُوْا	رَبِّیْ	عَسٰۤى
ہے	مجھ پر	بے حد مہربان	اور میں الگ ہو جاؤں گا تم سے	اور جن کی	تم عبادت کرتے ہو	چھوڑ کر	اللہ (کو)	اور میں عبادت کروں گا	اپنے رب (کی)	امید ہے

رب سے۔ بیشک وہ مجھ پر بے حد مہربان ہے اور میں الگ ہو جاؤں گا تم سے اور (ان سے بھی) جن کی تم عبادت کرتے ہو اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر اور میں اپنے رب کی

اَلَّاۤ اَكُوْنَ	بِدُعَآءِ	رَبِّیْ	شَقِیًّا ﴿۴۸﴾	فَلَمَّا	اعْتَزَلَهُمْ	وَمَا	یَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ
کہ میں نہیں رہوں گا	عبادت کی برکت سے	اپنے رب (کی)	نامراد	پس جب	وہ جدا ہو گیا ان سے	اور جن کی	وہ عبادت کیا کرتے تھے	چھوڑ کر	اللہ (کو)

عبادت کروں گا مجھے امید ہے کہ میں اپنے رب کی عبادت کی برکت سے نامراد نہیں رہوں گا پس جب وہ جدا ہو گیا ان سے اور جن کی وہ عبادت کیا کرتے تھے اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر

وَهَبْنَا لَهٗۤ	اِسْحٰقَ	وَ	یَعْقُوْبَ	وَكُلًّا	جَعَلْنَا	نَبِیًّا ﴿۴۹﴾	وَوَهَبْنَا	لَهُمْ	مِّنْ	رَّحْمَتِنَا
عطا فرمایا ہم نے ابراہیم کو	اسحٰق	اور	یعقوب	اور سب (کو)	ہم نے بنایا	نبی	اور ہم نے عطا فرمائیں	انہیں	سے	اپنی رحمت

تو عطا فرمایا ہم نے ابراہیم کو اسحٰق اور یعقوب، اور سب کو ہم نے نبی بنایا اور ہم نے عطا فرمائیں انہیں اپنی رحمت سے (طرح طرح کی نعمتیں)

وَجَعَلْنَا	لَهُمْ	لِسَانَ	صِدْقٍ	عَلِیًّا ﴿۵۰﴾	وَاذْكُرْ	فِی الْكِتٰبِ	مُوْسٰۤى	اِنَّهٗ	كَانَ	مُخْلَصًا
اور ہم نے کردی	ان کے لیے	آواز	دائمی اور سچی تعریف کی	بلند	اور ذکر فرمائیے	کتاب میں	موسیٰ (کا)	بے شک وہ	تھے	چنے ہوئے

اور ہم نے ان کے لئے سچی اور دائمی تعریف کی آواز بلند کردی۔ اور ذکر فرمائیے کتاب میں موسیٰ کا۔ بیشک وہ (اللہ کے) چنے ہوئے

وَّكَانَ	رَسُوْلًا	نَّبِیًّا ﴿۵۱﴾	وَنَادَیْنٰهُ	مِنْ	جَانِبِ	الطُّوْرِ	الْاَیْمَنِ	وَقَرَّبْنٰهُ	نَجِیًّا ﴿۵۲﴾
اور تھے	رسول	نبی	اور ہم نے انہیں پکارا	سے	جانب	طور (کی)	دائیں	اور ہم نے انہیں قریب کیا	راز کی باتیں کرنے کے لیے

تھے اور رسول و نبی تھے۔ اور ہم نے انہیں پکارا طور کی دائیں جانب سے اور ہم نے انہیں قریب کیا راز کی باتیں کرنے کے لیے

وَوَهَبْنَا	لَهٗ	مِنْ رَّحْمَتِنَاۤ	اَخَاهُ	هٰرُوْنَ	نَبِیًّا ﴿۵۳﴾	وَاذْكُرْ	فِی الْكِتٰبِ	اِسْمٰعِیْلَ	اِنَّهٗ
اور ہم نے بخشا	انہیں	اپنی رحمت سے	ان کا بھائی	ہارون	نبی	اور ذکر کیجیے	کتاب میں	اسماعیل (کا)	بے شک وہ

اور ہم نے بخشا انہیں اپنی خاص رحمت سے ان کا بھائی ہارون جو نبی تھا۔ اور ذکر کیجیے کتاب میں اسمٰعیل (علیہ السلام) کا بے شک وہ

ربع

كَانَ	صَادِقَ الْوَعْدِ	وَكَانَ	رَسُوْلًا	نَّبِيًّا ﴿٥٤﴾	وَكَانَ يَأْمُرُ	أَهْلَهٗ	بِالصَّلٰوةِ	وَالزَّكٰوةِ
تھے	وعدہ کے سچے	اور تھے	رسول	نبی	اور وہ حکم دیا کرتے تھے	اپنے گھر والوں (کو)	نماز کا	اور زکوٰۃ (کا)

وعدہ کے سچے تھے اور رسول (اور) نبی تھے۔ اور وہ حکم دیا کرتے تھے اپنے گھر والوں کو نماز پڑھنے اور زکوٰۃ ادا کرنے کا

وَكَانَ	عِنْدَ رَبِّهٖ	مَرْضِيًّا ﴿٥٥﴾	وَاذْكُرْ	فِي الْكِتٰبِ	إِدْرِيْسَ	إِنَّهٗ	كَانَ	صِدِّيْقًا	نَّبِيًّا ﴿٥٦﴾
اور تھے	اپنے رب کے نزدیک	بڑے پسندیدہ	اور ذکر فرمایئے	کتاب میں	ادریس (کا)	بے شک وہ	تھے	بڑے راستباز	نبی

اور اپنے رب کے نزدیک بڑے پسندیدہ تھے۔ اور ذکر فرمایئے کتاب میں ادریس (علیہ السلام) کا بیشک وہ بڑے راست باز تھے (اور) نبی تھے۔

وَّرَفَعْنٰهُ	مَكَانًا	عَلِيًّا ﴿٥٧﴾	أُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	أَنْعَمَ اللّٰهُ	عَلَيْهِمْ	مِّنَ	النَّبِيّٖنَ
اور ہم نے بلند کیا تھا انہیں	مقام (تک)	بڑے اونچے	یہ (ہیں)	وہ	انعام فرمایا اللہ نے	جن پر	سے	انبیاء کے زمرہ

اور ہم نے بلند کیا تھا انہیں بڑے اونچے مقام تک یہ وہ (مقدس ہستیاں ہیں) جن پر انعام فرمایا اللہ تعالیٰ نے انبیاء (کرام کے زمرہ)

مِنْ	ذُرِّيَّةِ اٰدَمَ	وَمِمَّنْ	حَمَلْنَا	مَعَ	نُوْحٍ	وَّ	مِنْ	ذُرِّيَّةِ	إِبْرٰهِيْمَ	وَإِسْرَآءِيْلَ
سے	آدم کی اولاد	اور بعض ان کی اولاد جن (کو)	ہم نے سوار کیا تھا	ساتھ	نوح (کے)	اور	سے	اولاد	ابراہیم	اور یعقوب (کی)

سے یہ آدم کی اولاد سے تھے، اور بعض ان کی اولاد جن کو ہم نے سوار کیا تھا (کشتی میں) نوح کے ساتھ اور بعض ابراہیم اور یعقوب کی

وَمِمَّنْ	هَدَيْنَا	وَاجْتَبَيْنَا	إِذَا تُتْلٰى	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتُ الرَّحْمٰنِ	خَرُّوْا	سُجَّدًا	وَّ
اور ان میں سے جنہیں	ہم نے ہدایت دی	اور چن لیا	جب پڑھی جاتی ہیں	ان کے سامنے	رحمٰن کی آیتیں	وہ گر پڑتے ہیں	سجدہ کرتے ہوئے	اور

اولاد سے تھے اور ان میں سے جنہیں ہم نے ہدایت دی اور چن لیا، جب پڑھی جاتی ہیں ان کے سامنے رحمٰن کی آیتیں تو وہ گر پڑتے ہیں سجدہ کرتے ہوئے اور

بُكِيًّا ﴿٥٨﴾	فَخَلَفَ	مِنْ بَعْدِهِمْ	خَلْفٌ	أَضَاعُوا	الصَّلٰوةَ	وَاتَّبَعُوا	الشَّهَوٰتِ	فَسَوْفَ
روتے ہوئے	پس جانشین بنے	ان کے بعد	وہ ناخلف	جنہوں نے ضائع کیا	نمازوں (کو)	اور پیروی کی	خواہشات (کی)	سو

(زاروقطار) روتے۔ ہوئے پس جانشین بنے ان کے بعد وہ ناخلف جنہوں نے ضائع کیا نمازوں کو اور پیروی کی خواہشات (نفسانی) کی سو

يَلْقَوْنَ	غَيًّا ﴿٥٩﴾	إِلَّا	مَنْ	تَابَ	وَاٰمَنَ	وَعَمِلَ	صَالِحًا	فَأُولٰٓئِكَ	يَدْخُلُوْنَ	الْجَنَّةَ
وہ دوچار ہوں گے	نافرمانی (سے)	مگر	جو	تائب ہوئے	اور ایمان لائے	اور عمل کیے	نیک	تو یہ لوگ	داخل ہوں گے	جنت (میں)

وہ دوچار ہوں گے اپنی نافرمانی (کی سزا) سے۔ مگر جو تائب ہوئے اور ایمان لائے اور نیک عمل کیے تو یہ لوگ جنت میں داخل ہوں گے

وَلَا يُظْلَمُوْنَ	شَيْئًا ﴿٦٠﴾	جَنّٰتِ عَدْنِ	الَّتِيْ	وَعَدَ	الرَّحْمٰنُ	عِبَادَهٗ	بِالْغَيْبِ
اور ان پر ظلم نہیں کیا جائیگا	ذرا	سدابہار چمن	جن (کا)	وعدہ کیا ہے	رحمٰن (نے)	اپنے بندوں (سے)	غیب میں

اور ان پر ذرا ظلم نہیں کیا جائے گا۔ سدابہار چمن جن کا وعدہ (خداوند) رحمٰن نے اپنے بندوں سے غیب میں کیا ہے،

السجدة

إِنَّهُ	كَانَ	وَعْدُهُ	مَأْتِيًّا ﴿٦١﴾	لَا يَسْمَعُونَ	فِيهَا	لَغْوًا	إِلَّا سَلَامًا	وَلَهُمْ
یقیناً	ہے	اس کا وعدہ	پورا ہو کر رہنے والا	نہیں سنیں گے	جنت میں	کوئی لغویات	بجز سلامت رہو	اور انہیں

یقیناً اس کا وعدہ پورا ہو کر رہنے والا ہے۔ نہیں سنیں گے جنت میں کوئی لغویات بجز 'سلامت رہو' کی (دعائیہ صدا)، اور انہیں

رِزْقُهُمْ	فِيهَا	بُكْرَةً	وَعَشِيًّا ﴿٦٢﴾	تِلْكَ	الْجَنَّةُ	الَّتِي	نُورِثُ	مِنْ	عِبَادِنَا	مَنْ
ان کا رزق	وہاں	صبح	اور شام	یہ وہ	جنت	جس (کا)	ہم وارث بنائیں گے	سے	اپنے بندوں	(اسکو) جو

ان کا رزق ملے گا وہاں ہر صبح و شام۔ یہ وہ جنت ہے جس کا ہم وارث بنائیں گے اپنے بندوں سے (صرف) اس کو جو متقی ہوگا۔

كَانَ	تَقِيًّا ﴿٦٣﴾	وَمَا	نَتَنَزَّلُ	إِلَّا	بِأَمْرِ	رَبِّكَ	لَهُ	مَا بَيْنَ أَيْدِينَا	وَمَا	خَلْفَنَا
ہوگا	متقی	اور نہیں	ہم اترتے	مگر	حکم سے	آپکے رب (کے)	اسی کا	جو ہمارے سامنے ہے	اور جو	ہمارے پیچھے

اور (جبرائیل! میرے نبی سے کہو) ہم نہیں اترتے مگر آپ کے رب کے حکم سے اسی کا ہے جو ہمارے سامنے ہے اور جو ہمارے پیچھے ہے

وَمَا	بَيْنَ ذَٰلِكَ	وَمَا	كَانَ	رَبُّكَ	نَسِيًّا ﴿٦٤﴾	رَبُّ السَّمَاوَاتِ	وَالْأَرْضِ	وَمَا	بَيْنَهُمَا
اور جو کچھ	اس کے درمیان	اور نہیں	ہے	آپ کا رب	بھولنے والا	پروردگار ہے آسمانوں کا	اور زمین (کا)	اور جو	ان کے درمیان

اور جو کچھ اس کے درمیان ہے اور نہیں ہے آپ کا رب بھولنے والا۔ وہ پروردگار ہے آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ ان کے درمیان ہے

ع ١٥

فَاعْبُدْهُ	وَاصْطَبِرْ	لِعِبَادَتِهِ	هَلْ	تَعْلَمُ	لَهُ	سَمِيًّا ﴿٦٥﴾	وَيَقُولُ	الْإِنْسَانُ	أَإِذَا مَا
سو اسکی عبادت کرو	اور ثابت قدم رہو	اسکی عبادت پر	کیا	تم جانتے ہو	اسکا	کوئی ہم مثل	اور کہتا ہے	انسان	کیا جب

سو اس کی عبادت کرو اور ثابت قدم رہو اس کی عبادت پر کیا تم جانتے ہو کہ اس کا کوئی ہم مثل ہے۔ اور انسان (از راہ انکار) کہتا ہے کہ کیا جب

مِتُّ	لَسَوْفَ	أُخْرَجُ	حَيًّا ﴿٦٦﴾	أَوَ	لَا يَذْكُرُ	الْإِنْسَانُ	أَنَّا خَلَقْنَاهُ	مِنْ قَبْلُ
میں مرجاؤں گا	تو پھر	مجھے نکالا جائے گا	زندہ	کیا	یاد نہ رہا	انسان (کو)	کہ ہم نے ہی پیدا کیا اسے	اس سے پہلے

میں مرجاؤں گا تو مجھے پھر زندہ کر کے نکالا جائے گا؟ کیا یاد نہ رہا انسان کو کہ ہم نے ہی پیدا کیا اسے اس سے پہلے

وَلَمْ يَكُ	شَيْئًا ﴿٦٧﴾	فَوَرَبِّكَ	لَنَحْشُرَنَّهُمْ	وَالشَّيَاطِينَ	ثُمَّ	لَنُحْضِرَنَّهُمْ	حَوْلَ
حالانکہ وہ نہ تھا	کچھ بھی	سو تیرے رب کی قسم!	ہم جمع کریں گے انہیں	اور شیطانوں	پھر	حاضر کریں گے ان سب کو	ارد گرد

حالانکہ وہ کچھ بھی نہ تھا۔ سو (اے محبوب!) تیرے رب کی قسم! ہم جمع کریں گے انہیں بھی اور شیطانوں کو بھی پھر حاضر کریں گے ان سب کو

جَهَنَّمَ	جِثِيًّا ﴿٦٨﴾	ثُمَّ	لَنَنْزِعَنَّ	مِنْ	كُلِّ	شِيعَةٍ	أَيُّهُمْ	أَشَدُّ	عَلَى الرَّحْمَٰنِ	عِتِيًّا ﴿٦٩﴾
جہنم (کے)	وہ گھٹنوں کے بل گرے ہونگے	پھر	ہم الگ کرلیں گے	سے	ہر	گروہ	ان (کو)	(جو) سخت	رحمٰن (کے)	نافرمان

جہنم کے ارد گرد کہ وہ گھٹنوں کے بل گرے ہوں گے۔ پھر ہم (چن چن کر) الگ کرلیں گے ہر گروہ سے ان لوگوں کو جو (خداوند) رحمٰن کے سخت نافرمان تھے۔

ثُمَّ	لَنَحْنُ	اَعْلَمُ	بِالَّذِيْنَ	هُمْ	اَوْلٰى	بِهَا صِلِيًّا ۞	وَاِنْ	مِّنْكُمْ	اِلَّا	وَارِدُهَا
پھر	ہم	خوب جانتے ہیں	ان کو	جو	زیادہ مستحق ہیں	اس میں تپائے جانے (کے)	اور نہیں کوئی	تم سے	مگر	اس کا گزر دوزخ پر ہوگا

پھر ہم ہی خوب جانتے ہیں ان لوگوں کو جو زیادہ مستحق ہیں اس آگ میں تپائے جانے کے۔ اور تم سے کوئی ایسا نہیں مگر اس کا گزر دوزخ پر ہوگا

كَانَ	عَلٰى	رَبِّكَ	حَتْمًا	مَّقْضِيًّا ۞	ثُمَّ	نُنَجِّي	الَّذِيْنَ اتَّقَوْا	وَّنَذَرُ	الظّٰلِمِيْنَ	فِيْهَا
ہے	پر	آپ کے رب	لازم	فیصلہ ہو چکا ہے	پھر	ہم نجات دیں گے	پرہیزگاروں (کو)	اور رہنے دیں گے	ظالموں (کو)	دوزخ میں

یہ آپ کے رب پر لازم ہے (اور اس کا) فیصلہ ہو چکا ہے۔ پھر ہم نجات دیں گے پرہیزگاروں کو اور رہنے دیں گے ظالموں کو دوزخ میں

جِثِيًّا ۞	وَاِذَا	تُتْلٰى	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتُنَا	بَيِّنٰتٍ	قَالَ	الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا
وہ گھٹنوں کے بل گرے ہوں گے	اور جب	تلاوت کی جاتی ہیں	ان کے سامنے	ہماری آیتیں	وضاحت سے	کہتے ہیں	کافر	ایمان والوں سے

کہ وہ گھٹنوں کے بل گرے ہوں گے۔ اور جب تلاوت کی جاتی ہیں ان کے سامنے ہماری آیتیں وضاحت سے (تو) کافر کہتے ہیں ایمان والوں سے کہ (یہ تو بتاؤ)

اَيُّ	الْفَرِيْقَيْنِ	خَيْرٌ مَّقَامًا	وَّاَحْسَنُ	نَدِيًّا ۞	وَكَمْ	اَهْلَكْنَا	قَبْلَهُمْ	مِّنْ قَرْنٍ
کس کی	دونوں گروہوں (میں سے)	آرام دہ ہے رہائش	اور کس کی خوبصورت ہے	نشست گاہ	اور کتنی	ہم نے برباد کردیا	ان سے پہلے	قومیں

ہم دونوں گروہوں میں سے کس کی رہائش گاہ آرام دہ ہے اور کس کی نشست گاہ خوبصورت ہے اور (ان احمقوں نے یہ نہ سوچا) کہ کتنی قومیں ان سے پہلے تھیں جن کو ہم نے برباد کردیا،

هُمْ	اَحْسَنُ	اَثَاثًا	وَّرِءْيًا ۞	قُلْ	مَنْ كَانَ	فِي الضَّلٰلَةِ	فَلْيَمْدُدْ	لَهُ	الرَّحْمٰنُ	مَدًّا
وہ	بہتر	ساز و سامان	اور ظاہری سج دھج (میں)	آپ فرمائیے	جو ہو	گمراہی میں	تو ڈھیل دیئے رکھتا ہے	اسے	رحمٰن	لمبی ڈھیل

وہ ساز و سامان اور ظاہری سج دھج میں (ان سے) بہتر تھیں۔ آپ فرمائیے جو گمراہی میں (مگن) ہو تو ڈھیل دیئے رکھتا ہے اسے رحمٰن لمبی ڈھیل۔

حَتّٰٓى	اِذَا	رَاَوْا	مَا يُوْعَدُوْنَ	اِمَّا	الْعَذَابَ	وَاِمَّا	السَّاعَةَ	فَسَيَعْلَمُوْنَ	مَنْ
یہاں تک کہ	جب	دیکھیں گے	جسکا وعدہ کیا گیا ہے	یا	عذاب	یا	قیامت	تو انہیں پتہ چلے گا	کون

یہاں تک کہ جب دیکھیں گے وہ چیز جس کا وعدہ کیا گیا ہے یعنی عذاب یا قیامت تو اس وقت انہیں پتہ چلے گا

هُوَ شَرٌّ مَّكَانًا	وَّاَضْعَفُ	جُنْدًا ۞	وَيَزِيْدُ	اللّٰهُ	الَّذِيْنَ اهْتَدَوْا	هُدًى	وَ
برا ہے مکان کے لحاظ سے	اور کمزور	لشکر (کے اعتبار سے)	اور زیادہ کرتا رہتا ہے	اللہ	ہدایت یافتہ لوگوں (کی)	ہدایت (کو)	اور

کہ کون مکان کے لحاظ سے برا اور لشکر کے اعتبار سے کمزور ہے۔ اور زیادہ کرتا رہتا ہے اللہ تعالیٰ ہدایت یافتہ لوگوں (کے نور) ہدایت کو

الْبٰقِيٰتُ	الصّٰلِحٰتُ	خَيْرٌ	عِنْدَ رَبِّكَ	ثَوَابًا	وَّخَيْرٌ	مَّرَدًّا ۞	اَفَرَءَيْتَ	الَّذِيْ
باقی رہنے والی	نیکیاں	بہتر	آپ کے رب کے نزدیک	ثواب (کے اعتبار سے)	اور اچھا	انجام	کیا آپ نے دیکھا	(اس کو) جس (نے)

اور باقی رہنے والی نیکیاں بہتر ہیں آپ کے رب کے نزدیک ثواب کے اعتبار سے اور انہی کا انجام اچھا ہے۔ کیا آپ نے دیکھا اس کو جس نے

كَفَرَ	بِاٰيٰتِنَا	وَقَالَ	لَاُوْتَيَنَّ	مَالًا	وَّوَلَدًا ﴿۷۷﴾	اَطَّلَعَ	الْغَيْبَ	اَمِ	اتَّخَذَ	عِنْدَ الرَّحْمٰنِ
انکار کیا	ہماری آیتوں کا	اور کہنے لگا	مجھے ضرور ضرور دیا جائے گا	مال	اور اولاد	کیا وہ آگاہ ہو گیا ہے	غیب پر	یا	لے لیا ہے اس نے	رحمٰن سے

انکار کیا ہماری آیتوں کا اور کہنے لگا کہ مجھے ضرور ضرور دیا جائے گا مال اور اولاد۔ (اس لاف زنی کی وجہ کیا ہے) کیا وہ آگاہ ہو گیا ہے غیب پر یا لے لیا ہے اس نے (خداوند) رحمٰن سے

عَهْدًا ﴿۷۸﴾	كَلَّا	سَنَكْتُبُ	مَا يَقُوْلُ	وَنَمُدُّ لَهٗ	مِنَ الْعَذَابِ	مَدًّا ﴿۷۹﴾	وَّنَرِثُهٗ
کوئی وعدہ	ہرگز ایسا نہیں	ہم لکھ لیں گے	جو یہ کہہ رہا ہے	اور لمبا کردیں گے اس کے لیے	عذاب کو	خوب لمبا کرنا	اور ہی وارث ہونگے اسکے

کوئی وعدہ؟ ہرگز ایسا نہیں۔ ہم لکھ لیں گے جو یہ کہہ رہا ہے اور لمبا کردیں گے اس کے لئے عذاب کو خوب لمبا کرنا۔ اور ہم ہی وارث ہوں گے

مَا يَقُوْلُ	وَيَاْتِيْنَا	فَرْدًا ﴿۸۰﴾	وَاتَّخَذُوْا	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	اٰلِهَةً	لِّيَكُوْنُوْا	لَهُمْ	عِزًّا ﴿۸۱﴾
جو وہ کہتا ہے	اور وہ ہمارے پاس آئے گا	تنہا	اور انہوں نے بنالیے ہیں	اللہ کے سوا	خدا	کہ وہ بنیں گے	ان کے لیے	مددگار

جو وہ کہتا ہے (یعنی اس کے مال واولاد کے) اور وہ ہمارے پاس تنہا آئے گا۔ اور انہوں نے بنالئے ہیں اللہ تعالیٰ کے سوا اور خدا کہ وہ ان کے لیے مددگار بنیں

كَلَّا	سَيَكْفُرُوْنَ	بِعِبَادَتِهِمْ	وَيَكُوْنُوْنَ	عَلَيْهِمْ	ضِدًّا ﴿۸۲﴾	اَلَمْ تَرَ	اَنَّآ اَرْسَلْنَا	الشَّيٰطِيْنَ
ہرگز نہیں	وہ انکار کریں گے	ان کی عبادت کا	اور وہ ہو جائیں گے	ان کے	دشمن	کیا آپ نے ملاحظہ نہیں کیا	کہ ہم نے مسلط کردیا ہے	شیطانوں (کو)

ہرگز نہیں۔ وہ جھوٹے خدا انکار کردیں گے ان کی عبادت کا اور وہ (الٹے) ان کے دشمن ہو جائیں گے۔ کیا آپ نے ملاحظہ نہیں کیا کہ ہم نے مسلط کردیا ہے شیطانوں کو

عَلَى	الْكٰفِرِيْنَ	تَؤُزُّهُمْ	اَزًّا ﴿۸۳﴾	فَلَا تَعْجَلْ	عَلَيْهِمْ	اِنَّمَا	نَعُدُّ	لَهُمْ	عَدًّا ﴿۸۴﴾
پر	کفار	وہ انہیں اکساتے رہتے ہیں	ہر وقت	پس عجلت نہ کیجیے	ان پر	صرف	ہم گن رہے ہیں	ان کے (ایام کو)	اچھی طرح

کفار پر وہ انہیں (اسلام کے خلاف) ہر وقت اکساتے رہتے ہیں پس عجلت نہ کیجئے ان پر (نزول عذاب کے لئے) ہم گن رہے ہیں ان کے ایام زندگی کو اچھی طرح

يَوْمَ	نَحْشُرُ	الْمُتَّقِيْنَ	اِلَى الرَّحْمٰنِ	وَفْدًا ﴿۸۵﴾	وَّنَسُوْقُ	الْمُجْرِمِيْنَ
وہ دن	ہم اکٹھا کریں گے	پرہیز گاروں (کو)	رحمٰن کے حضور میں	مہمان بنا کر	اور ہانک کر لائیں گے	مجرموں (کو)

وہ دن جب ہم اکٹھا کریں گے پرہیز گاروں کو رحمٰن کے حضور میں (معزز ومکرم مہمان بنا کر) اور اس روز ہانک کر لائیں گے مجرموں کو

اِلٰى	جَهَنَّمَ	وِرْدًا ﴿۸۶﴾	لَا يَمْلِكُوْنَ	الشَّفَاعَةَ	اِلَّا	مَنِ اتَّخَذَ	عِنْدَ الرَّحْمٰنِ
طرف	جہنم	پیاسے جانوروں کی طرح	انہیں کوئی اختیار نہیں ہوگا	شفاعت (کا)	بجز	جنہوں نے لے لیا ہے	خداوند رحمٰن سے

جہنم کی طرف پیاسے جانوروں کی طرح۔ انہیں کوئی اختیار نہیں ہوگا شفاعت کا بجز ان کے جنہوں نے خداوند رحمٰن سے

عَهْدًا ﴿۸۷﴾	وَقَالُوا	اتَّخَذَ	الرَّحْمٰنُ	وَلَدًا ﴿۸۸﴾	لَقَدْ جِئْتُمْ	شَيْئًا	اِدًّا ﴿۸۹﴾	تَكَادُ	السَّمٰوٰتُ
کوئی وعدہ	اور کفار کہتے ہیں	بنالیا ہے	رحمٰن (نے)	بیٹا	یقیناً تم نے کی ہے	بات	سخت معیوب	قریب ہے	آسمان

کوئی وعدہ لے لیا ہے۔ اور کفار کہتے ہیں بنالیا ہے رحمٰن نے (فلاں کو اپنا) بیٹا۔ (اے کافرو!) یقیناً تم نے ایسی بات کی ہے جو سخت معیوب ہے۔ قریب ہے آسمان

يَتَفَطَّرْنَ	مِنْهُ	وَتَنْشَقُّ	الْأَرْضُ	وَتَخِرُّ	الْجِبَالُ	هَدًّا ۝٩٠	أَنْ دَعَوْا	لِلرَّحْمَٰنِ
شق ہو جائیں	اس سے	اور پھٹ جائے	زمین	اور گر پڑیں	پہاڑ	لرزتے ہوئے	کیونکہ وہ کہہ رہے ہیں	رحمٰن کا

شق ہو جائیں اس (خرافات) سے اور زمین پھٹ جائے اور پہاڑ گر پڑیں لرزتے ہوئے۔ کیونکہ وہ کہہ رہے ہیں کہ رحمٰن کا

وَلَدًا ۝٩١	وَمَا	يَنْبَغِي	لِلرَّحْمَٰنِ	أَنْ يَتَّخِذَ	وَلَدًا ۝٩٢	إِنْ كُلُّ	مَنْ	فِي السَّمَاوَاتِ
ایک بیٹا	اور نہیں	جائز	رحمٰن کے لیے	کہ وہ بنائے	فرزند	کوئی ایسی چیز نہیں	جو	آسمانوں میں

ایک بیٹا ہے۔ اور نہیں جائز رحمٰن کے لئے کہ وہ بنائے کسی کو (اپنا) فرزند۔ کوئی ایسی چیز نہیں جو آسمانوں

وَالْأَرْضِ	إِلَّا آتِي	الرَّحْمَٰنِ	عَبْدًا ۝٩٣	لَقَدْ أَحْصَاهُمْ	وَعَدَّهُمْ	عَدًّا ۝٩٤	وَكُلُّهُمْ
اور زمین (میں)	مگر وہ حاضر ہو گی	رحمٰن (کی بارگاہ میں)	بندہ بن کر	اللہ نے ان سب کا شمار کر رکھا ہے	اور انہیں گن لیا ہے	اچھی طرح	اور وہ سب

اور زمین میں ہے مگر وہ حاضر ہو گی رحمٰن کی بارگاہ میں بندہ بن کر۔ اللہ تعالیٰ نے ان سب کا شمار کر رکھا ہے اور انہیں گن لیا ہے اچھی طرح۔ اور وہ سب

آتِيهِ	يَوْمَ الْقِيَامَةِ	فَرْدًا ۝٩٥	إِنَّ	الَّذِينَ آمَنُوا	وَعَمِلُوا	الصَّالِحَاتِ	سَيَجْعَلُ	لَهُمُ
پیش ہوں گے اس کے سامنے	قیامت کے دن	تنہا	بلاشبہ	جو لوگ ایمان لائے	اور انہوں نے عمل کیے	نیک	پیدا فرما دے گا	ان کے لیے

پیش ہوں گے اس کے سامنے قیامت کے دن تنہا۔ بلاشبہ جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کیے پیدا فرما دے گا خدائے مہربان ان کے لیے (دلوں میں)

الرَّحْمَٰنُ	وُدًّا ۝٩٦	فَإِنَّمَا	يَسَّرْنَاهُ	بِلِسَانِكَ	لِتُبَشِّرَ بِهِ	الْمُتَّقِينَ	وَتُنْذِرَ بِهِ	قَوْمًا لُدًّا ۝٩٧
خدائے مہربان	محبت	صرف اس لیے	ہم نے آسان کر دیا ہے قرآن کو	آپ کی زبان میں اتار کر	تاکہ آپ مژدہ سنائیں اس سے	پرہیزگاروں (کو)	اور ڈرائیں اس کے ذریعہ	اس قوم کو جو جھگڑالو ہے

محبت۔ صرف اس لیے ہم نے آسان کر دیا ہے قرآن کو آپ کی زبان میں اتار کر تاکہ آپ مژدہ سنائیں اس سے پرہیزگاروں کو اور ڈرائیں اس کے ذریعہ اس قوم کو

وَكَمْ	أَهْلَكْنَا	قَبْلَهُمْ	مِنْ قَرْنٍ	هَلْ	تُحِسُّ	مِنْهُمْ	مِنْ أَحَدٍ	أَوْ تَسْمَعُ	لَهُمْ	رِكْزًا ۝٩٨
اور کتنی	ہم نے ہلاک کر دیا	ان سے پہلے	قومیں	کیا	محسوس کرتے ہو	ان میں سے	کسی کو	یا سنتے ہو	ان کی	کوئی آہٹ

جو بڑی جھگڑالو ہے۔ اور کتنی قومیں تھیں جن کو ہم نے ہلاک کر دیا ان سے پہلے۔ کیا محسوس کرتے ہو ان میں سے کسی کو یا سنتے ہو ان کی کوئی آہٹ؟

سُورَةُ طٰهٰ ۲۰ مکیۃ ۴۵ — بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ — آیاتها ۱۳۵ رکوعاتها ۸

سورۂ طٰہٰ مکی ہے — اس کی آیتیں ایک سو پینتیس اور رکوع آٹھ ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے

طٰهٰ ۝١	مَا أَنْزَلْنَا	عَلَيْكَ	الْقُرْآنَ	لِتَشْقَىٰ ۝٢	إِلَّا	تَذْكِرَةً	لِمَنْ	يَخْشَىٰ ۝٣	تَنْزِيلًا
طاہا	نہیں اتارا ہم نے	آپ پر	یہ قرآن	کہ آپ مشقت میں پڑیں	بلکہ	نصیحت	اس کے واسطے جو	ڈرتا ہے	اتارا گیا

طاہا۔ نہیں اتارا ہم نے آپ پر یہ قرآن کہ آپ مشقت میں پڑیں بلکہ یہ نصیحت ہے اس کے واسطے جو (اپنے رب سے) ڈرتا ہے یہ اتارا گیا ہے

مِّمَّنْ	خَلَقَ	الْاَرْضَ	وَالسَّمٰوٰتِ	الْعُلٰى ۝۴	اَلرَّحْمٰنُ	عَلَى الْعَرْشِ	اسْتَوٰى ۝۵	لَهٗ مَا
اس کی طرف سے جس (نے)	پیدا فرمایا	زمین (کو)	اور آسمانوں (کو)	بلند	بے حد مہربان	تخت پر	متمکن ہوا	اس کے ملک میں ہے جو

اس ذات کی طرف سے جس نے پیدا فرمایا زمین کو اور بلند آسمانوں کو۔ وہ بے حد مہربان (کائنات کی فرمانروائی کے) تخت پر متمکن ہوا اسی کے ملک میں ہے جو کچھ

فِي السَّمٰوٰتِ	وَمَا	فِي الْاَرْضِ	وَمَا	بَيْنَهُمَا	وَمَا	تَحْتَ	الثَّرٰى ۝۶	وَاِنْ	تَجْهَرْ
آسمانوں میں	اور جو	زمین میں	اور جو	ان دونوں کے درمیان	اور جو	نیچے	گیلی مٹی (کے)	اور اگر	تو بلند آواز سے کرے

آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے، اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے اور جو کچھ گیلی مٹی کے نیچے ہے۔ اور اگر تو بلند آواز سے

بِالْقَوْلِ	فَاِنَّهٗ	يَعْلَمُ	السِّرَّ	وَاَخْفٰى ۝۷	اَللّٰهُ	لَاۤ اِلٰهَ	اِلَّا هُوَ	لَهُ	الْاَسْمَآءُ	الْحُسْنٰى ۝۸
بات	تو وہ بلاشبہ	جانتا ہے	رازوں (کو)	اور دل کے بھیدوں (کو)	اللہ	کوئی عبادت کے لائق نہیں	بغیر اسکے	اسکے لیے	نام	خوبصورت

بات کرے (تو تیری مرضی) وہ تو بلاشبہ جانتا ہے رازوں کو بھی اور دل کے بھیدوں کو بھی۔ اللہ (وہ ہے کہ) کوئی عبادت کے لائق نہیں بغیر اس کے اس کے لیے بڑے خوبصورت نام ہیں

وقف لازم

وَهَلْ	اَتٰىكَ	حَدِيْثُ	مُوْسٰى ۝۹	اِذْ رَاٰ	نَارًا	فَقَالَ	لِاَهْلِهِ	امْكُثُوْۤا	اِنِّيْۤ	اٰنَسْتُ
اور کیا	پہنچی ہے آپکو	اطلاع	موسیٰ کی	جب آپ نے دیکھی	آگ	تو کہا	اپنے گھروالوں کو	تم ٹھہرو	بیشک میں (نے)	دیکھی ہے

اور (اے حبیب!) کیا پہنچی ہے آپ کو اطلاع موسیٰ کے قصہ کی؟ جب (مدین سے واپسی پر تاریک رات میں) آپ نے آگ دیکھی تو اپنے گھروالوں کو کہا تم (ذرا یہاں) ٹھہرو میں نے آگ دیکھی ہے

نَارًا	لَّعَلِّيْۤ	اٰتِيْكُمْ	مِّنْهَا	بِقَبَسٍ	اَوْ	اَجِدُ	عَلَى النَّارِ	هُدًى ۝۱۰	فَلَمَّا	اَتٰىهَا	نُوْدِيَ
آگ	شاید میں	لے آؤں تمہارے لیے	اس سے	کوئی چنگاری	یا	مجھے مل جائے	آگ کے پاس	کوئی راہ دکھانے والا	پس جب	آپ وہاں پہنچے	تو ندا کی گئی

شاید میں لے آؤں تمہارے لیے اس سے کوئی چنگاری یا مجھے مل جائے آگ کے پاس کوئی راہ دکھانے والا۔ پس جب آپ وہاں پہنچے تو ندا کی گئی

يٰمُوْسٰى ۝۱۱	اِنِّيْۤ	اَنَا	رَبُّكَ	فَاخْلَعْ	نَعْلَيْكَ	اِنَّكَ	بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ	طُوًى ۝۱۲
اے موسیٰ!	بلاشبہ	میں	تیرا پروردگار	پس تو اتار دے	اپنے جوتے	بے شک تو	مقدس وادی میں	طویٰ (کی)

اے موسیٰ (علیہ السلام)! بلاشبہ میں تیرا پروردگار ہوں، پس تو اتار دے اپنے جوتے بیشک تو طویٰ کی مقدس وادی میں ہے۔

وَاَنَا اخْتَرْتُكَ	فَاسْتَمِعْ	لِمَا يُوْحٰى ۝۱۳	اِنَّنِيْۤ اَنَا	اللّٰهُ	لَاۤ اِلٰهَ	اِلَّاۤ اَنَا	فَاعْبُدْنِيْ
اور میں نے پسند کرلیا ہے تجھے	سو خوب کان لگا کر سن	جو وحی کیا جاتا ہے	یقیناً میں ہی	اللہ	نہیں کوئی معبود	میرے سوا	پس تو میری عبادت کیا کر

اور میں نے پسند کرلیا ہے تجھے (رسالت کے لئے) سو خوب کان لگا کر سن جو وحی کیا جاتا ہے۔ یقیناً میں ہی اللہ ہوں نہیں ہے کوئی معبود میرے سوا پس تو میری عبادت کیا کر

وَاَقِمِ	الصَّلٰوةَ	لِذِكْرِيْ ۝۱۴	اِنَّ	السَّاعَةَ	اٰتِيَةٌ	اَكَادُ	اُخْفِيْهَا	لِتُجْزٰى	كُلُّ نَفْسٍ
اور ادا کیا کر	نماز	مجھے یاد کرنے کے لیے	بے شک	وہ گھڑی	آنے والی	میں چاہتا ہوں	اسے پوشیدہ رکھنا	تا کہ بدلہ دیا جائے	ہر شخص (کو)

اور ادا کیا کر نماز مجھے یاد کرنے کے لئے۔ بیشک وہ گھڑی (قیامت) آنے والی ہے میں اسے پوشیدہ رکھنا چاہتا ہوں تا کہ بدلہ دیا جائے ہر شخص کو

بِمَا تَسْعٰى ﴿۱۵﴾	فَلَا يَصُدَّنَّكَ	عَنْهَا	مَنْ	لَّا يُؤْمِنُ	بِهَا	وَاتَّبَعَ	هَوٰىهُ	فَتَرْدٰى ﴿۱۶﴾
اس کا جس کے لیے وہ کوشاں ہے	پس ہرگز نہ روکے تجھے	اس سے	(وہ) جو	نہیں ایمان رکھتا	اس پر	اور پیروی کرتا ہے	اپنی خواہش (کی)	ورنہ تم ہلاک ہو جاؤ گے

اس کام کا جس کے لئے وہ کوشاں ہے پس ہرگز نہ روکے تجھے اس (کو ماننے) سے وہ شخص جو نہیں ایمان رکھتا اس پر اور پیروی کرتا ہے اپنی خواہش کی، ورنہ تم بھی ہلاک ہو جاؤ گے

وَمَا	تِلْكَ	بِيَمِيْنِكَ	يٰمُوْسٰى ﴿۱۷﴾	قَالَ	هِيَ	عَصَايَ	اَتَوَكَّؤُا	عَلَيْهَا	وَاَهُشُّ	بِهَا
اور کیا	یہ	آپ کے دائیں ہاتھ میں	اے موسیٰ	عرض کی	یہ	میرا عصا	میں ٹیک لگاتا ہوں	اس پر	اور میں پتے جھاڑتا ہوں	اس سے

اور (ندا آئی) یہ آپ کے دائیں ہاتھ میں کیا ہے اے موسیٰ! عرض کی (میرے رب!) یہ میرا عصا ہے میں ٹیک لگاتا ہوں اس پر اور میں پتے جھاڑتا ہوں اس سے

عَلٰى غَنَمِيْ	وَلِيَ	فِيْهَا	مَاٰرِبُ	اُخْرٰى ﴿۱۸﴾	قَالَ	اَلْقِهَا	يٰمُوْسٰى ﴿۱۹﴾	فَاَلْقٰىهَا	فَاِذَا هِيَ
کے لیے اپنی بکریوں	اور میرے لیے	اس میں	فائدے	کئی اور	حکم ہوا	ڈال دے اسے	اے موسیٰ!	تو آپ نے ڈال دیا اسے	پس اچانک وہ

اپنی بکریوں کے لیے اور میرے لیے اس میں کئی اور فائدے بھی ہیں۔ حکم ہوا ڈال دے اسے زمین پر اے موسیٰ! تو آپ نے اسے زمین پر ڈال دیا

حَيَّةٌ	تَسْعٰى ﴿۲۰﴾	قَالَ	خُذْهَا	وَ	لَا تَخَفْ	سَنُعِيْدُهَا	سِيْرَتَهَا	الْاُوْلٰى ﴿۲۱﴾	وَ
سانپ (بنکر)	دوڑنے لگا	حکم ہوا	پکڑ لو اسے	اور	مت ڈرو	ہم لوٹا دیں گے اسے	اپنی حالت پر	پہلی	اور

پس اچانک وہ سانپ بن کر (اِدھر اُدھر) دوڑنے لگا۔ حکم ہوا اسے پکڑ لو اور مت ڈرو ہم لوٹا دیں گے اسے اپنی پہلی حالت پر۔ اور

اضْمُمْ	يَدَكَ	اِلٰى	جَنَاحِكَ	تَخْرُجْ	بَيْضَآءَ	مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ	اٰيَةً	اُخْرٰى ﴿۲۲﴾	لِنُرِيَكَ
دبا لو	اپنا ہاتھ	نیچے	اپنے بازو (کے)	یہ نکلے گا	خوب سپید (ہوکر)	بغیر کسی بیماری کے	معجزہ	دوسرا	تاکہ ہم دکھائیں تمہیں

(حکم ملا) دبا لو اپنا ہاتھ اپنے بازو کے نیچے یہ نکلے گا خوب سپید ہوکر بغیر کسی بیماری کے یہ دوسرا معجزہ (ہم نے تمہیں دیا) ہے تاکہ ہم دکھائیں تمہیں

مِنْ اٰيٰتِنَا	الْكُبْرٰى ﴿۲۳﴾	اِذْهَبْ	اِلٰى	فِرْعَوْنَ	اِنَّهٗ	طَغٰى ﴿۲۴﴾	قَالَ	رَبِّ	اشْرَحْ	لِيْ
اپنی نشانیاں	بڑی بڑی	جائیے	پاس	فرعون (کے)	وہ	سرکش بن گیا ہے	آپ نے دعا مانگی	میرے پروردگار!	کشادہ فرما دے	میرے لیے

اپنی بڑی بڑی نشانیاں۔ (اب) جائیے فرعون کے پاس وہ سرکش بن گیا ہے آپ نے دعا مانگی اے میرے پروردگار! کشادہ فرما دے میرے لیے

صَدْرِيْ ﴿۲۵﴾	وَيَسِّرْ لِيْٓ	اَمْرِيْ ﴿۲۶﴾	وَاحْلُلْ	عُقْدَةً	مِّنْ لِّسَانِيْ ﴿۲۷﴾	يَفْقَهُوْا	قَوْلِيْ ﴿۲۸﴾
میرا سینہ	اور آسان فرما دے میرے لیے	میرا کام	اور کھول دے	گرہ	میری زبان کی	تاکہ اچھی طرح سمجھ سکیں وہ	میری بات

میرا سینہ۔ اور آسان فرما دے میرے لئے میرا یہ (کٹھن) کام اور کھول دے گرہ میری زبان کی تاکہ اچھی طرح سمجھ سکیں وہ لوگ میری بات

وَاجْعَلْ	لِّيْ	وَزِيْرًا	مِّنْ	اَهْلِيْ ﴿۲۹﴾	هٰرُوْنَ	اَخِي ﴿۳۰﴾	اشْدُدْ بِهٖٓ	اَزْرِيْ ﴿۳۱﴾	وَاَشْرِكْهُ
اور مقرر فرما	میرا	وزیر	سے	میرے خاندان	ہارون (کو)	میرا بھائی	مضبوط فرما دے اس سے	میری کمر	اور شریک کر دے اسے

اور مقرر فرما میرا وزیر میرے خاندان سے یعنی ہارون کو جو میرا بھائی ہے۔ مضبوط فرما دے اس سے میری کمر اور شریک کر دے اسے

فِيْٓ اَمْرِيْ ﴿۳۲﴾	كَيْ	نُسَبِّحَكَ	كَثِيْرًا ﴿۳۳﴾	وَّنَذْكُرَكَ	كَثِيْرًا ﴿۳۴﴾	اِنَّكَ	كُنْتَ	بِنَا بَصِيْرًا ﴿۳۵﴾
میری مہم میں	تاکہ	ہم تیری پاکی بیان کریں	کثرت سے	اور ہم تیرا ذکر کریں	کثرت (سے)	بے شک تو	ہے	ہمارے کو خوب دیکھنے والا

میری (اس) مہم میں۔ تاکہ ہم دونوں کثرت سے تیری پاکی بیان کریں اور ہم کثرت سے تیرا ذکر کریں۔ بیشک تو ہمارے (ظاہر و باطن کو) خوب دیکھنے والا ہے

قَالَ	قَدْ اُوْتِيْتَ	سُؤْلَكَ	يٰمُوْسٰى ﴿۳۶﴾	وَلَقَدْ مَنَنَّا	عَلَيْكَ	مَرَّةً	اُخْرٰٓى ﴿۳۷﴾	اِذْ
جواب ملا	منظور کرلی گئی ہے	آپکی درخواست	اے موسیٰ!	اور ہم نے احسان فرمایا تھا	تم پر	ایک بار	پہلے بھی	جب

جواب ملا منظور کرلی گئی ہے آپ کی درخواست اے موسیٰ! اور ہم نے احسان فرمایا تھا تم پر ایک بار پہلے بھی جب

اَوْحَيْنَآ	اِلٰٓى اُمِّكَ	مَا يُوْحٰٓى ﴿۳۸﴾	اَنِ اقْذِفِيْهِ	فِي التَّابُوْتِ	فَاقْذِفِيْهِ	فِي الْيَمِّ
ہم نے الہام کی	تمہاری ماں کو	جو الہام ہی کیے جانے کے قابل تھی	یہ کہ رکھ دو اس بچے کو	صندوق میں	پھر ڈال دو اس کو	دریا میں

ہم نے وہ بات الہام کی تمہاری ماں کو جو الہام ہی کیے جانے کے قابل تھی یہ کہ رکھ دو اس معصوم بچے کو صندوق میں پھر ڈال دو اس صندوق کو دریا میں

فَلْيُلْقِهِ	الْيَمُّ	بِالسَّاحِلِ	يَاْخُذْهُ	عَدُوٌّ لِّيْ	وَعَدُوٌّ لَّهٗ	وَاَلْقَيْتُ	عَلَيْكَ	مَحَبَّةً
پھینک دے گا اسے	دریا	ساحل پر	پکڑے گا اسے وہ	جو میرا بھی دشمن	اور اس بچے کا بھی دشمن	اور میں نے پرتو ڈالا	تجھ پر	محبت (کا)

پھینک دے گا اسے دریا ساحل پر پھر پکڑے گا اسے وہ شخص جو میرا بھی دشمن ہے اور اس بچے کا بھی دشمن ہے اور (اے موسیٰ!) میں نے پرتو ڈالا تجھ پر محبت کا

وقف لازم

مِّنِّيْ ۚ	وَلِتُصْنَعَ	عَلٰى عَيْنِيْ ﴿۳۹﴾	اِذْ	تَمْشِيْٓ	اُخْتُكَ	فَتَقُوْلُ	هَلْ اَدُلُّكُمْ	عَلٰى
اپنی جناب سے	اور آپ کی پرورش کی جائے	میری چشم کے سامنے	یاد کرو جب	چلتے چلتے آئی	آپکی بہن	اور کہنے لگی	کیا میں بتاؤں تمہیں	پر

اپنی جناب سے (تاکہ جو دیکھے فریفتہ ہو جائے) اور (اس تدبیر کا منشا تھا) کہ آپ کی پرورش کی جائے میری چشم (کرم) کے سامنے۔ یاد کرو جب چلتے چلتے آئی آپ کی بہن اور کہنے لگی (فرعون کے اہل خانہ سے) کیا میں بتاؤں تمہیں وہ آدمی

مَنْ يَّكْفُلُهٗ ۭ	فَرَجَعْنٰكَ	اِلٰٓى	اُمِّكَ	كَيْ تَقَرَّ	عَيْنُهَا	وَلَا تَحْزَنَ ۥ	وَقَتَلْتَ	نَفْسًا
جو اسکی پرورش کر سکے	پس ہم نے آپ کو لوٹا دیا	طرف	آپکی ماں	تاکہ ٹھنڈی کرے	اپنی آنکھ	اور غمناک نہ ہو	اور تو نے مار ڈالا تھا	ایک شخص (کو)

جو اس کی پرورش کر سکے۔ پس (یوں) ہم نے آپ کو لوٹا دیا آپ کی ماں کی طرف تاکہ (آپ کو دیکھ کر) اپنی آنکھ ٹھنڈی کرے اور غمناک نہ ہو اور (تمہیں یاد ہے جب) تو نے مار ڈالا تھا ایک شخص کو

فَنَجَّيْنٰكَ	مِنَ الْغَمِّ	وَفَتَنّٰكَ	فُتُوْنًا ۣ	فَلَبِثْتَ	سِنِيْنَ	فِيْٓ	اَهْلِ مَدْيَنَ ۥ	ثُمَّ
پس ہم نے نجات دی تھی تمہیں	غم واندوہ سے	اور ہم نے تمہیں جانچ لیا تھا	اچھی طرح	پھر تم ٹھہرے رہے	کئی سال	میں	اہل مدین	پھر

پس ہم نے نجات دی تھی تمہیں غم واندوہ سے اور ہم نے تمہیں اچھی طرح جانچ لیا تھا پھر تم ٹھہرے رہے کئی سال اہل مدین میں،

جِئْتَ	عَلٰى قَدَرٍ	يّٰمُوْسٰى ﴿۴۰﴾	وَاصْطَنَعْتُكَ	لِنَفْسِيْ ﴿۴۱﴾	اِذْهَبْ	اَنْتَ	وَاَخُوْكَ
تم آگئے	ایک مقررہ وعدہ پر	اے موسیٰ!	اور میں نے مخصوص کر لیا تھا تمہیں	اپنی ذات کیلئے	اب جائیے	آپ	اور آپکا بھائی

پھر تم آگئے ایک مقررہ وعدہ پر اے موسیٰ (علیہ السلام)! اور میں نے مخصوص کر لیا ہے تمہیں اپنی ذات کے لئے۔ اب جائیے آپ اور آپ کا بھائی

بِاٰيٰتِيْ	وَلَا تَنِيَا	فِيْ ذِكْرِيْ ﴿۴۲﴾	اِذْهَبَآ	اِلٰى فِرْعَوْنَ	اِنَّهٗ	طَغٰى ﴿۴۳﴾	فَقُوْلَا	لَهٗ	قَوْلًا لَّيِّنًا
میری نشانیاں لیکر	اور نہ سستی کرنا	میری یاد میں	آپ دونوں جائیں	فرعون کے پاس	وہ	سرکش بنا بیٹھا ہے	اور گفتگو کریں	اسکے ساتھ	نرم انداز سے

میری نشانیاں لے کر اور نہ سستی کرنا میری یاد میں۔ آپ دونوں جائیں فرعون کے پاس وہ سرکش بنا بیٹھا ہے۔ اور گفتگو کریں اس کے ساتھ نرم انداز سے

لَّعَلَّهٗ	يَتَذَكَّرُ	اَوْ يَخْشٰى ﴿۴۴﴾	قَالَا	رَبَّنَآ	اِنَّنَا نَخَافُ	اَنْ يَّفْرُطَ	عَلَيْنَآ	اَوْ	اَنْ يَّطْغٰى ﴿۴۵﴾
شاید کہ وہ	نصیحت قبول کرے	یا ڈرنے لگے	دونوں نے عرض کی	ہمارے رب!	ہمیں یہ خوف ہے	کہ وہ دست درازی کریگا	ہم پر	یا	سرکشی سے پیش آئے گا

شاید کہ وہ نصیحت قبول کرے یا (میرے غضب سے) ڈرنے لگے دونوں نے عرض کی اے ہمارے رب! ہمیں یہ خوف ہے وہ کہ دست درازی کریگا ہم پر یا سرکشی سے پیش آئے گا۔

قَالَ لَا تَخَافَآ	اِنَّنِيْ	مَعَكُمَآ	اَسْمَعُ	وَاَرٰى ﴿۴۶﴾	فَاْتِيٰهُ	فَقُوْلَآ	اِنَّا رَسُوْلَا	رَبِّكَ
ارشاد ہوا ڈرو نہیں	میں یقیناً	تمہارے ساتھ	سن رہا ہوں	اور دیکھ رہا ہوں	پس اس کے پاس جاؤ	اور اسے بتاؤ	ہم دونوں فرستادہ	تیرے رب (کے)

ارشاد ہوا ڈرو نہیں، میں یقیناً تمہارے ساتھ ہوں (ہر بات) سن رہا ہوں اور (ہر چیز) کو دیکھ رہا ہوں۔ پس (بے خوف وخطر) اس کے پاس جاؤ اور اسے بتاؤ ہم دونوں تیرے رب کے فرستادہ ہیں

فَاَرْسِلْ	مَعَنَا	بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۥ	وَلَا تُعَذِّبْهُمْ ۭ	قَدْ جِئْنٰكَ	بِاٰيَةٍ	مِّنْ رَّبِّكَ ۭ
پس بھیج دے	ہمارے ساتھ	بنی اسرائیل (کو)	اور انہیں عذاب نہ دے	ہم لے آئے ہیں تیرے پاس	ایک نشانی	تیرے رب کے پاس سے

پس بھیج دے ہمارے ساتھ بنی اسرائیل کو اور انہیں (اب مزید) عذاب نہ دے ہم لے آئے ہیں تیرے پاس ایک نشانی تیرے رب کے پاس سے۔

وَالسَّلٰمُ	عَلٰى	مَنِ	اتَّبَعَ	الْهُدٰى ﴿۴۷﴾	اِنَّا	قَدْ اُوْحِيَ	اِلَيْنَآ	اَنَّ	الْعَذَابَ	عَلٰى	مَنْ كَذَّبَ
اور سلامتی (ہو)	پر	جو	پیروی کرے	ہدایت (کی)	بے شک	وحی کی گئی	ہماری طرف	کہ	عذاب	اس پر آئے گا	جو جھٹلاتا ہے

اور سلامتی ہو اس پر جو ہدایت کی پیروی کرے۔ بیشک وحی کی گئی ہے ہماری طرف کہ عذاب (خداوندی) اس پر آئے گا جو جھٹلاتا ہے (کلام الٰہی کو)

وَتَوَلّٰى ﴿۴۸﴾	قَالَ	فَمَنْ	رَّبُّكُمَا	يٰمُوْسٰى ﴿۴۹﴾	قَالَ	رَبُّنَا	الَّذِيْٓ	اَعْطٰى	كُلَّ شَيْءٍ خَلْقَهٗ
اور روگردانی کرتا ہے	فرعون نے پوچھا	کون	تم دونوں کا رب	اے موسیٰ!	فرمایا	ہمارا رب	وہ ہے جس (نے)	عطا کی	ہر چیز کو موزوں صورت

اور روگردانی کرتا ہے۔ فرعون نے پوچھا موسیٰ! تم دونوں کا رب کون ہے؟ فرمایا ہمارا رب وہ ہے۔ جس نے عطا کی ہر چیز کو (موزوں) صورت

ثُمَّ	هَدٰى ﴿۵۰﴾	قَالَ	فَمَا	بَالُ	الْقُرُوْنِ	الْاُوْلٰى ﴿۵۱﴾	قَالَ	عِلْمُهَا	عِنْدَ	رَبِّيْ	فِيْ كِتٰبٍ
پھر	رہنمائی کی	اس نے کہا	کیا	حال ہوا	قوموں (کا)	پہلی	فرمایا	ان کا علم	پاس	میرے رب (کے)	کتاب میں

پھر (مقصد تخلیق کی طرف) ہر چیز کی رہنمائی کی۔ اس نے کہا (اچھا یہ بتاؤ) کیا حال ہوا پہلی قوموں کا؟ فرمایا ان کا علم میرے رب کے پاس ہے۔ جو کتاب میں (مرقوم)

لَا يَضِلُّ	رَبِّيْ	وَ	لَا يَنْسَى ﴿۵۲﴾	الَّذِيْ	جَعَلَ	لَكُمُ	الْاَرْضَ	مَهْدًا	وَّسَلَكَ	لَكُمْ
نہ بھٹکتا ہے	میرا رب	اور	نہ بھولتا ہے	وہ ذات جس (نے)	بنایا	تمہارے لیے	زمین (کو)	بچھونا	اور بنادیئے	تمہارے لیے

ہے نہ بھٹکتا ہے میرا رب اور نہ (کسی چیز کو) بھولتا ہے وہ ذات جس نے تمہارے لیے زمین کو بچھونا بنایا اور بنادیئے تمہارے فائدہ کے لیے

فِيهَا	سُبُلًا	وَّأَنزَلَ	مِنَ	السَّمَاءِ	مَاءً	فَأَخْرَجْنَا	بِهِ	أَزْوَاجًا	مِّن نَّبَاتٍ	شَتَّىٰ ﴿۵۳﴾
اس میں	راستے	اور اتارا	سے	آسمان	پانی	پھر ہم نے نکالے	اس کے ذریعے	جوڑے	نباتات کے	گوناں گوں

اس میں راستے اور اتارا آسمان سے پانی پھر ہم نے نکالے پانی کے ذریعے (شکم زمین سے) جوڑے گوناں گوں نباتات کے۔

كُلُوا	وَارْعَوْا	أَنْعَامَكُمْ	إِنَّ	فِي ذَٰلِكَ	لَآيَاتٍ	لِّأُولِي النُّهَىٰ ﴿۵۴﴾	مِنْهَا	خَلَقْنَاكُمْ
کھاؤ	اور چراؤ	اپنے مویشیوں (کو)	بیشک	اس میں	نشانیاں	دانشوروں کے لیے	اس سے	ہم نے تمہیں پیدا کیا ہے

خود بھی کھاؤ اور اپنے مویشیوں کو بھی چراؤ۔ بیشک اس میں (ہماری قدرت وحکمت کی) نشانیاں ہیں دانشوروں کے لئے۔ اسی زمین سے ہم نے تمہیں پیدا کیا ہے

ع ۲ ۱۱

وَفِيهَا	نُعِيدُكُمْ	وَمِنْهَا	نُخْرِجُكُمْ	تَارَةً أُخْرَىٰ ﴿۵۵﴾	وَلَقَدْ أَرَيْنَاهُ	آيَاتِنَا	كُلَّهَا
اور اسی میں	ہم تمہیں لوٹائیں گے	اور اسی سے	ہم تمہیں نکالیں گے	ایک بار پھر	اور ہم نے دکھلادیں فرعون کو	اپنی نشانیاں	ساری

اور اسی میں ہم تمہیں لوٹائیں گے اور (روز حشر) اسی سے ہم تمہیں نکالیں گے ایک بار پھر۔ اور ہم نے دکھلادیں فرعون کو اپنی ساری نشانیاں

فَكَذَّبَ	وَأَبَىٰ ﴿۵۶﴾	قَالَ	أَجِئْتَنَا	لِتُخْرِجَنَا	مِنْ أَرْضِنَا	بِسِحْرِكَ	يَا مُوسَىٰ ﴿۵۷﴾	فَلَنَأْتِيَنَّكَ
پھر اس نے جھٹلایا	اور ماننے سے انکار کردیا	کہنے لگا	کیا تم ہمارے پاس آئے ہو	اس لیے کہ نکال دو ہمیں	اپنے ملک سے	اپنے جادو سے	موسیٰ!	سو ہم بھی لائیں گے تیرے مقابلے میں

پھر بھی اس نے جھٹلایا اور ماننے سے انکار کردیا۔ کہنے لگا موسیٰ! کیا تم اس لئے ہمارے پاس آئے ہو کہ نکال دو ہمیں اپنے ملک سے اپنے جادو کی طاقت سے سو ہم بھی لائیں گے تیرے مقابلہ میں

بِسِحْرٍ	مِّثْلِهِ	فَاجْعَلْ	بَيْنَنَا	وَبَيْنَكَ	مَوْعِدًا	لَّا نُخْلِفُهُ	نَحْنُ	وَلَا	أَنتَ
جادو	ویسا ہی	پس مقرر کردو	ہمارے	اور اپنے درمیان	مقابلے کا دن	نہ پھریں گے اس سے	ہم	اور نہ ہی	تو

جادو ویسا ہی پس (اب) مقرر کرو ہمارے اور اپنے درمیان مقابلے کا دن نہ ہم پھریں اس سے اور نہ ہی تو پھرے، جمع ہونے کی جگہ ہموار اور کھلی ہو۔

مَكَانًا سُوًى ﴿۵۸﴾	قَالَ	مَوْعِدُكُمْ يَوْمُ الزِّينَةِ	وَأَن يُحْشَرَ	النَّاسُ	ضُحًى ﴿۵۹﴾	فَتَوَلَّىٰ
جگہ ہموار اور کھلی	آپ نے فرمایا	تمہارے لیے مقرر کرتا ہوں جشن کا دن	اور یہ خیال رہے جمع ہو جائیں	سارے لوگ	چاشت کے وقت	پھر واپس مڑا

آپ نے فرمایا (تمہارا چیلنج منظور ہے) جشن کا دن تمہارے لئے مقرر کرتا ہوں اور یہ خیال رہے کہ سارے لوگ چاشت کے وقت جمع

فِرْعَوْنُ	فَجَمَعَ	كَيْدَهُ	ثُمَّ	أَتَىٰ ﴿۶۰﴾	قَالَ	لَهُم	مُّوسَىٰ	وَيْلَكُمْ	لَا تَفْتَرُوا	عَلَى اللَّهِ
فرعون	اور اکٹھا کیا	اپنی فریب کاریوں (کو)	پھر	خود آیا	فرمایا	ان فرعونیوں کو	موسیٰ (نے)	کم بختو!	نہ بہتان باندھو	اللہ پر

ہو جائیں۔ پھر فرعون واپس مڑا اور اکٹھا کیا اپنی فریب کاریوں کو پھر خود آیا۔ فرمایا ان فرعونیوں کو موسیٰ نے کم بختو! نہ بہتان باندھو اللہ تعالیٰ

كَذِبًا	فَيُسْحِتَكُم	بِعَذَابٍ	وَقَدْ خَابَ	مَنِ افْتَرَىٰ ﴿۶۱﴾	فَتَنَازَعُوا	أَمْرَهُم	بَيْنَهُمْ
جھوٹے	ورنہ وہ تمہارا نام ونشان مٹادے گا	کسی عذاب سے	ہمیشہ نامراد رہتا ہے	جو افتراء بازی کرتا ہے	پس وہ جھگڑنے لگے	اس کام کے متعلق	آپس میں

جھوٹے ورنہ وہ تمہارا نام ونشان مٹادے گا کسی عذاب سے۔ اور (اس کا یہ اٹل قانون ہے) کہ ہمیشہ نامراد رہتا ہے جو افتراء بازی کرتا ہے۔ پس وہ جھگڑنے لگے اس کام کے متعلق آپس میں

وَأَسَرُّوا	النَّجْوَىٰ (٦٢)	قَالُوا	إِنْ	هَٰذَانِ	لَسَاحِرَانِ	يُرِيدَانِ	أَنْ يُخْرِجَاكُمْ	مِنْ	أَرْضِكُمْ
اور مشورے کرنے لگے	چھپ چھپ (کر)	وہ ایک دوسرے کو کہنے لگے	بلاشبہ	یہ دو	جادوگر	یہ چاہتے ہیں	کہ نکال دیں تمہیں	سے	تمہارے ملک

اور چھپ چھپ کر مشورے کرنے لگے۔ وہ ایک دوسرے کو کہنے لگے بلاشبہ یہ دو جادوگر ہیں یہ چاہتے ہیں کہ نکال دیں تمہیں تمہارے ملک سے

بِسِحْرِهِمَا	وَيَذْهَبَا	بِطَرِيقَتِكُمُ	الْمُثْلَىٰ (٦٣)	فَأَجْمِعُوا	كَيْدَكُمْ	ثُمَّ ائْتُوا	صَفًّا
اپنے جادو سے	اور مٹادیں	تمہارے طریقوں	مثالی (کو)	پس یکجا کرلو	اپنی حیلہ سازیوں (کو)	پھر آؤ	پرے باندھے ہوئے

اپنے جادو کے زور سے اور مٹادیں تمہاری تہذیب وثقافت کے مثالی طریقوں کو، پس یکجا کرلو اپنی حیلہ سازیوں کو پھر آؤ پرے باندھے ہوئے

وَقَدْ أَفْلَحَ	الْيَوْمَ	مَنِ	اسْتَعْلَىٰ (٦٤)	قَالُوا	يَا مُوسَىٰ	إِمَّا	أَنْ تُلْقِيَ	وَإِمَّا	أَنْ نَكُونَ
اور کامیاب ہوگا	آج	وہ جو	غالب رہا	جادوگر بولے	اے موسیٰ	کیا	آپ پہلے پھینکیں گے	یا	ہم ہی ہو جائیں

اور کامیاب ہوگا آج وہ گروہ جو (اس مقابلہ میں) غالب رہا۔ جادوگر بولے اے موسیٰ! کیا پہلے آپ پھینکیں گے یا ہم ہی ہو جائیں

أَوَّلَ	مَنْ	أَلْقَىٰ (٦٥)	قَالَ	بَلْ	أَلْقُوا	فَإِذَا	حِبَالُهُمْ	وَعِصِيُّهُمْ	يُخَيَّلُ	إِلَيْهِ
پہلے	جو	پھینکنے والے	آپ نے فرمایا	نہیں	تم پھینکو	پھر کیا تھا یکایک	انکی رسیاں	اور انکی لاٹھیاں	دکھائی دینے لگیں	آپکو

پہلے پھینکنے والے؟ آپ نے فرمایا نہیں، تم ہی (پہلے) پھینکو۔ پھر کیا تھا یکایک ان کی رسیاں اور ان کی لاٹھیاں آپ کو یوں دکھائی دینے لگیں

مِنْ	سِحْرِهِمْ	أَنَّهَا	تَسْعَىٰ (٦٦)	فَأَوْجَسَ	فِي نَفْسِهِ	خِيفَةً	مُوسَىٰ (٦٧)	قُلْنَا
سے	ان کے جادو	جیسے	وہ دوڑ رہی ہوں	پس محسوس کیا	اپنے دل میں	کچھ خوف	موسیٰ (نے)	ہم نے فرمایا

ان کے جادو کے اثر سے جیسے وہ دوڑ رہی ہوں۔ موسیٰ علیہ السلام نے اپنے دل میں کچھ خوف محسوس کیا۔ ہم نے فرمایا

لَا تَخَفْ	إِنَّكَ	أَنْتَ	الْأَعْلَىٰ (٦٨)	وَأَلْقِ	مَا	فِي يَمِينِكَ	تَلْقَفْ	مَا صَنَعُوا
مت ڈرو	یقیناً تم	ہی	غالب	اور زمین پر پھینک دو	جو	تمہارے داہنے ہاتھ میں	یہ نگل جائے گا	جو انہوں نے کاریگری کی ہے

(اے کلیم!) مت ڈرو یقیناً تم ہی غالب رہو گے اور زمین پر پھینک دو جو (عصا) تمہارے داہنے ہاتھ میں ہے یہ نگل جائے گا جو انہوں نے کاریگری کی ہے۔

إِنَّمَا صَنَعُوا	كَيْدُ	سَاحِرٍ	وَلَا يُفْلِحُ	السَّاحِرُ	حَيْثُ	أَتَىٰ (٦٩)	فَأُلْقِيَ	السَّحَرَةُ	سُجَّدًا
انہوں نے جو کاریگری کی ہے	فریب	جادوگر (کا)	اور فلاح نہیں پاتا	جادوگر	جہاں بھی	وہ جائے	پس گرادیے گئے	جادوگر	سجدہ کرتے ہوئے

انہوں نے جو کاریگری کی ہے وہ تو فقط جادوگر کا فریب ہے اور نہیں فلاح پاتا جادوگر جہاں بھی وہ جائے پس گرادیے گئے جادوگر سجدہ کرتے ہوئے

قَالُوا	آمَنَّا	بِرَبِّ	هَارُونَ	وَمُوسَىٰ (٧٠)	قَالَ	آمَنْتُمْ	لَهُ	قَبْلَ	أَنْ آذَنَ	لَكُمْ	إِنَّهُ
انہوں نے کہہ دیا	ہم ایمان لے آئے ہیں	رب پر	ہارون	اور موسیٰ (کے)	فرعون بولا	تم تو ایمان لاچکے تھے	اس پر	(اس سے) پہلے	کہ میں نے اجازت دی	تمہیں	وہ تو

انہوں نے (برملا) کہہ دیا (اے لوگو! سن لو) ہم ایمان لے آئے ہیں ہارون اور موسیٰ کے رب پر۔ فرعون (گویا اپنے ضبط نہ رہا) بولا تم تو ایمان لاچکے تھے اس پر اس سے پہلے کہ میں نے تمہیں (مقابلہ کی) اجازت دی

لَكَبِيرُكُمُ	الَّذِي	عَلَّمَكُمُ	السِّحْرَ	فَلَأُقَطِّعَنَّ	أَيْدِيَكُمْ	وَأَرْجُلَكُمْ	مِنْ خِلَافٍ
تمہارا بڑا ہے	جس (نے)	تمہیں سکھایا ہے	جادو	تو میں قسم کھاتا ہوں کہ میں کاٹ ڈالوں گا	تمہارے ہاتھ	اور پاؤں	ایک طرف کا ہاتھ ایک طرف کا پاؤں

وہ تو تمہارا بڑا (گرو) ہے جس نے تمہیں سکھایا ہے جادو (کا فن) تو میں قسم کھاتا ہوں کہ میں کاٹ ڈالوں گا تمہارے ہاتھ اور پاؤں یعنی ایک طرف کا ہاتھ ایک طرف کا پاؤں

وَ	لَأُصَلِّبَنَّكُمْ	فِي جُذُوعِ النَّخْلِ	وَلَتَعْلَمُنَّ	أَيُّنَا	أَشَدُّ	عَذَابًا	وَأَبْقَىٰ ﴿٧١﴾
اور	سولی چڑھاؤں گا تمہیں	کھجور کے تنوں پر	اور تم خوب جان لو گے	ہم میں سے کس (کا)	شدید	عذاب	اور دیرپا

اور سولی چڑھاؤں گا تمہیں کھجور کے تنوں پر اور تم خوب جان لو گے کہ ہم میں سے کس کا عذاب شدید اور دیرپا ہے۔

قَالُوا	لَنْ نُؤْثِرَكَ	عَلَىٰ	مَا جَاءَنَا	مِنَ الْبَيِّنَاتِ	وَالَّذِي فَطَرَنَا	فَاقْضِ	مَا
انہوں نے کہا	ہم ہرگز ترجیح نہیں دیں گے تجھے	پر	جو ہمارے پاس آئی ہیں	روشن دلیلوں	اسکی قسم جس نے ہمیں پیدا کیا	فیصلہ کر دے	جو

انہوں نے کہا (اے فرعون!) ہمیں اس کی قسم جس نے ہمیں پیدا کیا ہم ہرگز ترجیح نہیں دیں گے تجھے ان روشن دلیلوں پر جو ہمارے پاس آئی ہیں پس

أَنْتَ قَاضٍ	إِنَّمَا	تَقْضِي	هَٰذِهِ	الْحَيَاةَ الدُّنْيَا ﴿٧٢﴾	إِنَّا آمَنَّا	بِرَبِّنَا	لِيَغْفِرَ لَنَا	خَطَايَانَا
تو فیصلہ کرنا چاہتا ہے	صرف	تو فیصلہ کرتا ہے	اس	دنیوی زندگی (کے بارے)	یقیناً ہم ایمان لائے ہیں	اپنے رب پر	تاکہ وہ بخش دے ہمارے لیے	ہماری خطاؤں (کو)

(ہمارے بارے میں) جو فیصلہ تو کرنا چاہتا ہے کر دے (ہمیں ذرا پروا نہیں) تو صرف اس (فانی) دنیوی زندگی کے بارے میں ہی فیصلہ کر سکتا ہے یقیناً ہم ایمان لائے ہیں اپنے رب پر تاکہ وہ بخش دے ہمارے لئے ہماری خطاؤں کو

وَمَا	أَكْرَهْتَنَا	عَلَيْهِ	مِنَ	السِّحْرِ	وَاللَّهُ	خَيْرٌ	وَأَبْقَىٰ ﴿٧٣﴾	إِنَّهُ مَنْ يَأْتِ	رَبَّهُ
اور اس (کو)	تم نے مجبور کیا ہے ہمیں	جس پر	یعنی	سحر	اور اللہ	سب سے بہتر	اور ہمیشہ رہنے والا	بے شک جو شخص آئے	بارگاہِ الٰہی (میں)

اور اس قصور کو بھی جس پر تم نے مجبور کیا ہے یعنی فن سحر۔ اور اللہ تعالیٰ ہی سب سے بہتر ہے اور ہمیشہ رہنے والا ہے بے شک جو شخص بارگاہِ الٰہی میں

مُجْرِمًا	فَإِنَّ	لَهُ	جَهَنَّمَ	لَا يَمُوتُ	فِيهَا	وَ	لَا يَحْيَىٰ ﴿٧٤﴾	وَمَنْ	يَأْتِهِ	مُؤْمِنًا
مجرم بن کر	تو بیشک	اس کے لیے	جہنم	نہ وہ مر ہی سکے گا	اس میں	اور	نہ وہ زندہ ہوگا	اور جو شخص	حاضر ہوگا بارگاہِ الٰہی میں	مومن بن کر

مجرم بن کر آئے تو اس کے لئے جہنم (کا شعلہ زار) ہے نہ وہ مر ہی سکے گا اس میں اور نہ وہ زندہ ہوگا اور جو شخص حاضر ہوگا بارگاہِ الٰہی میں مومن بن کر

قَدْ عَمِلَ	الصَّالِحَاتِ	فَأُولَٰئِكَ	لَهُمُ	الدَّرَجَاتُ	الْعُلَىٰ ﴿٧٥﴾	جَنَّاتُ	عَدْنٍ	تَجْرِي
اس حال میں کہ عمل بھی کیے ہوں	نیک	تو یہ وہ (ہیں)	جن کے لیے	درجات	بلند	یعنی باغات	سدابہار	رواں ہیں

اس حال میں کہ اس نے عمل بھی نیک کیے ہوں تو یہ وہ (سعادت مند) ہیں جن کے لئے بلند درجات ہیں۔ یعنی سدابہار باغات رواں ہیں

مِنْ تَحْتِهَا	الْأَنْهَارُ	خَالِدِينَ	فِيهَا	وَذَٰلِكَ	جَزَاءُ	مَنْ تَزَكَّىٰ ﴿٧٦﴾	وَلَقَدْ أَوْحَيْنَا
جن کے نیچے	نہریں	وہ ہمیشہ رہیں گے	ان میں	اور یہ	جزاء	انکی جنہوں نے پاک رکھا	اور تحقیق ہم نے وحی بھیجی

جن کے نیچے نہریں وہ (خوش نصیب) ان میں ہمیشہ رہیں گے اور یہ ہے جزا ان کی جنہوں نے (اپنا دامن ہر آلائش سے) پاک رکھا اور ہم نے وحی بھیجی

إِلَىٰ	مُوسَىٰٓ	أَنْ أَسْرِ	بِعِبَادِي	فَٱضْرِبْ	لَهُمْ	طَرِيقًا	فِي ٱلْبَحْرِ	يَبَسًا	لَّا
طرف	موسیٰ	کہ راتوں رات لے چلیے	میرے بندوں کو	تو عصا کی ضرب سے بنالیجیے	ان کے لیے	راستہ	سمندر میں	خشک	نہ

موسیٰ (علیہ السلام) کی طرف کہ راتوں رات لے چلئے میرے بندوں کو (مصر سے) (راہ میں سمندر حائل ہو) تو عصا کی ضرب سے ان کے لئے سمندر میں خشک راستہ بنالیجئے نہ

تَخَافُ	دَرَكًا	وَلَا تَخْشَىٰ 77	فَأَتْبَعَهُمْ	فِرْعَوْنُ	بِجُنُودِهِۦ	فَغَشِيَهُم	مِّنَ ٱلْيَمِّ
تمہیں ڈر ہوگا	پیچھے سے پکڑے جانے (کا)	اور نہ کوئی اندیشہ	پس انکا تعاقب کیا	فرعون (نے)	اپنے لشکروں سمیت	پس چھا گئیں فرعونیوں پر	سمندر (کی تند موجیں)

تمہیں پیچھے سے پکڑے جانے کا ڈر ہوگا اور نہ کوئی اور اندیشہ۔ پس فرعون نے ان کا تعاقب کیا اپنے لشکروں سمیت پس چھا گئیں فرعونیوں پر سمندر کی (تند موجیں)

مَا غَشِيَهُمْ 78	وَأَضَلَّ	فِرْعَوْنُ	قَوْمَهُۥ	وَمَا هَدَىٰ 79	يَٰبَنِىٓ إِسْرَٰٓءِيلَ	قَدْ
جیسا کہ چھا گئیں ان پر	اور گمراہ کردیا	فرعون (نے)	اپنی قوم (کو)	اور نہ دکھائی انہیں سیدھی راہ	اے بنی اسرائیل!	تحقیق

جیسا کہ چھا گئیں ان پر۔ اور گمراہ کردیا فرعون نے اپنی قوم کو اور نہ دکھائی انہیں سیدھی راہ۔ اے بنی اسرائیل! (دیکھو!) ہم نے

أَنجَيْنَٰكُم	مِّنْ	عَدُوِّكُمْ	وَوَٰعَدْنَٰكُمْ	جَانِبَ	ٱلطُّورِ	ٱلْأَيْمَنَ	وَنَزَّلْنَا	عَلَيْكُمُ	ٱلْمَنَّ
بچالیا ہم نے تمہیں	سے	تمہارے دشمن	اور ہم نے تم سے وعدہ کیا	جانب	طور	(کی) دائیں	اور ہم نے اتارا	تم پر	من

بچالیا تمہیں تمہارے دشمن سے اور ہم نے تم سے وعدہ کیا (کوہِ) طور کی دائیں جانب کا اور ہم نے اتارا تم پر من

وَ	ٱلسَّلْوَىٰ 80	كُلُوا۟	مِن	طَيِّبَٰتِ	مَا رَزَقْنَٰكُمْ	وَ	لَا تَطْغَوْا۟	فِيهِ	فَيَحِلَّ	عَلَيْكُمْ
و	سلویٰ	کھاؤ	سے	پاک چیزوں	جو ہم نے تم کو عطا کی ہیں	اور	حد سے تجاوز نہ کرنا	اس میں	ورنہ اترے گا	تم پر

وسلویٰ کھاؤ ان پاک چیزوں سے جو ہم نے تم کو عطا کی ہیں اور اس میں حد سے تجاوز نہ کرنا ورنہ اترے گا تم پر

غَضَبِى	وَمَن	يَحْلِلْ	عَلَيْهِ	غَضَبِى	فَقَدْ هَوَىٰ 81	وَإِنِّى	لَغَفَّارٌ	لِّمَن	تَابَ
میرا غضب	اور وہ	اترتا ہے	جس پر	میرا غضب	تو یقیناً وہ گر کر رہتا ہے	اور میں بلاشبہ	بہت بخشنے والا	اسے جو	توبہ کرتا ہے

میرا غضب اور وہ (بدنصیب) اترتا ہے جس پر میرا غضب تو یقیناً وہ گر کر رہتا ہے۔ اور میں بلاشبہ بہت بخشنے والا ہوں اسے جو توبہ کرتا ہے

وَءَامَنَ	وَعَمِلَ	صَٰلِحًا	ثُمَّ	ٱهْتَدَىٰ 82	وَمَآ	أَعْجَلَكَ	عَن قَوْمِكَ	يَٰمُوسَىٰ 83
اور ایمان لاتا ہے	اور عمل کرتا ہے	نیک	بعدازاں	ہدایت پر مستحکم رہتا ہے	اور کس وجہ سے	تم جلدی آگئے	اپنی قوم سے	اے موسیٰ

اور ایمان لاتا ہے اور نیک عمل کرتا ہے بعدازاں ہدایت پر مستحکم رہتا ہے۔ اور کس وجہ سے تم جلدی آگئے اپنی قوم سے اے موسیٰ!

قَالَ	هُمْ أُو۟لَآءِ	عَلَىٰٓ أَثَرِى	وَعَجِلْتُ	إِلَيْكَ	رَبِّ	لِتَرْضَىٰ 84	قَالَ	فَإِنَّا	قَدْ
عرض کی	وہ یہ ہیں	میرے پیچھے	اور میں جلدی جلدی حاضر ہوگیا ہوں	تیری بارگاہ میں	میرے رب	کہ تو راضی ہوجائے	ارشاد ہوا	ہم (نے)	تحقیق

عرض کی وہ یہ ہیں میرے پیچھے اور میں جلدی جلدی تیری بارگاہ میں اس لئے حاضر ہوگیا ہوں میرے رب! کہ تو راضی ہوجائے۔ ارشاد ہوا کہ ہم نے تو

فَتَنَّا	قَوْمَكَ	مِنْۢ بَعْدِكَ	وَاَضَلَّهُمُ	السَّامِرِيُّ ﴿۸۵﴾	فَرَجَعَ	مُوْسٰٓى	اِلٰى قَوْمِهٖ
آزمائش میں مبتلا کردیا ہے	تمہاری قوم (کو)	تمہارے بعد	اور گمراہ کردیا ہے انہیں	سامری (نے)	لوٹے	موسیٰ	اپنی قوم کی طرف

آزمائش میں مبتلا کردیا ہے تمہاری قوم کو تمہارے (چلے آنے کے) بعد اور گمراہ کردیا ہے انہیں سامری نے (یہ سنتے ہی) لوٹے موسیٰ (علیہ السلام) اپنی قوم کی طرف

غَضْبَانَ	اَسِفًا ۚ	قَالَ	يٰقَوْمِ	اَلَمْ يَعِدْكُمْ	رَبُّكُمْ	وَعْدًا حَسَنًا ۬	اَفَطَالَ
غضب ناک	اور افسردہ خاطر	فرمایا	اے میری قوم!	کیا وعدہ نہیں کیا تھا تم سے	تمہارے رب (نے)	بہت عمدہ وعدہ	تو کیا طویل مدت گزر گئی ہے

غضبناک اور افسردہ خاطر ہوکر، فرمایا اے میری قوم! کیا وعدہ نہیں کیا تھا تم سے تمہارے رب نے، بہت عمدہ وعدہ، تو کیا طویل مدت گزر گئی ہے

عَلَيْكُمُ الْعَهْدُ	اَمْ اَرَدْتُّمْ	اَنْ يَّحِلَّ	عَلَيْكُمْ	غَضَبٌ	مِّنْ	رَّبِّكُمْ	فَاَخْلَفْتُمْ
اس وعدہ پر	یا تم چاہتے ہو	کہ اترے	تم پر	غضب	کی طرف سے	تمہارے رب	اس لیے تم نے توڑ ڈالا

اس وعدہ پر (اور تم اس کے ایفاء سے مایوس ہوگئے) یا تم یہ چاہتے ہو کہ اترے تم پر غضب تمہارے رب کی طرف سے اس لئے تم نے توڑ ڈالا

مَّوْعِدِيْ ﴿۸۶﴾	قَالُوْا	مَآ اَخْلَفْنَا	مَوْعِدَكَ	بِمَلْكِنَا	وَلٰكِنَّا حُمِّلْنَآ	اَوْزَارًا
میرے ساتھ کیا ہوا وعدہ	کہنے لگے	نہیں توڑا ہم نے	آپ سے کیا ہوا وعدہ	اپنے اختیار سے	بلکہ ہم پر لاد دیئے گئے تھے	بوجھ

میرے ساتھ کیا ہوا وعدہ۔ کہنے لگے نہیں توڑا ہم نے آپ سے کیا ہوا وعدہ اپنے اختیار سے بلکہ واقعہ یہ ہے کہ ہم پر لاد دیئے گئے تھے بوجھ

مِّنْ زِيْنَةِ الْقَوْمِ	فَقَذَفْنٰهَا	فَكَذٰلِكَ	اَلْقَى السَّامِرِيُّ ﴿۸۷﴾	فَاَخْرَجَ	لَهُمْ	عِجْلًا
قوم کے زیورات سے	سو ہم نے انہیں پھینک دیا	اسی طرح	سامری نے بھی پھینک دیے	پھر سامری نے بنا نکالا	انکے لیے	بچھڑے (کا)

قوم (فرعون) کے زیورات سے سو ہم نے (سامری کے کہنے پر) انہیں پھینک دیا اسی طرح سامری نے بھی (اپنے حصہ کے زیور) پھینک دیئے پھر سامری نے بنا نکالا ان کے لیے بچھڑے

جَسَدًا	لَّهٗ خُوَارٌ	فَقَالُوْا	هٰذَآ	اِلٰهُكُمْ	وَاِلٰهُ	مُوْسٰى ۬	فَنَسِيَ ﴿۸۸﴾	اَفَلَا يَرَوْنَ
ڈھانچہ	جو گائے کی طرح ڈکارتا تھا	اور اس کے چیلوں نے کہا	یہ	تمہارا خدا	اور خدا	موسیٰ (کا)	پس موسیٰ بھول گئے	کیا ان احمقوں نے نہ دیکھا

کا ڈھانچہ جو گائے کی طرح ڈکارتا تھا پھر سامری اور اس کے چیلوں نے کہا (اے فرزندان یعقوب) یہ ہے تمہارا خدا اور موسیٰ کا خدا پس موسیٰ بھول گئے۔ کیا ان احمقوں نے یہ بھی نہ دیکھا

اَلَّا يَرْجِعُ	اِلَيْهِمْ	قَوْلًا ۬	وَّلَا يَمْلِكُ	لَهُمْ	ضَرًّا	وَّ	لَا نَفْعًا ﴿۸۹﴾	وَ	لَقَدْ قَالَ	لَهُمْ
کہ بچھڑا نہیں دے سکتا	ان کا	جواب	اور نہ اختیار رکھتا ہے	ان کیلئے	کسی ضرر	اور	نفع (کا)	اور	بے شک کہا تھا	انہیں

کہ یہ بچھڑا ان کی کسی بات کا جواب بھی نہیں دے سکتا اور نہ اختیار رکھتا ہے ان کے لئے کسی ضرر کا اور نہ نفع کا اور بے شک کہا تھا انہیں

هٰرُوْنُ	مِنْ قَبْلُ	يٰقَوْمِ	اِنَّمَا فُتِنْتُمْ	بِهٖ ۚ	وَاِنَّ	رَبَّكُمُ الرَّحْمٰنُ	فَاتَّبِعُوْنِيْ
ہارون (نے)	(اس) سے پہلے	اے میری قوم!	تم تو فتنہ میں مبتلا ہوگئے ہو	اس سے	اور بلاشبہ	تمہارا تو رب وہ ہے جو بے حد مہربان ہے	پس تم میری پیروی کرو

ہارون نے (موسیٰ کی واپسی سے پہلے) اے میری قوم! تم تو فتنہ میں مبتلا ہوگئے اس سے، اور بلاشبہ تمہارا رب تو وہ ہے جو بے حد مہربان ہے پس تم میری پیروی کرو

وَاَطِيْعُوْٓا	اَمْرِيْ ۝۹۰	قَالُوْا	لَنْ نَّبْرَحَ	عَلَيْهِ	عٰكِفِيْنَ	حَتّٰى	يَرْجِعَ	اِلَيْنَا	مُوْسٰى ۝۹۱
اور مانو	میرا حکم	قوم نے کہا	ہم رہیں گے	اسی کی عبادت پر	جمے	یہاں تک کہ	لوٹ آئیں	ہماری طرف	موسیٰ

اور میرا حکم مانو قوم نے کہا ہم تو اسی کی عبادت پر جمے رہیں گے یہاں تک کہ لوٹ آئیں ہماری طرف موسیٰ (علیہ السلام)

قَالَ	يٰهٰرُوْنُ	مَا مَنَعَكَ	اِذْ	رَاَيْتَهُمْ	ضَلُّوْٓا ۝۹۲	اَلَّا تَتَّبِعَنِ ؕ	اَفَعَصَيْتَ اَمْرِيْ ۝۹۳
(موسیٰ نے) کہا	اے ہارون	کس چیز نے تجھے روکا	جب	تو نے انہیں دیکھا	گمراہ ہوتے ہوئے	میرے پیچھے نہ چلا آیا	کیا تو نے میری حکم عدولی کی

موسیٰ نے (آکر غصہ سے) کہا اے ہارون! کس چیز نے تجھے روکا کہ جب تو نے انہیں گمراہ ہوتے دیکھا تو (انہیں چھوڑ کر) میرے پیچھے نہ چلا آیا کیا تو نے بھی میری حکم عدولی کی۔

قَالَ	يَبْنَؤُمَّ	لَا تَاْخُذْ	بِلِحْيَتِيْ	وَلَا بِرَاْسِيْ	اِنِّيْ خَشِيْتُ	اَنْ تَقُوْلَ	فَرَّقْتَ
ہارون نے کہا	اے میری ماں جائے!	نہ پکڑو	میری ڈاڑھی کو	اور نہ میرے سر کو	میں ڈرا	کہ کہیں آپ یہ نہ کہیں	تو نے پھوٹ ڈال دی

ہارون نے کہا اے میری ماں جائے (بھائی!) نہ پکڑو میری ڈاڑھی کو اور نہ میرے سر (کے بالوں) کو، میں نے اس خوف سے (ان پر سختی نہ کی) کہ کہیں آپ یہ نہ کہیں کہ تو نے پھوٹ ڈال دی

بَيْنَ	بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	وَ	لَمْ تَرْقُبْ	قَوْلِيْ ۝۹۴	قَالَ	فَمَا	خَطْبُكَ	يٰسَامِرِيُّ ۝۹۵
درمیان	بنی اسرائیل (کے)	اور	انتظار نہ کیا	میرے حکم (کا)	آپ نے پوچھا	کیا (تھی)	(اس سے) تیری غرض	اے سامری!

بنی اسرائیل کے درمیان اور میرے حکم کا انتظار نہ کیا۔ آپ نے پوچھا اے سامری! (اس فتنہ انگیزی) سے تیری غرض کیا تھی؟

قَالَ	بَصُرْتُ	بِمَا	لَمْ يَبْصُرُوْا بِهٖ	فَقَبَضْتُ	قَبْضَةً	مِّنْ	اَثَرِ الرَّسُوْلِ	فَنَبَذْتُهَا
اس نے کہا	میں نے دیکھی	ایسی جو	جو لوگوں نے نہ دیکھی	پس میں نے بھرلی	مٹھی	سے	رسول کی سواری کے نشان قدم کی خاک	پھر میں نے اسے ڈال دیا اس میں

اس نے کہا میں نے دیکھی ایسی چیز جو لوگوں نے نہ دیکھی پس میں نے مٹھی بھرلی رسول کی سواری کے نشانِ قدم کی خاک سے پھر اسے ڈال دیا (اس ڈھانچہ میں)

وَكَذٰلِكَ	سَوَّلَتْ	لِيْ	نَفْسِيْ ۝۹۶	قَالَ	فَاذْهَبْ	فَاِنَّ لَكَ	فِي الْحَيٰوةِ	اَنْ	تَقُوْلَ	لَا
اور اسی طرح	آراستہ کردی	میرے لیے	میرے نفس	آپ نے فرمایا	جا چلا جا	پس تیرے لیے	اس زندگی میں	کہ	تو کہتا پھرے گا	نہ

اور اس طرح آراستہ کردی میرے لئے میرے نفس نے یہ بات۔ آپ نے (غصہ سے) فرمایا جا چلا جا پس تیرے لئے اس زندگی میں تو یہ (سزا) ہے کہ تو کہتا پھرے گا

مِسَاسَ	وَاِنَّ	لَكَ مَوْعِدًا	لَّنْ تُخْلَفَهٗ	وَانْظُرْ	اِلٰٓى	اِلٰهِكَ	الَّذِيْ	ظَلْتَ	عَلَيْهِ
کوئی ہاتھ لگائے	اور بیشک	تیرے لیے ایک اور وعدہ	جس کی خلاف ورزی نہیں ہوگی	اور دیکھ	طرف	اپنے خدا	اس	تو بیٹھا رہا	جس پر

کہ مجھے کوئی ہاتھ نہ لگائے، اور بیشک تیرے لئے ایک اور وعدہ (عذاب) بھی ہے جس کی خلاف ورزی نہیں ہوگی اور (ذرا) دیکھ اپنے اس خدا کی طرف جس پر

عَاكِفًا ؕ	لَنُحَرِّقَنَّهٗ	ثُمَّ لَنَنْسِفَنَّهٗ	فِي الْيَمِّ	نَسْفًا ۝۹۷	اِنَّمَآ	اِلٰهُكُمُ	اللّٰهُ	الَّذِيْ
جم کر	ہم اسے جلا ڈالیں گے	پھر ہم ضرور بہادیں گے اس کو	سمندر میں	بکھیر کر	صرف	تمہارا معبود	اللہ (ہے)	وہ

تو جم کر بیٹھا رہا (اس کا کیا حشر ہوتا ہے) ہم اسے جلا ڈالیں گے پھر ہم بکھیر کر بہادیں گے اس سمندر میں اس (کی راکھ) کو تمہارا معبود تو صرف اللہ تعالیٰ ہے

لَآ إِلٰهَ	إِلَّا هُوَ	وَسِعَ	كُلَّ شَيْءٍ	عِلْمًا ﴿٩٨﴾	كَذٰلِكَ	نَقُصُّ	عَلَيْكَ	مِنْ أَنْبَآءِ	مَا
کوئی نہیں خدا	سوا جس کے	گھیر رکھا ہے اس نے	ہر چیز (کو)	علم (سے)	یوں	ہم بیان کرتے ہیں	آپ سے	خبریں	ان کی جو

جس کے سوا کوئی خدا نہیں، گھیر رکھا ہے اس نے ہر چیز کو (اپنے) علم سے۔ یوں ہم بیان کرتے ہیں آپ سے خبریں ان لوگوں کی جو

قَدْ سَبَقَ	وَقَدْ آتَيْنٰكَ	مِنْ لَّدُنَّا	ذِكْرًا ﴿٩٩﴾	مَنْ	أَعْرَضَ	عَنْهُ	فَإِنَّهُ	يَحْمِلُ
پہلے گزر چکے	اور ہم نے مرحمت فرمایا ہے آپکو	اپنی جناب سے	پندنامہ	جو شخص	روگردانی کرے گا	اس سے	وہ	اٹھائے گا

پہلے گزر چکے، اور ہم نے مرحمت فرمایا ہے آپ کو اپنی جناب سے ایک پندنامہ۔ جو شخص روگردانی کرے گا اس سے وہ اٹھائے گا

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	وِزْرًا ﴿١٠٠﴾	خٰلِدِينَ فِيهِ	وَسَآءَ	لَهُمْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	حِمْلًا ﴿١٠١﴾
قیامت کے دن	ایک بوجھ	یہ ہمیشہ (اس تلے دبے) رہیں گے	اور بہت تکلیف دہ ہوگا	انکے لیے	روز قیامت	(یہ) بوجھ

قیامت کے دن ایک بوجھ یہ لوگ ہمیشہ اس بوجھ تلے دبے رہیں گے اور بہت تکلیف دہ ہوگا ان کے لئے روز قیامت یہ بوجھ۔

يَوْمَ يُنْفَخُ	فِي الصُّورِ	وَنَحْشُرُ	الْمُجْرِمِينَ	يَوْمَئِذٍ	زُرْقًا ﴿١٠٢﴾	يَتَخَافَتُونَ	بَيْنَهُمْ
جس روز پھونکا جائے گا	صور میں	اور ہم جمع کریں گے	مجرموں (کو)	اس دن	اس حال میں کہ ان کی آنکھیں نیلی ہونگی	چپکے چپکے کہیں گے	آپس میں

جس روز پھونکا جائے گا صور میں اور ہم جمع کریں گے مجرموں کو اس دن اس حال میں کہ ان کی آنکھیں نیلی ہوں گی چپکے چپکے آپس میں

إِنْ لَّبِثْتُمْ	إِلَّا	عَشْرًا ﴿١٠٣﴾	نَحْنُ	أَعْلَمُ	بِمَا	يَقُولُونَ	إِذْ يَقُولُ	أَمْثَلُهُمْ	طَرِيقَةً
نہیں رہے تم دنیا میں	مگر	دس دن	ہم	خوب جانتے ہیں	جو	وہ کہیں گے	جب کہے گا	ان میں سب سے زیادہ	زیرک

کہیں گے کہ نہیں رہے تم دنیا میں مگر صرف دس دن۔ ہم خوب جانتے ہیں جو وہ کہیں گے جبکہ ان میں سب سے زیادہ زیرک کہے گا کہ

إِنْ	لَّبِثْتُمْ	إِلَّا	يَوْمًا ﴿١٠٤﴾	وَيَسْـَٔلُونَكَ	عَنِ الْجِبَالِ	فَقُلْ	يَنْسِفُهَا	رَبِّي	نَسْفًا ﴿١٠٥﴾
نہیں	ٹھہرے ہو تم	مگر	صرف ایک دن	اور وہ آپ سے پوچھتے ہیں	پہاڑوں کے بارے میں	آپ فرمائیے	انہیں اکھیڑ دے گا	میرا رب	جڑوں (سے)

نہیں ٹھہرے ہو تم مگر صرف ایک دن۔ اور وہ آپ سے پوچھتے ہیں پہاڑوں کے انجام کے بارے میں آپ فرمائیے میرا رب انہیں جڑوں سے

فَيَذَرُهَا	قَاعًا	صَفْصَفًا ﴿١٠٦﴾	لَّا تَرٰى	فِيهَا	عِوَجًا	وَّلَآ	أَمْتًا ﴿١٠٧﴾	يَوْمَئِذٍ	يَتَّبِعُونَ
پس بنا چھوڑے گا اسے	میدان	کھلا ہموار	نہ نظر آئے گا تجھے	اس میں	کوئی موڑ	اور نہ	کوئی ٹیلہ	اس روز	سب پیروی کرینگے

اکھیڑ کر پھینک دے گا۔ پس بنا چھوڑے گا اس پہاڑی علاقہ کو کھلا ہموار میدان۔ نہ نظر آئے گا تجھے اس میں کوئی موڑ اور نہ کوئی ٹیلہ۔ اس روز سب لوگ پیروی کریں گے

الدَّاعِيَ	لَا عِوَجَ	لَهُ	وَ	خَشَعَتِ	الْأَصْوَاتُ	لِلرَّحْمٰنِ	فَلَا تَسْمَعُ	إِلَّا	هَمْسًا ﴿١٠٨﴾
پکارنے والے (کی)	کوئی روگردانی نہیں کر سکے گا	اس سے	اور	خاموش ہو جائیں گی	سب آوازیں	رحمٰن کے خوف سے	تو نہ سنے گا	مگر	مدھم سی آہٹ

پکارنے والے کی کوئی روگردانی نہیں کر سکے گا اس سے، اور خاموش ہو جائیں گی سب آوازیں رحمٰن کے خوف سے پس تو نہ سنے گا (اس روز) مگر مدھم سی آہٹ

يَوْمَئِذٍ	لَّا تَنفَعُ	الشَّفَاعَةُ	إِلَّا	مَنْ	أَذِنَ لَهُ	الرَّحْمَٰنُ	وَرَضِيَ	لَهُ	قَوْلًا ﴿١٠٩﴾	يَعْلَمُ
اس دن	نہیں نفع دیگی	کوئی سفارش	سوائے	اس شخص (کی)	جسے اجازت دے دی	رحمٰن (نے)	اور پسند فرمایا ہو	اسکے	قول (کو)	وہ جانتا ہے

اس دن نہیں نفع دے گی کوئی سفارش سوائے اس شخص کی شفاعت کے جسے رحمٰن نے اجازت دی اور پسند فرمایا ہو اس کے قول کو۔ وہ جانتا ہے

مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ	وَمَا خَلْفَهُمْ	وَلَا يُحِيطُونَ	بِهِ	عِلْمًا ﴿١١٠﴾	وَعَنَتِ	الْوُجُوهُ
لوگوں کے آنے والے حالات (کو)	اور انکے گزرے ہوئے واقعات (کو)	اور لوگ نہیں احاطہ کر سکتے	اسکا	علم (سے)	اور جھک جائیں گے	سب چہرے

لوگوں کے آنے والے حالات کو اور ان کے گزرے ہوئے واقعات کو اور لوگ نہیں احاطہ کر سکتے اس کا اپنے علم سے اور (فرط نیاز سے) جھک جائیں گے سب (لوگوں کے) چہرے

لِلْحَيِّ	الْقَيُّومِ	وَقَدْ خَابَ	مَنْ	حَمَلَ	ظُلْمًا ﴿١١١﴾	وَمَن	يَعْمَلْ	مِنَ الصَّالِحَاتِ	وَ
حیی	قیوم (کے سامنے)	اور نامراد ہوا	جس (نے)	لادا	ظلم	اور جو شخص	کرتا ہے	نیک اعمال	اور

حیی وقیوم کے سامنے۔ اور نامراد ہوا جس نے لادا اپنے (سر) پر ظلم (کا بار گراں)۔ اور جو شخص کرتا ہے نیک اعمال اور

هُوَ	مُؤْمِنٌ	فَلَا يَخَافُ	ظُلْمًا	وَلَا هَضْمًا ﴿١١٢﴾	وَكَذَٰلِكَ	أَنزَلْنَاهُ	قُرْآنًا	عَرَبِيًّا
وہ	ایماندار	تو اسے اندیشہ نہ ہوگا	ظلم (کا)	یا حق تلفی (کا)	اور اسی طرح	ہم نے اتارا اس کتاب کو	قرآن	عربی زبان (میں)

وہ ایماندار بھی ہو تو اسے اندیشہ نہ ہوگا کسی ظلم کا یا حق تلفی کا۔ اور اسی طرح ہم نے اتارا اس کتاب کو قرآن عربی زبان میں

وَ	صَرَّفْنَا فِيهِ مِنَ	الْوَعِيدِ	لَعَلَّهُمْ	يَتَّقُونَ	أَوْ يُحْدِثُ	لَهُمْ	ذِكْرًا ﴿١١٣﴾
اور	طرح طرح سے بیان کیں اس میں	سزائیں	تا کہ وہ	پرہیزگار بن جائیں	یا پیدا کردے یہ قرآن	انکے دلوں (میں)	یہ سمجھ

اور طرح طرح سے بیان کیں اس میں گناہوں کی سزائیں تا کہ وہ پرہیزگار بن جائیں یا پیدا کردے یہ قرآن ان کے دلوں میں یہ سمجھ۔

فَتَعَالَى اللَّهُ	الْمَلِكُ	الْحَقُّ	وَلَا	تَعْجَلْ	بِالْقُرْآنِ	مِن قَبْلِ	أَن	يُقْضَىٰ	إِلَيْكَ
پس اعلیٰ ہے اللہ	بادشاہ	سچا	اور نہ	جلدی کیجیے	قرآن کے پڑھنے میں	اس سے پہلے	کہ	پوری ہو جائے	آپکی طرف

پس اعلیٰ وارفع ہے اللہ جو سچا بادشاہ ہے۔ اور نہ عجلت کیجیے قرآن کے پڑھنے میں اس سے پہلے کہ پوری ہو جائے آپ کی طرف

وَحْيُهُ	وَقُل	رَّبِّ	زِدْنِي	عِلْمًا ﴿١١٤﴾	وَلَقَدْ عَهِدْنَا	إِلَىٰ	آدَمَ	مِن قَبْلُ	فَنَسِيَ
اسکی وحی	اور دعا مانگا کیجیے	میرے رب!	زیادہ کر میرے	علم (کو)	اور ہم نے حکم دیا تھا	کو	آدم	اس سے پہلے	سو وہ بھول گیا

اس کی وحی اور دعا مانگا کیجیے میرے رب! (اور) زیادہ کر میرے علم کو۔ اور ہم نے حکم دیا تھا آدم کو اس سے پہلے (کہ وہ اس درخت کے قریب نہ جائے) سو وہ بھول گیا

وَلَمْ نَجِدْ	لَهُ	عَزْمًا ﴿١١٥﴾	وَإِذْ	قُلْنَا	لِلْمَلَائِكَةِ	اسْجُدُوا	لِآدَمَ	فَسَجَدُوا	إِلَّا
اور نہ پایا ہم نے	اس کا	کوئی قصد	اور جب	ہم نے حکم دیا	فرشتوں کو	(کہ) سجدہ کرو	آدم کو	تو سب نے سجدہ کیا	سوائے

اور نہ پایا ہم نے (اس لغزش میں) اس کا کوئی قصد اور جب ہم نے حکم دیا فرشتوں کو کہ سجدہ کرو آدم (علیہ السلام) کو تو سب نے سجدہ کیا

ع ٦

اِبۡلِيۡسَ	اَبٰى ﴿۱۱۶﴾	فَقُلۡنَا	يٰۤاٰدَمُ	اِنَّ	هٰذَا	عَدُوٌّ	لَّكَ	وَلِزَوۡجِكَ	فَلَا	يُخۡرِجَنَّكُمَا
ابلیس (کے)	اس نے انکار کردیا	اور ہم نے فرمادیا	اے آدم	بیشک	یہ	دشمن	تیرا	اور تیری زوجہ کا	سو نہ	وہ نکال دے تمہیں

سوائے ابلیس کے، اس نے (حکم بجالانے سے) انکار کردیا اور ہم نے فرمادیا اے آدم! بیشک یہ تیرا بھی دشمن ہے اور تیری زوجہ کا بھی سو (ایسا نہ ہو) کہ وہ نکال

مِنَ	الۡجَنَّةِ	فَتَشۡقٰى ﴿۱۱۷﴾	اِنَّ لَكَ	اَلَّا تَجُوۡعَ	فِيۡهَا	وَلَا	تَعۡرٰى ﴿۱۱۸﴾	وَاَنَّكَ	لَا
سے	جنت	اور تم مصیبت میں پڑ جاؤ	بیشک تمہارے لیے	کہ تمہیں بھوک نہ لگے گی	یہاں	اور نہ	تم ننگے ہوگے	اور تمہیں	نہ

دے تمہیں جنت سے اور تم مصیبت میں پڑ جاؤ۔ بیشک تمہارے لیے یہ ہے کہ تمہیں نہ بھوک لگے گی یہاں اور نہ تم ننگے ہوگے۔ اور تمہیں نہ

تَظۡمَؤُا	فِيۡهَا	وَلَا تَضۡحٰى ﴿۱۱۹﴾	فَوَسۡوَسَ	اِلَيۡهِ	الشَّيۡطٰنُ	قَالَ يٰۤاٰدَمُ	هَلۡ	اَدُلُّكَ
پیاس لگے گی	یہاں	اور نہ دھوپ ستائے گی	پس وسوسہ ڈالا	انکے دل میں	شیطان (نے)	اس نے کہا اے آدم!	کیا	میں آگاہ کروں تمہیں

پیاس لگے گی یہاں اور نہ دھوپ ستائے گی۔ پس شیطان نے ان کے دل میں وسوسہ ڈالا اس نے کہا اے آدم! کیا میں آگاہ کروں تمہیں

عَلٰى	شَجَرَةِ	الۡخُلۡدِ	وَمُلۡكٍ	لَّا يَبۡلٰى ﴿۱۲۰﴾	فَاَكَلَا	مِنۡهَا	فَبَدَتۡ	لَهُمَا	سَوۡاٰتُهُمَا	وَ
پر	درخت	ہیشگی (کے)	اور بادشاہی (پر)	جو نہ زائل ہو	سو دونوں نے کھالیا	اس درخت سے	تو برہنہ ہوگئیں	ان پر	ان کی شرمگاہیں	اور

ہیشگی کے درخت پر اور ایسی بادشاہی پر جو کبھی زائل نہ ہو سو (اس کے پھسلانے سے) دونوں نے کھالیا اس درخت سے تو (فوراً) برہنہ ہوگئیں ان پر ان کی شرمگاہیں

طَفِقَا يَخۡصِفٰنِ	عَلَيۡهِمَا	مِنۡ وَّرَقِ الۡجَنَّةِ	وَعَصٰۤى	اٰدَمُ	رَبَّهٗ	فَغَوٰى ﴿۱۲۱﴾	ثُمَّ
وہ چپکانے لگ گئے	اپنے پر	جنت کے پتے	اور حکم عدولی ہوگئی	آدم (سے)	اپنے رب (کی)	سو وہ بامراد نہ ہوا	پھر

اور وہ چپکانے لگ گئے اپنے (جسم) پر جنت (کے درختوں) کے پتے۔ اور حکم عدولی ہوگئی آدم سے اپنے رب کی سو وہ بامراد نہ ہوا۔ پھر (اپنے قرب کے لیے)

اجۡتَبٰهُ	رَبُّهٗ	فَتَابَ	عَلَيۡهِ	وَهَدٰى ﴿۱۲۲﴾	قَالَ	اهۡبِطَا	مِنۡهَا	جَمِيۡعًا	بَعۡضُكُمۡ
چن لیا انہیں	اپنے رب (نے)	اور توجہ فرمائی	ان پر	اور ہدایت بخشی	حکم ملا	دونوں اتر جاؤ	یہاں سے	اکٹھے	تم ایک

چن لیا انہیں اپنے رب نے اور (عفو و رحمت سے) توجہ فرمائی ان پر اور ہدایت بخشی۔ حکم ملا دونوں اتر جاؤ یہاں سے اکٹھے تم ایک

لِبَعۡضٍ	عَدُوٌّ	فَاِمَّا	يَاۡتِيَنَّكُمۡ	مِّنِّىۡ	هُدًى	فَمَنِ	اتَّبَعَ	هُدَاىَ	فَلَا يَضِلُّ
دوسرے کے	دشمن ہوگے	پس اگر	آئے تمہارے پاس	میری طرف سے	ہدایت	تو جس (نے)	پیروی کی	میری ہدایت کی	تو نہ وہ بھٹکے گا

دوسرے کے دشمن ہوگے۔ پس اگر آئے تمہارے پاس میری طرف سے ہدایت تو جس نے پیروی کی میری ہدایت کی تو نہ وہ بھٹکے گا

وَلَا يَشۡقٰى ﴿۱۲۳﴾	وَمَنۡ	اَعۡرَضَ	عَنۡ	ذِكۡرِىۡ	فَاِنَّ	لَهٗ	مَعِيۡشَةً	ضَنۡكًا	وَّنَحۡشُرُهٗ
اور نہ بدنصیب ہوگا	اور جس (نے)	منہ پھیرا	سے	میرے ذکر	تو بیشک	اس کے لیے	زندگی	تنگ	اور ہم اسے اٹھائیں گے

اور نہ بدنصیب ہوگا۔ اور جس نے منہ پھیرا میری یاد سے تو اس کے لیے زندگی (کا جامہ) تنگ کردیا جائے گا اور ہم اسے اٹھائیں گے

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	اَعْمٰى (۱۲۴)	قَالَ	رَبِّ	لِمَ حَشَرْتَنِيْٓ	اَعْمٰى	وَ	قَدْ كُنْتُ	بَصِيْرًا (۱۲۵)
قیامت کے دن	اندھا	وہ کہے گا	اے میرے رب!	کیوں اٹھایا ہے تونے مجھے	نابینا	میں	تو تھا	بینا

قیامت کے دن اندھا کر کے وہ کہے گا اے میرے رب! کیوں اٹھایا ہے تونے مجھے نابینا کر کے میں تو (پہلے بالکل) بینا تھا

قَالَ	كَذٰلِكَ	اَتَتْكَ	اٰيٰتُنَا	فَنَسِيْتَهَا	وَكَذٰلِكَ	الْيَوْمَ	تُنْسٰى (۱۲۶)	وَكَذٰلِكَ
اللہ فرمائیں گے	اسی طرح	آئی تھیں تیرے پاس	ہماری آیتیں	سوتو نے انہیں بھلادیا	اسی طرح	آج	تجھے فراموش کردیا جائے گا	اور یونہی

اللہ تعالیٰ فرمائیں گے اسی طرح آئی تھیں تیرے پاس ہماری آیتیں سوتو نے انہیں بھلادیا اسی طرح آج تجھے فراموش کردیا جائے گا اور یونہی

نَجْزِيْ	مَنْ	اَسْرَفَ	وَلَمْ يُؤْمِنْۢ	بِاٰيٰتِ	رَبِّهٖ	وَلَعَذَابُ	الْاٰخِرَةِ	اَشَدُّ	وَ
ہم بدلہ دیں گے	اس کو	جس نے حد سے تجاوز کیا	اور ایمان نہ لایا	آیتوں پر	اپنے رب (کی)	اور عذاب	آخرت (کا)	بڑا سخت	اور

ہم بدلہ دیں گے ہر اس شخص کو جس نے حد سے تجاوز کیا اور ایمان نہ لایا اپنے رب کی آیتوں پر اور (سن لو!) آخرت کا عذاب بڑا سخت اور

اَبْقٰى (۱۲۷)	اَفَلَمْ يَهْدِ	لَهُمْ	كَمْ	اَهْلَكْنَا	قَبْلَهُمْ	مِّنَ الْقُرُوْنِ	يَمْشُوْنَ	فِيْ مَسٰكِنِهِمْ
بہت دیرپا	راہ ہدایت نہ دکھا سکی	انہیں	کہ کتنی	جنکو ہم نے برباد کردیا	ان سے پہلے	قومیں	چلتے پھرتے ہیں یہ لوگ	جنکے مکانوں میں

بہت دیرپا ہے۔ کیا (یہ بات) انہیں راہ راست نہ دکھا سکی کہ کتنی قومیں تھیں جن کو ہم نے (بداعمالیوں کے باعث) ان سے پہلے برباد کردیا چلتے پھرتے ہیں یہ لوگ

ع ۱۴

اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّاُولِي النُّهٰى (۱۲۸)	وَلَوْلَا كَلِمَةٌ	سَبَقَتْ	مِنْ رَّبِّكَ
بیشک	اس میں	نشانیاں	دانش مندوں کے لیے	اور اگر انکے متعلق نہ ہو چکا ہوتا فیصلہ	پہلے	آپکے رب (کا)

جن کے (اجڑے ہوئے) مکانوں میں، اس میں (ہماری قدرت کی) نشانیاں ہیں دانشمندوں کے لئے اور اگر ان کے (انجام کے) متعلق آپ کے رب کا

لَكَانَ لِزَامًا	وَّاَجَلٌ	مُّسَمًّى (۱۲۹)	فَاصْبِرْ	عَلٰى	مَا يَقُوْلُوْنَ	وَسَبِّحْ	بِحَمْدِ	رَبِّكَ
توبھی ان پر عذاب نازل ہوجاتا	اور ایک وقت	مقرر (نہ) کردیا گیا ہوتا	صبر فرمائیے	پر	باتوں	اور پاکی بیان کیجیے	حمد کے ساتھ	اپنے رب (کی)

فیصلہ پہلے نہ ہو چکا ہوتا اور ان کے لئے ایک وقت مقرر نہ کردیا گیا ہوتا تو ابھی ان پر عذاب نازل ہو جاتا۔ پس (اے حبیب!) صبر فرمائیے ان کی (دل دکھانے والی)

قَبْلَ	طُلُوْعِ الشَّمْسِ	وَقَبْلَ	غُرُوْبِهَا	وَمِنْ	اٰنَآئِ الَّيْلِ	فَسَبِّحْ	وَ
پہلے	سورج کے طلوع ہونے (سے)	اور پہلے	سورج کے غروب ہونے (سے)	اور میں	رات کے لمحوں	اسکی پاکی بیان کرو	اور

باتوں پر اور پاکی بیان کیجئے اپنے رب کی حمد کے ساتھ سورج کے طلوع ہونے سے پہلے اور اس کے غروب ہونے سے پہلے، اور رات کے لمحوں میں اس کی پاکی بیان

اَطْرَافَ	النَّهَارِ	لَعَلَّكَ	تَرْضٰى (۱۳۰)	وَ	لَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ	اِلٰى مَا	مَتَّعْنَا بِهٖٓ
اطراف (میں)	دن (کے)	تاکہ آپ	خوش رہیں	اور	آپ مشتاق نگاہوں سے نہ دیکھیے	ان کی طرف	جن سے ہم نے لطف اندوز کیا ہے

کرو اور دن کے اطراف میں بھی تاکہ آپ خوش رہیں۔ اور آپ مشتاق نگاہوں سے نہ دیکھئے ان چیزوں کی طرف جن سے ہم نے لطف اندوز کیا ہے

اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ	زَهْرَةَ	الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ	لِنَفْتِنَهُمْ	فِيْهِ ؕ	وَرِزْقُ	رَبِّكَ
چند گروہوں کو ان کے	زیب وزینت (ہیں)	دنیوی زندگی (کی)	تاکہ ہم آزمائیں انہیں	ان سے	اور عطا	آپ کے رب کی

کافروں کے چند گروہوں کو یہ محض زیب وزینت ہیں دنیوی زندگی کی اور (انہیں اس لئے دی ہیں) تاکہ ہم آزمائیں انہیں ان سے۔ اور آپ کے رب کی عطا

خَيْرٌ	وَّاَبْقٰى ﴿١٣١﴾	وَاْمُرْ	اَهْلَكَ	بِالصَّلٰوةِ	وَاصْطَبِرْ	عَلَيْهَا ؕ	لَا نَسْـَٔلُكَ
بہتر	اور ہمیشہ رہنے والی	اور حکم دیجیے	اپنے گھر والوں (کو)	نماز کا	اور خود بھی پابند رہیے	اس پر	اور نہیں سوال کرتے ہم آپ سے

بہتر اور ہمیشہ رہنے والی ہے۔ اور حکم دیجئے اپنے گھر والوں کو نماز کا اور خود بھی پابند رہیے اس پر۔ نہیں سوال کرتے ہم آپ سے

رِزْقًا ؕ	نَحْنُ	نَرْزُقُكَ ؕ	وَالْعَاقِبَةُ	لِلتَّقْوٰى ﴿١٣٢﴾	وَقَالُوْا	لَوْلَا يَاْتِيْنَا	بِاٰيَةٍ
روزی (کا)	ہم	روزی دیتے ہیں آپکو	اور اچھا انجام	پرہیزگاری کا	اور کفار کہتے ہیں	کیوں نہیں لے آتا ہمارے پاس	کوئی نشانی

روزی کا (بلکہ) ہم ہی روزی دیتے ہیں آپ کو اور اچھا انجام پرہیزگاری کا ہی ہوتا ہے۔ اور کفار کہتے ہیں کہ (یہ نبی) کیوں نہیں لے آتا ہمارے پاس کوئی نشانی

مِّنْ	رَّبِّهٖ ؕ	اَوَلَمْ تَاْتِهِمْ	بَيِّنَةُ	مَا	فِي	الصُّحُفِ	الْاُوْلٰى ﴿١٣٣﴾	وَلَوْ	اَنَّا	اَهْلَكْنٰهُمْ
پاس سے	اپنے رب (کے)	کیا نہیں آگیا ان کے پاس	واضح بیان	جو	میں	کتابوں	پہلی	اور اگر	ہم	انہیں ہلاک کر دیتے

اپنے رب کے پاس سے (ان سے پوچھو) کیا نہیں آگیا ان کے پاس واضح بیان جو پہلی نازل شدہ کتابوں میں ہے اور اگر ہم انہیں ہلاک کر دیتے

بِعَذَابٍ	مِّنْ قَبْلِهٖ	لَقَالُوْا	رَبَّنَا	لَوْلَا اَرْسَلْتَ	اِلَيْنَا	رَسُوْلًا
کسی عذاب سے	اس سے پہلے	تو کہتے	اے ہمارے رب!	کیوں نہ بھیجا تونے	ہماری طرف	کوئی رسول

کسی عذاب سے اس سے پہلے تو کہتے اے ہمارے رب! کیوں نہ بھیجا تونے ہماری طرف کوئی رسول

فَنَتَّبِعَ	اٰيٰتِكَ	مِنْ قَبْلِ	اَنْ نَّذِلَّ	وَنَخْزٰى ﴿١٣٤﴾	قُلْ	كُلٌّ	مُّتَرَبِّصٌ
تاکہ ہم پیروی کرتے	تیری آیتوں (کی)	اس سے پہلے	کہ ہم ذلیل	اور رسوا ہوتے	آپ انہیں فرمائیے	ہر شخص	منتظر ہے

تاکہ ہم پیروی کرتے تیری آیتوں کی اس سے پہلے کہ ہم ذلیل اور رسوا ہوتے۔ (اے حبیب!) آپ انہیں فرمائیے ہر شخص (انجام کا) منتظر ہے

فَتَرَبَّصُوْا ۚ	فَسَتَعْلَمُوْنَ	مَنْ	اَصْحٰبُ	الصِّرَاطِ	السَّوِيِّ
سو تم بھی انتظار کرو	تم عنقریب جان لوگے	کون	والے	راہ	سیدھی

سو تم بھی انتظار کرو۔ تم عنقریب جان لوگے کون ہیں سیدھی راہ (پر چلنے) والے

وَمَنِ	اهْتَدٰى ﴿١٣٥﴾
اور کون	ہدایت یافتہ ہیں

اور کون ہدایت یافتہ ہیں۔

ع ٨

سورۃ الانبیآء ٢١ مکیۃ ٧٣ — بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ — ایاتھا ١١٢ رکوعاتھا ٧

سورۃ الانبیاء مکی ہے — اس میں ایک سو بارہ آیتیں اور سات رکوع ہیں

اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے

اِقْتَرَبَ	لِلنَّاسِ	حِسَابُهُمْ	وَهُمْ	فِيْ غَفْلَةٍ	مُّعْرِضُوْنَ ①
قریب آگیا ہے	لوگوں کے لیے	ان کا حساب	اور وہ	غفلت میں	منہ پھیرے ہوئے

قریب آگیا ہے لوگوں کے لئے ان کے (اعمال کے) حساب کا وقت اور وہ غفلت میں منہ پھیرے ہوئے ہیں۔

مَا يَاْتِيْهِمْ	مِّنْ ذِكْرٍ	مِّنْ رَّبِّهِمْ	مُّحْدَثٍ	اِلَّا	اسْتَمَعُوْهُ	وَهُمْ	يَلْعَبُوْنَ ②
نہیں آتی ان کے پاس	کوئی نصیحت	ان کے رب کی طرف سے	تازہ	مگر یہ کہ	وہ سنتے ہیں اسے	اس حال میں کہ وہ	لعب میں ہوتے ہیں

نہیں آتی ان کے پاس کوئی تازہ نصیحت ان کے رب کی طرف سے مگر یہ کہ وہ سنتے ہیں اسے اس حال میں کہ وہ (لہوو) لعب میں (مگن) ہوتے ہیں۔

لَاهِيَةً	قُلُوْبُهُمْ	وَاَسَرُّوا النَّجْوَى	الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا	هَلْ	هٰذَآ	اِلَّا	بَشَرٌ
غافل	ان کے دل	اور سرگوشیاں کرتے ہیں	ظالم	کیا	یہ	مگر	ایک بشر

غافل ہوتے ہیں ان کے دل۔ اور (آپ کے خلاف) سرگوشیاں کرتے ہیں ظالم (وہ کہتے ہیں) کیا ہے یہ مگر ایک بشر

مِّثْلُكُمْ	اَفَتَاْتُوْنَ	السِّحْرَ	وَاَنْتُمْ	تُبْصِرُوْنَ ③	قٰلَ	رَبِّيْ	يَعْلَمُ	الْقَوْلَ
تمہاری مانند	کیا تم پیروی کرنے لگے ہو	جادو (کی)	حالانکہ تم	تم دیکھ رہے ہو	فرمایا	میرا رب	جانتا ہے	بات

تمہاری مانند۔ تو کیا تم پیروی کرنے لگے ہو جادو کی حالانکہ تم دیکھ رہے ہو (کہ یہ تمہاری طرح بشر ہے) (نبی کریم نے) فرمایا میرا رب جانتا ہے جو بات کہی جاتی ہے

فِي السَّمَآءِ	وَالْاَرْضِ	وَهُوَ	السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ ④	بَلْ	قَالُوْٓا	اَضْغَاثُ
آسمان میں	اور زمین (میں)	اور وہی	سننے والا	جاننے والا	بلکہ	وہ کہتے ہیں	پریشان

آسمان اور زمین میں اور وہی ہر بات سننے والا سب کچھ جاننے والا ہے۔ وہ کہتے ہیں بلکہ یہ پریشان

اَحْلَامٍ	بَلِ	افْتَرٰىهُ	بَلْ هُوَ	شَاعِرٌ	فَلْيَاْتِنَا	بِاٰيَةٍ	كَمَآ	اُرْسِلَ	الْاَوَّلُوْنَ ⑤
خواب	(نہیں) بلکہ	اس نے خود گھڑا ہے اسے	بلکہ وہ	شاعر	تو لے آئے ہمارے پاس	کوئی نشانی	جس طرح	بھیجے گئے تھے	پہلے انبیاء

خواب ہیں (نہیں) بلکہ اس نے خود گھڑا ہے اسے (نہیں) بلکہ وہ شاعر ہے (اگر وہ سچا نبی ہے) تو لے آئے ہمارے پاس کوئی نشانی جس طرح بھیجے گئے تھے پہلے انبیاء

مَآ اٰمَنَتْ	قَبْلَهُمْ	مِّنْ قَرْيَةٍ	اَهْلَكْنٰهَا	اَفَهُمْ	يُؤْمِنُوْنَ ⑥	وَمَآ	اَرْسَلْنَا
نہیں ایمان لائی	ان سے پہلے	کوئی بستی	جسے ہم نے تباہ کیا تھا	تو کیا یہ	ایمان لے آئیں گے	اور نہیں	رسول بنا کر بھیجا ہم نے

نہیں ایمان لائی ان سے پہلے کوئی بستی جسے ہم نے تباہ کیا تھا، تو کیا اب یہ لوگ ایمان لے آئیں گے۔ اور نہیں رسول بنا کر بھیجا ہم نے (اے حبیب!)

قَبْلَكَ	إِلَّا	رِجَالًا	نُوحِيٓ	إِلَيْهِمْ	فَسْـَٔلُوٓا	أَهْلَ الذِّكْرِ	إِنْ	كُنْتُمْ
آپ سے پہلے	مگر	مردوں (کو)	ہم نے وحی بھیجی	ان کی طرف	پس پوچھو	اہل علم (سے)	اگر	تم

آپ سے پہلے مگر مردوں کو ہم نے وحی بھیجی ان کی طرف پس (اے منکرو!) پوچھو اہل علم سے اگر تم (خود حقیقت حال کو)

لَا تَعْلَمُونَ ٧	وَ	مَا جَعَلْنٰهُمْ	جَسَدًا	لَّا يَأْكُلُونَ	الطَّعَامَ	وَ	مَا كَانُوا
نہیں جانتے	اور	نہیں بنائے ہم نے ان کے	جسم	کہ وہ نہ کھاتے ہوں	کھانا	اور	نہ ہی وہ تھے

نہیں جانتے۔ اور نہیں بنائے ہم نے ان انبیاء کے (ایسے) جسم کہ وہ کھانا نہ کھاتے ہوں اور نہ ہی وہ (اس دنیا میں)

خٰلِدِينَ ٨	ثُمَّ	صَدَقْنٰهُمُ	الْوَعْدَ	فَأَنْجَيْنٰهُمْ	وَمَنْ نَّشَآءُ	وَأَهْلَكْنَا	الْمُسْرِفِينَ ٩
ہمیشہ رہنے والے	پھر	ہم نے سچا کر دکھایا انہیں	وعدہ	پس ہم نے نجات دی انہیں	اور جن کو ہم نے چاہا	اور ہم نے ہلاک کر دیا	حد سے بڑھنے والوں (کو)

ہمیشہ رہنے والے تھے۔ پھر ہم نے سچا کر دکھایا انہیں (جو) وعدہ (ہم نے ان سے کیا تھا) پس ہم نے نجات دی انہیں اور ان لوگوں کو جن کو ہم نے (بچانا) چاہا اور ہم

لَقَدْ أَنْزَلْنَآ	إِلَيْكُمْ	كِتٰبًا	فِيهِ	ذِكْرُكُمْ	أَفَلَا تَعْقِلُونَ ١٠	وَكَمْ قَصَمْنَا
بے شک ہم نے اتاری	تمہاری طرف	ایک کتاب	جس میں	تمہارے لیے نصیحت	کیا تم نہیں سمجھتے	اور کتنی ہم نے برباد کر دیں

نے ہلاک کر دیا حد سے بڑھنے والوں کو۔ بیشک ہم نے اتاری تمہاری طرف ایک کتاب جس میں تمہارے لئے نصیحت ہے کیا تم (اتنا بھی) نہیں سمجھتے

مِنْ	قَرْيَةٍ	كَانَتْ	ظَالِمَةً	وَّأَنْشَأْنَا	بَعْدَهَا	قَوْمًا	اٰخَرِينَ ١١	فَلَمَّآ
سے	بستیاں	وہ تھیں	ظالم	اور ہم نے پیدا فرمادی	ان کے بعد	ایک قوم	دوسری	پس جب

اور کتنی بستیاں ہم نے برباد کر دیں (کیونکہ) وہ ظالم تھیں اور ہم نے پیدا فرمادی ان کی (بربادی) کے بعد ایک دوسری قوم۔ پس جب

أَحَسُّوا	بَأْسَنَآ	إِذَا هُمْ	مِّنْهَا	يَرْكُضُونَ ١٢	لَا تَرْكُضُوا	وَارْجِعُوٓا	إِلٰى مَآ
انہوں نے محسوس کیا	ہمارا عذاب	تو فوراً انہوں (نے)	وہاں سے	بھاگنا شروع کر دیا	مت بھاگو	اور واپس لوٹو	طرف جو

انہوں نے محسوس کیا ہمارا عذاب تو فوراً انہوں نے وہاں سے بھاگنا شروع کر دیا۔ اب مت بھاگو! اور واپس لوٹو ان آسائشوں کی طرف جو

أُتْرِفْتُمْ فِيهِ	وَمَسٰكِنِكُمْ	لَعَلَّكُمْ تُسْـَٔلُونَ ١٣	قَالُوا	يٰوَيْلَنَآ	إِنَّا كُنَّا	ظٰلِمِينَ ١٤
تمہیں دی گئی تھیں	اور اپنے مکانوں کی (طرف)	تا کہ تم سے باز پرس کی جائے	کہنے لگے	وائے شومئی قسمت	ہم ہی تھے	ظالم

تمہیں دی گئی تھیں اور (لوٹو) اپنے مکانوں کی طرف تا کہ تم سے باز پرس کی جائے۔ کہنے لگے وائے شومئی قسمت! ہم ہی ظالم تھے۔

فَمَا زَالَتْ	تِّلْكَ	دَعْوٰىهُمْ	حَتّٰى	جَعَلْنٰهُمْ	حَصِيدًا	خٰمِدِينَ ١٥	وَمَا خَلَقْنَا
پس کرتے رہے	یونہی	وہ شور و پکار	یہاں تک کہ	ہم نے انہیں کر دیا	کٹے ہوئے کھیت	بجھے ہوئے	اور نہیں پیدا فرمایا ہم نے

پس وہ یونہی شور و پکار کرتے رہے یہاں تک کہ ہم نے انہیں کٹے ہوئے کھیت (اور) بجھے ہوئے (انگاروں) کی طرح کر دیا۔ اور نہیں پیدا فرمایا ہم نے

السَّمَاءَ	وَالْأَرْضَ	وَمَا	بَيْنَهُمَا	لٰعِبِيْنَ ⑯	لَوْ أَرَدْنَا	أَنْ	نَّتَّخِذَ	لَهْوًا
آسمان	اور زمین	اور جو	ان کے درمیان	دل لگی کرتے ہوئے	اگر ہمیں یہی منظور ہوتا	کہ	ہم بنائیں	کھیل تماشہ

آسمان اور زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے، دل لگی کرتے ہوئے۔ اگر ہمیں یہی منظور ہوتا کہ ہم (اس کائنات کو) کھیل تماشہ بنائیں

لَّاتَّخَذْنٰهُ	مِنْ لَّدُنَّآ	إِنْ كُنَّا	فٰعِلِيْنَ ⑰	بَلْ	نَقْذِفُ	بِالْحَقِّ
تو ہم بنا لیتے اسے	خود بخود	مگر ہم نہیں ہیں	ایسا کرنے والے	بلکہ	ہم تو چوٹ لگاتے ہیں	حق سے

تو ہم بنا لیتے اسے خود بخود (ہمیں کون روک سکتا تھا) مگر ہم ایسا کرنے والے نہیں ہیں۔ بلکہ ہم تو چوٹ لگاتے ہیں حق سے

عَلَى	الْبَاطِلِ	فَيَدْمَغُهٗ	فَإِذَا	هُوَ	زَاهِقٌ	وَلَكُمُ	الْوَيْلُ	مِمَّا	تَصِفُوْنَ ⑱
پر	باطل	پس وہ اسے کچل دیتا ہے	اور یکایک	وہ	ناپید ہو جاتا ہے	اور تمہارے لیے	ہلاکت	ان کے باعث جو	تم بیان کرتے ہو

باطل پر پس وہ اسے کچل دیتا ہے اور وہ یکایک ناپید ہو جاتا ہے (اور اے باطل پرستو!) تمہارے لئے ہلاکت ہے ان (نازیبا) باتوں کے باعث جو تم بیان کرتے ہو۔

وَلَهٗ	مَنْ	فِي السَّمٰوٰتِ	وَالْأَرْضِ	وَمَنْ	عِنْدَهٗ	لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ	عَنْ
اور اسی کا	جو	آسمانوں میں	اور زمین (میں)	اور جو	اس کے نزدیک	وہ ذرا سرکشی نہیں کرتے	سے

اور اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اور جو (فرشتے) اس کے نزدیک ہیں وہ ذرا سرکشی نہیں کرتے

عِبَادَتِهٖ	وَ	لَا يَسْتَحْسِرُوْنَ ⑲	يُسَبِّحُوْنَ	الَّيْلَ	وَالنَّهَارَ	لَا يَفْتُرُوْنَ ⑳
اس کی عبادت	اور	نہ وہ تھکتے ہیں	وہ پاکی بیان کرتے رہتے ہیں	رات	اور دن	وہ اکتاتے نہیں

اس کی عبادت سے اور نہ ہی وہ تھکتے ہیں۔ وہ (اس کی) پاکی بیان کرتے رہتے ہیں رات دن اور وہ اکتاتے نہیں

أَمِ	اتَّخَذُوْٓا	اٰلِهَةً	مِّنَ الْأَرْضِ	هُمْ	يُنْشِرُوْنَ ㉑	لَوْ كَانَ	فِيْهِمَآ	اٰلِهَةٌ
کیا	بنا لیے ہیں انہوں نے	خدا	زمین سے	جو	مردوں کو زندہ کر سکتے ہیں	اگر ہوتے	زمین و آسمان میں	اور خدا

کیا بنا لیے ہیں انہوں نے خدا (اہل) زمین سے جو مردوں کو زندہ کر سکتے ہیں۔ اگر ہوتے زمین و آسمان میں کوئی اور خدا

إِلَّا	اللّٰهُ	لَفَسَدَتَا	فَسُبْحٰنَ	اللّٰهِ	رَبِّ	الْعَرْشِ	عَمَّا	يَصِفُوْنَ ㉒	لَا يُسْئَلُ
سوائے	اللہ (کے)	تو یہ دونوں برباد ہو جاتے	پس پاک ہے	اللہ	رب	عرش (کا)	ان باتوں سے جو	وہ کرتے ہیں	نہیں پرسش کی جا سکتی

سوائے اللہ تعالیٰ کے تو یہ دونوں برباد ہو جاتے پس پاک ہے اللہ تعالیٰ جو عرش کا رب ہے ان تمام نازیبا باتوں سے جو وہ کرتے ہیں۔ نہیں پرسش کی جا سکتی

عَمَّا	يَفْعَلُ	وَهُمْ	يُسْئَلُوْنَ ㉓	أَمِ	اتَّخَذُوْا	مِنْ دُوْنِهٖٓ	اٰلِهَةً	قُلْ	هَاتُوْا
اس کام کے متعلق جو	وہ کرتا ہے	اور ان	باز پرس ہوگی	کیا	انہوں نے بنا لیے ہیں	اللہ کے سوا	اور معبود	آپ فرمائیے	پیش کرو

اس کام کے متعلق جو وہ کرتا ہے اور ان (تمام سے) باز پرس ہوگی۔ کیا انہوں نے بنا لیے ہیں اللہ تعالیٰ کے سوا اور معبود (اے حبیب!) آپ (انہیں) فرمائیے پیش

بُرْهَانَكُمْ	هٰذَا ذِكْرُ	مَنْ مَّعِيَ	وَذِكْرُ	مَنْ قَبْلِيْ	بَلْ	اَكْثَرُهُمْ	لَا يَعْلَمُوْنَ
اپنی دلیل	نصیحت ہے	میرے ساتھ والوں (کے لیے)	اور نصیحت	میرے پیش روؤں (کیلئے)	بلکہ	ان میں سے اکثر	نہیں جانتے

کرو اپنی دلیل، یہ قرآن جو نصیحت ہے میرے ساتھ والوں کے لئے اور دوسری کتب جو نصیحت ہیں میرے پیشروؤں کے لئے (سب موجود ہیں ان کا کوئی حوالہ دو) بلکہ حقیقت یہ ہے کہ ان میں سے اکثر

الْحَقَّ	فَهُمْ	مُّعْرِضُوْنَ ﴿۲۴﴾	وَ	مَآ اَرْسَلْنَا	مِنْ قَبْلِكَ	مِنْ رَّسُوْلٍ	اِلَّا	نُوْحِيْٓ
حق (کو)	اس لیے وہ	منہ پھیرے ہوئے ہیں	اور	نہیں بھیجا ہم نے	آپ سے پہلے	کوئی رسول	مگر	ہم نے وحی بھیجی

حق کو نہیں جانتے اس لیے وہ (اس سے) منہ پھیرے ہوئے ہیں اور نہیں بھیجا ہم نے آپ سے پہلے کوئی رسول مگر یہ کہ ہم نے وحی بھیجی

اِلَيْهِ	اَنَّهٗ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّآ اَنَا	فَاعْبُدُوْنِ ﴿۲۵﴾	وَقَالُوا	اتَّخَذَ	الرَّحْمٰنُ	وَلَدًا
اسکی طرف	کہ بلاشبہ کوئی	نہیں (ہے)	خدا	بجز میرے	پس میری عبادت کیا کرو	وہ کہتے ہیں	بنالیا ہے	رحمٰن (نے)	بیٹا

اس کی طرف کہ بلاشبہ نہیں ہے کوئی خدا بجز میرے پس میری عبادت کیا کرو۔ وہ کہتے ہیں بنالیا ہے رحمٰن نے (اپنے لئے) بیٹا

سُبْحٰنَهٗ	بَلْ	عِبَادٌ	مُّكْرَمُوْنَ ﴿۲۶﴾	لَا يَسْبِقُوْنَهٗ	بِالْقَوْلِ	وَهُمْ	بِاَمْرِهٖ	يَعْمَلُوْنَ ﴿۲۷﴾
سبحان اللہ	بلکہ	بندے	معزز	نہیں سبقت کرتے اس سے	بات کرنے میں	اور وہ	اسی کے حکم پر	کاربند ہیں

سبحان اللہ! (یہ کیونکر ہوسکتا ہے) بلکہ وہ تو (اس کے) معزز بندے ہیں۔ نہیں سبقت کرتے اس سے بات کرنے میں اور وہ اسی کے حکم پر کاربند ہیں۔

يَعْلَمُ	مَا	بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ	وَ	مَا خَلْفَهُمْ	وَ	لَا يَشْفَعُوْنَ	اِلَّا	لِمَنِ	ارْتَضٰى
اللہ جانتا ہے	جو	ان کے آگے (ہے)	اور	جو ان کے پیچھے	اور	وہ شفاعت نہیں کریں گے	مگر	اس کیلئے جسے	وہ پسند فرمائے

اللہ تعالیٰ جانتا ہے جو کچھ ان کے آگے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے گزر چکا ہے اور وہ شفاعت نہیں کریں گے، مگر اس کے لیے جسے وہ پسند فرمائے

وَهُمْ	مِّنْ خَشْيَتِهٖ	مُشْفِقُوْنَ ﴿۲۸﴾	وَمَنْ	يَّقُلْ	مِنْهُمْ	اِنِّيْٓ	اِلٰهٌ	مِّنْ دُوْنِهٖ
اور وہ	اس کے خوف سے	ڈر رہے ہیں	اور جو	کہے	ان میں سے	کہ میں	خدا	اللہ کے سوا

اور وہ (اس کی بے نیازی کے باعث) اس کے خوف سے ڈر رہے ہیں۔ اور جو ان میں سے یہ کہے کہ میں خدا ہوں اللہ تعالیٰ کے سوا

فَذٰلِكَ	نَجْزِيْهِ	جَهَنَّمَ	كَذٰلِكَ	نَجْزِي	الظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۹﴾	اَوَ	لَمْ يَرَ	الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا
تو وہ	ہم اسے سزادیں گے	جہنم (کی)	یونہی	ہم سزادیا کرتے ہیں	ظالموں (کو)	کیا	کبھی غور نہیں کیا	کفر کرنیوالوں (نے)

تو اسے ہم سزادیں گے جہنم کی۔ یونہی ہم سزادیا کرتے ہیں ظالموں کو۔ کیا کبھی غور نہیں کیا کفر وانکار کرنے والوں نے

اَنَّ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضَ	كَانَتَا	رَتْقًا	فَفَتَقْنٰهُمَا	وَجَعَلْنَا
کہ	آسمان	اور زمین	آپس میں تھے	ملے ہوئے	پھر ہم نے الگ الگ کر دیا انہیں	اور ہم نے پیدا فرمائی

کہ آسمان اور زمین آپس میں ملے ہوئے تھے پھر ہم نے الگ الگ کر دیا انہیں، اور ہم نے پیدا فرمائی

ع ۲

مِنَ الْمَآءِ	كُلَّ شَيْءٍ	حَيٍّ	اَفَلَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۳۰﴾	وَجَعَلْنَا	فِي الْاَرْضِ	رَوَاسِيَ
پانی سے	ہر چیز	زندہ	کیا وہ اب بھی ایمان نہیں لاتے	اور ہم نے بنا دیئے	زمین میں	بڑے بڑے پہاڑ

پانی سے ہر زندہ چیز کیا وہ اب بھی ایمان نہیں لاتے۔ اور ہم نے بنا دیئے زمین میں بڑے بڑے پہاڑ

اَنْ تَمِيْدَ بِهِمْ	وَجَعَلْنَا	فِيْهَا	فِجَاجًا	سُبُلًا	لَعَلَّهُمْ	يَهْتَدُوْنَ ﴿۳۱﴾	وَجَعَلْنَا
تاکہ زمین لرزتی نہ رہے انکے ساتھ	اور بنا دیں ہم نے	ان میں	کشادہ	راہیں	تاکہ وہ	راستہ پاسکیں	اور ہم نے بنایا

تاکہ زمین لرزتی نہ رہے ان کے ساتھ اور بنا دیں ہم نے ان پہاڑوں میں کشادہ راہیں تاکہ وہ (اپنی منزل مقصود کا) راستہ پاسکیں۔ اور ہم نے بنایا

السَّمَآءَ	سَقْفًا	مَّحْفُوْظًا	وَهُمْ	عَنْ	اٰيٰتِهَا	مُعْرِضُوْنَ ﴿۳۲﴾	وَهُوَ الَّذِيْ
آسمان (کو)	ایک چھت	محفوظ	اور وہ لوگ	سے	اسکی نشانیوں	روگردانی کیے ہوئے ہیں	اور وہی ہے جس نے

آسمان کو ایک چھت جو (شکست وریخت سے) محفوظ ہے اور وہ لوگ (اب بھی) اس کی نشانیوں سے روگردانی کئے ہوئے ہیں اور وہی ہے جس نے

خَلَقَ	الَّيْلَ	وَالنَّهَارَ	وَالشَّمْسَ	وَالْقَمَرَ	كُلٌّ	فِيْ فَلَكٍ	يَّسْبَحُوْنَ ﴿۳۳﴾
پیدا فرمایا	لیل	ونہار (کو)	اور مہر	وماہ (کو)	سب	مدار میں	تیر رہے ہیں

پیدا فرمایا لیل ونہار کو اور مہر وماہ کو۔ سب (اپنے اپنے) مدار میں تیر رہے ہیں

وَ	مَا جَعَلْنَا	لِبَشَرٍ	مِّنْ قَبْلِكَ	الْخُلْدَ	اَفَاۡئِنْ	مِّتَّ	فَهُمُ	الْخٰلِدُوْنَ ﴿۳۴﴾
اور	نہیں مقدر کیا ہم نے	کسی انسان کے لیے	جو آپ سے پہلے گزرا	ہمیشہ رہنا	تو کیا اگر	آپ انتقال فرما جائیں	تو یہ لوگ	ہمیشہ رہنے والے

اور نہیں مقدر کیا ہم نے کسی انسان کے لئے جو آپ سے پہلے گزرا (اس دنیا میں) ہمیشہ رہنا تو اگر آپ انتقال فرما جائیں تو کیا یہ لوگ (یہاں) ہمیشہ رہنے والے ہیں۔

كُلُّ نَفْسٍ	ذَآئِقَةُ	الْمَوْتِ	وَ	نَبْلُوْكُمْ	بِالشَّرِّ	وَالْخَيْرِ	فِتْنَةً	وَاِلَيْنَا
ہر نفس	چکھنے والا	موت	اور	ہم آزماتے ہیں تمہیں	برے حالات سے	اور اچھے حالات (سے)	آزمانا	اور ہماری طرف ہی

ہر نفس موت (کا مزہ) چکھنے والا ہے، اور ہم خوب آزماتے ہیں تمہیں برے اور اچھے حالات سے دوچار کر کے اور (آخر کار)

تُرْجَعُوْنَ ﴿۳۵﴾	وَاِذَا	رَاٰكَ	الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا	اِنْ يَّتَّخِذُوْنَكَ	اِلَّا	هُزُوًا	اَهٰذَا
تم سب کو لوٹ آنا ہے	اور جب	دیکھتے ہیں آپکو	جنہوں نے کفر اختیار کیا ہے	تو آپ سے نہیں کرنے لگتے ہیں	مگر	تمسخر	کیا یہی وہ

تم سب کو ہماری طرف ہی لوٹ آنا ہے۔ اور جب دیکھتے ہیں آپ کو وہ جنہوں نے کفر اختیار کیا ہے تو آپ سے بس تمسخر کرنے لگتے ہیں۔ (کہتے ہیں) کیا یہی

الَّذِيْ	يَذْكُرُ	اٰلِهَتَكُمْ	وَهُمْ	بِذِكْرِ	الرَّحْمٰنِ	هُمْ	كٰفِرُوْنَ ﴿۳۶﴾	خُلِقَ	الْاِنْسَانُ
جو	ذکر کیا کرتے ہیں	تمہارے خداوں (کا)	حالانکہ وہ	ذکر سے	رحمٰن (کے)	ہیں	انکاری	سرشت میں ہے	انسان (کی)

وہ صاحب ہیں جو (برائی سے) ذکر کیا کرتے ہیں تمہارے خداوں کا، حالانکہ وہ (کفار) رحمٰن کے ذکر سے خود (یکسر) انکاری ہیں۔ انسان کی سرشت میں ہی

مِنْ عَجَلٍ	سَاُورِيْكُمْ	اٰيٰتِىْ	فَلَا تَسْتَعْجِلُوْنِ ﴿۳۷﴾	وَيَقُوْلُوْنَ	مَتٰى	هٰذَا	الْوَعْدُ
جلدی بازی	میں عنقریب تمہیں دکھاؤں گا	اپنی نشانیاں	سو تم مجھ سے جلدی مطالبہ نہ کرو	اور وہ کہتے ہیں	کب	یہ	وعدہ

جلد بازی ہے میں عنقریب تمہیں (خود ہی) اپنی نشانیاں دکھاؤں گا سو تم مجھ سے جلدی کا مطالبہ نہ کرو۔ اور وہ کہتے ہیں کب پورا ہوگا یہ (قیامت کا) وعدہ؟ (بتاؤ نا)

اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ ﴿۳۸﴾	لَوْ يَعْلَمُ	الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	حِيْنَ	لَا يَكُفُّوْنَ	عَنْ
اگر	تم ہو	سچے	کاش جانتے	کفار	جب	وہ نہ روک سکیں گے	سے

اگر تم سچے ہو۔ کاش! جانتے کفار (اس وقت کو) جب وہ نہ روک سکیں گے

وُجُوْهِهِمُ	النَّارَ	وَلَا	عَنْ	ظُهُوْرِهِمْ	وَ	لَا هُمْ	يُنْصَرُوْنَ ﴿۳۹﴾	بَلْ	تَاْتِيْهِمْ	بَغْتَةً
اپنے چہروں	آگ (کو)	اور نہ	سے	اپنی پشتوں	اور	نہ انکی	مدد کی جائیگی	بلکہ	وہ آئے گی انکے پاس	ناگہاں

اپنے چہروں سے آگ (کے شعلوں کو) اور نہ اپنی پشتوں سے اور نہ ان کی مدد کی جائے گی۔ بلکہ وہ آئے گی ان کے پاس ناگہاں

فَتَبْهَتُهُمْ	فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ	رَدَّهَا	وَ	لَا هُمْ	يُنْظَرُوْنَ ﴿۴۰﴾	وَ	لَقَدِ اسْتُهْزِئَ
سو انہیں بدحواس کردے گی	پھر وہ نہ کرسکیں گے	اسے رد	اور	نہ انہیں	مہلت دی جائیگی	اور	بیشک مذاق اڑایا گیا

سو انہیں بدحواس کردے گی پھر وہ نہ اسے رد کرسکیں گے اور نہ ہی انہیں مزید مہلت دی جائے گی۔ اور بیشک مذاق اڑایا گیا

بِرُسُلٍ	مِّنْ قَبْلِكَ	فَحَاقَ	بِالَّذِيْنَ	سَخِرُوْا	مِنْهُمْ	مَّا	كَانُوْا	بِهٖ	يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۴۱﴾
ان رسولوں کا	جو آپ سے پہلے	پس نازل ہوا	ان پر جو	تمسخر کیا کرتے تھے	ان میں سے	وہ	تھے	جس کا	مذاق اڑایا کرتے

ان رسولوں کا بھی جو آپ سے پہلے تشریف لائے تھے پس نازل ہوا ان لوگوں پر جو تمسخر کیا کرتے تھے ان میں سے وہ عذاب جس کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے

قُلْ	مَنْ	يَّكْلَؤُكُمْ	بِالَّيْلِ	وَالنَّهَارِ	مِنَ الرَّحْمٰنِ	بَلْ هُمْ	عَنْ ذِكْرِ	رَبِّهِمْ
آپ پوچھئے	کون	جو نگہبانی کرسکتا ہے تمہاری	رات بھر	اور دن (بھر)	خدائے رحمان سے	مگر یہ	ذکر سے	اپنے رب (کے)

آپ پوچھئے (اے منکرو!) کون ہے جو نگہبانی کرسکتا ہے تمہاری رات بھر اور دن بھر خدائے رحمٰن سے (اگر وہ تمہیں عذاب دینا چاہے) مگر (ان سے کیا پوچھنا) یہ تو اپنے رب کے ذکر سے ہی

مُّعْرِضُوْنَ ﴿۴۲﴾	اَمْ	لَهُمْ	اٰلِهَةٌ	تَمْنَعُهُمْ	مِّنْ دُوْنِنَا	لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ	نَصْرَ
روگرداں	کیا	ان کے	اور خدا	جو بچاسکتے ہیں انہیں	ہمارے سوا	وہ نہیں کرسکتے	مدد

روگرداں ہیں۔ کیا ان کے اور خدا ہیں جو بچاسکتے ہیں انہیں (عذاب سے) ہمارے سوا وہ جھوٹے معبود تو خود اپنی مدد بھی نہیں کرسکتے

اَنْفُسِهِمْ	وَ	لَا هُمْ	مِّنَّا	يُصْحَبُوْنَ ﴿۴۳﴾	بَلْ	مَتَّعْنَا	هٰۤؤُلَآءِ	وَاٰبَآءَهُمْ	حَتّٰى
اپنی	اور	نہ انہیں	ہماری	تائید میسر ہوگی	بلکہ	ہم نے عیش کا سامان دیا	انہیں	اور ان کے آباؤ اجداد (کو)	حتیٰ کہ

اور نہ انہیں ہماری تائید میسر ہوگی۔ بلکہ ہم نے (عیش و آرام کا) سامان دیا انہیں اور ان کے آباؤ اجداد کو حتیٰ کہ (اسی عیش و آرام میں)

طَالَ	عَلَيْهِمُ	الْعُمُرُ	أَفَلَا يَرَوْنَ	أَنَّا نَأْتِي	الْأَرْضَ	نَنْقُصُهَا	مِنْ	أَطْرَافِهَا
لمبا گزر گیا	ان پر	عرصہ	کیا وہ ملاحظہ نہیں کر رہے	کہ ہم چلے جا رہے ہیں	زمین (کو)	گھٹاتے اسے	سے	اس کی سمتوں

ان پر لمبا عرصہ گزر گیا (اور وہ سرکش ہو گئے)۔ کیا وہ ملاحظہ نہیں کر رہے کہ ہم زمین (کی وسعتوں) کو گھٹاتے چلے جا رہے ہیں

أَفَهُمُ	الْغٰلِبُوْنَ ﴿۴۴﴾	قُلْ	إِنَّمَا	أُنْذِرُكُمْ	بِالْوَحْيِ	وَ	لَا يَسْمَعُ	الصُّمُّ	الدُّعَاءَ
کیا وہ	غالب	آپ فرمائیے	صرف	میں تمہیں ڈراتا ہوں	وحی سے	اور	نہیں سنا کرتے	بہرے	پکارنے (کو)

اس کی (چاروں) سمتوں سے کیا وہ (ہماری تقدیر پر) غالب آسکتے ہیں؟ آپ فرمائیے میں تمہیں ڈراتا ہوں صرف وحی سے اور نہیں سنا کرتے بہرے پکارنے کو

إِذَا	مَا يُنْذَرُوْنَ ﴿۴۵﴾	وَلَئِنْ	مَسَّتْهُمْ	نَفْحَةٌ	مِنْ عَذَابِ	رَبِّكَ	لَيَقُوْلُنَّ
جب	انہیں ڈرایا جاتا ہے	اور اگر	چھو جائے انہیں	ایک جھونکا	عذاب کا	تیرے رب (کے)	یوں کہنے لگیں

جب انہیں (عذاب الٰہی سے) ڈرایا جاتا ہے۔ اور اگر (صرف) چھو جائے انہیں ایک جھونکا تیرے رب کے عذاب کا تو (سارا نشہ ہرن ہو جائے) یوں کہنے

يٰوَيْلَنَا	إِنَّا كُنَّا	ظٰلِمِيْنَ ﴿۴۶﴾	وَنَضَعُ	الْمَوَازِيْنَ	الْقِسْطَ	لِيَوْمِ	الْقِيٰمَةِ
صد حیف!	بے شک ہم ہی تھے	ظالم	اور ہم رکھ دینگے	ترازو	صحیح تولنے والے	دن	قیامت (کے)

لگیں صد حیف! بیشک ہم ہی ظالم تھے۔ اور ہم رکھ دیں گے صحیح تولنے والے ترازو قیامت کے دن

فَلَا تُظْلَمُ	نَفْسٌ	شَيْئًا ط	وَإِنْ	كَانَ	مِثْقَالَ	حَبَّةٍ	مِنْ خَرْدَلٍ	أَتَيْنَا بِهَا ط
پس ظلم نہ کیا جائیگا	کسی پر	ذرہ بھر	اور اگر	ہوگا	برابر	دانے (کے)	رائی (کے)	تو اسے بھی لا حاضر کریں گے

پس ظلم نہ کیا جائے گا کسی پر ذرہ بھر، اور اگر (کسی کا کوئی عمل) رائی کے دانے کے برابر بھی ہوگا تو ہم اسے بھی لا حاضر کریں گے،

وَكَفٰى	بِنَا	حٰسِبِيْنَ ﴿۴۷﴾	وَلَقَدْ اٰتَيْنَا	مُوْسٰى	وَهٰرُوْنَ	الْفُرْقَانَ	وَضِيَاءً
اور کافی ہیں	ہم	حساب کرنے والے	اور یقیناً ہم نے عطا فرمایا	موسیٰ	اور ہارون (کو)	فرقان	اور روشنی

اور ہم کافی ہیں حساب کرنے والے۔ اور یقیناً ہم نے عطا فرمایا موسیٰ اور ہارون (علیہما السلام) کو فرقان اور روشنی

وَذِكْرًا	لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۴۸﴾	الَّذِيْنَ	يَخْشَوْنَ	رَبَّهُمْ	بِالْغَيْبِ	وَهُمْ	مِنَ	السَّاعَةِ
اور ذکر	پرہیزگاروں کیلئے	جو	ڈرتے رہتے ہیں	اپنے رب سے	بن دیکھے	نیز وہ	سے	قیامت

اور ذکر پرہیزگاروں کے لئے۔ جو ڈرتے رہتے ہیں اپنے رب سے بن دیکھے نیز وہ قیامت سے بھی

مُشْفِقُوْنَ ﴿۴۹﴾	وَهٰذَا	ذِكْرٌ	مُّبٰرَكٌ	أَنْزَلْنٰهُ	أَفَأَنْتُمْ	لَهٗ	مُنْكِرُوْنَ ﴿۵۰﴾
ترساں رہتے ہیں	اور یہ	نصیحت	بڑی بابرکت	ہم نے اتارا ہے اسے	کیا تم	اسکو (ماننے سے)	انکار کرتے ہو

ترساں رہتے ہیں۔ اور یہ قرآن نصیحت ہے بڑی بابرکت ہم نے (ہی) اسے اتارا ہے، تو کیا تم اس کو ماننے سے انکار کرتے ہو۔

ع ۴

وَ	لَقَدْ اٰتَيْنَآ	اِبْرٰهِيْمَ	رُشْدَهٗ	مِنْ قَبْلُ	وَكُنَّا	بِهٖ	عٰلِمِيْنَ ۵۱	اِذْ قَالَ	لِاَبِيْهِ
اور	یقیناً ہم نے مرحمت فرمائی	ابراہیم (کو)	ان کی دانائی	اس سے پہلے	اور ہم تھے	ان کو	خوب جانتے	جب آپ نے کہا	اپنے باپ سے

اور یقیناً ہم نے مرحمت فرمائی تھی ابراہیم کو ان کی دانائی اس سے پہلے اور ہم ان کو خوب جانتے تھے۔ یاد کرو جب آپ نے کہا اپنے باپ

وَقَوْمِهٖ	مَا هٰذِهِ	التَّمَاثِيْلُ	الَّتِيْٓ	اَنْتُمْ	لَهَا	عٰكِفُوْنَ ۵۲	قَالُوْا	وَجَدْنَآ
اور اپنی قوم (سے)	یہ کیا ہیں	مورتیاں	جن	تم	کے لیے	جمے بیٹھے ہو	وہ بولے	پایا ہے ہم نے

اور اپنی قوم سے کہ یہ کیا مورتیاں ہیں جن کی پوجا پاٹ پر تم جمے بیٹھے ہو۔ وہ بولے پایا ہے ہم نے

اٰبَآءَنَا	لَهَا	عٰبِدِيْنَ ۵۳	قَالَ	لَقَدْ كُنْتُمْ	اَنْتُمْ	وَاٰبَآؤُكُمْ	فِيْ ضَلٰلٍ
اپنے باپ دادوں (کو)	ان کے	پجاری	آپ نے فرمایا	بلاشبہ مبتلا رہے ہو	تم (بھی)	اور تمہارے باپ دادا	گمراہی میں

اپنے باپ (دادوں) کو کہ وہ ان کے پجاری تھے۔ آپ نے فرمایا بلاشبہ مبتلا رہے ہو تم بھی اور تمہارے باپ دادا بھی کھلی ہوئی گمراہی میں۔

مُّبِيْنٍ ۵۴	قَالُوْٓا	اَجِئْتَنَا	بِالْحَقِّ	اَمْ	اَنْتَ	مِنَ اللّٰعِبِيْنَ ۵۵	قَالَ	بَلْ	رَّبُّكُمْ
کھلی ہوئی	انہوں نے پوچھا	کیا تم ہمارے پاس آئے ہو	کوئی سچی بات لیکر	یا	تم	دل لگی کررہے ہو	آپ نے فرمایا	بلکہ	تمہارا رب

انہوں نے پوچھا کیا تم ہمارے پاس کوئی سچی بات لے کر آئے ہو یا (صرف) دل لگی کررہے ہو آپ نے فرمایا (دل لگی نہیں کررہا) بلکہ تمہارا رب وہی ہے

رَبُّ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	الَّذِيْ	فَطَرَهُنَّ ۖ	وَاَنَا	عَلٰي ذٰلِكُمْ	مِّنَ
رب	آسمانوں (کا)	اور زمین (کا)	جس (نے)	ان سب کو پیدا فرمایا ہے	اور میں	اس پر	سے

جو آسمانوں اور زمین کا رب ہے۔ جس نے ان سب کو پیدا فرمایا ہے اور میں اس (صداقت) پر

الشّٰهِدِيْنَ ۵۶	وَتَاللّٰهِ	لَاَكِيْدَنَّ	اَصْنَامَكُمْ	بَعْدَ	اَنْ	تُوَلُّوْا	مُدْبِرِيْنَ ۵۷
گواہی دینے والوں	اور بخدا	میں بندوبست کروں گا	تمہارے بتوں (کا)	جب	کہ	تم چلے جاؤ گے	پیٹھ پھیرتے ہوئے

گواہی دینے والوں سے ہوں۔ اور بخدا! میں بندوبست کروں گا تمہارے بتوں کا جب تم چلے جاؤ گے پیٹھ پھیرتے ہوئے

فَجَعَلَهُمْ	جُذٰذًا	اِلَّا	كَبِيْرًا	لَّهُمْ	لَعَلَّهُمْ	اِلَيْهِ	يَرْجِعُوْنَ ۵۸	قَالُوْا	مَنْ
پس آپ نے انہیں کرڈالا	ریزہ ریزہ	مگر	بڑے بت (کو)	ان کے	تاکہ وہ لوگ	اس کی طرف	رجوع کریں	وہ بولے	کس (نے)

پس آپ نے انہیں ریزہ ریزہ کرڈالا مگر ان کے بڑے بت کو کچھ نہ کہا تاکہ وہ لوگ (اس افتاد کے بارے میں) اس کی طرف رجوع کریں۔ وہ بولے کس نے

فَعَلَ	هٰذَا	بِاٰلِهَتِنَآ	اِنَّهٗ	لَمِنَ	الظّٰلِمِيْنَ ۵۹	قَالُوْا	سَمِعْنَا	فَتًى	يَّذْكُرُهُمْ
کیا	یہ حال	ہمارے بتوں کا	بے شک وہ	میں سے	ظالموں	کہا	ہم نے سنا	ایک نوجوان (کو)	وہ ان کا ذکر کیا کرتا ہے

یہ حال کیا ہے ہمارے بتوں کا بے شک وہ ظالموں میں سے ہے۔ (چند آدمیوں نے) کہا ہم نے ایک نوجوان کو سنا ہے کہ وہ ان کا ذکر (برائی سے) کیا کرتا ہے۔

يُقَالُ	لَهٗۤ	اِبْرٰهِيْمُ ؕ(٦٠)	قَالُوْا	فَاْتُوْا	بِهٖ	عَلٰۤى اَعْيُنِ	النَّاسِ	لَعَلَّهُمْ
کہا جاتا ہے	اسے	ابراہیم	کہنے لگے	تو پھر لاؤ	اسے	روبرو	لوگوں (کے)	شاید وہ

اسے ابراہیم (علیہ السلام) کہا جاتا ہے۔ کہنے لگے تو پھر (پکڑ کر) لاؤ اسے سب لوگوں کے روبرو شاید وہ اس کے متعلق کوئی

يَشْهَدُوْنَ (٦١)	قَالُوْۤا	ءَاَنْتَ فَعَلْتَ	هٰذَا	بِاٰلِهَتِنَا	يٰۤاِبْرٰهِيْمُ ؕ(٦٢)	قَالَ	بَلْ
شہادت دیں	لوگوں نے پوچھا	کیا تو نے کی ہے	یہ حرکت	ہمارے خداؤں کے ساتھ	اے ابراہیم!	فرمایا	بلکہ

شہادت دیں۔ (ابراہیم پکڑ کر لائے گئے تو) لوگوں نے پوچھا اے ابراہیم! کیا تو نے ہمارے خداؤں کے ساتھ یہ حرکت کی ہے؟ فرمایا بلکہ

فَعَلَهٗ ۖ	كَبِيْرُهُمْ	هٰذَا	فَسْـَٔلُوْهُمْ	اِنْ	كَانُوْا يَنْطِقُوْنَ (٦٣)	فَرَجَعُوْۤا
کی ہوگی	ان کے اس بڑے (نے)	یہ	سو ان سے پوچھو	اگر	یہ گفتگو کی سکت رکھتے ہوں	غور کرنے لگے

ان کے اس بڑے نے یہ حرکت کی ہوگی سو ان سے پوچھو اگر یہ گفتگو کی سکت رکھتے ہوں (لاجواب ہو کر) اپنے دلوں میں غور کرنے لگے

اِلٰۤى	اَنْفُسِهِمْ	فَقَالُوْۤا	اِنَّكُمْ	اَنْتُمُ	الظّٰلِمُوْنَ (٦٤)	ثُمَّ نُكِسُوْا	عَلٰى رُءُوْسِهِمْ
میں	اپنے دلوں	پھر بولے	بلاشبہ تم	ہی	ستم گار	پھر وہ اوندھے ہو کر پلٹ گئے	اپنی سابقہ گمراہی کی طرف

پھر بولے بلاشبہ تم ہی زیاں کار ستم گار ہو۔ پھر وہ اوندھے ہو کر (اپنی سابقہ گمراہی کی طرف) پلٹ گئے

لَقَدْ عَلِمْتَ	مَا	هٰۤؤُلَآءِ	يَنْطِقُوْنَ (٦٥)	قَالَ	اَفَتَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	مَا
تم خوب جانتے ہو	نہیں	یہ	بولتے	آپ نے فرمایا	کیا تم عبادت کرتے ہو	اللہ کو چھوڑ کر (ان کی)	جو

اور کہنے لگے تم خوب جانتے ہو کہ یہ بولتے نہیں آپ نے فرمایا (نادانو!) کیا تم عبادت کرتے ہو اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر ان (بے بس بتوں) کی جو

لَا يَنْفَعُكُمْ	شَيْـًٔا	وَّ	لَا يَضُرُّكُمْ ؕ(٦٦)	اُفٍّ	لَّكُمْ	وَلِمَا	تَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ
نہ تمہیں فائدہ پہنچا سکتے ہیں	کچھ	اور	نہ تمہیں ضرر پہنچا سکتے ہیں	تف	تم پر	نیز ان پر جن کو	تم پوجتے ہو	اللہ کے سوا

نہ تمہیں کچھ فائدہ پہنچا سکتے ہیں اور نہ تمہیں ضرر پہنچا سکتے ہیں۔ تف ہے تم پر نیز ان بتوں پر جن کو تم پوجتے ہو اللہ تعالیٰ کے سوا

اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ (٦٧)	قَالُوْا	حَرِّقُوْهُ	وَانْصُرُوْۤا	اٰلِهَتَكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ (٦٨)
کیا تم اتنا نہیں سمجھتے	بولے	جلا ڈالو اس کو	اور مدد کرو	اپنے خداؤں (کی)	اگر	تم کرنا چاہتے ہو

کیا تم اتنا بھی نہیں سمجھتے؟ (سب یک زبان ہو کر) بولے جلا ڈالو اس کو اور مدد کرو اپنے خداؤں کی اگر تم کچھ کرنا چاہتے ہو (جب آپ کو آتشکدہ میں پھینکا گیا تو)

قُلْنَا	يٰنَارُ كُوْنِىْ	بَرْدًا	وَّسَلٰمًا	عَلٰۤى	اِبْرٰهِيْمَ (٦٩)	وَاَرَادُوْا	بِهٖ	كَيْدًا	فَجَعَلْنٰهُمُ
ہم نے حکم دیا	اے آگ ہو جا	ٹھنڈی	اور سلامتی کا باعث بن جا	کے لیے	ابراہیم	انہوں نے ارادہ کیا	ابراہیم (کو)	گزند پہنچانے (کا)	لیکن ہم نے ان کو بنا دیا

ہم نے حکم دیا اے آگ! ٹھنڈی ہو جا اور سلامتی کا باعث بن جا ابراہیم کے لیے انہوں نے تو ابراہیم کو گزند پہنچانے کا ارادہ کیا لیکن ہم نے ان کو ناکام بنا دیا۔

الْاَخْسَرِيْنَ ۝۷۰	وَنَجَّيْنٰهُ	وَلُوْطًا	اِلَى	الْاَرْضِ	الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا	لِلْعٰلَمِيْنَ ۝۷۱
ناکام	اور ہم نے نجات دی آپکو	اور لوط (کو)	طرف	اس زمین	جسے ہم نے بابرکت بنایا تھا	تمام جہان والوں کیلئے

اور ہم نے نجات دی آپ کو اور لوط کو اس سرزمین کی طرف (ہجرت کا حکم دیا) جسے ہم نے بابرکت بنایا تھا تمام جہان والوں کے لیے

وَوَهَبْنَا	لَهٗٓ	اِسْحٰقَ	وَيَعْقُوْبَ	نَافِلَةً	وَكُلًّا	جَعَلْنَا	صٰلِحِيْنَ ۝۷۲	وَ
اور ہم نے عطا فرمایا	انہیں	اسحٰق	اور یعقوب	پوتا	اور سب (کو)	ہم نے بنا دیا	صالح	اور

اور ہم نے عطا فرمایا انہیں اسحٰق (جیسا فرزند) اور یعقوب (جیسا) پوتا اور سب کو ہم نے صالح بنا دیا۔

جَعَلْنٰهُمْ	اَىِٕمَّةً	يَّهْدُوْنَ	بِاَمْرِنَا	وَاَوْحَيْنَآ	اِلَيْهِمْ	فِعْلَ الْخَيْرٰتِ	وَ
ہم نے بنا دیا انہیں	پیشوا	وہ راہ دکھاتے ہیں	ہمارے حکم سے	اور ہم نے وحی بھیجی	ان کی طرف	کہ وہ نیک کام کریں	اور

اور ہم نے بنا دیا انہیں پیشوا (لوگوں کے لئے) وہ راہ دکھاتے تھے ہمارے حکم سے اور ہم نے وحی بھیجی ان کی طرف کہ وہ نیک کام کریں

اِقَامَ	الصَّلٰوةِ	وَاِيْتَآءَ	الزَّكٰوةِ	وَكَانُوْا	لَنَا	عٰبِدِيْنَ ۝۷۳	وَلُوْطًا	اٰتَيْنٰهُ	حُكْمًا
ادا کریں	نماز	اور دیا کریں	زکوٰۃ	اور وہ تھے	ہمارے	عبادت گزار	اور لوط (کو)	ہم نے عطا فرمایا اسے	حکومت

اور نماز ادا کریں اور زکوٰۃ دیا کریں اور وہ سب ہمارے عبادت گزار تھے۔ اور لوط کو ہم نے حکومت

وَّعِلْمًا	وَّنَجَّيْنٰهُ	مِنَ الْقَرْيَةِ	الَّتِيْ	كَانَتْ تَّعْمَلُ	الْخَبٰٓىِٕثَ	اِنَّهُمْ	كَانُوْا
اور علم	اور ہم نے نجات دی اسے	اس گاؤں سے	جس (کے باشندے)	کام کیا کرتے تھے	بہت رذیل	بیشک وہ	تھے

اور علم عطا فرمایا اور نجات دی اسے اس گاؤں سے جس کے باشندے، بہت رذیل کام کیا کرتے تھے، بے شک وہ لوگ

قَوْمَ	سَوْءٍ	فٰسِقِيْنَ ۝۷۴	وَاَدْخَلْنٰهُ	فِيْ رَحْمَتِنَا	اِنَّهٗ	مِنَ	الصّٰلِحِيْنَ ۝۷۵
لوگ	بڑے نابکار	نافرمان	اور ہم نے اسے داخل کر لیا	اپنے (حریم) رحمت میں	بیشک وہ	میں سے	نیکوکاروں

بڑے نابکار (اور) نافرمان تھے۔ اور ہم نے اسے داخل کر لیا اپنے (حریم) رحمت میں، بیشک وہ نیکوکاروں میں سے تھا۔

ع ۵

وَنُوْحًا	اِذْ نَادٰى	مِنْ قَبْلُ	فَاسْتَجَبْنَا	لَهٗ	فَنَجَّيْنٰهُ	وَاَهْلَهٗ	مِنَ	الْكَرْبِ
اور نوح (کو)	جب اس نے پکارا	پیش ازیں	تو ہم نے قبول فرمایا	اس کی (دعا کو)	اور بچایا انہیں	اور ان کے گھر والوں (کو)	سے	مصیبت

اور یاد کرو نوح کو جب انہوں نے (ہمیں) پکارا پیش ازیں، تو ہم نے قبول فرمایا ان کی دعا کو اور بچایا انہیں اور ان کے گھر والوں کو

الْعَظِيْمِ ۝۷۶	وَنَصَرْنٰهُ	مِنَ	الْقَوْمِ	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	اِنَّهُمْ	كَانُوْا
سخت	اور ہم نے ان کی حمایت کی	مقابلہ میں	اس قوم (کے)	جنہوں (نے)	جھٹلایا تھا	ہماری آیتوں کو	بے شک وہ	تھے

سخت مصیبت سے، اور ہم نے ان کی حمایت کی اس قوم کے مقابلہ میں جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا، بیشک

قَوْمَ	سَوْءٍ	فَاَغْرَقْنٰهُمْ	اَجْمَعِيْنَ ﴿۷۷﴾	وَدَاوٗدَ	وَسُلَيْمٰنَ	اِذْ	يَحْكُمٰنِ	فِي الْحَرْثِ
لوگ	بڑے نانہجار	پس ہم نے غرق کر دیا ان کو	سب	اور داؤد (کو)	اور سلیمان (کو)	جب	وہ فیصلہ کر رہے تھے	ایک کھیتی کے جھگڑے (کا)

وہ بڑے نانہجار لوگ تھے پس ہم نے غرق کر دیا ان سب کو۔ اور یاد کرو داؤد و سلیمان (علیہما السلام) کو جب وہ فیصلہ کر رہے تھے ایک کھیتی کے جھگڑے کا

اِذْ	نَفَشَتْ	فِيْهِ	غَنَمُ الْقَوْمِ	وَكُنَّا	لِحُكْمِهِمْ	شٰهِدِيْنَ ﴿۷۸﴾	فَفَهَّمْنٰهَا	سُلَيْمٰنَ
جب	چھوٹ گئیں	اس میں	ایک قوم کی بکریاں	اور ہم	ان کے فیصلہ کا	مشاہدہ کرنے والے	سو ہم نے سمجھا دیا وہ معاملہ	سلیمان (کو)

جب رات کے وقت چھوٹ گئیں اس میں ایک قوم کی بکریاں اور ہم ان کے فیصلہ کا مشاہدہ کر رہے تھے۔ سو ہم نے سمجھا دیا وہ معاملہ سلیمان

وَكُلًّا	اٰتَيْنَا	حُكْمًا	وَّعِلْمًا	وَّسَخَّرْنَا	مَعَ	دَاوٗدَ	الْجِبَالَ	يُسَبِّحْنَ	وَالطَّيْرَ
اور ان سب (کو)	ہم نے بخشا تھا	حکم	اور علم	اور ہم نے فرمانبردار بنا دیا	کا	داؤد	پہاڑوں (کو)	وہ سب مل کر تسبیح کہا کرتے	اور پرندوں (کو)

کو اور ان سب کو ہم نے بخشا تھا حکم اور علم اور ہم نے فرمانبردار بنا دیا داؤد کا پہاڑوں اور پرندوں کو وہ سب ان کے ساتھ مل کر تسبیح کہا کرتے،

وَكُنَّا	فٰعِلِيْنَ ﴿۷۹﴾	وَعَلَّمْنٰهُ	صَنْعَةَ لَبُوْسٍ	لَّكُمْ	لِتُحْصِنَكُمْ	مِّنْ	بَاْسِكُمْ	فَهَلْ
اور ہم تھے	دینے والے	اور ہم نے سکھا دیا انہیں	زرہ بنانے کا ہنر	تمہارے فائدہ کے لیے	تا کہ وہ زرہ بچائے تمہیں	سے	تمہاری زد	تو کیا

اور (یہ شان) ہم دینے والے تھے۔ اور ہم نے سکھا دیا انہیں زرہ بنانے کا ہنر تمہارے فائدہ کے لئے تا کہ وہ زرہ بچائے تمہیں تمہاری زد سے

اَنْتُمْ	شٰكِرُوْنَ ﴿۸۰﴾	وَلِسُلَيْمٰنَ	الرِّيْحَ	عَاصِفَةً	تَجْرِيْ	بِاَمْرِهٖٓ	اِلَى	الْاَرْضِ
تم	شکریہ ادا کرنے والے	اور سلیمان کے لیے	ہوا (کو)	تند و تیز	چلتی تھی وہ ہوا	ان کے حکم سے	طرف	اس سرزمین

تو کیا تم (اس احسان کا) شکریہ ادا کرنے والے ہو۔ اور ہم نے سلیمان کے لئے تند و تیز ہوا کو فرمانبردار بنا دیا چلتی تھی وہ ہوا ان کے حکم سے اس سرزمین کی طرف

الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا	وَكُنَّا	بِكُلِّ شَيْءٍ	عٰلِمِيْنَ ﴿۸۱﴾	وَ	مِنَ	الشَّيٰطِيْنِ	مَنْ يَّغُوْصُوْنَ
جسے ہم نے بابرکت بنا دیا تھا	اور ہم تھے	ہر چیز کو	جاننے والے	اور	میں سے	شیطانوں	جو غوطہ زنی کرتے ہیں

جسے ہم نے بابرکت بنا دیا تھا اور ہم ہر چیز کو جاننے والے تھے۔ اور ہم نے مسخر کر دیئے شیطانوں میں سے جو (سمندروں میں) غوطہ زنی کرتے

لَهٗ	وَيَعْمَلُوْنَ	عَمَلًا	دُوْنَ ذٰلِكَ	وَكُنَّا	لَهُمْ	حٰفِظِيْنَ ﴿۸۲﴾	وَاَيُّوْبَ
ان کیلئے	اور کیا کرتے ہیں	کام	طرح طرح کے اور	اور ہم ہی تھے	ان کے	نگہبان	اور ایوب (کو)

ان کے لئے اور کیا کرتے طرح طرح کے اور کام اور ہم ہی ان کے نگہبان تھے۔ اور یاد کرو ایوب (علیہ السلام) کو

اِذْ نَادٰى	رَبَّهٗٓ	اَنِّيْ مَسَّنِيَ	الضُّرُّ	وَاَنْتَ	اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۸۳﴾	فَاسْتَجَبْنَا
جب پکارا انہوں نے	اپنے رب (کو)	کہ مجھے پہنچی ہے	سخت تکلیف	اور تو	ارحم الرحمین	تو ہم نے قبول فرمالی

جب پکارا انہوں نے اپنے رب کو کہ مجھے پہنچی ہے سخت تکلیف اور تو ارحم الراحمین ہے (میرے حالِ زار پر بھی رحم فرما) تو ہم نے قبول فرمالی

لَهٗ	فَكَشَفْنَا	مَا بِهٖ	مِنْ ضُرٍّ	وَّاٰتَيْنٰهُ	اَهْلَهٗ	وَمِثْلَهُمْ	مَّعَهُمْ	رَحْمَةً	مِّنْ
ان کی فریاد	اور ہم نے دور فرمادی	جو انہیں پہنچ رہی تھی	تکلیف	اور ہم نے عطا کیے اسے	اس کے گھر والے	نیز اتنے اور	ان کے ساتھ	رحمت	سے

اس کی فریاد اور ہم نے دور فرمادی جو تکلیف انہیں پہنچ رہی تھی اور ہم نے عطا کیے اسے اس کے گھر والے نیز اتنے اور ان کے ساتھ

عِنْدِنَا	وَذِكْرٰى	لِلْعٰبِدِيْنَ ﴿٨٤﴾	وَاِسْمٰعِيْلَ	وَاِدْرِيْسَ	وَذَا الْكِفْلِ	كُلٌّ	مِّنَ
اپنی خاص	اور نصیحت	عبادت گزاروں کے لیے	اور اسماعیل	اور ادریس (کو)	اور ذوالکفل (کو)	یہ سب (تھے)	سے

اپنی رحمت خاص سے اور یہ نصیحت ہے عبادت گزاروں کے لئے۔ اور یاد کرو اسمٰعیل، ادریس اور ذوالکفل (علیہم السلام) کو یہ سب

الصّٰبِرِيْنَ ﴿٨٥﴾	وَ	اَدْخَلْنٰهُمْ	فِيْ رَحْمَتِنَا	اِنَّهُمْ	مِّنَ	الصّٰلِحِيْنَ ﴿٨٦﴾	وَ
صابروں	اور	ہم نے داخل فرمایا انہیں	اپنی خاص رحمت میں	یقیناً وہ	میں سے	نیک بندوں	اور

صابروں کے گروہ سے تھے۔ اور ہم نے داخل فرمایا انہیں اپنی خاص رحمت میں، یقیناً وہ نیک بندوں میں سے تھے۔ اور

ذَا النُّوْنِ	اِذْ	ذَّهَبَ	مُغَاضِبًا	فَظَنَّ	اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ	عَلَيْهِ	فَنَادٰى	فِي الظُّلُمٰتِ
ذوالنون (کو)	جب	وہ چل دیا	غضبناک ہو کر	اور خیال کیا	کہ ہم کوئی گرفت نہیں کریں گے	اس پر	پھر اس نے پکارا	اندھیروں میں

یاد کرو ذوالنون کو جب وہ چل دیا غضبناک ہو کر اور یہ خیال کیا کہ ہم اس پر کوئی گرفت نہیں کریں گے پھر اس نے پکارا (تہ درتہ) اندھیروں میں

اَنْ لَّآ	اِلٰهَ	اِلَّآ اَنْتَ	سُبْحٰنَكَ	اِنِّيْ كُنْتُ	مِنَ	الظّٰلِمِيْنَ ﴿٨٧﴾	فَاسْتَجَبْنَا	لَهٗ
کہ نہیں	کوئی معبود	سوا تیرے	پاک ہے تو	بیشک میں ہوں	سے	قصورواروں	پس ہم نے قبول فرمالیا	انکی پکار (کو)

کہ کوئی معبود نہیں سوا تیرے پاک ہے تو، بیشک میں ہی قصورواروں سے ہوں۔ پس ہم نے ان کی پکار کو قبول فرمالیا

وَنَجَّيْنٰهُ	مِنَ الْغَمِّ	وَكَذٰلِكَ	نُـْجِي	الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٨٨﴾	وَزَكَرِيَّآ	اِذْ نَادٰى	رَبَّهٗ
اور ہم نے نجات بخش دی انہیں	غم سے	اور یونہی	ہم نجات دیا کرتے ہیں	مومنوں (کو)	اور زکریا (کو)	جب انہوں نے پکارا	اپنے رب (کو)

اور نجات بخش دی انہیں غم (واندوہ) سے اور یونہی ہم نجات دیا کرتے ہیں مومنوں کو۔ اور یاد کرو زکریا کو جب انہوں نے پکارا اپنے رب کو کہ

رَبِّ	لَا تَذَرْنِيْ	فَرْدًا	وَّاَنْتَ	خَيْرُ	الْوٰرِثِيْنَ ﴿٨٩﴾	فَاسْتَجَبْنَا	لَهٗ	وَوَهَبْنَا	لَهٗ
اے میرے پروردگار!	مجھے نہ چھوڑ	اکیلا	اور تو	بہتر	سب وارثوں (سے)	تو ہم نے قبول فرمالیا	اس کی (دعا کو)	اور عطا فرمایا	اسے

اے میرے پروردگار! مجھے اکیلا نہ چھوڑ اور تو سب وارثوں سے بہتر ہے تو ہم نے اس کی دعا کو قبول فرمالیا اور اسے

يَحْيٰى	وَاَصْلَحْنَا	لَهٗ	زَوْجَهٗ	اِنَّهُمْ	كَانُوْا يُسٰرِعُوْنَ	فِي	الْخَيْرٰتِ	وَ
یحییٰ	اور ہم نے تندرست کر دیا	انکی خاطر	انکی اہلیہ (کو)	بے شک وہ	تھے بہت سبک رو	میں	نیکیاں کرنے	اور

یحییٰ (جیسا فرزند) عطا فرمایا اور ہم نے تندرست کر دیا ان کی خاطر ان کی اہلیہ کو، بے شک وہ بہت سبک رو تھے نیکیاں کرنے میں اور

يَدْعُوْنَنَا	رَغَبًا	وَّرَهَبًا	وَكَانُوْا	لَنَا	خٰشِعِيْنَ ﴿۹۰﴾	وَالَّتِيْٓ	اَحْصَنَتْ	فَرْجَهَا
پکارا کرتے تھے ہمیں	بڑی امید	اور خوف (سے)	اور وہ تھے	ہمارے سامنے	بڑا عجز و نیاز کیا کرتے	اور جس (نے)	محفوظ رکھا	اپنی عصمت (کو)

پکارا کرتے تھے ہمیں بڑی امید اور خوف سے اور وہ ہمارے سامنے بڑا عجز و نیاز کیا کرتے تھے۔ اور یاد کرو اس خاتون کو جس نے محفوظ رکھا اپنی عصمت کو

فَنَفَخْنَا	فِيْهَا	مِنْ رُّوْحِنَا	وَجَعَلْنٰهَا	وَابْنَهَآ	اٰيَةً	لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۹۱﴾	اِنَّ	هٰذِهٖٓ
پس ہم نے پھونک دیا	اس میں	اپنی روح سے	اور ہم نے بنادیا اسے	اور اس کے بیٹے (کو)	نشانی	سارے جہان والوں کے لیے	بے شک	یہی

پس ہم نے پھونک دیا اس میں اپنی روح سے اور ہم نے بنادیا اسے اور اس کے بیٹے کو (اپنی قدرت کی) نشانی سارے جہان والوں کے لئے۔

اُمَّتُكُمْ اُمَّةً	وَّاحِدَةً ۖ	وَّاَنَا	رَبُّكُمْ	فَاعْبُدُوْنِ ﴿۹۲﴾	وَتَقَطَّعُوْٓا	اَمْرَهُمْ	بَيْنَهُمْ ۖ
تمہارا دین، دین	ایک	اور میں	تمہارا پروردگار	پس میری بندگی کیا کرو	مگر لوگوں نے پارہ پارہ کر ڈالا	اپنے دین (کو)	آپس میں

(اے سلسلہ انبیاء کو ماننے والو!) یہی (توحید) تمہارا دین ہے جو ایک دین ہے اور میں تمہارا پروردگار ہوں پس میری بندگی کیا کرو۔ مگر لوگوں نے پارہ پارہ کر ڈالا اپنے دین کو آپس

ع ۶

كُلٌّ	اِلَيْنَا	رٰجِعُوْنَ ﴿۹۳﴾	فَمَنْ	يَّعْمَلْ	مِنَ	الصّٰلِحٰتِ	وَهُوَ	مُؤْمِنٌ	فَلَا كُفْرَانَ
سب	ہماری طرف ہی	لوٹنے والے	پس جو شخص	کرتا رہا	کوئی	نیک کام	بشرطیکہ وہ	مومن (ہو)	تو رائیگاں نہیں جانے دیا جائے گا

میں (آخرکار) سب ہماری طرف ہی لوٹنے والے ہیں۔ پس جو شخص کرتا رہا کوئی نیک کام بشرطیکہ وہ مومن ہو تو رائیگاں نہیں جانے دیا جائے گا

لِسَعْيِهٖ ۚ	وَاِنَّا	لَهٗ	كٰتِبُوْنَ ﴿۹۴﴾	وَحَرٰمٌ	عَلٰى قَرْيَةٍ	اَهْلَكْنٰهَآ	اَنَّهُمْ	لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿۹۵﴾
اسکی کوشش (کو)	اور ہم	اس کیلئے	لکھنے والے	اور ناممکن ہے	(اس) بستی کے لیے	جس کو ہم نے برباد کردیا	کہ اسکے باشندے	پھر لوٹ کر آئیں

اس کی کوشش کو اور ہم اس کے لئے (اس کے عملوں کو) لکھنے والے ہیں اور ناممکن ہے اس بستی کے لئے جس کو ہم نے برباد کردیا کہ اس کے باشندے پھر لوٹ کر

حَتّٰٓى	اِذَا	فُتِحَتْ	يَاْجُوْجُ	وَمَاْجُوْجُ	وَهُمْ	مِّنْ	كُلِّ	حَدَبٍ	يَّنْسِلُوْنَ ﴿۹۶﴾	وَ
یہاں تک کہ	جب	کھول دیئے جائیں گے	یاجوج	اور ماجوج	اور وہ	سے	ہر	بلندی	تیزی کے ساتھ نیچے اترنے لگیں گے	اور

آئیں یہاں تک کہ جب کھول دیئے جائیں گے یاجوج اور ماجوج اور وہ ہر بلندی سے بڑی تیزی کے ساتھ نیچے اترنے لگیں گے۔

اقْتَرَبَ	الْوَعْدُ	الْحَقُّ	فَاِذَا	هِيَ شَاخِصَةٌ	اَبْصَارُ	الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ	يٰوَيْلَنَا
قریب آگیا ہے	وعدہ	سچا	تو اس وقت	تاڑنے لگ جائیں گی	نظریں	ان کی جنہوں نے کفر کیا تھا	(کہیں گے) صد حیف

(تب معلوم ہوگا کہ) قریب آگیا ہے سچا وعدہ تو اس وقت تاڑنے لگ جائیں گی نظریں ان لوگوں کی جنہوں نے کفر کیا تھا (کہیں گے) صد حیف

قَدْ كُنَّا	فِيْ غَفْلَةٍ	مِّنْ هٰذَا	بَلْ كُنَّا	ظٰلِمِيْنَ ﴿۹۷﴾	اِنَّكُمْ	وَمَا	تَعْبُدُوْنَ	مِنْ
ہم تو رہے	غافل	اس امر سے	بلکہ ہم تو تھے	ظالم	تم	اور جنکی	تم عبادت کیا کرتے ہو	سے

ہم تو غافل رہے اس امر سے بلکہ ہم تو ظالم تھے۔ (اے مشرکو!) تم اور جن بتوں کی تم عبادت کیا کرتے ہو

دُوْنِ اللّٰهِ	حَصَبُ	جَهَنَّمَ	اَنْتُمْ لَهَا	وٰرِدُوْنَ ﴿۹۸﴾	لَوْ كَانَ	هٰٓؤُلَآءِ	اٰلِهَةً
اللہ کو چھوڑ کر	ایندھن	جہنم (کا)	تم اس میں	داخل ہونیوالے	اگر ہوتے	یہ	خدا

اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر سب جہنم کا ایندھن ہوں گے تم اس میں داخل ہونے والے ہو۔ (سوچو!) اگر یہ خدا ہوتے تو

مَّا وَرَدُوْهَا	وَكُلٌّ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ ﴿۹۹﴾	لَهُمْ	فِيْهَا	زَفِيْرٌ	وَّهُمْ	فِيْهَا	لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿۱۰۰﴾
نہ داخل ہوتے جہنم میں	اور سب	اس میں	ہمیشہ رہیں گے	انکی	جہنم میں	چیخیں ہونگی	اور وہ	اس میں	کچھ نہ سن سکیں گے

نہ داخل ہوتے جہنم میں اور (جھوٹے خدا اور ان کے پجاری) سب اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ وہ جہنم میں (شدت عذاب سے) چیخیں گے اور وہ اس میں اور کچھ نہ

اِنَّ	الَّذِيْنَ	سَبَقَتْ	لَهُمْ	مِّنَّا	الْحُسْنٰٓى	اُولٰٓئِكَ	عَنْهَا	مُبْعَدُوْنَ ﴿۱۰۱﴾	لَا يَسْمَعُوْنَ
بلاشبہ	وہ	مقدر ہو چکی ہے	جن کے لیے	ہماری طرف سے	بھلائی	وہی	اس سے	دور رکھے جائیں گے	وہ نہ سنیں گے

سن سکیں گے۔ بلاشبہ وہ لوگ جن کے لئے مقدر ہو چکی ہے ہماری طرف سے بھلائی، تو وہی اس جہنم سے دور رکھے جائیں گے وہ اس کی آہٹ بھی نہ سنیں گے

حَسِيْسَهَا	وَهُمْ	فِيْ مَا اشْتَهَتْ	اَنْفُسُهُمْ	خٰلِدُوْنَ ﴿۱۰۲﴾	لَا يَحْزُنُهُمُ	الْفَزَعُ
اس کی آہٹ	اور وہ	ان میں جنکی خواہش کی تھی	انہوں (نے)	ہمیشہ رہیں گے	نہ غمناک کریگی انہیں	گھبراہٹ

اور وہ ان (نعمتوں) میں جن کی خواہش انہوں نے کی تھی ہمیشہ رہیں گے۔ نہ غمناک کرے گی انہیں وہ بڑی گھبراہٹ

الْاَكْبَرُ	وَتَتَلَقّٰىهُمُ	الْمَلٰٓئِكَةُ	هٰذَا	يَوْمُكُمُ	الَّذِيْ	كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿۱۰۳﴾	يَوْمَ
بڑی	اور انکا استقبال کریں گے	فرشتے	یہی	تمہارا دن	جس (کا)	تم سے وعدہ کیا گیا تھا	جس دن

اور فرشتے ان کا استقبال کریں گے (انہیں بتائیں گے) یہی وہ تمہارا دن ہے جس کا تم سے وعدہ کیا گیا تھا۔ (یاد کرو) جس دن

نَطْوِي	السَّمَآءَ	كَطَيِّ	السِّجِلِّ	لِلْكُتُبِ	كَمَا بَدَاْنَآ	اَوَّلَ	خَلْقٍ	نُّعِيْدُهٗ
ہم لپیٹ دیں گے	آسمان (کو)	جیسے لپیٹ دیے جاتے ہیں	طومار (میں)	کاغذات	جیسے ہم نے آغاز کیا تھا	ابتدائے	آفرینش (کا)	اسی طرح ہم لوٹائیں گے اسے

ہم لپیٹ دیں گے آسمان کو جیسے لپیٹ دیئے جاتے ہیں طومار میں کاغذات۔ جیسے ہم نے آغاز کیا تھا ابتدائے آفرینش کا اسی طرح ہم اسے لوٹائیں گے۔

وَعْدًا	عَلَيْنَا	اِنَّا كُنَّا	فٰعِلِيْنَ ﴿۱۰۴﴾	وَلَقَدْ كَتَبْنَا	فِي الزَّبُوْرِ	مِنْ بَعْدِ الذِّكْرِ	اَنَّ
وعدہ	ہم پر لازم	یقیناً ہم ہیں	کرنیوالے	اور بیشک ہم نے لکھ دیا ہے	زبور میں	پند وموعظت کے بعد	کہ بلاشبہ

یہ وعدہ (پورا کرنا) ہم پر لازم ہے۔ یقیناً ہم (ایسا) کرنے والے ہیں اور بے شک ہم نے لکھ دیا ہے زبور میں پند و موعظت کے (بیان کے) بعد کہ بلاشبہ

الْاَرْضَ	يَرِثُهَا	عِبَادِيَ	الصّٰلِحُوْنَ ﴿۱۰۵﴾	اِنَّ	فِيْ هٰذَا	لَبَلٰغًا	لِّقَوْمٍ	عٰبِدِيْنَ ﴿۱۰۶﴾	وَ
زمین کے	وارث ہوں گے	میرے بندے	نیک	یقیناً	اس میں	کفایت	اس قوم کے لیے	عبادت گزار	اور

زمین کے وارث تو میرے نیک بندے ہوں گے یقیناً اس قرآن میں کفایت ہے اس قوم (کی فلاح دارین) کے لیے جو عبادت گزار ہے اور

مَآ	اَرْسَلْنٰكَ	اِلَّا	رَحْمَةً	لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿١٠٧﴾	قُلْ	اِنَّمَا	يُوْحٰٓى	اِلَيَّ	اَنَّمَآ	اِلٰهُكُمْ
نہیں	بھیجا ہم نے آپکو	مگر	سراپا رحمت بنا کر	سارے جہانوں کے لیے	فرما دیجیے	کہ صرف	وحی آئی ہے	میرے پاس	کہ	تمہارا خدا

نہیں بھیجا ہم نے آپ کو، مگر سراپا رحمت بنا کر سارے جہانوں کے لئے۔ فرما دیجئے کہ میرے پاس تو صرف یہ وحی آئی ہے کہ تمہارا خدا

اِلٰهٌ	وَّاحِدٌ	فَهَلْ	اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿١٠٨﴾	فَاِنْ	تَوَلَّوْا	فَقُلْ	اٰذَنْتُكُمْ	عَلٰى سَوَآءٍ
خدا	ایک	پس کیا	تم تیار ہو اسلام لانے کے لیے	اگر	وہ روگردانی کریں	تو آپ فرما دیجیے	میں نے آگاہ کر دیا ہے تمہیں	پوری طرح

(وہی ہے جو) ایک خدا ہے۔ پس کیا تم اسلام لانے کے لئے تیار ہو۔ اگر وہ پھر بھی روگردانی کریں تو آپ فرما دیجئے کہ میں نے آگاہ کر دیا تمہیں پوری طرح

وَاِنْ	اَدْرِيْٓ	اَقَرِيْبٌ	اَمْ بَعِيْدٌ	مَّا تُوْعَدُوْنَ ﴿١٠٩﴾	اِنَّهٗ	يَعْلَمُ	الْجَهْرَ	مِنَ الْقَوْلِ
اور نہیں	میں سمجھتا	کہ قریب	یا بعید	جس کا تم سے وعدہ کیا گیا ہے	بے شک اللہ	جانتا ہے	بلند آواز	بات

اور میں نہیں سمجھتا کہ قریب ہے یا بعید جس کا تم سے وعدہ کیا گیا ہے۔ بے شک اللہ تعالیٰ جانتا ہے جو بات تم بلند آواز سے کہتے ہو اور جانتا

وَيَعْلَمُ	مَا تَكْتُمُوْنَ ﴿١١٠﴾	وَاِنْ اَدْرِيْ	لَعَلَّهٗ	فِتْنَةٌ	لَّكُمْ	وَمَتَاعٌ	اِلٰى حِيْنٍ ﴿١١١﴾
اور جانتا ہے	جو تم چھپاتے ہو	اور میں کیا جانوں	شاید	امتحان لینا	تمہارا	اور لطف اندوز کرنا	ایک وقت تک

ہے جو تم (اپنے دل میں) چھپاتے ہو اور میں کیا جانوں (اس ڈھیل سے) شاید تمہارا امتحان لینا اور ایک وقت تک تمہیں لطف اندوز کرنا

قٰلَ	رَبِّ	احْكُمْ	بِالْحَقِّ	وَرَبُّنَا	الرَّحْمٰنُ	الْمُسْتَعَانُ	عَلٰى	مَا تَصِفُوْنَ ﴿١١٢﴾
آپ نے عرض کی	میرے رب	فیصلہ فرمادے	حق کے ساتھ	اور ہمارا رب	رحمٰن	(اسی سے) مدد طلب کی جاتی ہے	پر	جو تم کرتے ہو

مطلوب ہو۔ آپ نے عرض کی میرے رب فیصلہ فرمادے (ہمارے درمیان) حق کے ساتھ اور (اے کفار) ہمارا رب وہ ہے جو رحمٰن ہے اسی سے مدد طلب کی جاتی ہے ان باتوں پر جو تم کرتے ہو

سُوْرَةُ الْحَجِّ ٢٢ مَدَنِيَّةٌ ١٠٣ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ٧٨ رُكُوْعَاتُهَا ١٠

سورہ الحج مدنی ہے — اس میں اٹھتر آیتیں اور دس رکوع ہیں

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ	اتَّقُوْا	رَبَّكُمْ	اِنَّ	زَلْزَلَةَ	السَّاعَةِ	شَيْءٌ	عَظِيْمٌ ﴿١﴾	يَوْمَ
اے لوگو!	ڈرو	اپنے پروردگار (سے)	بے شک	زلزلہ	قیامت (کا)	چیز	بڑی سخت	جس روز

اے لوگو! ڈرو اپنے پروردگار (کی ناراضگی) سے بے شک قیامت کا زلزلہ بڑی سخت چیز ہے۔ جس روز

تَرَوْنَهَا	تَذْهَلُ	كُلُّ مُرْضِعَةٍ	عَمَّآ	اَرْضَعَتْ	وَتَضَعُ	كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ	حَمْلَهَا
تم اس کو دیکھو گے	غافل ہو جائے گی	ہر دودھ پلانے والی	اس سے جسکو	اس نے دودھ پلایا	اور گرادے گی	ہر حاملہ	اپنے حمل (کو)

تم اس (کی ہولناکیوں) کو دیکھو گے تو غافل ہو جائے گی ہر دودھ پلانے والی (ماں) اس (لخت جگر) سے جس کو اس نے دودھ پلایا، اور گرادے گی ہر حاملہ اپنے

وَتَرَى	النَّاسَ	سُكٰرٰى	وَمَا هُمْ	بِسُكٰرٰى	وَلٰكِنَّ	عَذَابَ اللّٰهِ	شَدِيْدٌ ②
اور تجھے نظر آئیں گے	لوگ	نشہ میں مست	حالانکہ وہ نہیں ہونگے	نشہ میں مست	بلکہ	عذاب الٰہی	بڑا سخت ہوگا

حمل کو اور تجھے نظر آئیں گے لوگ جیسے وہ نشہ میں مست ہوں حالانکہ وہ نشہ میں مست نہیں ہوں گے بلکہ عذاب الٰہی بڑا سخت ہوگا (وہ اس کی ہیبت سے حواس

وَ	مِنَ النَّاسِ	مَنْ	يُّجَادِلُ	فِي اللّٰهِ	بِغَيْرِ عِلْمٍ	وَّيَتَّبِعُ	كُلَّ شَيْطٰنٍ	مَّرِيْدٍ ③
اور	بعض ایسے لوگ	جو	جھگڑتے ہیں	اللہ تعالیٰ کے بارے میں	علم کے بغیر	اور پیروی کرتے ہیں	ہر شیطان	سرکش (کی)

باختہ ہوں گے) اور بعض ایسے لوگ ہیں جو جھگڑتے ہیں اللہ تعالیٰ کے بارے میں علم کے بغیر اور پیروی کرتے ہیں ہر سرکش

كُتِبَ عَلَيْهِ	اَنَّهٗ مَنْ تَوَلَّاهُ	فَاَنَّهٗ	يُضِلُّهٗ	وَيَهْدِيْهِ	اِلٰى	عَذَابِ	السَّعِيْرِ ④
لکھا جا چکا ہے جسکے مقدر میں	کہ جو اس کو دوست بنائے گا	تو وہ	اسے گمراہ کر کے رہے گا	اور راہ دکھائے گا اسے	طرف	عذاب	بھڑکتی ہوئی آگ (کے)

شیطان کی۔ جس کے مقدر میں لکھا جا چکا ہے کہ جو اس کو دوست بنائے گا تو وہ اسے گمراہ کر کے رہے گا اور راہ دکھائے گا اسے بھڑکتی ہوئی آگ کے عذاب کی طرف۔

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ	اِنْ كُنْتُمْ	فِيْ رَيْبٍ	مِّنَ الْبَعْثِ	فَاِنَّا خَلَقْنٰكُمْ	مِّنْ تُرَابٍ
اے لوگو!	اگر تمہیں ہو	کچھ شک	جی اٹھنے میں	تو ہم نے ہی تمہیں پیدا کیا تھا	مٹی سے

اے لوگو! اگر تمہیں کچھ شک ہو (روزِ محشر) جی اٹھنے میں تو ذرا اس امر میں غور کرو کہ ہم نے ہی پیدا کیا تھا تمہیں مٹی سے

ثُمَّ	مِنْ نُّطْفَةٍ	ثُمَّ	مِنْ عَلَقَةٍ	ثُمَّ	مِنْ مُّضْغَةٍ	مُّخَلَّقَةٍ	وَّغَيْرِ مُخَلَّقَةٍ
پھر	نطفہ سے	پھر	خون کے لوتھڑے سے	پھر	گوشت کے ٹکڑے سے	تخلیق مکمل	اور نامکمل

پھر نطفہ سے پھر خون کے لوتھڑے سے پھر گوشت کے ٹکڑے سے بعض کی تخلیق مکمل ہوتی ہے اور بعض کی نامکمل

لِّنُبَيِّنَ لَكُمْ	وَنُقِرُّ	فِي الْاَرْحَامِ	مَا نَشَآءُ	اِلٰۤى	اَجَلٍ مُّسَمًّى	ثُمَّ	نُخْرِجُكُمْ
تاکہ ہم ظاہر فرمادیں تمہارے لیے	اور ہم قرار بخشتے ہیں	رحموں میں	جسے ہم چاہتے ہیں	تک	ایک مقررہ میعاد	پھر	ہم نکالتے ہیں تمہیں

تاکہ ہم ظاہر فرمادیں تمہارے لئے (اپنی قدرت کا کمال) اور ہم قرار بخشتے ہیں رحموں میں جسے ہم چاہتے ہیں ایک مقررہ میعاد تک پھر

طِفْلًا	ثُمَّ	لِتَبْلُغُوْۤا	اَشُدَّكُمْ	وَمِنْكُمْ	مَّنْ	يُّتَوَفّٰى	وَمِنْكُمْ	مَّنْ	يُّرَدُّ
بچہ (بناکر)	پھر	تاکہ تم پہنچ جاؤ	اپنے شباب (کو)	اور تم میں سے	کچھ	فوت ہو جاتے ہیں	اور تم میں سے	بعض (کو)	پہنچا دیا جاتا ہے

ہم نکالتے ہیں تمہیں بچہ بناکر پھر (پرورش کرتے ہیں تمہاری) تاکہ تم پہنچ جاؤ اپنے شباب کو اور تم میں سے کچھ (پہلے) فوت ہو جاتے ہیں اور تم میں سے بعض کو

اِلٰۤى	اَرْذَلِ الْعُمُرِ	لِكَيْلَا يَعْلَمَ	مِنْۢ بَعْدِ	عِلْمٍ	شَيْـًٔا ؕ	وَتَرَى	الْاَرْضَ
تک	نکمی عمر	تاکہ وہ نہ جانے	بعد	ہر چیز کو جاننے (کے)	کچھ	اور تو دیکھتا ہے	زمین

پہنچا دیا جاتا ہے نکمی عمر تک تاکہ وہ کچھ نہ جانے ہر چیز کو جاننے کے بعد۔ اور تو دیکھتا ہے کہ زمین

هَامِدَةً فَإِذَآ أَنزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَآءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ وَأَنۢبَتَتْ مِن كُلِّ زَوْجٍ

خشک پڑی | پھر جب | ہم اتارتے ہیں | اس پر | پانی | وہ تروتازہ ہو جاتی ہے | اور پھولتی ہے | اور اگاتی ہے | سے | ہر جوڑے

خشک پڑی ہے پھر جب ہم اتارتے ہیں اس پر (بارش کا) پانی تو وہ تروتازہ ہو جاتی ہے اور پھولتی ہے اور اگاتی ہے ہر

بَهِيجٍ ۝ ذَٰلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ وَأَنَّهُ يُحْيِ الْمَوْتَىٰ وَأَنَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ

خوشنما | یہ | کہ | اللہ | ہی برحق ہے | اور وہی | زندہ کرتا ہے | مردوں (کو) | اور بلاشبہ وہی | ہر چیز پر

خوش نما جوڑے کو۔ یہ (رنگارنگیاں اس بات کی دلیل ہیں) کہ اللہ تعالیٰ ہی برحق ہے اور وہی زندہ کرتا ہے مردوں کو اور بلاشبہ وہی ہر چیز پر

قَدِيرٌ ۝ وَأَنَّ السَّاعَةَ ءَاتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيهَا وَأَنَّ اللَّهَ يَبْعَثُ مَن فِي الْقُبُورِ ۝

قادر | اور یقیناً | قیامت | آنے والی | ذرا شک نہیں | اس میں | اور بے شک | اللہ | زندہ کرکے اٹھائے گا | جو | قبروں میں

قادر ہے۔ اور یقیناً قیامت آنے والی ہے اس میں ذرا شک نہیں اور اللہ تعالیٰ زندہ کرکے اٹھائے گا ان (مردوں) کو جو قبروں میں ہیں۔

وَمِنَ النَّاسِ مَن يُجَٰدِلُ فِي اللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَلَا هُدًى وَلَا كِتَٰبٍ

اور انسانوں میں سے (بھی) | جو | جھگڑا کرتے ہیں | اللہ کے بارے میں | بغیر علم | اور | بغیر کسی دلیل (کے) | اور بغیر کسی کتاب (کے)

اور انسانوں میں ایسے لوگ بھی ہیں جو جھگڑا کرتے ہیں اللہ تعالیٰ کے بارے میں بغیر علم کے اور بغیر کسی دلیل کے اور بغیر کسی روشن کتاب کے

مُّنِيرٍ ۝ ثَانِيَ عِطْفِهِ لِيُضِلَّ عَن سَبِيلِ اللَّهِ لَهُ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَ

روشن | گردن مروڑے ہوئے | تاکہ بہکادے | سے | اللہ کی راہ | اس کے لیے | دنیا میں بھی | رسوائی | اور

(تکبر سے) گردن مروڑے ہوئے تاکہ بہکادے (دوسروں کو بھی) اللہ تعالیٰ کی راہ سے اس کے لئے دنیا میں بھی رسوائی ہے اور

نُذِيقُهُ يَوْمَ الْقِيَٰمَةِ عَذَابَ الْحَرِيقِ ۝ ذَٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ يَدَاكَ

ہم چکھائیں گے اسے | قیامت کے دن | عذاب | جلانے والی آگ (کا) | یہ سزا ہے اسکی جو | آگے بھیجا | تیرے دونوں ہاتھوں (نے)

ہم چکھائیں گے اسے قیامت کے دن جلانے والی آگ کا عذاب۔ (اس روز اسے بتایا جائے گا کہ) یہ سزا ہے اس کی جو تیرے دونوں ہاتھوں نے آگے بھیجا

وَأَنَّ اللَّهَ لَيْسَ بِظَلَّٰمٍ لِّلْعَبِيدِ ۝ وَمِنَ النَّاسِ مَن يَعْبُدُ اللَّهَ عَلَىٰ حَرْفٍ

اور بلاشبہ اللہ | نہیں | ظلم کرنے والا | بندوں پر | اور | میں | لوگوں | (وہ بھی) | جو عبادت کرتا ہے | اللہ (کی) | پر | کنارہ

اور بلاشبہ اللہ تعالیٰ بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں۔ اور لوگوں میں سے وہ بھی ہے جو عبادت کرتا ہے اللہ تعالیٰ کی کنارہ پر (کھڑے کھڑے)

فَإِنْ أَصَابَهُ خَيْرٌ اطْمَأَنَّ بِهِ وَإِنْ أَصَابَتْهُ فِتْنَةٌ انقَلَبَ عَلَىٰ وَجْهِهِ

پھر اگر | پہنچے اسے | بھلائی | مطمئن ہو جاتا ہے | اس سے | اور اگر | پہنچے اسے | کوئی آزمائش | تو موڑ لیتا ہے | اپنا منہ

پھر اگر پہنچے اسے بھلائی (اس عبادت سے) تو مطمئن ہو جاتا ہے اس سے اور اگر پہنچے اسے کوئی آزمائش تو فوراً (دین سے) منہ موڑ لیتا ہے۔

خَسِرَ الدُّنْيَا	وَالْاٰخِرَةَ	ذٰلِكَ هُوَ	الْخُسْرَانُ	الْمُبِيْنُ ⑪	يَدْعُوْا	مِنْ	دُوْنِ اللّٰهِ
اس نے برباد کردی اپنی دنیا	اور آخرت	یہی ہے	خسارہ	کھلا ہوا	وہ عبادت کرتا ہے	سے	اللہ کے سوا

اس شخص نے برباد کردی اپنی دنیا اور آخرت یہی تو کھلا ہوا خسارہ ہے۔ وہ عبادت کرتا ہے اللہ تعالیٰ کے سوا

مَا	لَا يَضُرُّهٗ	وَمَا	لَا يَنْفَعُهٗ	ذٰلِكَ هُوَ	الضَّلٰلُ	الْبَعِيْدُ ⑫	يَدْعُوْا
اس کی جو	نہ ضرر پہنچا سکتا ہے اسے	اور نہ	نفع پہنچا سکتا ہے اسے	یہی ہے	گمراہی	انتہائی	وہ پوجتا ہے

اس کی جو نہ ضرر پہنچا سکتا ہے اسے اور نہ نفع پہنچا سکتا ہے اسے یہی تو انتہائی گمراہی ہے۔ وہ پوجتا ہے

لَمَنْ	ضَرُّهٗ	اَقْرَبُ	مِنْ نَّفْعِهٖ	لَبِئْسَ	الْمَوْلٰى	وَلَبِئْسَ	الْعَشِيْرُ ⑬
اسے	جسکی ضرر رسانی	زیادہ قریب	اسکی نفع رسانی سے	بہت برا ہے	دوست	اور بہت برا ہے	ساتھی

اسے جس کی ضرر رسانی زیادہ قریب ہے اس کی نفع رسانی سے یہ بہت برا دوست ہے اور بہت برا ساتھی ہے۔

اِنَّ	اللّٰهَ	يُدْخِلُ	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا
بیشک	اللہ	داخل کرے گا	انہیں جو ایمان لائے	اور	جنہوں نے عمل کیے نیک	باغات (میں)	رواں ہیں	جن کے نیچے

بیشک اللہ تعالیٰ داخل کرے گا انہیں جو ایمان لائے اور جنہوں نے نیک عمل کیے باغات میں رواں ہیں جن کے نیچے

الْاَنْهٰرُ	اِنَّ	اللّٰهَ	يَفْعَلُ	مَا يُرِيْدُ ⑭	مَنْ	كَانَ يَظُنُّ	اَنْ	لَّنْ يَّنْصُرَهُ	اللّٰهُ
نہریں	بیشک	اللہ	کرتا ہے	جو چاہتا ہے	جو شخص	خیال کیے بیٹھا ہے	کہ	اپنے حبیب کی مدد نہیں کرے گا	اللہ

نہریں۔ بیشک اللہ تعالیٰ کرتا ہے جو چاہتا ہے اور جو شخص یہ خیال کیے بیٹھا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے حبیب کی مدد نہیں کرے گا نہ

فِي الدُّنْيَا	وَ	الْاٰخِرَةِ	فَلْيَمْدُدْ	بِسَبَبٍ	اِلَى السَّمَآءِ	ثُمَّ	لْيَقْطَعْ	فَلْيَنْظُرْ
دنیا میں	اور	آخرت (میں)	تو اسے چاہیے کہ لٹک جائے	ایک رسی کے ذریعے	چھت سے	پھر	اسے کاٹ دے	پھر دیکھے

دنیا میں اور نہ آخرت میں تو اسے چاہیے کہ لٹک جائے ایک رسی کے ذریعے چھت سے پھر (گلے میں پھندا ڈال کر) اسے کاٹ دے پھر دیکھے

هَلْ	يُذْهِبَنَّ	كَيْدُهٗ	مَا يَغِيْظُ ⑮	وَكَذٰلِكَ	اَنْزَلْنٰهُ	اٰيٰتٍ	بَيِّنٰتٍ
آیا	دور کردیا ہے	اسکی تدبیر (نے)	اسکے وغصہ (کو)	اور اسی طرح	ہم نے اتارا ہے اس کتاب کو	دلیلوں	روشن

آیا دور کردیا ہے اس کی (خودکشی کی) تدبیر نے اس کے غم وغصہ کو۔ اور اسی طرح ہم نے اتارا ہے اس کتاب کو روشن دلیلوں کے ساتھ

وَ	اَنَّ اللّٰهَ	يَهْدِيْ	مَنْ	يُّرِيْدُ ⑯	اِنَّ	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	وَالَّذِيْنَ هَادُوْا	وَ
اور	بیشک اللہ	ہدایت دیتا ہے	جس (کو)	چاہتا ہے	بیشک	اہل ایمان	اور یہودی	اور

اور بیشک اللہ تعالیٰ ہدایت دیتا ہے جس کو چاہتا ہے۔ بے شک اہل ایمان، یہودی،

الصّٰبِئِيْنَ	وَالنَّصٰرٰى	وَالْمَجُوْسَ	وَالَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا	اِنَّ	اللّٰهَ	يَفْصِلُ
ستارہ پرست	اور عیسائی	اور آتش پرست	اور مشرک	ضرور	اللہ	فیصلہ فرمائے گا

ستارہ پرست، عیسائی، آتش پرست اور مشرک ضرور فیصلہ فرمائے گا اللہ تعالیٰ

بَيْنَهُمْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	اِنَّ اللّٰهَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	شَهِيْدٌ ﴿۱۷﴾	اَلَمْ تَرَ	اَنَّ اللّٰهَ
ان کے درمیان	قیامت کے دن	بے شک اللہ	ہر چیز کا	مشاہدہ فرما رہا ہے	کیا تم ملاحظہ نہیں کر رہے	کہ اللہ

ان سب (گروہوں) کے درمیان قیامت کے دن بیشک اللہ تعالیٰ ہر چیز کا مشاہدہ فرما رہا ہے۔ کیا تم ملاحظہ نہیں کر رہے کہ اللہ تعالیٰ

يَسْجُدُ لَهٗ	مَنْ	فِى السَّمٰوٰتِ	وَمَنْ	فِى الْاَرْضِ	وَالشَّمْسُ	وَالْقَمَرُ	وَ
اس کو سجدہ کر رہی ہے	ہر چیز جو	آسمانوں میں	اور جو	زمین میں	نیز آفتاب	اور مہتاب	اور

کو ہی سجدہ کر رہی ہے ہر چیز جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے نیز آفتاب، مہتاب،

النُّجُوْمُ	وَالْجِبَالُ	وَالشَّجَرُ	وَالدَّوَآبُّ	وَكَثِيْرٌ	مِّنَ النَّاسِ	وَكَثِيْرٌ	حَقَّ
ستارے	اور پہاڑ	اور درخت	اور چوپائے	اور بہت سے	انسان	اور بہت انسان	مقرر ہو چکا ہے

ستارے، پہاڑ، درخت اور چوپائے اور بہت سے انسان بھی (اسی کو سجدہ کرتے ہیں) اور بہت سے لوگ ایسے بھی ہیں

عَلَيْهِ	الْعَذَابُ	وَ	مَنْ	يُّهِنِ اللّٰهُ	فَمَا لَهٗ	مِنْ مُّكْرِمٍ	اِنَّ اللّٰهَ	يَفْعَلُ
جن پر	عذاب	اور	جسکو	ذلیل کر دے اللہ	تو کوئی نہیں ہے اسے	عزت دینے والا	بلاشبہ اللہ	کرتا ہے

جن پر عذاب مقرر ہو چکا ہے اور (دیکھو) جس کو ذلیل کر دے اللہ تعالیٰ تو کوئی اسے عزت دینے والا نہیں ہے، بلاشبہ اللہ تعالیٰ کرتا ہے

مَا يَشَآءُ ﴿۱۸﴾	هٰذٰنِ	خَصْمٰنِ	اخْتَصَمُوْا	فِىْ رَبِّهِمْ	فَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا
جو چاہتا ہے	یہ دو	فریق	جو جھگڑ رہے ہیں	اپنے رب کے بارے میں	تو وہ جنہوں نے کفر اختیار کیا

جو چاہتا ہے۔ یہ دو فریق ہیں جو جھگڑ رہے ہیں اپنے رب کے بارے میں تو وہ لوگ جنہوں نے کفر اختیار کیا

قُطِّعَتْ	لَهُمْ	ثِيَابٌ	مِّنْ نَّارٍ	يُصَبُّ	مِنْ فَوْقِ	رُءُوْسِهِمُ	الْحَمِيْمُ ﴿۱۹﴾
تیار کر دیئے ہیں	ان کے لیے	کپڑے	آتش سے	انڈیلا جائے گا	پر	ان کے سروں	کھولتا ہوا پانی

تیار کر دیئے گئے ہیں ان کے لئے کپڑے آتش (جہنم) سے۔ انڈیلا جائے گا ان کے سروں پر کھولتا ہوا پانی۔ گل جائے گا اس کھولتے پانی

يُصْهَرُ	بِهٖ	مَا	فِىْ بُطُوْنِهِمْ	وَالْجُلُوْدُ ﴿۲۰﴾	وَلَهُمْ	مَّقَامِعُ	مِنْ حَدِيْدٍ ﴿۲۱﴾	كُلَّمَآ
گل جائے گا	اس سے	جو	ان کے شکموں میں	اور (ان کی) چمڑیاں بھی	اور ان کے لیے	گرز ہونگے	لوہے کے	جب بھی

سے جو کچھ ان کے شکموں میں ہے اور ان کی چمڑیاں بھی (گل جائیں گی) اور ان کو (مارنے) کے لئے گرز ہوں گے لوہے کے جب بھی

اَرَادُوْٓا	اَنْ يَّخْرُجُوْا	مِنْهَا	مِنْ غَمٍّ	اُعِيْدُوْا	فِيْهَا	وَذُوْقُوْا	عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿۲۲﴾
ارادہ کریں گے	نکلنے (کا)	اس سے	الم کے باعث	لوٹادیے جائیں گے	اس میں	اور چکھو	جلتی ہوئی آگ کا عذاب

ارادہ کریں گے اس سے نکلنے کا فرطِ رنج والم کے باعث تو انہیں لوٹا دیا جائے گا اس میں اور (کہا جائے گا) کہ چکھو، جلتی ہوئی آگ کا عذاب۔

اِنَّ اللّٰهَ	يُدْخِلُ	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا
یقیناً اللہ	داخل کرے گا	ان کو جو ایمان لے آئے	اور عمل کرتے رہے	نیک	جنتوں (میں)	بہتی ہیں	جن کے نیچے

یقیناً اللہ تعالیٰ داخل کرے گا ان لوگوں کو جو ایمان بھی لے آئے اور عمل بھی نیک کرتے رہے جنتوں میں، بہتی ہیں جن کے نیچے

الْاَنْهٰرُ	يُحَلَّوْنَ فِيْهَا	مِنْ اَسَاوِرَ	مِنْ ذَهَبٍ	وَّلُؤْلُؤًا	وَلِبَاسُهُمْ	فِيْهَا
ندیاں	انہیں پہنائے جائیں گے جنت میں	کنگن	سونے کے	اور موتیوں کے ہار	اور ان کی پوشاک	وہاں

ندیاں انہیں پہنائے جائیں گے جنت میں سونے کے کنگن اور موتیوں کے ہار۔ اور ان کی پوشاک وہاں

حَرِيْرٌ ﴿۲۳﴾	وَهُدُوْٓا	اِلَى	الطَّيِّبِ	مِنَ الْقَوْلِ	وَهُدُوْٓا	اِلٰى صِرَاطِ	الْحَمِيْدِ ﴿۲۴﴾
ریشمی	اور ان کی رہنمائی کی گئی تھی	طرف	پاکیزہ	قول (کی)	اور دکھایا گیا تھا انہیں	راستہ	تعریف کیا گیا

ریشمی ہوگی۔ اور ان کی رہنمائی کی گئی تھی پاکیزہ قول کی طرف اور دکھایا گیا تھا انہیں راستہ (اللہ تعالیٰ کا) جو تعریف کیا گیا ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	وَيَصُدُّوْنَ	عَنْ	سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ	الَّذِيْ	جَعَلْنٰهُ
بے شک وہ جنہوں نے کفر اختیار کیا	اور روکتے رہے	سے	اللہ کی راہ	اور مسجد حرام	جسے	ہم نے بنایا ہے

بے شک وہ لوگ جنہوں نے کفر اختیار کیا اور (دوسروں کو) روکتے ہیں اللہ تعالیٰ کی راہ سے اور مسجد حرام سے جسے ہم نے (بلا امتیاز)

لِلنَّاسِ	سَوَآءَ	الْعَاكِفُ	فِيْهِ	وَالْبَادِ	وَمَنْ	يُّرِدْ	فِيْهِ	بِاِلْحَادٍۢ	بِظُلْمٍ
سب لوگوں کے لیے	یکساں	وہاں کے رہنے والے	اس میں	اور پردیسی	اور جو	ارادہ کرے	اس میں	زیادتی کا	ناحق

سب لوگوں کے لیے (مرکزِ ہدایت) بنایا ہے یکساں ہیں اس میں وہاں کے رہنے والے اور پردیسی، اور جو ارادہ کرے اس میں زیادتی کا ناحق

نُّذِقْهُ	مِنْ عَذَابٍ	اَلِيْمٍ ﴿۲۵﴾	وَاِذْ	بَوَّاْنَا	لِاِبْرٰهِيْمَ	مَكَانَ الْبَيْتِ
ہم اسے چکھائیں گے	عذاب	دردناک	اور یاد کرو	جب ہم نے مقرر کردی	ابراہیم کے لیے	اس گھر کے تعمیر کی جگہ

تو ہم اسے چکھائیں گے دردناک عذاب۔ اور یاد کرو جب ہم نے مقرر کردی ابراہیم کے لیے اس گھر کے (تعمیر کرنے) کی جگہ اور حکم دیا

اَنْ	لَّا تُشْرِكْ بِيْ	شَيْـًٔا	وَّطَهِّرْ	بَيْتِيَ	لِلطَّآئِفِيْنَ	وَالْقَآئِمِيْنَ	وَالرُّكَّعِ
کہ	شریک نہ ٹھہرانا میرے ساتھ	کسی چیز (کو)	اور صاف ستھرا رکھنا	میرے گھر (کو)	طواف کرنے والوں کے لیے	اور قیام کرنے والوں (کے لیے)	اور رکوع کرنے والوں (کے لیے)

کہ شریک نہ ٹھہرانا میرے ساتھ کسی چیز کو اور صاف ستھرا رکھنا میرے گھر کو طواف کرنے والوں، قیام کرنے والوں،

السُّجُوْدِ ﴿٢٦﴾	وَاَذِّنْ	فِي النَّاسِ	بِالْحَجِّ	يَاْتُوْكَ	رِجَالًا	وَّعَلٰى	كُلِّ ضَامِرٍ	يَّاْتِيْنَ
اور سجود کرنے والوں (کیلئے)	اور اعلان عام کردو	لوگوں میں	حج کا	وہ آئیں گے آپ کے پاس	پاپیادہ	اور پر	ہر دبلی اونٹنی	جو آتی ہیں

اور رکوع وسجود کرنے والوں کے لیے۔ اور اعلان عام کردو لوگوں میں حج کا وہ آئیں گے آپ کے پاس پاپیادہ اور ہر دبلی اونٹنی پر سوار ہو کر جو آتی ہیں

مِنْ	كُلِّ فَجٍّ	عَمِيْقٍ ﴿٢٧﴾	لِّيَشْهَدُوْا	مَنَافِعَ	لَهُمْ	وَيَذْكُرُوا	اسْمَ اللّٰهِ
سے	ہر راستہ	دور دراز	تاکہ وہ حاضر ہوں	فائدوں	اپنے کے لیے	اور ذکر کریں	اللہ کے نام (کا)

ہر دور دراز راستہ سے۔ (اعلان کیجیے) تاکہ وہ حاضر ہوں اپنے (دینی دنیوی) فائدوں کے لیے اور ذکر کریں اللہ تعالیٰ کے نام کا

فِيْٓ	اَيَّامٍ مَّعْلُوْمٰتٍ	عَلٰى	مَا	رَزَقَهُمْ	مِّنْۢ بَهِيْمَةِ	الْاَنْعَامِ	فَكُلُوْا	مِنْهَا
میں	مقررہ دنوں	پر	جو	اللہ نے انہیں عطا فرمائے	بے زبان	چوپائیوں	پس خود بھی کھاؤ	ان سے

مقررہ دنوں میں ان بے زبان چوپایوں پر (ذبح کے وقت) جو اللہ تعالیٰ نے انہیں عطا فرمائے ہیں۔ پس خود بھی کھاؤ ان سے

وَاَطْعِمُوا	الْبَآئِسَ	الْفَقِيْرَ ﴿٢٨﴾	ثُمَّ	لْيَقْضُوْا	تَفَثَهُمْ	وَلْيُوْفُوْا	نُذُوْرَهُمْ
اور کھلاؤ	مصیبت زدہ	محتاج (کو)	پھر	چاہیے کہ دور کریں	اپنی میل کچیل	اور پوری کریں	اپنی نذریں

اور کھلاؤ مصیبت زدہ محتاج کو۔ پھر چاہیے کہ دور کریں اپنی میل کچیل اور پوری کریں اپنی نذریں

وَلْيَطَّوَّفُوْا	بِالْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ﴿٢٩﴾	ذٰلِكَ	وَمَنْ	يُّعَظِّمْ	حُرُمٰتِ اللّٰهِ	فَهُوَ
اور طواف کریں	ایسے گھر کا جو بہت قدیم	ان احکام (کو یاد رکھو)	اور جو شخص	تعظیم کرتا ہے	اللہ کی حرمتوں (کی)	تو یہ

اور طواف کریں ایسے گھر کا جو بہت قدیم ہے۔ ان احکام کو یاد رکھو اور جو شخص تعظیم کرتا ہے اللہ تعالیٰ کی حرمتوں کی تو یہ

خَيْرٌ لَّهٗ	عِنْدَ رَبِّهٖ	وَاُحِلَّتْ	لَكُمُ	الْاَنْعَامُ	اِلَّا	مَا يُتْلٰى	عَلَيْكُمْ	فَاجْتَنِبُوا
بہتر ہے اسکے لیے	اس کے رب کے ہاں	اور حلال کیے گئے	تمہارے لیے	جانور	بجز	جن کی حرمت پڑھی گئی	تم پر	پس پرہیز کرو

بہتر ہے اس کے لئے اس کے رب کے ہاں۔ اور حلال کیے گئے تمہارے لئے جانور بجز ان کے جن کی حرمت پڑھی گئی تم پر پس پرہیز کرو

الرِّجْسَ	مِنَ الْاَوْثَانِ	وَاجْتَنِبُوْا	قَوْلَ	الزُّوْرِ ﴿٣٠﴾	حُنَفَآءَ لِلّٰهِ	غَيْرَ	مُشْرِكِيْنَ
نجاست (سے)	بتوں کی	اور بچو	بات	جھوٹی (سے)	یکسر مائل ہوتے ہوئے اللہ کی طرف	نہ	شریک ٹھہراتے ہوئے

بتوں کی نجاست سے اور بچو جھوٹی بات سے۔ یکسر مائل ہوتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی طرف، نہ شریک ٹھہراتے ہوئے

بِهٖ	وَمَنْ يُّشْرِكْ	بِاللّٰهِ	فَكَاَنَّمَا	خَرَّ	مِنَ السَّمَآءِ	فَتَخْطَفُهُ	الطَّيْرُ	اَوْ	تَهْوِيْ
اللہ کے ساتھ	اور جو شریک ٹھہراتا ہے	اللہ کے ساتھ	تو گویا	وہ گرا ہو	آسمان سے	پس اچک لیا ہو اسے	کسی پرند (نے)	یا	پھینک دیا ہو

اللہ کے ساتھ اور جو شریک ٹھہراتا ہے اللہ تعالیٰ کے ساتھ تو اس کی حالت ایسی ہے گویا وہ گرا ہو آسمان سے پس اچک لیا ہو اسے کسی پرندے یا

بِهِ	الرِّيحُ	فِي	مَكَانٍ	سَحِيقٍ ﴿٣١﴾	ذٰلِكَ	وَمَنْ	يُعَظِّمْ	شَعَآئِرَ اللّٰهِ	فَاِنَّهَا
اسے	ہوا (نے)	میں	کسی جگہ	دور	(حقیقت) یہ	اور جو	احترام کرتا ہے	اللہ کی نشانیوں (کا)	تو یہ

پھینک دیا ہوا سے ہوا نے کسی دور جگہ میں۔ حقیقت یہ ہے اور جو ادب و احترام کرتا ہے اللہ تعالیٰ کی نشانیوں کا تو یہ (احترام) اس وجہ سے ہے

مِنْ	تَقْوَى	الْقُلُوْبِ ﴿٣٢﴾	لَكُمْ	فِيْهَا	مَنَافِعُ	اِلٰٓى	اَجَلٍ مُّسَمًّى	ثُمَّ	مَحِلُّهَآ
وجہ سے	تقویٰ کی	دلوں (میں)	تمہارے لیے	مویشیوں میں	فائدے	تک	معین مدت	پھر	انکے ذبح کرنے کا مقام

کہ دلوں میں تقویٰ ہے۔ تمہارے لئے مویشیوں میں طرح طرح کے فائدے ہیں ایک معین مدت تک پھر ان کے ذبح کرنے کا مقام

اِلَى	الْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ﴿٣٣﴾ ع	وَ	لِكُلِّ اُمَّةٍ	جَعَلْنَا	مَنْسَكًا	لِّيَذْكُرُوا	اسْمَ اللّٰهِ
قریب	بیت عتیق (کے)	اور	ہر امت کیلئے	ہم نے مقرر فرمائی ہے	ایک قربانی	تا کہ وہ ذکر کریں	اللہ کا اسم (پاک)

بیت عتیق کے قریب ہے۔ اور ہر امت کے لئے ہم نے مقرر فرمائی ہے ایک قربانی تا کہ وہ ذکر کریں اللہ تعالیٰ کا اسم (پاک)

ع

عَلٰى	مَا رَزَقَهُمْ	مِّنْۢ بَهِيْمَةِ	الْاَنْعَامِ ط	فَاِلٰهُكُمْ	اِلٰهٌ وَّاحِدٌ	فَلَهٗٓ	اَسْلِمُوْا ط
پر	جو اللہ نے انہیں عطا فرمائے ہیں	بے زبان	جانور	پس تمہارا خدا	خدائے واحد	تو اسی کے آگے	سر جھکاؤ

ان بے زبان جانوروں پر ذبح کے وقت جو اللہ تعالیٰ نے انہیں عطا فرمائے ہیں پس تمہارا خدا خدائے واحد ہے تو اسی کے آگے سر جھکاؤ

وَبَشِّرِ	الْمُخْبِتِيْنَ ﴿٣٤﴾	الَّذِيْنَ	اِذَا	ذُكِرَ اللّٰهُ	وَجِلَتْ	قُلُوْبُهُمْ	وَالصّٰبِرِيْنَ
اور مژدہ سنایئے	تواضع کرنیوالوں (کو)	وہ	جب	ذکر کیا جاتا ہے اللہ کا	ڈرنے لگتے ہیں	ان کے دل	اور جو صبر کرنے والے

اور (اے محبوب!) مژدہ سنایئے تواضع کرنے والوں کو وہ لوگ جب اللہ تعالیٰ کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان کے دل ڈرنے لگتے ہیں اور جو صبر کرنے والے ہیں

عَلٰى	مَآ اَصَابَهُمْ	وَالْمُقِيْمِي	الصَّلٰوةِ لا	وَمِمَّا	رَزَقْنٰهُمْ	يُنْفِقُوْنَ ﴿٣٥﴾	وَ
پر	جو پہنچتے ہیں انہیں	اور جو صحیح ادا کرنے والے ہیں	نماز (کو)	اور ان سے جو	ہم نے انہیں عطا فرمائی ہیں	وہ خرچ کرتے ہیں	اور

ان (مصائب و آلام) پر جو پہنچتے ہیں انہیں اور جو صحیح ادا کرنے والے ہیں نماز کو اور ان چیزوں سے جو ہم نے انہیں عطا فرمائی ہیں وہ خرچ کرتے ہیں

الْبُدْنَ	جَعَلْنٰهَا	لَكُمْ	مِّنْ	شَعَآئِرِ اللّٰهِ	لَكُمْ	فِيْهَا	خَيْرٌ ق	فَاذْكُرُوا	اسْمَ اللّٰهِ
قربانی کے فربہ جانوروں (کو)	ہم نے بنایا ہے	تمہارے لیے	میں سے	اللہ کی نشانیوں	تمہارے لیے	ان میں	بھلائی ہے	پس لو	اللہ کا نام

اور قربانی کے فربہ جانوروں کو ہم نے بنایا ہے تمہارے لئے اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے تمہارے لئے ان میں بھلائی ہے پس لو اللہ تعالیٰ کا نام

عَلَيْهَا	صَوَآفَّ ج	فَاِذَا	وَجَبَتْ	جُنُوْبُهَا	فَكُلُوْا	مِنْهَا	وَاَطْعِمُوا	الْقَانِعَ
ان پر	اس حال میں کہ ان کا ایک پاؤں بندھا ہو اور تین پر کھڑے ہوں	پس جب	وہ گر پڑیں	کسی پہلو (پر)	تو خود بھی کھاؤ	اس سے	نیز کھلاؤ	قناعت کرنیوالے فقیر (کو)

ان پر اس حال میں کہ ان کا ایک پاؤں بندھا ہو اور تین پر کھڑے ہوں، پس جب وہ گر پڑیں کسی پہلو پر تو خود بھی کھاؤ اس سے نیز کھلاؤ قناعت کرنے والے فقیر کو

وَالْمُعْتَرَّ	كَذٰلِكَ	سَخَّرْنٰهَا	لَكُمْ	لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ ۝٣٦	لَنْ يَّنَالَ	اللّٰهَ
اور بھیک مانگنے والے (کو)	اسی طرح	ہم نے فرمانبردار بنادیا ان کو	تمہارے لیے	تاکہ تم	شکریہ ادا کرو	نہیں پہنچتے	اللہ (کو)

اور بھیک مانگنے والے کو۔ اس طرح ہم نے فرمانبردار بنادیا ان جانوروں کو تمہارے لئے تاکہ تم (اس احسان کا) شکریہ ادا کرو نہیں پہنچتے اللہ تعالیٰ کو

لُحُوْمُهَا	وَلَا	دِمَآؤُهَا	وَلٰكِنْ	يَّنَالُهُ	التَّقْوٰى	مِنْكُمْ	كَذٰلِكَ	سَخَّرَهَا	لَكُمْ
انکے گوشت	اور نہ	ان کے خون	البتہ	پہنچتا ہے اسکے حضور تک	تقویٰ	تمہاری طرف سے	یوں	اس نے فرمانبردار بنادیا ہے انہیں	تمہارے لیے

ان کے گوشت اور نہ ان کے خون البتہ پہنچتا ہے اس کے حضور تک تقویٰ تمہاری طرف سے یوں اس نے فرمانبردار بنادیا ہے انہیں تمہارے لئے

لِتُكَبِّرُوا	اللّٰهَ	عَلٰى	مَا هَدٰىكُمْ	وَبَشِّرِ	الْمُحْسِنِيْنَ ۝٣٧	اِنَّ اللّٰهَ	يُدٰفِعُ
تاکہ تم بڑائی بیان کرو	اللہ (کی)	(اس) پر	کہ اس نے تم کو ہدایت دی	اور خوشخبری دیجیے	احسان کرنے والوں (کو)	یقیناً اللہ	حفاظت کرتا ہے

تاکہ تم بڑائی بیان کرو اللہ تعالیٰ کی اس (نعمت پر) کہ اس نے تم کو ہدایت دی اور (اے حبیب!) خوشخبری دیجئے احسان کرنے والوں کو یقیناً اللہ تعالیٰ حفاظت کرتا ہے

عَنِ	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اِنَّ اللّٰهَ	لَا يُحِبُّ	كُلَّ	خَوَّانٍ	كَفُوْرٍ ۝٣٨	اُذِنَ	لِلَّذِيْنَ	يُقٰتَلُوْنَ
کی	اہل ایمان	بے شک اللہ	دوست نہیں رکھتا	کسی	دھوکہ باز	احسان فراموش (کو)	اذن دیا گیا ہے	ان	جن سے جنگ کی جاتی ہے

اہل ایمان کی (کفار کے مکر وفریب سے) بیشک اللہ تعالیٰ دوست نہیں رکھتا کسی دھوکہ باز احسان فراموش کو۔ اذن دے دیا گیا ہے (جہاد کا) ان (مظلوموں) کو جن سے جنگ کی جاتی ہے

بِاَنَّهُمْ	ظُلِمُوْا	وَاِنَّ	اللّٰهَ	عَلٰى نَصْرِهِمْ	لَقَدِيْرُ ۝٣٩	الَّذِيْنَ	اُخْرِجُوْا
اس بنا پر کہ ان پر	ظلم کیا گیا	اور بے شک	اللہ	ان کی نصرت پر	پوری طرح قادر	وہ جنکو	نکال دیا گیا تھا

اس بناء پر کہ ان پر ظلم کیا گیا اور بے شک اللہ تعالیٰ ان کی نصرت پر پوری طرح قادر ہے۔ وہ (مظلوم) جن کو نکال دیا گیا تھا

مِنْ	دِيَارِهِمْ	بِغَيْرِ حَقٍّ	اِلَّآ	اَنْ	يَّقُوْلُوْا	رَبُّنَا اللّٰهُ	وَلَوْلَا دَفْعُ	اللّٰهِ	النَّاسَ
سے	ان کے گھروں	ناحق	صرف	کہ	انہوں نے کہا	ہمارا پروردگار اللہ ہے	اور اگر بچاؤ نہ کرتا	اللہ	لوگوں (کا)

ان کے گھروں سے ناحق صرف اتنی بات پر کہ انہوں نے کہا کہ ہمارا پروردگار اللہ تعالیٰ ہے۔ اور اگر اللہ تعالیٰ بچاؤ نہ کرتا لوگوں کا

بَعْضَهُمْ	بِبَعْضٍ	لَّهُدِّمَتْ	صَوَامِعُ	وَبِيَعٌ	وَّصَلَوٰتٌ	وَّمَسٰجِدُ
انہیں ایک	دوسرے سے	منہدم ہوجاتیں	خانقاہیں	اور گرجے	اور کلیسے	اور مسجدیں

انہیں ایک دوسرے سے ٹکرا کر تو (طاقتور کی غارت گری سے) منہدم ہوجاتیں خانقاہیں اور گرجے اور کلیسے اور مسجدیں

يُذْكَرُ	فِيْهَا	اسْمُ اللّٰهِ	كَثِيْرًا	وَلَيَنْصُرَنَّ	اللّٰهُ	مَنْ	يَّنْصُرُهٗ	اِنَّ	اللّٰهَ
ذکر کیا جاتا ہے	جن میں	اللہ کا نام	کثرت (سے)	اور ضرور مدد فرمائے گا	اللہ تعالیٰ	اسکی جو	اس کی مدد کرے گا	یقیناً	اللہ

جن میں اللہ تعالیٰ کے نام کا ذکر کثرت سے کیا جاتا ہے، اور اللہ تعالیٰ ضرور مدد فرمائے گا اس کی جو اس (کے دین) کی مدد کرے گا۔ یقیناً اللہ تعالیٰ

لَقَوِيٌّ	عَزِيزٌ ﴿٤٠﴾	اَلَّذِيْنَ	اِنْ	مَّكَّنّٰهُمْ	فِي الْاَرْضِ	اَقَامُوا	الصَّلٰوةَ	وَ
قوت والا	غالب	وہ لوگ	اگر	ہم انہیں اقتدار بخشیں	زمین میں	تو صحیح صحیح ادا کرتے ہیں	نماز	اور

قوت والا (اور) سب پر غالب ہے۔ وہ لوگ کہ اگر ہم انہیں اقتدار بخشیں زمین میں تو وہ صحیح صحیح ادا کرتے ہیں نماز کو اور

اٰتَوُا	الزَّكٰوةَ	وَاَمَرُوْا	بِالْمَعْرُوْفِ	وَنَهَوْا	عَنِ الْمُنْكَرِ	وَلِلّٰهِ	عَاقِبَةُ	الْاُمُوْرِ ﴿٤١﴾
دیتے ہیں	زکوۃ	اور حکم کرتے ہیں	نیکی کا	اور روکتے ہیں	برائی سے	اور اللہ کیلئے	انجام	سارے کاموں (کا)

دیتے ہیں زکوۃ اور حکم کرتے ہیں (لوگوں کو) نیکی کا اور روکتے ہیں (انہیں) برائی سے۔ اور اللہ تعالیٰ کے لیے ہے سارے کاموں کا

وَاِنْ	يُّكَذِّبُوْكَ	فَقَدْ كَذَّبَتْ	قَبْلَهُمْ	قَوْمُ نُوْحٍ	وَّعَادٌ	وَّثَمُوْدُ ﴿٤٢﴾	وَ
اور اگر	یہ کفار آپکو جھٹلاتے ہیں	پس جھٹلایا تھا	ان سے پہلے	قوم نوح (نے)	اور عاد (نے)	اور ثمود (نے)	اور

انجام۔ اور اگر یہ کفار آپ کو جھٹلاتے ہیں (تو کیا تعجب ہے) پس جھٹلایا تھا ان سے پہلے قوم نوح نے اور عاد و ثمود نے۔ اور

قَوْمُ اِبْرٰهِيْمَ	وَ	قَوْمُ لُوْطٍ ﴿٤٣﴾	وَّ	اَصْحٰبُ مَدْيَنَ	وَكُذِّبَ	مُوْسٰى
قوم ابراہیم (نے)	اور	قوم لوط (نے)	اور	مدین کے رہنے والوں (نے)	اور جھٹلائے گئے	موسیٰ (بھی)

قوم ابراہیم نے اور قوم لوط نے اور مدین کے رہنے والوں نے (اپنے اپنے نبیوں کو) اور جھٹلائے گئے موسیٰ (علیہ السلام) بھی

فَاَمْلَيْتُ	لِلْكٰفِرِيْنَ	ثُمَّ	اَخَذْتُهُمْ	فَكَيْفَ	كَانَ	نَكِيْرِ ﴿٤٤﴾	فَكَاَيِّنْ	مِّنْ قَرْيَةٍ
تو میں نے مہلت دی	کفار کو	پھر	میں نے انہیں پکڑا	پس کتنا	تھا	میرا عذاب	پس کتنی	بستیاں

تو (کچھ عرصہ) میں نے مہلت دی ان کفار کو (جب وہ باز نہ آئے) تو میں نے انہیں پکڑا، (خود ہی بتاؤ) کتنا خوفناک تھا میرا عذاب۔ پس کتنی بستیاں ہیں

اَهْلَكْنٰهَا	وَهِيَ	ظَالِمَةٌ	فَهِيَ	خَاوِيَةٌ	عَلٰى	عُرُوْشِهَا	وَبِئْرٍ	مُّعَطَّلَةٍ
جنہیں ہم نے تہ و بالا کر ڈالا	کیونکہ وہ	ظالم	تو وہ	گری پڑی	پر	اپنی چھتوں	اور کتنے کنویں	بیکار

جنہیں ہم نے تہ و بالا کر ڈالا کیونکہ وہ ظالم تھیں تو اب وہ گری پڑی ہیں اپنی چھتوں پر اور کتنے کنوئیں ہیں جو بیکار ہو چکے ہیں

وَّقَصْرٍ	مَّشِيْدٍ ﴿٤٥﴾	اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا	فِي الْاَرْضِ	فَتَكُوْنَ	لَهُمْ	قُلُوْبٌ
اور کتنے محل	چونے سے بنے ہوئے مضبوط	کیا انہوں نے سیر و سیاحت نہیں کی	زمین میں	تا کہ ہو جاتے	ان کے	دل

اور کتنے چونے سے بنے ہوئے مضبوط محل ہیں (جو ویران پڑے ہیں)۔ کیا انہوں نے سیر و سیاحت نہیں کی زمین میں تا کہ (ان کھنڈرات کو دیکھ کر) ان کے دل

يَّعْقِلُوْنَ	بِهَآ	اَوْ اٰذَانٌ	يَّسْمَعُوْنَ	بِهَا	فَاِنَّهَا	لَا تَعْمَى	الْاَبْصَارُ	وَلٰكِنْ
وہ سمجھ سکتے	جن سے	اور کان	یہ نصیحت سن سکتے	جن سے	یہ کہ	اندھی نہیں ہوتیں	آنکھیں	بلکہ

ایسے ہو جاتے جن سے وہ (حق کو) سمجھ سکتے اور کان ایسے ہو جاتے جن سے یہ نصیحت سن سکتے۔ حقیقت تو یہ ہے کہ آنکھیں اندھی نہیں ہوتیں بلکہ

تَعْمَى	الْقُلُوبُ	الَّتِي	فِي الصُّدُورِ ﴿٤٦﴾	وَ	يَسْتَعْجِلُونَكَ	بِالْعَذَابِ	وَلَنْ
اندھے ہوجاتے ہیں	دل	جو	سینوں میں	اور	یہ جلدی مانگ رہے ہیں آپ سے	عذاب	اور نہیں

وہ دل اندھے ہوجاتے ہیں جو سینوں میں ہوتے ہیں۔ یہ لوگ جلدی مانگ رہے ہیں آپ سے عذاب (یہ تسلی رکھیں)

يُّخْلِفَ اللّٰهُ	وَعْدَهٗ	وَاِنَّ	يَوْمًا	عِنْدَ رَبِّكَ	كَاَلْفِ سَنَةٍ	مِّمَّا	تَعُدُّوْنَ ﴿٤٧﴾	وَ
خلاف ورزی کرے گا اللہ	اپنے وعدہ (کی)	اور بے شک	ایک دن	تیرے رب کے ہاں	ایک ہزار سال کی طرح	جس سے	تم گنتی کرتے ہو	اور

اللہ تعالیٰ خلاف ورزی نہیں کرے گا اپنے وعدہ کی۔ اور بے شک ایک دن تیرے رب کے ہاں ایک ہزار سال کی طرح ہوتا ہے، جس حساب سے تم گنتی کرتے ہو۔ اور

كَاَيِّنْ	مِّنْ قَرْيَةٍ	اَمْلَيْتُ	لَهَا	وَهِيَ	ظَالِمَةٌ	ثُمَّ	اَخَذْتُهَا	وَاِلَيَّ	الْمَصِيْرُ ﴿٤٨﴾
کتنی	بستیاں	میں نے ڈھیل دی	جنہیں	حالانکہ وہ	ظالم	پھر	میں نے انہیں پکڑ لیا	اور میری طرف ہی	لوٹنا

کتنی بستیاں تھیں جنہیں میں نے (کافی عرصہ) ڈھیل دی حالانکہ وہ ظالم تھیں پھر (بھی جب وہ باز نہ آئے) تو میں نے انہیں پکڑ لیا اور میری طرف ہی (سب کو) لوٹنا ہے۔

قُلْ	يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ	اِنَّمَآ اَنَا	لَكُمْ	نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٤٩﴾	فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	وَ
آپ فرمائیے	اے لوگو!	پس میں تو	تمہیں	ڈرانے والا کھلا	سو جو لوگ ایمان لائے	اور

(اے حبیب!) آپ فرمائیے اے لوگو! بس میں تو تمہیں (عذاب الٰہی سے) کھلا ڈرانے والا ہوں۔ سو جو لوگ ایمان لائے

عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	لَهُمْ	مَّغْفِرَةٌ	وَّ	رِزْقٌ	كَرِيْمٌ ﴿٥٠﴾	وَ	الَّذِيْنَ سَعَوْا
انہوں نے کام کئے	نیک	ان کیلئے	مغفرت	اور	روزی	باعزت	اور	جو کوششیں کرتے رہے

اور انہوں نے نیک کام کئے تو ان کے لئے مغفرت بھی ہے اور باعزت روزی بھی۔ اور جو لوگ کوشش کرتے رہے

فِيْٓ	اٰيٰتِنَا	مُعٰجِزِيْنَ	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿٥١﴾	وَمَآ اَرْسَلْنَا	مِنْ قَبْلِكَ
میں	ہماری آیتوں	وہ ہمیں ہرا دیں گے	یہی لوگ	دوزخی	اور نہیں بھیجا ہم نے	آپ سے پہلے

ہماری آیتوں (کی تردید) میں اس خیال سے کہ وہ ہمیں ہرا دیں گے، یہی لوگ دوزخی ہیں۔ اور نہیں بھیجا ہم نے آپ سے پہلے

مِنْ	رَّسُوْلٍ	وَّلَا	نَبِيٍّ	اِلَّآ	اِذَا	تَمَنّٰٓى	اَلْقَى	الشَّيْطٰنُ	فِيْٓ	اُمْنِيَّتِهٖ
کوئی	رسول	اور نہ	کوئی نبی	مگر	جب	اس نے کچھ پڑھا	تو ڈال دیئے	شیطان (نے)	میں	اس کے پڑھنے

کوئی رسول اور نہ کوئی نبی مگر اس کے ساتھ یہ ہوا کہ جب اس نے کچھ پڑھا تو ڈال دیئے شیطان نے اس کے پڑھنے میں (شکوک)

فَيَنْسَخُ	اللّٰهُ	مَا يُلْقِي	الشَّيْطٰنُ	ثُمَّ	يُحْكِمُ اللّٰهُ	اٰيٰتِهٖ	وَاللّٰهُ	عَلِيْمٌ
پس مٹا دیتا ہے	اللہ	جو خلل اندازی کرتا ہے	شیطان	پھر	پختہ کر دیتا ہے اللہ	اپنی آیتوں (کو)	اور اللہ	جاننے والا

پس مٹا دیتا ہے اللہ تعالیٰ جو خلل اندازی شیطان کرتا ہے پھر پختہ کر دیتا ہے اللہ تعالیٰ اپنی آیتوں کو، اور اللہ تعالیٰ سب کچھ جاننے والا

حَكِيْمٌ ﴿٥٢﴾	لِّيَجْعَلَ	مَا يُلْقِي	الشَّيْطٰنُ	فِتْنَةً	لِّلَّذِيْنَ	فِيْ قُلُوْبِهِمْ	مَّرَضٌ
بہت دانا	تاکہ اللہ بنادے	جو وسوسہ ڈالتا ہے	شیطان	آزمائش	ان کے لیے	جن کے دلوں میں	بیماری

بہت دانا ہے۔ یہ سب اس لئے تاکہ اللہ تعالیٰ بنادے جو وسوسہ ڈالتا ہے شیطان ایک آزمائش ان لوگوں کے لیے جن کے دلوں میں بیماری ہے

وَّالْقَاسِيَةِ	قُلُوْبُهُمْ	وَاِنَّ	الظّٰلِمِيْنَ	لَفِيْ شِقَاقٍ	بَعِيْدٍ ﴿٥٣﴾	وَّلِيَعْلَمَ
اور بہت سخت	جن کے دل	اور بے شک	ظالم	مخالفت میں	بہت دور	کہ جان لیں

اور جن کے دل بہت سخت ہیں، اور بیشک ظالم لوگ مخالفت میں بہت دور نکل جاتے ہیں۔ نیز اس میں یہ حکمت بھی ہے کہ جان لیں

الَّذِيْنَ	اُوْتُوا الْعِلْمَ	اَنَّهُ	الْحَقُّ	مِنْ رَّبِّكَ	فَيُؤْمِنُوْا	بِهٖ	فَتُخْبِتَ	لَهٗ
وہ لوگ	جنہیں بخشا گیا علم	کہ کتاب	حق	آپ کے رب کی طرف سے	تاکہ ایمان لائیں	اسکے ساتھ	اور جھک جائیں	اسکے آگے

وہ لوگ جنہیں علم بخشا گیا کہ کتاب حق ہے آپ کے رب کی طرف سے تاکہ ایمان لائیں اس کے ساتھ اور جھک جائیں اس (کی سچائی) کے آگے

قُلُوْبُهُمْ	وَاِنَّ اللّٰهَ	لَهَادِ	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا	اِلٰى	صِرَاطٍ	مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٥٤﴾	وَ	لَا يَزَالُ
ان کے دل	اور بیشک اللہ	ہدایت دینے والا	ایمان والوں (کو)	طرف	راہ	راست	اور	ہمیشہ رہیں گے

ان کے دل اور بیشک اللہ تعالیٰ ہدایت دینے والا ہے ایمان والوں کو راہ راست کی طرف۔ اور ہمیشہ شک میں مبتلا رہیں گے

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	فِيْ	مِرْيَةٍ	مِّنْهُ	حَتّٰى	تَاْتِيَهُمُ	السَّاعَةُ	بَغْتَةً	اَوْ	يَاْتِيَهُمْ
کفار	میں	شک	اسکے بارے میں	یہاں تک کہ	آجائے ان پر	قیامت	اچانک	یا	آجائے ان پر

کفار اس کے بارے میں یہاں تک کہ آجائے ان پر قیامت اچانک یا آجائے ان پر

عَذَابُ	يَوْمٍ عَقِيْمٍ ﴿٥٥﴾	اَلْمُلْكُ	يَوْمَئِذٍ	لِّلّٰهِ	يَحْكُمُ	بَيْنَهُمْ	فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
عذاب	منحوس دن (کا)	حکمرانی	اس روز	اللہ کی ہی	وہی فیصلہ فرمائے گا	ان کے درمیان	پس جو ایمان لائے

عذاب منحوس دن کا۔ حکمرانی اس روز اللہ تعالیٰ کی ہی ہوگی۔ وہی فیصلہ فرمائے گا لوگوں کے درمیان۔ پس جو ایمان لائے

وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	فِيْ	جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿٥٦﴾	وَ	الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	وَكَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا
اور انہوں نے عمل کیے	نیک	میں	نعمت کے باغوں	اور	جنہوں نے کفر کیا	اور جھٹلایا	ہماری آیتوں کو

اور انہوں نے نیک عمل کیے تو وہ نعمت (واحسان) کے باغوں میں (قیام پذیر) ہوں گے اور جنہوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا

فَاُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿٥٧﴾	وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا	فِيْ	سَبِيْلِ اللّٰهِ	ثُمَّ	قُتِلُوْٓا
تو یہ وہ	جن کیلیے	عذاب ہوگا رسوا کن،	اور جن لوگوں نے ہجرت کی	میں	راہ خدا	پھر	وہ قتل کردیے گئے

تو یہ وہ بدنصیب ہیں جن کے لئے رسوا کن عذاب ہوگا۔ اور جن لوگوں نے ہجرت کی راہِ خدا میں پھر وہ (جہاد میں) قتل کردیے گئے

اَوْ مَاتُوْا	لَيَرْزُقَنَّهُمُ	اللّٰهُ	رِزْقًا	حَسَنًا	وَ	اِنَّ اللّٰهَ	لَهُوَ	خَيْرُ	الرّٰزِقِيْنَ ﴿۵۸﴾
یا پر فوت ہوئے	تو ضرور عطا فرمائے گا انہیں	اللہ	رزق	بہترین	اور	بے شک اللہ	ہی جو	سب سے بہتر	روزی دینے والا

یا طبعی طور پر فوت ہوئے تو ضرور عطا فرمائے گا انہیں اللہ تعالیٰ بہترین رزق اور بے شک اللہ تعالیٰ ہی ہے جو سب سے بہتر روزی دینے والا ہے۔

لَيُدْخِلَنَّهُمْ	مُّدْخَلًا	يَّرْضَوْنَهٗ	وَاِنَّ	اللّٰهَ	لَعَلِيْمٌ	حَلِيْمٌ ﴿۵۹﴾	ذٰلِكَ
وہ ضرور داخل کرے گا انہیں	ایسی جگہ	جسے وہ پسند کریں گے	اور یقیناً	اللہ	جاننے والا	بڑا بردبار	ان (کو یاد رکھو!)

وہ ضرور داخل کرے گا انہیں ایسی جگہ جسے وہ پسند کریں گے اور یقیناً اللہ تعالیٰ سب کچھ جاننے والا بڑا بردبار ہے۔ ان باتوں کو یاد رکھو!

وَمَنْ	عَاقَبَ	بِمِثْلِ	مَا عُوْقِبَ بِهٖ	ثُمَّ	بُغِيَ عَلَيْهِ	لَيَنْصُرَنَّهُ	اللّٰهُ	اِنَّ اللّٰهَ
اور جس (نے)	بدلہ لیا	اتنا	جتنی تکلیف دی گئی تھی اسے	پھر	زیادتی کی گئی اس پر	تو ضرور اسکی مدد فرمائے گا	اللہ	بے شک اللہ

اور جس نے بدلہ لیا اتنا جتنی تکلیف اسے دی گئی تھی پھر (مزید) زیادتی کی گئی اس پر تو اللہ تعالیٰ ضرور اس کی مدد فرمائے گا بے شک اللہ تعالیٰ

لَعَفُوٌّ	غَفُوْرٌ ﴿۶۰﴾	ذٰلِكَ بِاَنَّ	اللّٰهَ	يُوْلِجُ	الَّيْلَ	فِي النَّهَارِ	وَيُوْلِجُ	النَّهَارَ
بہت معاف فرمانے والا	بہت بخشنے والا	اسکی وجہ یہ ہے کہ	اللہ	داخل کرتا ہے	رات (کو)	دن میں	اور داخل کرتا ہے	دن (کو)

بہت معاف فرمانے والا بہت بخشنے والا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ ہی داخل کرتا ہے رات (کے کچھ حصہ) کو دن میں اور داخل کرتا ہے

فِي الَّيْلِ	وَاَنَّ	اللّٰهَ	سَمِيْعٌ	بَصِيْرٌ ﴿۶۱﴾	ذٰلِكَ بِاَنَّ	اللّٰهَ	هُوَ الْحَقُّ	وَ	اَنَّ مَا
رات میں	اور بے شک	اللہ	سننے والا	دیکھنے والا	نیز اسکی وجہ یہ بھی ہے کہ	اللہ	جو خدائے برحق ہے	اور	بیشک جسے

دن (کے کچھ حصہ) کو رات میں اور اللہ تعالیٰ سب باتیں سننے والا سب کچھ دیکھنے والا ہے۔ نیز اس کی یہ وجہ بھی ہے کہ اللہ تعالیٰ ہی ہے جو خدائے برحق ہے اور جسے

يَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِهٖ	هُوَ	الْبَاطِلُ	وَاَنَّ	اللّٰهَ هُوَ	الْعَلِيُّ	الْكَبِيْرُ ﴿۶۲﴾
وہ پوجتے ہیں	اسکے علاوہ	وہ	سراسر باطل	اور بے شک	اللہ ہی ہے	جو سب سے بلند	سب سے بڑا

وہ پوجتے ہیں اس کے علاوہ وہ سراسر باطل ہے اور اللہ تعالیٰ ہی ہے جو سب سے بلند (اور) سب سے بڑا ہے۔

اَلَمْ تَرَ	اَنَّ اللّٰهَ	اَنْزَلَ	مِنَ	السَّمَآءِ	مَآءً	فَتُصْبِحُ	الْاَرْضُ	مُخْضَرَّةً	اِنَّ
کیا تو نے نہیں دیکھا	کہ اللہ (نے)	اتارا	سے	آسمان	پانی	تو ہو جاتی ہے	زمین	سرسبز و شاداب	بے شک

کیا تو نے نہیں دیکھا کہ اللہ تعالیٰ نے اتارا آسمان سے پانی تو ہو جاتی ہے (خشک) زمین سرسبز و شاداب، بیشک

اللّٰهَ	لَطِيْفٌ	خَبِيْرٌ ﴿۶۳﴾	لَهٗ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَمَا	فِي الْاَرْضِ	وَاِنَّ	اللّٰهَ
اللہ	لطف فرمانے والا	ہر چیز سے باخبر	اسی کا	جو	آسمانوں میں	اور جو	زمین میں	اور بلاشبہ	اللہ

اللہ تعالیٰ ہمیشہ لطف فرمانے والا ہر چیز سے باخبر ہے۔ اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور بلاشبہ اللہ تعالیٰ

لَهُوَ	الْغَنِيُّ	الْحَمِيْدُ ۝٦٤	اَلَمْ تَرَ	اَنَّ اللّٰهَ	سَخَّرَ	لَكُمْ	مَّا	فِي الْاَرْضِ	وَالْفُلْكَ
ہی جو	سب سے بے پروا	ہر تعریف کا مستحق	کیا تو نے نہیں دیکھا	کہ اللہ (نے)	فرمانبردار بنادیا ہے	تمہارے لیے	جو	زمین میں	اور کشتی (کو)

ہی ہے جو سب سے بے پروا اور ہر تعریف کا مستحق ہے کیا تو نے نہیں دیکھا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمانبردار بنادیا ہے تمہارے لیے ہر چیز کو جو زمین میں ہے اور کشتی کو

تَجْرِيْ	فِي الْبَحْرِ	بِاَمْرِهٖ	وَيُمْسِكُ	السَّمَآءَ	اَنْ تَقَعَ	عَلَى الْاَرْضِ	اِلَّا	بِاِذْنِهٖ
چلتی ہے	سمندر میں	اسکے حکم سے	اور اس نے روکا ہوا ہے	آسمان (کو)	کہ گر (نہ) پڑے	زمین پر	بجز	اسکے فرمان کے

بھی کہ چلتی ہے سمندر میں اس کے حکم سے۔ اور اس نے روکا ہوا ہے آسمان کو کہ گر نہ پڑے زمین پر بجز اس کے فرمان کے۔

اِنَّ اللّٰهَ	بِالنَّاسِ	لَرَءُوْفٌ	رَّحِيْمٌ ۝٦٥	وَهُوَ	الَّذِيْٓ	اَحْيَاكُمْ	ثُمَّ	يُمِيْتُكُمْ
بے شک اللہ	لوگوں کے ساتھ	بڑی مہربانی فرمانے والا	ہمیشہ رحم کرنے والا	اور وہی	جس (نے)	تمہیں زندگی دی	پھر	مارے گا تمہیں

بیشک اللہ تعالیٰ لوگوں کے ساتھ بڑی مہربانی فرمانے والا، ہمیشہ رحم کرنے والا ہے اور وہی ہے جس نے تمہیں زندگی دی پھر مارے گا تمہیں

ثُمَّ	يُحْيِيْكُمْ	اِنَّ الْاِنْسَانَ	لَكَفُوْرٌ ۝٦٦	لِكُلِّ اُمَّةٍ	جَعَلْنَا	مَنْسَكًا	هُمْ
پھر	زندہ کرے گا تمہیں	بے شک انسان	بڑا ناشکرا	ہر امت کیلئے	ہم نے مقرر کردیا ہے	عبادت کا طریقہ	وہ

پھر زندہ کرے گا تمہیں۔ بیشک انسان بڑا ناشکرا ہے۔ ہر امت کے لئے ہم نے مقرر کردیا ہے عبادت کا طریقہ

نَاسِكُوْهُ	فَلَا يُنَازِعُنَّكَ	فِي الْاَمْرِ	وَادْعُ	اِلٰى رَبِّكَ	اِنَّكَ	لَعَلٰى هُدًى
جسکے مطابق عبادت کرتے ہیں	تو انہیں چاہیے کہ وہ نہ جھگڑا کریں آپ سے	اس معاملہ میں	آپ بلاتے رہیے	اپنے رب کی طرف	آپ بیشک	راہ پر

جس کے مطابق وہ عبادت کرتے ہیں تو انہیں چاہئے کہ وہ نہ جھگڑا کریں آپ سے اس معاملہ میں آپ بلاتے رہیے انہیں اپنے رب کی طرف (اے محبوب!)

مُّسْتَقِيْمٍ ۝٦٧	وَاِنْ	جٰدَلُوْكَ	فَقُلِ	اللّٰهُ	اَعْلَمُ	بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝٦٨	اَللّٰهُ
سیدھی	اور اگر	وہ آپ سے جھگڑا کریں	تو آپ فرما دیجیے کہ	اللہ	خوب جانتا	جو تم کر رہے ہو	اللہ

آپ بیشک سیدھی راہ پر (گامزن) ہیں۔ اور اگر وہ (پھر بھی) آپ سے جھگڑا کریں، تو آپ (صرف اتنا) فرما دیجیے کہ اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے جو تم کر رہے ہو۔

يَحْكُمُ	بَيْنَكُمْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	فِيْمَا	كُنْتُمْ	فِيْهِ	تَخْتَلِفُوْنَ ۝٦٩	اَلَمْ تَعْلَمْ
فیصلہ فرمائے گا	تمہارے درمیان	قیامت کے دن	ان امور کے بارے میں	تم تھے	جن میں	اختلاف کرتے رہتے	کیا آپ نہیں جانتے

اللہ تعالیٰ فیصلہ فرمائے گا تمہارے درمیان قیامت کے دن ان امور کے بارے میں جن میں تم اختلاف کرتے رہتے ہو۔ کیا آپ نہیں جانتے

اَنَّ اللّٰهَ	يَعْلَمُ	مَا	فِي السَّمَآءِ	وَالْاَرْضِ	اِنَّ ذٰلِكَ	فِيْ كِتٰبٍ	اِنَّ	ذٰلِكَ
کہ اللہ	جانتا ہے	جو	آسمان میں	اور زمین (میں)	بیشک یہ سب	ایک کتاب میں	بے شک	یہ

کہ اللہ تعالیٰ جانتا ہے جو کچھ آسمان اور زمین میں ہے یہ سب کچھ ایک کتاب میں (لکھا ہوا) ہے، بیشک (بلندی اور پستی کی ہر چیز کو جان لینا)

عَلَى اللّٰهِ	يَسِيْرٌ ۝۷۰	وَيَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	مَا	لَمْ يُنَزِّلْ	بِهٖ	سُلْطٰنًا
اللہ پر	آسان	اور وہ پوجتے ہیں	اللہ کے سوا	انکو	نہیں اتاری اللہ نے	جنکے متعلق	کوئی سند

اللہ تعالیٰ پر آسان ہے۔ اور وہ پوجتے ہیں اللہ تعالیٰ کے سوا ان کو نہیں اتاری جن کے متعلق اللہ تعالیٰ نے کوئی سند

وَّمَا لَيْسَ	لَهُمْ	بِهٖ	عِلْمٌ	وَمَا	لِلظّٰلِمِيْنَ	مِنْ نَّصِيْرٍ ۝۷۱	وَاِذَا
اور نہیں ہے	انہیں	ان کے بارے میں	کوئی علم	اور نہیں ہوگا	ظلم کرنے والوں کا	کوئی مددگار	اور جب

اور انہیں خود بھی ان کے بارے میں کوئی علم نہیں۔ اور نہیں ہوگا ظلم وستم کرنے والوں کا کوئی مددگار۔ اور جب

تُتْلٰى	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتُنَا	بَيِّنٰتٍ	تَعْرِفُ	فِيْ وُجُوْهِ	الَّذِيْنَ كَفَرُوا	الْمُنْكَرَ
تلاوت کی جاتی ہیں	ان کے سامنے	ہماری آیتیں	صاف صاف	تو آپ پہچان لیتے ہیں	چہروں پر	کفار (کے)	ناپسندیدگی کے آثار

تلاوت کی جاتی ہیں ان کے سامنے ہماری آیتیں صاف صاف، تو آپ پہچان لیتے ہیں کفار کے چہروں پر ناپسندیدگی کے آثار،

يَكَادُوْنَ	يَسْطُوْنَ	بِالَّذِيْنَ	يَتْلُوْنَ	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتِنَا	قُلْ	اَفَاُنَبِّئُكُمْ
عنقریب	وہ جھپٹ پڑیں گے	ان پر جو	پڑھتے ہیں	ان کے سامنے	ہماری آیتیں	آپ فرمائیے	کیا میں آگاہ کردوں تمہیں

یوں پتہ چلتا ہے کہ وہ عنقریب جھپٹ پڑیں گے ان لوگوں پر جو پڑھتے ہیں ان کے سامنے ہماری آیتیں۔ آپ فرمائیے (اے چیں بہ جبیں ہونے والو!) کیا میں آگاہ کردوں تمہیں

بِشَرٍّ	مِّنْ	ذٰلِكُمْ	اَلنَّارُ	وَعَدَهَا	اللّٰهُ	الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	وَبِئْسَ
تکلیف دہ چیز پر	سے (بھی)	اس	آگ	وعدہ کیا ہے اس کا	اللہ (نے)	کفار سے	اور بہت برا ہے

اس سے بھی تکلیف دہ چیز پر دوزخ کی آگ! وعدہ کیا ہے اس آگ کا اللہ تعالیٰ نے کفار سے۔ اور دوزخ بہت برا

الْمَصِيْرُ ۝۷۲	يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ	ضُرِبَ	مَثَلٌ	فَاسْتَمِعُوْا	لَهٗ	اِنَّ الَّذِيْنَ
ٹھکانا	اے لوگو!	بیان کی جارہی ہے	ایک مثال	پس غور سے سنو	اسے	بیشک جن معبودوں کو

ٹھکانا ہے۔ اے لوگو! ایک مثال بیان کی جارہی ہے پس غور سے سنو اسے! بیشک جن معبودوں کو

تَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	لَنْ يَّخْلُقُوْا	ذُبَابًا	وَّلَوِ	اجْتَمَعُوْا	لَهٗ	وَاِنْ
تم پکارتے ہو	اللہ کو چھوڑ کر	وہ تو پیدا نہیں کرسکتے	ایک مکھی	اگرچہ	وہ سب جمع ہوجائیں	اس کام کیلئے	اور اگر

تم پکارتے ہو اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر یہ تو مکھی بھی پیدا نہیں کرسکتے اگرچہ وہ سب جمع ہوجائیں اس (معمولی سے) کام کے لیے اور اگر

يَّسْلُبْهُمُ	الذُّبَابُ	شَيْـًٔا	لَّا يَسْتَنْقِذُوْهُ	مِنْهُ	ضَعُفَ	الطَّالِبُ
چھین لے ان سے	مکھی	کوئی چیز	وہ نہیں چھڑا سکتے اسے	اس سے	کتنا بے بس ہے	طالب

چھین لے ان سے مکھی بھی کوئی چیز تو وہ نہیں چھڑا سکتے اسے اس مکھی سے (آہ!) کتنا بے بس ہے ایسا طالب

وَالْمَطْلُوبُ ﴿٧٣﴾	مَا قَدَرُوا	اللّٰهَ	حَقَّ قَدْرِهٖ	إِنَّ اللّٰهَ	لَقَوِيٌّ	عَزِيزٌ ﴿٧٤﴾
اور مطلوب	نہ قدر پہچانی انہوں نے	اللہ (کی)	جیسے اس کی قدر پہچاننے کا حق	بے شک اللہ	بڑا طاقتور	پر غالب

اور کتنا بے بس ہے ایسا مطلوب نہ قدر پہچانی انہوں نے اللہ تعالیٰ کی جیسے اس کی قدر پہچاننے کا حق تھا بیشک اللہ تعالیٰ بڑا طاقتور (اور) سب پر غالب ہے۔

اَللّٰهُ	يَصْطَفِي	مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ	رُسُلًا	وَّ	مِنَ النَّاسِ	إِنَّ اللّٰهَ	سَمِيعٌ
اللہ	چن لیتا ہے	فرشتوں سے	پیغام پہنچانے والے	اور	انسانوں میں سے بعض کو	بے شک اللہ	سب سننے والا

اللہ تعالیٰ چن لیتا ہے فرشتوں سے بعض پیغام پہنچانے والے اور انسانوں سے بھی بعض کو رسول، بیشک اللہ تعالیٰ سب کچھ سننے والا

بَصِيرٌ ﴿٧٥﴾	يَعْلَمُ	مَا	بَيْنَ أَيْدِيهِمْ	وَمَا	خَلْفَهُمْ	وَ	إِلَى اللّٰهِ
دیکھنے والا	وہ جانتا ہے	جو	انکے آگے	اور جو کچھ	انکے پیچھے	اور	اللہ کی طرف

دیکھنے والا ہے۔ وہ جانتا ہے جو کچھ ان کے آگے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے اور اللہ تعالیٰ کی طرف ہی

تُرْجَعُ	الْأُمُورُ ﴿٧٦﴾	يٰٓأَيُّهَا	الَّذِينَ اٰمَنُوا	ارْكَعُوا	وَاسْجُدُوا	وَ	اعْبُدُوا
لوٹائے جائیں گے	سارے معلات	اے	ایمان والو!	رکوع کرو	اور سجدہ کرو	اور	عبادت کرو

لوٹائے جائیں گے سارے معاملات۔ اے ایمان والو! رکوع کرو اور سجدہ کرو اور عبادت کرو

رَبَّكُمْ	وَافْعَلُوا	الْخَيْرَ	لَعَلَّكُمْ	تُفْلِحُونَ ﴿٧٧﴾	وَجَاهِدُوا	فِي	اللّٰهِ
اپنے پروردگار (کی)	اور کام کیا کرو	مفید	تاکہ تم	کامیاب ہو جاؤ	اور کوشش کیا کرو	میں	اللہ کی راہ

اپنے پروردگار کی اور (ہمیشہ) مفید کام کیا کرو تاکہ تم (دین و دنیا میں) کامیاب ہو جاؤ۔ اور (سر توڑ) کوشش کرو اللہ تعالیٰ کی راہ میں

حَقَّ	جِهَادِهٖ	هُوَ	اجْتَبٰكُمْ	وَمَا	جَعَلَ	عَلَيْكُمْ	فِي الدِّينِ	مِنْ حَرَجٍ
جس طرح حق	کوشش کرنے (کا)	اس (نے)	چن لیا ہے تمہیں	اور نہیں	روا رکھی اس نے	تم پر	دین کے معاملہ میں	کوئی تنگی

جس طرح کوشش کرنے کا حق ہے اس نے چن لیا ہے تمہیں (حق کی پاسبانی اور اشاعت کے لئے) اور نہیں روا رکھی اس نے تم پر دین کے معاملہ میں کوئی تنگی،

مِلَّةَ	أَبِيكُمْ	إِبْرٰهِيمَ	هُوَ	سَمّٰىكُمُ	الْمُسْلِمِينَ	مِنْ قَبْلُ
(پیروی کرو) دین (کی)	اپنے باپ	ابراہیم (کے)	اسی (نے)	تمہارا نام رکھا ہے	مسلم	اس سے پہلے

پیروی کرو اپنے باپ ابراہیم (علیہ السلام) کے دین کی۔ اسی نے تمہارا نام مسلم (سر اطاعت خم کرنے والا) رکھا ہے اس سے پہلے

وَ	فِي هٰذَا	لِيَكُونَ	الرَّسُولُ	شَهِيدًا	عَلَيْكُمْ	وَتَكُونُوا	شُهَدَآءَ
اور	اس میں بھی	تاکہ ہو جائے	رسول	گواہ	تم پر	اور تم ہو جاؤ	گواہ

اور اس قرآن میں بھی تمہارا یہی نام ہے تاکہ ہو جائے رسول (کریم ﷺ) گواہ تم پر اور تم گواہ ہو جاؤ

عَلَى النَّاسِ ۖ	فَأَقِيمُوا	الصَّلٰوةَ	وَآتُوا	الزَّكٰوةَ	وَاعْتَصِمُوا
لوگوں پر	پس صحیح صحیح ادا کیا کرو	نماز	اور دیا کرو	زکوۃ	اور مضبوط پکڑلو

لوگوں پر پس (اے دین حق کے علمبردارو!) صحیح صحیح ادا کیا کرو نماز اور دیا کرو زکوۃ اور مضبوط پکڑلو

	بِاللّٰهِ ۗ	هُوَ	مَوْلٰىكُمْ ۚ	فَنِعْمَ	الْمَوْلٰى	
	اللہ کو	وہی	تمہارا کارساز	پس وہ بہترین ہے	کارساز	

اللہ تعالیٰ (کے دامن رحمت) کو، وہی تمہارا کارساز ہے، پس وہ بہترین کارساز ہے۔

	وَنِعْمَ	النَّصِيرُ ﴿۷۸﴾	
	اور بہترین ہے	مدد فرمانے والا	

اور بہترین مدد فرمانے والا ہے۔

سُوْرَةُ الْمُؤْمِنُوْنَ ۲۳ مَكِّيَّةٌ — اٰيَاتُهَا ۱۱۸ — رُكُوْعَاتُهَا ٦

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سورۂ المومنون مکی ہے　　اور اس میں ایک سو اٹھارہ آیتیں اور چھ رکوع ہیں

اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے

قَدْ اَفْلَحَ	الْمُؤْمِنُوْنَ ۝۱	الَّذِيْنَ هُمْ	فِيْ	صَلَاتِهِمْ	خٰشِعُوْنَ ۝۲
بیشک دونوں جہاں میں بامراد ہوگئے	ایمان والے	وہ جو	میں	اپنی نماز	عجز و نیاز کرتے ہیں

بیشک دونوں جہاں میں بامراد ہوگئے ایمان والے وہ ایمان والے جو اپنی نماز میں عجز و نیاز کرتے ہیں

وَالَّذِيْنَ هُمْ	عَنِ اللَّغْوِ	مُعْرِضُوْنَ ۝۳	وَالَّذِيْنَ هُمْ	لِلزَّكٰوةِ	فٰعِلُوْنَ ۝۴
اور وہ جو	ہر بے بیہودہ امر سے	منہ پھیرنے والے	اور وہ جو	زکوٰۃ	ادا کرتے ہیں

اور وہ جو ہر بیہودہ امر سے منہ پھیرے ہوتے ہیں۔ اور وہ جو زکوٰۃ ادا کرتے ہیں۔

وَالَّذِيْنَ هُمْ	لِفُرُوْجِهِمْ	حٰفِظُوْنَ ۝۵	اِلَّا	عَلٰٓى	اَزْوَاجِهِمْ	اَوْ	مَا مَلَكَتْ
اور وہ جو	اپنی شرمگاہوں کی	حفاظت کرنیوالے	بجز	کے	اپنی بیویوں	اور	ان (کنیزوں کے) جو ملکیت ہیں

اور وہ جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والے ہیں۔ بجز اپنی بیویوں کے اور ان کنیزوں کے جو ملکیت ہیں

اَيْمَانُهُمْ	فَاِنَّهُمْ	غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ ۝٦	فَمَنِ	ابْتَغٰى	وَرَآءَ	ذٰلِكَ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ
ان کے ہاتھوں (کی)	تو بیشک انہیں	ملامت نہ کی جائے گی	اور جس (نے)	خواہش کی	سوا	ان (دو کے)	تو یہی	لوگ

ان کے ہاتھوں کی تو بیشک انہیں ملامت نہ کی جائے گی اور جس نے خواہش کی ان دو کے ماسوا تو یہی لوگ

الْعٰدُوْنَ ۝۷	وَالَّذِيْنَ هُمْ	لِاَمٰنٰتِهِمْ	وَعَهْدِهِمْ	رٰعُوْنَ ۝۸	وَالَّذِيْنَ
حد سے بہت زیادہ تجاوز کرنے والے	نیز وہ جو	اپنی امانتوں (کی)	اور اپنے وعدوں (کی)	پاسداری کرنے والے	اور وہ

حد سے بہت زیادہ تجاوز کرنے والے ہیں۔ نیز وہ (مومن بامراد ہیں) جو اپنی امانتوں اور اپنے وعدوں کی پاسداری کرنے والے ہیں۔ اور

وقف لازم

هُمْ	عَلٰى صَلَوٰتِهِمْ	يُحَافِظُوْنَ ۝۹	اُولٰٓئِكَ هُمُ	الْوٰرِثُوْنَ ۝۱۰	الَّذِيْنَ	يَرِثُوْنَ
جو	اپنی نمازوں کی	پوری حفاظت کرتے ہیں	یہی لوگ	وارث	جو	وارث بنیں گے

وہ جو اپنی نمازوں کی پوری حفاظت کرتے ہیں۔ یہی لوگ وارث ہیں۔ جو وارث بنیں گے

الْفِرْدَوْسَ	هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ ۝۱۱	وَ	لَقَدْ خَلَقْنَا	الْاِنْسَانَ	مِنْ	سُلٰلَةٍ	مِّنْ طِيْنٍ ۝۱۲
فردوس	وہ	اس میں	ہمیشہ رہیں گے	اور	بیشک ہم نے پیدا کیا	انسان (کو)	سے	جوہر	مٹی کے

فردوس (بریں) کے وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ اور بیشک ہم نے پیدا کیا انسان کو مٹی کے جوہر سے

ثُمَّ	جَعَلْنٰهُ	نُطْفَةً	فِىْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ۝۱۳	ثُمَّ	خَلَقْنَا	النُّطْفَةَ	عَلَقَةً	فَخَلَقْنَا
پھر	ہم نے رکھا اسے	پانی کی بوند	ایک محفوظ مقام میں	پھر	ہم نے بنا دیا	نطفہ (کو)	خون کا لوتھڑا	پھر ہم نے بنا دیا

پھر ہم نے رکھا اسے پانی کی بوند بنا کر ایک محفوظ مقام میں پھر ہم نے بنا دیا نطفہ کو خون کا لوتھڑا پھر ہم نے بنا دیا

الْعَلَقَةَ	مُضْغَةً	فَخَلَقْنَا	الْمُضْغَةَ	عِظٰمًا	فَكَسَوْنَا	الْعِظٰمَ	لَحْمًا	ثُمَّ
اس لوتھڑے (کو)	گوشت کی بوٹی	پھر ہم نے پیدا کر دیں	اس بوٹی (سے)	ہڈیاں	پھر ہم نے پہنا دیا	ان ہڈیوں (کو)	گوشت	پھر

اس لوتھڑے کو گوشت کی بوٹی پھر ہم نے پیدا کر دیں اس بوٹی سے ہڈیاں، پھر ہم نے پہنا دیا ان ہڈیوں کو گوشت، پھر (روح پھونک کر)

اَنْشَاْنٰهُ	خَلْقًا اٰخَرَ	فَتَبٰرَكَ	اللّٰهُ	اَحْسَنُ الْخٰلِقِيْنَ ۝۱۴	ثُمَّ	اِنَّكُمْ	بَعْدَ ذٰلِكَ
ہم نے بنا دیا اسکو	دوسری مخلوق	پس بڑا بابرکت ہے	اللہ	سب سے بہتر بنانے والا	پھر	یقیناً تم	ان سے گزرنے کے بعد

ہم نے اسے دوسری مخلوق بنا دیا پس بڑا بابرکت ہے اللہ جو سب سے بہتر بنانے والا ہے پھر یقیناً تم ان مرحلوں سے گزرنے کے بعد

لَمَيِّتُوْنَ ۝۱۵	ثُمَّ	اِنَّكُمْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	تُبْعَثُوْنَ ۝۱۶	وَلَقَدْ خَلَقْنَا	فَوْقَكُمْ
مرنے والے	پھر	بلاشبہ تمہیں	روز قیامت	اٹھایا جائے گا	اور بیشک ہم نے بنا دیئے	تمہارے اوپر

مرنے والے ہو پھر بلاشبہ تمہیں روزِ قیامت (قبروں سے) اٹھایا جائے گا۔ اور بے شک ہم نے تمہارے اوپر

سَبْعَ	طَرَآئِقَ	وَمَا كُنَّا	عَنِ	الْخَلْقِ	غٰفِلِيْنَ ۝۱۷	وَاَنْزَلْنَا	مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً
سات	راستے	اور ہم نہ تھے	سے	اپنی مخلوق	بے خبر	اور ہم نے اتارا	آسمان سے	پانی

سات راستے بنا دیئے اور ہم اپنی مخلوق (کی مصلحتوں) سے بے خبر نہ تھے۔ اور ہم نے اتارا آسمان سے پانی

بِقَدَرٍ	فَاَسْكَنّٰهُ	فِى الْاَرْضِ	وَاِنَّا	عَلٰى	ذَهَابٍۢ بِهٖ	لَقٰدِرُوْنَ ۝۱۸	فَاَنْشَاْنَا
اندازہ کے مطابق	پھر ہم نے ٹھہرا لیا اسے	زمین میں	اور یقیناً ہم	پر	اسے بالکل ناپید کرنے	پوری طرح قادر	پھر ہم نے اگائے

اندازہ کے مطابق پھر ہم نے ٹھہرا لیا اسے زمین میں اور یقیناً ہم اسے بالکل ناپید کرنے پر پوری طرح قادر ہیں۔ پھر ہم نے اگائے

لَكُمْ	بِهٖ	جَنّٰتٍ	مِّنْ	نَّخِيْلٍ	وَّاَعْنَابٍ	لَكُمْ	فِيْهَا	فَوَاكِهُ	كَثِيْرَةٌ	وَّمِنْهَا
تمہارے لیے	اس پانی سے	باغات	کے	کھجوروں	اور انگوروں	تمہارے لیے	ان میں	پھل	بہت سے	اور ان میں سے

تمہارے لیے اس پانی سے باغات کھجوروں اور انگوروں کے، تمہارے لئے ان میں بہت سے پھل ہیں اور ان میں سے

وقف لازم

تَاْكُلُوْنَ ۝۱۹	وَشَجَرَةً	تَخْرُجُ	مِنْ	طُوْرِ سَيْنَآءَ	تَنْۢبُتُ	بِالدُّهْنِ	وَصِبْغٍ
تم کھاتے ہو	نیز ایک درخت	جو اگتا ہے	میں	طور سیناء	وہ اگتا ہے	تیل لیے ہوئے	اور سالن لیے ہوئے

تم کھاتے بھی ہو نیز پیدا کیا ایک درخت جو اگتا ہے طور سینا میں وہ اگتا ہے تیل لیے ہوئے اور سالن لیے ہوئے

لِّلْاٰكِلِيْنَ ﴿۲۰﴾	وَاِنَّ	لَكُمْ	فِي الْاَنْعَامِ	لَعِبْرَةً	نُسْقِيْكُمْ	مِّمَّا	فِيْ بُطُوْنِهَا
کھانے والوں کے لیے	اور بیشک	تمہارے لیے	جانوروں میں	عبرت	ہم پلاتے ہیں تمہیں	اس سے جو	انکے شکموں میں

کھانے والوں کے لیے۔ اور بیشک تمہارے لیے جانوروں میں بھی غور وفکر کا مقام ہے، ہم پلاتے ہیں تمہیں اس (دودھ) سے جو ان کے شکموں میں ہے

وَلَكُمْ	فِيْهَا	مَنَافِعُ	كَثِيْرَةٌ	وَّمِنْهَا	تَاْكُلُوْنَ ﴿۲۱﴾	وَعَلَيْهَا	وَ	عَلَى الْفُلْكِ
اور تمہارے لیے	ان میں	طرح طرح کے فائدے	بہت	اور انہی سے	تم کھاتے ہو	اور ان پر	اور	کشتیوں پر

اور تمہارے لیے ان میں طرح طرح کے بہت فائدے ہیں اور انہی (کے گوشت) سے تم کھاتے ہو۔ اور ان پر اور کشتیوں پر

تُحْمَلُوْنَ ﴿۲۲﴾	وَ	لَقَدْ اَرْسَلْنَا	نُوْحًا	اِلٰى قَوْمِهٖ	فَقَالَ	يٰقَوْمِ	اعْبُدُوا	اللّٰهَ
تمہیں سوار کیا جاتا ہے	اور	تحقیق ہم نے بھیجا	نوح	ان کی قوم کی طرف	آپ نے فرمایا	میری قوم!	عبادت کرو	اللہ (کی)

ع ۲

تمہیں سوار کیا جاتا ہے۔ اور ہم نے بھیجا نوح (علیہ السلام) کو ان کی قوم کی طرف تو آپ نے فرمایا اے میری قوم! اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو،

مَا لَكُمْ	مِّنْ اِلٰهٍ	غَيْرُهٗ	اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۲۳﴾	فَقَالَ	الْمَلَؤُا	الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	مِنْ	قَوْمِهٖ
نہیں ہے تمہارا	کوئی خدا	اسکے بغیر	کیا تم نہیں ڈرتے	تو کہنے لگے	وہ سردار	جنہوں نے کفر اختیار کیا	سے	انکی قوم

نہیں ہے تمہارا کوئی خدا اس کے بغیر کیا تم (بت پرستی کے انجام سے) نہیں ڈرتے۔ تو کہنے لگے وہ سردار جنہوں نے کفر اختیار کیا تھا ان کی قوم سے

مَا هٰذَآ	اِلَّا	بَشَرٌ	مِّثْلُكُمْ	يُرِيْدُ	اَنْ يَّتَفَضَّلَ	عَلَيْكُمْ	وَلَوْ	شَآءَ اللّٰهُ	لَاَنْزَلَ
نہیں ہے یہ	مگر	بشر	تمہارے جیسا	یہ چاہتا ہے	کہ اپنی بزرگی جتلائے	تم پر	اور اگر	اللہ چاہتا	تو وہ اتارتا

کہ نہیں ہے یہ مگر بشر تمہارے جیسا یہ چاہتا ہے کہ اپنی بزرگی جتلائے تم پر اور اگر اللہ تعالیٰ (رسول بھیجنا) چاہتا تو وہ اتارتا

مَلٰٓئِكَةً	مَّا سَمِعْنَا بِهٰذَا	فِيْٓ اٰبَآئِنَا	الْاَوَّلِيْنَ ﴿۲۴﴾	اِنْ هُوَ	اِلَّا	رَجُلٌ	بِهٖ جِنَّةٌ
فرشتوں (کو)	ہم نے نہیں سنی یہ بات	اپنے آباؤ اجداد میں	پہلے	نہیں یہ	مگر	ایسا شخص	جسے جنون کا مرض ہو گیا ہے

فرشتوں کو ہم نے نہیں سنی یہ بات (جو نوح کہتا ہے) اپنے پہلے آباء واجداد میں۔ نہیں ہے یہ مگر ایسا شخص جسے جنون کا مرض ہو گیا ہے

فَتَرَبَّصُوْا بِهٖ	حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۲۵﴾	قَالَ	رَبِّ	انْصُرْنِيْ	بِمَا كَذَّبُوْنِ ﴿۲۶﴾	فَاَوْحَيْنَآ
سو انتظار کرو اسکے انجام کا	کچھ عرصہ	آپ نے عرض کی	رب!	تو ہی میری مدد فرما	کیونکہ انہوں نے مجھے جھٹلا دیا ہے	تو ہم نے وحی بھیجی

سو انتظار کرو اس کے انجام کا کچھ عرصہ آپ نے عرض کی اے رب! (اب) تو ہی میری مدد فرما کیونکہ انہوں نے مجھے جھٹلا دیا ہے۔ تو ہم نے وحی بھیجی

اِلَيْهِ	اَنِ	اصْنَعِ	الْفُلْكَ	بِاَعْيُنِنَا	وَوَحْيِنَا	فَاِذَا	جَآءَ اَمْرُنَا	وَفَارَ التَّنُّوْرُ
ان کی طرف	کہ	بناؤ	ایک کشتی	ہماری نگاہوں کے سامنے	اور ہمارے حکم کے مطابق	پھر جب	آ جائے ہمارا عذاب	اور ابل پڑے تنور

ان کی طرف کہ بناؤ ایک کشتی ہماری نگاہوں کے سامنے اور ہمارے حکم کے مطابق پھر جب آ جائے ہمارا عذاب اور (پانی) ابل پڑے تنور سے

فَاسْلُكْ	فِيهَا	مِنْ	كُلٍّ	زَوْجَيْنِ	اثْنَيْنِ	وَأَهْلَكَ	إِلَّا	مَنْ	سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ
تو داخل کرو	اس میں	میں سے	ہر	جوڑے	دو	اور اپنے گھر والوں (کو)	بجز	ان (کے)	پہلے فیصلہ ہو چکا ہے جن کے بارے میں

تو داخل کرلو اس میں ہر جوڑے میں سے دو دو اور اپنے گھر والوں کو بجز ان کے جن کے بارے میں پہلے فیصلہ ہو چکا ہے

مِنْهُمْ	وَ	لَا تُخَاطِبْنِي	فِي	الَّذِينَ ظَلَمُوا	إِنَّهُمْ	مُغْرَقُونَ ﴿٢٧﴾	فَإِذَا	اسْتَوَيْتَ
ان میں سے	اور	گفتگو نہ کرنا میرے ساتھ	متعلق	انکے جنہوں نے ظلم کیا	وہ تو ضرور	غرق کیے جائیں گے	پھر جب	اچھی طرح بیٹھ جائیں

ان میں سے اور گفتگو نہ کرنا میرے ساتھ ان کے متعلق جنہوں نے ظلم کیا، وہ تو ضرور غرق کیے جائیں گے۔ پھر جب اچھی طرح بیٹھ جائیں

أَنْتَ	وَمَنْ مَعَكَ	عَلَى الْفُلْكِ	فَقُلِ	الْحَمْدُ	لِلَّهِ	الَّذِي	نَجَّانَا	مِنَ	الْقَوْمِ
آپ	اور آپکے ساتھی	کشتی پر	تو کہنا	سب تعریفیں	اللہ کیلئے	جس (نے)	ہمیں نجات دی	سے	قوم

آپ اور آپ کے ساتھی کشتی کے عرشہ پر تو کہنا سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے جس نے ہمیں نجات دی

الظَّالِمِينَ ﴿٢٨﴾	وَقُلْ	رَبِّ	أَنْزِلْنِي	مُنْزَلًا	مُبَارَكًا	وَأَنْتَ	خَيْرُ	الْمُنْزِلِينَ ﴿٢٩﴾
ظالم	اور یہ بھی عرض کرنا	میرے رب!	اتار مجھے	منزل (پر)	بابرکت	اور تو ہی	سب سے بہتر	اتارنے والا

ظالم قوم (کے جور وستم) سے۔ اور یہ بھی عرض کرنا کہ اے میرے رب! اتار مجھے بابرکت منزل پر اور تو ہی سب سے بہتر اتارنے والا ہے۔

إِنَّ	فِي ذَٰلِكَ	لَآيَاتٍ	وَإِنْ كُنَّا	لَمُبْتَلِينَ ﴿٣٠﴾	ثُمَّ	أَنْشَأْنَا	مِنْ بَعْدِهِمْ	قَرْنًا
بے شک	اس میں	نشانیاں	اور ہم ضرور ہیں	آزمانے والے	پھر	ہم نے پیدا فرمادی	انکے بعد	ایک جماعت

بے شک اس قصہ میں ہماری قدرت کی نشانیاں ہیں اور ہم ضرور (اپنے بندوں کو) آزمانے والے ہیں۔ پھر ہم نے پیدا فرمادی ان کے (غرق ہونے کے) بعد ایک

آخَرِينَ ﴿٣١﴾	فَأَرْسَلْنَا	فِيهِمْ	رَسُولًا	مِنْهُمْ	أَنِ	اعْبُدُوا	اللَّهَ	مَا لَكُمْ	مِنْ إِلَٰهٍ	غَيْرُهُ
دوسری	پھر ہم نے بھیجا	ان میں	ایک رسول	ان میں سے	کہ	عبادت کرو	اللہ (کی)	نہیں ہے تمہارا	کوئی خدا	اسکے سوا

دوسری جماعت پھر ہم نے بھیجا ان میں ایک رسول ان میں سے (اس نے انہیں کہا) کہ عبادت کرو اللہ کی نہیں ہے تمہارا کوئی خدا اس کے سوا

ع ۲

أَفَلَا تَتَّقُونَ ﴿٣٢﴾	وَقَالَ	الْمَلَأُ	مِنْ قَوْمِهِ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	وَكَذَّبُوا	بِلِقَاءِ	الْآخِرَةِ
کیا تم نہیں ڈرتے ہو	تو بولے	سردار	انکی قوم کے	جنہوں (نے)	کفر کیا تھا	اور جنہوں نے جھٹلایا تھا	حاضری کو	قیامت (کی)

کیا تم (شرک کے انجام سے) نہیں ڈرتے ہو۔ تو بولے ان کی قوم کے سردار جنہوں نے کفر کیا تھا اور جنہوں نے جھٹلایا تھا قیامت کی

وَأَتْرَفْنَاهُمْ	فِي	الْحَيَاةِ الدُّنْيَا	مَا هَٰذَا	إِلَّا	بَشَرٌ	مِثْلُكُمْ	يَأْكُلُ	مِمَّا	تَأْكُلُونَ مِنْهُ
اور ہم نے خوشحال بنادیا تھا انہیں	میں	دنیوی زندگی	نہیں یہ	مگر	ایک بشر	تمہاری مانند	یہ کھاتا ہے	وہی	جو تم کھاتے ہو

حاضری کو اور ہم نے خوشحال بنادیا تھا انہیں دنیوی زندگی میں (اے لوگو!) نہیں ہے یہ مگر ایک بشر تمہاری مانند یہ کھاتا ہے وہی خوراک جو تم کھاتے ہو

وَيَشْرَبُ	مِمَّا	تَشْرَبُونَ ۝٣٣	وَلَئِنْ	أَطَعْتُمْ	بَشَرًا	مِثْلَكُمْ	إِنَّكُمْ	إِذًا	لَخٰسِرُونَ ۝٣٤
اور پیتا ہے	اس سے جو	تم پیتے ہو	اور اگر	تم پیروی کرنے لگے	بشر (کی)	اپنے جیسے کی	تو تم	تب	نقصان اٹھانے والے

اور پیتا ہے اس سے جو تم پیتے ہو۔ اور اگر تم پیروی کرنے لگے اپنے جیسے بشر کی تو تم تب نقصان اٹھانے والے ہو جاؤ گے۔

أَيَعِدُكُمْ	أَنَّكُمْ	إِذَا	مِتُّمْ	وَكُنْتُمْ	تُرَابًا	وَعِظَامًا	أَنَّكُمْ	مُخْرَجُونَ ۝٣٥	هَيْهَاتَ
کیا وہ تم سے وعدہ کرتا ہے	کہ تم	جب	مرجاؤ گے	اور تم ہو جاؤ گے	مٹی	اور ہڈیاں	تو تمہیں	نکالا جائے گا	بعید

کیا وہ تم سے یہ وعدہ کرتا ہے کہ تم جب مرجاؤ گے اور مٹی اور ہڈیاں ہو جاؤ گے تو تمہیں (پھر قبروں سے) نکالا جائے گا، یہ بات عقل سے بعید ہے

هَيْهَاتَ	لِمَا	تُوعَدُونَ ۝٣٦	إِنْ هِيَ	إِلَّا	حَيَاتُنَا	الدُّنْيَا	نَمُوتُ	وَنَحْيَا	وَمَا	نَحْنُ
بالکل بعید	جس کا	تم سے وعدہ کیا جارہا ہے	نہیں کوئی اور	سوائے	ہماری زندگی	دنیوی (کے)	یہی ہمارا مرنا	اور یہی ہمارا جینا	اور نہیں	ہمیں

بالکل بعید جس کا تم سے وعدہ کیا جارہا ہے۔ نہیں ہے کوئی اور زندگی سوائے ہماری اس دنیوی زندگی کے یہی ہمارا مرنا ہے اور یہی ہمارا جینا اور ہمیں دوبارہ نہیں

بِمَبْعُوثِينَ ۝٣٧	إِنْ	هُوَ	إِلَّا	رَجُلٌ	افْتَرَىٰ	عَلَى	اللَّهِ	كَذِبًا	وَمَا	نَحْنُ	لَهُ
اٹھایا جائے گا	نہیں	وہ	مگر	ایسا شخص	جس نے بہتان لگایا ہے	پر	اللہ	جھوٹا	اور نہیں	ہم	اس پر

اٹھایا جائے گا۔ وہ نہیں مگر ایسا شخص جس نے بہتان لگایا ہے اللہ تعالیٰ پر جھوٹا اور ہم تو قطعاً اس پر

بِمُؤْمِنِينَ ۝٣٨	قَالَ	رَبِّ	انْصُرْنِي	بِمَا	كَذَّبُونِ ۝٣٩	قَالَ	عَمَّا قَلِيلٍ	لَيُصْبِحُنَّ	نٰدِمِينَ ۝٤٠
ایمان لائیں گے	اس نے کہا	اے میرے رب!	اب تو میری مدد فرما	کیونکہ	انہوں نے مجھے جھٹلا دیا ہے	اللہ نے فرمایا	عنقریب ہی	یہ لوگ اپنے کیے پر ہو جائیں گے	نادم

ایمان نہیں لائیں گے۔ اس پیغمبر نے کہا میرے رب! اب تو میری مدد فرما کیونکہ انہوں نے تو مجھے جھٹلا دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا عنقریب ہی یہ لوگ اپنے کیے پر

فَأَخَذَتْهُمُ	الصَّيْحَةُ	بِالْحَقِّ	فَجَعَلْنٰهُمْ	غُثَاءً	فَبُعْدًا	لِلْقَوْمِ	الظّٰلِمِينَ ۝٤١
تو آ پکڑا انہیں	چنگھاڑ (نے)	حقیقی	ہم نے انہیں بنا دیا	خس وخاشاک	تو برباد ہو جائے	وہ قوم جو	ستم شعار

نادم ہو جائیں گے۔ تو آ پکڑا انہیں حقیقی چنگھاڑ نے تو ہم نے انہیں خس وخاشاک بنا دیا تو برباد ہو جائے وہ قوم جو ستم شعار ہے۔

ثُمَّ	أَنْشَأْنَا	مِنْ بَعْدِهِمْ	قُرُونًا	اٰخَرِينَ ۝٤٢	مَا تَسْبِقُ	مِنْ أُمَّةٍ	أَجَلَهَا	وَمَا
پھر	ہم نے پیدا فرمائیں	ان کے بعد	قومیں	کئی	نہیں بڑھ سکتی	کوئی قوم	اپنی مقررہ میعاد سے	اور نہ

پھر ہم نے پیدا فرمائیں ان (کی بربادی) کے بعد کئی قومیں، آگے نہیں بڑھ سکتیں کوئی قوم اپنی مقررہ میعاد سے اور نہ

يَسْتَأْخِرُونَ ۝٤٣	ثُمَّ	أَرْسَلْنَا	رُسُلَنَا	تَتْرَا	كُلَّمَا	جَاءَ	أُمَّةً	رَسُولُهَا	كَذَّبُوهُ	فَأَتْبَعْنَا
پیچھے رہ سکتے ہیں	پھر	ہم بھیجتے رہے	اپنے رسول	یکے بعد دیگرے	جب بھی	آیا	کسی امت کے پاس	اس کا رسول	تو انہوں نے اسے جھٹلایا	پس ہم بھی ہلاک کرتے ہے

پیچھے رہ سکتے ہیں۔ پھر ہم بھیجتے رہے اپنے رسول یکے بعد دیگرے، جب بھی کسی امت کے پاس اس کا رسول آیا تو انہوں نے اسے جھٹلایا پس ہم بھی ایک

بَعْضَهُمْ	بَعْضًا	وَّجَعَلْنٰهُمْ	اَحَادِيْثَ	فَبُعْدًا	لِّقَوْمٍ	لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۴۴﴾	ثُمَّ	اَرْسَلْنَا
ایک کے بعد	دوسرے (کو)	اور ہم نے ان کو بنادیا	افسانے	پس خدا کی پھٹکار ہو	ایسی قوم پر	جو ایمان نہیں لاتی	پھر	ہم نے بھیجا

کے بعد دوسرے کو ہلاک کرتے گئے اور ہم نے (ان جابر) قوموں کو افسانے بنادیا پس خدا کی پھٹکار ہو ایسی قوم پر جو ایمان نہیں لاتی۔ پھر ہم نے بھیجا

مُوْسٰى	وَاَخَاهُ	هٰرُوْنَ ۙ	بِاٰيٰتِنَا	وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۴۵﴾	اِلٰى	فِرْعَوْنَ	وَمَلَا۟ئِهٖ
موسیٰ	اور انکے بھائی	ہارون (کو)	اپنی نشانیاں دے کر	اور واضح دلیل	طرف	فرعون	اور اسکے درباریوں

موسیٰ اور ان کے بھائی ہارون (علیہما السلام) کو اپنی نشانیاں اور واضح دلیل دے کر فرعون اور اس کے درباریوں کی طرف

فَاسْتَكْبَرُوْا	وَكَانُوْا قَوْمًا	عَالِيْنَ ﴿۴۶﴾	فَقَالُوْٓا	اَنُؤْمِنُ	لِبَشَرَيْنِ	مِثْلِنَا	وَقَوْمُهُمَا
توانہوں نے تکبر کیا	اور وہ تھے لوگ	بڑے سرکش	توانہوں نے کہا	کیا ہم ایمان لے آئیں	ان دو آدمیوں پر	ہماری مانند	حالانکہ ان کی قوم

توانہوں نے بھی غرور وتکبر کیا اور وہ لوگ بڑے سرکش تھے۔ توانہوں نے کہا کیا ہم ایمان لے آئیں ان دو آدمیوں پر جو ہماری مانند ہیں حالانکہ ان کی قوم

لَنَا	عٰبِدُوْنَ ﴿۴۷﴾	فَكَذَّبُوْهُمَا	فَكَانُوْا	مِنَ	الْمُهْلَكِيْنَ ﴿۴۸﴾	وَ	لَقَدْ اٰتَيْنَا	مُوْسَى
ہماری	غلام	پس انہوں نے ان دونوں کو جھٹلایا	وہ ہو گئے	میں	برباد ہونے والوں	اور	بیشک ہم نے عطا فرمائی	موسیٰ (کو)

ہماری غلام ہے۔ پس انہوں نے ان دونوں کو جھٹلایا نتیجہ یہ نکلا کہ وہ بھی برباد ہونے والوں میں شامل ہو گئے۔ اور بیشک ہم نے عطا فرمائی موسیٰ کو

الْكِتٰبَ	لَعَلَّهُمْ	يَهْتَدُوْنَ ﴿۴۹﴾	وَجَعَلْنَا	ابْنَ مَرْيَمَ	وَاُمَّهٗٓ	اٰيَةً	وَّاٰوَيْنٰهُمَآ
کتاب	تاکہ ان کی (قوم)	ہدایت یافتہ ہو جائے	اور ہم نے بنادیا	مریم کے فرزند	اور اسکی ماں	نشانی	اور ہم نے انہیں بسایا

کتاب تاکہ (ان کی) قوم ہدایت یافتہ ہو جائے۔ اور ہم نے بنادیا مریم کے فرزند اور اس کی ماں (مریم) کو (اپنی قدرت کی) نشانی اور انہیں بسایا

ع

اِلٰى	رَبْوَةٍ	ذَاتِ قَرَارٍ	وَّمَعِيْنٍ ﴿۵۰﴾	يٰٓاَيُّهَا	الرُّسُلُ	كُلُوْا	مِنَ الطَّيِّبٰتِ	وَاعْمَلُوْا
پر	ایک بلند مقام	رہائش کے قابل	اور جہاں چشمے جاری تھے	اے	میرے پیغمبرو!	کھاؤ	پاکیزہ چیزیں	اور کام کرو

ایک بلند مقام پر جو رہائش کے قابل تھا اور جہاں چشمے جاری تھے۔ اے (میرے) پیغمبرو! پاکیزہ چیزیں کھاؤ اور اچھے کام کرو

صَالِحًا	اِنِّيْ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	عَلِيْمٌ ﴿۵۱﴾	وَاِنَّ هٰذِهٖٓ	اُمَّتُكُمْ	اُمَّةً وَّاحِدَةً	وَّاَنَا
اچھے	بیشک میں	جو	تم کرتے ہو	خوب واقف	اور یہی	تمہارا دین	ایک ہی	اور میں

بیشک میں جو اعمال تم کر رہے ہو، ان سے خوب واقف ہوں۔ اور یہی تمہارا دین ہے (اور) وہ ایک ہی ہے اور میں

رَبُّكُمْ	فَاتَّقُوْنِ ﴿۵۲﴾	فَتَقَطَّعُوْٓا	اَمْرَهُمْ	بَيْنَهُمْ	زُبُرًا	كُلُّ حِزْبٍ	بِمَا لَدَيْهِمْ
تم سب کا پروردگار	سو تم ڈرو مجھ سے	لیکن کاٹ کر بنادیا انہوں نے	اپنی دینی وحدت (کو)	باہمی اختلاف سے	پارہ پارہ	ہر گروہ	اپنے نظریات پر

تم سب کا پروردگار ہوں سو تم ڈرا کرو مجھ سے۔ لیکن کاٹ کر بنادیا انہوں نے اپنی دینی وحدت کو باہمی اختلاف سے پارہ پارہ، ہر گروہ اپنے نظریات پر

فَرِحُونَ ﴿۵۳﴾	فَذَرْهُمْ	فِي غَمْرَتِهِمْ	حَتّٰى	حِيْنٍ ﴿۵۴﴾	اَيَحْسَبُوْنَ	اَنَّمَا	نُمِدُّهُمْ	بِهٖ
مسرور	پس رہنے دو انہیں	اپنی مدہوشی میں	تک	کچھ وقت	کیا یہ خیال کرتے ہیں	کہ	ہم ان کی مدد کر رہے ہیں	جو

مسرور ہے۔ پس (اے محبوب!) رہنے دو انہیں اپنی مدہوشی میں کچھ وقت تک۔ کیا یہ تفرقہ باز خیال کرتے ہیں کہ ہم جو ان کی مدد کر رہے ہیں

مِنْ	مَّالٍ	وَّبَنِيْنَ ﴿۵۵﴾	نُسَارِعُ	لَهُمْ	فِي الْخَيْرٰتِ	بَلْ	لَّا يَشْعُرُوْنَ ﴿۵۶﴾
سے	مال	اور اولاد	تو ہم جلدی کر رہے ہیں	انہیں	بھلائیاں (پہنچانے) میں	بلکہ	وہ بے خبر ہیں

مال واولاد کی کثرت سے تو ہم جلدی کر رہے ہیں انہیں بھلائیاں پہنچانے میں (یوں نہیں) بلکہ وہ (حقیقت حال سے) بے خبر ہیں۔

اِنَّ	الَّذِيْنَ هُمْ	مِّنْ	خَشْيَةِ	رَبِّهِمْ	مُّشْفِقُوْنَ ﴿۵۷﴾	وَالَّذِيْنَ هُمْ	بِاٰيٰتِ	رَبِّهِمْ
بیشک	وہ جو	سے	خوف	اپنے رب کے	ڈر رہے ہیں	اور وہ جو	آیتوں پر	اپنے رب کی

بے شک وہ لوگ جو اپنے رب کے خوف سے ڈر رہے ہیں اور وہ جو اپنے رب کی

يُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۸﴾	وَالَّذِيْنَ هُمْ	بِرَبِّهِمْ	لَا يُشْرِكُوْنَ ﴿۵۹﴾	وَالَّذِيْنَ	يُؤْتُوْنَ	مَآ اٰتَوْا
ایمان رکھتے ہیں	اور وہ جو	اپنے رب کے ساتھ	شریک نہیں بناتے	اور وہ جو	دیتے ہیں	جو دیتے ہیں

آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں۔ اور وہ جو اپنے رب کے ساتھ (کسی کو) شریک نہیں بناتے اور وہ جو دیتے ہیں جو کچھ دیتے ہیں

وَّقُلُوْبُهُمْ	وَجِلَةٌ	اَنَّهُمْ	اِلٰى	رَبِّهِمْ	رٰجِعُوْنَ ﴿۶۰﴾	اُولٰٓئِكَ	يُسٰرِعُوْنَ	فِي الْخَيْرٰتِ
اس حال میں کہ ان کے دل	ڈر رہے ہوتے ہیں	کہ وہ	طرف	اپنے رب (کے)	لوٹنے والے	یہی لوگ	جلدی کرتے ہیں	بھلائیاں (کرنے میں)

اس حال میں کہ ان کے دل ڈر رہے ہوتے ہیں (اس خیال سے) کہ وہ (ایک دن) اپنے رب کی طرف لوٹنے والے ہیں۔ یہی لوگ جلدی کرتے ہیں بھلائیاں کرنے میں

وَهُمْ	لَهَا	سٰبِقُوْنَ ﴿۶۱﴾	وَلَا نُكَلِّفُ	نَفْسًا	اِلَّا	وُسْعَهَا	وَلَدَيْنَا	كِتٰبٌ
اور وہ	بھلائیوں کی طرف	سبقت لے جانیوالے	اور ہم تکلیف نہیں دیتے	کسی شخص (کو)	مگر	جتنی اسکی طاقت ہو	اور ہمارے پاس	ایک کتاب

اور وہ بھلائیوں کی طرف سبقت لے جانے والے ہیں۔ اور ہم تکلیف نہیں دیتے کسی شخص کو مگر جتنی اس کی طاقت ہے اور ہمارے پاس ایک کتاب ہے

يَّنْطِقُ	بِالْحَقِّ	وَهُمْ	لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۶۲﴾	بَلْ	قُلُوْبُهُمْ	فِيْ غَمْرَةٍ	مِّنْ هٰذَا	وَلَهُمْ
جو بولتی ہے	سچ	اور ان (پر)	کوئی ظلم نہیں کیا جائے گا	بلکہ	انکے دل	مدہوش	اس سے	اور انکے

جو سچ بولتی ہے اور ان پر کوئی ظلم نہیں کیا جائے گا۔ بلکہ ان کے دل مدہوش ہیں اس (خوفناک حقیقت) سے اور ان کے

اَعْمَالٌ	مِّنْ دُوْنِ	ذٰلِكَ	هُمْ لَهَا	عٰمِلُوْنَ ﴿۶۳﴾	حَتّٰٓى اِذَآ	اَخَذْنَا	مُتْرَفِيْهِمْ
عمل	مختلف	اعمال سے	یہ ان برے کاموں کو	کرنے والے	یہاں تک کہ جب	ہم پکڑیں گے	ان کے خوشحال لوگوں (کو)

عمل مومنوں کے اعمال سے مختلف ہیں۔ یہ (نابکار) ان برے کاموں کو ہی کرنے والے ہیں۔ یہاں تک کہ جب ہم پکڑیں گے ان کے خوشحال لوگوں کو

بِالْعَذَابِ	إِذَا هُمْ	يَجْأَرُونَ ﴿٦٤﴾	لَا تَجْأَرُوا	الْيَوْمَ	إِنَّكُمْ	مِنَّا	لَا تُنْصَرُونَ ﴿٦٥﴾
عذاب سے	اس وقت وہ	چلائیں گے	نہ چلاؤ	آج	بیشک تمہاری	ہماری طرف سے	اب کوئی مدد نہ کی جائے گی

عذاب سے اس وقت وہ چلائیں گے (ظالمو!) آج نہ چلاؤ۔ تمہاری ہماری طرف سے اب کوئی مدد نہ کی جائے گی۔ (وہ وقت یاد کرو)

قَدْ كَانَتْ	آيَاتِي	تُتْلَىٰ	عَلَيْكُمْ	فَكُنْتُمْ	عَلَىٰ أَعْقَابِكُمْ	تَنْكِصُونَ ﴿٦٦﴾	مُسْتَكْبِرِينَ
جب تھیں	ہماری آیتیں	پڑھی جاتی	تمہارے سامنے	تو تم تھے	اپنی ایڑیوں کے بل	لوٹ جایا کرتے	تکبر کرتے ہوئے

جب ہماری آیتیں تمہارے سامنے پڑھی جاتی تھیں اور تم اپنی ایڑیوں کے بل لوٹ جایا کرتے تھے غرور و تکبر کرتے ہوئے (پھر صحن حرم میں)

بِهِ سَامِرًا تَهْجُرُونَ ﴿٦٧﴾	أَفَلَمْ يَدَّبَّرُوا	الْقَوْلَ	أَمْ	جَاءَهُمْ	مَا	لَمْ يَأْتِ
داستان سرائی کرتے تھے (اور) بکواس کیا کرتے تھے	کیا انہوں نے کبھی تدبر نہ کیا	قرآن (میں)	یا	آئی تھی انکے پاس	ایسی چیز جو	نہ آئی تھی

تم داستان سرائی کیا کرتے تھے اور قرآن کی شان میں بکواس کیا کرتے تھے۔ کیا انہوں نے کبھی تدبر نہ کیا قرآن میں؟ یا آئی تھی

آبَاءَهُمُ	الْأَوَّلِينَ ﴿٦٨﴾	أَمْ	لَمْ يَعْرِفُوا	رَسُولَهُمْ	فَهُمْ	لَهُ	مُنْكِرُونَ ﴿٦٩﴾	أَمْ
انکے آباؤاجداد (کے پاس)	پہلے	یا	انہوں نے نہ پہچانا تھا	اپنے رسول کو	اس لیے وہ	اس کے	منکر بنے رہے	یا

ان کے پاس ایسی چیز جو نہ آئی تھی ان کے پہلے آباؤاجداد کے پاس۔ یا انہوں نے اپنے رسول (مکرم) کو نہ پہچانا تھا اس لیے وہ اس کے منکر بنے رہے۔

يَقُولُونَ	بِهِ	جِنَّةٌ	بَلْ	جَاءَهُمْ	بِالْحَقِّ	وَأَكْثَرُهُمْ	لِلْحَقِّ	كَارِهُونَ ﴿٧٠﴾
کہتے ہیں	اسے	سودا کا مرض	بلکہ	وہ تشریف لایا ان کے پاس	حق کے ساتھ	اور بہت سے لوگ ان میں سے	حق کو	ناپسند کرتے ہیں

یا کہتے ہیں کہ اسے سودا کا مرض ہے (یوں نہیں) بلکہ وہ تشریف لایا ان کے پاس حق کے ساتھ اور بہت سے لوگ ان میں سے حق کو ناپسند کرتے ہیں۔

وَلَوِ	اتَّبَعَ	الْحَقُّ	أَهْوَاءَهُمْ	لَفَسَدَتِ	السَّمَاوَاتُ	وَالْأَرْضُ	وَمَنْ	فِيهِنَّ
اور اگر	پیروی کرتا	حق	انکی خواہشات نفسانی (کی)	تو درہم برہم ہو جاتے	آسمان	اور زمین	اور جو	ان میں

اور اگر پیروی کرتا حق ان کی خواہشات (نفسانی) کی تو درہم برہم ہو جاتے آسمان اور زمین اور جو کچھ ان میں ہے۔

بَلْ	أَتَيْنَاهُمْ	بِذِكْرِهِمْ	فَهُمْ	عَنْ ذِكْرِهِمْ	مُعْرِضُونَ ﴿٧١﴾	أَمْ تَسْأَلُهُمْ	خَرْجًا
بلکہ	ہم انکے پاس لے آئے	انکی نصیحت	تو وہ	اپنی نصیحت سے ہی	روگردانی کرنے والے	کیا آپ طلب کرتے ہیں ان سے	کچھ معاوضہ

بلکہ ہم ان کے پاس لے آئے ان کی نصیحت تو وہ اپنی نصیحت سے ہی روگردانی کرنے والے ہیں۔ کیا آپ طلب کرتے ہیں ان سے کچھ معاوضہ

فَخَرَاجُ	رَبِّكَ	خَيْرٌ	وَهُوَ	خَيْرُ الرَّازِقِينَ ﴿٧٢﴾	وَإِنَّكَ	لَتَدْعُوهُمْ	إِلَىٰ	صِرَاطٍ
عطا	آپکے رب کی	بہتر	اور وہ	سب سے بہتر رزق دینے والا	اور بیشک آپ	تو انہیں بلاتے ہیں	طرف	راہ

(آپ کے لیے) تو آپ کے رب کی عطا بہتر ہے اور وہ سب سے بہتر رزق دینے والا ہے۔ اور بیشک آپ تو انہیں بلاتے ہیں

مُسْتَقِيْمٍ ﴿۷۳﴾	وَاِنَّ	الَّذِيْنَ	لَا يُؤْمِنُوْنَ	بِالْاٰخِرَةِ	عَنِ	الصِّرَاطِ	لَنٰكِبُوْنَ ﴿۷۴﴾
سیدھی	بلاشبہ	وہ لوگ جو	ایمان نہیں لاتے	آخرت پر	سے	راہ راست	منحرف ہونیوالے

سیدھی راہ کی طرف۔ بلاشبہ وہ لوگ جو ایمان نہیں لاتے آخرت پر وہ راہ راست سے منحرف ہونے والے ہیں۔

وَلَوْ رَحِمْنٰهُمْ	وَكَشَفْنَا	مَا بِهِمْ	مِّنْ ضُرٍّ	لَّلَجُّوْا	فِيْ	طُغْيَانِهِمْ	يَعْمَهُوْنَ ﴿۷۵﴾
اور اگر ہم ان پر مہربانی فرمائیں	اور دور کردیں	جس میں وہ مبتلا ہیں	مصیبت	پھر بھی وہ بڑھتے جائیں گے	میں	اپنی سرکشی	اندھے بنے ہوئے

اور اگر ہم ان پر مہربانی بھی فرمائیں اور دور بھی کردیں اس مصیبت کو جس میں مبتلا ہیں پھر بھی وہ بڑھتے جائیں گے اپنی سرکشی میں اندھے بنے ہوئے۔

وَ	لَقَدْ اَخَذْنٰهُمْ	بِالْعَذَابِ	فَمَا اسْتَكَانُوْا	لِرَبِّهِمْ	وَمَا يَتَضَرَّعُوْنَ ﴿۷۶﴾	حَتّٰٓى	اِذَا
اور	تحقیق ہم نے پکڑ لیا انہیں	عذاب سے	پھر بھی وہ نہ جھکے	اپنے رب کی بارگاہ میں	اور نہ وہ گڑگڑا کریں	یہاں تک کہ	جب

اور ہم نے پکڑ لیا انہیں عذاب سے پھر بھی وہ نہ جھکے اپنے رب کی بارگاہ میں اور نہ وہ اب گڑگڑا کر (توبہ کرتے) ہیں۔ یہاں تک کہ جب

فَتَحْنَا	عَلَيْهِمْ	بَابًا	ذَا عَذَابٍ	شَدِيْدٍ	اِذَا هُمْ	فِيْهِ مُبْلِسُوْنَ ﴿۷۷﴾	وَهُوَ الَّذِيْٓ
ہم کھول دیں گے	ان پر	دروازہ	عذاب والا	سخت	وہ اس وقت	بالکل مایوس ہوجائیں گے	اور وہ وہی ہے جس (نے)

ہم کھول دیں گے ان پر دروازہ سخت عذاب والا وہ اس وقت بالکل مایوس ہوجائیں گے اور وہ وہی ہے جس نے

اَنْشَاَ لَكُمُ	السَّمْعَ	وَالْاَبْصَارَ	وَالْاَفْـِٕدَةَ	قَلِيْلًا مَّا	تَشْكُرُوْنَ ﴿۷۸﴾	وَهُوَ الَّذِيْ
بنائے تمہارے لیے	کان	اور آنکھیں	اور دل	لیکن بہت کم	تم شکر ادا کرتے ہو	اور وہ وہی ہے جس (نے)

بنائے تمہارے لیے کان اور آنکھیں اور دل لیکن (ان عظیم نعمتوں پر بھی) تم بہت کم شکر ادا کرتے ہو اور وہ وہی ہے جس نے

ذَرَاَكُمْ	فِي الْاَرْضِ	وَاِلَيْهِ	تُحْشَرُوْنَ ﴿۷۹﴾	وَهُوَ الَّذِيْ	يُحْيٖ	وَيُمِيْتُ	وَلَهُ
پھیلایا تمہیں	زمین میں	اور اسی کی جناب میں	اکٹھے کیے جاؤ گے	اور وہ وہی ہے جو	زندہ کرتا ہے	اور مارتا ہے	اور اسی کے اختیار میں

پھیلا دیا تمہیں زمین (کے اطراف) میں اور (انجام کار) اسی کی جناب میں اکٹھے کیے جاؤ گے اور وہ وہی ہے جو زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور اسی کے اختیار میں ہے

اخْتِلَافُ	الَّيْلِ	وَالنَّهَارِ	اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۸۰﴾	بَلْ قَالُوْا	مِثْلَ	مَا قَالَ	الْاَوَّلُوْنَ ﴿۸۱﴾
گردش	لیل	ونہار	کیا تم نہیں سمجھتے	بلکہ انہوں نے کہی	وہی بات	جو کہا کرتے تھے	پہلے

گردش لیل ونہار، کیا (اتنا بھی) تم نہیں سمجھتے؟ بلکہ انہوں نے بھی وہی بات کہی جو پہلے (کفار) کہا کرتے تھے۔

قَالُوْٓا	ءَاِذَا	مِتْنَا	وَكُنَّا تُرَابًا	وَّعِظَامًا	ءَاِنَّا	لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿۸۲﴾	لَقَدْ وُعِدْنَا نَحْنُ
انہوں نے کہا	کیا جب	ہم مرجائیں گے	اور بن جائیں گے خاک	اور ہڈیاں	تو کیا ہمیں	پھر اٹھایا جائے گا	بلاشبہ وعدہ کیا گیا ہم سے

انہوں نے کہا کیا جب ہم مرجائیں گے اور بن جائیں گے خاک اور ہڈیاں تو کیا ہمیں پھر اٹھایا جائے گا؟ بلاشبہ یہ وعدہ کیا گیا ہم سے

وَاٰبَآؤُنَا	هٰذَا	مِنْ قَبْلُ	اِنْ هٰذَآ	اِلَّآ	اَسَاطِيْرُ	الْاَوَّلِيْنَ ﴿۸۳﴾	قُلْ	لِّمَنِ
اور ہمارے باپ (دادا) (کے ساتھ)	یہ	آج سے پہلے	نہیں یہ	مگر	من گھڑت افسانے	پہلے لوگوں (کے)	آپ پوچھیے	کس کی ملکیت (میں ہے)

اور ہمارے باپ دادا کے ساتھ بھی آج سے پہلے (لیکن آج تک پورا نہ ہوا) نہیں ہیں یہ باتیں مگر من گھڑت افسانے پہلے لوگوں کے۔ (اے حبیب!) آپ

الْاَرْضُ	وَمَنْ	فِيْهَآ	اِنْ	كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۴﴾	سَيَقُوْلُوْنَ	لِلّٰهِ	قُلْ	اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۸۵﴾
زمین	اور جو	اس میں	اگر	تم جانتے ہو	وہ کہیں گے یہ سب	اللہ کی ملکیت (ہے)	آپ فرمائیے	کیا پھر تم غور نہیں کرتے

پوچھیے کس کی ملکیت ہے یہ زمین اور جو کچھ اس میں ہے (بتاؤ) اگر تم جانتے ہو وہ کہیں گے (یہ سب) اللہ تعالیٰ کی ملکیت ہے آپ فرمائیے پھر کیا تم غور نہیں کرتے

قُلْ	مَنْ	رَّبُّ	السَّمٰوٰتِ	السَّبْعِ	وَرَبُّ	الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿۸۶﴾	سَيَقُوْلُوْنَ	لِلّٰهِ	قُلْ
پوچھیے	کون	مالک	آسمانوں (کا)	سات	اور (کون) مالک	عرش عظیم (کا)	وہ کہیں گے	اللہ کی ملکیت (ہے)	آپ فرمائیے

پوچھیے کون ہے مالک سات آسمانوں کا اور (کون ہے) مالک عرش عظیم کا؟ وہ کہیں گے (یہ سب) اللہ تعالیٰ کی ملکیت ہے۔ آپ فرمائیے

اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۸۷﴾	قُلْ	مَنْ	بِيَدِهٖ	مَلَكُوْتُ	كُلِّ شَيْءٍ	وَّهُوَ	يُجِيْرُ	وَلَا يُجَارُ	عَلَيْهِ
تم اس سے کیوں نہیں ڈرتے	آپ پوچھیے	وہ کون	جس کے دست قدرت میں	کامل ملکیت	ہر چیز (کی)	وہ	پناہ دیتا ہے	اور پناہ نہیں دی جا سکتی	اس کی مرضی کے خلاف

تم اس سے کیوں نہیں ڈرتے۔ آپ پوچھیے وہ کون ہے جس کے دست قدرت میں ہر چیز کی کامل ملکیت ہے اور وہ پناہ دیتا ہے (جسے چاہے) اور پناہ نہیں دی جا سکتی

اِنْ	كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۸﴾	سَيَقُوْلُوْنَ	لِلّٰهِ	قُلْ	فَاَنّٰى	تُسْحَرُوْنَ ﴿۸۹﴾	بَلْ	اَتَيْنٰهُمْ
اگر	تم کچھ علم رکھتے ہو	وہ کہیں گے	یہ اللہ کی ہی (شان ہے)	فرمائیے	پھر کیسے	تم دھوکہ میں مبتلا ہو جاتے ہو	حقیقت یہ ہے کہ	ہم نے پہنچا دیا انہیں

اس کی مرضی کے خلاف (بتاؤ) اگر تم کچھ علم رکھتے ہو وہ کہیں گے یہ اللہ تعالیٰ کی ہی شان ہے فرمائیے پھر کیسے تم دھوکہ میں مبتلا ہو جاتے ہو۔ حقیقت یہ ہے کہ ہم نے

بِالْحَقِّ	وَاِنَّهُمْ	لَكٰذِبُوْنَ ﴿۹۰﴾	مَا اتَّخَذَ	اللّٰهُ	مِنْ وَّلَدٍ	وَّمَا كَانَ	مَعَهٗ	مِنْ اِلٰهٍ
حق	اور وہ یقیناً	جھوٹے	اور نہیں بنایا	اللہ (نے)	کسی کو بیٹا	اور نہ ہے	اسکے ساتھ	کوئی اور خدا

پہنچا دیا انہیں حق اور وہ یقیناً جھوٹے ہیں۔ نہیں بنایا اللہ نے کسی کو (اپنا) بیٹا اور نہ ہی اس کے ساتھ کوئی اور خدا ہے

اِذًا	لَّذَهَبَ	كُلُّ	اِلٰهٍ	بِمَا خَلَقَ	وَلَعَلَا	بَعْضُهُمْ	عَلٰى بَعْضٍ	سُبْحٰنَ اللّٰهِ
ورنہ	لے جاتا	ہر	خدا	ہر اس چیز کو جو اس نے پیدا کی ہوتی	اور غلبہ حاصل کرنے کی کوشش کرتے	وہ ایک	دوسرے پر	پاک ہے اللہ

ورنہ لے جاتا ہر خدا ہر اس چیز کو جو اس نے پیدا کی ہوتی اور غلبہ حاصل کرنے کی کوشش کرتے وہ خدا ایک دوسرے پر، پاک ہے اللہ تعالیٰ

عَمَّا	يَصِفُوْنَ ﴿۹۱﴾	عٰلِمِ الْغَيْبِ	وَالشَّهَادَةِ	فَتَعٰلٰى	عَمَّا	يُشْرِكُوْنَ ﴿۹۲﴾	قُلْ
ان تمام باتوں سے جو	وہ بیان کرتے ہیں	وہ جاننے والا ہے ہر پوشیدہ	اور ظاہر (کو)	پس وہ بلند ہے	اس سے جو	وہ شرک کرتے ہیں	آپ دعا مانگیے

ان تمام (نازیبا) باتوں سے جو وہ بیان کرتے ہیں۔ وہ جاننے والا ہے ہر پوشیدہ اور ظاہر کو پس وہ بلند ہے اس شرک سے جو وہ کرتے ہیں۔ آپ دعا مانگیے

ع ۵

رَبِّ	اِمَّا تُرِيَنِّيْ	مَا يُوْعَدُوْنَ ﴿٩٣﴾	رَبِّ	فَلَا تَجْعَلْنِيْ	فِي	الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٩٤﴾
میرے پروردگار!	اگر تو ضرور مجھے دکھانا چاہتا ہے	وہ جس کا ان سے وعدہ کیا گیا ہے	میرے رب!	مجھے نہ کرنا	کے ساتھ	ان ظالموں

اے میرے پروردگار! اگر تو ضرور مجھے دکھانا چاہتا ہے وہ (عذاب) جس کا ان سے وعدہ کیا گیا ہے تو میرے رب! (از راہ عنایت) مجھے ان ظالموں کے ساتھ نہ کرنا

وَاِنَّا	عَلٰٓی	اَنْ نُّرِيَكَ	مَا نَعِدُهُمْ	لَقٰدِرُوْنَ ﴿٩٥﴾	اِدْفَعْ	بِالَّتِيْ	هِيَ	اَحْسَنُ	السَّيِّئَةَ
اور ہم	اس پر	کہ دکھا دیں تجھے	وہ عذاب جس کا ہم نے ان سے وعدہ کیا ہے	قادر	دور کرو	اس چیز سے	جو	بہت بہتر	برائی (کو)

اور ہم اس بات پر کہ دکھا دیں تجھے وہ عذاب جس کا ہم نے ان سے وعدہ کیا ہے قادر ہیں۔ دور کرو اس چیز سے جو بہت بہتر ہے برائی کو

نَحْنُ	اَعْلَمُ	بِمَا	يَصِفُوْنَ ﴿٩٦﴾	وَقُلْ	رَّبِّ	اَعُوْذُ	بِكَ	مِنْ	هَمَزٰتِ	الشَّيٰطِيْنِ ﴿٩٧﴾
ہم	خوب جانتے	جو باتیں	وہ بیان کرتے ہیں	اور کہیے	میرے رب!	میں پناہ طلب کرتا ہوں	تیری	سے	وسوسوں	شیطانوں (کے)

ہم خوب جانتے ہیں جو باتیں وہ بیان کرتے ہیں۔ اور کہیے میرے رب! میں پناہ طلب کرتا ہوں تیری شیطانوں کے وسوسوں سے

وَاَعُوْذُ	بِكَ	رَبِّ	اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ﴿٩٨﴾	حَتّٰٓی	اِذَا جَآءَ	اَحَدَهُمُ	الْمَوْتُ	قَالَ	رَبِّ
اور میں پناہ طلب کرتا ہوں	تیری	میرے رب	اس سے کہ وہ میرے پاس آئیں	یہاں تک کہ	جب آجائے گی	ان میں سے کسی ایک (کو)	موت	تو وہ کہے گا	میرے مالک

اور میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں میرے رب اس سے کہ وہ میرے پاس آئیں یہاں تک کہ جب آئے گی ان میں سے کسی کو موت تو وہ (بصد حسرت) کہے گا

ارْجِعُوْنِ ﴿٩٩﴾	لَعَلِّيْٓ	اَعْمَلُ	صَالِحًا	فِيْمَا	تَرَكْتُ	كَلَّا	اِنَّهَا	كَلِمَةٌ	هُوَ	قَآئِلُهَا
مجھے واپس بھیج دے	شاید میں	میں کروں	اچھے کام	اس میں جسے	میں ایک بار چھوڑ آیا ہوں	ایسا نہیں ہو سکتا	یہ ایک	بات	جو وہ	کہہ رہا ہے

میرے مالک! مجھے (دنیا میں) واپس بھیج دے شاید میں اچھے کام کروں اس دنیا میں دوبارہ جا کر جسے میں ایک بار چھوڑ آیا ہوں، ایسا نہیں ہو سکتا یہ ایک (لغو) بات

وَ	مِنْ وَّرَآئِهِمْ	بَرْزَخٌ	اِلٰی يَوْمِ	يُبْعَثُوْنَ ﴿١٠٠﴾	فَاِذَا	نُفِخَ	فِي الصُّوْرِ	فَلَآ اَنْسَابَ
اور	انکے آگے	ایک آڑ	اس دن تک جب	وہ دوبارہ زندہ کیے جائیں گے	تو جب	پھونکا جائے گا	صور میں	تو کوئی رشتہ داریاں نہ رہیں گی

ہے جو وہ کہہ رہا ہے اور ان کے آگے ایک آڑ ہے اس دن تک جب وہ دوبارہ زندہ کئے جائیں گے تو جب صور پھونکا جائے گا تو کوئی رشتہ داریاں نہ رہیں گی

بَيْنَهُمْ	يَوْمَئِذٍ	وَّلَا يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿١٠١﴾	فَمَنْ	ثَقُلَتْ	مَوَازِيْنُهٗ	فَاُولٰٓئِكَ هُمُ	الْمُفْلِحُوْنَ ﴿١٠٢﴾
ان کے درمیان	اس دن	اور نہ وہ ایک دوسرے کے متعلق پوچھ سکیں گے	البتہ جن (کے)	بھاری ہوں گے	پلڑے	تو وہی لوگ	کامران ہوں گے

ان کے درمیان اس روز اور نہ وہ ایک دوسرے کے متعلق پوچھ سکیں گے۔ البتہ جن کے پلڑے بھاری ہوں گے تو وہی لوگ کامیاب و کامران ہوں گے

وَمَنْ	خَفَّتْ	مَوَازِيْنُهٗ	فَاُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	خَسِرُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	فِيْ جَهَنَّمَ	خٰلِدُوْنَ ﴿١٠٣﴾
اور جن (کے)	ہلکے ہوں گے	پلڑے	تو وہی لوگ	جنہوں (نے)	نقصان پہنچایا	اپنے آپ (کو)	وہ جہنم میں	ہمیشہ رہیں گے

اور جن کے پلڑے ہلکے ہوں گے تو وہی لوگ ہیں جنہوں نے نقصان پہنچایا اپنے آپ کو، وہ جہنم میں ہمیشہ (جلتے) رہیں گے۔

تَلْفَحُ	وُجُوْهَهُمُ	النَّارُ	وَهُمْ	فِيْهَا	كٰلِحُوْنَ ﴿۱۰۴﴾	اَلَمْ تَكُنْ	اٰيٰتِيْ	تُتْلٰى	عَلَيْكُمْ
جھلس دے گی	ان کے چہروں (کو)	آگ	اور وہ	اس میں	دانت نکالے ہوں گے	کیا نہیں تھیں	ہماری آیتیں	پڑھی جاتی	تمہارے سامنے

بری طرح جھلس دے گی ان کے چہروں کو آگ اور وہ اس میں دانت نکالے ہوں گے (اب منہ کیوں بسورتے ہو؟) کیا ہماری آیتیں نہیں پڑھی جاتی تھیں تمہارے سامنے اور تم انہیں جھٹلایا کرتے تھے۔ (معذرت کرتے ہوئے) کہیں گے اے ہمارے رب! غالب آگئی تھی ہم پر ہماری بدبختی اور ہم گم کردہ راہ لوگ تھے۔

فَكُنْتُمْ	بِهَا	تُكَذِّبُوْنَ ﴿۱۰۵﴾	قَالُوْا	رَبَّنَا	غَلَبَتْ	عَلَيْنَا	شِقْوَتُنَا	وَكُنَّا	قَوْمًا	ضَآلِّيْنَ ﴿۱۰۶﴾
اور تم تھے	انہیں	جھٹلایا کرتے	کہیں گے	ہمارے رب!	غالب آگئی تھی	ہم پر	ہماری بدبختی	اور ہم تھے	لوگ	گم کردہ راہ

رَبَّنَآ	اَخْرِجْنَا	مِنْهَا	فَاِنْ	عُدْنَا	فَاِنَّا	ظٰلِمُوْنَ ﴿۱۰۷﴾	قَالَ	اخْسَـُٔوْا	فِيْهَا	وَلَا تُكَلِّمُوْنِ ﴿۱۰۸﴾
ہمارے مالک!	ہمیں نکال	اس سے	پھر اگر	ہم رجوع کریں	تو یقیناً پھر ہم	ظالم	جواب ملے گا	پھٹکارے ہوئے پڑے رہو	اس میں	اور مت بولو میرے ساتھ

اے ہمارے مالک! (ایک بار) ہمیں نکال اس سے پھر اگر ہم نافرمانی کی طرف رجوع کریں تو یقیناً پھر ہم ظالم ہوں گے۔ جواب ملے گا پھٹکارے ہوئے پڑے رہو اس میں اور مت بولو میرے ساتھ۔

اِنَّهٗ كَانَ	فَرِيْقٌ	مِّنْ عِبَادِيْ	يَقُوْلُوْنَ	رَبَّنَآ	اٰمَنَّا	فَاغْفِرْ لَنَا	وَارْحَمْنَا	وَاَنْتَ
کہ تھا	ایک گروہ	میرے بندوں میں سے	جو عرض کیا کرتا تھا	ہمارے رب!	ہم ایمان لے آئے ہیں	سو تو بخش دے ہمیں	اور رحم فرما ہم پر	اور تو

(تمہیں یاد ہے) ایک گروہ میرے بندوں میں سے ایسا تھا جو عرض کیا کرتا تھا اے ہمارے رب! ہم ایمان لے آئے ہیں، سو تو بخش دے ہمیں اور رحم فرما ہم پر اور تو

خَيْرُ	الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۰۹﴾	فَاتَّخَذْتُمُوْهُمْ	سِخْرِيًّا	حَتّٰٓى	اَنْسَوْكُمْ	ذِكْرِيْ	وَكُنْتُمْ
سب سے بہتر	رحم فرمانے والا	تم نے شروع کر دیا ان کا	مذاق اڑانا	حتیٰ کہ	اس نے غافل کر دیا تمہیں	میرے ذکر (سے)	اور تم تھے

سب سے بہتر رحم فرمانے والا ہے۔ تم نے ان کا مذاق اڑانا شروع کر دیا حتیٰ کہ اس مشغلہ نے غافل کر دیا تمہیں میری یاد سے اور تم

مِّنْهُمْ	تَضْحَكُوْنَ ﴿۱۱۰﴾	اِنِّيْ	جَزَيْتُهُمُ	الْيَوْمَ	بِمَا صَبَرُوْٓا	اَنَّهُمْ هُمُ	الْفَآئِزُوْنَ ﴿۱۱۱﴾
ان پر	قہقہے لگایا کرتے	میں (نے)	بدلہ دے دیا انہیں	آج	انکے صبر (کا)	وہی ہیں	مراد کو پانے والے

ان پر قہقہے لگایا کرتے تھے۔ میں نے بدلہ دے دیا انہیں آج ان کے صبر کا (ذرا دیکھو) وہی ہیں مراد کو پانے والے۔

قٰلَ	كَمْ لَبِثْتُمْ	فِي الْاَرْضِ	عَدَدَ سِنِيْنَ ﴿۱۱۲﴾	قَالُوْا	لَبِثْنَا	يَوْمًا	اَوْ	بَعْضَ يَوْمٍ
اللہ فرمائے گا	کتنے تم ٹھہرے رہے	زمین میں	سال	کہیں گے	ہم ٹھہرے تھے	بس ایک دن	یا	دن کا کچھ حصہ

اللہ تعالیٰ فرمائے گا (ذرا بتاؤ) کتنے سال تم زمین میں ٹھہرے رہے؟ کہیں گے ہم ٹھہرے تھے بس ایک دن یا دن کا کچھ حصہ

فَسْـَٔلِ	الْعَآدِّيْنَ ﴿۱۱۳﴾	قٰلَ	اِنْ لَّبِثْتُمْ	اِلَّا	قَلِيْلًا	لَّوْ اَنَّكُمْ	كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۱۴﴾
آپ پوچھ لیں	سال گننے والوں (سے)	ارشاد ہوگا	تم نہیں ٹھہرے	مگر	تھوڑا (عرصہ)	کاش! تم	جان لیتے

آپ پوچھ لیں سال گننے والوں سے۔ ارشاد ہوگا تم نہیں ٹھہرے مگر تھوڑا عرصہ، کاش! تم اس (حقیقت) کو (پہلے ہی) جان لیتے۔

أَفَحَسِبْتُمْ	أَنَّمَا	خَلَقْنٰكُمْ	عَبَثًا	وَّأَنَّكُمْ	إِلَيْنَا	لَا تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۱۵﴾	فَتَعٰلَى	اللّٰهُ
کیاتم نے یہ گمان کر رکھا تھا	کہ	ہم نے تمہیں پیدا کیا ہے	بے مقصد	اور تم	ہماری طرف	نہیں لوٹائے جاؤ گے	پس بہت بلند ہے	اللہ

کیاتم نے یہ گمان کر رکھا تھا کہ ہم نے تمہیں بے مقصد پیدا کیا ہے اور تم ہماری طرف نہیں لوٹائے جاؤ گے۔ پس بہت بلند ہے اللہ

الْمَلِكُ	الْحَقُّ	لَآ	إِلٰهَ	إِلَّا هُوَ	رَبُّ	الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ﴿۱۱۶﴾	وَ	مَنْ يَّدْعُ	مَعَ اللّٰهِ
بادشاہ	حقیقی	نہیں	کوئی معبود	بجز اسکے	مالک	عزت والے عرش (کا)	اور	جو پوجتا ہے	اللہ کیساتھ

جو بادشاہ حقیقی ہے (بے مقصد تخلیق سے) نہیں کوئی معبود بجز اس کے، وہ مالک ہے عزت والے عرش کا۔ اور جو پوجتا ہے اللہ تعالیٰ کے ساتھ

إِلٰهًا اٰخَرَ	لَا بُرْهَانَ	لَهٗ	بِهٖ	فَإِنَّمَا	حِسَابُهٗ	عِنْدَ رَبِّهٖ	إِنَّهٗ	لَا يُفْلِحُ
کسی دوسرے معبود (کو)	کوئی دلیل نہیں	جس کی	اس کے پاس	تو	اس کا حساب	اس کے رب کے پاس	بلاشبہ	نہیں کامیاب ہوں گے

کسی دوسرے معبود کو جس کی اس کے پاس کوئی دلیل نہیں، تو اس کا حساب اس کے رب کے پاس ہے۔ بلاشبہ نہیں کامیاب ہوں گے

الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱۱۷﴾	وَقُلْ	رَّبِّ	اغْفِرْ	وَارْحَمْ	وَأَنْتَ	خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۱۸﴾
انکار کرنیوالے	اور آپ عرض کرو	میرے رب!	بخش دے	اور رحم فرما	اور تو	سب سے بہتر رحم فرمانے والا

حق کا انکار کرنے والے۔ اور (اے محبوب!) آپ (یوں) عرض کرو میرے رب! بخش دے (میری گنہگار امت کو) اور رحم فرما (ہم سب پر) اور تو سب سے بہتر رحم فرمانے والا ہے۔

ع

سُوْرَةُ النُّوْرِ ۲۴ مَدَنِيَّةٌ ۱۰۲ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ۶۴ رُكُوْعَاتُهَا ۹

سورۃ النور مدنی ہے — اور اس میں چونسٹھ آیتیں اور نو رکوع ہیں

اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے

سُوْرَةٌ أَنْزَلْنٰهَا	وَفَرَضْنٰهَا	وَأَنْزَلْنَا	فِيْهَآ	اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ	لَّعَلَّكُمْ	تَذَكَّرُوْنَ ﴿۱﴾
یہ سورۃ ہے جو ہم نے نازل فرمائی ہے	اور ہم نے فرض کیا ہے اس کو	اور ہم نے اتاری ہیں	اس میں	روشن آیتیں	تاکہ تم	نصیحت قبول کرو

یہ (ایک عظیم الشان) سورت ہے جو ہم نے نازل فرمائی ہے اور ہم نے فرض کیا ہے اس (کے احکام) کو اور ہم نے اتاری ہیں اس میں روشن آیتیں تاکہ تم نصیحت

اَلزَّانِيَةُ	وَالزَّانِيْ	فَاجْلِدُوْا	كُلَّ وَاحِدٍ	مِّنْهُمَا	مِائَةَ	جَلْدَةٍ	وَّلَا تَأْخُذْكُمْ	بِهِمَا
جو عورت بدکار	اور جو مرد بدکار	تو لگاؤ	ہر ایک (کو)	ان دونوں میں سے	سو	درے	اور نہ آئے تمہیں	ان دونوں پر

قبول کرو۔ جو عورت بدکار ہو اور جو مرد بدکار ہو تو لگاؤ ہر ایک کو ان دونوں میں سے سو (سو) درے اور نہ آئے تمہیں ان دونوں پر (ذرا)

رَأْفَةٌ	فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ	إِنْ	كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ	وَلْيَشْهَدْ	عَذَابَهُمَا
(ذرا) رحم	اللہ کے دین کے معاملہ میں	اگر	تم ایمان رکھتے ہو	اللہ پر	اور روز آخرت (پر)	اور چاہیے کہ مشاہدہ کرے	دونوں کی سزاؤں (کو)

رحم اللہ تعالیٰ کے دین کے معاملے میں اگر تم ایمان رکھتے ہو اللہ تعالیٰ پر اور روز آخرت پر اور چاہیے کہ مشاہدہ کرے دونوں کی سزا کو

طَآئِفَةٌ	مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝٢	اَلزَّانِيْ	لَا يَنْكِحُ	اِلَّا	زَانِيَةً	اَوْ مُشْرِكَةً ؗ	وَّالزَّانِيَةُ
ایک گروہ	اہل ایمان (کا)	زانی	شادی نہیں کرتا	مگر	زانیہ کے ساتھ	یا مشرکہ کے ساتھ	اور زانیہ

اہل ایمان کا ایک گروہ۔ زانی شادی نہیں کرتا مگر زانیہ کے ساتھ یا مشرکہ کے ساتھ اور زانیہ،

لَا يَنْكِحُهَآ	اِلَّا زَانٍ	اَوْ مُشْرِكٌ ۚ	وَحُرِّمَ	ذٰلِكَ	عَلَى	الْمُؤْمِنِيْنَ ۝٣	وَ	الَّذِيْنَ	يَرْمُوْنَ
نہیں نکاح کرتا اس کے ساتھ	مگر زانی	یا مشرک	اور حرام کردیا گیا ہے	یہ	پر	اہل ایمان	اور	وہ جو	تہمت لگاتے ہیں

نہیں نکاح کرتا اس کے ساتھ مگر زانی یا مشرک اور حرام کردیا گیا ہے یہ اہل ایمان پر۔ اور وہ لوگ جو تہمت لگاتے ہیں

الْمُحْصَنٰتِ	ثُمَّ لَمْ يَاْتُوْا	بِاَرْبَعَةِ	شُهَدَآءَ	فَاجْلِدُوْهُمْ	ثَمٰنِيْنَ	جَلْدَةً	وَّلَا تَقْبَلُوْا
پاکدامن عورتوں (پر)	پھر وہ نہ پیش کرسکیں	چار	گواہ	تو لگاؤ ان کو	اسی	دُرّے	اور نہ قبول کرنا

پاکدامن عورتوں پر، پھر وہ نہ پیش کرسکیں چار گواہ تو لگاؤ ان (تہمت لگانے والوں) کو اسی درے اور نہ قبول کرنا

لَهُمْ	شَهَادَةً	اَبَدًا ۚ	وَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْفٰسِقُوْنَ ۝٤	اِلَّا	الَّذِيْنَ تَابُوْا	مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ
انکی	کوئی گواہی	ہمیشہ کے لیے	اور وہی	لوگ	فاسق	مگر	وہ جو توبہ کرلیں	ایسا بہتان لگانے کے بعد

ان کی کوئی گواہی ہمیشہ کے لیے اور وہی لوگ فاسق ہیں مگر (ان میں سے) وہ لوگ جو توبہ کرلیں ایسا بہتان لگانے کے بعد

وَاَصْلَحُوْا ۚ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ۝٥	وَالَّذِيْنَ	يَرْمُوْنَ	اَزْوَاجَهُمْ	وَلَمْ يَكُنْ
اور اپنی اصلاح کرلیں	تو بیشک	اللہ	غفور	رحیم	اور وہ جو	تہمت لگاتے ہیں	اپنی بیویوں (پر)	اور نہ ہوں

اور اپنی اصلاح کرلیں، تو بیشک اللہ تعالیٰ غفور ورحیم ہے۔ اور وہ (خاوند) جو تہمت لگاتے ہیں اپنی بیویوں پر اور نہ ہوں

لَّهُمْ	شُهَدَآءُ	اِلَّآ	اَنْفُسُهُمْ	فَشَهَادَةُ	اَحَدِهِمْ	اَرْبَعُ	شَهٰدٰتٍۢ	بِاللّٰهِ ۙ	اِنَّهٗ	لَمِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝٦
ان کے پاس	کوئی گواہ	بجز	اپنے	تو شہادت	ان میں ایک	چار مرتبہ	گواہی دے	کہ بخدا	وہ	سچا

ان کے پاس کوئی گواہ بجز اپنے تو ان کی شہادت کا یہ طریقہ ہے کہ وہ خاوند چار مرتبہ گواہی دے کہ بخدا وہ (یہ تہمت لگانے میں) سچا ہے۔

وَالْخَامِسَةُ	اَنَّ	لَعْنَتَ اللّٰهِ	عَلَيْهِ	اِنْ كَانَ	مِنَ	الْكٰذِبِيْنَ ۝٧	وَيَدْرَؤُا	عَنْهَا
اور پانچویں بار	کہ	اللہ کی پھٹکار ہو	اس پر	اگر وہ ہو	میں سے	کذب بیانی کرنے والوں	اور ٹال سکتی ہے	اس عورت سے

اور پانچویں بار یہ کہے اس پر اللہ تعالیٰ کی پھٹکار ہو اگر وہ کذب بیانی کرنے والوں میں سے ہو۔ اور ٹال سکتی ہے اس عورت سے

الْعَذَابَ	اَنْ	تَشْهَدَ	اَرْبَعَ شَهٰدٰتٍۢ	بِاللّٰهِ ۙ	اِنَّهٗ	لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۝٨	وَالْخَامِسَةَ
حد	کہ	وہ گواہی دے	چار مرتبہ	اللہ کی قسم کھا کر	کہ وہ	جھوٹا	اور پانچویں مرتبہ

حد کہ وہ گواہی دے چار مرتبہ اللہ تعالیٰ کی قسم کھا کر کہ وہ (خاوند) جھوٹا ہے اور پانچویں مرتبہ یہ کہے

اَنَّ	غَضَبَ اللّٰهِ	عَلَيْهَآ	اِنْ	كَانَ	مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝۹	وَلَوْلَا	فَضْلُ اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ
کہ	خدا کا غضب	اس پر	اگر	وہ ہے	سچا	اور اگر نہ ہوتا	اللہ کا فضل	تم پر

کہ خدا کا غضب ہو اس پر اگر وہ (خاوند) سچا ہو۔ اور اگر اللہ تعالیٰ کا فضل

وَرَحْمَتُهٗ	وَاَنَّ	اللّٰهَ	تَوَّابٌ	حَكِيْمٌ ۝۱۰	اِنَّ الَّذِيْنَ	جَآءُوْ بِالْاِفْكِ	عُصْبَةٌ	مِّنْكُمْ
اور اسکی رحمت	اور بے شک	اللہ	بہت توبہ قبول کرنے والا	بڑا دانا	بے شک جنہوں (نے)	جھوٹی تہمت لگائی ہے	ایک گروہ	تم میں سے

اور اس کی رحمت تم پر نہ ہوتی (تو تم بڑی الجھنوں میں پڑ جاتے) اور بیشک اللہ بہت توبہ قبول کرنے والا بڑا دانا ہے۔ بیشک جنہوں نے جھوٹی تہمت لگائی ہے وہ ایک

لَا تَحْسَبُوْهُ	شَرًّا	لَّكُمْ	بَلْ هُوَ	خَيْرٌ لَّكُمْ	لِكُلِّ امْرِئٍ	مِّنْهُمْ	مَّا اكْتَسَبَ	مِنَ الْاِثْمِ
تم اسے خیال نہ کرو	برا	اپنے لیے	بلکہ یہ	بہتر ہے تمہارے لیے	ہر شخص کے لیے	اس گروہ میں سے	جتنا اس نے کمایا	گناہ

گروہ ہے تم میں سے تم اسے اپنے لیے برا خیال نہ کرو، بلکہ یہ بہتر ہے تمہارے لئے، ہر شخص کے لیے اس گروہ میں سے اتنا گناہ ہے جتنا اس نے کمایا

وَالَّذِيْ	تَوَلّٰى	كِبْرَهٗ	مِنْهُمْ	لَهٗ	عَذَابٌ	عَظِيْمٌ ۝۱۱	لَوْلَآ	اِذْ	سَمِعْتُمُوْهُ	ظَنَّ
اور جس (نے)	حصہ لیا	سب سے زیادہ	ان میں سے	اس کے لیے	عذاب	عظیم	ایسا کیوں نہ ہوا کہ	جب	تم نے یہ سنی	تو گمان کیا ہوتا

اور جس نے سب سے زیادہ حصہ لیا ان میں سے (تو) اس کے لیے عذاب عظیم ہوگا۔ ایسا کیوں نہ ہوا کہ جب تم نے یہ (افواہ) سنی تو گمان کیا ہوتا

الْمُؤْمِنُوْنَ	وَالْمُؤْمِنٰتُ	بِاَنْفُسِهِمْ	خَيْرًا	وَّقَالُوْا	هٰذَآ	اِفْكٌ	مُّبِيْنٌ ۝۱۲	لَوْلَا	جَآءُوْ
مومن مردوں	اور مومن عورتوں (نے)	اپنوں کے بارے میں	نیک گمان	اور کہہ دیا ہوتا	کہ یہ تو	بہتان	کھلا ہوا	کیوں نہ	پیش کر سکے

مومن مردوں اور مومن عورتوں نے اپنوں کے بارے میں نیک گمان اور کہہ دیا ہوتا کہ یہ تو کھلا ہوا بہتان ہے (اگر وہ سچے تھے تو) کیوں نہ پیش کر سکے

عَلَيْهِ	بِاَرْبَعَةِ	شُهَدَآءَ	فَاِذْ	لَمْ يَاْتُوْا	بِالشُّهَدَآءِ	فَاُولٰٓئِكَ	عِنْدَ اللّٰهِ	هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ۝۱۳
اس پر	چار	گواہ	پس جب	وہ پیش نہیں کر سکے	گواہ	تو وہی	اللہ کے نزدیک	جو جھوٹے ہیں

اس پر چار گواہ۔ پس جب وہ پیش نہیں کر سکے گواہ تو (معلوم ہو گیا کہ) وہی ہیں جو اللہ تعالیٰ کے نزدیک جھوٹے ہیں۔

وَلَوْلَا	فَضْلُ اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ	وَرَحْمَتُهٗ	فِى الدُّنْيَا	وَالْاٰخِرَةِ	لَمَسَّكُمْ	فِىْ مَآ اَفَضْتُمْ فِيْهِ
اور اگر نہ ہوتا	اللہ کا فضل	تم پر	اور اسکی رحمت	دنیا میں	اور آخرت (میں)	تو پہنچتا تمہیں	اس سخن سازی کی وجہ سے

اور اگر نہ ہوتا اللہ تعالیٰ کا فضل تم پر اور اس کی رحمت دنیا اور آخرت میں تو پہنچتا تمہیں اس سخن سازی کی وجہ سے سخت

عَذَابٌ	عَظِيْمٌ ۝۱۴	اِذْ تَلَقَّوْنَهٗ	بِاَلْسِنَتِكُمْ	وَتَقُوْلُوْنَ	بِاَفْوَاهِكُمْ	مَّا لَيْسَ	لَكُمْ	بِهٖ	عِلْمٌ
عذاب	سخت	جب تم نقل کرتے تھے اس کو	اپنی زبانوں سے	اور کہا کرتے تھے	اپنے مونہوں سے	نہیں تھا	تمہیں	جس کا	کوئی علم

عذاب۔ (جب تم ایک دوسرے سے) نقل کرتے تھے اس (بہتان) کو اپنی زبانوں سے اور کہا کرتے تھے اپنے مونہوں سے ایسی بات جس کا تمہیں کوئی علم ہی نہ تھا

وَتَحْسَبُوْنَهٗ	هَيِّنًا ۖ	وَّهُوَ	عِنْدَ اللّٰهِ	عَظِيْمٌ ﴿١٥﴾	وَلَوْلَآ	اِذْ	سَمِعْتُمُوْهُ	قُلْتُمْ
نیز تم خیال کرتے کہ یہ	معمولی بات	حالانکہ یہ بات	اللہ کے نزدیک	بہت بڑی	اور ایسا کیوں نہ ہوا	جب	تم نے یہ سنی	تو تم نے کہہ دیا ہوتا

نیز تم خیال کرتے کہ یہ معمولی بات ہے حالانکہ یہ بات اللہ تعالیٰ کے نزدیک بہت بڑی تھی۔ اور ایسا کیوں نہ ہوا کہ جب تم نے یہ (افواہ) سنی تو تم نے کہہ دیا ہوتا ہمیں

مَّا يَكُوْنُ	لَنَآ	اَنْ نَّتَكَلَّمَ	بِهٰذَا ۖ	سُبْحٰنَكَ	هٰذَا	بُهْتَانٌ	عَظِيْمٌ ﴿١٦﴾	يَعِظُكُمُ	اللّٰهُ
حق نہیں پہنچتا	ہمیں	یہ کہ ہم گفتگو کریں	اس کے متعلق	تو پاک ہے	یہ	بہتان	بہت بڑا	نصیحت کرتا ہے تمہیں	اللہ

یہ حق نہیں پہنچتا کہ ہم گفتگو کریں اس کے متعلق۔ اے اللہ! تو پاک ہے یہ بہت بڑا بہتان ہے نصیحت کرتا ہے تمہیں اللہ تعالیٰ

اَنْ	تَعُوْدُوْا	لِمِثْلِهٖٓ	اَبَدًا	اِنْ كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٧﴾	وَيُبَيِّنُ	اللّٰهُ	لَكُمُ	الْاٰيٰتِ ۭ	وَاللّٰهُ
کہ	دوبارہ نہ کرنا	اس قسم کی بات	ہرگز	اگر تم ہو	ایمان دار	اور کھول کر بیان کرتا ہے	اللہ	تمہارے لیے	آیتیں	اور اللہ

کہ دوبارہ اس قسم کی بات ہرگز نہ کرنا اگر تم ایمان دار ہو۔ اور کھول کر بیان کرتا ہے اللہ تعالیٰ تمہارے لئے (اپنی) آیتیں اور اللہ

عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ ﴿١٨﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يُحِبُّوْنَ	اَنْ	تَشِيْعَ	الْفَاحِشَةُ	فِي الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
جاننے والا	بڑا دانا	بے شک	جو	پسند کرتے ہیں	کہ	پھیلے	بے حیائی	ان میں جو	ایمان لائے ہیں

سب کچھ جاننے والا بڑا دانا ہے۔ بیشک جو لوگ یہ پسند کرتے ہیں کہ پھیلے بے حیائی ان لوگوں میں جو ایمان لائے ہیں (تو)

لَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ	فِي الدُّنْيَا	وَالْاٰخِرَةِ ۭ	وَاللّٰهُ	يَعْلَمُ	وَاَنْتُمْ	لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿١٩﴾
ان کیلئے	عذاب	دردناک	دنیا میں	اور آخرت (میں)	اور اللہ	جانتا ہے	اور تم	نہیں جانتے

ان کے لئے دردناک عذاب ہے دنیا اور آخرت میں۔ اور اللہ تعالیٰ (حقیقت کو) جانتا ہے اور تم نہیں جانتے ہو

ع

وَلَوْلَا	فَضْلُ اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ	وَرَحْمَتُهٗ	وَاَنَّ	اللّٰهَ	رَءُوْفٌ	رَّحِيْمٌ ﴿٢٠﴾	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
اور اگر نہ ہوتا	اللہ کا فضل	تم پر	اور اسکی رحمت	اور یہ کہ	اللہ	بہت مہربان	رحیم	اے	ایمان والو!

اور اگر نہ ہوتا تم پر اللہ تعالیٰ کا فضل اور اس کی رحمت اور یہ کہ اللہ تعالیٰ بہت مہربان (اور) رحیم ہے۔ (تو تم بھی نہ بچ سکتے) اے ایمان

لَا تَتَّبِعُوْا	خُطُوٰتِ	الشَّيْطٰنِ ۭ	وَمَنْ	يَّتَّبِعْ	خُطُوٰتِ	الشَّيْطٰنِ	فَاِنَّهٗ	يَاْمُرُ	بِالْفَحْشَاۗءِ
نہ چلو	نقش قدم (پر)	شیطان (کے)	اور جو	چلتا ہے	نقش قدم (پر)	شیطان (کے)	تو وہ	حکم دیتا ہے	بے حیائی کا

والو! نہ چلو شیطان کے نقش قدم پر اور جو چلتا ہے شیطان کے نقش قدم پر تو وہ حکم دیتا ہے (اپنے پیروؤں کو) بے حیائی

وَالْمُنْكَرِ ۭ	وَلَوْلَا	فَضْلُ اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ	وَرَحْمَتُهٗ	مَا زَكٰي	مِنْكُمْ	مِّنْ اَحَدٍ	اَبَدًا ۙ	وَّلٰكِنَّ
اور برے کام (کا)	اور اگر نہ ہوتا	اللہ کا فضل	تم پر	اور اسکی رحمت	نہ بچ سکتا	تم میں سے	کوئی بھی	ہرگز	ہاں

اور ہر برے کام کا، اور اگر نہ ہوتا تم پر اللہ تعالیٰ کا فضل اور اس کی رحمت تو نہ بچ سکتا تم میں سے کوئی بھی ہرگز ہاں

اللّٰهَ	يُزَكِّيْ	مَنْ يَّشَآءُ	وَاللّٰهُ	سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ ﴿٢١﴾	وَلَا يَاْتَلِ	اُولُوا الْفَضْلِ	مِنْكُمْ
اللہ	پاک کرتا ہے	جسے چاہتا ہے	اور اللہ	سننے والا	جاننے والا	اور نہ قسم کھائیں	برگزیدہ	تم میں سے

اللہ تعالیٰ پاک کرتا ہے جسے چاہتا ہے اور اللہ تعالیٰ سب کچھ سننے والا جاننے والا ہے۔ اور نہ قسم کھائیں جو برگزیدہ ہیں تم میں سے

وَالسَّعَةِ	اَنْ يُّؤْتُوْٓا	اُولِي الْقُرْبٰى	وَالْمَسٰكِيْنَ	وَالْمُهٰجِرِيْنَ	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
اور خوش حال	کہ وہ (نہ) دیں گے	رشتہ داروں (کو)	اور مسکینوں (کو)	اور ہجرت کرنے والوں (کو)	راہ خدا میں

اور خوش حال ہیں اس بات پر کہ وہ نہ دیں گے رشتہ داروں کو اور مسکینوں کو اور راہ خدا میں ہجرت کرنے والوں کو۔

وَلْيَعْفُوْا	وَلْيَصْفَحُوْا	اَلَا تُحِبُّوْنَ	اَنْ	يَّغْفِرَ اللّٰهُ	لَكُمْ	وَاللّٰهُ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ﴿٢٢﴾
اور چاہئے کہ معاف کردیں	اور درگزر کریں	کیا تم پسند نہیں کرتے	کہ	بخش دے اللہ	تمہیں	اور اللہ	غفور	رحیم

اور چاہئے کہ (یہ لوگ) معاف کردیں اور درگزر کریں۔ کیا تم پسند نہیں کرتے کہ بخش دے اللہ تعالیٰ تمہیں اور اللہ غفور رحیم ہے۔

اِنَّ	الَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ	الْمُحْصَنٰتِ	الْغٰفِلٰتِ	الْمُؤْمِنٰتِ	لُعِنُوْا	فِي الدُّنْيَا	وَالْاٰخِرَةِ
بے شک	جو تہمت لگاتے ہیں	پاکدامن عورتوں (پر)	جوانجان	ایمان والیاں	ان پر پھٹکار ہے	دنیا میں	اور آخرت میں

جو لوگ تہمت لگاتے ہیں پاکدامن عورتوں پر جوانجان ہیں ایمان والیاں ہیں ان پر پھٹکار ہے دنیا اور آخرت میں

وَلَهُمْ	عَذَابٌ	عَظِيْمٌ ﴿٢٣﴾	يَّوْمَ	تَشْهَدُ	عَلَيْهِمْ	اَلْسِنَتُهُمْ	وَاَيْدِيْهِمْ	وَاَرْجُلُهُمْ
اور ان کے لیے	عذاب	عظیم	اس دن (کو)	جب گواہی دیں گی	ان کے خلاف	ان کی زبانیں	اور ان کے ہاتھ	اور ان کے پاؤں

اور ان کے لیے عذاب عظیم ہے۔ وہ یاد کریں اس دن کو جب گواہی دیں گی ان کے خلاف ان کی زبانیں اور ان کے ہاتھ اور ان کے پاؤں

بِمَا	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٢٤﴾	يَوْمَئِذٍ	يُّوَفِّيْهِمُ	اللّٰهُ	دِيْنَهُمُ الْحَقَّ	وَيَعْلَمُوْنَ	اَنَّ
ان پر جو	وہ کیا کرتے تھے	اس روز	پورا پورا دے گا انہیں	اللہ	ان کا بدلہ جس کے وہ حقدار ہیں	اور جان لیں گے	کہ

ان اعمال پر جو وہ کیا کرتے تھے اس روز پورا پورا دے گا انہیں اللہ تعالیٰ ان کا بدلہ جس کے وہ حقدار ہیں اور وہ جان لیں گے کہ

اللّٰهَ	هُوَ	الْحَقُّ	الْمُبِيْنُ ﴿٢٥﴾	اَلْخَبِيْثٰتُ	لِلْخَبِيْثِيْنَ	وَالْخَبِيْثُوْنَ	لِلْخَبِيْثٰتِ
اللہ	ہی	ٹھیک فیصلہ کرنیوالا	واضح کرنے والا	ناپاک عورتیں	ناپاک مردوں کے لیے	اور ناپاک مرد	ناپاک عورتوں کیلئے

اللہ تعالیٰ ہی ٹھیک فیصلہ کرنے والا، ہر بات واضح کرنے والا ہے۔ ناپاک عورتیں ناپاک مردوں کے لیے اور ناپاک مرد ناپاک عورتوں کے لئے ہیں

وَالطَّيِّبٰتُ	لِلطَّيِّبِيْنَ	وَالطَّيِّبُوْنَ	لِلطَّيِّبٰتِ	اُولٰٓئِكَ	مُبَرَّءُوْنَ	مِمَّا	يَقُوْلُوْنَ
اور پاک عورتیں	پاک مردوں کیلئے	اور پاک مرد	پاک عورتوں کیلئے	یہ	مبرا	ان سے جو	وہ لگاتے ہیں

اور پاک (دامن) عورتیں پاک (دامن) مردوں کے لیے اور پاک (دامن) مرد پاک (دامن) عورتوں کے لیے ہیں یہ مبرا ہیں ان (تہمتوں) سے جو وہ (ناپاک)

لَهُمْ	مَّغْفِرَةٌ	وَّرِزْقٌ	كَرِيْمٌ ﴿٢٦﴾	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	لَا تَدْخُلُوْا	بُيُوْتًا	غَيْرَ بُيُوْتِكُمْ
ان کے لیے ہی	بخشش	اور روزی	عزت والی	اے	ایمان والو!	نہ داخل ہوا کرو	گھروں میں	اپنے گھروں کے سوا

لگاتے ہیں ان کے لیے ہی (اللہ کی) بخشش ہے اور عزت والی روزی ہے۔ اے ایمان والو! نہ داخل ہوا کرو (دوسروں کے) گھروں میں اپنے گھروں کے سوا

حَتّٰى	تَسْتَاْنِسُوْا	وَتُسَلِّمُوْا	عَلٰٓى	اَهْلِهَا	ذٰلِكُمْ	خَيْرٌ	لَّكُمْ	لَعَلَّكُمْ	تَذَكَّرُوْنَ ﴿٢٧﴾
جب تک	تم اجازت نہ لے لو	اور سلام نہ کرلو	پر	میں رہنے والوں	یہی	بہتر	تمہارے لیے	شاید تم	غور وفکر کرو

جب تک تم اجازت نہ لے لو اور سلام نہ کرلو ان گھروں میں رہنے والوں پر۔ یہی بہتر ہے تمہارے لیے، شاید تم (اس کی حکمتوں میں) غور وفکر کرو۔

فَاِنْ	لَّمْ تَجِدُوْا	فِيْهَآ	اَحَدًا	فَلَا تَدْخُلُوْهَا	حَتّٰى	يُؤْذَنَ	لَكُمْ	وَاِنْ	قِيْلَ لَكُمُ	ارْجِعُوْا
پھر اگر	نہ پاؤ	ان گھروں میں	کسی (کو)	تو نہ داخل ہو ان میں	یہاں تک کہ	اجازت دی جائے	تمہیں	اور اگر	کہا جائے تمہیں	کہ واپس چلے جاؤ

پھر اگر نہ پاؤ ان گھروں میں کسی کو (جو تمہیں اجازت دے) تو نہ داخل ہو ان میں یہاں تک کہ اجازت دی جائے تمہیں۔ اور اگر کہا جائے تمہیں کہ واپس چلے جاؤ

فَارْجِعُوْا	هُوَ	اَزْكٰى	لَكُمْ	وَاللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	عَلِيْمٌ ﴿٢٨﴾	لَيْسَ	عَلَيْكُمْ	جُنَاحٌ	اَنْ
تو واپس چلے جاؤ	یہ	بہت پاکیزہ	تمہارے لیے	اور اللہ	جو	تم کرتے ہو	خوب جاننے والا	نہیں	تم پر	کوئی حرج	کہ

تو واپس چلے جاؤ یہ (طرز معاشرت) بہت پاکیزہ ہے تمہارے لیے اور اللہ تعالیٰ جو کچھ تم کرتے ہو خوب جاننے والا ہے۔ کوئی حرج نہیں تم پر اگر

تَدْخُلُوْا	بُيُوْتًا	غَيْرَ مَسْكُوْنَةٍ	فِيْهَا	مَتَاعٌ	لَّكُمْ	وَاللّٰهُ	يَعْلَمُ	مَا تُبْدُوْنَ	وَمَا
تم داخل ہو	ایسے گھروں (میں)	کوئی آباد نہیں	جن میں	سامان	تمہارا	اور اللہ	جانتا ہے	جو تم ظاہر کرتے ہو	اور جو

تم داخل ہو ایسے گھروں میں جن میں کوئی آباد نہیں، جن میں تمہارا سامان رکھا ہے اور اللہ تعالیٰ جانتا ہے جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو

تَكْتُمُوْنَ ﴿٢٩﴾	قُلْ	لِّلْمُؤْمِنِيْنَ	يَغُضُّوْا	مِنْ اَبْصَارِهِمْ	وَيَحْفَظُوْا	فُرُوْجَهُمْ
تم چھپاتے ہو	آپ حکم دیجیے	مومنوں کو	وہ نیچے رکھیں	اپنی نگاہیں	اور حفاظت کریں	اپنی شرمگاہوں کی

تم چھپاتے ہو۔ آپ حکم دیجیے مومنوں کو کہ وہ نیچے رکھیں اپنی نگاہیں اور حفاظت کریں اپنی شرمگاہوں کی

ذٰلِكَ	اَزْكٰى	لَهُمْ	اِنَّ اللّٰهَ	خَبِيْرٌ	بِمَا	يَصْنَعُوْنَ ﴿٣٠﴾	وَقُلْ	لِّلْمُؤْمِنٰتِ	يَغْضُضْنَ
یہ	بہت پاکیزہ	ان کیلئے	بیشک اللہ	خوب آگاہ	(ان پر) جو	وہ کیا کرتے ہیں	اور آپ حکم دیجئے	ایماندار عورتوں کو	وہ نیچی رکھا کریں

یہ (طریقہ) بہت پاکیزہ ہے ان کے لئے بیشک اللہ تعالیٰ خوب آگاہ ہے ان کاموں جو وہ کیا کرتے ہیں اور آپ حکم دیجئے ایماندار عورتوں کو کہ وہ نیچی رکھا کریں

مِنْ اَبْصَارِهِنَّ	وَيَحْفَظْنَ	فُرُوْجَهُنَّ	وَلَا يُبْدِيْنَ	زِيْنَتَهُنَّ	اِلَّا	مَا	ظَهَرَ مِنْهَا
اپنی نگاہیں	اور حفاظت کریں	اپنی عصمتوں (کی)	اور ظاہر نہ کیا کریں	اپنی آرائش (کو)	مگر	جتنا	نمایاں ہو اس سے

اپنی نگاہیں اور حفاظت کیا کریں اپنی عصمتوں کی اور نہ ظاہر کیا کریں اپنی آرائش کو مگر جتنا خود بخود نمایاں ہو اس سے

وَلْيَضْرِبْنَ	بِخُمُرِهِنَّ	عَلٰى	جُيُوْبِهِنَّ	وَلَا يُبْدِيْنَ	زِيْنَتَهُنَّ	اِلَّا	لِبُعُوْلَتِهِنَّ
اور ڈالے رہیں	اپنی اوڑھنیاں	پر	اپنے گریبانوں	اور نہ ظاہر ہونے دیں	اپنی آرائش (کو)	مگر	اپنے شوہروں کیلئے

اور ڈالے رہیں اپنی اوڑھنیاں اپنے گریبانوں پر اور نہ ظاہر ہونے دیں اپنی آرائش کو مگر اپنے شوہروں کے لئے

اَوْ	اٰبَآئِهِنَّ	اَوْ	اٰبَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ	اَوْ اَبْنَآئِهِنَّ	اَوْ اَبْنَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ	اَوْ اِخْوَانِهِنَّ	اَوْ
یا	اپنے باپوں (کیلئے)	یا	اپنے شوہروں کے باپوں (کیلئے)	یا اپنے بیٹوں (کیلئے)	یا اپنے خاوندوں کے بیٹوں (کیلئے)	یا اپنے بھائیوں (کیلئے)	یا

یا اپنے باپوں کے لئے یا اپنے شوہروں کے باپوں کے لئے یا اپنے بیٹوں کے لئے یا اپنے خاوندوں کے بیٹوں کے لئے یا اپنے بھائیوں کے لئے یا

بَنِیْۤ اِخْوَانِهِنَّ	اَوْ بَنِیْۤ اَخَوٰتِهِنَّ	اَوْ نِسَآئِهِنَّ	اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُنَّ
اپنے بھتیجوں (کیلئے)	یا اپنے بھانجوں (کیلئے)	یا اپنی عورتوں (پر)	یا اپنی باندیوں (پر)

اپنے بھتیجوں کے لئے یا اپنے بھانجوں کے لئے یا اپنی ہم مذہب عورتوں پر یا اپنی باندیوں پر

اَوِ التّٰبِعِيْنَ	غَيْرِ اُولِی الْاِرْبَةِ	مِنَ الرِّجَالِ	اَوِ الطِّفْلِ	الَّذِيْنَ	لَمْ يَظْهَرُوْا
یا اپنے ایسے نوکروں (پر)	جو خواہش مند نہ ہوں	مردوں میں سے	یا ان بچوں (پر)	جو	آگاہ نہیں

یا اپنے ایسے نوکروں پر جو (عورت) کے خواہش مند نہ ہوں یا ان بچوں پر جو (ابھی تک) آگاہ نہیں

عَلٰى	عَوْرٰتِ النِّسَآءِ	وَلَا يَضْرِبْنَ	بِاَرْجُلِهِنَّ	لِيُعْلَمَ	مَا يُخْفِيْنَ	مِنْ زِيْنَتِهِنَّ
پر	عورتوں کی شرم والی چیزوں	اور نہ زور سے ماریں	اپنے پاؤں	تاکہ معلوم ہو جاوے	جو وہ چھپائے ہوئے ہیں	بناؤ سنگھار

عورتوں کی شرم والی چیزوں پر، اور نہ زور سے ماریں اپنے پاؤں (زمین پر) تاکہ معلوم ہو جاوے وہ بناؤ سنگار جو وہ چھپائے ہوئے ہیں

وَتُوْبُوْۤا	اِلَى اللّٰهِ	جَمِيْعًا	اَيُّهَ الْمُؤْمِنُوْنَ	لَعَلَّكُمْ	تُفْلِحُوْنَ ۝۳۱	وَاَنْكِحُوا	الْاَيَامٰى
اور رجوع کرو	اللہ کی طرف	سب کے سب	اے ایمان والو	تاکہ تم	بامراد ہو جاؤ	اور نکاح کر دیا کرو	جو بے نکاح ہیں

اور رجوع کرو اللہ تعالیٰ کی طرف سب کے سب اے ایمان والو! تاکہ تم (دونوں جہانوں میں) بامراد ہو جاؤ اور نکاح کر دیا کرو جو بے نکاح ہیں

مِنْكُمْ	وَالصّٰلِحِيْنَ	مِنْ	عِبَادِكُمْ	وَاِمَآئِكُمْ	اِنْ يَّكُوْنُوْا	فُقَرَآءَ	يُغْنِهِمُ	اللّٰهُ
تم میں سے	اور جو نیک	میں سے	تمہارے غلاموں	اور تمہاری کنیزوں	اگر وہ ہوں	تنگ دست	غنی کر دے گا انہیں	اللہ

تم میں سے اور جو نیک ہیں تمہارے غلاموں اور کنیزوں میں سے اگر وہ تنگدست ہوں (تو فکر نہ کرو) غنی کر دے گا انہیں اللہ تعالیٰ

مِنْ فَضْلِهٖ	وَاللّٰهُ	وَاسِعٌ	عَلِيْمٌ ۝۳۲	وَلْيَسْتَعْفِفِ	الَّذِيْنَ	لَا يَجِدُوْنَ	نِكَاحًا
اپنے فضل سے	اور اللہ	وسعت والا	ہمہ دان	اور چاہیے کہ پاکدامن بنے رہیں	وہ جو	نہیں پاتے	شادی کرنے کی قدرت

اپنے فضل سے اور اللہ تعالیٰ وسعت والا ہمہ دان ہے۔ اور چاہئے کہ پاکدامن بنے رہیں وہ لوگ جو نہیں پاتے شادی کرنے کی قدرت

حَتّٰى	يُغْنِيَهُمُ	اللّٰهُ	مِنْ فَضْلِهٖ	وَالَّذِيْنَ	يَبْتَغُوْنَ	الْكِتٰبَ	مِمَّا	مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ
یہاں تک کہ	غنی کر دے انہیں	اللہ	اپنے فضل سے	اور جو	چاہیں	مکاتب بننا	میں سے	تمہارے غلاموں

یہاں تک کہ غنی کر دے انہیں اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے۔ اور جو مکاتب بننا چاہیں تمہارے غلاموں سے

فَكَاتِبُوْهُمْ	اِنْ عَلِمْتُمْ	فِيْهِمْ	خَيْرًا	وَّاٰتُوْهُمْ	مِّنْ	مَّالِ اللّٰهِ	الَّذِيْٓ اٰتٰىكُمْ
تو مکاتب بنا لو انہیں	اگر جانو	ان میں	کوئی بھلائی	اور مدد کرو ان کی	سے	اللہ کے مال	جو اس نے تمہیں عطا کیا ہے

تو مکاتب بنا لو انہیں اگر تم جانو ان میں کوئی بھلائی اور (زرِ مکاتبت ادا کرنے میں) مدد کرو ان کی اللہ تعالیٰ کے مال سے جو اس نے تمہیں عطا کیا ہے،

وَلَا تُكْرِهُوْا	فَتَيٰتِكُمْ	عَلَى الْبِغَآءِ	اِنْ اَرَدْنَ	تَحَصُّنًا	لِّتَبْتَغُوْا	عَرَضَ	الْحَيٰوةِ
اور نہ مجبور کرو	اپنی لونڈیوں (کو)	بدکاری پر	اگر وہ رہنا چاہیں	پاکدامن	تاکہ تم حاصل کرو	کچھ سامان	زندگی

اور نہ مجبور کرو اپنی لونڈیوں کو بدکاری پر اگر وہ پاکدامن رہنا چاہیں تاکہ تم حاصل کرو (اس بدکاری سے) دنیوی زندگی کا کچھ سامان

الدُّنْيَا	وَمَنْ	يُّكْرِهْهُّنَّ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	مِنْۢ بَعْدِ	اِكْرَاهِهِنَّ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ﴿۳۳﴾	وَلَقَدْ
دنیوی (کا)	اور جو	مجبور کرتا ہے انہیں	تو بیشک	اللہ	بعد	ان کے مجبور کیے جانے کے	بخشنے والا	رحم فرمانیوالا	اور یقیناً

اور جو (کمینہ خصلت) مجبور کرتا ہے انہیں (عصمت فروشی پر) تو بیشک اللہ تعالیٰ ان کے مجبور کیے جانے کے بعد (ان کی لغزشوں کو) بخشنے والا (اور ان پر) رحم فرمانے والا ہے۔

اَنْزَلْنَآ	اِلَيْكُمْ	اٰيٰتٍ	مُّبَيِّنٰتٍ	وَّمَثَلًا	مِّنَ الَّذِيْنَ	خَلَوْا	مِنْ قَبْلِكُمْ	وَمَوْعِظَةً
ہم نے اتاری ہیں	تمہاری طرف	آیتیں	روشن	اور بعض حالات	ان کے جو	گزر چکے ہیں	تم سے پہلے	نیز نصیحت

اور ہم نے اتاری ہیں تمہاری طرف روشن آیتیں نیز (ہم نے اتارے ہیں) بعض حالات ان لوگوں کے جو گزر چکے ہیں تم سے پہلے نیز (اتاری ہے)

لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۳۴﴾	اَللّٰهُ	نُوْرُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	مَثَلُ	نُوْرِهٖ	كَمِشْكٰوةٍ	فِيْهَا	مِصْبَاحٌ
پرہیزگاروں کے لیے	اللہ	نور	آسمانوں (کا)	اور زمین (کا)	مثال	اس کے نور (کی)	جیسے ایک طاق ہو	اس میں	چراغ

نصیحت پرہیزگاروں کے لیے۔ اللہ نور ہے آسمانوں اور زمین کا۔ اس کے نور کی مثال ایسی ہے جیسے ایک طاق ہو اس میں چراغ ہو،

اَلْمِصْبَاحُ	فِيْ زُجَاجَةٍ	اَلزُّجَاجَةُ	كَاَنَّهَا	كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ	يُّوْقَدُ	مِنْ	شَجَرَةٍ	مُّبٰرَكَةٍ
وہ چراغ	شیشہ (کے ایک فانوس) میں	وہ فانوس	گویا	ایک ستارہ جو موتی کی طرح چمک رہا ہے	جو روشن کیا گیا ہے	سے	درخت	برکت والے

وہ چراغ شیشہ کے (ایک فانوس) میں ہو۔ وہ فانوس گویا ایک ستارہ ہے جو موتی کی طرح چمک رہا ہے، جو روشن کیا گیا ہے برکت والے

زَيْتُوْنَةٍ	لَّا شَرْقِيَّةٍ	وَّلَا غَرْبِيَّةٍ	يَّكَادُ	زَيْتُهَا	يُضِيْٓءُ	وَلَوْ	لَمْ تَمْسَسْهُ	نَارٌ
زیتون (کے)	نہ شرقی	اور نہ غربی	قریب ہے	اس کا تیل	روشن ہو جائے	اگرچہ	اسے نہ چھوئے	آگ

زیتون کے درخت سے، جو نہ شرقی ہے نہ غربی ہے قریب ہے، اس کا تیل روشن ہو جائے اگرچہ اسے آگ نہ چھوئے۔

نُورٌ عَلٰى نُورٍ	يَهْدِى اللّٰهُ	لِنُورِهٖ	مَنْ يَّشَآءُ	وَيَضْرِبُ	اللّٰهُ	الْاَمْثَالَ	لِلنَّاسِ
نوری نور	پہنچا دیتا ہے اللہ	اپنے نور کی طرف	جس کو چاہتا ہے	اور بیان فرماتا ہے	اللہ	طرح طرح کی مثالیں	لوگوں کیلئے

(یہ) نور ہی نور ہے پہنچا دیتا ہے اللہ تعالیٰ اپنے نور کی طرف جس کو چاہتا ہے، اور بیان فرماتا ہے اللہ تعالیٰ طرح طرح کی مثالیں لوگوں (کی ہدایت) کے لئے

وَاللّٰهُ	بِكُلِّ شَىْءٍ	عَلِيْمٌ ۝	فِىْ بُيُوْتٍ	اَذِنَ	اللّٰهُ	اَنْ تُرْفَعَ	وَيُذْكَرَ	فِيْهَا	اسْمُهٗ
اور اللہ	ہر چیز (کو)	خوب جاننے والا	ان گھروں میں	حکم دیا ہے	اللہ (نے)	کہ بلند کیے جائیں	اور لیا جائے	ان میں	اللہ کا نام

اور اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ ان گھروں میں (جن کے متعلق) حکم دیا ہے اللہ نے کہ بلند کیے جائیں اور لیا جائے ان میں اللہ تعالیٰ کا نام

يُسَبِّحُ	لَهٗ	فِيْهَا	بِالْغُدُوِّ	وَالْاٰصَالِ ۝	رِجَالٌ	لَّا تُلْهِيْهِمْ	تِجَارَةٌ	وَّلَا بَيْعٌ
تسبیح بیان کرتے ہیں	اللہ کی	ان گھروں میں	صبح	اور شام	وہ مرد	جنہیں غافل نہیں کرتی	تجارت	اور نہ خرید و فروخت

اللہ کی تسبیح بیان کرتے ہیں ان گھروں میں صبح اور شام۔ وہ (جواں) مرد جنہیں غافل نہیں کرتی تجارت اور نہ خرید و فروخت

عَنْ	ذِكْرِ اللّٰهِ	وَاِقَامِ	الصَّلٰوةِ	وَاِيْتَآءِ	الزَّكٰوةِ	يَخَافُوْنَ	يَوْمًا	تَتَقَلَّبُ	فِيْهِ
سے	یادالٰہی	اور قائم کرنے (سے)	نماز	اور دینے (سے)	زکوٰۃ	وہ ڈرتے رہتے ہیں	اس دن (سے)	گھبرا جائیں گے	جس میں

یادِ الٰہی سے اور نماز قائم کرنے اور زکوٰۃ دینے سے۔ وہ ڈرتے رہتے ہیں اس دن سے گھبرا جائیں گے جس میں

الْقُلُوْبُ	وَالْاَبْصَارُ ۝	لِيَجْزِيَهُمُ	اللّٰهُ	اَحْسَنَ	مَا عَمِلُوْا	وَيَزِيْدَهُمْ	مِّنْ فَضْلِهٖ
دل	اور آنکھیں	تاکہ جزا دے انہیں	اللہ	بہترین	ان کے اعمال (کی)	اور زیادہ عطا فرمائے انہیں	اپنے فضل سے

دل اور آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ جائیں گی۔ تاکہ جزا دے انہیں اللہ تعالیٰ ان کے بہترین اعمال کی اور (اس سے بھی) زیادہ عطا فرمائے انہیں اپنے فضل سے

وَاللّٰهُ	يَرْزُقُ	مَنْ يَّشَآءُ	بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝	وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا	اَعْمَالُهُمْ	كَسَرَابٍ
اور اللہ	رزق دیتا ہے	جس کو چاہتا ہے	بے حساب	اور جن لوگوں نے کفر کیا	ان کے اعمال	جیسے ریت چمکتی ہوئی

اور اللہ تعالیٰ رزق دیتا ہے جس کو چاہتا ہے بے حساب۔ اور جن لوگوں نے کفر کیا ان کے اعمال ایسے ہیں جیسے چمکتی ہوئی ریت ہو

بِقِيْعَةٍ	يَّحْسَبُهُ	الظَّمْاٰنُ	مَآءً	حَتّٰٓى	اِذَا جَآءَهٗ	لَمْ يَجِدْهُ	شَيْـًٔا	وَّوَجَدَ	اللّٰهَ	عِنْدَهٗ
کسی چٹیل میدان میں	خیال کرتا ہے اسے	پیاسا	پانی	حتیٰ کہ	جب اس کے قریب آتا ہے	اسے نہیں پاتا	کچھ	اور پاتا ہے	اللہ	اپنے قریب

کسی چٹیل میدان میں خیال کرتا ہے اسے پیاسا کہ وہ پانی ہے حتیٰ کہ جب (پینے کے لئے) اس کے قریب آتا ہے تو اسے کچھ نہیں پاتا اور پاتا ہے اللہ تعالیٰ کو اپنے

فَوَفّٰىهُ	حِسَابَهٗ	وَاللّٰهُ	سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝	اَوْ كَظُلُمٰتٍ	فِىْ بَحْرٍ	لُّجِّىٍّ	يَّغْشٰىهُ	مَوْجٌ
تو پورا چکا دیا اس نے	اسکا حساب	اور اللہ	بہت جلد حساب لینے والا	یا ایسے اندھیروں کی طرح	سمندر میں	گہرے	چھا رہی ہوتی ہے اس پر	موج

قریب تو پورا چکا دیا اس نے اس کا حساب، اور اللہ تعالیٰ بہت جلد حساب لینے والا ہے۔ یا (اعمالِ کفار) ایسے اندھیروں کی طرح ہیں جو گہرے سمندر میں ہوتے ہیں

مِّنْ فَوْقِهٖ	مَوْجٌ	مِّنْ فَوْقِهٖ	سَحَابٌ	ظُلُمٰتٌ	بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ	اِذَآ	اَخْرَجَ	يَدَهٗ
اس کے اوپر	ایک اور موج	اس کے اوپر	بادل	اندھیرے	ایک دوسرے کے اوپر	جب	وہ نکالتا ہے	اپنا ہاتھ

چھا رہی ہوتی ہے اس پر موج اس کے اوپر ایک اور موج (اور) اس کے اوپر بادل (تہ در تہ) اندھیرے ہیں ایک دوسرے کے اوپر، جب وہ نکالتا ہے اپنا ہاتھ

لَمْ يَكَدْ يَرٰىهَا	وَمَنْ	لَّمْ يَجْعَلِ	اللّٰهُ	لَهٗ	نُوْرًا	فَمَا لَهٗ	مِنْ نُّوْرٍ ۴۰	اَلَمْ تَرَ	اَنَّ اللّٰهَ
نہیں اسے دیکھ پاتا	اور وہ	نہ بنائے	اللہ	جس کیلئے	نور	تو اس کیلئے کہیں نہیں	کوئی نور	کیا تم غور نہیں کرتے	کہ بلاشبہ اللہ ہی

تو نہیں دیکھ پاتا اسے، اور (سچ تو یہ ہے کہ) جس کے لئے اللہ تعالیٰ نور نہ بنائے تو اس کے لئے کہیں نور نہیں۔ کیا تم غور نہیں کرتے کہ بلاشبہ اللہ ہی ہے

يُسَبِّحُ	لَهٗ	مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَالطَّيْرُ	صٰٓفّٰتٍ	كُلٌّ	قَدْ عَلِمَ	صَلَاتَهٗ
تسبیح بیان کرتے ہیں	جس کی	سارے آسمانوں والے	اور زمین (والے)	اور پرندے	پر پھیلائے ہوئے	ہر ایک	جانتا ہے	اپنی دعا (کو)

جس کی تسبیح بیان کرتے ہیں سارے آسمانوں والے اور زمین والے اور پرندے پر پھیلائے ہوئے۔ ہر ایک جانتا ہے اپنی (مخصوص) دعا

وَ	تَسْبِيْحَهٗ	وَاللّٰهُ	عَلِيْمٌ	بِمَا	يَفْعَلُوْنَ ۴۱	وَلِلّٰهِ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ
اور	اپنی تسبیح (کو)	اور اللہ	خوب جاننا	جو	وہ کرتے رہتے ہیں	اور اللہ کیلئے	بادشاہی (ہے)	آسمانوں (کی)	اور زمین (کی)

اور اپنی تسبیح کو اور اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے جو وہ کرتے رہتے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ کے لئے بادشاہی ہے سارے آسمانوں کی اور ساری زمین کی

وَاِلَى اللّٰهِ	الْمَصِيْرُ ۴۲	اَلَمْ تَرَ	اَنَّ	اللّٰهَ	يُزْجِيْ	سَحَابًا	ثُمَّ	يُؤَلِّفُ	بَيْنَهٗ	ثُمَّ	يَجْعَلُهٗ
اور اللہ کی طرف ہی	لوٹنا	کیا تم نے غور نہیں کیا	کہ	اللہ	آہستہ آہستہ لے جاتا ہے	بادل (کو)	پھر	جوڑتا ہے	اسے	پھر	اسے کر دیتا ہے

اور اللہ تعالیٰ کی طرف ہی (سب نے) لوٹنا ہے۔ کیا تم نے غور نہیں کیا کہ اللہ تعالیٰ آہستہ آہستہ لے جاتا ہے بادل کو پھر جوڑتا ہے اس (کے بکھرے ہوئے ٹکڑوں) کو،

رُكَامًا	فَتَرَى	الْوَدْقَ	يَخْرُجُ	مِنْ خِلٰلِهٖ	وَيُنَزِّلُ	مِنَ السَّمَآءِ	مِنْ جِبَالٍ فِيْهَا
تہ بہ تہ	پھر تو دیکھتا ہے	بارش (کو)	نکلتی ہے	اس کے درمیان سے	اور اتارتا ہے اللہ	آسمان سے	جو پہاڑوں کی طرح ہوتی ہے

پھر اسے تہ بہ تہ کر دیتا ہے پھر تو دیکھتا ہے بارش کو کہ نکلتی ہے اس کے درمیان سے اور اتارتا ہے اللہ تعالیٰ آسمان سے برف جو پہاڑوں کی طرح ہوتی ہے

مِنْ بَرَدٍ	فَيُصِيْبُ	بِهٖ	مَنْ يَّشَآءُ	وَيَصْرِفُهٗ	عَنْ مَّنْ يَّشَآءُ	يَكَادُ	سَنَا
برف	پس نقصان پہنچاتا ہے	اس سے	جسے چاہتا ہے	اور پھیر دیتا ہے اسکو	جس سے چاہتا ہے	قریب ہے	چمک

پس نقصان پہنچاتا ہے اس سے جسے چاہتا ہے اور پھیر دیتا ہے اس کو جس سے چاہتا ہے قریب ہے کہ

بَرْقِهٖ	يَذْهَبُ	بِالْاَبْصَارِ ۴۳	يُقَلِّبُ اللّٰهُ	الَّيْلَ	وَالنَّهَارَ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَعِبْرَةً
اسکی بجلی کی	لے جائے	آنکھوں کی بینائی	بدلی کرتا رہتا ہے اللہ	رات	اور دن (کی)	بے شک	اس میں	عبرت

اس کی بجلی کی چمک لے جائے آنکھوں کی بینائی کو۔ بدلی کرتا رہتا ہے اللہ تعالیٰ رات اور دن کی بیشک اس میں عبرت ہے

لِّاُولِی الْاَبْصَارِ ﴿۴۴﴾	وَاللّٰهُ	خَلَقَ	كُلَّ دَآبَّةٍ	مِّنْ مَّآءٍ	فَمِنْهُمْ	مَّنْ يَّمْشِیْ	عَلٰى بَطْنِهٖ
آنکھوں والوں کیلئے	اوراللہ (نے)	پیدا فرمایا	ہر جانور (کو)	پانی سے	تو اس میں سے کچھ	رینگتے ہیں	پیٹ کے بل

آنکھوں والوں کے لئے۔ اور اللہ تعالیٰ نے پیدا فرمایا ہے ہر جانور کو پانی سے تو ان میں کچھ تو رینگتے ہیں پیٹ کے بل

وَمِنْهُمْ	مَّنْ يَّمْشِیْ	عَلٰى رِجْلَيْنِ	وَمِنْهُمْ	مَّنْ يَّمْشِیْ	عَلٰۤى	اَرْبَعٍ	يَخْلُقُ اللّٰهُ
اوران میں سے بعض	چلتے ہیں	دو ٹانگوں پر	اوران میں سے بعض	چلتے ہیں	پر	چار ٹانگوں	پیدا فرماتا ہے اللہ

اور ان میں سے بعض چلتے ہیں دو ٹانگوں پر اور ان میں سے بعض چلتے ہیں چار ٹانگوں پر۔ پیدا فرماتا ہے اللہ تعالیٰ

مَا يَشَآءُ	اِنَّ اللّٰهَ	عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ	قَدِیْرٌ ﴿۴۵﴾	لَقَدْ اَنْزَلْنَاۤ	اٰيٰتٍ	مُّبَيِّنٰتٍ	وَ
جو چاہتا ہے	بے شک اللہ	ہر چیز پر	پوری قدرت رکھتا ہے	ہم نے اتاری ہیں	ایسی آیتیں	جو صاف صاف بیان کرتی ہیں	اور

جو چاہتا ہے بے شک اللہ تعالیٰ ہر چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے۔ ہم نے اتاری ہیں ایسی آیتیں جو (حق کو) صاف صاف بیان کرتی ہیں اور

اللّٰهُ	يَهْدِیْ	مَنْ يَّشَآءُ	اِلٰى	صِرَاطٍ	مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۴۶﴾	وَيَقُوْلُوْنَ	اٰمَنَّا	بِاللّٰهِ	وَبِالرَّسُوْلِ
اللہ	پہنچاتا ہے	جسے چاہتا ہے	تک	راہ	سیدھی	اور وہ کہتے ہیں	ہم ایمان لائے ہیں	اللہ پر	اور رسول پر

اللہ تعالیٰ پہنچاتا ہے جسے چاہتا ہے سیدھی راہ تک۔ اور وہ کہتے ہیں ہم ایمان لائے ہیں اللہ تعالیٰ پر اور (اس کے) رسول پر

وَاَطَعْنَا	ثُمَّ يَتَوَلّٰى	فَرِيْقٌ	مِّنْهُمْ	مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ	وَمَاۤ اُولٰٓئِكَ	بِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۷﴾
اور ہم فرمانبردار ہیں	پھر منہ پھیر لیتا ہے	ایک فریق	ان میں سے	بعد اس کے	اور یہ لوگ نہیں ہیں	ایماندار

اور ہم فرمانبردار ہیں پھر منہ پھیر لیتا ہے ایک فریق ان سے (ایمان واطاعت کے) اس دعویٰ کے بعد، اور یہ لوگ ایماندار نہیں ہیں۔

وَاِذَا	دُعُوْۤا	اِلَى اللّٰهِ	وَرَسُوْلِهٖ	لِيَحْكُمَ	بَيْنَهُمْ	اِذَا	فَرِيْقٌ	مِّنْهُمْ	مُّعْرِضُوْنَ ﴿۴۸﴾	وَاِنْ
اور جب	وہ بلائے جاتے ہیں	اللہ کی طرف	اور اسکے رسول (کی طرف)	تاکہ فیصلہ کرے	ان کے درمیان	اس وقت	ایک جماعت	ان میں سے	روگردانی کرنے لگتی ہے	اور اگر

اور جب وہ بلائے جاتے ہیں اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی طرف تاکہ فیصلہ کرے ان کے درمیان تو اس وقت ایک جماعت ان میں سے روگردانی کرنے لگتی ہے۔

يَكُنْ	لَّهُمُ	الْحَقُّ	يَاْتُوْۤا اِلَيْهِ	مُذْعِنِيْنَ ﴿۴۹﴾	اَفِیْ قُلُوْبِهِمْ	مَّرَضٌ	اَمِ	ارْتَابُوْۤا	اَمْ
ہوتا ہو	ان کے حق میں	فیصلہ	تو چلے آتے ہیں اسکی طرف	تسلیم کرتے ہوئے	کیا ان کے دلوں میں	بیماری	یا	وہ شک میں مبتلا ہیں	یا

اور اگر فیصلہ ان کے حق میں ہونا ہو تو (بھاگے) چلے آتے ہیں اس کی طرف تسلیم کرتے ہوئے۔ کیا ان کے دلوں میں (نفاق کی) بیماری ہے یا وہ (اسلام کے متعلق)

يَخَافُوْنَ	اَنْ	يَّحِيْفَ اللّٰهُ	عَلَيْهِمْ	وَرَسُوْلُهٗ	بَلْ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الظّٰلِمُوْنَ ﴿۵۰﴾
انہیں اندیشہ ہے	کہ	ظلم کرے گا اللہ	ان پر	اور اس کا رسول	بلکہ	وہ	خود	ظالم

شک میں مبتلا ہیں یا انہیں یہ اندیشہ ہے کہ ظلم کرے گا اللہ تعالیٰ ان پر اور اس کا رسول، بلکہ (در حقیقت) وہ خود ظالم ہیں۔

إِنَّمَا كَانَ	قَوْلَ	الْمُؤْمِنِينَ	إِذَا	دُعُوا	إِلَى اللَّهِ	وَرَسُولِهِ	لِيَحْكُمَ	بَيْنَهُمْ	أَنْ
صرف ہے	بات	ایمانداروں (کی)	جب	انہیں بلایا جاتا ہے	اللہ کی طرف	اور اسکے رسول	تا کہ وہ فیصلہ فرمادے	انکے درمیان	تو

ایمانداروں کی بات تو صرف اتنی ہے کہ جب انہیں بلایا جاتا ہے اللہ اور اس کے رسول کی طرف تا کہ وہ فیصلہ فرمادے ان کے درمیان، تو

يَقُولُوا	سَمِعْنَا	وَأَطَعْنَا	وَأُولَٰئِكَ	هُمُ	الْمُفْلِحُونَ ﴿٥١﴾	وَمَنْ	يُطِعِ اللَّهَ	وَرَسُولَهُ
وہ کہتے ہیں	ہم نے فیصلہ سن لیا	اور ہم نے اطاعت کی	اور یہی	لوگ	بامراد	اور جو شخص	اطاعت کرتا ہے اللہ کی	اور اسکے رسول (کی)

وہ کہتے ہیں ہم نے فیصلہ سن لیا اور ہم نے اطاعت کی اور یہی لوگ دونوں جہانوں میں بامراد ہیں۔ اور جو شخص اطاعت کرتا ہے اللہ کی اور اس کے رسول کی

وَيَخْشَ اللَّهَ	وَيَتَّقْهِ	فَأُولَٰئِكَ	هُمُ	الْفَائِزُونَ ﴿٥٢﴾	وَأَقْسَمُوا	بِاللَّهِ	جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ
اور ڈرتا رہتا ہے اللہ سے	اور بچتا رہتا ہے اس سے	تو یہی	لوگ	کامیاب	اور قسمیں اٹھاتے ہیں	اللہ کی	بڑے زور شور سے

اور ڈرتا رہتا ہے اللہ سے اور بچتا رہتا ہے اس کی (نافرمانی) سے تو یہی لوگ کامیاب ہیں۔ اور قسمیں اٹھاتے ہیں اللہ تعالیٰ کی بڑے زور شور سے

لَئِنْ أَمَرْتَهُمْ	لَيَخْرُجُنَّ	قُلْ	لَا تُقْسِمُوا	طَاعَةٌ	مَعْرُوفَةٌ	إِنَّ اللَّهَ	خَبِيرٌ	بِمَا
کہ اگر آپ انہیں حکم دیں	تو وہ گھروں سے بھی نکل جائیں گے	فرمائیے	قسمیں نہ کھاؤ	فرمانبرداری	خوب معلوم	یقیناً اللہ	خوب واقف	جو

کہ اگر آپ انہیں حکم دیں تو وہ (گھروں سے بھی) نکل جائیں گے، فرمائیے قسمیں نہ کھاؤ تمہاری فرمانبرداری خوب معلوم ہے یقیناً اللہ تعالیٰ خوب واقف ہے جو کچھ

تَعْمَلُونَ ﴿٥٣﴾	قُلْ	أَطِيعُوا اللَّهَ	وَأَطِيعُوا	الرَّسُولَ	فَإِنْ تَوَلَّوْا	فَإِنَّمَا	عَلَيْهِ	مَا
تم کرتے رہتے ہو	آپ فرمائیے	اطاعت کرو اللہ کی	اور اطاعت کرو	رسول (کی)	پھر اگر تم نے روگردانی کی	تو	رسول کے ذمہ	جو

تم کرتے رہتے ہو، آپ فرمائیے اطاعت کرو اللہ تعالیٰ کی اور اطاعت کرو رسول (مکرم) کی، پھر اگر تم نے روگردانی کی تو (جان لو) رسول کے ذمہ اتنا ہے جو ان پر

حُمِّلَ	وَعَلَيْكُمْ	مَا حُمِّلْتُمْ	وَإِنْ	تُطِيعُوهُ	تَهْتَدُوا	وَمَا	عَلَى	الرَّسُولِ	إِلَّا
لازم کیا گیا	اور تمہارے ذمہ	جو تم پر لازم کیا گیا	اور اگر	تم اطاعت کرو گے اسکی	تو ہدایت پا جاؤ گے	اور نہیں	ذمہ	رسول (کے)	بجز اسکے کہ

لازم کیا گیا اور تمہارے ذمہ ہے جو تم پر لازم کیا گیا، اور اگر تم اطاعت کرو گے اس کی تو ہدایت پا جاؤ گے، اور نہیں ہے (ہمارے) رسول کے ذمہ بجز اس کے کہ

الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ﴿٥٤﴾	وَعَدَ اللَّهُ	الَّذِينَ	آمَنُوا	مِنْكُمْ	وَعَمِلُوا	الصَّالِحَاتِ	لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ
وہ پیغام پہنچادے صاف صاف	وعدہ فرمایا ہے اللہ نے	ان سے جو	ایمان لائے	تم میں سے	اور عمل کیے	نیک	کہ وہ ضرور خلیفہ بنائے گا انہیں

وہ صاف صاف پیغام پہنچادے۔ وعدہ فرمایا ہے اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں سے جو ایمان لائے تم میں سے اور نیک عمل کیے کہ وہ ضرور خلیفہ بنائے گا انہیں

فِي الْأَرْضِ	كَمَا	اسْتَخْلَفَ	الَّذِينَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	وَلَيُمَكِّنَنَّ	لَهُمْ	دِينَهُمُ	الَّذِي
زمین میں	جس طرح	اس نے خلیفہ بنایا	ان کو جو	ان سے پہلے	اور مستحکم کردے گا	ان کیلئے	انکے دین (کو)	جسے

زمین میں جس طرح اس نے خلیفہ بنایا ان کو جو ان سے پہلے تھے اور مستحکم کردے گا ان کے لئے ان کے دین کو جسے

ارْتَضٰى لَهُمْ	وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ	مِّنْۢ بَعْدِ	خَوْفِهِمْ	اَمْنًا	يَعْبُدُوْنَنِيْ	لَا يُشْرِكُوْنَ	بِيْ
اس نے پسند فرمایا ہے ان کے لیے	اور وہ ضرور بدل دے گا انہیں	اس کے بعد	ان کے خوف (کو)	امن (سے)	وہ میری عبادت کرتے ہیں	شریک نہیں بناتے	میرا

اس نے پسند فرمایا ہے ان کے لئے اور وہ ضرور بدل دے گا انہیں ان کی حالت خوف کو امن سے، وہ میری عبادت کرتے ہیں

شَيْـًٔا	وَمَنْ	كَفَرَ	بَعْدَ ذٰلِكَ	فَاُولٰٓئِكَ هُمُ	الْفٰسِقُوْنَ ﴿۵۵﴾	وَاَقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ
کسی (کو)	اور جس (نے)	ناشکری کی	بعد اس کے	تو وہی لوگ	نافرمان	اور صحیح صحیح ادا کیا کرو	نماز

کسی کو میرا شریک نہیں بناتے۔ اور جس نے ناشکری کی اس کے بعد تو وہی لوگ نافرمان ہیں۔ اور صحیح صحیح ادا کیا کرو نماز

وَاٰتُوا	الزَّكٰوةَ	وَاَطِيْعُوا	الرَّسُوْلَ	لَعَلَّكُمْ	تُرْحَمُوْنَ ﴿۵۶﴾	لَا تَحْسَبَنَّ	الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
اور دیا کرو	زکوٰۃ	اور اطاعت کرو	رسول (کی)	تاکہ تم پر	رحم کیا جائے	یہ خیال ہرگز نہ کیجئے	کفار

اور دیا کرو زکوٰۃ اور اطاعت کرو رسول (پاک) کی تاکہ تم پر رحم کیا جائے، یہ خیال ہرگز نہ کیجئے کہ کفار

مُعْجِزِيْنَ	فِي الْاَرْضِ	وَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ	وَلَبِئْسَ	الْمَصِيْرُ ﴿۵۷﴾	يٰٓاَيُّهَا
عاجز کرنیوالے ہیں	زمین میں	اور ان کا ٹھکانہ آتش ہے	اور یہ بہت برا ہے	ٹھکانا	اے

عاجز کرنے والے ہیں (ہمیں) زمین میں، اور ان کا ٹھکانا آتش (جہنم) ہے۔ اور یہ بہت برا ٹھکانا ہے۔ اے

ع ۱۴

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	لِيَسْتَاْذِنْكُمُ	الَّذِيْنَ مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ	وَالَّذِيْنَ	لَمْ يَبْلُغُوا
ایمان والو!	اذن طلب کیا کریں تم سے	تمہارے غلام	اور وہ جو	ابھی نہیں پہنچے

ایمان والو! اذن طلب کیا کریں تم سے (گھروں میں داخل ہوتے وقت) تمہارے غلام اور وہ (لڑکے) جو ابھی

الْحُلُمَ	مِنْكُمْ	ثَلٰثَ	مَرّٰتٍ	مِنْ قَبْلِ	صَلٰوةِ الْفَجْرِ	وَحِيْنَ	تَضَعُوْنَ	ثِيَابَكُمْ
جوانی (کو)	تم میں سے	تین	مرتبہ	سے پہلے	نماز فجر	اور جب	تم اتارتے ہو	اپنے کپڑے

جوانی کو نہیں پہنچے تم میں سے تین مرتبہ، نماز فجر سے پہلے اور جب تم اپنے کپڑے اتارتے ہو

مِّنَ الظَّهِيْرَةِ	وَمِنْۢ بَعْدِ	صَلٰوةِ الْعِشَآءِ	ثَلٰثُ	عَوْرٰتٍ	لَّكُمْ	لَيْسَ عَلَيْكُمْ
دوپہر کو	اور بعد	نماز عشاء (کے)	یہ تین	پردے (کے)	تمہارے لیے	نہ تم پر

دوپہر کو اور نماز عشاء کے بعد، یہ تین پردے کے وقت ہیں تمہارے لئے۔ نہ تم پر

وَلَا عَلَيْهِمْ	جُنَاحٌ	بَعْدَهُنَّ	طَوّٰفُوْنَ	عَلَيْكُمْ	بَعْضُكُمْ عَلٰى بَعْضٍ
اور نہ ان پر	کوئی حرج	ان کے علاوہ	آنا جانا رہتا ہے	تم پر	تمہارا ایک دوسرے کے پاس

اور نہ ان پر کوئی حرج ہے ان اوقات کے علاوہ، کثرت سے آنا جانا رہتا ہے تمہارا ایک دوسرے کے پاس،

كَذٰلِكَ	يُبَيِّنُ اللّٰهُ	لَكُمُ	الْاٰيٰتِ	وَاللّٰهُ	عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ (۵۸)	وَاِذَا	بَلَغَ	الْاَطْفَالُ
یوں	صاف صاف بیان فرماتا ہے اللہ	تمہارے لیے	احکام	اور اللہ	علیم	حکیم	اور جب	پہنچ جائیں	بچے

یوں صاف صاف بیان فرماتا ہے اللہ تعالیٰ تمہارے لئے (اپنے) احکام اور اللہ تعالیٰ علیم حکیم ہے۔ اور جب پہنچ جائیں تمہارے بچے

مِنْكُمُ	الْحُلُمَ	فَلْيَسْتَاْذِنُوْا	كَمَا	اسْتَاْذَنَ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	كَذٰلِكَ	يُبَيِّنُ اللّٰهُ
تمہارے	حد بلوغ (کو)	تو وہ بھی اذن طلب کیا کریں	جس طرح	اذن طلب کرتے ہیں	وہ لوگ	(جن کا ذکر) پہلے ہوا	یوں	صاف صاف بیان فرماتا ہے اللہ

حد بلوغ کو تو وہ بھی اذن طلب کیا کریں جس طرح اذن طلب کیا کرتے ہیں وہ لوگ (جن کا ذکر) پہلے ہوا۔ یوں صاف صاف بیان فرماتا ہے اللہ تعالیٰ

لَكُمْ	اٰيٰتِهٖ	وَاللّٰهُ	عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ (۵۹)	وَالْقَوَاعِدُ	مِنَ النِّسَآءِ	الّٰتِيْ	لَا يَرْجُوْنَ	نِكَاحًا
تمہارے لیے	اپنے احکام	اور اللہ	علیم وحکیم	اور بوڑھی خانہ نشین	عورتیں	جنہیں	آرزو نہ ہو	نکاح (کی)

تمہارے لئے اپنے احکام کو، اور اللہ تعالیٰ علیم ہے حکیم ہے۔ اور بوڑھی خانہ نشین عورتیں جنہیں آرزو نہ ہو نکاح کی

فَلَيْسَ عَلَيْهِنَّ	جُنَاحٌ	اَنْ يَّضَعْنَ	ثِيَابَهُنَّ	غَيْرَ مُتَبَرِّجٰتٍ	بِزِيْنَةٍ	وَاَنْ يَّسْتَعْفِفْنَ
تو نہیں ان پر	کوئی حرج	اگر وہ رکھ دیں	اپنے بالائی کپڑے	وہ ظاہر نہ کرنے والی ہوں	آرائش	اور ان کا اس سے اجتناب کرنا

تو ان پر کوئی گناہ نہیں اگر وہ رکھ دیں اپنے بالائی کپڑے بشرطیکہ وہ نہ ظاہر کرنے والی ہوں (اپنی) آرائش، اور ان کا اس سے بھی اجتناب کرنا

خَيْرٌ	لَّهُنَّ	وَاللّٰهُ	سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ (۶۰)	لَيْسَ	عَلَى الْاَعْمٰى	حَرَجٌ	وَّلَا	عَلَى الْاَعْرَجِ
بہت بہتر (ہے)	ان کیلئے	اور اللہ	سب کچھ سننے والا	سب کچھ جاننے والا	نہ	اندھے پر	کوئی حرج (ہے)	اور نہ	لنگڑے پر

ان کے لئے بہت بہتر ہے اور اللہ سب کچھ سننے والا سب کچھ جاننے والا ہے۔ نہ اندھے پر کوئی حرج ہے اور نہ لنگڑے پر

حَرَجٌ	وَّلَا	عَلَى الْمَرِيْضِ	حَرَجٌ	وَّلَا	عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ	اَنْ تَاْكُلُوْا	مِنْ بُيُوْتِكُمْ
کوئی حرج	اور نہ	بیمار پر	کوئی حرج	اور نہ	تم پر	کہ تم کھاؤ	اپنے گھروں سے

کوئی حرج ہے اور نہ بیمار پر کوئی حرج ہے اور نہ تم پر اس بات میں کہ تم کھاؤ اپنے گھروں سے

اَوْ بُيُوْتِ اٰبَآئِكُمْ	اَوْ بُيُوْتِ اُمَّهٰتِكُمْ	اَوْ بُيُوْتِ اِخْوَانِكُمْ	اَوْ بُيُوْتِ اَخَوٰتِكُمْ
یا اپنے باپ دادا کے گھروں (سے)	یا اپنی ماؤں کے گھروں (سے)	یا اپنے بھائیوں کے گھروں (سے)	یا اپنی بہنوں کے گھروں (سے)

یا اپنے باپ دادا کے گھروں سے یا اپنی ماؤں کے گھروں سے یا اپنے بھائیوں کے گھروں سے یا اپنی بہنوں کے گھروں سے

اَوْ بُيُوْتِ اَعْمَامِكُمْ	اَوْ بُيُوْتِ عَمّٰتِكُمْ	اَوْ بُيُوْتِ اَخْوَالِكُمْ	اَوْ بُيُوْتِ خٰلٰتِكُمْ
یا اپنے چچاؤں کے گھروں (سے)	یا اپنی پھوپھیوں کے گھروں (سے)	یا اپنے ماموؤں کے گھروں (سے)	یا اپنی خالاؤں کے گھروں (سے)

یا اپنے چچاؤں کے گھروں سے یا اپنی پھوپھیوں کے گھروں سے یا اپنے ماموؤں کے گھروں سے یا اپنی خالاؤں کے گھروں سے

اَوْ	مَا مَلَكْتُمْ	مَّفَاتِحَهٗٓ	اَوْ صَدِيْقِكُمْ	لَيْسَ	عَلَيْكُمْ	جُنَاحٌ	اَنْ	تَاْكُلُوْا	جَمِيْعًا
یا	تم مالک ہو	(جن کی) کنجیوں کے	یا اپنے دوست کے گھر (سے)	نہیں ہے	تم پر	کوئی حرج	کہ	تم کھاؤ	سب مل کر

یا جن گھروں کی کنجیوں کے تم مالک ہو یا اپنے دوست کے گھر سے، نہیں ہے تم پر کوئی حرج اگر تم کھاؤ سب مل کر

اَوْ	اَشْتَاتًا	فَاِذَا	دَخَلْتُمْ بُيُوْتًا	فَسَلِّمُوْا	عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ	تَحِيَّةً	مِّنْ	عِنْدِ اللّٰهِ
یا	الگ الگ	پھر جب	تم داخل ہو گھروں میں	تو سلامتی کی دعا دو	اپنوں کو	وہ دعا	سے	اللہ کی طرف

یا الگ الگ۔ پھر جب تم داخل ہو گھروں میں تو سلامتی کی دعا دو اپنوں کو وہ دعا جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے مقرر ہے

مُبٰرَكَةً	طَيِّبَةً	كَذٰلِكَ	يُبَيِّنُ اللّٰهُ	لَكُمُ	الْاٰيٰتِ	لَعَلَّكُمْ	تَعْقِلُوْنَ ﴿٦١﴾	اِنَّمَا
جو بڑی برکت والی	پاکیزہ	یونہی	کھول کر بیان کرتا ہے اللہ	تمہارے لیے	احکام	تاکہ تم	سمجھ لو	بس

جو بڑی بابرکت (اور) پاکیزہ ہے، یونہی کھول کر بیان کرتا ہے اللہ تعالیٰ تمہارے لئے (اپنے) احکام کو تاکہ تم سمجھ لو۔ بس

الْمُؤْمِنُوْنَ	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	بِاللّٰهِ	وَرَسُوْلِهٖ	وَاِذَا	كَانُوْا	مَعَهٗ	عَلٰٓى	اَمْرٍ جَامِعٍ
سچے مومن	(وہ) جو ایمان لائے ہیں	اللہ پر	اور اس کے رسول (پر)	اور جب	ہوتے ہیں	آپ کے ساتھ	کے لیے	کسی اجتماعی کام

سچے مومن تو وہ ہیں جو ایمان لائے ہیں اللہ تعالیٰ پر اور اس کے رسول پر اور جب ہوتے ہیں آپ کے ساتھ کسی اجتماعی کام کے لئے

لَّمْ يَذْهَبُوْا	حَتّٰى	يَسْتَاْذِنُوْهُ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَسْتَاْذِنُوْنَكَ	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ
تو چلے نہیں جاتے	جبتک کہ	آپ سے اجازت (نہ) لے لیں	بلاشبہ	وہ جو	اجازت طلب کرتے ہیں آپ سے	یہی وہ لوگ	جو

تو (وہاں سے) چلے نہیں جاتے جب تک کہ آپ سے اجازت نہ لے لیں، بلاشبہ وہ لوگ جو اجازت طلب کرتے ہیں آپ سے یہی وہ لوگ ہیں جو

يُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَرَسُوْلِهٖ	فَاِذَا	اسْتَاْذَنُوْكَ	لِبَعْضِ	شَاْنِهِمْ	فَاْذَنْ	لِّمَنْ
ایمان لاتے ہیں	اللہ کے ساتھ	اور اسکے رسول (کے ساتھ)	پس جب	وہ اجازت مانگیں آپ سے	کسی	اپنے کام کے لیے	تو اجازت دیجئے	جسے

ایمان لاتے ہیں اللہ کے ساتھ اور اس کے رسول کے ساتھ، پس جب وہ اجازت مانگیں آپ سے اپنے کسی کام کے لئے، تو اجازت دیجئے ان میں سے جسے

شِئْتَ	مِنْهُمْ	وَاسْتَغْفِرْ	لَهُمُ	اللّٰهَ	اِنَّ اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ﴿٦٢﴾	لَا تَجْعَلُوْا
آپ چاہیں	ان میں سے	اور مغفرت طلب کیجیے	ان کیلئے	اللہ (سے)	بیشک اللہ	غفور	رحیم	نہ بنالو

آپ چاہیں اور مغفرت طلب کیجئے ان کے لئے اللہ تعالیٰ سے، بیشک اللہ تعالیٰ غفور رحیم ہے۔ نہ بنالو

دُعَآءَ	الرَّسُوْلِ	بَيْنَكُمْ	كَدُعَآءِ	بَعْضِكُمْ	بَعْضًا	قَدْ يَعْلَمُ	اللّٰهُ
پکارنے (کو)	رسول (کے)	آپس میں	جیسے پکارتے ہو	ایک	دوسرے (کو)	اچھی طرح جانتا ہے	اللہ

رسول کے پکارنے کو آپس میں جیسے تم پکارتے ہو ایک دوسرے کو اللہ تعالیٰ اچھی طرح جانتا ہے انہیں

الَّذِيْنَ	يَتَسَلَّلُوْنَ	مِنْكُمْ	لِوَاذًا	فَلْيَحْذَرِ	الَّذِيْنَ	يُخَالِفُوْنَ	عَنْ اَمْرِهٖٓ	اَنْ
انہیں جو	کھسک جاتے ہیں	تم میں سے	آڑلیکر	پس ڈرنا چاہیے	انہیں جو	خلاف ورزی کرتے ہیں	رسول کریم کے فرمان کی	کہ

جو کھسک جاتے ہیں تم میں سے ایک دوسرے کی آڑ لے کر، پس ڈرنا چاہیے انہیں جو خلاف ورزی کرتے ہیں رسول کریم (ﷺ) کے فرمان کی کہ

تُصِيْبَهُمْ	فِتْنَةٌ	اَوْ يُصِيْبَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ ﴿٦٣﴾	اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ
انہیں (نہ) پہنچے	کوئی مصیبت	یا انہیں (نہ) آلے	عذاب	دردناک	سن لو بلاشبہ اللہ کا ہی	جو	آسمانوں میں

انہیں کوئی مصیبت نہ پہنچے یا انہیں دردناک عذاب نہ آلے۔ سن لو! بلاشبہ اللہ تعالیٰ کا ہی ہے جو کچھ آسمانوں میں

وَالْاَرْضِ	قَدْ يَعْلَمُ	مَآ	اَنْتُمْ	عَلَيْهِ	وَيَوْمَ	يُرْجَعُوْنَ	اِلَيْهِ
اور زمین میں	وہ خوب جانتا ہے	جس	تم	حالت پر	اور اس دن	جب وہ لوٹائے جائیں گے	اسکی طرف

اور زمین میں ہے وہ خوب جانتا ہے جس حالت پر تم ہو، اور اس دن جب وہ لوٹائے جائیں گے اس (کی بارگاہ) کی طرف

فَيُنَبِّئُهُمْ	بِمَا	عَمِلُوْا	وَاللّٰهُ	بِكُلِّ شَيْءٍ	عَلِيْمٌ ﴿٦٤﴾
تو وہ انہیں آگاہ کرے گا	جو	انہوں نے کیا تھا	اور اللہ	ہر چیز کو	خوب جاننے والا

تو وہ انہیں آگاہ کرے گا جو انہوں نے کیا تھا اور اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔

سُوْرَةُ الْفُرْقَانِ ٢٥ مَكِّيَّةٌ ٤٢ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ٧٧ رُكُوْعَاتُهَا ٦

سورۃ الفرقان مکی ہے — اور اس میں ستتر آیتیں اور چھ رکوع ہیں

اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے

تَبٰرَكَ	الَّذِيْ	نَزَّلَ	الْفُرْقَانَ	عَلٰى عَبْدِهٖ	لِيَكُوْنَ	لِلْعٰلَمِيْنَ	نَذِيْرًا ﴿١﴾
بڑی برکت والا ہے وہ	جس (نے)	اتارا ہے	الفرقان	اپنے بندے پر	تاکہ وہ بن جائے	سارے جہان والوں (کو)	ڈرانے والا

بڑی (خیرو) برکت والا ہے وہ جس نے اتارا ہے الفرقان اپنے (محبوب) بندہ پر تاکہ وہ بن جائے سارے جہان والوں کو (غضب الٰہی سے) ڈرانے والا

الَّذِيْ لَهٗ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَلَمْ يَتَّخِذْ	وَلَدًا	وَّلَمْ يَكُنْ	لَّهٗ	شَرِيْكٌ
وہ جس کے لیے	حکومت	آسمانوں (کی)	اور زمین (کی)	اور نہیں بنایا ہے اس نے	کوئی بیٹا	اور نہیں	اس کا	کوئی شریک

وہ جس کے لئے حکومت ہے آسمانوں اور زمین کی اور نہیں بنایا ہے اس نے کسی کو بیٹا اور نہیں اس کا کوئی شریک

فِي الْمُلْكِ	وَخَلَقَ	كُلَّ شَيْءٍ	فَقَدَّرَهٗ	تَقْدِيْرًا ﴿٢﴾	وَاتَّخَذُوْا	مِنْ دُوْنِهٖٓ
سلطنت میں	اور اس نے پیدا فرمایا	ہر چیز (کو)	پس اس نے مقرر کیا ہے ہر چیز کا	ایک اندازہ	اور بنا رکھے ہیں انہوں نے	خدائے برحق کو چھوڑ کر

سلطنت میں اور اس نے پیدا فرمایا ہے ہر چیز کو پس اس نے مقرر کیا ہے ہر چیز کا ایک اندازہ۔ اور بنا رکھے ہیں انہوں نے خدائے برحق کو چھوڑ کر

اٰلِهَةً	لَا يَخْلُقُوْنَ	شَيْـًٔا	وَّهُمْ	يُخْلَقُوْنَ	وَلَا يَمْلِكُوْنَ	لِاَنْفُسِهِمْ	ضَرًّا
ایسے خدا	جو پیدا نہیں کر سکتے	کسی چیز (کو)	اور وہ	جو پیدا کیے گئے ہیں	اور نہیں قدرت رکھتے	اپنے آپ (کو)	نقصان (کی)

ایسے خدا جو پیدا نہیں کر سکتے کسی چیز کو اور وہ خود پیدا کیے گئے ہیں اور نہیں قدرت رکھتے اپنے آپ کو نقصان (سے بچانے) کی

وَّلَا نَفْعًا	وَّلَا يَمْلِكُوْنَ	مَوْتًا	وَّلَا حَيٰوةً	وَّلَا نُشُوْرًا ۝۳	وَقَالَ	الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا
اور نہ نفع (کی)	اور نہیں طاقت رکھتے	مارنے (کی)	اور نہ زندہ کرنے (کی)	اور نہ مرنے کے بعد جلانے (کی)	اور کہنے لگے	کفار

اور نہ نفع پہنچانے کی اور نہیں طاقت رکھتے کسی کو مارنے کی اور نہ زندہ کرنے کی اور نہ مرنے کے بعد جلانے کی۔ اور کہنے لگے کفار

اِنْ هٰذَآ	اِلَّآ	اِفْكُ	افْتَرٰىهُ	وَاَعَانَهٗ	عَلَيْهِ	قَوْمٌ اٰخَرُوْنَ	فَقَدْ جَآءُوْ	ظُلْمًا
نہیں یہ	مگر	محض بہتان	جو گھڑ لیا ہے اس نے	اور مدد کی ہے اس کی	اس معاملہ میں	ایک دوسری قوم (نے)	سو انہوں نے کیا ہے	بڑا ظلم

کہ نہیں یہ (قرآن) مگر محض بہتان جو گھڑ لیا ہے اس نے اور مدد کی ہے اس کی اس معاملہ میں ایک دوسری قوم نے سو (یہ کہہ کر) انہوں نے بڑا ظلم کیا ہے

وَّزُوْرًا ۝۴	وَقَالُوْٓا	اَسَاطِيْرُ	الْاَوَّلِيْنَ	اكْتَتَبَهَا	فَهِيَ تُمْلٰى	عَلَيْهِ	بُكْرَةً
اور سفید جھوٹ	اور کفار نے کہا	افسانے	پہلے لوگوں (کے)	اس شخص نے لکھوا لیا ہے انہیں	پھر یہ پڑھ کر سنائے جاتے ہیں	اسے	ہر صبح

اور سفید جھوٹ بولا ہے۔ اور کفار نے کہا یہ تو افسانے ہیں پہلے لوگوں کے اس شخص نے لکھوا لیا ہے انہیں پھر یہ پڑھ کر سنائے جاتے ہیں اسے ہر صبح و

وَّاَصِيْلًا ۝۵	قُلْ	اَنْزَلَهُ	الَّذِيْ	يَعْلَمُ	السِّرَّ	فِي السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	اِنَّهٗ كَانَ
اور شام	آپ فرمایئے	اتارا اسکو اس نے	جو	جانتا ہے	سارے رازوں (کو)	آسمانوں (کے)	اور زمین (کے)	واقعی وہ ہے

شام (تاکہ از بر ہو جائیں)۔ آپ فرمایئے اتارا ہے اس کو اس (خدا) نے جو جانتا ہے آسمانوں اور زمین کے سارے رازوں کو واقعی وہ

غَفُوْرًا	رَّحِيْمًا ۝۶	وَقَالُوْا	مَالِ	هٰذَا الرَّسُوْلِ	يَاْكُلُ	الطَّعَامَ	وَيَمْشِيْ	فِي
بہت بخشنے والا	ہمیشہ رحم فرمانے والا	اور کفار بولے	کیا ہوا	اس رسول (کو)	کھاتا ہے	کھانا	اور چلتا پھرتا ہے	میں

بہت بخشنے والا ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔ اور کفار بولے کیا ہوا ہے اس رسول کو کہ کھانا کھاتا ہے اور چلتا پھرتا ہے

الْاَسْوَاقِ	لَوْلَآ	اُنْزِلَ	اِلَيْهِ	مَلَكٌ	فَيَكُوْنَ	مَعَهٗ	نَذِيْرًا ۝۷	اَوْ يُلْقٰٓى	اِلَيْهِ
بازاروں	ایسا کیوں نہ ہوا	اتارا جاتا	اسکی طرف	کوئی فرشتہ	اور وہ ہوتا	اس کے ساتھ ملکر	ڈرانے والا	یا اتارا جاتا	اسکی طرف

بازاروں میں ایسا کیوں نہ ہوا کہ اتارا جاتا اس کی طرف کوئی فرشتہ اور وہ اس کے ساتھ مل کر (لوگوں کو) ڈراتا یا (ایسا کیوں نہ ہوا) کہ اتارا جاتا اس کی طرف

كَنْزٌ	اَوْ تَكُوْنُ	لَهٗ جَنَّةٌ	يَّاْكُلُ	مِنْهَا	وَقَالَ	الظّٰلِمُوْنَ	اِنْ تَتَّبِعُوْنَ	اِلَّا
خزانہ	یا ہوتا	اس کا ایک باغ	کھایا کرتا	سے	اور کہہ دیا	ان ظالموں (نے)	تم پیروی نہیں کر رہے ہو	مگر

خزانہ یا (کم از کم) اس کا ایک باغ ہی ہوتا کھایا کرتا اس (کی آمدنی) سے، اور ان ظالموں نے (یہاں تک) کہہ دیا کہ تم پیروی نہیں کر رہے ہو مگر

رَجُلًا	مَّسْحُوْرًا ﴿٨﴾	اُنْظُرْ	كَيْفَ	ضَرَبُوْا	لَكَ	الْاَمْثَالَ	فَضَلُّوْا	فَلَا
ایک ایسے شخص (کی)	جس پر جادو کیا گیا ہے	ملاحظہ تو کیجئے	کیسے	بیان کرتے ہیں	آپ کے متعلق	طرح طرح کی مثالیں	سو وہ گمراہ ہو گئے	پس نہیں

ایسے شخص کی جس پر جادو کیا گیا ہے۔ ملاحظہ تو کیجئے کیسے بیان کرتے ہیں آپ کے متعلق طرح طرح کی مثالیں سو وہ (اس بے ادبی کے باعث) گمراہ ہو گئے پس وہ

يَسْتَطِيْعُوْنَ	سَبِيْلًا ﴿٩﴾	تَبٰرَكَ	الَّذِيْٓ	اِنْ شَآءَ	جَعَلَ	لَكَ	خَيْرًا	مِّنْ ذٰلِكَ
وہ پا سکتے	راہ	بڑی برکت والا ہے اللہ	جو	اگر چاہے	بنا دے	آپ کے لیے	بہتر	اس سے

راہ نہیں پا سکتے۔ بڑی (خیرو) برکت والا ہے اللہ تعالیٰ جو اگر چاہے تو بنا دے آپ کے لئے بہتر اس سے (یعنی ایسے)

جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	وَيَجْعَلْ	لَّكَ	قُصُوْرًا ﴿١٠﴾	بَلْ	كَذَّبُوْا
ایسے باغات	رواں ہوں	جن کے نیچے	نہریں	اور بنا دے	آپکے لیے	محلات	بلکہ	یہ تو جھٹلاتے ہیں

باغات رواں ہوں جن کے نیچے نہریں اور بنا دے آپ کے لئے بڑے بڑے محلات۔ بلکہ یہ تو جھٹلاتے ہیں

بِالسَّاعَةِ	وَاَعْتَدْنَا	لِمَنْ كَذَّبَ	بِالسَّاعَةِ	سَعِيْرًا ﴿١١﴾	اِذَا	رَاَتْهُمْ	مِّنْ
قیامت کو	اور ہم نے تیار کر رکھی ہے	ان کیلئے جو جھٹلاتے ہیں	قیامت کو	بھڑکتی ہوئی آگ	جب	یہ آگ دیکھے گی انہیں	سے

قیامت کو اور ہم نے تیار کر رکھی ہے ان کے لئے جو جھٹلاتے ہیں قیامت کو بھڑکتی ہوئی آگ۔ جب یہ آگ دیکھے گی انہیں

مَّكَانٍۭ بَعِيْدٍ	سَمِعُوْا	لَهَا	تَغَيُّظًا	وَّزَفِيْرًا ﴿١٢﴾	وَاِذَآ	اُلْقُوْا	مِنْهَا	مَكَانًا	ضَيِّقًا
دور	وہ سنیں گے	اس کا	جوش مارنا	اور چنگھاڑنا	اور جب	انہیں پھینکا جائے گا	اس میں	کسی جگہ (سے)	تنگ

دور سے تو وہ سنیں گے اس کا جوش مارنا اور چنگھاڑنا۔ اور جب انہیں پھینکا جائے گا اس آگ میں کسی تنگ جگہ سے

مُّقَرَّنِيْنَ	دَعَوْا	هُنَالِكَ	ثُبُوْرًا ﴿١٣﴾	لَا تَدْعُوا	الْيَوْمَ	ثُبُوْرًا	وَّاحِدًا	وَّادْعُوْا
زنجیروں میں جکڑ کر	پکاریں گے	وہاں	موت (کو)	نہ مانگو	آج	موت	ایک	بلکہ مانگو

زنجیروں میں جکڑ کر تو پکاریں گے وہاں موت کو (کہا جائے گا بد بختو!) نہ مانگو آج ایک موت بلکہ مانگو

ثُبُوْرًا	كَثِيْرًا ﴿١٤﴾	قُلْ	اَذٰلِكَ	خَيْرٌ	اَمْ	جَنَّةُ الْخُلْدِ	الَّتِيْ	وُعِدَ	الْمُتَّقُوْنَ
موتیں	بہت سی	پوچھئے	یہ بھڑکتی ہوئی آگ	بہتر	یا	دائمی جنت	جس (کا)	وعدہ کیا گیا ہے	پرہیزگاروں (سے)

بہت سی موتیں۔ ان سے پوچھئے (ذرا بتاؤ) یہ بھڑکتی ہوئی آگ بہتر ہے یا دائمی جنت جس کا وعدہ پرہیزگاروں سے کیا گیا ہے

كَانَتْ	لَهُمْ	جَزَآءً	وَّمَصِيْرًا ﴿١٥﴾	لَهُمْ	فِيْهَا	مَا يَشَآءُوْنَ	خٰلِدِيْنَ
ہوگی یہ جنت	انکے اعمال کا	صلہ	اور (کا) انجام	ان کے لیے	اس میں	جس کی وہ خواہش کریں گے	وہاں ہمیشہ رہیں گے

ہوگی یہ جنت ان کے اعمال کا صلہ اور (ان کی زندگی کا) انجام۔ ان کے لیے اس میں ہر وہ نعمت ہوگی جس کی وہ خواہش کریں گے وہاں ہمیشہ رہیں گے

كَانَ	عَلٰى رَبِّكَ	وَعْدًا	مَّسْـُٔوْلًا (۱۶)	وَيَوْمَ	يَحْشُرُهُمْ	وَمَا	يَعْبُدُوْنَ	مِنْ
ہے	آپ کے رب کے ذمہ	وعدہ	جس کا ایفاء لازم	اور جس روز	اللہ انہیں اکٹھا کرے گا	اور جنہیں	یہ پوجتے ہیں	سے

آپ کے رب کے ذمہ وعدہ ہے، جس کا ایفاء لازم ہے اور جس روز (محشر میں) اللہ انہیں اکٹھا کرے گا اور ان (باطل خداؤں کو) جنہیں یہ پوجتے ہیں

دُوْنِ اللّٰهِ	فَيَقُوْلُ	ءَاَنْتُمْ	اَضْلَلْتُمْ	عِبَادِيْ	هٰٓؤُلَآءِ	اَمْ هُمْ	ضَلُّوا	السَّبِيْلَ (۱۷)
اللہ کے سوا	تو اللہ پوچھے گا	کیا تم (نے)	گمراہ کیا	میرے بندوں (کو)	ان	یا وہ خود ہی	بھٹک گئے تھے	سیدھی راہ (سے)

اللہ کے سوا تو اللہ پوچھے گا (ان معبودوں سے) کیا تم نے گمراہ کیا میرے ان بندوں کو یا وہ خود ہی سیدھی راہ سے بھٹک گئے تھے۔

قَالُوْا	سُبْحٰنَكَ	مَا كَانَ	يَنْۢبَغِيْ	لَنَآ	اَنْ	نَّتَّخِذَ	مِنْ دُوْنِكَ
وہ کہیں گے	تو پاک ہے	نہ تھا	زیبا	ہمیں	کہ	ہم بناتے	تیرے سوا

وہ کہیں گے تو پاک ہے (ہر عیب سے) ہمیں یہ بات زیبا نہ تھی کہ ہم بناتے تیرے سوا کسی غیر کو

مِنْ اَوْلِيَآءَ	وَلٰكِنْ	مَّتَّعْتَهُمْ	وَاٰبَآءَهُمْ	حَتّٰى	نَسُوا	الذِّكْرَ	وَكَانُوْا	قَوْمًۢا بُوْرًا (۱۸)
کسی کو دوست	لیکن	تو نے آرام و آسائش عطا کی انہیں	اور ان کے آباء (کو)	یہاں تک کہ	انہوں نے بھلا دیا	تیری یاد (کو)	اور وہ ہو گئے	لوگ تباہ و برباد

دوست، لیکن تو نے آرام و آسائش عطا کی انہیں اور ان کے آباء کو یہاں تک کہ انہوں نے بھلا دیا تیری یاد کو اور (یوں) وہ لوگ تباہ و برباد ہو گئے۔

فَقَدْ كَذَّبُوْكُمْ	بِمَا تَقُوْلُوْنَ	فَمَا تَسْتَطِيْعُوْنَ صَرْفًا	وَّلَا نَصْرًا	وَمَنْ
تمہارے معبودوں نے تمہیں جھٹلا دیا	جو تم کہتے ہو	پس اب نہ تم پھیر سکتے ہو	اور نہ تمہاری مدد کی جائے گی	اور جس (نے)

(اے کفار!) تمہارے معبودوں نے تمہیں جھٹلا دیا جو تم کہتے ہو پس اب نہ تم اپنے سے عذاب کو پھیر سکتے ہو اور نہ تمہاری مدد کی جائے گی، اور جس نے

يَّظْلِمْ	مِّنْكُمْ	نُذِقْهُ	عَذَابًا	كَبِيْرًا (۱۹)	وَمَا	اَرْسَلْنَا	قَبْلَكَ
ظلم کیا	تم میں سے	ہم چکھائیں گے اسے	عذاب	بڑا	اور نہیں	بھیجے ہم نے	آپ سے پہلے

ظلم کیا تم میں سے تو ہم چکھائیں گے اسے عذاب بڑا۔ اور نہیں بھیجے ہم نے آپ سے

مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ	اِلَّآ	اِنَّهُمْ	لَيَاْكُلُوْنَ	الطَّعَامَ	وَيَمْشُوْنَ	فِي الْاَسْوَاقِ	وَجَعَلْنَا
رسول	مگر	وہ سب	کھایا کرتے	کھانا	اور چلا پھرا کرتے	بازاروں میں	اور ہم نے بنا دیا

پہلے رسول مگر وہ سب کھانا کھایا کرتے اور چلا پھرا کرتے بازاروں میں، اور ہم نے بنا دیا

بَعْضَكُمْ لِبَعْضٍ	فِتْنَةً ۚ	اَتَصْبِرُوْنَ	وَكَانَ	رَبُّكَ	بَصِيْرًا (۲۰)
تمہیں ایک دوسرے کیلئے	آزمائش	کیا تم صبر کرو گے؟	اور ہے	آپ کا رب	دیکھ رہا

تمہیں ایک دوسرے کے لئے آزمائش، کیا تم (اس آزمائش میں) صبر کرو گے؟ اور آپ کا رب سب کچھ دیکھ رہا ہے۔

وَقَالَ	الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ	لِقَاءَنَا	لَوْلَا	أُنْزِلَ	عَلَيْنَا	الْمَلَائِكَةُ
اور کہا	ان لوگوں نے جو امید نہیں رکھتے تھے	ہم سے ملنے (کی)	کیوں نہ	اتارے گئے	ہم پر	فرشتے

اور کہا ان لوگوں نے جو امید نہیں رکھتے تھے ہم سے ملنے کی کہ کیوں نہ اتارے گئے ہم پر فرشتے

أَوْ نَرَىٰ	رَبَّنَا	لَقَدِ اسْتَكْبَرُوا	فِي أَنْفُسِهِمْ	وَعَتَوْ	عُتُوًّا كَبِيرًا ﴿٢١﴾	يَوْمَ	يَرَوْنَ
یا ہم دیکھ لیتے	اپنے رب (کو)	وہ بہت بڑا سمجھنے لگے تھے	اپنے دلوں میں	اور انہوں نے سرکشی کی	حد سے بڑھ کر	جس روز	وہ دیکھیں گے

یا ہم دیکھ لیتے اپنے رب کو وہ اپنے آپ کو بہت بڑا سمجھنے لگے تھے اپنے دلوں میں اور انہوں نے حد سے بڑھ کر سرکشی کی۔ جس روز وہ دیکھیں گے

الْمَلَائِكَةَ	لَا بُشْرَىٰ	يَوْمَئِذٍ	لِلْمُجْرِمِينَ	وَيَقُولُونَ	حِجْرًا	مَحْجُورًا ﴿٢٢﴾	وَقَدِمْنَا
فرشتوں (کو)	کوئی خوشی کی بات نہ ہوگی	اس روز	مجرموں کیلیے	اور فرشتے کہیں گے	تمہارے لیے حرام ہے	قطعا	اور ہم متوجہ ہوں گے

فرشتوں کو تو کوئی خوشی کی بات نہ ہوگی اس روز مجرموں کے لئے اور فرشتے کہیں گے تمہارے لئے (جنت کا داخلہ) قطعا حرام ہے اور ہم متوجہ ہوں گے

إِلَىٰ	مَا عَمِلُوا مِنْ عَمَلٍ	فَجَعَلْنَاهُ	هَبَاءً	مَنْثُورًا ﴿٢٣﴾	أَصْحَابُ الْجَنَّةِ	يَوْمَئِذٍ
طرف	ان کے کاموں کی	اور ہم انہیں بنا دیں گے	گرد	اڑی ہوئی	اہل جنت (کا)	اس دن

ان کے کاموں کی طرف اور انہیں گرد وغبار بنا کر اڑا دیں گے۔ اہل جنت کا اس دن

خَيْرٌ	مُسْتَقَرًّا	وَأَحْسَنُ	مَقِيلًا ﴿٢٤﴾	وَيَوْمَ	تَشَقَّقُ	السَّمَاءُ	بِالْغَمَامِ	وَنُزِّلَ	الْمَلَائِكَةُ
بہت اچھا	ٹھکانہ	اور بڑی آرام دہ ہوگی	دوپہر گزارنے کی جگہ	اور جس روز	پھٹ جائے گا	آسمان	بادل (نمودار ہوگا) کے ساتھ	اور اتارے جائیں گے	فرشتے

بہت اچھا ٹھکانہ ہوگا اور دوپہر گزارنے کی جگہ بڑی آرام دہ ہوگی۔ اور یاد کرو جس روز پھٹ جائے گا آسمان اور بادل نمودار ہوگا اور اتارے جائیں گے فرشتے

تَنْزِيلًا ﴿٢٥﴾	الْمُلْكُ	يَوْمَئِذٍ	الْحَقُّ	لِلرَّحْمَٰنِ	وَكَانَ	يَوْمًا	عَلَى الْكَافِرِينَ	عَسِيرًا ﴿٢٦﴾
گروہ در گروہ	بادشاہی	اس دن	سچی	رحمٰن کی	اور ہوگا	وہ دن	کافروں کے لیے	بڑا مشکل

گروہ در گروہ۔ اس دن سچی بادشاہی (خداوند) رحمٰن کی ہوگی اور وہ دن کافروں کے لئے بڑا مشکل ہوگا۔

وَيَوْمَ	يَعَضُّ	الظَّالِمُ	عَلَىٰ يَدَيْهِ	يَقُولُ	يَا لَيْتَنِي	اتَّخَذْتُ	مَعَ الرَّسُولِ	سَبِيلًا ﴿٢٧﴾
اور اس روز	کاٹے گا	ظالم	اپنے ہاتھوں کو	کہے گا	کاش! میں (نے)	اختیار کیا ہوتا	رسول کی معیت میں	راستہ

اور اس روز ظالم (فرط ندامت سے) کاٹے گا اپنے ہاتھوں کو (اور) کہے گا کاش! میں نے اختیار کیا ہوتا رسول (مکرم) کی معیت میں (نجات کا) راستہ۔

يَا وَيْلَتَىٰ	لَيْتَنِي لَمْ أَتَّخِذْ	فُلَانًا	خَلِيلًا ﴿٢٨﴾	لَقَدْ أَضَلَّنِي	عَنِ الذِّكْرِ	بَعْدَ إِذْ
ہائے افسوس!	کاش نہ بنایا ہوتا میں نے	فلاں (کو)	دوست	واقعی اس نے بہکا دیا مجھے	اس قرآن سے	بعد

ہائے افسوس! کاش نہ بنایا ہوتا میں نے فلاں کو اپنا دوست۔ واقعی اس نے بہکا دیا مجھے اس قرآن سے اس کے میرے پاس آجانے کے بعد

جَآءَنِيْ	وَكَانَ	الشَّيْطٰنُ	لِلْاِنْسَانِ	خَذُوْلًا ﴿۲۹﴾	وَقَالَ	الرَّسُوْلُ	يٰرَبِّ	اِنَّ
اسکے میرے پاس آجانے کے	اور ہے	شیطان	انسان کو	بے یارومددگار چھوڑنے والا	اور عرض کرے گا	رسول	میرے رب!	بلاشبہ

اور شیطان تو ہمیشہ سے انسان کو (مشکل کے وقت) بے یارومددگار چھوڑنے والا ہے۔اور رسول عرض کرے گا میرے رب! بلاشبہ

قَوْمِي	اتَّخَذُوْا	هٰذَا الْقُرْاٰنَ	مَهْجُوْرًا ﴿۳۰﴾	وَكَذٰلِكَ	جَعَلْنَا	لِكُلِّ نَبِيٍّ	عَدُوًّا	مِّنَ
میری قوم (نے)	کردیا ہے	اس قرآن (کو)	بالکل نظرانداز	اسی طرح	ہم نے بنائے	ہرنبی کے لیے	دشمن	سے

میری قوم نے اس قرآن کو بالکل نظرانداز کردیا ہے۔اور (اے حبیب ﷺ!) اسی طرح ہم نے بنائے ہرنبی کے لئے دشمن

الْمُجْرِمِيْنَ	وَكَفٰى	بِرَبِّكَ	هَادِيًا	وَّنَصِيْرًا ﴿۳۱﴾	وَقَالَ	الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	لَوْلَا
جرائم پیشہ لوگوں	اور کافی ہے	آپ کا رب	منزل مقصود تک پہنچانے والا	اور مددفرمانے والا	اور کہنے لگے	کفار	کیوں نہیں

جرائم پیشہ لوگوں سے اور کافی ہے آپ کا رب (آپ کے لئے) منزل مقصود تک پہنچانے والا اور مددفرمانے والا۔اور کہنے لگے کفار (ازراہ اعتراض) کیوں نہیں

نُزِّلَ	عَلَيْهِ	الْقُرْاٰنُ	جُمْلَةً وَّاحِدَةً	كَذٰلِكَ	لِنُثَبِّتَ	بِهٖ	فُؤَادَكَ	وَرَتَّلْنٰهُ
اتارا گیا	ان پر	قرآن	یکبارگی	اس طرح	کہ ہم مضبوط کردیں	اس کے ساتھ	آپ کے دل (کو)	اور ہم نے اسے پڑھا ہے

اتارا گیا ان پر قرآن یک بارگی؟ اس طرح اس لئے کیا کہ ہم مضبوط کردیں اس کے ساتھ آپ کے دل کو اور اسی لئے ہم نے

تَرْتِيْلًا ﴿۳۲﴾	وَلَا يَاْتُوْنَكَ	بِمَثَلٍ	اِلَّا	جِئْنٰكَ	بِالْحَقِّ	وَاَحْسَنَ	تَفْسِيْرًا ﴿۳۳﴾
ٹھہر ٹھہر کر	اور نہیں پیش کریں گے آپ پر	کوئی اعتراض	مگر	ہم لائیں گے آپکے پاس	اسکا صحیح جواب	اور عمدہ	تفسیر

ٹھہر ٹھہر کر اسے پڑھا ہے۔اور نہیں پیش کریں گے آپ پر کوئی اعتراض مگر ہم لائیں گے آپ کے پاس اس کا صحیح جواب اور عمدہ تفسیر۔(جو اعتراض کو رد کردے گی)

اَلَّذِيْنَ	يُحْشَرُوْنَ	عَلٰى وُجُوْهِهِمْ	اِلٰى جَهَنَّمَ	اُولٰٓئِكَ	شَرٌّ	مَّكَانًا	وَّاَضَلُّ
جو	ہانکے جائیں گے	اوندھے منہ	جہنم کی طرف	ان کا	بہت برا	ٹھکانا	اور سب سے زیادہ گم کردہ

جو لوگ ہانکے جائیں گے اوندھے منہ جہنم کی طرف ان کا بہت برا ٹھکانا ہوگا اور وہ سب سے زیادہ گم کردہ

سَبِيْلًا ﴿۳۴﴾	وَلَقَدْ اٰتَيْنَا	مُوْسَى	الْكِتٰبَ	وَجَعَلْنَا	مَعَهٗٓ	اَخَاهُ	هٰرُوْنَ	وَزِيْرًا ﴿۳۵﴾
راہ	اور بیشک ہم نے عطا فرمائی	موسیٰ (کو)	کتاب	اور مقرر کیا	انکے ساتھ	انکے بھائی	ہارون (کو)	وزیر

راہ ہوں گے۔اور بیشک ہم نے عطا فرمائی موسیٰ (علیہ السلام) کو کتاب اور مقرر کیا ان کے ساتھ ان کے بھائی ہارون (علیہ السلام) کو (ان کا) وزیر۔

فَقُلْنَا	اذْهَبَآ	اِلَى الْقَوْمِ	الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	فَدَمَّرْنٰهُمْ	تَدْمِيْرًا ﴿۳۶﴾	وَ	قَوْمَ نُوْحٍ
پھر ہم نے حکم دیا	دونوں جاؤ	اس قوم کی طرف	جس نے جھٹلایا ہے	ہماری آیتوں کو	تو ہم نے ان کو برباد کردیا	بالکل	اور	قوم نوح (کو)

پھر ہم نے حکم دیا دونوں جاؤ اس قوم کی طرف جنہوں نے جھٹلایا ہے ہماری آیتوں کو (وہ گئے قوم نے ان کو ٹھکرادیا) تو ہم نے ان کو بالکل برباد کردیا۔اور قوم نوح کو یاد کرو

لَمَّا كَذَّبُوا	الرُّسُلَ	اَغْرَقْنٰهُمْ	وَجَعَلْنٰهُمْ	لِلنَّاسِ	اٰيَةً	وَاَعْتَدْنَا	لِلظّٰلِمِيْنَ
جب انہوں نے جھٹلایا	رسولوں (کو)	ہم نے انہیں غرق کردیا	اور بنادیا انہیں	لوگوں کیلئے	عبرت	اور تیار کر رکھا ہے	ظالموں کیلئے

جب انہوں نے جھٹلایا رسولوں کو تو ہم نے انہیں غرق کردیا اور بنادیا انہیں دوسرے لوگوں کے لئے عبرت، اور تیار کر رکھا ہے ہم نے ظالموں کے لئے

عَذَابًا	اَلِيْمًا ﴿۳۷﴾	وَّعَادًا	وَّثَمُوْدَا۟	وَاَصْحٰبَ الرَّسِّ	وَقُرُوْنًا	بَيْنَ ذٰلِكَ	كَثِيْرًا ﴿۳۸﴾
عذاب	دردناک	اور قوم عاد	اور ثمود	اور اصحاب الرس (کو)	اور ان قوموں (کو)	جو ان کے درمیان	کثیر التعداد

دردناک عذاب۔ اور یاد کرو قوم عاد ثمود اور اصحاب الرس کو اور ان کثیر التعداد قوموں کو جو ان کے درمیان گزریں۔ حق سمجھانے کے لئے

وَكُلًّا	ضَرَبْنَا	لَهُ	الْاَمْثَالَ	وَكُلًّا	تَبَّرْنَا تَتْبِيْرًا ﴿۳۹﴾	وَلَقَدْ اَتَوْا	عَلَى	الْقَرْيَةِ
اور ہر	ہم نے بیان کیں	ایک کیلئے	مثالیں	اور سب (کو)	ہم نے نیست و نابود کردیا	اور گزرے ہیں یہ مشرک	پاس (سے)	اس قصبہ (کے)

ہم نے بیان کیں ہر ایک کے لئے مثالیں اور ہم نے سب کو نیست و نابود کردیا۔ اور کئی بار گزرے ہیں یہ مشرک اس قصبہ کے پاس سے

الَّتِيْٓ	اُمْطِرَتْ	مَطَرَ السَّوْءِ	اَفَلَمْ يَكُوْنُوْا	يَرَوْنَهَا	بَلْ	كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ	نُشُوْرًا ﴿۴۰﴾
جس (پر)	پتھراؤ کیا گیا تھا	بری طرح	کیا وہ نہیں تھے	اسے دیکھا کرتے	بلکہ	انہیں امید ہی نہیں ہے	دوبارہ جینے (کی)

جس پر پتھراؤ کیا گیا تھا بری طرح کیا (وہاں سے گزرتے ہوئے) وہ اسے نہیں دیکھا کرتے بلکہ حقیقت یہ ہے کہ انہیں دوبارہ جینے کی امید ہی نہیں ہے۔

وَاِذَا	رَاَوْكَ	اِنْ يَّتَّخِذُوْنَكَ اِلَّا هُزُوًا	اَهٰذَا	الَّذِيْ بَعَثَ	اللّٰهُ	رَسُوْلًا ﴿۴۱﴾
اور جب	وہ آپ کو دیکھتے ہیں	تو وہ شروع کردیتے ہیں آپ کا مذاق اڑانا	کیا یہ	جن کو بھیجا ہے	خدا (نے)	رسول (بناکر)

اور جب وہ آپ کو دیکھتے ہیں تو آپ کا مذاق اڑانا شروع کردیتے ہیں، (کہتے ہیں) کیا یہ وہ صاحب ہیں جن کو خدا نے رسول بنا کر بھیجا ہے۔

اِنْ كَادَ لَيُضِلُّنَا	عَنْ اٰلِهَتِنَا	لَوْلَآ	اَنْ صَبَرْنَا	عَلَيْهَا	وَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ	حِيْنَ
قریب تھا کہ یہ شخص ہمیں بہکا دیتا	اپنے خداؤں سے	اگر نہ رہے ہوتے	ہم صابر	ان پر	جان لیں گے	جب

قریب تھا کہ یہ شخص ہمیں بہکا دیتا اپنے خداؤں سے اگر ہم ثابت نہ رہے ہوتے ان (کی پوجا) پر (اے حبیب!) یہ جان لیں گے جب

يَرَوْنَ	الْعَذَابَ	مَنْ اَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿۴۲﴾	اَرَءَيْتَ	مَنِ اتَّخَذَ	اِلٰهَهٗ	هَوٰىهُ	اَفَاَنْتَ
دیکھیں گے	عذاب (کو)	کون بھٹکا ہوا ہے راہ سے	کیا آپ نے ملاحظہ فرمایا	اس کو جس نے بنایا	اپنا خدا	اپنی خواہش (کو)	کیا آپ

(ہمارے) عذاب کو دیکھیں گے کہ کون بھٹکا ہوا ہے راہ (راست) سے۔ کیا آپ نے ملاحظہ فرمایا اس (احمق) کو جس نے بنالیا اپنا خدا اپنی خواہش کو کیا

تَكُوْنُ	عَلَيْهِ	وَكِيْلًا ﴿۴۳﴾	اَمْ تَحْسَبُ	اَنَّ	اَكْثَرَهُمْ	يَسْمَعُوْنَ	اَوْ يَعْقِلُوْنَ	اِنْ هُمْ
آپ ہیں	اس کے	ذمہ دار	کیا آپ خیال کرتے ہیں	کہ	ان میں سے اکثر	سنتے ہیں	یا سمجھتے ہیں	نہیں یہ

آپ اس کے ذمہ دار ہیں؟ کیا آپ خیال کرتے ہیں کہ ان میں سے اکثر لوگ سنتے ہیں یا (کچھ) سمجھتے ہیں۔ نہیں ہیں یہ

إِلَّا	كَالْأَنْعَامِ	بَلْ هُمْ	أَضَلُّ سَبِيلًا ﴿٤٤﴾	أَلَمْ تَرَ	إِلَىٰ	رَبِّكَ	كَيْفَ	مَدَّ الظِّلَّ
مگر	ڈنگروں کی مانند	بلکہ یہ	ان سے زیادہ گمراہ	کیا آپ نے نہیں دیکھا	کی طرف	اپنے رب	کیسے	پھیلا دیتا ہے سایہ کو

مگر ڈنگروں کی مانند بلکہ یہ تو ان سے بھی زیادہ گمراہ ہیں۔ کیا آپ نے نہیں دیکھا اپنے رب کی طرف، کیسے پھیلا دیتا ہے سایہ کو

وَلَوْ شَاءَ	لَجَعَلَهُ	سَاكِنًا	ثُمَّ	جَعَلْنَا	الشَّمْسَ	عَلَيْهِ	دَلِيلًا ﴿٤٥﴾	ثُمَّ	قَبَضْنَاهُ
اور اگر چاہتا	تو بنا دیتا اسے	ٹھہرا ہوا	پھر	ہم نے بنا دیا	آفتاب (کو)	اس پر	دلیل	پھر	ہم سمیٹے جاتے ہیں سایہ کو

اور اگر چاہتا تو بنا دیتا اسے ٹھہرا ہوا، پھر ہم نے بنا دیا آفتاب کو اس پر دلیل۔ پھر ہم سمیٹے جاتے ہیں سایہ کو

إِلَيْنَا	قَبْضًا يَسِيرًا ﴿٤٦﴾	وَهُوَ	الَّذِي جَعَلَ	لَكُمُ	اللَّيْلَ	لِبَاسًا	وَالنَّوْمَ	سُبَاتًا
اپنی طرف	آہستہ آہستہ	اور وہی	جس نے بنایا ہے	تمہارے لیے	رات (کو)	لباس	اور نیند (کو)	باعث راحت

اپنی طرف آہستہ آہستہ۔ اور وہی ہے جس نے بنایا ہے تمہارے لئے رات کو لباس اور نیند کو باعث راحت

وَجَعَلَ النَّهَارَ	نُشُورًا ﴿٤٧﴾	وَهُوَ	الَّذِي	أَرْسَلَ الرِّيَاحَ	بُشْرًا	بَيْنَ يَدَيْ	رَحْمَتِهِ
اور بنایا دن کو	دوڑ دھوپ کا وقت	اور وہ	وہی جو	بھیجتا ہے ہواؤں کو	خوشخبری دینے کے لیے	پہلے	اپنی رحمت سے

اور بنایا ہے دن کو (طلب معاش کے لئے) دوڑ دھوپ کا وقت۔ اور وہ وہی ہے جو بھیجتا ہے ہواؤں کو خوشخبری دینے کے لئے اپنی رحمت (بارش) سے پہلے

وَأَنْزَلْنَا	مِنَ السَّمَاءِ	مَاءً طَهُورًا ﴿٤٨﴾	لِنُحْيِيَ بِهِ	بَلْدَةً مَيْتًا	وَنُسْقِيَهُ	مِمَّا خَلَقْنَا
اور ہم اتارتے ہیں	آسمان سے	پاکیزہ پانی	تاکہ ہم زندہ کردیں اس پانی سے	کسی غیر آباد شہر (کو)	اور ہم پلائیں یہ پانی	اپنی مخلوق سے

اور ہم اتارتے ہیں آسمان سے پاکیزہ پانی تاکہ ہم زندہ کردیں اس پانی سے کسی غیر آباد شہر کو اور ہم پلائیں یہ پانی اپنی مخلوق سے کثیر التعداد

أَنْعَامًا	وَأَنَاسِيَّ	كَثِيرًا ﴿٤٩﴾	وَلَقَدْ صَرَّفْنَاهُ	بَيْنَهُمْ	لِيَذَّكَّرُوا	فَأَبَىٰ	أَكْثَرُ النَّاسِ
مویشیوں (کو)	اور انسانوں (کو)	کثیر التعداد	اور ہم بانٹتے رہتے ہیں اس کو	ان کے درمیان	تاکہ وہ غور وفکر کریں	پس انکار کردیا	اکثر لوگوں (نے)

مویشیوں اور انسانوں کو۔ اور ہم بانٹتے رہتے ہیں بارش کو لوگوں کے درمیان تاکہ وہ غور وفکر کریں پس انکار کردیا اکثر لوگوں نے

إِلَّا	كُفُورًا ﴿٥٠﴾	وَلَوْ	شِئْنَا	لَبَعَثْنَا	فِي	كُلِّ قَرْيَةٍ	نَذِيرًا ﴿٥١﴾	فَلَا تُطِعِ	الْكَافِرِينَ
مگر	وہ ناشکر گزار	اور اگر	ہم چاہتے	تو بھیجتے	میں	ہر گاؤں	ایک ڈرانے والا	پس پیروی نہ کرو	کافروں کی

مگر یہ کہ وہ ناشکر گزار بنیں گے۔ اور اگر ہم چاہتے تو بھیجتے ہر گاؤں میں ایک ڈرانے والا۔ پس کافروں کی پیروی نہ کرو

وَجَاهِدْهُمْ بِهِ	جِهَادًا كَبِيرًا ﴿٥٢﴾	وَهُوَ	الَّذِي مَرَجَ	الْبَحْرَيْنِ	هَٰذَا	عَذْبٌ فُرَاتٌ
اور ان کا مقابلہ کرو قرآن سے	خوب ڈٹ کر	اور اللہ	وہ جس (نے) ملا دیا ہے	دو دریاؤں (کو)	یہ	بہت شیریں

اور خوب ڈٹ کر مقابلہ کرو ان کا قرآن (کی دلیلوں) سے۔ اور اللہ تعالیٰ وہ ہے جس نے ملا دیا ہے دو دریاؤں کو، یہ (ایک) بہت شیریں ہے

وَهٰذَا	مِلْحٌ اُجَاجٌ ۚ	وَجَعَلَ	بَيْنَهُمَا	بَرْزَخًا	وَّحِجْرًا	مَّحْجُوْرًا ﴿۵۳﴾	وَهُوَ	الَّذِيْ خَلَقَ
اور یہ	سخت کھاری	اور بنادی ہے اللہ نے	ان کے درمیان	آڑ	اور رکاوٹ	مضبوط	اور وہ	وہی جس (نے) پیدا فرمایا

اور یہ (دوسرا) سخت کھاری اور بنادی ہے اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت سے ان کے درمیان آڑ اور مضبوط رکاوٹ۔ اور وہ وہی ہے جس نے پیدا فرمایا انسان کو

مِنَ الْمَآءِ	بَشَرًا	فَجَعَلَهٗ	نَسَبًا	وَّصِهْرًا ۭ	وَكَانَ	رَبُّكَ	قَدِيْرًا ﴿۵۴﴾	وَيَعْبُدُوْنَ
پانی سے	انسان (کو)	اور بنادیا اسے	خاندان والا	اور سسرال والا	اور ہے	آپ کا رب	بڑی قدرت والا	اور وہ پوجتے ہیں

پانی (کی بوند) سے اور بنادیا اسے خاندان والا اور سسرال والا اور آپ کا رب بڑی قدرت والا ہے۔ اور وہ پوجتے ہیں

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	مَا لَا يَنْفَعُهُمْ	وَلَا يَضُرُّهُمْ ۭ	وَكَانَ	الْكَافِرُ	عَلٰي رَبِّهٖ
اللہ تعالیٰ کے سوا (ان بتوں کو)	جو نہ فائدہ پہنچاسکتے ہیں انہیں	اور نہ نقصان انہیں	اور ہوتا ہے	کافر	اپنے رب کے مقابلہ میں

اللہ تعالیٰ کے سوا ان بتوں کو جو نہ فائدہ پہنچاسکتے ہیں انہیں اور نہ نقصان اور کافر اپنے رب کے مقابلے میں

ظَهِيْرًا ﴿۵۵﴾	وَمَآ	اَرْسَلْنٰكَ	اِلَّا مُبَشِّرًا	وَّنَذِيْرًا ﴿۵۶﴾	قُلْ	مَآ اَسْــَٔـلُكُمْ	عَلَيْهِ	مِنْ
مددگار	اور نہیں	بھیجا ہم نے آپکو	مگر بشارت دینے والا	اور ڈرانے والا	فرمادیجئے	میں نہیں مانگتا تم سے	اس پر	کچھ

(ہمیشہ شیطان کا) مددگار ہوتا ہے۔ اور ہم نے نہیں بھیجا آپ کو مگر بشارت دینے والا اور ڈرانے والا فرمادیجئے کہ میں نہیں مانگتا تم سے اس (خیر خواہی) پر

اَجْرٍ	اِلَّا	مَنْ شَآءَ	اَنْ يَّتَّخِذَ	اِلٰى رَبِّهٖ	سَبِيْلًا ﴿۵۷﴾	وَتَوَكَّلْ	عَلَى الْحَيِّ	الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ
اجرت	مگر	جس کا جی چاہے	وہ اختیار کرے	اپنے رب کا	راستہ	اور آپ بھروسہ کیجئے	ہمیشہ زندہ رہنے والے پر	جسے کبھی موت نہیں آئے گی

کچھ اجرت مگر میری اجرت یہ ہے کہ جس کا جی چاہے وہ اپنے رب کا راستہ اختیار کرے اور (اے مصطفیٰ!) آپ بھروسہ کیجئے ہمیشہ زندہ رہنے والے پر جسے کبھی موت

وَسَبِّحْ	بِحَمْدِهٖ ۭ	وَكَفٰى بِهٖ	بِذُنُوْبِ	عِبَادِهٖ	خَبِيْرَا ﴿۵۸﴾	الَّذِيْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ
اور پاکی بیان کیجئے	اس کی حمد کے ساتھ	اور کافی ہے وہ	گناہوں سے	اپنے بندوں (کے)	باخبر ہونا	جس (نے)	پیدا فرمایا	آسمانوں

نہیں آئے گی اور اس کی حمد کے ساتھ پاکی بیان کیجئے اور اللہ کا اپنے بندوں کے گناہوں سے باخبر ہونا کافی ہے۔ جس نے پیدا فرمایا آسمانوں

وَالْاَرْضَ	وَمَا بَيْنَهُمَا	فِيْ	سِتَّةِ اَيَّامٍ	ثُمَّ اسْتَوٰى	عَلَي الْعَرْشِ ۚ	اَلرَّحْمٰنُ
اور زمین (کو)	اور جو ان کے درمیان	میں	چھ دنوں	پھر وہ متمکن ہوا	عرش پر	رحمٰن

اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے چھ دنوں میں پھر وہ متمکن ہوا عرش پر (جیسے اس کی شان ہے) (وہ) رحمٰن ہے

فَسْــَٔـلْ	بِهٖ	خَبِيْرًا ﴿۵۹﴾	وَاِذَا	قِيْلَ	لَهُمُ	اسْجُدُوْا	لِلرَّحْمٰنِ	قَالُوْا	وَمَا	الرَّحْمٰنُ
سو پوچھ	اس کے بارے میں	کسی واقف حال (سے)	اور جب	کہا جاتا ہے	انہیں	سجدہ کرو	رحمٰن کو	تو وہ پوچھتے ہیں	کون	رحمٰن

سو پوچھ اس کے بارے میں کسی واقف حال سے۔ اور جب کہا جاتا ہے انہیں کہ رحمٰن (کے حضور) سجدہ کرو وہ پوچھتے ہیں رحمٰن کون ہے

أَنَسْجُدُ	لِمَا تَأْمُرُنَا	وَزَادَهُمْ	نُفُورًا ۩ (۶۰)	تَبٰرَكَ	الَّذِي جَعَلَ
کیا ہم سجدہ کریں	اسکو جس کے متعلق تم ہمیں حکم دیتے ہو	اور وہ زیادہ کرنے لگتے ہیں	نفرت	بڑی برکت والا ہے	جس نے بنائے ہیں

کیا ہم سجدہ کریں اس کو جس کے متعلق تم ہمیں حکم دیتے ہو اور وہ زیادہ نفرت کرنے لگتے ہیں۔ بڑی (خیرو) برکت والا ہے جس نے بنائے ہیں

فِي السَّمَاءِ	بُرُوجًا	وَّجَعَلَ	فِيهَا	سِرٰجًا	وَّقَمَرًا	مُّنِيرًا (۶۱)	وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ
آسمان میں	برج	اور بنایا ہے	اس میں	چراغ	اور چاند	چمکتا ہوا	اور وہ وہی ہے جس نے بنایا ہے

آسمان میں برج اور بنایا ہے اس میں چراغ (آفتاب) اور چاند چمکتا ہوا۔ اور وہ وہی ہے جس نے بنایا ہے

الَّيْلَ	وَالنَّهَارَ	خِلْفَةً	لِّمَنْ أَرَادَ	أَنْ يَّذَّكَّرَ
رات	اور دن (کو)	ایک دوسرے کے پیچھے آنے والا	اس کے لیے جو چاہتا ہے	کہ وہ نصیحت قبول کرے

رات اور دن کو ایک دوسرے کے پیچھے آنے والا اس کے لئے جو چاہتا ہے کہ وہ نصیحت قبول کرے

أَوْ أَرَادَ	شُكُورًا (۶۲)	وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ	الَّذِينَ	يَمْشُونَ	عَلَى الْأَرْضِ
یا چاہتا ہے	شکر گزار (بنے)	اور رحمٰن کے بندے	وہ جو	چلتے ہیں	زمین پر

یا چاہتا ہے کہ شکر گزار بنے۔ اور رحمٰن کے بندے وہ ہیں جو چلتے ہیں زمین پر

هَوْنًا	وَّإِذَا	خَاطَبَهُمُ	الْجٰهِلُونَ	قَالُوا	سَلٰمًا (۶۳)	وَالَّذِينَ	يَبِيتُونَ	لِرَبِّهِمْ
آہستہ آہستہ	اور جب	گفتگو کرتے ہیں ان سے	جاہل	تو وہ کہتے ہیں	سلامت (رہو)	اور جو	رات بسر کرتے ہیں	اپنے رب کے حضور

آہستہ آہستہ اور جب گفتگو کرتے ہیں ان سے جاہل تو وہ صرف یہ کہتے ہیں کہ تم سلامت رہو اور جو رات بسر کرتے ہیں اپنے رب کے حضور

سُجَّدًا	وَّقِيَامًا (۶۴)	وَالَّذِينَ	يَقُولُونَ	رَبَّنَا	اصْرِفْ	عَنَّا	عَذَابَ جَهَنَّمَ	إِنَّ
سجدہ کرتے ہوئے	اور کھڑے ہوئے	اور جو	عرض کرتے رہتے ہیں	ہمارے رب!	دور فرمادے	ہم سے	عذاب جہنم	بے شک

سجدہ کرتے ہوئے اور کھڑے ہوئے اور جو (بارگاہ الٰہی میں) عرض کرتے رہتے ہیں کہ اے ہمارے رب! دور فرمادے ہم سے عذاب جہنم، بیشک

عَذَابَهَا	كَانَ غَرَامًا (۶۵)	إِنَّهَا	سَاءَتْ	مُسْتَقَرًّا	وَّمُقَامًا (۶۶)	وَالَّذِينَ	إِذَا أَنْفَقُوا
اس کا عذاب	بڑا مہلک ہے	بیشک وہ	بہت برا ہے	ٹھکانا	اور بہت بری جگہ	اور وہ	جب خرچ کرتے ہیں

اس کا عذاب بڑا مہلک ہے۔ بیشک وہ بہت برا ٹھکانا اور بہت بری جگہ ہے۔ اور وہ لوگ جب خرچ کرتے ہیں

لَمْ يُسْرِفُوا	وَلَمْ يَقْتُرُوا	وَكَانَ	بَيْنَ ذٰلِكَ	قَوَامًا (۶۷)	وَالَّذِينَ	لَا يَدْعُونَ	مَعَ اللّٰهِ
تو نہ فضول خرچی کرتے ہیں	اور نہ کنجوسی	اور ہوتا ہے	اسراف اور بخل کے بین بین	اعتدال (سے)	اور جو	نہیں پوجتے	اللہ کے ساتھ

تو نہ فضول خرچی کرتے ہیں اور نہ کنجوسی (بلکہ) ان کا خرچ کرنا اسراف اور بخل کے بین بین اعتدال سے ہوتا ہے۔ اور جو نہیں پوجتے اللہ تعالیٰ کے ساتھ

اِلٰهًا	اٰخَرَ	وَلَا يَقْتُلُوْنَ	النَّفْسَ	الَّتِيْ حَرَّمَ	اللّٰهُ	اِلَّا بِالْحَقِّ	وَلَا يَزْنُوْنَ	وَمَنْ
خدا (کو)	کسی اور	اور نہیں قتل کرتے	اس نفس (کو)	جس کو قتل کرنا حرام کردیا ہے	اللہ (نے)	مگر حق کے ساتھ	اور نہ بدکاری کرتے ہیں	اور جو

کسی اور خدا کو اور نہیں قتل کرتے اس نفس کو جس کو قتل کرنا اللہ تعالیٰ نے حرام کردیا ہے مگر حق کے ساتھ، اور نہ بدکاری کرتے ہیں اور جو

يَّفْعَلْ	ذٰلِكَ	يَلْقَ اَثَامًا ﴿٦٨﴾	يُّضٰعَفْ	لَهُ	الْعَذَابُ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	وَيَخْلُدْ	فِيْهٖ
کرے گا	یہ	تو وہ پائے گا سزا	دوگنا کردیا جائے گا	اس کے لیے	عذاب	روز قیامت	اور ہمیشہ رہے گا	اس میں

یہ کام کرے گا تو وہ پائے گا (اس کی) سزا۔ دوگنا کردیا جائے گا اس کے لئے عذاب روزِ قیامت اور ہمیشہ رہے گا اس میں

مُهَانًا ﴿٦٩﴾	اِلَّا	مَنْ تَابَ	وَاٰمَنَ	وَعَمِلَ	عَمَلًا صَالِحًا	فَاُولٰٓئِكَ	يُبَدِّلُ اللّٰهُ	سَيِّاٰتِهِمْ
ذلیل وخوار ہوکر	مگر	جس نے توبہ کی	اور ایمان لے آیا	اور عمل کیے	نیک	تو یہ وہ لوگ	بدل دے گا اللہ تعالیٰ	ان کی برائیوں (کو)

ذلیل وخوار ہوکر۔ مگر وہ جس نے توبہ کی اور ایمان لے آیا اور نیک عمل کیے تو یہ وہ لوگ ہیں بدل دے گا اللہ تعالیٰ ان کی برائیوں کو

حَسَنٰتٍ	وَكَانَ	اللّٰهُ	غَفُوْرًا	رَّحِيْمًا ﴿٧٠﴾	وَمَنْ تَابَ	وَعَمِلَ	صَالِحًا	فَاِنَّهٗ	يَتُوْبُ
نیکیوں (سے)	اور ہے	اللہ	غفور	رحیم	اور جس نے توبہ کی	اور کام کیے	نیک	تو اس (نے)	رجوع کیا

نیکیوں سے اور اللہ تعالیٰ غفور رحیم ہے۔ اور جس نے توبہ کی اور نیک کام کیے تو اس نے رجوع کیا

اِلَى اللّٰهِ	مَتَابًا ﴿٧١﴾	وَالَّذِيْنَ	لَا يَشْهَدُوْنَ	الزُّوْرَ	وَاِذَا	مَرُّوْا	بِاللَّغْوِ	مَرُّوْا	كِرَامًا ﴿٧٢﴾
اللہ کی طرف	(جیسے) رجوع کا حق	اور جو	گواہی نہیں دیتے	جھوٹی	اور جب	گزرتے ہیں	کسی لغو چیز کے پاس (سے)	گزر جاتے ہیں	باوقار

اللہ تعالیٰ کی طرف جیسے رجوع کا حق ہے۔ اور جو جھوٹی گواہی نہیں دیتے اور جب گزرتے ہیں کسی لغو چیز کے پاس سے تو بڑے باوقار ہوکر

وَالَّذِيْنَ	اِذَا ذُكِّرُوْا	بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ	لَمْ يَخِرُّوْا	عَلَيْهَا	صُمًّا	وَّعُمْيَانًا ﴿٧٣﴾	وَالَّذِيْنَ
اور وہ	جب انہیں نصیحت کی جاتی ہے	ان کے رب کی آیات سے	تو نہیں گر پڑتے	ان پر	بہرے	اور اندھے (ہوکر)	اور وہ جو

گزر جاتے ہیں اور وہ جب انہیں نصیحت کی جاتی ہے ان کے رب کی آیات سے تو نہیں گر پڑتے ان پر بہرے اور اندھے ہوکر۔ اور وہ جو

يَقُوْلُوْنَ	رَبَّنَا	هَبْ لَنَا	مِنْ	اَزْوَاجِنَا	وَذُرِّيّٰتِنَا	قُرَّةَ اَعْيُنٍ	وَّاجْعَلْنَا	لِلْمُتَّقِيْنَ
عرض کرتے ہیں	ہمارے رب!	مرحمت فرما ہمیں	کی طرف سے	ہماری بیویوں	اور ہماری اولاد	آنکھوں کی ٹھنڈک	اور بنا ہمیں	پرہیزگاروں کیلئے

عرض کرتے رہتے ہیں کہ اے ہمارے رب! مرحمت فرما ہمیں ہماری بیویوں اور اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک اور بنا ہمیں پرہیزگاروں کے لئے

اِمَامًا ﴿٧٤﴾	اُولٰٓئِكَ	يُجْزَوْنَ	الْغُرْفَةَ	بِمَا صَبَرُوْا	وَيُلَقَّوْنَ فِيْهَا	تَحِيَّةً	وَّسَلٰمًا ﴿٧٥﴾
پیشوا	یہی وہ	جنکو بدلہ میں ملے گا	بالاخانہ	انکے صبر کرنے کے باعث	اور انکا استقبال کیا جائے گا وہاں	دعا	اور سلام (سے)

پیشوا۔ یہی وہ (خوش نصیب) ہیں جن کو بدلا میں ملے گا (جنت کا) بالاخانہ ان کے صبر کرنے کے باعث اور ان کا استقبال کیا جائے گا وہاں دعا اور سلام سے

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا	حَسُنَتْ	مُسْتَقَرًّا	وَّمُقَامًا ﴿٧٦﴾	قُلْ	مَا يَعْبَؤُا	بِكُمْ	رَبِّيْ	لَوْ	لَا دُعَآؤُكُمْ
وہ ہمیشہ رہیں گے اس میں	بہت عمدہ ہے	ٹھکانا	اور قیام گاہ	آپ فرمائیے	کیا پروا ہے	تمہاری	میرے رب (کو)	اگر	تم اس کی عبادت نہ کرو

وہ ہمیشہ رہیں گے اس میں، بہت عمدہ ٹھکانا اور قیام گاہ ہے۔ آپ فرمائیے کیا پروا ہے تمہاری میرے رب کو اگر تم اس کی عبادت نہ کرو

فَقَدْ كَذَّبْتُمْ	فَسَوْفَ يَكُوْنُ	لِزَامًا ﴿٧٧﴾
اور تم نے جھٹلانا شروع کر دیا	تو یہ بنا رہے گا	تمہارے گلے کا ہار

اور تم نے (تو اُلٹا) جھٹلانا شروع کر دیا تو یہ جھٹلانا تمہارے گلے کا ہار بنا رہے گا۔

سُوْرَةُ الشُّعَرَآءِ ٢٦ مَكِّيَّةٌ ٤٧ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ٢٢٧ رُكُوْعَاتُهَا ١١

سورہ شعراء مکی ہے — اور اس میں دو سو ستائیس آیتیں اور گیارہ رکوع ہیں

اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے

طٰسٓمّٓ ﴿١﴾	تِلْكَ	اٰيٰتُ	الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿٢﴾	لَعَلَّكَ	بَاخِعٌ	نَّفْسَكَ	اَلَّا يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿٣﴾
طاسین میم	یہ	آیتیں	روشن کتاب (کی)	شاید آپ	ہلاک کر دیں گے	اپنے آپ (کو)	کہ وہ نہیں لا رہے ایمان

طاسین میم۔ یہ آیتیں ہیں روشن کتاب کی (اے جانِ عالم!) شاید آپ ہلاک کر دیں گے اپنے آپ کو اس غم میں کہ وہ ایمان نہیں لا رہے

اِنْ نَّشَاْ	نُنَزِّلْ	عَلَيْهِمْ	مِّنَ السَّمَآءِ	اٰيَةً	فَظَلَّتْ	اَعْنَاقُهُمْ	لَهَا	خٰضِعِيْنَ ﴿٤﴾
اگر ہم چاہیں	اتاریں	ان پر	آسمان سے	کوئی نشانی	پس ہو جائیں	ان کی گردنیں	اس کے آگے	جھکی ہوئی

اگر ہم چاہیں تو اتاریں ان پر آسمان سے کوئی نشانی پس ہو جائیں ان کی گردنیں اس کے آگے جھکی ہوئی۔

وَ	مَا يَاْتِيْهِمْ	مِّنْ ذِكْرٍ	مِّنَ	الرَّحْمٰنِ	مُحْدَثٍ	اِلَّا	كَانُوْا	عَنْهُ	مُعْرِضِيْنَ ﴿٥﴾
اور	نہیں آیا کرتی انکے پاس	کوئی نصیحت	جانب سے	رحمٰن (کی)	تازہ	مگر یہ کہ	وہ ہیں	اس سے	منہ پھیر لیتے

اور نہیں آیا کرتی ان کے پاس کوئی تازہ نصیحت رحمٰن کی جانب سے مگر یہ کہ وہ اس سے منہ پھیر لیتے ہیں۔

فَقَدْ كَذَّبُوْا	فَسَيَاْتِيْهِمْ	اَنْبٰٓؤُا	مَا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٦﴾	اَوَلَمْ يَرَوْا	اِلَى الْاَرْضِ
تو بے شک انہوں نے تکذیب کی	سو مل جائے گی انہیں	اطلاع	اس کی جس کے ساتھ وہ استہزاء کیا کرتے تھے	کیا انہوں نے نہیں دیکھا	زمین کی طرف

تو بیشک انہوں نے تکذیب کی سو مل جائے گی انہیں اطلاع اس امر کی جس کے ساتھ وہ استہزاء کیا کرتے تھے۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا زمین کی طرف کہ

كَمْ	اَنْۢبَتْنَا	فِيْهَا	مِنْ كُلِّ زَوْجٍ	كَرِيْمٍ ﴿٧﴾	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	وَمَا كَانَ	اَكْثَرُهُمْ
کتنے	ہم نے اگائے ہیں	اس میں	ہر طرح کے پودے	مفید	بیشک	اس میں	نشانی	اور نہیں ہیں	ان میں سے اکثر

کتنی کثرت سے ہم نے اگائے ہیں اس میں ہر طرح کے مفید پودے۔ بیشک اس میں (ان کے لئے قدرت الٰہی کی) نشانی ہے اور ان میں سے اکثر لوگ

مُّؤْمِنِيْنَ ۝٨	وَاِنَّ	رَبَّكَ	لَهُوَ	الْعَزِيْزُ	الرَّحِيْمُ ۝٩	وَاِذْ	نَادٰى	رَبُّكَ	مُوْسٰٓى
ایمان والے	اور بے شک	آپ کا رب	ہی	غالب	ہمیشہ رحم فرمانے والا	اور یاد کرو جب	ندادی	آپ کے رب (نے)	موسیٰ (کو)

ایمان نہیں لائیں گے۔ اور بے شک آپ کا رب ہی سب پر غالب (اور) ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔ اور یاد کرو جب ندادی آپ کے رب نے موسیٰ کو (اور فرمایا)

اَنِ ائْتِ	الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝١٠	قَوْمَ فِرْعَوْنَ	اَلَا يَتَّقُوْنَ ۝١١	قَالَ	رَبِّ	اِنِّيْٓ اَخَافُ
کہ جاؤ	ظالم لوگوں (کے پاس)	(یعنی) قوم فرعون	کیا وہ نہیں ڈرتے	آپ نے عرض کی	میرے رب!	میں ڈرتا ہوں

کہ جاؤ ظالم لوگوں کے پاس یعنی قوم فرعون کے پاس۔ کیا وہ (قہر الٰہی سے) نہیں ڈرتے۔ آپ نے عرض کی میرے رب! میں ڈرتا ہوں

اَنْ	يُّكَذِّبُوْنِ ۝١٢	وَيَضِيْقُ	صَدْرِيْ	وَلَا يَنْطَلِقُ	لِسَانِيْ	فَاَرْسِلْ	اِلٰى	هٰرُوْنَ ۝١٣
کہ	وہ مجھے جھٹلائیں گے	اور گھٹتا ہے	میرا سینہ	اور روانی سے نہیں چلتی	میری زبان	سو وحی بھیج	طرف	ہارون

کہ وہ مجھے جھٹلائیں گے اور گھٹتا ہے میرا سینہ اور روانی سے نہیں چلتی میری زبان، سو (از راہِ کرم) وحی بھیج ہارون کی طرف۔

وَلَهُمْ	عَلَيَّ	ذَنْۢبٌ	فَاَخَافُ	اَنْ يَّقْتُلُوْنِ ۝١٤	قَالَ	كَلَّا	فَاذْهَبَا بِاٰيٰتِنَآ	اِنَّا	مَعَكُمْ
اور انکا	میرے ذمہ	ایک جرم (بھی ہے)	اس لیے میں ڈرتا ہوں	کہ وہ مجھے قتل کر ڈالیں گے	اللہ نے فرمایا	ایسا نہیں ہوسکتا	پس تم دونوں ہماری نشانیاں لیکر جاؤ	ہم	تمہارے ساتھ (ہیں)

اور (تو جانتا ہے کہ) انکا میرے ذمہ ایک جرم بھی ہے اس لئے میں ڈرتا ہوں کہ وہ مجھے قتل کر ڈالیں گے۔ اللہ نے فرمایا ایسا نہیں ہوسکتا پس تم دونوں ہماری نشانیاں

مُّسْتَمِعُوْنَ ۝١٥	فَاْتِيَا	فِرْعَوْنَ	فَقُوْلَآ	اِنَّا رَسُوْلُ	رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝١٦	اَنْ	اَرْسِلْ
سننے والے	سو دونوں جاؤ	فرعون (کے پاس)	اور اسے کہو	ہم فرستادے ہیں	رب العلمین (کے)	کہ	بھیج دے

لے کر جاؤ ہم تمہارے ساتھ ہیں (اور ہر بات) سننے والے ہیں۔ سو دونوں جاؤ فرعون کے پاس اور اسے کہو ہم فرستادے ہیں رب العلمین کے (ہم تمہیں کہتے ہیں)

مَعَنَا	بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۝١٧	قَالَ	اَلَمْ نُرَبِّكَ	فِيْنَا	وَلِيْدًا	وَّلَبِثْتَ	فِيْنَا	مِنْ عُمُرِكَ
ہمارے ساتھ	بنی اسرائیل (کو)	فرعون نے کہا	کیا ہم نے تجھے پالا نہیں تھا	اپنے یہاں	بچہ	اور بسر کیے تو نے	ہمارے پاس	اپنی عمر کے

کہ بھیج دے ہمارے ساتھ (ہماری قوم) بنی اسرائیل کو، فرعون نے (یہ سن کر) کہا موسیٰ! کیا ہم نے تجھے پالا نہیں تھا اپنے یہاں جبکہ تو بچہ تھا اور بسر کیے تو نے ہمارے

سِنِيْنَ ۝١٨	وَفَعَلْتَ	فَعْلَتَكَ	الَّتِيْ فَعَلْتَ	وَاَنْتَ	مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ۝١٩	قَالَ	فَعَلْتُهَآ
کئی سال	اور تو نے ارتکاب کیا	اپنے فعل (کا)	جس کا تو نے ارتکاب کیا	اور تو	بڑا احسان فراموش	آپ نے جواب دیا	میں نے ارتکاب کیا تھا اس کا

پاس اپنی عمر کے کئی سال اور تو نے ارتکاب کیا اس فعل کا جس کا تو نے ارتکاب کیا اور تو بڑا احسان فراموش ہے۔ آپ نے جواب دیا میں نے ارتکاب کیا تھا اس کا

اِذًا	وَّاَنَا	مِنَ الضَّآلِّيْنَ ۝٢٠	فَفَرَرْتُ	مِنْكُمْ	لَمَّا خِفْتُكُمْ	فَوَهَبَ لِيْ	رَبِّيْ	حُكْمًا	وَّ
اس وقت جبکہ	میں	ناواقف	تو میں بھاگ گیا تھا	تمہارے ہاں سے	جبکہ میں تم سے ڈرا	پس بخش دیا مجھے	میرے رب نے	حکم	اور

اس وقت جب کہ میں ناواقف تھا۔ تو میں بھاگ گیا تھا تمہارے ہاں سے جبکہ میں تم سے ڈرا پس بخش دیا مجھے میرے رب نے حکم اور

جَعَلَنِیْ	مِنَ	الْمُرْسَلِیْنَ ﴿۲۱﴾	وَتِلْكَ	نِعْمَةٌ	تَمُنُّهَا عَلَیَّ	اَنْ عَبَّدْتَّ	بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ ﴿۲۲﴾
بنادیا مجھے	سے	رسولوں	اور یہ	نعمت	جس کا تو مجھ پر احسان جتلاتا ہے	حالانکہ تو نے غلام بنا رکھا ہے	بنی اسرائیل (کو)

بنادیا مجھے رسولوں سے۔ اور یہ نعمت ہے جس کا تو مجھ پر احسان جتلاتا ہے، حالانکہ تو نے غلام بنا رکھا ہے بنی اسرائیل کو۔

قَالَ فِرْعَوْنُ	وَمَا	رَبُّ	الْعٰلَمِیْنَ ﴿۲۳﴾	قَالَ	رَبُّ السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَمَا بَیْنَهُمَا
فرعون نے پوچھا	کیا حقیقت	رب	العلمین (کی)	آپ نے فرمایا	مالک آسمانوں کا	اور زمین (کا)	اور جو کچھ ان کے درمیان

فرعون نے پوچھا کیا حقیقت ہے رب العالمین کی؟ آپ نے فرمایا (رب العالمین وہ ہے جو) مالک ہے آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ ان کے درمیان ہے،

اِنْ	كُنْتُمْ	مُّوْقِنِیْنَ ﴿۲۴﴾	قَالَ	لِمَنْ حَوْلَهٗٓ	اَلَا تَسْتَمِعُوْنَ ﴿۲۵﴾	قَالَ	رَبُّكُمْ	وَرَبُّ
اگر	ہو تم	یقین کرنے والے	فرعون نے کہا	اپنے ارد گرد والوں سے	کیا تم سن نہیں رہے	آپ نے فرمایا	وہ تمہارا بھی مالک	اور مالک

اگر ہو تم یقین کرنے والے۔ فرعون نے اپنے ارد گرد بیٹھنے والوں سے کہا کیا تم سن نہیں رہے آپ نے فرمایا وہ جو تمہارا بھی مالک ہے اور

اٰبَآىِٕكُمُ	الْاَوَّلِیْنَ ﴿۲۶﴾	قَالَ	اِنَّ	رَسُوْلَكُمُ	الَّذِیْٓ	اُرْسِلَ	اِلَیْكُمْ	لَمَجْنُوْنٌ ﴿۲۷﴾	قَالَ	رَبُّ
تمہارے باپ دادا کا	پہلے	فرعون بولا	بلاشبہ	تمہارا یہ رسول	جو	بھیجا گیا ہے	تمہاری طرف	(یہ) تو دیوانہ	آپ نے فرمایا	جو رب

تمہارے پہلے باپ دادا کا بھی۔ فرعون بولا بلاشبہ تمہارا یہ رسول جو بھیجا گیا ہے تمہاری طرف یہ تو دیوانہ ہے آپ نے (معاً) فرمایا جو مشرق

الْمَشْرِقِ	وَالْمَغْرِبِ	وَمَا	بَیْنَهُمَا	اِنْ	كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۲۸﴾	قَالَ	لَىِٕنِ	اتَّخَذْتَ	اِلٰهًا
مشرق	اور مغرب (کا)	اور جو کچھ	ان کے درمیان	اگر	تم کچھ عقل رکھتے ہو	اس نے کہا	اگر	تم نے بنایا	خدا

ومغرب کا رب ہے اور جو کچھ ان کے درمیان ہے، اگر تم کچھ عقل رکھتے ہو۔ اس نے (رعب جماتے ہوئے) کہا (یاد رکھو!) اگر تم نے

غَیْرِیْ	لَاَجْعَلَنَّكَ	مِنَ	الْمَسْجُوْنِیْنَ ﴿۲۹﴾	قَالَ	اَوَلَوْ جِئْتُكَ	بِشَیْءٍ مُّبِیْنٍ ﴿۳۰﴾	قَالَ
میرے سوا	تو میں تمہیں ضرور داخل کروں گا	میں	قیدیوں	فرمایا	اگرچہ میں لے آؤں تیرے پاس	ایک روشن چیز	اس نے کہا

میرے سوا کسی کو خدا بنایا تو میں تمہیں ضرور قیدیوں میں داخل کردوں گا۔ فرمایا اگرچہ میں لے آؤں تیرے پاس ایک روشن چیز اس نے کہا

فَاْتِ بِهٖٓ	اِنْ كُنْتَ	مِنَ	الصّٰدِقِیْنَ ﴿۳۱﴾	فَاَلْقٰی	عَصَاهُ	فَاِذَا هِیَ	ثُعْبَانٌ	مُّبِیْنٌ ﴿۳۲﴾
پھر پیش کروا سے	اگر تم ہو	سے	سچے	پس آپ نے ڈالا	اپنا عصا	تو اسی وقت وہ	اژدہا	صاف

پھر پیش کروا سے اگر تم سچے ہو پس آپ نے ڈالا اپنا عصا تو اسی وقت وہ صاف اژدہا بن گیا۔

وَّنَزَعَ یَدَهٗ	فَاِذَا هِیَ	بَیْضَآءُ	لِلنّٰظِرِیْنَ ﴿۳۳﴾	قَالَ	لِلْمَلَاِ	حَوْلَهٗٓ	اِنَّ هٰذَا	لَسٰحِرٌ	عَلِیْمٌ ﴿۳۴﴾
اور آپ نے باہر نکالا اپنا ہاتھ	تو یک لخت وہ	سفید	دیکھنے والوں کے لیے	فرعون نے کہا	درباریوں سے	اپنے آس پاس	واقعی یہ	جادوگر	ماہر

اور آپ نے باہر نکالا اپنا ہاتھ تو یک لخت وہ سفید ہوگیا دیکھنے والوں کے لئے (یہ دیکھ کر) فرعون نے اپنے آس پاس بیٹھنے والے درباریوں سے کہا واقعی یہ ماہر جادوگر

يُرِيْدُ	اَنْ	يُّخْرِجَكُمْ	مِّنْ	اَرْضِكُمْ	بِسِحْرِهٖ	فَمَاذَا	تَاْمُرُوْنَ ۳۵	قَالُوْٓا	اَرْجِهْ	وَاَخَاهُ
یہ چاہتا ہے	کہ	نکال دے تمہیں	سے	اپنے ملک	اپنے جادو سے	اب کیا ہے	تمہاری رائے	بولے	مہلت دو اسے	اور اس کے بھائی (کو)

ہے۔ یہ چاہتا ہے کہ نکال دے تمہیں اپنے ملک سے اپنے جادو (کے زور) سے (اب بتاؤ) تمہاری کیا رائے ہے؟ بولے مہلت دو اسے اور اس کے بھائی کو

وَابْعَثْ	فِی	الْمَدَآئِنِ	حٰشِرِيْنَ ۳۶	يَاْتُوْكَ	بِكُلِّ سَحَّارٍ	عَلِيْمٍ ۳۷	فَجُمِعَ	السَّحَرَةُ
اور بھیج دو	میں	شہروں	ہرکارے	تاکہ وہ لے آئیں تیرے پاس	تمام جادوگر	ماہر	الغرض جمع کر لیے گئے	سارے جادوگر

اور بھیج دو شہروں میں ہرکارے تاکہ وہ لے آئیں تیرے پاس (ملک کے کونہ کونہ سے) تمام ماہر جادوگر۔ الغرض جمع کر لیے گئے سارے جادوگر

لِمِيْقَاتِ	يَوْمٍ	مَّعْلُوْمٍ ۳۸	وَّقِيْلَ	لِلنَّاسِ	هَلْ	اَنْتُمْ	مُّجْتَمِعُوْنَ ۳۹	لَعَلَّنَا	نَتَّبِعُ
مقررہ وقت پر	ایک دن	خاص	اور کہہ دیا گیا	لوگوں سے	کیا	تم	اکٹھے ہو گے	شاید ہم	پیروی کرتے رہیں

مقررہ وقت پر ایک خاص دن اور کہہ دیا گیا لوگوں سے کیا تم (مقابلہ دیکھنے کے لئے) اکٹھے ہو گے؟ شاید ہم پیروی کرتے رہیں

السَّحَرَةَ	اِنْ	كَانُوْا هُمُ	الْغٰلِبِيْنَ ۴۰	فَلَمَّا	جَآءَ	السَّحَرَةُ	قَالُوْا	لِفِرْعَوْنَ	اَئِنَّ لَنَا
جادوگروں (کی)	اگر	وہ آجائیں	غالب	جب	حاضر ہوئے	جادوگر	تو انہوں نے پوچھا	فرعون سے	کیا ہمیں ملے گا

جادوگروں کی اگر وہ (مقابلے میں) غالب آجائیں۔ جب حاضر ہوئے جادوگر تو انہوں نے فرعون سے پوچھا کیا ہمیں

لَاَجْرًا	اِنْ	كُنَّا	نَحْنُ	الْغٰلِبِيْنَ ۴۱	قَالَ	نَعَمْ	وَاِنَّكُمْ	اِذًا	لَّمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ۴۲	قَالَ
کوئی انعام	اگر	آجائیں	ہم	غالب	اس نے کہا	ہاں	اور تم	اس وقت	مقربوں میں	فرمایا

کوئی انعام بھی ملے گا اگر ہم (موسیٰ پر) غالب آجائیں؟ اس نے کہا ہاں ضرور ملے گا اور تم اس وقت میرے مقربوں میں شامل کر لیے جاؤ گے

لَهُمْ	مُّوْسٰى	اَلْقُوْا	مَآ اَنْتُمْ	مُّلْقُوْنَ ۴۳	فَاَلْقَوْا	حِبَالَهُمْ	وَعِصِيَّهُمْ	وَقَالُوْا
انہیں	موسیٰ (نے)	پھینکو	جو تم	پھینکنے والے (ہو)	تو انہوں نے پھینک دیں	اپنی رسیاں	اور اپنی لاٹھیاں	اور کہا

موسیٰ نے انہیں فرمایا پھینکو جو تم پھینکنے والے ہو تو انہوں نے پھینک دیں اپنی رسیاں اور اپنی لاٹھیاں (میدان میں) اور (بڑے وثوق سے) کہا

بِعِزَّةِ	فِرْعَوْنَ	اِنَّا لَنَحْنُ	الْغٰلِبُوْنَ ۴۴	فَاَلْقٰى	مُوْسٰى	عَصَاهُ	فَاِذَا هِیَ	تَلْقَفُ
ناموس	فرعون کی قسم	ہم ہی یقیناً	غالب	پھر پھینکا	موسیٰ (نے)	اپنا سونٹا	تو وہ یکایک	نگلنے لگ گیا

ناموس فرعون کی قسم! ہم ہی یقیناً غالب آئیں گے۔ پھر پھینکا موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنا سونٹا تو وہ یکایک نگلنے لگ گیا

مَا	يَاْفِكُوْنَ ۴۵	فَاُلْقِیَ السَّحَرَةُ	سٰجِدِيْنَ ۴۶	قَالُوْٓا	اٰمَنَّا	بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۴۷	رَبِّ
جو	انہوں نے فریب بنا رکھا تھا	پس گر پڑے جادوگر	سجدہ کرتے ہوئے	انہوں نے کہہ دیا	ہم ایمان لائے	رب العلمین پر	رب

جو فریب انہوں نے بنا رکھا تھا پس (یہ معجزہ دیکھ کر) گر پڑے جادوگر سجدہ کرتے ہوئے انہوں نے (برملا) کہہ دیا ہم ایمان لائے رب العلمین پر، جو رب ہے

موسٰی وھٰرون ﴿۴۸﴾	قال	اٰمنتم له	قبل	ان	اٰذن	لكم	انه	لكبيركم	الذی
موسیٰ اور ہارون (کا)	فرعون نے کہا	تم تو ایمان لا چکے تھے اس پر	(اس سے) پہلے	کہ	میں اجازت دیتا	تمہیں	یہ تو	تمہارا بڑا	جس (نے)

موسیٰ اور ہارون کا۔ فرعون نے (خفت مٹانے کے لئے) کہا تم تو ایمان لا چکے تھے اس پر اس سے پہلے کہ میں تمہیں مقابلہ کی اجازت دیتا یہ تو تمہارا بڑا (گرو) ہے

علمكم	السحر	فلسوف	تعلمون ۵	لاقطعن	ايديكم	وارجلكم	من	خلاف
تمہیں سکھایا ہے	سحر	ابھی	تمہیں معلوم ہو جائے گا	میں ضرور کاٹ دوں گا	تمہارے ہاتھ	اور تمہارے پاؤں	سے	مخالف طرفوں

جس نے تمہیں سحر کا فن سکھایا ہے ابھی (اس سازش کا انجام) تمہیں معلوم ہو جائے گا میں ضرور کاٹ دوں گا تمہارے ہاتھ اور تمہارے پاؤں مخالف طرفوں سے

ولاصلبنكم	اجمعين ﴿۴۹﴾	قالوا	لاضير	انا	الی	ربنا	منقلبون ﴿۵۰﴾	انا نطمع
اور میں سولی چڑھا دوں گا تم کو	سب	انہوں نے جواب دیا	ذرا پروا نہیں	ہم	طرف	اپنے پروردگار	لوٹنے والے	ہمیں یہ امید ہے

اور میں تم سب کو سولی چڑھا دوں گا۔ انہوں نے جواب دیا ہمیں اس کی ذرا پروا نہیں، ہم اپنے پروردگار کی طرف لوٹنے والے ہیں۔ ہمیں یہ امید ہے

ان	يغفر	لنا	ربنا	خطينا	ان كنا	اول	المؤمنين ﴿۵۱﴾	واوحينا	الی	موسٰی
کہ	بخش دے گا	ہمارے لیے	ہمارا رب	ہماری خطائیں	کیونکہ ہم ہیں	پہلے	ایمان لانے والے	اور ہم نے وحی کی	کی طرف	موسیٰ

کہ بخش دے گا ہمارے لیے ہمارا رب ہماری خطائیں کیونکہ ہم (تیری قوم میں سے) پہلے ایمان لانے والے ہیں۔ اور ہم نے وحی کی موسیٰ کی طرف

ان	اسر	بعبادی	انكم	متبعون ﴿۵۲﴾	فارسل	فرعون	فی المدائن	حشرين ﴿۵۳﴾
کہ	راتوں رات لے جاؤ	میرے بندوں کو	یقیناً تمہارا	تعاقب کیا جائے گا	پس بھیجے	فرعون (نے)	سارے شہروں میں	ہرکارے

کہ راتوں رات (یہاں سے) میرے بندوں کو لے جاؤ یقیناً تمہارا تعاقب کیا جائے گا۔ پس بھیجے فرعون نے سارے شہروں میں ہرکارے

ان	هؤلاء	لشرذمة	قليلون ﴿۵۴﴾	وانهم	لنا	لغائظون ﴿۵۵﴾	وانا	لجميع	حذرون ﴿۵۶﴾
کہ	یہ لوگ	ایک جماعت	چھوٹی سی	اور انہوں (نے)	ہمیں	سخت برافروختہ کر دیا ہے	اور ہم	سب	بہت محتاط

(تا کہ لوگوں کو بتائیں) یہ لوگ ایک چھوٹی سی جماعت ہے اور انہوں نے ہمیں سخت برافروختہ کر دیا ہے (تاہم فکر نہ کرو) ہم سب (ان کے متعلق) بہت محتاط ہیں۔

فاخرجنهم	من	جنت	وعيون ﴿۵۷﴾	وكنوز	ومقام	كريم ﴿۵۸﴾	كذلك	واورثنها
سو ہم نے نکالا انہیں	سے	باغوں	اور چشموں	اور خزانوں (سے)	اور محلات (سے)	شاندار	ایسا ہی	اور ہم نے وارث بنا دیا ان تمام چیزوں کا

سو ہم نے نکالا انہیں (سرسبز) باغوں اور (بہتے ہوئے) چشموں اور (بھرپور) خزانوں اور شاندار محلات سے ہم نے ایسا ہی کیا اور ہم نے

بنی اسرائيل ﴿۵۹﴾	فاتبعوهم	مشرقين ﴿۶۰﴾	فلما	ترآء	الجمعن	قال	اصحب موسٰی
بنی اسرائیل (کو)	پس وہ ان کے تعاقب میں نکلے	اشراق کے وقت	پس جب	ایک دوسرے کو دیکھ لیا	دونوں گروہوں (نے)	کہنے لگے	موسیٰ کے ساتھی

بنی اسرائیل کو ان تمام چیزوں کا وارث بنا دیا۔ پس وہ ان کے تعاقب میں نکلے اشراق کے وقت۔ پس جب ایک دوسرے کو دیکھ لیا دونوں گروہوں نے تو موسیٰ کے

إِنَّا	لَمُدْرَكُونَ ﴿٦١﴾	قَالَ كَلَّا	إِنَّ	مَعِيَ	رَبِّي	سَيَهْدِينِ ﴿٦٢﴾	فَأَوْحَيْنَا	إِلَىٰ	مُوسَىٰ
ہم تو یقیناً	پکڑ لیے گئے	آپ نے فرمایا ہرگز نہیں	بلاشبہ	میرے ساتھ	میرا رب	وہ ضرور میری رہنمائی فرمائے گا	سو ہم نے وحی بھیجی	طرف	موسیٰ

ساتھی کہنے لگے (ہائے) ہم تو یقیناً پکڑ لئے گئے آپ نے فرمایا ہرگز نہیں، بلاشبہ میرے ساتھ میرا رب ہے وہ ضرور میری رہنمائی فرمائے گا۔ سو ہم نے وحی بھیجی موسیٰ

أَنِ	اضْرِب	بِّعَصَاكَ	الْبَحْرَ	فَانفَلَقَ	فَكَانَ	كُلُّ فِرْقٍ	كَالطَّوْدِ	الْعَظِيمِ ﴿٦٣﴾
کہ	ضرب لگاؤ	اپنے عصا سے	سمندر (کو)	تو سمندر پھٹ گیا	اور ہو گیا	ہر حصہ	پہاڑ کی مانند	بڑے

کی طرف کہ ضرب لگاؤ اپنے عصا سے سمندر کو۔ تو سمندر پھٹ گیا اور ہو گیا پانی کا ہر حصہ بڑے پہاڑ کی مانند

وَأَزْلَفْنَا	ثَمَّ	الْآخَرِينَ ﴿٦٤﴾	وَأَنجَيْنَا	مُوسَىٰ	وَمَن مَّعَهُ	أَجْمَعِينَ ﴿٦٥﴾	ثُمَّ
اور ہم نے قریب کر دیا	وہاں	دوسرے فریق (کو)	اور ہم نے بچا لیا	موسیٰ (کو)	اور ان کے ہمراہیوں (کو)	سب	پھر

اور ہم نے قریب کر دیا وہاں دوسرے فریق کو اور ہم نے بچا لیا (ان تند موجوں سے) موسیٰ (علیہ السلام) اور ان کے سب ہمراہیوں کو۔ پھر

أَغْرَقْنَا	الْآخَرِينَ ﴿٦٦﴾	إِنَّ فِي ذَٰلِكَ	لَآيَةً	وَمَا	كَانَ	أَكْثَرُهُم	مُّؤْمِنِينَ ﴿٦٧﴾	وَإِنَّ
ہم نے غرق کر دیا	دوسرے فریق (کو)	اس واقعہ میں	نشانی	اور نہیں	ہیں	ان میں سے اکثر	ایمان لانے والے	اور بیشک

ہم نے غرق کر دیا دوسرے فریق کو اس واقعہ میں (بڑی واضح) نشانی ہے اور ان میں سے اکثر لوگ ایمان لانے والے نہیں۔ اور بیشک

رَبَّكَ لَهُوَ	الْعَزِيزُ	الرَّحِيمُ ﴿٦٨﴾	وَاتْلُ	عَلَيْهِمْ	نَبَأَ	إِبْرَاهِيمَ ﴿٦٩﴾	إِذْ	قَالَ	لِأَبِيهِ
آپ کا رب ہی	غالب	ہمیشہ رحم فرمانے والا (ہے)	اور آپ بیان فرمائیے	ان کے سامنے	قصہ	ابراہیم (کا)	جب	آپ نے کہا	اپنے رب سے

(اے حبیب!) آپ کا رب ہی سب پر غالب ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔ اور آپ بیان فرمائیے ان کے سامنے ابراہیم کا قصہ جب آپ نے اپنے باپ

وَقَوْمِهِ	مَا	تَعْبُدُونَ ﴿٧٠﴾	قَالُوا	نَعْبُدُ	أَصْنَامًا	فَنَظَلُّ لَهَا	عَاكِفِينَ ﴿٧١﴾	قَالَ
اور اپنی قوم (سے)	کس (کی)	تم پرستش کرتے ہو	انہوں نے کہا	ہم تو پوجتے ہیں	بتوں (کو)	اور ہم انہی کی پوجا میں ہر وقت رہتے ہیں	منہمک	آپ نے پوچھا

اور اپنی قوم سے کہا کہ تم کس کی پرستش کرتے ہو۔ انہوں نے کہا ہم تو پوجتے ہیں بتوں کو اور ہم انہی کی پوجا میں ہر وقت منہمک رہتے ہیں آپ نے پوچھا (بھلا یہ بتاؤ) کیا

هَلْ	يَسْمَعُونَكُمْ	إِذْ	تَدْعُونَ ﴿٧٢﴾	أَوْ يَنفَعُونَكُمْ	أَوْ يَضُرُّونَ ﴿٧٣﴾	قَالُوا	بَلْ
کیا	وہ سنتے ہیں تمہاری	جب	تم انہیں پکارتے ہو	یا وہ تمہیں نفع پہنچا سکتے ہیں	یا ضرر پہنچا سکتے ہیں	انہوں نے کہا	بلکہ

وہ سنتے ہیں تمہاری آواز جب تم انہیں پکارتے ہو یا وہ تمہیں (کچھ) نفع پہنچا سکتے ہیں یا ضرر پہنچا سکتے ہیں۔ انہوں نے (لاجواب ہو کر) کہا بلکہ

وَجَدْنَا	آبَاءَنَا	كَذَٰلِكَ	يَفْعَلُونَ ﴿٧٤﴾	قَالَ	أَفَرَأَيْتُم	مَّا	كُنتُمْ تَعْبُدُونَ ﴿٧٥﴾	أَنتُمْ
ہم نے تو پایا	اپنے باپوں (کو)	یونہی	وہ کیا کرتے تھے	آپ نے فرمایا	کیا تم نے دیکھ لیا	انکو جن کی	تم پرستش کیا کرتے ہو	تم

ہم نے تو پایا اپنے باپوں کو کہ وہ یونہی کیا کرتے تھے۔ آپ نے فرمایا کیا تم نے دیکھ لیا ان (کی بے بسی) کو جن کی تم پرستش کیا کرتے تھے

وَاٰبَآؤُكُمُ	الْاَقْدَمُوْنَ ﴿۷۶﴾	فَاِنَّهُمْ	عَدُوٌّ لِّيْٓ	اِلَّا	رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۷۷﴾	الَّذِيْ	خَلَقَنِيْ
اور تمہارے آباؤاجداد	گزشتہ	پس وہ سب	میرے دشمن	سوائے	رب العلمین (کے)	جس (نے)	مجھے پیدا فرمایا

اور تمہارے گزشتہ آباؤاجداد۔ پس وہ سب میرے دشمن ہیں سوائے رب العالمین کے جس نے مجھے پیدا فرمایا

فَهُوَ	يَهْدِيْنِ ﴿۷۸﴾	وَالَّذِيْ	هُوَ	يُطْعِمُنِيْ	وَيَسْقِيْنِ ﴿۷۹﴾	وَاِذَا	مَرِضْتُ	فَهُوَ	يَشْفِيْنِ ﴿۸۰﴾
پھر وہ	رہنمائی کرتا ہے میری	اور وہ	جو	مجھے کھلاتا ہے	اور مجھے پلاتا ہے	اور جب	میں بیمار ہوتا ہوں	تو وہی	مجھے صحت بخشتا ہے

پھر (ہر قدم پر) وہ میری رہنمائی کرتا ہے اور وہ جو مجھے کھلاتا بھی ہے اور مجھے پلاتا بھی ہے اور جب میں بیمار ہوتا ہوں تو وہی مجھے صحت بخشتا ہے

وَالَّذِيْ	يُمِيْتُنِيْ	ثُمَّ	يُحْيِيْنِ ﴿۸۱﴾	وَالَّذِيْٓ	اَطْمَعُ	اَنْ يَّغْفِرَ لِيْ	خَطِيْٓــَٔتِيْ	يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿۸۲﴾
اور وہ جو	مجھے مارے گا	پھر	مجھے زندہ کرے گا	اور جس (سے)	میں امید رکھتا ہوں	کہ وہ بخش دے گا میرے لیے	میری خطا	روز جزا (کو)

اور وہ جو مجھے مارے گا، پھر مجھے زندہ کرے گا اور جس سے میں امید رکھتا ہوں کہ وہ بخش دے گا میرے لئے میری خطا روز جزا کو۔

رَبِّ	هَبْ لِيْ	حُكْمًا	وَّاَلْحِقْنِيْ	بِالصّٰلِحِيْنَ ﴿۸۳﴾	وَاجْعَلْ	لِّيْ لِسَانَ	صِدْقٍ
میرے رب!	عطا فرما مجھے	علم و عمل	اور ملادے مجھے	نیک بندوں کے ساتھ	اور بنادے	میرے لیے ناموری	سچی

اے میرے رب! عطا فرما مجھے علم و عمل (میں کمال) اور ملادے مجھے نیک بندوں کے ساتھ اور بنادے میرے لئے سچی ناموری

فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿۸۴﴾	وَاجْعَلْنِيْ	مِنْ وَّرَثَةِ	جَنَّةِ النَّعِيْمِ ﴿۸۵﴾	وَاغْفِرْ	لِاَبِيْٓ	اِنَّهٗ	كَانَ
آئندہ آنے والوں میں	اور بنادے مجھے	(ان میں) سے (جو) وارث	نعمت والی جنت (کے)	اور بخش دے	میرے باپ کو	وہ	ہے

آئندہ آنے والوں میں۔ اور بنادے مجھے ان لوگوں سے جو نعمت والی جنت کے وارث ہیں۔ اور بخش دے میرے باپ کو وہ

مِنَ	الضَّآلِّيْنَ ﴿۸۶﴾	وَ	لَا تُخْزِنِيْ	يَوْمَ يُبْعَثُوْنَ ﴿۸۷﴾	يَوْمَ	لَا يَنْفَعُ	مَالٌ	وَّلَا	بَنُوْنَ ﴿۸۸﴾
میں سے	گمراہ ہوں	اور	نہ شرمسار کرنا مجھے	جس روز لوگ قبروں سے اٹھائے جائیں گے	جس دن	نہ کام آئے گا	مال	اور نہ	بیٹے

گمراہ لوگوں میں سے ہے۔ اور نہ شرمسار کرنا مجھے جس روز لوگ قبروں سے اٹھائے جائیں گے جس دن نہ مال کام آئے گا اور نہ بیٹے۔

اِلَّا مَنْ	اَتَى اللّٰهَ	بِقَلْبٍ	سَلِيْمٍ ﴿۸۹﴾	وَاُزْلِفَتِ	الْجَنَّةُ	لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۹۰﴾	وَبُرِّزَتِ	الْجَحِيْمُ
مگر وہ جو	لے آیا اللہ کے حضور	قلب	سلیم	اور قریب کردی جائے گی	جنت	پرہیزگاروں کے لیے	اور ظاہر کردی جائے گی	دوزخ

مگر وہ شخص جو لے آیا اللہ تعالیٰ کے حضور قلب سلیم۔ اور قریب کردی جائے گی جنت پرہیزگاروں کے لیے اور ظاہر کردی جائے گی دوزخ

لِلْغٰوِيْنَ ﴿۹۱﴾	وَقِيْلَ	لَهُمْ	اَيْنَمَا	كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ ﴿۹۲﴾	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	هَلْ
بھٹکنے والوں کیلئے	اور کہا جائے گا	انہیں	کہاں (وہ جنکی)	تم پوجا کرتے تھے	اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر	کیا

بھٹکنے والوں کے لیے اور کہا جائے گا انہیں کہ کہاں ہیں وہ جن کی تم پوجا کرتے تھے، اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر کیا

يَنْصُرُوْنَكُمْ	اَوْ يَنْتَصِرُوْنَ ﴿٩٣﴾	فَكُبْكِبُوْا فِيْهَا	هُمْ	وَ	الْغَاوٗنَ ﴿٩٤﴾	وَجُنُوْدُ	اِبْلِيْسَ
وہ تمہاری مدد کر سکتے ہیں	یا انتقام لے سکتے ہیں	پس اوندھے پھینک دیئے جائیں گے اس میں	وہ	اور	دوسرے گمراہ	اور فوجیں	ابلیس (کی)

وہ تمہاری (کچھ) مدد کر سکتے ہیں یا انتقام لے سکتے ہیں پس اوندھے پھینک دیئے جائیں گے اس میں وہ اور دوسرے گمراہ اور ابلیس کی ساری فوجیں

اَجْمَعُوْنَ ﴿٩٥﴾	قَالُوْا	وَهُمْ	فِيْهَا	يَخْتَصِمُوْنَ ﴿٩٦﴾	تَاللّٰهِ	اِنْ كُنَّا	لَفِيْ	ضَلٰلٍ	مُّبِيْنٍ ﴿٩٧﴾
ساری	وہ کہیں گے	اس حال میں کہ وہ	دوزخ میں	باہم جھگڑ رہے ہوں گے	خدا کی قسم	ہم تھے	میں	گمراہی	کھلی

وہ کہیں گے اس حال میں کہ وہ دوزخ میں باہم جھگڑ رہے ہوں گے۔ خدا کی قسم! ہم کھلی گمراہی میں گرفتار تھے۔

اِذْ نُسَوِّيْكُمْ	بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٩٨﴾	وَمَآ اَضَلَّنَآ	اِلَّا	الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٩٩﴾	فَمَا لَنَا	مِنْ	شَافِعِيْنَ ﴿١٠٠﴾
جب ہم تمہیں برابر بنائے ہوئے تھے	رب العلمین کے	اور نہیں گمراہ کیا ہمیں	مگر	مجرموں (نے)	تو نہیں ہے ہمارا	کوئی	سفارشی

جب ہم تمہیں رب العالمین کے برابر بنائے ہوئے تھے۔ اور نہیں گمراہ کیا ہمیں مگر (ان نامی) مجرموں نے تو (آج) نہیں ہے ہمارا کوئی سفارشی

وَلَا	صَدِيْقٍ	حَمِيْمٍ ﴿١٠١﴾	فَلَوْ	اَنَّ لَنَا كَرَّةً	فَنَكُوْنَ	مِنَ	الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٠٢﴾	اِنَّ
اور نہ	کوئی دوست	غم خوار	پس اگر	ہمارے اختیار میں ہوتا واپس جانا	تو ہم ہوتے	سے	اہل ایمان	بے شک

اور نہ کوئی غم خوار دوست۔ پس اگر ہمارے اختیار میں ہوتا (دنیا میں) واپس جانا تو ہم اہل ایمان سے ہوتے۔ بیشک

فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	وَمَا كَانَ	اَكْثَرُهُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٠٣﴾	وَاِنَّ	رَبَّكَ	لَهُوَ	الْعَزِيْزُ	الرَّحِيْمُ ﴿١٠٤﴾
اس میں	نشانی	اور نہیں تھے	ان میں سے اکثر	ایمان لانیوالے	اور بیشک	آپکا رب	ہی	غالب	ہمیشہ رحم فرمانیوالا

اس واقعہ میں (عبرت) کی نشانی ہے اور نہیں تھے ان میں سے اکثر لوگ ایمان لانے والے۔ اور (اے حبیب!) بیشک آپ کا رب ہی سب پر غالب ہمیشہ رحم

كَذَّبَتْ	قَوْمُ نُوْحِ	الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٠٥﴾	اِذْ قَالَ	لَهُمْ	اَخُوْهُمْ	نُوْحٌ	اَلَا	تَتَّقُوْنَ ﴿١٠٦﴾
جھٹلایا	قوم نوح (نے)	رسولوں (کو)	جب کہا	انہیں	انکے بھائی	نوح (نے)	کیا نہیں	تم ڈرتے

فرمانے والا ہے۔ جھٹلایا قوم نوح نے (اللہ کے) رسولوں کو۔ جب کہا انہیں ان کے بھائی نوح نے کیا تم ڈرتے نہیں ہو

اِنِّيْ لَكُمْ	رَسُوْلٌ	اَمِيْنٌ ﴿١٠٧﴾	فَاتَّقُوا اللّٰهَ	وَاَطِيْعُوْنِ ﴿١٠٨﴾	وَ	مَآ اَسْئَلُكُمْ	عَلَيْهِ	مِنْ
بے شک میں ہوں تمہارے لیے	رسول	امین	پس اللہ سے ڈرو	اور میری فرمانبرداری کرو	اور	میں نہیں طلب کرتا تم سے	اس پر	کوئی

بیشک میں تمہارے لیے رسول امین ہوں پس اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور میری فرمانبرداری کرو۔ اور میں نہیں طلب کرتا تم سے اس (تبلیغ) پر کوئی

اَجْرٍ	اِنْ اَجْرِيَ	اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٠٩﴾	فَاتَّقُوا	اللّٰهَ	وَاَطِيْعُوْنِ ﴿١١٠﴾	قَالُوْٓا
اجرت	نہیں میرا اجر	مگر ذمہ ہے رب العالمین کے	پس تم ڈرو	اللہ (سے)	اور میری پیروی کرو	انہوں نے کہا

اجرت میرا اجر تو رب العالمین کے ذمہ ہے۔ پس تم ڈرو اللہ سے اور میری پیروی کرو۔ انہوں نے کہا

أَنُؤْمِنُ لَكَ	وَاتَّبَعَكَ	الْأَرْذَلُونَ ﴿١١١﴾	قَالَ	وَمَا عِلْمِي	بِمَا	كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١١٢﴾
کیا ہم ایمان لائیں تجھ پر	حالانکہ تمہاری پیروی کر رہے ہیں	گھٹیا	آپ نے فرمایا	مجھے کیا خبر	کہ کس نیت سے	وہ ایمان لائے ہیں

کیا ہم (قوم کے رئیس) ایمان لائیں تجھ پر حالانکہ تمہاری پیروی صرف گھٹیا لوگ کررہے ہیں۔ آپ نے فرمایا مجھے کیا خبر کہ وہ کس نیت سے ایمان لائے ہیں

إِنْ	حِسَابُهُمْ	إِلَّا عَلَىٰ رَبِّي	لَوْ	تَشْعُرُونَ ﴿١١٣﴾	وَمَا	أَنَا	بِطَارِدِ	الْمُؤْمِنِينَ ﴿١١٤﴾
نہیں	ان کا حساب	مگر میرے رب کے ذمہ	اگر	تمہیں شعور ہے	اور نہیں	میں	بھگانے والا	مومنوں (کو)

ان کا حساب تو میرے رب کے ذمہ ہے اگر تمہیں (حقیقت کا) شعور ہے اور نہیں ہوں میں دور بھگانے والا (غریب و مسکین) مومنوں کو

إِنْ أَنَا	إِلَّا	نَذِيرٌ	مُبِينٌ ﴿١١٥﴾	قَالُوا	لَئِنْ	لَمْ تَنْتَهِ	يَا نُوحُ	لَتَكُونَنَّ	مِنَ الْمَرْجُومِينَ ﴿١١٦﴾
نہیں میں	مگر	ڈرانے والا	صاف صاف	انہوں نے کہا	اگر	تم باز نہ آئے	اے نوح!	تمہیں ضرور کردیا جائے گا	سنگسار

نہیں ہوں میں مگر (عذاب سے) صاف صاف ڈرانے والا۔ ان (مغروروں) نے کہا اے نوح! اگر تم باز نہ آئے (تو یاد رکھو) تمہیں ضرور سنگسار کردیا جائے گا۔

قَالَ	رَبِّ	إِنَّ قَوْمِي	كَذَّبُونِ ﴿١١٧﴾	فَافْتَحْ	بَيْنِي	وَبَيْنَهُمْ	فَتْحًا	وَنَجِّنِي	وَمَنْ
آپ نے عرض کی	میرے مالک!	میری قوم (نے)	مجھے جھٹلادیا ہے	پس تو فیصلہ فرمادے	میرے درمیان	اور انکے درمیان	قطعی	اور نجات دے مجھے	اور جو

آپ نے عرض کی میرے مالک! میری قوم نے تو مجھے جھٹلادیا ہے پس تو فیصلہ فرمادے میرے اور ان کے درمیان جو قطعی ہو اور (اپنے عذاب سے) نجات دے

مَعِيَ	مِنَ	الْمُؤْمِنِينَ ﴿١١٨﴾	فَأَنْجَيْنَاهُ	وَمَنْ	مَعَهُ	فِي الْفُلْكِ	الْمَشْحُونِ ﴿١١٩﴾
میرے ساتھ	سے	اہل ایمان	پس ہم نے نجات دی انہیں	اور جو	آپ کے ہمراہ	اس کشتی میں	(جو) کھچا کھچ بھری ہوئی

مجھے اور جو میرے ساتھ ہیں اہل ایمان سے۔ پس ہم نے نجات دی انہیں اور جو آپ کے ہمراہ اس کشتی میں تھے جو کھچا کھچ بھری ہوئی تھی

ثُمَّ	أَغْرَقْنَا	بَعْدُ	الْبَاقِينَ ﴿١٢٠﴾	إِنَّ	فِي ذَٰلِكَ	لَآيَةً	وَمَا	كَانَ	أَكْثَرُهُمْ
پھر	ہم نے غرق کردیا	(اس کے) بعد	پیچھے رہ جانے والوں (کو)	یقیناً	اس میں	نشانی	اور نہیں	تھے	ان میں سے اکثر

پھر ہم نے غرق کردیا اس کے بعد پیچھے رہ جانے والوں کو۔ یقیناً اس واقعہ میں بھی (عبرت کی) نشانی ہے اور نہیں تھے ان میں سے اکثر

مُؤْمِنِينَ ﴿١٢١﴾	وَإِنَّ	رَبَّكَ	لَهُوَ	الْعَزِيزُ	الرَّحِيمُ ﴿١٢٢﴾	كَذَّبَتْ	عَادٌ	الْمُرْسَلِينَ ﴿١٢٣﴾
ایمان لانیوالے	اور بیشک	آپ کا رب	ہی	غالب	ہمیشہ رحم فرمانیوالا	جھٹلایا	عاد (نے)	رسولوں (کو)

لوگ ایمان لانے والے۔ اور بے شک آپ کا رب ہی سب پر غالب، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔ جھٹلایا عاد نے (اپنے) رسولوں کو

إِذْ قَالَ	لَهُمْ	أَخُوهُمْ	هُودٌ	أَلَا تَتَّقُونَ ﴿١٢٤﴾	إِنِّي	لَكُمْ	رَسُولٌ	أَمِينٌ ﴿١٢٥﴾
جب فرمایا	انہیں	ان کے بھائی	ہود (نے)	کیا تم نہیں ڈرتے	بیشک میں	تمہارے لیے	رسول	امین

جب فرمایا انہیں ان کے بھائی ہود نے کیا تم (خدا سے) نہیں ڈرتے بے شک میں تمہارے لیے رسول امین ہوں

فَاتَّقُوا اللّٰهَ	وَ	اَطِیْعُوْنِ ۝١٠٨	وَ	مَآ اَسْئَلُكُمْ	عَلَیْهِ	مِنْ اَجْرٍ	اِنْ اَجْرِیَ	اِلَّا
پس اللہ سے ڈرو	اور	میری اطاعت کرو	اور	میں نہیں طلب کرتا تم سے	اس کا	کوئی صلہ	نہیں میرا اجر	مگر

پس اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو اور میں نہیں طلب کرتا تم سے اس (خدمت) کا کوئی صلہ۔ میرا اجر تو اس

عَلٰی	رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝١٠٩	اَتَبْنُوْنَ	بِكُلِّ رِیْعٍ	اٰیَةً تَعْبَثُوْنَ ۝١٢٨	وَتَتَّخِذُوْنَ
پر	جو سارے جہانوں کا پالنے والا	کیا تم تعمیر کرتے ہو	ہر اونچے مقام پر	ایک یادگار بے فائدہ	اور بناتے ہو

پر ہے جو سارے جہانوں کا پالنے والا ہے۔ کیا تم تعمیر کرتے ہو ہر اونچے مقام پر ایک یادگار بے فائدہ اور اپنی رہائش کے لیے بناتے ہو

مَصَانِعَ	لَعَلَّكُمْ	تَخْلُدُوْنَ ۝١٢٩	وَاِذَا	بَطَشْتُمْ	بَطَشْتُمْ	جَبَّارِیْنَ ۝١٣٠	فَاتَّقُوا	اللّٰهَ
مضبوط محلات	اس امید پر کہ تم	ہمیشہ رہو گے	اور جب	تم گرفت کرتے ہو	تو گرفت کرتے ہو	بڑے ظالم و بے درد (بن کر)	پس ڈرو	اللہ (سے)

مضبوط محلات اس امید پر کہ تم ہمیشہ رہو گے۔ اور جب تم کسی پر گرفت کرتے ہو تو بڑے ظالم و بے درد بن کر گرفت کرتے ہو پس (اب تو) اللہ سے ڈرو

وَاَطِیْعُوْنِ ۝١٣١	وَاتَّقُوا	الَّذِیْٓ	اَمَدَّكُمْ	بِمَا تَعْلَمُوْنَ ۝١٣٢	اَمَدَّكُمْ	بِاَنْعَامٍ	وَّبَنِیْنَ ۝١٣٣
اور میری اطاعت کرو	اور ڈرو	اس ذات سے جس نے	مدد کی تمہاری	ان چیزوں سے جن کو تم جانتے ہو	اس نے مدد فرمائی ہے تمہاری	مویشیوں سے	اور فرزندوں (سے)

اور میری اطاعت کرو اور ڈرو اس ذات سے جس نے مدد کی ہے تمہاری ان چیزوں سے جن کو تم جانتے ہو (یعنی) اس نے مدد فرمائی ہے تمہاری مویشیوں اور فرزندوں

وَجَنّٰتٍ	وَّعُیُوْنٍ ۝١٣٤	اِنِّیْٓ اَخَافُ	عَلَیْكُمْ	عَذَابَ	یَوْمٍ عَظِیْمٍ ۝١٣٥	قَالُوْا	سَوَآءٌ
اور باغات	اور چشموں (سے)	میں ڈرتا ہوں	تم پر	عذاب	بڑے دن (کا)	انہوں نے کہا	یکساں

سے اور باغات اور چشموں سے۔ میں ڈرتا ہوں کہ تم پر بڑے دن کا عذاب نہ آجائے۔ انہوں نے کہا یکساں ہے

عَلَیْنَآ	اَوَعَظْتَ	اَمْ لَمْ تَكُنْ	مِّنَ	الْوٰعِظِیْنَ ۝١٣٦	اِنْ هٰذَآ	اِلَّا	خُلُقُ	الْاَوَّلِیْنَ ۝١٣٧
ہمارے لیے	خواہ آپ نصیحت کریں	یا نہ ہوں آپ	سے	نصیحت کرنے والوں	نہیں یہ	مگر	دستور	ہمارے اسلاف (کا)

ہمارے لیے خواہ آپ نصیحت کریں یا نہ ہوں آپ نصیحت کرنے والوں سے نہیں ہے یہ (محلات کا شوق) مگر ہمارے اسلاف کا

وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِیْنَ ۝١٣٨	فَكَذَّبُوْهُ	فَاَهْلَكْنٰهُمْ	اِنَّ	فِیْ ذٰلِكَ	لَاٰیَةً	وَمَا كَانَ
نہیں دیا جائے گا ہمیں عذاب	پس انہوں نے آپ کو جھٹلایا	اس لیے ہم نے انہیں ہلاک کر دیا	بے شک	اس میں	نشانی	اور نہیں تھے

دستور (آپ فکر نہ کریں) ہمیں عذاب نہیں دیا جائے گا۔ پس انہوں نے آپ کو جھٹلایا اس لیے ہم نے انہیں ہلاک کر دیا بیشک اس میں بھی (عبرت کی) نشانی ہے

اَكْثَرُهُمْ	مُّؤْمِنِیْنَ ۝١٣٩	وَاِنَّ	رَبَّكَ	لَهُوَ	الْعَزِیْزُ	الرَّحِیْمُ ۝١٤٠	كَذَّبَتْ	ثَمُوْدُ	الْمُرْسَلِیْنَ ۝١٤١
ان میں سے اکثر	ایمان لانے والے	اور بے شک	آپ کا رب	ہی	غالب	رحم فرمانے والا	جھٹلایا	قوم ثمود (نے)	رسولوں (کو)

اور نہیں تھے ان میں سے اکثر لوگ ایمان لانے والے۔ اور بے شک آپ کا رب ہی سب پر غالب، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔ جھٹلایا قوم ثمود نے رسولوں

إِذْ	قَالَ	لَهُمْ	أَخُوهُمْ	صٰلِحٌ	أَلَا تَتَّقُونَ ﴿١٤٢﴾	إِنِّي	لَكُمْ	رَسُولٌ	أَمِينٌ ﴿١٤٣﴾
جب	کہا	انہیں	ان کے بھائی	صالح (نے)	کیا تم نہیں ڈرتے	میں	تمہارے لیے	رسول	امین

جب کہا انہیں ان کے بھائی صالح (علیہ السلام) نے کیا تم (قہر الٰہی سے) نہیں ڈرتے۔ میں تمہارے لئے رسول امین ہوں۔

فَاتَّقُوا	اللّٰهَ	وَأَطِيعُونِ ﴿١٤٤﴾	وَمَا أَسْأَلُكُمْ	عَلَيْهِ	مِنْ أَجْرٍ	إِنْ أَجْرِيَ	إِلَّا عَلَى
سو ڈرو	اللہ (سے)	اور میری پیروی کرو	اور میں نہیں طلب کرتا تم سے	اس پر	کوئی اجر	نہیں میرا معاوضہ	مگر ذمہ

سو ڈرو اللہ تعالیٰ سے اور میری پیروی کرو۔ اور میں نہیں طلب کرتا تم سے اس پر کوئی معاوضہ میرا معاوضہ تو

رَبِّ الْعٰلَمِينَ ﴿١٤٥﴾	أَتُتْرَكُونَ	فِي	مَا هٰهُنَا	اٰمِنِينَ ﴿١٤٦﴾	فِي جَنّٰتٍ	وَعُيُونٍ ﴿١٤٧﴾
رب العالمین (کے)	کیا تمہیں رہنے دیا جائے گا	(اس) میں	جس میں تم یہاں ہو	امن (سے)	(ان) باغات میں	اور چشموں (میں)

رب العالمین کے ذمہ ہے۔ کیا تمہیں رہنے دیا جائے گا اس (عیش وطرب) میں جس میں تم یہاں ہو امن سے، ان باغات میں اور چشموں میں

وَزُرُوعٍ	وَنَخْلٍ	طَلْعُهَا	هَضِيمٌ ﴿١٤٨﴾	وَتَنْحِتُونَ	مِنَ الْجِبَالِ	بُيُوتًا	فٰرِهِينَ ﴿١٤٩﴾
اور کھیتوں (میں)	اور کھجور کے درختوں (میں)	جن کے شگوفے	بڑے نرم ونازک	اور تراشتے رہو گے	پہاڑوں میں	گھر	ماہر بنتے ہوئے

اور (شاداب) کھیتوں میں اور کھجور کے درختوں میں۔ جن کے شگوفے بڑے نرم ونازک ہیں اور تراشتے رہو گے پہاڑوں میں گھر ماہر (سنگتراش) بنتے ہوئے

فَاتَّقُوا	اللّٰهَ	وَأَطِيعُونِ ﴿١٥٠﴾	وَلَا تُطِيعُوا	أَمْرَ	الْمُسْرِفِينَ ﴿١٥١﴾	الَّذِينَ	يُفْسِدُونَ
پس ڈرو	اللہ (سے)	اور میرا اتباع کرو	اور نہ پیروی کرو	حکم (کی)	حد سے بڑھنے والوں (کے)	جو	فساد برپا کرتے ہیں

پس ڈرو اللہ تعالیٰ سے اور میرا اتباع کرو۔ اور نہ پیروی کرو حد سے بڑھنے والوں کے حکم کی۔ جو فساد برپا کرتے رہتے ہیں

فِي	الْأَرْضِ	وَ	لَا يُصْلِحُونَ ﴿١٥٢﴾	قَالُوا	إِنَّمَا	أَنْتَ	مِنَ الْمُسَحَّرِينَ ﴿١٥٣﴾	مَا أَنْتَ
میں	زمین	اور	اصلاح نہیں کرتے	جواب ملا	بے شک	تم (ہو)	ان لوگوں میں سے جن پر جادو کردیا گیا ہے	نہیں ہو تم

زمین میں اور اصلاح (کی کوشش) نہیں کرتے۔ جواب ملا (اے صالح!) تم تو ان لوگوں میں سے ہو جن پر جادو کردیا گیا ہے نہیں ہو تم

إِلَّا بَشَرٌ	مِثْلُنَا	فَأْتِ	بِاٰيَةٍ	إِنْ	كُنْتَ	مِنَ	الصّٰدِقِينَ ﴿١٥٤﴾	قَالَ	هٰذِهٖ	نَاقَةٌ
مگر انسان	ہماری مانند	(ورنہ) لاؤ	کوئی معجزہ	اگر	تم ہو	میں سے	راست بازوں	فرمایا	یہ	ایک اونٹنی

مگر ایک انسان ہماری مانند ورنہ لاؤ کوئی معجزہ اگر تم راست بازوں میں سے ہو۔ فرمایا یہ ایک اونٹنی ہے

لَّهَا	شِرْبٌ	وَلَكُمْ	شِرْبُ	يَوْمٍ مَّعْلُومٍ ﴿١٥٥﴾	وَلَا تَمَسُّوهَا بِسُوٓءٍ	فَيَأْخُذَكُمْ
اس کی	پانی پینے کی باری	اور تمہاری	پانی پینے کی باری	ایک مقررہ دن	اور نہ پہنچانا اسے کوئی اذیت	ورنہ آ لے گا تمہیں

ایک دن اس کے پانی پینے کی باری ہے اور ایک مقرر دن تمہاری باری ہے۔ اور نہ پہنچانا اسے کوئی اذیت ورنہ آ لے گا تمہیں بڑے دن کا

عَذَابُ	يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۵۶﴾	فَعَقَرُوْهَا	فَاَصْبَحُوْا	نٰدِمِيْنَ ﴿۱۵۷﴾	فَاَخَذَهُمُ	الْعَذَابُ
عذاب	بڑے دن (کا)	انہوں نے اس کی کونچیں کاٹ ڈالیں	پھر ہوگئے	ندامت کرنے والے	پس آلیا انہیں	عذاب (نے)

عذاب۔ ان (بدبختوں) نے اس کی کونچیں کاٹ ڈالیں پھر ہوگئے ندامت (وافسوس) کرنے والے۔ پس آلیا انہیں عذاب نے

اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	وَمَا	كَانَ	اَكْثَرُهُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۵۸﴾	وَاِنَّ	رَبَّكَ	لَهُوَ
بے شک	اس میں	نشانی	اور نہیں	تھے	ان میں سے اکثر	ایمان لانے والے	اور بے شک	آپ کا رب	ہی

بیشک اس واقعہ میں بھی (عبرت کی) نشانی ہے اور نہیں تھے ان میں سے اکثر لوگ ایمان لانے والے۔ اور بے شک آپ کا رب ہی

ع ۸ / ۱۲

الْعَزِيْزُ	الرَّحِيْمُ ﴿۱۵۹﴾	كَذَّبَتْ	قَوْمُ لُوْطِ	الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۶۰﴾	اِذْ	قَالَ	لَهُمْ	اَخُوْهُمْ	لُوْطٌ
عزیز	رحیم	جھٹلایا	قوم لوط (نے)	رسولوں (کو)	جب	کہا	ان سے	ان کے بھائی	لوط (نے)

عزیز ورحیم ہے۔ جھٹلایا قوم لوط نے اپنے رسولوں کو۔ جب کہا ان سے ان کے بھائی لوط نے

اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۱۶۱﴾	اِنِّيْ	لَكُمْ	رَسُوْلٌ	اَمِيْنٌ ﴿۱۶۲﴾	فَاتَّقُوا	اللّٰهَ	وَاَطِيْعُوْنِ ﴿۱۶۳﴾	وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ
کیا تم نہیں ڈرتے	بے شک میں	تمہارے لیے	رسول	امین	پس ڈرو	اللہ (سے)	اور میری اطاعت کرو	اور میں نہیں مانگتا تم سے

کیا تم (قہر الٰہی سے) نہیں ڈرتے؟ بیشک میں تمہارے لئے رسول امین ہوں پس ڈرو اللہ تعالیٰ سے اور میری اطاعت کرو۔ اور میں نہیں مانگتا تم سے

عَلَيْهِ	مِنْ اَجْرٍ	اِنْ اَجْرِيَ	اِلَّا عَلٰى	رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۶۴﴾	اَتَاْتُوْنَ	الذُّكْرَانَ	مِنَ
اس پر	کوئی معاوضہ	نہیں میرا معاوضہ	مگر اس کے ذمہ	(جو) رب العلمین	کیا تم جاتے ہو پاس	مردوں کے	سے

اس (تبلیغ) پر کوئی معاوضہ میرا معاوضہ تو اس کے ذمہ ہے جو رب العالمین ہے۔ کیا تم بدفعلی کے لیے جاتے ہو مردوں کے پاس

الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۶۵﴾	وَتَذَرُوْنَ	مَا خَلَقَ	لَكُمْ	رَبُّكُمْ	مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ	بَلْ	اَنْتُمْ
ساری مخلوق	اور چھوڑ دیتے ہو	جو پیدا کی ہیں	تمہارے لیے	تمہارے رب (نے)	تمہاری بیویاں	بلکہ	تم

ساری مخلوق سے اور چھوڑ دیتے ہو جو پیدا کی ہیں تمہارے لئے تمہارے رب نے تمہاری بیویاں بلکہ تم

قَوْمٌ	عٰدُوْنَ ﴿۱۶۶﴾	قَالُوْا	لَئِنْ	لَّمْ تَنْتَهِ	يٰلُوْطُ	لَتَكُوْنَنَّ	مِنَ الْمُخْرَجِيْنَ ﴿۱۶۷﴾	قَالَ
لوگ	حد سے بڑھنے والے	وہ کہنے لگے	اگر	تم باز نہ آئے اس سے	اے لوط	تمہیں ضرور کر دیا جائے گا	ملک بدر	آپ نے فرمایا

حد سے بڑھنے والے لوگ ہو۔ وہ (غصہ سے) کہنے لگے (خاموش!) اے لوط! اگر تم اس سے باز نہ آئے تو تمہیں ضرور ملک بدر کر دیا جائے گا۔ آپ نے فرمایا

اِنِّيْ لِعَمَلِكُمْ	مِّنَ الْقَالِيْنَ ﴿۱۶۸﴾	رَبِّ	نَجِّنِيْ	وَاَهْلِيْ	مِمَّا	يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶۹﴾	فَنَجَّيْنٰهُ
میں تمہارے اس فعل سے	بیزار ہوں	میرے مالک	نجات دے مجھے	اور میرے اہل وعیال (کو)	اس سے جو	وہ کرتے ہیں	پس ہم نے نجات دی اسے

(سن لو!) میں تمہارے اس (گندے) فعل سے بیزار ہوں میرے مالک! نجات دے مجھے اور میرے اہل وعیال کو اس (کی شامت) سے جو وہ کرتے ہیں۔ پس

وَاَهْلَهٗٓ	اَجْمَعِيْنَ ﴿١٧٠﴾	اِلَّا	عَجُوْزًا	فِي الْغٰبِرِيْنَ ﴿١٧١﴾	ثُمَّ	دَمَّرْنَا	الْاٰخَرِيْنَ ﴿١٧٢﴾
اور اسکے اہل	سب (کو)	سوائے	ایک بڑھیا (کے)	(جو) پیچھے رہنے والوں میں	پھر	ہم نے نام ونشان مٹا دیا	دوسروں (کا)

ہم نے نجات دے دی اسے اور اس کے سب اہل کو سوائے ایک بڑھیا کے جو پیچھے رہنے والوں میں تھی پھر ہم نے نام ونشان مٹا دیا دوسروں کا۔ اور

وَاَمْطَرْنَا	عَلَيْهِمْ	مَّطَرًا	فَسَآءَ	مَطَرُ	الْمُنْذَرِيْنَ ﴿١٧٣﴾	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	وَ
اور ہم نے برسائی	ان پر	بارش	پس تباہ کن تھی	وہ بارش	جنہیں ڈرایا گیا	بے شک	اس میں	نشانی	اور

ہم نے برسائی ان پر (پتھروں کی) بارش پس بڑی تباہ کن تھی وہ بارش جو بری ان پر جنہیں ڈرایا گیا (اور وہ باز نہ آئے) بیشک اس میں بھی (عبرت کی) نشانی ہے۔

مَا	كَانَ	اَكْثَرُهُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٧٤﴾	وَ	اِنَّ	رَبَّكَ	لَهُوَ	الْعَزِيْزُ	الرَّحِيْمُ ﴿١٧٥﴾	كَذَّبَ
نہیں	تھے	ان میں سے اکثر	ایمان لانیوالے	اور	بلاشبہ	آپکا پروردگار	ہی	عزیز	رحیم	جھٹلایا

اور نہیں تھے ان میں سے اکثر لوگ ایمان لانے والے۔ اور بلاشبہ (اے محبوب!) آپ کا پروردگار ہی عزیز ورحیم ہے۔ جھٹلایا

اَصْحٰبُ لْئَيْكَةِ	الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٧٦﴾	اِذْ قَالَ	لَهُمْ	شُعَيْبٌ	اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿١٧٧﴾	اِنِّيْ	لَكُمْ	رَسُوْلٌ
اہل ایکہ (نے)	رسولوں (کو)	جب فرمایا	انہیں	شعیب (نے)	کیا تم نہیں ڈرتے	بے شک میں	تمہارے لیے	رسول

اہل ایکہ نے بھی (اپنے) رسولوں کو جب فرمایا انہیں شعیب (علیہ السلام) نے کیا تم (قہر الٰہی سے) نہیں ڈرتے۔ بیشک میں تمہارے لئے رسول

اَمِيْنٌ ﴿١٧٨﴾	فَاتَّقُوا	اللّٰهَ	وَاَطِيْعُوْنِ ﴿١٧٩﴾	وَمَآ اَسْئَلُكُمْ	عَلَيْهِ	مِنْ اَجْرٍ	اِنْ اَجْرِيَ
امین	پس ڈرو	اللہ (سے)	اور میری پیروی کرو	اور میں نہیں طلب کرتا تم سے	اس پر	کوئی اجر	نہیں میرا اجر

امین ہوں۔ پس ڈرو اللہ تعالیٰ سے اور میری پیروی کرو۔ اور میں نہیں طلب کرتا تم سے اس پر کوئی اجر میرا اجر تو اس کے

اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٨٠﴾	اَوْفُوا	الْكَيْلَ	وَلَا تَكُوْنُوْا	مِنَ	الْمُخْسِرِيْنَ ﴿١٨١﴾	وَزِنُوْا
(مگر) ذمہ جو سارے جہانوں کو پالنے والا	پورا کرو	ناپ	اور نہ ہو جاؤ	سے	کم ناپنے والوں	اور وزن کیا کرو

ذمہ ہے جو سارے جہانوں کو پالنے والا ہے۔ پورا کیا کرو ناپ اور نہ ہو جاؤ کم ناپنے والوں سے۔ اور وزن کیا کرو

بِالْقِسْطَاسِ	الْمُسْتَقِيْمِ ﴿١٨٢﴾	وَلَا تَبْخَسُوا	النَّاسَ	اَشْيَآءَهُمْ	وَلَا تَعْثَوْا	فِي الْاَرْضِ
ترازو سے	صحیح	اور نہ کم دیا کرو	لوگوں (کو)	ان کی چیزیں	اور نہ پھرا کرو	زمین میں

صحیح ترازو سے اور نہ کم دیا کرو لوگوں کو ان کی چیزیں اور نہ پھرا کرو زمین میں

مُفْسِدِيْنَ ﴿١٨٣﴾	وَاتَّقُوا	الَّذِيْ	خَلَقَكُمْ	وَالْجِبِلَّةَ	الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٨٤﴾	قَالُوْٓا	اِنَّمَآ	اَنْتَ
فساد برپا کرتے ہوئے	اور ڈرو اس سے	جس (نے)	پیدا فرمایا تمہیں	اور مخلوق (کو)	پہلی	انہوں نے کہا	بے شک	تم

فساد برپا کرتے ہوئے۔ اور ڈرو اس سے جس نے پیدا فرمایا تمہیں اور (تم سے) پہلی مخلوق کو انہوں نے (جھلا کر) کہا تم تو

مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ (۱۸۵)	وَمَآ اَنْتَ	اِلَّا	بَشَرٌ	مِّثْلُنَا	وَاِنْ نَّظُنُّكَ	لَمِنَ	الْكٰذِبِيْنَ (۱۸۶)
ان میں سے ہو جن پر جادو کر دیا گیا ہے	اور نہیں ہو تم	مگر	ایک بشر	ہماری مانند	اور ہم تو تمہارے متعلق خیال کر رہے ہیں	(تم) میں سے	جھوٹوں

ان لوگوں میں سے ہو جن پر جادو کر دیا گیا ہے اور نہیں ہو تم مگر ایک بشر ہماری مانند اور ہم تو تمہارے متعلق یہ خیال کر رہے ہیں کہ تم جھوٹوں میں سے ہو۔

فَاَسْقِطْ	عَلَيْنَا	كِسَفًا	مِّنَ السَّمَآءِ	اِنْ كُنْتَ	مِنَ	الصّٰدِقِيْنَ (۱۸۷)	قَالَ	رَبِّيْٓ
لو اب گرادو	ہم پر	کوئی ٹکڑا	آسمان کا	اگر تم ہو	میں سے	راست بازوں	آپ نے فرمایا	میرا رب

(ہم تمہاری بات نہیں مانتے) لو اب گرادو ہم پر آسمان کا کوئی ٹکڑا اگر تم راست بازوں میں سے ہو۔ آپ نے فرمایا میرا رب

اَعْلَمُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ (۱۸۸)	فَكَذَّبُوْهُ	فَاَخَذَهُمْ	عَذَابُ	يَوْمِ الظُّلَّةِ	اِنَّهٗ	كَانَ
خوب جانتا	جو	تم کر رہے ہو	سو انہوں نے جھٹلایا شعیب کو	تو پکڑ لیا انہیں	عذاب (نے)	چھتری والے دن (کے)	بے شک یہ	تھا

خوب جانتا ہے جو تم کر رہے ہو۔ سو انہوں نے جھٹلایا شعیب کو تو پکڑ لیا انہیں چھتری والے دن کے عذاب نے بے شک یہ بڑے دن کا

عَذَابَ	يَوْمٍ عَظِيْمٍ (۱۸۹)	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	وَ	مَا كَانَ	اَكْثَرُهُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ (۱۹۰)
عذاب	بڑے دن (کا)	بے شک	اس میں	نشانی	اور	نہیں تھے	ان میں سے اکثر	ایمان لانیوالے

عذاب تھا۔ بیشک اس میں بھی (عبرت کی) نشانی ہے اور نہیں تھے ان میں سے اکثر لوگ ایمان لانے والے۔

وَاِنَّ	رَبَّكَ	لَهُوَ	الْعَزِيْزُ	الرَّحِيْمُ (۱۹۱)	وَاِنَّهٗ	لَتَنْزِيْلُ	رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ (۱۹۲)	نَزَلَ بِهِ
اور یقیناً	آپ کا رب	ہی	غالب	ہمیشہ رحم فرمانے والا	اور بلاشبہ یہ	اتاری ہوئی	رب العلمین (کی)	اترا ہے اسے لیکر

اور یقیناً آپ کا رب ہی سب پر غالب ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔ اور بلاشبہ یہ کتاب رب العالمین کی اتاری ہوئی ہے۔ اترا ہے اسے لے کر

الرُّوْحُ الْاَمِيْنُ (۱۹۳)	عَلٰى	قَلْبِكَ	لِتَكُوْنَ	مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ (۱۹۴)	بِلِسَانٍ	عَرَبِيٍّ	مُّبِيْنٍ (۱۹۵)
روح الامین	پر	آپ کے قلب	تاکہ بن جائیں آپ	ڈرانے والوں سے	زبان میں	ایسی عربی	واضح

روح الامین (یعنی جبریل) آپ کے قلب (منیر) پر تاکہ بن جائیں آپ (لوگوں کو) ڈرانے والوں سے۔ یہ ایسی عربی زبان میں ہے جو بالکل واضح ہے

وَاِنَّهٗ	لَفِيْ	زُبُرِ	الْاَوَّلِيْنَ (۱۹۶)	اَوَ	لَمْ يَكُنْ	لَّهُمْ	اٰيَةً	اَنْ يَّعْلَمَهٗ	عُلَمٰٓؤُا
اور اس کا	میں	کتابوں	پہلے لوگوں (کی)	کیا	نہیں تھی	ان کیلئے	دلیل	کہ جانتے ہیں آپ کو	علماء

اور اس کا (ذکر خیر) پہلے لوگوں کی کتابوں میں بھی ہے۔ کیا نہیں تھی ان (مشرکین مکہ) کے لیے آپ کی سچائی کی یہ دلیل کہ جانتے ہیں آپ کو

بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ (۱۹۷)	وَلَوْ	نَزَّلْنٰهُ	عَلٰى بَعْضِ	الْاَعْجَمِيْنَ (۱۹۸)	فَقَرَاَهٗ	عَلَيْهِمْ	مَّا
اسرائیل (کے)	اور اگر	ہم اتارتے اسے	پر کسی	غیر عربی	پھر وہ پڑھ کر سناتا	انکو	نہیں

بنی اسرائیل کے علماء۔ اور اگر ہم اتارتے قرآن کو کسی غیر عربی پر پھر وہ ان کو پڑھ کر سناتا تب بھی

كَانُوْا بِهٖ	مُؤْمِنِيْنَ ﴿١٩٩﴾	كَذٰلِكَ	سَلَكْنٰهُ	فِيْ قُلُوْبِ	الْمُجْرِمِيْنَ ﴿٢٠٠﴾	لَا يُؤْمِنُوْنَ	بِهٖ
تھے وہ اس پر	ایمان لانے والے	یونہی	ہم نے داخل کردی ہے عادت	دلوں میں	مجرموں (کے)	وہ ایمان نہیں لائیں گے	اس پر

وہ ایمان لانے والے نہیں تھے۔ یونہی ہم نے داخل کردی ہے انکار کی عادت مجرموں کے دلوں میں۔ وہ ایمان نہیں لائیں گے اس پر

حَتّٰى	يَرَوُا	الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿٢٠١﴾	فَيَاْتِيَهُمْ	بَغْتَةً	وَّهُمْ	لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٢٠٢﴾	فَيَقُوْلُوْا	هَلْ
جب تک	دیکھ نہ لیں	دردناک عذاب	سو وہ آئے گا ان پر	اچانک	اور انہیں	احساس ہی نہ ہوگا	تب کہیں گے	کیا

جب تک دیکھ نہ لیں دردناک عذاب کو۔ سو وہ آئے گا ان پر اچانک اور انہیں اس (کی آمد) کا احساس ہی نہ ہوگا تب (بصد حسرت) کہیں گے کیا

نَحْنُ مُنْظَرُوْنَ ﴿٢٠٣﴾	اَفَبِعَذَابِنَا	يَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿٢٠٤﴾	اَفَرَءَيْتَ	اِنْ	مَّتَّعْنٰهُمْ	سِنِيْنَ ﴿٢٠٥﴾
ہمیں مزید مہلت ملے گی	کیا اب ہمارے عذاب کیلئے	جلدی مچارہے ہیں	کیا تم نے کچھ غور کیا	اگر	ہم لطف اندوز ہونے دیں انہیں	چند سال

ہمیں مزید مہلت ملے گی؟ کیا وہ اب ہمارے عذاب کے لیے جلدی مچارہے ہیں کیا تم نے کچھ غور کیا اگر ہم لطف اندوز ہونے دیں انہیں چند سال

ثُمَّ	جَآءَهُمْ	مَّا	كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ﴿٢٠٦﴾	مَآ اَغْنٰى	عَنْهُمْ	مَّا	كَانُوْا يُمَتَّعُوْنَ ﴿٢٠٧﴾	وَ
پھر	آئے ان پر	جس سے	انہیں ڈرایا جاتا تھا	کیا نفع دیں گے	انہیں	وہ جن سے	وہ لطف اندوز ہوتے رہتے تھے	اور

پھر (یہ عرصہ گزرنے کے بعد) آئے ان پر وہ عذاب جس سے انہیں ڈرایا جاتا تھا تو کیا نفع دیں گے انہیں (اس وقت) وہ (ساز وسامان) جن سے وہ لطف اندوز

مع ۹

مَآ اَهْلَكْنَا	مِنْ قَرْيَةٍ	اِلَّا	لَهَا	مُنْذِرُوْنَ ﴿٢٠٨﴾	ذِكْرٰى	وَمَا كُنَّا	ظٰلِمِيْنَ ﴿٢٠٩﴾	وَ
نہیں ہلاک کیا ہم نے	کسی بستی (کو)	مگر	اسکے لیے	ڈرانے والے تھے	یاددہانی کے لیے	اور ہم نہیں تھے	ظالم	اور

ہوتے رہتے تھے۔ اور نہیں ہلاک کیا ہم نے کسی بستی کو مگر اس کے لیے ڈرانے والے (بھیجے گئے) تھے یاددہانی کے لیے، اور ہم ظالم

مَا تَنَزَّلَتْ بِهِ	الشَّيٰطِيْنُ ﴿٢١٠﴾	وَمَا يَنْۢبَغِيْ	لَهُمْ	وَمَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿٢١١﴾	اِنَّهُمْ
نہیں اترے اس کو لیکر	شیطان	اور نہ یہ مناسب ہے	ان کیلئے	اور نہ وہ طاقت رکھتے ہیں	انہیں

نہیں تھے۔ اور نہیں اترے اس قرآن کو لے کر شیاطین اور نہ یہ ان کے لیے مناسب ہے اور نہ ہی وہ اس کی طاقت رکھتے ہیں۔ انہیں

عَنِ السَّمْعِ	لَمَعْزُوْلُوْنَ ﴿٢١٢﴾	فَلَا تَدْعُ	مَعَ اللّٰهِ	اِلٰهًا اٰخَرَ	فَتَكُوْنَ	مِنَ	الْمُعَذَّبِيْنَ ﴿٢١٣﴾
سننے سے	محروم کردیا گیا	پس نہ پکارا کر	اللہ کے ساتھ	کسی اور خدا (کو)	ورنہ تو ہوجائے گا	سے	ان سے جنہیں عذاب دیا گیا

(شیطانوں کو) تو اس کے سننے سے بھی محروم کردیا گیا ہے پس نہ پکارا کر اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی اور خدا کو ورنہ تو ہوجائے گا ان لوگوں میں سے جنہیں عذاب دیا گیا ہے۔

وَاَنْذِرْ	عَشِيْرَتَكَ	الْاَقْرَبِيْنَ ﴿٢١٤﴾	وَ	اخْفِضْ	جَنَاحَكَ	لِمَنِ	اتَّبَعَكَ	مِنَ
اور آپ ڈرایا کریں	اپنے رشتہ داروں (کو)	قریبی	اور	آپ نیچے کیجیے	اپنے پروں (کو)	ان لوگوں کیلئے جو	آپ کی پیروی کرتے ہیں	سے

اور آپ ڈرایا کریں اپنے قریبی رشتہ داروں کو اور آپ نیچے کیا کیجیے اپنے پروں کو ان لوگوں کے لیے جو آپ کی پیروی کرتے ہیں

المؤمنین ۲۱۵	فان	عصوك	فقل	اني بريء	مما	تعملون ۲۱۶	وتوكل	على
اہل ایمان	پھر اگر	وہ آپ کی نافرمانی کریں	تو آپ فرمادیں	میں بری الذمہ ہوں	ان سے جو	تم کیا کرتے ہو	اور بھروسہ کیجیے	پر

اہل ایمان سے پھر اگر وہ آپ کی نافرمانی کریں تو آپ فرمادیں میں بری الذمہ ہوں ان کاموں سے جو تم کیا کرتے ہو۔ اور بھروسہ کیجیے سب سے

العزيز	الرحيم ۲۱۷	الذي	يرىك	حين	تقوم ۲۱۸	وتقلبك في السجدين ۲۱۹
غالب	ہمیشہ رحم کرنے والے	جو	آپ کو دیکھتا رہتا ہے	جب	آپ کھڑے ہوتے ہیں	اور آپ چکر لگاتے ہیں سجدہ کرنے والوں کا

غالب ہمیشہ رحم کرنے والے پر۔ جو آپ کو دیکھتا رہتا ہے جب آپ کھڑے ہوتے ہیں اور (دیکھتا رہتا ہے جب) آپ چکر لگاتے ہیں سجدہ کرنے والوں (کے گھروں) کا

انه	هو	السميع	العليم ۲۲۰	هل	انبئكم	على من	تنزل	الشيطين ۲۲۱	تنزل
بیشک	وہی	سننے والا	جاننے والا	کیا	میں بتاؤں تمہیں	کس پر	اترتے ہیں	شیاطین	وہ اترتے ہیں

بیشک وہی سب کچھ سننے والا جاننے والا ہے۔ کیا میں بتاؤں تمہیں کہ شیاطین کس پر اترتے ہیں۔ وہ اترتے ہیں

على	كل	افاك	اثيم ۲۲۲	يلقون	السمع	واكثرهم	كذبون ۲۲۳	و	الشعراء
پر	ہر	جھوٹ گھڑنے والے	بدکار	یہ لگائے رکھتے ہیں	اپنے کان	اور ان میں سے اکثر	نرے جھوٹے	اور	جو شعراء

ہر جھوٹ گھڑنے والے بدکار پر یہ اپنے کان (شیطانوں کی طرف) لگائے رکھتے ہیں اور ان میں سے اکثر نرے جھوٹے ہیں اور جو شعراء ہیں

يتبعهم	الغاون ۲۲۴	الم تر	انهم	في كل واد	يهيمون ۲۲۵	وانهم	يقولون
ان کی پیروی کرتے ہیں	حق سے بہکے ہوئے	کیا تم نہیں دیکھتے	کہ شعراء	ہر وادی میں	سرگرداں پھرتے رہتے ہیں	اور وہ	کہا کرتے ہیں

تو ان کی پیروی حق سے بہکے ہوئے لوگ ہی کرتے ہیں۔ کیا تم نہیں دیکھتے کہ شعراء ہر وادی میں سرگرداں پھرتے رہتے ہیں اور وہ کہا کرتے ہیں ایسی باتیں

ما	لا يفعلون ۲۲۶	الا	الذين	امنوا	وعملوا	الصلحت	وذكروا الله	كثيرا
جن (پر)	وہ خود عمل نہیں کرتے	بجز	(ان کے) جو	ایمان لے آئے	اور انہوں نے عمل کیے	نیک	اور اللہ کی یاد کرتے ہیں	کثرت (سے)

جن پر وہ خود عمل نہیں کرتے۔ بجز ان شعراء کے جو ایمان لے آئے اور انہوں نے نیک عمل کیے اور کثرت سے اللہ تعالیٰ کو یاد کرتے ہیں

وانتصروا	من بعد	ما ظلموا	وسيعلم	الذين	ظلموا
اور انتقام لیتے ہیں	اس کے بعد	کہ ان پر ظلم کیا گیا	اور عنقریب جان لیں گے	جنہوں (نے)	ظلم کیے

اور انتقام لیتے ہیں اس کے بعد کہ ان پر ظلم کیا گیا اور عنقریب جان لیں گے جنہوں نے ظلم وستم کیے

اي	منقلب	ينقلبون ۲۲۷
کس	جگہ	لوٹ کر آرہے ہیں

کہ وہ کس (بھیانک) جگہ لوٹ کر آرہے ہیں۔

ع ١٥

سُورَةُ النَّمْلِ ۲۷ مَكِّيَّةٌ ۴۸ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ۹۳ رُكُوْعَاتُهَا ۷

سورۂ النمل مکی ہے اور اس میں ترانوے آیتیں اور سات رکوع ہیں

اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے

طٰسٓ	تِلْكَ	اٰيٰتُ	الْقُرْاٰنِ	وَكِتَابٍ	مُّبِيْنٍ ۝۱	هُدًى	وَّبُشْرٰى	لِلْمُؤْمِنِيْنَ ۝۲
طاسین	یہ	آیتیں	قرآن	اور کتاب	روشن (کی)	یہ سراپا ہدایت	اور خوشخبری	اہل ایمان کیلئے

طاسین۔ یہ آیتیں ہیں قرآن (حکیم) اور روشن کتاب کی (یہ) سراپا ہدایت اور خوشخبری ہے اہل ایمان کے لیے۔

الَّذِيْنَ	يُقِيْمُوْنَ	الصَّلٰوةَ	وَيُؤْتُوْنَ	الزَّكٰوةَ	وَهُمْ	بِالْاٰخِرَةِ	هُمْ	يُوْقِنُوْنَ ۝۳
جو	صحیح ادا کرتے ہیں	نماز	اور دیا کرتے ہیں	زکوٰۃ	اور وہ	آخرت پر	ہیں	یقین رکھتے

جو صحیح صحیح ادا کرتے ہیں نماز اور دیا کرتے ہیں زکوٰۃ اور وہ جو آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔

اِنَّ	الَّذِيْنَ	لَا يُؤْمِنُوْنَ	بِالْاٰخِرَةِ	زَيَّنَّا لَهُمْ	اَعْمَالَهُمْ	فَهُمْ	يَعْمَهُوْنَ ۝۴
بے شک	وہ جو	ایمان نہیں رکھتے	آخرت پر	ہم نے خوبصورت بنادیئے ان کیلئے	ان کے اعمال	پس وہ	سرگرداں پھر رہے ہیں

بے شک وہ لوگ جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ہم نے خوبصورت بنادیئے ان (کی نظروں) میں ان کے اعمال (بد) پس وہ سرگرداں پھر رہے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	لَهُمْ	سُوْٓءُ	الْعَذَابِ	وَهُمْ	فِي الْاٰخِرَةِ	هُمُ	الْاَخْسَرُوْنَ ۝۵
یہ لوگ	وہی	جن کیلئے	بدترین	عذاب	اور یہی	آخرت میں	ہوں گے	سب سے زیادہ گھاٹے میں

یہ وہی لوگ ہیں جن کے لیے بدترین عذاب ہے اور یہی آخرت میں سب سے زیادہ گھاٹے میں ہوں گے۔

وَاِنَّكَ	لَتُلَقَّى	الْقُرْاٰنَ	مِنْ لَّدُنْ	حَكِيْمٍ	عَلِيْمٍ ۝۶	اِذْ	قَالَ	مُوْسٰى	لِاَهْلِهٖٓ	اِنِّيْٓ
اور بے شک آپ (کو)	سکھایا جاتا ہے	قرآن	کی جانب سے	بڑے دانا	جاننے والا	یاد فرماؤ جب	کہا	موسیٰ (نے)	اپنی زوجہ (سے)	کہ

اور بے شک آپ کو سکھایا جاتا ہے قرآن حکیم بڑے دانا سب کچھ جاننے والے کی جانب سے۔ (یاد فرماؤ) جب کہا موسیٰ نے اپنی زوجہ سے کہ

اٰنَسْتُ	نَارًا	سَاٰتِيْكُمْ	مِّنْهَا	بِخَبَرٍ	اَوْ اٰتِيْكُمْ	بِشِهَابٍ	قَبَسٍ	لَّعَلَّكُمْ	تَصْطَلُوْنَ ۝۷
میں نے دیکھی ہے	آگ	ابھی لے آتا ہوں تمہارے پاس	وہاں سے	کوئی خبر	یا لے آؤں گا تمہارے پاس	کوئی شعلہ	سلگا کر	تاکہ تم	اسے تاپو

میں نے دیکھی ہے آگ ابھی لے آتا ہوں تمہارے پاس وہاں سے کوئی خبر یا لے آؤں گا تمہارے پاس (اس آگ سے) کوئی شعلہ سلگا کر تاکہ تم اسے تاپو۔

فَلَمَّا	جَآءَهَا	نُوْدِيَ	اَنْۢ بُوْرِكَ	مَنْ	فِي النَّارِ	وَمَنْ	حَوْلَهَا	وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ
پھر جب	اس کے پاس پہنچے	تو ندا کی گئی	کہ بابرکت ہو	جو	اس آگ میں	اور جو	اس کے آس پاس	اور پاک ہے اللہ

پھر جب اس کے پاس پہنچے تو ندا کی گئی کہ بابرکت ہو جو اس آگ میں ہے اور جو اس کے آس پاس ہے اور (ہر تشبیہ و تمثیل سے) پاک ہے اللہ

رَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ ۝٨	يٰمُوْسٰٓى	اِنَّهٗٓ	اَنَا اللّٰهُ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ ۝٩	وَ	اَلْقِ	عَصَاكَ
(جو) رب	العلمین	اے موسیٰ!	وہ	میں اللہ ہی ہوں	عزت والا	دانا	اور	ڈال دو	اپنے سونٹے (کو)

جو رب العالمین ہے۔ اے موسیٰ! (علیہ السلام) وہ میں اللہ ہی ہوں عزت والا دانا۔ اور ذرا زمین پر ڈال دو اپنے سونٹے کو،

فَلَمَّا رَاٰهَا	تَهْتَزُّ	كَاَنَّهَا	جَآنٌّ	وَّلّٰى مُدْبِرًا	وَّلَمْ يُعَقِّبْ	يٰمُوْسٰى	لَا تَخَفْ
اب جو اسے دیکھا	وہ لہرا رہا تھا	جیسے وہ	سانپ (ہو)	آپ پیٹھ پھیر کر چل دیے	اور پیچھے مڑ کر بھی نہ دیکھا	اے موسیٰ!	ڈرو نہیں

اب جو اسے دیکھا تو وہ (اس طرح) لہرا رہا تھا جیسے سانپ ہو، آپ پیٹھ پھیر کر وہاں سے چل دیے اور پیچھے مڑ کر بھی نہ دیکھا (فرمایا) موسیٰ! ڈرو نہیں میرے حضور

اِنِّىْ لَا يَخَافُ لَدَىَّ	الْمُرْسَلُوْنَ ۝١٠	اِلَّا	مَنْ	ظَلَمَ	ثُمَّ بَدَّلَ	حُسْنًۢا	بَعْدَ	سُوْٓءٍ
ڈرا نہیں کرتے میرے حضور	رسول	مگر	وہ جو	زیادتی کرے	پھر وہ کرنے لگے	نیکی	بعد	برائی (کے)

ڈرا نہیں کرتے جنہیں رسول بنایا جاتا ہے۔ مگر وہ شخص جو زیادتی کرے (وہ ڈرے) پھر (وہ ظالم بھی اگر) نیکی کرنے لگے برائی کرنے کے بعد تو میں

فَاِنِّىْ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ۝١١	وَاَدْخِلْ	يَدَكَ	فِىْ جَيْبِكَ	تَخْرُجْ	بَيْضَآءَ	مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ
تو بے شک میں	غفور	رحیم	اور ڈالو	اپنا ہاتھ	اپنے گریباں میں	وہ نکلے گا	سفید چمکتا ہوا	بغیر کسی تکلیف کے

بے شک غفور رحیم ہوں۔ اور ذرا ڈالو اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں وہ نکلے گا سفید چمکتا ہوا بغیر کسی تکلیف کے

فِىْ	تِسْعِ اٰيٰتٍ	اِلٰى	فِرْعَوْنَ	وَقَوْمِهٖ	اِنَّهُمْ	كَانُوْا	قَوْمًا	فٰسِقِيْنَ ۝١٢	فَلَمَّا	جَآءَتْهُمْ
(یہ) میں سے	نو معجزات	طرف	فرعون	اور اس کی قوم	بے شک وہ	ہیں	لوگ	بڑے سرکش	پس جب	آئیں ان کے پاس

(یہ دو معجزے) ان نو معجزات سے ہیں جن کے ساتھ آپ کو فرعون اور اس کی قوم کی طرف بھیجا گیا۔ بے شک وہ بڑے سرکش لوگ ہیں۔ پس جب آئیں ان کے پاس

اٰيٰتُنَا	مُبْصِرَةً	قَالُوْا	هٰذَا	سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝١٣	وَجَحَدُوْا	بِهَا	وَاسْتَيْقَنَتْهَآ	اَنْفُسُهُمْ
ہماری نشانیاں	بصیرت افروز	انہوں نے کہا	یہ	جادو کھلا ہوا	اور انہوں نے انکار کر دیا	ان کا	حالانکہ یقین کر لیا تھا ان کی صداقت کا	ان کے دلوں (نے)

ہماری نشانیاں بصیرت افروز بن کر تو انہوں نے کہا یہ تو جادو ہے کھلا ہوا اور انہوں نے انکار کر دیا ان کا حالانکہ یقین کر لیا تھا ان کی صداقت کا ان کے دلوں نے

ظُلْمًا	وَّعُلُوًّا	فَانْظُرْ	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الْمُفْسِدِيْنَ ۝١٤	وَ	لَقَدْ اٰتَيْنَا
محض ظلم	اور تکبر (کے باعث)	پس ملاحظہ فرمائیے	کیا	ہوا	انجام	فساد برپا کرنے والوں (کا)	اور	یقیناً ہم نے عطا فرمایا

(ان کا انکار) محض ظلم اور تکبر کے باعث تھا، پس آپ ملاحظہ فرمائیے کیا (ہولناک) انجام ہوا فساد برپا کرنے والوں کا۔ اور یقیناً ہم نے عطا فرمایا

دَاوٗدَ	وَسُلَيْمٰنَ	عِلْمًا	وَقَالَا	الْحَمْدُ	لِلّٰهِ	الَّذِىْ	فَضَّلَنَا	عَلٰى	كَثِيْرٍ	مِّنْ
داؤد	اور سلیمان (کو)	علم	اور انہوں نے کہا	سب تعریفیں	اللہ کیلئے	جس (نے)	برگزیدہ کیا ہمیں	پر	بہت	سے

داؤد اور سلیمان (علیہما السلام) کو علم اور انہوں نے کہا سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے جس نے برگزیدہ کیا ہمیں

عِبَادِهِ	الْمُؤْمِنِيْنَ (۱۵)	وَوَرِثَ	سُلَيْمٰنُ	دَاوٗدَ	وَقَالَ	يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ	عُلِّمْنَا
اپنے بندوں	مومن	اور جانشین بنے	سلیمان	داؤد (کے)	اور فرمایا	اے لوگو!	ہمیں سکھائی گئی ہے

اپنے بہت سے مومن بندوں پر۔ اور جانشین بنے سلیمان (علیہ السلام) داؤد (علیہ السلام) کے اور فرمایا اے لوگو! ہمیں سکھائی گئی ہے

مَنْطِقَ	الطَّيْرِ	وَاُوْتِيْنَا	مِنْ	كُلِّ شَيْءٍ	اِنَّ	هٰذَا	لَهُوَ	الْفَضْلُ	الْمُبِيْنُ (۱۶)
بولی	پرندوں (کی)	اور ہمیں عطا کی گئی ہیں	سے	ہر قسم کی چیزیں	بے شک	یہی	وہ	بزرگی	نمایاں

پرندوں کی بولی اور ہمیں عطا کی گئی ہیں ہر قسم کی چیزیں بے شک یہی وہ نمایاں بزرگی ہے (جو ہمیں مرحمت ہوئی)

وَحُشِرَ	لِسُلَيْمٰنَ	جُنُوْدُهٗ	مِنَ	الْجِنِّ	وَالْاِنْسِ	وَالطَّيْرِ	فَهُمْ	يُوْزَعُوْنَ (۱۷)	حَتّٰٓى
اور فراہم کیے گئے	سلیمان کے لیے	لشکر	سے	جنوں	اور انسانوں	اور پرندوں	پس وہ	نظم وضبط کے پابند ہیں	یہاں تک کہ

اور فراہم کیے گئے سلیمان کے لیے لشکر جنوں، انسانوں اور پرندوں سے پس وہ نظم وضبط کے پابند ہیں یہاں تک کہ

اِذَآ	اَتَوْا	عَلٰى	وَادِ النَّمْلِ	قَالَتْ	نَمْلَةٌ	يّٰٓاَيُّهَا النَّمْلُ	ادْخُلُوْا	مَسٰكِنَكُمْ
جب	وہ گزرے	سے	چیونٹیوں کی وادی	تو کہنے لگی	ایک چیونٹی	اے چیونٹیو!	گھس جاؤ	اپنی بلوں (میں)

جب وہ گزرے چیونٹیوں کی وادی سے تو ایک چیونٹی کہنے لگی اے چیونٹیو! گھس جاؤ اپنی بلوں میں

لَا يَحْطِمَنَّكُمْ	سُلَيْمٰنُ	وَجُنُوْدُهٗ	وَهُمْ	لَا يَشْعُرُوْنَ (۱۸)	فَتَبَسَّمَ	ضَاحِكًا
کہیں کچل کر نہ رکھ دیں تمہیں	سلیمان	اور ان کے لشکر	اور انہیں	معلوم ہی نہ ہو	تو سلیمان مسکرا دیے	ہنستے ہوئے

کہیں کچل کر نہ رکھ دیں تمہیں سلیمان اور ان کے لشکر، اور انہیں معلوم ہی نہ ہو (کہ تم پر کیا گزر گئی) تو سلیمان ہنستے ہوئے مسکرا دیے اس کی

مِّنْ	قَوْلِهَا	وَقَالَ	رَبِّ	اَوْزِعْنِيْٓ	اَنْ اَشْكُرَ	نِعْمَتَكَ	الَّتِيْٓ	اَنْعَمْتَ	عَلَيَّ	وَعَلٰى
سے	اس کی بات	اور عرض کرنے لگے	میرے مالک!	مجھے توفیق دے	تاکہ میں شکر ادا کروں	تیری نعمت (کا)	جو	تو نے فرمائی	مجھ پر	اور پر

اس بات سے اور عرض کرنے لگے میرے مالک! مجھے توفیق دے تاکہ میں شکر ادا کروں تیری نعمت (عظمیٰ) کا جو تو نے مجھ پر فرمائی اور

وَالِدَيَّ	وَاَنْ	اَعْمَلَ صَالِحًا	تَرْضٰىهُ	وَاَدْخِلْنِيْ	بِرَحْمَتِكَ	فِيْ	عِبَادِكَ	الصّٰلِحِيْنَ (۱۹)
میرے والدین	نیز کہ	میں وہ نیک کام کروں	جسے تو پسند فرمائے	اور شامل کرلے مجھے	اپنی رحمت کے باعث	میں	اپنے بندوں	نیک

میرے والدین پر نیز (مجھے توفیق دے کہ) میں وہ نیک کام کروں جسے تو پسند فرمائے اور شامل کرلے مجھے اپنی رحمت کے باعث اپنے نیک بندوں میں۔

وَتَفَقَّدَ	الطَّيْرَ	فَقَالَ	مَا لِيَ	لَآ اَرَى	الْهُدْهُدَ	اَمْ كَانَ	مِنَ	الْغَآئِبِيْنَ (۲۰)
اور آپ نے جائزہ لیا	پرندوں (کا)	تو فرمانے لگے	کیا وجہ ہے کہ مجھے	نظر نہیں آرہا	ہدہد	یا وہ	ہے ہی	غیر حاضر

اور آپ نے (ایک روز) پرندوں کا جائزہ لیا تو فرمانے لگے کیا وجہ ہے کہ مجھے (آج) ہدہد نظر نہیں آرہا، یا وہ ہے ہی غیر حاضر

لَأُعَذِّبَنَّهُ	عَذَابًا	شَدِيدًا	أَوْ لَأَذْبَحَنَّهُ	أَوْ لَيَأْتِيَنِّي	بِسُلْطَانٍ	مُّبِينٍ ﴿٢١﴾
میں ضرور اسے سزا دوں گا	سزا	سخت	یا اسے ذبح کر ڈالوں گا	یا اسے لانا پڑے گی میرے پاس	کوئی سند	روشن

(اگر وہ غیر حاضر ہے) تو میں ضرور اسے سخت سزا دوں گا یا اسے ذبح ہی کر ڈالوں گا یا اسے لانا پڑے گی میرے پاس کوئی روشن سند۔

فَمَكَثَ غَيْرَ بَعِيدٍ	فَقَالَ	أَحَطتُ	بِمَا لَمْ تُحِطْ بِهِ	وَجِئْتُكَ	مِن	سَبَإٍ	بِنَبَإٍ	يَقِينٍ ﴿٢٢﴾
پس کچھ زیادہ دیر نہ گزری	اور کہنے لگا	میں اطلاع لے کر آیا ہوں	جس کی آپ کو خبر نہ تھی	اور میں لے آیا ہوں آپ کے پاس	سے	ملک سبا	ایک خبر	یقینی

پس کچھ زیادہ دیر نہ گزری (کہ وہ آگیا) اور کہنے لگا میں ایک ایسی اطلاع لے کر آیا ہوں جس کی آپ کو خبر نہ تھی، اور (وہ یہ کہ) میں لے آیا ہوں آپ کے پاس

إِنِّي	وَجَدتُّ	امْرَأَةً	تَمْلِكُهُمْ	وَأُوتِيَتْ	مِن كُلِّ شَيْءٍ	وَلَهَا	عَرْشٌ	عَظِيمٌ ﴿٢٣﴾
میں (نے)	پایا	ایک عورت (کو)	جو ان کی حکمران ہے	اور اسے دی گئی ہے	ہر قسم کی چیز سے	اور اس کا	ایک تخت	عظیم الشان

ملک سبا سے ایک یقینی خبر۔ میں نے پایا ایک عورت کو جو ان کی حکمران ہے اور اسے دی گئی ہے ہر قسم کی چیز سے اور اس کا ایک عظیم (الشان) تخت ہے۔

وَجَدتُّهَا	وَقَوْمَهَا	يَسْجُدُونَ	لِلشَّمْسِ	مِن دُونِ اللَّهِ	وَزَيَّنَ	لَهُمُ	الشَّيْطَانُ
میں نے پایا اسے	اور اسکی قوم (کو)	وہ سب سجدہ کرتے ہیں	سورج (کو)	سوائے اللہ (کے)	اور آراستہ کر دیئے ہیں	ان کے لیے	شیطان (نے)

میں نے پایا ہے اسے اور اس کی قوم کو کہ وہ سب سجدہ کرتے ہیں سورج کو سوائے اللہ تعالیٰ کے اور آراستہ کر دیئے ہیں ان کے لیے شیطان نے

أَعْمَالَهُمْ	فَصَدَّهُمْ	عَنِ السَّبِيلِ	فَهُمْ	لَا يَهْتَدُونَ ﴿٢٤﴾	أَلَّا	يَسْجُدُوا لِلَّهِ	الَّذِي
انکے اعمال	پس اس نے روک دیا ہے انہیں	راستہ سے	پس وہ	ہدایت قبول نہیں کرتے	کیوں نہ	وہ سجدہ کریں اللہ کو	جو

ان کے (یہ مشرکانہ) اعمال پس اس نے روک دیا ہے انہیں (سیدھے) راستہ سے پس وہ ہدایت قبول نہیں کرتے۔ وہ کیوں نہ سجدہ کریں اللہ تعالیٰ کو جو

يُخْرِجُ	الْخَبْءَ	فِي السَّمَاوَاتِ	وَالْأَرْضِ	وَيَعْلَمُ	مَا تُخْفُونَ	وَمَا	تُعْلِنُونَ ﴿٢٥﴾
نکالتا ہے	پوشیدہ (کو)	آسمانوں سے	اور زمین (سے)	اور وہ جانتا ہے	جو تم چھپاتے ہو	اور جو	تم ظاہر کرتے ہو

نکالتا ہے پوشیدہ چیزوں کو آسمانوں اور زمین سے اور وہ جانتا ہے جو تم چھپاتے ہو اور جو تم ظاہر کرتے ہو۔

اللَّهُ لَا إِلَٰهَ	إِلَّا هُوَ	رَبُّ	الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ۩ ﴿٢٦﴾	قَالَ	سَنَنظُرُ	أَصَدَقْتَ	أَمْ	كُنتَ
اللہ نہیں ہے کوئی معبود	بجز اسکے	وہ مالک	عرش عظیم (کا)	آپ نے فرمایا	ہم پوری تحقیق کریں گے	کہ تو نے سچ کہا ہے	یا	تو ہے

اللہ تعالیٰ نہیں ہے کوئی معبود بجز اس کے وہ مالک ہے عرش عظیم کا۔ آپ نے فرمایا ہم پوری تحقیق کریں گے اس بات کی کہ تو نے سچ کہا ہے

مِنَ	الْكَاذِبِينَ ﴿٢٧﴾	اذْهَب	بِّكِتَابِي	هَٰذَا	فَأَلْقِهْ	إِلَيْهِمْ	ثُمَّ تَوَلَّ	عَنْهُمْ	فَانظُرْ	مَاذَا
سے	غلط بیانی کرنے والوں	لے جا	میرا مکتوب	یہ	اور پہنچا دے	ان کی طرف	پھر ہٹ کر کھڑا ہو جا	ان سے	اور دیکھ	کیا

یا تو بھی غلط بیانی کرنے والوں سے ہے۔ لے جا میرا یہ مکتوب اور پہنچا دے ان کی طرف پھر ہٹ کر کھڑا ہو جا ان سے اور دیکھ

يَرْجِعُوْنَ ﴿٢٨﴾	قَالَتْ	يٰۤاَيُّهَا الْمَلَؤُا	اِنِّيْٓ اُلْقِيَ اِلَيَّ	كِتٰبٌ	كَرِيْمٌ ﴿٢٩﴾	اِنَّهٗ	مِنْ	سُلَيْمٰنَ
وہ گفتگو کرتے ہیں	ملکہ نے کہا	اے سرداران قوم!	پہنچایا گیا ہے میری طرف	ایک خط	عزت والا	یہ	کی طرف سے	سلیمان

وہ ایک دوسرے سے کیا گفتگو کرتے ہیں۔ (خط پڑھ کر) ملکہ نے کہا اے سرداران قوم! پہنچایا گیا ہے میری طرف ایک عزت والا خط یہ سلیمان کی طرف سے ہے

وَاِنَّهٗ	بِسْمِ اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ ﴿٣٠﴾	اَلَّا تَعْلُوْا	عَلَيَّ	وَاْتُوْنِيْ	مُسْلِمِيْنَ ﴿٣١﴾
اور وہ	اللہ کے نام سے	جو رحمٰن (اور)	رحیم	تم لوگ غرور وتکبر نہ کرو	میرے مقابلہ میں	اور چلے آؤ میرے پاس	فرمانبردار (بن کر)

اور وہ یہ ہے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو رحمٰن (اور) رحیم ہے۔ تم لوگ غرور وتکبر نہ کرو میرے مقابلہ میں اور چلے آؤ میرے پاس فرمانبردار بن کر

قَالَتْ	يٰۤاَيُّهَا الْمَلَؤُا	اَفْتُوْنِيْ	فِيْٓ اَمْرِيْ	مَا كُنْتُ	قَاطِعَةً	اَمْرًا	حَتّٰى	تَشْهَدُوْنِ ﴿٣٢﴾
ملکہ نے کہا	اے سرداران قوم!	مجھے مشورہ دو	میرے اس معاملہ میں	میں نہیں کیا کرتی	حتمی	کوئی فیصلہ	جب تک	تم موجود نہ ہو

ملکہ نے کہا اے سرداران قوم! مجھے مشورہ دو میرے اس معاملہ میں میں کوئی حتمی فیصلہ نہیں کیا کرتی جب تک تم موجود نہ ہو۔

قَالُوْا	نَحْنُ اُولُوْا قُوَّةٍ	وَّاُولُوْا بَاْسٍ شَدِيْدٍ	وَّالْاَمْرُ اِلَيْكِ	فَانْظُرِيْ	مَاذَا	تَاْمُرِيْنَ ﴿٣٣﴾
وہ کہنے لگے	ہم بڑے طاقتور ہیں	اور سخت جنگجو	اور فیصلہ کرنا آپ کے اختیار میں ہے	پس آپ غور کرلیں	کیا	آپ حکم دینا چاہتی ہیں

وہ کہنے لگے ہم بڑے طاقت ور اور سخت جنگجو ہیں اور فیصلہ کرنا آپ کے اختیار میں ہے آپ غور کرلیں کہ آپ کیا حکم دینا چاہتی ہیں۔

قَالَتْ	اِنَّ	الْمُلُوْكَ	اِذَا دَخَلُوْا	قَرْيَةً	اَفْسَدُوْهَا	وَجَعَلُوْٓا	اَعِزَّةَ اَهْلِهَآ	اَذِلَّةً
ملکہ نے کہا	اس میں شک نہیں کہ	بادشاہ	جب داخل ہوتے ہیں	کسی بستی (میں)	تو اسے برباد کردیتے ہیں	اور بنادیتے ہیں	وہاں کے معزز شہریوں (کو)	ذلیل

ملکہ نے کہا اس میں شک نہیں کہ بادشاہ جب داخل ہوتے ہیں کسی بستی میں تو اسے برباد کردیتے ہیں اور بنادیتے ہیں وہاں کے معزز شہریوں کو ذلیل

وَكَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ ﴿٣٤﴾	وَاِنِّيْ	مُرْسِلَةٌ	اِلَيْهِمْ	بِهَدِيَّةٍ	فَنٰظِرَةٌ	بِمَ	يَرْجِعُ
اور یہی ان کا دستور ہے	اور میں	بھیجتی ہوں	ان کی طرف	ایک تحفہ	پھر دیکھوں گی	کیا	لوٹتے ہیں

اور یہی ان کا دستور ہے (اس لئے جنگ کرنا قرین دانشمندی نہیں)۔ اور میں بھیجتی ہوں ان کی طرف ایک تحفہ پھر دیکھوں گی کہ قاصد کیا جواب لے کر لوٹتے ہیں

الْمُرْسَلُوْنَ ﴿٣٥﴾	فَلَمَّا	جَآءَ	سُلَيْمٰنَ	قَالَ	اَتُمِدُّوْنَنِ	بِمَالٍ	فَمَآ	اٰتٰىنِۦَ اللّٰهُ	خَيْرٌ
قاصد	سو جب	آیا قاصد	سلیمان کے پاس	آپ نے فرمایا	کیا تم میری مدد کرنا چاہتے ہو	مال سے	(سنو!) جو	عطا فرمایا ہے مجھے اللہ نے	بہتر

سو جب قاصد آپ کے پاس (ہدیہ لے کر) آیا تو آپ نے فرمایا کیا تم لوگ مال سے میری مدد کرنا چاہتے ہو (سنو!) جو عطا فرمایا ہے مجھے اللہ تعالیٰ نے وہ بہتر ہے

مِّمَّآ	اٰتٰىكُمْ	بَلْ	اَنْتُمْ	بِهَدِيَّتِكُمْ	تَفْرَحُوْنَ ﴿٣٦﴾	اِرْجِعْ	اِلَيْهِمْ	فَلَنَاْتِيَنَّهُمْ
اس سے جو	تمہیں دیا ہے	بلکہ	تم (تو)	اپنے ہدیہ پر	پھولے نہیں سمار ہے	تو واپس چلا جا	ان کے پاس	اور ہم آرہے ہیں ان کی طرف

اس سے جو تمہیں دیا ہے بلکہ تم تو اپنے ہدیہ پر پھولے نہیں سمارہے (گویا کوئی بڑی نادر چیز لائے ہو) تو واپس چلا جا ان کے پاس اور ہم آرہے ہیں ان کی طرف

بِجُنُودٍ	لَّا قِبَلَ	لَهُمْ	بِهَا	وَلَنُخْرِجَنَّهُمْ	مِّنْهَآ	أَذِلَّةً	وَهُمْ صٰغِرُونَ ﴿٣٧﴾	قَالَ
ایسے لشکر لیکر	مقابلہ کی تاب نہیں	ان میں	جن کے	اور ہم یقیناً نکال دیں گے انہیں	اس شہر سے	ذلیل کر کے	اور وہ خوار ہو چکے ہوں گے	آپ نے فرمایا

ایسے لشکر لے کر جن کے مقابلہ کی ان میں تاب نہیں اور ہم یقیناً نکال دیں گے انہیں اس شہر سے ذلیل کر کے اور وہ خوار اور رسوا ہو چکے ہوں گے۔ آپ نے فرمایا

يٰٓأَيُّهَا الْمَلَؤُا	أَيُّكُمْ	يَأْتِينِي	بِعَرْشِهَا	قَبْلَ	أَن	يَأْتُونِي	مُسْلِمِينَ ﴿٣٨﴾	قَالَ
اے میرے درباریو!	کون تم میں سے	میرے پاس لائے گا	اس کے تخت کو	اس سے پہلے	کہ	وہ آجائیں میری خدمت میں	فرمانبردار بن کر	عرض کی

اے (میرے) درباریو! کون تم میں سے لے آئے گا میرے پاس اس کے تخت کو اس سے پہلے کہ وہ آجائیں میری خدمت میں فرمانبردار بن کر۔ عرض کی

عِفْرِيتٌ	مِّنَ الْجِنِّ	أَنَا آتِيكَ	بِهِ	قَبْلَ	أَن تَقُومَ	مِن مَّقَامِكَ	وَ
ایک عفریت (نے)	جنات میں سے	میں لے آتا ہوں آپکے پاس	اسے	پیش ازیں	کہ آپ کھڑے ہوں	اپنی جگہ سے	اور

ایک عفریت نے جنات میں سے (حکم ہوتو) میں لے آتا ہوں آپ کے پاس اسے پیش ازیں کہ آپ کھڑے ہوں اپنی جگہ سے اور

إِنِّي	عَلَيْهِ	لَقَوِيٌّ	أَمِينٌ ﴿٣٩﴾	قَالَ	الَّذِي	عِندَهُ	عِلْمٌ	مِّنَ	الْكِتٰبِ	أَنَا
بے شک میں	اس کی	طاقت رکھتا ہوں	اور امین بھی ہوں	عرض کی	اس (نے)	جس کے پاس	علم	کا	کتاب	میں

بیشک میں اس کو اٹھالانے کی طاقت بھی رکھتا ہوں (اور) امین بھی ہوں۔ عرض کی اس نے جس کے پاس کتاب کا علم تھا (اجازت ہوتو) میں

آتِيكَ بِهِ	قَبْلَ	أَن يَرْتَدَّ	إِلَيْكَ	طَرْفُكَ	فَلَمَّا رَآهُ	مُسْتَقِرًّا	عِندَهُ
لے آتا ہوں اسے آپ کے پاس	(اس سے) پہلے	کہ جھپکے	آپکی	آنکھ	پھر جب آپنے اسے دیکھا	(وہ) رکھا ہوا	آپکے نزدیک

لے آتا ہوں اسے آپ کے پاس اس سے پہلے کہ آپ کی آنکھ جھپکے، پھر جب آپ نے اسے دیکھا کہ وہ رکھا ہوا ہے آپ کے نزدیک

قَالَ	هٰذَا	مِن فَضْلِ رَبِّي	لِيَبْلُوَنِي	ءَأَشْكُرُ	أَمْ أَكْفُرُ	وَمَن	شَكَرَ	فَإِنَّمَا
فرمانے لگے	یہ	میرے رب کا فضل	تا کہ وہ آزمائے مجھے	آیا میں شکر کرتا ہوں	یا ناشکری	اور جس (نے)	شکر کیا	تو

تو فرمانے لگے یہ میرے رب کا فضل (وکرم) ہے تا کہ وہ آزمائے مجھے کہ آیا میں شکر کرتا ہوں یا ناشکری۔ اور جس نے شکر کیا تو

يَشْكُرُ لِنَفْسِهِ	وَمَن	كَفَرَ	فَإِنَّ	رَبِّي	غَنِيٌّ	كَرِيمٌ ﴿٤٠﴾	قَالَ	نَكِّرُوا	لَهَا	عَرْشَهَا
وہ شکر کرتا ہے اپنے کیلئے	اور جو	ناشکری کرتا ہے	تو بلاشبہ	میرا رب	غنی	کریم	آپ نے حکم دیا	شکل بدل دو	اسکے لیے	اس کے تخت کی

وہ شکر کرتا ہے اپنے بھلے کے لیے اور جو ناشکری کرتا ہے (وہ اپنا نقصان کرتا ہے) بلاشبہ میرا رب غنی بھی ہے (اور) کریم بھی۔ آپ نے حکم دیا شکل بدل دو اس کے

نَنظُرْ	أَتَهْتَدِيٓ	أَمْ تَكُونُ	مِنَ	الَّذِينَ	لَا يَهْتَدُونَ ﴿٤١﴾	فَلَمَّا	جَآءَتْ	قِيلَ
ہم دیکھتے ہیں	کہ وہ حقیقت پر آگاہ ہوتی ہے	یا ہو جاتی ہے	ان سے	جو	حقیقت کو نہیں پہچانتے	سو جب	وہ آئی	تو اس سے پوچھا گیا

لیے اس کے تخت کی ہم دیکھتے ہیں کہ وہ حقیقت پر آگاہ ہوتی ہے یا ہو جاتی ہے ان لوگوں سے جو حقیقت کو نہیں پہچانتے۔ سو جب وہ آئی تو اس سے پوچھا گیا

اَهٰكَذَا	عَرْشُكِ	قَالَتْ	كَاَنَّهٗ	هُوَ	وَاُوْتِيْنَا	الْعِلْمَ	مِنْ قَبْلِهَا	وَكُنَّا
کیا ایسا	تیرا تخت	کہنے لگی	یہ تو ہو بہو	وہی	اور ہمیں مل گئی تھی	اطلاع	اس سے پہلے	اور ہم حاضر ہوئے ہیں

کیا تیرا تخت ایسا ہی ہے کہنے لگی یہ تو ہو بہو وہی ہے، اور ہمیں اطلاع مل گئی تھی اس واقعہ کی اس سے پہلے اور ہم تو فرمانبردار بن کر حاضر ہوئے ہیں

مُسْلِمِيْنَ ﴿۴۲﴾	وَصَدَّهَا	مَا كَانَتْ تَّعْبُدُ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	اِنَّهَا	كَانَتْ
فرمانبردار بن کر	اور روک رکھا تھا اسے	جنکی وہ عبادت کیا کرتی تھی	اللہ کے سوا	بیشک وہ	تھی

اور روک رکھا تھا اسے (ایمان لانے سے) ان بتوں نے جن کی وہ عبادت کیا کرتی تھی اللہ تعالیٰ کے سوا، بیشک وہ

مِنْ قَوْمٍ	كٰفِرِيْنَ ﴿۴۳﴾	قِيْلَ	لَهَا	ادْخُلِي	الصَّرْحَ	فَلَمَّا	رَاَتْهُ	حَسِبَتْهُ	لُجَّةً
قوم سے	کفار	کہا گیا	اسے	داخل ہو جاؤ	اس محل (میں)	پس جب	اس نے دیکھا اس کو	اس نے خیال کیا	یہ گہرا پانی

قوم کفار سے تھی۔ اسے کہا گیا کہ اس محل میں داخل ہو جاؤ پس جب اس نے دیکھا اس (کے بلوریں فرش) کو تو اس نے خیال کیا کہ یہ گہرا پانی ہے

وَكَشَفَتْ	عَنْ	سَاقَيْهَا	قَالَ	اِنَّهٗ	صَرْحٌ	مُّمَرَّدٌ	مِّنْ قَوَارِيْرَ	قَالَتْ
اور اس نے کپڑا اٹھالیا	سے	اپنی دونوں پنڈلیوں سے	آپ نے فرمایا	یہ	محل	چمکدار	بلور کا بنا ہوا	کہنے لگی

اور اس نے کپڑا اٹھالیا اپنی دونوں پنڈلیوں سے، آپ نے فرمایا (یہ پانی نہیں) یہ چمکدار محل ہے بلور کا بنا ہوا (اس کی آنکھیں کھل گئیں) کہنے لگی

رَبِّ	اِنِّيْ ظَلَمْتُ	نَفْسِيْ	وَاَسْلَمْتُ	مَعَ	سُلَيْمٰنَ	لِلّٰهِ	رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۴﴾	وَ
میرے رب!	میں ظلم ڈھاتی رہی	اپنی جان (پر)	اور ایمان لائی ہوں	ساتھ	سلیمان (کے)	اللہ پر	(جو) سارے جہانوں کا پروردگار	اور

اے میرے رب! میں (آج تک) ظلم ڈھاتی رہی اپنی جان پر اور (اب) ایمان لائی ہوں سلیمان کے ساتھ اللہ پر جو سارے جہانوں کا پروردگار ہے۔ اور

لَقَدْ اَرْسَلْنَا	اِلٰى	ثَمُوْدَ	اَخَاهُمْ	صٰلِحًا	اَنِ	اعْبُدُوا اللّٰهَ	فَاِذَا	هُمْ	فَرِيْقٰنِ
بیشک ہم نے رسول بنا کر بھیجا	طرف	ثمود	ان کے بھائی	صالح (کو)	کہ	عبادت کرو اللہ کی	تو	وہ	دو گروہ (بن گئے)

بیشک ہم نے رسول بنا کر بھیجا ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح (علیہ السلام) کو کہ عبادت کرو اللہ تعالیٰ کی تو وہ دو گروہ بن گئے

يَخْتَصِمُوْنَ ﴿۴۵﴾	قَالَ	يٰقَوْمِ	لِمَ	تَسْتَعْجِلُوْنَ	بِالسَّيِّئَةِ	قَبْلَ	الْحَسَنَةِ
اور جھگڑنے لگے	صالح نے فرمایا	اے میری قوم!	کیوں	تیزی کرتے ہو	برائی کرنے میں	پہلے	نیک کام کرنے سے

(اور آپس میں) جھگڑنے لگے۔ صالح نے فرمایا اے میری قوم! کیوں تیزی کرتے ہو برائی کرنے میں نیک کام کرنے سے پہلے

لَوْلَا تَسْتَغْفِرُوْنَ	اللّٰهَ	لَعَلَّكُمْ	تُرْحَمُوْنَ ﴿۴۶﴾	قَالُوا	اطَّيَّرْنَا	بِكَ	وَبِمَنْ مَّعَكَ
کیوں نہیں تم بخشش طلب کرتے	اللہ (سے)	شاید تم (پر)	رحم کر دیا جائے	کہنے لگے	ہم تو برا شگون سمجھتے ہیں	تمہیں	اور تمہارے ساتھیوں کو

تم کیوں نہیں بخشش طلب کرتے اللہ تعالیٰ سے شاید تم پر رحم کر دیا جائے کہنے لگے ہم تو برا شگون سمجھتے ہیں تمہیں اور تمہارے ساتھیوں کو

قَالَ	طٰٓئِرُكُمْ	عِنْدَ اللّٰهِ	بَلْ	اَنْتُمْ	قَوْمٌ	تُفْتَنُوْنَ ﴿۴۷﴾	وَكَانَ	فِى الْمَدِيْنَةِ
آپ نے فرمایا	تمہارا برا شگون	اللہ تعالیٰ کے پاس	بلکہ	تم	ایسی قوم (ہو)	جو فتنہ میں مبتلا کردی گئی ہے	اور تھے	اس شہر میں

آپ نے فرمایا تمہارا برا شگون تو اللہ تعالیٰ کے ہاں ہے بلکہ تم ایسی قوم ہو جو فتنہ میں مبتلا کردی گئی ہے۔ اور اس شہر میں

تِسْعَةُ	رَهْطٍ	يُّفْسِدُوْنَ	فِى الْاَرْضِ	وَ	لَا يُصْلِحُوْنَ ﴿۴۸﴾	قَالُوْا	تَقَاسَمُوْا	بِاللّٰهِ
نو	شخص	جو فتنہ وفساد برپا کیا کرتے تھے	اس علاقہ میں	اور	اصلاح کی کوشش نہ کرتے	انہوں نے کہا	آؤ عہد کرلیں قسم کھاکر	اللہ کی

نو شخص تھے جو فتنہ وفساد برپا کیا کرتے تھے اس علاقہ میں اور اصلاح کی کوئی کوشش نہ کرتے۔ انہوں نے کہا آؤ اللہ کی قسم کھاکر یہ عہد کرلیں کہ شب خون مارکر

لَنُبَيِّتَنَّهٗ	وَاَهْلَهٗ	ثُمَّ لَنَقُوْلَنَّ	لِوَلِيِّهٖ	مَا شَهِدْنَا	مَهْلِكَ اَهْلِهٖ	وَاِنَّا
ہم صالح کو ہلاک کردیں گے	اور اس کے اہل خانہ (کو)	پھر ہم کہہ دیں گے	اس کے وارث سے	ہم تو موجود ہی نہ تھے	جب انہیں ہلاک کیا گیا	اور یقین کرو ہم

صالح اور اس کے اہل خانہ کو ہلاک کردیں گے پھر کہہ دیں گے اس کے وارث سے کہ ہم تو (سرے سے) موجود ہی نہ تھے جب انہیں ہلاک کیا گیا اور (یقین کرو)

لَصٰدِقُوْنَ ﴿۴۹﴾	وَمَكَرُوْا	مَكْرًا	وَّمَكَرْنَا	مَكْرًا	وَّهُمْ	لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۵۰﴾	فَانْظُرْ
سچ کہہ رہے ہیں	اور انہوں نے کی	خفیہ سازش	اور ہم نے کی	خفیہ تدبیر	اور وہ	سمجھ ہی نہ سکے	تم دیکھ لو

ہم بالکل سچ کہہ رہے ہیں۔ اور انہوں نے بھی خفیہ سازش کی اور ہم نے بھی خفیہ تدبیر کی اور وہ سمجھ ہی نہ سکے (ہماری تدبیر کو) تم (خود ہی) دیکھ لو

كَيْفَ كَانَ	عَاقِبَةُ	مَكْرِهِمْ	اَنَّا	دَمَّرْنٰهُمْ	وَقَوْمَهُمْ	اَجْمَعِيْنَ ﴿۵۱﴾	فَتِلْكَ	بُيُوْتُهُمْ
کیا ہوا	انجام	ان کے مکر (کا)	ہم	ہم نے برباد کر کے رکھ دیا انہیں	اور ان کی قوم (کو)	ساری	پس یہ	ان کے گھر ہیں

کیا (ہولناک) انجام ہوا ان کے مکر کا۔ ہم نے برباد کر کے رکھ دیا انہیں اور ان کی ساری قوم کو۔ پس یہ ان کے گھر ہیں جو

خَاوِيَةً	بِمَا ظَلَمُوْا	اِنَّ	فِىْ ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	لِّقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۵۲﴾	وَاَنْجَيْنَا	الَّذِيْنَ
اجڑے پڑے	ان کے ظلم کے باعث	بے شک	اس میں	عبرت	اس قوم کے لیے جو جانتی ہے	اور ہم نے بچالیا	انہیں جو

اجڑے پڑے ہیں ان کے ظلم کے باعث، بیشک اس میں عبرت ہے اس قوم کے لئے جو (کچھ) جانتی ہے۔ اور ہم نے بچالیا انہیں جو

اٰمَنُوْا	وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿۵۳﴾	وَلُوْطًا	اِذْ قَالَ	لِقَوْمِهٖٓ	اَتَاْتُوْنَ	الْفَاحِشَةَ	وَاَنْتُمْ
ایمان لائے تھے	اور ڈرتے رہتے تھے	اور لوط (کو)	جب آپ نے فرمایا	اپنی قوم (کو)	کیا تم ارتکاب کرتے ہو	بے حیائی (کا)	حالانکہ تم

ایمان لائے تھے اور (اپنے رب سے) ڈرتے رہتے تھے۔ اور یاد کرو لوط کو جب آپ نے اپنی قوم کو فرمایا کیا تم ارتکاب کرتے ہو بے حیائی کا حالانکہ تم

تُبْصِرُوْنَ ﴿۵۴﴾	اَئِنَّكُمْ	لَتَاْتُوْنَ	الرِّجَالَ	شَهْوَةً	مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ	بَلْ	اَنْتُمْ
دیکھ رہے ہوتے ہو	کیا تم	جاتے ہو	مردوں کے پاس	شہوت رانی کیلئے	بیویوں کو چھوڑ کر	بلکہ	تم تو

دیکھ رہے ہوتے ہو۔ کیا تم جاتے ہو مردوں کے پاس شہوت رانی کے لیے (اپنی) بیویوں کو چھوڑ کر بلکہ تم تو

قَوْمٌ	تَجْهَلُوْنَ ﴿۵۵﴾	فَمَا	كَانَ	جَوَابَ	قَوْمِهٖٓ	اِلَّآ اَنْ	قَالُوْٓا	اَخْرِجُوْٓا	اٰلَ لُوْطٍ
لوگ (ہو)	بڑے نادان	پس نہیں	تھا	جواب	آپ کی قوم (کا)	بجز اس کے کہ	انہوں نے کہا	نکال دو	آل لوط (کو)

بڑے نادان لوگ ہو۔ پس نہیں تھا آپ کی قوم کا جواب بجز اس کے کہ انہوں نے کہا نکال دو آل لوط کو

مِّنْ	قَرْيَتِكُمْ	اِنَّهُمْ	اُنَاسٌ	يَّتَطَهَّرُوْنَ ﴿۵۶﴾	فَاَنْجَيْنٰهُ	وَاَهْلَهٗٓ	اِلَّا	امْرَاَتَهٗ
سے	اپنی بستی	یہ	لوگ	بڑے پاکباز بنے پھرتے ہیں	سو ہم نے بچالیا لوط کو	اور ان کے اہل خانہ (کو)	سوائے	ان کی بیوی (کے)

اپنی بستی سے یہ لوگ تو بڑے پاکباز بنے پھرتے ہیں۔ سو ہم نے بچالیا لوط (علیہ السلام) کو اور ان کے اہل خانہ کو سوائے ان کی بیوی کے

قَدَّرْنٰهَا	مِنَ	الْغٰبِرِيْنَ ﴿۵۷﴾	وَاَمْطَرْنَا	عَلَيْهِمْ	مَّطَرًا	فَسَآءَ	مَطَرُ	الْمُنْذَرِيْنَ ﴿۵۸﴾
ہم نے فیصلہ کردیا اس کے متعلق	میں	(وہ) پیچھے رہنے والوں	اور ہم نے پتھر برسائے	ان پر	خوب	پس تباہ کن تھا	پتھراؤ	ڈرائے جانے والوں (پر)

ہم نے فیصلہ کردیا اس کے متعلق کہ وہ پیچھے رہنے والوں میں ہوگی۔ اور ہم نے ان پر خوب پتھر برسائے پس تباہ کن پتھراؤ تھا (بارہا) ڈرائے جانے والوں پر۔

قُلِ	الْحَمْدُ لِلّٰهِ	وَسَلٰمٌ	عَلٰى عِبَادِهِ	الَّذِيْنَ	اصْطَفٰى	آٰللّٰهُ
فرمائیے	سب تعریفیں اللہ کیلئے ہیں	اور سلام (ہو)	اس کے ان بندوں پر	جنہیں	اس نے چن لیا	کیا اللہ

فرمائیے سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں اور سلام ہو اس کے ان بندوں پر جنہیں اس نے چن لیا (بتاؤ) کیا اللہ

خَيْرٌ	اَمَّا	يُشْرِكُوْنَ ﴿۵۹﴾
بہتر (ہے)	یا	جنہیں وہ شریک بناتے ہیں

بہتر ہے یا جنہیں وہ شریک بناتے ہیں۔

أَمَّنْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَالْأَرْضَ	وَأَنْزَلَ	لَكُمْ	مِّنَ	السَّمَاءِ	مَاءً
بھلاوہ کون	جس نے بنایا	آسمانوں (کو)	اور زمین (کو)	اور جس نے اتارا	تمہارے لیے	سے	آسمان	پانی

بھلاوہ کون ہے جس نے بنایا آسمانوں اور زمین کو اور جس نے اتارا تمہارے لئے آسمان سے پانی،

فَأَنْبَتْنَا	بِهٖ	حَدَائِقَ	ذَاتَ بَهْجَةٍ	مَا كَانَ	لَكُمْ	أَنْ تُنْبِتُوْا	شَجَرَهَا
پھر ہم نے اگائے	اس سے	باغات	خوش منظر	نہ تھی	تمہاری طاقت	کہ تم اگا سکتے	ان کے درخت

پھر ہم نے اگائے اس پانی سے خوش منظر باغات، تمہاری طاقت نہ تھی کہ تم اگا سکتے ان کے درخت،

ءَإِلٰهٌ	مَّعَ اللّٰهِ	بَلْ	هُمْ	قَوْمٌ	يَّعْدِلُوْنَ ﴿٦٠﴾	أَمَّنْ	جَعَلَ	الْأَرْضَ	قَرَارًا
کیا کوئی دوسرا خدا	اللہ کے ساتھ	بلکہ	وہ	لوگ	جو راہ راست سے پرے ہٹ رہے	بھلاوہ کون	جس نے بنایا	زمین (کو)	ٹھہرنے کی جگہ

کیا کوئی دوسرا خدا ہے اللہ کے ساتھ؟ بلکہ وہ ایسے لوگ ہیں جو راہ راست سے پرے ہٹ رہے ہیں۔ بھلا کس نے بنایا ہے زمین کو ٹھہرنے کی جگہ

وَّجَعَلَ	خِلٰلَهَا	أَنْهٰرًا	وَّجَعَلَ	لَهَا	رَوَاسِيَ	وَجَعَلَ	بَيْنَ	الْبَحْرَيْنِ	حَاجِزًا
اور جاری کردیں	اس کے درمیان	نہریں	اور بنادیئے	زمین کے لیے	لنگر	اور بنادی	درمیان	دوسمندروں (کے)	آڑ

اور جاری کردیں اس کے درمیان نہریں اور بنادیئے زمین کے لیے (پہاڑوں کے) لنگر اور بنادی دوسمندروں کے درمیان آڑ

ءَإِلٰهٌ	مَّعَ اللّٰهِ	بَلْ	أَكْثَرُهُمْ	لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٦١﴾	أَمَّنْ	يُّجِيْبُ	الْمُضْطَرَّ	إِذَا
کیا کوئی اور خدا	اللہ کے ساتھ	بلکہ	ان میں سے اکثر	بے علم ہیں	بھلا کون	قبول کرتا ہے	ایک بے قرار کی فریاد	جب

کیا کوئی اور خدا ہے اللہ تعالیٰ کے ساتھ؟ بلکہ ان میں سے اکثر لوگ بے علم ہیں۔ بھلا کون قبول کرتا ہے ایک بیقرار کی فریاد جب

دَعَاهُ	وَيَكْشِفُ	السُّوْٓءَ	وَيَجْعَلُكُمْ	خُلَفَاءَ	الْأَرْضِ	ءَإِلٰهٌ	مَّعَ اللّٰهِ
وہ اسے پکارتا ہے	اور دور کرتا ہے	تکلیف (کو)	اور بنایا تمہیں	خلیفہ	زمین (میں)	کیا کوئی اور خدا	اللہ کے ساتھ

وہ اسے پکارتا ہے اور (کون) دور کرتا ہے تکلیف کو اور (کس نے) بنایا ہے تمہیں زمین میں (اگلوں کا) خلیفہ، کیا کوئی اور خدا ہے اللہ تعالیٰ کے ساتھ؟

قَلِيْلًا مَّا	تَذَكَّرُوْنَ ﴿٦٢﴾	أَمَّنْ	يَّهْدِيْكُمْ	فِيْ ظُلُمٰتِ	الْبَرِّ	وَالْبَحْرِ	وَ
بہت کم	تم غور وفکر کرتے ہو	بھلا کون	راہ دکھاتا ہے تمہیں	اندھیروں میں	بر	اور بحر (کے)	اور

تم بہت کم غور وفکر کرتے ہو۔ بھلا کون راہ دکھاتا ہے تمہیں بر و بحر کے اندھیروں میں اور

مَنْ يُّرْسِلُ	الرِّيٰحَ	بُشْرًا	بَيْنَ يَدَيْ	رَحْمَتِهٖ	ءَإِلٰهٌ	مَّعَ اللّٰهِ	تَعٰلَى اللّٰهُ	عَمَّا
کون بھیجتا ہے	ہواؤں (کو)	خوشخبری دینے کے لیے	پہلے	اپنی رحمت سے	کیا کوئی اور خدا	اللہ کے ساتھ	برتر ہے اللہ	ان سے جنہیں

کون بھیجتا ہے ہواؤں کو خوشخبری دینے کے لئے اپنی (باران) رحمت سے پہلے کیا کوئی اور خدا ہے اللہ تعالیٰ کے ساتھ، برتر ہے اللہ تعالیٰ ان سے جنہیں

يُشْرِكُوْنَ ﴿٦٣﴾	اَمَّنْ	يَّبْدَؤُا	الْخَلْقَ	ثُمَّ يُعِيْدُهٗ	وَمَنْ	يَّرْزُقُكُمْ	مِّنَ السَّمَآءِ
وہ شریک بناتے ہیں	بھلا کون	جو آغاز کرتا ہے	آفرینش (کا)	پھر دوبارہ پیدا کرے گا اسے	اور کون	جو رزق دیتا ہے تمہیں	آسمان سے

وہ شریک بناتے ہیں۔ بھلا کون ہے جو آغاز کرتا ہے آفرینش کا پھر دوبارہ پیدا کرے گا اسے اور کون ہے جو رزق دیتا ہے تمہیں آسمان سے

وَالْاَرْضِ	ءَاِلٰهٌ	مَّعَ اللّٰهِ	قُلْ	هَاتُوْا	بُرْهَانَكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ ﴿٦٤﴾
اور زمین (سے)	کیا کوئی اور خدا	اللہ کے ساتھ	فرمائیے (اے مشرکو!)	پیش کرو	اپنی کوئی دلیل	اگر	تم ہو	سچے

اور زمین سے؟ کیا کوئی اور خدا ہے اللہ تعالیٰ کے ساتھ؟ فرمائیے (اے مشرکو!) پیش کرو اپنی کوئی دلیل اگر تم سچے ہو۔

قُلْ	لَّا يَعْلَمُ	مَنْ	فِي السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	الْغَيْبَ	اِلَّا اللّٰهُ	وَمَا يَشْعُرُوْنَ
آپ فرمائیے	نہیں جان سکتے	جو	آسمانوں میں	اور زمین (میں)	غیب (کو)	سوائے اللہ (کے)	اور وہ نہیں سمجھتے

آپ فرمائیے (خود بخود) نہیں جان سکتے جو آسمانوں اور زمین میں ہیں غیب کو سوائے اللہ تعالیٰ کے، اور وہ (یہ بھی) نہیں سمجھتے کہ انہیں

اَيَّانَ	يُبْعَثُوْنَ ﴿٦٥﴾	بَلِ ادّٰرَكَ	عِلْمُهُمْ	فِي الْاٰخِرَةِ	بَلْ هُمْ	فِيْ شَكٍّ	مِّنْهَا
کب	انہیں اٹھایا جائے گا	بلکہ گم ہو گیا	ان کا علم	آخرت کے متعلق	بلکہ وہ	شک میں (ہیں)	اسکے بارے میں

کب اٹھایا جائے گا بلکہ گم ہو گیا ہے ان کا علم آخرت کے متعلق بلکہ وہ تو اس کے بارے میں شک میں ہیں۔

۵ع

بَلْ هُمْ	مِّنْهَا	عَمُوْنَ ﴿٦٦﴾	وَقَالَ	الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا	ءَاِذَا	كُنَّا	تُرٰبًا	وَّاٰبَآؤُنَآ
بلکہ وہ	اس سے	اندھے	اور کہنے لگے	کفار	کیا جب	ہم ہو جائیں گے	مٹی	اور ہمارے باپ دادا

بلکہ وہ اس سے اندھے ہیں۔ اور کفار کہنے لگے کیا جب ہم مٹی ہو جائیں گے اور ہمارے باپ دادا بھی

اَئِنَّا	لَمُخْرَجُوْنَ ﴿٦٧﴾	لَقَدْ وُعِدْنَا	هٰذَا	نَحْنُ	وَاٰبَآؤُنَا	مِنْ قَبْلُ	اِنْ
تو کیا ہمیں	نکالا جائے گا	بیشک ہم سے وعدہ کیا گیا	اس کا	ہم (سے)	اور ہمارے باپ دادا (سے)	اس سے پہلے	نہیں

تو کیا ہمیں (پھر) نکالا جائے گا۔ بیشک قیامت کے آنے کا وعدہ ہم سے بھی کیا گیا اور ہمارے باپ دادا سے بھی اس سے پہلے، نہیں ہے

هٰذَآ	اِلَّآ	اَسَاطِيْرُ	الْاَوَّلِيْنَ ﴿٦٨﴾	قُلْ	سِيْرُوْا	فِي الْاَرْضِ	فَانْظُرُوْا	كَيْفَ
یہ	مگر	من گھڑت افسانے	پہلے لوگوں (کے)	آپ فرمائیے	سیر و سیاحت کرو	زمین میں	پھر اپنی آنکھوں سے دیکھو	کیسا ہولناک

یہ وعدہ مگر پہلے لوگوں کے من گھڑت افسانے۔ آپ فرمائیے سیر و سیاحت کرو زمین میں پھر اپنی آنکھوں سے دیکھو کہ کیسا ہولناک انجام

كَانَ	عَاقِبَةُ	الْمُجْرِمِيْنَ ﴿٦٩﴾	وَ	لَا تَحْزَنْ	عَلَيْهِمْ	وَلَا تَكُنْ	فِيْ ضَيْقٍ
ہوا	انجام	مجرموں (کا)	اور	آپ غمزدہ نہ ہوں	ان پر	اور نہ ہوا کریں	تنگ دل

ہوا مجرموں کا۔ (اے محبوب ﷺ!) آپ غمزدہ نہ ہوں ان (کے رویہ) پر اور تنگ دل نہ ہوا کریں

مِمَّا يَمْكُرُونَ ﴿٧٠﴾	وَيَقُولُونَ	مَتَىٰ	هَٰذَا	الْوَعْدُ	إِن	كُنتُمْ	صَادِقِينَ ﴿٧١﴾
سے ان کے مکروفریب	اور وہ پوچھتے ہیں	کب	یہ	وعدہ	اگر	تم ہو	سچے

ان کے مکروفریب سے۔ اور وہ پوچھتے ہیں کب (پورا ہوگا) یہ وعدہ (بتاؤ) اگر تم سچے ہو۔

قُلْ	عَسَىٰ	أَن يَكُونَ	رَدِفَ	لَكُم	بَعْضُ	الَّذِي	تَسْتَعْجِلُونَ ﴿٧٢﴾	وَإِنَّ	رَبَّكَ
آپ فرمایئے	قریب ہے	کہ آلگا ہو	پیچھے	تمہارے	کچھ حصہ (اس کا)	جس کے لیے	تم جلدی مچارہے ہو	اور بے شک	آپ کا رب

آپ فرمایئے قریب ہے کہ تمہارے پیچھے آلگا ہو اس عذاب کا کچھ حصہ جس کے لئے تم جلدی مچارہے ہو۔ اور بے شک آپ کا رب

لَذُو فَضْلٍ	عَلَى النَّاسِ	وَلَٰكِنَّ	أَكْثَرَهُمْ	لَا يَشْكُرُونَ ﴿٧٣﴾	وَإِنَّ	رَبَّكَ
بہت فضل فرمانیوالا	لوگوں پر	لیکن	اکثر	ناشکری کرتے ہیں	اور یقیناً	آپ کا رب

بہت فضل (وکرم) فرمانے والا ہے لوگوں پر، لیکن اکثر لوگ ناشکری کرتے ہیں۔ اور یقیناً آپ کا رب

لَيَعْلَمُ	مَا تُكِنُّ	صُدُورُهُمْ	وَمَا	يُعْلِنُونَ ﴿٧٤﴾	وَمَا	مِنْ	غَائِبَةٍ
خوب جانتا ہے	جو کچھ چھپا رکھا ہے	ان کے سینوں (نے)	اور جو	وہ ظاہر کرتے ہیں	اور نہیں	کوئی	پوشیدہ چیز

خوب جانتا ہے جو کچھ چھپا رکھا ہے ان کے سینوں نے اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں۔ اور نہیں کوئی پوشیدہ چیز

فِي	السَّمَاءِ	وَالْأَرْضِ	إِلَّا	فِي	كِتَابٍ	مُّبِينٍ ﴿٧٥﴾	إِنَّ	هَٰذَا	الْقُرْآنَ
میں	آسمان	اور زمین	مگر	میں	کتاب	مبین	بلاشبہ	یہ	قرآن

آسمان اور زمین میں مگر اس کا بیان کتاب مبین میں موجود ہے۔ بلاشبہ یہ قرآن

يَقُصُّ	عَلَىٰ بَنِي إِسْرَائِيلَ	أَكْثَرَ	الَّذِي	هُمْ	فِيهِ	يَخْتَلِفُونَ ﴿٧٦﴾	وَإِنَّهُ
بیان کرتا ہے	بنی اسرائیل کے سامنے	اکثر	ان (کو)	وہ	جن میں	جھگڑتے رہتے ہیں	اور بلاشبہ یہ

بیان کرتا ہے بنی اسرائیل کے سامنے اکثر ان امور (کی حقیقت) کو جن میں وہ جھگڑتے رہتے ہیں اور بلاشبہ یہ قرآن

لَهُدًى	وَرَحْمَةٌ	لِّلْمُؤْمِنِينَ ﴿٧٧﴾	إِنَّ	رَبَّكَ	يَقْضِي	بَيْنَهُم	بِحُكْمِهِ	وَهُوَ
سراپا ہدایت	اور مجسم رحمت	مومنین کے لیے	یقیناً	آپ کا رب	فیصلہ فرمائے گا	ان کے درمیان	اپنے حکم سے	اور وہی

سراپا ہدایت اور مجسم رحمت ہے مومنین کے لئے یقیناً آپ کا رب فیصلہ فرمائے گا ان کے درمیان اپنے حکم سے اور وہی ہے

الْعَزِيزُ	الْعَلِيمُ ﴿٧٨﴾	فَتَوَكَّلْ	عَلَى	اللَّهِ	إِنَّكَ	عَلَى	الْحَقِّ	الْمُبِينِ ﴿٧٩﴾	إِنَّكَ
زبردست	جاننے والا	سو آپ بھروسہ کریں	پر	اللہ	بیشک آپ	پر	حق	روشن	بیشک

زبردست، سب کچھ جاننے والا۔ سو آپ بھروسہ کریں اللہ تعالیٰ پر، بیشک آپ روشن حق پر ہیں۔ بے شک

لَا تُسْمِعُ	الْمَوْتٰى	وَلَا تُسْمِعُ	الصُّمَّ	الدُّعَآءَ	اِذَا وَلَّوْا	مُدْبِرِيْنَ ﴿۸۰﴾
آپ نہیں سنا سکتے	مردوں (کو)	اور نہ آپ سنا سکتے ہیں	بہروں (کو)	پکار	جب وہ بھاگے جا رہے ہوں	پیٹھ پھیرے ہوئے

آپ نہیں سنا سکتے مردوں کو اور نہ آپ سنا سکتے ہیں بہروں کو اپنی پکار جب وہ بھاگے جا رہے ہوں پیٹھ پھیرے ہوئے۔

وَ	مَآ اَنْتَ	بِهٰدِی	الْعُمْیِ	عَنْ	ضَلٰلَتِهِمْ	اِنْ	تُسْمِعُ	اِلَّا	مَنْ	يُّؤْمِنُ
اور	نہیں آپ	ہدایت دینے والے	اندھوں (کو)	سے	ان کی گمراہی	نہیں	سناتے آپ	بجز	ان کے جو	ایمان لاتے ہیں

اور نہیں آپ ہدایت دینے والے (دل کے) اندھوں کو ان کی گمراہی سے۔ نہیں سناتے آپ بجز ان کے جو ایمان لاتے ہیں

بِاٰيٰتِنَا	فَهُمْ	مُّسْلِمُوْنَ ﴿۸۱﴾	وَاِذَا وَقَعَ	الْقَوْلُ	عَلَيْهِمْ	اَخْرَجْنَا	لَهُمْ
ہماری آیتوں پر	پھر وہ	فرمانبردار بن جاتے ہیں	اور جب وقت آجائے گا	بات (کا)	ان پر	ہم نکالیں گے	ان کیلئے

ہماری آیتوں پر پھر وہ فرمانبردار بن جاتے ہیں۔ اور جب ہماری بات ان پر پورا ہونے کا وقت آجائے گا تو ہم نکالیں گے ان کے لئے

دَآبَّةً	مِّنَ	الْاَرْضِ	تُكَلِّمُهُمْ	اَنَّ النَّاسَ	كَانُوْا	بِاٰيٰتِنَا	لَا يُوْقِنُوْنَ ﴿۸۲﴾
ایک چوپایہ	سے	زمین	جو ان سے گفتگو کرے گا	کیونکہ لوگ	تھے	ہماری آیتوں پر	ایمان نہیں لاتے

ایک چوپایہ زمین سے جو ان سے گفتگو کرے گا کیونکہ لوگ ہماری آیتوں پر ایمان نہیں لاتے تھے۔

وَيَوْمَ	نَحْشُرُ	مِنْ	كُلِّ اُمَّةٍ	فَوْجًا	مِّمَّنْ	يُّكَذِّبُ	بِاٰيٰتِنَا	فَهُمْ	يُوْزَعُوْنَ ﴿۸۳﴾
اور جس روز	ہم اکٹھا کریں گے	سے	ہر امت	ایک گروہ	جو	جھٹلایا کرتا تھا	ہماری آیتوں کو	تو ان (کو)	روک لیا جائے گا

اور جس روز ہم اکٹھا کریں گے ہر امت سے ایک گروہ جو جھٹلایا کرتا تھا ہماری آیتوں کو تو ان کو (اپنی اپنی جگہ پر) روک لیا جائے گا۔

حَتّٰٓى	اِذَا جَآءُوْ	قَالَ	اَكَذَّبْتُمْ	بِاٰيٰتِیْ	وَلَمْ تُحِيْطُوْا	بِهَا	عِلْمًا	اَمَّاذَا
یہاں تک کہ	جب وہ آجائیں گے	اللہ فرمائے گا	کیا تم نے جھٹلایا	میری آیتوں کو	حالانکہ تم نے جانا بھی نہ تھا	انہیں	اچھی طرح	یا اور کیا

حتیٰ کہ جب وہ آجائیں گے اللہ تعالیٰ فرمائے گا کیا تم نے جھٹلایا میری آیتوں کو حالانکہ تم نے اچھی طرح انہیں جانا بھی نہ تھا یا اس کے علاوہ اور

كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۸۴﴾	وَوَقَعَ	الْقَوْلُ	عَلَيْهِمْ	بِمَا ظَلَمُوْا	فَهُمْ	لَا يَنْطِقُوْنَ ﴿۸۵﴾
جو تم کیا کرتے تھے	اور پوری ہوگئی	بات	ان پر	بوجہ ان کے ظلم کے	تو وہ	بولیں گے بھی نہیں

کیا تھا جو تم کیا کرتے تھے۔ اور پوری ہوگئی (اللہ کی) بات ان پر بوجہ ان کے ظلم کے تو وہ (اس وقت) بولیں گے نہیں۔

اَلَمْ يَرَوْا	اَنَّا	جَعَلْنَا	الَّيْلَ	لِيَسْكُنُوْا	فِيْهِ	وَالنَّهَارَ	مُبْصِرًا	اِنَّ	فِیْ ذٰلِكَ
کیا انہوں نے غور نہ کیا	کہ ہم (نے)	بنایا ہے	رات (کو)	تاکہ وہ آرام کریں	اس میں	اور دن (کو)	بینا	بے شک	اس میں

کیا انہوں نے غور نہ کیا کہ ہم نے بنایا ہے رات کو اس لیے تاکہ وہ اس میں آرام کریں اور بنایا ہے دن کو بینا، بے شک اس میں (ہماری قدرت کی)

لَاٰیٰتٍ	لِّقَوْمٍ	یُّؤْمِنُوْنَ ﴿۸۶﴾	وَیَوْمَ	یُنْفَخُ	فِی الصُّوْرِ	فَفَزِعَ	مَنْ	فِی السَّمٰوٰتِ
نشانیاں	ان لوگوں کیلیے	جو ایمان لاتے ہیں	اور جس دن	پھونکا جائے گا	صور	تو گھبرا جائے گا	ہر کوئی جو	آسمانوں میں

نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لئے جو ایمان لاتے ہیں۔ اور جس دن پھونکا جائے گا صور تو گھبرا جائے گا ہر کوئی جو آسمانوں میں ہے

وَمَنْ	فِی الْاَرْضِ	اِلَّا	مَنْ	شَآءَ اللّٰهُ	وَكُلٌّ	اَتَوْهُ	دٰخِرِیْنَ ﴿۸۷﴾
اور جو	زمین میں	مگر	جنہیں	چاہا خدا نے	اور سب	حاضر ہوں گے اس کی بارگاہ میں	عاجزی کرتے ہوئے

اور جو زمین میں ہے مگر جنہیں خدا نے چاہا (وہ نہیں گھبرائیں گے) اور سب حاضر ہوں گے اس کی بارگاہ میں عاجزی کرتے ہوئے۔

وَتَرَى	الْجِبَالَ	تَحْسَبُهَا	جَامِدَةً	وَّهِیَ	تَمُرُّ	مَرَّ السَّحَابِ	صُنْعَ اللّٰهِ
اور تو دیکھے گا	پہاڑوں (کو)	تو گمان کرے گا کہ یہ	ٹھہرے ہوئے ہیں	حالانکہ وہ	چل رہے ہوں گے	بادل کی سی چال	کاریگری ہے اللہ کی

اور تو جب (اس روز) پہاڑوں کو دیکھے گا تو گمان کرے گا کہ یہ ٹھہرے ہوئے ہیں حالانکہ وہ چل رہے ہوں گے بادل کی سی چال، یہ کاریگری ہے اللہ کی

الَّذِیْۤ	اَتْقَنَ	كُلَّ شَیْءٍ	اِنَّهٗ	خَبِیْرٌ	بِمَا	تَفْعَلُوْنَ ﴿۸۸﴾	مَنْ جَآءَ
جس (نے)	مضبوط بنایا	ہر چیز (کو)	بے شک وہ	خوب جانتا ہے	جو	تم کر رہے ہیں	جو آئے گا

جس نے (اپنی حکمت سے) مضبوط بنایا ہر چیز کو، بیشک وہ خوب جانتا ہے جو کچھ تم کر رہے ہو۔ جو شخص

بِالْحَسَنَةِ	فَلَهٗ	خَیْرٌ	مِّنْهَا	وَهُمْ	مِّنْ فَزَعٍ	یَّوْمَىِٕذٍ	اٰمِنُوْنَ ﴿۸۹﴾
نیک عمل لیکر	تو اسے ملے گا	بہتر اجر	اس سے	اور یہ	گھبراہٹ سے	اس دن (کی)	محفوظ ہوں گے

نیک عمل لے کر آئے گا تو اسے کہیں بہتر اجر ملے گا اس نیک عمل سے اور یہ نیک بندے اس دن کی گھبراہٹ سے محفوظ ہوں گے۔

وَ	مَنْ	جَآءَ	بِالسَّیِّئَةِ	فَكُبَّتْ	وُجُوْهُهُمْ	فِی النَّارِ	هَلْ	تُجْزَوْنَ	اِلَّا
اور	جو	آئے گا	برائی لیکر	تو ان کو پھینک دیا جائے گا اوندھا	منہ کے بل	آگ میں	کیا	تمہیں بدلہ ملے گا	بجز

اور جو برائی لے کر آئے گا تو ان کو منہ کے بل اوندھا پھینک دیا جائے گا آگ میں، (اے بدکارو!) کیا تمہیں بدلہ ملے گا بجز اس کے

مَا	كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۰﴾	اِنَّمَاۤ	اُمِرْتُ	اَنْ	اَعْبُدَ	رَبَّ	هٰذِهِ	الْبَلْدَةِ
اس کے جو	تم کیا کرتے تھے	صرف	مجھے حکم دیا گیا ہے	کہ	میں عبادت کروں	رب (کی)	اس	شہر (کے)

جو تم عمل کیا کرتے تھے۔ مجھے تو صرف یہ حکم دیا گیا ہے کہ میں عبادت کروں اس (مقدس) شہر کے رب کی

الَّذِیْ	حَرَّمَهَا	وَلَهٗ	كُلُّ شَیْءٍ	وَّاُمِرْتُ	اَنْ	اَكُوْنَ	مِنَ	الْمُسْلِمِیْنَ ﴿۹۱﴾
جس (نے)	حرمت والا بنایا اسکو	اور اسی کی	ہر شے	اور مجھے حکم دیا گیا ہے	کہ	میں ہو جاؤں	میں	فرمانبرداروں

جس نے عزت و حرمت والا بنایا ہے اس کو اور اسی کی ہے ہر شے اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں شامل ہو جاؤں فرمانبرداروں کے زمرہ میں۔

وَاَنْ	اَتْلُوَا	الْقُرْاٰنَ	فَمَنِ	اهْتَدٰى	فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ	لِنَفْسِهٖ	وَمَنْ
نیز (یہ) کہ	میں تلاوت کیا کروں	قرآن (کی)	پس جو	ہدایت قبول کرتا ہے	تو وہ ہدایت قبول کرتا ہے	اپنے ہی لیے	اور جو

نیز (یہ بھی کہ) میں تلاوت کیا کروں قرآن کی پس جو ہدایت قبول کرتا ہے وہ اپنے ہی فائدہ کے لیے ہدایت قبول کرتا ہے اور جو

ضَلَّ	فَقُلْ	اِنَّمَآ	اَنَا	مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ﴿۹۲﴾	وَقُلِ	الْحَمْدُ	لِلّٰهِ	سَيُرِيْكُمْ
گمراہ ہوتا ہے	تو فرماؤ	صرف	میں (تو)	ڈرانے والوں سے	اور آپ کہیے	سب تعریفیں	اللہ کیلئے	وہ ابھی دکھائے گا تمہیں

گمراہ ہوتا ہے (تو اس کی قسمت) فرماؤ میں تو صرف ڈرانے والوں سے ہوں۔ اور آپ کہیے سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں وہ ابھی دکھائے گا تمہیں

اٰيٰتِهٖ	فَتَعْرِفُوْنَهَا	وَمَا	رَبُّكَ	بِغَافِلٍ	عَمَّا	تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۳﴾
اپنی نشانیاں	تو تم انہیں پہچان لوگے	اور نہیں	آپ کا رب	بے خبر	ان سے جو	تم کیا کرتے ہو

اپنی نشانیاں تو تم انہیں پہچان لوگے۔ اور نہیں ہے آپ کا رب بے خبر ان کاموں سے جو (اے لوگو!) تم کیا کرتے ہو۔

سُوْرَةُ الْقَصَصِ ۲۸ مَكِّيَّةٌ ۴۹ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ۸۸ رُكُوْعَاتُهَا ۹

سورۂ القصص مکی ہے اور اس میں اٹھاسی آیتیں اور نو رکوع ہیں

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

طٰسٓمّٓ ﴿۱﴾	تِلْكَ	اٰيٰتُ	الْكِتٰبِ	الْمُبِيْنِ ﴿۲﴾	نَتْلُوْا	عَلَيْكَ	مِنْ	نَّبَاِ	مُوْسٰى	وَ
طاسین میم،	یہ	آیتیں	کتاب	روشن کی	ہم پڑھ کر سناتے ہیں	آپ (کو)	کچھ	واقعہ	موسیٰ	اور

طاسین میم۔ یہ آیتیں ہیں روشن کتاب کی۔ ہم پڑھ کر سناتے ہیں آپ کو موسیٰ اور

فِرْعَوْنَ	بِالْحَقِّ	لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۳﴾	اِنَّ	فِرْعَوْنَ	عَلَا	فِي الْاَرْضِ	وَ
فرعون (کا)	ٹھیک ٹھیک	ان لوگوں کیلئے جو ایمان لاتے ہیں	بے شک	فرعون	متکبر بن گیا	سرزمین میں	اور

فرعون کا کچھ واقعہ ٹھیک ٹھیک ان لوگوں (کے فائدہ) کے لئے جو ایمان لاتے ہیں۔ بے شک فرعون متکبر (وسرکش) بن گیا سرزمین (مصر) میں اور

جَعَلَ	اَهْلَهَا	شِيَعًا	يَّسْتَضْعِفُ	طَآئِفَةً	مِّنْهُمْ	يُذَبِّحُ	اَبْنَآءَهُمْ	وَيَسْتَحْيٖ
اس نے بنادیا	وہاں کے باشندوں کو	گروہ گروہ	وہ کمزور کرنا چاہتا تھا	ایک گروہ (کو)	ان میں سے	ذبح کیا کرتا	ان کے بیٹوں (کو)	اور زندہ چھوڑ دیتا

اس نے بنادیا وہاں کے باشندوں کو گروہ گروہ، وہ کمزور کرنا چاہتا تھا ایک گروہ کو ان میں سے۔ ذبح کیا کرتا ان کے بیٹوں کو اور زندہ چھوڑ دیتا

نِسَآءَهُمْ	اِنَّهٗ	كَانَ	مِنَ	الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۴﴾	وَنُرِيْدُ	اَنْ	نَّمُنَّ	عَلَى الَّذِيْنَ
انکی عورتوں (کو)	بیشک وہ	تھا	سے	فساد برپا کرنے والوں	اور ہم نے چاہا	کہ	احسان کریں	ان پر جنہیں

ان کی عورتوں کو بیشک وہ فساد برپا کرنے والوں سے تھا۔ اور ہم نے چاہا کہ احسان کریں ان لوگوں پر جنہیں

اسْتُضْعِفُوا	فِي الْأَرْضِ	وَنَجْعَلَهُمْ	أَئِمَّةً	وَنَجْعَلَهُمُ	الْوَارِثِينَ ۝٥	وَنُمَكِّنَ
کمزور بنادیا گیا تھا	ملک میں	اور ہم بنادیں انہیں	پیشوا	اور ہم بنادیں انہیں	وارث	اور ہم تسلط بخشیں

کمزور بنادیا گیا تھا ملک (مصر) میں اور بنادیں انہیں پیشوا اور بنادیں انہیں (فرعون کے تاج وتخت کا) وارث۔ اور تسلط بخشیں

لَهُمْ	فِي الْأَرْضِ	وَنُرِيَ	فِرْعَوْنَ	وَهَامَانَ	وَجُنُودَهُمَا	مِنْهُمْ	مَا
انہیں	سرزمین میں	اور ہم دکھائیں	فرعون	اور ہامان	اور انکی فوجوں (کو)	انکی جانب سے	وہی جسکا

انہیں سرزمین (مصر) میں اور ہم دکھائیں فرعون اور ہامان اور ان کی فوجوں کو ان کی جانب سے (وہی خطرہ) جس کا

كَانُوا يَحْذَرُونَ ۝٦	وَأَوْحَيْنَا	إِلَىٰ	أُمِّ مُوسَىٰ	أَنْ أَرْضِعِيهِ	فَإِذَا	خِفْتِ عَلَيْهِ
وہ اندیشہ کیا کرتے تھے	اور ہم نے الہام کیا	طرف	موسیٰ کی والدہ	کہ اسے دودھ پلاتی رہ	پھر جب	تمہیں اندیشہ لاحق ہو اس کے متعلق

وہ اندیشہ کیا کرتے تھے۔ اور ہم نے الہام کیا موسیٰ کی والدہ کی طرف کہ اسے (بے خطر) دودھ پلاتی رہ۔ پھر جب اس کے متعلق تمہیں اندیشہ لاحق ہو

فَأَلْقِيهِ	فِي الْيَمِّ	وَ	لَا تَخَافِي	وَلَا تَحْزَنِي	إِنَّا	رَادُّوهُ	إِلَيْكِ	وَجَاعِلُوهُ
تو ڈال دینا اسے	دریا میں	اور	نہ ہراساں ہونا	اور نہ غمگین ہونا	یقیناً ہم	لوٹادیں گے اسے	تیری طرف	اور ہم بنانے والے ہیں اسے

تو ڈال دینا اسے دریا میں اور نہ ہراساں ہونا اور نہ غمگین ہونا۔ یقیناً ہم لوٹا دیں گے اسے تیری طرف اور ہم بنانے والے ہیں اسے

مِنَ	الْمُرْسَلِينَ ۝٧	فَالْتَقَطَهُ	آلُ فِرْعَوْنَ	لِيَكُونَ	لَهُمْ	عَدُوًّا	وَ
میں سے	رسولوں	پس نکال لیا اسے	فرعون کے گھر والوں (نے)	تاکہ وہ بنے	ان کا	دشمن	اور

رسولوں میں سے۔ پس (دریا سے) نکال لیا اسے فرعون کے گھر والوں نے تاکہ (انجام کار) وہ ان کا دشمن اور

حَزَنًا	إِنَّ	فِرْعَوْنَ	وَهَامَانَ	وَجُنُودَهُمَا	كَانُوا	خَاطِئِينَ ۝٨	وَقَالَتِ
باعث رنج	بے شک	فرعون	اور ہامان	اور ان کے لشکری	تھے	خطاکار	اور کہا

باعث رنج والم بنے۔ بیشک فرعون، ہامان اور ان کے لشکری خطا کار تھے۔ اور کہا فرعون کی

امْرَأَتُ	فِرْعَوْنَ	قُرَّتُ	عَيْنٍ لِّي	وَلَكَ	لَا تَقْتُلُوهُ	عَسَىٰ	أَنْ يَنْفَعَنَا
بیوی (نے)	فرعون (کی)	(یہ) ٹھنڈک	میری آنکھوں کیلئے	اور تیری آنکھوں (کیلئے)	اسے قتل نہ کرنا	شاید	یہ ہمیں نفع دے

بیوی نے (اے میرے سرتاج!) یہ بچہ تو میری اور تیری آنکھوں کے لیے ٹھنڈک ہے، اسے قتل نہ کرنا شاید یہ ہمیں نفع دے

أَوْ	نَتَّخِذَهُ	وَلَدًا	وَهُمْ	لَا يَشْعُرُونَ ۝٩	وَأَصْبَحَ	فُؤَادُ	أُمِّ مُوسَىٰ	فَارِغًا
یا	ہم اسے بنالیں	فرزند	اور وہ	نہ سمجھ سکے	اور ہوگیا	دل	موسیٰ کی ماں (کا)	بیقرار

یا ہم اسے اپنا فرزند بنالیں اور وہ (اس تجویز کے انجام کو) نہ سمجھ سکے۔ اور موسیٰ (علیہ السلام) کی ماں کا دل بے قرار ہوگیا،

إِنْ كَادَتْ	لَتُبْدِي	بِهِ	لَوْلَا	أَنْ رَبَطْنَا	عَلَىٰ قَلْبِهَا	لِتَكُونَ	مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ⑩
قریب تھا	کہ وہ ظاہر کردے	اس کو	اگر نہ	کردیا ہوتا ہم نے مضبوط	اس کے دل (کو)	تاکہ وہ بنی رہے	یقین کرنے والی

قریب تھا کہ وہ ظاہر کردے اس راز کو اگر ہم نے مضبوط نہ کردیا ہوتا اس کے دل کو تاکہ وہ بنی رہے اللہ کے وعدہ پر یقین کرنے والی۔

وَقَالَتْ	لِأُخْتِهِ	قُصِّيهِ	فَبَصُرَتْ	بِهِ	عَنْ جُنُبٍ	وَهُمْ	لَا يَشْعُرُونَ ⑪
اور اس نے کہا	موسیٰ کی بہن سے	اس کے پیچھے پیچھے ہولے	پس وہ دیکھتی رہی	اسے	دور سے	اور وہ	نہ سمجھتے تھے

اور اس نے کہا موسیٰ کی بہن سے کہ اس کے پیچھے پیچھے ہولے، پس وہ اسے دیکھتی رہی دور سے اور وہ اس (حقیقت کو) نہ سمجھتے تھے۔

وَحَرَّمْنَا	عَلَيْهِ	الْمَرَاضِعَ	مِنْ قَبْلُ	فَقَالَتْ	هَلْ أَدُلُّكُمْ	عَلَىٰ أَهْلِ بَيْتٍ
اور ہم نے حرام کردیں	اس پر	ساری دودھ پلانے والیاں	اس سے پہلے	تو موسیٰ کی بہن نے کہا	کیا میں پتہ دوں تمہیں	ایسے گھر والوں کا

اور ہم نے حرام کردیں اس پر ساری دودھ پلانے والیاں اس سے پہلے تو موسیٰ کی بہن نے کہا کیا میں پتہ دوں تمہیں ایسے گھر والوں کا

يَكْفُلُونَهُ	لَكُمْ	وَهُمْ	لَهُ	نَاصِحُونَ ⑫	فَرَدَدْنَاهُ	إِلَىٰ أُمِّهِ	كَيْ تَقَرَّ
جو اسکی پرورش کریں	تمہاری خاطر	اور وہ	اس کے	خیر خواہ	تو ہم نے لوٹا دیا اسکو	اسکی ماں کی طرف	تاکہ ٹھنڈی ہو

جو اس کی پرورش کریں تمہاری خاطر اور وہ اس بچہ کے خیر خواہ بھی ہوں گے۔ تو (اس طرح) ہم نے لوٹا دیا اس کو اس کی ماں کی طرف تاکہ اسے دیکھ کر

عَيْنُهَا	وَلَا تَحْزَنَ	وَلِتَعْلَمَ	أَنَّ	وَعْدَ اللَّهِ	حَقٌّ	وَلَٰكِنَّ	أَكْثَرَهُمْ
اس کی آنکھ	اور غمزدہ نہ ہو	اور جان لے	کہ بلاشبہ	اللہ کا وعدہ	سچا	لیکن	اکثر

اس کی آنکھ ٹھنڈی ہو اور (اس کے فراق میں) غمزدہ نہ ہو اور وہ یہ بھی جان لے کہ بلاشبہ اللہ کا وعدہ سچا ہوتا ہے لیکن اکثر

لَا يَعْلَمُونَ ⑬	وَلَمَّا	بَلَغَ أَشُدَّهُ	وَاسْتَوَىٰ	آتَيْنَاهُ	حُكْمًا	وَعِلْمًا
نہیں جانتے	اور جب	پہنچ گئے موسیٰ اپنے شباب کو	اور ان کی نشوونما مکمل ہوگئی	ہم نے انہیں عطا فرمایا	حکم	اور علم

(اس حقیقت کو) نہیں جانتے۔ اور جب پہنچ گئے موسیٰ (علیہ السلام) اپنے شباب کو اور ان کی نشوونما مکمل ہوگئی تو ہم نے انہیں حکم اور علم عطا فرمایا،

وَكَذَٰلِكَ	نَجْزِي	الْمُحْسِنِينَ ⑭	وَدَخَلَ	الْمَدِينَةَ	عَلَىٰ حِينِ	غَفْلَةٍ
اور ایسا ہی	ہم صلہ دیتے ہیں	نیکوکاروں (کو)	وہ داخل ہوئے	شہر (میں)	اس وقت جب	بے خبر

اور ہم ایسا ہی صلہ دیتے ہیں نیکوکاروں کو۔ وہ شہر میں داخل ہوئے اس وقت جب بے خبر سو رہے تھے

مِنْ أَهْلِهَا	فَوَجَدَ	فِيهَا	رَجُلَيْنِ	يَقْتَتِلَانِ	هَٰذَا	مِنْ	شِيعَتِهِ	وَهَٰذَا
اس کے باشندے	پس آپ نے پایا	وہاں	دو آدمیوں (کو)	آپس میں لڑتے ہوئے	یہ	سے	ان کی جماعت	اور یہ

اس کے باشندے پس آپ نے پایا وہاں دو آدمیوں کو آپس میں لڑتے ہوئے۔ یہ ایک ان کی جماعت سے تھا اور یہ دوسرا

مِنْ	عَدُوِّهٖ	فَاسْتَغَاثَهُ	الَّذِيْ	مِنْ شِيْعَتِهٖ	عَلَى الَّذِيْ	مِنْ عَدُوِّهٖ
سے	ان کے دشمنوں	پس مدد کیلیے پکارا آپ کو اس نے	جو	آپ کی جماعت سے	اس کے مقابلہ میں جو	آپ کے دشمن گروہ سے

ان کے دشمنوں سے۔ پس مدد کے لئے پکارا آپ کو اس نے جو آپ کی جماعت سے تھا اس کے مقابلہ میں جو آپ کے دشمن گروہ سے تھا

فَوَكَزَهٗ	مُوْسٰى	فَقَضٰى عَلَيْهِ	قَالَ	هٰذَا	مِنْ	عَمَلِ الشَّيْطٰنِ	اِنَّهٗ	عَدُوٌّ
تو سینہ میں گھونسا مارا اس کو	موسیٰ (نے)	تو اس کا کام تمام کردیا	آپ نے فرمایا	یہ	سے	شیطان کی انگیخت	بے شک وہ	دشمن

تو سینہ میں گھونسا مارا موسیٰ نے اس کو اور اس کا کام تمام کردیا، آپ نے فرمایا یہ کام شیطان کی انگیخت سے ہوا ہے بیشک وہ کھلا دشمن ہے

مُّضِلٌّ	مُّبِيْنٌ ﴿۱۵﴾	قَالَ	رَبِّ	اِنِّيْ	ظَلَمْتُ	نَفْسِيْ	فَاغْفِرْ لِيْ	فَغَفَرَ	لَهٗ
بہکا دینے والا	کھلا	آپ نے عرض کی	پروردگار!	میں (نے)	ظلم کیا	اپنے آپ (پر)	پس بخش دے مجھے	تو اللہ نے بخش دیا	اسے

بہکا دینے والا۔ آپ نے عرض کی میرے پروردگار! میں نے ظلم کیا اپنے آپ پر پس بخش دے مجھے تو اللہ تعالیٰ نے بخش دیا اسے،

اِنَّهٗ هُوَ	الْغَفُوْرُ	الرَّحِيْمُ ﴿۱۶﴾	قَالَ	رَبِّ	بِمَآ اَنْعَمْتَ	عَلَيَّ	فَلَنْ اَكُوْنَ
بے شک وہی	غفور	رحیم	عرض کرنے لگے	میرے رب	مجھے ان انعامات کی قسم جو تو نے فرمائے	مجھ پر	میں ہرگز نہیں بنوں گا

بے شک وہی غفور رحیم ہے۔ عرض کرنے لگے میرے رب! مجھے ان انعامات کی قسم جو تو نے مجھ پر فرمائے اب میں ہرگز مجرموں کا

ظَهِيْرًا	لِّلْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۷﴾	فَاَصْبَحَ	فِي الْمَدِيْنَةِ	خَآئِفًا	يَّتَرَقَّبُ	فَاِذَا الَّذِي
مددگار	مجرموں (کا)	پھر آپ نے صبح کی	اس شہر میں	ڈرتے ہوئے	انتظار میں	تو اچانک وہی جس (نے)

مددگار نہیں بنوں گا۔ پھر آپ نے صبح کی اس شہر میں ڈرتے ہوئے اس انتظار میں کہ کیا ہوتا ہے تو اچانک وہی شخص جس نے کل

اسْتَنْصَرَهٗ	بِالْاَمْسِ	يَسْتَصْرِخُهٗ	قَالَ	لَهٗ	مُوْسٰى	اِنَّكَ	لَغَوِيٌّ
ان سے مدد طلب کی تھی	کل	انہیں مدد کیلیے پکارتا ہے	فرمایا	اسے	موسیٰ (نے)	بے شک تو	گمراہ

ان سے مدد طلب کی تھی آج پھر انہیں مدد کے لیے پکارتا ہے، موسیٰ (علیہ السلام) نے اسے فرمایا بیشک تو کھلا ہوا گمراہ ہے۔

مُّبِيْنٌ ﴿۱۸﴾	فَلَمَّآ	اَنْ اَرَادَ	اَنْ	يَّبْطِشَ	بِالَّذِيْ	هُوَ	عَدُوٌّ لَّهُمَا	قَالَ
کھلا	پس جب	آپ نے ارادہ کیا	کہ	جھپٹ پڑیں	اس پر جو	وہ	ان دونوں کا دشمن	وہ کہنے لگا

پس جب آپ نے ارادہ کیا کہ جھپٹ پڑیں اس پر جو ان دونوں کا دشمن تھا، وہ کہنے لگا

يٰمُوْسٰى	اَتُرِيْدُ	اَنْ	تَقْتُلَنِيْ	كَمَا قَتَلْتَ	نَفْسًا	بِالْاَمْسِ	اِنْ	تُرِيْدُ	اِلَّآ
اے موسیٰ	کیا تو چاہتا ہے	کہ	مجھے بھی قتل کرڈالے	جیسے تو نے قتل کیا تھا	ایک شخص (کو)	کل	نہیں	تو چاہتا	بجز

اے موسیٰ (علیہ السلام)! کیا تو چاہتا ہے کہ مجھے بھی قتل کرڈالے جیسے کل تو نے ایک شخص کو قتل کیا تھا، تو نہیں چاہتا بجز اس کے

اَنْ تَكُوْنَ	جَبَّارًا	فِى	الْاَرْضِ	وَ	مَا تُرِيْدُ	اَنْ	تَكُوْنَ	مِنَ	الْمُصْلِحِيْنَ ﴿۱۹﴾
کہ تو بن جائے	بڑا جابر	میں	ملک	اور	تو نہیں چاہتا	کہ	ہو	میں سے	اصلاح کرنیوالوں

کہ تو ملک میں بڑا جابر بن جائے اور تو نہیں چاہتا کہ اصلاح کرنے والوں میں سے ہو۔

وَجَآءَ	رَجُلٌ	مِّنْ	اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ	يَسْعٰى	قَالَ	يٰمُوْسٰٓى	اِنَّ	الْمَلَاَ
اور آیا	ایک آدمی	سے	آخری گوشہ شہر	دوڑتا ہوا	اس نے بتایا	اے موسیٰ!	بیشک	سردار لوگ

اور آیا ایک آدمی شہر کے آخری گوشہ سے دوڑتا ہوا اس نے (آکر) بتایا اے موسیٰ (علیہ السلام)! سردار لوگ

يَاْتَمِرُوْنَ	بِكَ	لِيَقْتُلُوْكَ	فَاخْرُجْ	اِنِّىْ	لَكَ	مِنَ النّٰصِحِيْنَ ﴿۲۰﴾	فَخَرَجَ
سازش کررہے ہیں	آپ کے بارے میں	کہ آپ کو قتل کرڈالیں	اس لیے نکل جایئے	بے شک میں	آپ کا	خیر خواہ	پس آپ نکلے

سازش کررہے ہیں آپ کے بارے میں کہ آپ کو قتل کرڈالیں، اس لئے نکل جایئے (یہاں سے) بیشک میں آپ کا خیر خواہ ہوں۔ پس آپ نکلے

ع ۸/۵

مِنْهَا	خَآئِفًا	يَّتَرَقَّبُ	قَالَ	رَبِّ	نَجِّنِىْ	مِنَ	الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۱﴾	وَلَمَّا
وہاں سے	ڈرتے ہوئے	انتظار کرتے ہوئے	عرض کی	میرے رب!	بچالے مجھے	سے	ظلم وستم کرنے والوں	اور جب

وہاں سے ڈرتے ہوئے (اپنی گرفتاری کا) انتظار کرتے ہوئے عرض کی میرے رب! بچالے مجھے ظلم وستم کرنے والوں سے۔ اور جب

تَوَجَّهَ	تِلْقَآءَ	مَدْيَنَ	قَالَ	عَسٰى	رَبِّىْٓ	اَنْ يَّهْدِيَنِىْ	سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿۲۲﴾	وَلَمَّا
آپ روانہ ہوئے	جانب	مدین (کی)	کہنے لگے	امید ہے	میرا رب	میری رہنمائی فرمائے گا	سیدھے راستہ کی طرف	اور جب

آپ روانہ ہوئے مدین کی جانب (تو دل میں) کہنے لگے امید ہے میرا رب میری رہنمائی فرمائے گا سیدھے راستہ کی طرف۔ اور جب

وَرَدَ	مَآءَ	مَدْيَنَ	وَجَدَ	عَلَيْهِ	اُمَّةً	مِّنَ النَّاسِ	يَسْقُوْنَ ۬	وَوَجَدَ
آپ پہنچے	پانی (پر)	مدین (کے)	دیکھا	وہاں پر	ایک انبوہ	لوگوں (کا)	جو پانی پلارہا ہے	اور دیکھیں

آپ مدین کے پانی پر پہنچے تو دیکھا کہ وہاں پر لوگوں کا ایک انبوہ ہے جو (اپنے مویشیوں کو) پانی پلارہا ہے اور دیکھیں

مِنْ دُوْنِهِمُ	امْرَاَتَيْنِ	تَذُوْدٰنِ	قَالَ	مَا خَطْبُكُمَا	قَالَتَا	لَا نَسْقِىْ
اس انبوہ سے الگ تھلگ	دو عورتیں	اپنے ریوڑ کو روکے ہوئے ہیں	آپ نے پوچھا	تم کیوں اس حال میں کھڑی ہو	ان دونوں نے کہا	ہم نہیں پلاسکتیں

اس انبوہ سے الگ تھلگ دو عورتیں کہ اپنے ریوڑ کو روکے ہوئے ہیں آپ نے پوچھا کہ تم کیوں اس حال میں کھڑی ہو ان دونوں نے کہا ہم نہیں پلاسکتیں

حَتّٰى	يُصْدِرَ	الرِّعَآءُ	وَاَبُوْنَا	شَيْخٌ كَبِيْرٌ ﴿۲۳﴾	فَسَقٰى	لَهُمَا	ثُمَّ تَوَلّٰٓى	اِلَى الظِّلِّ
جب تک	واپس نہ چلے جائیں	چرواہے	اور ہمارے والد	بہت بوڑھے	تو آپ نے پانی پلادیا	ان کو	پھر لوٹ کر آگئے	سایہ کیطرف

جب تک چرواہے اپنے مویشیوں کو لے کر واپس نہ چلے جائیں اور ہمارے والد بہت بوڑھے ہیں۔ تو آپ نے پانی پلادیا ان (کے ریوڑ) کو پھر لوٹ کر سایہ کی

فَقَالَ	رَبِّ	اِنِّیْ	لِمَآ	اَنْزَلْتَ	اِلَیَّ	مِنْ خَیْرٍ	فَقِیْرٌ (۲۴)	فَجَآءَتْهُ	اِحْدٰىهُمَا
اور عرض کرنے لگے	میرے مالک!	میں واقعی	جو	تو نے اتاری ہے	میری طرف	خیر کا	محتاج	کچھ دیر بعد آپ کے پاس آئی	ان دونوں میں سے ایک

طرف آگئے اور عرض کرنے لگے میرے مالک! واقعی میں اس خیر و برکت کا جو تو نے میری طرف اتاری ہے محتاج ہوں۔ کچھ دیر بعد آئی آپ کے پاس ان دونوں

تَمْشِیْ	عَلَی اسْتِحْیَآءٍ	قَالَتْ	اِنَّ	اَبِیْ	یَدْعُوْكَ	لِیَجْزِیَكَ	اَجْرَ	مَا سَقَیْتَ	لَنَا
چلتی ہوئی	شرم وحیا سے	کہا	کہ	میرے والد	تمہیں بلاتے ہیں	تاکہ تمہیں معاوضہ دیں	اجر	اسکا جو تو نے پانی پلایا ہے	ہماری (بکریوں) کو

میں سے ایک خاتون شرم وحیا سے چلتی ہوئی (اور آکر) کہا میرے والد تمہیں بلاتے ہیں تاکہ تم نے ہماری بکریوں کو جو پانی پلایا ہے اس کا تمہیں معاوضہ دیں۔

فَلَمَّا جَآءَهٗ	وَقَصَّ	عَلَیْهِ	الْقَصَصَ	قَالَ	لَا تَخَفْ	نَجَوْتَ	مِنَ	الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ (۲۵)
پس جب آپ انکے پاس آئے	اور بیان کیا	انکے سامنے	واقعہ	انہوں نے کہا	ڈرو نہیں	تم بچکر نکل آئے ہو	سے	ظالموں

پس جب آپ ان کے پاس آئے اور اپنا واقعہ کے سامنے بیان کیا تو انہوں (تسلی دیتے ہوئے) کہا ڈرو نہیں تم

قَالَتْ	اِحْدٰىهُمَا	یٰۤاَبَتِ	اسْتَاْجِرْهُ	اِنَّ	خَیْرَ	مَنِ	اسْتَاْجَرْتَ	الْقَوِیُّ
کہا	ان دو میں سے ایک (نے)	میرے باپ	اسے نوکر رکھ لیجیے	بے شک	بہتر	وہ جس (کو)	آپ نوکر رکھیں	جو طاقتور

بچ کر نکل آئے ہو ظالموں (کے پنجہ) سے۔ ان دو میں سے ایک خاتون نے کہا میرے (محترم) باپ اسے نوکر رکھ لیجیے بیشک بہتر آدمی جس کو آپ نوکر رکھیں وہ

الْاَمِیْنُ (۲۶)	قَالَ	اِنِّیْۤ اُرِیْدُ	اَنْ	اُنْكِحَكَ	اِحْدَى	ابْنَتَیَّ	هٰتَیْنِ	عَلٰۤی اَنْ
دیانتدار	آپ نے کہا	میں چاہتا ہوں	کہ	میں بیاہ دوں تمہیں	ایک	دو بچیوں (سے)	ان دو	بشرطیکہ

ہے جو طاقتور بھی ہو، دیانت دار بھی ہو۔ آپ نے کہا میں چاہتا ہوں کہ میں بیاہ دوں تمہیں ایک ان اپنی دو بچیوں سے بشرطیکہ

تَاْجُرَنِیْ	ثَمٰنِیَ	حِجَجٍ	فَاِنْ	اَتْمَمْتَ	عَشْرًا	فَمِنْ عِنْدِكَ	وَ	مَاۤ اُرِیْدُ
تو میری خدمت کرے	آٹھ	سال (تک)	پھر اگر	تم پورے کرو	دس سال	تو یہ تمہاری اپنی مرضی	اور	میں نہیں چاہتا

تو میری خدمت کرے آٹھ سال تک پھر اگر پورے کرو دس سال تو یہ تمہاری اپنی مرضی اور میں نہیں چاہتا

اَنْ اَشُقَّ	عَلَیْكَ	سَتَجِدُنِیْۤ	اِنْ شَآءَ اللّٰهُ	مِنَ	الصّٰلِحِیْنَ (۲۷)	قَالَ	ذٰلِكَ
کہ سختی کروں	تم پر	تو پائے گا مجھے	اگر اللہ نے چاہا	سے	نیک لوگوں	موسیٰ نے کہا	یہ بات

کہ تم پر سختی کروں تو پائے گا مجھے اگر اللہ نے چاہا نیک لوگوں سے (جو وعدہ ایفاء کرتے ہیں)۔ موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا یہ بات

بَیْنِیْ	وَبَیْنَكَ	اَیَّمَا الْاَجَلَیْنِ	قَضَیْتُ	فَلَا عُدْوَانَ	عَلَیَّ	وَاللّٰهُ
میرے درمیان	اور آپکے درمیان	ان دو میعادوں میں سے جو میعاد	میں گزار دوں	تو کوئی زیادتی نہ ہوگی	مجھ پر	اور اللہ

میرے اور آپ کے درمیان طے پاگئی ان دو میعادوں سے جو میعاد میں گزار دوں تو مجھ پر کوئی زیادتی نہ ہوگی۔ اور اللہ تعالیٰ

عَلٰى	مَا نَقُوْلُ	وَكِيْلٌ ﴿۲۸﴾	فَلَمَّا	قَضٰى	مُوْسَى	الْاَجَلَ	وَسَارَ بِاَهْلِهٖٓ	اٰنَسَ
پر	جو قول وقرار ہم نے کیا ہے	نگہبان	پھر جب	پوری کردی	موسیٰ علیہ السلام (نے)	مقررہ مدت	اور چلے اپنی اہلیہ کو ساتھ لیکر	آپ نے دیکھی

جو قول وقرار ہم نے کیا ہے اس پر نگہبان ہے۔ پھر جب موسیٰ علیہ السلام نے مقررہ مدت پوری کردی اور (وہاں سے) چلے اپنی اہلیہ کو ساتھ لے کر تو آپ نے دیکھی

مِنْ	جَانِبِ	الطُّوْرِ	نَارًا	قَالَ	لِاَهْلِهِ	امْكُثُوْٓا	اِنِّيْٓ اٰنَسْتُ	نَارًا	لَّعَلِّيْٓ
سے	ایک طرف	طور (کے)	آگ	آپ نے کہا	اپنے اہل خانہ سے	تم ذرا ٹھہرو	میں نے دیکھی ہے	آگ	شاید میں

طور کے ایک طرف آگ آپ نے اپنے اہل خانہ سے کہا تم ذرا ٹھہرو میں نے آگ دیکھی ہے (میں وہاں جاتا ہوں) شاید میں

اٰتِيْكُمْ	مِّنْهَا	بِخَبَرٍ	اَوْ جَذْوَةٍ	مِّنَ النَّارِ	لَعَلَّكُمْ	تَصْطَلُوْنَ ﴿۲۹﴾	فَلَمَّآ
لے آؤں تمہارے پاس	وہاں سے	کوئی خبر	یا کوئی چنگاری	آگ کی	تا کہ تم	(اسے) تاپ سکو	پس جب

لے آؤں تمہارے پاس وہاں سے کوئی خبر یا آگ کی کوئی چنگاری تا کہ تم اسے تاپ سکو۔ پس جب

اَتٰىهَا	نُوْدِيَ	مِنْ شَاطِئِ	الْوَادِ الْاَيْمَنِ	فِي الْبُقْعَةِ	الْمُبٰرَكَةِ	مِنَ الشَّجَرَةِ
آپ وہاں گئے	ندا آئی	کنارہ سے	وادی کے دائیں	مقام میں	اس بابرکت	ایک درخت سے

آپ وہاں گئے تو ندا آئی وادی کے دائیں کنارہ سے اس بابرکت مقام میں ایک درخت سے

اَنْ	يّٰمُوْسٰٓى	اِنِّيْٓ اَنَا	اللّٰهُ	رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۳۰﴾	وَاَنْ اَلْقِ	عَصَاكَ	فَلَمَّا رَاٰهَا
کہ	اے موسیٰ!	بلاشبہ میں ہی ہوں	اللہ	رب العالمین	اور ڈال دو	اپنے عصا (کو)	اب جب اسے دیکھا

کہ اے موسیٰ! بلاشبہ میں ہی ہوں اللہ جو رب العالمین ہے۔ اور (ذرا) ڈال دو (زمین پر) اپنے عصا کو، اب جو اسے دیکھا

تَهْتَزُّ	كَاَنَّهَا	جَآنٌّ	وَّلّٰى	مُدْبِرًا	وَّ	لَمْ يُعَقِّبْ	يٰمُوْسٰٓى	اَقْبِلْ	وَ
وہ لہرا رہا تھا	جیسے وہ	سانپ	آپ چل دیئے	پیٹھ پھیر کر	اور	پیچھے مڑ کر بھی نہ دیکھا	اے موسیٰ!	سامنے آؤ	اور

تو وہ اس طرح لہرا رہا تھا جیسے وہ سانپ ہو آپ پیٹھ پھیر کر چل دیئے اور پیچھے مڑ کر بھی نہ دیکھا (آواز آئی) اے موسیٰ! سامنے آؤ اور

لَا تَخَفْ	اِنَّكَ	مِنَ	الْاٰمِنِيْنَ ﴿۳۱﴾	اُسْلُكْ	يَدَكَ	فِيْ جَيْبِكَ	تَخْرُجْ	بَيْضَآءَ
ڈرو نہیں	یقیناً تم	(ہر خطرہ) سے	محفوظ	ڈالو	اپنا ہاتھ	اپنے گریبان میں	وہ نکلے گا	سفید

ڈرو نہیں یقیناً تم (ہر خطرہ سے) محفوظ ہو۔ ڈالو اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں وہ نکلے گا سفید (چمکتا ہوا) بغیر

مِنْ	غَيْرِ سُوْٓءٍ	وَّاضْمُمْ	اِلَيْكَ	جَنَاحَكَ	مِنَ الرَّهْبِ	فَذٰنِكَ	بُرْهَانٰنِ
کسی	بغیر تکلیف (کے)	اور رکھ دے	اپنے سینہ پر	اپنا ہاتھ	خوف دور کرنے کیلئے	تو یہ دو	دلیلیں

کسی تکلیف کے اور رکھ لے اپنے سینہ پر اپنا ہاتھ خوف دور کرنے کے لیے تو یہ دو دلیلیں ہیں

مِنْ رَّبِّكَ	إِلَىٰ	فِرْعَوْنَ	وَمَلَإِيْهِ ط	إِنَّهُمْ	كَانُوْا	قَوْمًا	فٰسِقِيْنَ (۳۲)	قَالَ
تمہارے رب کی طرف سے	طرف	فرعون	اور اس کے درباریوں	بے شک وہ	تھے	لوگ	نافرمان	آپ نے عرض کی

تمہارے رب کی طرف سے فرعون اور اس کے درباریوں کی طرف (لے جانے کے لیے) بیشک وہ نافرمان لوگ ہیں۔ آپ نے عرض کی

رَبِّ	إِنِّىْ قَتَلْتُ	مِنْهُمْ	نَفْسًا	فَأَخَافُ	أَنْ يَّقْتُلُوْنِ (۳۳)	وَأَخِىْ	هٰرُوْنُ
میرے رب!	میں نے قتل کیا تھا	ان میں سے	ایک شخص (کو)	میں ڈرتا ہوں	کہیں وہ مجھے قتل نہ کر ڈالیں	اور میرا بھائی	ہارون

میرے رب! میں نے قتل کیا تھا ان میں سے ایک شخص کو پس میں ڈرتا ہوں کہیں وہ مجھے قتل نہ کر ڈالیں۔ اور میرا بھائی ہارون

هُوَ	أَفْصَحُ	مِنِّىْ	لِسَانًا	فَأَرْسِلْهُ	مَعِىَ	رِدْءًا	يُّصَدِّقُنِىْٓ	إِنِّىْٓ أَخَافُ
وہ	زیادہ فصیح	مجھ سے	گفتگو کرنے میں	تو اسے بھیج	میرے ساتھ	مددگار	تا کہ وہ میری تصدیق کرے	میں ڈرتا ہوں

وہ زیادہ فصیح ہے مجھ سے گفتگو کرنے میں تو اسے بھیج میرے ساتھ میرا مددگار بنا کر تا کہ وہ میری تصدیق کرے۔ میں ڈرتا ہوں

أَنْ	يُّكَذِّبُوْنِ (۳۴)	قَالَ	سَنَشُدُّ	عَضُدَكَ	بِأَخِيْكَ	وَنَجْعَلُ	لَكُمَا
کہ	وہ مجھے جھٹلائیں گے	اللہ نے فرمایا	ہم مضبوط کریں گے	تیرے بازو (کو)	تیرے بھائی سے	اور ہم عطا کریں گے	تمہیں

کہ وہ مجھے جھٹلائیں گے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہم مضبوط کریں گے تیرے بازو کو تیرے بھائی سے اور ہم عطا کریں گے تمہیں

سُلْطٰنًا	فَلَا يَصِلُوْنَ	إِلَيْكُمَا	بِاٰيٰتِنَآ	أَنْتُمَا	وَمَنِ	اتَّبَعَكُمَا	الْغٰلِبُوْنَ (۳۵)
ایسا غلبہ	کہ وہ نہیں پہنچ سکیں گے	تمہیں	ہماری نشانیوں کے باعث	تم دونوں	اور جو	تمہارے پیروکار ہیں	غالب

ایسا غلبہ (اور شوکت) کہ وہ تمہیں (اذیت) نہیں پہنچا سکیں گے ہماری نشانیوں کے باعث تم دونوں اور تمہارے پیروکار ہی غالب آئیں گے

فَلَمَّا	جَآءَهُمْ	مُّوْسٰى	بِاٰيٰتِنَا	بَيِّنٰتٍ	قَالُوْا	مَا هٰذَآ	إِلَّا	سِحْرٌ	مُّفْتَرًى
پھر جب	آئے فرعونیوں کے پاس	موسیٰ	ہماری نشانیاں لے کر	روشن	انہوں نے کہا	نہیں یہ	مگر	جادو	گھڑا ہوا

پھر جب آئے فرعونیوں کے پاس موسیٰ (علیہ السلام) ہماری روشن نشانیاں لے کر تو انہوں نے کہا نہیں ہے یہ مگر جادو گھڑا ہوا

وَّ	مَا سَمِعْنَا	بِهٰذَا	فِىْٓ	اٰبَآئِنَا الْأَوَّلِيْنَ (۳۶)	وَقَالَ	مُوْسٰى	رَبِّىْٓ
اور	ہم نے نہیں سنیں	اس قسم کی باتیں	(زمانہ) میں	اپنے پہلے آباؤ اجداد کے	اور فرمایا	موسیٰ (نے)	میرا رب

اور ہم نے نہیں سنیں اس قسم کی باتیں اپنے پہلے آباؤ اجداد کے زمانہ میں۔ اور موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا میرا رب

أَعْلَمُ	بِمَنْ	جَآءَ	بِالْهُدٰى	مِنْ عِنْدِهٖ	وَمَنْ	تَكُوْنُ	لَهٗ	عَاقِبَةُ الدَّارِ
خوب جانتا	اسے جو	آیا ہے	لے کر ہدایت	اس کی بارگاہ سے	اور	ہوگا	اس کا	انجام اچھا

خوب جانتا ہے اسے جو اس کی بارگاہ سے (نور) ہدایت لے کر آیا ہے اور وہی جانتا ہے کہ اس کا انجام اچھا ہوگا۔

اِنَّهٗ	لَا يُفْلِحُ	الظّٰلِمُوْنَ ﴿٣٧﴾	وَقَالَ	فِرْعَوْنُ	يٰٓاَيُّهَا الْمَلَاُ	مَا عَلِمْتُ
بیشک	بامراد نہیں ہوتے	ظلم وستم کرنیوالے	اور کہا	فرعون (نے)	اے اہل دربار!	میں نہیں جانتا

بے شک بامراد نہیں ہوتے ظلم وستم کرنے والے۔ (یہ سن کر) فرعون نے کہا اے اہل دربار! میں تو نہیں جانتا

لَكُمْ	مِّنْ	اِلٰهٍ	غَيْرِيْ	فَاَوْقِدْ لِيْ	يٰهَامٰنُ	عَلَى الطِّيْنِ	فَاجْعَلْ لِّيْ
کہ تمہارے لیے	کوئی	اور خدا	میرے سوا	پس آگ جلا میرے لئے (اینٹیں پکوانے کیلئے)	اے ہامان	مٹی پر	تعمیر کر میرے لیے

کہ تمہارے لئے میرے سوا کوئی اور خدا ہے، پس آگ جلا میرے لیے اے ہامان! اور اس پر اینٹیں پکوا میرے لیے

صَرْحًا	لَّعَلِّيْٓ	اَطَّلِعُ	اِلٰٓى	اِلٰهِ	مُوْسٰى	وَاِنِّيْ	لَاَظُنُّهٗ	مِنَ	الْكٰذِبِيْنَ ﴿٣٨﴾
ایک اونچا محل	شاید میں	سراغ لگا سکوں	کا	خدا	موسیٰ (کے)	اور میں	اس کے بارے میں خیال کرتا ہوں	سے	جھوٹا

ایک اونچا محل تعمیر کر شاید (اس پر چڑھ کر) میں سراغ لگا سکوں موسیٰ کے خدا کا اور میں تو اس کے بارے میں یہ خیال کرتا ہوں کہ یہ جھوٹا ہے۔

وَاسْتَكْبَرَ	هُوَ	وَجُنُوْدُهٗ	فِي	الْاَرْضِ	بِغَيْرِ الْحَقِّ	وَظَنُّوْٓا	اَنَّهُمْ
اور تکبر کیا	اس (نے)	اور اسکی فوجوں (نے)	میں	زمین	ناحق	اور وہ گمان کرتے رہے	کہ انہیں

اور تکبر کیا اس نے اور اس کی فوجوں نے زمین میں ناحق اور وہ یہ گمان کرتے رہے کہ انہیں

اِلَيْنَا	لَا يُرْجَعُوْنَ ﴿٣٩﴾	فَاَخَذْنٰهُ	وَجُنُوْدَهٗ	فَنَبَذْنٰهُمْ	فِي الْيَمِّ	فَانْظُرْ	كَيْفَ
ہماری طرف	نہیں لوٹایا جائے گا	پس ہم نے پکڑ لیا اسے	اور اس کے لشکریوں (کو)	اور پھینک دیا انہیں	سمندر میں	دیکھو	کیسا

ہماری طرف نہیں لوٹایا جائے گا۔ پس ہم نے پکڑ لیا اسے اور اس کے لشکریوں کو اور پھینک دیا انہیں سمندر میں۔ دیکھو! کیسا (ہولناک)

كَانَ	عَاقِبَةُ	الظّٰلِمِيْنَ ﴿٤٠﴾	وَ	جَعَلْنٰهُمْ	اَئِمَّةً	يَّدْعُوْنَ	اِلَى النَّارِ	وَ
ہوا	انجام	ظلم کرنے والوں (کا)	اور	ہم نے بنایا تھا انہیں	ایسے پیشوا	جو بلا رہے تھے	آگ کی طرف	اور

انجام ہوا ظلم وستم کرنے والوں کا۔ اور ہم نے بنایا تھا انہیں ایسے پیشوا جو بلا رہے تھے (اپنی رعایا کو) آگ کی طرف، اور

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿٤١﴾	وَاَتْبَعْنٰهُمْ	فِيْ	هٰذِهِ الدُّنْيَا	لَعْنَةً	وَ
روز حشر	ان کی مدد نہیں کی جائے گی	اور ہم نے انکے پیچھے لگا دی	میں	اس دنیا	لعنت	اور

روز حشر ان کی مدد نہیں کی جائے گی اور ہم نے ان کے پیچھے اس دنیا میں بھی لعنت لگا دی، اور

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	هُمْ	مِّنَ	الْمَقْبُوْحِيْنَ ﴿٤٢﴾	وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى	الْكِتٰبَ	مِنْۢ بَعْدِ
قیامت کے دن	وہ	میں	ملعونوں	اور ہم نے دی موسیٰ کو	کتاب	اس کے بعد

قیامت کے دن بھی ان کا شمار ملعونوں میں ہوگا۔ اور ہم نے دی موسیٰ (علیہ السلام) کو کتاب اس کے بعد کہ

مَا اَهْلَكْنَا	الْقُرُوْنَ	الْاُوْلٰى	بَصَآئِرَ	لِلنَّاسِ	وَهُدًى	وَّرَحْمَةً	لَّعَلَّهُمْ
کہ ہم نے ہلاک کر دیا تھا	قوموں	پہلی (کو)	بصیرت افروز	لوگوں کیلئے	اور سراپا ہدایت	ورحمت	تاکہ وہ

ہم نے ہلاک کر دیا تھا پہلی (نافرمان) قوموں کو (یہ کتاب) لوگوں کے لئے بصیرت افروز اور سراپا ہدایت ورحمت تھی تاکہ وہ

يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۴۳﴾	وَمَا كُنْتَ	بِجَانِبِ	الْغَرْبِيِّ	اِذْ	قَضَيْنَآ	اِلٰى مُوْسَى	الْاَمْرَ
نصیحت قبول کریں	اور آپ نہیں تھے	سمت میں	مغربی	جب	ہم نے بھیجا	موسیٰ کی طرف	حکم

نصیحت قبول کریں۔ اور آپ نہیں تھے (طور کی) مغربی سمت میں جب ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کی طرف (رسالت) کا حکم بھیجا

وَ	مَا كُنْتَ	مِنَ	الشّٰهِدِيْنَ ﴿۴۴﴾	وَلٰكِنَّآ	اَنْشَاْنَا	قُرُوْنًا	فَتَطَاوَلَ	عَلَيْهِمُ
اور	نہ آپ تھے	میں	گواہوں	لیکن	ہم نے پیدا فرمائیں	کئی قومیں	اور کافی لمبا گزر گیا	ان پر

اور نہ آپ گواہوں میں شامل تھے۔ لیکن ہم نے پیدا فرمائیں کئی قومیں (یکے بعد دیگرے) اور کافی لمبا عرصہ گزر گیا ان پر

الْعُمُرُ	وَمَا كُنْتَ	ثَاوِيًا	فِيْٓ	اَهْلِ مَدْيَنَ	تَتْلُوْا	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتِنَا	وَلٰكِنَّا
عرصہ	اور آپ نہ تھے	مقیم	میں	اہل مدین	آپ پڑھ کر سناتے	انہیں	ہماری آیتیں	لیکن ہم

(اور انہوں نے عہد خداوندی بھلا دیا) اور آپ اہل مدین میں مقیم نہ تھے تاکہ آپ پڑھ کر سناتے انہیں ہماری آیتیں لیکن ہم

كُنَّا	مُرْسِلِيْنَ ﴿۴۵﴾	وَمَا كُنْتَ	بِجَانِبِ	الطُّوْرِ	اِذْ نَادَيْنَا	وَلٰكِنْ	رَّحْمَةً
تھے	رسول بنا کر بھیجنے والے	اور آپ نہ تھے	کنارہ پر	طور (کے)	جب ہم نے ندا فرمائی	لیکن	رحمت

ہی رسول بنا کر بھیجنے والے تھے۔ اور آپ (اس وقت) طور کے کنارہ پر بھی نہ تھے جب ہم نے (موسیٰ کو) ندا فرمائی لیکن یہ آپ کے رب کی محض رحمت ہے

مِّنْ رَّبِّكَ	لِتُنْذِرَ	قَوْمًا	مَّآ اَتٰىهُمْ	مِّنْ	نَّذِيْرٍ	مِّنْ قَبْلِكَ	لَعَلَّهُمْ
آپکے رب کی	تاکہ آپ ڈرائیں	اس قوم (کو)	جن کے پاس نہیں آیا	کوئی	ڈرانے والا	آپ سے پہلے	شاید وہ

(کہ اس نے آپ کو ان حالات پر آگاہ کر دیا) تاکہ آپ (قہر الٰہی سے) ڈرائیں اس قوم کو جن کے پاس نہیں آیا کوئی ڈرانے والا آپ سے پہلے شاید

يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۴۶﴾	وَلَوْلَآ	اَنْ تُصِيْبَهُمْ	مُّصِيْبَةٌ	بِمَا قَدَّمَتْ	اَيْدِيْهِمْ
نصیحت قبول کریں	کہیں ایسا نہ ہو	کہ جب پہنچے انہیں	کوئی مصیبت	ان کے باعث جو کیے ہیں	انہوں (نے)

وہ نصیحت قبول کریں۔ (اور اس کی وجہ یہ ہے) کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ جب پہنچے انہیں کوئی مصیبت ان اعمال کے باعث جو انہوں نے

فَيَقُوْلُوْا	رَبَّنَا	لَوْلَآ	اَرْسَلْتَ	اِلَيْنَا	رَسُوْلًا	فَنَتَّبِعَ	اٰيٰتِكَ	وَنَكُوْنَ	مِنَ
وہ یہ نہ کہنے لگیں	ہمارے رب!	کیوں نہ	بھیجا تو نے	ہماری طرف	کوئی رسول	تاکہ ہم پیروی کرتے	تیری آیات (کی)	اور ہم ہو جاتے	سے

کیے ہیں تو وہ یہ نہ کہنے لگیں کہ اے ہمارے رب! کیوں نہ بھیجا تو نے ہماری طرف کوئی رسول تاکہ ہم پیروی کرتے تیری آیات کی اور ہم ہو جاتے

الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۷﴾	فَلَمَّا	جَآءَهُمُ	الْحَقُّ	مِنْ عِنْدِنَا	قَالُوْا	لَوْلَآ اُوْتِيَ	مِثْلَ
ایمان لانے والوں	پھر جب	آگیا ان کے پاس	حق	ہماری جناب سے	وہ کہنے لگے	کیوں نہ دیئے گئے انہیں	اس قسم کے

ایمان لانے والوں سے۔ پھر جب آگیا ان کے پاس حق ہماری جناب سے تو وہ کہنے لگے کیوں نہ دیئے گئے انہیں اس قسم کے معجزے

مَآ اُوْتِيَ	مُوْسٰى	اَوَ	لَمْ يَكْفُرُوْا	بِمَآ اُوْتِيَ	مُوْسٰى	مِنْ قَبْلُ	قَالُوْا	سِحْرٰنِ
جو دیئے گئے تھے	موسیٰ (کو)	کیا	انہوں نے انکار نہیں کیا تھا	ان کا جو دیئے گئے تھے	موسیٰ (کو)	اس سے پہلے	انہوں نے کہا	دو جادوگر

جو موسیٰ کو دیئے گئے تھے (ان نابکاروں سے پوچھو) کیا انہوں نے انکار نہیں کیا تھا ان معجزات کا جو موسیٰ کو دیئے گئے تھے۔ انہوں نے کہا (موسیٰ و ہارون) دو جادوگر ہیں،

تَظٰهَرَا ۖ	وَقَالُوْٓا	اِنَّا	بِكُلٍّ	كٰفِرُوْنَ ﴿۴۸﴾	قُلْ	فَاْتُوْا بِكِتٰبٍ	مِّنْ	عِنْدِ اللّٰهِ
جو ایک دوسرے کی مدد کر رہے ہیں	نیز انہوں نے کہا تھا	ہم	ان تمام (کا)	انکار کرتے ہیں	آپ فرمایئے	تم لے آؤ کوئی کتاب	سے	اللہ کے پاس

جو ایک دوسرے کی مدد کر رہے ہیں نیز انہوں نے کہا تھا ہم ان تمام کا انکار کرتے ہیں۔ آپ فرمایئے تم لے آؤ کوئی کتاب اللہ کے پاس سے

هُوَ	اَهْدٰى	مِنْهُمَآ	اَتَّبِعْهُ	اِنْ كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ ﴿۴۹﴾	فَاِنْ	لَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا	لَكَ
جو	زیادہ ہدایت بخش	ان دونوں	میں اس کی پیروی کروں گا	اگر تم ہوئے	سچے	پس اگر	وہ قبول نہ کریں	آپ کے اس ارشاد کو

جو زیادہ ہدایت بخش ہو ان دونوں (قرآن و تورات) سے تو میں اس کی پیروی کروں گا اگر تم سچے ہوئے۔ پس اگر وہ قبول نہ کریں آپ کے اس ارشاد کو

فَاعْلَمْ	اَنَّمَا	يَتَّبِعُوْنَ	اَهْوَآءَهُمْ ۭ	وَمَنْ	اَضَلُّ	مِمَّنِ اتَّبَعَ	هَوٰىهُ
تو جان لو	کہ صرف	وہ پیروی کر رہے ہیں	اپنی نفسانی خواہشوں (کی)	اور کون	زیادہ گمراہ	اس سے جو پیروی کرتا ہے	اپنی خواہش (کی)

تو جان لو کہ وہ صرف اپنی نفسانی خواہشوں کی پیروی کر رہے ہیں۔ اور کون زیادہ گمراہ ہے اس سے جو پیروی کرتا ہے اپنی خواہش کی

بِغَيْرِ	هُدًى	مِّنَ	اللّٰهِ ۭ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا يَهْدِي	الْقَوْمَ	الظّٰلِمِيْنَ ﴿۵۰﴾	وَلَقَدْ وَصَّلْنَا
بغیر	کسی رہنمائی (کے)	کی جانب سے	اللہ	بیشک	اللہ	ہدایت نہیں دیتا	لوگوں (کو)	ظالم	اور ہم مسلسل بھیجتے رہے

اللہ تعالیٰ کی جانب سے کسی رہنمائی کے بغیر۔ بے شک اللہ تعالیٰ ہدایت نہیں دیتا ظالم لوگوں کو۔ اور ہم مسلسل بھیجتے رہے

لَهُمُ	الْقَوْلَ	لَعَلَّهُمْ	يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۵۱﴾	اَلَّذِيْنَ	اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ	مِنْ قَبْلِهٖ
ان کی طرف	کلام	تا کہ وہ	نصیحت قبول کریں	جن (کو)	ہم نے عطا فرمائی کتاب	قرآن سے پہلے

ان کی طرف اپنا کلام تا کہ وہ نصیحت قبول کریں۔ جن کو ہم نے عطا فرمائی کتاب (نزول) قرآن سے پہلے

هُمْ بِهٖ	يُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۲﴾	وَاِذَا	يُتْلٰى عَلَيْهِمْ	قَالُوْٓا	اٰمَنَّا بِهٖٓ	اِنَّهُ	الْحَقُّ
وہ اس پر	ایمان لائے ہیں	اور جب	یہ ان کے سامنے پڑھی جاتی ہے	کہتے ہیں	ہم ایمان لے آئے اس کے ساتھ	بے شک یہ	حق

وہ اس پر ایمان لائے ہیں۔ اور جب یہ ان کے سامنے پڑھی جاتی ہے تو کہتے ہیں ہم ایمان لے آئے اس کے ساتھ بیشک یہ حق ہے

ع ۵ | ۸

الربع

مِنْ رَّبِّنَآ	اِنَّا كُنَّا	مِنْ قَبْلِهٖ	مُسْلِمِيْنَ ﴿۵۳﴾	اُولٰٓئِكَ	يُؤْتَوْنَ	اَجْرَهُمْ	مَّرَّتَيْنِ
ہمارے رب کی طرف سے	ہم کر چکے ہیں	اس سے پہلے ہی	سر تسلیم خم	یہ لوگ	جنہیں دیا جائے گا	ان کا اجر	دو مرتبہ

ہمارے رب کی طرف سے ہم اس سے پہلے ہی سر تسلیم خم کر چکے تھے۔ یہ لوگ ہیں جنہیں دیا جائے گا ان کا اجر دو مرتبہ

بِمَا صَبَرُوْا	وَيَدْرَءُوْنَ	بِالْحَسَنَةِ	السَّيِّئَةَ	وَمِمَّا	رَزَقْنٰهُمْ	يُنْفِقُوْنَ ﴿۵۴﴾
بوجہ ان کے صبر (کے)	اور وہ دور کرتے ہیں	نیکی کے ساتھ	برائی (کو)	نیز اس سے جو	ہم نے ان کو دیا ہے	خرچ کرتے رہتے ہیں

بوجہ ان کے صبر کے اور وہ دور کرتے ہیں نیکی کے ساتھ برائی کو نیز اس مال سے جو ہم نے ان کو دیا ہے، خرچ کرتے رہتے ہیں۔

وَاِذَا	سَمِعُوا	اللَّغْوَ	اَعْرَضُوْا	عَنْهُ	وَقَالُوْا	لَنَآ اَعْمَالُنَا	وَلَكُمْ	اَعْمَالُكُمْ
اور جب	وہ سنتے ہیں	کسی بے ہودہ بات (کو)	منہ پھیر لیتے ہیں	اس سے	اور کہتے ہیں	ہمارے لیے ہمارے اعمال	اور تمہارے لیے	تمہارے اعمال

اور جب وہ سنتے ہیں کسی بیہودہ بات کو تو منہ پھیر لیتے ہیں اس سے اور کہتے ہیں ہمارے لئے ہمارے اعمال اور تمہارے لئے تمہارے اعمال ہیں

سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ	لَا نَبْتَغِي	الْجٰهِلِيْنَ ﴿۵۵﴾	اِنَّكَ	لَا تَهْدِيْ	مَنْ اَحْبَبْتَ	وَلٰكِنَّ اللّٰهَ
سلامت رہو تم	ہم خواہاں نہیں	جاہلوں سے (الجھنے کے)	بے شک	آپ ہدایت نہیں دے سکتے	جس کو آپ پسند کریں	البتہ اللہ

تم سلامت رہو ہم جاہلوں (سے الجھنے) کے خواہاں نہیں ہیں۔ بیشک آپ ہدایت نہیں دے سکتے جس کو آپ پسند کریں، البتہ اللہ تعالیٰ

يَهْدِيْ	مَنْ يَّشَآءُ	وَهُوَ	اَعْلَمُ	بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿۵۶﴾	وَقَالُوْٓا	اِنْ نَّتَّبِعِ	الْهُدٰى	مَعَكَ
ہدایت دیتا ہے	جسے چاہتا ہے	اور وہ	خوب جانتا	ہدایت یافتہ لوگوں کو	اور انہوں نے کہا	اگر ہم اتباع کریں	ہدایت (کا)	آپ کی معیت میں

ہدایت دیتا ہے جسے چاہتا ہے اور وہ خوب جانتا ہے ہدایت یافتہ لوگوں کو۔ اور انہوں نے کہا اگر ہم اتباع کریں ہدایت کا آپ کی معیت میں

نُتَخَطَّفْ	مِنْ اَرْضِنَا	اَوَ	لَمْ نُمَكِّنْ	لَّهُمْ	حَرَمًا اٰمِنًا	يُّجْبٰٓى	اِلَيْهِ	ثَمَرٰتُ
ہمیں اچک لیا جائے گا	ہمارے ملک سے	کیا	ہم نے بسا نہیں دیا	انہیں	حرم (میں جو) امن والا	کھچے چلے آتے ہیں	اسکی طرف	پھل

تو ہمیں اچک لیا جائے گا ہمارے ملک سے۔ کیا ہم نے بسا نہیں دیا انہیں حرم میں جو امن والا ہے کھچے چلے آتے ہیں اس کی طرف

كُلِّ شَيْءٍ	رِّزْقًا	مِّنْ لَّدُنَّا	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَهُمْ	لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۵۷﴾	وَكَمْ
ہر قسم (کے)	رزق	ہماری طرف سے	لیکن	ان کی اکثریت	کچھ نہیں جانتی	اور کتنے

ہر قسم کے پھل یہ رزق ہے ہماری طرف سے لیکن ان کی اکثریت کچھ نہیں جانتی۔ اور ہم نے کتنے

اَهْلَكْنَا	مِنْ قَرْيَةٍۭ	بَطِرَتْ	مَعِيْشَتَهَا	فَتِلْكَ	مَسٰكِنُهُمْ	لَمْ تُسْكَنْ
ہم نے برباد کر دیئے	شہر	جب وہ فخر کرنے لگے	اپنی خوشحالی (پر)	پس یہ	ان کے گھر	سکونت نہیں کی گئی

شہر برباد کر دیئے جب وہ فخر کرنے لگے اپنی خوش حالی پر، پس یہ ہیں ان کے گھر جن میں سکونت نہیں کی گئی

مِّنۢ بَعۡدِهِمۡ	اِلَّا	قَلِيۡلًا	وَكُنَّا نَحۡنُ	الۡوٰرِثِيۡنَ ۝٥٨	وَمَا كَانَ	رَبُّكَ
ان کے بعد	مگر	بہت کم عرصہ	اور ہم ہی بنے	ان کے وارث	اور نہیں ہے	آپ کا رب

ان کے بعد مگر بہت کم عرصہ اور (آخرکار) ہم ہی ان کے وارث بنے۔ اور نہیں ہے آپ کا رب

مُهۡلِكَ	الۡقُرٰى	حَتّٰى	يَبۡعَثَ	فِىۡۤ اُمِّهَا	رَسُوۡلًا	يَّتۡلُوۡا	عَلَيۡهِمۡ	اٰيٰتِنَا	وَ
ہلاک کرنے والا	بستیوں (کو)	یہاں تک کہ	بھیجے	ان کے مرکزی شہر میں	کوئی رسول	جو پڑھ کر سنائے	وہاں کے رہنے والوں کو	ہماری آیتیں	اور

ہلاک کرنے والا بستیوں کو یہاں تک کہ بھیجے ان کے مرکزی شہر میں کوئی رسول جو پڑھ کر سنائے وہاں کے رہنے والوں کو ہماری آیتیں، اور

مَا كُنَّا	مُهۡلِكِى	الۡقُرٰٓى	اِلَّا	وَاَهۡلُهَا	ظٰلِمُوۡنَ ۝٥٩	وَ	مَاۤ اُوۡتِيۡتُمۡ	مِّنۡ شَىۡءٍ
ہم نہیں ہیں	ہلاک کرنیوالے	بستیوں (کو)	مگر یہ کہ	انکے بسنے والے	ظالم	اور	جو دی گئی ہے تمہیں	چیز

نہیں ہیں ہم ہلاک کرنے والے بستیوں کو مگر یہ کہ ان کے بسنے والے ظالم ہوں اور جو چیز دی گئی ہے تمہیں تو

فَمَتَاعُ	الۡحَيٰوةِ	الدُّنۡيَا	وَزِيۡنَتُهَا	وَمَا	عِنۡدَ اللّٰهِ	خَيۡرٌ	وَّاَبۡقٰى
تو یہ سامان	زندگی (کا)	دنیوی	اور اسکی زینت	اور جو	اللہ کے پاس	وہ بہتر	اور دیرپا

یہ سامان ہے دنیوی زندگی کا اور اس کی زیب وزینت ہے، اور جو کچھ اللہ تعالیٰ کے پاس ہے وہ بہتر اور دیرپا ہے،

اَفَلَا تَعۡقِلُوۡنَ ۝٦٠	اَفَمَنۡ	وَّعَدۡنٰهُ	وَعۡدًا حَسَنًا	فَهُوَ	لَاقِيۡهِ	كَمَنۡ
کیا تم نہیں سمجھتے	آیا وہ	جس کے ساتھ ہم نے وعدہ کیا ہے	بہت اچھا وعدہ	اور وہ	اس کے پانے والا	اس کی مانند

کیا تم اس حقیقت کو نہیں سمجھتے۔ (تم خود سوچو) آیا وہ (نیک بخت) جس کے ساتھ ہم نے وعدہ کیا ہے، بہت اچھا وعدہ اور وہ اس کے پانے والا بھی ہے اس

مَّتَّعۡنٰهُ	مَتَاعَ	الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا	ثُمَّ	هُوَ	يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ	مِنَ الۡمُحۡضَرِيۡنَ ۝٦١
جسے ہم نے دیا ہے	سامان	دنیوی زندگی (کا)	پھر	وہ	روز قیامت	پیش کیا جائے گا

(بدبخت) کی مانند ہو سکتا ہے جسے ہم نے دنیوی زندگی کا سامان دیا ہے پھر وہ (اس چندروزہ آسائش کے بعد) روز قیامت (مجرموں کے کٹہرے میں) پیش کیا

وَيَوۡمَ	يُنَادِيۡهِمۡ	فَيَقُوۡلُ	اَيۡنَ	شُرَكَآءِىَ	الَّذِيۡنَ	كُنۡتُمۡ تَزۡعُمُوۡنَ ۝٦٢	قَالَ
اور اس دن	اللہ انہیں آواز دے گا	تو فرمائے گا	کہاں	میرے شریک	جنہیں	تم گمان کیا کرتے تھے	کہیں گے

جائے گا۔ اور اس دن اللہ انہیں آواز دے گا تو فرمائے گا کہاں ہیں وہ شریک جنہیں تم (میرا شریک) گمان کیا کرتے تھے۔ کہیں گے

الَّذِيۡنَ	حَقَّ	عَلَيۡهِمُ	الۡقَوۡلُ	رَبَّنَا	هٰٓؤُلَآءِ	الَّذِيۡنَ	اَغۡوَيۡنَا	اَغۡوَيۡنٰهُمۡ	كَمَا
وہ لوگ	ثابت ہو چکا ہے	جن پر	فرمان	ہمارے رب!	یہ وہ	جنہیں	ہم نے گمراہ کیا ہے	ہم نے انہیں گمراہ کیا	جیسے

وہ لوگ جن پر عذاب کا فرمان ثابت ہو چکا اے ہمارے رب! یہ ہیں وہ جنہیں ہم نے گمراہ کیا، ہم نے انہیں بھی گمراہ کیا جیسے

غَوَيْنَا	تَبَرَّأْنَا	إِلَيْكَ	مَا كَانُوا	إِيَّانَا	يَعْبُدُونَ ﴿٦٣﴾	وَقِيلَ	ادْعُوا	شُرَكَاءَكُمْ
ہم گمراہ ہوئے	ہم متوجہ ہوتے ہیں	تیری طرف	وہ نہیں تھے	ہماری	پوجا کیا کرتے	اور کہا جائے گا	پکارو	اپنے شریکوں (کو)

ہم خود گمراہ ہوئے۔ ہم (ان سے) بیزار ہو کر تیری طرف متوجہ ہوتے ہیں اور وہ ہماری پوجا نہیں کیا کرتے تھے۔ اور (انہیں) کہا جائے گا (لو) اب پکارو اپنے شریکوں کو

فَدَعَوْهُمْ	فَلَمْ يَسْتَجِيبُوا	لَهُمْ	وَرَأَوُا	الْعَذَابَ	لَوْ أَنَّهُمْ	كَانُوا يَهْتَدُونَ ﴿٦٤﴾
تو وہ انہیں پکاریں گے	لیکن وہ جواب نہیں دیں گے	انہیں	اور دیکھ لیں گے	عذاب (کو)	اگر وہ	ہدایت یافتہ ہوتے

تو وہ انہیں پکاریں گے لیکن وہ انہیں کوئی جواب نہیں دیں گے اور دیکھ لیں گے عذاب کو کیا اچھا ہوتا اگر وہ ہدایت یافتہ ہوتے۔

وَيَوْمَ	يُنَادِيهِمْ	فَيَقُولُ	مَاذَا	أَجَبْتُمُ	الْمُرْسَلِينَ ﴿٦٥﴾	فَعَمِيَتْ	عَلَيْهِمُ	الْأَنْبَاءُ
اور اس دن	اللہ آواز دے گا انہیں	پھر پوچھے گا	کیا	تم نے جواب دیا تھا	رسولوں (کو)	تو اندھی ہو جائیں گی	ان پر	خبریں

اور اس دن اللہ تعالیٰ آواز دے گا انہیں پھر پوچھے گا تم نے کیا جواب دیا تھا (ہمارے) رسولوں کو۔ تو اندھی ہو جائیں گی ان پر خبریں

يَوْمَئِذٍ	فَهُمْ	لَا يَتَسَاءَلُونَ ﴿٦٦﴾	فَأَمَّا	مَنْ تَابَ	وَآمَنَ	وَعَمِلَ صَالِحًا	فَعَسَىٰ
اس دن	پس وہ	ایک دوسرے سے کچھ پوچھ نہ سکیں گے	تو	وہ جس نے توبہ کی	اور ایمان لایا	اور نیک عمل کیے	یقیناً

اس دن پس وہ (مارے دہشت کے) ایک دوسرے سے کچھ پوچھ نہ سکیں گے۔ تو وہ جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور نیک عمل کیے یقیناً

أَنْ يَكُونَ	مِنَ	الْمُفْلِحِينَ ﴿٦٧﴾	وَرَبُّكَ	يَخْلُقُ	مَا يَشَاءُ	وَيَخْتَارُ	مَا كَانَ
وہ ہوگا	سے	کامیاب و کامران لوگوں	اور آپ کا رب	پیدا فرماتا ہے	جو چاہتا ہے	اور پسند کرتا ہے	نہیں ہے

وہ کامیاب و کامران لوگوں میں ہوگا۔ اور آپ کا رب پیدا فرماتا ہے جو چاہتا ہے اور پسند کرتا ہے (جسے چاہتا ہے) نہیں ہے

لَهُمُ	الْخِيَرَةُ	سُبْحَانَ اللَّهِ	وَتَعَالَىٰ	عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿٦٨﴾	وَرَبُّكَ	يَعْلَمُ	مَا
انہیں	اختیار	اللہ پاک ہے	اور برتر	اس سے جو وہ شرک کرتے ہیں	اور آپکا رب	خوب جانتا ہے	جو

انہیں کچھ اختیار، اللہ تعالیٰ پاک ہے اور برتر ہے اس سے جو وہ شرک کرتے ہیں۔ اور آپ کا رب خوب جانتا ہے جو

تُكِنُّ	صُدُورُهُمْ	وَمَا	يُعْلِنُونَ ﴿٦٩﴾	وَهُوَ اللَّهُ	لَا إِلَٰهَ	إِلَّا هُوَ	لَهُ الْحَمْدُ
چھپائے ہوئے ہیں	ان کے سینے	اور جو	وہ ظاہر کرتے ہیں	اور وہی اللہ ہے	نہیں کوئی معبود	بجز اس کے	اس کو زیبا ہے ہر قسم کی تعریف

چھپائے ہوئے ہیں ان کے سینے اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں۔ اور وہی اللہ ہے نہیں کوئی معبود بجز اس کے، اسی کو زیبا ہے ہر قسم کی تعریف

فِي الْأُولَىٰ	وَالْآخِرَةِ	وَلَهُ الْحُكْمُ	وَإِلَيْهِ	تُرْجَعُونَ ﴿٧٠﴾	قُلْ	أَرَأَيْتُمْ	إِنْ
دنیا میں	اور آخرت (میں)	اور اسی کا حکم ہے	اور اسی کی طرف	تم لوٹائے جاؤ گے	آپ فرمائیے	بھلا اتنا تو سوچو	اگر

دنیا میں اور آخرت میں اور اسی کا حکم ہے اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔ آپ فرمائیے بھلا اتنا تو سوچو اگر

جَعَلَ	اللّٰهُ	عَلَيْكُمُ	الَّيْلَ	سَرْمَدًا	اِلٰى	يَوْمِ الْقِيٰمَةِ	مَنْ	اِلٰهٌ	غَيْرُ اللّٰهِ
بنادے	اللہ	تم پر	رات	ہمیشہ کیلئے	تک	قیامت کے دن	کون سا	خدا	اللہ کے سوا

بنادے اللہ تعالیٰ تم پر رات ہمیشہ کے لئے قیامت کے دن تک تو کونسا خدا ہے اللہ تعالیٰ کے سوا

يَاْتِيْكُمْ بِضِيَآءٍ	اَفَلَا تَسْمَعُوْنَ ﴿۷۱﴾	قُلْ	اَرَءَيْتُمْ	اِنْ	جَعَلَ اللّٰهُ	عَلَيْكُمُ
جولادے تمہیں روشنی	کیاتم سن نہیں رہے	فرمائیے	بھلا اتنا تو سوچو	اگر	بنادے اللہ	تم پر

جولادے تمہیں روشنی کیاتم سن نہیں رہے ہو۔ فرمائیے بھلا اتنا تو سوچو اگر بنادے اللہ تعالیٰ تم پر

النَّهَارَ	سَرْمَدًا	اِلٰى	يَوْمِ الْقِيٰمَةِ	مَنْ	اِلٰهٌ	غَيْرُ اللّٰهِ	يَاْتِيْكُمْ بِلَيْلٍ
دن	ہمیشہ کیلئے	تک	روز قیامت	کونسا	خدا	اللہ کے سوا	جولادے تمہیں رات

دن ہمیشہ کے لئے روز قیامت تک تو کونسا خدا ہے اللہ تعالیٰ کے سوا جولادے تمہیں رات جس میں

تَسْكُنُوْنَ	فِيْهِ	اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۷۲﴾	وَ	مِنْ رَّحْمَتِهٖ	جَعَلَ لَكُمُ	الَّيْلَ	وَالنَّهَارَ
تم آرام کرسکو	جس میں	کیا تمہیں نظر نہیں آتا	اور	محض اپنی رحمت سے	اس نے بنایا ہے تمہارے لیے	رات	اور دن (کو)

تم آرام کرسکو۔ کیا تمہیں (کچھ) نظر نہیں آتا؟ اور محض اپنی رحمت سے اس نے بنادیا ہے تمہارے لئے رات اور دن کو

لِتَسْكُنُوْا	فِيْهِ	وَلِتَبْتَغُوْا	مِنْ فَضْلِهٖ	وَلَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ ﴿۷۳﴾	وَيَوْمَ
تاکہ تم آرام کرسکو	رات میں	اور تلاش کرو	اسکے فضل سے	اور تاکہ تم	شکرگزار بنو	اور جس دن

تاکہ تم آرام کرو رات میں اور تلاش کرو (دن میں) اس کے فضل (رزق) سے اور تاکہ تم شکرگزار بنو۔ اور جس دن

يُنَادِيْهِمْ	فَيَقُوْلُ	اَيْنَ	شُرَكَآءِيَ	الَّذِيْنَ	كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿۷۴﴾	وَ
اللہ تعالیٰ انہیں آواز دے گا	فرمائے گا	کہاں	میرے شریک	وہ جنہیں	تم خیال کرتے تھے	اور

اللہ تعالیٰ انہیں آواز دے کر فرمائے گا کہاں ہیں وہ جنہیں تم میرا شریک خیال کرتے تھے اور

نَزَعْنَا	مِنْ	كُلِّ	اُمَّةٍ	شَهِيْدًا	فَقُلْنَا	هَاتُوْا	بُرْهَانَكُمْ	فَعَلِمُوْٓا	اَنَّ
ہم نکالیں گے	سے	ہر	امت	گواہ	پھر ہم کہیں گے	لے آؤ	اپنی دلیل	تو وہ جان لیں گے	کہ بیشک

ہم نکالیں گے ہر امت سے گواہ پھر (ان امتوں کو) ہم کہیں گے لے آؤ اپنی دلیل تو وہ جان لیں گے کہ بیشک

الْحَقَّ	لِلّٰهِ	وَضَلَّ	عَنْهُمْ	مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۷۵﴾	اِنَّ	قَارُوْنَ	كَانَ	مِنْ
حق	اللہ کیلئے	اور گم ہوجائیں گے	ان سے	جوافتراء وہ باندھا کرتے تھے	بیشک	قارون	تھا	میں سے

حق اللہ تعالیٰ کے لئے ہے اور گم ہوجائیں گے ان سے جوافتراء وہ باندھا کرتے تھے۔ بے شک قارون

ع ۷

قَوْمِ مُوْسٰى	فَبَغٰى	عَلَيْهِمْ	وَاٰتَيْنٰهُ	مِنَ الْكُنُوْزِ مَآ	اِنَّ	مَفَاتِحَهٗ
موسیٰ کی قوم	پھراس نے سرکشی کی	ان پر	اور ہم نے دے دیئے تھے انہیں	اتنے خزانے	کہ	ان کی چابیاں

موسیٰ (علیہ السلام) کی قوم میں سے تھا پھر اس نے سرکشی کی ان پر اور ہم نے دے دیئے تھے اسے اتنے خزانے کہ ان کی چابیاں

لَتَنُوْٓاُ	بِالْعُصْبَةِ	اُولِى الْقُوَّةِ	اِذْ قَالَ	لَهٗ	قَوْمُهٗ	لَا تَفْرَحْ	اِنَّ اللّٰهَ	لَا يُحِبُّ
جھکا دیتی تھیں	ایک جتھہ کو	طاقتور	جب کہا	اسے	اس کی قوم (نے)	زیادہ خوش نہ ہو	بے شک اللہ	دوست نہیں رکھتا

(اپنے بوجھ سے) جھکا دیتی تھیں ایک طاقت ور جتھہ (کی کمروں) کو۔ جب کہا اسے اس کی قوم نے زیادہ خوش نہ ہو بیشک اللہ تعالیٰ دوست نہیں رکھتا

الْفَرِحِيْنَ ﴿۷۶﴾	وَابْتَغِ	فِيْمَآ	اٰتٰىكَ اللّٰهُ	الدَّارَ الْاٰخِرَةَ	وَلَا تَنْسَ	نَصِيْبَكَ
اترانے والوں (کو)	اور طلب کرو	اس سے جو	دیا ہے تجھے اللہ نے	آخرت کا گھر	اور نہ فراموش کر	اپنے حصہ (کو)

اترانے والوں کو۔ اور طلب کر (اس مال و زر) سے جو دیا ہے تجھے اللہ تعالیٰ نے آخرت کا گھر اور نہ فراموش کر اپنے حصہ کو

مِنَ	الدُّنْيَا	وَاَحْسِنْ	كَمَآ	اَحْسَنَ اللّٰهُ	اِلَيْكَ	وَلَا تَبْغِ	الْفَسَادَ
سے	دنیا	اور احسان کیا کر	جس طرح	اللہ نے احسان فرمایا ہے	تجھ پر	اور نہ خواہش کر	فساد (کی)

دنیا سے اور احسان کیا کر (غریبوں پر) جس طرح اللہ تعالیٰ نے تجھ پر احسان فرمایا ہے اور نہ خواہش کر فتنہ و فساد کی

فِى الْاَرْضِ	اِنَّ اللّٰهَ	لَا يُحِبُّ	الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۷۷﴾	قَالَ	اِنَّمَآ	اُوْتِيْتُهٗ	عَلٰى عِلْمٍ
ملک میں	یقیناً اللہ	نہیں دوست رکھتا	فساد برپا کرنے والوں (کو)	وہ کہنے لگا	کہ	مجھے دی گئی ہے یہ	اس علم کی وجہ سے

ملک میں یقیناً اللہ تعالیٰ نہیں دوست رکھتا فساد برپا کرنے والوں کو۔ وہ کہنے لگا مجھے دی گئی ہے یہ (دولت و ثروت) اس علم کی وجہ سے

عِنْدِىْ	اَوَ	لَمْ يَعْلَمْ	اَنَّ اللّٰهَ	قَدْ اَهْلَكَ	مِنْ قَبْلِهٖ	مِنَ	الْقُرُوْنِ
جو میرے پاس	کیا	اس کو اتنا علم بھی نہیں	کہ اللہ (نے)	ہلاک کر ڈالیں	اس سے پہلے	سے	قومیں

جو میرے پاس ہے کیا اس (مغرور) کو اتنا علم بھی نہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ہلاک کر ڈالیں اس سے پہلے قومیں

مَنْ	هُوَ اَشَدُّ	مِنْهُ	قُوَّةً	وَّاَكْثَرُ	جَمْعًا	وَلَا يُسْـَٔلُ	عَنْ	ذُنُوْبِهِمُ
جو	کہیں سخت تھیں	اس سے	قوت (میں)	اور کہیں زیادہ	دولت جمع کرنے میں	اور نہیں دریافت کیے جائیں گے	متعلق	ان کے گناہ

جو اس سے قوت میں کہیں سخت اور دولت جمع کرنے میں کہیں زیادہ تھیں، اور نہیں دریافت کیے جائیں گے مجرموں سے ان کے گناہ۔

الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۷۸﴾	فَخَرَجَ	عَلٰى	قَوْمِهٖ	فِىْ زِيْنَتِهٖ	قَالَ	الَّذِيْنَ	يُرِيْدُوْنَ
مجرموں	الغرض وہ نکلا	سامنے	اپنی قوم (کے)	بڑی زینت کے ساتھ	کہنے لگے	وہ جو	آرزومند تھے

الغرض (ایک دن) وہ نکلا اپنی قوم کے سامنے بڑی زیب و زینت کے ساتھ، کہنے لگے وہ لوگ جو آرزومند تھے

الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا	يٰلَيْتَ	لَنَا مِثْلَ	مَآ اُوْتِيَ	قَارُوْنُ	اِنَّهٗ	لَذُوْ حَظٍّ	عَظِيْمٍ ﴿۷۹﴾
دنیوی زندگی (کے)	اے کاش!	ہمیں اس قسم کا نصیب ہوتا	جیسے دیا گیا	قارون (کو)	واقعی وہ	خوش نصیب (ہے)	بڑا

دنیوی زندگی کے اے کاش! ہمیں بھی اسی قسم کا (جاہ وجلال) نصیب ہوتا جیسے دیا گیا ہے قارون کو واقعی وہ تو بڑا خوش نصیب ہے۔

وَقَالَ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْعِلْمَ	وَيْلَكُمْ	ثَوَابُ اللّٰهِ	خَيْرٌ	لِّمَنْ	اٰمَنَ	وَ
اور کہا	ان لوگوں نے جنہیں	دیا گیا تھا	علم	حیف تمہاری عقل پر	اللہ کا ثواب	بہتر	اس کیلیے جو	ایمان لے آیا	اور

اور کہاان لوگوں نے جنہیں (دنیا کی بے ثباتی کا) علم دیا گیا تھا حیف تمہاری عقل پر اللہ کا ثواب بہتر ہے اس کے لئے جو ایمان لے آیا اور

عَمِلَ	صَالِحًا	وَلَا يُلَقّٰىهَآ	اِلَّا	الصّٰبِرُوْنَ ﴿۸۰﴾	فَخَسَفْنَا	بِهٖ	وَبِدَارِهِ	الْاَرْضَ
عمل کیے	نیک	اور نہیں مرحمت کی جاتی یہ	بجز	صبر کرنیوالوں (کے)	پس ہم نے غرق کردیا	اسے	اور اس کے گھر (کو)	زمین (میں)

نیک عمل کئے اور نہیں مرحمت کی جاتی یہ نعمت بجز صبر کرنے والوں کے۔ پس ہم نے غرق کردیا اسے بھی اور اس کے گھر کو بھی زمین میں،

فَمَا كَانَ	لَهٗ	مِنْ فِئَةٍ	يَّنْصُرُوْنَهٗ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	وَمَا كَانَ	مِنَ
تو نہ تھی	اسکے لئے	کوئی جماعت	جو اس کی مدد کرتی	اللہ کے مقابلہ (میں)	اور وہ نہ ہوا	سے

تو نہ تھی اس کے حامیوں کی کوئی جماعت جو (اس وقت) اس کی مدد کرتی اللہ تعالیٰ کے مقابلہ میں اور وہ خود بھی

الْمُنْتَصِرِيْنَ ﴿۸۱﴾	وَاَصْبَحَ	الَّذِيْنَ	تَمَنَّوْا	مَكَانَهٗ	بِالْاَمْسِ	يَقُوْلُوْنَ
انتقام لینے والوں	اور صبح کی	ان لوگوں نے جو	آرزو کر رہے تھے	اس کے مرتبہ (کی)	کل تک	یہ کہتے ہوئے

اپنا انتقام نہ لے سکا۔ اور صبح کی ان لوگوں نے جو کل تک اس کے مرتبہ کی آرزو کر رہے تھے یہ کہتے ہوئے،

وَيْكَاَنَّ	اللّٰهَ	يَبْسُطُ	الرِّزْقَ	لِمَنْ يَّشَآءُ	مِنْ	عِبَادِهٖ	وَيَقْدِرُ	لَوْلَآ
اوہو! کہ	اللہ	کشادہ کردیتا ہے	رزق (کو)	جس کے لیے چاہتا ہے	سے	اپنے بندوں	اور تنگ کردیتا ہے	اگر نہ

اوہو! (اب پتہ چلا) کہ اللہ تعالیٰ کشادہ کردیتا ہے رزق کو جس کے لئے چاہتا ہے اپنے بندوں سے اور تنگ کردیتا ہے (جس کے لئے چاہتا ہے)

اَنْ مَّنَّ	اللّٰهُ	عَلَيْنَا	لَخَسَفَ بِنَا	وَيْكَاَنَّهٗ	لَا يُفْلِحُ	الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸۲﴾
احسان کیا ہوتا	اللہ (نے)	ہم پر	تو ہمیں بھی زمین میں گاڑ دیتا	اوہو! کہ	بامراد نہیں ہوتے	کفار

اگر اللہ تعالیٰ نے ہم پر احسان نہ کیا ہوتا تو ہمیں بھی زمین میں گاڑ دیتا، اوہو! (اب پتہ چلا) کہ کفار بامراد نہیں ہوتے۔

ع ۸ ۱۱

تِلْكَ	الدَّارُ الْاٰخِرَةُ	نَجْعَلُهَا	لِلَّذِيْنَ	لَا يُرِيْدُوْنَ	عُلُوًّا	فِي الْاَرْضِ	وَ
یہ	آخرت کا گھر	ہم مخصوص کردیں گے اس کو	ان لوگوں کیلیے جو	خواہش نہیں رکھتے	بڑا بننے (کی)	زمین میں	اور

یہ آخرت کا گھر ہم مخصوص کردیں گے اس (کی نعمتوں) کو ان لوگوں کے لئے جو خواہش نہیں رکھتے زمین میں بڑا بننے کی اور

لَا فَسَادًا	وَالْعَاقِبَةُ	لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۸۳﴾	مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ	فَلَهٗ	خَيْرٌ	مِّنْهَا
نہ فساد برپا کرنے (کی)	اور اچھا انجام	پرہیزگاروں کیلئے	جو کرتا ہے نیکی	تو اس کیلئے	بہتر صلہ	اس سے

نہ فساد برپا کرنے کی اور اچھا انجام پرہیزگاروں کے لئے ہے۔ جو کرتا ہے نیکی تو اس کے لئے بہتر صلہ ہے اس نیکی سے،

وَمَنْ	جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ	فَلَا يُجْزَى	الَّذِيْنَ	عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ	اِلَّا	مَا
اور جو	ارتکاب کرتا ہے برائی کا	تو نہ بدلا دیا جائے گا	جنہوں (نے)	بدکاریاں کیں	مگر	جتنا

اور جو ارتکاب کرتا ہے برائی کا تو نہ بدلہ دیا جائے گا انہیں جنہوں نے بدکاریاں کیں مگر اتنا جتنا

كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۸۴﴾	اِنَّ	الَّذِيْ	فَرَضَ	عَلَيْكَ	الْقُرْاٰنَ	لَرَآدُّكَ اِلٰى مَعَادٍ
انہوں نے کیا	یقیناً	وہ جس (نے)	فرض کی	آپ پر	قرآن کی تبلیغ	آپ کو واپس لے جائیگا جہاں آپ چاہتے ہیں

انہوں نے کیا۔ (اے محبوب!) یقیناً وہ (قادر مطلق) جس نے آپ پر قرآن کی تبلیغ فرض کی ہے آپ کو واپس لے جائے گا جہاں آپ چاہتے ہیں،

قُلْ	رَّبِّيْٓ	اَعْلَمُ	مَنْ	جَآءَ	بِالْهُدٰى	وَمَنْ هُوَ	فِيْ	ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۸۵﴾
آپ فرمایئے	میرا رب	خوب جانتا	اسے جو	آیا	ہدایت یافتہ ہوکر	اور اسے جو	میں	کھلی گمراہی

آپ فرمایئے میرا رب خوب جانتا ہے اسے جو آیا ہدایت یافتہ ہوکر اور اسے بھی جو کھلی گمراہی میں ہے۔

وَمَا كُنْتَ تَرْجُوْٓا	اَنْ يُّلْقٰٓى	اِلَيْكَ	الْكِتٰبُ	اِلَّا	رَحْمَةً	مِّنْ رَّبِّكَ	فَلَا تَكُوْنَنَّ
آپ کو تو یہ امید نہ تھی	یہ کہ نازل کی جائے گی	آپ کی طرف	کتاب	مگر	رحمت	آپ کے رب کی	تو آپ ہرگز نہ بنیں

اور آپ کو تو یہ امید نہ تھی کہ نازل کی جائے گی آپ کی طرف کتاب مگر یہ محض رحمت ہے آپ کے رب کی (جو آپ کو صاحب قرآن بنادیا) تو آپ ہرگز کافروں کے

ظَهِيْرًا	لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿۸۶﴾	وَلَا يَصُدُّنَّكَ	عَنْ	اٰيٰتِ اللّٰهِ	بَعْدَ	اِذْ	اُنْزِلَتْ
مددگار	کافروں کے	اور وہ ہرگز نہ روکیں آپکو	سے	اللہ کی آیات	(اس کے) بعد	کہ	وہ اتاری گئیں

مددگار نہ بنیں۔ اور (خیال رہے) وہ ہرگز نہ روکیں آپ کو اللہ تعالیٰ کی آیات سے اس کے بعد کہ وہ اتاری گئیں

اِلَيْكَ	وَادْعُ	اِلٰى رَبِّكَ	وَ	لَا تَكُوْنَنَّ	مِنَ	الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۸۷﴾	وَلَا تَدْعُ	مَعَ اللّٰهِ
آپکی طرف	اور بلایئے	اپنے رب کی طرف	اور	ہرگز نہ ہوجانا	سے	شرک کرنے والوں	اور نہ پکارو	اللہ کیساتھ

آپ کی طرف اور بلایئے (لوگوں کو) اپنے رب کی طرف اور ہرگز نہ ہوجانا شرک کرنے والوں سے۔ اور نہ پکارو اللہ تعالیٰ کے ساتھ

اِلٰهًا	اٰخَرَ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا هُوَ	كُلُّ شَيْءٍ	هَالِكٌ	اِلَّا	وَجْهَهٗ	لَهُ	الْحُكْمُ	وَ
معبود (کو)	کسی اور	نہیں	کوئی معبود	بجز اس کے	ہر چیز	ہلاک ہونے والی	سوائے	اسکی ذات (کے)	اسی کی	حکمرانی	اور

کسی اور معبود کو نہیں ہے کوئی معبود بجز اس کے، ہر چیز ہلاک ہونے والی ہے سوائے اس کی ذات کے، اسی کی حکمرانی ہے اور

وقف لازم

اِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ ﴿۸۸﴾
اسی کی طرف	تمہیں لوٹایا جائے گا

اسی کی طرف تمہیں لوٹایا جائے گا۔

سُوْرَةُ الْعَنْكَبُوْتِ ۲۹ مَكِّيَّةٌ ۸۵ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ۶۹ رُكُوْعَاتُهَا ۷

سورۂ العنکبوت مکی ہے اور اس میں انہتر آیتیں اور سات رکوع ہیں

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

الٓمّٓ ﴿۱﴾	اَحَسِبَ	النَّاسُ	اَنْ يُّتْرَكُوْٓا	اَنْ	يَّقُوْلُوْٓا	اٰمَنَّا	وَهُمْ	لَا يُفْتَنُوْنَ ﴿۲﴾
الف لام میم	کیا خیال کرتے ہیں	لوگ	یہ کہ انہیں چھوڑ دیا جائے گا	کہ	وہ کہیں	ہم ایمان لے آئے	اور انہیں	آزمایا نہیں جائے گا

الف لام میم۔ کیا لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ انہیں صرف اتنی بات پر چھوڑ دیا جائے گا کہ وہ کہیں ہم ایمان لے آئے اور انہیں آزمایا نہیں جائے گا۔

وَ	لَقَدْ فَتَنَّا	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	فَلَيَعْلَمَنَّ	اللّٰهُ	الَّذِيْنَ	صَدَقُوْا	وَ
اور	بیشک ہم نے آزمایا تھا	ان کو جو	ان سے پہلے	پس ضرور دیکھے گا انہیں	اللہ	جو	سچے تھے	اور

اور بے شک ہم نے آزمایا تھا ان لوگوں کو جو ان سے پہلے گزرے، پس اللہ تعالیٰ ضرور دیکھے گا انہیں جو (دعوائے ایمان میں) سچے تھے اور

لَيَعْلَمَنَّ	الْكٰذِبِيْنَ ﴿۳﴾	اَمْ حَسِبَ	الَّذِيْنَ	يَعْمَلُوْنَ	السَّيِّاٰتِ	اَنْ	يَّسْبِقُوْنَا
ضرور دیکھے گا	جھوٹے	کیا خیال کر رکھا ہے	انہوں نے جو	کر رہے ہیں	برے کرتوت	کہ	وہ ہم سے آگے نکل جائیں گے

ضرور دیکھے گا (ایمان کے) جھوٹے (دعویداروں) کو۔ کیا خیال کر رکھا ہے انہوں نے جو کر رہے ہیں برے کرتوت کہ وہ ہم سے آگے نکل جائیں گے،

سَآءَ	مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿۴﴾	مَنْ	كَانَ يَرْجُوْا	لِقَآءَ اللّٰهِ	فَاِنَّ	اَجَلَ اللّٰهِ	لَاٰتٍ
بڑا غلط ہے	جو وہ کر رہے ہیں	جو شخص	امید رکھتا ہے	اللہ سے ملنے کی	تو	اللہ کی ملاقات کا وقت	ضرور آنے والا ہے

بڑا غلط فیصلہ ہے جو وہ کر رہے ہیں۔ جو شخص امید رکھتا ہے اللہ تعالیٰ سے ملنے کی تو (وہ سن لے) کہ اللہ تعالیٰ کی ملاقات کا وقت ضرور آنے والا ہے

وَهُوَ	السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ ﴿۵﴾	وَمَنْ	جَاهَدَ	فَاِنَّمَا	يُجَاهِدُ	لِنَفْسِهٖ	اِنَّ
اور وہی	سننے والا	جاننے والا	اور جو	کوشش کرتا ہے	تو	وہ کوشاں ہے	اپنے لیے	بیشک

اور وہی ہر بات سننے والا ہر چیز کو جاننے والا ہے۔ اور جو شخص کوشش کرتا ہے (حق کو سر بلند کرنے کی) تو وہ اپنے فائدہ کے لیے ہی کوشاں ہے بیشک

اللّٰهَ	لَغَنِيٌّ	عَنِ	الْعٰلَمِيْنَ ﴿۶﴾	وَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
اللہ	غنی	سے	تمام کائنات	اور جو	ایمان لائے	اور جنہوں نے نیک عمل کیے

اللہ تعالیٰ غنی ہے تمام کائنات سے۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور جنہوں نے نیک عمل کیے

لَنُكَفِّرَنَّ	عَنْهُمْ	سَيِّاٰتِهِمْ	وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ	اَحْسَنَ	الَّذِيْ	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ⑦
توہم ضرور دور کر دیں گے	ان سے	ان کی برائیوں (کو)	اور ہم انہیں بدلہ دیں گے	بہت عمدہ	جو	وہ کیا کرتے تھے

توہم دور کر دیں گے ان سے ان کی برائیوں (کی نحوست) کو اور ہم انہیں بہت عمدہ بدلہ دیں گے ان (اعمال حسنہ) کا جو وہ کیا کرتے تھے۔

وَوَصَّيْنَا	الْاِنْسَانَ	بِوَالِدَيْهِ	حُسْنًا	وَاِنْ	جَاهَدٰكَ	لِتُشْرِكَ بِيْ	مَا لَيْسَ	لَكَ
اور ہم نے حکم دیا	انسان (کو)	اپنے والدین کے ساتھ	اچھا سلوک کرے	اور اگر	وہ کوشش کریں تیرے ساتھ	کہ تو شریک بنائے کسی کو میرا	نہیں ہے	تجھے

اور ہم نے حکم دیا انسان کو کہ وہ اپنے والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرے اور اگر وہ یہ کوشش کریں تیرے ساتھ کہ تو شریک بنائے کسی کو میرا جس کے متعلق تجھے

بِهٖ عِلْمٌ	فَلَا تُطِعْهُمَا	اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ	فَاُنَبِّئُكُمْ	بِمَا	كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ⑧
جسکے بارے میں کوئی علم	تو انکی اطاعت نہ کر	میری طرف ہی تمہیں لوٹنا ہے	پھر میں آگاہ کروں گا تمہیں	ان سے جو	تم کیا کرتے تھے

کوئی علم نہیں تو (اس بات میں) ان کی اطاعت نہ کر میری طرف ہی تمہیں لوٹنا ہے، پھر میں آگاہ کروں گا تمہیں ان اعمال سے جو تم کیا کرتے تھے۔

وَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	لَنُدْخِلَنَّهُمْ	فِي الصّٰلِحِيْنَ ⑨	وَمِنَ
اور جو	ایمان لائے اور انہوں نے اعمال کیے	نیک	تو ہم ضرور شامل کر لیں گے انہیں	نیکوں میں	اور بعض

اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک اعمال بھی کیے تو ہم ضرور شامل کر لیں گے انہیں نیکوں (کے زمرہ) میں۔ اور بعض

النَّاسِ	مَنْ يَّقُوْلُ	اٰمَنَّا	بِاللّٰهِ	فَاِذَآ	اُوْذِيَ	فِي اللّٰهِ	جَعَلَ	فِتْنَةَ	النَّاسِ
لوگ	جو کہتے ہیں	ہم ایمان لے آئے	اللہ پر	پھر جب	ستایا جائے اسے	راہ خدا میں	بنالیتا ہے	آزمائش	لوگوں (کی)

لوگ ہیں جو کہتے ہیں ہم ایمان لے آئے اللہ تعالیٰ پر پھر جب ستایا جائے اسے راہِ خدا میں تو بنالیتا ہے لوگوں کی آزمائش کو اللہ تعالیٰ کے

كَعَذَابِ	اللّٰهِ	وَلَئِنْ	جَآءَ	نَصْرٌ	مِّنْ رَّبِّكَ	لَيَقُوْلُنَّ	اِنَّا كُنَّا	مَعَكُمْ
عذاب کے برابر	اللہ (کے)	اور اگر	آجائے	نصرت	آپ کے رب کی طرف سے	تو وہ کہنے لگتے ہیں	ہم تو تھے	تمہارے ساتھ

عذاب کے برابر، اور اگر آجائے نصرت آپ کے رب کی طرف سے تو وہ کہنے لگتے ہیں ہم تو تمہارے ساتھ تھے،

اَوَلَيْسَ	اللّٰهُ	بِاَعْلَمَ	بِمَا	فِيْ صُدُوْرِ	الْعٰلَمِيْنَ ⑩	وَلَيَعْلَمَنَّ	اللّٰهُ	الَّذِيْنَ
کیا نہیں ہے	اللہ	خوب جاننے والا	ہر چیز کو جو	سینوں میں	لوگوں (کے)	اور ضرور دیکھ لے گا	اللہ	انہیں جو

کیا نہیں ہے اللہ تعالیٰ خوب جاننے والا ہر اس چیز کو جو لوگوں کے سینوں میں (پنہاں) ہے۔ اور ضرور دیکھ لے گا اللہ تعالیٰ انہیں جو

اٰمَنُوْا	وَلَيَعْلَمَنَّ	الْمُنٰفِقِيْنَ ⑪	وَقَالَ	الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
ایمان لائے	اور ضرور دیکھ لے گا	منافقوں (کو)	اور کہا	کافروں (نے)	ایمان والوں (سے)

ایمان لائے اور ضرور دیکھ لے گا منافقوں کو۔ اور کہا کافروں نے ایمان والوں سے

اتَّبِعُوا	سَبِيلَنَا	وَلْنَحْمِلْ	خَطَايَاكُمْ	وَمَا هُمْ	بِحَامِلِينَ	مِنْ	خَطَايَاهُمْ
تم چلو	ہماری راہ پر	اور ہم اٹھالیں گے	تمہارے گناہوں (کو)	اور وہ نہیں	اٹھاسکتے	سے	ان کے گناہوں

تم چلو ہماری راہ پر اور ہم اٹھالیں گے تمہارے گناہوں (کے بوجھ) کو، اور وہ نہیں اٹھاسکتے ان کے گناہوں سے

مِنْ شَيْءٍ	إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ⑫	وَلَيَحْمِلُنَّ	أَثْقَالَهُمْ	وَأَثْقَالًا
کچھ بھی	وہ بالکل جھوٹ بول رہے ہیں	اور ضرور اٹھائیں گے	اپنے بوجھ	اور کئی بوجھ

کچھ بھی، وہ بالکل جھوٹ بول رہے ہیں۔ اور وہ ضرور اٹھائیں گے اپنے بوجھ اور دوسرے کئی بوجھ اپنے

مَعَ	أَثْقَالِهِمْ	وَلَيُسْأَلُنَّ	يَوْمَ الْقِيَامَةِ	عَمَّا	كَانُوا يَفْتَرُونَ ⑬	وَ
ساتھ	اپنے بوجھوں (کے)	اور ان سے باز پرس ہوگی	قیامت کے دن	ان کے متعلق جو	وہ گھڑا کرتے تھے	اور

(گناہوں کے) بوجھوں کے ساتھ۔ اور ان سے باز پرس ہوگی قیامت کے دن ان (جھوٹوں) کے متعلق جو وہ گھڑا کرتے تھے۔ اور

ع ۱۴

لَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا	إِلَىٰ قَوْمِهِ	فَلَبِثَ	فِيهِمْ	أَلْفَ سَنَةٍ	إِلَّا	خَمْسِينَ
بے شک ہم نے بھیجا نوح کو	ان کی قوم کی طرف	تو وہ ٹھہرے رہے	ان میں	ہزار سال	کم	پچاس

بیشک ہم نے بھیجا نوح (علیہ السلام) کو ان کی قوم کی طرف تو وہ ٹھہرے رہے ان میں پچاس کم ہزار

عَامًا	فَأَخَذَهُمُ	الطُّوفَانُ	وَهُمْ	ظَالِمُونَ ⑭	فَأَنْجَيْنَاهُ	وَ	أَصْحَابَ السَّفِينَةِ
سال	آلیا انہیں	طوفان (نے)	اس حال میں کہ وہ	ظالم	پس ہم نے نجات دی نوح کو	اور	کشتی والوں (کو)

سال، آخر کار آلیا انہیں طوفان نے اس حال میں کہ وہ ظالم تھے۔ پس ہم نے نجات دے دی نوح کو اور کشتی والوں کو

وَجَعَلْنَاهَا	آيَةً	لِلْعَالَمِينَ ⑮	وَإِبْرَاهِيمَ	إِذْ قَالَ	لِقَوْمِهِ	اعْبُدُوا	اللَّهَ
اور ہم نے بنادیا اس کو	ایک نشانی	سارے جہان والوں کیلئے	اور ابراہیم	جب آپ نے فرمایا	اپنی قوم کو	کہ عبادت کرو	اللہ (کی)

اور ہم نے بنادیا اس کشتی کو ایک نشانی سارے جہان والوں کے لیے۔ اور ابراہیم کو یاد کرو جب آپ نے فرمایا اپنی قوم کو کہ عبادت کرو اللہ تعالیٰ کی

وَاتَّقُوهُ	ذَٰلِكُمْ	خَيْرٌ	لَكُمْ	إِنْ	كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ⑯	إِنَّمَا تَعْبُدُونَ
اور اس سے ڈرتے رہا کرو	یہی	بہتر	تمہارے لیے	اگر	تم جانتے ہو	تم تو پوجا کرتے ہو

اور اس سے ڈرتے رہا کرو یہی بہتر ہے تمہارے لیے اگر تم (حقیقت کو) جانتے ہو۔ تم تو پوجا کرتے ہو

مِنْ دُونِ اللَّهِ	أَوْثَانًا	وَتَخْلُقُونَ	إِفْكًا	إِنَّ	الَّذِينَ	تَعْبُدُونَ	مِنْ دُونِ اللَّهِ
اللہ کو چھوڑ کر	بتوں (کی)	اور تم گھڑا کرتے ہو	نرا جھوٹ	بے شک	جن (کو)	تم پوجتے ہو	اللہ کو چھوڑ کر

اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر بتوں کی اور تم گھڑا کرتے ہو نرا جھوٹ، بیشک جن کو تم پوجتے ہو اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر

لَا يَمْلِكُونَ	لَكُمْ	رِزْقًا	فَابْتَغُوا	عِنْدَ اللّٰهِ	الرِّزْقَ	وَ	اعْبُدُوهُ
وہ مالک نہیں	تمہارے	رزق (کے)	پس طلب کیا کرو	اللہ سے	رزق	اور	اسکی عبادت کیا کرو

وہ مالک نہیں تمہارے رزق کے پس طلب کیا کرو اللہ تعالیٰ سے رزق کو اور اس کی عبادت کیا کرو

وَاشْكُرُوا	لَهٗ	اِلَيْهِ	تُرْجَعُونَ ﴿۱۷﴾	وَاِنْ	تُكَذِّبُوا	فَقَدْ كَذَّبَ	اُمَمٌ
اور شکر ادا کیا کرو	اس کا	اسی کی طرف	تم لوٹائے جاؤ گے	اور اگر	تم جھٹلاتے ہو	تو تحقیق جھٹلایا	ان امتوں نے

اور اس کا شکر ادا کیا کرو، اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔ اور اگر تم جھٹلاتے ہو تو (یہ کوئی نئی بات نہیں) جھٹلایا (اپنے نبیوں کو) ان امتوں نے بھی

مِّنْ قَبْلِكُمْ	وَمَا	عَلَى الرَّسُولِ	اِلَّا	الْبَلٰغُ	الْمُبِينُ ﴿۱۸﴾	اَوَ	لَمْ يَرَوْا	كَيْفَ
جو تم سے پہلے تھیں	اور نہیں	رسول پر	بجز اس کے کہ	پہنچادے	صاف طور (پر)	کیا	انہوں نے نہیں دیکھا	کس طرح

جو تم سے پہلے تھیں، اور رسول پر فرض نہیں بجز اس کے کہ وہ (اللہ کا) حکم صاف طور پر پہنچادے۔ کیا انہوں نے کبھی نہیں دیکھا کہ کس طرح

يُبْدِئُ	اللّٰهُ	الْخَلْقَ	ثُمَّ يُعِيدُهٗ	اِنَّ	ذٰلِكَ	عَلَى اللّٰهِ	يَسِيرٌ ﴿۱۹﴾
آغاز کرتا ہے	اللہ	پیدا کرنے (کا)	پھر وہ اعادہ کرتا ہے	بلاشبہ	یہ بات	اللہ کیلئے	بالکل آسان

آغاز فرماتا ہے اللہ تعالیٰ پیدا کرنے کا پھر وہ (کس طرح) اس کا اعادہ کرتا ہے، بلاشبہ یہ بات اللہ تعالیٰ کے لیے بالکل آسان ہے۔

قُلْ	سِيرُوا	فِي الْاَرْضِ	فَانْظُرُوا	كَيْفَ بَدَاَ	الْخَلْقَ	ثُمَّ	اللّٰهُ	يُنْشِئُ
فرمائیے	سیر و سیاحت کرو	زمین میں	اور غور سے دیکھو	کس طرح اس نے ابتدا فرمائی	خلق (کی)	پھر	اللہ	پیدا فرمائے گا

فرمائیے سیر و سیاحت کرو زمین میں اور غور سے دیکھو کس طرح اس نے خلق کی ابتدا فرمائی پھر اللہ تعالیٰ (اسی طرح) پیدا فرمائے گا

النَّشْاَةَ	الْاٰخِرَةَ	اِنَّ اللّٰهَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيرٌ ﴿۲۰﴾	يُعَذِّبُ	مَنْ يَّشَاۗءُ
بار	دوسری	بے شک اللہ	ہر چیز پر	پوری قدرت رکھتا ہے	سزا دیتا ہے	جسے چاہتا ہے

دوسری بار، بے شک اللہ تعالیٰ ہر چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے۔ سزا دیتا ہے جسے چاہتا ہے

وَيَرْحَمُ	مَنْ يَّشَاۗءُ	وَاِلَيْهِ	تُقْلَبُونَ ﴿۲۱﴾	وَمَاۤ اَنْتُمْ	بِمُعْجِزِينَ	فِي الْاَرْضِ
اور رحم فرماتا ہے	جس پر چاہتا ہے	اور اسی کی طرف	تم پھیرے جاؤ گے	اور نہیں تم	بے بس کرنے والے	زمین میں

اور رحم فرماتا ہے جس پر چاہتا ہے اور اسی کی طرف تم پھیرے جاؤ گے۔ اور نہیں ہو تم بے بس کرنے والے (اللہ تعالیٰ کو) زمین میں

وَلَا	فِي السَّمَاۗءِ	وَمَا	لَكُمْ	مِّنْ دُونِ اللّٰهِ	مِنْ وَّلِيٍّ	وَّلَا	نَصِيرٍ ﴿۲۲﴾	وَالَّذِينَ
اور نہ	آسمان میں	اور نہیں	تمہارے لیے	اللہ کے سوا	کوئی دوست	اور نہ	کوئی مددگار	اور جن لوگوں (نے)

(بھاگ کر) اور نہ آسمان میں (پناہ لے کر) اور نہیں ہے تمہارے لیے اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی دوست اور نہ کوئی مددگار۔ اور جن لوگوں نے

كَفَرُوْا	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	وَلِقَآئِهٖٓ	اُولٰٓئِكَ	يَئِسُوْا	مِنْ رَّحْمَتِيْ	وَاُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	عَذَابٌ
انکار کیا	اللہ کی آیات کا	اور اس کی ملاقات (کا)	وہ لوگ	مایوس ہو گئے ہیں	میری رحمت سے	اور وہی لوگ	جن کیلئے	عذاب

انکار کیا اللہ تعالیٰ کی آیات کا اور اس کی ملاقات کا، وہ لوگ مایوس ہو گئے ہیں میری رحمت سے اور وہی لوگ ہیں جن کے لیے عذاب

اَلِيْمٌ ﴿٢٣﴾	فَمَا كَانَ	جَوَابَ	قَوْمِهٖٓ	اِلَّآ	اَنْ	قَالُوا	اقْتُلُوْهُ	اَوْ	حَرِّقُوْهُ
الیم	نہ بن آیا	کوئی جواب	آپ کی قوم (سے)	بجز اسکے	کہ	انہوں نے کہا	اسے قتل کر ڈالو	یا	اسے جلا دو

الیم ہے۔ آپ کی قوم سے کوئی جواب نہ بن آیا بجز اس کے کہ انہوں نے کہا کہ اسے قتل کر ڈالو یا اسے جلا دو،

فَاَنْجٰىهُ	اللّٰهُ	مِنَ النَّارِ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ	يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٢٤﴾	وَ	قَالَ
سو بچا لیا اسے	اللہ (نے)	آگ سے	بے شک	اس میں	نشانیاں	ان لوگوں کیلئے	جو ایمان لائے ہیں	اور	ابراہیم نے کہا

سو بچا لیا اسے اللہ تعالیٰ نے آگ سے بیشک اس واقعہ میں نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لیے جو ایمان لائے ہیں۔ اور ابراہیم (علیہ السلام) نے کہا

اِنَّمَا	اتَّخَذْتُمْ	مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ	اَوْثَانًا	مَّوَدَّةَ	بَيْنِكُمْ	فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا
کہ	تم نے بنا لیا ہے	اللہ کو چھوڑ کر	بتوں (کو)	محبت کا ذریعہ	باہمی	اس دنیوی زندگی میں

کہ تم نے بنا لیا ہے اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر بتوں کو باہمی محبت (وپیار) کا ذریعہ اس دنیوی زندگی میں

ثُمَّ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	يَكْفُرُ	بَعْضُكُمْ بِبَعْضٍ	وَّيَلْعَنُ	بَعْضُكُمْ بَعْضًا	وَّ
پھر	قیامت کے دن	انکار کرو گے	تم ایک دوسرے (کا)	اور پھٹکار بھیجو گے	ایک دوسرے (پر)	اور

پھر قیامت کے دن تم انکار کرو گے ایک دوسرے کا، اور پھٹکار بھیجو گے ایک دوسرے پر اور

مَاْوٰىكُمُ	النَّارُ	وَمَا لَكُمْ	مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿٢٥﴾	فَاٰمَنَ	لَهٗ	لُوْطٌ	وَقَالَ
تمہارا ٹھکانا	آتش	اور نہیں ہوگا تمہارا	کوئی مددگار	تو ایمان لائے	ان پر	لوط	اور ابراہیم نے کہا

تمہارا ٹھکانا آتش (جہنم) ہوگا اور نہیں ہوگا تمہارا کوئی مددگار۔ تو ایمان لائے ان پر لوط، اور ابراہیم (علیہ السلام) نے کہا

اِنِّيْ	مُهَاجِرٌ	اِلٰى رَبِّيْ	اِنَّهٗ	هُوَ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ ﴿٢٦﴾	وَوَهَبْنَا	لَهٗٓ	اِسْحٰقَ
میں	ہجرت کرنیوالا	اپنے رب کی طرف	بے شک	وہی	غالب	بڑا دانا	اور ہم نے عطا فرمایا	آپکو	اسحاق

میں ہجرت کرنے والا ہوں اپنے رب کی طرف، بے شک وہی سب پر غالب بڑا دانا ہے۔ اور ہم نے عطا فرمایا آپ کو اسحٰق (جیسا فرزند)

وَيَعْقُوْبَ	وَجَعَلْنَا	فِيْ ذُرِّيَّتِهِ	النُّبُوَّةَ	وَالْكِتٰبَ	وَاٰتَيْنٰهُ	اَجْرَهٗ
اور یعقوب	اور ہم نے رکھ دی	ان کی اولاد میں	نبوت	اور کتاب	اور ہم نے دیا ان کو	ان کا اجر

اور یعقوب (جیسا پوتا) اور ہم نے رکھ دی ان کی اولاد میں نبوت اور کتاب اور ہم نے دیا ان کو (کی جاں نثاری) کا اجر

فِى الدُّنْيَا	وَاِنَّهٗ	فِى الْاٰخِرَةِ	لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۲۷﴾	وَلُوْطًا	اِذْ	قَالَ
اس دنیا میں	اور بلاشبہ وہ	آخرت میں	صالحین میں	اور لوط	جب	انہوں نے کہا

اس دنیا میں، اور بلاشبہ وہ آخرت میں (صالحین کے زمرہ) میں ہوں گے۔ اور (ہم نے) لوط کو رسول بنا کر بھیجا جب انہوں نے

لِقَوْمِهٖٓ	اِنَّكُمْ	لَتَاْتُوْنَ	الْفَاحِشَةَ	مَا سَبَقَكُمْ	بِهَا	مِنْ اَحَدٍ	مِّنَ	الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۸﴾
اپنی قوم سے	تم	ارتکاب کرتے ہو	ایسی بے حیائی (کا)	نہیں پہل کی تم سے	اس بے حیائی کی	کسی قوم (نے)	میں	دنیا بھر

اپنی قوم سے کہا تم ایسی بے حیائی کا ارتکاب کرتے ہو کہ نہیں پہل کی تم سے اس (بے حیائی) کی طرف کسی قوم نے دنیا بھر میں۔

اَئِنَّكُمْ	لَتَاْتُوْنَ	الرِّجَالَ	وَتَقْطَعُوْنَ	السَّبِيْلَ	وَتَاْتُوْنَ	فِىْ نَادِيْكُمُ
کیا تم	بدفعلی کرتے ہو	مردوں (کے ساتھ)	اور ڈاکے ڈالتے ہو	عام راستوں (پر)	اور کرتے ہو	اپنی کھلی مجلسوں میں

کیا تم بدفعلی کرتے ہو مردوں کے ساتھ اور ڈاکے ڈالتے ہو عام راستوں پر اور اپنی کھلی مجلسوں میں

الْمُنْكَرَ	فَمَا كَانَ	جَوَابَ قَوْمِهٖٓ	اِلَّآ	اَنْ قَالُوا	ائْتِنَا	بِعَذَابِ اللّٰهِ	اِنْ كُنْتَ
گناہ	تو نہیں تھا	کوئی جواب آپ کی قوم کے پاس	بجز	اس کے کہ انہوں نے کہا	لے آؤ ہم پر	اللہ کا عذاب	اگر تم ہو

گناہ کرتے ہو تو نہیں تھا کوئی جواب آپ کی قوم کے پاس بجز اس کے کہ انہوں نے کہا اے لوط! لے آؤ ہم پر اللہ کا عذاب اگر تم

مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۲۹﴾	قَالَ	رَبِّ	انْصُرْنِىْ	عَلَى الْقَوْمِ	الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۳۰﴾	وَلَمَّا	جَآءَتْ
سچے	آپ نے عرض کی	مالک!	مدد فرما میری	لوگوں کے مقابلہ میں	فسادی	اور جب	آئے

(اپنے دعوٰی) میں سچے ہو۔ آپ نے عرض کی میرے مالک! میری مدد فرما ان فسادی لوگوں کے مقابلہ میں۔ اور جب آئے

رُسُلُنَآ	اِبْرٰهِيْمَ	بِالْبُشْرٰى	قَالُوْٓا	اِنَّا	مُهْلِكُوْٓا	اَهْلِ	هٰذِهِ الْقَرْيَةِ
ہمارے فرشتے	ابراہیم (کے پاس)	خوشخبری لیکر	انہوں نے بتایا	کہ ہم	ہلاک کرنیوالے	باشندوں (کو)	اس گاؤں (کے)

ہمارے فرشتے ابراہیم (علیہ السلام) کے پاس خوشخبری لے کر انہوں نے بتایا کہ ہم ہلاک کرنے والے ہیں اس گاؤں کے باشندوں کو

اِنَّ	اَهْلَهَا	كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ﴿۳۱﴾	قَالَ	اِنَّ فِيْهَا	لُوْطًا	قَالُوْا	نَحْنُ	اَعْلَمُ
بے شک	یہاں کے رہنے والے	بڑے ظالم تھے	آپ نے کہا	اس میں تو رہتا ہے	لوط	فرشتوں نے کہا	ہم	خوب جانتے

بیشک یہاں کے رہنے والے بڑے ظالم تھے۔ آپ نے کہا اس میں تو لوط بھی رہتا ہے، فرشتوں نے عرض کی ہم خوب جانتے ہیں

بِمَنْ فِيْهَا	لَنُنَجِّيَنَّهٗ	وَاَهْلَهٗٓ	اِلَّا	امْرَاَتَهٗ	كَانَتْ	مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿۳۲﴾
جو وہاں رہتے ہیں	ہم ضرور بچالیں گے اسے	اور اس کے گھر والوں (کو)	سوائے	اس کی عورت (کے)	وہ ہے	پیچھے رہ جانے والوں سے

جو وہاں رہتے ہیں، ہم ضرور بچالیں گے اسے اور اس کے گھر والوں کو سوائے اس کی عورت کے، وہ پیچھے رہ جانے والوں سے ہے

وَلَمَّا	اَنْ جَآءَتْ	رُسُلُنَا	لُوْطًا	سِيْٓءَ	بِهِمْ	وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا	وَّقَالُوْا
اور جب	آئے	ہمارے فرشتے	لوط (کے پاس)	تو بڑے غمزدہ ہوئے	ان کی آمد سے	اور دل تنگ ہوئے	اور فرشتوں نے کہا

اور جب آئے ہمارے فرشتے لوط (علیہ السلام) کے پاس تو بڑے غمزدہ ہوئے ان کی آمد سے اور دل تنگ ہوئے اور (انہیں پریشان دیکھ کر) فرشتوں نے کہا

لَا تَخَفْ	وَلَا تَحْزَنْ قف	اِنَّا مُنَجُّوْكَ	وَاَهْلَكَ	اِلَّا	امْرَاَتَكَ	كَانَتْ	مِنَ	الْغٰبِرِيْنَ ﴿۳۳﴾
نہ خوفزدہ ہو	اور نہ رنجیدہ خاطر ہو	ہم نجات دینے والے ہیں تجھے	اور تیرے کنبہ (کو)	سوائے	تمہاری بیوی (کے)	وہ ہے	سے	پیچھے رہ جانے والوں

نہ خوفزدہ ہو اور نہ رنجیدہ خاطر، ہم نجات دینے والے ہیں تجھے اور تیرے کنبہ کو سوائے تمہاری بیوی کے، وہ پیچھے رہ جانے والوں میں ہے۔

اِنَّا	مُنْزِلُوْنَ	عَلٰٓى	اَهْلِ	هٰذِهِ الْقَرْيَةِ	رِجْزًا	مِّنَ السَّمَآءِ	بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿۳۴﴾
بے شک ہم	اتارنے والے (ہیں)	پر	باشندوں	اس بستی (کے)	عذاب	آسمان سے	اس وجہ سے کہ وہ نافرمانیاں کیا کرتے تھے

بے شک ہم اتارنے والے ہیں اس بستی کے باشندوں پر عذاب آسمان سے اس وجہ سے کہ وہ نافرمانیاں کیا کرتے تھے۔

وَلَقَدْ تَّرَكْنَا	مِنْهَآ	اٰيَةًۢ بَيِّنَةً	لِّقَوْمٍ	يَّعْقِلُوْنَ ﴿۳۵﴾	وَ	اِلٰى مَدْيَنَ	اَخَاهُمْ
اور بے شک ہم نے باقی رہنے دیئے	اس بستی کے	کچھ واضح آثار	ان لوگوں کیلئے	جو عقلمند ہیں	اور	مدین کی طرف	ان کے بھائی

اور بے شک ہم نے باقی رہنے دیئے اس بستی کے کچھ واضح آثار ان لوگوں (کی عبرت) کے لیے جو عقلمند ہیں۔ اور (ہم نے بھیجا) مدین کی طرف ان کے بھائی

شُعَيْبًا	فَقَالَ	يٰقَوْمِ	اعْبُدُوا	اللّٰهَ	وَارْجُوا	الْيَوْمَ الْاٰخِرَ	وَ
شعیب (کو)	آپ نے کہا	اے میری قوم!	عبادت کرو	اللہ (کی)	اور امید رکھو	پیچھے آنے والے دن کی	اور

شعیب (علیہ السلام) کو آپ نے کہا اے میری قوم! عبادت کرو اللہ تعالیٰ کی اور امید رکھو پیچھے آنے والے دن کی اور

لَا تَعْثَوْا	فِي الْاَرْضِ	مُفْسِدِيْنَ ﴿۳۶﴾	فَكَذَّبُوْهُ	فَاَخَذَتْهُمُ
نہ پھرو	ملک میں	فساد برپا کرتے ہوئے	پھر انہوں نے آپ کو جھٹلایا	تو آلیا انہیں

ملک میں فتنہ وفساد برپا نہ کرو۔ پھر انہوں نے آپ کو جھٹلایا تو آلیا انہیں

الرَّجْفَةُ	فَاَصْبَحُوْا	فِيْ دَارِهِمْ	جٰثِمِيْنَ ﴿۳۷﴾	وَعَادًا	وَّثَمُوْدَا۠	وَقَدْ
زلزلہ (نے)	پس صبح ہوئی تو وہ	اپنے گھروں میں	گھٹنوں کے بل گرے پڑے تھے	اور عاد (کو)	اور ثمود (کو)	اور

زلزلہ (کے جھٹکوں) نے پس صبح ہوئی تو وہ اپنے گھروں میں گھٹنوں کے بل گرے پڑے تھے۔ اور (ہم نے برباد کیا) عاد اور ثمود کو اور

تَّبَيَّنَ	لَكُمْ	مِّنْ مَّسٰكِنِهِمْ قف	وَزَيَّنَ	لَهُمُ	الشَّيْطٰنُ	اَعْمَالَهُمْ
واضح ہیں	تمہارے لیے	ان کے مکانات	اور آراستہ کردیا تھا	ان کیلئے	شیطان (نے)	ان کے عملوں (کو)

واضح ہیں تمہارے لیے ان کے مکانات، اور آراستہ کردیا تھا ان کے لیے شیطان نے ان کے (برے) عملوں کو

فَصَدَّهُمْ	عَنِ	السَّبِيلِ	وَكَانُوا	مُسْتَبْصِرِينَ ﴿٣٨﴾	وَقَارُونَ	وَ
اور روک لیا انہیں	سے	راہ	حالانکہ وہ تھے	اچھے بھلے سمجھدار	اور قارون (کو)	اور

اور روک لیا انہیں راہ (راست) سے حالانکہ وہ اچھے بھلے سمجھ دار تھے۔ اور (ہم نے ہلاک کردیا) قارون،

فِرْعَوْنَ	وَهَامَانَ	وَ	لَقَدْ جَاءَهُمْ	مُوسَىٰ	بِالْبَيِّنَاتِ	فَاسْتَكْبَرُوا
فرعون (کو)	اور ہامان (کو)	اور	بلاشبہ تشریف لائے ان کے پاس	موسیٰ	روشن دلیلوں کے ساتھ	پھر بھی وہ تکبر کرتے رہے

فرعون اور ہامان کو، اور بلاشبہ تشریف لائے ان کے پاس موسیٰ (علیہ السلام) روشن دلیلوں کے ساتھ پھر بھی وہ غرور و تکبر کرتے رہے

فِي الْأَرْضِ	وَ	مَا كَانُوا	سَابِقِينَ ﴿٣٩﴾	فَكُلًّا	أَخَذْنَا	بِذَنْبِهِ	فَمِنْهُمْ مَنْ
زمین میں	اور	وہ نہ تھے	آگے بڑھ جانے والے	پس ہر (کو)	ہم نے پکڑا	اس کے گناہ کے باعث	پس ان میں سے بعض وہ ہیں

زمین میں اور وہ (ہم سے) آگے بڑھ جانے والے نہ تھے۔ پس ہر (سرکش) کو ہم نے پکڑا اس کے گناہ کے باعث پس ان میں سے

أَرْسَلْنَا	عَلَيْهِ	حَاصِبًا	وَمِنْهُمْ	مَنْ أَخَذَتْهُ	الصَّيْحَةُ	وَمِنْهُمْ
ہم نے برسائے تھے	ان پر	پتھر	اور ان میں سے بعض	جن کو آلیا	شدید کڑک (نے)	اور ان میں سے

بعض پر ہم نے برسائے پتھر، اور ان میں سے بعض کو آلیا شدید کڑک نے، اور بعض کو

مَنْ	خَسَفْنَا	بِهِ	الْأَرْضَ	وَمِنْهُمْ	مَنْ أَغْرَقْنَا	وَمَا كَانَ	اللَّهُ	لِيَظْلِمَهُمْ
بعض (کو)	ہم نے غرق کردیا	میں	زمین	اور ان میں سے بعض	وہ جن کو ہم نے ڈبو دیا	اور نہیں	اللہ	کہ وہ ان پر ظلم کرے

ہم نے غرق کردیا زمین میں، اور بعض کو ہم نے (دریا میں) ڈبو دیا، اور اللہ تعالیٰ کا یہ طریقہ نہیں کہ وہ ان پر ظلم کرے

وَلَٰكِنْ	كَانُوا	أَنْفُسَهُمْ	يَظْلِمُونَ ﴿٤٠﴾	مَثَلُ	الَّذِينَ	اتَّخَذُوا	مِنْ دُونِ اللَّهِ
بلکہ	وہ تھے	اپنی جانوں (پر)	ظلم ڈھاتے رہے	مثال	ان کی جنہوں نے	بنالیے	اللہ کو چھوڑ کر

بلکہ وہ اپنی جانوں پر ظلم ڈھاتے رہے تھے، ان نادانوں کی مثال جنہوں نے بنالیے اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر

أَوْلِيَاءَ	كَمَثَلِ	الْعَنْكَبُوتِ	اتَّخَذَتْ	بَيْتًا	وَإِنَّ	أَوْهَنَ	الْبُيُوتِ	لَبَيْتُ
دوست	سی	مکڑی کی	اس نے بنایا	گھر	اور کہ	کمزور ترین ہوا کرتا ہے	سب گھروں (سے)	گھر

اور دوست، مکڑی کی سی ہے اس نے (جالے کا) گھر بنایا، اور (تم سب جانتے ہو) کہ تمام گھروں سے کمزور ترین مکڑی کا گھر ہوا کرتا ہے۔

الْعَنْكَبُوتِ	لَوْ كَانُوا	يَعْلَمُونَ ﴿٤١﴾	إِنَّ	اللَّهَ	يَعْلَمُ	مَا يَدْعُونَ	مِنْ
مکڑی (کا)	کاش! وہ	اس جانتے	یقیناً	اللہ	جانتا ہے	جس کو وہ پوجتے ہیں	سے

کاش! وہ بھی اس (حقیقت) کو جانتے۔ یقیناً اللہ تعالیٰ جانتا ہے جس چیز کو وہ پوجتے ہیں

دُوْنِهٖ	مِنْ شَیْءٍ	وَهُوَ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ ﴿٤٢﴾	وَتِلْكَ	الْاَمْثَالُ	نَضْرِبُهَا
اس کو چھوڑ کر	چیز	اور وہی	غالب	حکمت والا	اور یہ	مثالیں	ہم بیان کرتے ہیں انہیں

اس کو چھوڑ کر اور وہی سب پر غالب حکمت والا ہے۔ اور یہ مثالیں ہیں ہم بیان کرتے ہیں انہیں

لِلنَّاسِ	وَمَا يَعْقِلُهَآ	اِلَّا	الْعٰلِمُوْنَ ﴿٤٣﴾	خَلَقَ اللّٰهُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضَ
لوگوں کو کیلئے	اور نہیں سمجھتے انہیں	مگر	اہل علم	پیدا فرمایا اللہ (نے)	آسمانوں (کو)	اور زمین (کو)

لوگوں (کو سمجھانے) کے لیے اور نہیں سمجھتے انہیں مگر اہل علم ۔ پیدا فرمایا ہے اللہ تعالیٰ نے آسمانوں اور زمین کو

بِالْحَقِّ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٤٤﴾
حق کے ساتھ	بے شک	اس میں	نشانی	ایمان والوں کیلئے

حق کے ساتھ، بیشک اس میں (اس کی قدرت کی) نشانی ہے ایمان والوں کے لیے۔

اُتْلُ	مَآ	اُوْحِیَ	اِلَیْكَ	مِنَ الْكِتٰبِ	وَاَقِمِ	الصَّلٰوةَ ؕ	اِنَّ	الصَّلٰوةَ	تَنْهٰی
آپ تلاوت کیجئے	جو	وحی کی گئی ہے	آپکی طرف	اس کتاب کی	اور صحیح صحیح ادا کیجئے	نماز	بے شک	نماز	منع کرتی ہے

آپ تلاوت کیجئے اس کتاب کی جو وحی کی گئی ہے آپ کی طرف اور نماز صحیح صحیح ادا کیجئے بیشک نماز منع کرتی ہے

عَنِ	الْفَحْشَآءِ	وَالْمُنْكَرِ ؕ	وَلَذِكْرُ اللّٰهِ	اَكْبَرُ ؕ	وَاللّٰهُ	يَعْلَمُ	مَا تَصْنَعُوْنَ ﴿۴۵﴾	وَ
سے	بے حیائی	اور گناہ (سے)	اور واقعی اللہ کا ذکر	بہت بڑا	اور اللہ	جانتا ہے	جو تم کرتے ہو	اور

بے حیائی اور گناہ سے، اور واقعی اللہ تعالیٰ کا ذکر بہت بڑا ہے، اور اللہ تعالیٰ جانتا ہے جو تم کرتے ہو۔ اور (اے مسلمانو!)

لَا تُجَادِلُوْٓا	اَهْلَ الْكِتٰبِ	اِلَّا	بِالَّتِيْ	هِيَ اَحْسَنُ ۖ	اِلَّا	الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا	مِنْهُمْ	وَ
بحث مباحثہ نہ کیا کرو	اہل کتاب (سے)	مگر	ایسے	جو شائستہ ہو	مگر	جنہوں نے ظلم کیا	ان سے	اور

بحث مباحثہ نہ کیا کرو اہل کتاب سے مگر شائستہ طریقہ سے، مگر وہ جنہوں نے ظلم کیا ان سے اور

قُوْلُوْٓا	اٰمَنَّا	بِالَّذِيْٓ	اُنْزِلَ	اِلَيْنَا	وَاُنْزِلَ	اِلَيْكُمْ	وَاِلٰهُنَا	وَاِلٰهُكُمْ	وَاحِدٌ	وَّنَحْنُ
تم کہو	ہم ایمان لاتے ہیں	اس پر جو	اتارا گیا	ہماری طرف	اور اتارا گیا	تمہاری طرف	اور ہمارا خدا	اور تمہارا خدا	ایک	اور ہم

تم کہو ہم ایمان لاتے ہیں اس پر جو اتارا گیا ہماری طرف اور اتارا گیا تمہاری طرف اور ہمارا خدا اور تمہارا خدا ایک ہی ہے اور ہم

لَهٗ	مُسْلِمُوْنَ ﴿۴۶﴾	وَكَذٰلِكَ	اَنْزَلْنَآ	اِلَيْكَ	الْكِتٰبَ ؕ	فَالَّذِيْنَ	اٰتَيْنٰهُمُ	الْكِتٰبَ	يُؤْمِنُوْنَ
اس کے (سامنے)	گردن جھکانے والے	اور اس طرح	ہم نے نازل کی	آپکی طرف	کتاب	پس وہ جنہیں	ہم نے دی تھی	کتاب	وہ ایمان لاتے ہیں

اس کے سامنے گردن جھکانے والے ہیں۔ اور (اے حبیب!) اس طرح ہم نے نازل کی آپ کی طرف کتاب۔ پس وہ جنہیں ہم نے دی تھی کتاب (تورات

بِهٖ ۚ	وَ	مِنْ هٰٓؤُلَآءِ	مَنْ يُّؤْمِنُ	بِهٖ ؕ	وَمَا يَجْحَدُ	بِاٰيٰتِنَآ	اِلَّا	الْكٰفِرُوْنَ ﴿۴۷﴾	وَ
قرآن پر	اور	ان سے	کئی لوگ ایمان لا رہے ہیں	قرآن پر	اور نہیں انکار کرتے	ہماری آیتوں کا	مگر	کفار	اور

ایمان لاتے ہیں قرآن پر اور ان اہل مکہ سے بھی کئی لوگ ایمان لا رہے ہیں قرآن پر اور نہیں انکار کرتے ہماری آیتوں کا مگر کفار۔ اور

مَا	كُنْتَ تَتْلُوْا	مِنْ قَبْلِهٖ	مِنْ كِتٰبٍ	وَّلَا تَخُطُّهٗ	بِيَمِيْنِكَ	اِذًا لَّارْتَابَ	الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۴۸﴾
نہ	آپ پڑھ سکتے تھے	اس سے پہلے	کوئی کتاب	اور نہ اسے لکھ سکتے تھے	اپنے دائیں ہاتھ سے	تو ضرور شک کرتے	اہل باطل

نہ آپ پڑھ سکتے تھے اس سے پہلے کوئی کتاب اور نہ ہی اسے لکھ سکتے تھے اپنے دائیں ہاتھ سے (اگر آپ لکھ پڑھ سکتے) تو ضرور شک کرتے اہل باطل۔

بَلْ هُوَ	اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ	فِيْ صُدُوْرِ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا الْعِلْمَ ؕ	وَمَا يَجْحَدُ	بِاٰيٰتِنَآ	اِلَّا الظّٰلِمُوْنَ ﴿۴۹﴾
بلکہ وہ	روشن آیتیں	سینوں میں	جنہیں	علم دیا گیا	اور کوئی انکار نہیں کرسکتا	ہماری آیتوں کا	بغیر ظالموں کے

بلکہ وہ روشن آیتیں ہیں جو ان کے سینوں میں محفوظ ہیں جنہیں علم دیا گیا، اور ظالموں کے بغیر ہماری آیتوں کا کوئی انکار نہیں کرسکتا۔

وَقَالُوْا	لَوْلَآ	اُنْزِلَ	عَلَيْهِ	اٰيٰتٌ	مِّنْ رَّبِّهٖ	قُلْ	اِنَّمَا الْاٰيٰتُ	عِنْدَ اللّٰهِ وَ
اور انہوں نے کہا	کیوں نہ	اتاری گئیں	ان پر	نشانیاں	ان کے رب کی طرف سے	آپ فرمائیے	نشانیاں تو	اللہ کے اختیار اور

اور انہوں نے کہا کیوں نہ اتاری گئیں ان پر نشانیاں ان کے رب کی طرف سے، آپ فرمائیے نشانیاں تو اللہ تعالیٰ کے اختیار میں ہیں اور

اِنَّمَآ اَنَا	نَذِيْرٌ	مُّبِيْنٌ ۝٥٠	اَوَلَمْ يَكْفِهِمْ	اَنَّآ اَنْزَلْنَا	عَلَيْكَ	الْكِتٰبَ	يُتْلٰى عَلَيْهِمْ
میں تو صرف	ڈرانے والا	صاف صاف	کیا انہیں کافی نہیں	یہ کہ ہم نے اتاری ہے	آپ پر	کتاب	جو پڑھ کر سنائی جاتی ہے انہیں

میں تو صرف صاف صاف ڈرانے والا ہوں۔ کیا انہیں کافی نہیں کہ ہم نے آپ پر اتاری ہے کتاب جو انہیں پڑھ کر سنائی جاتی ہے،

اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَرَحْمَةً	وَّذِكْرٰى	لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝٥١	قُلْ	كَفٰى	بِاللّٰهِ	بَيْنِيْ وَ
بیشک	اس میں	رحمت	اور نصیحت	مومن قوم کیلئے	آپ فرمائیے	کافی ہے	اللہ	میرے درمیان اور

بے شک اس میں رحمت اور نصیحت ہے مومنوں کے لیے ۔آپ فرمائیے کافی ہے اللہ تعالیٰ میرے اور

بَيْنَكُمْ	شَهِيْدًا	يَعْلَمُ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	بِالْبَاطِلِ
تمہارے درمیان	گواہ	وہ جانتا ہے	جو	آسمانوں میں	اور زمین (میں)	اور جو	ایمان لائے ہیں	باطل پر

تمہارے درمیان گواہ، وہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے، اور وہ لوگ جو ایمان لائے ہیں باطل پر

وَكَفَرُوْا	بِاللّٰهِ	اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝٥٢	وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ	بِالْعَذَابِ	وَلَوْلَآ	اَجَلٌ
اور انکار کرتے ہیں	اللہ (کا)	وہی لوگ گھاٹے میں ہیں	اور آپ سے جلدی مطالبہ کرتے ہیں	عذاب کا	اور اگر نہ	میعاد

اور انکار کرتے ہیں اللہ تعالیٰ کا وہی لوگ گھاٹے میں ہیں۔ وہ آپ سے جلدی عذاب نازل ہونے کا مطالبہ کرتے ہیں، اور اگر میعاد

مُّسَمًّى	لَّجَآءَهُمُ	الْعَذَابُ	وَلَيَاْتِيَنَّهُمْ	بَغْتَةً	وَّهُمْ	لَا يَشْعُرُوْنَ ۝٥٣
مقرر ہوتی	تو آجاتا ان پر	عذاب	اور وہ ان پر آئے گا	اچانک	اور انہیں	ہوش تک نہ ہوگا

مقرر نہ ہوتی تو آجاتا ان پر عذاب، اور (اپنے وقت پر) وہ ان پر اچانک آئے گا اور انہیں ہوش تک نہ ہوگا۔

يَسْتَعْجِلُوْنَكَ	بِالْعَذَابِ	وَاِنَّ	جَهَنَّمَ	لَمُحِيْطَةٌ	بِالْكٰفِرِيْنَ ۝٥٤	يَوْمَ	يَغْشٰهُمُ
وہ آپ سے جلدی مطالبہ کرتے ہیں	عذاب کا	یقیناً	جہنم	گھیرلے (گا)	ان کافروں کو	جس دن	ڈھانپ لے گا انہیں

وہ آپ سے جلدی عذاب لانے کا مطالبہ کرتے ہیں (ذرا سی دیر ہے) جہنم یقیناً گھیر لے گا ان کافروں کو۔ جس دن ڈھانپ لے گا انہیں

الْعَذَابُ	مِنْ فَوْقِهِمْ	وَ	مِنْ تَحْتِ	اَرْجُلِهِمْ	وَيَقُوْلُ	ذُوْقُوْا	مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝٥٥
عذاب	ان کے اوپر سے	اور	نیچے سے	ان کے پاؤں (کے)	اور اللہ فرمائے گا	چکھو (مزہ)	اپنے کرتوتوں (کا)

عذاب ان کے اوپر سے اور ان کے پاؤں کے نیچے سے اور اللہ تعالیٰ فرمائے گا، لو اب چکھو اپنے کرتوتوں کا مزہ۔

يٰعِبَادِيَ	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا	اِنَّ	اَرْضِيْ	وَاسِعَةٌ	فَاِيَّايَ	فَاعْبُدُوْنِ ﴿٥٦﴾	كُلُّ نَفْسٍ
اے میرے بندو!	جو ایمان لے آئے ہو	بے شک	میری زمین	بڑی کشادہ	سو میری ہی	تم عبادت کرو	ہر ایک

اے میرے بندو! جو ایمان لے آئے ہو میری زمین بڑی کشادہ ہے سوتم میری ہی عبادت کیا کرو۔ ہر ایک

ذَآئِقَةُ	الْمَوْتِ	ثُمَّ	اِلَيْنَا	تُرْجَعُوْنَ ﴿٥٧﴾	وَ	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	لَنُبَوِّئَنَّهُمْ
مزہ چکھنے والا	موت (کا)	پھر	ہماری طرف	تم لوٹائے جاؤ گے	اور	جو لوگ ایمان لائے	اور انہوں نے عمل کیے	نیک	انہیں ہم ٹھہرائیں گے

موت کا مزہ چکھنے والا ہے، پھر ہماری طرف ہی تم لوٹائے جاؤ گے۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کیے انہیں ہم ٹھہرائیں

مِّنَ الْجَنَّةِ	غُرَفًا	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	نِعْمَ اَجْرُ
جنت کے	بالا خانوں میں	رواں ہونگی	جنکے نیچے	نہریں	وہ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے	وہاں	کتنا عمدہ صلہ ہے

گے جنت کے بالا خانوں میں رواں ہوں گی جن کے نیچے نہریں وہ وہاں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے، کتنا عمدہ صلہ ہے

الْعٰمِلِيْنَ ﴿٥٨﴾	الَّذِيْنَ صَبَرُوْا	وَعَلٰى رَبِّهِمْ	يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿٥٩﴾	وَكَاَيِّنْ	مِّنْ دَآبَّةٍ	لَّا تَحْمِلُ
کام کرنیوالوں (کا)	وہ جنہوں نے صبر کیا	اور اپنے رب پر	بھروسہ کیے ہوئے ہیں	اور کتنے ہی	زمین پر چلنے والے	جو اٹھائے نہیں پھرتے

نیک کام کرنے والوں کا۔ وہ جنہوں نے (ہر حال میں) صبر کیا اور صرف اپنے رب پر بھروسہ کیے ہوئے ہیں۔ اور کتنے ہی زمین پر چلنے والے ہیں جو اٹھائے نہیں

رِزْقَهَا	اَللّٰهُ	يَرْزُقُهَا	وَاِيَّاكُمْ	وَهُوَ السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ ﴿٦٠﴾	وَلَئِنْ	سَاَلْتَهُمْ
اپنا رزق	اللہ	رزق دیتا ہے انہیں	اور تمہیں بھی	اور وہ سننے والا	جاننے والا	اور اگر	آپ پوچھیں ان سے

پھرتے اپنا رزق، اللہ تعالیٰ رزق دیتا ہے انہیں بھی اور تمہیں بھی اور وہ سب باتیں سننے والا سب کچھ جاننے والا ہے۔ اور (اے حبیب!) اگر آپ پوچھیں ان (مشرکوں)

مَّنْ خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضَ	وَسَخَّرَ	الشَّمْسَ	وَالْقَمَرَ	لَيَقُوْلُنَّ	اللّٰهُ
کس نے پیدا کیا	آسمانوں	اور زمین (کو)	اور فرمانبردار بنا دیا ہے	سورج	اور چاند (کو)	تو وہ ضرور کہیں گے	اللہ (نے)

سے کہ کس نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو اور کس نے فرمانبردار بنایا ہے سورج اور چاند کو تو وہ ضرور کہیں گے اللہ تعالیٰ نے،

فَاَنّٰى	يُؤْفَكُوْنَ ﴿٦١﴾	اَللّٰهُ	يَبْسُطُ	الرِّزْقَ	لِمَنْ يَّشَآءُ	مِنْ عِبَادِهٖ	وَيَقْدِرُ	لَهٗ
پھر کہاں	وہ پھرے جاتے ہیں	اللہ	کشادہ کرتا ہے	رزق (کو)	جس کیلئے چاہتا ہے	اپنے بندوں سے	اور تنگ کرتا ہے	جس کیلئے

پھر وہ کہاں توحید سے پھرے جاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کشادہ کرتا ہے رزق کو جس کے لیے چاہتا ہے اپنے بندوں سے اور تنگ کرتا ہے جس کے لیے چاہتا ہے

اِنَّ اللّٰهَ	بِكُلِّ شَيْءٍ	عَلِيْمٌ ﴿٦٢﴾	وَلَئِنْ	سَاَلْتَهُمْ	مَّنْ	نَّزَّلَ	مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً
بیشک اللہ	ہر چیز (کو)	خوب جاننے والا	اور اگر	آپ پوچھیں ان سے	کس (نے)	اتارا	آسمان سے	پانی

بیشک اللہ تعالیٰ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ اور اگر آپ پوچھیں ان سے کہ کس نے اتارا آسمان سے پانی،

فَأَحْيَا	بِهِ	الْأَرْضَ	مِنْ بَعْدِ مَوْتِهَا	لَيَقُولُنَّ	اللَّهُ	قُلِ	الْحَمْدُ لِلَّهِ	بَلْ
پھر زندہ کردیا	اس کے ساتھ	زمین (کو)	اس کے بنجر بن جانے کے بعد	تو ضرور کہیں گے	اللہ (نے)	آپ فرمائیے	الحمدللہ	بلکہ

پھر زندہ کر دیا اس کے ساتھ زمین کو اس کے بنجر بن جانے کے بعد تو ضرور کہیں گے اللہ تعالیٰ نے، آپ فرمائیے الحمدللہ، (حق واضح ہوگیا) بلکہ

أَكْثَرُهُمْ	لَا يَعْقِلُونَ ﴿٦٣﴾	وَمَا	هَٰذِهِ	الْحَيَاةُ الدُّنْيَا	إِلَّا لَهْوٌ	وَلَعِبٌ	وَإِنَّ
ان میں سے اکثر	نادان ہیں	اور نہیں	یہ	دنیوی زندگی	مگر لہو	اور لعب	اور

ان میں سے اکثر لوگ نادان ہیں۔ اور نہیں یہ دنیوی زندگی مگر لہو ولعب، اور

ع ۶

الدَّارَ الْآخِرَةَ	لَهِيَ الْحَيَوَانُ	لَوْ	كَانُوا يَعْلَمُونَ ﴿٦٤﴾	فَإِذَا	رَكِبُوا	فِي الْفُلْكِ	دَعَوُا اللَّهَ
دار آخرت	ہی حقیقی زندگی ہے	کاش!	وہ اس حقیقت کو جانتے	پھر	جب سوار ہوتے ہیں	کشتی میں	دعا مانگتے ہیں اللہ سے

دار آخرت کی زندگی ہی حقیقی زندگی ہے (جسے موت نہیں) کاش! وہ اس حقیقت کو جانتے۔ پھر جب سوار ہوتے ہیں کشتی میں تو دعا مانگتے ہیں اللہ تعالیٰ سے

وقف لازم

مُخْلِصِينَ	لَهُ الدِّينَ	فَلَمَّا	نَجَّاهُمْ	إِلَى الْبَرِّ	إِذَا هُمْ يُشْرِكُونَ ﴿٦٥﴾	لِيَكْفُرُوا بِمَا
خالص کرتے ہوئے	اسکے لیے دین (کو)	پھر جب	وہ سلامتی سے پہنچاتا ہے انہیں	خشکی پر	تو اس وقت شرک کرنے لگتے ہیں	وہ ناشکری کرلیں جو

خالص کرتے ہوئے اس کے لیے اپنے دین کو، پھر جب وہ سلامتی سے پہنچاتا ہے انہیں خشکی پر تو اس وقت وہ شرک کرنے لگتے ہیں۔ وہ ناشکری کرلیں جو

آتَيْنَاهُمْ	وَلِيَتَمَتَّعُوا	فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ﴿٦٦﴾	أَوَلَمْ يَرَوْا	أَنَّا جَعَلْنَا	حَرَمًا	آمِنًا	وَ
ہم نے انہیں دی ہے	اور لطف اٹھالیں	عنقریب وہ جان لیں گے	کیا انہوں نے نہیں دیکھا	کہ ہم نے بنایا ہے	حرم (کو)	امن والا	حالانکہ

نعمت ہم نے انہیں دی ہے اور لطف اٹھالیں (اس سے) وہ عنقریب جان لیں گے (حقیقت کو)۔ کیا انہوں نے (غور سے) نہیں دیکھا کہ ہم نے بنادیا ہے حرم کو

يُتَخَطَّفُ	النَّاسُ	مِنْ	حَوْلِهِمْ	أَفَبِالْبَاطِلِ	يُؤْمِنُونَ	وَبِنِعْمَةِ اللَّهِ	يَكْفُرُونَ ﴿٦٧﴾
اچک لیا جاتا ہے	لوگوں (کو)	سے	ان کے آس پاس	کیا باطل پر	وہ ایمان لاتے ہیں	اور اللہ کی نعمت کی	ناشکری کرتے ہیں

امن والا حالانکہ اچک لیا جاتا ہے لوگوں کو ان کے آس پاس سے کیا وہ باطل پر ایمان لاتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کی نعمت کی ناشکری کرتے ہیں۔

وَمَنْ	أَظْلَمُ	مِمَّنِ	افْتَرَىٰ	عَلَى اللَّهِ	كَذِبًا	أَوْ كَذَّبَ	بِالْحَقِّ	لَمَّا جَاءَهُ
اور کون	زیادہ ظالم	اس سے جس (نے)	بہتان لگایا	اللہ پر	جھوٹا	یا جھٹلایا	حق کو	جب وہ آیا اس کے پاس

اور کون زیادہ ظالم ہے اس شخص سے جس نے اللہ تعالیٰ پر جھوٹا بہتان لگایا یا حق کو جھٹلایا جب وہ اس کے پاس آیا

أَلَيْسَ	فِي جَهَنَّمَ	مَثْوًى	لِلْكَافِرِينَ ﴿٦٨﴾	وَ	الَّذِينَ جَاهَدُوا	فِينَا	لَنَهْدِيَنَّهُمْ
کیا نہیں ہے	جہنم میں	ٹھکانا	کفار کیلئے	اور	جو مصروف جہاد رہتے ہیں	ہمیں راضی کرنے کیلئے	ہم ضرور دکھادینگے انہیں

کیا نہیں ہے جہنم میں ٹھکانا کفار کے لیے۔ اور جو (بلند ہمت) مصروف جہاد رہتے ہیں ہمیں راضی کرنے کے لئے ہم ضرور دکھادیں گے انہیں

لَمَعَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٦٩﴾	اللّٰهَ	وَاِنَّ	سُبُلَنَا
محسنین کیساتھ	اللہ	اور بلاشبہ	اپنے راستے

اپنے راستے، اور بلاشبہ اللہ تعالیٰ (ہروقت) محسنین کے ساتھ ہے۔

سُوْرَةُ الرُّوْمِ ٣٠ مَكِّيَّةٌ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ٦٠ رُكُوْعَاتُهَا ٦

سورہ الروم مکی ہے — اس میں ساٹھ آیتیں اور چھ رکوع ہیں

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

غَلَبِهِمْ	مِّنْ بَعْدِ	وَهُمْ	اَدْنَى الْاَرْضِ	فِيْٓ	الرُّوْمُ ﴿٢﴾	غُلِبَتِ	الٓمّٓ ﴿١﴾
انکے ہارجانے	کے بعد	اور وہ	پاس کی زمین	میں	رومی	ہرادیئے گئے	الف لام میم

الف لام میم۔ ہرادیئے گئے رومی پاس کی زمین میں اور وہ ہارجانے کے بعد

وَيَوْمَئِذٍ	وَمِنْ بَعْدُ	مِنْ قَبْلُ	لِلّٰهِ الْاَمْرُ	بِضْعِ سِنِيْنَ	فِيْ	سَيَغْلِبُوْنَ ﴿٣﴾
اور اس روز	اور بعد بھی	پہلے بھی	اللہ ہی کا حکم ہے	چند برس (کے)	اندر	ضرور غالب آئیں گے

ضرور غالب آئیں گے چند برس کے اندر، اللہ ہی کا حکم ہے پہلے بھی اور بعد بھی اور اس روز

الرَّحِيْمُ ﴿٥﴾	الْعَزِيْزُ	وَهُوَ	مَنْ يَّشَآءُ	يَنْصُرُ	بِنَصْرِ اللّٰهِ	الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿٤﴾	يَّفْرَحُ
رحم فرمانیوالا	غالب	اور وہی	جسکی چاہتا ہے	وہ مدد فرماتا ہے	اللہ کی مدد سے	اہل ایمان	خوش ہونگے

خوش ہوں گے اہل ایمان اللہ تعالیٰ کی مدد سے۔ وہ مدد فرماتا ہے جس کی چاہتا ہے، اور وہی سب پر غالب ہے ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٦﴾	اَكْثَرَ النَّاسِ	وَلٰكِنَّ	وَعْدَهٗ	لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ	وَعْدَ اللّٰهِ
نہیں جانتے	اکثر لوگ	لیکن	اپنے وعدہ (کی)	اللہ خلاف ورزی نہیں کرتا	یہ وعدہ اللہ نے کیا ہے

یہ وعدہ اللہ نے کیا ہے، اللہ تعالیٰ اپنے وعدہ کی خلاف ورزی نہیں کرتا لیکن اکثر لوگ (اس حقیقت کو) نہیں جانتے۔

هُمْ غٰفِلُوْنَ ﴿٧﴾	الْاٰخِرَةِ	عَنِ	وَهُمْ	مِّنَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	ظَاهِرًا	يَعْلَمُوْنَ
بالکل غافل ہیں	آخرت	سے	اور وہ	دنیوی زندگی کا	ظاہری پہلو	وہ جانتے ہیں

وہ جانتے ہیں دنیوی زندگی کے ظاہری پہلو کو اور وہ آخرت سے بالکل غافل ہیں۔

وَمَا	وَالْاَرْضَ	السَّمٰوٰتِ	اللّٰهُ	خَلَقَ	مَا	فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ	لَمْ يَتَفَكَّرُوْا	اَوَ
اور جو	اور زمین (کو)	آسمانوں	اللہ (نے)	پیدا فرمایا	نہیں	اپنے جی میں	انہوں نے کبھی غور نہیں کیا	کیا

کیا انہوں نے کبھی غور نہیں کیا اپنے جی میں، نہیں پیدا فرمایا اللہ تعالیٰ نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ

بَيْنَهُمَآ	اِلَّا	بِالْحَقِّ	وَاَجَلٍ مُّسَمًّى	وَاِنَّ	كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ	بِلِقَآئِ	رَبِّهِمْ
ان کے درمیان	مگر	حق کیساتھ	اور مقررہ مدت کے لیے	اور بلاشبہ	اکثر لوگ	ملاقات (کے)	اپنے رب (کی)

ان کے درمیان ہے مگر حق کے ساتھ اور ایک مقررہ مدت تک کے لیے، اور بلاشبہ اکثر لوگ اپنے رب کی ملاقات کے

لَكٰفِرُوْنَ ﴿۸﴾	اَوَ	لَمْ يَسِيْرُوْا	فِي الْاَرْضِ	فَيَنْظُرُوْا	كَيْفَ كَانَ	عَاقِبَةُ
سخت منکر	کیا	انہوں نے سیر وسیاحت نہیں کی	زمین میں	تا کہ وہ دیکھتے	کیسا ہوا	انجام

سخت منکر ہیں۔ کیا انہوں نے سیر وسیاحت نہیں کی زمین میں تا کہ وہ دیکھتے کیسا ہوا انجام

الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	كَانُوْٓا	اَشَدَّ	مِنْهُمْ	قُوَّةً	وَّاَثَارُوا	الْاَرْضَ	وَعَمَرُوْهَآ
ان کا جو	ان سے پہلے	وہ تھے	زیادہ	ان سے	زور (میں)	اور انہوں نے ہل چلائے	زمین (میں)	اور انہوں نے اسے آباد کیا

ان لوگوں کا جو ان سے پہلے تھے، وہ زیادہ تھے ان سے زور میں اور انہوں نے خوب ہل چلائے زمین میں اور انہوں نے اسے آباد کیا اس سے

اَكْثَرَ	مِمَّا	عَمَرُوْهَا	وَجَآءَتْهُمْ	رُسُلُهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ	فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ
زیادہ	اس سے جتنا	انہوں نے اسے آباد کیا	اور آئے انکے پاس	ان کے رسول	روشن نشانیاں (لیکر)	پس نہ تھا اللہ کہ وہ ان پر ظلم کرتا

زیادہ جتنا انہوں نے اسے آباد کیا اور آئے ان کے پاس ان کے رسول روشن نشانیاں لے کر، پس نہ تھی اللہ کی یہ شان کہ وہ ان پر ظلم کرتا،

وَلٰكِنْ	كَانُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	يَظْلِمُوْنَ ﴿۹﴾	ثُمَّ	كَانَ	عَاقِبَةَ	الَّذِيْنَ	اَسَآءُوا	السُّوْٓاٰى
بلکہ	وہ تھے	خود ہی اپنے آپ پر	ظلم کرتے	آخرکار	ہوا	انجام	جنہوں (نے)	برائی کی	بہت برا

بلکہ وہ خود ہی اپنے آپ پر ظلم کرتے رہتے تھے۔ آخرکار ان کا انجام جنہوں نے برائی کی تھی بہت برا ہوا،

اَنْ كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	وَكَانُوْا	بِهَا يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۱۰﴾	اَللّٰهُ	يَبْدَؤُا	الْخَلْقَ
کیونکہ انہوں نے جھٹلایا	اللہ کی آیتوں کو	اور تھے	ان کے ساتھ مذاق کرتے	اللہ	ابتداء کرتا ہے	تخلیق (کی)

کیونکہ انہوں نے جھٹلایا اللہ کی آیتوں کو اور وہ ان کے ساتھ مذاق کیا کرتے تھے۔ اللہ تعالیٰ ابتداء کرتا ہے تخلیق کی

ثُمَّ يُعِيْدُهٗ	ثُمَّ اِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۱﴾	وَيَوْمَ	تَقُوْمُ السَّاعَةُ	يُبْلِسُ	الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۱۲﴾
پھر دوبارہ پیدا کرے گا	پھر اسی کی طرف	تم لوٹائے جاؤ گے	اور جس روز	برپا ہوگی قیامت	آس ٹوٹ جائیگی	مجرموں (کی)

پھر (فنا کرنے کے بعد) دوبارہ پیدا کرے گا اسے پھر اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔ اور جس روز برپا ہوگی قیامت مجرموں کی آس ٹوٹ جائے گی۔

وَلَمْ يَكُنْ	لَّهُمْ	مِّنْ شُرَكَآئِهِمْ	شُفَعٰٓؤُا	وَكَانُوْا	بِشُرَكَآئِهِمْ	كٰفِرِيْنَ ﴿۱۳﴾	وَيَوْمَ
اور نہیں ہونگے	ان کیلئے	ان کے شریکوں میں سے	شفاعت کرنے والے	اور وہ ہو جائیں گے	اپنے شریکوں کے	منکر	اور جس روز

اور نہیں ہوں گے ان کے لیے ان کے شریکوں میں سے شفاعت کرنے والے اور وہ اپنے شریکوں کے منکر ہو جائیں گے۔ اور جس روز

تَقُومُ السَّاعَةُ	يَوْمَئِذٍ	يَتَفَرَّقُونَ ﴿١٤﴾	فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا	وَعَمِلُوا	الصَّالِحَاتِ
برپا ہوگی قیامت	اس دن	وہ جدا جدا ہو جائیں گے	تو وہ جو ایمان لائے تھے	اور عمل کرتے رہے	نیک

برپا ہوگی قیامت اس دن وہ جدا جدا ہو جائیں گے۔ تو وہ جو ایمان لائے تھے اور نیک عمل کرتے رہے تھے

فَهُمْ	فِي رَوْضَةٍ	يُحْبَرُونَ ﴿١٥﴾	وَأَمَّا الَّذِينَ	كَفَرُوا	وَكَذَّبُوا	بِآيَاتِنَا	وَ
وہ	باغ میں	مسرور ہونگے	اور جنہوں (نے)	کفر کیا تھا	اور جھٹلایا تھا	ہماری آیتوں (کو)	اور

وہ باغ (جنت) میں مسرور (اور محترم) ہوں گے اور جنہوں نے کفر کیا تھا اور جھٹلایا تھا ہماری آیتوں کو اور

لِقَاءِ	الْآخِرَةِ	فَأُولَٰئِكَ	فِي الْعَذَابِ	مُحْضَرُونَ ﴿١٦﴾	فَسُبْحَانَ	اللَّهِ	حِينَ	تُمْسُونَ
ملاقات (کو)	آخرت (کی)	تو وہ	عذاب میں	حاضر رکھے جائیں گے	سو پاکی بیان کرو	اللہ (کی)	جب	تم شام کرو

آخرت کی ملاقات کو تو وہ عذاب میں حاضر رکھے جائیں گے۔ سو پاکی بیان کرو اللہ تعالیٰ کی جب تم شام کرو

وَحِينَ	تُصْبِحُونَ ﴿١٧﴾	وَلَهُ	الْحَمْدُ	فِي السَّمَاوَاتِ	وَالْأَرْضِ	وَعَشِيًّا	وَحِينَ
اور جب	تم صبح کرو	اور اسی کیلئے	ساری تعریفیں	آسمانوں میں	اور زمین (میں)	نیز سہ پہر (کو)	اور جب

اور جب تم صبح کرو۔ اور اسی کے لیے ساری تعریفیں ہیں آسمانوں میں اور زمین میں نیز (پاکی بیان کرو) سہ پہر کو اور جب

تُظْهِرُونَ ﴿١٨﴾	يُخْرِجُ	الْحَيَّ	مِنَ الْمَيِّتِ	وَيُخْرِجُ	الْمَيِّتَ	مِنَ الْحَيِّ	وَيُحْيِي
تم دوپہر کرتے ہو	نکالتا ہے	زندہ (کو)	مردہ سے	اور نکالتا ہے	مردہ (کو)	زندہ سے	اور زندہ کرتا ہے

تم دوپہر کرتے ہو نکالتا ہے۔ زندہ کو مردہ سے اور نکالتا ہے مردہ کو زندہ سے اور زندہ کرتا ہے

الْأَرْضَ	بَعْدَ	مَوْتِهَا ۚ	وَكَذَٰلِكَ	تُخْرَجُونَ ﴿١٩﴾	وَ	مِنْ آيَاتِهِ	أَنْ	خَلَقَكُمْ
زمین (کو)	بعد	اسکے مردہ ہونے (کے)	اور یونہی	تمہیں نکالا جائے گا	اور	اسکی نشانیوں میں سے	کہ	اس نے پیدا کیا تمہیں

زمین کو اس کے مردہ ہونے کے بعد اور یونہی (قبروں سے) تمہیں نکالا جائے گا۔ اور اس کی (قدرت کی) نشانیوں میں سے (ایک یہ) ہے کہ اس نے پیدا کیا تمہیں

مِنْ	تُرَابٍ	ثُمَّ	إِذَا أَنْتُمْ	بَشَرٌ	تَنْتَشِرُونَ ﴿٢٠﴾	وَمِنْ آيَاتِهِ	أَنْ	خَلَقَ	لَكُمْ
سے	مٹی	پھر	اچانک تم	بشر (بن کر)	پھیل رہے ہو	اور اسکی ایک نشانی	کہ	اس نے پیدا فرمائیں	تمہارے لیے

مٹی سے پھر تم اچانک بشر بن کر (زمین میں) پھیل رہے ہو۔ اور اس کی (قدرت کی) ایک نشانی یہ ہے کہ اس نے پیدا فرمائیں تمہارے لیے

مِنْ أَنْفُسِكُمْ	أَزْوَاجًا	لِتَسْكُنُوا	إِلَيْهَا	وَجَعَلَ	بَيْنَكُمْ	مَوَدَّةً	وَرَحْمَةً ۚ	إِنَّ
تمہاری جنس سے	بیویاں	تاکہ تم سکون حاصل کرو	ان سے	اور پیدا فرمادیئے	تمہارے درمیان	محبت	اور رحمت	بے شک

تمہاری جنس سے بیویاں تاکہ تم سکون حاصل کرو ان سے اور پیدا فرمادیئے تمہارے درمیان محبت اور رحمت (کے جذبات)، بیشک

فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ	يَّتَفَكَّرُوْنَ (۲۱)	وَ	مِنْ اٰيٰتِهٖ	خَلْقُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ
اس میں	نشانیاں	ان لوگوں کیلئے جو	غور و فکر کرتے ہیں	اور	اسکی نشانیوں میں سے	تخلیق	آسمانوں	اور زمین (کی)

اس میں بہت نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لیے جو غور و فکر کرتے ہیں۔ اور اس کی نشانیوں میں سے آسمانوں اور زمین کی

وَاخْتِلَافُ	اَلْسِنَتِكُمْ	وَاَلْوَانِكُمْ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّلْعٰلِمِيْنَ (۲۲)	وَمِنْ اٰيٰتِهٖ
اور اختلاف	تمہاری زبانوں	اور تمہارے رنگوں (کا)	بیشک	اس میں	نشانیاں	اہل علم کیلئے	اور اسکی نشانیوں میں سے

تخلیق ہے، نیز تمہاری زبانوں اور رنگوں کا اختلاف۔ بیشک اس میں بھی نشانیاں ہیں اہل علم کے لیے۔ اور اس کی نشانیوں میں سے ہے

مَنَامُكُمْ	بِالَّيْلِ	وَالنَّهَارِ	وَابْتِغَآؤُكُمْ	مِّنْ فَضْلِهٖ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ
تمہارا سونا	رات کے وقت	اور دن کے وقت	اور تمہارا تلاش کرنا	اس کے فضل کو	بلاشبہ	اس میں	نشانیاں

تمہارا سونا رات کے وقت اور دن کے وقت اور تمہارا تلاش کرنا اس کے فضل کو، بلاشبہ اس میں نشانیاں ہیں

لِّقَوْمٍ	يَّسْمَعُوْنَ (۲۳)	وَمِنْ اٰيٰتِهٖ	يُرِيْكُمُ	الْبَرْقَ	خَوْفًا	وَّطَمَعًا	وَّيُنَزِّلُ
ان لوگوں کیلئے	جو سنتے ہیں	اور اسکی نشانیوں میں سے	وہ دکھاتا ہے تمہیں	بجلی	ڈرانے	اور امید دلانے کیلئے	اور اتارتا ہے

ان لوگوں کے لیے جو (غور سے) سنتے ہیں۔ اور اس کی (قدرت کی) نشانیوں میں سے یہ بھی ہے کہ وہ دکھاتا ہے تمہیں بجلی ڈرانے اور امید دلانے کے لیے اور

مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً	فَيُحْيٖ بِهِ	الْاَرْضَ	بَعْدَ مَوْتِهَا	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ
آسمان سے	پانی	اور زندہ کرتا ہے اس سے	زمین (کو)	اسکی موت کے بعد	یقیناً	اس میں	نشانیاں

اتارتا ہے آسمان سے پانی اور زندہ کرتا ہے اس سے زمین کو اس کی موت کے بعد۔ یقیناً اس میں بہت سی نشانیاں ہیں

لِّقَوْمٍ	يَّعْقِلُوْنَ (۲۴)	وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ	اَنْ	تَقُوْمَ	السَّمَآءُ	وَالْاَرْضُ	بِاَمْرِهٖ	ثُمَّ
ان لوگوں کیلئے	جو عقلمند ہیں	اور اسکی نشانیوں میں سے	یہ کہ	قائم ہے	آسمان	اور زمین	اس کے حکم سے	پھر

ان لوگوں کے لئے جو عقلمند ہیں۔ اور اس کی قدرت کی نشانیوں میں سے ایک یہ ہے کہ قائم ہے آسمان اور زمین اس کے حکم سے، پھر

اِذَا دَعَاكُمْ دَعْوَةً	مِّنَ الْاَرْضِ	اِذَآ اَنْتُمْ	تَخْرُجُوْنَ (۲۵)	وَلَهٗ	مَنْ	فِي السَّمٰوٰتِ
جب بلائے گا تمہیں	زمین سے	تو فوراً تم	باہر نکل آؤ گے	اور اسی کا	جو	آسمانوں میں

جب بلائے گا تمہیں زمین سے تو تم فوراً باہر نکل آؤ گے۔ اور اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے،

وَالْاَرْضِ	كُلٌّ لَّهٗ	قٰنِتُوْنَ (۲۶)	وَهُوَ الَّذِيْ	يَبْدَؤُا	الْخَلْقَ	ثُمَّ يُعِيْدُهٗ	وَهُوَ
اور زمین (میں)	سب اس کے	تابع فرمان	اور وہی ہے جو	ابتداء کرتا ہے	تخلیق (کی)	پھر اسے دوبارہ بنائے گا	اور یہ

سب اس کے تابع فرمان ہیں اور وہی ہے۔ جو تخلیق کی ابتداء کرتا ہے۔ پھر (فنا کرنے کے بعد) اسے دوبارہ بنائے گا اور یہ

اَهْوَنُ	عَلَيْهِ	وَلَهُ	الْمَثَلُ	الْاَعْلٰى	فِى السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَهُوَ	الْعَزِيْزُ
آسان تر	اس کیلئے	اور اسی کیلئے	شان	برتر	آسمانوں میں	اور زمین میں	اور وہی	غالب

آسان تر ہے اس کے لیے، اور اسی کے لیے برتر شان ہے آسمانوں اور زمین میں اور وہی سب پر غالب

الْحَكِيْمُ ﴿٢٧﴾	ضَرَبَ	لَكُمْ	مَّثَلًا	مِّنْ	اَنْفُسِكُمْ	هَلْ لَّكُمْ	مِّنْ مَّا مَلَكَتْ
حکمت والا	اللہ بیان کرتا ہے	تمہارے لیے	ایک مثال	سے	تمہارے حالات (میں سے)	کیا تمہارے	جن کے مالک ہوتے ہیں

حکمت والا ہے۔ اللہ تعالیٰ بیان کرتا ہے تمہارے لیے ایک مثال تمہارے ہی حالات میں سے (یہ بتاؤ) کیا تمہارے غلام

اَيْمَانُكُمْ	مِّنْ شُرَكَآءَ	فِىْ	مَا رَزَقْنٰكُمْ	فَاَنْتُمْ	فِيْهِ	سَوَآءٌ	تَخَافُوْنَهُمْ
تمہارے دائیں ہاتھ	حصہ دار	میں	جو ہم نے تم کو عطا فرمایا ہے	پس تم	اس میں	برابر	تم ڈرنے لگو ان سے

تمہارے حصہ دار ہوتے ہیں اس مال میں جو ہم نے تم کو عطا فرمایا ہے یوں کہ تم (اور وہ) اس میں برابر کے حصہ دار بن جاؤ، حتیٰ کہ تم ڈرنے لگو ان سے

كَخِيْفَتِكُمْ	اَنْفُسَكُمْ	كَذٰلِكَ	نُفَصِّلُ	الْاٰيٰتِ	لِقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿٢٨﴾	بَلِ	اتَّبَعَ
جیسے تم ڈرتے ہو	آپس میں ایک دوسرے (سے)	یوں	ہم کھول کر بیان کرتے ہیں	نشانیاں	اس قوم کیلئے جو عقلمند ہے	بلکہ	پیروی کرتے رہے

جیسے تم ڈرتے ہو آپس میں ایک دوسرے سے۔ یوں ہم کھول کر بیان کرتے ہیں (اپنی) نشانیاں اس قوم کے لئے جو عقلمند ہے۔ بلکہ پیروی کرتے رہے

الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا	اَهْوَآءَهُمْ	بِغَيْرِ عِلْمٍ	فَمَنْ يَّهْدِىْ	مَنْ	اَضَلَّ اللّٰهُ	وَمَا
ظالم	اپنی خواہشات (کی)	بغیر کسی دلیل کے	پس کون ہدایت دے سکتا ہے	جسے	اللہ گمراہ کردے	اور نہیں

ظالم اپنی (نفسانی) خواہشات کی بغیر کسی دلیل کے، پس کون ہدایت دے سکتا ہے جسے (پیہم نافرمانی کے باعث) اللہ تعالیٰ گمراہ کردے۔

لَهُمْ	مِّنْ	نّٰصِرِيْنَ ﴿٢٩﴾	فَاَقِمْ	وَجْهَكَ	لِلدِّيْنِ	حَنِيْفًا	فِطْرَتَ اللّٰهِ	الَّتِىْ
ان کا	کوئی	مددگار	پس آپ کرلیں	اپنا رخ	دین کیطرف	پوری یکسوئی (سے)	اللہ کے دین (کو)	جس کے

اور ان لوگوں کا کوئی مددگار نہیں۔ پس آپ کرلیں اپنا رخ دین (اسلام) کی طرف پوری یکسوئی سے (مضبوطی سے پکڑلو) اللہ کے دین کو جس کے مطابق اس نے

فَطَرَ النَّاسَ	عَلَيْهَا	لَا تَبْدِيْلَ	لِخَلْقِ اللّٰهِ	ذٰلِكَ	الدِّيْنُ الْقَيِّمُ	وَلٰكِنَّ
لوگوں کو پیدا فرمایا	مطابق	کوئی ردوبدل نہیں ہوسکتا	اللہ کی تخلیق میں	یہی	سیدھا دین	لیکن

لوگوں کو پیدا فرمایا ہے، کوئی ردوبدل نہیں ہوسکتا اللہ کی تخلیق میں، یہی سیدھا دین ہے، لیکن

اَكْثَرَ النَّاسِ	لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٠﴾	مُنِيْبِيْنَ	اِلَيْهِ	وَاتَّقُوْهُ	وَاَقِيْمُوا
اکثر لوگ	نہیں جانتے	رجوع کرتے ہوئے	اللہ کیطرف	اور ڈرو اس سے	اور قائم کرو

اکثر لوگ (اس حقیقت کو) نہیں جانتے۔ (اے غلامانِ مصطفیٰ! تم بھی اپنا رخ اسلام کی طرف کرلو) اللہ کی طرف رجوع کرتے ہوئے اور ڈرو اس سے اور قائم کرو

الصَّلٰوةَ	وَلَا تَكُوْنُوْا	مِنَ	الْمُشْرِكِيْنَ ۝٣١	مِنَ	الَّذِيْنَ	فَرَّقُوْا	دِيْنَهُمْ	وَ
نماز (کو)	اور نہ ہو جاؤ	سے	مشرکین	سے	جنہوں (نے)	پارہ پارہ کر دیا	اپنے دین (کو)	اور

نماز کو اور نہ ہو جاؤ (ان) مشرکوں میں سے۔ جنہوں نے پارہ پارہ کر دیا اپنے دین کو

كَانُوْا	شِيَعًا	كُلُّ حِزْبٍ	بِمَا	لَدَيْهِمْ	فَرِحُوْنَ ۝٣٢	وَاِذَا	مَسَّ النَّاسَ	ضُرٌّ
ہو گئے	گروہ گروہ	ہر گروہ	جو	اس کے پاس	خوش ہے	اور جب	پہنچتی ہے لوگوں کو	کوئی تکلیف

اور خود گروہ گروہ ہو گئے۔ ہر گروہ جو اس کے پاس ہے اسی پر خوش ہے۔ اور جب پہنچتی ہے لوگوں کو کوئی تکلیف تو

دَعَوْا	رَبَّهُمْ	مُّنِيْبِيْنَ	اِلَيْهِ	ثُمَّ اِذَآ	اَذَاقَهُمْ	مِّنْهُ	رَحْمَةً	اِذَا	فَرِيْقٌ
پکارنے لگتے ہیں	اپنے رب (کو)	رجوع کرتے ہوئے	اسکی طرف	پھر جب	چکھاتا ہے انہیں	اپنی جناب سے	رحمت	یکایک	ایک گروہ

پکارنے لگتے ہیں اپنے رب کو رجوع کرتے ہوئے اس کی طرف پھر جب (ان کی فریاد کو قبول فرما کر) چکھاتا ہے انہیں رحمت اپنی جناب سے تو یکایک ایک گروہ

مِّنْهُمْ	بِرَبِّهِمْ	يُشْرِكُوْنَ ۝٣٣	لِيَكْفُرُوْا	بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ	فَتَمَتَّعُوْا	فَسَوْفَ	تَعْلَمُوْنَ ۝٣٤
ان میں سے	اپنے رب کیساتھ	شرک کرنے لگتا ہے	ناشکری کرلیں	اس کی جو ہم نے دی ہے انہیں	پس لطف اٹھالو	عنقریب	تمہیں معلوم ہوجائیگا

ان میں سے اپنے رب کے ساتھ شرک کرنے لگتا ہے۔ (اچھا) ناشکری کرلیں اس نعمت کی جو ہم نے دی ہے انہیں۔ پس (اے ناشکرو!) لطف اٹھالو تمہیں (اس کا انجام)

اَمْ اَنْزَلْنَا	عَلَيْهِمْ	سُلْطٰنًا	فَهُوَ يَتَكَلَّمُ	بِمَا كَانُوْا بِهٖ يُشْرِكُوْنَ ۝٣٥	وَاِذَآ	اَذَقْنَا
کیا ہم نے اتاری ہے	ان پر	کوئی دلیل	پس وہ گواہی دیتی ہے	اس شرک کی جو وہ کرتے ہیں	اور جب	ہم چکھاتے ہیں

معلوم ہوجائے گا۔ کیا ہم نے اتاری ہے ان پر کوئی دلیل پس وہ گواہی دیتی ہے اس شرک (کی سچائی) کی جو وہ کرتے ہیں۔ اور جب ہم چکھاتے ہیں

النَّاسَ	رَحْمَةً	فَرِحُوْا بِهَا	وَاِنْ	تُصِبْهُمْ	سَيِّئَةٌۢ	بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ
لوگوں (کو)	رحمت	تو وہ اس پر پھولے نہیں سماتے	اور اگر	پہنچتی ہے انہیں	کوئی تکلیف	بوجہ جو بھیجے آگے انکے ہاتھوں نے

لوگوں کو رحمت (کا مزہ) تو وہ اس پر پھولے نہیں سماتے اور اگر پہنچتی ہے انہیں کوئی تکلیف بوجہ ان کرتوتوں کے جو آگے بھیجے ہیں ان کے ہاتھوں نے

اِذَا هُمْ	يَقْنَطُوْنَ ۝٣٦	اَوَ	لَمْ يَرَوْا	اَنَّ اللّٰهَ	يَبْسُطُ	الرِّزْقَ	لِمَنْ	يَّشَآءُ
تو وہ	مایوس ہوجاتے ہیں	کیا	انہوں نے مشاہدہ نہیں کیا	کہ اللہ	کشادہ کردیتا ہے	رزق (کو)	جس کیلئے	چاہتا ہے

تو وہ مایوس ہوجاتے ہیں۔ کیا انہوں نے (بارہا) مشاہدہ نہیں کیا کہ اللہ تعالیٰ کشادہ کردیتا ہے رزق کو جس کے لیے چاہتا ہے

وَيَقْدِرُ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝٣٧	فَاٰتِ	ذَا الْقُرْبٰى	حَقَّهٗ
اور تنگ کردیتا ہے	بلاشبہ	اس میں	نشانیاں	ان لوگوں کیلئے جو ایمان لے آئے ہیں	پس دو	رشتہ دار (کو)	اس کا حق

اور تنگ کردیتا ہے (جس کے لیے چاہتا ہے) بلاشبہ اس میں نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لیے جو ایمان لے آئے ہیں۔ پس دو رشتہ دار کو اس کا حق

وَالْمِسْكِيْنَ	وَابْنَ السَّبِيْلِ	ذٰلِكَ	خَيْرٌ	لِّلَّذِيْنَ	يُرِيْدُوْنَ	وَجْهَ اللّٰهِ
نیز مسکین	اور مسافر (کو)	یہ	بہتر	ان کیلئے جو	طلب گار ہیں	رضائے الٰہی (کے)

نیز مسکین اور مسافر کو یہ بہتر ہے ان لوگوں کے لیے جو رضائے الٰہی کے طلب گار ہیں

وَاُولٰٓئِكَ هُمُ	الْمُفْلِحُوْنَ ۝۳۸	وَمَآ اٰتَيْتُمْ	مِّنْ	رِّبًا	لِّيَرْبُوَا	فِيْٓ	اَمْوَالِ	النَّاسِ
اور وہی لوگ	کامیاب	اور جو تم دیتے ہو	سے	بیاج	تاکہ وہ بڑھتا ہے	میں	مالوں	لوگوں (کے)

اور وہی لوگ دونوں جہانوں میں کامیاب ہوں گے۔ اور جو روپیہ تم دیتے ہو بیاج پر تاکہ وہ بڑھتا رہے لوگوں کے مالوں میں (سن لو!)

فَلَا يَرْبُوْا	عِنْدَ اللّٰهِ	وَمَآ اٰتَيْتُمْ	مِّنْ	زَكٰوةٍ	تُرِيْدُوْنَ	وَجْهَ اللّٰهِ
یہ نہیں بڑھتا	اللہ کے نزدیک	اور جو تم دیتے ہو	سے	زکوٰۃ	طلب گار بن کر	رضائے الٰہی (کے)

اللہ کے نزدیک یہ نہیں بڑھتا، اور جو تم زکوٰۃ دیتے ہو رضائے الٰہی کے طلب گار بن کر،

فَاُولٰٓئِكَ هُمُ	الْمُضْعِفُوْنَ ۝۳۹	اَللّٰهُ الَّذِيْ	خَلَقَكُمْ	ثُمَّ رَزَقَكُمْ	ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ
پس یہی لوگ	کئی گنا کر لیتے ہیں	اللہ ہی ہے جس نے	تمہیں پیدا فرمایا	پھر تمہیں رزق دیا	پھر تمہیں مارے گا

پس یہی لوگ ہیں (جو اپنے مالوں کو) کئی گناہ کر لیتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہی ہے جس نے تمہیں پیدا فرمایا پھر تمہیں رزق دیا

ثُمَّ	يُحْيِيْكُمْ	هَلْ	مِنْ	شُرَكَآئِكُمْ	مَّنْ	يَّفْعَلُ	مِنْ ذٰلِكُمْ	مِّنْ شَيْءٍ
پھر	تمہیں زندہ کرے گا	کیا	میں	تمہارے شریکوں	جو	کر سکتا ہو	ان میں سے	کوئی

پھر (مقررہ وقت پر) تمہیں مارے گا پھر تمہیں زندہ کرے گا کیا تمہارے (ٹھہرائے ہوئے) شریکوں میں بھی کوئی ہے جو کر سکتا ہو ان کاموں میں سے کوئی،

سُبْحٰنَهٗ	وَتَعٰلٰى	عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝۴۰	ظَهَرَ	الْفَسَادُ	فِي الْبَرِّ	وَالْبَحْرِ	بِمَا كَسَبَتْ
پاک ہے	اللہ	ان سے جنہیں یہ شریک ٹھہراتے ہیں	پھیل گیا ہے	فساد	بر میں	اور بحر	بوجہ ان کے جو کیے ہیں

پاک ہے اللہ تعالیٰ (ہر عیب سے) اور بلند ہے ان سے جنہیں یہ شریک ٹھہراتے ہیں۔ پھیل گیا ہے فساد بر اور بحر میں بوجہ ان کرتوتوں کے جو

اَيْدِي النَّاسِ	لِيُذِيْقَهُمْ	بَعْضَ	الَّذِيْ عَمِلُوْا	لَعَلَّهُمْ	يَرْجِعُوْنَ ۝۴۱	قُلْ
لوگوں کے ہاتھوں (نے)	تاکہ اللہ چکھائے انہیں	کچھ سزا	انکے اعمال (کی)	شاید وہ	باز آجائیں	آپ فرمائیے

لوگوں نے کئے ہیں، تاکہ اللہ تعالیٰ چکھائے انہیں کچھ سزا ان کے (برے) اعمال کی شاید وہ باز آجائیں۔ (اے محبوب!) آپ (انہیں) فرمائیے

سِيْرُوْا	فِي	الْاَرْضِ	فَانْظُرُوْا	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلُ
سیر و سیاحت کرو	میں	زمین	اور دیکھو	کیسا	ہوا	انجام	ان کا جو	ان سے پہلے

سیر و سیاحت کرو زمین میں اور دیکھو کیسا انجام ہوا ان لوگوں کا جو ان سے پہلے گزرے۔

كَانَ	اَكْثَرُهُمْ	مُّشْرِكِيْنَ ﴿٤٢﴾	فَاَقِمْ	وَجْهَكَ	لِلدِّيْنِ الْقَيِّمِ	مِنْ قَبْلِ	اَنْ
تھے	ان میں سے اکثر	مشرک	پس کرلو	اپنا رخ	دین قیم کیطرف	اس سے پہلے	کہ

ان میں سے اکثر مشرک تھے۔ پس کرلو اپنا رخ اس دین قیم کی طرف اس سے پہلے کہ

يَّاْتِيَ	يَوْمٌ	لَّا مَرَدَّ	لَهٗ	مِنَ اللّٰهِ	يَوْمَئِذٍ	يَّصَّدَّعُوْنَ ﴿٤٣﴾	مَنْ كَفَرَ	فَعَلَيْهِ
آجائے	وہ دن	ٹلنا نہیں	جسے	اللہ کی طرف سے	اس روز	یہ لوگ جدا جدا ہو جائیں گے	جس نے کفر کیا	تو اس پر

آجائے وہ دن اللہ تعالیٰ کی طرف سے جسے ٹلنا نہیں، اس روز یہ لوگ جدا جدا ہو جائیں گے۔ جس نے کفر کیا تو اس پر ہے

كُفْرُهٗ	وَمَنْ عَمِلَ	صَالِحًا	فَلِاَنْفُسِهِمْ	يَمْهَدُوْنَ ﴿٤٤﴾	لِيَجْزِيَ	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	وَ
اسکے کفر کا (وبال)	اور جنہوں نے عمل کیے	نیک	تو وہ اپنے لیے	راہ ہموار کر رہے ہیں	تا کہ اللہ بدلہ دے	انہیں جو ایمان لائے	اور

اس کے کفر کا وبال اور جنہوں نے نیک عمل کیے تو وہ اپنے لیے ہی راہ ہموار کر رہے ہیں۔ تا کہ اللہ تعالیٰ بدلہ دے انہیں جو ایمان لائے اور

عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	مِنْ	فَضْلِهٖ	اِنَّهٗ	لَا يُحِبُّ	الْكٰفِرِيْنَ ﴿٤٥﴾	وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ	اَنْ يُّرْسِلَ
نیک عمل کرتے رہے	سے	اپنے فضل	بے شک وہ	پسند نہیں کرتا	کفار (کو)	اور اسکی نشانیوں میں سے ہے	یہ کہ وہ بھیجتا ہے

نیک عمل کرتے رہے، اپنے فضل وکرم سے بیشک وہ پسند نہیں کرتا کفار کو۔ اور اس کی قدرت کی نشانیوں میں سے ایک یہ ہے کہ وہ بھیجتا ہے

الرِّيَاحَ	مُبَشِّرٰتٍ	وَّلِيُذِيْقَكُمْ	مِّنْ رَّحْمَتِهٖ	وَلِتَجْرِيَ	الْفُلْكُ	بِاَمْرِهٖ	وَلِتَبْتَغُوْا
ہواؤں کو	مژدہ سناتے ہوئے	نیز تا کہ وہ تمہیں چکھائے	اپنی رحمت سے	اور چلیں	کشتیاں	اس کے حکم سے	اور تا کہ تم طلب کرو

ہواؤں کو (بارش کا) مژدہ سناتے ہوئے نیز تا کہ وہ تمہیں چکھائے اپنی رحمت سے اور تا کہ چلیں کشتیاں اس کے حکم سے اور تا کہ تم طلب کرو

مِنْ	فَضْلِهٖ	وَلَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ ﴿٤٦﴾	وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا	مِنْ قَبْلِكَ	رُسُلًا
سے	اس کے فضل	اور تا کہ تم	شکر ادا کرو	اور بے شک ہم نے بھیجے	آپ سے پہلے	پیغمبر

اس کے فضل سے اور تا کہ تم شکر ادا کرو۔ اور بیشک ہم نے بھیجے آپ سے پہلے پیغمبر ان کی قوموں کی

اِلٰى	قَوْمِهِمْ	فَجَآءُوْهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ	فَانْتَقَمْنَا	مِنَ	الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا	وَكَانَ حَقًّا
طرف	انکی قوموں کے	پس وہ لے کر آئے انکے پاس	روشن دلیلیں	پس ہم نے بدلہ لیا	سے	ان جنہوں نے جرم کیے	اور ذمہ کرم ہے

طرف پس وہ لے کر آئے ان کے پاس روشن دلیلیں پس ہم نے بدلہ لیا ان سے جنہوں نے جرم کیے، اور ہمارے ذمہ کرم پر ہے

عَلَيْنَا	نَصْرُ	الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٤٧﴾	اَللّٰهُ الَّذِيْ يُرْسِلُ	الرِّيٰحَ	فَتُثِيْرُ	سَحَابًا	فَيَبْسُطُهٗ
ہمارے پر	امداد فرمانا	اہل ایمان (کی)	اللہ ہی ہے جو بھیجتا ہے	ہواؤں (کو)	پس وہ اٹھاتی ہیں	بادل (کو)	پس اللہ پھیلا دیتا ہے اسے

اہل ایمان کی امداد فرمانا۔ اللہ تعالیٰ ہی ہے جو بھیجتا ہے ہواؤں کو پس وہ اٹھاتی ہیں بادل کو پس اللہ تعالیٰ پھیلا دیتا ہے اسے

فِی السَّمَآءِ	كَيْفَ	يَشَآءُ	وَيَجْعَلُهٗ	كِسَفًا	فَتَرَى	الْوَدْقَ	يَخْرُجُ	مِنْ خِلٰلِهٖ
آسمان پر	جس طرح	چاہتا ہے	اور کر دیتا ہے اسے	ٹکڑے ٹکڑے	پھر تو دیکھتا ہے	بارش (کو)	ٹپکنے لگتی ہے	اس میں سے

آسمان پر جس طرح چاہتا ہے اور کر دیتا ہے اسے ٹکڑے ٹکڑے پھر تو دیکھتا ہے بارش کو کہ ٹپکنے لگتی ہے اس میں سے،

فَاِذَآ	اَصَابَ بِهٖ	مَنْ يَّشَآءُ	مِنْ	عِبَادِهٖٓ	اِذَا هُمْ	يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿۴۸﴾	وَاِنْ
پھر جب	پہنچاتا ہے اسے	جسکو چاہتا ہے	سے	اپنے بندوں	اس وقت وہ	خوشیاں منانے لگتے ہیں	اور اگرچہ

پھر جب پہنچاتا ہے اسے جس کو چاہتا ہے اپنے بندوں سے اس وقت وہ خوشیاں منانے لگتے ہیں۔ اگرچہ

كَانُوْا	مِنْ قَبْلِ	اَنْ يُّنَزَّلَ	عَلَيْهِمْ	مِّنْ قَبْلِهٖ	لَمُبْلِسِيْنَ ﴿۴۹﴾	فَانْظُرْ	اِلٰٓى	اٰثٰرِ
وہ تھے	اس سے پہلے	کہ ہوتی بارش	ان پر	اس سے پہلے	مایوس ہو چکے	پس دیکھو	طرف	علامتوں

وہ بندے اس سے پہلے کہ ان پر بارش ہوتی، مایوس ہو چکے تھے۔ پس (چشم ہوش سے) دیکھو! رحمت الٰہی کی علامتوں

رَحْمَتِ اللّٰهِ	كَيْفَ يُحْيِ	الْاَرْضَ	بَعْدَ مَوْتِهَا	اِنَّ	ذٰلِكَ	لَمُحْيِ	الْمَوْتٰى	وَ
رحمت الٰہی (کی)	وہ کیسے زندہ کرتا ہے	زمین (کو)	اسکے مردہ ہونے کے بعد	بے شک	وہی	زندہ کرنے والا	مردوں (کو)	اور

کی طرف (تمہیں پتہ چلے گا) کہ وہ کیسے زندہ کرتا ہے زمین کو اس کے مردہ ہونے کے بعد، بیشک وہی خدا مردوں کو زندہ کرنے والا ہے

هُوَ	عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ	قَدِيْرٌ ﴿۵۰﴾	وَلَئِنْ	اَرْسَلْنَا	رِيْحًا	فَرَاَوْهُ	مُصْفَرًّا	لَظَلُّوْا
وہ	ہر چیز پر	پوری قدرت رکھتا ہے	اور اگر	ہم بھیج دیتے	ایسی ہوا	وہ دیکھتے اپنے کھیتوں کو	زرد	تو وہ رہتے

اور وہ ہر چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے۔ اور اگر ہم بھیج دیتے ایسی ہوا (جس کے اثر سے) وہ دیکھتے اپنے سرسبز کھیتوں کو کہ وہ زرد ہو گئے ہیں تو

مِنْ بَعْدِهٖ	يَكْفُرُوْنَ ﴿۵۱﴾	فَاِنَّكَ	لَا تُسْمِعُ	الْمَوْتٰى	وَلَا	تُسْمِعُ	الصُّمَّ	الدُّعَآءَ
اسکے باوجود	کفر پر اڑے	پس آپ	نہیں سنا سکتے	مردوں (کو)	اور نہ	آپ سنا سکتے ہیں	بہروں (کو)	پکار

اس کے باوجود وہ کفر پر اڑے رہتے۔ پس آپ مردوں کو نہیں سنا سکتے اور نہ آپ بہروں کو سنا سکتے ہیں اپنی پکار (خصوصاً)

اِذَا وَلَّوْا	مُدْبِرِيْنَ ﴿۵۲﴾	وَمَآ اَنْتَ	بِهٰدِ	الْعُمْیِ	عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ	اِنْ تُسْمِعُ	اِلَّا
جب وہ جا رہے ہوں	پیٹھ پھیر کر	اور نہ آپ	ہدایت دے سکتے ہیں	اندھوں (کو)	انکی گمراہی سے	آپ نہیں سنا سکتے	مگر

جب وہ پیٹھ پھیر کر جا رہے ہوں۔ اور نہ آپ ہدایت دے سکتے ہیں اندھوں کو ان کی گمراہی سے، آپ نہیں سنا سکتے مگر

مَنْ يُّؤْمِنُ	بِاٰيٰتِنَا	فَهُمْ	مُّسْلِمُوْنَ ﴿۵۳﴾	اَللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ	مِّنْ	ضَعْفٍ	ثُمَّ
انہیں جو ایمان لائے	ہماری آیتوں پر	پس وہ	گردن جھکائے ہوئے	اللہ ہی ہے جس نے تمہیں پیدا کیا	سے	کمزور	پھر

انہیں جو ایمان لائے ہماری آیتوں پر پس وہ گردن جھکائے ہوئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہی ہے جس نے تمہیں (ابتدا میں) کمزور پیدا فرمایا پھر

ع ۵

جَعَلَ	مِنۢ بَعۡدِ	ضَعۡفٍ	قُوَّةً	ثُمَّ جَعَلَ	مِنۢ بَعۡدِ	قُوَّةٍ	ضَعۡفًا	وَّشَيۡبَةً
عطا کی،	کے بعد	کمزوری	قوت	پھر دے دیا	کے بعد	قوت	کمزوری	اور بڑھاپا

عطا کی (تمہیں) کمزوری کے بعد قوت پھر قوت کے بعد کمزوری اور بڑھاپا دے دیا،

يَخۡلُقُ	مَا يَشَآءُ	وَهُوَ	الۡعَلِيۡمُ	الۡقَدِيۡرُ ﴿۵۴﴾	وَيَوۡمَ تَقُوۡمُ	السَّاعَةُ	يُقۡسِمُ
پیدا کرتا ہے	جو چاہتا ہے	اور وہی	جاننے والا	بڑی قدرت والا	اور جس روز قائم ہوگی	قیامت	قسمیں اٹھائیں گے

پیدا کرتا ہے جو چاہتا ہے، اور وہی سب کچھ جاننے والا بڑی قدرت والا ہے۔ اور جس روز قیامت قائم ہوگی قسمیں اٹھائیں گے

الۡمُجۡرِمُوۡنَ ۙ	مَا لَبِثُوۡا	غَيۡرَ سَاعَةٍ ؕ	كَذٰلِكَ	كَانُوۡا	يُؤۡفَكُوۡنَ ﴿۵۵﴾	وَقَالَ
مجرم	نہیں ٹھہرے	مگر ایک گھڑی	یونہی	وہ تھے	غلط بیانی کیا کرتے	اور کہیں گے

مجرم، کہ نہیں ٹھہرے وہ (دنیا میں) مگر ایک گھڑی، یونہی وہ (پہلے بھی) غلط بیانی کیا کرتے تھے۔ اور کہیں گے

الَّذِيۡنَ	اُوۡتُوا الۡعِلۡمَ	وَالۡاِيۡمَانَ	لَقَدۡ لَبِثۡتُمۡ	فِىۡ كِتٰبِ اللّٰهِ	اِلٰى	يَوۡمِ الۡبَعۡثِ ؗ
وہ جنہیں	علم دیا گیا	اور ایمان	کہ تم ٹھہرے رہے	نوشتہ الٰہی کے مطابق	تک	روز حشر

وہ لوگ جنہیں علم اور ایمان دیا گیا (انہیں) کہ تم ٹھہرے رہے ہو نوشتہ الٰہی کے مطابق روزِ حشر تک،

فَهٰذَا	يَوۡمُ الۡبَعۡثِ	وَلٰكِنَّكُمۡ	كُنۡتُمۡ	لَا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۵۶﴾	فَيَوۡمَئِذٍ	لَّا يَنۡفَعُ	الَّذِيۡنَ
پس یہ	یوم محشر	لیکن تم	تھے	نہیں جانتے	پس اس دن	نہ نفع دے گی	جنہوں (نے)

پس یہ (آگیا) ہے یوم محشر لیکن تم نہیں جانتے تھے۔ پس اس دن نہ نفع دے گی

ظَلَمُوۡا	مَعۡذِرَتُهُمۡ	وَلَا هُمۡ يُسۡتَعۡتَبُوۡنَ ﴿۵۷﴾	وَلَقَدۡ ضَرَبۡنَا
ظلم کیا	انکی عذر خواہی	اور نہ کہ توبہ کر کے اللہ کو راضی کر لیں	بے شک ہم نے بیان فرمائی ہے

ظالموں کو ان کی عذر خواہی اور نہ انہیں اجازت ہوگی کہ توبہ کر کے اللہ کو راضی کر لیں۔ اور بے شک ہم نے بیان فرمائی ہے

لِلنَّاسِ	فِىۡ	هٰذَا الۡقُرۡاٰنِ	مِنۡ	كُلِّ	مَثَلٍ ؕ	وَلَئِنۡ	جِئۡتَهُمۡ	بِاٰيَةٍ
لوگوں کیلئے	میں	اس قرآن	سے	ہر قسم (کی)	مثال	اور اگر	آپ لے آئیں انکے پاس	کوئی نشانی

لوگوں (کے بھلے) کے لیے اس قرآن میں ہر قسم کی مثال اور اگر آپ لے آئیں ان کے پاس کوئی نشانی تو (جواباً) یہی کہیں گے

لَّيَقُوۡلَنَّ	الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡۤا	اِنۡ اَنۡتُمۡ	اِلَّا مُبۡطِلُوۡنَ ﴿۵۸﴾	كَذٰلِكَ	يَطۡبَعُ اللّٰهُ
تو یہی کہیں گے	وہ جنہوں نے کفر کیا	نہیں ہو تم	مگر باطل پرست	یونہی	مہر لگا دیتا ہے اللہ

وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا، نہیں ہو تم مگر باطل پرست۔ یونہی مہر لگا دیتا ہے اللہ تعالیٰ

عَلٰى	قُلُوْبِ	الَّذِيْنَ	لَا يَعْلَمُوْنَ ۝۵۹	فَاصْبِرْ	اِنَّ	وَعْدَ اللّٰهِ
پر	دلوں	ان کے جو	نہیں جانتے	سو آپ صبر فرمائیں	بیشک	اللہ کا وعدہ

ان لوگوں کے دلوں پر جو (حق کو) نہیں جانتے۔ سو آپ صبر فرمائیں بے شک اللہ کا وعدہ

حَقٌّ	وَّلَا يَسْتَخِفَّنَّكَ	الَّذِيْنَ	لَا يُوْقِنُوْنَ ۝۶۰
سچا	اور آپ کو پھسلا نہ دیں	وہ جو	یقین نہیں رکھتے

سچا ہے، اور آپ کو پھسلا نہ دیں (راہ حق سے) وہ لوگ جو یقین نہیں رکھتے۔

سُوْرَةُ لُقْمٰنَ ۳۱ مَكِّيَّةٌ ۵۷ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ۳۴ رُكُوْعَاتُهَا ۴

سورۂ لقمان مکی ہے — اس میں چونتیس آیتیں اور چار رکوع ہیں

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

الٓمّٓ ۝۱	تِلْكَ	اٰيٰتُ	الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ۝۲	هُدًى	وَّرَحْمَةً	لِّلْمُحْسِنِيْنَ ۝۳	الَّذِيْنَ
الف لام میم	یہ	آیتیں	کتاب حکیم (کی)	سراپا ہدایت	اور رحمت	نیکوکاروں کے لیے	وہ جو

الف لام میم۔ یہ آیتیں ہیں کتاب حکیم کی۔ سراپا ہدایت اور رحمت ہے نیکوکاروں کے لیے۔ وہ جو

يُقِيْمُوْنَ	الصَّلٰوةَ	وَيُؤْتُوْنَ	الزَّكٰوةَ	وَهُمْ	بِالْاٰخِرَةِ	هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝۴	اُولٰٓئِكَ
صحیح صحیح ادا کرتے ہیں	نماز	اور دیتے ہیں	زکوٰۃ	اور یہی	آخرت پر	پختہ یقین رکھتے ہیں	یہ لوگ

صحیح صحیح ادا کرتے ہیں نماز کو اور دیتے ہیں زکوٰۃ اور یہی لوگ ہیں جو آخرت پر پختہ یقین رکھتے ہیں۔ یہ لوگ

عَلٰى	هُدًى	مِّنْ رَّبِّهِمْ	وَاُولٰٓئِكَ هُمُ	الْمُفْلِحُوْنَ ۝۵	وَمِنَ النَّاسِ	مَنْ يَّشْتَرِيْ
پر	ہدایت	اپنے رب سے	اور یہی لوگ	کامران ہیں	اور کئی ایسے لوگ	جو بیوپار کرتے ہیں

ہدایت پر ہیں اپنے رب کی توفیق سے اور یہی لوگ دونوں جہانوں میں کامران ہیں۔ اور کئی ایسے لوگ بھی ہیں جو بیوپار کرتے ہیں

لَهْوَ الْحَدِيْثِ	لِيُضِلَّ	عَنْ	سَبِيْلِ اللّٰهِ	بِغَيْرِ عِلْمٍ	وَّيَتَّخِذَهَا	هُزُوًا
غافل کر دینے والی باتوں (کا)	تاکہ بھٹکاتے رہیں	سے	راہ خدا	بے خبر ہو کر	اور اڑاتے رہیں اسکا	مذاق

(مقصد حیات سے) غافل کر دینے والی باتوں کا تاکہ بھٹکاتے رہیں راہ خدا سے (اس کے نتائج بد سے) بے خبر ہو کر اور اس کا مذاق

اُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝۶	وَاِذَا	تُتْلٰى عَلَيْهِ	اٰيٰتُنَا	وَلّٰى	مُسْتَكْبِرًا	كَاَنْ
یہی لوگ	جن کیلئے	رسواکن عذاب	اور جب	پڑھ کر سنائی جاتی ہیں اسے	ہماری آیتیں	تو منہ پھیر لیتا ہے	تکبر کرتے ہوئے	گویا

اڑاتے رہیں، یہ لوگ ہیں جن کے لیے رسواکن عذاب ہے۔ اور جب پڑھ کر سنائی جاتی ہیں اسے ہماری آیتیں تو منہ پھیر لیتا ہے تکبر کرتے ہوئے گویا

لَمْ يَسْمَعْهَا	كَأَنَّ	فِي أُذُنَيْهِ	وَقْرًا	فَبَشِّرْهُ	بِعَذَابٍ	أَلِيمٍ ۝۷	إِنَّ الَّذِينَ
اس نے انہیں سنا ہی نہیں	جیسے	اس کے دونوں کان	بہرے	سو آپ اسے خوشخبری سنا دیں	عذاب کی	دردناک	بے شک جو

اس نے انہیں سنا ہی نہیں، جیسے اس کے دونوں کان بہرے ہیں، سو آپ اسے دردناک عذاب کی خوشخبری سنا دیں۔ بے شک جو لوگ

آمَنُوا	وَعَمِلُوا	الصَّالِحَاتِ	لَهُمْ	جَنَّاتُ النَّعِيمِ ۝۸	خَالِدِينَ فِيهَا	وَعْدَ اللَّهِ	حَقًّا
ایمان لائے	اور عمل کرتے رہے	نیک	ان کیلئے	خوشیوں والے باغات	وہ ہمیشہ رہیں گے ان میں	اللہ کا وعدہ	سچا

ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کے لئے خوشیوں والے باغات ہیں وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے اللہ کا یہ سچا وعدہ ہے۔

وَهُوَ	الْعَزِيزُ	الْحَكِيمُ ۝۹	خَلَقَ	السَّمَاوَاتِ	بِغَيْرِ عَمَدٍ	تَرَوْنَهَا	وَأَلْقَىٰ
اور وہی	غالب	بڑا دانا	اس نے پیدا فرمایا	آسمانوں (کو)	ستونوں کے بغیر	جنہیں تم دیکھ سکو	اور کھڑے کر دیئے ہیں

اور وہی سب پر غالب، بڑا دانا ہے۔ اس نے پیدا فرمایا آسمانوں کو ایسے ستونوں کے بغیر جنہیں تم دیکھ سکو، اور کھڑے کر دیئے ہیں

فِي الْأَرْضِ	رَوَاسِيَ	أَن تَمِيدَ بِكُمْ	وَبَثَّ	فِيهَا	مِن كُلِّ	دَابَّةٍ	وَأَنزَلْنَا
زمین میں	اونچے اونچے پہاڑ	تاکہ زمین ڈولتی نہ رہے تمہارے ساتھ	اور پھیلا دیئے ہیں	اس میں	ہر قسم کے	جانور	اور اتارا ہم نے

زمین میں اونچے اونچے پہاڑ تاکہ زمین ڈولتی نہ رہے ساتھ تمہارے۔ اور پھیلا دیئے ہیں اس میں ہر قسم کے جانور۔ اور اتارا ہم نے

مِنَ السَّمَاءِ	مَاءً	فَأَنبَتْنَا	فِيهَا	مِن كُلِّ	زَوْجٍ	كَرِيمٍ ۝۱۰	هَٰذَا	خَلْقُ اللَّهِ	فَأَرُونِي
آسمان سے	پانی	پس اگائے ہم نے	زمین میں	ہر نوع کے	جوڑے	نفیس	یہ	اللہ کی تخلیق	اب ذرا دکھاؤ مجھ کو

آسمان سے پانی، پس اگائے ہم نے زمین میں ہر نوع کے نفیس جوڑے۔ یہ تو ہے اللہ کی تخلیق (اے مشرکو!) اب ذرا دکھاؤ مجھ کو

مَاذَا	خَلَقَ	الَّذِينَ	مِن دُونِهِ	بَلِ	الظَّالِمُونَ	فِي	ضَلَالٍ مُّبِينٍ ۝۱۱	وَلَقَدْ آتَيْنَا
کیا	بنایا ہے	اوروں (نے)	اس کے سوا	مگر	ظالم	میں	کھلی گمراہی	اور ہم نے عنایت فرمائی

کیا بنایا ہے اوروں نے اس کے سوا، (کچھ بھی نہیں) مگر یہ ظالم کھلی گمراہی میں ہیں۔ اور ہم نے عنایت فرمائی

لُقْمَانَ	الْحِكْمَةَ	أَنِ اشْكُرْ	لِلَّهِ	وَمَن يَشْكُرْ	فَإِنَّمَا يَشْكُرُ	لِنَفْسِهِ	وَمَن كَفَرَ
لقمان (کو)	حکمت	کہ شکر ادا کرو	اللہ کا	اور جو شکر ادا کرتا ہے	تو وہ شکر ادا کرتا ہے	اپنے بھلے کیلئے	اور جو کفران نعمت کرتا ہے

لقمان کو حکمت (ودانائی اور فرمایا) اللہ کا شکر ادا کرو اور جو شکر ادا کرتا ہے تو وہ شکر ادا کرتا ہے اپنے بھلے کے لئے، اور جو کفران نعمت کرتا ہے

فَإِنَّ اللَّهَ	غَنِيٌّ	حَمِيدٌ ۝۱۲	وَإِذْ	قَالَ	لُقْمَانُ	لِابْنِهِ	وَهُوَ	يَعِظُهُ	يَا بُنَيَّ
تو بے شک اللہ	غنی	حمید	اور جب	کہا	لقمان (نے)	اپنے بیٹے کو	اس حال میں کہ وہ	نصیحت کر رہا تھا اسے	اے میرے فرزند

تو بیشک اللہ تعالیٰ غنی ہے حمید ہے۔ اور یاد کرو جب لقمان نے اپنے بیٹے کو کہا اسے نصیحت کرتے ہوئے اے میرے پیارے فرزند!

لَا تُشْرِكْ	بِاللّٰهِ	إِنَّ الشِّرْكَ	لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۳﴾	وَوَصَّيْنَا	الْإِنْسَانَ	بِوَالِدَيْهِ
کسی کو شریک نہ بنانا	اللہ کا	یقیناً شرک	ظلم عظیم	اور ہم نے تاکیدی حکم دیا	انسان (کو)	کہ اپنے والدین کے ساتھ

کسی کو اللہ کا شریک نہ بنانا، یقیناً شرک ظلم عظیم ہے۔ اور ہم نے تاکیدی حکم دیا انسان کو کہ اپنے والدین کے ساتھ حسن سلوک کرے

حَمَلَتْهُ	أُمُّهٗ	وَهْنًا	عَلٰى وَهْنٍ	وَّفِصٰلُهٗ	فِيْ عَامَيْنِ	أَنِ اشْكُرْ لِيْ	وَلِوَالِدَيْكَ
شکم میں اٹھائے رکھا ہے اسے	اسکی ماں (نے)	کمزوری	پر کمزوری	اور اسکا دودھ چھوٹنے میں	دو سال	کہ شکر ادا کرو میرا	اور اپنے ماں باپ کا

شکم میں اٹھائے رکھا ہے اسے اس کی ماں نے کمزوری پر کمزوری کے باوجود اور اس کا دودھ چھوٹنے میں دو سال لگے (اس لئے ہم نے حکم دیا) کہ شکر ادا کرو میرا اور

إِلَيَّ	الْمَصِيْرُ ﴿۱۴﴾	وَإِنْ جَاهَدٰكَ	عَلٰى أَنْ تُشْرِكَ	بِيْ	مَا لَيْسَ لَكَ	بِهٖ	عِلْمٌ
میری طرف ہی	لوٹنا	اور اگر وہ دباؤ ڈالیں تم پر	کہ تو شریک ٹھہرائے	میرا	اس کو نہیں تجھے	جسکا	علم

اپنے ماں باپ کا (آخرکار) میری طرف ہی (تمہیں) لوٹنا ہے۔ اور اگر وہ دباؤ ڈالیں تم پر کہ تو میرا شریک ٹھہرائے اس کو جس کا تجھے علم تک نہیں،

فَلَا تُطِعْهُمَا	وَصَاحِبْهُمَا	فِي الدُّنْيَا	مَعْرُوْفًا	وَّاتَّبِعْ	سَبِيْلَ	مَنْ أَنَابَ
توان کا یہ کہنا نہ مان	البتہ گزران کروان کے ساتھ	دنیا میں	خوبصورتی (سے)	اور پیروی کرو	راستہ (کی)	اسکے جو مائل ہوا

توان کا یہ کہنا نہ مان البتہ گزران کروان کے ساتھ دنیا میں خوبصورتی سے، اور پیروی کرو اس کے راستہ کی جو میری طرف مائل ہوا

إِلَيَّ	ثُمَّ	إِلَيَّ	مَرْجِعُكُمْ	فَأُنَبِّئُكُمْ	بِمَا	كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۵﴾	يٰبُنَيَّ	إِنَّهَا إِنْ تَكُ
میری طرف	پھر	میری طرف	تمہیں لوٹنا	پس میں آگاہ کرونگا تمہیں	ان سے جو	تم کیا کرتے تھے	پیارے فرزند!	بے شک اگر کوئی ہو

پھر میری طرف ہی تمہیں لوٹنا ہے، پس میں آگاہ کروں گا تمہیں ان کاموں سے جو تم کیا کرتے تھے۔ (لقمان نے کہا) پیارے فرزند! اگر کوئی چیز رائی کے

مِثْقَالَ حَبَّةٍ	مِّنْ خَرْدَلٍ	فَتَكُنْ	فِيْ	صَخْرَةٍ	أَوْ	فِي السَّمٰوٰتِ	أَوْ	فِي الْأَرْضِ
دانہ کے برابر وزنی	رائی کے	یا پھر ہو	میں	کسی چٹان	یا	آسمانوں میں	یا	زمین میں

دانہ کے برابر وزنی ہو یا پھر وہ کسی چٹان میں یا آسمانوں یا زمین میں (چھپی) ہو تو

يَأْتِ بِهَا	اللّٰهُ	إِنَّ اللّٰهَ	لَطِيْفٌ	خَبِيْرٌ ﴿۱۶﴾	يٰبُنَيَّ	أَقِمِ الصَّلٰوةَ	وَأْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ
لے آئے گا اسے	اللہ	بے شک اللہ	بہت باریک بین	باخبر	میرے بچے!	صحیح صحیح ادا کرو نماز	اور حکم دیا کرو نیکی کا

لے آئے گا اسے اللہ تعالیٰ۔ بیشک اللہ تعالیٰ بہت باریک بین، ہر چیز سے باخبر ہے۔ میرے پیارے بچے! نماز صحیح صحیح ادا کیا کرو، نیکی کا

وَانْهَ	عَنِ	الْمُنْكَرِ	وَاصْبِرْ	عَلٰى	مَا أَصَابَكَ	إِنَّ ذٰلِكَ	مِنْ	عَزْمِ الْأُمُوْرِ ﴿۱۷﴾
اور روکتے رہو	سے	برائی	اور صبر کیا کرو	پر	جو تمہیں پہنچے	بیشک یہ	ہیں	بڑی ہمت کے کام

حکم دیا کرو اور برائی سے روکتے رہو اور صبر کیا کرو ہر مصیبت پر جو تمہیں پہنچے، بیشک یہ بڑی ہمت کے کام ہیں۔

وَلَا تُصَعِّرْ	خَدَّكَ	لِلنَّاسِ	وَلَا تَمْشِ	فِي الْأَرْضِ	مَرَحًا	إِنَّ اللَّهَ	لَا يُحِبُّ
اور نہ پھیر لے	اپنے رخسار (کو)	لوگوں کیطرف سے	اور نہ چلا کر	زمین میں	اتراتے ہوئے	بیشک اللہ	نہیں پسند کرتا

اور (تکبر کرتے ہوئے) نہ پھیر لے اپنے رخسار کو لوگوں کی طرف سے اور نہ چلا کر زمین میں اتراتے ہوئے، بے شک اللہ تعالیٰ نہیں پسند کرتا

كُلَّ	مُخْتَالٍ	فَخُورٍ ۝۱۸	وَاقْصِدْ	فِي مَشْيِكَ	وَاغْضُضْ	مِنْ صَوْتِكَ	إِنَّ
کسی	گھمنڈ کرنیوالے	فخر کرنے والے (کو)	اور میانہ روی اختیار کر	اپنی رفتار میں	اور دھیمی کر	اپنی آواز	بے شک

کسی گھمنڈ کرنے والے، فخر کرنے والے کو۔ اور میانہ روی اختیار کر اپنی رفتار میں اور دھیمی کر اپنی آواز، بے شک

أَنْكَرَ الْأَصْوَاتِ	لَصَوْتُ	الْحَمِيرِ ۝۱۹	أَلَمْ تَرَوْا	أَنَّ اللَّهَ	سَخَّرَ	لَكُمْ	مَا فِي السَّمَاوَاتِ
سب سے وحشت انگیز آواز	آواز	گدھے	کیا تم نے نہیں دیکھا	کہ اللہ (نے)	فرمانبردار بنا دیا ہے	تمہارے لیے	جو آسمانوں میں

سب سے وحشت انگیز آواز گدھے کی آواز ہے۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمانبردار بنا دیا ہے تمہارے لئے جو کچھ آسمانوں میں

وَمَا	فِي الْأَرْضِ	وَأَسْبَغَ	عَلَيْكُمْ	نِعَمَهُ	ظَاهِرَةً	وَبَاطِنَةً	وَ	مِنَ	النَّاسِ
اور جو	زمین میں	اور تمام کردی ہیں اس نے	تم پر	نعمتیں اپنی	ظاہری	اور باطنی	اور	بعض	لوگ

اور جو کچھ زمین میں ہے اور تمام کر دی ہیں اس نے تم پر ہر قسم کی نعمتیں ظاہری بھی اور باطنی بھی، اور بعض ایسے نادان لوگ بھی ہیں

مَنْ	يُجَادِلُ	فِي اللَّهِ	بِغَيْرِ عِلْمٍ	وَلَا هُدًى	وَلَا كِتَابٍ مُنِيرٍ ۝۲۰	وَإِذَا
جو	جھگڑتے ہیں	اللہ کے بارے میں	نہ علم	اور نہ ہدایت	اور نہ کوئی روشن کتاب	اور جب

جو جھگڑتے ہیں (رسول کریم سے) اللہ تعالیٰ کے بارے میں نہ ان کے پاس علم ہے نہ ہدایت اور نہ کوئی روشن کتاب۔ اور جب

قِيلَ	لَهُمُ	اتَّبِعُوا	مَا أَنْزَلَ	اللَّهُ	قَالُوا	بَلْ نَتَّبِعُ	مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ	آبَاءَنَا
کہا جاتا ہے	انہیں	پیروی کرو	جو اتارا ہے	اللہ (نے)	کہتے ہیں	بلکہ ہم تو پیروی کریں گے	جس پر پایا ہم نے	اپنے باپ دادا (کو)

انہیں کہا جاتا ہے کہ پیروی کرو جو اللہ تعالیٰ نے اتارا ہے کہتے ہیں (نہیں) بلکہ ہم تو پیروی کریں گے اس کی جس پر پایا ہم نے اپنے باپ دادا کو

أَوَلَوْ	كَانَ	الشَّيْطَانُ	يَدْعُوهُمْ	إِلَىٰ	عَذَابِ	السَّعِيرِ ۝۲۱	وَمَنْ	يُسْلِمْ
کیا خواہ	ہو	شیطان	ان کو دعوت دے رہا	طرف	عذاب	بھڑکتے ہوئے	اور جو	سپرد کر دیتا ہے

کیا وہ (انہی کا اتباع کریں گے) خواہ شیطان انہیں (اس طرح) دعوت دے رہا ہو بھڑکتے ہوئے عذاب کی۔ اور جو شخص

وَجْهَهُ	إِلَى اللَّهِ	وَهُوَ	مُحْسِنٌ	فَقَدِ اسْتَمْسَكَ	بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَىٰ	وَ	إِلَى اللَّهِ
اپنے آپ (کو)	اللہ کے	درآنحالیکہ وہ	محسن (ہو)	تو بیشک اس نے مضبوطی سے پکڑ لیا	مضبوط حلقہ (کو)	اور	اللہ ہی کی طرف

اپنے آپ کو اللہ کے سپرد کر دیتا ہے درآنحالیکہ وہ محسن ہو، تو بے شک اس نے مضبوطی سے پکڑ لیا مضبوط حلقہ کو۔ اور اللہ کی طرف ہی ہے

عَاقِبَةُ	الْاُمُوْرِ ﴿۲۲﴾	وَمَنْ كَفَرَ	فَلَا يَحْزُنْكَ	كُفْرُهٗ	اِلَيْنَا	مَرْجِعُهُمْ	فَنُنَبِّئُهُمْ بِمَا
انجام	تمام کاموں (کا)	اور جس نے کفر کیا	تو نہ غمزدہ کرے آپکو	اس کا کفر	ہماری طرف ہی	انہیں لوٹنا	ہم آگاہ کرینگے انہیں جو

تمام کاموں کا انجام۔ اور جس نے کفر کیا تو نہ غمزدہ کرے آپ کو اس کا کفر، ہماری طرف ہی انہیں لوٹنا ہے پس ہم آگاہ کریں گے انہیں جو

عَمِلُوْا	اِنَّ اللّٰهَ	عَلِيْمٌ	بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۲۳﴾	نُمَتِّعُهُمْ	قَلِيْلًا	ثُمَّ نَضْطَرُّهُمْ	اِلٰى
انہوں نے کیا	بے شک اللہ	جاننے والا	جو سینوں میں	ہم لطف اندوز ہونے دیں گے انہیں	تھوڑی دیر	پھر انہیں ہانک کر لے جائیں گے	طرف

انہوں نے کیا تھا۔ بیشک اللہ تعالیٰ جاننے والا ہے جو کچھ سینوں میں (چھپا) ہے۔ ہم لطف اندوز ہونے دیں گے انہیں تھوڑی دیر، پھر ہم انہیں ہانک کر لے جائیں

عَذَابٍ	غَلِيْظٍ ﴿۲۴﴾	وَلَئِنْ	سَاَلْتَهُمْ	مَّنْ خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضَ	لَيَقُوْلُنَّ	اللّٰهُ
عذاب	سخت	اور اگر	آپ دریافت کریں ان سے	کس نے پیدا کیا	آسمانوں	اور زمین (کو)	تو ضرور کہیں گے	اللہ (نے)

گے سخت عذاب کی طرف۔ اور اگر دریافت کریں ان سے کہ کس نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو تو ضرور کہیں گے کہ اللہ نے،

قُلِ	الْحَمْدُ لِلّٰهِ	بَلْ اَكْثَرُهُمْ	لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۵﴾	لِلّٰهِ	مَا	فِى السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	اِنَّ اللّٰهَ
فرمائیے	الحمدللہ	بلکہ ان میں سے اکثر لوگ	نہیں جانتے	اللہ ہی (کا)	جو	آسمانوں میں	اور زمین میں	یقیناً اللہ

فرمائیے الحمدللہ (حق واضح ہوگیا) بلکہ ان میں سے اکثر لوگ نہیں جانتے۔ اللہ تعالیٰ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے یقیناً اللہ

هُوَ	الْغَنِىُّ	الْحَمِيْدُ ﴿۲۶﴾	وَلَوْ	اَنَّ مَا فِى الْاَرْضِ	مِنْ شَجَرَةٍ	اَقْلَامٌ	وَّالْبَحْرُ	يَمُدُّهٗ
ہی	بے نیاز	ہر تعریف کے لائق	اور اگر	جتنے زمین میں	درخت	قلمیں	اور سمندر	اسے مہیا کریں

ہی بے نیاز ہے (اور) ہر تعریف کے لائق۔ اور اگر زمین میں جتنے درخت ہیں قلمیں بن جائیں اور سمندر سیاہی بن جائے اور اس کے علاوہ سات سمندر اسے (مزید)

مِنْ بَعْدِهٖ	سَبْعَةُ	اَبْحُرٍ	مَّا نَفِدَتْ	كَلِمٰتُ اللّٰهِ	اِنَّ اللّٰهَ	عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ ﴿۲۷﴾	مَا خَلْقُكُمْ
اسکے علاوہ	سات	سمندر	ختم نہیں ہونگی	اللہ کی باتیں	بے شک اللہ	سب پر غالب	بڑا دانا	نہیں تم سب کو پیدا کرنا

سیاہی مہیا کریں تو پھر بھی ختم نہیں ہوں گی اللہ کی باتیں۔ بیشک اللہ سب پر غالب، بڑا دانا ہے۔ نہیں ہے تم سب کو پیدا کرنا

وَلَا بَعْثُكُمْ	اِلَّا كَنَفْسٍ وَّاحِدَةٍ	اِنَّ اللّٰهَ	سَمِيْعٌ	بَصِيْرٌ ﴿۲۸﴾	اَلَمْ تَرَ	اَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ
اور مارنے کے بعد تم کو زندہ کرنا	مگر ایک نفس کی مانند	بیشک اللہ	سننے والا	دیکھنے والا	کیا تم نے ملاحظہ نہیں کیا	کہ اللہ داخل کرتا ہے

اور مارنے کے بعد پھر زندہ کرنا (اللہ کے نزدیک) مگر ایک نفس کی مانند، بیشک اللہ تعالیٰ سب کچھ سننے والا دیکھنے والا ہے۔ کیا تم نے ملاحظہ نہیں کیا کہ اللہ تعالیٰ داخل

الَّيْلَ	فِى النَّهَارِ	وَيُوْلِجُ	النَّهَارَ	فِى الَّيْلِ	وَسَخَّرَ	الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ	كُلٌّ يَّجْرِىْٓ
رات (کو)	دن میں	اور داخل کرتا ہے	دن (کو)	رات میں	اور اس نے کام میں لگا دیا ہے	سورج اور چاند (کو)	ہر ایک چل رہا ہے

کرتا ہے رات کو دن میں اور داخل کرتا ہے دن کو رات میں اور اس نے کام میں لگا دیا ہے سورج اور چاند کو، ہر ایک چل رہا ہے

اِلٰٓى	اَجَلٍ مُّسَمًّى	وَّاَنَّ اللّٰهَ	بِمَا تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرٌ ﴿۲۹﴾	ذٰلِكَ	بِاَنَّ اللّٰهَ	هُوَ الْحَقُّ
تک	وقت مقرر	اور یقیناً اللہ	جو کچھ تم کرتے ہو	خوب جاننے والا	یہ	کہ اللہ	ہی حق

(اپنے مدار میں) وقت مقرر تک اور یقیناً اللہ تعالیٰ جو کچھ تم کرتے ہو خوب جاننے والا ہے۔ یہ ہیں اس کی قدرت کے کرشمے تا کہ وہ جان لیں کہ اللہ ہی حق ہے

وَاَنَّ	مَا	يَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِهِ	الْبَاطِلُ	وَاَنَّ	اللّٰهَ	هُوَ	الْعَلِيُّ	الْكَبِيْرُ ﴿۳۰﴾
اور بلاشبہ	جنہیں	وہ پکارتے ہیں	اسکے سوا	باطل	اور بلاشبہ	اللہ	ہی	بڑی شان والا	بزرگ

اور بلاشبہ جنہیں وہ پکارتے ہیں اس کے سوا وہ سب باطل ہیں اور بلاشبہ اللہ ہی بڑی شان والا بزرگ ہے۔

اَلَمْ تَرَ	اَنَّ الْفُلْكَ	تَجْرِيْ	فِي الْبَحْرِ	بِنِعْمَتِ اللّٰهِ	لِيُرِيَكُمْ	مِّنْ اٰيٰتِهٖ	اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ
کیا تم ملاحظہ نہیں کرتے	کہ کشتی	چلتی ہے	سمندر میں	اللہ کی مہربانی سے	تا کہ وہ دکھائے تمہیں	اپنی نشانیاں	بے شک اس میں

کیا تم ملاحظہ نہیں کرتے کہ کشتی چلتی ہے سمندر میں محض اس کی مہربانی سے تا کہ وہ دکھائے تمہیں اپنی (قدرت کی) نشانیاں۔ بے شک اس میں بہت سی

لَاٰيٰتٍ	لِّكُلِّ صَبَّارٍ	شَكُوْرٍ ﴿۳۱﴾	وَاِذَا غَشِيَهُمْ	مَّوْجٌ	كَالظُّلَلِ	دَعَوُا اللّٰهَ	مُخْلِصِيْنَ
نشانیاں	ہر صبر کرنے والے کے لئے	شکر گزار	اور جب ڈھانپ لیتی ہیں انہیں	موجیں	پہاڑوں جیسی	اس وقت پکارتے ہیں اللہ کو	خالص کرتے ہوئے

نشانیاں ہیں ہر صبر کرنے والے شکر گزار کے لئے۔ اور جب ڈھانپ لیتی ہیں انہیں پہاڑوں جیسی موجیں اس وقت پکارتے ہیں اللہ تعالیٰ کو خالص کرتے ہوئے

لَهُ الدِّيْنَ	فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ	اِلَى الْبَرِّ	فَمِنْهُمْ	مُّقْتَصِدٌ	وَمَا يَجْحَدُ	بِاٰيٰتِنَآ	اِلَّا
اسکے لیے اپنے عقیدہ کو	پھر جب بچالاتا ہے انہیں	ساحل تک	توان میں سے (چند ہی)	حق پر رہتے ہیں	اور نہیں انکار کرتا	ہماری آیتوں (کا)	مگر

اس کے لئے اپنے عقیدہ، کو پھر جب بچالاتا ہے انہیں ساحل تک توان میں سے (چند ہی) حق پر رہتے ہیں۔ اور نہیں انکار کرتا ہماری آیتوں کا مگر

كُلُّ	خَتَّارٍ	كَفُوْرٍ ﴿۳۲﴾	يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ	اتَّقُوْا رَبَّكُمْ	وَاخْشَوْا يَوْمًا	لَّا يَجْزِيْ
ہر	جوغدار	ناشکرا	اے لوگو!	ڈرتے رہا کرو اپنے رب سے	اور ڈرو اس دن سے	نہ بدلہ دے سکے گا

ہر وہ شخص جوغدار (اور) ناشکرا ہے۔ اے لوگو! ڈرتے رہا کرو اپنے رب سے اور ڈرو اس دن سے کہ نہ بدلہ دے سکے گا

وَالِدٌ	عَنْ	وَّلَدِهٖ	وَلَا مَوْلُوْدٌ	هُوَ	جَازٍ	عَنْ وَّالِدِهٖ	شَيْـًٔا	اِنَّ	وَعْدَ اللّٰهِ
باپ	کی طرف	اپنے بیٹے	اور نہ ہی بیٹا	وہ	بدلہ دے سکے گا	اپنے باپ کی جانب سے	کچھ بھی	بے شک	اللہ کا وعدہ

کوئی باپ اپنے بیٹے کی طرف سے اور نہ ہی بیٹا بدلہ دے گا اپنے باپ کی جانب سے کچھ بھی۔ بیشک اللہ کا وعدہ

حَقٌّ	فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ	الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا	وَ	لَا يَغُرَّنَّكُمْ	بِاللّٰهِ	الْغَرُوْرُ ﴿۳۳﴾	اِنَّ اللّٰهَ
سچا	اور نہ دھوکہ دے تمہیں	دنیوی زندگی	اور	نہ فریب میں مبتلا کرے تمہیں	اللہ سے	وہ بڑا مکار دھوکہ باز	بیشک اللہ

سچا ہے اور نہ دھوکہ دے تمہیں دنیوی زندگی اور نہ فریب میں مبتلا کرے تمہیں اللہ سے، وہ بڑا مکار دھوکہ باز۔ بیشک اللہ

عِنْدَهٗ	عِلْمُ السَّاعَةِ	وَيُنَزِّلُ	الْغَيْثَ	وَيَعْلَمُ	مَا	فِي الْاَرْحَامِ	وَمَا	تَدْرِيْ
اسکے پاس	قیامت کا علم	اور وہی اتارتا ہے	مینہ	اور جانتا ہے	جو	رحموں میں	اور نہیں	جانتا

کے پاس ہی ہے قیامت کا علم اور وہی اتارتا ہے مینہ اور جانتا ہے جو کچھ (ماؤں کے) رحموں میں ہے اور

نَفْسٌ	مَّاذَا	تَكْسِبُ	غَدًا	وَمَا تَدْرِيْ	نَفْسٌ	بِاَيِّ	اَرْضٍ	تَمُوْتُ
کوئی	کیا	وہ کمائے گا	کل	اور نہیں جانتا	کوئی	کہ کس	سرزمین (میں)	مرے گا

کوئی نہیں جانتا کہ کل وہ کیا کمائے گا، اور کوئی نہیں جانتا کہ کس سرزمین میں مرے گا۔

اِنَّ اللّٰهَ	عَلِيْمٌ	خَبِيْرٌ ۝٣٤
بے شک اللہ	علیم	خبیر

بیشک اللہ تعالیٰ علیم (اور) خبیر ہے۔

سُوْرَةُ السَّجْدَةِ ٣٢ مَكِّيَّةٌ ٧٥ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ٣٠ رُكُوْعَاتُهَا ٣

سورۃ السجدہ مکی ہے — اس میں آیتیں تیس اور رکوع تین ہیں

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

الٓمّٓ ۝١	تَنْزِيْلُ	الْكِتٰبِ	لَا رَيْبَ	فِيْهِ	مِنْ	رَّبِّ	الْعٰلَمِيْنَ ۝٢	اَمْ	يَقُوْلُوْنَ
الف لام میم	نزول	اس کتاب (کا)	ذرہ شک نہیں	اس میں	طرف سے	پروردگار	سب جہانوں (کے)	کیا	وہ کہتے ہیں

الف لام میم ۔ اس کتاب کا نزول، اس میں ذرہ شک نہیں، سب جہانوں کے پروردگار کی طرف سے ہے۔ کیا وہ کہتے ہیں

افْتَرٰىهُ	بَلْ	هُوَ الْحَقُّ	مِنْ	رَّبِّكَ	لِتُنْذِرَ	قَوْمًا	مَّآ اَتٰىهُمْ	مِّنْ نَّذِيْرٍ
کہ اس شخص نے خود گھڑا ہے اسے	بلکہ	وہی حق ہے	طرف سے	آپ کے رب (کی)	تاکہ آپ ڈرائیں	اس قوم (کو)	نہیں آیا جنکے پاس	کوئی ڈرانے والا

کہ اس شخص نے اسے خود گھڑا ہے، ہرگز نہیں، بلکہ وہی حق ہے آپ کے رب کی طرف سے تاکہ آپ ڈرائیں اس قوم کو نہیں آیا جس کے پاس کوئی ڈرانے والا

مِّنْ قَبْلِكَ	لَعَلَّهُمْ	يَهْتَدُوْنَ ۝٣	اَللّٰهُ	الَّذِيْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضَ
آپ سے پہلے	تاکہ وہ	ہدایت پائیں	اللہ	جس (نے)	پیدا فرمایا	آسمانوں	اور زمین (کو)

آپ سے پہلے تاکہ وہ ہدایت پائیں۔ اللہ تعالیٰ ہی ہے جس نے پیدا فرمایا آسمانوں اور زمین کو

وَمَا	بَيْنَهُمَا	فِيْ	سِتَّةِ	اَيَّامٍ	ثُمَّ	اسْتَوٰى	عَلَى الْعَرْشِ	مَا لَكُمْ	مِّنْ دُوْنِهٖ
اور جو	انکے درمیان	میں	چھ	دن	پھر	متمکن ہوا	تخت پر	نہیں تمہارے لیے	اسکے بغیر

اور جو کچھ ان کے درمیان ہے، چھ دنوں میں پھر متمکن ہوا تخت (سلطانی) پر، نہیں تمہارے لئے اس کے بغیر

مِنْ	وَّلِيٍّ	وَّلَا شَفِيْعٍ	اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ۝۴	يُدَبِّرُ	الْاَمْرَ	مِنَ	السَّمَآءِ
کوئی	مددگار	اور نہ کوئی سفارشی	کیا تم نہیں سمجھتے	تدبیر فرماتا ہے	ہر کام (کی)	سے	آسمان

کوئی مددگار اور نہ کوئی سفارشی کیا تم اتنا بھی نہیں سمجھتے۔ تدبیر فرماتا ہے ہر (چھوٹے بڑے) کام کی آسمان سے

اِلَى الْاَرْضِ	ثُمَّ يَعْرُجُ	اِلَيْهِ	فِيْ يَوْمٍ	كَانَ مِقْدَارُهٗۤ	اَلْفَ سَنَةٍ	مِّمَّا
زمین تک	پھر رجوع کرے گا ہر کام	اسکی طرف	اس روز	ہے جسکی مقدار	ہزار سال	اس سے جس سے

زمین تک پھر رجوع کرے گا ہر کام اس کی طرف اس روز جس کی مقدار ہزار سال ہے اس اندازہ سے جس سے

تَعُدُّوْنَ ۝۵	ذٰلِكَ	عٰلِمُ الْغَيْبِ	وَالشَّهَادَةِ	الْعَزِيْزُ	الرَّحِيْمُ ۝۶	الَّذِيْۤ
تم شمار کرتے ہو	وہی	جاننے والا پوشیدہ	اور ظاہر (کا)	غالب	ہمیشہ رحم فرمانے والا	وہ جس (نے)

تم شمار کرتے ہو۔ وہی جاننے والا ہے ہر پوشیدہ اور ظاہر کا سب پر غالب، ہمیشہ رحم فرمانے والا۔ وہ جس نے

اَحْسَنَ	كُلَّ شَيْءٍ	خَلَقَهٗ	وَبَدَاَ	خَلْقَ	الْاِنْسَانِ	مِنْ	طِيْنٍ ۝۷	ثُمَّ
بہت خوب بنایا	ہر چیز (کو)	اس نے بنایا جس کو	اور ابتداء فرمائی	تخلیق	انسان (کی)	سے	گارا	پھر

بہت خوب بنایا جس چیز کو بھی بنایا اور ابتداء فرمائی انسان کی تخلیق کی گارے سے۔ پھر

جَعَلَ	نَسْلَهٗ	مِنْ سُلٰلَةٍ	مِّنْ	مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ۝۸	ثُمَّ سَوّٰىهُ	وَنَفَخَ	فِيْهِ
پیدا کیا	اس نسل (کو)	ایک جوہر سے	یعنی	حقیر پانی (سے)	پھر اس کو درست فرمایا	اور پھونک دی	اس میں

پیدا کیا اس کی نسل کو ایک جوہر سے یعنی حقیر پانی سے، پھر اس (کے قد و قامت) کو درست فرمایا اور پھونک دی اس میں

مِنْ	رُّوْحِهٖ	وَجَعَلَ	لَكُمُ	السَّمْعَ	وَالْاَبْصَارَ	وَالْاَفْـِٕدَةَ	قَلِيْلًا مَّا
سے	اپنی روح	اور بنا دیئے	تمہارے لیے	کان	اور آنکھیں	اور دل	بہت کم

اپنی روح اور بنا دیئے تمہارے لئے کان، آنکھیں اور دل، تم لوگ بہت کم

تَشْكُرُوْنَ ۝۹	وَقَالُوْۤا	ءَاِذَا	ضَلَلْنَا	فِي الْاَرْضِ	ءَاِنَّا	لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ
تم شکر بجالاتے ہو	اور کہنے لگے	کیا جب	ہم گم ہو جائیں گے	زمین میں	تو کیا ہم	از سر نو پیدا کیے جائیں گے

شکر بجالاتے ہو۔ اور کہنے لگے کیا جب (مرنے کے بعد) ہم گم ہو جائیں گے زمین میں تو کیا ہم از سر نو پیدا کیے جائیں گے۔

بَلْ	هُمْ	بِلِقَآئِ	رَبِّهِمْ	كٰفِرُوْنَ ۝۱۰	قُلْ	يَتَوَفّٰىكُمْ	مَّلَكُ الْمَوْتِ	الَّذِيْ
درحقیقت	یہ	ملاقات سے	اپنے رب (کی)	انکار کر رہے ہیں	فرمایئے	جان قبض کرے گا تمہاری	موت کا فرشتہ	جو

درحقیقت یہ لوگ اپنے رب کی ملاقات سے انکار کر رہے ہیں۔ فرمایئے جان قبض کرے گا تمہاری موت کا فرشتہ جو

وُكِّلَ	بِكُمْ	ثُمَّ	إِلَىٰ رَبِّكُمْ	تُرْجَعُونَ ⑪	وَلَوْ	تَرَىٰ	إِذِ	الْمُجْرِمُونَ
مقرر کردیا گیا ہے	تم پر	پھر	اپنے رب کی طرف	تم لوٹائے جاؤ گے	اور کاش	تم دیکھو	جب	مجرم

تم پر مقرر کردیا گیا ہے، پھر اپنے رب کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔ اور کاش! تم دیکھو جب مجرم

نَاكِسُوا	رُءُوسِهِمْ	عِنْدَ رَبِّهِمْ	رَبَّنَا	أَبْصَرْنَا	وَسَمِعْنَا	فَارْجِعْنَا	نَعْمَلْ	صَالِحًا
جھکائے ہوئے	اپنے سروں (کو)	اپنے رب کے حضور	ہمارے رب!	ہم نے دیکھ لیا	اور سن لیا	پس بھیج ہمیں	ہم عمل کرینگے	نیک

اپنے سر جھکائے ہوئے اپنے رب کے حضور پیش ہوں گے (کہیں گے) اے ہمارے رب! ہم نے (اپنی آنکھوں سے) دیکھ لیا اور (کانوں سے) سن لیا پس (ایکبار)

إِنَّا مُوقِنُونَ ⑫	وَلَوْ	شِئْنَا	لَآتَيْنَا	كُلَّ نَفْسٍ	هُدَاهَا	وَلَٰكِنْ	حَقَّ	الْقَوْلُ
ہمیں پورا یقین آگیا ہے	اور اگر	ہم چاہتے	تو ہم دیتے	ہر شخص (کو)	اسکی ہدایت	لیکن	طے ہو چکی ہے	یہ بات

بھیج ہمیں (دنیا میں) اب ہم نیک عمل کریں گے، ہمیں اب پورا یقین آگیا ہے۔ (جواب ملے گا) اور اگر ہم چاہتے تو ہم دے دیتے ہر شخص کو اس کی ہدایت لیکن یہ

مِنِّي	لَأَمْلَأَنَّ	جَهَنَّمَ	مِنَ	الْجِنَّةِ	وَالنَّاسِ	أَجْمَعِينَ ⑬	فَذُوقُوا	بِمَا نَسِيتُمْ
میری طرف سے	کہ میں ضرور بھروں گا	جہنم (کو)	سے	جنوں	اور انسانوں	سب	پس اب چکھو	اس کی جو تم نے بھلادیا تھا

بات طے ہو چکی ہے میری طرف سے کہ میں ضرور بھروں گا جہنم کو تمام (سرکش) جنوں اور (نافرمان) انسانوں سے۔ پس اب چکھو سزا اس جرم کی کہ تم نے بھلا دیا

لِقَاءَ	يَوْمِكُمْ	هَٰذَا	إِنَّا نَسِينَاكُمْ	وَذُوقُوا	عَذَابَ الْخُلْدِ	بِمَا	كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ⑭
ملاقات (کو)	اپنے روز (کی)	اس	ہم نے تم کو نظرانداز کردیا	اور چکھو	ابدی عذاب	انکے عوض جو	تم کیا کرتے تھے

تھا اپنے اس روز کی ملاقات کو۔ ہم نے تم کو نظرانداز کر دیا اور چکھو ابدی عذاب ان (کرتوتوں) کے عوض جو تم کیا کرتے تھے۔

إِنَّمَا	يُؤْمِنُ	بِآيَاتِنَا	الَّذِينَ	إِذَا ذُكِّرُوا بِهَا	خَرُّوا سُجَّدًا	وَسَبَّحُوا	بِحَمْدِ رَبِّهِمْ
صرف	وہی ایمان لاتے ہیں	ہماری آیتوں پر	جنہیں	جب نصیحت کی جاتی ہے ہماری آیتوں سے	گر پڑتے ہیں سجدہ کرتے ہوئے	اور پاکی بیان کرتے ہیں	حمد کرتے ہوئے اپنے رب کی

صرف وہی لوگ ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں جنہیں جب ہماری آیتوں سے نصیحت کی جاتی ہے تو گر پڑتے ہیں سجدہ کرتے ہوئے اور پاکی بیان کرتے ہیں

وَهُمْ	لَا يَسْتَكْبِرُونَ ۩ ⑮	تَتَجَافَىٰ	جُنُوبُهُمْ	عَنِ	الْمَضَاجِعِ	يَدْعُونَ	رَبَّهُمْ
اور وہ	غرور و تکبر نہیں کرتے	دور رہتے ہیں	انکے پہلو	سے	بستروں	پکارتے ہیں	اپنے رب (کو)

اپنے رب کی حمد کرتے ہوئے اور وہ غرور و تکبر نہیں کرتے۔ دور رہتے ہیں ان کے پہلو (اپنے) بستروں سے، پکارتے ہیں اپنے رب کو

خَوْفًا	وَطَمَعًا	وَمِمَّا	رَزَقْنَاهُمْ	يُنْفِقُونَ ⑯	فَلَا تَعْلَمُ	نَفْسٌ	مَا أُخْفِيَ
ڈرتے ہوئے	اور امید رکھتے ہوئے	اور ان سے جو	ہم نے انکو دی ہیں	خرچ کرتے رہتے ہیں	پس نہیں جانتا	کوئی شخص	جو چھپا کر رکھی گئی ہے

ڈرتے ہوئے اور امید رکھتے ہوئے اور ان نعمتوں سے جو ہم نے ان کو دی ہیں خرچ کرتے رہتے ہیں۔ پس نہیں جانتا کوئی شخص جو (نعمتیں) چھپا کر رکھی گئی ہیں

لَهُمْ	مِّنْ	قُرَّةِ اَعْيُنٍ	جَزَآءً	بِمَا	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ⑰	اَفَمَنْ	كَانَ	مُؤْمِنًا
ان کیلئے	(جن) سے	آنکھوں کی ٹھنڈک	صلہ	ان کا جو	وہ کیا کرتے تھے	تو کیا جو	ہو	ایمان دار

ان کے لئے جن سے آنکھیں ٹھنڈی ہوں گی، یہ صلہ ہے ان (اعمال حسنہ) کا جو وہ کیا کرتے تھے۔ تو کیا جو شخص ایماندار ہو وہ

كَمَنْ	كَانَ	فَاسِقًا	لَا يَسْتَوٗنَ ⑱	اَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ
اسکی مانند جو	ہو	فاسق	یکساں نہیں	پس جو ایمان لائے	اور عمل کرتے رہے	نیک

اس کی مانند ہو سکتا ہے جو فاسق ہو؟ (نہیں) یہ یکساں نہیں۔ پس جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے

فَلَهُمْ	جَنّٰتُ الْمَاْوٰى	نُزُلًا	بِمَا	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ⑲	وَ	اَمَّا الَّذِيْنَ	فَسَقُوْا
تو ان کیلئے	جنتیں ٹھکانہ	بطور ضیافت	انکے عوض جو	وہ کیا کرتے تھے	اور	جنہوں (نے)	نافرمانی کی

تو ان کے لئے جنتیں ہمیشہ کا ٹھکانہ ہیں بطور ضیافت ان (نیکیوں) کے عوض جو وہ کیا کرتے تھے۔ اور جنہوں نے نافرمانی کی

فَمَاْوٰىهُمُ	النَّارُ	كُلَّمَآ	اَرَادُوْٓا	اَنْ يَّخْرُجُوْا	مِنْهَآ	اُعِيْدُوْا	فِيْهَا	وَقِيْلَ لَهُمْ
تو ان کا ٹھکانہ	آگ	جتنی مرتبہ	وہ ارادہ کریں گے	کہ نکل جائیں	یہاں سے	انہیں لوٹا دیا جائے گا	اس میں	اور کہا جائیگا انہیں

تو ان کا ابدی ٹھکانہ آگ ہے۔ جتنی مرتبہ وہ ارادہ کریں گے کہ (کسی طرح) یہاں سے نکل جائیں تو (ہر بار) انہیں لوٹا دیا جائے گا اس میں اور انہیں کہا جائے گا

ذُوْقُوْا	عَذَابَ النَّارِ	الَّذِيْ	كُنْتُمْ	بِهٖ	تُكَذِّبُوْنَ ⑳	وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ	مِّنَ الْعَذَابِ
چکھو	آگ کا عذاب	جسے	تم تھے	اسے	جھٹلاتے	اور ہم ضرور چکھاتے رہیں گے انہیں	عذاب

چکھو آگ کا عذاب جسے تم جھٹلایا کرتے تھے۔ اور ہم ضرور چکھاتے رہیں گے انہیں

الْاَدْنٰى	دُوْنَ	الْعَذَابِ	الْاَكْبَرِ	لَعَلَّهُمْ	يَرْجِعُوْنَ ㉑	وَمَنْ	اَظْلَمُ	مِمَّنْ
تھوڑا تھوڑا	پہلے	عذاب	بڑے (سے)	تا کہ وہ	باز آجائیں	اور کون	زیادہ ظالم	اس سے جسے

تھوڑا تھوڑا عذاب بڑے عذاب سے پہلے تا کہ وہ (فسق و فجور سے) باز آجائیں۔ اور کون زیادہ ظالم ہے اس سے جسے

ذُكِّرَ	بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ	ثُمَّ	اَعْرَضَ	عَنْهَا	اِنَّا	مِنَ	الْمُجْرِمِيْنَ	مُنْتَقِمُوْنَ ㉒	وَ
نصیحت کی گئی	اسکے رب کی آیتوں سے	پھر	اس نے روگردانی کی	ان سے	بیشک ہم	سے	مجرموں	ضرور بدلہ لیں گے	اور

نصیحت کی گئی اس کے رب کی آیتوں سے پھر اس نے روگردانی کی ان سے۔ بیشک ہم مجرموں سے ضرور بدلہ لیں گے۔ اور

لَقَدْ اٰتَيْنَا	مُوْسَى	الْكِتٰبَ	فَلَا تَكُنْ	فِيْ مِرْيَةٍ	مِّنْ	لِّقَآئِهٖ	وَجَعَلْنٰهُ	هُدًى
بیشک ہم نے عطا فرمائی تھی	موسیٰ (کو)	کتاب	تو آپ نہ ہوں	شک میں	سے	ایسی کتاب کے ملنے	اور ہم نے بنا دیا تھا اسے	ہدایت

بیشک ہم نے عطا فرمائی تھی موسیٰ (علیہ السلام) کو کتاب تو آپ شک میں مبتلا نہ ہوں ایسی کتاب کے ملنے سے اور ہم نے بنایا تھا اسے ہدایت

لِبَنِیٓ اِسۡرَآءِیۡلَ ﴿٢٣﴾	وَجَعَلۡنَا	مِنۡهُمۡ	اَئِمَّةً	یَّهۡدُوۡنَ بِاَمۡرِنَا	لَمَّا	صَبَرُوۡا
بنی اسرائیل کیلئے	اور ہم نے بنایا	ان میں سے بعض (کو)	پیشوا	وہ رہبری کرتے رہے ہمارے حکم سے	جب تک	وہ صابر رہے

بنی اسرائیل کے لئے اور ہم نے بنایا ان میں سے بعض کو پیشوا، وہ رہبری کرتے رہے ہمارے حکم سے جب تک وہ صابر رہے

وَکَانُوۡا	بِاٰیٰتِنَا	یُوۡقِنُوۡنَ ﴿٢٤﴾	اِنَّ رَبَّكَ	هُوَ یَفۡصِلُ	بَیۡنَهُمۡ	یَوۡمَ الۡقِیٰمَةِ	فِیۡمَا
اور وہ تھے	ہماری آیتوں پر	پختہ یقین رکھتے	بے شک آپ کا پروردگار	وہی فیصلہ کرے گا	ان کے درمیان	قیامت کے دن	ان میں

اور جب تک وہ ہماری آیتوں پر پختہ یقین رکھتے تھے - بیشک آپ کا پروردگار، وہی فیصلہ کرے گا ان کے درمیان قیامت کے دن جن

کَانُوۡا	فِیۡهِ یَخۡتَلِفُوۡنَ ﴿٢٥﴾	اَوَلَمۡ یَهۡدِ لَهُمۡ	کَمۡ	اَهۡلَکۡنَا	مِنۡ قَبۡلِهِمۡ	مِّنَ الۡقُرُوۡنِ
وہ تھے	جن میں اختلاف کیا کرتے	کیا یہ ہدایت کا باعث نہ بنی انکی	کتنی	ہم نے ہلاک کردیا	ان سے پہلے	قومیں

امور میں وہ (باہمی) اختلاف کیا کرتے تھے۔ کیا یہ چیز ان کی ہدایت کا باعث نہ بنی کتنی قومیں تھیں جن کو ہم نے ان سے پہلے ہلاک کردیا

یَمۡشُوۡنَ	فِیۡ	مَسٰکِنِهِمۡ	اِنَّ	فِیۡ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ	اَفَلَا یَسۡمَعُوۡنَ ﴿٢٦﴾	اَوَلَمۡ یَرَوۡا
حالانکہ یہ چل پھر رہے ہیں	میں	ان کے مکانوں	بے شک	ان میں کئی نشانیاں ہیں	کیا وہ نہیں سن رہے	کیا انہوں نے ملاحظہ نہیں کیا

حالانکہ یہ چل پھر رہے ہیں ان کے مکانوں میں، بیشک ان میں (عبرت کی) کئی نشانیاں ہیں، کیا وہ (ان در و دیوار سے داستان عبرت) نہیں سن رہے؟ کیا انہوں

اَنَّا نَسُوۡقُ	الۡمَآءَ	اِلَی	الۡاَرۡضِ الۡجُرُزِ	فَنُخۡرِجُ بِهٖ	زَرۡعًا	تَاۡکُلُ	مِنۡهُ	اَنۡعَامُهُمۡ
کہ ہم لے جاتے ہیں	پانی	طرف	بنجر زمین	پھر ہم نکالتے ہیں اس کے ذریعے	کھیتی	کھاتے ہیں	اس سے	انکے چوپائے

نے ملاحظہ نہیں کیا کہ ہم لے جاتے ہیں پانی بنجر زمین کی طرف پھر ہم نکالتے ہیں اس کے ذریعے سے کھیتی، کھاتے ہیں اس سے ان کے چوپائے

وَاَنۡفُسُهُمۡ	اَفَلَا	یُبۡصِرُوۡنَ ﴿٢٧﴾	وَیَقُوۡلُوۡنَ	مَتٰی	هٰذَا	الۡفَتۡحُ	اِنۡ	کُنۡتُمۡ
اور وہ خود	کیا نہیں	وہ دیکھتے	اور پوچھتے ہیں	کب	یہ	فیصلہ	اگر	تم ہو

اور وہ خود بھی کیا وہ (یہ بھی) نہیں دیکھتے؟ اور (بار بار) پوچھتے ہیں یہ فیصلہ کب ہوگا؟ (بتاؤ)

صٰدِقِیۡنَ ﴿٢٨﴾	قُلۡ	یَوۡمَ الۡفَتۡحِ	لَا یَنۡفَعُ	الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡٓا	اِیۡمَانُهُمۡ
سچے	آپ فرمائیے	فیصلے کے دن	نہ فائدہ پہنچائے گا	کافروں (کو)	ان کا ایمان لانا

اگر تم سچے ہو۔ آپ فرمائیے فیصلے کے دن نہ فائدہ پہنچائے گا کافروں کو ان کا ایمان لانا

وَلَا	هُمۡ	یُنۡظَرُوۡنَ ﴿٢٩﴾	فَاَعۡرِضۡ	عَنۡهُمۡ	وَانۡتَظِرۡ	اِنَّهُمۡ	مُّنۡتَظِرُوۡنَ ﴿٣٠﴾
اور نہ	انہیں	مہلت دی جائے گی	پس رخ پھیر لیجئے	ان سے	اور انتظار فرمائیے	وہ (بھی)	منتظر

اور نہ انہیں مہلت دی جائے گی۔ پس (اے حبیب ﷺ!) رخ (انور) پھیر لیجئے ان سے اور انتظار فرمائیے، وہ بھی منتظر ہیں۔

سُوْرَةُ الْاَحْزَابِ ۳۳ مَدَنِيَّةٌ ۹۰ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا ۷۳ رُكُوْعَاتُهَا ۹

سورۂ احزاب مدنی ہے — اس میں تہتر آیتیں اور نو رکوع ہیں

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

يٰاَيُّهَا النَّبِيُّ	اتَّقِ اللّٰهَ	وَلَا تُطِعِ	الْكٰفِرِيْنَ	وَالْمُنٰفِقِيْنَ ؕ	اِنَّ اللّٰهَ
اے نبی!	ڈرتے رہیے اللہ سے	اور نہ کہنا مانیے	کفار	اور منافقین (کا)	بے شک اللہ

اے نبی (مکرم!) (حسب سابق) ڈرتے رہیے اللہ تعالیٰ سے اور نہ کہنا مانیے کفار اور منافقین کا بے شک اللہ تعالیٰ

كَانَ	عَلِيْمًا	حَكِيْمًا ۙ ①	وَّاتَّبِعْ	مَا يُوْحٰٓى	اِلَيْكَ	مِنْ رَّبِّكَ ؕ	اِنَّ اللّٰهَ	كَانَ
ہے	خوب جاننے والا	بڑا دانا	اور پیروی کرتے رہیے	جو وحی کیا جاتا ہے	آپ کی طرف	اپنے رب کی جانب سے	یقیناً اللہ	ہے

خوب جاننے والا، بڑا دانا ہے۔ اور پیروی کرتے رہیے جو وحی کیا جاتا ہے آپ کی طرف اپنے رب کی جانب سے، یقیناً اللہ تعالیٰ

بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرًا ۙ ②	وَّتَوَكَّلْ	عَلَى اللّٰهِ ؕ	وَكَفٰى	بِاللّٰهِ	وَكِيْلًا ③	مَا جَعَلَ اللّٰهُ
اس سے جو	تم کرتے ہو	اچھی طرح باخبر	اور بھروسہ رکھیے	اللہ پر	اور کافی ہے	اللہ	کارساز	نہیں بنائے اللہ نے

جو کچھ تم کرتے رہتے ہو اس سے اچھی طرح باخبر ہے۔ (اور اے محبوب!) بھروسہ رکھیے اللہ پر، اور کافی ہے اللہ تعالیٰ (آپ کا) کارساز۔

لِرَجُلٍ	مِّنْ قَلْبَيْنِ	فِيْ جَوْفِهٖ ۚ	وَمَا جَعَلَ	اَزْوَاجَكُمُ	الّٰٓئِيْ	تُظٰهِرُوْنَ	مِنْهُنَّ
ایک آدمی کیلئے	دو دل	اس کے شکم میں	اور نہیں بنایا اس نے	تمہاری بیویوں (کو)	جن	تم ظہار کرتے ہو	سے

نہیں بنائے اللہ تعالیٰ نے ایک آدمی کے لئے دو دل اس کے شکم میں۔ اور نہیں بنایا اس نے تمہاری بیویوں کو جن سے تم ظہار کرتے ہو

اُمَّهٰتِكُمْ ۚ	وَمَا جَعَلَ	اَدْعِيَآءَكُمْ	اَبْنَآءَكُمْ ؕ	ذٰلِكُمْ	قَوْلُكُمْ	بِاَفْوَاهِكُمْ ؕ	وَاللّٰهُ
تمہاری مائیں	اور نہیں بنایا	تمہارے منہ بولے بیٹوں (کو)	تمہارے فرزند	یہ	باتیں تمہاری	تمہارے منہ کی	اور اللہ

تمہاری مائیں، اور نہیں بنایا اس نے تمہارے منہ بولے بیٹوں کو تمہارے فرزند۔ یہ صرف تمہارے منہ کی باتیں ہیں اور اللہ تعالیٰ

يَقُوْلُ	الْحَقَّ	وَهُوَ يَهْدِي	السَّبِيْلَ ④	اُدْعُوْهُمْ	لِاٰبَآئِهِمْ	هُوَ اَقْسَطُ	عِنْدَ اللّٰهِ ۚ
کہتا ہے	سچی بات	اور وہ ہدایت دیتا ہے	راہ (کی)	بلایا کرو انہیں	ان کے باپوں کی نسبت سے	یہ زیادہ قرین انصاف ہے	اللہ کے نزدیک

تو سچی بات کہتا ہے اور وہ ہدایت دیتا ہے سیدھی راہ پر چلنے کی۔ بلایا کرو انہیں ان کے باپوں کی نسبت سے یہ زیادہ قرین انصاف ہے اللہ کے نزدیک،

فَاِنْ	لَّمْ تَعْلَمُوْٓا	اٰبَآءَهُمْ	فَاِخْوَانُكُمْ	فِي الدِّيْنِ	وَمَوَالِيْكُمْ ؕ	وَلَيْسَ عَلَيْكُمْ
اگر	تمہیں علم نہ ہو	انکے باپوں (کا)	تو پھر وہ تمہارے بھائی	دین میں	اور تمہارے دوست	اور نہیں ہے تم پر

اگر تمہیں علم نہ ہو ان کے باپوں کا تو پھر وہ تمہارے دینی بھائی ہیں اور تمہارے دوست ہیں، اور نہیں ہے تم پر

جُنَاحٌ	فِيمَآ أَخْطَأْتُم بِهِۦ	وَلَٰكِن مَّا تَعَمَّدَتْ	قُلُوبُكُمْ	وَكَانَ	ٱللَّهُ	غَفُورًا	رَّحِيمًا ۝٥
کوئی گرفت	جوتم نادانستہ کر بیٹھو	البتہ جو قصداً کرتے ہیں	تمہارے دل	اور ہے	اللہ	غفور	رحیم

کوئی گرفت جوتم نادانستہ کر بیٹھو۔البتہ وہ کام جوتمہارے دل قصداً کرتے ہیں (ان پر ضرور گرفت ہوگی) اور اللہ تعالیٰ غفور رحیم ہے۔

ٱلنَّبِىُّ	أَوْلَىٰ	بِٱلْمُؤْمِنِينَ	مِنْ	أَنفُسِهِمْ	وَأَزْوَٰجُهُۥٓ	أُمَّهَٰتُهُمْ	وَأُو۟لُوا۟ ٱلْأَرْحَامِ
نبی	زیادہ قریب	مومنوں	سے	انکی جانوں (کے)	اور آپ کی بیویاں	انکی مائیں	اور قریبی رشتہ دار

نبی (کریم ﷺ) مومنوں کی جانوں سے بھی زیادہ ان کے قریب ہیں اور آپ کی بیویاں ان کی مائیں ہیں اور قریبی رشتہ دار

بَعْضُهُمْ	أَوْلَىٰ	بِبَعْضٍ	فِى كِتَٰبِ ٱللَّهِ	مِنَ	ٱلْمُؤْمِنِينَ	وَٱلْمُهَٰجِرِينَ	إِلَّآ أَن تَفْعَلُوٓا۟
ایک	زیادہ حقدار (ہیں)	دوسرے کے	کتاب اللہ میں	سے	عام مومنوں	اور مہاجرین	مگر یہ کہ تم کرنا چاہو

ایک دوسرے کے زیادہ حقدار ہیں، کتاب اللہ کی رو سے عام مومنوں اور مہاجرین سے مگر یہ کہ تم کرنا چاہو

إِلَىٰٓ أَوْلِيَآئِكُم	مَّعْرُوفًا	كَانَ	ذَٰلِكَ	فِى ٱلْكِتَٰبِ	مَسْطُورًا ۝٦	وَإِذْ	أَخَذْنَا
اپنے دوستوں سے	کوئی بھلائی	ہے	یہ	کتاب میں	لکھا ہوا	اور جب	ہم نے لیا

اپنے دوستوں سے کوئی بھلائی (تو اس کی اجازت ہے)، یہ (حکم) کتاب (الٰہی) میں لکھا ہوا ہے۔اور (اے حبیب!) یاد کرو جب ہم نے

مِنَ	ٱلنَّبِيِّـۧنَ	مِيثَٰقَهُمْ	وَمِنكَ	وَمِن نُّوحٍ	وَإِبْرَٰهِيمَ	وَمُوسَىٰ	وَعِيسَى ٱبْنِ مَرْيَمَ
سے	تمام نبیوں	ان کا عہد	اور آپ سے	اور نوح سے	اور ابراہیم	اور موسیٰ	اور عیسیٰ بن مریم

تمام نبیوں سے عہد لیا اور آپ سے بھی اور نوح، ابراہیم، موسیٰ اور عیسیٰ بن مریم (علیہم السلام) سے بھی،

وَأَخَذْنَا	مِنْهُم	مِّيثَٰقًا	غَلِيظًا ۝٧	لِّيَسْـَٔلَ	ٱلصَّٰدِقِينَ	عَن	صِدْقِهِمْ
اور ہم نے لیا تھا	ان سب سے	عہد	پختہ	یہ کہ پوچھے	سچوں (سے)	کے متعلق	انکے سچ

اور ہم نے ان سب سے پختہ عہد لیا تھا۔یہ کہ (آپ کا رب) پوچھے سچوں سے ان کے سچ کے متعلق،

ع

وَأَعَدَّ	لِلْكَٰفِرِينَ	عَذَابًا	أَلِيمًا ۝٨	يَٰٓأَيُّهَا	ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟	ٱذْكُرُوا۟	نِعْمَةَ ٱللَّهِ	عَلَيْكُمْ
اور اس نے تیار کر رکھا ہے	کافروں کے لیے	عذاب	دردناک	اے	ایمان والو	یاد کرو	اللہ کے احسان (کو)	تم پر

اور اس نے تیار کر رکھا ہے کافروں کے لئے دردناک عذاب۔اے ایمان والو! یاد کرو اللہ تعالیٰ کے احسان کو جو اس نے تم پر کیا

إِذْ جَآءَتْكُمْ	جُنُودٌ	فَأَرْسَلْنَا	عَلَيْهِمْ	رِيحًا	وَجُنُودًا	لَّمْ تَرَوْهَا	وَكَانَ ٱللَّهُ
جب آگئے تم پر	لشکر	ہم نے بھیج دی	ان پر	آندھی	اور ایسی فوجیں	جنہیں تم دیکھ نہیں سکے تھے	اور تھا اللہ

جب (حملہ آور ہو کر) آگئے تھے تم پر (کفار کے) لشکر پس ہم نے بھیج دی ان پر آندھی اور ایسی فوجیں جنہیں تم دیکھ نہیں سکے تھے، اور اللہ تعالیٰ

بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرًا ۝۹	اِذْ جَآءُوْكُمْ	مِّنْ	فَوْقِكُمْ	وَمِنْ اَسْفَلَ	مِنْكُمْ	وَاِذْ
جو	تم کررہے تھے	خوب دیکھ رہا تھا	جب انہوں نے ہلہ بول دیا تھا تم پر	طرف سے	اوپر سے	اور نیچے کیطرف سے	تمہارے	اور جب

جو کچھ تم کر رہے تھے خوب دیکھ رہا تھا۔ جب انہوں نے ہلہ بول دیا تھا تم پر اوپر کی طرف سے بھی اور تمہارے نیچے کی طرف سے بھی اور جب

زَاغَتِ الْاَبْصَارُ	وَبَلَغَتِ	الْقُلُوْبُ	الْحَنَاجِرَ	وَتَظُنُّوْنَ	بِاللّٰهِ	الظُّنُوْنَا ۝۱۰	هُنَالِكَ
آنکھیں پتھرا گئیں	اور آگئے	کلیجے	منہ (کو)	اور تم گمان کرنے لگ گئے	اللہ کے بارے میں	طرح طرح کے گمان	اس موقع پر

مارے دہشت کے آنکھیں پتھرا گئیں اور کلیجے منہ کو آگئے اور تم اللہ تعالیٰ کے بارے میں طرح طرح کے گمان کرنے لگ گئے۔ اس موقع پر

ابْتُلِيَ	الْمُؤْمِنُوْنَ	وَزُلْزِلُوْا	زِلْزَالًا شَدِيْدًا ۝۱۱	وَاِذْ يَقُوْلُ	الْمُنٰفِقُوْنَ	وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ
آزمایا گیا	ایمان والوں (کو)	اور جھنجھوڑے گئے	خوب سختی (سے)	اور جب کہنے لگے تھے	منافق	اور جن کے دلوں میں

خوب آزمالیا گیا ایمان والوں کو اور وہ خوب سختی سے جھنجھوڑے گئے۔ اور اس وقت کہنے لگے تھے منافق اور جن کے

مَّرَضٌ	مَّا وَعَدَنَا	اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ	اِلَّا غُرُوْرًا ۝۱۲	وَاِذْ	قَالَتْ	طَّآئِفَةٌ
روگ	نہیں وعدہ کیا تھا ہم سے	اللہ اور اسکے رسول (نے)	مگر دھوکہ دینے کیلئے	اور جب	کہتی پھرتی تھی	ایک جماعت

دلوں میں روگ تھا کہ نہیں وعدہ کیا تھا ہم سے (فتح کا) اللہ اور اس کے رسول نے مگر صرف دھوکہ دینے کے لئے۔ اور یاد کرو جب کہتی پھرتی تھی ان میں سے ایک

مِّنْهُمْ	يٰٓاَهْلَ يَثْرِبَ	لَا مُقَامَ	لَكُمْ	فَارْجِعُوْا ۚ	وَيَسْتَاْذِنُ	فَرِيْقٌ	مِّنْهُمُ
ان میں سے	اے یثرب والو!	ٹھہرنا ممکن نہیں	تمہارے لیے	تو لوٹ چلو	اور اجازت مانگنے لگا	ایک گروہ	ان میں سے

جماعت کہ اے یثرب والو! تمہارے لئے اب یہاں ٹھہرنا ممکن نہیں (جان عزیز ہے) تو لوٹ چلو (اپنے گھروں کو)، اور اجازت مانگنے لگا ان میں سے ایک گروہ

مغ

النَّبِيَّ	يَقُوْلُوْنَ	اِنَّ	بُيُوْتَنَا	عَوْرَةٌ ۛ	وَمَا هِيَ	بِعَوْرَةٍ ۛ	اِنْ يُّرِيْدُوْنَ	اِلَّا فِرَارًا ۝۱۳
نبی (سے)	کہہ کر	بیشک	ہمارے گھر	غیر محفوظ	حالانکہ وہ نہ (تھے)	غیر محفوظ	نہیں تھا ان کا ارادہ	مگر فرار

نبی کریم سے یہ کہہ کر (حضور!) ہمارے گھر بالکل غیر محفوظ ہیں، حالانکہ وہ غیر محفوظ نہ تھے (اس بہانہ سازی سے) ان کا ارادہ محض (میدان جنگ سے) فرار

وَلَوْ	دُخِلَتْ	عَلَيْهِمْ	مِّنْ اَقْطَارِهَا	ثُمَّ	سُئِلُوا	الْفِتْنَةَ	لَاٰتَوْهَا	وَ
اور اگر	گھس آتے	ان پر	سے مدینہ کے اطراف	پھر	ان سے درخواست کی جاتی	فتنہ انگیزی (کی)	تو وہ فوراً اسے قبول کرلیتے	اور

تھا۔ اور اگر گھس آتے (کفار کے لشکر) ان پر مدینہ کے اطراف سے پھر ان سے درخواست کی جاتی فتنہ انگیزی میں شرکت کی تو فوراً اسے قبول کرلیتے اور

مَا تَلَبَّثُوْا	بِهَآ	اِلَّا	يَسِيْرًا ۝۱۴	وَلَقَدْ كَانُوْا عَاهَدُوا	اللّٰهَ	مِنْ قَبْلُ	لَا
توقف نہ کرتے	اس میں	مگر	بہت کم	حالانکہ یہ وعدہ کرچکے تھے	اللہ (سے)	پہلے	نہیں

توقف نہ کرتے اس میں مگر بہت کم۔ حالانکہ یہی لوگ پہلے اللہ تعالیٰ سے وعدہ کرچکے تھے کہ وہ پیٹھ نہیں

يُوَلُّونَ	الْأَدْبَارَ	وَكَانَ	عَهْدُ اللَّهِ	مَسْئُولًا ﴿١٥﴾	قُلْ	لَنْ يَنْفَعَكُمُ	الْفِرَارُ
پھیریں گے	پیٹھ	اور کیا جاتا ہے	اللہ سے وعدہ	اسکے متعلق باز پرس کی جاتی	فرما دیجیے	تمہیں نفع نہیں دے گا	بھاگنا

پھیریں گے اور اللہ تعالیٰ سے جو وعدہ کیا جاتا ہے اس کے متعلق ضرور باز پرس کی جاتی ہے۔ فرما دیجئے (اے بھگوڑو!) تمہیں نفع نہیں دے گا

إِنْ	فَرَرْتُمْ	مِنَ الْمَوْتِ	أَوِ	الْقَتْلِ	وَإِذًا لَا تُمَتَّعُونَ	إِلَّا قَلِيلًا ﴿١٦﴾	قُلْ
اگر	تم بھاگنا چاہتے ہو	موت سے	یا	قتل سے	اور تم لطف اندوز نہ ہوسکو گے	مگر تھوڑی مدت	فرمایئے

بھاگنا اگر تم بھاگنا چاہتے ہو موت سے یا قتل سے اور (اگر بھاگ کر تم نے جان بچا بھی لی) تو تم لطف اندوز نہ ہوسکو گے مگر تھوڑی مدت۔ فرمایئے

مَنْ ذَا	الَّذِي يَعْصِمُكُمْ	مِنَ اللَّهِ	إِنْ أَرَادَ بِكُمْ	سُوءًا	أَوْ	أَرَادَ بِكُمْ	رَحْمَةً
کون ہے	جو بچا سکتا ہے تمہیں	اللہ سے	اگر وہ ارادہ کرے تمہیں	عذاب (کا)	یا	وہ فرمانا چاہے تم پر	رحمت

کون بچا سکتا ہے تمہیں اللہ تعالیٰ سے اگر وہ تمہیں عذاب دینے کا ارادہ کر لے یا اگر وہ تم پر رحمت فرمانا چاہے،

وَ	لَا يَجِدُونَ	لَهُمْ	مِنْ دُونِ اللَّهِ	وَلِيًّا	وَلَا نَصِيرًا ﴿١٧﴾	قَدْ يَعْلَمُ	اللَّهُ
اور	نہیں پائیں گے وہ	اپنے لیے	اللہ کے سوا	کوئی دوست	اور نہ کوئی مددگار	خوب جانتا ہے	اللہ

اور نہیں پائیں گے وہ لوگ اپنے لئے اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی دوست اور نہ کوئی مددگار۔ اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے

الْمُعَوِّقِينَ	مِنْكُمْ	وَالْقَائِلِينَ	لِإِخْوَانِهِمْ	هَلُمَّ	إِلَيْنَا	وَلَا يَأْتُونَ	الْبَأْسَ
جہاد سے روکنے والوں (کو)	تم میں سے	اور کہنے والوں (کو)	اپنے بھائیوں کو	آجاؤ	ہماری طرف	اور خود شرکت نہیں کرتے	جنگ (میں)

جہاد سے روکنے والوں کو تم میں سے اور انہیں جو اپنے بھائیوں سے کہتے ہیں (اسلامی کیمپ چھوڑ کر) ہماری طرف آجاؤ اور خود بھی جنگ میں

إِلَّا	قَلِيلًا ﴿١٨﴾	أَشِحَّةً	عَلَيْكُمْ	فَإِذَا جَاءَ	الْخَوْفُ	رَأَيْتَهُمْ	يَنْظُرُونَ	إِلَيْكَ
مگر	برائے نام	پرلے درجے کے کنجوس	تمہارے معاملہ میں	پھر جب چھا جائے	خوف	آپ انہیں ملاحظہ فرمائیں گے	وہ دیکھنے لگتے ہیں	آپکی طرف

شرکت نہیں کرتے مگر برائے نام۔ پرلے درجے کے کنجوس ہیں تمہارے معاملہ میں پھر جب خوف (ودہشت) چھا جائے تو آپ انہیں ملاحظہ فرمائیں گے وہ آپ

تَدُورُ	أَعْيُنُهُمْ	كَالَّذِي	يُغْشَىٰ	عَلَيْهِ	مِنَ الْمَوْتِ	فَإِذَا ذَهَبَ	الْخَوْفُ	سَلَقُوكُمْ
چکرا رہی ہوتی ہیں	انکی آنکھیں	اس کی مانند	غشی طاری ہو	جس پر	موت کی	پھر جب دور ہو جائے	خوف	تو تمہیں سخت اذیت پہنچاتے ہیں

کی طرف یوں دیکھنے لگتے ہیں کہ ان کی آنکھیں چکرا رہی ہوتی ہیں اس شخص کی مانند جس پر موت کی غشی طاری ہو۔ پھر جب خوف دور ہو جائے تو تمہیں سخت اذیت

بِأَلْسِنَةٍ	حِدَادٍ	أَشِحَّةً	عَلَى الْخَيْرِ	أُولَٰئِكَ	لَمْ يُؤْمِنُوا	فَأَحْبَطَ اللَّهُ
زبانوں سے	تیز	بڑے حریص	مال غنیمت کے حصوں پر	یہ لوگ	ایمان ہی نہیں لائے	پس اللہ نے ضائع کر دیئے ہیں

پہنچاتے ہیں اپنی تیز زبانوں سے بڑے حریص ہیں مال غنیمت کے حصول میں، (درحقیقت) یہ لوگ ایمان ہی نہیں لے لائے پس اللہ نے ضائع کر دیئے ہیں

اَعْمَالَهُمْ	وَكَانَ	ذٰلِكَ	عَلَى اللّٰهِ	يَسِيْرًا ﴿۱۹﴾	يَحْسَبُوْنَ	الْاَحْزَابَ	لَمْ يَذْهَبُوْا
انکے اعمال	اور ہے	ایسا کرنا	اللہ کیلئے	بالکل آسان	یہی خیال کررہے ہیں	جتھے	نہیں گئے

ان کے اعمال اور ایسا کرنا اللہ تعالیٰ کے لئے بالکل آسان ہے۔ (دشمن بھاگ گیا لیکن یہ بزدل) یہی خیال کررہے ہیں کہ ابھی جتھے نہیں گئے

وَاِنْ يَّاْتِ	الْاَحْزَابُ	يَوَدُّوْا	لَوْ اَنَّهُمْ	بَادُوْنَ	فِى الْاَعْرَابِ	يَسْاَلُوْنَ	عَنْ اَنْۢبَآئِكُمْ
اور اگر آجائیں	جتھے	یہ پسند کرینگے	کاش! وہ	صحرا میں ہوتے	بدوؤں کے ہاں	پوچھتے	تمہاری خبریں

اور اگر جتھے (دوبارہ پلٹ کر) آجائیں تو یہ پسند کریں گے کہ کاش! وہ صحرا میں بدوؤں کے ہاں ہوتے (آنے جانے والوں سے) تمہاری خبریں پوچھتے۔

ع ۱۸ ۲

وَلَوْ	كَانُوْا	فِيْكُمْ	مَّا قٰتَلُوْٓا	اِلَّا	قَلِيْلًا ﴿۲۰﴾	لَقَدْ كَانَ لَكُمْ	فِىْ	رَسُوْلِ اللّٰهِ
اور اگر	ہوتے یہ	تم میں	یہ جنگ نہ کرتے	مگر	برائے نام	بے شک ہے تمہارے لیے	میں	اللہ کے رسول

اور اگر یہ (بزدل) تم میں موجود بھی ہوتے تو یہ (دشمن سے) جنگ نہ کرتے مگر برائے نام۔ بیشک تمہاری رہنمائی کے لئے اللہ کے رسول (کی زندگی) میں بہترین

اُسْوَةٌ	حَسَنَةٌ	لِّمَنْ	كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ	وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ	وَذَكَرَ اللّٰهَ	كَثِيْرًا ﴿۲۱﴾
نمونہ	بہترین	اس کیلئے جو	امید رکھتا ہے اللہ (سے ملنے)	اور قیامت (کے آنے کی)	اور اللہ کو یاد کرتا ہے	کثرت (سے)

نمونہ ہے۔ یہ نمونہ اس کے لئے ہے جو اللہ تعالیٰ سے ملنے اور قیامت کے آنے کی امید رکھتا ہے اور کثرت سے اللہ کو یاد کرتا ہے۔

وَلَمَّا	رَاَ الْمُؤْمِنُوْنَ	الْاَحْزَابَ	قَالُوْا	هٰذَا	مَا وَعَدَنَا	اللّٰهُ	وَرَسُوْلُهٗ
اور جب	ایمان والوں نے دیکھا	لشکروں (کو)	پکار اٹھے	یہ	جسکا وعدہ کیا ہم سے	اللہ	اور اسکے رسول (نے)

(منافقین کا حال آپ پڑھ چکے) اور جب ایمان والوں نے (کفار کے) لشکروں کو دیکھا تو (فرط جوش سے) پکار اٹھے یہ ہے وہ لشکر جس کا وعدہ ہم سے اللہ اور

وَصَدَقَ	اللّٰهُ	وَرَسُوْلُهٗ	وَمَا	زَادَهُمْ	اِلَّآ	اِيْمَانًا	وَّتَسْلِيْمًا ﴿۲۲﴾
اور سچ فرمایا	اللہ	اور اس کے رسول (نے)	اور نہیں	ان میں اضافہ کیا	مگر	ایمان	اور جذبہ تسلیم میں

اس کے رسول نے فرمایا تھا اور سچ فرمایا تھا اللہ اور اس کے رسول نے، اور دشمن کے لشکر جرار نے ان کے ایمان اور جذبہ تسلیم میں اور اضافہ کر دیا۔

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ	رِجَالٌ	صَدَقُوْا	مَا عَاهَدُوا	اللّٰهَ عَلَيْهِ	فَمِنْهُمْ	مَّنْ
اہل ایمان میں	جوانمرد	جنہوں نے سچا کر دکھایا	جو وعدہ انہوں نے کیا تھا	اللہ (سے)	پس ان میں سے کچھ	جو

اہل ایمان میں ایسے جوانمرد ہیں جنہوں نے سچا کر دکھایا جو وعدہ انہوں نے اللہ تعالیٰ سے کیا تھا۔ ان جوانمردوں سے کچھ تو اپنی نذر

قَضٰى	نَحْبَهٗ	وَمِنْهُمْ	مَّنْ يَّنْتَظِرُ	وَمَا بَدَّلُوْا تَبْدِيْلًا ﴿۲۳﴾	لِيَجْزِىَ	اللّٰهُ
پوری کرچکے	اپنی نذر	اور بعض ان میں سے	جو انتظار کررہے ہیں	انکے رویہ میں ذرا نہیں ہوئی	کہ جزائے خیر دے	اللہ

پوری کرچکے اور بعض (اس ساعت سعید کا) انتظار کررہے ہیں، (جنگ کے مہیب خطرات کے باوجود) انکے رویہ میں ذرا تبدیلی نہیں ہوئی۔ (اذن جہاد میں ایک حکمت یہ بھی ہے)

الصّٰدِقِيْنَ	بِصِدْقِهِمْ	وَيُعَذِّبَ	الْمُنٰفِقِيْنَ	اِنْ شَآءَ	اَوْ	يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ
وعدہ سچا کرنیوالوں (کو)	انکے سچ کے باعث	اور عذاب دے	منافقوں (کو)	اگر اسکی مرضی ہو	یا	انکی توبہ قبول فرمالے

کہ اللہ تعالیٰ جزائے خیر دے اپنا وعدہ سچا کرنے والوں کو ان کے سچ کے باعث اور عذاب دے منافقوں کو اگر اس کی مرضی ہو یا ان کی توبہ قبول فرمالے،

اِنَّ اللّٰهَ	كَانَ	غَفُوْرًا	رَّحِيْمًا ﴿٢٤﴾	وَرَدَّ	اللّٰهُ	الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	بِغَيْظِهِمْ
بیشک اللہ	ہے	غفور	رحیم	اور لوٹا دیا	اللہ تعالیٰ (نے)	کفار (کو)	درآنحالیکہ اپنے غصہ میں

بیشک اللہ تعالیٰ غفور رحیم ہے۔اور (ناکام) لوٹا دیا اللہ تعالیٰ نے کفار کو درآنحالیکہ اپنے غصہ میں (پیچ وتاب کھا رہے) تھے (اس لشکر کشی سے)

لَمْ يَنَالُوْا	خَيْرًا	وَكَفَى	اللّٰهُ	الْمُؤْمِنِيْنَ	الْقِتَالَ	وَكَانَ	اللّٰهُ	قَوِيًّا
انہیں نہ ہوا	کوئی فائدہ	اور بچالیا	اللہ (نے)	مومنوں (کو)	جنگ (سے)	اور ہے	اللہ	بڑا طاقتور

انہیں کوئی فائدہ نہ ہوا، اور بچالیا اللہ نے مومنوں کو جنگ سے۔اور اللہ تعالیٰ بڑا طاقت ور،

عَزِيْزًا ﴿٢٥﴾	وَاَنْزَلَ	الَّذِيْنَ	ظَاهَرُوْهُمْ	مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ	مِنْ	صَيَاصِيْهِمْ
غالب	اور اتار لیا (اللہ نے)	جنہوں (نے)	امداد کی کفار کی	اہل کتاب (میں سے)	سے	انکے قلعوں

ہر چیز پر غالب ہے۔اہل کتاب سے جن لوگوں نے کفار کی امداد کی تھی، اللہ تعالیٰ نے انہیں ان کے قلعوں سے اتار لیا

وَقَذَفَ	فِيْ	قُلُوْبِهِمُ	الرُّعْبَ	فَرِيْقًا	تَقْتُلُوْنَ	وَتَاْسِرُوْنَ	فَرِيْقًا ﴿٢٦﴾	وَ
اور ڈال دیا	میں	انکے دلوں	رعب	ایک گروہ (کو)	تم قتل کر رہے ہو	اور قیدی بنا رہے ہو	دوسرے فریق (کو)	اور

اور ان کے دلوں میں رعب ڈال دیا ایک گروہ کو تم قتل کر رہے ہو اور دوسرے گروہ کو قیدی بنا رہے ہو۔اور

اَوْرَثَكُمْ	اَرْضَهُمْ	وَدِيَارَهُمْ	وَاَمْوَالَهُمْ	وَاَرْضًا	لَّمْ تَطَئُوْهَا	وَكَانَ اللّٰهُ
اس نے وارث بنا دیا تمہیں	انکی زمینوں	اور انکے مکانوں	اور ان کے مال ومتاع (کا)	اور ملک کا	جہاں تمہارے قدم نہیں پہنچے	اور ہے اللہ

اس نے وارث بنا دیا تمہیں ان کی زمینوں اور ان کے مکانوں اور ان کے مال ومتاع کا اور وہ ملک بھی تمہیں دے دیئے جہاں تمہارے قدم ابھی نہیں پہنچے اور اللہ

ع ٧ ١٩

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرًا ﴿٢٧﴾	يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ	قُلْ	لِّاَزْوَاجِكَ	اِنْ	كُنْتُنَّ
ہر چیز پر	پوری قدرت رکھتا	اے نبی!	آپ فرما دیجئے	اپنی بیویوں کو	اگر	تم ہو

ہر چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے۔اے نبی مکرم (ﷺ)! آپ فرما دیجئے اپنی بیبیوں کو کہ اگر تم

تُرِدْنَ	الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا	وَزِيْنَتَهَا	فَتَعَالَيْنَ	اُمَتِّعْكُنَّ	وَ	اُسَرِّحْكُنَّ
خواہاں	دنیوی زندگی	اور اسکی آرائش کی	تو آؤ	تمہیں مال ومتاع دے دوں	اور	تمہیں رخصت کر دوں

دنیوی زندگی اور اس کی آرائش (وآسائش) کی خواہاں ہو تو آؤ تمہیں مال ومتاع دے دوں اور پھر تمہیں رخصت کر دوں

سَرَاحًا جَمِيْلًا ﴿۲۸﴾	وَاِنْ	كُنْتُنَّ تُرِدْنَ اللّٰهَ	وَرَسُوْلَهٗ	وَ	الدَّارَ الْاٰخِرَةَ
بڑی خوبصورتی (کیساتھ)	اور اگر	تم چاہتی ہو اللہ کو	اور اسکے رسول (کو)	اور	دار آخرت (کو)

بڑی خوبصورتی کے ساتھ۔ اور اگر تم چاہتی ہو اللہ کو اور اس کے رسول کو اور دار آخرت کو

فَاِنَّ اللّٰهَ	اَعَدَّ	لِلْمُحْسِنٰتِ	مِنْكُنَّ	اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۲۹﴾	يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ	مَنْ
تو بیشک اللہ (نے)	تیار کر رکھا ہے	نیکوکاروں کیلئے	تم میں سے	اجر عظیم	اے نبی کی بیبیو!	جس کسی (نے)

تو بے شک اللہ تعالیٰ نے تیار کر رکھا ہے ان کے لئے جو تم میں سے نیکوکار ہیں اجر عظیم۔ اے نبی کریم (ﷺ) کی بیبیو! جس

يَّاْتِ	مِنْكُنَّ	بِفَاحِشَةٍ	مُّبَيِّنَةٍ	يُّضٰعَفْ	لَهَا	الْعَذَابُ	ضِعْفَيْنِ
کی	تم میں سے	بے ہودگی	کھلی ہوئی	تو کر دیا جائے گا	اس کیلئے	عذاب	دو چند

کسی نے تم میں سے کھلی ہوئی بیہودگی کی تو اس کے لئے عذاب کو دو چند کر دیا جائے گا،

	وَكَانَ	ذٰلِكَ	عَلَى	اللّٰهِ	يَسِيْرًا ﴿۳۰﴾	
	اور ہے	ایسا کرنا	پر	اللہ	بالکل آسان	

اور ایسا کرنا اللہ تعالیٰ پر بالکل آسان ہے۔

وَمَا	يُعَمَّرُ	مِنْ مُّعَمَّرٍ	وَّلَا يُنْقَصُ	مِنْ عُمُرِهٖٓ	اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ	اِنَّ	ذٰلِكَ	عَلَى اللّٰهِ
اور نہ	لمبی زندگی دی جاتی ہے	کسی طویل العمر کو	اور نہ کم رکھی جاتی ہے	کسی کی عمر	مگر کتاب میں	بیشک	یہ بات	اللہ کیلئے

اور نہ لمبی زندگی دی جاتی ہے کسی طویل العمر کو اور نہ کم رکھی جاتی ہے کسی کی عمر مگر (اس کی تفصیل) کتاب میں درج ہے، بیشک یہ بات اللہ کے لئے

يَسِيْرٌ ⑪	وَمَا يَسْتَوِي	الْبَحْرٰنِ	هٰذَا	عَذْبٌ فُرَاتٌ	سَآئِغٌ شَرَابُهٗ	وَهٰذَا
بالکل آسان	اور یکساں نہیں ہو سکتے	پانی کے دو ذخیرے	یہ	میٹھا بہت شیریں	اسکا پینا بڑا خوشگوار ہے	اور یہ

بالکل آسان ہے۔ اور یکساں نہیں ہو سکتے پانی کے دو ذخیرے، یہ (ایک) میٹھا ہے، بہت شیریں اس کا پینا بڑا خوشگوار ہے اور یہ (دوسرا)

مِلْحٌ اُجَاجٌ	وَمِنْ كُلٍّ	تَاْكُلُوْنَ	لَحْمًا	طَرِيًّا	وَّتَسْتَخْرِجُوْنَ	حِلْيَةً	تَلْبَسُوْنَهَا
سخت نمکین، کھاری تلخ	اور دونوں میں سے	تم کھاتے ہو	گوشت	تروتازہ	اور نکالتے ہو	زینت کا سامان	جسے تم پہنتے ہو

سخت نمکین کھاری تلخ، اور دونوں میں سے تم کھاتے ہو تروتازہ گوشت اور نکالتے ہو زینت کا سامان جسے تم پہنتے ہو،

وَتَرَى	الْفُلْكَ	فِيْهِ	مَوَاخِرَ	لِتَبْتَغُوْا	مِنْ فَضْلِهٖ	وَلَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ ⑫
اور تو دیکھتا ہے	کشتیوں (کو)	پانی میں	کہ اسے چیرتی چلی جارہی ہیں	تاکہ تم تلاش کرو	اسکے فضل کو	اور تاکہ تم	شکر ادا کرو

اور تو دیکھتا ہے کشتیوں کو پانی میں کہ اسے چیرتی شور مچاتی چلی جارہی ہیں تاکہ تم تلاش کرسکو اس کے فضل کو اور (یہ سب نوازشات اس لئے) تاکہ تم شکر ادا کرو۔

يُوْلِجُ الَّيْلَ	فِي النَّهَارِ	وَ	يُوْلِجُ النَّهَارَ	فِي الَّيْلِ	وَسَخَّرَ	الشَّمْسَ	وَالْقَمَرَ
وہ داخل کرتا ہے رات کو	دن میں	اور	داخل کرتا ہے دن کو	رات میں	اور اس نے پابند حکم کردیا ہے	سورج	اور چاند کو

وہ داخل کرتا ہے (کبھی) رات (کے ایک حصہ) کو دن میں اور (کبھی) داخل کرتا ہے دن (کے ایک حصہ) کو رات میں اور اس نے پابند حکم کردیا ہے سورج اور

كُلٌّ يَّجْرِيْ	لِاَجَلٍ	مُّسَمًّى	ذٰلِكُمُ اللّٰهُ	رَبُّكُمْ	لَهُ الْمُلْكُ	وَالَّذِيْنَ
ہر ایک رواں ہے	میعاد تک	مقررہ	یہ ہے اللہ	تمہارا رب	اسی کی ساری بادشاہی	اور جنکی

چاند کو ہر ایک رواں ہے مقررہ میعاد تک، یہ ہے اللہ جو تمہارا رب ہے اسی کی ساری بادشاہی ہے، اور وہ (بت) جن کی

تَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِهٖ	مَا يَمْلِكُوْنَ	مِنْ قِطْمِيْرٍ ⑬	اِنْ تَدْعُوْهُمْ	لَا يَسْمَعُوْا
تم پوجا کرتے ہو	اللہ کے سوا	وہ تو مالک نہیں	گٹھلی کے چھلکے (کے)	اگر تم انہیں پکارو	تو نہ سن سکیں گے

تم پوجا کرتے ہو اللہ تعالیٰ کے سوا، وہ تو گٹھلی کے چھلکے کے بھی مالک نہیں۔ اگر تم انہیں پکارو تو نہ سن سکیں گے

دُعَآءَكُمْ	وَلَوْ سَمِعُوْا	مَا اسْتَجَابُوْا	لَكُمْ	وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ	يَكْفُرُوْنَ	بِشِرْكِكُمْ
تمہاری پکار	اور اگر سن لیں	قبول نہیں کرسکیں گے	تمہاری	اور روز قیامت	انکار کردیں گے	تمہارے شرک (کا)

تمہاری پکار اور اگر وہ بالفرض سن بھی لیں تو وہ تمہاری التجا قبول نہیں کرسکیں گے، اور روز قیامت (صاف) انکار کریں گے تمہارے شرک کا

وَلَا يُنَبِّئُكَ	مِثْلُ	خَبِيرٍ ﴿١٤﴾	يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ	اَنْتُمُ	الْفُقَرَآءُ	اِلَى اللّٰهِ	وَاللّٰهُ
اور تجھے کوئی آگاہ نہیں کرسکتا	مانند	خبیر کی	اے لوگو!	تم	سب محتاج	اللہ کے	اور اللہ

اور (حقیقت حال سے) تجھے کوئی آگاہ نہیں کرسکتا خدائے خبیر کی مانند۔ اے لوگو! تم سب محتاج ہو اللہ تعالیٰ کے اور اللہ

هُوَ	الْغَنِيُّ	الْحَمِيدُ ﴿١٥﴾	اِنْ يَّشَاْ	يُذْهِبْكُمْ	وَيَاْتِ	بِخَلْقٍ جَدِيدٍ ﴿١٦﴾	وَمَا	ذٰلِكَ
ہی	غنی	بہت خوبیوں سراہا	اگر اسکی مرضی ہو	تم سب کو ناپید کردے	اور لے آئے	ایک نئی مخلوق	اور نہیں	ایسا کرنا

ہی غنی ہے سب خوبیوں سراہا۔ اگر اس کی مرضی ہو تو تم سب کو ناپید کردے اور لے آئے ایک نئی مخلوق اور ایسا کرنا

عَلَى اللّٰهِ	بِعَزِيزٍ ﴿١٧﴾	وَلَا تَزِرُ	وَازِرَةٌ	وِّزْرَ اُخْرٰى	وَاِنْ	تَدْعُ	مُثْقَلَةٌ	اِلٰى حِمْلِهَا
اللہ پر	دشوار	اور نہیں اٹھائیگا	گنہگار	دوسرے کا بوجھ	اور اگر	بلائے گا	پشت پر بوجھ اٹھانے والا	اپنے بوجھ کیلئے

اللہ تعالیٰ پر قطعاً دشوار نہیں۔ اور بوجھ نہیں اٹھائے گا کوئی گنہگار کسی دوسرے کا بوجھ، اور اگر بلائے گا پشت پر بوجھ اٹھانے والا (کسی کو) اپنا بوجھ اٹھانے کے لئے تو

لَا يُحْمَلْ	مِنْهُ	شَيْءٌ	وَّلَوْ كَانَ	ذَا قُرْبٰى	اِنَّمَا تُنْذِرُ	الَّذِينَ	يَخْشَوْنَ	رَبَّهُمْ
نہ اٹھائی جاسکے گی	اسکے بوجھ سے	کوئی شے	اگرچہ ہو	قریبی رشتہ دار	صرف آپ ڈرا سکتے ہیں	ان کو جو	ڈرتے ہیں	اپنے رب (سے)

نہ اٹھائی جاسکے گی اس کے بوجھ سے کوئی شے اگرچہ کوئی قریبی رشتہ دار ہی ہو، آپ صرف ان کو ڈرا سکتے ہیں جو اپنے رب سے

بِالْغَيْبِ	وَاَقَامُوا	الصَّلٰوةَ	وَمَنْ	تَزَكّٰى	فَاِنَّمَا يَتَزَكّٰى	لِنَفْسِهٖ	وَاِلَى اللّٰهِ
بن دیکھے	اور صحیح صحیح ادا کرتے ہیں	نماز	اور جو	پاکیزگی اختیار کرتا ہے	سو وہ اختیار کرتا ہے	اپنی بھلائی کیلئے	اور اللہ کیطرف

بن دیکھے ڈرتے ہیں اور صحیح صحیح ادا کرتے ہیں نماز۔ اور جو پاکیزگی اختیار کرتا ہے سو وہ اپنی بھلائی کے لئے ہی اختیار کرتا ہے اور (یاد رکھو آخرکار) اللہ کی طرف ہی

الْمَصِيرُ ﴿١٨﴾	وَمَا يَسْتَوِي	الْاَعْمٰى	وَالْبَصِيرُ ﴿١٩﴾	وَلَا الظُّلُمٰتُ	وَلَا النُّورُ ﴿٢٠﴾
لوٹنا	اور یکساں نہیں	اندھا	اور بینا	اور نہ اندھیرے	اور نہ نور

لوٹنا ہے۔ اور یکساں نہیں ہے اندھا اور بینا۔ اور نہ (یکساں ہیں) اندھیرے اور نور۔

وَلَا الظِّلُّ	وَلَا الْحَرُورُ ﴿٢١﴾	وَمَا يَسْتَوِي	الْاَحْيَآءُ	وَلَا	الْاَمْوَاتُ	اِنَّ اللّٰهَ
اور نہ سایہ	اور نہ تیز دھوپ	اور نہ ایک جیسے ہیں	زندے	اور نہ	مردے	بیشک اللہ

اور نہ (یکساں ہے) سایہ اور تیز دھوپ۔ اور نہ ہی ایک جیسے ہیں زندے اور مردے، بیشک اللہ تعالیٰ

يُسْمِعُ	مَنْ يَّشَآءُ	وَمَآ اَنْتَ	بِمُسْمِعٍ	مَّنْ فِي الْقُبُورِ ﴿٢٢﴾	اِنْ اَنْتَ	اِلَّا	نَذِيرٌ ﴿٢٣﴾
سناتا ہے	جسکو چاہتا ہے	اور آپ نہیں	سنانے والے	جو قبروں میں ہیں	نہیں آپ	مگر	بروقت ڈرانے والے

سناتا ہے جس کو چاہتا ہے اور آپ نہیں سنانے والے جو قبروں میں ہیں نہیں ہیں۔ آپ مگر بروقت ڈرانے والے

إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ	بِالْحَقِّ	بَشِيرًا	وَنَذِيرًا	وَإِنْ	مِنْ أُمَّةٍ	إِلَّا خَلَا	فِيهَا	نَذِيرٌ ﴿٢٤﴾
ہم نے آپ کو بھیجا	حق کیساتھ	خوشخبری سنانے والا	اور بروقت ڈرانے والا	اور نہیں	کوئی امت	مگر گزرا	اس میں	کوئی ڈرانے والا

ہم نے آپ کو بھیجا ہے حق کے ساتھ خوشخبری سنانے والا اور بروقت ڈرانے والا اور کوئی امت ایسی نہیں جس میں کوئی ڈرانے والا نہ گزرا ہو

وَإِنْ	يُكَذِّبُوكَ	فَقَدْ كَذَّبَ	الَّذِينَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	جَاءَتْهُمْ	رُسُلُهُمْ
اور اگر	یہ آپ کو جھٹلاتے ہیں	تو بیشک جھٹلاتے رہے	جو	ان سے پہلے	تشریف لائے انکے پاس	انکے رسول

اور اگر یہ لوگ آپ کو جھٹلاتے ہیں تو (کوئی تعجب نہیں) بیشک جھٹلاتے رہے جو ان سے پہلے تھے تشریف لائے تھے ان کے پاس ان کے رسول

بِالْبَيِّنَاتِ	وَبِالزُّبُرِ	وَبِالْكِتَابِ	الْمُنِيرِ ﴿٢٥﴾	ثُمَّ	أَخَذْتُ	الَّذِينَ كَفَرُوا	فَكَيْفَ
روشن دلیلیں (لیکر)	اور صحیفے (لیکر)	اور کتاب (لیکر)	نورانی	پھر	میں نے پکڑ لیا	کفار (کو)	پس کیسا

روشن دلیلیں، آسمانی صحیفے اور نورانی کتاب لے کر پھر (جب ان کی سرکشی کی حد ہو گئی) تو میں نے پکڑ لیا کفار کو پس (ساری دنیا جانتی ہے) میرا عذاب کیسا

كَانَ	نَكِيرِ ﴿٢٦﴾	أَلَمْ تَرَ	أَنَّ اللَّهَ	أَنْزَلَ	مِنَ السَّمَاءِ	مَاءً	فَأَخْرَجْنَا	بِهِ	ثَمَرَاتٍ
تھا	میرا عذاب	کیا تم دیکھتے نہیں	کہ اللہ	اتارتا ہے	آسمان سے	پانی	پس ہم نکالتے ہیں	اس کے ذریعے	پھل

تھا۔ کیا تم دیکھتے نہیں کہ اللہ تعالیٰ اتارتا ہے آسمان سے پانی پس ہم نکالتے ہیں اس کے ذریعے طرح طرح کے پھل جن کے رنگ

مُخْتَلِفًا	أَلْوَانُهَا	وَ	مِنَ الْجِبَالِ	جُدَدٌ	بِيضٌ	وَحُمْرٌ	مُخْتَلِفٌ	أَلْوَانُهَا
مختلف	جنکے رنگ	اور	پہاڑوں سے	ٹکڑے	کوئی سفید	اور کوئی سرخ	مختلف	ان کے رنگ

مختلف ہوتے ہیں اور پہاڑوں سے بھی رنگ برنگ ٹکڑے ہیں کوئی سفید، کوئی سرخ مختلف رنگوں میں (کوئی شوخ کوئی مدھم)

وَغَرَابِيبُ	سُودٌ ﴿٢٧﴾	وَمِنَ النَّاسِ	وَالدَّوَابِّ	وَالْأَنْعَامِ	مُخْتَلِفٌ	أَلْوَانُهُ	كَذَٰلِكَ
اور سخت	سیاہ	اور انسانوں سے	اور چاریوں (سے)	اور جانوروں	جدا جدا	ان کے رنگ	اسی طرح

اور بعض حصے سخت سیاہ اور انسانوں، چارپایوں، اور جانوروں کے رنگ بھی اسی طرح جدا جدا ہیں

إِنَّمَا	يَخْشَى	اللَّهَ	مِنْ	عِبَادِهِ	الْعُلَمَاءُ	إِنَّ اللَّهَ	عَزِيزٌ	غَفُورٌ ﴿٢٨﴾	إِنَّ
صرف	ڈرتے ہیں	اللہ (سے)	سے	اسکے بندوں	علماء	بیشک اللہ	غالب	بہت بخشنے والا	بے شک

اللہ کے بندوں میں سے صرف علماء ہی (پوری طرح) اس سے ڈرتے ہیں، بیشک اللہ تعالیٰ سب پر غالب، بہت بخشنے والا ہے۔ بے شک

الَّذِينَ	يَتْلُونَ	كِتَابَ اللَّهِ	وَأَقَامُوا	الصَّلَاةَ	وَأَنْفَقُوا	مِمَّا	رَزَقْنَاهُمْ	سِرًّا	وَ
جو	تلاوت کرتے ہیں	اللہ کی کتاب (کی)	اور قائم کرتے ہیں	نماز	اور خرچ کرتے ہیں	اس سے جو	ہم نے ان کو دیا ہے	رازداری (سے)	اور

جو (غور و تدبر سے) تلاوت کرتے ہیں اللہ کی کتاب کی اور نماز قائم کرتے ہیں اور خرچ کرتے ہیں اس مال سے جو ہم نے ان کو دیا ہے رازداری سے

عَلَانِيَةً	يَّرْجُوْنَ	تِجَارَةً	لَّنْ تَبُوْرَ ﴿۲۹﴾	لِيُوَفِّيَهُمْ	اُجُوْرَهُمْ	وَيَزِيْدَهُمْ
علانیہ	وہ امیدوار ہیں	ایسی تجارت (کے)	جو ہرگز نقصان والی نہیں	تاکہ انہیں اللہ پورا پورا عطا فرمائے	ان کا اجر	اور مزید اضافہ فرمائے ان (میں)

اور علانیہ، وہ ایسی تجارت کے امیدوار ہیں جو ہرگز نقصان والی نہیں۔ تاکہ اللہ تعالیٰ انہیں پورا پورا اجر عطا فرمائے اور مزید اضافہ کرے ان کے اجر میں

مِّنْ فَضْلِهٖ	اِنَّهٗ	غَفُوْرٌ	شَكُوْرٌ ﴿۳۰﴾	وَالَّذِيْٓ	اَوْحَيْنَآ	اِلَيْكَ	مِنَ الْكِتٰبِ	هُوَ
اپنے فضل سے	بے شک وہ	بہت بخشنے والا	بڑا قدردان	اور جو	ہم نے بھیجی ہے بذریعہ وحی	آپکی طرف	کتاب	وہی

اپنے فضل سے بیشک وہ بہت بخشنے والا بڑا قدردان ہے۔ اور جو کتاب بذریعہ وحی ہم نے آپ کی طرف بھیجی ہے

الْحَقُّ	مُصَدِّقًا	لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ	اِنَّ اللّٰهَ	بِعِبَادِهٖ	لَخَبِيْرٌ	بَصِيْرٌ ﴿۳۱﴾
سراسر حق	وہ تصدیق کرتی ہے	پہلی کی	بے شک اللہ	اپنے بندوں سے	باخبر	دیکھنے والا

سراسر حق ہے وہ تصدیق کرتی ہے پہلی کتابوں کی، بیشک اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کے سارے احوال سے باخبر ہے (اور) دیکھنے والا ہے۔

ثُمَّ	اَوْرَثْنَا	الْكِتٰبَ	الَّذِيْنَ	اصْطَفَيْنَا	مِنْ	عِبَادِنَا	فَمِنْهُمْ	ظَالِمٌ	لِّنَفْسِهٖ
پھر	ہم نے وارث بنادیا	اس کتاب (کا)	انکو جنہیں	ہم نے چن لیا تھا	سے	اپنے بندوں	پس بعض ان میں سے	ظلم کرنے والے	اپنے نفس پر

پھر ہم نے وارث بنایا اس کتاب کا ان کو جنہیں ہم نے چن لیا تھا اپنے بندوں سے پس بعض ان میں سے اپنے نفس پر ظلم کرنے والے ہیں

وَمِنْهُمْ	مُّقْتَصِدٌ	وَمِنْهُمْ	سَابِقٌ	بِالْخَيْرٰتِ	بِاِذْنِ اللّٰهِ	ذٰلِكَ هُوَ
اور بعض ان میں سے	درمیانہ رو	اور بعض ان میں سے	سبقت لے جانے والے	نیکیوں میں	اللہ کی توفیق سے	یہی

اور بعض درمیانہ رو ہیں اور بعض سبقت لے جانے والے ہیں نیکیوں میں اللہ کی توفیق سے یہی (اللہ تعالیٰ کا)

الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ ﴿۳۲﴾	جَنّٰتُ عَدْنٍ	يَّدْخُلُوْنَهَا	يُحَلَّوْنَ	فِيْهَا	مِنْ	اَسَاوِرَ
بہت بڑا فضل	سدا بہار باغات	یہ ان میں داخل ہونگے	پہنائے جائیں گے انہیں	وہاں	سے	کنگن

بہت بڑا فضل (وکرم) ہے۔ سدا بہار باغات! یہ ان میں داخل ہوں گے، پہنائے جائیں گے انہیں وہاں سونے کے کنگن

مِنْ	ذَهَبٍ	وَّلُؤْلُؤًا	وَلِبَاسُهُمْ	فِيْهَا	حَرِيْرٌ ﴿۳۳﴾	وَقَالُوا	الْحَمْدُ	لِلّٰهِ	الَّذِيْٓ
کے	سونے	اور موتیوں کے ہار	اور انکی پوشاک	وہاں	ریشمی	اور کہیں گے	سب ستائشیں	اللہ کیلئے	جس (نے)

اور موتیوں کے ہار اور ان کی پوشاک وہاں ریشمی ہوگی، (شکر نعمت کے طور پر) کہیں گے سب ستائشیں اللہ کے لئے ہیں جس نے

اَذْهَبَ	عَنَّا	الْحَزَنَ	اِنَّ	رَبَّنَا	لَغَفُوْرٌ	شَكُوْرُ ﴿۳۴﴾	الَّذِيْٓ	اَحَلَّنَا	دَارَ الْمُقَامَةِ
دور کردیا	ہم سے	غم	یقیناً	ہمارا رب	بہت بخشنے والا	بڑا قدردان	جس (نے)	ہمیں بسایا ہے	ابدی ٹھکانے پر

دور کردیا ہم سے غم (واندوہ) یقیناً ہمارا رب بخشنے والا بڑا قدردان ہے۔ جس نے ہمیں بسایا ہے ابدی ٹھکانے پر

مِنْ	فَضْلِهٖ	لَا يَمَسُّنَا	فِيْهَا	نَصَبٌ	وَّلَا يَمَسُّنَا	فِيْهَا	لُغُوْبٌ ﴿٣٥﴾	وَالَّذِيْنَ
سے	اپنے فضل	نہیں چھوئے گی ہمیں	یہاں	کوئی تکلیف	اور نہ چھوئے گی ہمیں	یہاں	کوئی تھکن	اور جنہوں (نے)

اپنے فضل (واحسان) سے، نہ چھوئے گی ہمیں یہاں کوئی تکلیف اور نہ چھوئے گی ہمیں یہاں کوئی تھکن اور جنہوں نے

كَفَرُوْا	لَهُمْ	نَارُ جَهَنَّمَ	لَا يُقْضٰى	عَلَيْهِمْ	فَيَمُوْتُوْا	وَلَا يُخَفَّفُ	عَنْهُمْ
کفر کیا	انکے لیے	دوزخ کی آگ	نہ قضا آئے گی	انکی	کہ وہ مرجائیں	اور نہ ہلکا کیا جائے گا	ان سے

کفر کیا ان کے لئے دوزخ کی آگ (تیار) ہے، نہ ان کی قضا آئے گی کہ وہ مرجائیں اور نہ ہلکا کیا جائے گا ان سے

مِّنْ عَذَابِهَا	كَذٰلِكَ	نَجْزِيْ	كُلَّ كَفُوْرٍ ﴿٣٦﴾	وَهُمْ	يَصْطَرِخُوْنَ	فِيْهَا	رَبَّنَآ
دوزخ کا عذاب	اسی طرح	ہم بدلہ دیتے ہیں	ہر ناشکر گزار (کو)	اور وہ	چیختے چلاتے ہونگے	اس میں	ہمارے رب!

دوزخ کا عذاب، اسی طرح ہم بدلہ دیتے ہیں ہر ناشکر گزار کو اور وہ اس میں چیختے چلاتے ہوں گے، (فریاد کریں گے) اے ہمارے رب! (ایک بار)

اَخْرِجْنَا	نَعْمَلْ	صَالِحًا	غَيْرَ الَّذِيْ	كُنَّا نَعْمَلُ	اَوَ	لَمْ نُعَمِّرْكُمْ مَّا	يَتَذَكَّرُ
ہمیں یہاں سے نکال	ہم کام کرینگے	بڑے نیک	نہیں ایسے جیسے	ہم پہلے کیا کرتے تھے	کیا	ہم نے تمہیں اتنی لمبی عمر نہیں دی تھی	نصیحت قبول کرسکتا تھا

ہمیں یہاں سے نکال ہم بڑے نیک کام کریں گے ایسے نہیں جیسے ہم پہلے کیا کرتے تھے (جواب ملے گا) کیا ہم نے تمہیں اتنی لمبی عمر نہیں دی تھی جس میں (بآسانی)

فِيْهِ	مَنْ تَذَكَّرَ	وَجَآءَكُمُ	النَّذِيْرُ	فَذُوْقُوْا	فَمَا	لِلظّٰلِمِيْنَ	مِنْ نَّصِيْرٍ ﴿٣٧﴾
جس میں	جو نصیحت قبول کرنا چاہتا	اور تشریف لے آیا تھا تمہارے پاس	ڈرانے والا	پس اب مزہ چکھو	نہیں	ظالموں کیلیے	کوئی مددگار

نصیحت قبول کرسکتا جو نصیحت قبول کرنا چاہتا، اور تشریف لے آیا تھا تمہارے پاس ڈرانے والا (تم نے اس کی بات نہ مانی) پس اب (اپنے کیے کا) مزا چکھو ظالموں

اِنَّ	اللّٰهَ	عٰلِمُ	غَيْبِ السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	اِنَّهٗ	عَلِيْمٌۢ	بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿٣٨﴾
بے شک	اللہ	جاننے والا	آسمانوں کی چھپی ہوئی چیز (کو)	اور زمین	یقیناوہ	جانتا ہے	دلوں کے رازوں کو

کے لئے کوئی مددگار نہیں۔ بیشک اللہ تعالیٰ جاننے والا ہے آسمانوں اور زمین میں ہر چھپی ہوئی چیز کو، یقیناوہ جانتا ہے دلوں کے رازوں کو

هُوَ	الَّذِيْ	جَعَلَكُمْ	خَلٰٓئِفَ	فِي الْاَرْضِ	فَمَنْ كَفَرَ	فَعَلَيْهِ	كُفْرُهٗ	وَ
وہی	جس (نے)	تمہیں بنایا	جانشین	زمین میں	پس جس نے کفر کیا	پس اسی پر	اس کا کفر	اور

وہی ہے جس نے تمہیں (گزشتہ قوموں کا) جانشین بنایا زمین میں پس جس نے کفر کیا اس کے کفر کا وبال بھی اسی پر ہوگا، اور

لَا يَزِيْدُ	الْكٰفِرِيْنَ	كُفْرُهُمْ	عِنْدَ رَبِّهِمْ	اِلَّا	مَقْتًا	وَلَا يَزِيْدُ	الْكٰفِرِيْنَ
نہیں اضافہ کرے گا	کفار کے لیے	ان کا کفر	اللہ کی جناب میں	بجز	ناراضگی (کے)	اور نہ اضافہ کرے گا	کفار (کے لیے)

نہیں اضافہ کرے گا کفار کے لئے ان کا کفر اللہ کی جناب میں بجز ناراضگی کے، اور نہ اضافہ کرے گا کفار کے لئے

كُفْرُهُمْ	اِلَّا	خَسَارًا (٣٩)	قُلْ	اَرَءَيْتُمْ	شُرَكَآءَكُمُ	الَّذِيْنَ	تَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
ان کا کفر	بجز	گھاٹے (کے)	آپ فرمایئے	کیا تم نے دیکھے	اپنے شریک	جنہیں	تم پکارتے (ہو)	اللہ کے سوا

ان کا کفر بجز گھاٹے (اور خسران) کے۔ آپ فرمایئے کیا تم نے دیکھے ہیں اپنے شریک جنہیں تم پکارتے ہو اللہ تعالیٰ کے سوا،

اَرُوْنِيْ	مَاذَا	خَلَقُوْا	مِنَ	الْاَرْضِ	اَمْ	لَهُمْ	شِرْكٌ	فِي السَّمٰوٰتِ	اَمْ
مجھے دکھاؤ	کیا	انہوں نے بنایا ہے	سے	زمین	یا	انکی	کوئی شراکت (ہو)	آسمانوں میں	یا

مجھے بھی تو دکھاؤ زمین کا وہ گوشہ جو انہوں نے بنایا ہے یا ان کی کوئی شراکت ہو آسمانوں (کی تخلیق) میں یا

اٰتَيْنٰهُمْ	كِتٰبًا	فَهُمْ	عَلٰى بَيِّنَتٍ	مِّنْهُ	بَلْ	اِنْ	يَّعِدُ	الظّٰلِمُوْنَ	بَعْضُهُمْ
ہم نے انہیں دی ہو	کوئی کتاب	اور وہ	روشن دلائل پر	اس کے	بلکہ	نہیں	وعدے کرتے	یہ ظالم	ایک

ہم نے انہیں کوئی کتاب دی ہو اور وہ اس کے روشن دلائل پر عمل پیرا ہوں (کچھ بھی نہیں) بلکہ یہ ظالم محض ایک دوسرے کے ساتھ

بَعْضًا	اِلَّا	غُرُوْرًا (٤٠)	اِنَّ	اللّٰهَ	يُمْسِكُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضَ	اَنْ	تَزُوْلَا
دوسرے کے ساتھ	مگر	جھوٹے	بے شک	اللہ	روکے ہوئے ہے	آسمانوں	اور زمین (کو)	تا کہ	وہ اپنی جگہ سے سرک نہ جائے

جھوٹے (دلفریب) وعدے کرتے رہتے ہیں۔ بیشک اللہ تعالیٰ روکے ہوئے ہے آسمانوں اور زمین کو تا کہ وہ اپنی جگہ سے سرک نہ جائیں

وَلَئِنْ	زَالَتَآ	اِنْ	اَمْسَكَهُمَا	مِنْ اَحَدٍ	مِّنْ بَعْدِهٖ	اِنَّهٗ	كَانَ	حَلِيْمًا	غَفُوْرًا (٤١)
اور اگر	وہ سرکنے لگیں	نہیں	روک سکتا انہیں	کوئی	اللہ کے بعد	بیشک وہ	ہے	بڑا حلیم	بخشنے والا

اور اگر وہ سرکنے لگیں تو کوئی نہیں روک سکتا انہیں اللہ تعالیٰ کے بعد، بیشک وہ بڑا حلیم (اور) بخشنے والا ہے

وَاَقْسَمُوْا	بِاللّٰهِ	جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ	لَئِنْ جَآءَهُمْ	نَذِيْرٌ	لَّيَكُوْنُنَّ	اَهْدٰى
اور قسمیں کھا کر کہتے ہیں	اللہ کی	سخت قسمیں	کہ اگر آیا ان کے پاس	کوئی ڈرانے والا	تو وہ ہو جائیں گے	زیادہ ہدایت قبول کرنے والے

اور (کفار مکہ) اللہ کی سخت قسمیں کھا کر کہتے تھے کہ اگر ان کے پاس کوئی ڈرانے والا آیا تو وہ زیادہ ہدایت قبول کریں گے

مِنْ اِحْدَى	الْاُمَمِ	فَلَمَّا	جَآءَهُمْ	نَذِيْرٌ	مَّا زَادَهُمْ	اِلَّا	نُفُوْرًا (٤٢)
سے پہلی	امتوں	پس جب	آگیا ان کے پاس	ڈرانے والا	بڑھی ان میں	مگر	نفرت

پہلی امتوں سے، پس جب آگیا ان کے پاس ڈرانے والا تو ان کی (حق سے) نفرت اور بڑھ گئی

اسْتِكْبَارًا	فِي الْاَرْضِ	وَمَكْرَ السَّيِّئِ	وَلَا يَحِيْقُ	الْمَكْرُ السَّيِّئُ	اِلَّا بِاَهْلِهٖ
زیادہ سرکشی	زمین میں	اور سازشیں گھناؤنی	اور نہیں گھیرتی	سازش گھناؤنی	بجز سازشیوں کے

وہ زیادہ سرکشی کرنے لگے زمین میں اور گھناؤنی سازشیں کرنے لگے، اور نہیں گھیرتی گھناؤنی سازش بجز سازشیوں کے

فَهَلْ	يَنْظُرُونَ	اِلَّا سُنَّتَ الْاَوَّلِيْنَ	فَلَنْ تَجِدَ	لِسُنَّتِ اللّٰهِ	تَبْدِيْلًا
پس نہیں	یہ انتظار کر رہے ہیں	مگر جو پہلوں کیساتھ کیا گیا تھا	تو آپ نہیں پائیں گے	اللہ کی سنت میں	کوئی تبدیلی

پس کیا یہ لوگ انتظار کر رہے ہیں کہ ان کے ساتھ وہی معاملہ کیا جائے جو پہلے (نافرمانوں) کے ساتھ کیا گیا تھا (اگر یہ بات ہے) تو آپ نہیں پائیں گے اللہ کی

وَلَنْ تَجِدَ	لِسُنَّتِ اللّٰهِ	تَحْوِيْلًا ﴿۴۳﴾	اَوَ	لَمْ يَسِيْرُوْا	فِي الْاَرْضِ	فَيَنْظُرُوْا
اور آپ نہیں پائیں گے	اللہ کی سنت میں	کوئی تغیر	کیا	انہوں نے سیر و سیاحت نہیں کی	زمین میں	تا کہ وہ دیکھ لیتے

سنت میں کوئی تبدیلی اور آپ نہیں پائیں گے اللہ کی سنت میں کوئی تغیر۔ کیا انہوں نے سیر و سیاحت نہیں کی زمین میں تا کہ وہ دیکھ لیتے کہ

كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	وَكَانُوْٓا	اَشَدَّ	مِنْهُمْ	قُوَّةً
کتنا	ہوا	انجام	ان کا جو	ان سے پہلے گزر چکے	حالانکہ وہ تھے	زیادہ	ان سے	قوت میں

کتنا (دردناک) انجام ہوا ان (سرکشوں) کا جو ان سے پہلے گزر چکے حالانکہ وہ قوت (وطاقت) میں ان سے (کئی گنا) زیادہ تھے،

وَمَا	كَانَ	اللّٰهُ	لِيُعْجِزَهٗ	مِنْ شَيْءٍ	فِي السَّمٰوٰتِ	وَلَا	فِي الْاَرْضِ
اور نہیں	ہے	اللہ	کہ اسے نیچا دکھا سکے	کوئی چیز	آسمانوں کی	اور نہ	زمین کی

اور (سنو!) اللہ تعالیٰ ایسا (کمزور) نہیں ہے کہ اسے آسمانوں اور زمین کی کوئی چیز نیچا دکھا سکے

اِنَّهٗ	كَانَ	عَلِيْمًا	قَدِيْرًا ﴿۴۴﴾	وَلَوْ	يُؤَاخِذُ اللّٰهُ	النَّاسَ	بِمَا كَسَبُوْا	مَا تَرَكَ
بے شک	ہے	جاننے والا	بڑی قدرت والا	اور اگر	اللہ پکڑ لیا کرتا	لوگوں (کو)	انکے کرتوتوں کے باعث	نہ چھوڑتا

وہ ہر بات جاننے والا، بڑی قدرت والا۔ اور اگر اللہ تعالیٰ (فوراً) پکڑ لیا کرتا لوگوں کو ان کے کرتوتوں کے باعث تو نہ (زندہ) چھوڑتا

عَلٰى	ظَهْرِهَا	مِنْ دَآبَّةٍ	وَّلٰكِنْ	يُّؤَخِّرُهُمْ	اِلٰٓى	اَجَلٍ مُّسَمًّى	فَاِذَا	جَآءَ
پر	زمین کی پشت	کسی جاندار (کو)	لیکن	وہ ڈھیل دیتا رہتا ہے انہیں	تک	مقررہ میعاد	پس جب	آ جائے گی

زمین کی پشت پر کسی جاندار کو لیکن (اس کی سنت یہ ہے) وہ ڈھیل دیتا رہتا ہے انہیں ایک مقررہ میعاد تک پس جب

اَجَلُهُمْ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ
انکی میعاد	تو بیشک	اللہ	ہے

ان کی میعاد آ جائے گی تو بے شک اللہ کے

بِعِبَادِهٖ	بَصِيْرًا ﴿۴۵﴾
اپنے سب بندوں کو	دیکھنے والا

سب بندے اس کی نگاہ میں ہیں۔

سُوْرَةُ يٰسٓ ۳۶ مَكِّيَّةٌ ۴۱	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اٰيَاتُهَا ۸۳ رُكُوْعَاتُهَا ۵

سورۂ یٰسٓ مکی ہے ‏ اس میں تراسی آیتیں اور پانچ رکوع ہیں

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

يٰسٓ ۝۱	وَالْقُرْاٰنِ	الْحَكِيْمِ ۝۲	اِنَّكَ	لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝۳	عَلٰى	صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝۴
اے سید!	قسم ہے قرآن	حکیم کی	بے شک	آپ رسولوں میں سے	پر	راہ راست

اے سید (عرب وعجم!) قسم ہے قرآن حکیم کی بیشک آپ رسولوں میں سے ہیں۔ (یقیناً) آپ راہِ راست پر ہیں

تَنْزِيْلَ	الْعَزِيْزِ	الرَّحِيْمِ ۝۵	لِتُنْذِرَ	قَوْمًا	مَّآ اُنْذِرَ	اٰبَآؤُهُمْ	فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ۝۶
نازل فرمایا ہے	عزیز	رحیم (نے)	تاکہ آپ ڈرا سکیں	اس قوم (کو)	نہیں ڈرایا گیا	جن کے باپ دادا (کو)	اس لیے وہ غافل ہیں

نازل فرمایا ہے (قرآن حکیم کو) عزیز (اور) رحیم نے تاکہ آپ ڈرا سکیں اس قوم کو جن کے باپ دادا کو (طویل عرصہ سے) نہیں ڈرایا گیا اس لئے وہ غافل ہیں۔

لَقَدْ حَقَّ	الْقَوْلُ	عَلٰٓى	اَكْثَرِهِمْ	فَهُمْ	لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝۷	اِنَّا جَعَلْنَا	فِيْٓ	اَعْنَاقِهِمْ
بے شک لازم ہو چکی ہے	یہ بات	پر	ان میں سے اکثر	کہ وہ	ایمان نہیں لائیں گے	ہم نے ڈال دیئے ہیں	میں	انکی گردنوں

بے شک (ان کے پیہم کفر وعناد کے باعث) یہ بات لازم ہو چکی ہے ان میں سے اکثر پر کہ وہ ایمان نہیں لائیں گے ہم نے ڈال دیئے ہیں ان کی گردنوں میں

اَغْلٰلًا	فَهِيَ	اِلَى	الْاَذْقَانِ	فَهُمْ	مُّقْمَحُوْنَ ۝۸	وَجَعَلْنَا	مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ
طوق	پس وہ	تک	انکی ٹھوڑیوں	اس لیے وہ	اوپر کو اٹھے ہوئے ہیں	اور ہم نے بنادی ہے	ان کے سامنے

طوق پس وہ ان کی ٹھوڑیوں تک پہنچے ہوئے ہیں اس لئے ان کے سر اوپر کو اٹھے ہوئے ہیں۔ اور ہم نے بنادی ہے ان کے سامنے

سَدًّا	وَّ	مِنْ خَلْفِهِمْ	سَدًّا	فَاَغْشَيْنٰهُمْ	فَهُمْ	لَا يُبْصِرُوْنَ ۝۹	وَسَوَآءٌ
ایک دیوار	اور	انکے پیچھے	ایک دیوار	اور انکی آنکھوں پر پردہ ڈال دیا ہے	پس وہ	کچھ نہیں دیکھ سکتے	اور یکساں ہے

ایک دیوار اور ان کے پیچھے ایک دیوار اور ان کی آنکھوں پر پردہ ڈال دیا ہے پس وہ کچھ نہیں دیکھ سکتے۔ اور یکساں ہے

عَلَيْهِمْ	ءَاَنْذَرْتَهُمْ	اَمْ	لَمْ تُنْذِرْهُمْ	لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝۱۰	اِنَّمَا	تُنْذِرُ	مَنِ
ان کے لیے	چاہے آپ انہیں ڈرائیں	یا	نہ ڈرائیں انہیں	وہ ایمان نہیں لائیں گے	صرف	آپ ڈرا سکتے ہیں	جو

ان کے لئے چاہے آپ انہیں ڈرائیں یا نہ ڈرائیں وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ آپ تو صرف اسی کو ڈرا سکتے ہیں جو

اتَّبَعَ	الذِّكْرَ	وَخَشِيَ	الرَّحْمٰنَ	بِالْغَيْبِ	فَبَشِّرْهُ	بِمَغْفِرَةٍ	وَّاَجْرٍ	كَرِيْمٍ ۝۱۱
اتباع کرتا ہے	قرآن (کا)	اور ڈرتا ہے	رحمٰن (سے)	بن دیکھے	پس مژدہ سنائیے	مغفرت کا	اور اجر کا	بہترین

اتباع کرتا ہے قرآن کا اور ڈرتا ہے (خداوند) رحمٰن سے بن دیکھے، پس مژدہ سنائیے ایسے شخص کو مغفرت کا اور بہترین اجر کا۔

اِنَّا نَحْنُ	نُحْيِ	الْمَوْتٰى	وَنَكْتُبُ	مَا قَدَّمُوْا	وَاٰثَارَهُمْ	وَكُلَّ شَيْءٍ
بے شک ہم ہی	زندہ کرتے ہیں	مردوں (کو)	اور لکھ لیتے ہیں	جو وہ آگے بھیجتے ہیں	اور انکے ان آثار	اور ہر چیز (کو)

بیشک ہم ہی زندہ کرتے ہیں مردوں کو اور لکھ لیتے ہیں (ان اعمال کو) جو وہ آگے بھیجتے ہیں اور ان کے آثار کو جو وہ پیچھے چھوڑ جاتے ہیں اور ہر چیز کو

اَحْصَيْنٰهُ	فِيْٓ	اِمَامٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱۲﴾	وَاضْرِبْ	لَهُمْ	مَّثَلًا	اَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ	اِذْ
ہم نے شمار کر رکھا ہے	میں	لوح محفوظ	اور بیان فرمائیے	انکے لیے	مثال	گاؤں کے باشندوں (کی)	جب

ہم نے شمار کر رکھا ہے لوح محفوظ میں۔ اور بیان فرمائیے ان کے (سمجھانے کے) لئے مثال گاؤں کے باشندوں کی، جب

جَآءَهَا	الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۱۳﴾	اِذْ	اَرْسَلْنَآ	اِلَيْهِمُ	اثْنَيْنِ	فَكَذَّبُوْهُمَا	فَعَزَّزْنَا	بِثَالِثٍ
آئے وہاں	رسول	جب	ہم نے بھیجے	انکی طرف	دو	انہوں نے انکو جھٹلایا	پس ہم نے تقویت دی	ایک تیسرے سے

آئے وہاں (ہمارے) رسول جب (پہلے) ہم نے بھیجے ان کی طرف دو رسول تو انہوں نے ان کو جھٹلایا پس ہم نے تقویت دی (انہیں) ایک تیسرے رسول سے

فَقَالُوْٓا	اِنَّآ	اِلَيْكُمْ	مُّرْسَلُوْنَ ﴿۱۴﴾	قَالُوْا	مَآ اَنْتُمْ	اِلَّا	بَشَرٌ	مِّثْلُنَا	وَمَآ
تو ان تینوں نے کہا	ہمیں	تمہاری طرف	بھیجا گیا ہے	بستی والوں نے کہا	نہیں ہو تم	مگر	انسان	ہماری مانند	اور نہیں

تو ان تینوں نے (انہیں) کہا کہ ہمیں تمہاری طرف بھیجا گیا ہے۔ بستی والوں نے کہا نہیں ہو تم مگر انسان ہماری مانند اور نہیں

اَنْزَلَ	الرَّحْمٰنُ	مِنْ شَيْءٍ	اِنْ اَنْتُمْ	اِلَّا تَكْذِبُوْنَ ﴿۱۵﴾	قَالُوْا	رَبُّنَا	يَعْلَمُ	اِنَّآ
اتاری	رحمٰن (نے)	کوئی چیز	نہیں ہو تم	مگر جھوٹ بول رہے ہو	رسولوں نے کہا	ہمارا رب	جانتا ہے	کہ ہم یقیناً

اتاری رحمٰن نے کوئی چیز، نہیں ہو تم مگر جھوٹ بول رہے ہو۔ رسولوں نے کہا ہمارا رب جانتا ہے کہ ہم یقیناً

اِلَيْكُمْ	لَمُرْسَلُوْنَ ﴿۱۶﴾	وَمَا عَلَيْنَآ	اِلَّا	الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۱۷﴾	قَالُوْٓا	اِنَّا تَطَيَّرْنَا
تمہاری طرف	بھیجے گئے ہیں	اور نہیں ہم پر	بجز	پہنچا دینا کھول کر	وہ کہنے لگے	ہم اپنے لیے فال بد سمجھتے ہیں

تمہاری طرف بھیجے گئے ہیں اور نہیں ہم پر کوئی ذمہ داری بجز اس کے (کہ پیغام حق) کھول کر پہنچا دیں وہ کہنے لگے ہم تو تمہیں اپنے لئے فال بد سمجھتے ہیں

بِكُمْ	لَئِنْ	لَّمْ تَنْتَهُوْا	لَنَرْجُمَنَّكُمْ	وَلَيَمَسَّنَّكُمْ	مِّنَّا	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ ﴿۱۸﴾
تمہیں	اگر	تم باز نہ آئے	تو ہم تمہیں ضرور سنگسار کر دیں گے	اور پہنچے گا تمہیں	ہماری طرف سے	عذاب	دردناک

اگر تم باز نہ آئے تو ہم تمہیں ضرور سنگسار کر دیں گے اور پہنچے گا تمہیں ہماری طرف سے دردناک عذاب

قَالُوْا	طَآئِرُكُمْ مَّعَكُمْ	اَئِنْ	ذُكِّرْتُمْ	بَلْ	اَنْتُمْ	قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ﴿۱۹﴾
رسولوں نے فرمایا	تمہاری بدفالی تمہیں نصیب ہو	اگر	تمہیں نصیحت کی جاتی ہے	بلکہ	تم	حد سے بڑھ جانے والے

رسولوں نے فرمایا تمہاری بدفالی تمہیں نصیب ہو (حیرت ہے) اگر تمہیں نصیحت کی جاتی ہے (تو تم دھمکیاں دینے لگتے ہو) بلکہ تم لوگ حد سے بڑھ جانے والے ہو۔

وَجَآءَ	مِنْ	اَقْصَا	الْمَدِيْنَةِ	رَجُلٌ	يَّسْعٰى	قَالَ	يٰقَوْمِ
دریں اثناء آیا	سے	پرلے کنارے	شہر (کے)	ایک شخص	دوڑتا ہوا	اس نے کہا	اے میری قوم!

دریں اثناء آیا شہر کے پرلے کنارے سے ایک شخص دوڑتا ہوا اس نے کہا اے میری قوم!

	اتَّبِعُوا	الْمُرْسَلِيْنَ ۝۲۰	اتَّبِعُوْا	مَنْ	لَّا يَسْـَٔلُكُمْ	
	پیروی کرو	رسولوں (کی)	پیروی کرو	جو	تم سے طلب نہیں کرتے	

پیروی کرو رسولوں کی۔ پیروی کرو ان (پاکبازوں) کی جو تم سے

	اَجْرًا	وَّهُمْ	مُّهْتَدُوْنَ ۝۲۱	
	کوئی اجر	اور وہ	سیدھی راہ پر ہیں	

کوئی اجر طلب نہیں کرتے اور وہ سیدھی راہ پر ہیں۔

وَمَنْ	يَّقْنُتْ	مِنْكُنَّ	لِلّٰهِ	وَرَسُوْلِهٖ	وَتَعْمَلْ	صَالِحًا	نُّؤْتِهَآ	اَجْرَهَا	مَرَّتَيْنِ
اور جو	فرمانبردار بنی رہی	تم میں سے	اللہ کی	اور اسکے رسول (کی)	اور عمل کرتی رہی	نیک	تو ہم اسے دیں گے	اس کا اجر	دو چند

اور جو تم میں سے فرمانبردار بنی رہی اللہ کی اور اس کے رسول کی اور نیک عمل کرتی رہی تو ہم اس کو اس کا اجر بھی دو چند دیں گے،

وَاَعْتَدْنَا	لَهَا	رِزْقًا كَرِيْمًا ﴿۳۱﴾	يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ	لَسْتُنَّ	كَاَحَدٍ	مِّنَ النِّسَآءِ	اِنِ
اور ہم نے تیار کر رکھی ہے	اس کے لیے	عزت والی روزی	اے نبی کی ازواج!	تم نہیں ہو	کسی عورت کی مانند	دوسری عورتوں میں سے	اگر

اور ہم نے اس کے لئے عزت والی روزی تیار کر رکھی ہے۔اے نبی کی ازواج (مطہرات) تم نہیں ہو دوسری عورتوں میں سے کسی عورت کی مانند اگر

اتَّقَيْتُنَّ	فَلَا تَخْضَعْنَ	بِالْقَوْلِ	فَيَطْمَعَ	الَّذِيْ	فِيْ قَلْبِهٖ	مَرَضٌ	وَّقُلْنَ	قَوْلًا
تم پرہیزگاری اختیار کرو	تو نرمی سے نہ کرو	بات	کہ طمع کرنے لگے	وہ	جس کے دل میں	روگ	اور گفتگو کرو	گفتگو

تم پرہیزگاری اختیار کرو، پس ایسی نرمی سے بات نہ کرو کہ طمع کرنے لگے وہ (بے حیا) جس کے دل میں روگ ہے اور گفتگو کرو تو

مَّعْرُوْفًا ﴿۳۲﴾	وَّقَرْنَ	فِيْ بُيُوْتِكُنَّ	وَلَا تَبَرَّجْنَ	تَبَرُّجَ	الْجَاهِلِيَّةِ	الْاُوْلٰى	وَ
باوقار انداز	اور ٹھہری رہو	اپنے گھروں میں	اور اپنی آرائش کی نمائش نہ کرو	جیسے نمائش	جاہلیت میں	سابق	اور

باوقار انداز سے کرو۔اور ٹھہری رہو اپنے گھروں میں اور اپنی آرائش کی نمائش نہ کرو جیسے سابق دور جاہلیت میں رواج تھا

اَقِمْنَ	الصَّلٰوةَ	وَاٰتِيْنَ	الزَّكٰوةَ	وَاَطِعْنَ	اللّٰهَ	وَرَسُوْلَهٗ	اِنَّمَا	يُرِيْدُ اللّٰهُ
قائم کرو	نماز	اور دیا کرو	زکوۃ	اور اطاعت کیا کرو	اللہ	اور اسکے رسول (کی)	یہی	اللہ چاہتا ہے

اور نماز قائم کرو اور زکوۃ دیا کرو اور اطاعت کیا کرو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی، اللہ تعالیٰ تو یہی چاہتا ہے

لِيُذْهِبَ	عَنْكُمُ	الرِّجْسَ	اَهْلَ الْبَيْتِ	وَيُطَهِّرَكُمْ	تَطْهِيْرًا ﴿۳۳﴾	وَاذْكُرْنَ
کہ دور کر دے	تم سے	پلیدی	نبی کے گھر والو!	اور تم کو پاک صاف کر دے	پوری طرح	اور یاد رکھو

کہ تم سے دور کر دے پلیدی کو اے نبی کے گھر والو! اور تم کو پوری طرح پاک صاف کر دے۔اور یاد رکھو

مَا يُتْلٰى	فِيْ	بُيُوْتِكُنَّ	مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ	وَالْحِكْمَةِ	اِنَّ اللّٰهَ	كَانَ	لَطِيْفًا
جو پڑھی جاتی ہیں	میں	تمہارے گھروں	اللہ کی آیتیں	اور حکمت	بیشک اللہ	ہے	بڑا لطف فرمانیوالا

اللہ کی آیتوں اور حکمت کی باتوں کو جو پڑھی جاتی ہیں تمہارے گھروں میں، بے شک اللہ تعالیٰ بڑا لطف فرمانے والا

خَبِيْرًا ﴿۳۴﴾	اِنَّ	الْمُسْلِمِيْنَ	وَالْمُسْلِمٰتِ	وَالْمُؤْمِنِيْنَ	وَالْمُؤْمِنٰتِ	وَالْقٰنِتِيْنَ
ہر بات سے باخبر	بیشک	مسلمان مرد	اور مسلمان عورتیں	اور مومن مرد	اور مومن عورتیں	اور فرمانبردار مرد

ہر بات سے باخبر ہے۔ بیشک مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں، مومن مرد اور مومن عورتیں فرمانبردار مرد

وَالْقٰنِتٰتِ	وَالصّٰدِقِيْنَ	وَالصّٰدِقٰتِ	وَالصّٰبِرِيْنَ	وَالصّٰبِرٰتِ	وَالْخٰشِعِيْنَ
اور فرمانبردار عورتیں	اور سچ بولنے والے مرد	اور سچ بولنے والی عورتیں	اور صابر مرد	اور صابر عورتیں	اور عاجزی کرنیوالے

اور فرمانبردار عورتیں، سچ بولنے والے مرد اور سچ بولنے والی عورتیں، صابر مرد اور صابر عورتیں عاجزی کرنے والے

وَالْخٰشِعٰتِ	وَالْمُتَصَدِّقِيْنَ	وَالْمُتَصَدِّقٰتِ	وَالصَّآئِمِيْنَ	وَالصّٰئِمٰتِ	وَالْحٰفِظِيْنَ
اور عاجزی کرنے والیاں	اور خیرات کرنے والے	اور خیرات کرنے والیاں	اور روزہ دار مرد	اور روزہ دار عورتیں	اور حفاظت کرنے والے مرد

اور عاجزی کرنے والیاں خیرات کرنے والے اور خیرات کرنے والیاں، روزہ دار مرد اور روزہ دار عورتیں

فُرُوْجَهُمْ	وَالْحٰفِظٰتِ	وَالذّٰكِرِيْنَ	اللّٰهَ	كَثِيْرًا	وَّالذّٰكِرٰتِ	اَعَدَّ اللّٰهُ	لَهُمْ
اپنی عصمت (کی)	اور حفاظت کرنے والیاں	اور یاد کرنے والے	اللہ (کو)	کثرت سے	اور یاد کرنے والیاں	تیار کر رکھا ہے اللہ نے	ان کیلئے

اپنی عصمت کی حفاظت کرنے والے مرد اور حفاظت کرنے والیاں اور کثرت سے اللہ کو یاد کرنے والے اور یاد کرنے والیاں تیار کر رکھا ہے اللہ نے ان سب کے لئے

مَّغْفِرَةً	وَّ	اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۳۵﴾	وَمَا كَانَ	لِمُؤْمِنٍ	وَّلَا مُؤْمِنَةٍ	اِذَا	قَضَى
مغفرت	اور	اجر عظیم	اور نہ حق پہنچتا ہے	کسی مومن مرد کو	اور نہ کسی مومن عورت (کو)	جب	فیصلہ فرمادے

مغفرت اور اجر عظیم۔ نہ کسی مومن مرد کو یہ حق پہنچتا ہے اور نہ کسی مومن عورت کو کہ جب فیصلہ فرمادے

اللّٰهُ	وَرَسُوْلُهٗۤ	اَمْرًا	اَنْ يَّكُوْنَ	لَهُمُ	الْخِيَرَةُ	مِنْ اَمْرِهِمْ ؕ	وَمَنْ	يَّعْصِ	اللّٰهَ
اللہ	اور اس کا رسول	کسی معاملہ (کا)	پھر ہو	انہیں	کوئی اختیار	اپنے اس معاملہ میں	اور جو	نافرمانی کرتا ہے	اللہ

اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول کسی معاملہ کا تو پھر انہیں کوئی اختیار رہوا اپنے اس معاملہ میں، اور جو نافرمانی کرتا ہے اللہ

وَرَسُوْلَهٗ	فَقَدْ ضَلَّ	ضَلٰلًا	مُّبِيْنًا ﴿۳۶﴾	وَاِذْ	تَقُوْلُ	لِلَّذِيْۤ	اَنْعَمَ اللّٰهُ
اور اسکے رسول (کی)	تو وہ مبتلا ہوگیا	گمراہی	کھلی میں	اور جب	آپ نے فرمایا	اس کو	اللہ نے احسان فرمایا

اور اس کے رسول کی تو وہ کھلی گمراہی میں مبتلا ہوگیا۔ اور یاد کیجئے جب آپ نے فرمایا اس شخص کو جس پر اللہ نے بھی احسان فرمایا

عَلَيْهِ	وَاَنْعَمْتَ	عَلَيْهِ	اَمْسِكْ	عَلَيْكَ	زَوْجَكَ	وَاتَّقِ اللّٰهَ	وَتُخْفِيْ
جس پر	اور آپ نے احسان فرمایا	اس پر	رہنے دے	اپنی زوجیت میں	اپنی بی بی (کو)	اور اللہ سے ڈر	اور آپ مخفی رکھے ہوئے تھے

اور آپ نے بھی احسان فرمایا اپنی بی بی کو اپنی زوجیت میں رہنے دے اور اللہ سے ڈر، اور آپ مخفی رکھے ہوئے تھے

فِيْ نَفْسِكَ	مَا اللّٰهُ مُبْدِيْهِ	وَتَخْشَى	النَّاسَ ۚ	وَاللّٰهُ	اَحَقُّ	اَنْ تَخْشٰىهُ ؕ
اپنے جی میں	جسے اللہ ظاہر فرمانے والا تھا	اور آپکو اندیشہ تھا	لوگوں (کا)	حالانکہ اللہ	زیادہ حقدار	کہ آپ اس سے ڈریں

اپنے جی میں وہ بات جسے اللہ ظاہر فرمانے والا تھا اور آپ کو اندیشہ تھا لوگوں (کے طعن وتشنیع) کا، حالانکہ اللہ تعالیٰ زیادہ حقدار ہے کہ آپ اس سے ڈریں،

فلما	قضى	زيد	منها وطرا	زوجنكها	لكي لا يكون	على	المؤمنين	حرج
پھر جب	پوری کر لی	زید (نے)	اسے طلاق دینے کی خواہش	ہم نے اس کا آپ سے نکاح کر دیا	تا کہ نہ ہو	پر	ایمان والوں	کوئی حرج

پھر جب پوری کر لی زید نے اسے طلاق دینے کی خواہش تو ہم نے اس کا آپ سے نکاح کر دیا تا کہ (اس عملی سنت کے بعد) ایمان والوں پر کوئی حرج نہ ہو اپنے

فی ازواج	ادعیائهم	اذا قضوا	منهن	وطرا	وكان	امر الله	مفعولا ۝٣٧
بیویوں کے بارے میں	اپنے منہ بولے بیٹوں کی	جب وہ پورا کر لیں	انہیں	طلاق دینے کا ارادہ	اور ہے	اللہ کا حکم	ہر حال میں ہو کر رہتا

منہ بولے بیٹوں کی بیویوں کے بارے میں جب وہ انہیں طلاق دینے کا ارادہ پورا کر لیں، اور اللہ کا حکم تو ہر حال میں ہو کر رہتا ہے۔

ما كان	على النبي	من حرج	فيما	فرض الله	له	سنة الله	في
نہیں ہے	نبی پر	کوئی مضائقہ	ایسے کام کرنے میں	جنہیں حلال کر دیا ہے اللہ نے	اس کیلئے	اللہ کی یہی سنت	بارے میں

نہیں ہے نبی پر کوئی مضائقہ ایسے کام کرنے میں جنہیں حلال کر دیا ہے اللہ نے اس کے لئے اللہ تعالیٰ کی یہی سنت ہے ان (انبیاء) کے بارے میں

الذين	خلوا	من قبل	وكان	امر الله	قدرا	مقدورا ۝٣٨	الذين
جو	گزر چکے ہیں	پہلے	اور ہوتا ہے	اللہ کا حکم	ایسا فیصلہ	جو طے پا چکا ہوتا ہے	وہ جو

جو پہلے گزر چکے ہیں اور اللہ کا حکم ایسا فیصلہ ہوتا ہے جو طے پا چکا ہوتا ہے۔

يبلغون	رسلت الله	ويخشونه	ولا يخشون	احدا	الا الله	وكفى	بالله	حسيبا ۝٣٩
پہنچاتے ہیں	اللہ کے پیغامات	اور اس سے ڈرتے ہیں	اور وہ نہیں ڈرا کرتے	کسی سے	اللہ کے سوا	اور کافی ہے	اللہ	حساب لینے والا

وہ لوگ جو اللہ کے پیغامات پہنچاتے ہیں اور اس سے ڈرتے ہیں وہ نہیں ڈرا کرتے کسی سے اللہ تعالیٰ کے سوا اور کافی ہے اللہ تعالیٰ حساب لینے والا۔

ما كان	محمد	ابا	احد	من رجالكم	ولكن	رسول الله	وخاتم النبين
نہیں ہیں	محمد	باپ	کسی (کے)	تمہارے مردوں میں سے	بلکہ	اللہ کے رسول	اور خاتم النبیین

نہیں ہیں محمد (ﷺ) (فداہ روحی) کسی کے باپ تمہارے مردوں میں سے بلکہ وہ اللہ کے رسول اور خاتم النبیین ہیں،

وكان	الله	بكل شيء	عليما ۝٤٠	يايها	الذين امنوا	اذكروا	الله	ذكرا
اور ہے	اللہ	ہر چیز کو	خوب جاننے والا	اے	ایمان والو!	یاد کیا کرو	اللہ (کو)	یاد کرنا

اور اللہ تعالیٰ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ اے ایمان والو! یاد کیا کرو اللہ تعالیٰ کو

كثيرا ۝٤١	وسبحوه	بكرة	واصيلا ۝٤٢	هو الذي	يصلي	عليكم	وملئكته
کثرت (سے)	اور اسکی پاکی بیان کیا کرو	صبح	اور شام	وہ ہے جو	رحمت نازل کرتا ہے	تم پر	اور اسکے فرشتے

کثرت سے اور اس کی پاکی بیان کیا کرو صبح و شام۔ اللہ وہ ہے جو رحمت نازل کرتا ہے تم پر اور اس کے فرشتے بھی (تم پر نزول رحمت کی دعا کرتے ہیں)

لِيُخْرِجَكُمْ	مِّنَ	الظُّلُمٰتِ	اِلَى النُّوْرِ	وَكَانَ	بِالْمُؤْمِنِيْنَ	رَحِيْمًا (۴۳)	تَحِيَّتُهُمْ
تاکہ وہ نکال کرلے جائیں تمہیں	سے	اندھیروں	نور کیطرف	اور وہ ہے	مومنوں پر	ہمیشہ رحم فرمانیوالا	انہیں یہ دعا

تاکہ وہ نکال کرلے جائے تمہیں (طرح طرح کے) اندھیروں سے نور کی طرف، اور وہ مومنوں پر ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔ انہیں یہ دعا دی جائے گی

يَوْمَ	يَلْقَوْنَهٗ	سَلٰمٌ	وَاَعَدَّ	لَهُمْ	اَجْرًا	كَرِيْمًا (۴۴)	يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ	اِنَّاۤ اَرْسَلْنٰكَ
جس روز	وہ اپنے رب کریم سے ملیں گے	ہمیشہ سلامت رہو	اور اس نے تیار کر رکھا ہے	ان کیلئے	اجر	عزت والا	اے نبی	ہم نے بھیجا ہے آپکو

جس روز وہ اپنے رب کریم سے ملیں گے، ہمیشہ سلامت رہو، اور اس نے تیار کر رکھا ہے ان کے لئے عزت والا اجر۔ اے نبی (مکرم!) ہم نے بھیجا ہے آپ کو

شَاهِدًا	وَّمُبَشِّرًا	وَّنَذِيْرًا (۴۵)	وَّدَاعِيًا	اِلَى اللّٰهِ	بِاِذْنِهٖ	وَسِرَاجًا	مُّنِيْرًا (۴۶)
گواہ بنا (کر)	اور خوشخبری سنانے والا	اور بروقت ڈرانے والا	اور دعوت دینے والا	اللہ کیطرف	اسکے اذن سے	اور آفتاب	روشن کردینے والا

(سب سچائیوں کا) گواہ بنا کر اور خوشخبری سنانے والا اور بروقت ڈرانے والا اور دعوت دینے والا اللہ کی طرف اس کے اذن سے اور آفتاب روشن کردینے والا۔

وَبَشِّرِ	الْمُؤْمِنِيْنَ	بِاَنَّ	لَهُمْ	مِّنَ اللّٰهِ	فَضْلًا	كَبِيْرًا (۴۷)	وَلَا تُطِعِ	الْكٰفِرِيْنَ
اور مژدہ سنادیں	مومنوں (کو)	کہ بیشک	ان کیلئے (ہے)	اللہ کی جانب سے	فضل	بڑا	اور نہ کہنا مانو	کافروں (کا)

اور آپ مژدہ سنادیں مومنوں کو کہ ان کے لئے اللہ کی جناب سے بڑا ہی فضل ہے۔ اور نہ کہنا مانو کافروں

وَالْمُنٰفِقِيْنَ	وَدَعْ	اَذٰىهُمْ	وَتَوَكَّلْ	عَلَى اللّٰهِ	وَكَفٰى	بِاللّٰهِ	وَكِيْلًا (۴۸)	يٰۤاَيُّهَا
اور منافقوں (کا)	اور پروانہ کرو	انکی اذیت رسانی (کی)	اور بھروسہ رکھو	اللہ پر	اور کافی ہے	اللہ	کارساز	اے

اور منافقوں کا اور پروانہ کروان کی اذیت رسانی کی اور بھروسہ رکھو اللہ پر، اور کافی ہے اللہ تعالیٰ (آپ کا) کارساز۔

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا	اِذَا	نَكَحْتُمُ	الْمُؤْمِنٰتِ	ثُمَّ	طَلَّقْتُمُوْهُنَّ	مِنْ قَبْلِ	اَنْ
ایمان والو!	جب	تم نکاح کرو	مومن عورتوں (سے)	پھر	تم انہیں طلاق دے دو	اس سے پہلے	کہ

اے ایمان والو! جب تم نکاح کرو مومن عورتوں سے پھر تم انہیں طلاق دے دو اس سے پہلے کہ

تَمَسُّوْهُنَّ	فَمَا لَكُمْ	عَلَيْهِنَّ	مِنْ عِدَّةٍ	تَعْتَدُّوْنَهَا	فَمَتِّعُوْهُنَّ	وَسَرِّحُوْهُنَّ
تم انہیں ہاتھ لگاؤ	پس نہیں تمہارے لیے	ان پر	عدت گزارنا	جسے تم شمار کرو	لہٰذا انہیں کچھ مال دے دو	اور انہیں رخصت کردو

تم انہیں ہاتھ لگاؤ پس تمہارے لئے ان پر عدت گزارنا ضروری نہیں جسے تم شمار کرو، لہٰذا انہیں کچھ مال دے دو اور انہیں رخصت کردو

سَرَاحًا	جَمِيْلًا (۴۹)	يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ	اِنَّاۤ اَحْلَلْنَا	لَكَ	اَزْوَاجَكَ	الّٰتِيْۤ
رخصت کرنا	خوبصورتی (سے)	اے نبی!	ہم نے حلال کردی ہیں	آپکے لیے	آپکی ازواج	جن کے

خوبصورتی سے۔ اے نبی (مکرم ﷺ!) ہم نے حلال کردی ہیں آپ کے لئے آپ کی ازواج جن کے مہر

اٰتَيْتَ	اُجُوْرَهُنَّ	وَمَا	مَلَكَتْ	يَمِيْنُكَ	مِمَّآ	اَفَآءَ اللّٰهُ	عَلَيْكَ	وَ
آپ نے ادا کردیے	مہر	اور جن (کے)	مالک ہے	آپ کا دائیں ہاتھ	جو	اللہ نے بطور غنیمت عطا کی ہیں	آپ کو	اور

آپ نے ادا کردیے ہیں اور آپ کی کنیزیں جو اللہ نے بطور غنیمت آپ کو عطا کی ہیں اور

بَنٰتِ عَمِّكَ	وَ	بَنٰتِ عَمّٰتِكَ	وَبَنٰتِ خَالِكَ	وَبَنٰتِ خٰلٰتِكَ	الّٰتِيْ
آپکے چچا کی بیٹیاں	اور	آپکی پھوپھیوں کی بیٹیاں	اور آپکے ماموں کی بیٹیاں	اور آپکی خالاؤں کی بیٹیاں	جنہوں (نے)

آپ کے چچا کی بیٹیاں اور آپ کی پھوپھیوں کی بیٹیاں اور آپ کے ماموں کی بیٹیاں اور آپ کی خالاؤں کی بیٹیاں جنہوں نے

هَاجَرْنَ	مَعَكَ	وَامْرَاَةً	مُّؤْمِنَةً	اِنْ	وَّهَبَتْ	نَفْسَهَا	لِلنَّبِيِّ	اِنْ
ہجرت کی	آپ کے ساتھ	اور عورت	مومن	اگر	وہ نذر کردے	اپنی جان	نبی کو	اگر

ہجرت کی آپ کے ساتھ اور مومن عورت اگر وہ اپنی جان نبی کی نذر کردے اگر

اَرَادَ النَّبِيُّ	اَنْ	يَّسْتَنْكِحَهَا	خَالِصَةً	لَّكَ	مِنْ دُوْنِ	الْمُؤْمِنِيْنَ
نبی چاہے	کہ	وہ اس سے نکاح کرے	صرف	آپکے لیے	چھوڑ کر	دوسرے مومنوں (کو)

نبی اس سے نکاح کرنا چاہے، یہ (اجازت) صرف آپ کے لئے ہے دوسرے مومنوں کے لئے نہیں،

قَدْ عَلِمْنَا	مَا فَرَضْنَا	عَلَيْهِمْ	فِيْٓ	اَزْوَاجِهِمْ	وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ
ہمیں خوب علم ہے	جو ہم نے مقرر کیا	مسلمانوں پر	بارے میں	انکی بیویوں	اور انکی کنیزوں

ہمیں خوب علم ہے جو ہم نے مقرر کیا ہے مسلمانوں پر ان کی بیویوں اور کنیزوں کے بارے میں،

لِكَيْلَا يَكُوْنَ	عَلَيْكَ	حَرَجٌ	وَكَانَ	اللّٰهُ	غَفُوْرًا	رَّحِيْمًا ۝۵۰	تُرْجِيْ	مَنْ تَشَآءُ
تاکہ نہ ہو	آپ پر	کسی قسم کی تنگی	اور ہے	اللہ	بہت بخشنے والا	ہمیشہ رحم فرمانیوالا	دور کردیں	جسکو چاہیں

تاکہ آپ پر کسی قسم کی تنگی نہ ہو اور اللہ تعالیٰ بہت بخشنے والا ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔ (آپ کو اختیار ہے) دور کردیں جس کو چاہیں

مِنْهُنَّ	وَتُـْٔوِيْٓ	اِلَيْكَ	مَنْ تَشَآءُ	وَمَنِ ابْتَغَيْتَ	مِمَّنْ	عَزَلْتَ	فَلَا جُنَاحَ
اپنی ازواج سے	اور پاس رکھیں	اپنے	جسکو آپ چاہیں	اور اگر آپ طلب کریں	جنکو	آپ نے علیحدہ کردیا تھا	تب بھی کوئی مضائقہ نہیں

اپنی ازواج سے اور اپنے پاس رکھیں جس کو آپ چاہیں۔ اور اگر آپ (دوبارہ) طلب کریں جن کو آپ نے علیحدہ کردیا تھا تب بھی

عَلَيْكَ	ذٰلِكَ اَدْنٰٓى	اَنْ تَقَرَّ	اَعْيُنُهُنَّ	وَلَا يَحْزَنَّ	وَيَرْضَيْنَ	بِمَآ اٰتَيْتَهُنَّ
آپ پر	اس سے پوری توقع ہے	کہ ٹھنڈی ہونگی	انکی آنکھیں	اور وہ آزردہ خاطر نہ ہونگی	اور خوش رہیں گی	جو آپ انہیں عطا فرمائیے

آپ پر کوئی مضائقہ نہیں۔ اس (رخصت) سے پوری توقع ہے کہ ان کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں گی اور وہ آزردہ خاطر نہ ہوں گی اور سب کی سب خوش رہیں گی جو کچھ

كُلُّهُنَّ	وَاللّٰهُ	يَعْلَمُ	مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ	وَكَانَ	اللّٰهُ	عَلِيْمًا	حَلِيْمًا ﴿۵۱﴾	لَا يَحِلُّ
سب کی سب	اور اللہ	جانتا ہے	جو تمہارے دلوں میں ہے	اور ہے	اللہ	جاننے والا	بڑا بردبار	حلال نہیں

آپ انہیں عطا فرمائیں گے۔ اور (اے لوگو!) اللہ تعالیٰ جانتا ہے جو تمہارے دلوں میں ہے، اور اللہ تعالیٰ سب کچھ جاننے والا بڑا بردبار ہے۔ حلال نہیں

لَكَ	النِّسَآءُ	مِنْ بَعْدُ	وَلَآ	اَنْ تَبَدَّلَ	بِهِنَّ	مِنْ	اَزْوَاجٍ	وَّلَوْ	اَعْجَبَكَ
آپ کے لیے	دوسری عورتیں	اس کے بعد	اور نہ	یہ کہ آپ تبدیل کرلیں	ان ازواج سے	سے	دوسری بیویاں	اگرچہ	آپ کو پسند آئے

آپ کے لئے دوسری عورتیں اس کے بعد اور نہ اس کی اجازت ہے کہ آپ تبدیل کرلیں ان ازواج سے دوسری بیویاں اگرچہ آپ کو پسند آئے

حُسْنُهُنَّ	اِلَّا	مَا مَلَكَتْ يَمِيْنُكَ	وَكَانَ	اللّٰهُ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	رَّقِيْبًا ﴿۵۲﴾
ان کا حسن	بجز	کنیزوں (کے)	اور ہے	اللہ	ہر چیز پر	نگران

ان کا حسن بجز کنیزوں کے اور اللہ تعالیٰ ہر چیز پر نگران ہے۔

يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	لَا تَدْخُلُوْا	بُيُوْتَ	النَّبِيِّ	اِلَّآ	اَنْ	يُّؤْذَنَ	لَكُمْ
اے	ایمان والو	نہ داخل ہوا کرو	گھروں	نبی (کے)	بجز	اس کے کہ	اجازت دی جائے	تم کو

اے ایمان والو! نہ داخل ہوا کرو نبی کریم (ﷺ) کے گھروں میں بجز اس (صورت) کے کہ تم کو

اِلٰى	طَعَامٍ	غَيْرَ نٰظِرِيْنَ	اِنٰىهُ	وَلٰكِنْ	اِذَا	دُعِيْتُمْ	فَادْخُلُوْا	فَاِذَا	طَعِمْتُمْ
طرف	کھانے (کی)	نہ انتظار کیا کرو	کھانا پکنے کا	لیکن	جب	تمہیں بلایا جائے	تو اندر چلے آؤ	پس	جب کھانا کھاچکو

کھانے کے لئے آنے کی اجازت دی جائے (اور) نہ کھانا پکنے کا انتظار کیا کرو لیکن جب تمہیں بلایا جائے تو اندر چلے آؤ پس جب کھانا کھاچکو

فَانْتَشِرُوْا	وَلَا مُسْتَاْنِسِيْنَ	لِحَدِيْثٍ	اِنَّ ذٰلِكُمْ	كَانَ يُؤْذِي	النَّبِيَّ
تو منتشر ہو جاؤ	اور نہ دل بہلانے کیلئے (کرو)	باتیں	تمہاری یہ	تکلیف کا باعث بنتی ہیں	نبی (کیلئے)

تو فوراً منتشر ہو جاؤ اور نہ وہاں جاکر دل بہلانے کے لئے باتیں شروع کردیا کرو۔ تمہاری یہ حرکتیں (میرے) نبی کے لئے تکلیف کا باعث بنتی ہیں

فَيَسْتَحْيٖ	مِنْكُمْ	وَاللّٰهُ	لَا يَسْتَحْيٖ	مِنَ الْحَقِّ	وَاِذَا	سَاَلْتُمُوْهُنَّ	مَتَاعًا
پس وہ حیا کرتے ہیں	تم سے	اور اللہ	کسی کا شرم نہیں کرتا	حق بیان کرنے میں	اور جب	تم مانگو ان سے	کوئی چیز

پس وہ تم سے حیا کرتے ہیں (اور چپ رہتے ہیں) اور اللہ تعالیٰ کسی کا شرم نہیں کرتا حق بیان کرنے میں۔ اور جب تم مانگو ان سے کوئی چیز

فَسْـَٔلُوْهُنَّ	مِنْ وَّرَآءِ حِجَابٍ	ذٰلِكُمْ	اَطْهَرُ	لِقُلُوْبِكُمْ	وَقُلُوْبِهِنَّ	وَمَا كَانَ	لَكُمْ
تو مانگو ان سے	پس پردہ ہوکر	یہ طریقہ	پاکیزہ تر	تمہارے دلوں کیلئے	نیز انکے دلوں کے لیے	اور نہیں زیب دیتا	تمہیں

تو مانگو پس پردہ ہوکر، یہ طریقہ پاکیزہ تر ہے تمہارے دلوں کے لئے نیز ان کے دلوں کے لئے، اور تمہیں یہ زیب نہیں دیتا کہ

اَنْ تُؤْذُوْا	رَسُوْلَ اللّٰهِ	وَلَآ	اَنْ تَنْكِحُوْٓا	اَزْوَاجَهٗ	مِنْۢ بَعْدِهٖٓ	اَبَدًا
یہ کہ تم اذیت پہنچاؤ	اللہ کے رسول (کو)	اور نہ	یہ کہ تم نکاح کرو	انکی ازواج سے	انکے بعد	کبھی

تم اذیت پہنچاؤ اللہ کے رسول کو اور تمہیں اس کی بھی اجازت نہیں کہ تم نکاح کرو ان کی ازواج سے ان کے بعد کبھی،

اِنَّ	ذٰلِكُمْ	كَانَ	عِنْدَ اللّٰهِ	عَظِيْمًا ﴿۵۳﴾	اِنْ تُبْدُوْا	شَيْئًا	اَوْ تُخْفُوْهُ	فَاِنَّ اللّٰهَ
بیشک	ایسا کرنا	ہے	اللہ کے نزدیک	گناہ عظیم	چاہے تم ظاہر کرو	کسی بات (کو)	یا چھپاؤ اسے	تو یقیناً اللہ

بے شک ایسا کرنا اللہ کے نزدیک گناہ عظیم ہے۔ چاہے تم کسی بات کو ظاہر کرو یا اسے چھپاؤ یقیناً اللہ تعالیٰ

كَانَ	بِكُلِّ شَيْءٍ	عَلِيْمًا ﴿۵۴﴾	لَا جُنَاحَ	عَلَيْهِنَّ	فِيْٓ	اٰبَآئِهِنَّ	وَلَآ	اَبْنَآئِهِنَّ	وَ
ہے	ہر چیز سے	خوب آگاہ	کوئی حرج نہیں	ان پر	میں	انکے باپ	اور نہ	انکے بیٹے	اور

ہر چیز سے خوب آگاہ ہے۔ کوئی حرج نہیں ان پر اگر ان کے ہاں آئیں ان کے باپ، ان کے بیٹے،

لَآ اِخْوَانِهِنَّ	وَلَآ	اَبْنَآءِ اِخْوَانِهِنَّ	وَلَآ	اَبْنَآءِ اَخَوٰتِهِنَّ	وَلَا	نِسَآئِهِنَّ
نہ انکے بھائی	اور نہ	انکے بھتیجے	اور نہ	انکے بھانجے	اور نہ	انکی عورتیں

ان کے بھائی ان کے بھتیجے اور ان کے بھانجے اسی طرح مسلمان عورتوں

وَلَا	مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُنَّ	وَاتَّقِيْنَ	اللّٰهَ	اِنَّ اللّٰهَ	كَانَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
اور نہ	لونڈیاں	اور ڈرا کرو	اللہ (سے)	بے شک اللہ	ہے	ہر چیز کا

اور لونڈیوں کی آمد و رفت پر بھی کوئی پابندی نہیں، (اے عورتو!) ڈرا کرو اللہ (کی نافرمانی) سے، بیشک اللہ تعالیٰ ہر چیز کا

شَهِيْدًا ﴿۵۵﴾	اِنَّ اللّٰهَ	وَمَلٰٓئِكَتَهٗ	يُصَلُّوْنَ	عَلَى النَّبِيِّ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
مشاہدہ کرنیوالا	بے شک اللہ تعالیٰ	اور اس کے فرشتے	درود بھیجتے ہیں	نبی پر	اے	ایمان والو!

مشاہدہ فرمارہا ہے۔ بیشک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں اس نبی مکرم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر اے ایمان والو!

صَلُّوْا	عَلَيْهِ	وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ﴿۵۶﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يُؤْذُوْنَ	اللّٰهَ	وَرَسُوْلَهٗ
تم بھی درود بھیجا کرو	آپ پر	اور سلام عرض کیا کرو	بے شک	جو	ایذا پہنچاتے ہیں	اللہ	اور اسکے رسول (کو)

تم بھی آپ پر درود بھیجا کرو اور (بڑے ادب و محبت سے) سلام عرض کیا کرو۔ بیشک جو لوگ ایذا پہنچاتے ہیں اللہ اور اس کے رسول کو

لَعَنَهُمُ	اللّٰهُ	فِي الدُّنْيَا	وَالْاٰخِرَةِ	وَاَعَدَّ	لَهُمْ	عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿۵۷﴾	وَالَّذِيْنَ
محروم کردیتا ہے انہیں اپنی رحمت سے	اللہ	دنیا میں	اور آخرت	اور اس نے تیار کر رکھا ہے	انکے لیے	رسوا کن عذاب	اور جو

اللہ تعالیٰ انہیں اپنی رحمت سے محروم کردیتا ہے دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی اور اس نے تیار کر رکھا ہے ان کے لئے رسوا کن عذاب۔ اور جو لوگ

یُؤْذُوْنَ	الْمُؤْمِنِیْنَ	وَالْمُؤْمِنٰتِ	بِغَیْرِ	مَا اكْتَسَبُوْا	فَقَدِ احْتَمَلُوْا	بُهْتَانًا
دل دکھاتے ہیں	مومن مردوں	اور مومن عورتوں (کا)	بغیر	اس کے کہ انہوں نے کوئی کام کیا ہو	تو انہوں نے اٹھالیا	بہتان

دل دکھاتے ہیں مومن مردوں اور مومن عورتوں کا بغیر اس کے کہ انہوں نے کوئی (معیوب) کام کیا ہو تو انہوں نے اٹھالیا (اپنے سر پر) بہتان باندھنے

وَّاِثْمًا	مُّبِیْنًا ۝٥٨	یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ	قُلْ	لِّاَزْوَاجِكَ	وَبَنٰتِكَ	وَنِسَآءِ
اور گناہ	کھلا	اے نبی مکرم	آپ فرمائیے	اپنی ازواج کو	اور اپنی صاحبزادیوں (کو)	اور عورتوں کو

اور کھلے گناہ کا بوجھ۔ اے نبی مکرم (صلی اللہ علیہ وسلم)! آپ فرمائیے اپنی ازواج مطہرات کو، اپنی صاحبزادیوں کو اور جملہ اہل ایمان کی عورتوں کو

الْمُؤْمِنِیْنَ	یُدْنِیْنَ	عَلَیْهِنَّ	مِنْ جَلَابِیْبِهِنَّ	ذٰلِكَ	اَدْنٰۤی
اہل ایمان (کی)	ڈال لیا کریں	اپنے اوپر	اپنی چادروں کے پلو	اس طرح	وہ بآسانی

کہ (جب وہ باہر نکلیں) تو ڈال لیا کریں اپنے اوپر اپنی چادروں کے پلو۔ اس طرح وہ بآسانی

اَنْ یُّعْرَفْنَ	فَلَا یُؤْذَیْنَ	وَكَانَ اللّٰهُ	غَفُوْرًا	رَّحِیْمًا ۝٥٩	لَئِنْ لَّمْ یَنْتَهِ
پہچان لی جائیں گی	پھر انہیں ستایا نہیں جائے گا	اور اللہ ہے	بہت بخشنے والا	ہر دم رحم فرمانے والا	اگر باز نہ آئے

پہچان لی جائیں گی پھر انہیں ستایا نہیں جائے گا، اور اللہ تعالیٰ بہت بخشنے والا ہر دم رحم فرمانے والا ہے۔ اگر (اپنی حرکتوں سے) باز نہ آئے

الْمُنٰفِقُوْنَ	وَالَّذِیْنَ	فِیْ قُلُوْبِهِمْ	مَّرَضٌ	وَّالْمُرْجِفُوْنَ	فِی	الْمَدِیْنَةِ
منافق	اور جن کے	دلوں میں	بیماری	اور جھوٹی افواہیں اڑانے والے	میں	شہر

منافق اور جن کے دلوں میں بیماری ہے اور شہر میں جھوٹی افواہیں اڑانے والے،

لَنُغْرِیَنَّكَ	بِهِمْ	ثُمَّ	لَا یُجَاوِرُوْنَكَ	فِیْهَاۤ	اِلَّا قَلِیْلًا ۝٦٠	مَّلْعُوْنِیْنَ
تو ہم آپ کو مسلط کر دیں گے	ان پر	پھر	وہ ٹھہر نہ سکیں گے آپ کے پاس	مدینہ طیبہ میں	مگر چند روز	اس حال میں کہ ان پر لعنت برس رہی ہوگی

تو ہم آپ کو مسلط کر دیں گے ان پر پھر وہ ٹھہر نہ سکیں گے آپ کے پاس مدینہ طیبہ میں مگر چند روز۔ وہ بھی اس حال میں کہ ان پر لعنت برس رہی ہوگی۔

اَیْنَمَا	ثُقِفُوْۤا	اُخِذُوْا	وَقُتِّلُوْا تَقْتِیْلًا ۝٦١	سُنَّةَ اللّٰهِ	فِی الَّذِیْنَ	خَلَوْا
جہاں	پائے جائیں گے	پکڑ لیے جائیں گے	اور جان سے مار ڈالے جائیں گے	اللہ کی سنت	انکے بارے میں جو	گزر چکے

جہاں پائے جائیں گے پکڑ لئے جائیں گے اور جان سے مار ڈالے جائیں گے۔ اللہ کی سنت ان (بدقماشوں) کے متعلق بھی یہی تھی جو پہلے گزر چکے،

مِنْ قَبْلُ	وَلَنْ تَجِدَ	لِسُنَّةِ اللّٰهِ	تَبْدِیْلًا ۝٦٢	یَسْـَٔلُكَ	النَّاسُ	عَنِ	السَّاعَةِ
پہلے	اور آپ ہرگز نہیں پائیں گے	سنت الٰہی میں	کوئی تغیر و تبدل	آپ سے پوچھتے ہیں	لوگ	متعلق	قیامت

اور آپ سنت الٰہی میں ہرگز کوئی تغیر و تبدل نہ پائیں گے۔ لوگ آپ سے قیامت کے متعلق پوچھتے ہیں،

قُلْ	اِنَّمَا	عِلْمُهَا	عِنْدَ اللّٰهِ	وَمَا	يُدْرِيْكَ	لَعَلَّ	السَّاعَةَ	تَكُوْنُ	قَرِيْبًا ٦٣
فرمایئے	صرف	اس کا علم	اللہ کے پاس	اور کیا	تو جانے	شاید	وہ گھڑی	ہو	قریب

فرمایئے اس کا علم تو صرف اللہ تعالیٰ کے پاس ہے اور (اے سائل!) تو کیا جانے شاید وہ گھڑی قریب ہی ہو۔

اِنَّ اللّٰهَ	لَعَنَ	الْكٰفِرِيْنَ	وَاَعَدَّ	لَهُمْ	سَعِيْرًا ٦٤	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	اَبَدًا
بے شک اللہ نے	رحمت سے محروم کردیا	کفار (کو)	اور تیار کر رکھی ہے اس نے	ان کے لیے	بھڑکتی آگ	وہ ہمیشہ رہیں گے	اس میں	تا ابد

بیشک اللہ تعالیٰ نے اپنی رحمت سے محروم کردیا کفار کو اور تیار کر رکھی ہے اس نے ان کے لئے بھڑکتی آگ۔ وہ ہمیشہ رہیں گے اس میں تا ابد

لَا يَجِدُوْنَ	وَلِيًّا	وَّلَا	نَصِيْرًا ٦٥	يَوْمَ	تُقَلَّبُ	وُجُوْهُهُمْ	فِي النَّارِ	يَقُوْلُوْنَ
نہ پائیں گے	کوئی دوست	اور نہ	کوئی مددگار	جس روز	وہ پھینکے جائیں گے	منہ کے بل	آگ میں	کہیں گے

نہ پائیں گے کوئی دوست اور نہ کوئی مددگار۔ جس روز وہ منہ کے بل آگ میں پھینکے جائیں گے تو (بصد یاس) کہیں گے

يٰلَيْتَنَا	اَطَعْنَا	اللّٰهَ	وَاَطَعْنَا	الرَّسُوْلَا ٦٦	وَقَالُوْا	رَبَّنَا	اِنَّا اَطَعْنَا	سَادَتَنَا
اے کاش ہم (نے)	اطاعت کی ہوتی	اللہ (کی)	اور ہم نے اطاعت کی ہوتی	رسول (کی)	اور عرض کرینگے	ہمارے رب!	ہم نے پیروی کی	اپنے سرداروں (کی)

اے کاش! ہم نے اطاعت کی ہوتی اللہ تعالیٰ کی اور ہم نے اطاعت کی ہوتی رسول اکرم کی۔ اور عرض کریں گے اے ہمارے رب! ہم نے پیروی کی اپنے سرداروں

وَكُبَرَآءَنَا	فَاَضَلُّوْنَا	السَّبِيْلَا ٦٧	رَبَّنَآ	اٰتِهِمْ	ضِعْفَيْنِ	مِنَ الْعَذَابِ	وَالْعَنْهُمْ
اور اپنے بڑوں (کی)	پس انہوں نے ہمیں بہکا دیا	سیدھی راہ (سے)	ہمارے رب!	دے ان کو	دوگنا	عذاب	اور لعنت بھیج ان پر

کی اور اپنے بڑے لوگوں کی پس ان (ظالموں نے) ہمیں بہکا دیا سیدھی راہ سے۔ اے ہمارے رب! ان کو دوگنا عذاب دے اور لعنت بھیج ان پر، بہت بڑی

ع ٥

لَعْنًا	كَبِيْرًا ٦٨	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	لَا تَكُوْنُوْا	كَالَّذِيْنَ	اٰذَوْا مُوْسٰى	فَبَرَّاَهُ
لعنت	بہت بڑی	اے ایمان والو!	نہ بن جانا	ان کی طرح جنہوں (نے)	ستایا موسیٰ کو	پس بری کردیا انہیں

لعنت۔ اے ایمان والو! نہ بن جانا ان (بدبختوں) کی طرح جنہوں نے موسیٰ (علیہ السلام) کو ستایا۔ پس بری کردیا انہیں

اللّٰهُ	مِمَّا	قَالُوْا	وَكَانَ	عِنْدَ اللّٰهِ	وَجِيْهًا ٦٩	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا	اتَّقُوا اللّٰهَ
اللہ (نے)	اس سے جو	انہوں نے کہا	اور تھے	اللہ کے نزدیک	بڑے شان والے	اے ایمان والو!	اللہ سے ڈرتے رہا کرو

اللہ تعالیٰ نے اس سے جو انہوں نے کہا اور آپ اللہ کے نزدیک بڑے شان والے تھے۔ اے ایمان والو! اللہ سے ڈرتے رہا کرو

وَقُوْلُوْا	قَوْلًا	سَدِيْدًا ٧٠	يُّصْلِحْ	لَكُمْ	اَعْمَالَكُمْ	وَيَغْفِرْ لَكُمْ	ذُنُوْبَكُمْ	وَمَنْ
اور کہا کرو	بات	سچی	کردے گا اللہ تعالیٰ	تمہارے لیے	تمہارے اعمال	اور بخش دے گا تمہارے لیے	تمہارے گناہ	اور جو

اور ہمیشہ سچی (اور درست) بات کہا کرو تو اللہ تعالیٰ تمہارے اعمال کو درست کردے گا اور تمہارے گناہوں کو بھی بخش دے گا اور جو شخص

يُّطِعِ اللّٰهَ	وَرَسُوْلَهٗ	فَقَدْ فَازَ	فَوْزًا عَظِيْمًا ﴿٧١﴾	اِنَّا عَرَضْنَا	الْاَمَانَةَ
حکم مانتا ہے اللہ (کا)	اور اسکے رسول (کا)	تو وہی کامیابی حاصل کرتا ہے	بہت بڑی کامیابی	ہم نے پیش کی	امانت

حکم مانتا ہے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کا تو وہی شخص حاصل کرتا ہے۔ بہت بڑی کامیابی۔ ہم نے پیش کی یہ امانت

عَلَى	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَالْجِبَالِ	فَاَبَيْنَ	اَنْ يَّحْمِلْنَهَا	وَاَشْفَقْنَ	مِنْهَا
پر سامنے	آسمانوں	اور زمین	اور پہاڑوں (کے)	تو انہوں نے انکار کر دیا	اس کے اٹھانے سے	اور ڈر گئے	اس سے

آسمانوں، زمین اور پہاڑوں کے سامنے (کہ وہ اس کی ذمہ داری اٹھائیں) تو انہوں نے انکار کر دیا اس کے اٹھانے سے اور وہ ڈر گئے اس سے

وَحَمَلَهَا	الْاِنْسَانُ	اِنَّهٗ	كَانَ	ظَلُوْمًا	جَهُوْلًا ﴿٧٢﴾	لِّيُعَذِّبَ اللّٰهُ	الْمُنٰفِقِيْنَ
اور اٹھالیا اسکو	انسان (نے)	بے شک یہ	ہے	ظلوم	جہول	تا کہ عذاب دے اللہ	نفاق کرنیوالوں

اور اٹھالیا اس کو انسان نے، بے شک یہ ظلوم بھی ہے (اور) جہول بھی۔ تا کہ عذاب دے اللہ تعالیٰ نفاق کرنے والوں

وَالْمُنٰفِقٰتِ	وَالْمُشْرِكِيْنَ	وَالْمُشْرِكٰتِ	وَيَتُوْبَ	اللّٰهُ	عَلَى	الْمُؤْمِنِيْنَ
اور نفاق کرنیوالیوں (کو)	اور شرک کرنے والوں	اور شرک کرنے والیوں (کو)	اور نگاہ لطف و کرم فرمائے	اللہ	پر	ایمان والوں

اور نفاق کرنے والیوں کو اور شرک کرنے والوں اور شرک کرنے والیوں کو اور نگاہ لطف و کرم فرمائے اللہ تعالیٰ ایمان والوں

وَالْمُؤْمِنٰتِ	وَكَانَ	اللّٰهُ	غَفُوْرًا	رَّحِيْمًا ﴿٧٣﴾
اور ایمان والیوں	اور ہے	اللہ	بہت بخشنے والا	ہر دم رحم فرمانے والا

اور ایمان والیوں پر، اور اللہ تعالیٰ بہت بخشنے والا ہر دم رحم فرمانے والا ہے۔

سُوْرَةُ سَبَا ٣٤ مَكِّيَّة ٥٨ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ٥٤ رُكُوْعَاتُهَا ٦

سورہ سبا مکیہ ہے — اس میں چون آیات ہیں اور چھ رکوع ہیں۔

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

اَلْحَمْدُ	لِلّٰهِ	الَّذِيْ	لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ	وَمَا فِي الْاَرْضِ	وَلَهُ الْحَمْدُ	فِي الْاٰخِرَةِ
سب تعریفیں	اللہ کیلئے	جو	مالک ہے اس کا جو آسمانوں میں ہے	اور جو زمین میں ہے	اور اسی کیلئے ساری تعریفیں ہیں	آخرت میں

سب تعریفیں اللہ کے لئے جو مالک ہے ہر اس چیز کا جو آسمانوں میں ہے اور ہر اس چیز کا جو زمین میں ہے اور اسی کے لئے ساری تعریفیں ہیں آخرت میں،

وَهُوَ	الْحَكِيْمُ	الْخَبِيْرُ ﴿١﴾	يَعْلَمُ	مَا يَلِجُ	فِي الْاَرْضِ	وَمَا	يَخْرُجُ	مِنْهَا	وَمَا
اور وہی	بڑا دانا	باخبر	وہ جانتا ہے	جو داخل ہوتا ہے	زمین میں	اور جو	نکلتا ہے	اس سے	اور جو

اور وہی بڑا دانا ہر بات سے باخبر ہے۔ وہ جانتا ہے جو زمین میں داخل ہوتا ہے اور جو اس سے نکلتا ہے نیز وہ جانتا ہے جو آسمان سے

ع ٥

يَنْزِلُ	مِنَ السَّمَآءِ	وَمَا يَعْرُجُ	فِيْهَا	وَهُوَ	الرَّحِيْمُ	الْغَفُوْرُ ۝۲	وَقَالَ
نازل ہوتا ہے	آسمان سے	اور جو عروج کرتا ہے	آسمان کیطرف	اور وہی	ہمیشہ رحم فرمانے والا	بہت بخشنے والا	اور کہتے ہیں

نازل ہوتا اور جو آسمان کی طرف عروج کرتا ہے، اور وہی ہمیشہ رحم فرمانے والا بہت بخشنے والا ہے۔ اور

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	لَا تَأْتِيْنَا	السَّاعَةُ	قُلْ	بَلٰى	وَرَبِّيْ	لَتَأْتِيَنَّكُمْ	عٰلِمِ الْغَيْبِ
کفار	ہم پر نہیں آئے گی	قیامت	آپ فرمایئے	ضرور آئے گی	مجھے اپنے رب کی قسم	تم پر قیامت ضرور آئے گی	عالم الغیب

کفار کہتے ہیں ہم پر قیامت نہیں آئے گی آپ فرمایئے ضرور آئے گی مجھے اپنے رب کی قسم، جو عالم الغیب ہے تم پر قیامت ضرور آئے گی،

لَا يَعْزُبُ	عَنْهُ	مِثْقَالُ ذَرَّةٍ	فِي السَّمٰوٰتِ	وَلَا	فِي الْاَرْضِ	وَلَآ	اَصْغَرُ
نہیں چھپی ہوئی	اس سے	ذرہ برابر کوئی چیز	آسمانوں میں	اور نہ	زمین میں	اور نہ	کوئی چھوٹی چیز

نہیں چھپی ہوئی اس سے ذرہ برابر کوئی چیز آسمانوں میں اور نہ زمین میں اور نہ کوئی چھوٹی چیز

مِنْ ذٰلِكَ	وَلَآ اَكْبَرُ	اِلَّا	فِيْ	كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۝۳	لِّيَجْزِيَ	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا
ذرہ سے	اور نہ کوئی بڑی چیز	مگر	میں	کتاب مبین	تاکہ اللہ جزا دے	جو ایمان لائے	اور عمل کرتے رہے

ذرہ سے اور نہ کوئی بڑی چیز مگر وہ کتاب مبین میں (درج) ہے۔ (قیامت آئے گی) تاکہ اللہ تعالیٰ جزا دے انہیں جو ایمان لائے اور

الصّٰلِحٰتِ	اُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	مَّغْفِرَةٌ	وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ۝۴	وَالَّذِيْنَ سَعَوْ	فِيْٓ اٰيٰتِنَا
نیک	یہی وہ	جن کیلئے	بخشش	اور رزق کریم	اور جو کوشش کرتے رہے	ہماری آیتوں میں

نیک عمل کرتے رہے، یہی وہ (نیک بخت) لوگ ہیں جن کے لئے بخشش اور رزق کریم ہے۔ اور جو (بد بخت) کوشش کرتے رہے ہیں کہ ہماری آیتوں کو جھٹلا کر

مُعٰجِزِيْنَ	اُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	مِّنْ رِّجْزٍ اَلِيْمٌ ۝۵	وَيَرَى	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْعِلْمَ
ہمیں ہرانے کیلئے	یہی	جنکے لیے	عذاب	بدترین قسم کا دردناک	اور جانتے ہیں	جنہیں	دیا گیا	علم

ہمیں ہرا دیں، یہی ہیں جن کے لئے بدترین قسم کا دردناک عذاب ہے۔ اور جانتے ہیں وہ لوگ جنہیں علم دیا گیا

الَّذِيْٓ	اُنْزِلَ	اِلَيْكَ	مِنْ رَّبِّكَ	هُوَ الْحَقَّ	وَيَهْدِيْٓ	اِلٰى	صِرَاطِ	الْعَزِيْزِ	الْحَمِيْدِ ۝۶
جو	نازل کیا گیا	آپکی طرف	آپکے رب کیطرف سے	وہی حق ہے	اور دکھاتا ہے	طرف	راستہ	عزت والے	خوبیوں سراہے

جو آپ کی طرف نازل کیا گیا ہے آپ کے رب کی طرف سے وہی (عین) حق ہے، اور عزت والے، سب خوبیوں سراہے (خدا) کا راستہ دکھاتا ہے۔

وَقَالَ	الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	هَلْ نَدُلُّكُمْ	عَلٰى رَجُلٍ	يُّنَبِّئُكُمْ	اِذَا مُزِّقْتُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ
اور کہتے ہیں	منکرین	کیا ہم پتہ بتائیں تمہیں	اس آدمی کا	جو تمہیں خبردار کرتا ہے	جب تم ریزہ ریزہ کردیئے جاؤگے

اور منکرین (قیامت) کہتے ہیں (اے یارو!) کیا ہم پتہ بتائیں تمہیں اس شخص کا جو تمہیں خبردار کرتا ہے کہ جب تم (مرنے کے بعد) ریزہ ریزہ کردیئے جاؤگے

إِنَّكُمْ	لَفِي خَلْقٍ جَدِيدٍ ۝٧	أَفْتَرَىٰ	عَلَى اللَّهِ	كَذِبًا	أَمْ	بِهِ جِنَّةٌ	بَلِ
تم	از سر نو پیدا (کیے جاؤ گے)	اس نے بہتان لگایا	اللہ پر	جھوٹا	یا	یہ دیوانہ	بلکہ

تو تم از سر نو پیدا کیے جاؤ گے؟ یا تو اس نے (یہ کہہ کر) اللہ پر جھوٹا بہتان لگایا ہے یا یہ دیوانہ ہے۔ (میرا حبیب نہ مفتری ہے نہ دیوانہ) بلکہ

الَّذِينَ	لَا يُؤْمِنُونَ	بِالْآخِرَةِ	فِي الْعَذَابِ	وَالضَّلَالِ	الْبَعِيدِ ۝٨	أَفَلَمْ يَرَوْا
جو	یقین نہیں رکھتے	آخرت پر	عذاب میں	اور گمراہی	دور کی	کیا انہیں نظر نہیں آتا

وہ جو آخرت پر یقین نہیں رکھتے وہ (کل) عذاب میں اور (آج) دور کی گمراہی میں مبتلا ہیں۔ کیا انہیں نظر نہیں آتا

إِلَىٰ	مَا	بَيْنَ أَيْدِيهِمْ	وَمَا خَلْفَهُمْ	مِنَ	السَّمَاءِ	وَالْأَرْضِ	إِنْ نَشَأْ
طرف	جو	ان کے آگے	اور جو انکے پیچھے	سے	آسمان	اور زمین	اگر ہم چاہیں

کہ انہیں آگے اور پیچھے سے آسمان اور زمین نے گھیر رکھا ہے اور اگر ہم چاہیں تو

نَخْسِفْ بِهِمُ	الْأَرْضَ	أَوْ نُسْقِطْ	عَلَيْهِمْ	كِسَفًا	مِنَ السَّمَاءِ	إِنَّ	فِي ذَٰلِكَ	لَآيَةً
دھنسا دیں انہیں	زمین (میں)	یا گرا دیں	ان پر	چند ٹکڑے	آسمان سے	درحقیقت	اس میں	نشانی

دھنسا دیں انہیں زمین میں یا گرا دیں ان پر چند ٹکڑے آسمان سے، درحقیقت اس میں (کھلی) نشانی ہے

ع ۱

لِكُلِّ عَبْدٍ	مُنِيبٍ ۝٩	وَلَقَدْ آتَيْنَا	دَاوُودَ	مِنَّا	فَضْلًا	يَا جِبَالُ	أَوِّبِي	مَعَهُ
ہر اس بندے کے لیے	خدا کیطرف رجوع کرنے والا	بے شک ہم نے بخشی	داؤد (کو)	اپنی جناب سے	بڑی فضیلت	اے پہاڑو!	تسبیح کہو	اس کے ساتھ

ہر اس بندے کے لئے جو خدا کی طرف رجوع کرنے والا ہے۔ بے شک ہم نے داؤد کو اپنی جناب سے بڑی فضیلت بخشی (ہم نے حکم دیا) اے پہاڑو! تسبیح کہو اس

وَالطَّيْرَ	وَأَلَنَّا	لَهُ	الْحَدِيدَ ۝١٠	أَنِ	اعْمَلْ	سَابِغَاتٍ	وَقَدِّرْ	فِي السَّرْدِ	وَ
اور پرندوں (کو)	نیز ہم نے نرم کر دیا	اس کیلئے	لوہے (کو)	کہ	بناؤ	کشادہ زرہیں	اور اندازے کا خیال رکھو	حلقے جوڑنے میں	اور

کے ساتھ مل کر اور پرندوں کو بھی یہی حکم دیا نیز ہم نے لوہے کو اس کے لئے نرم کر دیا (اور حکم دیا) کہ کشادہ زرہیں بناؤ اور (ان کے) حلقے جوڑنے میں اندازے کا

اعْمَلُوا	صَالِحًا	إِنِّي	بِمَا تَعْمَلُونَ	بَصِيرٌ ۝١١	وَلِسُلَيْمَانَ	الرِّيحَ	غُدُوُّهَا	شَهْرٌ
کام کیا کرو	نیک	بلاشبہ میں	جو تم کرتے ہو	خوب دیکھ رہا ہوں	اور سلیمان کیلئے	ہوا	اس کی صبح کی منزل	ایک ماہ (کی)

خیال رکھو اور (اے آل داؤد) نیک کام کیا کرو بلاشبہ جو کچھ تم کرتے ہو میں انہیں خوب دیکھ رہا ہوں۔ اور ہم نے مسخر کر دی سلیمان کے لئے ہوا اس کی صبح کی منزل

وَرَوَاحُهَا	شَهْرٌ	وَأَسَلْنَا لَهُ	عَيْنَ الْقِطْرِ	وَمِنَ	الْجِنِّ	مَنْ يَعْمَلُ	بَيْنَ يَدَيْهِ
اور اسکی شام کی منزل	ایک ماہ (کی)	اور ہم نے جاری کر دیا ان کیلئے	پگھلے ہوئے تانبے کا چشمہ	اور کئی	جن	جو کام میں جتے رہتے	انکے سامنے

ایک ماہ کی ہوتی اور شام کی منزل ایک ماہ کی ہوتی اور ہم نے جاری کر دیا ان کے لئے پگھلے ہوئے تانبے کا چشمہ اور کئی جن (ان کے تابع کر دیئے) جو کام میں جتے

بِاِذْنِ	رَبِّهٖ ؕ	وَمَنْ	يَّزِغْ	مِنْهُمْ	عَنْ اَمْرِنَا	نُذِقْهُ	مِنْ عَذَابِ	السَّعِيْرِ ⑫
اذن سے	ان کے رب کے	اور جو	سرتابی کرتا	ان میں سے	ہمارے حکم سے	ہم اسے چکھاتے	عذاب	بھڑکتی ہوئی آگ کا

رہتے ان کے سامنے ان کے رب کے اذن سے، اور جو سرتابی کرتا ان میں سے ہمارے حکم (کی تعمیل) سے تو ہم اسے چکھاتے بھڑکتی ہوئی آگ کا عذاب۔

يَعْمَلُوْنَ	لَهٗ	مَا يَشَآءُ	مِنْ مَّحَارِيْبَ	وَتَمَاثِيْلَ	وَجِفَانٍ	كَالْجَوَابِ	وَ
وہ بناتے ہیں	آپ کیلئے	جو آپ چاہتے ہیں	پختہ عمارتیں	اور مجسمے	اور بڑے بڑے لگن	جیسے حوض ہوں	اور

وہ بناتے آپ کے لئے جو آپ چاہتے پختہ عمارتیں، مجسمے، بڑے بڑے لگن جیسے حوض ہوں اور

قُدُوْرٍ	رّٰسِيٰتٍ ؕ	اِعْمَلُوْٓا	اٰلَ دَاوٗدَ	شُكْرًا ؕ	وَقَلِيْلٌ	مِّنْ	عِبَادِيَ	الشَّكُوْرُ ⑬
بھاری دیگیں	جو چولہوں پر جمی رہتیں	ادا کرو	اے داؤد کے خاندان والو!	شکر	اور بہت کم	سے	میرے بندوں	شکر گزار

بھاری دیگیں جو چولہوں پر جمی رہتیں۔اے داؤد کے خاندان والو! (ان نعمتوں پر) شکر ادا کرو اور بہت کم ہیں میرے بندوں سے جو شکر گزار ہیں۔

فَلَمَّا	قَضَيْنَا	عَلَيْهِ	الْمَوْتَ	مَا دَلَّهُمْ	عَلٰى مَوْتِهٖٓ	اِلَّا	دَآبَّةُ الْاَرْضِ
پس جب	ہم نے فیصلہ نافذ کر دیا	سلیمان پر	موت (کا)	نہ پتہ بتایا جنات کو	آپکی موت کا	مگر	زمین کی دیمک (نے)

پس جب ہم نے سلیمان (علیہ السلام) پر موت کا فیصلہ نافذ کر دیا نہ پتہ بتایا جنات کو آپ کی موت کا، مگر زمین کے دیمک نے

تَاْكُلُ	مِنْسَاَتَهٗ ۚ	فَلَمَّا	خَرَّ	تَبَيَّنَتِ	الْجِنُّ	اَنْ	لَّوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ	الْغَيْبَ	مَا لَبِثُوْا
جو کھاتا رہا	آپکے عصا (کو)	پس جب	آپ زمین پر آرہے	یہ بات کھل گئی	جنات (پر)	کہ	اگر وہ جانتے ہوتے	غیب (کو)	نہ رہتے

جو کھاتا رہا آپ کے عصا کو۔ پس جب آپ زمین پر آرہے تو جنوں پر یہ بات کھل گئی کہ اگر وہ غیب کو جانتے ہوتے تو (اتنا عرصہ) نہ رہتے اس رسوا کن عذاب

فِي	الْعَذَابِ	الْمُهِيْنِ ⑭ ؕ	لَقَدْ كَانَ	لِسَبَاٍ	فِيْ	مَسْكَنِهِمْ	اٰيَةٌ ۚ	جَنَّتٰنِ	عَنْ يَّمِيْنٍ
میں	عذاب	رسوا کن	تھی	قوم سبا کیلئے	میں	ان کے مسکن	نشانی	دو باغ	ایک دائیں طرف

میں۔قوم سبا کے لئے ان کے مسکن میں نشانی موجود تھی۔ (وہاں) دو باغ تھے ایک دائیں طرف

وَّشِمَالٍ ؕ	كُلُوْا	مِنْ رِّزْقِ رَبِّكُمْ	وَاشْكُرُوْا	لَهٗ ؕ	بَلْدَةٌ	طَيِّبَةٌ	وَّرَبٌّ
اور دوسرا بائیں طرف	کھاؤ	اپنے رب کا دیا ہوا رزق	اور شکر ادا کرو	اسکا	شہر	پاکیزہ	اور رب

اور دوسرا بائیں طرف کھاؤ، اپنے رب کا دیا ہوا رزق اور اس کا شکر ادا کرو، اتنا پاکیزہ شہر اور ایسا رب

غَفُوْرٌ ⑮	فَاَعْرَضُوْا	فَاَرْسَلْنَا	عَلَيْهِمْ	سَيْلَ الْعَرِمِ	وَبَدَّلْنٰهُمْ	بِجَنَّتَيْهِمْ	جَنَّتَيْنِ
غفور	پھر انہوں نے منہ پھیر لیا	ہم نے بھیج دیا	ان پر	تند و تیز سیلاب	اور ہم نے دیا انہیں بدل	ان کے دو باغوں کو	دو باغوں (سے)

غفور! (اہل سبا! تمہاری خوش بختی کا کیا کہنا)۔ پھر انہوں نے منہ پھیر لیا تو ہم نے ان پر تند و تیز سیلاب بھیج دیا اور ہم نے بدل دیا ان کے دو باغوں کو

ذَوَاتَیْ	اُكُلٍ	خَمْطٍ	وَّاَثْلٍ	وَّشَیْءٍ	مِّنْ سِدْرٍ	قَلِیْلٍ ⑯	ذٰلِكَ	جَزَیْنٰهُمْ
والے	پھل	ترش اور کڑوے	اور جھاؤ کے بوٹے	اور کچھ	بیری کے درخت	چند	یہ	بدلہ دیا ہم نے انہیں

ایسے دو باغوں سے جن کے پھل ترش اور کڑوے تھے اور ان میں جھاؤ کے بوٹے اور چند بیری کے درخت تھے۔ یہ بدلہ دیا ہم نے انہیں بوجہ

بِمَا كَفَرُوْا	وَهَلْ نُجٰزِیْٓ	اِلَّا	الْكَفُوْرَ ⑰	وَجَعَلْنَا	بَیْنَهُمْ	وَبَیْنَ الْقُرَى	الَّتِیْ
بوجہ انکی احسان فراموشی کے	اور کسے ہم ایسی سزا دیتے ہیں	بجز	احسان فراموش (کے)	اور ہم نے بسادی تھیں	ان کے درمیان	اور درمیان شہروں (کے)	ان

ان کی احسان فراموشی کے، اور بجز احسان فراموش کے ہم کسے ایسی سزا دیتے ہیں۔ اور ہم نے بسادی تھیں ان کے درمیان اور ان شہروں کے درمیان جن میں

بٰرَكْنَا	فِیْهَا	قُرًى	ظَاهِرَةً	وَّقَدَّرْنَا	فِیْهَا السَّیْرَ	سِیْرُوْا	فِیْهَا	لَیَالِیَ	وَاَیَّامًا
ہم نے برکت دی تھی	جن میں	کئی بستیاں	سرراہ	اور ہم نے منزلیں مقرر کردی تھیں	ان میں آنے جانے کی	سیر و سیاحت کرو	ان میں	رات	یا دن کے وقت

ہم نے برکت دی تھی کئی اور بستیاں سرراہ اور ہم نے منزلیں مقرر کردی تھیں ان میں آنے جانے کی۔ سیر و سیاحت کرو ان میں (جب چاہو) رات یا دن کے وقت

اٰمِنِیْنَ ⑱	فَقَالُوْا	رَبَّنَا	بٰعِدْ	بَیْنَ اَسْفَارِنَا	وَظَلَمُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	فَجَعَلْنٰهُمْ
امن و امان سے	پھر وہ بولے	ہمارے رب!	دور کردے	ہماری مسافتوں (کو)	اور انہوں نے ظلم کیا	اپنی جانوں (پر)	پس ہم نے انہیں بنادیا

امن و امان سے پھر وہ بولے اے ہمارے رب! دور دراز کردے ہماری مسافتوں کو (یہ کہہ کر) انہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا پس ہم نے انہیں

اَحَادِیْثَ	وَمَزَّقْنٰهُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ	اِنَّ	فِیْ ذٰلِكَ	لَاٰیٰتٍ	لِّكُلِّ صَبَّارٍ	شَكُوْرٍ ⑲
افسانہ	اور ہم نے انہیں پارہ پارہ کردیا	بے شک	اس میں	نشانیاں	ہر بہت صبر کرنے والے کے لیے	بہت شکر کرنے والے

افسانہ بنادیا اور ہم نے ان (کی جمعیت) کو پارہ پارہ کردیا، (سبا کی اس داستان) میں عبرت کی نشانیاں ہیں ہر بہت صبر بہت شکر کرنے والے کے لئے۔

وَلَقَدْ	صَدَّقَ	عَلَیْهِمْ	اِبْلِیْسُ	ظَنَّهٗ	فَاتَّبَعُوْهُ	اِلَّا	فَرِیْقًا	مِّنَ	الْمُؤْمِنِیْنَ ⑳
اور بیشک	سچ کردکھایا	ان پر	شیطان (نے)	اپنا گمان	سو وہ اس کی تابعداری کرنے لگے	بجز	گروہ	کے	مومنوں

اور بیشک سچ کردکھایا ان (ناشکروں) پر شیطان نے اپنا گمان سو وہ اس کی تابعداری کرنے لگے بجز مومنوں کے ایک گروہ کے (جو حق پر ڈٹا رہا)۔

وَمَا كَانَ	لَهٗ	عَلَیْهِمْ	مِّنْ سُلْطٰنٍ	اِلَّا	لِنَعْلَمَ	مَنْ یُّؤْمِنُ	بِالْاٰخِرَةِ	مِمَّنْ
اور نہیں حاصل تھا	شیطان کو	ان پر	قابو	مگر	کہ ہم دکھانا چاہتے تھے	کون ایمان رکھتا ہے	آخرت پر	کون

اور نہیں حاصل تھا شیطان کو ان پر ایسا قابو (کہ وہ بے بس ہوں) مگر یہ سب کچھ اس لئے ہوا کہ ہم دکھانا چاہتے تھے کہ کون آخرت پر ایمان رکھتا ہے اور کون

هُوَ	مِنْهَا	فِیْ شَكٍّ	وَرَبُّكَ	عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ	حَفِیْظٌ ㉑	قُلِ	ادْعُوا	الَّذِیْنَ
وہ	اس کے متعلق	شک میں	اور آپ کا رب	ہر چیز پر	نگہبان	آپ فرمایئے	تم پکار دیکھو	جنہیں

اس کے متعلق شک میں مبتلا ہے، اور (اے حبیب!) آپ کا رب ہر چیز پر نگہبان ہے۔ آپ فرمایئے (اے مشرکو!) تم پکار دیکھو جنہیں

ع ۲

زَعَمْتُمْ	مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ	لَا يَمْلِكُوْنَ	مِثْقَالَ ذَرَّةٍ	فِي السَّمٰوٰتِ	وَلَا	فِي الْاَرْضِ
تم خیال کرتے ہو	اللہ کے سوا (معبود)	یہ مالک نہیں ہیں	ذرہ برابر (کے)	آسمانوں میں	اور نہ	زمین میں

تم اللہ تعالیٰ کے سوا اپنا معبود خیال کرتے ہو۔ یہ تو ذرہ برابر کے بھی مالک نہیں ہیں نہ آسمانوں میں اور نہ زمین میں

وَمَا	لَهُمْ	فِيْهِمَا	مِنْ شِرْكٍ	وَّمَا لَهٗ	مِنْهُمْ	مِّنْ ظَهِيْرٍ ﴿۲۲﴾	وَلَا تَنْفَعُ	الشَّفَاعَةُ
اور نہ	انکا	زمین وآسمان میں	کچھ حصہ	اور نہ اللہ کا	ان میں سے	کوئی مددگار	اور نہ نفع دے گی	سفارش

اور نہ ان کا زمین وآسمان میں کچھ حصہ ہے اور نہ ہی اللہ تعالیٰ کا ان میں سے کوئی مددگار ہے۔ اور نہ نفع دے گی سفارش

عِنْدَهٗٓ	اِلَّا	لِمَنْ اَذِنَ	لَهٗ	حَتّٰٓى	اِذَا	فُزِّعَ	عَنْ قُلُوْبِهِمْ	قَالُوْا	مَاذَا	قَالَ
اس کے ہاں	مگر	اس نے اجازت دی	جس کیلئے	یہاں تک کہ	جب	دور کردی جاتی ہے گھبراہٹ	ان کے دلوں سے	پوچھتے ہیں	کیا	ارشاد فرمایا

اس کے ہاں مگر جس کے لئے اس نے اجازت دی ہو۔ یہاں تک کہ جب دور کردی جاتی ہے گھبراہٹ ان کے دلوں سے تو پوچھتے ہیں کیا ارشاد فرمایا

رَبُّكُمْ	قَالُوا	الْحَقَّ	وَهُوَ	الْعَلِيُّ	الْكَبِيْرُ ﴿۲۳﴾	قُلْ	مَنْ	يَّرْزُقُكُمْ	مِّنَ السَّمٰوٰتِ	وَ
تمہارے رب (نے)	وہ کہتے ہیں	حق	اور وہی	بڑی شان والا	سب سے بڑا	آپ فرمایئے	کون	روزی دیتا ہے تمہیں	آسمانوں سے	اور

تمہارے رب نے وہ کہتے ہیں اس نے حق فرمایا ہے اور وہ بڑی شان والا سب سے بڑا ہے۔ آپ فرمایئے کون روزی دیتا ہے تمہیں آسمانوں اور

الْاَرْضِ	قُلِ	اللّٰهُ	وَاِنَّآ	اَوْ	اِيَّاكُمْ	لَعَلٰى هُدًى	اَوْ	فِيْ ضَلٰلٍ	مُّبِيْنٍ ﴿۲۴﴾
زمین سے	خود ہی فرمایئے	اللہ	اور ہم	یا	تم	ہدایت پر	یا	گمراہی میں	کھلی

زمین سے خود ہی فرمایئے اللہ اور ہم یا تم (دونوں میں سے ایک) ہدایت پر ہے اور (دوسرا) کھلی گمراہی میں ہے۔

قُلْ	لَّا تُسْـَٔلُوْنَ	عَمَّآ اَجْرَمْنَا	وَلَا نُسْـَٔلُ	عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۵﴾	قُلْ	يَجْمَعُ	بَيْنَنَا
فرمایئے	تم سے باز پرس نہیں ہوگی	ان کی جو جرم ہم نے کیے	اور نہ ہم سے باز پرس ہوگی	جو کرتوت تم کرتے رہے	فرمایئے	جمع کرے گا	ہم سب (کو)

فرمایئے تم سے باز پرس نہیں ہوگی ان جرموں کی جو ہم نے کئے اور نہ ہم سے باز پرس ہوگی تمہارے کرتوتوں کی۔ فرمایئے

رَبُّنَا	ثُمَّ	يَفْتَحُ	بَيْنَنَا	بِالْحَقِّ	وَهُوَ	الْفَتَّاحُ	الْعَلِيْمُ ﴿۲۶﴾	قُلْ	اَرُوْنِيَ	الَّذِيْنَ	اَلْحَقْتُمْ
ہمارا رب	پھر	وہ فیصلہ کرے گا	ہمارے درمیان	حق کے ساتھ	وہی	بہترین فیصلہ کرنے والا	جاننے والا	فرمایئے	مجھے دکھاؤ	جنہیں	تم نے ملادیا ہے

ہمارا رب ہم سب کو جمع کرے گا پھر وہ فیصلہ کرے گا ہمارے درمیان حق (وانصاف) کے ساتھ وہی بہترین فیصلہ کرنے والا سب کچھ جاننے والا ہے۔ فرمایئے

بِهٖ	شُرَكَآءَ	كَلَّا	بَلْ	هُوَ اللّٰهُ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ ﴿۲۷﴾	وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ	اِلَّا كَآفَّةً لِّلنَّاسِ
اللہ کے ساتھ	شریک	ہرگز ایسا نہیں	بلکہ	وہی اللہ ہے	زبردست	بڑا دانا	اور نہیں بھیجا ہم نے آپکو	مگر تمام انسانوں کیطرف

مجھے بھی دکھاؤ تو وہ شریک جنہیں تم نے اللہ کے ساتھ ملادیا ہے، ہرگز ایسا نہیں بلکہ فقط وہی اللہ ہے جو زبردست بڑا دانا ہے۔ اور نہیں بھیجا ہم نے آپ کو مگر تمام انسانوں

بَشِيْرًا	وَّنَذِيْرًا	وَّلٰكِنَّ	اَكْثَرَ النَّاسِ	لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۸﴾	وَيَقُوْلُوْنَ	مَتٰى	هٰذَا الْوَعْدُ
بشیر	اور نذیر	لیکن	اکثر لوگ	نہیں جانتے	اور وہ کہتے ہیں	کب	یہ وعدہ

کی طرف بشیر اور نذیر بنا کر، لیکن (اس حقیقت کو) اکثر لوگ نہیں جانتے۔ اور وہ کہتے ہیں کب پورا ہوگا یہ وعدہ (بتاؤ)

اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ ﴿۲۹﴾	قُلْ	لَّكُمْ	مِّيْعَادُ	يَوْمٍ	لَّا تَسْتَاْخِرُوْنَ	عَنْهُ	سَاعَةً	وَّلَا
اگر	تم ہو	سچے	فرمایئے	تمہارے لیے	وعدہ مقرر	دن	نہ تم پیچھے ہٹ سکو گے	اس سے	ایک لمحہ	اور نہ

اگر تم سچے ہو۔ فرمایئے (اے منکرو!) تمہارے لئے وعدہ کا دن مقرر ہے نہ تم اس سے ایک لمحہ پیچھے ہٹ سکو گے اور نہ (ایک لمحہ)

تَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿۳۰﴾	وَقَالَ	الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	لَنْ نُّؤْمِنَ	بِهٰذَا الْقُرْاٰنِ	وَلَا	بِالَّذِيْ
آگے بڑھ سکو گے	اور کہتے ہیں	کفار	ہم ہرگز ایمان نہیں لائیں گے	اس قرآن پر	اور نہ	ان پر جو

آگے بڑھ سکو گے۔ کفار (اب تو) کہتے ہیں کہ ہم ہرگز ایمان نہیں لائیں گے اس قرآن پر اور نہ ان کتابوں پر جو

بَيْنَ يَدَيْهِ	وَلَوْ تَرٰٓى	اِذِ الظّٰلِمُوْنَ	مَوْقُوْفُوْنَ	عِنْدَ رَبِّهِمْ	يَرْجِعُ
اس سے پہلے نازل ہوئیں	کاش! تم دیکھو	جب یہ ظالم	کھڑے کیے جائیں گے	اپنے رب کے روبرو	دھریں گے

اس سے پہلے نازل ہوئیں، کاش! تم (وہ منظر) دیکھو جب یہ ظالم کھڑے کیے جائیں گے اپنے رب کے روبرو۔ اس

بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضِ	الْقَوْلَ	يَقُوْلُ	الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا	لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا	لَوْلَآ اَنْتُمْ
ایک دوسرے پر	الزام	کہیں گے	وہ جو کمزور سمجھے جاتے تھے	ان سے جو بڑے بنا کرتے تھے	اگر تم نہ ہوتے

وقت یہ ایک دوسرے پر الزام دھریں گے کہیں گے وہ لوگ جو (دنیا میں) کمزور سمجھے جاتے تھے ان سے جو بڑے بنا کرتے تھے اگر تم نہ ہوتے

لَكُنَّا	مُؤْمِنِيْنَ ﴿۳۱﴾	قَالَ	الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا	لِلَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْٓا	اَنَحْنُ
تو ہم ضرور ہوتے	ایماندار	جواب دینگے	متکبر	ان کمزوروں کو	کیا ہم (نے)

تو ہم ضرور ایماندار ہوتے۔ جواب دیں گے متکبر ان کمزوروں کو کیا ہم نے

صَدَدْنٰكُمْ	عَنِ	الْهُدٰى	بَعْدَ	اِذْ جَآءَكُمْ	بَلْ	كُنْتُمْ	مُّجْرِمِيْنَ ﴿۳۲﴾	وَقَالَ	الَّذِيْنَ
تمہیں روکا تھا	سے	ہدایت	بعد	جب تمہارے پاس آیا تھا	درحقیقت	تم تھے	مجرم	کہیں گے	جو

تمہیں روکا تھا ہدایت (قبول کرنے) سے جب (نور ہدایت) تمہارے پاس آیا تھا، درحقیقت تم خود مجرم تھے۔ کہیں گے

اسْتُضْعِفُوْا	لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا	بَلْ مَكْرُ	الَّيْلِ وَالنَّهَارِ	اِذْ تَاْمُرُوْنَنَآ	اَنْ نَّكْفُرَ	بِاللّٰهِ
کمزور تھے	ان مغروروں سے	بلکہ مکر نے	شب و روز (کے)	جب تم ہمیں حکم دیتے تھے	کہ ہم انکار کریں	اللہ (سے)

وہ کمزور لوگ ان مغروروں سے (یوں نہیں) بلکہ تمہارے شب و روز کے مکر و فریب نے ہمیں ہدایت سے باز رکھا جب تم ہمیں حکم دیتے تھے کہ ہم اللہ کو ماننے سے

وَنَجْعَلُ	لَهٗ	اَنْدَادًا	وَاَسَرُّوا النَّدَامَةَ	لَمَّا رَاَوُا	الْعَذَابَ	وَجَعَلْنَا	الْاَغْلٰلَ
اور بنائیں	اسکا	ہم سر	اور دل ہی میں پچھتائیں گے	جب دیکھیں گے	عذاب (کو)	اور ہم ڈال دیں گے	طوق

انکار کردیں اور (بتوں کو) اس کا ہمسر بنائیں، اور دل ہی دل میں پچھتائیں گے جب دیکھیں گے عذاب کو اور ہم ڈال دیں گے طوق

فِیْ اَعْنَاقِ	الَّذِیْنَ کَفَرُوْا	هَلْ یُجْزَوْنَ	اِلَّا	مَا	كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ﴿۳۳﴾	وَمَا اَرْسَلْنَا
گردنوں میں	جنہوں نے کفر کیا	کیا انہیں بدلہ دیا جائیگا	بجز	اس کے جو	وہ کیا کرتے تھے	اور نہیں بھیجا ہم نے

ان لوگوں کی گردنوں میں جنہوں نے کفر کیا (خواہ وہ بڑے ہوں یا چھوٹے)، کیا انہیں بدلہ دیا جائے گا بجز اس کے جو کیا کرتے تھے۔اور نہیں بھیجا ہم نے

فِیْ قَرْیَةٍ	مِّنْ نَّذِیْرٍ	اِلَّا	قَالَ	مُتْرَفُوْهَا	اِنَّا	بِمَا اُرْسِلْتُمْ بِهٖ	كٰفِرُوْنَ ﴿۳۴﴾
کسی بستی میں	کوئی ڈرانے والا	مگر	کہہ دیا	وہاں کے آسودہ حال لوگوں (نے)	ہم	اسکا جو دے کر تم بھیجے گئے ہو	انکار کرتے ہیں

کسی بستی میں کوئی ڈرانے والا مگر یہ کہ (برملا) کہہ دیا وہاں کے آسودہ حال لوگوں نے ہم اس (دین) کا جو دے کر تم بھیجے گئے ہو، انکار کرتے ہیں۔

وَقَالُوْا	نَحْنُ	اَكْثَرُ	اَمْوَالًا	وَّاَوْلَادًا	وَّمَا	نَحْنُ	بِمُعَذَّبِیْنَ ﴿۳۵﴾	قُلْ	اِنَّ	رَبِّیْ
اور کہتے	ہمارا	زیادہ	مال	اور اولاد	اور نہیں	ہمیں	عذاب دیا جاسکتا	آپ فرمایئے	بے شک	میرا رب

اور کہتے (تم کون ہو ہمیں ڈرانے والے) ہمارا مال بھی (تم سے) زیادہ ہے اور اولاد بھی اور ہمیں عذاب نہیں دیا جاسکتا۔آپ فرمایئے بیشک میرا رب

یَبْسُطُ	الرِّزْقَ	لِمَنْ یَّشَآءُ	وَیَقْدِرُ	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَ النَّاسِ	لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿۳۶﴾	وَمَا
کشادہ کرتا ہے	رزق (کو)	جس کیلیئے چاہتا ہے	اور تنگ کردیتا ہے	لیکن	اکثر لوگ	نہیں جانتے	نہ

کشادہ کرتا ہے رزق کو جس کے لئے چاہتا ہے اور تنگ کردیتا ہے (جس کے لئے چاہتا ہے) لیکن اکثر لوگ (ان حکمتوں کو) نہیں جانتے۔

اَمْوَالُكُمْ	وَلَآ	اَوْلَادُكُمْ	بِالَّتِیْ	تُقَرِّبُكُمْ	عِنْدَنَا	زُلْفٰۤی	اِلَّا	مَنْ	اٰمَنَ	وَ
تمہارے اموال	اور نہ	تمہاری اولاد	جو	بخش دیں تمہیں	ہمارا	قرب	مگر	جو	ایمان لایا	اور

اور (یادرکھو) نہ تمہارے اموال اور نہ ہی تمہاری اولاد ایسی چیزیں ہیں جو تمہیں ہمارا قرب بخش دیں مگر جو ایمان لایا اور

عَمِلَ صَالِحًا	فَاُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	جَزَآءُ	الضِّعْفِ	بِمَا عَمِلُوْا	وَهُمْ	فِی الْغُرُفٰتِ
نیک عمل کرتا رہا	پس یہی لوگ	جن کیلیئے	صلہ	دوگنا	انکے عملوں کا	اور وہ	بالاخانوں میں

نیک عمل کرتا رہا (اسے ہی ہمارا قرب نصیب ہوگا)، پس یہی لوگ ہیں جن کے لئے دوگنا صلہ ہے ان کے عملوں کا اور وہ بالاخانوں میں

اٰمِنُوْنَ ﴿۳۷﴾	وَالَّذِیْنَ	یَسْعَوْنَ	فِیْۤ اٰیٰتِنَا	مُعٰجِزِیْنَ	اُولٰٓئِكَ	فِی الْعَذَابِ
امن سے رہیں گے	اور جو	کوشاں ہیں	ہماری آیتوں میں	تا کہ ہمیں ہرادیں	وہی لوگ	عذاب میں

امن وامان سے رہیں گے۔اور جو لوگ کوشاں ہیں ہماری آیتوں کی تکذیب میں تاکہ ہمیں ہرادیں وہی لوگ عذاب میں

مُحْضَرُوْنَ ﴿۳۸﴾	قُلْ	اِنَّ	رَبِّیْ	یَبْسُطُ	الرِّزْقَ	لِمَنْ یَّشَآءُ	مِنْ عِبَادِهٖ	وَیَقْدِرُ	لَهٗ
گرفتار رہیں گے	آپ فرمایئے	بیشک	میرا رب	کشادہ کردیتا ہے	رزق (کو)	جس کیلئے چاہتا ہے	اپنے بندوں سے	اور تنگ کردیتا ہے	جس کیلئے (چاہتا ہے)

ہمیشہ گرفتار رہیں گے۔ آپ فرمایئے بیشک میرا پروردگار کشادہ کردیتا ہے رزق کو جس کے لئے چاہتا ہے اپنے بندوں سے اور تنگ کردیتا ہے، جس کے لئے چاہتا ہے،

وَمَآ	اَنْفَقْتُمْ	مِّنْ شَیْءٍ	فَهُوَ یُخْلِفُهٗ	وَهُوَ	خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ ﴿۳۹﴾	وَیَوْمَ یَحْشُرُهُمْ
اور جو	تم خرچ کرتے ہو	کوئی چیز	تو وہ اس جگہ اور دے دیتا ہے	اور وہ	بہترین رزق دینے والا ہے	اور جس روز وہ جمع کریگا انکو

اور جو چیز تم خرچ کرتے ہو تو وہ اس کی جگہ اور دے دیتا ہے اور وہ بہترین رزق دینے والا ہے۔ اور جس روز وہ ان سب کو جمع کرے گا،

جَمِیْعًا	ثُمَّ یَقُوْلُ	لِلْمَلٰٓئِكَةِ	اَهٰٓؤُلَآءِ	اِیَّاكُمْ	كَانُوْا یَعْبُدُوْنَ ﴿۴۰﴾	قَالُوْا	سُبْحٰنَكَ
سب	پھر پوچھے گا	فرشتوں سے	کیا یہ لوگ	تمہاری	پوجا کیا کرتے تھے	فرشتے عرض کرینگے	تو پاک ہے

پھر فرشتوں سے پوچھے گا کیا یہ لوگ تمہاری پوجا کیا کرتے تھے؟ فرشتے عرض کریں گے تو پاک ہے ہر شرک سے،

اَنْتَ	وَلِیُّنَا	مِنْ دُوْنِهِمْ	بَلْ	كَانُوْا یَعْبُدُوْنَ	الْجِنَّ	اَكْثَرُهُمْ	بِهِمْ	مُّؤْمِنُوْنَ ﴿۴۱﴾
تو	ہمارا مالک	ان سے کیا واسطہ	بلکہ	یہ عبادت کیا کرتے تھے	جنوں (کی)	ان میں سے اکثر	ان پر	ایمان رکھتے تھے

ہمارا مالک تو ہے ہمارا ان سے کیا واسطہ، بلکہ یہ تو جنوں کی عبادت کیا کرتے تھے۔ ان میں سے اکثر ان پر ایمان رکھتے تھے۔

فَالْیَوْمَ	لَا یَمْلِكُ	بَعْضُكُمْ	لِبَعْضٍ	نَّفْعًا	وَّلَا ضَرًّا	وَنَقُوْلُ	لِلَّذِیْنَ
پس آج	قدرت نہیں رکھتا	تم سے ایک	دوسرے کو	نفع (پہنچانے کی)	اور نہ نقصان (کی)	اور ہم کہیں گے	ان سے جنہوں نے

پس آج تم میں سے کوئی ایک دوسرے کو نہ نفع پہنچانے کی قدرت رکھتا ہے اور نہ نقصان کی، اور ہم کہیں گے جنہوں نے

ظَلَمُوْا	ذُوْقُوْا	عَذَابَ النَّارِ	الَّتِیْ	كُنْتُمْ	بِهَا	تُكَذِّبُوْنَ ﴿۴۲﴾	وَاِذَا	تُتْلٰی	عَلَیْهِمْ
ظلم کیا تھا	چکھو	آتش کا عذاب	جس	تم تھے	کو	جھٹلایا کرتے	اور جب	پڑھ کر سنائی جاتی ہیں	انہیں

ظلم کیا تھا کہ چکھو آتش (جہنم) کا عذاب جس کو تم جھٹلایا کرتے تھے۔ اور جب پڑھ کر سنائی جاتی ہیں انہیں

اٰیٰتُنَا	بَیِّنٰتٍ	قَالُوْا	مَا هٰذَآ	اِلَّا	رَجُلٌ	یُّرِیْدُ	اَنْ یَّصُدَّكُمْ	عَمَّا	كَانَ یَعْبُدُ
ہماری آیتیں	واضح	کہتے ہیں	یہ نہیں ہے	مگر	ایسا شخص	جس نے ارادہ کرلیا ہے	کہ روک دے تمہیں	سے ان	جنکی پوجا کرتے تھے

ہماری آیتیں درآنحالیکہ وہ بالکل واضح ہیں کہتے ہیں نہیں ہے یہ مگر ایسا شخص جس نے ارادہ کرلیا ہے کہ روک دے تمہیں ان (معبودوں) سے جن کی

اٰبَآؤُكُمْ	وَقَالُوْا	مَا هٰذَآ	اِلَّآ	اِفْكٌ مُّفْتَرًی	وَقَالَ	الَّذِیْنَ كَفَرُوْا	لِلْحَقِّ
تمہارے باپ دادا	نیز کہتے ہیں	نہیں یہ	مگر	جھوٹ گھڑا ہوا	اور کہتے ہیں	کفار	حق کے بارے میں

تمہارے باپ دادا پوجا کیا کرتے تھے، نیز کہتے ہیں نہیں ہے یہ قرآن مگر جھوٹ گھڑا ہوا، اور کفار کہتے ہیں حق کے بارے میں

لَمَّا جَآءَهُمْ	اِنْ هٰذَآ	اِلَّا	سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۴۳﴾	وَمَآ	اٰتَيْنٰهُمْ	مِّنْ كُتُبٍ	يَّدْرُسُوْنَهَا
جب وہ ان کے پاس آیا	نہیں یہ	مگر	جادو کھلا کھلا	اور نہ	ہم نے انہیں دیں	کوئی کتابیں	جنکا یہ مطالعہ کرتے ہوں

جب وہ ان کے پاس آیا، کہ نہیں ہے یہ مگر جادو کھلا کھلا۔ اور نہ ہی ہم نے انہیں کوئی کتابیں دیں جن کا یہ مطالعہ کرتے ہوں

وَمَآ	اَرْسَلْنَآ	اِلَيْهِمْ	قَبْلَكَ	مِنْ نَّذِيْرٍ ﴿۴۴﴾	وَكَذَّبَ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ
اور نہ	ہم نے بھیجا	انکی طرف	آپ سے پہلے	کوئی ڈرانے والا	اور تکذیب کی	جو	ان سے پہلے

اور نہ ہم نے بھیجا ان کی طرف آپ سے پہلے کوئی ڈرانے والا۔ اور (انبیاء کی) تکذیب کی جو ان سے پہلے گزرے اور یہ (کفار مکہ) نہیں پہنچے

ع ۵

وَمَا بَلَغُوْا	مِعْشَارَ	مَآ اٰتَيْنٰهُمْ	فَكَذَّبُوْا رُسُلِيْ	فَكَيْفَ	كَانَ نَكِيْرِ ﴿۴۵﴾	قُلْ	اِنَّمَآ اَعِظُكُمْ
اور یہ نہیں پہنچے	دسویں حصہ (کو)	جو ہم نے انکو دیا تھا	پس انہوں نے جھٹلایا میرے رسولوں کو	تو کتنا	تھا میرا عذاب	آپ فرمایئے	صرف میں تمہیں نصیحت کرتا ہوں

دسویں حصہ کو بھی جو (قوت، دبدبہ) ہم نے ان کو دیا تھا پس جب انہوں نے جھٹلایا میرے رسولوں کو تو کتنا ہولناک تھا میرا عذاب۔ (اے حبیب!) آپ (انہیں)

بِوَاحِدَةٍ	اَنْ تَقُوْمُوْا	لِلّٰهِ	مَثْنٰى	وَفُرَادٰى	ثُمَّ تَتَفَكَّرُوْا	مَا بِصَاحِبِكُمْ	مِّنْ جِنَّةٍ
ایک	کہ تم کھڑے ہو جاؤ	اللہ کیلئے	دو دو	یا اکیلے اکیلے	پھر خوب سوچو	تمہارے اس رفیق میں نہیں ہے	جنوں کا شائبہ

فرمایئے میں تمہیں صرف ایک نصیحت کرتا ہوں (یہ تو مان لو) کہ تم اللہ کے لئے کھڑے ہو جاؤ دو دو یا اکیلے اکیلے پھر خوب سوچو، (تمہیں ماننا پڑے گا) تمہارے اس

اِنْ	هُوَ	اِلَّا	نَذِيْرٌ	لَّكُمْ	بَيْنَ يَدَيْ	عَذَابٍ شَدِيْدٍ ﴿۴۶﴾	قُلْ	مَا سَاَلْتُكُمْ
نہیں	وہ	مگر	بروقت خبردار کرنیوالا	تمہیں	پہلے	سخت عذاب (سے)	فرمایئے	جو میں نے تم سے مانگا ہے

رفیق میں جنوں کا شائبہ تک نہیں، نہیں ہے وہ مگر بروقت خبردار کرنے والا تمہیں سخت عذاب کے آنے سے پہلے۔ فرمایئے (لوگو!) جو

مِّنْ اَجْرٍ	فَهُوَ	لَكُمْ	اِنْ	اَجْرِيَ	اِلَّا	عَلَى اللّٰهِ	وَهُوَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	شَهِيْدٌ ﴿۴۷﴾
معاوضہ	وہ	تم اپنے پاس (رکھو)	نہیں	میرا اجر	مگر	اللہ کے ذمہ	اور وہ	ہر چیز پر	گواہ

معاوضہ میں نے تم سے مانگا ہے وہ تم اپنے پاس رکھو میری (دلسوزیوں) کا اجر تو (میرے) اللہ کے ذمہ ہے، اور وہ ہر چیز پر گواہ ہے۔

قُلْ	اِنَّ	رَبِّيْ	يَقْذِفُ	بِالْحَقِّ	عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿۴۸﴾	قُلْ	جَآءَ الْحَقُّ	وَمَا يُبْدِئُ
فرمایئے	بے شک	میرا رب	ضرب لگاتا ہے	حق سے	سب غیبوں کو جاننے والا	اعلان کر دیجئے	حق آگیا	اور نہ پیدا کرتا ہے پہلی دفعہ

فرمایئے بیشک میرا رب (باطل پر) حق سے ضرب لگاتا ہے، وہ سب غیبوں کو جاننے والا ہے۔ (اے محبوب!) اعلان کر دیجئے حق آگیا اور

الْبَاطِلُ	وَمَا يُعِيْدُ ﴿۴۹﴾	قُلْ	اِنْ	ضَلَلْتُ	فَاِنَّمَآ	اَضِلُّ	عَلٰى نَفْسِيْ	وَاِنِ
باطل	اور نہ لوٹائے گا	فرمایئے	اگر	میں بہک گیا ہوں	تو	اس کا وبال ہوگا	میری جان پر	اور اگر

باطل کی قوت کا خاتمہ ہو گیا۔ فرمایئے (تمہارے گمان کے مطابق) اگر میں بہک گیا ہوں تو اس کا وبال میری جان پر ہوگا اور اگر

اهتديت	فبما	يوحي	الي	ربي	انه	سميع	قريب (٥٠)	ولو ترى	اذ فزعوا
میں ہدایت پر ہوں	تو اسکے باعث جو	وحی بھیجتا ہے	میری طرف	میرا رب	بیشک وہ	سننے والا	بالکل نزدیک	اور کاش تم دیکھو	جب یہ گھبرائے ہونگے

میں ہدایت پر ہوں تو (محض) اس وحی کے باعث جو میرا رب میری طرف بھیجتا ہے، بیشک وہ سب کچھ سننے والا بالکل نزدیک ہے۔ کاش (تم دیکھو جب یہ گھبرائے

فلا فوت	واخذوا	من	مكان قريب (٥١)	وقالوا	امنا	به	وانى	لهم
بچ نکلنے کی کوئی صورت نہ ہوگی	اور پکڑلیے جائیں گے	سے	قریب جگہ	کہیں گے	ہم ایمان لے آئے	ان پر	اور کیونکر	انکے لیے

ہوں گے بچ نکلنے کی کوئی صورت نہ ہوگی اور قریب ہی سے پکڑ لئے جائیں گے۔ اس وقت کہیں گے ہم ایمان لے آئے ان پر، لیکن اب کیونکر وہ پاسکتے ہیں

التناوش	من	مكان	بعيد (٥٢)	وقد كفروا	به	من قبل	و	يقذفون
ایمان کو پاسکنا	سے	جگہ	دور	حالانکہ وہ کفر کرتے رہے	ان سے	اس سے پہلے	اور	یاوہ گوئیاں کرتے رہے

ایمان کو اتنی دور جگہ سے۔ حالانکہ وہ کفر کرتے رہے ان سے اس سے پہلے۔ اور دور سے بن دیکھے یاوہ گوئیاں کرتے رہے،

بالغيب	من	مكان بعيد (٥٣)	وحيل	بينهم	وبين	ما يشتهون	كما
بن دیکھے	سے	دور جگہ	اور رکاوٹ کھڑی کردی جائے گی	ان کے درمیان	اور درمیان	ان کے جو وہ دل چاہتے ہونگے	جیسے

اور رکاوٹ کھڑی کردی جائے گی ان کے درمیان اور ان چیزوں کے درمیان جو وہ دل سے چاہتے ہوں گے جیسے

فعل	باشياعهم	من قبل	انهم	كانوا	في	شك	مريب (٥٤)
کیا گیا تھا	ان کے ہم مشرب لوگوں کیساتھ	اس سے پہلے	بے شک وہ	وہ تھے	میں	شک	جو دوسروں کو شک میں ڈالنے والا (تھا)

ان کے ہم مشرب لوگوں کے ساتھ پہلے کیا گیا تھا، وہ ایسے شک میں مبتلا تھے جو دوسروں کو بھی شک میں ڈالنے والا تھا۔

سورۃ فاطر ٣٥ مکیۃ ٤٣ — بسم الله الرحمن الرحيم — آیاتہا ٤٥ رکوعاتہا ٥

سورۂ فاطر مکی ہے — اس میں پینتالیس آیتیں اور پانچ رکوع ہیں

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

الحمد	لله	فاطر	السموت والارض	جاعل	الملئكة	رسلا	اولي اجنحة
سب تعریفیں	اللہ کیلئے	پیدا کرنے والا	آسمانوں اور زمین (کا)	بنانے والا	فرشتوں (کو)	پیغام رساں	جو پردار بازوؤں والے ہیں

سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو پیدا کرنے والا ہے آسمانوں اور زمین کا جس نے بنایا ہے فرشتوں کو پیغام رساں جو پردار بازوؤں والے ہیں

مثنى	وثلث	وربع	يزيد	في الخلق	ما يشاء	ان الله	على كل شيء
کسی کے دو	کسی کے تین	اور کسی کے چار	وہ زیادہ کرتا ہے	بناوٹ میں	جو چاہتا ہے	بے شک اللہ	ہر چیز پر

کسی کے دو، کسی کے تین اور کسی کے چار، وہ زیادہ کرتا ہے بناوٹ میں جو چاہتا ہے، بیشک اللہ تعالیٰ ہر چیز پر

قَدِيْرٌ ①	مَا يَفْتَحِ	اللّٰهُ	لِلنَّاسِ	مِنْ رَّحْمَةٍ	فَلَا مُمْسِكَ	لَهَا	وَمَا يُمْسِكْ
پوری طرح قادر	جو عطا فرمائے	اللہ	لوگوں کو	رحمت سے	تو کوئی نہیں روکنے والا	اسے	اور جو روک دے

پوری طرح قادر ہے۔ جو عطا فرمائے اللہ تعالیٰ لوگوں کو (اپنی) رحمت سے تو اسے کوئی روکنے والا نہیں اور جو روک دے،

فَلَا مُرْسِلَ	لَهٗ	مِنْۢ بَعْدِهٖ	وَهُوَ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ ②	يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ	اذْكُرُوْا
تو کوئی دینے والا نہیں	اسے	اسکے روکنے کے بعد	اور وہی	غالب	بڑا دانا	اے لوگو!	یاد رکھو

تو اسے کوئی دینے والا نہیں اس کے روکنے کے بعد، اور وہی سب پر غالب بڑا دانا ہے۔ اے لوگو! یاد رکھو

نِعْمَتَ اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ	هَلْ	مِنْ خَالِقٍ	غَيْرُ اللّٰهِ	يَرْزُقُكُمْ	مِّنَ السَّمَآءِ	وَ
اللہ کی نعمت کو (جو)	تم پر (کی)	کیا	کوئی اور خالق	اللہ کے بغیر	جو تمہیں رزق دیتا ہے	آسمان سے	اور

اللہ تعالیٰ کی نعمت کو جو اس نے تم پر فرمائی (بھلا یہ تو بتاؤ) کیا اللہ کے بغیر کوئی اور خالق بھی ہے جو تمہیں رزق دیتا ہے آسمان اور

الْاَرْضِ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا هُوَ	فَاَنّٰى	تُؤْفَكُوْنَ ③	وَاِنْ	يُّكَذِّبُوْكَ	فَقَدْ كُذِّبَتْ
زمین سے	نہیں	کوئی معبود	بجز اسکے	سو کدھر	منہ پھیر کر جا رہے ہو	اگر	یہ آپ کو جھٹلا رہے ہیں	تو تحقیق جھٹلایا گیا

زمین سے، نہیں کوئی معبود بجز اس کے سو (اس سے) منہ پھیر کر کدھر جا رہے ہو؟ اور اے حبیب! اگر یہ آپ کو جھٹلا رہے ہیں (تو کوئی نئی بات نہیں) آپ سے پہلے بھی

رُسُلٌ	مِّنْ قَبْلِكَ	وَ	اِلَى اللّٰهِ	تُرْجَعُ	الْاُمُوْرُ ④	يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ	اِنَّ	وَعْدَ اللّٰهِ
رسولوں (کو)	آپ سے پہلے	اور	اللہ ہی کیطرف	لوٹائے جاتے ہیں	سارے کام	اے لوگو!	یقیناً	اللہ کا وعدہ

رسولوں کو جھٹلایا گیا اور (آخرکار) اللہ کی طرف ہی سارے کام لوٹائے جاتے ہیں۔ اے لوگو! (یاد رکھو) یقیناً اللہ کا وعدہ

حَقٌّ	فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ	الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا	وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ	بِاللّٰهِ	الْغَرُوْرُ ⑤	اِنَّ الشَّيْطٰنَ
سچا	پس دھوکہ میں نہ ڈال دے تمہیں	دنیوی زندگی	اور نہ فریب میں مبتلا کرے تمہیں	اللہ کے بارے میں	بڑا فریبی	یقیناً شیطان

سچا ہے پس دھوکہ میں نہ ڈال دے تمہیں یہ دنیوی زندگی اور نہ فریب میں مبتلا کر دے تمہیں اللہ کے بارے میں وہ بڑا فریبی۔ یقیناً شیطان

لَكُمْ	عَدُوٌّ	فَاتَّخِذُوْهُ	عَدُوًّا	اِنَّمَا يَدْعُوْا	حِزْبَهٗ	لِيَكُوْنُوْا	مِنْ	اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ⑥
تمہارا	دشمن	تم اسے سمجھا کرو	دشمن	وہ فقط اس لیے دعوت دیتا ہے	اپنے گروہ (کو)	تاکہ وہ بن جائیں	سے	جہنمی

تمہارا دشمن ہے تم بھی اسے (اپنا) دشمن سمجھا کرو، وہ فقط اس لئے (سرکشی کی) دعوت دیتا ہے اپنے گروہ کو تاکہ وہ جہنمی بن جائیں

اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا	لَهُمْ	عَذَابٌ شَدِيْدٌ	وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ
جنہوں نے کفر اختیار کیا	ان کیلئے	سخت عذاب	اور جو ایمان لائے	اور عمل کرتے رہے	نیک

جن لوگوں نے کفر اختیار کیا ان کے لیے سخت عذاب ہے، اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے،

لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ۝ اَفَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ فَرَاٰهُ حَسَنًا

ان کیلئے مغفرت اور اجر بڑا پس کیا وہ شخص مزین کر دیا گیا جس کے لیے اسکا برا عمل اور وہ اسکو نظر آتا ہے خوبصورت

ان کے لئے مغفرت اور بہت بڑا اجر ہے۔ پس کیا وہ شخص جس کیلئے مزین کر دیا گیا ہے اس کا برا عمل اور وہ اسکو خوبصورت نظر آتا ہے (اس کے لئے آپ آزردہ کیوں ہوں)

فَاِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ۖ فَلَا تَذْهَبْ نَفْسُكَ

بیشک اللہ گمراہ کرتا ہے جسکو چاہتا ہے اور ہدایت بخشتا ہے جسکو چاہتا ہے پس نہ گھلے آپکی جان

بیشک اللہ گمراہ کرتا ہے جس کو چاہتا ہے اور ہدایت بخشتا ہے جس کو چاہتا ہے۔ پس نہ گھلے آپ کی جان

عَلَيْهِمْ حَسَرٰتٍ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَصْنَعُوْنَ ۝ وَاللّٰهُ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ

انکے لیے فرط غم (سے) بیشک اللہ خوب جاننے والا جو وہ کیا کرتے ہیں اور اللہ وہ جو بھیجتا ہے

ان کے لئے فرط غم (سے) ہے شک اللہ تعالیٰ خوب جاننے والا ہے جو (کرتوت) وہ کیا کرتے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ وہ ہے جو بھیجتا ہے

الرِّيٰحَ فَتُثِيْرُ سَحَابًا فَسُقْنٰهُ اِلٰى بَلَدٍ مَّيِّتٍ فَاَحْيَيْنَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ

ہواؤں (کو) وہ اٹھاتی ہیں بادل (کو) پھر ہم لے جاتے ہیں اسے طرف مردہ شہر پھر ہم زندہ کر دیتے ہیں اس بادل سے زمین (کو) اسکے مردہ ہو جانے کے بعد

ہواؤں کو وہ اٹھاتی ہیں بادل کو، پھر ہم لے جاتے ہیں اس بادل کو مردہ شہر کی طرف پھر ہم زندہ کر دیتے ہیں اس بادل (کے مینہ) سے زمین کو اس کے مردہ ہو جانے

كَذٰلِكَ النُّشُوْرُ ۝ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْعِزَّةَ فَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ جَمِيْعًا ۭ اِلَيْهِ يَصْعَدُ

یونہی قبروں سے اٹھایا جائیگا جو طلبگار ہو عزت (کا) تو اللہ کیلئے عزت ہر قسم (کی) اسی کیطرف چڑھتا ہے

کے بعد یونہی (انہیں قبروں سے اٹھایا جائے گا۔ جو عزت کا طلب گار ہو (وہ جان لے) کہ ہر قسم کی عزت اللہ تعالیٰ ہی کے لئے ہے، اسی کی طرف چڑھتا ہے

الْكَلِمُ الطَّيِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُهٗ ۭ وَالَّذِيْنَ يَمْكُرُوْنَ السَّيِّاٰتِ لَهُمْ

پاکیزہ کلام اور عمل نیک بلند کرتا ہے جسکو پاکیزہ کلام کو اور جو فریب کاریاں کرتے ہیں برے کاموں (کیلئے) ان کے لیے

پاکیزہ کلام اور نیک عمل پاکیزہ کلام کو بلند کرتا ہے، اور جو لوگ فریب کاریاں کرتے ہیں برے کاموں کے لئے ان کے لئے

عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۭ وَمَكْرُ اُولٰۗىِٕكَ هُوَ يَبُوْرُ ۝ وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ

شدید عذاب اور مکر انکا تباہ ہو کر رہے گا اور اللہ (نے) پیدا کیا ہے تمہیں مٹی سے پھر

شدید عذاب ہے اور ان کا مکر (فریب) تباہ ہو کر رہے گا۔ اور اللہ تعالیٰ نے پیدا کیا ہے تمہیں مٹی سے، پھر

مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ جَعَلَكُمْ اَزْوَاجًا ۭ وَمَا تَحْمِلُ مِنْ اُنْثٰى وَلَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلْمِهٖ ۭ

پانی کی بوند سے پھر تمہیں بنادیا جوڑے جوڑے اور نہیں حاملہ ہوتی کوئی عورت اور نہ بچہ جنتی ہے مگر اسکو (اسکے) علم (ہوتا ہے)

پانی کی بوند سے پھر تمہیں بنا دیا جوڑے جوڑے۔ اور نہیں حاملہ ہوتی کوئی عورت اور نہ بچہ جنتی ہے مگر اس کو اس کا علم ہوتا ہے۔

وَمَالِیَ	لَآ اَعْبُدُ	الَّذِیْ	فَطَرَنِیْ	وَاِلَیْهِ	تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۲﴾
اور کیا مجھے	میں عبادت نہ کروں	اس کی جس (نے)	مجھے پیدا فرمایا	اور اسی کی طرف	تم نے لوٹ کر جانا ہے

اور مجھے کیا حق پہنچتا ہے کہ میں عبادت نہ کروں اس کی جس نے مجھے پیدا فرمایا اور اسی کی طرف تم (سب) نے لوٹ کر جانا ہے۔

ءَاَتَّخِذُ	مِنْ دُوْنِهٖٓ	اٰلِهَةً	اِنْ	یُّرِدْنِ	الرَّحْمٰنُ	بِضُرٍّ	لَّا تُغْنِ عَنِّیْ	شَفَاعَتُهُمْ
کیا میں بنالوں	اسے چھوڑ کر	کوئی اور خدا	اگر	مجھے پہنچانا چاہے	رحمٰن	کوئی تکلیف	نہ فائدہ پہنچا سکے مجھے	انکی سفارش

کیا (میرے لئے جائز ہے کہ) میں بنالوں اسے چھوڑ کر کوئی اور خدا؟ (ہرگز نہیں) اگر رحمٰن مجھے کوئی تکلیف پہنچانا چاہے، تو ان کی سفارش

شَیْئًا	وَّلَا یُنْقِذُوْنِ ﴿۲۳﴾	اِنِّیْٓ	اِذًا	لَّفِیْ ضَلٰلٍ	مُّبِیْنٍ ﴿۲۴﴾	اِنِّیْٓ	اٰمَنْتُ	بِرَبِّكُمْ
ذرا	اور نہ مجھے چھڑا سکیں گے	تو میں	اس وقت	گمراہی میں	کھلی	میں	ایمان لے آیا ہوں	تمہارے رب پر

مجھے ذرا فائدہ نہ پہنچا سکے گی، اور نہ وہ مجھے چھڑا سکیں گے۔ (اگر میں شرک کروں) تو میں بھی اس وقت کھلی گمراہی میں مبتلا ہو جاؤں گا۔ میں ایمان لے آیا ہوں تمہارے

فَاسْمَعُوْنِ ﴿۲۵﴾	قِیْلَ	ادْخُلِ	الْجَنَّةَ	قَالَ	یٰلَیْتَ	قَوْمِیْ	یَعْلَمُوْنَ ﴿۲۶﴾	بِمَا	غَفَرَ لِیْ
پس سن لو	حکم ہوا	داخل ہو جا	جنت (میں)	وہ بولا	کاش!	میری قوم	جان لیتی	کہ	بخش دیا ہے مجھے

رب پر، پس (کان کھول کر) میرا اعلان سن لو۔ حکم ہوا (جا) جنت میں داخل ہو جا، وہ بولا کاش! میری قوم بھی جان لیتی کہ بخش دیا ہے مجھے

رَبِّیْ	وَجَعَلَنِیْ	مِنَ	الْمُكْرَمِیْنَ ﴿۲۷﴾	وَمَآ اَنْزَلْنَا	عَلٰی	قَوْمِهٖ	مِنْۢ بَعْدِهٖ	مِنْ جُنْدٍ
میرے رب (نے)	اور شامل کر دیا ہے	میں	باعزت لوگوں	اور نہ اتارا ہم نے	پر	اسکی قوم	اسکے بعد	کوئی لشکر

میرے رب نے اور شامل کر دیا ہے مجھے باعزت لوگوں میں۔ اور نہ اتارا ہم نے اس کی قوم پر اس (کی شہادت) کے بعد کوئی لشکر

مِّنَ	السَّمَآءِ	وَمَا كُنَّا مُنْزِلِیْنَ ﴿۲۸﴾	اِنْ كَانَتْ	اِلَّا	صَیْحَةً	وَّاحِدَةً	فَاِذَا	هُمْ
سے	آسمان	اور نہ تھی ہمیں اسکی کوئی ضرورت	نہ تھی	مگر	گرج	ایک	پس	وہ

آسمان سے اور نہ ہمیں اس کی ضرورت تھی۔ نہ تھی مگر ایک گرج پس وہ

خٰمِدُوْنَ ﴿۲۹﴾	یٰحَسْرَةً	عَلَی الْعِبَادِ	مَا یَاْتِیْهِمْ	مِّنْ رَّسُوْلٍ	اِلَّا	كَانُوْا	بِهٖ	یَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۳۰﴾
بجھے ہوئے کوئلے بن گئے	افسوس!	بندوں پر	نہیں آیا ان کے پاس	کوئی رسول	مگر	وہ لگ گئے	اس کے ساتھ	مذاق کرنے

بجھے ہوئے کوئلے بن گئے۔ صد افسوس! ان بندوں پر نہیں آیا ان کے پاس کوئی رسول مگر وہ اس کے ساتھ مذاق کرنے لگ گئے۔

اَلَمْ یَرَوْا	كَمْ	اَهْلَكْنَا	قَبْلَهُمْ	مِّنَ الْقُرُوْنِ	اَنَّهُمْ	اِلَیْهِمْ	لَا یَرْجِعُوْنَ ﴿۳۱﴾
کیا انہیں علم نہیں	کتنی	ہم نے ہلاک کر دیا	ان سے پہلے	امتوں کو	وہ	انکی طرف	لوٹ کر نہ آئے

کیا انہیں علم نہیں کہ کتنی امتوں کو ہم نے ان سے پہلے ہلاک کر دیا (اور) وہ (آج تک) ان کی طرف لوٹ کر نہ آئے۔

وَاِنْ	كُلٌّ	لَّمَّا	جَمِيْعٌ	لَّدَيْنَا	مُحْضَرُوْنَ	وَاٰيَةٌ	لَّهُمُ	الْاَرْضُ	الْمَيْتَةُ
اور نہیں	سب (کو)	مگر	سب	ہمارے سامنے	حاضر کردیا جائیگا	اور ایک نشانی	انکے لیے	زمین	مردہ

اوران سب کو ہمارے سامنے حاضر کردیا جائے گا۔اورایک نشانی ان کے لئے یہ مردہ زمین ہے،

اَحْيَيْنٰهَا	وَاَخْرَجْنَا	مِنْهَا	حَبًّا	فَمِنْهُ	يَاْكُلُوْنَ	وَجَعَلْنَا	فِيْهَا	جَنّٰتٍ	مِّنْ
ہم نے اسے زندہ کردیا	اور ہم نے نکالا	اس سے	غلہ	پس اس سے	وہ کھاتے ہیں	اور ہم نے اگائے	اس میں	باغات	کے

ہم نے اسے زندہ کردیا اور ہم نے نکالا اس سے غلہ پس وہ اس سے کھاتے ہیں۔اور ہم نے اگائے اس میں باغات

نَّخِيْلٍ	وَّاَعْنَابٍ	وَّفَجَّرْنَا	فِيْهَا	مِنَ الْعُيُوْنِ	لِيَاْكُلُوْا	مِنْ ثَمَرِهٖ
کھجور	اور انگوروں	اور جاری کردیئے	اس میں	چشمے	تا کہ کھائیں وہ	اسکے پھلوں سے

کھجوراورانگوروں کےاور جاری کردیئے اس میں چشمے۔تا کہ کھائیں وہ اس کے پھلوں سے

وَمَا	عَمِلَتْهُ	اَيْدِيْهِمْ	اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ	سُبْحٰنَ	الَّذِيْ	خَلَقَ	الْاَزْوَاجَ	كُلَّهَا
اور نہیں	بنایا اسکو	ان کے ہاتھوں (نے)	کیا وہ شکرادانہیں کرتے	پاک ہے	جس نے	پیدا فرمایا	جوڑا جوڑا	ہر چیز (کو)

اور نہیں بنایا ہے اس کوان کے ہاتھوں نے،کیا وہ (ان نعمتوں پر) شکرادانہیں کرتے۔ہر عیب سے پاک ہے وہ ذات جس نے ہر چیز کو

مِمَّا	تُنْۢبِتُ	الْاَرْضُ	وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ	وَمِمَّا	لَا يَعْلَمُوْنَ	وَاٰيَةٌ	لَّهُمُ	الَّيْلُ
جنہیں	اگاتی ہے	زمین	اور خود انکے نفسوں کو بھی	اور جنہیں	وہ نہیں جانتے	اور نشانی	انکے لیے	رات

جوڑاجوڑاپیدافرمایا جنہیں زمین اگاتی ہےاور خودان کےنفسوں کو بھی اوران چیزوں کو بھی جنہیں وہ (ابھی) نہیں جانتے۔اوردوسری نشانی ان کے لئے رات ہے

نَسْلَخُ	مِنْهُ	النَّهَارَ	فَاِذَا	هُمْ	مُّظْلِمُوْنَ	وَالشَّمْسُ	تَجْرِيْ	لِمُسْتَقَرٍّ	لَّهَا
ہم اتار لیتے ہیں	اس سے	دن (کو)	یکلخت	وہ	اندھیرے میں رہ جاتے ہیں	اور آفتاب	چلتا رہتا ہے	ٹھکانے کیطرف	اپنے

ہم اتار لیتے ہیں اس سے دن کو تو یکلخت وہ اندھیرے میں رہ جاتے ہیں۔اور (یہ) آفتاب ہے جو چلتا رہتا ہے اپنے ٹھکانے کی طرف،

ذٰلِكَ	تَقْدِيْرُ	الْعَزِيْزِ	الْعَلِيْمِ	وَالْقَمَرَ	قَدَّرْنٰهُ	مَنَازِلَ	حَتّٰى	عَادَ	كَالْعُرْجُوْنِ
یہ اندازہ	مقرر کیا ہوا	عزیز	علیم (کا)	اور چاند	ہم نے مقرر کردی ہیں اس کیلیے	منزلیں	آخرکار	ہو جاتا ہے	کھجور کی شاخ کی مانند

یہ اندازہ مقرر کیا ہوا ہے اس (خدا کا) جو عزیز (اور) علیم ہے۔اور (ذرا) چاند کو دیکھو ہم نے مقرر کردی ہیں اس کے لئے منزلیں،آخرکار ہو جاتا ہے کھجور کی

الْقَدِيْمِ	لَا	الشَّمْسُ	يَنْۢبَغِيْ لَهَآ	اَنْ	تُدْرِكَ	الْقَمَرَ	وَلَا	الَّيْلُ	سَابِقُ
بوسیدہ	نہ	سورج	اسکی مجال ہے	کہ	آ پکڑے	چاند (کو)	اور نہ	رات	آگے نکل جائے

بوسیدہ شاخ کی مانند۔نہ سورج کی یہ مجال کہ (پیچھے سے) چاند کو آپکڑے اور نہ رات کی یہ طاقت ہے کہ دن سے آگے نکل جائے۔

النَّهَارِ	وَكُلٌّ	فِي فَلَكٍ	يَسْبَحُونَ ۝٤٠	وَاٰيَةٌ	لَّهُمْ	اَنَّا حَمَلْنَا	ذُرِّيَّتَهُمْ	فِي الْفُلْكِ
دن (سے)	اور سب	فلک میں	تیر رہے ہیں	اور ایک نشانی	انکے لیے	ہم نے سوار کیا	انکی اولاد (کو)	ایک کشتی میں

اور سب (سیارے اپنے اپنے) فلک میں تیر رہے ہیں۔ اور ایک نشانی ان کے لئے یہ بھی ہے کہ ہم نے سوار کیا ان کی اولاد کو ایک کشتی میں

الْمَشْحُونِ ۝٤١	وَخَلَقْنَا	لَهُمْ	مِّنْ مِّثْلِهٖ	مَا	يَرْكَبُونَ ۝٤٢	وَاِنْ	نَّشَاْ	نُغْرِقْهُمْ
جو بھری ہوئی تھی	اور ہم نے پیدا کیں	انکے لیے	اس کشتی کی مانند	جن پر	وہ سوار ہوتے ہیں	اور اگر	ہم چاہیں	انہیں غرق کر دیں

جو بھری ہوئی تھی۔ اور ہم نے پیدا کیں ان کے لئے اس کشتی کی مانند اور چیزیں جن پر وہ سوار ہوتے ہیں۔ اور اگر ہم چاہیں تو انہیں غرق کر دیں

فَلَا صَرِيْخَ	لَهُمْ	وَلَا هُمْ	يُنْقَذُوْنَ ۝٤٣	اِلَّا	رَحْمَةً	مِّنَّا	وَمَتَاعًا	اِلٰى حِيْنٍ ۝٤٤
پس کوئی فریاد سننے والا نہ ہو	انکی	اور نہ وہ	ڈوبنے سے بچائے جاسکیں	بجز	رحمت	ہماری	اور لطف اندوز	کچھ وقت تک

پس کوئی ان کی فریاد سننے والا نہ ہو اور نہ وہ ڈوبنے سے بچائے جاسکیں بجز اس کے کہ ہم ان پر رحمت فرمائیں اور انہیں کچھ وقت تک

وَاِذَا	قِيْلَ	لَهُمُ	اتَّقُوْا	مَا	بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ	وَمَا	خَلْفَكُمْ	لَعَلَّكُمْ	تُرْحَمُوْنَ ۝٤٥
اور جب	کہا جاتا ہے	انہیں	ڈرو	جو	تمہارے سامنے	اور جو	تمہارے پیچھے	تاکہ تم پر	رحم کیا جائے

لطف اندوز ہونے دیں۔ اور جب انہیں کہا جاتا ہے کہ ڈرو (اس عذاب سے) جو تمہارے سامنے ہے اور جو تمہارے پیچھے ہے تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

وَمَا	تَاْتِيْهِمْ	مِّنْ اٰيَةٍ	مِّنْ اٰيٰتِ	رَبِّهِمْ	اِلَّا	كَانُوْا	عَنْهَا	مُعْرِضِيْنَ ۝٤٦	وَاِذَا
اور نہیں	آتی انکے پاس	کوئی نشانی	نشانیوں سے	انکے رب (کی)	مگر	وہ کرنے لگتے ہیں	اس سے	روگردانی	اور جب

اور نہیں آتی ان کے پاس کوئی نشانی ان کے رب کی نشانیوں سے، مگر وہ اس سے روگردانی کرنے لگتے ہیں۔ اور جب

قِيْلَ لَهُمْ	اَنْفِقُوْا	مِمَّا	رَزَقَكُمُ	اللّٰهُ	قَالَ	الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اَنُطْعِمُ	مَنْ
کہا جاتا ہے انہیں	خرچ کرو	اس سے جو	تمہیں دیا ہے	اللہ (نے)	کہتے ہیں	کافر	اہل ایمان کو	کیا ہم کھانا کھلائیں	جنہیں

انہیں کہا جاتا ہے کہ خرچ کرو اس مال سے جو تمہیں اللہ نے دیا ہے تو کافر کہتے ہیں اہل ایمان کو کیا ہم انہیں کھانا کھلائیں جنہیں

لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ	اَطْعَمَهٗٓ	اِنْ	اَنْتُمْ	اِلَّا	فِيْ	ضَلٰلٍ	مُّبِيْنٍ ۝٤٧	وَيَقُوْلُوْنَ	مَتٰى	هٰذَا الْوَعْدُ
اگر اللہ چاہتا	خود کھلا دیتا	نہیں	تم	مگر	میں	گمراہی	کھلی	اور کافر کہتے ہیں	کب	یہ وعدہ

اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو خود کھلا دیتا۔ (اے ناصحو!) تم تو بالکل بہک گئے ہو۔ اور کافر کہتے ہیں یہ وعدہ کب آئے گا

اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ ۝٤٨	مَا يَنْظُرُوْنَ	اِلَّا	صَيْحَةً	وَّاحِدَةً	تَاْخُذُهُمْ	وَهُمْ
اگر	تم ہو	سچے	یہ نہیں انتظار کر رہے	مگر	گرج	ایک	جو انہیں دبوچ لے گی	جب

اگر تم سچے ہو (تو اس کا مقرر وقت بتا دو)۔ یہ (نانہجار) نہیں انتظار کر رہے مگر اس ایک گرج کا جو (اچانک) انہیں دبوچ لے گی جب

يَخِصِّمُونَ ﴿٤٩﴾	فَلَا يَسْتَطِيعُونَ	تَوْصِيَةً	وَلَا	إِلَىٰ	أَهْلِهِمْ	يَرْجِعُونَ ﴿٥٠﴾	وَنُفِخَ
بحث مباحثہ کر رہے ہونگے	پس نہ وہ کرسکیں گے	کوئی وصیت	اور نہ	طرف	اپنے گھر والوں	لوٹ کر آسکیں گے	اور پھونکا جائے گا

بحث مباحثہ کر رہے ہوں گے۔ پس نہ وہ (اس وقت) کوئی وصیت کرسکیں گے اور نہ اپنے گھر والوں کی طرف لوٹ کر آسکیں گے۔ اور (دوبارہ جب)

فِي الصُّورِ	فَإِذَا هُمْ	مِّنَ	الْأَجْدَاثِ	إِلَىٰ رَبِّهِمْ	يَنسِلُونَ ﴿٥١﴾	قَالُوا	يَا وَيْلَنَا	مَن بَعَثَنَا
صور	تو فوراً وہ	سے	اپنی قبروں	اپنے پروردگار کی طرف	تیزی سے جانے لگیں گے	کہیں گے	ہائے ہم برباد ہوگئے	کس نے ہمیں اٹھا کھڑا کیا ہے

صور پھونکا جائے گا تو فوراً وہ اپنی قبروں سے نکل نکل کر اپنے پروردگار کی طرف تیزی سے جانے لگیں گے۔ (اس وقت) کہیں گے ہائے ہم برباد ہوگئے! کس نے

مِن	مَّرْقَدِنَا	هَٰذَا	مَا وَعَدَ	الرَّحْمَٰنُ	وَصَدَقَ	الْمُرْسَلُونَ ﴿٥٢﴾	إِن	كَانَتْ
سے	ہماری خوابگاہ	یہ	جسکا وعدہ فرمایا تھا	رحمٰن (نے)	اور سچ کہا تھا	رسولوں (نے)	نہیں	ہوگی

ہمیں اٹھا کھڑا کیا ہے، ہماری خوابگاہ سے، (آواز آئے گی) یہ وہی ہے جس کا رحمٰن نے وعدہ فرمایا تھا اور سچ کہا تھا (اس کے) رسولوں نے۔ نہیں ہوگی

إِلَّا	صَيْحَةً	وَاحِدَةً	فَإِذَا	هُمْ	جَمِيعٌ	لَّدَيْنَا	مُحْضَرُونَ ﴿٥٣﴾	فَالْيَوْمَ	لَا تُظْلَمُ
مگر	زوردار کڑک	ایک	پھر فوراً	وہ	سب	ہمارے سامنے	حاضر کردیے جائیں گے	پس آج	نہیں ظلم کیا جائے گا

مگر ایک زوردار کڑک، پھر وہ فوراً سب کے سب ہمارے سامنے حاضر کردیے جائیں گے۔ پس آج نہیں ظلم کیا جائے گا

نَفْسٌ	شَيْئًا	وَلَا تُجْزَوْنَ	إِلَّا	مَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٥٤﴾	إِنَّ	أَصْحَابَ الْجَنَّةِ	الْيَوْمَ
کسی (پر)	ذرہ بھر	اور نہ بدلہ دیا جائے گا تمہیں	مگر	ان کا جو تم کیا کرتے تھے	بے شک	اہل بہشت	آج

کسی پر ذرہ بھر اور نہ ہی بدلہ دیا جائیگا تمہیں مگر ان اعمال کا جو تم کیا کرتے تھے۔ بے شک اہل بہشت آج (حسب مراتب)

فِي شُغُلٍ	فَاكِهُونَ ﴿٥٥﴾	هُمْ	وَأَزْوَاجُهُمْ	فِي ظِلَالٍ	عَلَى	الْأَرَائِكِ	مُتَّكِئُونَ ﴿٥٦﴾
شغل سے	لطف اندوز ہو رہے ہونگے	وہ	اور انکی بیویاں	سایہ میں	پر	تختوں	تکیہ لگائے بیٹھے ہونگے

اپنے اپنے شغل سے لطف اندوز ہو رہے ہوں گے۔ وہ اور ان کی بیویاں سایہ میں (مرصع) تختوں پر تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے۔

لَهُمْ	فِيهَا	فَاكِهَةٌ	وَلَهُم	مَّا يَدَّعُونَ ﴿٥٧﴾	سَلَامٌ	قَوْلًا	مِّن	رَّبٍّ رَّحِيمٍ ﴿٥٨﴾
انکے لیے	وہاں	پھل	اور انہیں	جو وہ طلب کرینگے	سلامت (رہو)	یہ کہا جائے گا	طرف سے	رحیم رب (کی)

ان کے لئے وہاں (طرح طرح کے لذیذ) پھل ہوں گے اور انہیں ملے گا جو وہ طلب کریں گے۔ تم سلامت رہو (انہیں) یہ کہا جائے گا اپنے رحیم رب کی طرف سے

وَامْتَازُوا	الْيَوْمَ	أَيُّهَا	الْمُجْرِمُونَ ﴿٥٩﴾	أَلَمْ أَعْهَدْ	إِلَيْكُمْ	يَا بَنِي آدَمَ	أَن	لَّا تَعْبُدُوا
اور الگ ہو جاؤ	آج	اے	مجرمو!	کیا میں نے تاکیدی حکم نہیں دیا تھا	تمہیں	اے اولاد آدم	کہ	نہ عبادت کرنا

اور (حکم ہوگا) اے مجرمو! (میرے دوستوں سے) آج الگ ہو جاؤ۔ کیا میں نے تمہیں یہ تاکیدی حکم نہیں دیا تھا اے اولاد آدم! کہ

الشَّيْطٰنَ	اِنَّهٗ	لَكُمْ	عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۶۰﴾	وَّاَنِ	اعْبُدُوْنِيْ	هٰذَا	صِرَاطٌ	مُّسْتَقِيْمٌ ﴿۶۱﴾
شیطان (کی)	بلاشبہ وہ	تمہارا	کھلا دشمن	اور یہ کہ	میری عبادت کرنا	یہ	راستہ	سیدھا

شیطان کی عبادت نہ کرنا بلاشبہ وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔ اور میری عبادت کرنا، یہ سیدھا راستہ ہے۔

وَ	لَقَدْ اَضَلَّ	مِنْكُمْ	جِبِلًّا	كَثِيْرًا	اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۲﴾	هٰذِهٖ
اور	گمراہ کردیا شیطان نے	تم میں سے	لوگوں (کو)	بہت سے	کیا تم عقل نہیں رکھتے	یہ

(بایں ہمہ)۔ گمراہ کردیا شیطان نے تم میں سے بہت سے لوگوں کو کیا تم عقل (وخرد) نہیں رکھتے تھے۔ یہ ہے

جَهَنَّمُ	الَّتِيْ	كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿۶۳﴾	اِصْلَوْهَا	الْيَوْمَ	بِمَا	كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۶۴﴾
جہنم	جسکا	تم سے وعدہ کیا جاتا تھا	اس کی آگ تاپو	آج	اسکے باعث جو	کفر تم کیا کرتے تھے

وہ جہنم جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا۔ آج اس کی آگ تاپو اس کفر کے باعث جو تم کیا کرتے تھے۔

اَلْيَوْمَ	نَخْتِمُ	عَلٰٓى	اَفْوَاهِهِمْ	وَتُكَلِّمُنَآ	اَيْدِيْهِمْ	وَتَشْهَدُ	اَرْجُلُهُمْ	بِمَا	كَانُوْا
آج	ہم مہر لگادیں گے	پر	ان کے مونہوں	اور بات کریں گے ہم سے	اسکے ہاتھ	اور گواہی دیں گے	اسکے پاؤں	جو	وہ تھے

آج ہم مہر لگادیں گے کفار کے مونہوں پر اور بات کریں گے ہم سے ان کے ہاتھ اور گواہی دیں گے ان کے پاؤں ان (بدکاریوں پر) جو وہ

يَكْسِبُوْنَ ﴿۶۵﴾	وَلَوْ نَشَآءُ	لَطَمَسْنَا	عَلٰٓى اَعْيُنِهِمْ	فَاسْتَبَقُوا	الصِّرَاطَ	فَاَنّٰى	يُبْصِرُوْنَ ﴿۶۶﴾
کمایا کرتے	اور اگر ہم چاہتے	تو ہم نشان تک محو کردیتے	انکی آنکھوں کا	پھر وہ دوڑ کر آتے	راستہ (کی طرف)	تو کیسے	انکو نظر آتا

کمایا کرتے تھے۔ اور اگر ہم چاہتے تو ہم ان کی آنکھوں کا نشان تک محو کردیتے پھر وہ راستہ کی طرف دوڑ کر آتے بھی تو ان (اندھوں) کو راستہ کیسے نظر آتا۔

وَلَوْ نَشَآءُ	لَمَسَخْنٰهُمْ	عَلٰى	مَكَانَتِهِمْ	فَمَا اسْتَطَاعُوْا	مُضِيًّا	وَّلَا يَرْجِعُوْنَ ﴿۶۷﴾
اور اگر ہم چاہتے	تو ہم انہیں مسخ کر کے رکھ دیتے	پر	انکی جگہوں	پھر وہ نہ جاسکتے	آگے	اور نہ پیچھے پلٹ سکتے

اور اگر ہم چاہتے تو ہم انہیں مسخ کر کے رکھ دیتے ان کی جگہوں پر پھر وہ نہ آگے جاسکتے اور نہ پیچھے پلٹ سکتے۔

وَمَنْ	نُّعَمِّرْهُ	نُنَكِّسْهُ	فِي الْخَلْقِ	اَفَلَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۶۸﴾	وَمَا عَلَّمْنٰهُ	الشِّعْرَ	وَ
اور جس (کو)	ہم طویل عمر دیتے ہیں	تو کمزور کردیتے ہیں اسکی	طبعی قوتوں (کو)	پھر کیا یہ اتنی بات بھی نہیں سمجھتے	اور نہیں سکھایا ہم نے اس کو	شعر	اور

اور جس کو ہم طویل عمر دیتے ہیں تو کمزور کردیتے ہیں اس کی طبعی قوتوں کو پھر کیا یہ اتنی بات بھی نہیں سمجھتے۔ اور نہیں سکھایا ہم نے اپنے نبی کو شعر اور

مَا يَنْۢبَغِيْ	لَهٗ	اِنْ	هُوَ	اِلَّا	ذِكْرٌ	وَّ	قُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ ﴿۶۹﴾	لِّيُنْذِرَ	مَنْ	كَانَ	حَيًّا	وَّ
نہ یہ شایان شان ہے	انکے	نہیں	یہ	مگر	نصیحت	اور	قرآن واضح	تاکہ وہ بروقت خبردار کرے	اسے جو	ہے	زندہ	اور

نہ یہ ان کے شایان شان ہے، نہیں ہے یہ مگر نصیحت اور قرآن جو بالکل واضح ہے۔ تاکہ وہ بروقت خبردار کرے اسے جو زندہ ہے اور

وقف غفران

ع ۴

يَحِقَّ	الْقَوْلُ	عَلَى	الْكٰفِرِينَ ﴿٧٠﴾	أَوَلَمْ يَرَوْا	أَنَّا خَلَقْنَا	لَهُمْ	مِمَّا	عَمِلَتْ أَيْدِينَا
تاکہ تمام کردے	حجت	پر	کفار	کیا یہ لوگ نہیں دیکھتے	کہ ہم نے پیدا فرمائے	ان کے لیے	اس سے جو	ہم نے اپنے ہاتھوں سے بنائی

تاکہ حجت تمام کردے کفار پر۔ کیا یہ لوگ نہیں دیکھتے کہ ہم نے پیدا فرمائے ان کے لئے اس مخلوق سے جو ہم نے اپنے ہاتھوں سے بنائی،

أَنْعَامًا	فَهُمْ	لَهَا	مٰلِكُونَ ﴿٧١﴾	وَذَلَّلْنٰهَا	لَهُمْ	فَمِنْهَا رَكُوبُهُمْ	وَمِنْهَا
مویشی	پھر یہ	انکے	مالک	اور ہم نے تابعدار بنادیا انہیں	ان کا	پس ان میں سے بعض پر وہ سواری کرتے ہیں	اور بعض کا

مویشی پھر (اب) یہ ان کے مالک ہیں۔ اور ہم نے تابعدار بنادیا انہیں ان کا، پس ان میں سے بعض پر وہ سواری کرتے ہیں اور بعض کا

يَأْكُلُونَ ﴿٧٢﴾	وَلَهُمْ	فِيهَا	مَنَافِعُ	وَمَشَارِبُ	أَفَلَا يَشْكُرُونَ ﴿٧٣﴾	وَاتَّخَذُوا
کھاتے ہیں	اور انکے لیے	ان میں	کئی منفعتیں	اور پینے کی چیزیں	کیا وہ شکرادا نہیں کرتے	اور انہوں نے بنالیے ہیں

(گوشت) کھاتے ہیں۔ اور ان کے لئے ان مویشیوں میں اور بھی کئی منفعتیں ہیں اور پینے کی چیزیں ہیں کیا وہ شکرادا نہیں کرتے۔ اور ان (ظالموں) نے بنالئے ہیں

مِنْ دُونِ اللّٰهِ	اٰلِهَةً	لَعَلَّهُمْ يُنْصَرُونَ ﴿٧٤﴾	لَا يَسْتَطِيعُونَ	نَصْرَهُمْ	وَهُمْ
اللہ کو چھوڑ کر	اور خدا	شاید وہ انکی مدد کریں	نہیں کر سکتے یہ	انکی مدد	اور یہ

اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر اور خدا کہ شاید وہ ان کی مدد کریں۔ یہ جھوٹے خدا نہیں مدد کر سکتے ان کی اور یہ

وقف لازم

لَهُمْ	جُنْدٌ	مُحْضَرُونَ ﴿٧٥﴾	فَلَا يَحْزُنْكَ	قَوْلُهُمْ	إِنَّا نَعْلَمُ	مَا يُسِرُّونَ	وَمَا
ان کیلیے	لشکر	تیار شدہ	پس نہ رنجیدہ کرے آپکو	ان کا قول	ہم خوب جانتے ہیں	جس بات کو وہ چھپاتے ہیں	اور جو

کفار ان معبودوں کے لئے تیار شدہ لشکر ہیں۔ پس نہ رنجیدہ کرے آپ کو (اے حبیب!) ان کا قول، ہم خوب جانتے ہیں جس بات کو وہ چھپاتے ہیں اور جو

يُعْلِنُونَ ﴿٧٦﴾	أَوَ	لَمْ يَرَ	الْإِنْسَانُ	أَنَّا خَلَقْنٰهُ	مِنْ نُطْفَةٍ	فَإِذَا	هُوَ	خَصِيمٌ
ظاہر کرتے ہیں	کیا	نہیں جانتا	انسان	کہ ہم نے اسے پیدا کیا ہے	نطفہ سے	پس اب	وہ	دشمن

ظاہر کرتے ہیں۔ کیا انسان (اس حقیقت کو) نہیں جانتا کہ ہم نے اسے نطفہ سے پیدا کیا ہے پس اب وہ (ہمارا) کھلا دشمن بن بیٹھا ہے۔

مُبِينٌ ﴿٧٧﴾	وَضَرَبَ	لَنَا	مَثَلًا	وَنَسِيَ	خَلْقَهُ	قَالَ	مَنْ يُحْيِ	الْعِظَامَ	وَهِيَ
کھلا	اور بیان کرنے لگا ہے	ہمارے لیے	مثالیں	اور اس نے فراموش کردیا ہے	اپنی پیدائش (کو)	کہتا ہے	اجی کون زندہ کرسکتا ہے	ہڈیوں (کو)	جب وہ

اور بیان کرنے لگا ہے ہمارے لئے (عجیب وغریب) مثالیں اور اس نے فراموش کردیا ہے اپنی پیدائش کو (گستاخ) کہتا ہے اجی! کون زندہ کرسکتا ہے ہڈیوں کو

رَمِيمٌ ﴿٧٨﴾	قُلْ	يُحْيِيهَا	الَّذِي	أَنْشَأَهَا	أَوَّلَ مَرَّةٍ	وَهُوَ	بِكُلِّ	خَلْقٍ	عَلِيمٌ ﴿٧٩﴾
بوسیدہ (ہوں)	آپ فرمائیے	زندہ فرمائے گا انہیں	وہی جس (نے)	پیدا کیا انہیں	پہلی بار	اور وہ	ہر	مخلوق (کو)	خوب جانتا ہے

جب وہ بوسیدہ ہو چکی ہوں۔ آپ فرمائیے (اے گستاخ سن!) زندہ فرمائے گا انہیں وہی جس نے انہیں پہلی بار پیدا کیا تھا اور وہ ہر مخلوق کو خوب جانتا ہے۔

الَّذِیْ	جَعَلَ	لَكُمْ	مِّنَ	الشَّجَرِ	الْاَخْضَرِ	نَارًا	فَاِذَآ	اَنْتُمْ	مِّنْهُ	تُوْقِدُوْنَ ۝
جس (نے)	رکھ دی	تمہارے لیے	میں	درخت	سبز	آگ	پھر	تم	اس سے	آگ سلگاتے ہو

جس نے (اپنی حکمت سے) رکھ دی تمہارے لئے سبز درختوں میں آگ پھر تم اس سے آگ سلگاتے ہو۔

اَوَ	لَيْسَ	الَّذِیْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضَ	بِقٰدِرٍ	عَلٰٓی	اَنْ	يَّخْلُقَ	مِثْلَهُمْ
کیا	نہیں	جس (نے)	پیدا فرمایا	آسمانوں	اور زمین (کو)	قدرت رکھتا	پر	کہ	پیدا کر سکے	ان جیسی مخلوق

کیا وہ (قادر مطلق) جس نے پیدا فرمایا آسمانوں اور زمین کو قدرت نہیں رکھتا کہ پیدا کر سکے ان جیسی (چھوٹی سی) مخلوق

بَلٰى ق	وَهُوَ	الْخَلّٰقُ	الْعَلِيْمُ ۝	اِنَّمَآ	اَمْرُهٗٓ	اِذَآ	اَرَادَ شَيْئًا	اَنْ	يَّقُوْلَ	لَهٗ	كُنْ
بے شک	اور وہی	پیدا فرمانے والا	جاننے والا	صرف	اس کا حکم	جب	کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے	کہ	وہ فرماتا ہے	اسکو	ہو جا

بیشک! (وہ ایسا کر سکتا ہے) اور وہی پیدا فرمانے والا سب کچھ جاننے والا ہے۔ اس کا حکم، جب وہ کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے تو صرف اتنا ہی ہے کہ وہ فرماتا ہے اس کو ہو جا،

فَيَكُوْنُ ۝	فَسُبْحٰنَ	الَّذِیْ بِيَدِهٖ	مَلَكُوْتُ	كُلِّ شَیْءٍ	وَّاِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ ۝
پس وہ ہو جاتی ہے	پس وہ پاک ہے	جس کے ہاتھ میں	حکومت	ہر چیز (کی)	اور اسی کی طرف	تمہیں لوٹایا جائیگا

پس وہ ہو جاتی ہے۔ پس وہ (ہر عیب سے) پاک ہے جس کے ہاتھ میں ہر چیز کی حکومت ہے اور اسی کی طرف تمہیں لوٹایا جائے گا۔

سُوْرَةُ الصّٰفّٰتِ ۳۷ مَكِّيَّةٌ ۵۶ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ۱۸۲ رُكُوْعَاتُهَا ۵

سورۃ الصّٰفّٰت مکی ہے — اس میں ایک سو بیاسی آیتیں اور پانچ رکوع ہیں

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

وَالصّٰٓفّٰتِ	صَفًّا ۝	فَالزّٰجِرٰتِ	زَجْرًا ۝	فَالتّٰلِيٰتِ	ذِكْرًا ۝	اِنَّ	اِلٰهَكُمْ
قسم ہے کھڑے ہونے والوں (کی)	پرے باندھ کر	پھر جھڑکنے والوں (کی)	خوب	پھر تلاوت کرنے والوں (کی)	قرآن کی	کہ	تمہارا معبود

قسم ہے (مقام نیاز میں) پرے باندھ کر کھڑے ہونے والوں کی، پھر خوب جھڑکنے والوں کی، پھر قرآن کی تلاوت کرنے والوں کی کہ تمہارا معبود

لَوَاحِدٌ ۝	رَبُّ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَمَا بَيْنَهُمَا	وَرَبُّ	الْمَشَارِقِ ۝	اِنَّا زَيَّنَّا
ایک ہی	جو مالک	آسمانوں	اور زمین (کا)	اور جو ان کے درمیان ہے	اور مالک	مشرقوں (کا)	بلاشبہ ہم نے آراستہ کیا ہے

ایک ہی ہے جو مالک ہے آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اور مالک ہے مشرقوں کا۔ بلاشبہ ہم نے آراستہ کیا ہے

السَّمَآءَ الدُّنْيَا	بِزِيْنَةِ	الْكَوَاكِبِ ۝	وَحِفْظًا	مِّنْ	كُلِّ شَيْطٰنٍ	مَّارِدٍ ۝
آسمان دنیا (کو)	سنگھار سے	ستاروں (کے)	اور محفوظ کر دیا ہے	سے	ہر شیطان	سرکش

آسمان دنیا کو ستاروں کے سنگھار سے اور (اسے) محفوظ کر دیا ہے ہر سرکش شیطان (کی رسائی) سے۔

لَا يَسَّمَّعُوْنَ	اِلَى	الْمَلَاِ الْاَعْلٰى	وَيُقْذَفُوْنَ	مِنْ	كُلِّ جَانِبٍ ۝٨	دُحُوْرًا	وَّلَهُمْ
نہیں سن سکتے کان لگا کر	طرف	عالم بالا کی	اور پتھراؤ کیا جاتا ہے ان پر	سے	ہر طرف	بھگانے کیلئے	اور ان کے لیے

نہیں سن سکتے کان لگا کر عالم بالا کی باتوں کو اور پتھراؤ کیا جاتا ہے ان پر ہر طرف سے۔ ان کو بھگانے کے لئے

عَذَابٌ وَّاصِبٌ ۝٩	اِلَّا	مَنْ	خَطِفَ الْخَطْفَةَ	فَاَتْبَعَهٗ	شِهَابٌ ثَاقِبٌ ۝١٠	فَاسْتَفْتِهِمْ
دائمی عذاب	مگر	جو	جھپٹ لینا چاہتا ہے	تو تعاقب کرتا ہے اسکا	تیز شعلہ	پس آپ ان سے پوچھیے

اور ان کے لئے دائمی عذاب ہے۔ مگر جو شیطان کچھ جھپٹ لینا چاہتا ہے تو تعاقب کرتا ہے اس کا تیز شعلہ۔ پس آپ ان سے پوچھیے

اَهُمْ	اَشَدُّ خَلْقًا	اَمْ	مَّنْ	خَلَقْنَا	اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ	مِّنْ	طِيْنٍ لَّازِبٍ ۝١١	بَلْ
آیا وہ	زیادہ مضبوط ہیں خلقت کے اعتبار سے	یا	جنہیں	ہم نے پیدا فرمایا	بے شک ہم نے پیدا کیا ہے انہیں	سے	لیسدار کیچڑ	بلکہ

آیا وہ زیادہ مضبوط ہیں خلقت کے اعتبار سے یا (دوسری چیزیں) جنہیں ہم نے پیدا فرمایا، بیشک ہم نے پیدا کیا ہے انہیں لیسدار کیچڑ سے۔

عَجِبْتَ	وَيَسْخَرُوْنَ ۝١٢	وَاِذَا	ذُكِّرُوْا	لَا يَذْكُرُوْنَ ۝١٣	وَاِذَا	رَاَوْا	اٰيَةً	يَّسْتَسْخِرُوْنَ ۝١٤
آپ تو اظہار تعجب کرتے ہیں	اور وہ تمسخر اڑاتے ہیں	اور جب	انہیں نصیحت کی جاتی ہے	وہ نصیحت قبول نہیں کرتے	اور جب	دیکھتے ہیں	کوئی معجزہ	مذاق کرنے لگتے ہیں

بلکہ آپ تو اظہار تعجب کرتے ہیں (قدرت کے کرشمے دیکھ کر) اور وہ تمسخر اڑاتے ہیں اور جب انہیں نصیحت کی جاتی ہے تو وہ نصیحت قبول نہیں کرتے۔ اور جب کوئی معجزہ

وَقَالُوْٓا	اِنْ	هٰذَآ	اِلَّا	سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝١٥	ءَاِذَا	مِتْنَا	وَكُنَّا	تُرَابًا	وَّعِظَامًا	ءَاِنَّا
اور کہتے ہیں	نہیں	یہ	مگر	کھلا جادو	کیا جب	ہم مر جائیں گے	اور ہو جائینگے	مٹی	اور ہڈیاں	کیا ہم

دیکھتے ہیں تو مذاق کرنے لگتے ہیں اور کہتے ہیں نہیں ہے یہ مگر کھلا جادو۔ کیا جب ہم مر جائیں گے اور (مر کر) مٹی اور ہڈیاں ہو جائیں گے (تو) کیا ہم

لَمَبْعُوْثُوْنَ ۝١٦	اَوَ	اٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ۝١٧	قُلْ	نَعَمْ	وَاَنْتُمْ	دٰخِرُوْنَ ۝١٨
زندہ کر کے اٹھائے جائینگے	اور کیا	ہمارے اگلے باپ دادا (بھی)	فرمایئے	ہاں	اس حال میں کہ تم	ذلیل وخوار

زندہ کر کے اٹھائے جائیں گے۔ اور کیا ہمارے اگلے باپ دادا بھی۔ فرمایئے! ہاں (ضرور) اس حال میں کہ تم ذلیل وخوار ہو گے۔

فَاِنَّمَا هِيَ	زَجْرَةٌ	وَّاحِدَةٌ	فَاِذَا	هُمْ	يَنْظُرُوْنَ ۝١٩	وَقَالُوْا	يٰوَيْلَنَا	هٰذَا	يَوْمُ الدِّيْنِ ۝٢٠
پس قیامت تو فقط	جھڑکی	ایک	پس	وہ	دیکھنے لگ جائیں گے	اور کہیں گے	ہم برباد ہو گئے	یہ	یوم جزا

پس قیامت تو فقط ایک جھڑکی ہو گی پس وہ (اٹھ کر ادھر ادھر) دیکھنے لگیں گے۔ اور کہیں گے ہم برباد ہو گئے! یہ تو یوم جزا ہے۔

هٰذَا	يَوْمُ الْفَصْلِ	الَّذِيْ	كُنْتُمْ	بِهٖ	تُكَذِّبُوْنَ ۝٢١	اُحْشُرُوا	الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا	وَاَزْوَاجَهُمْ
یہی	فیصلہ کا دن	جس	تم تھے	کو	جھٹلایا کرتے	جمع کرو	جنہوں نے ظلم کیا تھا	اور انکے ساتھیوں (کو)

(ہاں ہاں) یہی فیصلہ کا دن ہے جس (کی آمد) کو تم جھٹلایا کرتے تھے۔ (اے فرشتو!) جمع کرو جنہوں نے ظلم کیا تھا اور ان کے ساتھیوں کو

وَمَا	كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ ﴿٢٢﴾	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	فَاهْدُوْهُمْ	اِلٰى	صِرَاطِ	الْجَحِيْمِ ﴿٢٣﴾
اور جنکی	یہ عبادت کیا کرتے تھے	اللہ کو چھوڑ کر	پس سیدھا لے چلو انہیں	طرف	راہ	جہنم (کی)

اور جن کی یہ عبادت کیا کرتے تھے۔ اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر پس سیدھا لے چلو انہیں جہنم کی راہ کی طرف۔

وَقِفُوْهُمْ	اِنَّهُمْ مَّسْئُوْلُوْنَ ﴿٢٤﴾	مَا لَكُمْ	لَا تَنَاصَرُوْنَ ﴿٢٥﴾	بَلْ هُمُ	الْيَوْمَ	مُسْتَسْلِمُوْنَ ﴿٢٦﴾
اور روک لو انہیں	ان سے باز پرس کی جائے گی	تمہیں کیا ہو گیا	تم ایک دوسرے کی مدد کیوں نہیں کرتے	بلکہ وہ	آج	سر تسلیم خم کیے ہوئے

اور (اب ذرا) روک لو انہیں، ان سے باز پرس کی جائے گی۔ تمہیں کیا ہو گیا تم ایک دوسرے کی مدد کیوں نہیں کرتے۔ بلکہ آج تو وہ سر تسلیم خم کئے ہوئے ہیں۔

وَاَقْبَلَ	بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ	يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿٢٧﴾	قَالُوْٓا	اِنَّكُمْ	كُنْتُمْ تَاْتُوْنَنَا	عَنِ الْيَمِيْنِ ﴿٢٨﴾
اور متوجہ ہونگے	ایک دوسرے کی طرف	سوال جواب کریں گے	کہیں گے	کہ تم	تم آیا کرتے تھے ہمارے پاس	بڑے کروفر سے

اور متوجہ ہوں گے ایک دوسرے کی طرف (اور) سوال جواب کریں گے (پیروکار سرداروں سے)۔ کہیں گے کہ تم آیا کرتے تھے ہمارے پاس بڑے کروفر سے

قَالُوْا	بَلْ	لَّمْ تَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿٢٩﴾	وَمَا	كَانَ	لَنَا	عَلَيْكُمْ	مِّنْ سُلْطٰنٍ	بَلْ
وہ جواب دینگے	بلکہ	تم ایمان ہی کب لائے تھے	اور نہ	تھا	ہمیں	تم پر	کوئی غلبہ	بلکہ

وہ جواب دیں گے بلکہ تم ایمان ہی کب لائے تھے (کہ ہم نے تم کو گمراہ کر دیا) اور نہ ہمیں (اور ہمیں کفر پر مجبور کرتے تھے)۔

كُنْتُمْ	قَوْمًا	طٰغِيْنَ ﴿٣٠﴾	فَحَقَّ	عَلَيْنَا	قَوْلُ	رَبِّنَآ	اِنَّا	لَذَآئِقُوْنَ ﴿٣١﴾	فَاَغْوَيْنٰكُمْ
تم تھے	لوگ	سرکش	پس لازم ہو گیا	ہم پر	حکم	اپنے رب (کا)	ہم	چکھنے والے	پس ہم نے تم کو گمراہ کیا

تم پر کوئی غلبہ حاصل تھا بلکہ تم بذات خود سرکش لوگ تھے۔ پس لازم ہو گیا ہم سب پر اپنے رب کا حکم اب (خواہ مخواہ) ہم اس عذاب کو چکھنے والے ہیں پس ہم نے تم کو بھی گمراہ کیا

اِنَّا كُنَّا	غٰوِيْنَ ﴿٣٢﴾	فَاِنَّهُمْ	يَوْمَئِذٍ	فِى الْعَذَابِ	مُشْتَرِكُوْنَ ﴿٣٣﴾	اِنَّا	كَذٰلِكَ	نَفْعَلُ
ہم خود تھے	گمراہ	پس وہ	اس روز	عذاب میں	حصہ دار	ہم	اسی طرح	سلوک کرتے ہیں

ہم خود بھی گمراہ تھے۔ پس وہ (سب) اس روز عذاب میں حصہ دار ہوں گے۔ ہم اسی طرح سلوک کرتے ہیں

بِالْمُجْرِمِيْنَ ﴿٣٤﴾	اِنَّهُمْ	كَانُوْٓا	اِذَا	قِيْلَ	لَهُمْ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا اللّٰهُ	يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿٣٥﴾
مجرموں کیساتھ	کفار	ہے	جب	کہا جاتا	انہیں	نہیں	کوئی معبود	اللہ کے سوا	یہ تکبر کرنے لگتے ہیں

مجرموں کے ساتھ۔ کفار کا یہ حال ہے کہ جب انہیں کہا جاتا ہے کہ نہیں کوئی معبود اللہ کے سوا تو یہ تکبر کرنے لگتے ہیں۔

وَيَقُوْلُوْنَ	اَئِنَّا	لَتَارِكُوْٓا	اٰلِهَتِنَا	لِشَاعِرٍ	مَّجْنُوْنٍ ﴿٣٦﴾	بَلْ	جَآءَ	بِالْحَقِّ	وَصَدَّقَ
اور کہتے ہیں	کیا ہم	چھوڑ دیں گے	اپنے خداؤں (کو)	ایک شاعر	دیوانے (کے کہنے سے)	بلکہ	وہ لے کر آئے	دین حق	اور تصدیق کرتے ہیں

اور کہتے ہیں کیا ہم چھوڑ دیں گے اپنے خداؤں کو ایک شاعر اور دیوانے کے کہنے سے۔ (دیوانے تو یہ خود ہیں) وہ تو دین حق لے کر آئے ہیں اور تصدیق کرتے ہیں

الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۳۷﴾	اِنَّكُمْ	لَذَآئِقُوا	الْعَذَابِ	الْاَلِيْمِ ﴿۳۸﴾	وَمَا تُجْزَوْنَ	اِلَّا	مَا
سارے رسولوں (کی)	تم	ضرور چکھو گے	عذاب	دردناک	اور نہیں بدلہ دیا جائیگا تمہیں	مگر	جو

سارے رسولوں کی (اے مجرمو!) تم ضرور چکھو گے دردناک عذاب کو اور نہیں بدلہ دیا جائے گا تمہیں مگر اسی کا جو

كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۳۹﴾	اِلَّا	عِبَادَ اللّٰهِ	الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۴۰﴾	اُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	رِزْقٌ مَّعْلُوْمٌ ﴿۴۱﴾
تم کیا کرتے تھے	البتہ	اللہ کے بندے	مخلص	وہی	انہیں	رزق معلوم

تم کیا کرتے تھے۔ البتہ اللہ کے مخلص بندے (اس عذاب سے محفوظ رہیں گے)۔ وہی ہیں انہیں وہ رزق دیا جائے گا جس کی کیفیت معلوم ہے

فَوَاكِهُ	وَهُمْ	مُّكْرَمُوْنَ ﴿۴۲﴾	فِيْ	جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿۴۳﴾	عَلٰى	سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿۴۴﴾	يُطَافُ
لذیذ پھل	اور ان (کا)	بڑا اکرام کیا جائے گا	میں	نعمت کے باغوں	پر	پلنگوں آمنے سامنے	پھرائے جائیں گے

لذیذ پھل اور ان کا بڑا احترام واکرام کیا جائے گا۔ (اور وہ) نعمت کے باغوں میں ہوں گے (زرنگار) پلنگوں پر آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے۔ پھرائے جائیں گے

عَلَيْهِمْ	بِكَاْسٍ	مِّنْ	مَّعِيْنٍ ﴿۴۵﴾	بَيْضَآءَ	لَذَّةٍ	لِّلشّٰرِبِيْنَ ﴿۴۶﴾	لَا فِيْهَا	غَوْلٌ	وَّ
ان پر	چھلکتے جام	سے	چشموں	سفید	بڑے لذیذ	پینے والوں کے لیے	نہ اس میں	مضر صحت کوئی چیز	اور

ان پر چھلکتے جام (شراب طہور کے) چشموں سے پر کر کے۔ (دودھ سے زیادہ) سفید بڑے لذیذ، پینے والوں کے لئے۔ نہ اسمیں مضر صحت کوئی چیز ہے اور

لَا هُمْ	عَنْهَا	يُنْزَفُوْنَ ﴿۴۷﴾	وَعِنْدَهُمْ	قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ	عِيْنٌ ﴿۴۸﴾	كَاَنَّهُنَّ	بَيْضٌ
نہ وہ	اس سے	مدہوش ہونگے	اور ان کے پاس	نیچی نگاہوں والی	آہو چشم	گویا وہ	انڈوں کی مانند

نہ وہ اس (کے پینے) سے مدہوش ہوں گے۔ اور ان کے پاس ہوں گی نیچی نگاہوں والی آہو چشم (عورتیں) گویا وہ (شتر مرغ کے) انڈوں کی مانند

مَّكْنُوْنٌ ﴿۴۹﴾	فَاَقْبَلَ	بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ	يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿۵۰﴾	قَالَ	قَآئِلٌ	مِّنْهُمْ
گرد سے محفوظ	پس وہ متوجہ ہونگے	ایک دوسرے کی طرف	سوال جواب کرینگے	کہے گا	ایک کہنے والا	ان میں سے

گرد و غبار سے محفوظ۔ پس وہ ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہوں گے (اور) سوال جواب کریں گے۔ کہے گا ان میں سے

اِنِّيْ	كَانَ	لِيْ	قَرِيْنٌ ﴿۵۱﴾	يَّقُوْلُ	اَئِنَّكَ	لَمِنَ	الْمُصَدِّقِيْنَ ﴿۵۲﴾	ءَاِذَا	مِتْنَا	وَكُنَّا
بے شک میں	تھا	میرا	ایک جگری دوست	کہا کرتا تھا	کہ کیا تو	سے	ایمان لانے والوں	کیا جب	ہم مریں گے	اور ہو جائینگے

ایک کہ میرا ایک جگری دوست ہوا کرتا تھا۔ وہ (مجھے) کہا کرتا تھا کہ کیا تو (قیامت پر) ایمان لانے والوں سے ہے۔ کیا جب ہم مریں گے اور (مر کر)

تُرَابًا	وَّعِظَامًا	ءَاِنَّا	لَمَدِيْنُوْنَ ﴿۵۳﴾	قَالَ	هَلْ	اَنْتُمْ	مُّطَّلِعُوْنَ ﴿۵۴﴾	فَاطَّلَعَ	فَرَاٰهُ
مٹی	اور ہڈیاں	کیا ہمیں	جزا دی جائیگی	ارشاد ہوگا	کیا	تم	اسے دیکھنا چاہتے ہو	پس جب اس نے جھانکا	تو دیکھا اپنے یار کو

مٹی اور (بوسیدہ) ہڈیاں ہو جائیں گے کیا اس وقت ہمیں جزا دی جائے گی۔ ارشاد ہوگا کیا تم اسے دیکھنا چاہتے ہو؟ پس جب اس نے جھانکا تو دیکھا اپنے یار کو

فِیْ	سَوَآءِ	الْجَحِیْمِ ﴿۵۵﴾	قَالَ	تَاللّٰهِ	اِنْ کِدْتَّ لَتُرْدِیْنِ ﴿۵۶﴾	وَلَوْ	لَا	نِعْمَةُ	رَبِّیْ
میں	وسط	جہنم	بول اٹھے گا	بخدا	تو تو چاہتا تھا مجھے ہلاک کرنا	اور اگر	نہ ہوتا	احسان	میرے رب (کا)

جہنم کے وسط میں۔ جنتی بول اٹھے گا بخدا! تو تو مجھے ہلاک کرنا ہی چاہتا تھا اور اگر میرے رب کا احسان نہ ہوتا

لَکُنْتُ	مِنَ	الْمُحْضَرِیْنَ ﴿۵۷﴾	اَفَمَا نَحْنُ بِمَیِّتِیْنَ ﴿۵۸﴾	اِلَّا	مَوْتَتَنَا	الْاُوْلٰی	وَ
تو میں بھی ہوتا	سے	پکڑ کر لائے جانے والوں	کیا اب تو ہمیں مرنا نہیں ہوگا	بجز	اپنی موت (کے)	پہلی	اور

تو میں بھی (آج) پکڑ کر لائے جانے والوں میں سے ہوتا۔ (جنتی کہیں گے) کیا اب تو ہمیں مرنا نہیں ہوگا۔ بجز اپنی پہلی موت کے اور

مَا نَحْنُ	بِمُعَذَّبِیْنَ ﴿۵۹﴾	اِنَّ	هٰذَا	لَهُوَ	الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ﴿۶۰﴾	لِمِثْلِ هٰذَا	فَلْیَعْمَلِ
نہ ہمیں	عذاب دیا جائیگا	بیشک	یہی	وہ	عظیم الشان کامیابی	ایسی ہی کے لیے	عمل کرنا چاہیے

نہ ہمیں (اب) عذاب دیا جائے گا۔ بے شک یہی وہ عظیم الشان کامیابی ہے۔ ایسی ہی عظیم الشان کامیابی کے لئے عمل کرنے والوں کو

الْعٰمِلُوْنَ ﴿۶۱﴾	اَذٰلِكَ	خَیْرٌ	نُّزُلًا	اَمْ	شَجَرَةُ الزَّقُّوْمِ ﴿۶۲﴾	اِنَّا	جَعَلْنٰهَا	فِتْنَةً
عمل کرنیوالوں (کو)	بھلا یہ	بہتر	دعوت	یا	زقوم کا درخت	ہم (نے)	بنا دیا ہے اسے	آزمائش

عمل کرنا چاہیے۔ بھلا یہ دعوت بہتر ہے یا زقوم کا درخت۔ ہم نے بنا دیا ہے اسے آزمائش

لِّلظّٰلِمِیْنَ ﴿۶۳﴾	اِنَّهَا	شَجَرَةٌ	تَخْرُجُ	فِیْٓ	اَصْلِ	الْجَحِیْمِ ﴿۶۴﴾	طَلْعُهَا	كَاَنَّهٗ
ظالموں کے لیے	یہ	ایک درخت	جو اگتا ہے	میں	تہ	جہنم (کی)	اس کے شگوفے	گویا وہ

ظالموں کے لئے یہ ایک درخت ہے جو اگتا ہے جہنم کی تہ میں۔ اس کے شگوفے گویا

رُءُوْسُ	الشَّیٰطِیْنِ ﴿۶۵﴾	فَاِنَّهُمْ	لَاٰكِلُوْنَ	مِنْهَا	فَمَالِـُٔوْنَ	مِنْهَا	الْبُطُوْنَ ﴿۶۶﴾	ثُمَّ	اِنَّ
سر	شیطانوں (کے)	پس انہیں	ضرور کھانا ہوگا	اس سے	اور بھریں گے	اس سے	اپنے پیٹ	پھر	بیشک

شیطانوں کے سر ہیں۔ پس انہیں ضرور کھانا ہوگا اس سے اور بھریں گے اس سے اپنے پیٹ۔ پھر

لَهُمْ	عَلَیْهَا	لَشَوْبًا	مِّنْ حَمِیْمٍ ﴿۶۷﴾	ثُمَّ	اِنَّ مَرْجِعَهُمْ	لَاِ۟لَی	الْجَحِیْمِ ﴿۶۸﴾	اِنَّهُمْ
انہیں	زقوم کھانے کے بعد	پانی ملا کر دیا جائے گا	کھولتا ہوا	پھر	انہیں لوٹا دیا جائیگا	طرف	جحیم (کی)	انہوں (نے)

انہیں زقوم کھانے کے بعد کھولتا ہوا پانی ملا کر دیا جائے گا پھر انہیں لوٹا دیا جائے گا جحیم کی طرف۔ انہوں نے

اَلْفَوْا	اٰبَآءَهُمْ	ضَآلِّیْنَ ﴿۶۹﴾	فَهُمْ	عَلٰٓی اٰثٰرِهِمْ	یُهْرَعُوْنَ ﴿۷۰﴾	وَلَقَدْ ضَلَّ	قَبْلَهُمْ
پایا تھا	اپنے باپ دادا (کو)	گمراہ	پس وہ	انکے پیچھے	بھاگے جا رہے ہیں	اور بہک گئے تھے	ان سے قبل

پایا تھا اپنے باپ دادا کو گمراہ پس وہ (بے سوچے سمجھے) ان کے پیچھے بھاگے جا رہے ہیں۔ اور بہک گئے تھے ان سے قبل

اَكْثَرُ الْاَوَّلِيْنَ ۝۷۱	وَ	لَقَدْ اَرْسَلْنَا	فِيْهِمْ	مُّنْذِرِيْنَ ۝۷۲	فَانْظُرْ	كَيْفَ	كَانَ
بہت سے پہلے	اور	ہم نے بھیجے تھے	ان میں	ڈرانے والے	پس دیکھ	کیسا	ہوا

بہت سے پہلے لوگ۔ اور ہم نے بھیجے تھے ان میں ڈرانے والے۔ پس (اے مخاطب!) دیکھ کیسا

عَاقِبَةُ	الْمُنْذَرِيْنَ ۝۷۳	اِلَّا	عِبَادَ اللّٰهِ	الْمُخْلَصِيْنَ ۝۷۴	وَلَقَدْ نَادٰىنَا	نُوْحٌ
انجام	جنہیں ڈرایا گیا تھا	سوائے	اللہ کے بندے	جو مخلص	اور تحقیق پکارا ہمیں	نوح نے

انجام ہوا جنہیں ڈرایا گیا تھا (مگر وہ نہ سنبھلے تھے) سوائے ان کے جو اللہ کے مخلص بندے تھے۔ اور (فریاد کرتے ہوئے) پکارا ہمیں نوح نے

فَلَنِعْمَ	الْمُجِيْبُوْنَ ۝۷۵	وَنَجَّيْنٰهُ	وَاَهْلَهٗ	مِنَ	الْكَرْبِ	الْعَظِيْمِ ۝۷۶	وَجَعَلْنَا
پس ہم بہترین	فریادرس	اور ہم نے نجات دے دی انہیں	اور انکے گھرانے (کو)	سے	ایسی مصیبت	بڑی زبردست	اور ہم نے بنادیا

پس ہم بہترین فریادرس ہیں۔ اور ہم نے نجات دے دی انہیں اور ان کے گھرانے کو ایسی مصیبت سے جو بڑی زبردست تھی۔ اور ہم نے بنادیا فقط

ذُرِّيَّتَهٗ	هُمُ	الْبٰقِيْنَ ۝۷۷	وَتَرَكْنَا	عَلَيْهِ	فِي	الْاٰخِرِيْنَ ۝۷۸	سَلٰمٌ	عَلٰى	نُوْحٍ
ان کی نسل (کو)	وہ	باقی رہنے والا	اور ہم نے چھوڑا	ان کو	میں	پیچھے آنے والوں	سلام (ہو)	پر	نوح

ان کی نسل کو باقی رہنے والا۔ اور ہم نے چھوڑا ان کے ذکر خیر کو پیچھے آنے والوں میں۔ نوح (علیہ السلام) پر سلام ہو تمام

فِي الْعٰلَمِيْنَ ۝۷۹	اِنَّا	كَذٰلِكَ	نَجْزِي	الْمُحْسِنِيْنَ ۝۸۰	اِنَّهٗ	مِنْ	عِبَادِنَا	الْمُؤْمِنِيْنَ ۝۸۱
جہانوں میں	ہم	اسی طرح	بدلہ دیتے ہیں	محسنین (کو)	بے شک وہ	سے	ہمارے بندوں	ایماندار

جہانوں میں۔ ہم اسی طرح بدلہ دیتے ہیں محسنین کو۔ بے شک وہ ہمارے ایماندار بندوں میں سے تھے۔

ثُمَّ	اَغْرَقْنَا	الْاٰخَرِيْنَ ۝۸۲	وَاِنَّ	مِنْ	شِيْعَتِهٖ	لَاِبْرٰهِيْمَ ۝۸۳	اِذْ جَآءَ	رَبَّهٗ	بِقَلْبٍ
پھر	ہم نے غرق کردیا	دوسروں (کو)	اور	سے	انکی جماعت	ابراہیم	جب وہ حاضر ہوئے	اپنے رب (کے دربار میں)	قلب کے ساتھ

پھر ہم نے غرق کردیا دوسرے لوگوں کو۔ اور ان کی جماعت میں سے ابراہیم (علیہ السلام) بھی تھے۔ جب وہ حاضر ہوئے اپنے رب کے دربار میں قلب

سَلِيْمٍ ۝۸۴	اِذْ قَالَ	لِاَبِيْهِ	وَقَوْمِهٖ	مَاذَا	تَعْبُدُوْنَ ۝۸۵	اَئِفْكًا	اٰلِهَةً	دُوْنَ اللّٰهِ
سلیم	جب انہوں نے کہا	اپنے باپ کو	اور اپنی قوم (کو)	کس کی	تم پوجا کرتے ہو	کیا جھوٹے گھڑے ہوئے	خدا	اللہ کے علاوہ

سلیم کے ساتھ۔ جب انہوں نے کہا اپنے باپ اور اپنی قوم کو کہ تم کس کی پوجا کرتے ہو کیا جھوٹے گھڑے ہوئے خدا، اللہ تعالیٰ کے علاوہ

تُرِيْدُوْنَ ۝۸۶	فَمَا	ظَنُّكُمْ	بِرَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ ۝۸۷	فَنَظَرَ	نَظْرَةً	فِي	النُّجُوْمِ ۝۸۸
چاہتے ہو	پس کیا	تمہارا خیال	پروردگار کے بارے میں	جہان (کے)	سو آپ نے دیکھا	ایک بار	طرف	ستاروں

چاہتے ہو۔ پس تمہارا کیا خیال ہے سارے جہانوں کے پروردگار کے بارے میں۔ سو آپ نے ایک بار دیکھا ستاروں کی طرف

فَقَالَ	اِنِّیْ	سَقِیْمٌ ﴿۸۹﴾	فَتَوَلَّوْا عَنْهُ	مُدْبِرِیْنَ ﴿۹۰﴾	فَرَاغَ	اِلٰٓی	اٰلِهَتِهِمْ	فَقَالَ
پھر کہا	میری	(طبیعت) ناساز	چنانچہ وہ چلے گئے انہیں	پیچھے چھوڑ کر	پس آپ چپکے سے گئے	طرف	ان کے دیوتاؤں	اور کہا

پھر کہا میری طبیعت ناساز ہے۔ چنانچہ وہ لوگ انہیں پیچھے چھوڑ کر (میلہ دیکھنے) چلے گئے۔ پس آپ چپکے سے ان کے دیوتاؤں کی طرف گئے اور کہا

اَلَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۹۱﴾	مَا لَكُمْ	لَا تَنْطِقُوْنَ ﴿۹۲﴾	فَرَاغَ	عَلَيْهِمْ	ضَرْبًا	بِالْيَمِيْنِ ﴿۹۳﴾	فَاَقْبَلُوْٓا
کیا تم نہیں کھاؤ گے	تمہیں کیا ہوگیا	تم بولتے بھی نہیں	پھر پوری قوت سے لگائی	ان پر	ضرب	داہنے ہاتھ سے	پھر آئے

کیا تم (یہ مٹھائیاں) نہیں کھاؤ گے؟ تمہیں کیا ہوگیا کہ تم بولتے بھی نہیں؟ پھر پوری قوت سے ضرب لگائی ان پر داہنے ہاتھ سے۔ (رنگ رلیاں منانے کے بعد) آئے

اِلَيْهِ	يَزِفُّوْنَ ﴿۹۴﴾	قَالَ	اَتَعْبُدُوْنَ	مَا تَنْحِتُوْنَ ﴿۹۵﴾	وَاللّٰهُ	خَلَقَكُمْ	وَمَا	تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۶﴾
آپ کی طرف	دوڑتے ہوئے	آپ نے فرمایا	کیا تم پوجتے ہو	جنہیں تم خود تراشتے ہو	حالانکہ اللہ (نے)	تمہیں پیدا کیا	اور جو	تم کرتے ہو

آپ کی طرف دوڑتے ہوئے۔ آپ نے فرمایا کیا تم پوجتے ہو انہیں جنہیں تم خود تراشتے ہو؟ حالانکہ اللہ نے تمہیں بھی پیدا کیا اور جو کچھ تم کرتے ہو۔

قَالُوا	ابْنُوْا	لَهٗ	بُنْيَانًا	فَاَلْقُوْهُ	فِی الْجَحِیْمِ ﴿۹۷﴾	فَاَرَادُوْا	بِهٖ	كَيْدًا	فَجَعَلْنٰهُمُ	الْاَسْفَلِيْنَ ﴿۹۸﴾
انہوں نے کہا	بناؤ	اس کیلئے	وسیع آتش کدہ	پھر پھینک دو اسے	اس بھڑکتی آگ میں	انہوں نے چاہا	آپکے ساتھ	مکر	لیکن ہم نے انہیں کردیا	ذلیل

انہوں نے (فیصلہ کن انداز میں) کہا، بناؤ اس کے لئے وسیع آتشکدہ پھر پھینک دو اسے اس بھڑکتی آگ میں۔ انہوں نے تو چاہا کہ آپ کے ساتھ مکر کریں، لیکن ہم نے انہیں ذلیل کردیا۔ اور آپ نے کہا میں جا رہا ہوں اپنے رب کی طرف وہ میری رہنمائی فرمائے گا۔ (دعا مانگی) میرے رب! عطا فرمادے مجھے ایک نیک بچہ۔

وَقَالَ	اِنِّیْ	ذَاهِبٌ	اِلٰی رَبِّیْ	سَيَهْدِيْنِ ﴿۹۹﴾	رَبِّ	هَبْ لِیْ	مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۰۰﴾
اور آپ نے کہا	میں	جارہا ہوں	اپنے رب کیطرف	وہ میری رہنمائی فرمائے گا	میرے رب!	عطا فرمادے مجھے	ایک نیک بچہ

فَبَشَّرْنٰهُ	بِغُلٰمٍ	حَلِيْمٍ ﴿۱۰۱﴾	فَلَمَّا	بَلَغَ	مَعَهُ	السَّعْیَ	قَالَ	يٰبُنَیَّ	اِنِّیْٓ اَرٰی	فِی	الْمَنَامِ
پس ہم نے انہیں مژدہ سنایا	فرزند کا	حلیم	اور جب	اتنا بڑا ہوگیا	آپ کے ساتھ	دوڑ دھوپ کرسکے	آپ نے فرمایا	اے میرے فرزند!	میں نے دیکھا ہے	میں	خواب

پس ہم نے مژدہ سنایا انہیں ایک حلیم فرزند کا۔ اور جب وہ اتنا بڑا ہوگیا کہ آپ کے ساتھ دوڑ دھوپ کرسکے آپ نے فرمایا اے میرے پیارے فرزند! میں نے دیکھا ہے

اَنِّیْٓ	اَذْبَحُكَ	فَانْظُرْ	مَاذَا تَرٰی	قَالَ	يٰٓاَبَتِ	افْعَلْ	مَا تُؤْمَرُ	سَتَجِدُنِیْٓ
کہ میں	تمہیں ذبح کررہا ہوں	اب بتا	کیا ہے تیری رائے	عرض کیا	میرے پدر بزرگوار	کرڈالیے	جو آپ کو حکم دیا گیا ہے	آپ مجھے پائیں گے

خواب میں کہ میں تمہیں ذبح کر رہا ہوں اب بتا تیری کیا رائے ہے۔ عرض کیا میرے پدرِ بزرگوار! کرڈالئے جو آپ کو حکم دیا گیا ہے،

اِنْ	شَآءَ اللّٰهُ	مِنَ	الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۰۲﴾	فَلَمَّآ	اَسْلَمَا	وَتَلَّهٗ	لِلْجَبِيْنِ ﴿۱۰۳﴾	وَنَادَيْنٰهُ
اگر	اللہ نے چاہا	سے	صبر کرنے والوں	پس جب	دونوں نے سر اطاعت خم کردیا	اور باپ نے بیٹے کو لٹادیا	پیشانی کے بل	اور ہم نے آواز دی

اللہ نے چاہا تو آپ مجھے صبر کرنے والوں سے پائیں گے۔ پس جب دونوں نے سر اطاعت خم کردیا اور باپ نے بیٹے کو پیشانی کے بل لٹادیا۔ اور ہم نے آواز دی

اَنْ	يّٰۤاِبْرٰهِيْمُ	قَدْ صَدَّقْتَ	الرُّءْيَا	اِنَّا كَذٰلِكَ	نَجْزِى	الْمُحْسِنِيْنَ	اِنَّ هٰذَا
کہ	اے ابراہیم!	بے شک تونے سچ کر دکھایا	خواب (کو)	ہم اسی طرح	بدلہ دیتے ہیں	محسنوں (کو)	بے شک یہ

اے ابراہیم! (بس ہاتھ روک لو)۔ بے شک تونے سچ کر دکھایا خواب کو ہم اسی طرح بدلہ دیتے ہیں محسنوں کو۔ بے شک یہ

لَهُوَ	الْبَلٰٓؤُا	الْمُبِيْنُ	وَفَدَيْنٰهُ	بِذِبْحٍ	عَظِيْمٍ	وَتَرَكْنَا	عَلَيْهِ	فِى الْاٰخِرِيْنَ
یہ	آزمائش	بڑی کھلی	اور ہم نے اسے بچالیا فدیہ میں	ذبیحہ	عظیم کے	اور ہم نے چھوڑا	ان کا (ذکر)	آنے والوں میں

بڑی کھلی آزمائش تھی اور ہم نے بچالیا اسے فدیہ میں ایک عظیم ذبیحہ دے کر۔ اور ہم نے چھوڑا ان کا ذکر خیر آنے والوں میں۔

سَلٰمٌ	عَلٰٓى	اِبْرٰهِيْمَ	كَذٰلِكَ	نَجْزِى	الْمُحْسِنِيْنَ	اِنَّهٗ	مِنْ عِبَادِنَا
سلام (ہو)	پر	ابراہیم	اسی طرح	ہم بدلہ دیتے ہیں	نیکوکاروں (کو)	بے شک وہ	ہمارے بندوں

سلام ہو ابراہیم (علیہ السلام) پر اسی طرح ہم بدلہ دیتے ہیں نیکوکاروں کو۔ بے شک وہ ہمارے

الْمُؤْمِنِيْنَ	وَبَشَّرْنٰهُ	بِاِسْحٰقَ	نَبِيًّا	مِّنَ	الصّٰلِحِيْنَ	وَبٰرَكْنَا	عَلَيْهِ
مومن	اور ہم نے بشارت دی آپکو	اسحٰق کی	نبی	سے	صالحین	اور ہم نے برکتیں نازل کیں	اس پر

مومن بندوں میں سے تھا۔ اور ہم نے بشارت دی آپ کو اسحٰق کی (کہ) وہ نبی ہوگا (زمرۂ) صالحین میں سے۔ اور ہم نے برکتیں نازل کیں اس پر

وَ	عَلٰٓى	اِسْحٰقَ	وَمِنْ	ذُرِّيَّتِهِمَا	مُحْسِنٌ	وَّظَالِمٌ	لِّنَفْسِهٖ	مُبِيْنٌ	وَلَقَدْ
اور	پر	اسحٰق	اور میں	ان کی نسل	کوئی نیک	اور کوئی ظلم کرنیوالا	اپنی جان پر	کھلا	اور تحقیق

اور اسحٰق (علیہ السلام) پر اور ان کی نسل میں کوئی نیک ہوگا اور کوئی اپنی جان پر کھلا ظلم کرنے والا ہوگا۔ (اور تحقیق)

مَنَنَّا	عَلٰى مُوْسٰى	وَهٰرُوْنَ	وَنَجَّيْنٰهُمَا	وَقَوْمَهُمَا	مِنَ	الْكَرْبِ	الْعَظِيْمِ
ہم نے احسان فرمایا	موسیٰ پر	اور ہارون پر	اور ہم نے بچالیا ان دونوں کو	اور انکی قوم (کو)	سے	غم واندوہ	بڑے

ہم نے احسان فرمایا موسیٰ وہارون (علیہما السلام) پر اور ہم نے بچالیا ان دونوں کو اور ان کی قوم کو بڑے غم واندوہ سے۔

وَ	نَصَرْنٰهُمْ	فَكَانُوْا	هُمُ	الْغٰلِبِيْنَ	وَاٰتَيْنٰهُمَا	الْكِتٰبَ	الْمُسْتَبِيْنَ	وَ
اور	ہم نے انکی مدد فرمائی	پس ہوگئے	وہی	غلبہ پانے والے	اور ہم نے بخشی ان دونوں کو	ایسی کتاب	نہایت واضح	اور

اور ہم نے ان کی مدد فرمائی پس ہوگئے وہی غلبہ پانے والے۔ اور ہم نے بخشی ان دونوں کو ایسی کتاب جو نہایت واضح ہے۔ اور

هَدَيْنٰهُمَا	الصِّرَاطَ	الْمُسْتَقِيْمَ	وَتَرَكْنَا	عَلَيْهِمَا	فِى الْاٰخِرِيْنَ	سَلٰمٌ	عَلٰى مُوْسٰى
ہم نے ہدایت دی انہیں	راستہ	سیدھے	اور ہم نے چھوڑا	ان کو	پیچھے آنے والوں میں	سلام (ہو)	موسیٰ پر

ہم نے ہدایت دی انہیں سیدھے راستہ کی۔ اور ہم نے چھوڑا ان کے ذکر خیر کو پیچھے آنے والوں میں۔ سلام ہو موسیٰ (علیہ السلام)

وَهٰرُوْنَ ﴿۱۲۰﴾	اِنَّا كَذٰلِكَ	نَجْزِي	الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۲۱﴾	اِنَّهُمَا	مِنْ	عِبَادِنَا	الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۲۲﴾
اور ہارون پر	ہم اسی طرح	جزا دیتے ہیں	نیک کام کرنے والوں (کو)	بیشک وہ دونوں	سے	ہمارے بندے	مومن

اور ہارون (علیہ السلام) پر۔ ہم اسی طرح جزا دیتے ہیں نیک کام کرنے والوں کو۔ بے شک وہ دونوں ہمارے مومن بندوں میں سے ہیں۔

وَاِنَّ	اِلْيَاسَ	لَمِنَ	الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۲۳﴾	اِذْ قَالَ	لِقَوْمِهٖ	اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۱۲۴﴾	اَتَدْعُوْنَ	بَعْلًا
اور بے شک	الیاس	میں سے	پیغمبروں	جب انہوں نے کہا	اپنی قوم سے	کیا تم ڈرتے نہیں	کیا تم عبادت کرتے ہو	بعل (کی)

اور بے شک الیاس (علیہ السلام) بھی پیغمبروں میں سے ہیں۔ (یاد کرو) جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا کیا تم ڈرتے نہیں؟ کیا تم عبادت کرتے ہو بعل کی

وَتَذَرُوْنَ	اَحْسَنَ الْخَالِقِيْنَ ﴿۱۲۵﴾	اللّٰهَ	رَبَّكُمْ	وَرَبَّ	اٰبَآئِكُمُ	الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۲۶﴾
اور چھوڑے ہوئے ہو	احسن الخالقین (کو)	(یعنی) اللہ	تمہارا پروردگار	اور پروردگار	تمہارے باپ دادا	پہلوں (کا)

اور چھوڑے ہوئے ہو احسن الخالقین کو (یعنی) اللہ کو جو تمہارا بھی پروردگار ہے اور تمہارے پہلے باپ دادا کا بھی پروردگار ہے۔

فَكَذَّبُوْهُ	فَاِنَّهُمْ	لَمُحْضَرُوْنَ ﴿۱۲۷﴾	اِلَّا	عِبَادَ اللّٰهِ	الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۱۲۸﴾	وَتَرَكْنَا	عَلَيْهِ
پھر انہوں نے آپکو جھٹلایا	پس یقیناً انہیں	حاضر کیا جائے گا	بجز	اللہ کے بندوں کے	مخلص	اور ہم نے چھوڑا	ان کو

پھر انہوں نے آپ کو جھٹلایا پس یقیناً انہیں (پکڑ کر) حاضر کیا جائے گا۔ بجز اللہ کے بندوں کے جو مخلص ہیں۔ اور ہم نے چھوڑا ان کے ذکر خیر کو

فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿۱۲۹﴾	سَلٰمٌ	عَلٰٓى	اِلْ يَاسِيْنَ ﴿۱۳۰﴾	اِنَّا كَذٰلِكَ	نَجْزِي	الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۳۱﴾	اِنَّهٗ
پیچھے آنے والوں میں	سلام (ہو)	پر	الیاس	ہم اسی طرح	جزا دیتے ہیں	نیک کام کرنے والوں (کو)	بے شک وہ

پیچھے آنے والوں میں۔ سلام ہو الیاس پر ہم اسی طرح جزا دیتے ہیں نیک کام کرنے والوں کو۔ بیشک وہ

مِنْ	عِبَادِنَا	الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳۲﴾	وَاِنَّ	لُوْطًا	لَمِنَ	الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۳۳﴾	اِذْ	نَجَّيْنٰهُ	وَ
سے	ہمارے بندوں	ایماندار	اور بے شک	لوط	میں سے	پیغمبروں	جب	بچالیا ہم نے انہیں	اور

ہمارے ایماندار بندوں میں سے ہیں۔ اور بے شک لوط بھی پیغمبروں میں سے ہیں۔ (یاد کرو) جب بچالیا ہم نے انہیں اور

اَهْلَهٗٓ	اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۳۴﴾	اِلَّا	عَجُوْزًا	فِي الْغٰبِرِيْنَ ﴿۱۳۵﴾	ثُمَّ	دَمَّرْنَا	الْاٰخَرِيْنَ ﴿۱۳۶﴾	وَاِنَّكُمْ
اور انکے اہل خانہ (کو)	سارے	بجز	ایک بڑھیا (کے)	جو پیچھے رہنے والوں میں	پھر	ہم نے برباد کردیا	دوسرے لوگوں (کو)	اور تم

ان کے سارے اہل خانہ کو بجز ایک بڑھیا کے جو پیچھے رہنے والوں میں تھی۔ پھر ہم نے برباد کردیا دوسرے لوگوں کو اور تم

لَتَمُرُّوْنَ	عَلَيْهِمْ	مُّصْبِحِيْنَ ﴿۱۳۷﴾	وَبِالَّيْلِ	اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۳۸﴾	وَاِنَّ	يُوْنُسَ
گزرتے رہتے ہو	ان پر	صبح کے وقت	اور رات کے وقت	کیا تم نہیں سمجھتے	اور بیشک	یونس

گزرتے رہتے ہو ان (کے اجڑے دیاروں) پر صبح کے وقت۔ اور رات کے وقت، کیا تم (اتنا بھی) نہیں سمجھتے۔ اور بیشک یونس (علیہ السلام)

ع ۴

لمن	المرسلين ۝	اذ	ابق	الى	الفلك	المشحون ۝	فساهم	فكان	من
میں سے	رسولوں	جب	وہ بھاگ کر گئے تھے	طرف	کشتی	بھری ہوئی	پھر قرعہ اندازی میں شریک ہوئے	اور ہو گئے	سے

بھی (ہمارے) رسولوں میں سے ہیں۔ جب وہ بھاگ کر گئے تھے بھری ہوئی کشتی کی طرف (سوار ہونے کے لئے) پھر قرعہ اندازی میں شریک ہوئے اور

المدحضين ۝	فالتقمه	الحوت	وهو	مليم ۝	فلولا	انه	كان	من	المسبحين ۝
دھکیلے ہوؤں	پس نگل لیا انہیں	حوت (نے)	درآنحالیکہ وہ	اپنے آپ کو ملامت کر رہے تھے	پس اگر نہ	وہ	ہوتے	سے	اللہ کی پاکی بیان کرنے والوں

دھکیلے ہوؤں میں سے ہو گئے۔ پس نگل لیا انہیں حوت نے درآنحالیکہ وہ اپنے آپ کو ملامت کر رہے تھے۔ پس اگر وہ اللہ کی پاکی بیان کرنے والوں سے نہ ہوتے۔

للبث	في بطنه	الى	يوم يبعثون ۝	فنبذنه	بالعراء	وهو	سقيم ۝	وانبتنا
تو پڑے رہتے	مچھلی کے پیٹ میں	تک	قیامت کے دن	پھر ہم نے ڈال دیا انہیں	کھلے میدان میں	اس حال میں کہ وہ	بیمار	اور ہم نے اگا دی

تو پڑے رہتے مچھلی کے پیٹ میں قیامت کے دن تک۔ پھر ہم نے ڈال دیا انہیں کھلے میدان میں اس حال میں کہ وہ بیمار تھے۔ اور (ان کی حفاظت کیلئے) ہم نے اگا دی

عليه	شجرة	من	يقطين ۝	وارسلنه	الى	مائة الف	او	يزيدون ۝
ان پر	بیل	کی	کدو	اور ہم نے بھیجا تھا انہیں	طرف	ایک لاکھ	یا	اس سے زیادہ

ان پر کدو کی بیل۔ اور ہم نے بھیجا تھا انہیں ایک لاکھ یا اس سے زیادہ لوگوں کی طرف۔

فامنوا	فمتعنهم	الى حين ۝	فاستفتهم	الربك	البنات	ولهم	البنون ۝
پس وہ ایمان لائے	اور ہم نے لطف اندوز ہونے دیا انہیں	کچھ وقت تک	ذرا پوچھئے ان سے	کیا آپ کے رب کے لیے	بیٹیاں	اور ان کے لیے	بیٹے

پس وہ ایمان لائے اور ہم نے لطف اندوز ہونے دیا انہیں کچھ وقت تک۔ ذرا پوچھئے ان (نادانوں) سے کیا آپ کے رب کے لئے تو بیٹیاں ہیں اور ان کیلئے بیٹے۔

ام	خلقنا	الملئكة	اناثا	وهم	شهدون ۝	الا	انهم من افكهم	ليقولون ۝
آیا	ہم نے بنایا	فرشتوں (کو)	مونث	تو کیا وہ	موجود	غور سے سنو	وہ جھوٹی تہمت لگاتے ہیں	جب وہ کہتے ہیں

آیا جب ہم نے فرشتوں کو مونث بنایا تو کیا وہ موجود تھے۔ غور سے سنو! وہ جھوٹی تہمت لگاتے ہیں جب وہ کہتے ہیں

ولد الله	وانهم	لكذبون ۝	اصطفى	البنات	على البنين ۝	ما لكم	كيف
اللہ نے بچے جنے	اور وہ بلاشبہ	جھوٹ بکتے ہیں	کیا اس نے پسند کی ہیں	بیٹیاں	بیٹوں کو چھوڑ کر	تمہیں کیا ہو گیا	کیسے

کہ اللہ نے بچے جنے اور وہ بلاشبہ جھوٹ بکتے ہیں۔ کیا اس نے پسند کی ہیں (اپنے لئے) بیٹیاں، بیٹوں کو چھوڑ کر تمہیں کیا ہو گیا؟

تحكمون ۝	افلا تذكرون ۝	ام	لكم	سلطن	مبين ۝	فاتوا	بكتبكم
تم فیصلے کر رہے ہو	کیا تم غور و فکر نہیں کیا کرتے	کیا	تمہارے پاس	کوئی دلیل	واضح	تو پیش کرو	اپنی دستاویز

تم کیسے فیصلے کر رہے ہو۔ کیا تم غور و فکر نہیں کیا کرتے۔ کیا تمہارے پاس کوئی واضح دلیل ہے۔ تو اپنی وہ دستاویز پیش کرو

اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ	وَجَعَلُوْا	بَيْنَهٗ	وَبَيْنَ	الْجِنَّةِ	نَسَبًا	وَ	لَقَدْ عَلِمَتِ
اگر	تم ہو	سچے	اور ٹھہرا دیا ہے انہوں نے	اس کے درمیان	اور درمیان	جنوں (کے)	رشتہ	حالانکہ	جانتے ہیں

اگر تم سچے ہو۔ اور ٹھہرا دیا ہے انہوں نے اللہ تعالیٰ اور جنوں کے درمیان رشتہ، حالانکہ جن خود جانتے ہیں

الْجِنَّةُ	اِنَّهُمْ	لَمُحْضَرُوْنَ	سُبْحٰنَ اللّٰهِ	عَمَّا	يَصِفُوْنَ	اِلَّا	عِبَادَ اللّٰهِ
جن	کہ انہیں	پیش کیا جائیگا	پاک ہے اللہ	ان سے جو	بیان کرتے ہیں	مگر	اللہ کے بندے

کہ انہیں (پکڑ کر) پیش کیا جائے گا۔ پاک ہے اللہ ان (لغویات) سے جو یہ بیان کرتے ہیں۔ مگر اللہ کے چنے ہوئے بندے (ایسی ہرزہ سرائی نہیں کرتے)۔

الْمُخْلَصِيْنَ	فَاِنَّكُمْ	وَمَا	تَعْبُدُوْنَ	مَآ اَنْتُمْ	عَلَيْهِ	بِفٰتِنِيْنَ	اِلَّا	مَنْ هُوَ
چنے ہوئے	پس تم	اور جن (کی)	تم پوجا کرتے ہو	نہیں تم	اللہ کے خلاف	بہکا سکتے	مگر	اسے جو

پس تم اور جن (جھوٹے خداؤں) کی تم پوجا کرتے ہو۔ تم (سب مل کر) اللہ کے خلاف (کسی کو) نہیں بہکا سکتے۔ مگر اسے جو

صَالِ	الْجَحِيْمِ	وَمَا	مِنَّآ	اِلَّا لَهٗ	مَقَامٌ مَّعْلُوْمٌ	وَّاِنَّا	لَنَحْنُ	الصَّآفُّوْنَ
تاپنے والا	بھڑکتی آگ (کو)	اور نہیں	ہم میں سے	مگر اس کیلئے	مقام متعین	اور	ہم	پرے باندھے کھڑے

تاپنے والا ہے بھڑکتی آگ کو۔ اور فرشتے کہتے ہیں کہ ہم میں سے کوئی ایسا نہیں مگر اس کے لئے مقام متعین ہے اور ہم پرے باندھے (مقام نیاز میں) کھڑے ہیں۔

وَاِنَّا	لَنَحْنُ	الْمُسَبِّحُوْنَ	وَاِنْ	كَانُوْا لَيَقُوْلُوْنَ	لَوْ اَنَّ	عِنْدَنَا	ذِكْرًا
اور بے شک	ہم	اسکی پاکی بیان کرنے والے	اور	وہ کہا کرتے تھے	اگر ہوتی	ہمارے پاس	کوئی نصیحت

اور بیشک ہم اس کی پاکی بیان کرنے والے ہیں۔ اور وہ (بعثت نبوی سے پہلے) کہا کرتے تھے۔ اگر ہمارے پاس کوئی نصیحت ہوتی

مِّنَ	الْاَوَّلِيْنَ	لَكُنَّا	عِبَادَ اللّٰهِ	الْمُخْلَصِيْنَ	فَكَفَرُوْا	بِهٖ	فَسَوْفَ	يَعْلَمُوْنَ
طرف سے	پہلے لوگوں کی	تو ہم بن جاتے	اللہ کے بندے	مخلص	پس انکار کر دیا	اسے ماننے سے	عنقریب	وہ جان لیں گے

پہلے لوگوں کی طرف سے۔ تو ہم اللہ کے مخلص بندے بن جاتے۔ پس (جب نصیحت آئی) تو اسے ماننے سے انکار کر دیا وہ عنقریب (اپنا انجام) جان لیں گے۔

وَ	لَقَدْ سَبَقَتْ	كَلِمَتُنَا	لِعِبَادِنَا	الْمُرْسَلِيْنَ	اِنَّهُمْ	لَهُمُ	الْمَنْصُوْرُوْنَ	وَاِنَّ
اور	پہلے ہو چکا ہے	ہمارا وعدہ	اپنے بندوں کیساتھ	رسول	کہ	انکی	ضرور مدد کی جائے گی	اور بیشک

اور ہمارا وعدہ اپنے بندوں کے ساتھ جو رسول ہیں، پہلے ہو چکا ہے کہ ان کی ضرور مدد کی جائے گی۔ اور بیشک

جُنْدَنَا	لَهُمُ	الْغٰلِبُوْنَ	فَتَوَلَّ	عَنْهُمْ	حَتّٰى حِيْنٍ	وَّاَبْصِرْهُمْ	فَسَوْفَ	يُبْصِرُوْنَ
ہمارا لشکر	ہی	غالب ہوا کرتا ہے	پس آپ رخ پھیر لیجئے	ان سے	تھوڑی دیر	اور ملاحظہ فرماتے رہئے ان کو	عنقریب	وہ دیکھ لیں گے

ہمارا لشکر ہی غالب ہوا کرتا ہے۔ پس آپ رخِ (انور) پھیر لیجئے ان سے تھوڑی دیر اور ملاحظہ فرماتے رہئے ان (کے حالات) کو وہ (خود بھی) اپنا انجام دیکھ لیں گے۔

أَفَبِعَذَابِنَا	يَسْتَعْجِلُونَ ﴿١٧٦﴾	فَإِذَا	نَزَلَ	بِسَاحَتِهِمْ	فَسَاءَ	صَبَاحُ	الْمُنْذَرِينَ ﴿١٧٧﴾
کیا وہ ہمارے عذاب کے لئے	جلدی مچارہے ہیں	پس جب	وہ اترے گا	انکے آنگن میں	تو خوفناک ہوگی	صبح	جنہیں ڈرایا جاتا تھا

کیا وہ ہمارے عذاب (کے اترنے) کے لئے جلدی مچارہے ہیں۔ پس جب وہ اترے گا ان کے آنگن میں تو وہ صبح بڑی خوفناک ہوگی جنہیں ڈرایا جاتا تھا۔

وَتَوَلَّ	عَنْهُمْ	حَتَّىٰ حِينٍ ﴿١٧٨﴾	وَأَبْصِرْ	فَسَوْفَ	يُبْصِرُونَ ﴿١٧٩﴾	سُبْحَانَ	رَبِّكَ
اور رخ انور پھیر لیجئے	ان سے	تھوڑی دیر کے لیے	اور دیکھتے رہئے	عنقریب	وہ دیکھ لیں گے	پاک ہے	آپ کا رب

اور رخِ انور پھیر لیجئے ان سے تھوڑی دیر کے لئے۔ اور (قدرت الٰہی کا تماشا) دیکھتے رہئے، وہ بھی اپنا انجام دیکھ لیں گے۔ پاک ہے آپ کا رب،

رَبِّ الْعِزَّةِ	عَمَّا	يَصِفُونَ ﴿١٨٠﴾	وَسَلَامٌ	عَلَى	الْمُرْسَلِينَ ﴿١٨١﴾	وَالْحَمْدُ
عزت کا مالک	ان سے جو	وہ کیا کرتے ہیں	اور سلامتی (ہو)	پر	سب رسولوں	اور سب تعریفیں

جو عزت کا مالک ہے، ان (ناسزا باتوں سے) جو وہ کیا کرتے ہیں۔ اور سلامتی ہو سب رسولوں پر۔ اور سب تعریفیں

لِلَّهِ	رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٨٢﴾
اللہ کے لیے	جو سارے جہانوں کا رب

اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں جو سارے جہانوں کا رب ہے۔

سورۃ صٓ ۳۸ مکیۃ ۳۸ — بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ — آیاتہا ۸۸ رکوعاتہا ۵

سورۃ صٓ مکی ہے — اس میں اٹھاسی آیتیں اور پانچ رکوع ہیں

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

صٓ	وَالْقُرْآنِ	ذِي الذِّكْرِ ﴿١﴾	بَلِ	الَّذِينَ كَفَرُوا	فِي عِزَّةٍ	وَشِقَاقٍ ﴿٢﴾	كَمْ
صٓ	قسم ہے قرآن کی	سراپا نصیحت	لیکن	کافر	تکبر میں	اور مخالفت	کتنی

صٓ، قسم ہے قرآن، سراپا نصیحت کی (دعوت محمدی حق ہے)۔ لیکن یہ کفار تکبر اور مخالفت میں (اندھے ہوگئے) ہیں۔ بہت سی

أَهْلَكْنَا	مِنْ قَبْلِهِمْ	مِنْ قَرْنٍ	فَنَادَوْا	وَلَاتَ	حِينَ	مَنَاصٍ ﴿٣﴾	وَعَجِبُوا	أَنْ
ہم نے ہلاک کردیا	ان سے پہلے	امتوں	پس وہ فریاد کرنے لگے	اور نہیں تھا	یہ وقت	بچ نکلنے کا	اور وہ حیران تھے	کہ

امتوں کو ہم نے ہلاک کردیا ان سے پہلے پس وہ فریاد کرنے لگے اور نہیں تھا یہ وقت بچ نکلنے کا۔ اور وہ (اس پر) حیران تھے کہ

جَاءَهُمْ	مُنْذِرٌ	مِنْهُمْ	وَقَالَ	الْكَافِرُونَ	هَٰذَا سَاحِرٌ	كَذَّابٌ ﴿٤﴾	أَجَعَلَ	الْآلِهَةَ
آیا ہے ان کے پاس	ایک ڈرانے والا	ان میں سے	اور کہنے لگے	کفار	یہ ساحر ہے	کذاب	کیا بنادیا ہے اس نے	بہت سے خداؤں کی جگہ

آیا ہے ان کے پاس ایک ڈرانے والا ان میں سے، اور کفار کہنے لگے کہ یہ شخص ساحر ہے، کذاب ہے، کیا بنادیا ہے اس نے بہت سے خداؤں کی جگہ

ع ۵

إلها	واحدا	إن هذا	لشيء	عجاب	وانطلق	الملأ	منهم	أن	امشوا	و
خدا	ایک	بے شک یہ	بات	بڑی عجیب	اور تیزی سے چل دیئے	سردار	ان کے	کہ	یہاں سے نکلو	اور

ایک خدا، بیشک یہ بڑی عجیب وغریب بات ہے۔اور تیزی سے چل دیئے قوم کے سردار (رسول کے پاس سے) اور (قوم سے کہا) یہاں سے نکلو

اصبروا	على آلهتكم	إن هذا	لشيء	يراد	ما سمعنا	بهذا	في	الملة	الآخرة
جمے رہو	اپنے بتوں پر	بے شک اس میں	کوئی	اسکا مدعا	ہم نے نہیں سنی	ایسی بات	میں	ملت	آخری

اور جمے رہو اپنے بتوں پر بیشک اس میں اس کا کوئی (ذاتی) مدعا ہے۔ہم نے تو ایسی بات آخری ملت (نصرانیت) میں بھی نہیں سنی۔

إن	هذا	إلا	اختلاق	أأنزل	عليه	الذكر	من بيننا	بل	هم	في شك
نہیں	یہ	مگر	بالکل من گھڑت	کیا نازل کیا گیا ہے	اس پر	الذکر	ہمارے درمیان میں سے	بلکہ	یہ	شک میں

یہ بالکل من گھڑت مذہب ہے۔کیا نازل کیا گیا ہے اس پر"الذکر" (قرآن) ہمارے درمیان میں سے،بلکہ یہ کفار شک میں مبتلا ہیں

من ذكري	بل	لما	يذوقوا	عذاب	أم	عندهم	خزائن	رحمة ربك
میرے ذکر کے متعلق	بلکہ	ابھی نہیں	انہوں نے چکھا	عذاب	کیا	ان کے قبضہ میں	خزانے	آپ کے رب کی رحمت (کے)

میرے ذکر کے متعلق،بلکہ انہوں نے ابھی نہیں چکھا میرے عذاب کا مزا۔کیا ان کے قبضہ میں ہیں خزانے آپ کے رب کی رحمت کے،

العزيز	الوهاب	أم لهم	ملك السماوات	والأرض	وما بينهما	فليرتقوا
عزت والا	بے حساب عطا کرنے والا	کیا انکے لیے	سلطنت آسمانوں (کی)	اور زمین (کی)	اور جو انکے درمیان	پس چاہیے کہ چڑھ جائیں

جو عزت والا بے حساب عطا کرنے والا ہے۔کیا ان کے لئے ہے سلطنت آسمانوں اور زمین کی اور جو کچھ ان کے درمیان ہے،پس چاہیے کہ چڑھ جائیں

في الأسباب	جند ما	هنالك	مهزوم	من الأحزاب	كذبت	قبلهم
اسکی راہوں سے	لشکر جسے	وہاں	شکست دے دی جائیگی	لشکروں میں سے	جھٹلایا تھا	ان سے پہلے

(آسمان پر) اس کی راہوں سے۔(درحقیقت) کفار کے لشکروں میں سے یہ ایک چھوٹا سا لشکر ہے جسے وہاں (بدر میں) شکست دے دی جائے گی۔جھٹلایا تھا ان

قوم	نوح	وعاد	وفرعون	ذو الأوتاد	وثمود	وقوم لوط	و	أصحاب الأيكة
قوم	نوح	اور عاد	اور فرعون (نے)	میخوں والے	اور ثمود	اور قوم لوط	اور	اصحاب ایکہ (نے)

سے پہلے قوم نوح، عاد اور میخوں والے فرعون نے اور ثمود، قوم لوط اور اصحاب ایکہ نے

أولئك	الأحزاب	إن	كل	إلا	كذب	الرسل	فحق	عقاب	وما ينظر
یہی وہ	گروہ	نہیں	سب (نے)	مگر	جھٹلایا	رسولوں (کو)	تو لازم ہو گیا	میرا عذاب	اور نہیں انتظار کر رہے ہیں

یہی وہ گروہ ہیں (جن کا ذکر پہلے گزر چکا)۔ان سب نے رسولوں کو جھٹلایا تو (ان پر) لازم ہو گیا میرا عذاب۔اور نہیں انتظار کر رہے ہیں

هٰٓؤُلَآءِ	اِلَّا	صَيْحَةً	وَّاحِدَةً	مَّا لَهَا	مِنْ	فَوَاقٍ ﴿۱۵﴾	وَقَالُوْا	رَبَّنَا	عَجِّلْ	لَّنَا
یہ	مگر	کڑک کا	ایک	جس کے بعد نہیں	کوئی	مہلت	اور کہتے ہیں	ہمارے رب!	جلدی دے دے	ہمیں

یہ (کفار مکہ) مگر ایک کڑک کا جس کے بعد کوئی مہلت نہ ہوگی۔ اور (مذاقاً) کہتے ہیں اے ہمارے رب! جلدی دے دے

قِطَّنَا	قَبْلَ	يَوْمِ الْحِسَابِ ﴿۱۶﴾	اِصْبِرْ	عَلٰى	مَا يَقُوْلُوْنَ	وَاذْكُرْ	عَبْدَنَا	دَاوٗدَ
ہمارا حصہ	پہلے	یوم حساب (سے)	صبر کرو	پر	انکی باتوں	اور یاد فرماؤ	ہمارے بندے	داؤد (کو)

ہمارے حصہ (کا عذاب) یوم حساب سے پہلے۔ (اے حبیب!) صبر کرو ان کی (نامعقول) باتوں پر اور یاد فرماؤ ہمارے بندے داؤد کو

ذَا الْاَيْدِ	اِنَّهٗٓ	اَوَّابٌ ﴿۱۷﴾	اِنَّا سَخَّرْنَا	الْجِبَالَ	مَعَهٗ	يُسَبِّحْنَ	بِالْعَشِيِّ	وَالْاِشْرَاقِ ﴿۱۸﴾
بڑا طاقتور	وہ	بہت رجوع کرنے والا	ہم نے فرنبردار بنادیا تھا	پہاڑوں (کو)	ان کیساتھ	وہ تسبیح پڑھتے تھے	عشاء کے وقت	اور اشراق (کے)

جو بڑا طاقتور تھا وہ (ہماری طرف) بہت رجوع کرنے والا تھا۔ ہم نے فرمانبردار بنادیا تھا پہاڑوں کو وہ ان کے ساتھ تسبیح پڑھتے تھے عشاء اور اشراق کے وقت۔

وَالطَّيْرَ	مَحْشُوْرَةً	كُلٌّ	لَّهٗٓ	اَوَّابٌ ﴿۱۹﴾	وَشَدَدْنَا	مُلْكَهٗ	وَاٰتَيْنٰهُ	الْحِكْمَةَ	وَ
اور پرندوں (کو)	جمع ہوجاتے	سب	انکے	فرمانبردار	اور ہم نے مستحکم کردیا	انکی حکومت (کو)	اور ہم نے بخشی انہیں	دانائی	اور

اور پرندوں کو وہ بھی تسبیح کے وقت جمع ہوجاتے، سب ان کے فرمانبردار تھے۔ اور ہم نے مستحکم کردیا ان کی حکومت کو اور ہم نے بخشی انہیں دانائی اور

وقف لازم

فَصْلَ	الْخِطَابِ ﴿۲۰﴾	وَهَلْ	اَتٰىكَ	نَبَؤُا الْخَصْمِ	اِذْ	تَسَوَّرُوا	الْمِحْرَابَ ﴿۲۱﴾	اِذْ دَخَلُوْا
فیصلہ کن	بات	اور کیا	آئی ہے آپ کے پاس	اطلاع فریقان مقدمہ کی	جب	انہوں نے دیوار پھاندی	عبادت گاہ (کی)	جب اچانک داخل ہوئے

فیصلہ کن بات کرنے کا ملکہ۔ اور کیا آئی ہے آپ کے پاس اطلاع فریقان مقدمہ کی جب انہوں نے دیوار پھاندی عبادت گاہ کی۔ اور جب اچانک داخل ہوئے

عَلٰى	دَاوٗدَ	فَفَزِعَ	مِنْهُمْ	قَالُوْا	لَا تَخَفْ	خَصْمٰنِ	بَغٰى	بَعْضُنَا	عَلٰى بَعْضٍ	فَاحْكُمْ	بَيْنَنَا
پر	داؤد	پس آپ کچھ گھبرا گئے	ان سے	انہوں نے کہا	ڈریئے نہیں	مقدمہ کے دو فریق	زیادتی کی ہے	ہم میں سے ایک (نے)	دوسرے پر	آپ فیصلہ فرمایئے	ہمارے درمیان

داؤد پر پس آپ کچھ گھبرا گئے ان سے انہوں نے کہا ڈریئے نہیں، ہم تو مقدمہ کے دو فریق ہیں، زیادتی کی ہے ہم میں سے ایک نے دوسرے پر آپ ہمارے درمیان

بِالْحَقِّ	وَلَا تُشْطِطْ	وَاهْدِنَآ	اِلٰى سَوَآءِ الصِّرَاطِ ﴿۲۲﴾	اِنَّ هٰذَآ	اَخِيْ	لَهٗ	تِسْعٌ وَّتِسْعُوْنَ
انصاف سے	اور بے انصافی نہ کیجئے	اور دکھایئے ہمیں	سیدھا راستہ	یہ	میرا بھائی	اسکی	ننانوے

انصاف سے فیصلہ فرمایئے اور بے انصافی نہ کیجئے اور دکھایئے ہمیں سیدھا راستہ۔ (صورت نزاع یہ ہے کہ) یہ میرا بھائی ہے اور اس کی ننانوے

نَعْجَةً	وَّلِيَ	نَعْجَةٌ	وَّاحِدَةٌ	فَقَالَ	اَكْفِلْنِيْهَا	وَعَزَّنِيْ	فِي الْخِطَابِ ﴿۲۳﴾	قَالَ
دنبیاں ہیں	اور میرے پاس	دنبی	صرف ایک	اب یہ کہتا ہے	میرے حوالے کردے	اور سختی کرتا ہے میرے ساتھ	گفتگو میں	آپ نے فرمایا

دنبیاں ہیں اور میرے پاس صرف ایک دنبی ہے، اب یہ کہتا ہے کہ وہ بھی میرے حوالے کردے اور سختی کرتا ہے میرے ساتھ گفتگو میں۔ آپ نے فرمایا

لَقَدْ ظَلَمَكَ	بِسُؤَالِ	نَعْجَتِكَ	إِلَىٰ نِعَاجِهِ	وَإِنَّ	كَثِيرًا	مِّنَ الْخُلَطَاءِ
بیشک اس نے ظلم کیا تم پر	یہ مطالبہ کر کے	تیری دنبی (کو)	ملادے اپنی دنبیوں میں	اور	اکثر	حصہ داروں

بیشک اس نے ظلم کیا ہے تم پر یہ مطالبہ کر کے کہ تیری دنبی کو اپنی دنبیوں میں ملادے، اور اکثر حصے دار

لَيَبْغِي	بَعْضُهُمْ	عَلَىٰ	بَعْضٍ	إِلَّا	الَّذِينَ آمَنُوا	وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ	وَقَلِيلٌ مَّا	هُمْ
زیادتی کرتے ہیں	ایک	پر	دوسرے	سوائے	ان کے جو ایمان لائے	اور نیک کام کرتے رہے	اور بہت تھوڑے	ایسے

زیادتی کرتے ہیں ایک دوسرے پر سوائے ان حصہ داروں کے جو ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے اور ایسے لوگ بہت تھوڑے ہیں۔

وَ	ظَنَّ	دَاوُودُ	أَنَّمَا	فَتَنَّاهُ	فَاسْتَغْفَرَ	رَبَّهُ	وَخَرَّ	رَاكِعًا	وَأَنَابَ ۩ (۲۴)	فَغَفَرْنَا	لَهُ
اور	فوراً خیال آگیا	داؤد (کو)	کہ	ہم نے اسے آزمایا ہے	سو وہ معافی مانگنے لگ گئے	اپنے رب (سے)	اور گر پڑے	رکوع (میں)	اور اسکی طرف متوجہ ہو گئے	پس ہم نے بخش دی	انکی

اور فوراً خیال آگیا داؤد کو کہ ہم نے اسے آزمایا ہے سو وہ معافی مانگنے لگ گئے اپنے رب سے اور گر پڑے رکوع میں اور (دل وجان سے) اس کی طرف متوجہ ہو گئے۔

ذَٰلِكَ	وَإِنَّ	لَهُ	عِندَنَا	لَزُلْفَىٰ	وَحُسْنَ	مَآبٍ (۲۵)	يَا دَاوُودُ	إِنَّا	جَعَلْنَاكَ
یہ	اور بے شک	ان کے لیے	ہمارے ہاں	بڑا قرب	اور خوبصورت	انجام	اے داؤد!	ہم	ہم نے مقرر کیا ہے آپ کو

پس ہم نے بخش دی ان کی یہ تقصیر اور بیشک ان کے لئے ہمارے ہاں بڑا قرب ہے اور خوبصورت انجام ہے۔ اے داؤد ہم نے مقرر کیا ہے آپ کو (اپنا)

خَلِيفَةً	فِي الْأَرْضِ	فَاحْكُم	بَيْنَ النَّاسِ	بِالْحَقِّ	وَلَا تَتَّبِعِ	الْهَوَىٰ	فَيُضِلَّكَ
نائب	زمین میں	پس فیصلہ کیا کرو	لوگوں کے درمیان	انصاف کیساتھ	اور نہ پیروی کیا کرو	ہوائے نفس (کی)	وہ بہکادے گی تمہیں

نائب زمین میں پس فیصلہ کیا کرو لوگوں کے درمیان انصاف کے ساتھ اور نہ پیروی کیا کرو ہوائے نفس کی وہ بہکادے گی تمہیں

عَن	سَبِيلِ اللَّهِ	إِنَّ	الَّذِينَ	يَضِلُّونَ	عَن	سَبِيلِ اللَّهِ	لَهُمْ	عَذَابٌ	شَدِيدٌ
سے	راہ خدا	بیشک	جو لوگ	بھٹک جاتے ہیں	سے	راہ خدا	ان کیلئے	عذاب	سخت

راہِ خدا سے، بے شک جو لوگ بھٹک جاتے ہیں راہِ خدا سے ان کے لئے سخت عذاب ہے

بِمَا	نَسُوا	يَوْمَ الْحِسَابِ (۲۶)	وَ	مَا خَلَقْنَا	السَّمَاءَ	وَالْأَرْضَ	وَمَا	بَيْنَهُمَا	بَاطِلًا
اس لیے کہ	انہوں نے بھلا دیا تھا	یوم حساب (کو)	اور	نہیں پیدا کیا ہم نے	آسمان	اور زمین (کو)	اور جو	ان کے درمیان	بے فائدہ

اس لئے کہ انہوں نے بھلا دیا تھا یوم حساب کو۔ اور نہیں پیدا کیا ہم نے آسمان اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے بے فائدہ

ذَٰلِكَ	ظَنُّ	الَّذِينَ كَفَرُوا	فَوَيْلٌ	لِّلَّذِينَ كَفَرُوا	مِنَ	النَّارِ (۲۷)	أَمْ	نَجْعَلُ
یہ	گمان	کفار (کا)	پس بربادی	کفار کے لیے	سے	آگ	کیا	ہم بنادیں گے

یہ تو کفار کا گمان ہے، پس بربادی ہے کفار کے لئے آگ (کے عذاب) سے۔ کیا ہم بنادیں گے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	كَالْمُفْسِدِيْنَ	فِي الْاَرْضِ	اَمْ	نَجْعَلُ	الْمُتَّقِيْنَ
انہیں جو ایمان لائے	اور کرتے رہے عمل	نیک	ان کیطرح جو فساد برپا کرتے ہیں	زمین میں	یا	ہم بنادینگے	پرہیزگاروں (کو)

انہیں جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان لوگوں کی مانند جو فساد برپا کرتے ہیں زمین میں، یا ہم بنادیں گے پرہیزگاروں کو

كَالْفُجَّارِ ﴿۲۸﴾	كِتٰبٌ	اَنْزَلْنٰهُ	اِلَيْكَ	مُبٰرَكٌ	لِّيَدَّبَّرُوْٓا	اٰيٰتِهٖ	وَلِيَتَذَكَّرَ	اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۲۹﴾
فاجروں کیطرح	کتاب	جو ہم نے اتاری ہے	آپکی طرف	بڑی بابرکت	تا کہ وہ تدبر کریں	اسکی آیتوں میں	اور تا کہ نصیحت پکڑیں	عقلمند

فاجروں کی طرح۔ یہ کتاب ہے جو ہم نے اتاری ہے آپ کی طرف، بڑی بابرکت تا کہ وہ تدبر کریں اس کی آیتوں میں اور تا کہ نصیحت پکڑیں عقل مند۔

وَوَهَبْنَا	لِدَاوٗدَ	سُلَيْمٰنَ	نِعْمَ الْعَبْدُ	اِنَّهٗٓ	اَوَّابٌ ﴿۳۰﴾	اِذْ	عُرِضَ	عَلَيْهِ	بِالْعَشِيِّ
اور ہم نے عطافرمایا	داؤد کو	سلیمان	بڑی خوبیوں والا بندہ	وہ	بہت رجوع کرنے والا	جب	پیش کیے گئے	آپ پر	سہ پہر کو

اور ہم نے عطافرمایا داؤد کو سلیمان (جیسا فرزند) بڑی خوبیوں والا بندہ، بہت رجوع کرنے والا۔ جب پیش کئے گئے آپ پر سہ پہر کو

الصّٰفِنٰتُ	الْجِيَادُ ﴿۳۱﴾	فَقَالَ	اِنِّيْٓ	اَحْبَبْتُ	حُبَّ الْخَيْرِ	عَنْ	ذِكْرِ رَبِّيْ	حَتّٰى	تَوَارَتْ
تین پاؤں پر کھڑے ہونے والے گھوڑے	تیز رفتار	تو آپ نے کہا	مجھے	پسند آئی ہے	ان گھوڑوں کی محبت	کیلئے	اپنے رب کی یاد	یہاں کہ	چھپ گئے

تین پاؤں پر کھڑے ہونے والے تیز رفتار گھوڑے تو آپ نے کہا مجھے ان گھوڑوں کی محبت پسند آئی ہے اپنے رب کی یاد کے لئے (پھر انہیں چلانے کا حکم دیا)

بِالْحِجَابِ ﴿۳۲﴾	رُدُّوْهَا	عَلَيَّ	فَطَفِقَ مَسْحًۢا	بِالسُّوْقِ	وَالْاَعْنَاقِ ﴿۳۳﴾	وَلَقَدْ
پردہ کے پیچھے	واپس لاؤ انہیں	میرے پاس	تو ہاتھ پھیرنے لگے	انکی پنڈلیوں پر	اور گردنوں پر	اور

یہاں تک کہ چھپ گئے پردہ کے پیچھے (حکم دیا) واپس لاؤ انہیں میرے پاس تو ہاتھ پھیرنے لگے ان کی پنڈلیوں اور گردنوں پر۔ اور

فَتَنَّا	سُلَيْمٰنَ	وَاَلْقَيْنَا	عَلٰي كُرْسِيِّهٖ	جَسَدًا	ثُمَّ اَنَابَ ﴿۳۴﴾	قَالَ	رَبِّ	اغْفِرْ لِيْ
ہم نے فتنہ میں ڈالا	سلیمان (کو)	اور ڈال دیا	انکے تخت پر	ایک بے جان جسم	پھر وہ متوجہ ہوئے	عرض کی	میرے رب!	مجھے معاف فرمادے،

ہم نے فتنہ میں ڈالا سلیمان (علیہ السلام) کو اور ڈال دیا ان کے تخت پر ایک بے جان جسم پھر وہ (ہماری طرف) متوجہ ہوئے۔ عرض کی میرے رب! مجھے معاف فرمادے

وَهَبْ لِيْ	مُلْكًا	لَّا يَنْۢبَغِيْ	لِاَحَدٍ	مِّنْۢ بَعْدِيْ	اِنَّكَ اَنْتَ	الْوَهَّابُ ﴿۳۵﴾	فَسَخَّرْنَا
اور عطافرما مجھے	ایسی حکومت	جو میسر نہ ہو	کسی کو	میرے بعد	بیشک تو ہی	بے انداز عطا کرنے والا	پس ہم نے فرمانبردار بنادیا

اور عطافرما مجھے ایسی حکومت جو کسی کو میسر نہ ہو میرے بعد بیشک تو ہی بے انداز عطا کرنے والا ہے۔ پس ہم نے ہوا کو آپ کا فرمانبردار بنادیا

لَهُ	الرِّيْحَ	تَجْرِيْ	بِاَمْرِهٖ	رُخَاۗءً	حَيْثُ	اَصَابَ ﴿۳۶﴾	وَالشَّيٰطِيْنَ	كُلَّ	بَنَّاۗءٍ
آپ کا	ہوا (کو)	چلتی تھی	آپ کے حسب حکم	آرام (سے)	جدھر	آپ چاہتے	اور دیو	سب	کوئی معمار

چلتی تھی آپ کے حسب حکم آرام سے جدھر آپ چاہتے۔ اور سب دیو بھی ماتحت کردیئے کوئی معمار

وَ	غَوَّاصٍ ﴿۳۷﴾	وَّاٰخَرِيْنَ	مُقَرَّنِيْنَ	فِي الْاَصْفَادِ ﴿۳۸﴾	هٰذَا	عَطَآؤُنَا	فَامْنُنْ	اَوْ
اور	کوئی غوطہ خور	اور انکے علاوہ	باندھ دیئے گئے	زنجیروں میں	یہ	ہماری عطا	چاہے احسان کر	چاہے

اور کوئی غوطہ خور۔ اور ان کے علاوہ (جو سرکش تھے) باندھ دیئے گئے زنجیروں میں۔ (اے سلیمان!) یہ ہماری عطا ہے چاہے (کسی کو بخش کر) احسان کر چاہے

اَمْسِكْ	بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۳۹﴾	وَاِنَّ لَهٗ	عِنْدَنَا	لَزُلْفٰى	وَحُسْنَ	مَاٰبٍ ﴿۴۰﴾	وَاذْكُرْ
اپنے پاس رکھ	تم سے کوئی باز پرس نہ ہوگی	اور بے شک انہیں	ہمارے ہاں	بڑا قرب حاصل	اور خوبصورت	انجام	اور یاد فرمائیے

اپنے پاس رکھ تم سے باز پرس نہ ہوگی۔ اور بیشک انہیں ہمارے ہاں بڑا قرب حاصل ہے اور خوبصورت انجام۔ اور یاد فرمائیے

ع ۱۳ ۳

وقف لازم

عَبْدَنَآ	اَيُّوْبَ	اِذْ نَادٰى	رَبَّهٗٓ	اَنِّيْ	مَسَّنِيَ	الشَّيْطٰنُ	بِنُصْبٍ	وَّعَذَابٍ ﴿۴۱﴾	اُرْكُضْ
ہمارے بندے	ایوب (کو)	جب انہوں نے پکارا	اپنے رب (کو)	مجھے	پہنچائی ہے	شیطان (نے)	بہت تکلیف	اور دکھ	مارو

ہمارے بندے ایوب کو جب انہوں نے پکارا اپنے رب کو (الٰہی) پہنچائی ہے مجھے شیطان نے بہت تکلیف اور دکھ۔ (حکم ہوا)

بِرِجْلِكَ	هٰذَا	مُغْتَسَلٌۢ	بَارِدٌ	وَّشَرَابٌ ﴿۴۲﴾	وَوَهَبْنَا	لَهٗٓ	اَهْلَهٗ	وَمِثْلَهُمْ	مَّعَهُمْ
اپنا پاؤں	یہ	نہانے کیلئے پانی	ٹھنڈا	اور پینے (کے لیے)	اور ہم نے عطا فرمایا	انہیں	انکا اہل وعیال	اور انکی مانند	ان کے ساتھ

اپنا پاؤں (زمین پر) مارو یہ نہانے کے لئے ٹھنڈا پانی ہے اور پینے کے لئے۔ اور ہم نے عطا فرمایا انہیں ان کا اہل وعیال اور ان کی مانند اور ان کے ساتھ

رَحْمَةً	مِّنَّا	وَذِكْرٰى	لِاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿۴۳﴾	وَخُذْ	بِيَدِكَ	ضِغْثًا	فَاضْرِبْ بِّهٖ	وَلَا تَحْنَثْ
بطور رحمت	اپنی جناب سے	اور بطور نصیحت	اہل عقل کے لیے	اور پکڑلو	اپنے ہاتھ سے	تنکوں کا ایک مٹھا	اور اس سے مارو	اور قسم نہ توڑو

بطور رحمت اپنی جناب سے اور بطور نصیحت اہل عقل کے لیے۔ اور (حکم ملا) پکڑلو اپنے ہاتھوں سے تنکوں کا ایک مٹھا اور اس سے مارو اور قسم نہ توڑو

اِنَّا	وَجَدْنٰهُ	صَابِرًا	نِعْمَ الْعَبْدُ	اِنَّهٗٓ	اَوَّابٌ ﴿۴۴﴾	وَاذْكُرْ	عِبٰدَنَآ	اِبْرٰهِيْمَ	وَ
بے شک	ہم نے پایا انہیں	صبر کرنے والا	بڑا خوبیوں والا بندہ	وہ	ہر وقت ہماری طرف متوجہ	اور یاد فرماؤ	ہمارے بندوں	ابراہیم	اور

بیشک ہم نے پایا انہیں صبر کرنے والا بڑا خوبیوں والا بندہ ہر وقت ہماری طرف متوجہ۔ اور یاد فرماؤ ہمارے (مقبول) بندوں ابراہیم،

اِسْحٰقَ	وَيَعْقُوْبَ	اُولِي الْاَيْدِيْ	وَالْاَبْصَارِ ﴿۴۵﴾	اِنَّآ	اَخْلَصْنٰهُمْ	بِخَالِصَةٍ	ذِكْرَى
اسحٰق	اور یعقوب (کو)	بڑی قوتوں والے	اور روشن دل	ہم نے	مختص کیا تھا انہیں	ایک خاص چیز سے	یاد

اسحٰق اور یعقوب کو بڑی قوتوں والے اور روشن دل تھے۔ ہم نے مختص کیا تھا انہیں ایک خاص چیز سے اور وہ دارِ آخرت کی یاد تھی۔

الدَّارِ ﴿۴۶﴾	وَ	اِنَّهُمْ	عِنْدَنَا	لَمِنَ الْمُصْطَفَيْنَ	الْاَخْيَارِ ﴿۴۷﴾	وَاذْكُرْ	اِسْمٰعِيْلَ	وَ
دار آخرت (کی)	اور	یہ	ہمارے نزدیک	چنے ہوئے لوگ	بہت بہترین	اور یاد فرمائیے	اسمٰعیل	اور

اور یہ (حضرات) ہمارے نزدیک چنے ہوئے بہت بہترین لوگ ہیں۔ اور یاد فرمائیے اسمٰعیل (علیہ السلام) اور

الْيَسَعَ	وَذَا الْكِفْلِ	وَكُلٌّ	مِّنَ	الْأَخْيَارِ ﴿۴۸﴾	هَٰذَا ذِكْرٌ	وَإِنَّ	لِلْمُتَّقِينَ	لَحُسْنَ	مَآبٍ ﴿۴۹﴾
یسع	اور ذوالکفل کو	اور یہ سب	سے	بہترین لوگوں	یہ نصیحت ہے	اور بے شک	پرہیزگاروں کے لیے	بہت عمدہ	ٹھکانا

یسع اور ذوالکفل کو یہ سب بہترین لوگوں میں سے ہیں۔ یہ نصیحت ہے اور بے شک پرہیزگاروں کے لئے بہت عمدہ ٹھکانا ہے۔

جَنَّاتِ	عَدْنٍ	مُّفَتَّحَةً	لَّهُمُ	الْأَبْوَابُ ﴿۵۰﴾	مُتَّكِئِينَ	فِيهَا	يَدْعُونَ	فِيهَا	بِفَاكِهَةٍ
باغات	سدابہار	کھلے ہونگے	ان کے لیے	سب دروازے	تکیہ لگائے بیٹھے	ان میں	طلب فرماتے ہونگے	وہاں	پھل

سدابہار باغات، کھلے ہوں گے ان کے لئے سب دروازے تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے ان میں، طلب فرماتے ہوں گے وہاں طرح طرح کے پھل

كَثِيرَةٍ	وَشَرَابٍ ﴿۵۱﴾	وَعِندَهُمْ	قَاصِرَاتُ	الطَّرْفِ	أَتْرَابٌ ﴿۵۲﴾	هَٰذَا	مَا	تُوعَدُونَ
بہت زیادہ	اور مشروبات	اور انکے پاس	نیچی	نگاہوں (والی)	ہم مثل	یہ	جس (کا)	تم سے وعدہ کیا جاتا تھا

اور مشروبات۔ اور ان کے پاس نیچی نگاہوں والی (عمر، جمال وکمال میں) ہم مثل (حوریں) ہوں گی۔ یہ ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا

لِيَوْمِ الْحِسَابِ ﴿۵۳﴾	إِنَّ	هَٰذَا	لَرِزْقُنَا	مَا لَهُ	مِن نَّفَادٍ ﴿۵۴﴾	هَٰذَا	وَإِنَّ	لِلطَّاغِينَ
روز حساب	بیشک	یہ	ہمارا رزق	جو نہ	ختم (ہوگا)	یہ	اور بلاشبہ	سرکشوں کیلئے

کہ روزِ حساب (تمھیں ملے گا)۔ بے شک یہ ہمارا (دیا ہوا) رزق ہے جو کبھی ختم نہ ہوگا۔ یہ (تو پرہیزگاروں کے لئے)، اور بلاشبہ سرکشوں کے لئے

لَشَرَّ مَآبٍ ﴿۵۵﴾	جَهَنَّمَ	يَصْلَوْنَهَا	فَبِئْسَ	الْمِهَادُ ﴿۵۶﴾	هَٰذَا	فَلْيَذُوقُوهُ	حَمِيمٌ	وَغَسَّاقٌ ﴿۵۷﴾
برا ٹھکانا	جہنم	وہ داخل ہونگے اس میں	تو یہ کتنا تکلیف دہ	بچھونا	یہ	پس چاہیے کہ وہ اسے چکھیں	کھولتا پانی	اور پیپ

برا ٹھکانا ہوگا (یعنی) جہنم وہ داخل ہوں گے اس میں تو یہ کتنا تکلیف دہ بچھونا ہے۔ یہ کھولتا پانی اور پیپ ہے پس چاہئے کہ وہ اسے چکھیں۔

وَآخَرُ	مِن شَكْلِهِ	أَزْوَاجٌ ﴿۵۸﴾	هَٰذَا	فَوْجٌ	مُّقْتَحِمٌ	مَّعَكُمْ	لَا مَرْحَبًا	بِهِمْ	إِنَّهُمْ
اور اس کے علاوہ	اسکی مانند	طرح طرح کا عذاب	یہ	دوسری فوج	گھسنا چاہتی ہے	تمہارے ساتھ	کوئی خوش آمدید نہیں	انہیں	یہ

اور اس کے علاوہ اس کی مانند طرح طرح کا عذاب۔ یہ (لو) دوسری فوج گھسنا چاہتی ہے تمہارے ساتھ، کوئی خوش آمدید نہیں انہیں یہ

صَالُو النَّارِ ﴿۵۹﴾	قَالُوا	بَلْ أَنتُمْ	لَا مَرْحَبًا	بِكُمْ	أَنتُمْ	قَدَّمْتُمُوهُ	لَنَا	فَبِئْسَ
آگ تاپنے والے	وہ کہیں گے	بلکہ	کوئی خوش آمدید نہیں	تمھیں	تم (نے)	آگے کیا ہے اس کو	ہمارے لیے	سو بہت برا ہے

ضرور آگ تاپنے والے ہیں۔ وہ کہیں گے (ظالمو!) تمھیں کوئی خوش آمدید نہ ہو تم نے ہی آگے کیا اس عذاب کو ہمارے لئے سو بہت برا

الْقَرَارُ ﴿۶۰﴾	قَالُوا	رَبَّنَا	مَن قَدَّمَ	لَنَا	هَٰذَا	فَزِدْهُ	عَذَابًا	ضِعْفًا	فِي النَّارِ ﴿۶۱﴾	وَقَالُوا
ٹھکانا	کہیں گے	ہمارے رب!	جس نے آگے کیا ہے	ہمارے لیے	یہ	پس بڑھادے	عذاب	دوگنا	آگ میں	اور کہیں گے

ٹھکانا ہے۔ کہیں گے اے ہمارے رب! جس (بدبخت) نے آگے کیا ہے ہمارے لئے یہ عذاب پس بڑھادے اس کا عذاب دوگنا آگ میں۔

مَا لَنَا لَا نَرٰى	رِجَالًا	كُنَّا نَعُدُّهُمْ	مِّنَ	الْاَشْرَارِ ﴿۶۲﴾	اَتَّخَذْنٰهُمْ	سِخْرِيًّا	اَمْ زَاغَتْ
کیا وجہ ہے کہ ہمیں نظر نہیں آرہے	وہ لوگ	جنہیں ہم شمار کرتے تھے	میں	برے لوگوں	ہم جنکا اڑایا کرتے تھے	تمسخر	یا پھر گئی ہیں

اور کہیں گے کیا وجہ ہے کہ ہمیں نظر نہیں آرہے (یہاں) وہ لوگ جنہیں ہم شمار کرتے تھے برے لوگوں میں۔ ہم جن کا تمسخر اڑایا کرتے تھے یا پھر گئی ہیں

عَنْهُمُ	الْاَبْصَارُ ﴿۶۳﴾	اِنَّ ذٰلِكَ	لَحَقٌّ	تَخَاصُمُ	اَهْلِ النَّارِ ﴿۶۴﴾	قُلْ	اِنَّمَا	اَنَا	مُنْذِرٌ
انکی طرف سے	آنکھیں	یقیناً یہ	سچ	جھگڑیں گے آپس میں	دوزخی	آپ فرمایئے	فقط	میں	ڈرانے والا

ان کی طرف سے ہماری آنکھیں۔ یقیناً یہ سچ ہے دوزخی آپس میں جھگڑیں گے۔ (اے حبیب!) آپ فرمایئے میں تو فقط ڈرانے والا ہوں

وَّمَا	مِنْ اِلٰهٍ	اِلَّا اللّٰهُ	الْوَاحِدُ	الْقَهَّارُ ﴿۶۵﴾	رَبُّ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَمَا	بَيْنَهُمَا
اور نہیں	کوئی خدا	مگر اللہ	ایک	سب پر غالب	مالک	آسمانوں (کا)	اور زمین کا	اور جو	انکے درمیان

اور نہیں ہے کوئی خدا مگر اللہ جو ایک ہے سب پر غالب ہے۔ مالک ہے آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ ان کے درمیان ہے

الْعَزِيْزُ	الْغَفَّارُ ﴿۶۶﴾	قُلْ	هُوَ	نَبَؤٌا عَظِيْمٌ ﴿۶۷﴾	اَنْتُمْ	عَنْهُ	مُعْرِضُوْنَ ﴿۶۸﴾	مَا كَانَ	لِيَ	مِنْ عِلْمٍ
عزت والا	بہت بخشنے والا	فرمایئے	یہ	بڑی اہم اور عظیم خبر	تم	اس سے	منہ موڑے ہوئے	نہیں تھا	مجھے	کوئی علم

عزت والا بہت بخشنے والا۔ فرمایئے یہ بڑی اہم اور عظیم خبر ہے۔ تم اس سے منہ موڑے ہوئے ہو۔ مجھے کوئی علم نہ تھا

بِالْمَلَاِ الْاَعْلٰى	اِذْ	يَخْتَصِمُوْنَ ﴿۶۹﴾	اِنْ يُّوْحٰى	اِلَيَّ	اِلَّا	اَنَّمَا	اَنَا نَذِيْرٌ	مُّبِيْنٌ ﴿۷۰﴾	اِذْ قَالَ	رَبُّكَ
عالم بالا کے بارے میں	جب	وہ جھگڑ رہے تھے	نہیں وحی کی جاتی	میری طرف	مگر	فقط	میں ڈرانے والا ہوں	کھلا	جب کہا	آپکے رب نے

عالم بالا کے بارے میں جب وہ جھگڑ رہے تھے۔ نہیں وحی کی جاتی میری طرف مگر یہ کہ میں فقط کھلا ڈرانے والا ہوں۔ (اے حبیب!) یاد فرمایئے جب کہا آپ کے

لِلْمَلٰٓئِكَةِ	اِنِّيْ	خَالِقٌ	بَشَرًا	مِّنْ طِيْنٍ ﴿۷۱﴾	فَاِذَا	سَوَّيْتُهٗ	وَنَفَخْتُ	فِيْهِ	مِنْ	رُّوْحِيْ	فَقَعُوْا
فرشتوں سے	میں	پیدا کرنے والا	بشر (کو)	کیچڑ سے	پس جب	میں اسکو سنوار دوں	اور پھونک دوں	اس میں	طرف سے	اپنی (خاص) روح	تو تم گر پڑنا

رب نے فرشتوں سے کہ میں پیدا کرنے والا ہوں بشر کو کیچڑ سے۔ پس جب میں اس کو سنوار دوں اور پھونک دوں اس میں اپنی (طرف سے خاص) روح تو تم گر پڑنا

لَهٗ	سٰجِدِيْنَ ﴿۷۲﴾	فَسَجَدَ	الْمَلٰٓئِكَةُ	كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ ﴿۷۳﴾	اِلَّآ	اِبْلِيْسَ	اِسْتَكْبَرَ	وَكَانَ
اس کے (آگے)	سجدہ کرتے ہوئے	پھر سجدہ کیا	فرشتوں (نے)	سب کے سب	سوائے	ابلیس (کے)	اس نے گھمنڈ کیا	اور ہو گیا

اس کے آگے سجدہ کرتے ہوئے۔ پھر سجدہ کیا سب کے سب فرشتوں نے سوائے ابلیس کے۔ اس نے گھمنڈ کیا اور ہو گیا کافروں

مِنَ	الْكٰفِرِيْنَ ﴿۷۴﴾	قَالَ	يٰٓاِبْلِيْسُ	مَا مَنَعَكَ	اَنْ تَسْجُدَ	لِمَا	خَلَقْتُ	بِيَدَيَّ	اَسْتَكْبَرْتَ
میں سے	کافروں	ارشاد ہوا	اے ابلیس!	کس چیز نے باز رکھا تمہیں	سجدہ کرنے سے	جسے	میں نے پیدا کیا	اپنے دونوں ہاتھوں سے	کیا تو نے تکبر کیا

میں سے۔ ارشاد ہوا اے ابلیس! کس چیز نے باز رکھا تمہیں اس کو سجدہ کرنے سے جسے میں نے پیدا کیا اپنے دونوں ہاتھوں سے، کیا تو نے تکبر کیا

أَمْ كُنْتَ	مِنَ	الْعَالِينَ ﴿٧٥﴾	قَالَ	أَنَا	خَيْرٌ	مِنْهُ	خَلَقْتَنِي	مِنْ نَارٍ	وَ	خَلَقْتَهُ
یا تو ہے	سے	عالی مرتبہ	وہ بولا	میں	بہتر	اس سے	تونے پیدا کیا ہے مجھے	آگ سے	اور	پیدا کیا ہے اسے

یا تو اپنے آپ کو اس سے عالی مرتبہ خیال کرتا ہے۔ وہ (گستاخ) بولا میں بہتر ہوں اس سے، تونے پیدا کیا ہے مجھے آگ سے اور پیدا کیا ہے اسے

مِنْ	طِينٍ ﴿٧٦﴾	قَالَ	فَاخْرُجْ	مِنْهَا	فَإِنَّكَ	رَجِيمٌ ﴿٧٧﴾	وَإِنَّ	عَلَيْكَ	لَعْنَتِي	إِلَىٰ
سے	کیچڑ	حکم ملا	نکل جا	اس سے	بیشک تو	پھٹکارا گیا	اور بیشک	تجھ پر	میری لعنت	تک

کیچڑ سے۔ حکم ملا (اے بے حیا!) نکل جا جنت سے بے شک تو پھٹکارا گیا۔ اور بے شک تجھ پر میری لعنت برسے گی قیامت تک۔

يَوْمِ الدِّينِ ﴿٧٨﴾	قَالَ	رَبِّ	فَأَنْظِرْنِي	إِلَىٰ	يَوْمِ يُبْعَثُونَ ﴿٧٩﴾	قَالَ	فَإِنَّكَ	مِنَ
قیامت	ابلیس بولا	میرے رب!	مجھے مہلت دیجیے	تک	روز حشر	جواب ملا	بیشک تو	میں سے

ابلیس بولا! (اگر یہی اٹل فیصلہ ہے) تو میرے رب! مجھے مہلت دیجیے روز حشر تک۔ جواب ملا بیشک تو

الْمُنْظَرِينَ ﴿٨٠﴾	إِلَىٰ	يَوْمِ	الْوَقْتِ الْمَعْلُومِ ﴿٨١﴾	قَالَ	فَبِعِزَّتِكَ	لَأُغْوِيَنَّهُمْ	أَجْمَعِينَ ﴿٨٢﴾
مہلت دیئے جانیوالوں	تک	دن	مقررہ وقت (کے)	کہنے لگا	تیری عزت کی قسم!	میں ضرور گمراہ کردونگا انکو	سب

مہلت دیئے جانے والوں میں سے ہے۔ (یہ مہلت) مقررہ وقت کے دن تک ہے۔ کہنے لگا تیری عزت کی قسم! میں ضرور گمراہ کردوں گا ان سب کو

إِلَّا	عِبَادَكَ	مِنْهُمُ	الْمُخْلَصِينَ ﴿٨٣﴾	قَالَ	فَالْحَقُّ	وَالْحَقَّ	أَقُولُ ﴿٨٤﴾	لَأَمْلَأَنَّ	جَهَنَّمَ
سوائے	تیرے بندوں کے	ان میں سے	جنہیں تونے چن لیا	فرمایا	تو حق	اور سچ	میں کہتا ہوں	میں ضرور بھر دونگا	جہنم (کو)

سوائے تیرے ان بندوں کے جنہیں ان میں سے تونے چن لیا ہے۔ فرمایا تو میں حق ہوں اور میں سچ ہی کہتا ہوں۔ میں ضرور بھر دوں گا جہنم کو

مِنْكَ	وَمِمَّنْ	تَبِعَكَ	مِنْهُمْ	أَجْمَعِينَ ﴿٨٥﴾	قُلْ	مَا	أَسْأَلُكُمْ	عَلَيْهِ	مِنْ أَجْرٍ	وَمَا	أَنَا
تجھ سے	اور ان سے جو	تیرے فرمانبردار ہوئے	ان میں سے	سب	آپ فرمائیے	نہیں	میں مانگتا تم سے	اس پر	کوئی اجر	اور نہ	میں

تجھ سے اور تیرے سب فرمانبرداروں سے۔ آپ فرمائیے میں نہیں مانگتا تم سے اس پر کوئی اجر اور نہ میں

مِنَ	الْمُتَكَلِّفِينَ ﴿٨٦﴾	إِنْ	هُوَ إِلَّا	ذِكْرٌ	لِلْعَالَمِينَ ﴿٨٧﴾	وَلَتَعْلَمُنَّ
سے	بناوٹ کرنے والوں	نہیں	یہ مگر	نصیحت	سب جہانوں کے لیے	اور تم ضرور جان لوگے

بناوٹ کرنے والوں میں سے ہوں۔ نہیں ہے یہ (قرآن) مگر نصیحت سب جہانوں کے لئے۔ اور (اے کفار!) تم ضرور جان لوگے

نَبَأَهُ	بَعْدَ	حِينٍ ﴿٨٨﴾ ع
اسکی خبر	بعد	کچھ عرصہ

اس کی خبر کچھ عرصہ بعد۔

سُوْرَةُ الزُّمَرِ ۳۹ مَكِّيَّةٌ ۵۹ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ۷۵ رُكُوْعَاتُهَا ۸

سورۂ زمر مکی ہے — اس میں پچھتر آیتیں اور آٹھ رکوع ہیں

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

تَنْزِيْلُ	الْكِتٰبِ	مِنَ اللّٰهِ	الْعَزِيْزِ	الْحَكِيْمِ ①	اِنَّآ اَنْزَلْنَآ	اِلَيْكَ	الْكِتٰبَ	بِالْحَقِّ	فَاعْبُدِ اللّٰهَ
اتاری گئی	کتاب	اللہ کیطرف سے	عزیز	حکیم	ہم نے اتاری ہے	آپکی طرف	یہ کتاب	حق کیساتھ	پس آپ عبادت کریں اللہ کی

اتاری گئی ہے یہ کتاب اللہ کی طرف سے جو عزیز (اور) حکیم ہے۔ ہم نے اتاری ہے آپ کی طرف یہ کتاب حق کے ساتھ پس آپ عبادت کریں اللہ کی

مُخْلِصًا	لَّهُ	الدِّيْنَ ②	اَلَا	لِلّٰهِ	الدِّيْنُ	الْخَالِصُ	وَالَّذِيْنَ	اتَّخَذُوْا	مِنْ دُوْنِهٖٓ	اَوْلِيَآءَ
خالص کرتے ہوئے	اس کے لیے	اطاعت (کو)	خبردار	صرف اللہ کیلئے	دین	خالص	اور جنہوں (نے)	بنالیے	اس کے سوا	اور والی

خالص کرتے ہوئے اس کے لئے اطاعت کو۔ خبردار! صرف اللہ کے لئے ہے دین خالص اور جنہوں نے بنالئے اس کے سوا اور والی (اور کہتے ہیں)

مَا نَعْبُدُهُمْ	اِلَّا	لِيُقَرِّبُوْنَآ	اِلَى اللّٰهِ	زُلْفٰى	اِنَّ اللّٰهَ	يَحْكُمُ	بَيْنَهُمْ	فِيْ مَا	هُمْ	فِيْهِ
ہم نہیں عبادت کرتے انکی	مگر	اس لیے کہ ہمیں بنادیں	اللہ کا	مقرب	بے شک اللہ	فیصلہ فرمائے گا	ان کے درمیان	میں جن	وہ	میں

ہم نہیں عبادت کرتے ان کی مگر محض اس لئے کہ یہ ہمیں اللہ کا مقرب بنادیں، بے شک اللہ تعالیٰ فیصلہ فرمائے گا ان کے درمیان جن باتوں میں یہ

وقف لازم

يَخْتَلِفُوْنَ ۬	اِنَّ اللّٰهَ	لَا يَهْدِيْ	مَنْ هُوَ	كٰذِبٌ	كَفَّارٌ ③	لَوْ	اَرَادَ اللّٰهُ	اَنْ يَّتَّخِذَ
اختلاف کیا کرتے ہیں	بلاشبہ اللہ	ہدایت نہیں دیتا	اسکو جو ہو	جھوٹا	بڑا ناشکرا	اگر	اللہ چاہتا	کہ بنائے

اختلاف کیا کرتے ہیں بلاشبہ اللہ تعالیٰ ہدایت نہیں دیتا اس کو جو جھوٹا (اور) بڑا ناشکرا ہو۔ اگر اللہ چاہتا کہ

وَلَدًا	لَّاصْطَفٰى	مِمَّا يَخْلُقُ	مَا يَشَآءُ	سُبْحٰنَهٗ	هُوَ اللّٰهُ	الْوَاحِدُ	الْقَهَّارُ ④	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ
کسی کو بیٹا	تو چن لیتا	سے اپنی مخلوق	جس کو چاہتا	وہ پاک ہے	وہی اللہ ہے	ایک	سب سے زبردست	اس نے پیدا فرمایا ہے	آسمانوں

کسی کو بیٹا بنائے تو چن لیتا اپنی مخلوق سے جس کو چاہتا وہ پاک ہے وہی اللہ ہے، جو ایک ہے سب سے زبردست۔ اس نے پیدا فرمایا ہے آسمانوں

وَالْاَرْضَ	بِالْحَقِّ	يُكَوِّرُ	الَّيْلَ	عَلَى النَّهَارِ	وَيُكَوِّرُ النَّهَارَ	عَلَى الَّيْلِ	وَسَخَّرَ	الشَّمْسَ
اور زمین (کو)	حق کے ساتھ	وہ لپیٹتا ہے	رات (کو)	دن پر	اور لپیٹتا ہے دن کو	رات پر	اور اس نے مسخر کر دیا ہے	سورج

اور زمین کو حق کے ساتھ وہ لپیٹتا ہے رات کو دن پر اور لپیٹتا ہے دن کو رات پر اور اس نے مسخر کر دیا ہے سورج

وَالْقَمَرَ	كُلٌّ يَّجْرِيْ	لِاَجَلٍ	مُّسَمًّى	اَلَا	هُوَ الْعَزِيْزُ	الْغَفَّارُ ⑤	خَلَقَكُمْ	مِّنْ	نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ
اور چاند (کو)	ہر ایک رواں ہے	میعاد تک	مقررہ	غور سے سنو!	وہی عزت والا	بہت بخشنے والا	اس نے پیدا کیا ہے تمہیں	سے	فرد واحد

اور چاند کو، ہر ایک رواں ہے مقررہ میعاد تک، غور سے سنو! وہی عزت والا (اور) بہت بخشنے والا ہے۔ اس نے پیدا کیا ہے تمہیں فرد واحد سے

ثُمَّ جَعَلَ	مِنْهَا	زَوْجَهَا	وَاَنْزَلَ	لَكُمْ	مِّنَ الْاَنْعَامِ	ثَمٰنِيَةَ	اَزْوَاجٍ	يَخْلُقُكُمْ
پھر بنایا	اسی سے	اس کا جوڑا	اور پیدا کیے	تمہارے لیے	جانوروں میں سے	آٹھ	جوڑے	وہ پیدا فرماتا ہے تمہیں

پھر بنایا اسی سے اس کا جوڑا اور پیدا کیے تمہارے لئے جانوروں میں سے آٹھ جوڑے، وہ پیدا فرماتا ہے تمہیں تمہاری ماؤں کے

فِيْ بُطُوْنِ	اُمَّهٰتِكُمْ	خَلْقًا	مِّنْۢ بَعْدِ	خَلْقٍ	فِيْ ظُلُمٰتٍ	ثَلٰثٍ	ذٰلِكُمُ اللّٰهُ	رَبُّكُمْ	لَهُ
شکموں میں	تمہاری ماؤں کے	ایک حالت	سے	دوسری حالت	اندھیروں میں	تین	یہ اللہ	تمہارا رب	اسکی

شکموں میں (تدریجاً) ایک حالت سے دوسری حالت تین اندھیروں میں یہ (قدرت والا) اللہ تمہارا رب ہے، اسی کی

الْمُلْكُ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا هُوَ	فَاَنّٰى	تُصْرَفُوْنَ ۝٦	اِنْ تَكْفُرُوْا	فَاِنَّ اللّٰهَ	غَنِيٌّ	عَنْكُمْ	وَلَا يَرْضٰى
حکومت	نہیں	کوئی معبود	بجز اس کے	پھر کدھر	تم منہ پھیر کر جا رہے ہو	اگر تم ناشکری کرتے ہو	تو بیشک اللہ (کو)	کوئی ضرورت نہیں	تمہاری	اور وہ پسند نہیں کرتا

حکومت ہے، نہیں کوئی معبود بجز اس کے پھر تم کدھر منہ پھیر کر جا رہے ہو۔ اگر تم ناشکری کرتے ہو تو بیشک اللہ کو تمہاری کوئی ضرورت نہیں اور وہ پسند نہیں کرتا

لِعِبَادِهِ	الْكُفْرَ	وَاِنْ	تَشْكُرُوْا	يَرْضَهُ لَكُمْ	وَلَا تَزِرُ	وَازِرَةٌ	وِّزْرَ	اُخْرٰى	ثُمَّ
اپنے بندوں سے	ناشکری (کو)	اور اگر	تم شکر ادا کرو	تو وہ پسند کرتا ہے تمہارے لیے	اور نہیں اٹھائے گا	کوئی بوجھ اٹھانے والا	بوجھ	کسی دوسرے (کا)	پھر

اپنے بندوں سے ناشکری کو اور اگر تم شکر ادا کرو تو وہ پسند کرتا ہے اسے تمہارے لئے، اور نہیں اٹھائے گا کوئی بوجھ اٹھانے والا کسی دوسرے کا بوجھ، پھر

اِلٰى رَبِّكُمْ	مَّرْجِعُكُمْ	فَيُنَبِّئُكُمْ	بِمَا	كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ	اِنَّهٗ	عَلِيْمٌ	بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝٧
طرف اپنے رب کی	تمہیں لوٹنا	پس وہ آگاہ کرے گا تمہیں	ان سے جو	تم کیا کرتے تھے	بیشک وہ	خوب جاننے والا	سینوں کے رازوں کو

اپنے رب کی طرف تمہیں لوٹنا ہے پس وہ آگاہ کرے گا تمہیں ان کاموں سے جو تم کیا کرتے تھے، بیشک وہ خوب جاننے والا ہے سینوں کے رازوں کو۔

وَاِذَا	مَسَّ	الْاِنْسَانَ	ضُرٌّ	دَعَا رَبَّهٗ	مُنِيْبًا	اِلَيْهِ	ثُمَّ اِذَا	خَوَّلَهٗ	نِعْمَةً	مِّنْهُ	نَسِيَ
اور جب	پہنچتی ہے	انسان (کو)	کوئی تکلیف	پکارتا ہے اپنے رب کو	رجوع کرتے ہوئے	اسکی طرف	پھر جب	عطا کرتا ہے اسے	نعمت	اپنی (جناب) سے	تو بھول جاتا ہے

اور جب پہنچتی ہے انسان کو کوئی تکلیف (اس وقت) پکارتا ہے اپنے رب کو دل سے رجوع کرتے ہوئے اس کی طرف پھر جب عطا کرتا ہے

مَا كَانَ يَدْعُوْٓا	اِلَيْهِ	مِنْ قَبْلُ	وَجَعَلَ	لِلّٰهِ	اَنْدَادًا	لِّيُضِلَّ	عَنْ سَبِيْلِهٖ	قُلْ	تَمَتَّعْ
اس کو فریاد کرتا رہا تھا	جس کے لیے	اس سے پہلے	اور بناتا ہے	اللہ کے	ہم مثل	تاکہ بہکا دے	اسکی راہ سے	فرمایئے	لطف اٹھالے

اسے نعمت اپنی (جناب سے) تو بھول جاتا ہے اس تکلیف کو جس کے لئے فریاد کرتا رہا تھا اس سے پہلے اور بناتا ہے اللہ کے ہم مثل تاکہ بہکا دے اس کی راہ سے،

بِكُفْرِكَ	قَلِيْلًا	اِنَّكَ	مِنْ	اَصْحٰبِ النَّارِ ۝٨	اَمَّنْ	هُوَ قَانِتٌ	اٰنَآءَ الَّيْلِ	سَاجِدًا
اپنے کفر سے	تھوڑے دن	بیشک تو	میں سے	دوزخیوں	بھلا جو	وہ عبادت میں بسر کرتا ہے	رات کی گھڑیاں	سجدہ کرتے ہوئے

(اے مصطفیٰ! آپ اسے) فرمایئے لطف اٹھالے اپنے کفر سے تھوڑے دن، بیشک تو دوزخیوں میں سے ہے۔ بھلا جو شخص عبادت میں بسر کرتا ہے رات کی گھڑیاں

وَقَآئِمًا	يَّحْذَرُ	الْاٰخِرَةَ	وَيَرْجُوْا	رَحْمَةَ	رَبِّهٖ	قُلْ	هَلْ	يَسْتَوِي	الَّذِيْنَ يَعْلَمُوْنَ
کھڑے ہوئے	ڈرتا ہے	آخرت (سے)	اور امید رکھتا ہے	رحمت کی	اپنے رب (کی)	آپ پوچھیے	کیا	برابر ہو گئے ہیں	علم والے

کبھی سجدہ کرتے ہوئے کبھی کھڑے ہوئے (بایں ہمہ) ڈرتا ہے آخرت سے اور امید رکھتا ہے اپنے رب کی رحمت کی آپ پوچھیے کیا کبھی برابر ہو سکتے ہیں علم والے

ع ۱۵ / ۱

وَالَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ	اِنَّمَا	يَتَذَكَّرُ	اُولُوا الْاَلْبَابِ ٩	قُلْ	يٰعِبَادِ	الَّذِيْنَ
اور جاہل	البتہ صرف	نصیحت قبول کرتے ہیں	عقلمند	آپ فرمائیے	اے میرے بندو	جو

اور جاہل البتہ صرف عقلمند ہی نصیحت قبول کرتے ہیں۔ آپ فرمائیے اے میرے بندو! جو

اٰمَنُوا	اتَّقُوْا	رَبَّكُمْ	لِلَّذِيْنَ	اَحْسَنُوْا	فِيْ	هٰذِهِ الدُّنْيَا	حَسَنَةٌ	وَاَرْضُ اللّٰهِ	وَاسِعَةٌ
ایمان لائے ہو	ڈرتے رہا کرو	اپنے رب (سے)	ان کیلئے جنہوں (نے)	نیک اعمال کئے	میں	اس دنیا	صلہ	اور اللہ کی زمین	بڑی وسیع

ایمان لے آئے ہو ڈرتے رہا کرو اپنے رب سے (اور یاد رکھو) ان کے لئے جنہوں نے نیک اعمال کئے اس دنیا میں نیک صلہ ہے، اور اللہ کی زمین بڑی وسیع ہے،

اِنَّمَا يُوَفَّى	الصّٰبِرُوْنَ	اَجْرَهُمْ	بِغَيْرِ حِسَابٍ ١٠	قُلْ	اِنِّيْٓ اُمِرْتُ	اَنْ	اَعْبُدَ اللّٰهَ	مُخْلِصًا
دیا جائے گا	صبر کرنے والوں (کو)	ان کا اجر	بے حساب	فرمائیے	مجھے حکم دیا گیا ہے	کہ	میں اللہ کی عبادت کروں	خالص کرتے ہوئے

(مصائب و آلام میں) صبر کرنے والوں کو ان کا اجر بے حساب دیا جائے گا۔ فرمائیے! مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں اللہ تعالیٰ کی عبادت کروں خالص کرتے ہوئے

لَّهُ	الدِّيْنَ ١١	وَاُمِرْتُ	لِاَنْ	اَكُوْنَ	اَوَّلَ	الْمُسْلِمِيْنَ ١٢	قُلْ	اِنِّيْٓ اَخَافُ	اِنْ	عَصَيْتُ
اس کے لیے	اطاعت (کو)	اور مجھے حکم دیا گیا ہے	کہ	میں بنوں	پہلا	مسلمان	فرمائیے	میں ڈرتا ہوں	اگر	میں حکم عدولی کروں

اس کے لئے اطاعت کو اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں سب سے پہلا مسلمان بنوں۔ آپ فرمائیے! میں ڈرتا ہوں اگر میں حکم عدولی کروں

رَبِّيْ	عَذَابَ	يَوْمٍ عَظِيْمٍ ١٣	قُلِ	اللّٰهَ اَعْبُدُ	مُخْلِصًا	لَّهٗ	دِيْنِيْ ١٤	فَاعْبُدُوْا	مَا شِئْتُمْ
اپنے رب (کی)	عذاب سے	بڑے دن (کے)	فرمائیے	اللہ کی عبادت کرتا ہوں	خالص کرتے ہوئے	اس کے لیے	اپنے دین (کو)	پس تم عبادت کرو	جسکی چاہو

اپنے رب کی اس بڑے دن کے عذاب سے۔ فرمائیے اللہ کی ہی میں عبادت کرتا ہوں خالص کرتے ہوئے اس کے لئے اپنے دین کو۔ پس تم عبادت کرو جس کی چاہو

مِّنْ دُوْنِهٖ	قُلْ	اِنَّ	الْخٰسِرِيْنَ	الَّذِيْنَ	خَسِرُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	وَاَهْلِيْهِمْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
اس کے سوا	فرما دیجئے	اصل	نقصان اٹھانیوالے	وہ ہیں جو	گھاٹے میں ڈالیں گے	اپنے آپ (کو)	اور اپنے گھر والوں (کو)	قیامت کے دن

اس کے سوا (نیز) فرما دیجئے اصل نقصان اٹھانے والے وہ ہیں جو گھاٹے میں ڈالیں گے اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو قیامت کے دن

اَلَا	ذٰلِكَ	هُوَ	الْخُسْرَانُ	الْمُبِيْنُ ١٥	لَهُمْ	مِّنْ فَوْقِهِمْ	ظُلَلٌ	مِّنَ النَّارِ	وَ	مِنْ تَحْتِهِمْ
سنو!	یہی	وہ	گھاٹا	کھلا	ان کیلئے	اوپر سے	شعلے	آگ کے	اور	نیچے سے بھی

سنو! یہی کھلا گھاٹا ہے۔ ان (بدبختوں) کے لئے اوپر سے بھی آگ کے شعلے ہوں گے اور نیچے سے بھی

ظُلَلٌ	ذٰلِكَ	يُخَوِّفُ اللّٰهُ	بِهٖ	عِبَادَهٗ	يٰعِبَادِ	فَاتَّقُوْنِ ﴿۱۶﴾	وَالَّذِيْنَ	اجْتَنَبُوا	الطَّاغُوْتَ
شعلے	یہ	ڈراتا ہے اللہ	اس سے	اپنے بندوں (کو)	اے میرے بندو!	مجھ سے ڈرتے رہا کرو	اور جو	بچتے ہیں	شیطان (سے)

آگ کے شعلے اس (عذاب الیم) سے ڈراتا ہے اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو، اے میرے بندو! مجھ سے ڈرتے رہا کرو۔ اور جو لوگ بچتے ہیں شیطان سے

اَنْ	يَّعْبُدُوْهَا	وَاَنَابُوْٓا	اِلَى اللّٰهِ	لَهُمُ	الْبُشْرٰى	فَبَشِّرْ	عِبَادِ ﴿۱۷﴾	الَّذِيْنَ	يَسْتَمِعُوْنَ	الْقَوْلَ
کہ	اس کی عبادت کریں	اور جھکتے ہیں	اللہ کیطرف	انکے لیے	مژدہ	پس آپ مژدہ سنادیں	میرے ان بندوں (کو)	جو	غور سے سنتے ہیں	بات (کو)

کہ اس کی عبادت کریں اور (دل سے) جھکتے ہیں اللہ تعالیٰ کی طرف ان کے لئے مژدہ ہے پس آپ مژدہ سنادیں میرے ان بندوں کو۔ جو غور سے سنتے ہیں بات کو

فَيَتَّبِعُوْنَ	اَحْسَنَهٗ	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	هَدٰىهُمُ اللّٰهُ	وَاُولٰٓئِكَ هُمْ	اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۱۸﴾
پھر پیروی کرتے ہیں	اچھی بات کی	یہی وہ	جنہیں	اللہ نے ہدایت دی ہے	اور یہی لوگ	دانشور

پھر پیروی کرتے ہیں اچھی بات کی، یہی وہ لوگ ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے ہدایت دی ہے اور یہی لوگ دانشور ہیں۔

اَفَمَنْ	حَقَّ	عَلَيْهِ	كَلِمَةُ	الْعَذَابِ	اَفَاَنْتَ	تُنْقِذُ	مَنْ	فِي النَّارِ ﴿۱۹﴾	لٰكِنِ	الَّذِيْنَ اتَّقَوْا
بھلا جس	واجب ہوگیا	پر	حکم	عذاب (کا)	تو کیا آپ	چھڑا سکتے ہیں اسے	جو	آگ میں	البتہ	جو لوگ ڈرتے رہے

بھلا جس پر واجب ہو گیا عذاب کا حکم تو کیا آپ چھڑا سکتے ہیں اسے جو آگ میں ہے۔ البتہ جو لوگ اپنے رب سے ڈرتے رہے

رَبَّهُمْ	لَهُمْ	غُرَفٌ	مِّنْ فَوْقِهَا	غُرَفٌ	مَّبْنِيَّةٌ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	وَعْدَ اللّٰهِ
اپنے رب سے	ان کے لیے	بالاخانے	جن کے اوپر	اور بالاخانے	بنے ہوئے	رواں ہیں	جن کے نیچے سے	نہریں	یہ اللہ کا وعدہ

ان کے لئے بالاخانے ہیں جن کے اوپر اور بالاخانے بنے ہوئے ہیں، رواں ہیں جن کے نیچے سے نہریں، یہ اللہ کا وعدہ ہے، اللہ تعالیٰ اپنے وعدے کی

لَا يُخْلِفُ	اللّٰهُ	الْمِيْعَادَ ﴿۲۰﴾	اَلَمْ تَرَ	اَنَّ اللّٰهَ	اَنْزَلَ	مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً	فَسَلَكَهٗ	يَنَابِيْعَ	فِي الْاَرْضِ
خلاف ورزی نہیں کرتا	اللہ	اپنے وعدے (کی)	کیا تم نہیں دیکھتے	یقیناً اللہ	اتارا ہے	آسمان سے	پانی	پھر جاری کیا اسے	چشموں (سے)	زمین (کے)

خلاف ورزی نہیں کیا کرتا۔ کیا تم نہیں دیکھتے کہ یقیناً اللہ تعالیٰ نے اتارا ہے آسمان سے پانی پھر جاری کیا اسے زمین کے چشموں سے

ثُمَّ	يُخْرِجُ	بِهٖ	زَرْعًا	مُّخْتَلِفًا	اَلْوَانُهٗ	ثُمَّ يَهِيْجُ	فَتَرٰىهُ	مُصْفَرًّا	ثُمَّ يَجْعَلُهٗ	حُطَامًا
پھر	اگاتا ہے	اس کے ذریعے	فصلیں	جدا جدا	جنکے رنگ	پھر وہ خشک ہونے لگتی ہے	پس تو دیکھتا ہے اسے	زردی مائل	پھر وہ اسکو کر دیتا ہے	چورا چورا

پھر اگاتا ہے اس کے ذریعہ فصلیں جن کے رنگ جدا جدا ہیں پھر وہ خشک ہونے لگتی ہے پس تو دیکھتا ہے اسے زردی مائل پھر وہ اس کو چورا چورا کر دیتا ہے،

اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَذِكْرٰى	لِاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿۲۱﴾	اَفَمَنْ	شَرَحَ اللّٰهُ	صَدْرَهٗ	لِلْاِسْلَامِ	فَهُوَ
یقیناً	اس میں	نصیحت	اہل عقل کے لیے	بھلا وہ جو	کشادہ فرمایا ہو اللہ نے	جس کا سینہ	اسلام کے لیے	تو وہ

یقیناً اس (کرشمہ قدرت) میں نصیحت ہے اہل عقل کے لئے۔ بھلا وہ (سعادت مند) کشادہ فرما دیا ہو اللہ نے جس کا سینہ اسلام کے لئے تو وہ اپنے رب کی طرف سے دیئے ہوئے

ع ۲

عَلٰى	نُوْرٍ	مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ	فَوَيْلٌ	لِّلْقٰسِيَةِ قُلُوْبُهُمْ	مِّنْ	ذِكْرِ اللّٰهِ ؕ	اُولٰٓئِكَ	فِيْ	ضَلٰلٍ
پر	نور	اپنے رب کی طرف سے	پس ہلاکت	سخت دلوں کے لئے	سے	ذکر خدا	یہی لوگ	میں	گمراہی

نور پر ہے۔ پس ہلاکت ہے ان سخت دلوں کے لئے جو ذکر خدا سے متاثر نہیں ہوتے یہی لوگ کھلی گمراہی میں ہیں۔

مُّبِيْنٍ ۲۲	اَللّٰهُ	نَزَّلَ	اَحْسَنَ الْحَدِيْثِ	كِتٰبًا	مُّتَشَابِهًا	مَّثَانِيَ ۖ	تَقْشَعِرُّ	مِنْهُ
کھلی	اللہ (نے)	نازل فرمایا ہے	نہایت عمدہ کلام	یعنی کتاب	جسکی آیتیں ایک جیسی	بار بار دہرائی جاتی ہیں	کانپنے لگتے ہیں	اس سے

اللہ تعالیٰ نے نازل فرمایا ہے نہایت عمدہ کلام یعنی وہ کتاب جس کی آیتیں ایک جیسی ہیں بار بار دہرائی جاتی ہیں اور کانپنے لگتے ہیں اس کے (پڑھنے) سے

جُلُوْدُ	الَّذِيْنَ	يَخْشَوْنَ	رَبَّهُمْ ۚ	ثُمَّ	تَلِيْنُ	جُلُوْدُهُمْ	وَقُلُوْبُهُمْ	اِلٰى	ذِكْرِ اللّٰهِ ؕ
بدن	انکے جو	ڈرتے ہیں	اپنے پروردگار (سے)	پھر	نرم ہوجاتے ہیں	انکے بدن	اور انکے دل	طرف	اللہ کے ذکر

بدن ان کے جو ڈرتے ہیں اپنے پروردگار سے پھر نرم ہوجاتے ہیں ان کے بدن اور ان کے دل اللہ کے ذکر کی طرف،

ذٰلِكَ	هُدَى اللّٰهِ	يَهْدِيْ بِهٖ	مَنْ يَّشَآءُ ؕ	وَمَنْ	يُّضْلِلِ اللّٰهُ	فَمَا	لَهٗ	مِنْ هَادٍ ۲۳
یہ	اللہ کی ہدایت ہے	رہنمائی کرتا ہے اس کے ذریعے	جسے چاہتا ہے	اور جسے	اللہ گمراہ کردے	تو نہیں	اسکو	کوئی ہدایت دینے والا

یہ اللہ کی ہدایت ہے رہنمائی کرتا ہے اس کے ذریعے جسے چاہتا ہے، اور جسے اللہ تعالیٰ گمراہ کردے تو اس کو کوئی ہدایت دینے والا نہیں۔

اَفَمَنْ	يَّتَّقِيْ	بِوَجْهِهٖ	سُوْٓءَ الْعَذَابِ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ	وَقِيْلَ	لِلظّٰلِمِيْنَ	ذُوْقُوْا	مَا
بھلا وہ شخص جو	ڈھال بنائے گا	اپنے چہرے کو	شدید عذاب کے سامنے	روز قیامت	اور کہا جائیگا	ظالموں کو	چکھو	جو

بھلا وہ شخص جو ڈھال بنائے گا شدید عذاب کے سامنے اپنے چہرہ کو روزِ قیامت (وہ کتنا بدنصیب ہوگا) اور کہا جائے گا ظالموں کو (اب) چکھو جو کچھ

كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ۲۴	كَذَّبَ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	فَاَتٰىهُمُ	الْعَذَابُ	مِنْ حَيْثُ
تم کمایا کرتے تھے	جھٹلایا	ان لوگوں نے جو	ان سے پہلے	تو آیا ان پر	عذاب	وہاں سے

تم کمایا کرتے تھے۔ جھٹلایا ان لوگوں نے جو ان سے پہلے گزرے تو آیا ان پر عذاب وہاں سے جہاں سے

لَا يَشْعُرُوْنَ ۲۵	فَاَذَاقَهُمُ	اللّٰهُ	الْخِزْيَ	فِي	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا ۚ	وَلَعَذَابُ	الْاٰخِرَةِ
وہ سمجھ ہی نہیں سکتے تھے	بس چکھائی انہیں	اللہ (نے)	ذلت	میں	زندگی	دنیوی	اور عذاب	آخرت (کا)

وہ سمجھ ہی نہیں سکتے تھے۔ پس چکھائی انہیں اللہ نے ذلت اس دنیوی زندگی میں، اور آخرت کا عذاب

اَكْبَرُ ۘ	لَوْ	كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۲۶	وَلَقَدْ ضَرَبْنَا	لِلنَّاسِ	فِيْ	هٰذَا الْقُرْاٰنِ	مِنْ كُلِّ
اس سے بڑا	کاش!	وہ جان لیتے	اور ہم نے بیان کی ہیں	لوگوں کیلیے	میں	اس قرآن	ہر قسم کی

اس سے بھی بڑا ہے کاش! وہ جان لیتے۔ اور ہم نے بیان کی ہیں لوگوں کے لئے اس قرآن (حکیم) میں ہر قسم کی

وقف لازم

مَثَلِ	لَعَلَّهُمْ	يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۷﴾	قُرْاٰنًا	عَرَبِيًّا	غَيْرَ ذِيْ عِوَجٍ	لَعَلَّهُمْ	يَتَّقُوْنَ ﴿۲۸﴾
مثالیں	تا کہ وہ	نصیحت قبول کریں	قرآن	جو عربی زبان میں	جس میں ذرا کجی نہیں	تا کہ وہ	اللہ سے ڈریں

مثالیں تا کہ وہ نصیحت قبول کریں۔ اور ہم نے دیا ہے (انہیں) قرآن جو عربی زبان میں ہے جس میں ذرا کجی نہیں، تا کہ وہ اللہ سے ڈریں۔

ضَرَبَ اللّٰهُ	مَثَلًا	رَّجُلًا	فِيْهِ	شُرَكَآءُ	مُتَشٰكِسُوْنَ	وَرَجُلًا	سَلَمًا	لِّرَجُلٍ
بیان فرمائی ہے اللہ نے	ایک مثال	ایک غلام	اس میں	کئی حصہ دار	جو سخت بدخو	اور ایک غلام	جو پورا	ایک مالک کا

بیان فرمائی ہے اللہ تعالیٰ نے ایک مثال، ایک غلام ہے جس میں کئی حصہ دار ہیں جو سخت بدخو ہیں اور ایک غلام ہے جو پورا ایک مالک کا ہے،

هَلْ	يَسْتَوِيٰنِ	مَثَلًا	اَلْحَمْدُ	لِلّٰهِ	بَلْ	اَكْثَرُهُمْ	لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۹﴾
کیا	ان دونوں کا یکساں ہے	حال	سب تعریفیں	اللہ کے لیے	لیکن	اکثر لوگ	نہیں جانتے

کیا ان دونوں کا حال یکساں ہے، سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں لیکن اکثر لوگ (اس حقیقت کو) نہیں جانتے۔

اِنَّكَ	مَيِّتٌ	وَّاِنَّهُمْ	مَّيِّتُوْنَ ﴿۳۰﴾	ثُمَّ	اِنَّكُمْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
بیشک تو (نے)	انتقال فرمانا ہے	اور انہوں (نے)	مرنا ہے	پھر	تم	روزِ حشر

بیشک آپ نے بھی (دنیا سے) انتقال فرمانا ہے اور انہوں نے بھی مرنا ہے پھر تم (سب) روزِ حشر

عِنْدَ	رَبِّكُمْ	تَخْتَصِمُوْنَ ﴿۳۱﴾
حضور	اپنے رب (کے)	آپس میں جھگڑو گے

اپنے رب کے حضور میں آپس میں جھگڑو گے۔

فَمَنْ	اَظْلَمُ	مِمَّنْ	كَذَبَ	عَلَى	اللّٰهِ	وَكَذَّبَ	بِالصِّدْقِ	اِذْ	جَآءَهٗ
پس کون	زیادہ ظالم (ہے)	اس سے جو	جھوٹ باندھتا ہے	پر	اللہ	اور تکذیب کرتا ہے	اس سچ کی	جب	آیا وہ اس کے پاس

پس اس سے زیادہ ظالم کون ہے جو اللہ تعالیٰ پر جھوٹ باندھتا ہے اور تکذیب کرتا ہے اس سچ کی جب وہ اس کے پاس آیا،

اَلَيْسَ	فِىْ جَهَنَّمَ	مَثْوًى	لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿۳۲﴾	وَالَّذِىْ	جَآءَ	بِالصِّدْقِ	وَصَدَّقَ	بِهٖٓ
کیا نہیں	جہنم میں	ٹھکانا	کفار کا	اور وہ جو	لے آئی	اس سچ کو	اور جنہوں نے تصدیق کی	اس کی

کیا جہنم میں کفار کا ٹھکانا نہیں ہے؟ اور وہ ہستی جو اس سچ کو لے کر آئی اور جنہوں نے اس سچائی کی تصدیق کی

اُولٰٓئِكَ هُمُ	الْمُتَّقُوْنَ ﴿۳۳﴾	لَهُمْ	مَّا يَشَآءُوْنَ	عِنْدَ	رَبِّهِمْ	ذٰلِكَ	جَزٰٓؤُا
یہی لوگ	پرہیزگار	انہیں ملے گا	جو وہ چاہیں گے	پاس سے	اپنے رب (کے)	یہ	صلہ

یہی لوگ ہیں جو پرہیزگار ہیں۔ انہیں ملے گا جو وہ چاہیں گے اپنے رب کے پاس سے، یہ صلہ ہے

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۳۴﴾	لِيُكَفِّرَ	اللّٰهُ	عَنْهُمْ	اَسْوَاَ	الَّذِىْ	عَمِلُوْا	وَيَجْزِيَهُمْ	اَجْرَهُمْ
محسنوں (کا)	تاکہ ڈھانپ لے	اللہ	ان سے	بدترین	جو	انہوں نے عمل کیے	اور عطا فرمائے انہیں	ان کا اجر

محسنوں کا تاکہ ڈھانپ لے اللہ تعالیٰ ان سے ان کے بدترین اعمال کو اور عطا فرمائے انہیں اجر

بِاَحْسَنِ	الَّذِىْ	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۳۵﴾	اَلَيْسَ	اللّٰهُ	بِكَافٍ	عَبْدَهٗ	وَيُخَوِّفُوْنَكَ
ان کے بہترین (کا)	جو	وہ کیا کرتے تھے	کیا نہیں	اللہ	کافی	اپنے بندے کیلئے	اور وہ ڈراتے ہیں آپ کو

ان کے بہترین اعمال کا جو وہ کیا کرتے تھے۔ کیا اللہ کافی نہیں اپنے بندے کے لئے؟ (یقیناً کافی ہے) اور وہ (نادان) ڈراتے ہیں آپ کو

بِالَّذِيْنَ	مِنْ دُوْنِهٖ	وَمَنْ	يُّضْلِلِ	اللّٰهُ	فَمَا لَهٗ	مِنْ	هَادٍ ﴿۳۶﴾	وَمَنْ	يَّهْدِ اللّٰهُ
ان سے جو	اللہ کے سوا	اور جسے	گمراہ ہونے دے	اللہ	تو نہیں اسے	کوئی	ہدایت دینے والا	اور جسکو	ہدایت بخش دے اللہ

ان معبودوں سے جو اللہ کے سوا ہیں اور جسے اللہ گمراہ ہونے دے تو اسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں۔ اور جس کو ہدایت بخش دے اللہ تعالیٰ

فَمَا	لَهٗ	مِنْ	مُّضِلٍّ	اَلَيْسَ	اللّٰهُ	بِعَزِيْزٍ	ذِى انْتِقَامٍ ﴿۳۷﴾	وَلَئِنْ	سَاَلْتَهُمْ
تو نہیں	اسکو	کوئی	گمراہ کرنے والا	کیا نہیں	اللہ	زبردست	انتقام لینے والا	اور اگر	آپ پوچھیں ان سے

تو اس کو کوئی گمراہ کرنے والا نہیں کیا نہیں ہے اللہ تعالیٰ زبردست، انتقام لینے والا؟ اور اگر آپ ان سے پوچھیں کہ

مَّنْ خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضَ	لَيَقُوْلُنَّ	اللّٰهُ	قُلْ	اَفَرَءَيْتُمْ	مَّا تَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
کس نے پیدا کیا ہے	آسمانوں	اور زمین (کو)	تو ضرور کہیں گے	اللہ (نے)	آپ فرمائیے	پھر ذرا یہ تو بتاؤ	جن کو تم پوجتے ہو	اللہ کے سوا

کس نے پیدا کیا ہے آسمانوں اور زمین کو؟ تو ضرور کہیں گے اللہ نے، آپ فرمائیے پھر ذرا یہ تو بتاؤ کہ جن کو تم پوجتے ہو اللہ کے سوا اگر

إِنْ	أَرَادَنِيَ	اللّٰهُ	بِضُرٍّ	هَلْ	هُنَّ	كٰشِفٰتُ	ضُرِّهٖٓ	أَوْ	أَرَادَنِيْ	بِرَحْمَةٍ
اگر	پہنچانا چاہے مجھے	اللہ	کچھ تکلیف	کیا	یہ معبود	دور کردیں گے	اس کی تکلیف (کو)	یا	فرمانا چاہے مجھ (پر)	کچھ رحمت

اللہ تعالیٰ مجھے کچھ تکلیف پہنچانا چاہے تو کیا یہ معبود دور کردیں گے اس تکلیف کو یا اگر اللہ تعالیٰ مجھ پر کچھ رحمت فرمانا چاہے تو

هَلْ	هُنَّ	مُمْسِكٰتُ	رَحْمَتِهٖ	قُلْ	حَسْبِيَ اللّٰهُ	عَلَيْهِ	يَتَوَكَّلُ	الْمُتَوَكِّلُوْنَ ۝۳۸
کیا	وہ	روک سکتے ہیں	اس کی رحمت (کو)	فرمادیجئے	کافی ہے مجھے اللہ	فقط اس پر	بھروسہ کرتے ہیں	بھروسہ کرنے والے

کیا وہ روک سکتے ہیں اللہ تعالیٰ کی رحمت کو، فرمادیجئے مجھے کافی ہے اللہ تعالیٰ، فقط اسی پر بھروسہ کرتے ہیں بھروسہ کرنے والے۔

قُلْ	يٰقَوْمِ	اعْمَلُوْا	عَلٰى	مَكَانَتِكُمْ	إِنِّيْ	عَامِلٌ	فَسَوْفَ	تَعْلَمُوْنَ ۝۳۹	مَنْ يَأْتِيْهِ
فرمائیے	اے میری قوم!	تم عمل کیے جاؤ	پر	اپنی جگہ	میں	کام کرتا رہوں گا	پس ضرور	تم جان لوگے	کس پر آتا ہے

فرمائیے اے میری قوم! تم عمل کیے جاؤ اپنی جگہ پر میں اپنا کام کرتا رہوں گا پس تم ضرور جان لوگے۔ کہ کس پر آتا ہے

عَذَابٌ	يُّخْزِيْهِ	وَيَحِلُّ	عَلَيْهِ	عَذَابٌ	مُّقِيْمٌ ۝۴۰	إِنَّآ أَنْزَلْنَا	عَلَيْكَ	الْكِتٰبَ	لِلنَّاسِ
عذاب	جو رسوا کردیگا اسے	اور اترتا ہے	جس پر	عذاب	دائمی	ہم نے اتاری ہے	آپ پر	کتاب	لوگوں کے لیے

عذاب جو اسے رسوا کردے گا اور کون ہے۔ جس پر دائمی عذاب اترتا ہے۔ (اے حبیب!) ہم نے اتاری ہے آپ پر یہ کتاب لوگوں (کی ہدایت) کے لئے

بِالْحَقِّ	فَمَنِ	اهْتَدٰى	فَلِنَفْسِهٖ	وَمَنْ	ضَلَّ	فَإِنَّمَا	يَضِلُّ	عَلَيْهَا	وَمَآ	أَنْتَ
حق کیساتھ	پس جو	ہدایت قبول کرتا ہے	تو وہ اپنا بھلا کرتا ہے	اور جو	بھٹکتا ہے	تو	وہ بھٹکتا ہے	اپنے لیے	اور نہیں	آپ

حق کے ساتھ پس جو ہدایت قبول کرتا ہے تو وہ اپنا بھلا کرتا ہے اور جو بھٹکتا ہے تو وہ بھٹکتا ہے اپنے آپ کو گمراہ کرنے کے لئے، اور آپ

عَلَيْهِمْ	بِوَكِيْلٍ ۝۴۱	اَللّٰهُ	يَتَوَفَّى	الْأَنْفُسَ	حِيْنَ	مَوْتِهَا	وَالَّتِيْ	لَمْ تَمُتْ
ان کے	ذمہ دار	اللہ	قبض کرتا ہے	جانوں (کو)	وقت	انکی موت (کے)	اور جنکی	موت کا وقت ابھی نہیں آیا

ان (بدبختوں) کے ذمہ دار نہیں۔ اللہ تعالیٰ قبض کرتا ہے جانوں کو موت کے وقت اور جن کی موت کا وقت ابھی نہیں آیا (ان کی روحیں)

فِيْ	مَنَامِهَا	فَيُمْسِكُ	الَّتِيْ	قَضٰى	عَلَيْهَا	الْمَوْتَ	وَيُرْسِلُ	الْأُخْرٰى	إِلٰٓى
میں	انکی حالت نیند	پھر روک لیتا ہے	ان کو	فیصلہ کرتا ہے	جنکی	موت (کا)	اور واپس بھیج دیتا ہے	دوسری روحوں (کو)	تک

حالت نیند میں، پھر روک لیتا ہے ان روحوں کو جن کی موت کا فیصلہ کرتا ہے اور واپس بھیج دیتا ہے دوسری روحوں کو مقررہ میعاد تک،

أَجَلٍ	مُّسَمًّى	إِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ	يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝۴۲	أَمِ	اتَّخَذُوْا	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
میعاد	مقررہ	بے شک	اس میں	نشانیاں	ان کے لیے	جو غور وفکر کرتے ہیں	کیا	انہوں نے بنالیے ہیں	اللہ کو چھوڑ کر

بے شک اس میں (اس کی قدرت کی) نشانیاں ہیں ان کے لئے جو غور وفکر کرتے ہیں۔ کیا انہوں نے بنالئے ہیں اللہ کو چھوڑ کر اور

شُفَعَآءَ قُلْ اَوَلَوْ كَانُوْا لَا يَمْلِكُوْنَ شَيْـًٔا وَّ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿٤٣﴾ قُلْ لِّلّٰهِ الشَّفَاعَةُ

سفارشی | کہو | اگر چہ | وہ مالک نہ ہوں | کسی چیز (کے) | اور نہ عقل و شعور رکھتے ہوں | آپ فرمائیے | اللہ کے اختیار میں | شفاعت

سفارشی پوچھیے اگر چہ وہ (مزعومہ سفارشی) کسی چیز کے مالک نہ ہوں، اور نہ عقل و شعور رکھتے ہوں۔ آپ فرمائیے سب شفاعت اللہ کے اختیار میں ہے۔

جَمِيْعًا لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٤٤﴾ وَاِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ

سب | اسی کیلئے | بادشاہی | آسمانوں | اور زمین (کی) | پھر | اسی کی طرف | تم لوٹائے جاؤ گے | اور جب | ذکر کیا جائے اللہ کا

اسی کے لئے ہے بادشاہی آسمانوں اور زمین کی پھر اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔ اور جب ذکر کیا جائے

وَحْدَهُ اشْمَاَزَّتْ قُلُوْبُ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ وَاِذَا ذُكِرَ الَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖٓ

اکیلے | کڑھنے لگتے ہیں | دل | ان کے جو | ایمان نہیں رکھتے | آخرت پر | اور جب ذکر کیا جاتا ہے | جو | اس کے سوا

اکیلے اللہ کا تو کڑھنے لگتے ہیں ان لوگوں کے دل جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے اور جب ذکر کیا جاتا ہے اس کے سوا دوسروں کا تو

اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿٤٥﴾ قُلِ اللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عٰلِمَ الْغَيْبِ

اسی وقت | وہ | خوشیاں منانے لگتے ہیں | آپ عرض کیجئے | اے اللہ! | پیدا کرنے والے! | آسمانوں | اور زمین (کے) | جاننے والے! | غیب

اسی وقت وہ خوشیاں منانے لگتے ہیں۔ آپ عرض کیجئے اے اللہ! اے پیدا کرنے والے آسمانوں اور زمین کے! اے جاننے والے غیب

وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيْ مَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿٤٦﴾ وَلَوْ

اور شہادت (کے) | تو ہی | فیصلہ فرمائے گا | درمیان | اپنے بندوں (کے) | ان میں | وہ تھے | جن میں اختلاف کیا کرتے | اور اگر

اور شہادت کے! تو ہی فیصلہ فرمائے گا اپنے بندوں کے درمیان ان امور میں جن میں وہ اختلاف کیا کرتے تھے۔ اور اگر

اَنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ لَافْتَدَوْا بِهٖ مِنْ سُوْٓءِ

بے شک ان کے پاس جنہوں (نے) | شرک کیا | زمین میں جو ہے | سب | اور اتنا | اور بھی اس کے ساتھ | تو چاہیں گے کہ بطور فدیہ ادا کریں | اسے | عوض | برے

ان کے پاس جنہوں نے شرک کیا زمین میں جو کچھ ہے سب ہو اور اتنا ہی اس کے ساتھ تو چاہیں گے کہ بطور فدیہ ادا کر دیں اسے برے عذاب کے عوض

الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَبَدَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مَا لَمْ يَكُوْنُوْا يَحْتَسِبُوْنَ ﴿٤٧﴾

عذاب کے | قیامت کے دن | اور ظاہر ہو جائے گا ان پر | اللہ کی طرف سے | جس (کا) | وہ گمان نہیں کرتے تھے

قیامت کے دن اور (اس روز) ظاہر ہو جائے گا ان پر اللہ کی طرف سے جس کا وہ گمان بھی نہیں کیا کرتے تھے۔

وَبَدَا لَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٤٨﴾

اور ظاہر ہو جائیں گے ان پر | وہ برے | جو انہوں نے کمائے | اور گھیر لے گا | انہیں | وہ | جو | تھے | جس کا | مذاق اڑایا کرتے

اور ظاہر ہو جائیں گے ان پر وہ برے اعمال جو انہوں نے کمائے تھے اور گھیر لے گا انہیں وہ (عذاب) جس کا یہ مذاق اڑایا کرتے تھے۔

فَاِذَا	مَسَّ	الْاِنْسَانَ	ضُرٌّ	دَعَانَا	ثُمَّ اِذَا	خَوَّلْنٰهُ	نِعْمَةً	مِّنَّا	قَالَ	اِنَّمَآ	اُوْتِيْتُهٗ
پس جب	پہنچتی ہے	انسان (کو)	کوئی تکلیف	تو ہمیں پکارتا ہے	پھر جب	ہم عطا کر دیتے ہیں اسے	نعمت	اپنی جناب سے	کہنے لگتا ہے	صرف	مجھے دی گئی یہ نعمت

پس جب پہنچتی ہے انسان کو کوئی تکلیف تو ہمیں پکارتا ہے پھر جب ہم عطا کر دیتے ہیں اسے نعمت اپنی جناب سے تو کہنے لگتا ہے کہ یہ نعمت مجھے دی گئی ہے

عَلٰى عِلْمٍ	بَلْ هِيَ	فِتْنَةٌ	وَّلٰكِنَّ	اَكْثَرَهُمْ	لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۹﴾	قَدْ قَالَهَا	الَّذِيْنَ
علم کے باعث	بلکہ یہ	آزمائش	لیکن	اکثر لوگ	نہیں جانتے	کہی تھی یہ بات	ان لوگوں نے جو

(اپنے) علم (وفضل) کے باعث، (اے غافل! یوں نہیں) بلکہ یہ آزمائش ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ کہی تھی یہی بات ان لوگوں نے جو

مِنْ قَبْلِهِمْ	فَمَآ اَغْنٰى	عَنْهُمْ	مَّا	كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۵۰﴾	فَاَصَابَهُمْ	سَيِّاٰتُ
ان سے پہلے	تو نہ فائدہ پہنچایا	انہیں	جو	وہ کمایا کرتے تھے	پس بھگتنا پڑا انہیں	(نتیجہ) برے کاموں (کا)

ان سے پہلے تھے (جب ہم نے انہیں پکڑا) تو نہ فائدہ پہنچایا انہیں (مال و دولت نے) جو وہ کمایا کرتے تھے۔ پس جو برے کام

مَا كَسَبُوْا	وَالَّذِيْنَ ظَلَمُوْا	مِنْ هٰٓؤُلَآءِ	سَيُصِيْبُهُمْ	سَيِّاٰتُ	مَا كَسَبُوْا	وَمَا هُمْ
جو انہوں نے کیے	اور جنہوں نے ظلم کیا	ان لوگوں میں سے	انہیں عنقریب بھگتنا ہوگی	سزا	اپنی بداعمالیوں کی	اور نہیں یہ

انہوں نے کیے ان کا نتیجہ انہیں بھگتنا پڑا اور جنہوں نے ظلم کیا ہے ان لوگوں میں سے انہیں بھی عنقریب اپنی بداعمالیوں کی سزا بھگتنا ہوگی اور یہ (ہمیں)

بِمُعْجِزِيْنَ ﴿۵۱﴾	اَوَ	لَمْ يَعْلَمُوْٓا	اَنَّ اللّٰهَ	يَبْسُطُ	الرِّزْقَ	لِمَنْ	يَّشَآءُ	وَيَقْدِرُ
عاجز کر سکتے	کیا	وہ نہیں جانتے	بے شک اللہ	کشادہ عطا فرماتا ہے	رزق	جسکو	چاہتا ہے	اور تنگ کر دیتا ہے

عاجز نہیں کر سکتے۔ کیا وہ نہیں جانتے کہ بیشک اللہ تعالیٰ کشادہ عطا فرماتا ہے رزق جس کو چاہتا ہے اور تنگ کر دیتا ہے (جس کو چاہتا ہے)

اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۵۲﴾	قُلْ	يٰعِبَادِيَ	الَّذِيْنَ	اَسْرَفُوْا
یقیناً	اس میں	نشانیاں	اہل ایمان کے لیے	آپ فرمائیے	اے میرے بندو	جنہوں (نے)	زیادتیاں کی ہیں

یقیناً اس (تقسیم رزق) میں اس کی (حکمت کی) نشانیاں ہیں اہل ایمان کے لئے۔ آپ فرمائیے اے میرے بندو! جنہوں نے زیادتیاں کی ہیں

ع

عَلٰٓى	اَنْفُسِهِمْ	لَا تَقْنَطُوْا	مِنْ	رَّحْمَةِ اللّٰهِ	اِنَّ اللّٰهَ	يَغْفِرُ	الذُّنُوْبَ	جَمِيْعًا
پر	اپنے نفسوں	مایوس نہ ہو جاؤ	سے	اللہ کی رحمت	یقیناً اللہ	بخش دیتا ہے	گناہ	سارے

اپنے نفسوں پر، مایوس نہ ہو جاؤ اللہ کی رحمت سے یقیناً اللہ تعالیٰ بخش دیتا ہے سارے گناہوں کو

اِنَّهٗ هُوَ	الْغَفُوْرُ	الرَّحِيْمُ ﴿۵۳﴾	وَاَنِيْبُوْٓا	اِلٰى	رَبِّكُمْ	وَاَسْلِمُوْا لَهٗ	مِنْ قَبْلِ
بلاشبہ وہی	بخشنے والا	ہمیشہ رحم فرمانے والا	اور لوٹ آؤ	طرف	اپنے رب (کی)	اور سر خم کر دو اسکے سامنے	اس سے پہلے

بلاشبہ وہی بہت بخشنے والا، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔ اور (سچے دل سے) لوٹ آؤ اپنے رب کی طرف اور سر خم کر دو اس کے سامنے اس سے پہلے

اَنۡ	يَّاۡتِيَكُمُ	الۡعَذَابُ	ثُمَّ	لَا تُنۡصَرُوۡنَ ﴿۵۴﴾	وَاتَّبِعُوۡۤا	اَحۡسَنَ	مَاۤ	اُنۡزِلَ
کہ	آجائے تم پر	عذاب	پھر	تمہاری مدد نہ کی جائے گی	اور پیروی کرو	عمدہ کلام (کی)	جو اتارا گیا	تمہاری طرف

کہ آجائے تم پر عذاب پھر تمہاری مدد نہ کی جائے گی۔ اور پیروی کرو عمدہ کلام کی جو اتارا گیا ہے تمہاری طرف

اِلَيۡكُمۡ	مِّنۡ رَّبِّكُمۡ	مِّنۡ قَبۡلِ	اَنۡ يَّاۡتِيَكُمُ	الۡعَذَابُ	بَغۡتَةً	وَّاَنۡتُمۡ	لَا تَشۡعُرُوۡنَ ﴿۵۵﴾
پاس سے	تمہارے رب (کے)	اس سے پیشتر	کہ آجائے تم پر	عذاب	اچانک	اور تمہیں	خبر تک نہ ہو

تمہارے رب کے پاس سے اس سے پیشتر کہ تم پر اچانک عذاب آجائے اور تمہیں خبر تک نہ ہونے پائے۔

اَنۡ تَقُوۡلَ	نَفۡسٌ	يّٰحَسۡرَتٰى	عَلٰى	مَا فَرَّطۡتُّ	فِىۡ	جَنۡۢبِ اللّٰهِ	وَ	اِنۡ كُنۡتُ
کہنے لگے	کوئی شخص	صد حیف!	پر	ان کوتاہیوں جو مجھ سے سرزد ہوئیں	میں	اللہ کے بارے	اور	میں تو تھا

(اس وقت) کوئی شخص یہ کہنے لگے صد حیف! ان کوتاہیوں پر جو مجھ سے سرزد ہوئیں اللہ کے بارے میں اور میں تو

لَمِنَ	السّٰخِرِيۡنَ ﴿۵۶﴾	اَوۡ	تَقُوۡلَ	لَوۡ	اَنَّ اللّٰهَ	هَدٰٮنِىۡ	لَكُنۡتُ	مِنَ	الۡمُتَّقِيۡنَ ﴿۵۷﴾
سے	تمسخر اڑانے والوں	یا	یہ کہے	اگر	اللہ	ہدایت دے دیتا مجھے	تو میں ہو جاتا	میں سے	پرہیزگاروں

تمسخر اڑانے والوں سے تھا۔ یا یہ کہے کہ اگر اللہ تعالیٰ مجھے ہدایت دے دیتا تو میں ہو جاتا پرہیزگاروں میں سے۔

اَوۡ	تَقُوۡلَ	حِيۡنَ	تَرَى	الۡعَذَابَ	لَوۡ اَنَّ	لِىۡ	كَرَّةً	فَاَكُوۡنَ	مِنَ	الۡمُحۡسِنِيۡنَ ﴿۵۸﴾
یا	کہنے لگے	جب	دیکھے	عذاب	کاش!	مجھے	ایک بار	تو میں ہو جاؤں	میں سے	نیکوکاروں

یا یہ کہنے لگے جب عذاب دیکھے کاش! مجھے ایک بار پھر موقع دیا جائے تو میں نیکوکاروں میں سے ہو جاؤں گا۔

بَلٰى	قَدۡ جَآءَتۡكَ	اٰيٰتِىۡ	فَكَذَّبۡتَ	بِهَا	وَاسۡتَكۡبَرۡتَ	وَكُنۡتَ	مِنَ	الۡكٰفِرِيۡنَ ﴿۵۹﴾
ہاں ہاں!	آئی تھیں تیرے پاس	میری آیتیں	پس تو نے جھٹلایا	انہیں	اور گھمنڈ کرتا رہا	اور تو تھا	میں سے	کفر کرنیوالوں

ہاں ہاں! آئی تھیں تیرے پاس میری آیتیں پس تو نے انہیں جھٹلایا اور تو گھمنڈ کرتا رہا اور تو کفر کرنے والوں میں سے تھا۔

وَيَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ	تَرَى	الَّذِيۡنَ كَذَبُوۡا	عَلَى اللّٰهِ	وُجُوۡهُهُمۡ	مُّسۡوَدَّةٌ	اَلَـيۡسَ
اور روز قیامت	آپ دیکھیں گے	انہیں جو جھوٹ باندھتے تھے	اللہ پر	ان کے چہرے	سیاہ	کیا نہیں ہے

اور روز قیامت آپ دیکھیں گے انہیں جو اللہ پر جھوٹ باندھتے تھے اس حال میں کہ ان کے چہرے سیاہ ہوں گے، کیا نہیں ہے

فِىۡ	جَهَنَّمَ	مَثۡوًى	لِّلۡمُتَكَبِّرِيۡنَ ﴿۶۰﴾	وَيُنَجِّى	اللّٰهُ	الَّذِيۡنَ اتَّقَوۡا	بِمَفَازَتِهِمۡ
میں	جہنم	ٹھکانا	تکبر کرنے والوں کا	اور نجات دے گا	اللہ	متقیوں (کو)	کامیابی کیساتھ

جہنم میں ٹھکانا تکبر کرنے والوں کا۔ اور نجات دے گا اللہ تعالیٰ متقیوں کو کامیابی کے ساتھ،

لَا يَمَسُّهُمُ	السُّوْٓءُ	وَلَا هُمْ	يَحْزَنُوْنَ ۝۶۱	اَللّٰهُ	خَالِقُ	كُلِّ شَيْءٍ	وَّهُوَ	عَلٰى	كُلِّ
نہ چھوئے گی انہیں	کوئی تکلیف	اور نہ وہ	غمگین ہونگے	اللہ	پیدا کرنیوالا	ہر چیز (کا)	اور وہی	پر	ہر

نہ چھوئے گی انہیں کوئی تکلیف اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ پیدا کرنے والا ہے ہر چیز کا، اور وہی ہر

شَيْءٍ	وَّكِيْلٌ ۝۶۲	لَهٗ مَقَالِيْدُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَالَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ
چیز	نگہبان	وہی مالک ہے کنجیوں کا	آسمانوں	اور زمین (کی)	اور جو لوگ	انکار کرتے ہیں	اللہ کی آیتوں کا

چیز کا نگہبان ہے۔ وہی مالک ہے آسمانوں اور زمین کی کنجیوں کا۔ اور جو لوگ انکار کرتے ہیں اللہ کی آیتوں کا

اُولٰٓئِكَ هُمُ	الْخٰسِرُوْنَ ۝۶۳	قُلْ	اَفَغَيْرَ اللّٰهِ	تَاْمُرُوْٓنِّيْٓ	اَعْبُدُ	اَيُّهَا	الْجٰهِلُوْنَ ۝۶۴
وہی لوگ	خسارہ میں	آپ فرمائیے	کیا اللہ کے سوا	تم حکم دیتے ہو مجھے	میں عبادت کروں	اے	جاہلو!

وہی لوگ خسارہ میں ہیں۔ آپ فرمائیے اے جاہلو! کیا تم مجھے حکم دیتے ہو کہ اللہ کے سوا کسی اور کی عبادت کروں۔

وَ	لَقَدْ اُوْحِيَ	اِلَيْكَ	وَاِلَى	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِكَ	لَئِنْ	اَشْرَكْتَ	لَيَحْبَطَنَّ	عَمَلُكَ
اور	بے شک وحی کی گئی ہے	آپکی طرف	اور طرف	انکی جو	آپ سے پہلے	اگر	آپ نے بھی شرک کیا	تو ضائع ہو جائینگے	آپ کے اعمال

اور بیشک وحی کی گئی ہے آپ کی طرف اور ان کی طرف جو آپ سے پہلے تھے کہ اگر (بفرض محال) آپ نے بھی شرک کیا تو ضائع ہو جائیں گے آپ کے اعمال

وَلَتَكُوْنَنَّ	مِنَ	الْخٰسِرِيْنَ ۝۶۵	بَلِ	اللّٰهَ	فَاعْبُدْ	وَكُنْ	مِّنَ	الشّٰكِرِيْنَ ۝۶۶
اور آپ ہو جائینگے	سے	خاسرین	بلکہ	(صرف) اللہ (کی)	عبادت کیا کرو	اور ہو جاؤ	میں سے	شکر گزاروں

اور آپ بھی خاسرین میں سے ہو جائیں گے۔ بلکہ صرف اللہ کی ہی عبادت کیا کرو اور ہو جاؤ شکر گزاروں میں سے۔

وَ	مَا قَدَرُوا	اللّٰهَ	حَقَّ قَدْرِهٖ	وَالْاَرْضُ	جَمِيْعًا	قَبْضَتُهٗ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
اور	نہ قدر پہچانی انہوں نے	اللہ (کی)	جس طرح قدر پہچاننے کا حق	اور زمین	ساری	اسکی مٹھی میں	قیامت کے دن

اور نہ قدر پہچانی انہوں نے اللہ تعالیٰ کی جس طرح قدر پہچاننے کا حق تھا اور (اس کی شان تو یہ ہے کہ) ساری زمین اس کی مٹھی میں ہوگی قیامت کے دن

وَالسَّمٰوٰتُ	مَطْوِيّٰتٌ	بِيَمِيْنِهٖ		وَتَعٰلٰى	عَمَّا	يُشْرِكُوْنَ ۝۶۷	وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ
اور سارے آسمان	لپٹے ہوئے	اس کے دائیں ہاتھ میں	پاک ہے وہ	اور برتر ہے	اس سے جو	وہ شرک کرتے ہیں	اور پھونکا جائیگا صور

اور سارے آسمان لپٹے ہوئے اس کے دائیں ہاتھ میں ہوں گے، پاک ہے وہ ہر عیب سے اور برتر ہے لوگوں کے شرک سے۔ اور پھونکا جائے گا صور،

فَصَعِقَ	مَنْ	فِي السَّمٰوٰتِ	وَمَنْ	فِي الْاَرْضِ	اِلَّا	مَنْ	شَآءَ اللّٰهُ	ثُمَّ	نُفِخَ فِيْهِ
پس غش کھا کر گر پڑے گا	جو	آسمانوں میں	اور جو	زمین میں	بجز	انکے جنہیں	اللہ چاہے گا	پھر	پھونکا جائیگا اس میں

پس غش کھا کر گر پڑے گا جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے بجز ان کے جنہیں اللہ چاہے گا (کہ بیہوش نہ ہوں) پھر

أُخْرٰى	فَإِذَا	هُمْ	قِيَامٌ	يَّنْظُرُوْنَ ﴿٦٨﴾	وَأَشْرَقَتِ	الْأَرْضُ	بِنُوْرِ رَبِّهَا	وَوُضِعَ	الْكِتٰبُ
دوبارہ	تو اچانک	وہ	کھڑے ہوکر	دیکھنے لگ جائیں گے،	اور جگمگا اٹھے گی	زمین	اپنے رب کے نور سے	اور رکھ دیا جائے گا	دفتر عمل

دوبارہ (جب) اس میں پھونکا جائے گا تو اچانک وہ کھڑے ہوکر (حیرت سے) دیکھنے لگ جائیں گے۔ اور جگمگا اٹھے گی زمین اپنے رب کے نور سے اور رکھ دیا جائے

وَجِايْٓءَ	بِالنَّبِيّٖنَ	وَالشُّهَدَآءِ	وَقُضِيَ	بَيْنَهُمْ	بِالْحَقِّ	وَهُمْ	لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿٦٩﴾
اور حاضر کیے جائیں گے	انبیاء	اور گواہ	اور فیصلہ کردیا جائے گا	ان کے درمیان	انصاف سے	اور ان (پر)	ظلم نہیں کیا جائیگا

گا دفتر عمل اور حاضر کیے جائیں گے انبیاء اور (دوسرے) گواہ اور فیصلہ کردیا جائے گا ان کے درمیان انصاف سے اور ان پر (رتی بھر) ظلم بھی نہیں کیا جائے گا۔

وَوُفِّيَتْ	كُلُّ نَفْسٍ	مَّا عَمِلَتْ	وَهُوَ	أَعْلَمُ	بِمَا يَفْعَلُوْنَ ﴿٧٠﴾	وَسِيْقَ	الَّذِيْنَ
اور پورا پورا بدلہ دیا جائیگا	ہر شخص (کو)	جو اس نے کیا تھا	اور اللہ	خوب جانتا	جو کام لوگ کرتے ہیں	اور ہانکے جائیں گے	جنہوں (نے)

اور پورا پورا بدلہ دیا جائے گا ہر شخص کو جو اس نے کیا تھا اور اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے جو کام لوگ کرتے ہیں۔ اور ہانکے جائیں گے

كَفَرُوْٓا	إِلٰى	جَهَنَّمَ	زُمَرًا	حَتّٰٓى إِذَا	جَآءُوْهَا	فُتِحَتْ	أَبْوَابُهَا	وَقَالَ	لَهُمْ
کفر کیا	طرف	جہنم	گروہ در گروہ	جب	اس کے پاس آئیں گے	کھول دیے جائیں گے	اس کے دروازے	اور پوچھیں گے	ان سے

کفار جہنم کی طرف گروہ در گروہ جب اس کے پاس آئیں گے تو کھول دیئے جائیں گے اس کے دروازے اور پوچھیں گے ان سے

خَزَنَتُهَآ	أَلَمْ يَأْتِكُمْ	رُسُلٌ	مِّنْكُمْ	يَتْلُوْنَ	عَلَيْكُمْ	اٰيٰتِ رَبِّكُمْ	وَيُنْذِرُوْنَكُمْ
دوزخ کے پہرے دار	کیا نہیں آئے تھے تمہارے پاس	پیغمبر	تم میں سے	جو پڑھ کر سناتے	تمہیں	تمہارے رب کی آیتیں	اور ڈراتے تمہیں

دوزخ کے پہریدار کیا نہیں آئے تھے تمہارے پاس پیغمبر تم میں سے جو پڑھ کر سناتے تمہیں تمہارے رب کی آیتیں اور ڈراتے تمہیں

لِقَآءَ	يَوْمِكُمْ	هٰذَا	قَالُوْا	بَلٰى	وَلٰكِنْ	حَقَّتْ	كَلِمَةُ	الْعَذَابِ	عَلَى	الْكٰفِرِيْنَ ﴿٧١﴾
ملاقات سے	دن کی	اس	کہیں گے	بیشک آئے تھے	لیکن	ثبت ہو چکا تھا	حکم	عذاب (کا)	پر	کفار

اس دن کی ملاقات سے، کہیں گے بیشک آئے تھے لیکن ثبت ہو چکا تھا (لوح محفوظ میں) عذاب کا حکم کفار پر۔

قِيْلَ	ادْخُلُوْٓا	أَبْوَابَ	جَهَنَّمَ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	فَبِئْسَ	مَثْوَى	الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿٧٢﴾
انہیں کہا جائیگا	داخل ہو جاؤ	دروازوں سے	جہنم (کے)	ہمیشہ رہو گے	اس میں	پس کتنا برا ہے	ٹھکانا	مغروروں (کا)

انہیں کہا جائے گا داخل ہو جاؤ دوزخ کے دروازوں سے اس حال میں کہ تم ہمیشہ اس میں رہو گے۔ پس کتنا برا ٹھکانا ہے مغروروں کا۔

وَسِيْقَ	الَّذِيْنَ	اتَّقَوْا	رَبَّهُمْ	إِلَى الْجَنَّةِ	زُمَرًا	حَتّٰٓى	إِذَا	جَآءُوْهَا	وَفُتِحَتْ
اور لیجایا جائیگا	انہیں جو	ڈرتے رہے تھے	اپنے رب (سے)	جنت کی طرف	گروہ در گروہ	حتیٰ کہ	جب	وہ پہنچیں گے وہاں	اور کھول دیے گئے ہونگے

اور لے جایا جائے گا انہیں جو ڈرتے رہے تھے (عمر بھر) اپنے رب سے جنت کی طرف گروہ در گروہ حتیٰ کہ جب وہ وہاں پہنچیں گے

اَبْوَابُهَا	وَقَالَ	لَهُمْ	خَزَنَتُهَا	سَلٰمٌ	عَلَيْكُمْ	طِبْتُمْ	فَادْخُلُوْهَا	خٰلِدِيْنَ ﴿٧٣﴾
اس کے دروازے	کہیں گے	انہیں	جنت کے محافظ	سلام (ہو)	تم پر	تم خوب رہے	پس تشریف لے چلو اندر	ہمیشہ ہمیشہ کے لیے

اور جنت کے دروازے پہلے ہی کھول دیئے گئے ہوں گے تو کہیں گے انہیں جنت کے محافظ تم پر سلام ہو تم خوب رہے پس اندر تشریف لے چلو ہمیشہ ہمیشہ کے لئے۔

وَقَالُوا	الْحَمْدُ	لِلّٰهِ	الَّذِيْ	صَدَقَنَا	وَعْدَهٗ	وَاَوْرَثَنَا	الْاَرْضَ	نَتَبَوَّاُ
اور وہ کہیں گے	ساری تعریفیں	اللہ کیلئے	جس (نے)	پورا فرمایا ہمارے ساتھ	اپنا وعدہ	اور وارث بنادیا ہمیں	زمین (کا)	اب ہم ٹھہریں گے

اور وہ (خوش بخت) کہیں گے ساری تعریفیں اس اللہ (کریم) کے لئے جس نے پورا فرمایا ہمارے ساتھ اپنا وعدہ اور وارث بنادیا ہمیں اس (پاک) زمین کا اب ہم ٹھہریں گے

مِنَ	الْجَنَّةِ	حَيْثُ	نَشَآءُ	فَنِعْمَ	اَجْرُ	الْعٰمِلِيْنَ ﴿٧٤﴾	وَتَرَى	الْمَلٰٓئِكَةَ	حَآفِّيْنَ
میں	جنت	جہاں	چاہیں گے	پس کتنا عمدہ	اجر	نیک کام کرنے والوں (کا)	اور آپ دیکھیں گے	فرشتوں (کو)	حلقہ باندھے کھڑے ہونگے

جنت میں جہاں چاہیں گے۔ پس کتنا عمدہ اجر ہے نیک کام کرنے والوں کا۔ اور (اے حبیب!) آپ دیکھیں گے فرشتوں کو حلقہ باندھے کھڑے ہوں گے

مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ	يُسَبِّحُوْنَ	بِحَمْدِ	رَبِّهِمْ	وَقُضِيَ	بَيْنَهُمْ	بِالْحَقِّ
عرش کے اردگرد	تسبیح پڑھ رہے ہونگے	حمد کے ساتھ	اپنے رب (کی)	اور فیصلہ کردیا گیا ہوگا	انکے درمیان	حق کیساتھ

عرش کے اردگرد تسبیح پڑھ رہے ہوں گے اپنے رب (جلیل) کی حمد کے ساتھ۔ اور فیصلہ کردیا گیا ہوگا ان کے درمیان حق کے ساتھ

	وَقِيْلَ	الْحَمْدُ	لِلّٰهِ	رَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ ﴿٧٥﴾	
	اور کہا جائیگا	ساری تعریفیں	اللہ کیلئے	جو رب	عالمین (کا)	

اور کہا جائے گا سب تعریفیں اللہ کے لئے جو رب العلمین ہے۔

سورۃ المؤمن ۴۰ — مکیۃ ۶۰ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰیاتہا ۸۵ — رکوعاتہا ۹

سورۃ المومن مکی ہے — اس میں پچاسی آیتیں اور نو رکوع ہیں

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

حٰمٓ ﴿١﴾	تَنْزِيْلُ	الْكِتٰبِ	مِنَ اللّٰهِ	الْعَزِيْزِ	الْعَلِيْمِ ﴿٢﴾	غَافِرِ	الذَّنْۢبِ	وَقَابِلِ	التَّوْبِ
حامیم	اتاری گئی	کتاب	اللہ کی طرف سے	زبردست	جاننے والا	بخشنے والا	گناہ (کا)	اور قبول فرمانے والا	توبہ (کا)

حامیم۔ اتاری گئی ہے یہ کتاب اللہ تعالیٰ کی طرف سے جو زبردست ہے سب کچھ جاننے والا ہے گناہ بخشنے والا اور توبہ قبول فرمانے والا

شَدِيْدِ الْعِقَابِ	ذِي الطَّوْلِ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا هُوَ	اِلَيْهِ	الْمَصِيْرُ ﴿٣﴾	مَا يُجَادِلُ
سخت سزا دینے والا	فضل وکرم فرمانے والا	نہیں	کوئی معبود	اس کے سوا	اسی کی طرف	لوٹنا	نہیں تنازعہ کیا کرتے

سخت سزا دینے والا فضل وکرم فرمانے والا ہے، نہیں کوئی معبود اس کے سوا، اسی کی طرف (سب نے) لوٹنا ہے۔ نہیں تنازعہ کیا کرتے

فِيْٓ	اٰيٰتِ اللّٰهِ	اِلَّا	الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	فَلَا يَغْرُرْكَ	تَقَلُّبُهُمْ	فِي الْبِلَادِ ۝
میں	اللہ کی آیتوں	مگر	کافر	پس نہ دھوکہ میں ڈالے تمہیں	آنا جانا ان کا	مختلف شہروں میں

اللہ کی آیتوں میں مگر کافر پس نہ دھوکہ میں ڈالے تمہیں ان لوگوں کا (بڑے کروفر سے) آنا جانا مختلف شہروں میں۔

كَذَّبَتْ	قَبْلَهُمْ	قَوْمُ نُوْحٍ	وَّالْاَحْزَابُ	مِنْۢ بَعْدِهِمْ	وَهَمَّتْ	كُلُّ اُمَّةٍۢ	بِرَسُوْلِهِمْ
جھٹلایا تھا	ان سے پہلے	قوم نوح (نے)	اور کئی گروہوں (نے)	ان کے بعد	اور قصد کیا	ہرامت (نے)	اپنے رسول کے متعلق

جھٹلایا تھا ان سے پہلے قوم نوح نے اور کئی (دوسرے) گروہوں نے ان کے بعد اور قصد کیا ہرامت نے اپنے رسول کے متعلق

لِيَاْخُذُوْهُ	وَجٰدَلُوْا	بِالْبَاطِلِ	لِيُدْحِضُوْا	بِهِ	الْحَقَّ	فَاَخَذْتُهُمْ	فَكَيْفَ	كَانَ
کہ گرفتار کرلیں اسے	اور جھگڑتے رہے	ناحق	تاکہ جھٹلادیں	اسکے ذریعے	حق (کو)	پس میں نے پکڑ لیا انہیں	پس کیسا	تھا

کہ اسے گرفتار کرلیں اور جھگڑتے رہے (اس کے ساتھ) ناحق، تاکہ جھٹلادیں اس کے ذریعہ حق کو پس میں نے پکڑ لیا انہیں۔ پس کیسا

عِقَابِ ۝	وَكَذٰلِكَ	حَقَّتْ	كَلِمَتُ	رَبِّكَ	عَلَى	الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا	اَنَّهُمْ
میرا عذاب	اور اسی طرح	واجب ہوگیا	فیصلہ	تیرے رب (کا)	پر	کفار	کہ وہ

(شدید) تھا میرا عذاب۔ اور اسی طرح واجب ہوگیا اللہ کا فیصلہ کفار پر کہ وہ

اَصْحٰبُ النَّارِ ۝	اَلَّذِيْنَ	يَحْمِلُوْنَ	الْعَرْشَ	وَمَنْ حَوْلَهُ	يُسَبِّحُوْنَ	بِحَمْدِ
دوزخی	جو	اٹھائے ہوئے ہیں	عرش	اور جو عرش کے اردگرد ہیں	وہ تسبیح کرتے ہیں	حمد کے ساتھ

دوزخی ہیں۔ جو فرشتے اٹھائے ہوئے ہیں عرش کو اور وہ جو عرش کے اردگرد (حلقہ زن) ہیں وہ تسبیح کرتے ہیں حمد کے ساتھ

رَبِّهِمْ	وَيُؤْمِنُوْنَ	بِهِ	وَيَسْتَغْفِرُوْنَ	لِلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	رَبَّنَا	وَسِعْتَ	كُلَّ شَيْءٍ
اپنے رب (کی)	اور ایمان رکھتے ہیں	اس پر	اور استغفار کیا کرتے ہیں	ان کیلئے جو	ایمان لائے	ہمارے رب!	تو گھیرے ہوئے ہے	ہر شئی (کو)

اپنے رب کی اور ایمان رکھتے ہیں اس پر اور استغفار کیا کرتے ہیں ان ایمان والوں کے لئے (کہتے ہیں) اے ہمارے رب! تو گھیرے ہوئے ہے ہر شے کو (اپنی)

رَّحْمَةً	وَّعِلْمًا	فَاغْفِرْ	لِلَّذِيْنَ تَابُوْا	وَاتَّبَعُوْا	سَبِيْلَكَ	وَقِهِمْ	عَذَابَ	الْجَحِيْمِ ۝
رحمت	اور (علم) سے	پس بخش دے	انہیں جنہوں نے توبہ کی	اور پیروی کی	تیرے راستہ (کی)	اور بچالے انہیں	عذاب	جہنم سے

رحمت اور علم سے پس بخش دے انہیں جنہوں نے (کفر سے) توبہ کی ہے اور پیروی کی ہے تیرے راستہ کی اور بچالے انہیں عذاب جہنم سے۔

رَبَّنَا	وَاَدْخِلْهُمْ	جَنّٰتِ عَدْنِ	الَّتِيْ	وَعَدْتَّهُمْ	وَمَنْ	صَلَحَ	مِنْ اٰبَآئِهِمْ
ہمارے رب!	داخل فرما انہیں	سدا بہار باغوں (میں)	جن (کا)	(تو نے) وعدہ فرمایا ہے ان سے	اور جو	قابل بخشش ہیں	ان کے والدین

اے ہمارے رب! داخل فرما انہیں سدا بہار باغوں میں جن کا تو نے ان سے وعدہ فرمایا ہے اور جو قابل بخشش ہیں ان کے والدین

وَاَزْوَاجِهِمْ	وَذُرِّيّٰتِهِمْ	اِنَّكَ اَنْتَ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ ﴿۸﴾	وَقِهِمُ	السَّيِّاٰتِ
اور انکی بیویوں	اور انکی اولاد	بے شک تو ہی	سب سے زبردست	حکمت والا	اور بچالے انہیں	سزاؤں (سے)

ان کی بیویوں اوران کی اولاد سے، بیشک تو ہی سب سے زبردست (اور) حکمت والا ہے۔ اور بچالے انہیں سزاؤں سے،

وَمَنْ	تَقِ	السَّيِّاٰتِ	يَوْمَئِذٍ	فَقَدْ رَحِمْتَهٗ	وَذٰلِكَ هُوَ	الْفَوْزُ	الْعَظِيْمُ ﴿۹﴾
اور جس (کو)	تو بچالے	سزاؤں (سے)	اس دن	تو گویا تونے بڑی رحمت فرمائی اس پر	اور یہی	کامیابی	بہت بڑی

اور جس کو تو بچالے سزاؤں سے اس دن تو گویا تو نے بڑی رحمت فرمائی اس پر اور یہی ہے بہت بڑی کامیابی۔

ع ۱

اِنَّ	الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	يُنَادَوْنَ	لَمَقْتُ اللّٰهِ	اَكْبَرُ	مِنْ	مَّقْتِكُمْ	اَنْفُسَكُمْ	اِذْ
بے شک	جن لوگوں نے کفر کیا	انہیں ندا دی جائے گی	اللہ کی بیزاری	بہت زیادہ	سے	اس بیزاری سے جو تمہیں	اپنے آپ سے	جب

بے شک جن لوگوں نے کفر کیا انہیں ندا دی جائے گی کہ اللہ تعالیٰ کی (تم سے) بیزاری بہت زیادہ ہے اس بیزاری سے جو تمہیں اپنے آپ سے ہے۔ (یاد ہے) جب

تُدْعَوْنَ	اِلَى الْاِيْمَانِ	فَتَكْفُرُوْنَ ﴿۱۰﴾	قَالُوْا	رَبَّنَآ	اَمَتَّنَا	اثْنَتَيْنِ	وَاَحْيَيْتَنَا
تم بلائے جاتے	ایمان کی طرف	تو تم کفر کیا کرتے	وہ کہیں گے	ہمارے رب!	تو نے ہمیں موت دی	دومرتبہ	اور زندہ کیا

تم بلائے جاتے ایمان کی طرف تو تم کفر کیا کرتے۔ وہ کہیں گے اے ہمارے رب! تو نے ہمیں دومرتبہ موت دی اور دومرتبہ زندہ کیا،

اثْنَتَيْنِ	فَاعْتَرَفْنَا	بِذُنُوْبِنَا	فَهَلْ	اِلٰى	خُرُوْجٍ	مِّنْ	سَبِيْلٍ ﴿۱۱﴾	ذٰلِكُمْ
دومرتبہ	پس اب ہم اعتراف کرتے ہیں	اپنے گناہوں کا	سو کیا	طرف	نکلنے (کی)	کوئی	صورت	اسکی وجہ یہ تھی

پس اب ہم اعتراف کرتے ہیں اپنے گناہوں کا سو کیا (یہاں سے) نکلنے کی بھی کوئی صورت ہے؟ اس کی وجہ یہ تھی

بِاَنَّهٗٓ اِذَا	دُعِيَ اللّٰهُ	وَحْدَهٗ	كَفَرْتُمْ	وَاِنْ	يُّشْرَكْ بِهٖ	تُؤْمِنُوْا	فَالْحُكْمُ	لِلّٰهِ
کہ بیشک جب	پکارا جاتا اللہ کو	اکیلا	تو تم انکار کردیتے	اور اگر	شریک بنایا جاتا اسکا	تو تم مان لیتے	پس حکم	اللہ کیلئے ہے

کہ جب پکارا جاتا اللہ تعالیٰ کو اکیلا تو تم انکار کردیتے اور اگر شریک بنایا جاتا کسی کو اس کا تو تم مان لیتے۔ پس حکم کا اختیار اللہ کے لئے ہے

الْعَلِيِّ	الْكَبِيْرِ ﴿۱۲﴾	هُوَ	الَّذِيْ	يُرِيْكُمْ	اٰيٰتِهٖ	وَيُنَزِّلُ	لَكُمْ	مِّنَ السَّمَآءِ	رِزْقًا
جو برتر	اور بزرگ	وہی	جو	دکھاتا ہے تمہیں	اپنی آیتیں	اور نازل فرماتا ہے	تمہارے لیے	آسمان سے	رزق

جو برتر اور بزرگ ہے۔ وہی ہے جو دکھاتا ہے تمہیں اپنی آیتیں اور نازل فرماتا ہے تمہارے لئے آسمان سے رزق

وَمَا يَتَذَكَّرُ	اِلَّا	مَنْ	يُّنِيْبُ ﴿۱۳﴾	فَادْعُوا اللّٰهَ	مُخْلِصِيْنَ	لَهُ	الدِّيْنَ	وَلَوْ
اور نہیں نصیحت قبول کرتا	مگر	وہ جو	رجوع کرنے والا ہے	تو عبادت کرو اللہ کی	خالص کرتے ہوئے	اس کے لیے	دین (کو)	اگرچہ

اور نہیں نصیحت قبول کرتا مگر وہ جو (اللہ کی طرف) رجوع کرنے والا ہے۔ تو عبادت کرو اللہ تعالیٰ کی خالص کرتے ہوئے اس کے لئے دین کو اگرچہ

كَرِهَ	الْكٰفِرُوْنَ ﴿١٤﴾	رَفِيْعُ الدَّرَجٰتِ	ذُو الْعَرْشِ	يُلْقِي الرُّوْحَ	مِنْ اَمْرِهٖ	عَلٰى	مَنْ
ناپسند کریں	کفار	بلند درجات پر فائز کرنے والا	عرش کا مالک	نازل فرماتا ہے وحی	اپنے فضل سے	پر	جس

ناپسند کریں کفار۔ بلند درجات پر فائز کرنے والا العرش کا مالک نازل فرماتا ہے وحی اپنے فضل سے اپنے بندوں میں سے، جس پر

يَّشَآءُ	مِنْ عِبَادِهٖ	لِيُنْذِرَ	يَوْمَ التَّلَاقِ ﴿١٥﴾	يَوْمَ	هُمْ	بٰرِزُوْنَ ۚ	لَا يَخْفٰى
چاہتا ہے	اپنے بندوں سے	تاکہ وہ ڈرائے	ملاقات کے دن (سے)	وہ دن	وہ	ظاہر ہونگے	پوشیدہ نہ ہوگی

چاہتا ہے تاکہ وہ ڈرائے ملاقات کے دن سے۔ وہ دن جب وہ ظاہر ہوں گے پوشیدہ نہ ہوگی

عَلَى اللّٰهِ	مِنْهُمْ	شَيْءٌ ؕ	لِمَنِ	الْمُلْكُ	الْيَوْمَ ؕ	لِلّٰهِ	الْوَاحِدِ	الْقَهَّارِ ﴿١٦﴾
اللہ پر	ان سے	کوئی شے	کس کی	بادشاہی	آج	صرف اللہ کی	جو واحد	قہار

اللہ تعالیٰ پر ان کے حالات سے کوئی شے کس کی بادشاہی ہے آج؟ (کسی کی نہیں) صرف اللہ کی جو واحد (اور) قہار ہے۔

اَلْيَوْمَ	تُجْزٰى	كُلُّ نَفْسٍ	بِمَا كَسَبَتْ ؕ	لَا ظُلْمَ	الْيَوْمَ ؕ	اِنَّ اللّٰهَ	سَرِيْعُ	الْحِسَابِ ﴿١٧﴾
آج	بدلہ دیا جائیگا	ہر نفس (کو)	جو اس نے کمایا تھا	ذرا ظلم نہیں ہوگا	آج	بے شک اللہ	بہت	حساب لینے والا ہے

آج بدلہ دیا جائے گا ہر نفس کو جو اس نے کمایا تھا ذرا ظلم نہیں ہوگا آج، بیشک اللہ تعالیٰ بہت تیزی سے حساب لینے والا ہے۔

وَاَنْذِرْهُمْ	يَوْمَ الْاٰزِفَةِ	اِذِ الْقُلُوْبُ	لَدَى الْحَنَاجِرِ	كٰظِمِيْنَ ؕ	مَا لِلظّٰلِمِيْنَ
اور آپ ڈرائیے انہیں	قریب آنے والے دن (سے)	جب کہ دل	گلے میں	خوف و دہشت سے بھرے ہوئے	نہ ہوگا ظالموں کیلئے

اور آپ ڈرائیے انہیں قریب آنے والے دن سے جب کہ دل گلے میں اٹک جائیں گے خوف و دہشت سے بھرے ہوئے نہ ہوگا ظالموں کے لیے

مِنْ	حَمِيْمٍ	وَّلَا شَفِيْعٍ	يُّطَاعُ ؕ ﴿١٨﴾	يَعْلَمُ	خَآئِنَةَ	الْاَعْيُنِ	وَمَا	تُخْفِي	الصُّدُوْرُ ﴿١٩﴾
کوئی	دوست	اور نہ ایسا سفارشی	جسکی مانی جائے	وہ جانتا ہے	خیانت کرنے والی	آنکھوں (کو)	اور جنہیں	چھپائے ہوئے ہیں	سینے

کوئی دوست و نہ ایسا سفارشی جس کی سفارش مانی جائے۔ وہ جانتا ہے خیانت کرنے والی آنکھوں کو اور ان باتوں کو جنہیں سینے میں چھپائے ہوئے ہیں۔

وَاللّٰهُ	يَقْضِيْ	بِالْحَقِّ ؕ	وَالَّذِيْنَ	يَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِهٖ	لَا يَقْضُوْنَ	بِشَيْءٍ ؕ
اور اللہ	فیصلہ فرمائے گا	حق کے ساتھ	اور جنہیں	وہ پکارتے ہیں	اللہ کے بغیر	وہ فیصلہ نہیں کرسکتے	کسی چیز کا

اور اللہ فیصلہ فرمائے گا حق کے ساتھ، اور جنہیں وہ اللہ کے بغیر پکارتے ہیں وہ کسی چیز کا فیصلہ نہیں کرسکتے۔

اِنَّ	اللّٰهَ	هُوَ	السَّمِيْعُ	الْبَصِيْرُ ﴿٢٠﴾	اَوَ	لَمْ يَسِيْرُوْا	فِي الْاَرْضِ	فَيَنْظُرُوْا	كَيْفَ
بے شک	اللہ	ہی	سننے والا	دیکھنے والا		کیا انہوں نے سیر و سیاحت نہیں کی	زمین میں	تاکہ وہ دیکھتے	کیا

بے شک اللہ تعالیٰ ہی سب کچھ سننے والا (اور) سب کچھ دیکھنے والا ہے۔ کیا انہوں نے سیر و سیاحت نہیں کی زمین میں تاکہ وہ دیکھتے کہ کیا

ع ۲

كَانَ	عَاقِبَةُ	الَّذِينَ	كَانُوا	مِن قَبْلِهِمْ	كَانُوا	هُمْ	أَشَدَّ	مِنْهُمْ	قُوَّةً
ہوا	انجام	ان کا جو	تھے	ان سے پہلے	وہ تھے	وہ	طاقتور	ان سے	قوت کے لحاظ سے

انجام ہوا ان لوگوں کا جو ان سے پہلے تھے۔ وہ قوت کے لحاظ سے بھی ان سے طاقت ور تھے اور زمین میں (چھوڑے ہوئے)

وَآثَارًا	فِي الْأَرْضِ	فَأَخَذَهُمُ	اللَّهُ	بِذُنُوبِهِمْ	وَمَا	كَانَ	لَهُم
اور آثار کے لحاظ سے	زمین میں	تو پکڑ لیا انہیں	اللہ (نے)	انکے گناہوں کے باعث	اور نہیں	تھا	ان کے لیے

آثار کے لحاظ سے بھی تو پکڑ لیا انہیں اللہ تعالیٰ نے ان کے گناہوں کے باعث، اور نہیں تھا ان کے لئے

مِّنَ اللَّهِ	مِن	وَاقٍ ﴿٢١﴾	ذَٰلِكَ	بِأَنَّهُمْ	كَانَت تَّأْتِيهِمْ	رُسُلُهُم	بِالْبَيِّنَاتِ
اللہ سے	کوئی	بچانے والا	یہ	اس لیے کہ	آتے رہے انکے پاس	ان کے رسول	روشن نشانیاں لے کر

اللہ سے کوئی بچانے والا۔ یہ اس لئے کہ لے کر آتے رہے ان کے پاس ان کے رسول روشن نشانیاں

فَكَفَرُوا	فَأَخَذَهُمُ	اللَّهُ	إِنَّهُ	قَوِيٌّ	شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿٢٢﴾	وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا	مُوسَىٰ
توانہوں نے ماننے سے انکار کردیا	پس پکڑ لیا انہیں	اللہ (نے)	بے شک وہ	بڑا طاقتور	سخت سزا دینے والا	اور بے شک بھیجا ہم نے	موسیٰ (کو)

توانہوں نے (ہر بار) ماننے سے انکار کر دیا پس پکڑ لیا انہیں اللہ نے، بیشک وہ بڑا طاقتور سخت سزا دینے والا ہے۔ اور بیشک بھیجا ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو

بِآيَاتِنَا	وَسُلْطَانٍ	مُّبِينٍ ﴿٢٣﴾	إِلَىٰ فِرْعَوْنَ	وَهَامَانَ	وَقَارُونَ	فَقَالُوا	سَاحِرٌ
اپنی نشانیوں کیساتھ	اور سند	روشن	فرعون کی طرف	اور ہامان	اور قارون	توانہوں نے کہا	جادوگر

اپنی نشانیوں اور روشن سند کے ساتھ فرعون، ہامان اور قارون کی طرف توانہوں نے کہا (یہ) جادوگر ہے

كَذَّابٌ ﴿٢٤﴾	فَلَمَّا	جَاءَهُم	بِالْحَقِّ	مِنْ عِندِنَا	قَالُوا	اقْتُلُوا	أَبْنَاءَ	الَّذِينَ
بڑا جھوٹا	پھر جب	موسیٰ لیکر آئے ان کے پاس	حق	ہمارے ہاں سے	توانہوں نے کہا	قتل کر ڈالو	بچوں (کو)	ان کے جو

بڑا جھوٹا ہے۔ پھر جب موسیٰ لے کر آئے ان لوگوں کے پاس حق ہمارے ہاں سے توانہوں نے کہا کہ قتل کر ڈالو ان لوگوں کے بچوں کو جو

آمَنُوا	مَعَهُ	وَاسْتَحْيُوا	نِسَاءَهُمْ	وَ	مَا كَيْدُ	الْكَافِرِينَ	إِلَّا	فِي ضَلَالٍ ﴿٢٥﴾
ایمان لائے	انکے ساتھ	اور زندہ چھوڑ دو	انکی لڑکیوں (کو)	اور	نہیں مکر	کافروں (کا)	مگر	رائیگاں

ان کے ساتھ ایمان لائے اور زندہ چھوڑ دو ان کی لڑکیوں کو، اور نہیں ہے کافروں کا ہر مکر مگر رائیگاں۔

وَقَالَ	فِرْعَوْنُ	ذَرُونِي	أَقْتُلْ	مُوسَىٰ	وَلْيَدْعُ	رَبَّهُ	إِنِّي أَخَافُ	أَن يُبَدِّلَ
اور کہا	فرعون (نے)	چھوڑ دو مجھے	میں قتل کروں	موسیٰ (کو)	اور وہ بلائے	اپنے رب (کو)	مجھے اندیشہ ہے	کہ کہیں وہ بدل (نہ) دے

اور فرعون نے (جھنجھلا کر) کہا مجھے چھوڑ دو میں موسیٰ کو قتل کروں اور وہ بلائے اپنے رب کو (اپنی مدد کے لئے) مجھے اندیشہ ہے کہ کہیں وہ

دِيْنَكُمْ	اَوْ	اَنْ يُّظْهِرَ	فِي الْاَرْضِ	الْفَسَادَ ﴿٢٦﴾	وَقَالَ	مُوْسٰٓى	اِنِّيْ	عُذْتُ
تمہارا دین	یا	پھیلا (نہ) دے	ملک میں	فساد	اور کہا	موسیٰ (نے)	میں	پناہ مانگتا ہوں

تمہارا دین بدل نہ دے یا فساد نہ پھیلا دے ملک میں۔ اور موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا میں پناہ مانگتا ہوں

بِرَبِّيْ	وَرَبِّكُمْ	مِّنْ	كُلِّ	مُتَكَبِّرٍ	لَّا يُؤْمِنُ	بِيَوْمِ الْحِسَابِ ﴿٢٧﴾	وَقَالَ
اپنے رب کی	اور تمہارے پروردگار (کی)	سے	ہر	اس متکبر (سے)	جو ایمان نہیں رکھتا	روز حساب پر	اور کہنے لگا

اپنے رب کی اور تمہارے پروردگار کی ہر اس متکبر (کے شر) سے جو روز حساب پر ایمان نہیں رکھتا۔ اور کہنے لگا

ع ۸

رَجُلٌ	مُّؤْمِنٌ	مِّنْ	اٰلِ فِرْعَوْنَ	يَكْتُمُ	اِيْمَانَهٗٓ	اَتَقْتُلُوْنَ	رَجُلًا
ایک مرد	مومن	سے	فرعون کے خاندان	چھپائے ہوئے تھا	اپنے ایمان (کو)	کیا تم قتل کرنا چاہتے ہو	ایک شخص (کو)

ایک مردِ مومن، جو فرعون کے خاندان سے تھا، اور چھپائے ہوئے تھا اپنے ایمان کو کیا تم قتل کرنا چاہتے ہو ایک شخص کو

اَنْ يَّقُوْلَ	رَبِّيَ اللّٰهُ	وَقَدْ جَآءَكُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ	مِنْ رَّبِّكُمْ	وَاِنْ	يَّكُ	كَاذِبًا
اس سے کہ وہ کہتا ہے	میرا پروردگار اللہ ہے	حالانکہ وہ لے آیا ہے تمہارے پاس	دلیلیں	تمہارے رب کی طرف سے	اگر	وہ ہے	حقیقتاً جھوٹا

اس وجہ سے کہ وہ کہتا ہے میرا پروردگار اللہ تعالیٰ ہے، حالانکہ وہ لے آیا ہے تمہارے پاس دلیلیں تمہارے رب کی طرف سے (اسے اپنے حال پر رہنے دو) اگر وہ حقیقتاً جھوٹا ہے

فَعَلَيْهِ	كَذِبُهٗ	وَاِنْ يَّكُ	صَادِقًا	يُّصِبْكُمْ	بَعْضُ	الَّذِيْ	يَعِدُكُمْ	اِنَّ اللّٰهَ
تو اس پر	اسکے جھوٹ کی شامت	اور اگر وہ ہوا	سچا	تو ضرور تمہیں پہنچے گا	عذاب	جسکا	اس نے وعدہ کیا ہے تم سے	بے شک اللہ

تو اس کے جھوٹ کی شامت اس پر ہوگی، اور اگر سچا ہوا (اور تم نے اس کو گزند پہنچائی) تو ضرور پہنچے گا تمہیں عذاب جس کا اس نے تم سے وعدہ کیا ہے، بیشک اللہ تعالیٰ

لَا يَهْدِيْ	مَنْ هُوَ	مُسْرِفٌ	كَذَّابٌ ﴿٢٨﴾	يٰقَوْمِ	لَكُمُ	الْمُلْكُ	الْيَوْمَ	ظٰهِرِيْنَ
ہدایت نہیں دیتا	اسے جو ہو	حد سے بڑھنے والا	بہت جھوٹ بولنے والا	اے میری قوم!	تمہاری	حکومت	آج	غلبہ حاصل ہے

ہدایت نہیں دیتا اسے جو حد سے بڑھنے والا بہت جھوٹ بولنے والا ہو۔ اے میری قوم! مانا آج حکومت تمہاری ہے (نیز تمہیں) غلبہ حاصل ہے

فِي الْاَرْضِ	فَمَنْ	يَّنْصُرُنَا	مِنْۢ	بَاْسِ اللّٰهِ	اِنْ جَآءَنَا	قَالَ	فِرْعَوْنُ
اس ملک میں	کون	بچائے گا ہمیں	سے	خدا کے عذاب	اگر وہ آجائے ہم پر	کہنے لگا	فرعون

اس ملک میں (لیکن مجھے یہ تو بتاؤ) کون بچائے گا ہمیں خدا کے عذاب سے اگر وہ ہم پر آجائے (یہ سن کر) فرعون کہنے لگا

مَآ اُرِيْكُمْ	اِلَّا مَآ اَرٰى	وَمَآ اَهْدِيْكُمْ	اِلَّا	سَبِيْلَ	الرَّشَادِ ﴿٢٩﴾	وَقَالَ
میں تم کو مشورہ دیتا ہوں (وہی)	جس کو میں درست سمجھتا ہوں	اور نہیں رہنمائی کرتا میں تمہاری	مگر	راستہ	سیدھے (کی)	اور کہنے لگا

میں تو تمہیں وہی مشورہ دیتا ہوں جس کو میں درست سمجھتا ہوں اور نہیں رہنمائی کرتا میں تمہاری مگر سیدھے راستہ کی طرف۔ اور کہنے لگا

الَّذِیْۤ اٰمَنَ	یٰقَوْمِ	اِنِّیْۤ اَخَافُ	عَلَیْكُمْ	مِّثْلَ	یَوْمِ الْاَحْزَابِ ﴿۳۰﴾	مِثْلَ	دَاْبِ
وہی ایمان والا	اے میری قوم!	میں ڈرتا ہوں	تم پر	جیسا	پہلی قوموں کی تباہی کا دن	جیسا	حال ہوا

وہی ایمان والا اے میری قوم! میں ڈرتا ہوں کہ تم پر (بھی کہیں) پہلی قوموں کی تباہی کے دن جیسا دن نہ آجائے جیسا حال ہوا تھا

قَوْمِ نُوْحٍ	وَّعَادٍ	وَّثَمُوْدَ	وَالَّذِیْنَ	مِنْۢ بَعْدِهِمْ	وَمَا	اللّٰهُ	یُرِیْدُ
قوم نوح	اور عاد	اور ثمود (کا)	اور ان کا جو	ان کے بعد (آئے)	اور نہیں	اللہ	چاہتا

قوم نوح، عاد اور ثمود کا اور ان لوگوں کا جو ان کے بعد آئے، اور اللہ نہیں چاہتا کہ بندوں پر

ظُلْمًا	لِّلْعِبَادِ ﴿۳۱﴾	وَیٰقَوْمِ	اِنِّیْۤ اَخَافُ	عَلَیْكُمْ	یَوْمَ التَّنَادِ ﴿۳۲﴾	یَوْمَ	تُوَلُّوْنَ
ظلم	بندوں پر	اور اے میری قوم!	میں ڈرتا ہوں	تمہارے بارے میں	پکار کے دن (سے)	جس روز	تم بھاگو گے

ظلم کرے۔ اور اے میری قوم! میں ڈرتا ہوں تمہارے بارے میں پکار کے دن سے۔ جس روز تم بھاگو گے

مُدْبِرِیْنَ	مَا لَكُمْ	مِّنَ اللّٰهِ	مِنْ	عَاصِمٍ	وَمَنْ	یُّضْلِلِ	اللّٰهُ	فَمَا لَهٗ
پیٹھ پھیرتے ہوئے	نہیں ہوگا تمہارے لیے	اللہ سے	کوئی	بچانے والا	اور جسے	گمراہ کردے	اللہ	تو نہیں اسے

پیٹھ پھیرتے ہوئے نہیں ہوگا تمہارے لئے اللہ (کے عذاب) سے کوئی بچانے والا اور جسے گمراہ کردے اللہ تعالیٰ اسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں

مِنْ هَادٍ ﴿۳۳﴾	وَلَقَدْ جَآءَكُمْ	یُوْسُفُ	مِنْ قَبْلُ	بِالْبَیِّنٰتِ	فَمَا زِلْتُمْ	فِیْ شَكٍّ
کوئی ہدایت دینے والا	بے شک آئے تمہارے پاس	یوسف	اس سے پہلے	لے کر روشن دلائل	پس تم گرفتار رہے	شک میں

(اے میری قوم!) بیشک آئے تمہارے پاس یوسف اس (موسیٰ علیہ السلام) سے پہلے روشن دلائل لے کر پس تم شک میں گرفتار رہے۔

مِّمَّا جَآءَكُمْ بِهٖ	حَتّٰۤی	اِذَا	هَلَكَ	قُلْتُمْ	لَنْ یَّبْعَثَ	اللّٰهُ	مِنْۢ بَعْدِهٖ	رَسُوْلًا
اس میں جو وہ لے کر آئے تھے	یہاں تک	جب	وہ وفات پاگئے	تو تم نے کہنا شروع کردیا	نہیں بھیجے گا	اللہ	ان کے بعد	کوئی رسول

اس میں جو وہ لے کر آئے تھے، یہاں تک کہ جب وہ وفات پاگئے تو تم نے کہنا شروع کردیا کہ نہیں بھیجے گا اللہ تعالیٰ ان کے بعد کوئی رسول،

كَذٰلِكَ	یُضِلُّ اللّٰهُ	مَنْ هُوَ	مُسْرِفٌ	مُّرْتَابُ ﴿۳۴﴾	الَّذِیْنَ	یُجَادِلُوْنَ	فِیْۤ	اٰیٰتِ اللّٰهِ
یونہی	گمراہ کردیتا ہے اللہ	اسے جو	حد سے بڑھنے والا	شک کرنے	انہیں جو	جھگڑتے رہتے ہیں	میں	اللہ کی آیتوں

یونہی گمراہ کردیتا ہے اللہ تعالیٰ اسے جو حد سے بڑھنے والا، شک کرنے والا ہوتا ہے۔ (یونہی گمراہ کرتا ہے) انہیں جو جھگڑتے رہتے ہیں اللہ کی آیتوں میں

بِغَیْرِ سُلْطٰنٍ	اَتٰىهُمْ	كَبُرَ مَقْتًا	عِنْدَ اللّٰهِ	وَعِنْدَ	الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا
بغیر کسی دلیل کے	جو آئی ہو ان کے پاس	بڑی ناراضگی کا باعث ہے	اللہ کے نزدیک	اور نزدیک	انکے جو	ایمان لائے

بغیر کسی (معقول) دلیل کے جو ان کے پاس آئی ہو، (یہ طریقہ) بڑی ناراضگی کا باعث ہے اللہ کے نزدیک اور مومنوں کے نزدیک،

كَذٰلِكَ	يَطْبَعُ اللّٰهُ	عَلٰى	كُلِّ قَلْبِ	مُتَكَبِّرٍ	جَبَّارٍ ﴿۳۵﴾	وَقَالَ	فِرْعَوْنُ	يٰهَامٰنُ
اسی طرح	اللہ مہر لگا دیتا ہے	پر	ہر دل	مغرور	سرکش (کے)	اور کہا	فرعون (نے)	اے ہامان!

اسی طرح مہر لگا دیتا ہے اللہ تعالیٰ ہر مغرور (اور) سرکش کے دل پر۔ اور فرعون نے کہا اے ہامان!

ابْنِ	لِيْ	صَرْحًا	لَّعَلِّيْٓ	اَبْلُغُ	الْاَسْبَابَ ﴿۳۶﴾	اَسْبَابَ	السَّمٰوٰتِ	فَاَطَّلِعَ	اِلٰٓى	اِلٰهِ	مُوْسٰى
بنا	میرے لیے	ایک اونچا محل	تاکہ میں	پہنچ جاؤں	ان راہوں (تک)	راہیں	آسمان (کی)	پھر میں جھانک کر دیکھوں	کو	خدا	موسیٰ (کے)

بنا میرے لئے ایک اونچا محل (اس پر چڑھ کر) میں ان راہوں تک پہنچ جاؤں یعنی آسمانوں کی راہوں تک پھر میں جھانک کر دیکھوں موسیٰ کے خدا کو

وَاِنِّيْ	لَاَظُنُّهٗ	كَاذِبًا	وَكَذٰلِكَ	زُيِّنَ	لِفِرْعَوْنَ	سُوْٓءُ عَمَلِهٖ	وَصُدَّ
اور میں	یقین کرتا ہوں اسے	جھوٹا	اور یوں	آراستہ کر دیا گیا	فرعون کے لیے	برا عمل اس کا	اور روک دیا گیا اسے

اور میں تو یقین کرتا ہوں کہ وہ جھوٹا ہے، اور یوں آراستہ کر دیا گیا فرعون کے لئے اس کا برا عمل اور روک دیا گیا

عَنِ	السَّبِيْلِ	وَمَا كَيْدُ	فِرْعَوْنَ	اِلَّا	فِيْ تَبَابٍ ﴿۳۷﴾	وَقَالَ	الَّذِيْٓ اٰمَنَ	يٰقَوْمِ
سے	راہ راست	اور نہیں تھا مکر	فرعون (کا)	مگر	تباہی کیلئے	اور کہنے لگا	جو ایمان لایا تھا	اے میری قوم!

اسے راہ (راست) سے، اور نہیں تھا فرعون کا سارا فریب مگر اس کی اپنی تباہی کے لئے۔ اور کہنے لگا وہ جو ایمان لایا تھا اے میری قوم!

اتَّبِعُوْنِ	اَهْدِكُمْ	سَبِيْلَ	الرَّشَادِ ﴿۳۸﴾	يٰقَوْمِ	اِنَّمَا هٰذِهِ	الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا	مَتَاعٌ
پیچھے چلو میرے	میں دکھاؤں گا تمہیں	راہ	ہدایت (کی)	اے میری قوم!	یہ	دنیوی زندگی	لطف اندوزی

میرے پیچھے چلو میں دکھاؤں گا تمہیں ہدایت کی راہ اے میری قوم! یہ دنیوی زندگی تو (چند روزہ) لطف اندوزی ہے،

وَّاِنَّ	الْاٰخِرَةَ	هِيَ	دَارُ الْقَرَارِ ﴿۳۹﴾	مَنْ	عَمِلَ	سَيِّئَةً	فَلَا يُجْزٰٓى	اِلَّا	مِثْلَهَا
اور بیشک	آخرت	ہی	ہمیشہ ٹھہرنے کی جگہ	جو	کام کرتا ہے	برے	اسے سزا نہیں دی جائے گی	مگر	اسی قدر

اور آخرت ہی ہمیشہ ٹھہرنے کی جگہ ہے۔ جو برے کام کرتا ہے اسے سزا دی جائے گی اسی قدر

وَمَنْ	عَمِلَ	صَالِحًا	مِّنْ	ذَكَرٍ	اَوْ اُنْثٰى	وَهُوَ مُؤْمِنٌ	فَاُولٰٓئِكَ	يَدْخُلُوْنَ
اور جو	کام کرتا ہے	نیک	خواہ	مرد (ہو)	یا عورت	بشرطیکہ وہ ایماندار ہو	تو وہ	داخل ہوں گے

اور جو نیک کام کرتا ہے خواہ مرد ہو یا عورت بشرطیکہ وہ ایماندار ہو تو وہ داخل ہوں گے

الْجَنَّةَ	يُرْزَقُوْنَ	فِيْهَا	بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۴۰﴾	وَيٰقَوْمِ	مَا لِيْٓ	اَدْعُوْكُمْ	اِلَى	النَّجٰوةِ
جنت میں	رزق دیا جائے گا انہیں	وہاں	بے حساب	اور اے میری قوم!	عجیب حال ہے میرا	میں تمہیں دعوت دیتا ہوں	طرف	نجات (کی)

جنت میں رزق دیا جائے گا انہیں وہاں بے حساب۔ اے میری قوم! میرا بھی عجیب حال ہے کہ میں تو تمہیں دعوت دیتا ہوں نجات کی طرف

وَتَدْعُوْنَنِيْٓ	اِلَى	النَّارِ ﴿٤١﴾	تَدْعُوْنَنِيْ	لِاَكْفُرَ	بِاللّٰهِ	وَاُشْرِكَ	بِهٖ	مَا
اور تم بلاتے ہو مجھے	طرف	آگ	تم دعوت دیتے ہو مجھے	کہ میں انکار کروں	اللہ کا	اور میں شریک ٹھہراؤں	اسکے ساتھ	اسکو

اور تم بلاتے ہو مجھے آگ کی طرف۔ تم مجھے دعوت دیتے ہو کہ میں اللہ کا انکار کروں اور میں شریک ٹھہراؤں اس کے ساتھ اس کو جس کا

لَيْسَ	لِيْ	بِهٖ	عِلْمٌ	وَّاَنَا اَدْعُوْكُمْ	اِلَى	الْعَزِيْزِ	الْغَفَّارِ ﴿٤٢﴾	لَا جَرَمَ اَنَّمَا
نہیں	مجھے	جسکا	علم تک	اور میرا حال یہ کہ میں بلاتا ہوں تمہیں	طرف	جو عزت والا	بہت بخشنے والا	سچی بات تو یہ ہے کہ

مجھے علم تک نہیں؛ اور میرا حال یہ ہے کہ میں پھر بھی تمہیں اس خدا کی طرف بلاتا ہوں جو عزت والا، بہت بخشنے والا ہے۔ سچی بات تو یہ ہے کہ

تَدْعُوْنَنِيْٓ	اِلَيْهِ	لَيْسَ لَهٗ	دَعْوَةٌ	فِي الدُّنْيَا	وَلَا	فِي الْاٰخِرَةِ	وَاَنَّ	مَرَدَّنَآ
تم مجھے بلاتے ہو	جسکی طرف	نہیں ہے اسے	کہ اسے پکارا جائے	دنیا میں	اور نہ	آخرت میں	اور یقیناً	ہم سب نے لوٹنا

جس کی (بندگی کی) طرف تم مجھے بلاتے ہو اسے کوئی حق نہیں پہنچتا کہ اسے پکارا جائے اس دنیا میں اور نہ آخرت میں اور یقیناً ہم سب کو لوٹنا ہے

اِلَى اللّٰهِ	وَاَنَّ	الْمُسْرِفِيْنَ	هُمْ	اَصْحٰبُ النَّارِ ﴿٤٣﴾	فَسَتَذْكُرُوْنَ
اللہ کی طرف	اور یقیناً	حد سے گزرنے والے	ہی	جہنمی	پس عنقریب تم یاد کرو گے

اللہ کی طرف اور یقیناً حد سے گزرنے والے ہی جہنمی ہیں۔ پس (اے میرے ہم وطنو!) عنقریب تم یاد کرو گے

مَآ اَقُوْلُ	لَكُمْ	وَاُفَوِّضُ	اَمْرِيْٓ	اِلَى اللّٰهِ	اِنَّ اللّٰهَ	بَصِيْرٌ	بِالْعِبَادِ ﴿٤٤﴾
جو میں کہہ رہا ہوں	تمہیں	اور میں سپرد کرتا ہوں	اپنا کام	اللہ کے	بیشک اللہ	دیکھنے والا	بندوں کو

جو میں (آج) تمہیں کہہ رہا ہوں اور میں اپنا (سارا) کام اللہ کے سپرد کرتا ہوں، بیشک اللہ تعالیٰ دیکھنے والا ہے (اپنے) بندوں کو۔

فَوَقٰىهُ	اللّٰهُ	سَيِّاٰتِ	مَا مَكَرُوْا	وَحَاقَ	بِاٰلِ فِرْعَوْنَ	سُوْٓءُ الْعَذَابِ ﴿٤٥﴾
پس بچالیا اسے	اللہ (نے)	اذیتوں (سے)	جن کے پہنچانے کا انہوں نے حیلہ کیا	اور ہر طرف سے گھیر لیا	فرعونیوں کو	سخت عذاب (نے)

پس بچالیا اسے اللہ تعالیٰ نے ان اذیتوں سے جن کے پہنچانے کا انہوں نے حیلہ کیا اور ہر طرف سے گھیر لیا فرعونیوں کو سخت عذاب نے۔

اَلنَّارُ	يُعْرَضُوْنَ	عَلَيْهَا	غُدُوًّا	وَّعَشِيًّا	وَيَوْمَ	تَقُوْمُ	السَّاعَةُ	اَدْخِلُوْٓا
دوزخ کی آگ	پیش کیا جاتا ہے انہیں	اس پر	صبح	اور شام	اور جس روز	قائم ہوگی	قیامت	داخل کرو

دوزخ کی آگ ہے پیش کیا جاتا ہے انہیں اس پر صبح وشام، اور جس روز قیامت قائم ہوگی (حکم ہوگا) داخل کردو

اٰلَ فِرْعَوْنَ	اَشَدَّ	الْعَذَابِ ﴿٤٦﴾	وَاِذْ	يَتَحَآجُّوْنَ	فِي النَّارِ	فَيَقُوْلُ
فرعونیوں (کو)	سخت تر	عذاب میں	اور جب	باہم جھگڑیں گے	دوزخ میں	پس کہیں گے

فرعونیوں کو سخت تر عذاب میں۔ اور (کتنا ہوشربا سماں ہوگا) جب باہم جھگڑیں گے دوزخ میں پس کہیں گے

الضُّعَفٰٓؤُا	لِلَّذِيْنَ	اسْتَكْبَرُوْٓا	اِنَّا كُنَّا	لَكُمْ	تَبَعًا	فَهَلْ	اَنْتُمْ	مُّغْنُوْنَ
کمزور لوگ	انہیں جو	تکبر کرتے تھے	کہ ہم تو تھے	تمہارے	تابع	پس کیا	تم	دور کر سکتے ہو

کمزور لوگ انہیں جو تکبر کیا کرتے تھے کہ ہم تو تمہارے تابع تھے پس کیا تم دور کر سکتے ہو

عَنَّا	نَصِيْبًا	مِّنَ	النَّارِ ﴿٤٧﴾	قَالَ	الَّذِيْنَ	اسْتَكْبَرُوْٓا	اِنَّا	كُلٌّ	فِيْهَآ
ہم سے	کچھ حصہ	کا	آگ	جواب دیں گے	وہ جنہوں (نے)	تکبر کیا	ہم	سب	آگ میں

ہم سے کچھ حصہ آگ (کے عذاب) کا۔ جواب دیں گے متکبر ہم سب آگ میں (بھن رہے) ہیں

اِنَّ اللّٰهَ	قَدْ حَكَمَ	بَيْنَ الْعِبَادِ ﴿٤٨﴾	وَقَالَ	الَّذِيْنَ	فِى النَّارِ	لِخَزَنَةِ
بیشک اللہ (نے)	فیصلہ فرما دیا ہے	بندوں کے متعلق	اور کہیں گے	وہ جو	دوزخ میں	داروغوں کو

بیشک اللہ تعالیٰ نے فیصلہ فرما دیا ہے بندوں کے متعلق (اب اس میں ردوبدل نہیں ہوسکتا)۔ اور کہیں گے سارے دوزخی

جَهَنَّمَ	ادْعُوْا	رَبَّكُمْ	يُخَفِّفْ	عَنَّا	يَوْمًا	مِّنَ الْعَذَابِ ﴿٤٩﴾	قَالُوْٓا	اَوَ
جہنم (کے)	دعا کرو	اپنے رب (سے)	کہ وہ تخفیف فرمادے	ہمارے	ایک دن	عذاب میں	وہ کہیں گے	کیا

جہنم کے داروغوں کو دعا کرو اپنے رب سے کہ ایک دن تو ہمارے عذاب میں (کچھ) تخفیف فرمادے۔ وہ (جواب میں) کہیں گے کیا

لَمْ تَكُ	تَاْتِيْكُمْ	رُسُلُكُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ	قَالُوْا	بَلٰى	قَالُوْا	فَادْعُوْا	وَمَا
نہیں تھے	آیا کرتے تمہارے پاس	رسول	روشن دلیلوں کے ساتھ	وہ کہیں گے	بے شک	داروغے کہیں گے	خود ہی دعا مانگو	اور نہیں

نہیں آیا کرتے تھے تمہارے پاس رسول روشن دلیلوں کے ساتھ۔ وہ کہیں گے بیشک! داروغے کہیں گے تم خود ہی دعا مانگو اور حقیقت یہ ہے کہ نہیں ہے

دُعٰٓؤُا	الْكٰفِرِيْنَ	اِلَّا	فِىْ ضَلٰلٍ ﴿٥٠﴾	اِنَّا	لَنَنْصُرُ	رُسُلَنَا	وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
دعا	کافروں (کی)	مگر	محض بے سود	بے شک ہم	مدد کرتے ہیں	اپنے رسولوں (کی)	اور انکی جو ایمان لائے

کافروں کی دعا مگر محض بے سود۔ بیشک ہم (اب بھی) مدد کرتے ہیں اپنے رسولوں کی اور مومنین کی

فِى	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	وَيَوْمَ	يَقُوْمُ	الْاَشْهَادُ ﴿٥١﴾	يَوْمَ	لَا يَنْفَعُ	الظّٰلِمِيْنَ
میں	زندگی	دنیوی	اور جس دن	کھڑے ہونگے	گواہ	اس روز	نفع نہ دے گی	ظالموں (کو)

اس دنیوی زندگی میں اور اس دن بھی (مدد کریں گے) جس دن گواہ (گواہی دینے کے لئے) کھڑے ہوں گے۔ اس روز نفع نہ دے گی ظالموں کو

مَعْذِرَتُهُمْ	وَلَهُمُ	اللَّعْنَةُ	وَلَهُمْ	سُوْٓءُ الدَّارِ ﴿٥٢﴾	وَلَقَدْ اٰتَيْنَا	مُوْسَى الْهُدٰى
انکی عذر خواہی	اور انکے لیے	لعنت	اور انکے لیے	بدترین گھر	اور ہم نے عطا فرمایا	موسیٰ کو ہدایت

ان کی عذر خواہی اور ان کے لئے لعنت ہوگی اور ان کے لئے (دوزخ کا) بدترین گھر ہوگا۔ اور ہم نے عطا فرمایا موسیٰ کو (نور) ہدایت

وَاَوْرَثْنَا	بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	الْكِتٰبَ ﴿۵۳﴾	هُدًى	وَّذِكْرٰى	لِاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿۵۴﴾
اور وارث بنایا	بنی اسرائیل (کو)	کتاب (کا)	سراپا ہدایت	اور نصیحت	عقلمندوں کے لیے

اور وارث بنایا بنی اسرائیل کو کتاب کا جو سراپا ہدایت اور نصیحت تھی عقل مندوں کے لئے۔

فَاصْبِرْ	اِنَّ	وَعْدَ اللّٰهِ	حَقٌّ	وَّاسْتَغْفِرْ	لِذَنْۢبِكَ	وَسَبِّحْ	بِحَمْدِ رَبِّكَ
پس آپ صبر فرمایئے	بے شک	اللہ کا وعدہ	سچا	اور استغفار کرتے رہیے	اپنی کوتاہی پر	اور پاکی بیان کیجیے	اپنے رب کی حمد کرتے ہوئے

پس (اے محبوب!) آپ صبر فرمایئے (کفار کی اذیتوں پر) بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے اور استغفار کرتے رہیے اپنی (موہومہ) کوتاہیوں پر اور پاکی بیان کیجیے اپنے

بِالْعَشِيِّ	وَالْاِبْكَارِ ﴿۵۵﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يُجَادِلُوْنَ	فِيْٓ	اٰيٰتِ اللّٰهِ	بِغَيْرِ
شام کے وقت	اور صبح کے وقت	بیشک	جو	جھگڑتے ہیں	میں	اللہ کی آیتوں	بغیر

رب کی حمد کرتے ہوئے شام کے وقت اور صبح کے وقت۔ بے شک جو لوگ جھگڑتے ہیں اللہ کی آیتوں کے بارے میں بغیر

سُلْطٰنٍ	اَتٰىهُمْ	اِنْ	فِيْ	صُدُوْرِهِمْ	اِلَّا	كِبْرٌ	مَّا هُمْ	بِبَالِغِيْهِ
کسی سند (کے)	جو آئی ہو انکے پاس	نہیں	میں	انکے سینوں	مگر	ایک ہوس	نہیں وہ	پاسکتے جسے

کسی سند کے جو ان کے پاس آئی ہو نہیں ہے ان کے سینوں میں بجز بڑائی کی ایک ہوس کے جس کو وہ پا نہیں سکیں گے۔

فَاسْتَعِذْ	بِاللّٰهِ	اِنَّهٗ هُوَ	السَّمِيْعُ	الْبَصِيْرُ ﴿۵۶﴾	لَخَلْقُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ
تو آپ پناہ طلب کیجیے	اللہ کی	بے شک وہی	سننے والا	دیکھنے والا	بیشک پیدا کرنا	آسمانوں	اور زمین (کا)

تو آپ اللہ کی پناہ طلب کیجیے، بیشک وہی سب کچھ سننے والا ہے دیکھنے والا ہے۔ بیشک پیدا کرنا آسمانوں اور زمین کا

اَكْبَرُ	مِنْ	خَلْقِ النَّاسِ	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَ النَّاسِ	لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۵۷﴾	وَمَا يَسْتَوِي
بہت بڑا	سے	لوگوں کے پیدا کرنے	لیکن	بہت سے لوگ	نہیں جانتے	اور یکساں نہیں

بہت بڑا کام ہے لوگوں کے پیدا کرنے سے لیکن بہت سے لوگ (اس کھلی حقیقت کو) نہیں جانتے۔ اور یکساں نہیں ہے

الْاَعْمٰى	وَالْبَصِيْرُ	وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	وَلَا الْمُسِيْٓءُ	قَلِيْلًا مَّا
اندھا	اور بینا	اور مومن	نیکوکار	اور بدکار	بہت کم

اندھا اور بینا اور (اسی طرح) مومن نیکوکار اور بدکار یکساں نہیں،

تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۵۸﴾	اِنَّ	السَّاعَةَ	لَاٰتِيَةٌ	لَّا رَيْبَ	فِيْهَا	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَ
تم غور کرتے ہو	یقیناً	قیامت	آکر رہے گی	ذرا شک نہیں	اس میں	لیکن	بہت سے

تم بہت کم غور کرتے ہو۔ یقیناً قیامت آکر رہے گی ذرا شک نہیں ہے اس میں لیکن بہت سے

النَّاسِ	لَا يُؤْمِنُوْنَ ۵۹	وَقَالَ	رَبُّكُمُ	ادْعُوْنِيْٓ	اَسْتَجِبْ	لَكُمْ	اِنَّ	الَّذِيْنَ
لوگ	ایمان نہیں لاتے	اور فرمایا	تمہارے رب (نے)	پکارو مجھے	میں قبول کرونگا	تمہاری دعا	بیشک	جو

لوگ (قیامت پر) ایمان نہیں لاتے اور تمہارے رب نے فرمایا ہے مجھے پکارو میں تمہاری دعا قبول کروں گا بے شک جو لوگ میری عبادت کرنے سے

يَسْتَكْبِرُوْنَ	عَنْ	عِبَادَتِيْ	سَيَدْخُلُوْنَ	جَهَنَّمَ	دٰخِرِيْنَ ۶۰	اَللّٰهُ	الَّذِيْ	جَعَلَ
تکبر کرتے ہیں	سے	میری عبادت کرنے	وہ عنقریب داخل ہونگے	جہنم (میں)	ذلیل وخوار ہوکر	اللہ	جس (نے)	بنائی ہے

تکبر کرتے ہیں وہ عنقریب جہنم میں داخل ہوں گے ذلیل وخوار ہوکر۔ اللہ ہی ہے جس نے بنائی ہے

لَكُمُ	الَّيْلَ	لِتَسْكُنُوْا	فِيْهِ	وَالنَّهَارَ	مُبْصِرًا	اِنَّ	اللّٰهَ	لَذُوْ فَضْلٍ
تمہارے لیے	رات	تاکہ تم آرام کرو	اس میں	اور دن (کو)	روشن	بیشک	اللہ	بڑا فضل فرمانیوالا

تمہارے لئے رات تاکہ تم آرام کرو اس میں اور (بنایا ہے) دن کو روشن، بیشک اللہ تعالیٰ بڑا فضل (وکرم) فرمانے والا ہے

عَلَى النَّاسِ	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَ النَّاسِ	لَا يَشْكُرُوْنَ ۶۱	ذٰلِكُمُ	اللّٰهُ	رَبُّكُمْ
لوگوں پر	لیکن	بہت سے لوگ	شکر ادا نہیں کرتے	وہ	اللہ	تمہارا رب

لوگوں پر لیکن بہت سے لوگ (اس کی نعمتوں کا) شکر ادا نہیں کرتے۔ وہ ہے اللہ تمہارا رب

خَالِقُ	كُلِّ شَيْءٍ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا هُوَ	فَاَنّٰى	تُؤْفَكُوْنَ ۶۲	كَذٰلِكَ	يُؤْفَكُ	الَّذِيْنَ
پیدا کرنے والا	ہر چیز (کا)	نہیں	کوئی عبادت کے لائق	بجز اسکے	پس کیسے	تم روگردانی کرتے ہو	اسی طرح	منہ پھیر دیا جاتا ہے	ان کا جو

پیدا کرنے والا ہر چیز کا کوئی عبادت کے لائق نہیں بجز اس کے، پس کیسے راہ حق سے تم روگردانی کرتے ہو۔ اسی طرح (راہ حق سے) منہ پھیر دیا جاتا ہے ان

كَانُوْا	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	يَجْحَدُوْنَ ۶۳	اَللّٰهُ	الَّذِيْ	جَعَلَ	لَكُمُ	الْاَرْضَ	قَرَارًا
ہیں	اللہ کی آیتوں کا	انکار کرتے	اللہ	جس (نے)	بنایا ہے	تمہارے لیے	زمین (کو)	قیام کی جگہ

(بدنصیبوں) کا جو اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ وہ ہے جس نے بنایا ہے تمہارے لئے زمین کو قیام کی جگہ

وَّالسَّمَآءَ	بِنَآءً	وَّصَوَّرَكُمْ	فَاَحْسَنَ	صُوَرَكُمْ	وَرَزَقَكُمْ	مِّنَ الطَّيِّبٰتِ
اور آسمان (کو)	چھت	اور تمہاری صورت گری کی	اور حسین بنادیا	تمہاری صورتوں (کو)	اور کھانے کیلئے عطا فرمائیں تمہیں	پاکیزہ چیزیں

اور آسمان کو چھت (کی مانند) اور تمہاری صورت گری کی اور حسین بنادیا تمہاری صورتوں کو اور کھانے کے لئے تمہیں پاکیزہ چیزیں عطا فرمائیں

ذٰلِكُمُ	اللّٰهُ	رَبُّكُمْ	فَتَبٰرَكَ	اللّٰهُ	رَبُّ	الْعٰلَمِيْنَ ۶۴	هُوَ	الْحَيُّ	لَآ	اِلٰهَ
ایسی خوبیوں والا	اللہ	تمہارا پروردگار	پس برکتوں والا ہے	اللہ	پروردگار	سارے جہانوں (کا)	وہی	ہمیشہ زندہ رہنے والا	نہیں	کوئی عبادت کے لائق

ایسی (خوبیوں والا) اللہ تمہارا پروردگار ہے، پس بڑی ہی برکتوں والا ہے اللہ تعالیٰ جو سارے جہانوں کا پروردگار ہے۔ وہی ہمیشہ زندہ رہنے والا ہے کوئی عبادت کے

ع ۶ — وقف لازم

اِلَّا هُوَ	فَادْعُوْهُ	مُخْلِصِيْنَ	لَهُ الدِّيْنَ	اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ	رَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ ﴿۶۵﴾	قُلْ
بجز اسکے	پس اسکی عبادت کرو	خالص کرتے ہوئے	اسکے لیے اپنے دین کو	سب تعریفیں اللہ کے لیے	پروردگار	سارے جہانوں کا	آپ فرمادیجئے

لائق نہیں بجز اس کے پس اس کی عبادت کرو اپنے دین کو اس کے لئے خالص کرتے ہوئے، سب تعریفیں اللہ کے لئے جو سارے جہانوں کا پروردگار ہے۔ آپ فرمادیجئے

اِنِّيْ	نُهِيْتُ	اَنْ اَعْبُدَ	الَّذِيْنَ	تَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	لَمَّا	جَآءَنِيَ
مجھے	منع کردیا گیا ہے	کہ میں عبادت کروں	انکی جن (کو)	تم پکارتے ہو	اللہ کے سوا	جب	آگئی ہیں میرے پاس

کہ مجھے منع کردیا گیا ہے کہ میں عبادت کروں ان کی جن کو تم پکارتے ہو اللہ کے سوا (میں ان کی عبادت کیسے کرسکتا ہوں) جب آگئی ہیں میرے پاس

الْبَيِّنٰتُ	مِنْ رَّبِّيْ	وَاُمِرْتُ	اَنْ اُسْلِمَ	لِرَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ ﴿۶۶﴾	هُوَ الَّذِيْ
دلیلیں	اپنے رب کی طرف سے	اور مجھے حکم دیا گیا ہے	کہ میں سر تسلیم خم کردوں	رب کے سامنے	عالمین (کے)	اللہ وہ ہے جس (نے)

دلیلیں اپنے رب کی طرف سے، اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں سر تسلیم خم کردوں رب العٰلمین کے سامنے۔ اللہ تعالیٰ وہ ہے جس نے

خَلَقَكُمْ	مِّنْ تُرَابٍ	ثُمَّ	مِنْ نُّطْفَةٍ	ثُمَّ	مِنْ عَلَقَةٍ	ثُمَّ	يُخْرِجُكُمْ
پیدا کیا تمہیں	مٹی سے	پھر	نطفہ سے	پھر	گوشت کے لوتھڑے سے	پھر	نکالا تمہیں

پیدا کیا تمہیں مٹی سے پھر نطفہ سے، پھر گوشت کے لوتھڑے سے پھر نکالا تمہیں (شکم مادر سے)

طِفْلًا	ثُمَّ	لِتَبْلُغُوْٓا	اَشُدَّكُمْ	ثُمَّ	لِتَكُوْنُوْا	شُيُوْخًا	وَمِنْكُمْ	مَّنْ يُّتَوَفّٰى
بچہ (بناکر)	پھر	تاکہ تم پہنچو	اپنی جوانی (کو)	پھر	تاکہ تم ہوجاؤ	بوڑھے	اور بعض تم میں سے	فوت ہوجاتے ہیں

بچہ بناکر پھر (پرورش کی تمہاری) تاکہ تم پہنچو اپنی جوانی کو پھر (تمہیں زندہ رکھا) تاکہ تم بوڑھے ہوجاؤ اور بعض تم میں سے فوت ہوجاتے ہیں

مِنْ قَبْلُ	وَلِتَبْلُغُوْٓا	اَجَلًا مُّسَمًّى	وَّلَعَلَّكُمْ	تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۷﴾	هُوَ الَّذِيْ	يُحْيٖ
پہلے ہی	اور تاکہ تم پہنچ جاؤ	مقررہ میعاد تک	اور تاکہ تم	سمجھنے لگ جاؤ	وہی ہے جو	جلاتا ہے

پہلے ہی اور (یہ سارا انظام اس لئے ہے) کہ تم پہنچ جاؤ مقررہ میعاد تک اور تاکہ تم (اپنے رب کی عظمتوں کو) سمجھنے لگ جاؤ۔ وہی ہے جو جلاتا ہے

وَيُمِيْتُ	فَاِذَا	قَضٰٓى	اَمْرًا	فَاِنَّمَا	يَقُوْلُ لَهٗ	كُنْ	فَيَكُوْنُ ﴿۶۸﴾	اَلَمْ تَرَ	اِلَى	الَّذِيْنَ
اور مارتا ہے	پس جب	فیصلہ کرتا ہے	کسی کام (کا)	تو صرف اتنا	فرماتا ہے اسے	ہوجا	تو وہ کام ہوجاتا ہے	کیا تم نہیں دیکھتے	طرف	انکے جو

ع ۷/۸ ۱۲

اور مارتا ہے پس جب کسی کام کا فیصلہ کرتا ہے تو صرف اتنا فرماتا ہے اسے کہ ہوجا تو وہ کام ہوجاتا ہے۔ کیا تم نہیں دیکھتے ان (نادانوں) کی طرف جو

يُجَادِلُوْنَ	فِيْٓ	اٰيٰتِ اللّٰهِ	اَنّٰى	يُصْرَفُوْنَ ﴿۶۹﴾	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِالْكِتٰبِ	وَبِمَآ
جھگڑا کرتے ہیں	میں	اللہ کی آیات	کہاں	یہ بھٹک رہے ہیں	جن	لوگوں نے جھٹلایا	اس کتاب کو	اور اس کو

معانقۃ

جھگڑا کرتے ہیں اللہ کی آیات میں، یہ کہاں بھٹک رہے ہیں۔ جن لوگوں نے جھٹلایا اس کتاب کو اور اس چیز کو بھی

اَرْسَلْنَا بِهٖ	رُسُلَنَا	فَسَوْفَ	يَعْلَمُوْنَ ﴿۷۰﴾	اِذِ	الْاَغْلٰلُ	فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ	وَ
جو ہم نے بھیجا دے کر	اپنے رسولوں (کو)	عنقریب	انہیں معلوم ہو جائیگا	جب	طوق	انکی گردنوں میں	اور

جو دے کر ہم نے اپنے رسولوں کو بھیجا تھا انہیں (اپنی تکذیب کا انجام) معلوم ہو جائے گا۔ جب طوق ان کی گردنوں میں ہوں گے

السَّلٰسِلُ	يُسْحَبُوْنَ ﴿۷۱﴾	فِي الْحَمِيْمِ	ثُمَّ	فِي النَّارِ	يُسْجَرُوْنَ ﴿۷۲﴾	ثُمَّ	قِيْلَ
زنجیریں	انہیں گھسیٹ کر لے جایا جائیگا	کھولتے ہوئے پانی میں	پھر	دوزخ کی آگ میں	جھونک دیئے جائیں گے	پھر	پوچھا جائیگا

اور زنجیریں، انہیں گھسیٹ کر لے جایا جائے گا کھولتے ہوئے پانی میں پھر دوزخ کی آگ میں جھونک دیئے جائیں گے۔ پھر پوچھا جائے گا

لَهُمْ	اَيْنَ	مَا كُنْتُمْ	تُشْرِكُوْنَ ﴿۷۳﴾	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	قَالُوْا	ضَلُّوْا	عَنَّا	بَلْ
ان سے	کہاں	وہ جنہیں تم تھے	شریک ٹھہراتے	اللہ کے سوا	کہیں گے	وہ تو گم ہو گئے	ہم سے	بلکہ

ان سے کہاں ہیں وہ جنہیں تم شریک ٹھہراتے تھے، اللہ کے سوا، (بصد یاس) کہیں گے وہ تو گم ہو گئے ہم سے بلکہ

لَّمْ	نَكُنْ نَّدْعُوْا	مِنْ قَبْلُ	شَيْـًٔا	كَذٰلِكَ	يُضِلُّ	اللّٰهُ	الْكٰفِرِيْنَ ﴿۷۴﴾	ذٰلِكُمْ
نہ	ہم پوجتے تھے	اس سے پہلے	کسی چیز (کو)	اسی طرح	گمراہ کرتا ہے	اللہ	کافروں (کو)	یہ

ہم تو کسی چیز کو پوجتے ہی نہ تھے اس سے پہلے، اسی طرح اللہ گمراہ کرتا ہے کافروں کو۔ یہ (سزا اور رسوائی)

بِمَا	كُنْتُمْ تَفْرَحُوْنَ	فِي الْاَرْضِ	بِغَيْرِ الْحَقِّ	وَبِمَا	كُنْتُمْ	تَمْرَحُوْنَ ﴿۷۵﴾
بدلہ ہے اس کا جو	تم خوشیاں منایا کرتے تھے	زمین میں	ناحق	اور بدلہ ہے اسکا جو	تم تھے	اترایا کرتے

بدلہ ہے اس کا کہ تم خوشیاں منایا کرتے تھے زمین میں (اپنے عارضی اقتدار پر) ناحق اور بدلہ ہے اس کا جو تم (اپنے فانی اموال و املاک پر) اترایا کرتے تھے۔

اُدْخُلُوْٓا	اَبْوَابَ	جَهَنَّمَ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	فَبِئْسَ	مَثْوَى	الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿۷۶﴾
اب داخل ہو جاؤ	دروازوں (میں)	جہنم (کے)	ہمیشہ رہنے والے ہو	وہاں	پس یہ بہت برا ہے	ٹھکانا	تکبر کرنیوالوں (کا)

اب داخل ہو جاؤ جہنم کے دروازوں میں تم وہاں ہمیشہ رہنے والے ہو، پس یہ بہت برا ٹھکانا ہے تکبر و غرور کرنے والوں کا۔ (اے حبیب!)

فَاصْبِرْ	اِنَّ	وَعْدَ اللّٰهِ	حَقٌّ	فَاِمَّا	نُرِيَنَّكَ	بَعْضَ	الَّذِيْ	نَعِدُهُمْ	اَوْ
پس آپ صبر فرمایئے	بے شک	اللہ کا وعدہ	سچا	سو خواہ	ہم آپ کو دکھائیں	کچھ حصہ	جس (کا)	ہم نے وعدہ کیا ہے ان سے	یا

آپ (ان کی نازیبا حرکتوں پر) صبر فرمایئے اللہ کا وعدہ سچا ہے سو ہم خواہ آپ کو دکھائیں اس عذاب کا کچھ حصہ جس کا ان سے ہم نے وعدہ کیا ہے یا (اس سے پہلے ہی)

نَتَوَفَّيَنَّكَ	فَاِلَيْنَا	يُرْجَعُوْنَ ﴿۷۷﴾	وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا	رُسُلًا	مِّنْ قَبْلِكَ	مِنْهُمْ
ہم دنیا سے اٹھالیں آپ کو	آخرکار ہماری طرف ہی	لوٹائے جائینگے	اور ہم نے بھیجے تھے	پیغمبر	آپ سے پہلے	ان میں سے بعض

آپ کو دنیا سے اٹھالیں (یہ بچ نہیں سکتے) آخرکار ہماری طرف ہی لوٹائے جائیں گے۔ اور ہم نے بھیجے تھے پیغمبر آپ سے پہلے بھی ان میں سے بعض کا

مَنْ قَصَصْنَا	عَلَيْكَ	وَمِنْهُمْ	مَّنْ لَّمْ نَقْصُصْ	عَلَيْكَ	وَمَا كَانَ	لِرَسُوْلٍ
وہ جنکا ذکر ہم نے کر دیا ہے	آپ سے	اور ان میں سے بعض	وہ جنکا ذکر نہیں کیا	آپ سے	اور مجال نہ تھی	کسی رسول کی

ذکر ہم نے آپ سے کر دیا اور ان میں سے بعض کا ذکر (قرآن کریم میں) آپ سے نہیں کیا۔ اور کسی رسول کی مجال نہ تھی

اَنْ	يَّاْتِىَ	بِاٰيَةٍ	اِلَّا	بِاِذْنِ اللّٰهِ	فَاِذَا	جَآءَ	اَمْرُ اللّٰهِ	قُضِىَ	بِالْحَقِّ	وَ
کہ	وہ لے آتا	کوئی نشانی	بغیر	اللہ کی اجازت کے	پس جب	آئے گا	اللہ کا حکم	فیصلہ کر دیا جائیگا	حق کیساتھ	اور

کہ وہ لے آتا کوئی نشانی اللہ کی اجازت کے بغیر، پس جب آئے گا اللہ کا حکم (تو) فیصلہ کر دیا جائے گا حق (وانصاف) کے ساتھ اور

خَسِرَ	هُنَالِكَ	الْمُبْطِلُوْنَ ۝۷۸	اَللّٰهُ	الَّذِىْ جَعَلَ	لَكُمُ	الْاَنْعَامَ	لِتَرْكَبُوْا مِنْهَا
گھاٹے میں رہیں گے	وہاں	باطل پرست	اللہ	وہ ہے جس نے بنائے	تمہارے لیے	مویشی	تا کہ سواری کرو کسی پر ان میں سے

باطل پرست وہاں (سراسر) گھاٹے میں رہیں گے۔ اللہ پاک وہ ہے جس نے بنائے تمہارے لئے مویشی تا کہ ان میں سے کسی پر سواری کرو

ع ۸

وَمِنْهَا	تَاْكُلُوْنَ ۝۷۹	وَلَكُمْ	فِيْهَا	مَنَافِعُ	وَلِتَبْلُغُوْا	عَلَيْهَا	حَاجَةً	فِىْ صُدُوْرِكُمْ
اور کسی کا	(گوشت) کھاؤ	اور تمہارے لیے	ان میں	طرح طرح کے فائدہ	تا کہ تم پہنچو	ان پر سوار ہو کر	اس منزل تک	جو تمہارے سینوں میں

اور کسی کا (گوشت) کھاؤ۔ اور تمہارے لئے ان میں طرح طرح کے فائدے ہیں اور ان میں سے ایک یہ فائدہ بھی ہے کہ ان پر سوار ہو کر اس منزل تک پہنچو جو تمہارے سینوں میں ہے

وَعَلَيْهَا	وَ	عَلَى الْفُلْكِ	تُحْمَلُوْنَ ۝۸۰	وَيُرِيْكُمْ	اٰيٰتِهٖ	فَاَىَّ	اٰيٰتِ اللّٰهِ
اور ان مویشوں پر	اور	کشتیوں پر	تم لدے پھرتے ہو	اور وہ دکھاتا ہے تمہیں	اپنی نشانیاں	پس کن کن	اللہ کی آیتوں (کا)

اور ان مویشیوں پر اور کشتیوں پر تم لدے پھرتے ہو۔ اور وہ دکھاتا ہے تمہیں اپنی نشانیاں، پس اللہ تعالیٰ کی کن کن آیتوں کا

تُنْكِرُوْنَ ۝۸۱	اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا	فِى الْاَرْضِ	فَيَنْظُرُوْا	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ
تم انکار کرو گے	کیا انہوں نے سیر وسیاحت نہیں کی	زمین میں	تا کہ انہیں نظر آتا	کیا	ہوا	انجام

تم انکار کرو گے۔ کیا ان منکروں نے کبھی سیر وسیاحت نہیں کی زمین میں تا کہ انہیں نظر آ جاتا کہ کیا انجام ہوا

الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	كَانُوْٓا	اَكْثَرَ	مِنْهُمْ	وَاَشَدَّ	قُوَّةً	وَّاٰثَارًا	فِى الْاَرْضِ
ان کا جو	ان سے پہلے گزرے	وہ لوگ تھے	زیادہ	ان سے	اور زبردست	قوت (میں)	اور نشانیوں (کے لحاظ سے)	زمین میں

ان (منکروں) کا جو ان سے پہلے گزرے، وہ لوگ ان سے تعداد میں زیادہ تھے اور قوت میں زبردست تھے اور زمین میں اپنی نشانیوں کے لحاظ سے (کہیں ہنرمند تھے)

فَمَآ	اَغْنٰى	عَنْهُمْ	مَّا	كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝۸۲	فَلَمَّا	جَآءَتْهُمْ	رُسُلُهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ
پس کیا	فائدہ پہنچایا	انہیں	اس نے جو	وہ کماتے تھے	پس جب	آئے انکے پاس	ان کے رسول	روشن دلیلیں لیکر

پس یہ بتائیں کہ کیا فائدہ پہنچایا انہیں اس دولت نے جو وہ کماتے تھے۔ پس جب آئے ان کے پاس ان کے رسول روشن دلیلیں لے کر تو (انہوں نے کفر کیا اور)

فَرِحُوْا بِمَا	عِنْدَهُمْ	مِّنَ الْعِلْمِ	وَحَاقَ	بِهِمْ	مَّا	كَانُوْا	بِهٖ	يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۸۳﴾
نازاں رہے اس پر جو	ان کے پاس	علم	اور گھیر لیا	انہیں	جس	وہ تھے	کا	مذاق اڑایا کرتے

نازاں رہے اس علم پر جو ان کے پاس تھا اور (آخرکار) گھیر لیا انہیں جس کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے۔

فَلَمَّا	رَاَوْا	بَاْسَنَا	قَالُوْٓا	اٰمَنَّا	بِاللّٰهِ	وَحْدَهٗ	وَكَفَرْنَا بِمَا	كُنَّا	بِهٖ
پھر جب	انہوں نے دیکھ لیا	ہمارا عذاب	تو کہنے لگے	ہم ایمان لائے ہیں	اللہ پر	ایک	اور ہم انکار کرتے ہیں ان کا	تھے ہم	جن کو

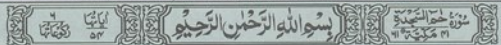
پھر جب انہوں نے دیکھ لیا ہمارا عذاب تو کہنے لگے ہم ایمان لائے ہیں ایک اللہ پر اور ہم ان معبودوں کا انکار کرتے ہیں جن کو ہم اس کا

مُشْرِكِيْنَ ﴿۸۴﴾	فَلَمْ يَكُ	يَنْفَعُهُمْ	اِيْمَانُهُمْ	لَمَّا رَاَوْا	بَاْسَنَا	سُنَّتَ اللّٰهِ
شریک ٹھہرایا کرتے	پس نہ دیا	کوئی فائدہ انہیں	ان کے ایمان (نے)	جب دیکھ لیا انہوں نے	ہمارا عذاب	دستور اللہ کا

شریک ٹھہرایا کرتے تھے۔ پس کوئی فائدہ نہ دیا انہیں ان کے ایمان نے جب دیکھ لیا انہوں نے ہمارا عذاب، یہی دستور ہے اللہ تعالیٰ کا

الَّتِيْ	قَدْ خَلَتْ	فِيْ عِبَادِهٖ	وَخَسِرَ	هُنَالِكَ	الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸۵﴾
جو	جاری ہے	اسکے بندوں میں	اور سراسر خسارہ میں رہے	اس وقت	حق کا انکار کرنے والے

جو (قدیم سے) اس کے بندوں میں جاری ہے اور سراسر خسارہ میں رہے اس وقت حق کا انکار کرنے والے۔



سورۂ حم سجدہ مکی ہے — اس میں چون آیتیں اور چھ رکوع ہیں

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

حٰمٓ ﴿۱﴾	تَنْزِيْلٌ	مِّنَ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ ﴿۲﴾	كِتٰبٌ	فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ	قُرْاٰنًا
حامیم	اتارا گیا ہے	طرف سے	رحمٰن	رحیم (کی)	ایسی کتاب	تفصیل سے بیان کردی گئی ہیں جسکی آیتیں	قرآن

حامیم۔ اتارا گیا ہے (یہ قرآن) رحمٰن ورحیم (خدا) کی طرف سے یہ ایسی کتاب ہے جس کی آیتیں تفصیل سے بیان کردی گئی ہیں یہ قرآن

عَرَبِيًّا	لِّقَوْمٍ	يَّعْلَمُوْنَ ﴿۳﴾	بَشِيْرًا	وَّنَذِيْرًا	فَاَعْرَضَ	اَكْثَرُهُمْ	فَهُمْ
عربی	ان لوگوں کے لیے	جو علم رکھتے ہیں	یہ مژدہ سنانے والا	اور خبردار کرنے والا	بایں ہمہ منہ پھیر لیا	ان میں سے اکثر	پس وہ

عربی (زبان میں) ہے یہ ان لوگوں کے لئے ہے جو علم (وفہم) رکھتے ہیں۔ یہ مژدہ سنانے والا اور (بروقت) خبردار کرنے والا ہے بایں ہمہ منہ پھیر لیا ان میں سے اکثر

لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿۴﴾	وَقَالُوْا	قُلُوْبُنَا	فِيْٓ اَكِنَّةٍ	مِّمَّا	تَدْعُوْنَآ	اِلَيْهِ	وَ
اسے قبول نہیں کرتے	اور انہوں نے کہا	ہمارے دل	غلافوں میں	اس سے جو	آپ ہمیں بلاتے ہیں	جسکی طرف	اور

نے پس وہ اسے قبول نہیں کرتے۔ اور ان (ہٹ دھرموں) نے کہا کہ ہمارے دل غلافوں میں (لپٹے ہوئے) ہیں اس بات سے جس کی طرف آپ ہمیں بلاتے ہیں اور

فِيْٓ اٰذَانِنَا	وَقْرٌ	وَّمِنْۢ بَيْنِنَا	وَبَيْنِكَ	حِجَابٌ	فَاعْمَلْ	اِنَّنَا	عٰمِلُوْنَ ۝٥
ہمارے کانوں میں	گرانی	اور ہمارے درمیان	اور تمہارے درمیان	ایک حجاب	تم اپنا کام کرو	ہم	اپنے کام میں لگے ہوئے ہیں

ہمارے کانوں میں گرانی ہے اور ہمارے درمیان اور تمہارے درمیان ایک حجاب ہے، تم اپنا کام کرو، ہم اپنے کام میں لگے ہوئے ہیں۔

قُلْ	اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ	مِّثْلُكُمْ	يُوْحٰٓى	اِلَيَّ	اَنَّمَآ	اِلٰـهُكُمْ	اِلٰهٌ	وَّاحِدٌ	فَاسْتَقِيْمُوْٓا
آپ فرمائیے	میں انسان ہی ہوں	تمہاری مانند	وحی کی جاتی ہے	میری طرف	کہ	تمہارا معبود	خداوند	یکتا	پس متوجہ ہو جاؤ

آپ فرمائیے میں انسان ہی ہوں (بظاہر) تمہاری مانند (البتہ) وحی کی جاتی ہے میری طرف کہ تمہارا معبود خداوند یکتا ہی ہے پس متوجہ ہو جاؤ

اِلَيْهِ	وَاسْتَغْفِرُوْهُ	وَوَيْلٌ	لِّلْمُشْرِكِيْنَ ۝٦	الَّذِيْنَ	لَا يُؤْتُوْنَ	الزَّكٰوةَ
اس کی طرف	اور مغفرت طلب کرو اس سے	اور ہلاکت	مشرکین کیلیے	جو	نہیں دیتے	زکوۃ

اس کی طرف اور مغفرت طلب کرو اس سے اور ہلاکت ہے مشرکوں کے لئے۔ جو زکوۃ نہیں دیتے

وَهُمْ	بِالْاٰخِرَةِ	هُمْ	كٰفِرُوْنَ ۝٧	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	لَهُمْ	اَجْرٌ
اور وہ	آخرت کے	ہی	منکر رہتے ہیں	بیشک	وہ جو	ایمان لے آئے	اور نیک اعمال کیے	ان کیلیے	اجر

اور وہ آخرت کے منکر ہی رہتے ہیں۔ بے شک وہ لوگ جو ایمان لے آئے اور جنہوں نے نیک اعمال کیے ان کے لئے ایسا اجر ہے

غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ۝٨	قُلْ	اَىِٕنَّكُمْ	لَتَكْفُرُوْنَ	بِالَّذِيْ	خَلَقَ	الْاَرْضَ	فِيْ يَوْمَيْنِ
جو منقطع نہ ہوگا	آپ پوچھیے	کیا تم	انکار کرتے ہو	اس کا جس نے	پیدا فرمایا	زمین (کو)	دو دن میں

جو منقطع نہ ہوگا۔ آپ (ان سے) پوچھیے کیا تم لوگ انکار کرتے ہو اس ذات کا جس نے پیدا فرمایا زمین کو دو دن میں

وَتَجْعَلُوْنَ	لَهٗٓ	اَنْدَادًا	ذٰلِكَ	رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝٩	وَجَعَلَ	فِيْهَا	رَوَاسِيَ	مِنْ فَوْقِهَا
اور ٹھہراتے ہو	اس کے لیے	مدمقابل	وہ	رب العلمین	اور اس نے بنائے ہیں	زمین میں	گڑے ہوئے پہاڑ	اس کے اوپر

اور ٹھہراتے ہو اس کے لئے مدمقابل۔ وہ تو رب العلمین ہے (اس کا مدمقابل کون ہو سکتا ہے) اور اس نے (ہی) بنائے ہیں زمین میں گڑے ہوئے پہاڑ جو اس کے اوپر (اٹھے ہوئے) ہیں

وَبٰرَكَ	فِيْهَا	وَقَدَّرَ	فِيْهَآ	اَقْوَاتَهَا	فِيْٓ	اَرْبَعَةِ اَيَّامٍ	سَوَاۗءً	لِّلسَّاۗىِٕلِيْنَ ۝١٠
اور اس نے بڑی برکتیں رکھی ہیں	اس میں	اور اندازے سے مقرر کر دی ہیں	اس میں	غذائیں	میں	چار دن	یکساں	طلب گاروں کے لیے

اور اس نے بڑی برکتیں رکھی ہیں اس میں اور اندازہ سے مقرر کر دی ہیں اس میں غذائیں، (ہر نوع کے لئے) چار دنوں میں، (ان کا حصول) یکساں ہے طلب گاروں کے لئے

ثُمَّ اسْتَوٰٓى	اِلَى السَّمَاۗءِ	وَهِيَ دُخَانٌ	فَقَالَ	لَهَا	وَلِلْاَرْضِ	ائْتِيَا	طَوْعًا
پھر اس نے توجہ فرمائی	آسمان کی طرف	اس وقت وہ محض دھواں تھا	پس فرمایا	اسے	اور زمین کو	کہ آ جاؤ	خوشی (سے)

پھر اس نے توجہ فرمائی آسمان کی طرف وہ اس وقت محض دھواں تھا پس فرمایا اسے اور زمین کو کہ آ جاؤ (تعمیل حکم اور ادائے فرائض کے لئے) خوشی سے

اَوْ	كَرْهًا	قَالَتَا	اَتَيْنَا	طَآئِعِيْنَ ﴿١١﴾	فَقَضٰىهُنَّ	سَبْعَ سَمٰوَاتٍ	فِيْ يَوْمَيْنِ
یا	مجبوراً	دونوں نے عرض کی	ہم حاضر ہیں	خوشی خوشی	پس بنادیا انہیں	سات آسمان	دودنوں میں

یا مجبوراً، دونوں نے عرض کی ہم خوشی خوشی (دست بستہ) حاضر ہیں۔ پس بنادیا انہیں سات آسمان دودنوں میں

وَاَوْحٰى	فِيْ	كُلِّ سَمَآءٍ	اَمْرَهَا	وَزَيَّنَّا	السَّمَآءَ	الدُّنْيَا	بِمَصَابِيْحَ
اور وحی فرمائی	میں	ہرآسمان	اس کے حسب حال	اور ہم نے مزین کردیا	آسمان	دنیا کو	چراغوں سے

اور وحی فرمائی ہرآسمان میں اس کے حسب حال، اور ہم نے مزین کردیا آسمان دنیا کو چراغوں سے،

وَحِفْظًا	ذٰلِكَ	تَقْدِيْرُ	الْعَزِيْزِ	الْعَلِيْمِ ﴿١٢﴾	فَاِنْ	اَعْرَضُوْا	فَقُلْ	اَنْذَرْتُكُمْ
اور اسے محفوظ کردیا	یہ	نظام	سب سے غالب	کچھ جاننے والے (کا)	پس اگر	وہ روگردانی کریں	تو آپ فرمایئے	میں نے تو ڈرایا ہے تمہیں

اور اسے خوب محفوظ کردیا یہ (سارا) نظام سب سے غالب، سب کچھ جاننے والے (خدا) کا ہے۔ پس اگر وہ (پھر بھی) روگردانی کریں تو آپ فرمایئے کہ میں نے ڈرایا ہے

صٰعِقَةً	مِّثْلَ	صٰعِقَةِ	عَادٍ وَّثَمُوْدَ ﴿١٣﴾	اِذْ جَآءَتْهُمُ	الرُّسُلُ	مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ
اس کڑک (سے)	مانند	کڑک	عادوثمود (کی)	جب آئے تھے انکے پاس	رسول	انکے سامنے سے

تمہیں اس کڑک سے جو عادوثمود کی کڑک کی مانند (ہلاکت خیز) ہوگی۔ (کچھ یاد ہے) جب آئے تھے ان کے پاس رسول سامنے سے

وَمِنْ خَلْفِهِمْ	اَلَّا تَعْبُدُوْٓا	اِلَّا اللّٰهَ	قَالُوْا	لَوْ شَآءَ	رَبُّنَا	لَاَنْزَلَ	مَلٰٓئِكَةً
اور انکے پیچھے سے	کہ کسی کی عبادت نہ کرو	اللہ کے سوا	انہوں نے کہا	اگر مرضی ہوتی	ہمارے رب (کی)	تو نازل کرتا	فرشتے

اور پیچھے سے (یعنی ہرطرف سے یہ سمجھانے کے لئے) کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو انہوں نے کہا اگر ہمارے رب کی مرضی ہوتی (کہ ہمیں کچھ سمجھائے) تو فرشتے نازل کرتا،

فَاِنَّا	بِمَآ	اُرْسِلْتُمْ بِهٖ	كٰفِرُوْنَ ﴿١٤﴾	فَاَمَّا	عَادٌ	فَاسْتَكْبَرُوْا	فِي الْاَرْضِ
پس ہم	اس کا جو	دیکر تمہیں بھیجا گیا ہے	انکار کرتے ہیں	پس رہی	قوم عاد	تو انہوں نے سرکشی اختیار کی	زمین میں

پس ہم جو دے کر تمہیں بھیجا گیا ہے (اس کا سراسر) انکار کرتے ہیں۔ پس قوم عاد نے تو سرکشی اختیار کی زمین میں

بِغَيْرِ الْحَقِّ	وَقَالُوْا	مَنْ	اَشَدُّ	مِنَّا	قُوَّةً	اَوَ	لَمْ يَرَوْا	اَنَّ اللّٰهَ	الَّذِيْ
ناحق	اور کہنے لگے	کون	زیادہ	ہم سے	طاقتور	یا	انہوں نے نہ جانا	کہ اللہ تعالیٰ	جس (نے)

ناحق اور کہنے لگے ہم سے زیادہ طاقتور کون ہے؟ کیا انہوں نے نہ جانا کہ اللہ تعالیٰ جس نے

خَلَقَهُمْ	هُوَ	اَشَدُّ	مِنْهُمْ	قُوَّةً	وَكَانُوْا	بِاٰيٰتِنَا	يَجْحَدُوْنَ ﴿١٥﴾	فَاَرْسَلْنَا
ان کو پیدا کیا ہے	وہ	زیادہ	ان سے	قوی	اور وہ تھے	ہماری آیتوں کا	انکار کیا کرتے	پس ہم نے بھیج دی

ان کو پیدا کیا ہے وہ ان سے زیادہ قوی ہے، اور وہ (تو) ہمیشہ ہماری آیتوں کا انکار کیا کرتے تھے۔ پس ہم نے بھیج دی

عَلَيْهِمْ	رِيْحًا	صَرْصَرًا	فِيْٓ اَيَّامٍ	نَّحِسَاتٍ	لِّنُذِيْقَهُمْ	عَذَابَ	الْخِزْيِ
ان پر	ہوا	سخت ٹھنڈی تند	دنوں میں	منحوس	تا کہ ہم انہیں چکھائیں	عذاب	ذلت آمیز

ان پر سخت ٹھنڈی تند ہوا منحوس دنوں میں تا کہ ہم انہیں چکھائیں ذلت آمیز عذاب اس

فِي	الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	وَلَعَذَابُ	الْاٰخِرَةِ	اَخْزٰى	وَهُمْ	لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿١٦﴾	وَاَمَّا
میں	دنیوی زندگی	اور عذاب	آخرت (کا)	بہت زیادہ رسوا کن	اور انکی	ہرگز مدد نہ کی جائے گی	باقی رہے

دنیوی زندگی میں، اور آخرت کا عذاب تو بہت زیادہ رسوا کن ہوگا اور ان کی ہرگز مدد نہ کی جائے گی۔ باقی رہے

ثَمُوْدُ	فَهَدَيْنٰهُمْ	فَاسْتَحَبُّوا	الْعَمٰى	عَلَى الْهُدٰى	فَاَخَذَتْهُمْ	صٰعِقَةُ
ثمود	تو ہم نے سیدھی راہ دکھائی انہیں	انہوں نے پسند کیا	اندھے پن (کو)	ہدایت پر	تو پکڑ لیا انہیں	کڑک (نے)

ثمود تو انہیں ہم نے سیدھی راہ دکھائی انہوں نے پسند کیا اندھے پن کو ہدایت پر تو پکڑ لیا انہیں اس عذاب کی کڑک نے

الْعَذَابِ	الْهُوْنِ	بِمَا	كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿١٧﴾	وَنَجَّيْنَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ
عذاب (کی)	رسوا کن	ان کے باعث جو	کرتوت وہ کیا کرتے تھے	اور ہم نے نجات دی	ان کو جو	ایمان لائے تھے	اور

جو رسوا کن ہے ان کرتوتوں کے باعث جو وہ کیا کرتے تھے۔ اور ہم نے ان لوگوں کو نجات دی جو ایمان لائے تھے اور (اللہ کی نافرمانی سے)

كَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿١٨﴾	وَيَوْمَ	يُحْشَرُ	اَعْدَآءُ اللّٰهِ	اِلَى النَّارِ	فَهُمْ	يُوْزَعُوْنَ ﴿١٩﴾
ڈرتے رہتے تھے	اور اس دن	جب جمع کیے جائیں گے	اللہ کے دشمن	اللہ کی طرف	پھر وہ	بانٹ دیئے جائینگے

ڈرتے رہتے تھے۔ اور (ذرا خیال کرو) اس دن کا جب جمع کئے جائیں گے اللہ کے دشمن آتش (جہنم) کی طرف پھر وہ (گروہوں میں) بانٹ دیئے جائیں گے۔

حَتّٰٓى	اِذَا مَا	جَآءُوْهَا	شَهِدَ	عَلَيْهِمْ	سَمْعُهُمْ	وَاَبْصَارُهُمْ	وَجُلُوْدُهُمْ
یہاں تک کہ	جب	وہ دوزخ کے قریب آجائینگے	گواہی دینگے	انکے خلاف	انکے کان	اور انکی آنکھیں	اور انکی کھالیں

یہاں تک کہ جب وہ دوزخ کے قریب آجائیں گے (تو حساب شروع ہوگا اس وقت) گواہی دیں گے ان کے خلاف ان کے کان ان کی آنکھیں اور ان کی کھالیں

بِمَا	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٢٠﴾	وَقَالُوْا	لِجُلُوْدِهِمْ	لِمَ	شَهِدْتُّمْ	عَلَيْنَا
اسکے بارے میں جو	وہ کیا کرتے تھے	اور وہ کہیں گے	اپنی کھالوں سے	کیوں	تم نے گواہی دی	ہمارے خلاف

اس کے بارے میں جو وہ کیا کرتے تھے۔ اور وہ کہیں گے اپنی کھالوں سے تم نے ہمارے خلاف گواہی کیوں دی،

قَالُوْٓا	اَنْطَقَنَا	اللّٰهُ	الَّذِيْٓ	اَنْطَقَ	كُلَّ شَيْءٍ	وَّهُوَ	خَلَقَكُمْ	اَوَّلَ مَرَّةٍ	وَّ
وہ کہیں گے	ہمیں تو گویا کر دیا ہے	اللہ (نے)	جس (نے)	گویا کیا ہے	ہر شے (کو)	اور اس (نے)	تمہیں پیدا کیا تھا	پہلی مرتبہ	اور

وہ کہیں گے (ہم بے بس ہیں) ہمیں تو گویا کر دیا ہے اللہ نے جس نے گویا کیا ہے ہر شے کو اور اسی نے تمہیں پیدا کیا تھا پہلی مرتبہ

إِلَيْهِ	تُرْجَعُونَ ﴿٢١﴾	وَمَا	كُنْتُمْ تَسْتَتِرُونَ	أَنْ يَشْهَدَ	عَلَيْكُمْ	سَمْعُكُمْ
اسی کی طرف	تم لوٹائے جارہے ہو	اور نہیں	تم چھپا سکتے تھے اپنے آپ کو	اس سے کہ گواہی (نہ) دیں	تمہارے خلاف	تمہارے کان

اور اب اسی کی طرف تم لوٹائے جارہے ہو۔ اور تم نہیں چھپا سکتے تھے اپنے آپ کو اس امر سے کہ گواہی نہ دیں تمہارے خلاف تمہارے کان

وَلَا أَبْصَارُكُمْ	وَلَا جُلُودُكُمْ	وَلٰكِنْ	ظَنَنْتُمْ	أَنَّ اللّٰهَ	لَا يَعْلَمُ	كَثِيرًا	مِمَّا
اور نہ تمہاری آنکھیں	اور نہ تمہاری کھالیں	بلکہ	تم تو یہ گمان کرتے تھے	کہ اللہ	جانتا ہی نہیں	اکثر	جو

اور نہ تمہاری آنکھیں اور نہ تمہاری کھالیں بلکہ تم تو یہ گمان کرتے تھے کہ اللہ تعالیٰ جانتا ہی نہیں تمہارے اکثر

تَعْمَلُونَ ﴿٢٢﴾	وَذٰلِكُمْ	ظَنُّكُمُ	الَّذِي	ظَنَنْتُمْ	بِرَبِّكُمْ	أَرْدٰىكُمْ	فَأَصْبَحْتُمْ
تم کرتے ہو	اور اس	تمہارے گمان (نے)	جو	تم کیا کرتے تھے	اپنے رب کے بارے میں	ہلاک کردیا تمہیں	پس تم ہوگئے

اعمال کو جو تم کرتے ہو۔ اور تمہارے اسی گمان نے جو تم اپنے رب کے بارے میں کیا کرتے تھے تمہیں ہلاک کردیا پس تم ہوگئے

مِنَ	الْخٰسِرِينَ ﴿٢٣﴾	فَإِنْ	يَصْبِرُوا	فَالنَّارُ	مَثْوًى	لَهُمْ	وَإِنْ	يَسْتَعْتِبُوا
سے	نقصان اٹھانے والوں	پس	وہ صبر کریں	آگ	ٹھکانہ	ان کا	اور اگر	وہ رضائے الٰہی چاہیں گے

نقصان اٹھانے والوں سے۔ پس وہ صبر کریں (یا نہ کریں) آگ ہی ان کا ٹھکانہ ہے اور اگر وہ (اس وقت) رضائے الٰہی چاہیں گے

فَمَا هُمْ	مِنَ	الْمُعْتَبِينَ ﴿٢٤﴾	وَقَيَّضْنَا	لَهُمْ	قُرَنَاءَ	فَزَيَّنُوا لَهُمْ
تو نہیں وہ	سے	جن پر اللہ راضی ہوا	اور ہم نے مقرر کردیے	ان کے لیے	کچھ ساتھی	پس انہوں نے آراستہ کر دکھایا انہیں

تو وہ ان میں سے نہیں ہوں گے جن پر اللہ راضی ہوا۔ اور ہم نے مقرر کردیے ان کے لئے کچھ ساتھی پس انہوں نے آراستہ کر دکھایا انہیں

مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ	وَ	مَا خَلْفَهُمْ	وَحَقَّ	عَلَيْهِمُ	الْقَوْلُ	فِي أُمَمٍ	قَدْ خَلَتْ
اگلے گناہ	اور	پچھلے گناہ	اور ثابت ہوگیا	ان پر	فرمان	ان قوموں کی طرح	جو گزر چکی تھیں

اگلے اور پچھلے گناہوں کو اور ثابت ہوگیا ان پر فرمان (عذاب) ان قوموں کی طرح جو ان سے پہلے گزر چکی تھیں

مِنْ قَبْلِهِمْ	مِنَ الْجِنِّ	وَالْإِنْسِ	إِنَّهُمْ	كَانُوا خٰسِرِينَ ﴿٢٥﴾	وَقَالَ	الَّذِينَ كَفَرُوا
ان سے پہلے	جنوں سے	اور انسانوں (سے)	وہ سب	نقصان اٹھانے والے تھے	اور کہنے لگے	وہ کافر

جنوں اور انسانوں سے، وہ سب (اگلے پچھلے) نقصان اٹھانے والے تھے۔ اور کہنے لگے وہ کافر

لَا تَسْمَعُوا	لِهٰذَا الْقُرْاٰنِ	وَالْغَوْا	فِيهِ	لَعَلَّكُمْ	تَغْلِبُونَ ﴿٢٦﴾
مت سنا کرو	اس قرآن کو	اور شوروغل مچادیا کرو	اسکی تلاوت کے درمیان	شاید تم	غالب آجاؤ

مت سنا کرو اس قرآن کو اور شوروغل مچادیا کرو اس کی تلاوت کے درمیان شاید تم (اس طرح) غالب آجاؤ۔

فَلَنُذِيْقَنَّ	الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	عَذَابًا شَدِيْدًا	وَّلَنَجْزِيَنَّهُمْ	اَسْوَاَ	الَّذِيْ	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۲۷﴾
پس ہم ضرور چکھائیں گے	کفار (کو)	شدید عذاب	اور بدلہ دیں گے انہیں	بہت برا	اس کا جو	وہ کیا کرتے تھے

پس ہم ضرور چکھائیں گے کفار کو شدید عذاب (کا مزہ) اور انہیں بدلہ دیں گے بہت برا اس (نافرمانی) کا جو وہ کیا کرتے تھے۔

ذٰلِكَ	جَزَآءُ	اَعْدَآءِ اللّٰهِ	النَّارُ	لَهُمْ	فِيْهَا	دَارُ الْخُلْدِ	جَزَآءً	بِمَا	كَانُوْا	بِاٰيٰتِنَا
یہ	سزا	اللہ کے دشمنوں (کی)	آگ	ان کے لیے	اس میں	ہمیشہ ٹھہرنے کا گھر	سزا	اس کی کہ	وہ تھے	ہماری آیتوں کا

یہ ہے سزا اللہ کے دشمنوں کی یعنی آگ، ان کے لئے اس میں ہی ہمیشہ ٹھہرنے کا گھر ہے یہ سزا ہے، اس بات کی کہ وہ ہماری آیتوں کا

يَجْحَدُوْنَ ﴿۲۸﴾	وَقَالَ	الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	رَبَّنَآ	اَرِنَا	الَّذَيْنِ	اَضَلّٰنَا	مِنَ الْجِنِّ	وَ
انکار کیا کرتے	اور کہیں گے	کافر	ہمارے رب!	ہمیں دکھا	وہ دونوں جنہوں (نے)	ہمیں گمراہ کیا	جنوں سے	اور

انکار کیا کرتے تھے۔ اور کافر کہیں گے اے ہمارے رب! ہمیں دکھا وہ دونوں (شیطان) جنہوں نے ہمیں گمراہ کیا جنوں اور

الْاِنْسِ	نَجْعَلْهُمَا	تَحْتَ	اَقْدَامِنَا	لِيَكُوْنَا	مِنَ	الْاَسْفَلِيْنَ ﴿۲۹﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ
انسانوں (سے)	ہم روند ڈالیں گے انہیں	نیچے	اپنے قدموں (کے)	تا کہ وہ ہو جائیں	سے	پست ترین لوگوں	بے شک	جنہوں (نے)

انسانوں سے ہم انہیں روند ڈالیں گے اپنے قدموں کے نیچے تا کہ وہ ہو جائیں پست ترین لوگوں سے۔ بیشک وہ (سعادت مند)

قَالُوْا	رَبُّنَا اللّٰهُ	ثُمَّ	اسْتَقَامُوْا	تَتَنَزَّلُ	عَلَيْهِمُ	الْمَلٰٓئِكَةُ	اَلَّا تَخَافُوْا	وَلَا تَحْزَنُوْا
کہا	ہمارا پروردگار اللہ	پھر	وہ اس قول پر پختگی سے قائم رہے	اترتے ہیں	ان پر	فرشتے	کہ نہ ڈرو	اور نہ غم کرو

جنہوں نے کہا ہمارا پروردگار اللہ تعالیٰ ہے پھر وہ اس قول پر پختگی سے قائم رہے اترتے ہیں ان پر فرشتے (اور انہیں کہتے ہیں) کہ نہ ڈرو اور نہ غم کرو

وَاَبْشِرُوْا	بِالْجَنَّةِ	الَّتِيْ	كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿۳۰﴾	نَحْنُ	اَوْلِيٰٓؤُكُمْ	فِي الْحَيٰوةِ
اور تمہیں بشارت ہو	جنت کی	جس (کا)	تم سے وعدہ کیا گیا تھا	ہم	تمہارے دوست	زندگی میں

اور تمہیں بشارت ہو جنت کی جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا۔ ہم تمہارے دوست ہیں دنیوی زندگی میں بھی

الدُّنْيَا	وَفِي الْاٰخِرَةِ	وَلَكُمْ	فِيْهَا	مَا تَشْتَهِيْٓ	اَنْفُسُكُمْ	وَلَكُمْ	فِيْهَا	مَا
دنیوی	اور آخرت میں	اور تمہارے لیے	اس میں	ہر وہ شے جو چاہے	تمہارا جی	اور تمہارے لیے	اس میں	ہر وہ چیز جو

اور آخرت میں بھی اور تمہارے لئے اس میں ہر وہ شے ہے جو تمہارا جی چاہے اور تمہارے لئے اس میں ہر وہ چیز ہے

تَدَّعُوْنَ ﴿۳۱﴾	نُزُلًا	مِّنْ	غَفُوْرٍ	رَّحِيْمٍ ﴿۳۲﴾	وَمَنْ	اَحْسَنُ	قَوْلًا	مِّمَّنْ	دَعَآ
تم مانگو گے	میزبانی	طرف سے	بہت بخشنے والے	ہمیشہ رحم فرمانے والے (کی)	اور کس (کا)	بہتر	کلام	اس سے جس (نے)	دعوت دی

جو تم مانگو گے۔ یہ میزبانی ہے بہت بخشنے والے ہمیشہ رحم فرمانے والے کی طرف سے۔ اور اس شخص سے بہتر کس کا کلام ہے جس نے دعوت دی

ع ۱۸

اِلَى اللّٰهِ	وَعَمِلَ	صَالِحًا	وَّقَالَ	اِنَّنِيْ	مِنَ	الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۳۳﴾	وَلَا تَسْتَوِى
اللہ کی طرف	اور عمل کیے	نیک	اور کہا	کہ میں	سے	فرمانبردار بندوں	نہیں یکساں ہوتی

اللہ کی طرف اور نیک عمل کیے اور کہا کہ میں تو (اپنے رب کے) فرمانبردار بندوں سے ہوں۔ نہیں یکساں ہوتی

الْحَسَنَةُ	وَلَا السَّيِّئَةُ	اِدْفَعْ	بِالَّتِيْ	هِيَ	اَحْسَنُ	فَاِذَا	الَّذِيْ	بَيْنَكَ	وَ
نیکی	اور نہ برائی	تدارک کرو	اس سے	جو	بہتر	پس ناگہاں	وہ جو	تیرے درمیان	اور

نیکی اور برائی۔ برائی کا تدارک اس (نیکی) سے کرو جو بہتر ہے پس ناگہاں وہ شخص، تیرے درمیان اور

بَيْنَهٗ	عَدَاوَةٌ	كَاَنَّهٗ	وَلِيٌّ	حَمِيْمٌ ﴿۳۴﴾	وَمَا يُلَقّٰىهَا	اِلَّا	الَّذِيْنَ	صَبَرُوْا
اس کے درمیان	عداوت	گویا	دوست	جانی	اور نہیں توفیق دی جاتی انکی	بجز	انکے جو	صبر کرتے ہیں

اس کے درمیان عداوت ہے، یوں بن جائے گا گویا تمہارا جانی دوست ہے۔ اور نہیں توفیق دی جاتی ان (خصائل حمیدہ) کی بجز ان کے جو صبر کرتے ہیں

وَمَا	يُلَقّٰىهَآ	اِلَّا	ذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ ﴿۳۵﴾	وَاِمَّا	يَنْزَغَنَّكَ	مِنَ	الشَّيْطٰنِ
اور نہیں	توفیق دی جاتی انکی	مگر	بڑے خوش نصیب (کو)	اور اگر	تیرے دل میں پیدا ہو	طرف سے	شیطان

اور نہیں توفیق دی جاتی ان کی مگر بڑے خوش نصیب کو۔ اور (اے سننے والے) اگر شیطان کی طرف سے تیرے دل میں

نَزْغٌ	فَاسْتَعِذْ	بِاللّٰهِ	اِنَّهٗ هُوَ	السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ ﴿۳۶﴾	وَمِنْ	اٰيٰتِهِ	الَّيْلُ	وَالنَّهَارُ
کوئی وسوسہ	تو پناہ مانگ	اللہ کی	یقیناً وہی	سننے والا	جاننے والا	اور سے	اسکی نشانیوں	رات	اور دن

کوئی وسوسہ پیدا ہو تو (اس کے شر سے) اللہ کی پناہ مانگ یقیناً وہی سب کچھ سننے والا، سب کچھ جاننے والا ہے۔ اور اس کی (قدرت کی) نشانیوں میں سے رات بھی

وَالشَّمْسُ	وَالْقَمَرُ	لَا تَسْجُدُوْا	لِلشَّمْسِ	وَلَا	لِلْقَمَرِ	وَاسْجُدُوْا	لِلّٰهِ
اور سورج	اور چاند	مت سجدہ کرو	سورج کو	اور نہ	چاند (کو)	بلکہ سجدہ کرو	اللہ کو

ہے اور دن بھی سورج بھی ہے اور چاند بھی مت سجدہ کرو سورج کو اور نہ چاند کو بلکہ سجدہ کرو اللہ کو

الَّذِيْ	خَلَقَهُنَّ	اِنْ	كُنْتُمْ	اِيَّاهُ	تَعْبُدُوْنَ ﴿۳۷﴾	فَاِنِ	اسْتَكْبَرُوْا
جس (نے)	پیدا فرمایا ہے انہیں	اگر	تم ہو	واقعی اسکے	پرستار	پھر اگر	وہ تکبر کرتے رہیں

جس نے انہیں پیدا فرمایا ہے اگر تم واقعی اس کے پرستار ہو۔ پھر (بھی) اگر وہ تکبر کرتے رہیں (تو ان کی قسمت)

فَالَّذِيْنَ	عِنْدَ رَبِّكَ	يُسَبِّحُوْنَ	لَهٗ	بِالَّيْلِ	وَالنَّهَارِ	وَهُمْ	لَا يَسْـَٔمُوْنَ ﴿۳۸﴾
پس وہ جو	آپ کے رب پاس	تسبیح کرتے رہتے ہیں	اسکی	شب	و روز	اور وہ	نہیں تھکتے

پس وہ (فرشتے) جو آپ کے رب کے پاس ہیں تسبیح کرتے رہتے ہیں اس کی شب و روز اور وہ نہیں تھکتے۔

السجدة ۱۱

وَ	مِنْ اٰيٰتِهٖٓ	اَنَّكَ	تَرَى	الْاَرْضَ	خَاشِعَةً	فَاِذَآ	اَنْزَلْنَا	عَلَيْهَا	الْمَآءَ
اور	اسکی نشانیوں میں سے	کہ تو	دیکھتا ہے	زمین (کو)	خشک بنجر	پھر جب	ہم اتارتے ہیں	اس پر	پانی

اور اس کی (قدرت کی) نشانیوں میں سے یہ بھی ہے کہ تو دیکھتا ہے زمین کو کہ وہ (کسی وقت) خشک بنجر ہے، پھر جب ہم اتارتے ہیں اس پر (بارش کا) پانی

اهْتَزَّتْ	وَرَبَتْ	اِنَّ	الَّذِیْٓ	اَحْيَاهَا	لَمُحْيِ الْمَوْتٰى	اِنَّهٗ	عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ	قَدِیْرٌ ۝۳۹
تو جھومنے لگتی ہے	اور کھل اٹھتی ہے	بیشک	وہ جس (نے)	زندہ کردیا ہے زمین کو	وہی زندہ کرنے والا ہے مردوں کو	بلاشبہ وہ	ہر چیز پر	پوری طرح قادر

تو جھومنے لگتی ہے اور کھل اٹھتی ہے، بیشک وہ (قادر مطلق) جس نے زندہ کردیا ہے زمین کو وہی زندہ کرنے والا ہے مردوں کو بلاشبہ وہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے۔

اِنَّ	الَّذِیْنَ	یُلْحِدُوْنَ	فِیْٓ اٰیٰتِنَا	لَا یَخْفَوْنَ	عَلَیْنَا	اَفَمَنْ	یُّلْقٰى	فِی النَّارِ	خَیْرٌ
بے شک	جو	اضافے کرتے ہیں	ہماری آیتوں میں	وہ چھپے ہوئے نہیں	ہم سے	تو کیا جو	پھینکا جائے گا	آگ میں	بہتر

بیشک جو لوگ ہماری آیتوں میں اپنی طرف سے اضافے کرتے ہیں وہ ہم سے چھپے ہوئے نہیں ہیں۔ تو کیا جو پھینکا جائے آگ میں وہ بہتر ہے

اَمْ مَّنْ	یَّاْتِیْٓ	اٰمِنًا	یَّوْمَ الْقِیٰمَةِ	اِعْمَلُوْا	مَا شِئْتُمْ	اِنَّهٗ	بِمَا تَعْمَلُوْنَ	بَصِیْرٌ ۝۴۰
یا جو	آئے گا	امن کیساتھ	قیامت کے دن	تم وہ کرو	جو تمہاری مرضی	یقیناوہ	جو تم کرتے ہو	خوب دیکھ رہا ہے

یا جو آئے گا امن وسلامتی کے ساتھ قیامت کے دن (وہ بہتر ہے) تم وہ کرو جو تمہاری مرضی یقیناً جو کچھ تم کرتے ہو، وہ خوب دیکھ رہا ہے۔

اِنَّ	الَّذِیْنَ	كَفَرُوْا	بِالذِّكْرِ	لَمَّا	جَآءَهُمْ	وَاِنَّهٗ	لَكِتٰبٌ	عَزِیْزٌ ۝۴۱	لَّا یَاْتِیْهِ
بے شک	وہ جنھوں (نے)	انکار کردیا	قرآن کو ماننے سے	جب	وہ آیا انکے پاس	اور بے شک یہ	کتاب	بڑی عزت والی	نہیں آسکتا اس کے نزدیک

بیشک وہ لوگ جنہوں نے قرآن کو ماننے سے انکار کیا جب وہ ان کے پاس آیا (تو وہ بہت مجرم لوگ ہیں) اور بیشک یہ بڑی عزت (وحرمت) والی کتاب ہے۔ اس کے نزدیک نہیں آسکتا

الْبَاطِلُ	مِنْۢ بَیْنِ یَدَیْهِ	وَلَا	مِنْ خَلْفِهٖ	تَنْزِیْلٌ	مِّنْ	حَكِیْمٍ	حَمِیْدٍ ۝۴۲
باطل	اس کے سامنے سے	اور نہ	پیچھے سے	یہ اتری ہوئی ہے	طرف سے	بڑے حکمت والے	خوبیاں سراہے

باطل نہ اس کے سامنے سے اور نہ پیچھے سے یہ اتری ہوئی ہے بڑے حکمت والے، سب خوبیاں سراہے کی طرف سے۔

مَا یُقَالُ	لَكَ	اِلَّا	مَا قَدْ قِیْلَ	لِلرُّسُلِ	مِنْ قَبْلِكَ	اِنَّ	رَبَّكَ	لَذُوْ مَغْفِرَةٍ
نہیں کہا جاتا	آپ کو	مگر	جو کہا گیا	پیغمبروں کو	آپ سے پہلے	بیشک	آپکا پروردگار	بہت بخشنے والا

(اے حبیب!) نہیں کہا جاتا آپ کو مگر وہی جو کہا گیا پیغمبروں کو آپ سے پہلے۔ بیشک آپ کا پروردگار (اہل ایمان کے لئے) بہت بخشنے والا

وَّذُوْ عِقَابٍ	اَلِیْمٍ ۝۴۳	وَلَوْ جَعَلْنٰهُ	قُرْاٰنًا	اَعْجَمِیًّا	لَّقَالُوْا	لَوْلَا	فُصِّلَتْ	اٰیٰتُهٗ
عذاب دینے والا	دردناک	اور اگر ہم بنا کر بھیجتے اسے	قرآن	عجمی	تو کہتے	کیوں نہ	کھول کر بیان کی گئیں	اسکی آیتیں

اور (منکرین کے لئے) دردناک عذاب دینے والا ہے۔ اور بالفرض اگر ہم اسے بنا کر بھیجتے قرآن عجمی زبان میں تو کہتے کیوں نہ کھول کر بیان کی گئیں اس کی آیتیں،

ءَاَعۡجَمِیٌّ	وَّعَرَبِیٌّ	قُلۡ	هُوَ	لِلَّذِیۡنَ	اٰمَنُوۡا	هُدًی	وَّشِفَآءٌ	وَالَّذِیۡنَ
کیا عجمی	اور عربی	آپ فرمایئے	یہ	ان کیلئے جو	ایمان لائے	ہدایت	اور شفا	اور جو

کیا اچنبھا ہے (کتاب) عجمی اور (نبی) عربی، آپ فرمایئے! یہ قرآن ایمان لانے والوں کے لئے تو ہدایت اور شفا ہے، اور جو

لَا یُؤۡمِنُوۡنَ	فِیۡۤ اٰذَانِهِمۡ	وَقۡرٌ	وَّهُوَ	عَلَیۡهِمۡ	عَمًی	اُولٰٓئِكَ	یُنَادَوۡنَ
ایمان نہیں لائے	انکے کانوں میں	بہرہ پن	اور وہ	ان پر	مشتبہ	انہیں	بلایا جاتا ہے

ایمان نہیں لائے ان کے کانوں میں بہرہ پن ہے اور وہ ان پر (ہر حال میں) مشتبہ رہتا ہے، انہیں گویا بلایا جاتا ہے

مِنۡ	مَّکَانٍۢ	بَعِیۡدٍ ﴿۴۴﴾	وَلَقَدۡ اٰتَیۡنَا	مُوۡسَی	الۡکِتٰبَ	فَاخۡتُلِفَ	فِیۡهِ	وَلَوۡلَا
سے	جگہ	دور (کی)	اور ہم نے عطا فرمائی	موسیٰ (کو)	کتاب	پس اختلاف کیا گیا	اس میں	اور اگر نہ

دور کی جگہ سے۔ اور ہم نے عطا فرمائی موسیٰ (علیہ السلام) کو کتاب پس اس میں بھی بہت اختلاف کیا گیا، اور اگر

کَلِمَةٌ	سَبَقَتۡ	مِنۡ رَّبِّكَ	لَقُضِیَ	بَیۡنَهُمۡ	وَاِنَّهُمۡ	لَفِیۡ شَكٍّ	مِّنۡهُ
ایک بات	طے ہوگئی ہوتی	آپکے رب کی طرف سے	تو فیصلہ کردیا جاتا	انکے درمیان	اور بیشک وہ	ایک شک میں	اسکے بارے میں

ایک بات طے نہ ہوگئی ہوتی آپ کے رب کی طرف سے تو (ابھی) فیصلہ کردیا جاتا ان کے درمیان، اور بیشک وہ ایک شک میں مبتلا ہیں اس کے بارے میں،

مُرِیۡبٍ ﴿۴۵﴾	مَنۡ	عَمِلَ	صَالِحًا	فَلِنَفۡسِهٖ	وَمَنۡ	اَسَآءَ	فَعَلَیۡهَا
بے چین کردینے والا	جو	عمل کرتا ہے	نیک	تو وہ اپنے لیے	اور جو	برائی کرتا ہے	اس کا وبال اس پر

جو بے چین کردینے والا ہے۔ جو نیک عمل کرتا ہے تو وہ اپنے بھلے کے لئے اور جو برائی کرتا ہے اس کا وبال اس پر ہے،

وَمَا	رَبُّكَ	بِظَلَّامٍ	لِّلۡعَبِیۡدِ ﴿۴۶﴾
اور نہیں	آپ کا رب	ظلم کرنیوالا	بندوں پر

اور آپ کا رب تو بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں۔

اِلَیْهِ	یُرَدُّ	عِلْمُ السَّاعَةِ	وَمَا تَخْرُجُ	مِنْ	ثَمَرٰتٍ	مِّنْ	اَكْمَامِهَا
اسی کیطرف	لوٹایا جاتا ہے	قیامت کا علم	اور نہیں نکلتا	کوئی	پھل	سے	اپنے غلافوں

اسی اللہ کی طرف لوٹایا جاتا ہے قیامت کا علم، اور نہیں نکلتا کوئی پھل اپنے غلافوں سے

وَمَا تَحْمِلُ	مِنْ اُنْثٰى	وَلَا تَضَعُ	اِلَّا	بِعِلْمِهٖ	وَیَوْمَ	یُنَادِیْهِمْ	اَیْنَ	شُرَكَآءِیْ	قَالُوْٓا
اور نہ حاملہ ہوتی ہے	کوئی مادہ	اور نہ بچہ جنتی ہے	بغیر	اس کے علم کے	اور جس روز	وہ پکارے گا انہیں	کہاں	میرے شریک	کہیں گے

اور نہ حاملہ ہوتی ہے کوئی مادہ اور نہ بچہ جنتی ہے اس کے علم کے بغیر، اور جس روز وہ انہیں پکارے گا کہ کہاں ہیں میرے شریک؟ کہیں گے

اٰذَنّٰكَ	مَا مِنَّا	مِنْ شَهِیْدٍ ﴿۴۷﴾	وَضَلَّ	عَنْهُمْ	مَّا كَانُوْا یَدْعُوْنَ	مِنْ قَبْلُ	وَظَنُّوْا
ہم عرض کرچکے ہیں آپ سے	ہم میں سے نہیں	کوئی گواہ	اور گم ہوجائیں گے	ان سے	جنکی وہ عبادت کیا کرتے تھے	پہلے	اور وہ یقین کرلیں گے

ہم (پہلے) عرض کرچکے ہیں ہم میں سے کوئی بھی (اس پر) گواہی نہ دے گا۔ اور گم ہوجائیں گے ان سے جن کی وہ پہلے عبادت کیا کرتے تھے اور وہ یقین کرلیں گے

مَا لَهُمْ	مِّنْ مَّحِیْصٍ ﴿۴۸﴾	لَا یَسْئَمُ	الْاِنْسَانُ	مِنْ	دُعَآءِ الْخَیْرِ	وَاِنْ	مَّسَّهُ	الشَّرُّ
نہیں ان کے	بھاگنے کی کوئی جگہ	نہیں اکتاتا	انسان	سے	بھلائی کی دعا	اور اگر	پہنچتی ہے اسے	کوئی تکلیف

کہ اب بھاگ جانے کی کوئی جگہ نہیں۔ نہیں اکتاتا انسان بھلائی کی دعا کرنے سے، اور اگر اسے کوئی تکلیف پہنچتی ہے

فَیَئُوْسٌ	قَنُوْطٌ ﴿۴۹﴾	وَلَئِنْ	اَذَقْنٰهُ	رَحْمَةً	مِّنَّا	مِنْ بَعْدِ	ضَرَّآءَ	مَسَّتْهُ	لَیَقُوْلَنَّ
تو بالکل مایوس	نا امید	اور اگر	ہم چکھائیں اسے	رحمت	اپنی جناب سے	کے بعد	اس تکلیف (کے)	جو اسے پہنچتی ہے	تو کہتا ہے

تو بالکل مایوس (اور) نا امید ہوجاتا ہے۔ اور اگر ہم چکھائیں اسے رحمت اپنی جناب سے اس تکلیف کے بعد جو اسے پہنچتی ہے تو کہتا ہے

هٰذَا لِیْ	وَمَآ اَظُنُّ	السَّاعَةَ	قَآئِمَةً	وَّلَئِنْ	رُّجِعْتُ	اِلٰى رَبِّیْٓ	اِنَّ	لِیْ	عِنْدَهٗ
اس کا مستحق ہوں میں	اور میں نہیں خیال کرتا	قیامت	برپا ہوگی	اور اگر	میں لوٹایا گیا	اپنے رب کی طرف	یقیناً	میرے لیے	اسکے پاس

میں اسی کا مستحق ہوں اور میں نہیں خیال کرتا کہ قیامت برپا ہوگی اور اگر میں لوٹایا گیا اپنے رب کی طرف تو یقیناً میرے لئے اس کے پاس بھی

لَلْحُسْنٰى	فَلَنُنَبِّئَنَّ	الَّذِیْنَ كَفَرُوْا	بِمَا عَمِلُوْا	وَلَنُذِیْقَنَّهُمْ	مِّنْ	عَذَابٍ
اکرام ہی اکرام	ہم تو آگاہ کریں گے	کافروں (کو)	جو کرتوت انہوں نے کیے	اور ہم ضرور چکھائیں گے انہیں	سے	عذاب

اکرام ہی اکرام ہوگا۔ (یہ احمق کیا سوچ رہے ہیں) ہم تو آگاہ کریں گے کافروں کو جو کرتوت انہوں نے کیے اور ہم ضرور چکھائیں گے انہیں سخت عذاب

غَلِیْظٍ ﴿۵۰﴾	وَاِذَآ	اَنْعَمْنَا	عَلَى الْاِنْسَانِ	اَعْرَضَ	وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ	وَاِذَا	مَسَّهُ	الشَّرُّ
سخت	اور جب	ہم احسان فرماتے ہیں	انسان پر	تو وہ منہ پھیر لیتا ہے	اور پہلو تہی کرنے لگتا ہے	اور جب	اسے پہنچتی ہے	تکلیف

اور جب ہم احسان فرماتے ہیں انسان پر تو وہ (تکبر سے) منہ پھیر لیتا ہے اور پہلو تہی کرنے لگتا ہے اور جب اسے تکلیف پہنچتی ہے

فَذُوْ دُعَآءٍ	عَرِيْضٍ ۝۵۱	قُلْ	اَرَءَيْتُمْ	اِنْ كَانَ	مِنْ	عِنْدِ اللّٰهِ	ثُمَّ	كَفَرْتُمْ بِهٖ
تو دعا کرنے لگ جاتا ہے	لمبی چوڑی	آپ فرمائیے	تم مجھے بتاؤ	اگر ہو	سے	اللہ کی طرف	پھر	تم انکار کرو اس کا

تو لمبی چوڑی دعائیں کرنے لگ جاتا ہے۔ آپ فرمائیے (اے کافرو!) تم مجھے بتاؤ اگر یہ قرآن اللہ کی طرف سے ہو پھر تم اس کا انکار کرو

مَنْ	اَضَلُّ	مِمَّنْ	هُوَ	فِيْ	شِقَاقٍ	بَعِيْدٍ ۝۵۲	سَنُرِيْهِمْ اٰيٰتِنَا	فِي الْاٰفَاقِ	وَ	فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ
تو کون	زیادہ گمراہ	اس سے	جو	میں	اختلاف	بہت دور	ہم دکھائیں گے انہیں اپنی نشانیاں	آفاق میں	اور	ان کے اپنے نفسوں میں

تو کون زیادہ گمراہ ہے اس سے جو اختلاف میں بہت دور نکل گیا ہو۔ ہم دکھائیں گے انہیں اپنی نشانیاں آفاق (عالم) میں اور ان کے اپنے نفسوں میں

حَتّٰى	يَتَبَيَّنَ	لَهُمْ	اَنَّهُ	الْحَقُّ	اَوَلَمْ يَكْفِ	بِرَبِّكَ	اَنَّهٗ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	شَهِيْدٌ ۝۵۳
تا کہ	واضح ہو جائے	ان پر	کہ واقعی وہ	حق	کیا کافی نہیں	آپ کا رب	یہ کہ وہ	ہر چیز پر	گواہ

تا کہ ان پر واضح ہو جائے کہ قرآن واقعی حق ہے، کیا یہ کافی نہیں کہ آپ کا رب ہر چیز پر گواہ ہے۔

اَلَآ	اِنَّهُمْ	فِيْ مِرْيَةٍ	مِّنْ لِّقَآءِ	رَبِّهِمْ	اَلَآ	اِنَّهٗ	بِكُلِّ شَيْءٍ	مُّحِيْطٌ ۝۵۴
سنو	یہ لوگ	شک میں	ملنے کے بارے میں	اپنے رب (سے)	یاد رکھو	(بیشک) وہ	ہر چیز کو	گھیرے ہوئے

سنو! یہ لوگ شک میں مبتلا ہیں اپنے رب سے ملنے کے بارے میں، یاد رکھو! وہ ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے۔

سُوْرَةُ الشُّوْرٰى ۴۲ مَكِّيَّةٌ ۶۲ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ۵۳ رُكُوْعَاتُهَا ۵

سورہ شوریٰ مکی ہے — اس میں ترپن آیتیں اور پانچ رکوع ہیں

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

حٰمٓ ۝۱ عٓسٓقٓ ۝۲	كَذٰلِكَ	يُوْحِيْٓ	اِلَيْكَ	وَاِلَى	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِكَ	اللّٰهُ	الْعَزِيْزُ
حامیم عین سین قاف	اسی طرح	وحی فرماتا رہا ہے	آپکی طرف	اور طرف	ان کی جو	آپ سے پہلے	اللہ	زبردست

حا، میم، عین، سین، قاف۔ اسی طرح (کے مطالب نفیسہ) وحی فرماتا رہا ہے آپ کی طرف اور ان (پیغمبروں) کی طرف جو آپ سے پہلے گزرے ہیں اللہ جو

الْحَكِيْمُ ۝۳	لَهٗ	مَا فِي السَّمٰوٰتِ	وَمَا فِي الْاَرْضِ	وَهُوَ	الْعَلِيُّ	الْعَظِيْمُ ۝۴	تَكَادُ	السَّمٰوٰتُ
بہت دانا	کا	جو آسمانوں میں	اور جو زمین میں	اور وہی	سب سے اعلیٰ	عظمت والا	قریب ہے	آسمان

زبردست (اور) بہت دانا ہے۔ اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور وہی سب سے اعلیٰ (اور) عظمت والا ہے۔ قریب ہے کہ (جلال الٰہی سے)

يَتَفَطَّرْنَ	مِنْ فَوْقِهِنَّ	وَالْمَلٰٓئِكَةُ يُسَبِّحُوْنَ	بِحَمْدِ رَبِّهِمْ	وَيَسْتَغْفِرُوْنَ	لِمَنْ
پھٹ پڑیں	اپنے اوپر سے	اور فرشتے تسبیح کر رہے ہیں	اپنے رب کی حمد کے ساتھ	اور بخشش طلب کر رہے ہیں	اس کے لیے جو

آسمان پھٹ پڑیں اپنے اوپر سے اور (ایسا نہیں ہوتا کیونکہ) فرشتے تسبیح کر رہے ہیں اپنے رب کی حمد کے ساتھ اور بخشش طلب کر رہے ہیں اہل

فِی الْاَرْضِ	اَلَآ	اِنَّ اللّٰهَ	هُوَ	الْغَفُوْرُ	الرَّحِيْمُ ۝	وَالَّذِيْنَ	اتَّخَذُوْا	مِنْ دُوْنِهٖٓ
زمین میں	سن لو	یقیناً اللہ	ہی	بہت بخشنے والا	ہمیشہ رحم کرنیوالا	اور جنہوں (نے)	بنا رکھے ہیں	اللہ کے سوا

زمین کے لئے، سن لو! یقیناً اللہ ہی بہت بخشنے والا، ہمیشہ رحم کرنے والا ہے۔ اور جنہوں نے بنا رکھے ہیں اللہ تعالیٰ کے سوا (اور)

اَوْلِيَآءَ	اللّٰهُ حَفِيْظٌ عَلَيْهِمْ	وَمَآ اَنْتَ	عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ۝	وَكَذٰلِكَ	اَوْحَيْنَآ	اِلَيْكَ
دوست	اللہ تعالیٰ خوب آگاہ ہے	اور آپ نہیں	ان کے ذمہ دار	اور یونہی	ہم نے وحی کے ذریعے اتارا ہے	آپکی طرف

دوست، اللہ تعالیٰ خوب آگاہ ہے ان کے حالات سے اور آپ ان کے ذمہ دار نہیں ہیں۔ اور یونہی ہم نے وحی کے ذریعہ اتارا ہے آپ کی طرف

قُرْاٰنًا	عَرَبِيًّا	لِّتُنْذِرَ	اُمَّ الْقُرٰى	وَمَنْ	حَوْلَهَا	وَتُنْذِرَ	يَوْمَ الْجَمْعِ	لَا رَيْبَ
قرآن	عربی	تاکہ آپ ڈرائیں	اہل مکہ (کو)	اور جو	اس کے آس پاس	اور تاکہ آپ ڈرائیں	اکٹھے ہونے کے دن (سے)	کچھ شبہ نہیں

قرآن عربی زبان میں تاکہ آپ ڈرائیں اہل مکہ کو اور جو اس کے آس پاس (آباد) ہیں اور تاکہ آپ ڈرائیں اکٹھے ہونے کے دن سے جس (کی آمد) میں کچھ شبہ نہیں،

فِيْهِ	فَرِيْقٌ	فِی الْجَنَّةِ	وَفَرِيْقٌ	فِی السَّعِيْرِ ۝	وَلَوْ	شَآءَ اللّٰهُ	لَجَعَلَهُمْ	اُمَّةً وَّاحِدَةً
میں	ایک فریق	جنت میں	اور دوسرا فریق	بھڑکتی آگ میں	اور اگر	چاہتا اللہ	تو بنا دیتا ان کو	ایک امت

(اس دن) ایک فریق جنت میں اور دوسرا فریق بھڑکتی آگ میں ہوگا۔ اور اگر چاہتا اللہ تعالیٰ تو بنا دیتا ان (سب) کو ایک امت

وَّلٰكِنْ	يُّدْخِلُ	مَنْ يَّشَآءُ	فِيْ رَحْمَتِهٖ	وَالظّٰلِمُوْنَ	مَا لَهُمْ	مِّنْ وَّلِيٍّ	وَّلَا نَصِيْرٍ ۝
لیکن	وہ داخل کرتا ہے	جس کو چاہتا ہے	اپنی رحمت میں	اور جو ظلم کرنیوالے	نہ ان کا	کوئی دوست	اور نہ مددگار

لیکن وہ داخل کرتا ہے جس کو چاہتا ہے اپنی رحمت میں، اور جو ظلم کرنے والے ہیں نہ ان کا کوئی دوست ہے اور نہ مددگار۔

اَمِ	اتَّخَذُوْا	مِنْ دُوْنِهٖٓ	اَوْلِيَآءَ	فَاللّٰهُ	هُوَ الْوَلِيُّ	وَهُوَ	يُحْيِ	الْمَوْتٰى	وَهُوَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
کیا	انہوں نے بنا لیے ہیں	اسے چھوڑ کر	کارساز	پس اللہ	ہی حقیقی کارساز ہے	اور وہ	زندہ کرتا ہے	مردوں (کو)	اور وہ	ہر چیز پر

کیا انہوں نے بنا لئے ہیں اسے چھوڑ کر دوسرے کارساز، پس اللہ ہی حقیقی کارساز ہے اور وہ زندہ کرتا ہے مردوں کو اور وہ ہر

قَدِيْرٌ ۝	وَمَا	اخْتَلَفْتُمْ	فِيْهِ	مِنْ شَيْءٍ	فَحُكْمُهٗٓ	اِلَى اللّٰهِ	ذٰلِكُمُ	اللّٰهُ	رَبِّيْ
قادر	اور	تمہارے درمیان اختلاف رونما ہوئے	میں	جس بات	تو اسکا فیصلہ	اللہ کے سپرد کردو	یہی	اللہ	میرا رب

چیز پر پوری طرح قادر ہے۔ اور جس بات میں تمہارے درمیان اختلاف رونما ہو جائے تو اس کا فیصلہ اللہ کے سپرد کردو، یہی اللہ میرا رب ہے

عَلَيْهِ	تَوَكَّلْتُ	وَاِلَيْهِ	اُنِيْبُ ۝	فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	جَعَلَ	لَكُمْ	مِّنْ اَنْفُسِكُمْ
اسی پر	میں نے بھروسہ کیا ہے	اور اسی کی طرف	میں رجوع کرتا ہوں	وہ پیدا کرنے والا ہے آسمانوں کا	اور زمین (کا)	اسی نے بنائے	تمہارے لیے	تمہاری جنس سے

اسی پر میں نے بھروسہ کیا ہے اور اسی کی طرف میں رجوع کرتا ہوں۔ وہ پیدا کرنے والا ہے آسمانوں اور زمین کا اسی نے بنائے تمہارے لئے تمہاری جنس سے

اَزْوَاجًا	وَّمِنَ	الْاَنْعَامِ	اَزْوَاجًا	يَذْرَؤُكُمْ فِيْهِ	لَيْسَ	كَمِثْلِهٖ	شَيْءٌ	وَهُوَ
جوڑے	اور سے	مویشیوں	جوڑے	وہ پھیلاتا رہتا ہے تمہاری نسل کو اس کے ذریعے	نہیں	اس کی مانند	کوئی چیز	اور وہ

جوڑے اور مویشیوں سے بھی جوڑے بنائے وہ پھیلاتا رہتا ہے تمہاری نسل کو اس کے ذریعہ۔ نہیں ہے اس کی مانند کوئی چیز اور وہی

السَّمِيْعُ	الْبَصِيْرُ ﴿۱۱﴾	لَهٗ مَقَالِيْدُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	يَبْسُطُ	الرِّزْقَ	لِمَنْ
سننے والا	دیکھنے والا	اس کے قبضہ میں ہیں کنجیاں	آسمانوں (کی)	اور زمین (کی)	کشادہ کرتا ہے	رزق (کو)	جس کے لیے

سب کچھ سننے والا دیکھنے والا ہے۔ اسی کے قبضہ میں ہیں کنجیاں آسمانوں اور زمین (کے خزانوں) کی کشادہ کرتا ہے رزق کو جس کے لئے

يَّشَآءُ	وَيَقْدِرُ	اِنَّهٗ	بِكُلِّ شَيْءٍ	عَلِيْمٌ ﴿۱۲﴾	شَرَعَ	لَكُمْ	مِّنَ الدِّيْنِ	مَا وَصّٰى بِهٖ
چاہتا ہے	اور تنگ کر دیتا ہے	بے شک وہ	ہر چیز کو	خوب جاننے والا	اس نے مقرر فرمایا ہے	تمہارے لیے	وہ دین	جس کا اس نے حکم دیا تھا

چاہتا ہے اور تنگ کر دیتا ہے (جس کے لئے چاہتا ہے) بے شک وہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ اس نے مقرر فرمایا ہے تمہارے لئے وہ دین جس کا اس نے حکم دیا تھا

نُوْحًا	وَّالَّذِيْٓ	اَوْحَيْنَآ	اِلَيْكَ	وَمَا وَصَّيْنَا بِهٖٓ	اِبْرٰهِيْمَ	وَمُوْسٰى	وَعِيْسٰٓى
نوح (کو)	اور جسے	ہم نے بذریعہ وحی بھیجا ہے	آپکی طرف	اور جسکا ہم نے حکم دیا تھا	ابراہیم (کو)	اور موسیٰ (کو)	اور عیسیٰ (کو)

نوح کو اور جسے ہم نے بذریعہ وحی بھیجا ہے آپ کی طرف اور جس کا ہم نے حکم دیا تھا ابراہیم، موسیٰ اور عیسیٰ (علیہم السلام) کو کہ اسی دین

اَنْ اَقِيْمُوا	الدِّيْنَ	وَلَا تَتَفَرَّقُوْا	فِيْهِ	كَبُرَ	عَلَى الْمُشْرِكِيْنَ	مَا تَدْعُوْهُمْ	اِلَيْهِ	اَللّٰهُ
کہ قائم رکھنا	اسی دین (کو)	اور تفرقہ نہ ڈالنا	اس میں	بہت گراں گزرتی ہے	مشرکین پر	وہ بات آپ انہیں بلائیں	جسکی طرف	اللہ

کو قائم رکھنا اور تفرقہ نہ ڈالنا اس میں، بہت گراں گزرتی ہے مشرکین پر وہ بات جس کی طرف آپ انہیں بلاتے ہیں، اللہ تعالیٰ

يَجْتَبِيْٓ	اِلَيْهِ	مَنْ يَّشَآءُ	وَيَهْدِيْٓ	اِلَيْهِ	مَنْ يُّنِيْبُ ﴿۱۳﴾	وَمَا تَفَرَّقُوْٓا	اِلَّا	مِنْۢ بَعْدِ
چن لیتا ہے	اپنی طرف	جس کو چاہتا ہے	اور ہدایت دیتا ہے	اپنی طرف	اسے جو رجوع کرتا ہے	اور نہ بٹے وہ فرقوں میں	مگر	بعد (اس کے)

چن لیتا ہے اپنی طرف جس کو چاہتا ہے اور ہدایت دیتا ہے اپنی طرف اسے جو (اس کی طرف) رجوع کرتا ہے۔ اور نہ بٹے وہ فرقوں میں مگر اس کے بعد

مَا جَآءَهُمُ	الْعِلْمُ	بَغْيًۢا	بَيْنَهُمْ	وَلَوْلَا	كَلِمَةٌ	سَبَقَتْ	مِنْ رَّبِّكَ	اِلٰٓى	اَجَلٍ مُّسَمًّى
کہ آ گیا ان کے پاس	علم	محض حسد کے باعث	باہمی	اور اگر نہ	فرمان	پہلے ہو چکا ہوتا	آپ کے رب کی طرف سے	تک	مقررہ مدت

کہ آ گیا ان کے پاس (صحیح) علم (یہ تفرقہ) محض باہمی حسد کے باعث تھا۔ اور اگر یہ فرمان پہلے نہ ہو چکا ہوتا آپ کے رب کی طرف سے کہ انہیں ایک مقررہ مدت

لَّقُضِيَ	بَيْنَهُمْ	وَاِنَّ	الَّذِيْنَ	اُوْرِثُوا الْكِتٰبَ	مِنْۢ بَعْدِهِمْ	لَفِيْ شَكٍّ	مِّنْهُ
تو فیصلہ ہو چکا ہوتا	ان کے درمیان	اور بے شک	جو لوگ	وارث بنائے گئے تھے کتاب کے	ان کے بعد	شک میں	اس کے متعلق

تک مہلت دی جائے تو فیصلہ ہو چکا ہوتا ان کے درمیان، اور جو لوگ وارث بنائے گئے تھے کتاب کے ان کے بعد وہ اس کے متعلق ایسے شک میں مبتلا ہیں

مُرِيبٍ ﴿١٤﴾	فَلِذَٰلِكَ	فَادْعُ	وَاسْتَقِمْ	كَمَا أُمِرْتَ	وَلَا تَتَّبِعْ	أَهْوَاءَهُمْ	وَقُلْ
قلق انگیز	پس اس کی طرف	آپ دعوت دیتے رہیے	اور ثابت قدم رہیے	جس طرح آپ کو حکم دیا گیا ہے	اور نہ اتباع کیجئے	انکی خواہشات (کا)	اور فرمائیے

جو قلق انگیز ہے۔ پس اس دین کی طرف آپ دعوت دیتے رہیے اور ثابت قدم رہیے۔ جس طرح آپ کو حکم دیا گیا ہے اور نہ اتباع کیجئے ان کی خواہشات کا اور (برملا)

آمَنْتُ	بِمَا	أَنْزَلَ اللَّهُ	مِنْ كِتَابٍ	وَأُمِرْتُ	لِأَعْدِلَ	بَيْنَكُمُ	اللَّهُ	رَبُّنَا	وَرَبُّكُمْ
میں ایمان لایا	اس پر جو	اللہ نے نازل کی	کتاب	اور مجھے حکم دیا گیا ہے	کہ میں عدل کروں	تمہارے درمیان	اللہ	ہمارا رب	اور تمہارا رب

فرمائیے کہ میں ایمان لایا ہر اس کتاب پر جو اللہ نے نازل کی اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں عدل کروں تمہارے درمیان، اللہ تعالیٰ ہمارا بھی رب ہے اور تمہارا بھی رب ہے،

لَنَا	أَعْمَالُنَا	وَلَكُمْ	أَعْمَالُكُمْ	لَا حُجَّةَ بَيْنَنَا	وَبَيْنَكُمُ	اللَّهُ	يَجْمَعُ	بَيْنَنَا	وَإِلَيْهِ
ہمارے لیے	ہمارے اعمال	اور تمہارے لیے	تمہارے اعمال	کسی بحث وتکرار کی ضرورت نہیں ہمارے درمیان	اور تمہارے درمیان	اللہ	جمع کرے گا	ہم سب (کو)	اور اسی کی طرف

ہمارے لئے ہمارے اعمال ہیں اور تمہارے لئے تمہارے اعمال کسی بحث وتکرار کی ضرورت نہیں ہمارے اور تمہارے درمیان، اللہ ہم سب کو جمع کرے گا اور اسی کی

الْمَصِيرُ ﴿١٥﴾	وَالَّذِينَ	يُحَاجُّونَ	فِي اللَّهِ	مِنْ بَعْدِ	مَا اسْتُجِيبَ لَهُ	حُجَّتُهُمْ
پلٹنا	اور جو لوگ	حجت بازی کرتے ہیں	اللہ کے بارے میں	بعد اس کے	کہ مان چکے ہیں اس کو	انکی حجت بازی

طرف (سب نے) پلٹنا ہے۔ اور جو لوگ حجت بازی کرتے ہیں اللہ (کے دین) کے بارے میں اس کے بعد کہ (اکثر حق شناس) اس کو مان چکے ہیں، سو ان کی حجت بازی

دَاحِضَةٌ	عِنْدَ	رَبِّهِمْ	وَعَلَيْهِمْ	غَضَبٌ	وَلَهُمْ	عَذَابٌ	شَدِيدٌ ﴿١٦﴾	اللَّهُ	الَّذِي
لغو	نزدیک	انکے رب (کے)	اور ان پر	غضب	اور انہی کیلئے	عذاب	سخت	اللہ	جس (نے)

لغو ہے ان کے رب کے نزدیک اور ان پر (اللہ کا) غضب ہے اور انہی کے لئے سخت عذاب ہے۔ اللہ تعالیٰ وہ ہے جس نے

أَنْزَلَ	الْكِتَابَ	بِالْحَقِّ	وَالْمِيزَانَ	وَمَا	يُدْرِيكَ	لَعَلَّ	السَّاعَةَ	قَرِيبٌ ﴿١٧﴾
نازل کیا ہے	کتاب (کو)	حق کے ساتھ	اور میزان (کو)	اور کیا	معلوم تمہیں	شاید	وہ گھڑی	قریب (ہو)

نازل کیا ہے کتاب کو حق کے ساتھ اور (نازل کیا ہے) میزان کو، اور تمہیں کیا معلوم کہ شاید وہ گھڑی قریب ہی ہو۔

يَسْتَعْجِلُ	بِهَا	الَّذِينَ	لَا يُؤْمِنُونَ	بِهَا	وَالَّذِينَ	آمَنُوا	مُشْفِقُونَ	مِنْهَا	وَيَعْلَمُونَ
جلدی مچاتے ہیں	اسکے لیے	وہ جو	ایمان نہیں رکھتے	اس پر	اور جو	ایمان لائے ہیں	وہ خوفزدہ رہتے ہیں	اس سے	اور وہ جانتے ہیں

جلدی مچاتے ہیں اس کے لئے وہ لوگ جو ایمان نہیں رکھتے اس پر اور جو لوگ ایمان لائے ہیں وہ خوفزدہ رہتے ہیں اس سے اور وہ جانتے ہیں

أَنَّهَا	الْحَقُّ	أَلَا	إِنَّ الَّذِينَ	يُمَارُونَ	فِي السَّاعَةِ	لَفِي ضَلَالٍ	بَعِيدٍ ﴿١٨﴾	اللَّهُ
کہ یہ	حق	خبردار	جو	شک کرتے ہیں	قیامت کے متعلق	وہ گمراہی میں	بڑی	اللہ

کہ یہ حق ہے، خبردار! جو لوگ شک کرتے ہیں قیامت کے متعلق، وہ بڑی گمراہی میں (مبتلا) ہیں۔ اللہ تعالیٰ بہت

لَطِيْفٌ	بِعِبَادِهٖ	يَرْزُقُ	مَنْ يَّشَآءُ	وَهُوَ	الْقَوِيُّ	الْعَزِيْزُ ﴿۱۹﴾	مَنْ كَانَ يُرِيْدُ	حَرْثَ
مہربان	اپنے بندوں پر	رزق دیتا ہے	جس کو چاہتا ہے	اور وہی	قوی	زبردست	جو طلب گار ہو	کھیتی کا

مہربان ہے اپنے بندوں پر رزق دیتا ہے جس کو چاہتا ہے۔ اور وہی قوی (اور) زبردست ہے۔ جو طلب گار ہو آخرت کی کھیتی کا

الْاٰخِرَةِ	نَزِدْ لَهٗ فِيْ حَرْثِهٖ	وَمَنْ	كَانَ يُرِيْدُ	حَرْثَ الدُّنْيَا	نُؤْتِهٖ	مِنْهَا	وَمَا لَهٗ
آخرت (کی)	ہم اور بڑھادیں گے اسکی کھیتی کو	اور جو	خواہش مند ہے	دنیا کی کھیتی (کا)	ہم اسے دیں گے	اس سے	اور نہیں ہوگا اس کے لیے

تو ہم (اپنے فضل وکرم سے) اس کی کھیتی کو اور بڑھادیں گے اور جو شخص خواہش مند ہے (صرف) دنیا کی کھیتی کا تو ہم اسے دیں گے اس سے اور نہیں ہوگا اس کے لئے

فِي الْاٰخِرَةِ	مِنْ نَّصِيْبٍ ﴿۲۰﴾	اَمْ لَهُمْ	شُرَكٰٓؤُا	شَرَعُوْا	لَهُمْ	مِّنَ الدِّيْنِ	مَا لَمْ
آخرت میں	کوئی حصہ	کیا ان کے	ایسے شریک	مقرر کیا ہے جنہوں نے	ان کے لیے	دین	ایسا کی نہیں

آخرت میں کوئی حصہ۔ کیا ان کے ایسے شریک ہیں جنہوں نے مقرر کیا ہے ان کے لئے ایسا دین جس کی اللہ نے

يَاْذَنْۢ	بِهِ	اللّٰهُ	وَلَوْ	لَا	كَلِمَةُ الْفَصْلِ	لَقُضِيَ	بَيْنَهُمْ	وَاِنَّ	الظّٰلِمِيْنَ	لَهُمْ	عَذَابٌ
اجازت دی	جسکی	اللہ (نے)	اور اگر	نہ	ان کے فیصلہ کی بات ہوتی	تو قصہ چکادیا گیا ہوتا	ان کا	اور بے شک	ظالم	انکے لیے	عذاب

اجازت نہیں دی اور اگر ان کے فیصلہ کی بات پہلے سے طے نہ ہوتی تو ان کا قصہ کبھی کا چکا دیا گیا ہوتا۔ اور جو ظالم ہیں یقیناً ان کے لئے

اَلِيْمٌ ﴿۲۱﴾	تَرَى	الظّٰلِمِيْنَ	مُشْفِقِيْنَ	مِمَّا كَسَبُوْا	وَهُوَ	وَاقِعٌۢ	بِهِمْ	وَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
دردناک	آپ دیکھیں گے	ظالموں (کو)	ڈر رہے ہونگے	ان سے جو انہوں نے کمائے	اور وہ	واقع ہو کر رہے گا	ان پر	اور جو	ایمان لائے

دردناک عذاب ہے۔ آپ دیکھیں گے ظالموں کو کہ ڈر رہے ہوں گے ان (کرتوتوں) سے جو انہوں نے کمائے اور وہ ان پر واقع ہو کر رہے گا، اور جو لوگ ایمان لائے

وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	فِيْ	رَوْضٰتِ	الْجَنّٰتِ	لَهُمْ	مَّا يَشَآءُوْنَ	عِنْدَ رَبِّهِمْ	ذٰلِكَ هُوَ
اور اعمال کیے	نیک	میں	باغوں	بہشتوں (کے)	انہیں ملے گا	جو وہ چاہیں گے	اپنے رب کے پاس سے	یہی

اور نیک اعمال کئے وہ بہشتوں کے باغوں میں ہوں گے انہیں ملے گا جو وہ چاہیں گے اپنے رب کے پاس سے یہی

الْفَضْلُ	الْكَبِيْرُ ﴿۲۲﴾	ذٰلِكَ	الَّذِيْ	يُبَشِّرُ اللّٰهُ	عِبَادَهُ	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
فضل	بڑا	یہ	وہ ہے جسکی	اللہ خوشخبری دیتا ہے	اپنے بندوں (کو)	جو ایمان لے آئے	اور نیک عمل کرتے رہے

بڑا فضل ہے۔ یہ وہ چیز ہے جس کی خوشخبری اللہ تعالیٰ اپنے ان بندوں کو دیتا ہے جو ایمان لے آئے اور نیک عمل کرتے رہے۔

قُلْ	لَّآ اَسْـَٔلُكُمْ	عَلَيْهِ	اَجْرًا	اِلَّا	الْمَوَدَّةَ	فِي الْقُرْبٰى	وَمَنْ	يَّقْتَرِفْ	حَسَنَةً
آپ فرمایئے	میں نہیں مانگتا تم سے	اس پر	کوئی معاوضہ	بجز	محبت (کے)	قرابت کی	اور جو	کماتا ہے	کوئی نیکی

آپ فرمایئے میں نہیں مانگتا (اس دعوت حق) پر کوئی معاوضہ بجز قرابت کی محبت کے، اور جو شخص کماتا ہے کوئی نیکی

نَزِدْ لَهٗ	فِيْهَا	حُسْنًا	اِنَّ اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	شَكُوْرٌ ﴿۲۳﴾	اَمْ	يَقُوْلُوْنَ	افْتَرٰى	عَلَى اللّٰهِ
ہم دوبالا کردیں گے اس کے لیے	اس میں	حسن	بے شک اللہ	بہت بخشنے والا	قدردان	کیا	یہ کہتے ہیں	اس نے بہتان باندھا ہے	اللہ پر

ہم دوبالا کردیں گے اس کے لئے اس میں حسن، بے شک اللہ تعالیٰ بہت بخشنے والا بڑا قدردان ہے۔ کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ اس نے اللہ پر

كَذِبًا	فَاِنْ	يَّشَاِ اللّٰهُ	يَخْتِمْ	عَلٰى قَلْبِكَ	وَيَمْحُ	اللّٰهُ	الْبَاطِلَ	وَيُحِقُّ	الْحَقَّ
جھوٹا	پس اگر	اللہ چاہتا	تو مہر لگا دیتا	آپ کے دل پر	اور مٹاتا	اللہ	باطل (کو)	اور ثابت کرتا ہے	حق (کو)

جھوٹا بہتان باندھا ہے پس اگر اللہ چاہتا تو مہر لگا دیتا آپ کے دل پر، اور مٹاتا ہے اللہ تعالیٰ باطل کو اور ثابت کرتا ہے حق کو

بِكَلِمٰتِهٖ	اِنَّهٗ	عَلِيْمٌ	بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۲۴﴾	وَهُوَ	الَّذِيْ يَقْبَلُ	التَّوْبَةَ	عَنْ عِبَادِهٖ
اپنے ارشادات سے	بے شک وہ	جاننے والا	جو سینوں میں	اور وہی	جو قبول کرتا ہے	توبہ	اپنے بندوں کی

اپنے ارشادات سے، بیشک وہ جاننے والا ہے جو کچھ سینوں میں ہے۔ اور وہی ہے جو توبہ قبول کرتا ہے اپنے بندوں کی

وَيَعْفُوْا	عَنِ	السَّيِّاٰتِ	وَيَعْلَمُ	مَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۲۵﴾	وَيَسْتَجِيْبُ	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	وَ
اور درگزر کرتا ہے	سے	انکی غلطیوں	اور جانتا ہے	جوتم کرتے ہو	اور وہی قبول کرتا ہے	ان کی جو ایمان لے آئے	اور

اور درگزر کرتا ہے ان کی غلطیوں سے اور جانتا ہے جوتم کرتے ہو۔ اور وہی قبول کرتا ہے دعائیں ان لوگوں کی جو ایمان لے آئے اور

عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	وَيَزِيْدُهُمْ	مِّنْ فَضْلِهٖ	وَالْكٰفِرُوْنَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	شَدِيْدٌ ﴿۲۶﴾
عمل کرتے رہے	نیک	اور انہیں زیادہ دیتا ہے	اپنی مہربانی سے	اور کفار	انکے لئے	عذاب	سخت

نیک عمل کرتے رہے اور (ان کے حق سے بھی) انہیں زیادہ (اجر) دیتا ہے اپنی مہربانی سے۔ اور کفار، ان کے لئے سخت عذاب ہے۔

وَلَوْ	بَسَطَ اللّٰهُ	الرِّزْقَ	لِعِبَادِهٖ	لَبَغَوْا	فِي الْاَرْضِ	وَلٰكِنْ يُّنَزِّلُ	بِقَدَرٍ	مَّا يَشَاۗءُ
اور اگر	کشادہ کر دیتا اللہ	رزق (کو)	اپنے بندوں کے لیے	تو وہ سرکشی کرنے لگتے	زمین میں	لیکن وہ اتارتا ہے	ایک اندازے سے	جتنا چاہتا ہے

اور اگر کشادہ کر دیتا اللہ تعالیٰ رزق کو اپنے (تمام) بندوں کے لئے تو وہ سرکشی کرنے لگتے زمین میں، لیکن وہ اتارتا ہے ایک اندازے سے جتنا چاہتا ہے،

اِنَّهٗ	بِعِبَادِهٖ	خَبِيْرٌ	بَصِيْرٌ ﴿۲۷﴾	وَهُوَ الَّذِيْ	يُنَزِّلُ	الْغَيْثَ	مِنْۢ بَعْدِ مَا	قَنَطُوْا
بے شک وہ	اپنے بندوں سے	خوب آگاہ	دیکھنے والا	اور وہی ہے جو	برساتا ہے	مینہ	اس کے بعد	لوگ مایوس ہو چکے ہوتے ہیں

بیشک وہ اپنے بندوں (کے احوال) سے خوب آگاہ ہے، سب کچھ دیکھنے والا ہے۔ اور وہی ہے جو برساتا ہے مینہ اس کے بعد کہ لوگ مایوس ہو چکے ہوتے ہیں

وَيَنْشُرُ	رَحْمَتَهٗ	وَهُوَ	الْوَلِيُّ	الْحَمِيْدُ ﴿۲۸﴾	وَمِنْ	اٰيٰتِهٖ	خَلْقُ	السَّمٰوٰتِ
اور پھیلا دیتا ہے	اپنی رحمت (کو)	اور وہی	کارساز حقیقی	سب تعریفوں کے لائق	اور سے	اسکی نشانیوں	تخلیق	آسمانوں (کی)

اور پھیلا دیتا ہے اپنی رحمت کو، اور وہی کارساز حقیقی (اور) سب تعریفوں کے لائق ہے۔ اور اس کی (قدرت کی) نشانیوں میں سے آسمانوں

وَالْاَرْضِ	وَمَا	بَثَّ	فِیْهِمَا	مِنْ دَآبَّةٍ	وَهُوَ	عَلٰى جَمْعِهِمْ	اِذَا يَشَآءُ	قَدِيْرٌ ﴿٢٩﴾
اور زمین (کی)	اور جو	پھیلا دیئے ہیں	آسمان و زمین میں	جاندار	اور وہ	انکو جمع کرنے پر	جب چاہے	پوری قدرت رکھتا ہے

اور زمین کی تخلیق ہے اور جو جاندار اس نے پھیلا دیئے ہیں آسمان و زمین میں۔ اور وہ جب چاہے ان کو جمع کرنے پر پوری قدرت رکھتا ہے۔

وَمَآ اَصَابَكُمْ	مِّنْ مُّصِيْبَةٍ	فَبِمَا كَسَبَتْ اَيْدِيْكُمْ	وَيَعْفُوْا	عَنْ كَثِيْرٍ ﴿٣٠﴾
اور جو تمہیں پہنچی ہے	مصیبت	تو بہ سبب کمائی تمہارے ہاتھوں کی	اور وہ درگزر فرما دیتا ہے	بہت (سے)

اور جو مصیبت تمہیں پہنچی ہے تمہارے ہاتھوں کی کمائی کے سبب پہنچی ہے اور وہ (کریم) درگزر فرما دیتا ہے (تمہارے) بہت سے کرتوتوں سے۔

وَمَآ	اَنْتُمْ	بِمُعْجِزِيْنَ	فِى الْاَرْضِ	وَمَا لَكُمْ	مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ	مِنْ وَّلِيٍّ	وَّ
اور نہیں	تم	عاجز کر سکتے	زمین میں	اور نہ تمہارا	اللہ کے سوا	کوئی دوست	اور

اور تم عاجز نہیں کر سکتے (اللہ تعالیٰ کو) زمین میں اور نہ تمہارا اللہ کے سوا کوئی دوست ہے اور

لَا نَصِيْرٍ ﴿٣١﴾	وَمِنْ اٰيٰتِهِ	الْجَوَارِ	فِى الْبَحْرِ	كَالْاَعْلَامِ ﴿٣٢﴾	اِنْ يَّشَاْ	يُسْكِنِ	الرِّيْحَ
نہ کوئی مددگار	اور اسکی نشانیوں میں سے	جہاز	سمندر میں	مانند پہاڑوں کی	اگر وہ چاہے	تو ساکن کردے	ہوا (کو)

نہ کوئی مددگار۔ اور اس کی (قدرت کی) نشانیوں میں سے وہ سمندر میں تیرنے والے جہاز ہیں جو پہاڑوں کی مانند ہیں۔ اگر وہ چاہے تو ہوا کو ساکن کر دے

فَيَظْلَلْنَ	رَوَاكِدَ	عَلٰى ظَهْرِهٖ	اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّكُلِّ صَبَّارٍ	شَكُوْرٍ ﴿٣٣﴾	اَوْ
پس وہ رہیں	رکے	سمندر کی پشت پر	بے شک اس میں	نشانیاں	ہر کمال درجہ صبر کرنے والے کے لیے	شکر کرنے والے	یا

پس وہ رکے رہیں سمندر کی پشت پر بے شک اس میں اس کی قدرت کی نشانیاں ہیں ہر کمال درجہ صبر کرنے والے شکر کرنے والے کے لئے۔ یا (اگر وہ چاہے تو)

يُوْبِقْهُنَّ	بِمَا كَسَبُوْا	وَيَعْفُ	عَنْ كَثِيْرٍ ﴿٣٤﴾	وَّيَعْلَمَ	الَّذِيْنَ	يُجَادِلُوْنَ	فِىْٓ اٰيٰتِنَا
تباہ کردے انہیں	ان کے اعمال بد کی وجہ سے	اور درگزر فرمایا کرتا ہے	بہت سے	اور جان لیں گے	جو	جھگڑا کرتے رہتے ہیں	ہماری آیتوں میں

تباہ کر دے انہیں لوگوں کے اعمال بد کی وجہ سے اور وہ درگزر فرما دیا کرتا ہے بہت سے گناہوں سے۔ اور (اس وقت) جان لیں گے جو جھگڑا کرتے رہتے ہیں ہماری

مَا لَهُمْ	مِّنْ مَّحِيْصٍ ﴿٣٥﴾	فَمَآ اُوْتِيْتُمْ	مِّنْ شَىْءٍ	فَمَتَاعُ	الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	وَمَا	عِنْدَ اللّٰهِ
نہیں ان کے لیے	کوئی جائے پناہ	پس جو تمہیں دیا گیا ہے	کچھ	سامان	دنیوی زندگی (کا)	اور جو	اللہ کے پاس

آیتوں میں کہ ان کے لئے کوئی جائے پناہ نہیں۔ پس جو کچھ تمہیں دیا گیا ہے یہ دنیوی زندگی کا سامان ہے اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے

خَيْرٌ	وَّاَبْقٰى	لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	وَعَلٰى رَبِّهِمْ	يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿٣٦﴾	وَالَّذِيْنَ	يَجْتَنِبُوْنَ
وہ بہت عمدہ	اور باقی رہنے والا	ان کے لیے جو ایمان لائے	اور اپنے رب پر	توکل کرتے ہیں	اور جو	بچتے رہتے ہیں

وہ بہت عمدہ اور باقی رہنے والا ہے ان لوگوں کے لئے جو ایمان لائے اور اپنے رب پر توکل کرتے ہیں۔ اور جو لوگ بچتے رہتے ہیں

كَبٰٓئِرَ	الْاِثْمِ	وَالْفَوَاحِشَ	وَاِذَا مَا	غَضِبُوْا	هُمْ يَغْفِرُوْنَ ۝۳۷	وَالَّذِيْنَ	اسْتَجَابُوْا
بڑے بڑے	گناہوں	اور بدکاریوں (سے)	اور جب	وہ غضب ناک ہوتے ہیں	تو وہ معاف کردیتے ہیں	اور جو	حکم مانتے ہیں

بڑے بڑے گناہوں اور بدکاریوں سے اور جب وہ غضب ناک ہوتے ہیں تو وہ معاف کردیتے ہیں۔ اور جو اپنے رب کا حکم مانتے ہیں

لِرَبِّهِمْ	وَاَقَامُوا	الصَّلٰوةَ	وَاَمْرُهُمْ شُوْرٰى	بَيْنَهُمْ	وَمِمَّا	رَزَقْنٰهُمْ	يُنْفِقُوْنَ ۝۳۸
اپنے رب کا	اور قائم کرتے ہیں	نماز	اور ان کے سارے کام مشورے سے ہوتے ہیں	باہمی	اور جو	رزق ہم نے انہیں دیا ہے	خرچ کرتے ہیں

اور نماز قائم کرتے ہیں اور ان کے سارے کام باہمی مشورے سے طے ہوتے ہیں اور جو رزق ہم نے انہیں دیا ہے اس سے خرچ کرتے ہیں۔

وَالَّذِيْنَ	اِذَآ	اَصَابَهُمُ	الْبَغْىُ	هُمْ	يَنْتَصِرُوْنَ ۝۳۹	وَجَزٰٓؤُا	سَيِّئَةٍ	سَيِّئَةٌ	مِّثْلُهَا
اور وہ جو	جب	کی جاتی ہے ان پر	زیادتی	تو وہ	اس کا بدلہ لیتے ہیں	اور بدلہ	برائی (کا)	برائی	ویسی ہی

اور جب ان پر زیادتی کی جاتی ہے تو وہ اس کا (مناسب) بدلہ لیتے ہیں۔ اور برائی کا بدلہ ویسی ہی برائی ہے۔

فَمَنْ	عَفَا	وَاَصْلَحَ	فَاَجْرُهٗ	عَلَى اللّٰهِ	اِنَّهٗ	لَا يُحِبُّ	الظّٰلِمِيْنَ ۝۴۰	وَلَمَنِ	انْتَصَرَ
پس جو	معاف کردے	اور اصلاح کرے	تو اس کا اجر	اللہ پر	بے شک وہ	محبت نہیں کرتا	ظالموں (سے)	اور جو	بدلہ لیتے ہیں

پس جو معاف کردے اور اصلاح کردے تو اس کا اجر اللہ تعالیٰ پر ہے بے شک وہ ظالموں سے محبت نہیں کرتا۔ اور جو بدلہ لیتے ہیں

بَعْدَ ظُلْمِهٖ	فَاُولٰٓئِكَ	مَا عَلَيْهِمْ	مِّنْ سَبِيْلٍ ۝۴۱	اِنَّمَا	السَّبِيْلُ	عَلَى	الَّذِيْنَ
اپنے اوپر ظلم ہونے کے بعد	پس یہ لوگ	نہیں جن پر	کوئی ملامت	بے شک	ملامت	پر	ان جو

اپنے اوپر ظلم ہونے کے بعد پس یہ لوگ ہیں جن پر کوئی ملامت نہیں۔ بے شک ملامت ان پر ہے جو

يَظْلِمُوْنَ	النَّاسَ	وَيَبْغُوْنَ	فِى الْاَرْضِ	بِغَيْرِ الْحَقِّ	اُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝۴۲
ظلم کرتے ہیں	لوگوں (پر)	اور فساد برپا کرتے ہیں	زمین میں	ناحق	یہی	جن کیلئے	دردناک عذاب

لوگوں پر ظلم کرتے ہیں اور فساد برپا کرتے ہیں زمین میں ناحق یہی ہیں جن کے لئے دردناک عذاب ہے۔

وَلَمَنْ	صَبَرَ	وَغَفَرَ	اِنَّ	ذٰلِكَ	لَمِنْ	عَزْمِ الْاُمُوْرِ ۝۴۳	وَمَنْ	يُّضْلِلِ	اللّٰهُ	فَمَا لَهٗ
اور جو	صبر کرے	اور معاف کردے	یقیناً	یہ	ہے	میں سے بڑی ہمت کے کاموں	اور جس (کو)	گمراہ کردے	اللہ	تو اس کا نہیں

اور جو شخص (ان مظالم پر) صبر کرے اور (طاقت کے باوجود) معاف کردے تو یقیناً یہ بڑی ہمت کے کاموں میں سے ہے۔ اور جس کو اللہ تعالیٰ گمراہ کردے تو اس کا

مِنْ وَّلِيٍّ	مِّنْۢ بَعْدِهٖ	وَتَرَى	الظّٰلِمِيْنَ	لَمَّا	رَاَوُا	الْعَذَابَ	يَقُوْلُوْنَ	هَلْ
کوئی کارساز	اسکے بعد	اور آپ ملاحظہ کریں گے	ظالموں (کو)	جب	وہ دیکھیں گے	عذاب	پوچھیں گے	کیا

کوئی کارساز نہیں اس کے بعد، اور آپ ملاحظہ کریں گے ظالموں کو جب وہ دیکھیں گے عذاب (تو سٹپٹا جائیں گے) پوچھیں گے کیا

ع ۵

إِلَىٰ مَرَدٍّ	مِّن سَبِيلٍ (۴۴)	وَتَرَاهُمْ	يُعْرَضُونَ	عَلَيْهَا	خَاشِعِينَ	مِنَ الذُّلِّ	يَنظُرُونَ
واپس لوٹنے کا	کوئی راستہ	اور آپ انہیں دیکھیں گے	پیش کیے جارہے ہونگے	دوزخ پر	اس حال میں کہ عاجز ہونگے	ذلت کے باعث	دیکھتے ہونگے

واپس لوٹنے کا بھی کوئی راستہ ہے؟ اور آپ انہیں دیکھیں گے کہ پیش کئے جارہے ہوں گے دوزخ پر اس حال میں کہ عاجز و درماندہ ہوں گے ذلت کے باعث دیکھتے ہوں گے

مِن	طَرْفٍ خَفِيٍّ	وَقَالَ	الَّذِينَ آمَنُوا	إِنَّ الْخَاسِرِينَ	الَّذِينَ	خَسِرُوا	أَنفُسَهُمْ
سے	کنکھیوں چوری چوری	اور کہیں گے	اہل ایمان	حقیقی گھاٹے میں	وہی جنہوں (نے)	گھاٹے میں ڈالا	اپنے آپ (کو)

کنکھیوں سے چوری چوری اور کہیں گے اہل ایمان کہ حقیقی گھاٹے میں وہی لوگ ہیں جنہوں نے گھاٹے میں ڈالا اپنے آپ کو

وَأَهْلِيهِمْ	يَوْمَ الْقِيَامَةِ	أَلَا	إِنَّ	الظَّالِمِينَ	فِي	عَذَابٍ مُّقِيمٍ (۴۵)	وَمَا كَانَ	لَهُم
اور اپنے گھر والوں (کو)	قیامت کے روز	سن لو	ضرور	ظالم	میں	ابدی عذاب	اور نہیں ہونگے	ان کے لیے

اور اپنے گھر والوں کو قیامت کے روز۔ سن لو ظالم لوگ ضرور ابدی عذاب میں ہوں گے۔ اور نہیں ہوں گے (اس روز) ان کے لئے

مِّنْ أَوْلِيَاءَ	يَنصُرُونَهُم	مِّن دُونِ اللَّهِ	وَمَن	يُضْلِلِ اللَّهُ	فَمَا لَهُ	مِن سَبِيلٍ (۴۶)
مددگار	جو مدد کرسکیں انکی	اللہ کے بغیر	اور جسکو	گمراہ کردے اللہ	تو نہیں اس کیلئے	کوئی راہ

مددگار جو مدد کرسکیں ان کی اللہ کے بغیر اور جس کو گمراہ کردے اللہ تعالیٰ تو اس کے لئے (بچنے کی) کوئی راہ نہیں

اسْتَجِيبُوا	لِرَبِّكُم	مِّن قَبْلِ	أَن يَأْتِيَ	يَوْمٌ	لَّا مَرَدَّ لَهُ	مِنَ اللَّهِ	مَا لَكُم	مِّن
مان لو حکم	اپنے رب کا	اس سے پیشتر	کہ آجائے	وہ دن	جو ٹلنے والا نہیں	اللہ کی طرف سے	نہ ہوگی تمہارے لیے	کوئی

(لوگو!) مان لو اپنے رب کا حکم اس سے پیشتر کہ آجائے وہ دن جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے ٹلنے والا نہیں، نہ ہوگی تمہارے لئے کوئی

مَّلْجَإٍ	يَوْمَئِذٍ	وَمَا لَكُم	مِّن نَّكِيرٍ (۴۷)	فَإِنْ	أَعْرَضُوا	فَمَا	أَرْسَلْنَاكَ	عَلَيْهِمْ
پناہ گاہ	اس روز	اور نہ تمہاری طرف سے	کوئی روک ٹوک کرنے والا	پس اگر	وہ روگردانی کریں	تو نہیں	ہم نے آپ کو بھیجا	ان کے اعمال کا

پناہ گاہ اس روز اور نہ تمہاری طرف سے کوئی روک ٹوک کرنے والا ہوگا۔ پس اگر وہ (پھر بھی) روگردانی کریں تو ہم نے آپ کو ان کے اعمال کا

حَفِيظًا	إِنْ	عَلَيْكَ	إِلَّا	الْبَلَاغُ	وَإِنَّا	إِذَا	أَذَقْنَا	الْإِنسَانَ	مِنَّا	رَحْمَةً
ذمہ دار بنا کر	نہیں	آپ کا فرض	مگر	صرف پہنچا دینا	اور ہم	جب	چکھا دیتے ہیں	انسان (کو)	اپنی	رحمت

ذمہ دار بنا کر نہیں بھیجا۔ آپ کا فرض تو صرف (احکام کا) پہنچا دینا ہے۔ اور ہم جب مزا چکھا دیتے ہیں انسان کو اپنی رحمت کا

فَرِحَ	بِهَا	وَإِن	تُصِبْهُمْ	سَيِّئَةٌ	بِمَا	قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ	فَإِنَّ الْإِنسَانَ	كَفُورٌ (۴۸)
تو خوش ہوجاتا ہے	اس سے	اور اگر	انہیں پہنچے	کوئی تکلیف	باعث	اپنے کرتوتوں کے	بے شک انسان بڑا	ناشکر گزار

تو خوش ہو جاتا ہے اس سے اور اگر انہیں کوئی تکلیف پہنچے اپنے کرتوتوں کے باعث (تو شور مچانے لگتا ہے) بے شک انسان بڑا ناشکر گزار ہے۔

لِلّٰهِ	مُلْكُ السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	يَخْلُقُ	مَا يَشَآءُ	يَهَبُ	لِمَنْ يَّشَآءُ	اِنَاثًا	وَّيَهَبُ
اللہ ہی کے لیے	بادشاہی آسمانوں	اور زمین (کی)	پیدا فرماتا ہے	جو چاہتا ہے	بخشتا ہے	جس کو چاہتا ہے	بچیاں	اور عطا فرماتا ہے

اللہ ہی کے لئے ہے بادشاہی آسمانوں اور زمین کی پیدا فرماتا ہے جو چاہتا ہے بخشتا ہے جس کو چاہتا ہے بچیاں اور عطا فرماتا ہے

لِمَنْ يَّشَآءُ	الذُّكُوْرَ ﴿۴۹﴾	اَوْ	يُزَوِّجُهُمْ	ذُكْرَانًا	وَّاِنَاثًا	وَيَجْعَلُ	مَنْ يَّشَآءُ	عَقِيْمًا
جس کو چاہتا ہے	فرزند	یا	ملا جلا کر دیتا ہے انہیں	بیٹے	اور بیٹیاں	اور بنا دیتا ہے	جس کو چاہتا ہے	بانجھ

جس کو چاہتا ہے فرزند۔ یا ملا جلا کر دیتا ہے انہیں بیٹے اور بیٹیاں اور بنا دیتا ہے جس کو چاہتا ہے بانجھ،

اِنَّهٗ	عَلِيْمٌ	قَدِيْرٌ ﴿۵۰﴾	وَمَا كَانَ	لِبَشَرٍ	اَنْ يُّكَلِّمَهُ	اللّٰهُ	اِلَّا	وَحْيًا	اَوْ	مِنْ وَّرَآئِ
بے شک وہ	جاننے والا	قادر	اور نہیں شان	کسی بشر کی	کہ کلام کرے اس کے ساتھ	اللہ	مگر	وحی کے طور پر	یا	پس

بیشک وہ سب کچھ جاننے والا ہر چیز پر قادر ہے۔ اور کسی بشر کی یہ شان نہیں کہ کلام کرے اس کے ساتھ اللہ تعالیٰ (براہ راست) مگر وحی کے طور پر یا پس

حِجَابٍ	اَوْ يُرْسِلَ	رَسُوْلًا	فَيُوْحِيَ	بِاِذْنِهٖ	مَا يَشَآءُ	اِنَّهٗ	عَلِيٌّ	حَكِيْمٌ ﴿۵۱﴾	وَ
پردہ	یا بھیجے	کوئی پیغامبر	اور وہ وحی کرے	اسکے حکم سے	جو اللہ چاہے	بلاشبہ وہ	اونچی شان والا	بہت دانا	اور

پردہ یا بھیجے کوئی پیغامبر (فرشتہ) اور وہ وحی کرے اس کے حکم سے جو اللہ تعالیٰ چاہے، بلاشبہ وہ اونچی شان والا بہت دانا ہے۔ اور

كَذٰلِكَ	اَوْحَيْنَآ	اِلَيْكَ	رُوْحًا	مِّنْ اَمْرِنَا	مَا كُنْتَ تَدْرِيْ	مَا الْكِتٰبُ	وَلَا الْاِيْمَانُ
اسی طرح	ہم نے بذریعہ وحی بھیجا	آپکی طرف	ایک جانفزا کلام	اپنے حکم سے	نہ آپ جانتے تھے	کتاب کیا ہے	اور نہ ایمان

اسی طرح ہم نے بذریعہ وحی بھیجا آپ کی طرف ایک جانفزا کلام اپنے حکم سے۔ نہ آپ یہ جانتے تھے کہ کتاب کیا ہے اور نہ یہ کہ ایمان کیا ہے

وَلٰكِنْ	جَعَلْنٰهُ	نُوْرًا	نَّهْدِيْ بِهٖ	مَنْ نَّشَآءُ	مِنْ عِبَادِنَا	وَاِنَّكَ	لَتَهْدِيْٓ
لیکن	ہم نے بنادیا اس کو	نور	ہم ہدایت دیتے ہیں اس کے ذریعے	جسکو چاہتے ہیں	اپنے بندوں سے	اور بلاشبہ آپ	رہنمائی فرماتے ہیں

لیکن (اے حبیب!) ہم نے بنادیا اس کتاب کو (سراپا) نور، ہم ہدایت دیتے ہیں اس کے ذریعہ جس کو چاہتے ہیں اپنے بندوں سے اور بلاشبہ آپ رہنمائی فرماتے ہیں

اِلٰى	صِرَاطٍ	مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۵۲﴾	صِرَاطِ اللّٰهِ	الَّذِيْ لَهٗ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ
طرف	صراط	مستقیم (کی)	اللہ کی راہ	وہ مالک	ہر اس کا جو	آسمانوں میں	اور

صراط مستقیم کی طرف جو اللہ کی راہ ہے۔ وہ اللہ جو مالک ہے ہر اس چیز کا جو آسمانوں میں ہے اور

مَا	فِي الْاَرْضِ	اَلَآ	اِلَى اللّٰهِ	تَصِيْرُ	الْاُمُوْرُ ﴿۵۳﴾
جو	زمین میں	خوب سن لو	اللہ کی طرف	انجام ہے	سب کاموں (کا)

جو زمین میں ہے، خوب سن لو! سب کاموں کا انجام اللہ تعالیٰ کی طرف ہی ہے۔

ع ۵

سُوْرَةُ الزُّخْرُفِ ۴۳ مَكِّيَّةٌ ۶۳ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ۸۹ رُكُوْعَاتُهَا ۷

سورۂ زخرف مکی ہے اس میں نواسی آیتیں اور سات رکوع ہیں

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

حٰمٓ ۝۱	وَالْكِتٰبِ	الْمُبِيْنِ ۝۲	اِنَّا	جَعَلْنٰهُ	قُرْءٰنًا	عَرَبِيًّا	لَّعَلَّكُمْ	تَعْقِلُوْنَ ۝۳
حامیم	قسم ہے کتاب	مبین (کی)	ہم نے	اتارا ہے اسے	قرآن	عربی	تاکہ تم	سمجھو

حا۔میم قسم ہے اس کتاب مبین کی۔ہم نے اتارا ہے اسے قرآن، عربی زبان میں تاکہ تم (اس کے مطالب کو) سمجھو۔

وَاِنَّهٗ	فِيْٓ	اُمِّ الْكِتٰبِ	لَدَيْنَا	لَعَلِيٌّ	حَكِيْمٌ ۝۴	اَفَنَضْرِبُ	عَنْكُمُ	الذِّكْرَ	صَفْحًا
اور بے شک یہ	میں	لوح محفوظ	ہمارے ہاں	اونچی شان والا	حکمت سے لبریز	کیا ہم روک لیں گے	تم سے	اس ذکر (کو)	ناراض ہو کر

اور بے شک یہ قرآن ہمارے ہاں لوح محفوظ میں ثبت ہے اونچی شان والا حکمت سے لبریز۔ کیا ہم روک لیں گے تم سے اس ذکر کو ناراض ہو کر

اَنْ	كُنْتُمْ	قَوْمًا	مُّسْرِفِيْنَ ۝۵	وَكَمْ اَرْسَلْنَا	مِنْ نَّبِيٍّ	فِي الْاَوَّلِيْنَ ۝۶	وَمَا يَاْتِيْهِمْ
اس وجہ سے کہ	تم ہو	لوگ	حد سے بڑھنے والے	اور بکثرت ہم نے بھیجے ہیں	نبی	پہلے لوگوں میں	اور نہیں آیا ان کے پاس

اس وجہ سے کہ تم لوگ حد سے بڑھنے والے ہو۔اور ہم نے بکثرت بھیجے ہیں نبی پہلے لوگوں میں۔اور نہیں آیا ان کے پاس

مِّنْ نَّبِيٍّ	اِلَّا	كَانُوْا	بِهٖ	يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝۷	فَاَهْلَكْنَآ	اَشَدَّ	مِنْهُمْ	بَطْشًا	وَّمَضٰى
کوئی نبی	مگر	وہ تھے	اس کا	مذاق اڑایا کرتے	پس ہم نے ہلاک کر ڈالا	جو زیادہ	ان سے	طاقتور	اور گزر چکا ہے

کوئی نبی مگر وہ (کفار) اس کا مذاق اڑایا کرتے تھے۔پس ہم نے ان کو ہلاک کر ڈالا جو ان سے زیادہ طاقتور تھے اور گزر چکا ہے

مَثَلُ	الْاَوَّلِيْنَ ۝۸	وَلَئِنْ	سَاَلْتَهُمْ	مَّنْ	خَلَقَ السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضَ	لَيَقُوْلُنَّ
حال	پہلے لوگوں (کا)	اور اگر	آپ ان سے پوچھیں	کس (نے)	پیدا کیا آسمانوں کو	اور زمین (کو)	تو ضرور کہیں گے

حال پہلے لوگوں کا۔اور اگر آپ ان سے پوچھیں کہ کس نے پیدا کیا ہے آسمانوں اور زمین کو تو ضرور کہیں گے

خَلَقَهُنَّ	الْعَزِيْزُ	الْعَلِيْمُ ۝۹	الَّذِيْ	جَعَلَ	لَكُمُ	الْاَرْضَ	مَهْدًا	وَّجَعَلَ	لَكُمْ	فِيْهَا
پیدا کیا ہے انہیں	بڑے زبردست	جاننے والے (نے)	جس (نے)	بنادیا ہے	تمہارے لیے	زمین (کو)	گہوارہ	اور بنادیئے ہیں	تمہارے لیے	اس میں

پیدا کیا ہے انہیں بڑے زبردست، سب کچھ جاننے والے نے۔جس نے بنادیا ہے تمہارے لئے زمین کو گہوارہ اور بنادیئے ہیں تمہارے لئے اس میں

سُبُلًا	لَّعَلَّكُمْ	تَهْتَدُوْنَ ۝۱۰	وَالَّذِيْ	نَزَّلَ	مِنَ السَّمَآءِ	مَآءًۢ	بِقَدَرٍ	فَاَنْشَرْنَا	بِهٖ
راستے	تاکہ تم	منزل مقصود تک پہنچ سکو	اور جس (نے)	اتارا	آسمان سے	پانی	اندازہ کے مطابق	پس ہم نے زندہ کر دیا	اس سے

راستے تاکہ تم منزل مقصود تک پہنچ سکو۔اور جس نے اتارا آسمان سے پانی اندازہ کے مطابق پس ہم نے زندہ کر دیا اس سے

بَلْدَةً مَّيْتًا	كَذٰلِكَ	تُخْرَجُوْنَ ⑪	وَالَّذِيْ	خَلَقَ	الْاَزْوَاجَ	كُلَّهَا	وَجَعَلَ	لَكُمْ
ایک مردہ شہر (کو)	یونہی	تمہیں نکالا جائے گا	اور جس (نے)	پیدا فرمائی	مخلوق	ہر قسم (کی)	اور بنادیں	تمہارے لیے

ایک مردہ شہر کو، یونہی تمہیں بھی (قبروں سے) نکالا جائے گا۔ اور جس نے ہر قسم کی مخلوق پیدا فرمائی اور بنادیں تمہارے لئے

مِّنَ الْفُلْكِ	وَالْاَنْعَامِ	مَا	تَرْكَبُوْنَ ⑫	لِتَسْتَوٗا	عَلٰى ظُهُوْرِهٖ	ثُمَّ	تَذْكُرُوْا
کشتیاں	اور مویشی	جن (پر)	تم سوار ہوتے ہو	تاکہ تم جم کر بیٹھو	انکی پیٹھوں پر	پھر	یاد کرو

کشتیاں اور مویشی جن پر تم سوار ہوتے ہو تاکہ تم جم کر بیٹھو ان کی پیٹھوں پر پھر (دلوں میں) یاد کرو

نِعْمَةَ	رَبِّكُمْ	اِذَا	اسْتَوَيْتُمْ	عَلَيْهِ	وَتَقُوْلُوْا	سُبْحٰنَ	الَّذِيْ	سَخَّرَ لَنَا	هٰذَا	وَ
نعمت (کو)	اپنے رب (کی)	جب	خوب جم کر بیٹھ جاؤ	ان پر	اور کہو	پاک ہے	جس (نے)	فرمانبردار بنادیا ہمارے لیے	اسے	اور

اپنے رب کی نعمت کو جب تم خوب جم کر بیٹھ جاؤ ان پر اور (زبان سے یہ) کہو پاک ہے وہ ذات جس نے فرمانبردار بنادیا ہے اسے ہمارے لئے اور

مَا كُنَّا	لَهٗ	مُقْرِنِيْنَ ⑬	وَاِنَّآ	اِلٰى	رَبِّنَا	لَمُنْقَلِبُوْنَ ⑭	وَجَعَلُوْا	لَهٗ	مِنْ عِبَادِهٖ
ہم نہ تھے	اس پر	قابو رکھنے والے	اور یقیناً ہم	طرف	اپنے رب (کی)	لوٹ کر جانے والے	اور بنادی ہے	اس کیلئے	اسکے بندوں سے

ہم اس پر قابو پانے کی قدرت نہ رکھتے تھے۔ اور یقیناً ہم اپنے رب کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔ اور بنادی ہے (مشرکوں نے) اس کے لئے اس کے بندوں سے

ع ۵

جُزْءًا	اِنَّ	الْاِنْسَانَ	لَكَفُوْرٌ	مُّبِيْنٌ ⑮	اَمِ اتَّخَذَ	مِمَّا يَخْلُقُ	بَنٰتٍ	وَّاَصْفٰكُمْ
اولاد	بے شک	انسان	ناشکرگزار	کھلا ہوا	کیا اللہ نے پسند کرلی ہیں	اپنی مخلوق سے	بیٹیاں	اور مخصوص کردیا ہے تمہیں

اولاد، بے شک انسان کھلا ہوا ناشکر گزار ہے۔ کیا اللہ تعالیٰ نے پسند کرلی ہیں (اپنے لئے) اپنی مخلوق سے بیٹیاں اور مخصوص کردیا ہے تمہیں

بِالْبَنِيْنَ ⑯	وَاِذَا	بُشِّرَ	اَحَدُهُمْ	بِمَا	ضَرَبَ لِلرَّحْمٰنِ مَثَلًا	ظَلَّ وَجْهُهٗ	مُسْوَدًّا	وَّهُوَ
بیٹوں کیساتھ	اور جب	اطلاع دی جاتی ہے	ان میں سے کسی (کو)	اسکی جسکی	کی ہے اس نے رحمان کی طرف نسبت	تو ہو جاتا ہے چہرہ اس کا	سیاہ	اور وہ

بیٹوں کے ساتھ۔ اور جب اطلاع دی جاتی ہے ان میں سے کسی کو اس کی جس کی نسبت اس نے رحمٰن کی طرف کی ہے تو اس کا چہرہ (فرط رنج سے) سیاہ ہو جاتا ہے

كَظِيْمٌ ⑰	اَوَ	مَنْ	يُّنَشَّؤُا	فِي الْحِلْيَةِ	وَهُوَ	فِي الْخِصَامِ	غَيْرُ مُبِيْنٍ ⑱	وَجَعَلُوا
بھر جاتا ہے	کیا	وہ جو	پروان چڑھتی ہے	زیوروں میں	اور وہ	مباحثہ کے وقت	واضح نہیں کرسکتی	اور انہوں نے ٹھہرالیا ہے

اور اس کا دل غم سے بھر جاتا ہے۔ کیا وہ (ایسی اولاد جنے گا) جو پروان چڑھتی ہے زیوروں میں اور وہ مباحثہ کے وقت اپنا مدعا واضح نہیں کرسکتی۔ اور انہوں نے ٹھہرالیا ہے

الْمَلٰٓئِكَةَ	الَّذِيْنَ هُمْ عِبٰدُ الرَّحْمٰنِ	اِنَاثًا	اَشَهِدُوْا	خَلْقَهُمْ ط	سَتُكْتَبُ	شَهَادَتُهُمْ
فرشتوں (کو)	جو رحمٰن کے بندے ہیں	عورتیں	کیا یہ موجود تھے	ان کی پیدائش (کے وقت)	لکھ لی جائے گی	انکی گواہی

فرشتوں کو جو (خداوند) رحمٰن کے بندے ہیں، عورتیں کیا یہ موجود تھے ان کی پیدائش کے وقت، لکھ لی جائے گی ان کی گواہی

وَيُسْـَٔلُوْنَ ۝١٩	وَقَالُوْا	لَوْ شَآءَ	الرَّحْمٰنُ	مَا عَبَدْنٰهُمْ	مَا لَهُمْ	بِذٰلِكَ	مِنْ عِلْمٍ
اوران سے بازپرس ہوگی	اور کہتے ہیں	اگر چاہتا	رحمٰن	تو نہ ہم پوجتے انہیں	نہیں انہیں	اس کا	کوئی علم

اوران سے بازپرس ہوگی۔اور (کفار) کہتے ہیں کہ اگر چاہتا (خداوند) رحمٰن تو ہم انہیں نہ پوجتے،انہیں اس حقیقت کا کوئی علم نہیں

اِنْ	هُمْ	اِلَّا	يَخْرُصُوْنَ ۝٢٠	اَمْ	اٰتَيْنٰهُمْ	كِتٰبًا	مِّنْ قَبْلِهٖ	فَهُمْ بِهٖ	مُسْتَمْسِكُوْنَ ۝٢١
نہیں	وہ	مگر	قیاس آرائیاں کررہے ہیں	کیا	ہم نے دی انہیں	کوئی کتاب	اس سے پہلے	پس وہ اسے	مضبوطی سے پکڑے ہوئے ہیں

وہ محض قیاس آرائیاں کررہے ہیں۔کیا ہم نے دی انہیں کوئی کتاب اس سے پہلے پس وہ اسے مضبوطی سے پکڑے ہوئے ہیں۔

بَلْ	قَالُوْٓا	اِنَّا وَجَدْنَآ	اٰبَآءَنَا	عَلٰٓى اُمَّةٍ	وَّاِنَّا	عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ	مُّهْتَدُوْنَ ۝٢٢	وَكَذٰلِكَ
بلکہ	وہ خود کہتے ہیں	ہم نے پایا	اپنے باپ دادا (کو)	ایک طریقہ پر	اور ہم	ان کے نقوش پا پر	چل رہے ہیں	اور اسی طرح

بلکہ وہ خود کہتے ہیں کہ ہم نے پایا اپنے باپ دادا کو ایک طریقہ پر اور ہم ان کے نقوش پا پر چل رہے ہیں۔اور اسی طرح

مَآ	اَرْسَلْنَا	مِنْ قَبْلِكَ	فِيْ قَرْيَةٍ	مِّنْ نَّذِيْرٍ	اِلَّا قَالَ	مُتْرَفُوْهَآ	اِنَّا وَجَدْنَآ
جب	ہم نے بھیجا	آپ سے پہلے	کسی بستی میں	کوئی ڈرانے والا	تو کہا	عیش پرستوں نے وہاں کے	ہم نے پایا

جب بھی ہم نے بھیجا آپ سے پہلے کسی بستی میں کوئی ڈرانے والا تو کہا وہاں کے عیش پرستوں نے کہ ہم نے پایا

اٰبَآءَنَا	عَلٰٓى اُمَّةٍ	وَّاِنَّا	عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ	مُّقْتَدُوْنَ ۝٢٣	قٰلَ اَوَلَوْ جِئْتُكُمْ	بِاَهْدٰى
اپنے باپ دادا (کو)	ایک طریقہ پر	اور ہم	ان کے نشانات قدم کی	پیروی کرنے والے	نبی نے فرمایا کیا اگر میں لے آؤں تمہارے پاس	زیادہ درست

اپنے باپ دادا کو ایک طریقہ پر اور ہم ان کے نشانات قدم کی پیروی کرنے والے ہیں۔اس نبی نے فرمایا اگر میں لے آؤں تمہارے پاس زیادہ درست چیز

مِمَّا	وَجَدْتُّمْ	عَلَيْهِ	اٰبَآءَكُمْ	قَالُوْٓا	اِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ	كٰفِرُوْنَ ۝٢٤	فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ
اس سے	پایا ہے تم نے	جس پر	اپنے باپ دادا (کو)	انہوں نے جواب دیا	ہم جو تمہیں بھیجا گیا ہے دے کر	نہیں مانتے	پس ہم نے انتقام لیا ان سے

اس سے جس پر پایا ہے تم نے اپنے باپ دادا کو (تب بھی؟) انہوں نے جواب دیا ہم جو دے کر تمہیں بھیجا گیا ہے اس کو نہیں مانتے۔ پس ہم نے ان سے انتقام لیا

فَانْظُرْ	كَيْفَ	كَانَ عَاقِبَةُ	الْمُكَذِّبِيْنَ ۝٢٥	وَاِذْ	قَالَ اِبْرٰهِيْمُ	لِاَبِيْهِ	وَقَوْمِهٖٓ
ذرا دیکھو	کیسا	ہوا انجام	جھٹلانے والوں (کا)	اور جب	کہا ابراہیم نے	اپنے باپ سے	اور اپنی قوم (سے)

ذرا دیکھو کیسا (المناک) انجام ہوا جھٹلانے والوں کا۔اور (یاد کیجئے) جب کہا ابراہیم (علیہ السلام) نے اپنے باپ سے اور اپنی قوم سے

اِنَّنِيْ	بَرَآءٌ	مِّمَّا تَعْبُدُوْنَ ۝٢٦	اِلَّا الَّذِيْ	فَطَرَنِيْ	فَاِنَّهٗ	سَيَهْدِيْنِ ۝٢٧	وَجَعَلَهَا
کہ میں	بیزار	ان سے جنکی تم عبادت کرتے ہو	بجز اس کے جس نے	پیدا فرمایا مجھے	بے شک وہی	رہنمائی کرے گا میری	اور بنادیا کلمہ توحید کو

کہ میں بیزار ہوں ان سے جن کی تم عبادت کرتے ہو۔بجز اس کے جس نے مجھے پیدا فرمایا،بیشک وہی میری رہنمائی کرے گا۔اور آپ نے بنادیا کلمہ توحید کو باقی رہنے والا

كَلِمَةً	بَاقِيَةً	فِي عَقِبِهٖ	لَعَلَّهُمْ	يَرْجِعُوْنَ ﴿٢٨﴾	بَلْ مَتَّعْتُ	هٰٓؤُلَآءِ	وَاٰبَآءَهُمْ	حَتّٰى
بات	باقی رہنے والی	اپنی اولاد میں	تا کہ وہ	رجوع کریں	بلکہ میں نے لطف اندوز ہونے دیا	انہیں	اور انکے آباء واجداد (کو)	یہاں تک کہ

بات اپنی اولاد میں، تا کہ وہ (اس کی طرف) رجوع کریں۔ بلکہ میں نے لطف اندوز ہونے دیا انہیں اور ان کے آباؤ اجداد کو یہاں تک کہ

جَآءَهُمُ	الْحَقُّ	وَرَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ ﴿٢٩﴾	وَلَمَّا	جَآءَهُمُ	الْحَقُّ	قَالُوْا	هٰذَا	سِحْرٌ	وَّاِنَّا
آگیا ان کے پاس	حق	اور رسول کھول کر بیان کرنے والا	اور جب	آگیا ان کے پاس	حق	تو وہ کہنے لگے	یہ	جادو	اور ہم

آگیا ان کے پاس حق اور کھول کر بیان کرنے والا رسول۔ اور جب آگیا ان کے پاس حق تو وہ کہنے لگے یہ تو جادو ہے اور ہم

بِهٖ	كٰفِرُوْنَ ﴿٣٠﴾	وَقَالُوْا	لَوْلَا نُزِّلَ	هٰذَا الْقُرْاٰنُ	عَلٰى رَجُلٍ	مِّنَ	الْقَرْيَتَيْنِ	عَظِيْمٍ ﴿٣١﴾
اس کے	منکر	اور کہنے لگے	کیوں نہ اتارا گیا	یہ قرآن	ایسے آدمی پر	میں	دو شہروں	بڑا

اس کے منکر ہیں۔ اور کہنے لگے کیوں نہ اتارا گیا یہ قرآن کسی ایسے آدمی پر جو دو شہروں میں بڑا ہے۔

اَهُمْ	يَقْسِمُوْنَ	رَحْمَتَ	رَبِّكَ	نَحْنُ	قَسَمْنَا	بَيْنَهُمْ	مَّعِيْشَتَهُمْ	فِي	الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا
کیا وہ	بانٹا کرتے ہیں	رحمت کو	آپ کے رب (کی)	ہم (نے)	تقسیم کیا ہے	انکے درمیان	سامان زیست	میں	دنیوی زندگی

کیا وہ بانٹا کرتے ہیں آپ کے رب کی رحمت کو، ہم نے خود تقسیم کیا ہے ان کے درمیان سامان زیست کو اس دنیوی زندگی میں

وَرَفَعْنَا	بَعْضَهُمْ	فَوْقَ بَعْضٍ	دَرَجٰتٍ	لِّيَتَّخِذَ	بَعْضُهُمْ بَعْضًا	سُخْرِيًّا	وَرَحْمَتُ رَبِّكَ
اور ہم نے بلند کیا ہے	ان کے بعض کو	بعض پر	مراتب (میں)	تا کہ وہ لے سکیں	ایک دوسرے سے	کام	اور آپ کے رب کی رحمت

اور ہم نے ہی بلند کیا ہے بعض کو بعض پر مراتب میں تا کہ وہ ایک دوسرے سے کام لے سکیں۔ اور آپ کے رب کی رحمت (خاص) بہت

خَيْرٌ	مِّمَّا	يَجْمَعُوْنَ ﴿٣٢﴾	وَلَوْلَآ	اَنْ يَّكُوْنَ	النَّاسُ	اُمَّةً وَّاحِدَةً	لَّجَعَلْنَا	لِمَنْ يَّكْفُرُ
بہتر	اس سے جو	وہ جمع کرتے ہیں	اور اگر نہ ہوتا	کہ بن جائیں گے	سب لوگ	ایک امت	تو ہم بنا دیتے	جو انکار کرتے ہیں

بہتر ہے اس سے جو وہ جمع کرتے ہیں۔ اور اگر یہ خیال نہ ہوتا کہ سب لوگ ایک امت بن جائیں گے تو ہم بنا دیتے ان کے لئے جو انکار کرتے ہیں

بِالرَّحْمٰنِ	لِبُيُوْتِهِمْ	سُقُفًا	مِّنْ فِضَّةٍ	وَّمَعَارِجَ	عَلَيْهَا	يَظْهَرُوْنَ ﴿٣٣﴾	وَلِبُيُوْتِهِمْ	اَبْوَابًا
رحمان کا	ان کے مکانوں کے لیے	چھتیں	چاندی کی	اور سیڑھیاں	جن پر	وہ چڑھتے ہیں	اور انکے گھروں کے	دروازے

رحمٰن کا ان کے مکانوں کے لئے چھتیں چاندی کی اور سیڑھیاں جن پر وہ چڑھتے ہیں (وہ بھی چاندی کی) اور ان کے گھروں کے دروازے بھی چاندی کے

وَّسُرُرًا	عَلَيْهَا	يَتَّكِـُٔوْنَ ﴿٣٤﴾	وَزُخْرُفًا	وَاِنْ	كُلُّ ذٰلِكَ	لَمَّا	مَتَاعُ	الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا
اور وہ تخت	جن پر	وہ تکیہ لگاتے ہیں	اور سونا	اور نہیں	یہ سب	مگر	سامان	دنیوی زندگی (کا)

اور وہ تخت جن پر وہ تکیہ لگاتے ہیں وہ بھی چاندی اور سونے کے، اور یہ سب (سنہری روپہلی) چیزیں دنیوی زندگی کا سامان ہے،

ع ۶

وَالْاٰخِرَةُ	عِنْدَ رَبِّكَ	لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۳۵﴾	وَمَنْ	يَّعْشُ	عَنْ	ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ	نُقَيِّضْ
اور آخرت	آپ کے رب نزدیک	پرہیزگاروں کے لیے	اور جو	اندھا بنتا ہے	سے	رحمان کے ذکر	ہم مقرر کردیتے ہیں

اور آخرت (کی عزت و کامیابی) آپ کے رب کے نزدیک پرہیزگاروں کے لئے ہے۔ اور جو شخص (دانستہ) اندھا بنتا ہے رحمان کے ذکر سے تو ہم مقرر کردیتے ہیں

لَهٗ	شَيْطٰنًا	فَهُوَ	لَهٗ	قَرِيْنٌ ﴿۳۶﴾	وَاِنَّهُمْ	لَيَصُدُّوْنَهُمْ	عَنِ السَّبِيْلِ	وَيَحْسَبُوْنَ
اس کے لیے	ایک شیطان	پس وہ	اسکا	رفیق	اور وہ	روکتے ہیں انکو	راہ سے	اور یہ خیال کرتے ہیں

اس کے لئے ایک شیطان، پس وہ ہر وقت اس کا رفیق رہتا ہے۔ اور شیاطین روکتے ہیں ان (اندھوں) کو راہِ ہدایت سے اور یہ لوگ خیال کرتے ہیں

اَنَّهُمْ	مُّهْتَدُوْنَ ﴿۳۷﴾	حَتّٰۤى	اِذَا	جَآءَنَا	قَالَ	يٰلَيْتَ	بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ	بُعْدَ	الْمَشْرِقَيْنِ
کہ وہ	ہدایت یافتہ	یہانتک کہ	جب	وہ آئے گا ہمارے پاس	کہے گا	کاش	میرے درمیان اور تیرے درمیان	دوری	مشرق و مغرب (کی)

کہ وہ ہدایت یافتہ ہیں۔ یہاں تک کہ جب وہ (اندھا) ہمارے پاس آئے گا تو (آنکھیں کھل جائیں گی) کہے گا کاش! میرے درمیان اور (اے شیطان!) تیرے

فَبِئْسَ	الْقَرِيْنُ ﴿۳۸﴾	وَلَنْ يَّنْفَعَكُمُ	الْيَوْمَ	اِذْ ظَّلَمْتُمْ	اَنَّكُمْ	فِي الْعَذَابِ	مُشْتَرِكُوْنَ ﴿۳۹﴾
تو تو بہت برا ہے	ساتھی	اور فائدہ نہیں پہنچا سکتا تمہیں	آج	جبکہ تم ظلم کرتے رہے	تم	اس عذاب میں	حصہ دار (ہو)

درمیان مشرق و مغرب کی دوری ہوتی۔ تو تو بہت برا ساتھی ہے اور (یہ شور و فغاں) تمہیں کچھ فائدہ نہیں پہنچا سکتا آج جبکہ تم (دنیا میں) ظلم کرتے رہے تم (سب

اَفَاَنْتَ	تُسْمِعُ	الصُّمَّ	اَوْ تَهْدِي	الْعُمْيَ	وَمَنْ كَانَ	فِيْ	ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۴۰﴾	فَاِمَّا	نَذْهَبَنَّ	بِكَ
کیا آپ	سنانا چاہتے ہیں	بہروں (کو)	یا راہ دکھانا چاہتے ہیں	اندھوں (کو)	اور انہیں جو	میں	کھلی گمراہی	پس اگر	ہم لے جائیں	آپ کو

اس عذاب میں حصہ دار ہو۔ کیا آپ سنانا چاہتے ہیں بہروں کو یا راہ دکھانا چاہتے ہیں اندھوں کو اور انہیں جو کھلی گمراہی میں ہیں۔ پس اگر ہم لے جائیں آپ کو (اس دارِ فانی سے)

فَاِنَّا	مِنْهُمْ	مُّنْتَقِمُوْنَ ﴿۴۱﴾	اَوْ نُرِيَنَّكَ	الَّذِيْ	وَعَدْنٰهُمْ	فَاِنَّا	عَلَيْهِمْ	مُّقْتَدِرُوْنَ ﴿۴۲﴾
تو ہم	ان سے	بدلہ لیں گے	یا ہم آپ کو دکھادیں گے	وہ جس (کا)	ہم نے ان سے وعدہ کیا ہے	پس ہم	ان پر	پوری طرح قادر

تو پھر بھی ہم ان سے بدلہ لیں گے یا ہم آپ کو دکھادیں گے وہ عذاب جس کا ہم نے ان سے وعدہ کیا ہے، پس ہم ان پر پوری طرح قادر ہیں۔

فَاسْتَمْسِكْ	بِالَّذِيْۤ	اُوْحِيَ	اِلَيْكَ	اِنَّكَ	عَلٰى	صِرَاطٍ	مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۴۳﴾	وَاِنَّهٗ	لَذِكْرٌ
پس مضبوطی سے پکڑے رہیے	اسکو جو	وحی کیا گیا	آپکی طرف	بے شک آپ	پر	راہ	سیدھی	اور بے شک یہ	بڑا شرف

پس مضبوطی سے پکڑے رہیے اس (قرآن) کو جو آپ کی طرف وحی کیا گیا ہے بے شک آپ سیدھی راہ پر ہیں۔ اور بے شک یہ بڑا شرف ہے

لَّكَ	وَلِقَوْمِكَ	وَسَوْفَ	تُسْـَٔلُوْنَ ﴿۴۴﴾	وَسْـَٔلْ	مَنْ	اَرْسَلْنَا	مِنْ قَبْلِكَ	مِنْ رُّسُلِنَاۤ
آپ کے کیلئے	اور آپ کی قوم کے لیے	اور عنقریب	تم سے جواب طلبی ہوگی	اور آپ پوچھے	ان سے جنہیں	بھیجا ہم نے	آپ سے پہلے	اپنے رسولوں سے

آپ کیلئے اور آپ کی قوم کے لئے اور (اے فرزندانِ اسلام!) تم سے جواب طلبی ہوگی۔ اور آپ پوچھے ان سے جنہیں بھیجا ہم نے آپ سے پہلے اپنے رسولوں سے

أَجَعَلْنَا مِنْ دُونِ الرَّحْمٰنِ اٰلِهَةً يُّعْبَدُوْنَ ﴿٤٥﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوسٰى بِاٰيٰتِنَآ

کیا ہم نے بنائے ہیں | رحمٰن کے علاوہ | اور خدا | جیسے کہ ان کی پوجا کی جائے | اور ہم نے بھیجا | موسیٰ (کو) | اپنی نشانیاں دے کر

کیا ہم نے بنائے ہیں خداوند رحمٰن کے علاوہ اور خدا تاکہ ان کی پوجا کی جائے۔ اور ہم نے بھیجا موسیٰ (علیہ السلام) کو اپنی نشانیاں دے کر

اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَقَالَ اِنِّيْ رَسُوْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٤٦﴾ فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِاٰيٰتِنَآ

طرف | فرعون (کی) اور اس کے سرداروں | پس آپ نے کہا | بے شک میں فرستادہ ہوں | رب العالمین (کا) | پس جب | آئے ان کے پاس | ہماری نشانیاں لے کر

فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف، پس آپ نے (انہیں) کہا بیشک میں رب العالمین کا فرستادہ ہوں۔ پس جب آپ آئے ان کے پاس ہماری نشانیاں لے کر

اِذَا هُمْ مِّنْهَا يَضْحَكُوْنَ ﴿٤٧﴾ وَمَا نُرِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ اِلَّا هِيَ اَكْبَرُ مِنْ اُخْتِهَا وَ

تو اس وقت وہ | ان سے ہنسنے لگے | اور ہم نہیں دکھاتے تھے انہیں | کوئی نشانی | مگر وہ | بڑی ہوتی | پہلی سے | اور

تو اس وقت وہ ان سے ہنسنے لگے۔ اور ہم نہیں دکھاتے تھے انہیں کوئی نشانی مگر وہ بڑی ہوتی پہلی سے اور

اَخَذْنٰهُمْ بِالْعَذَابِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿٤٨﴾ وَقَالُوْا يٰۤاَيُّهَ السّٰحِرُ ادْعُ لَنَا رَبَّكَ

ہم نے مبتلا کر دیا انہیں | عذاب میں | تاکہ وہ | باز آجائیں | اور وہ بولے | اے جادوگر! | دعا مانگ | ہمارے لیے | اپنے رب سے

ہم نے مبتلا کر دیا انہیں عذاب میں تاکہ وہ باز آجائیں۔ اور وہ بولے اے جادوگر! دعا مانگ ہمارے لئے اپنے رب سے

بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ اِنَّنَا لَمُهْتَدُوْنَ ﴿٤٩﴾ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ اِذَا هُمْ يَنْكُثُوْنَ ﴿٥٠﴾

بسبب اس عہد کے جو | تمہارے ساتھ | ہم | ضرور ہدایت قبول کر لیں گے | پس جب | ہم نے دور کر دیا | ان سے | عذاب | تو فوراً وہ | عہد شکنی کرنے لگے

بسبب اس عہد کے جو اس نے تمہارے ساتھ کیا ہے، ہم ضرور ہدایت قبول کر لیں گے۔ پس جب ہم نے دور کر دیا ان سے عذاب تو فوراً وہ عہد شکنی کرنے لگے

وَنَادٰى فِرْعَوْنُ فِيْ قَوْمِهٖ قَالَ يٰقَوْمِ اَلَيْسَ لِيْ مُلْكُ مِصْرَ وَهٰذِهِ الْاَنْهٰرُ تَجْرِيْ

اور پکارا | فرعون | میں | اپنی قوم | کہنے لگا اے قوم! | کیا نہیں میرے لیے | مصر کی حکمرانی | اور یہ | نہریں | جو بہہ رہی ہیں

اور پکارا فرعون اپنی قوم میں (اور) کہنے لگا اے میری قوم! کیا میں مصر کا فرمانروا نہیں؟ اور یہ نہریں جو میرے نیچے بہہ رہی ہیں

مِنْ تَحْتِيْ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿٥١﴾ اَمْ اَنَا خَيْرٌ مِّنْ هٰذَا الَّذِيْ هُوَ مَهِيْنٌ ۙ وَّلَا يَكَادُ

میرے نیچے | کیا نہیں تم دیکھ رہے | یا کیا میں | بہتر | اس سے | جو | ہے | ذلیل | اور نہیں کر سکتا

کیا تم (انہیں) دیکھ نہیں رہے؟ کیا میں بہتر نہیں ہوں اس شخص سے جو ذلیل ہے اور بات بھی صاف نہیں کر سکتا (اگر یہ سچا ہے)

يُبِيْنُ ﴿٥٢﴾ فَلَوْلَآ اُلْقِيَ عَلَيْهِ اَسْوِرَةٌ مِّنْ ذَهَبٍ اَوْ جَآءَ مَعَهُ الْمَلٰٓئِكَةُ

صاف بات | تو کیوں نہ | اتارے گئے | اس پر | کنگن | سونے کے | یا آئے | اس کے ساتھ | فرشتے

تو کیوں نہ اتارے گئے اس پر سونے کے کنگن یا کیوں نہ آئے اس کے ساتھ فرشتے

مُقْتَرِنِيْنَ ۝٥٣	فَاسْتَخَفَّ	قَوْمَهٗ	فَاَطَاعُوْهُ	اِنَّهُمْ	كَانُوْا	قَوْمًا	فٰسِقِيْنَ ۝٥٤	فَلَمَّآ
قطار در قطار	یوں اس نے احمق بنا دیا	اپنی قوم (کو)	سو وہ پیروی کرنے لگے اسکی	در حقیقت یہ	تھے	لوگ	نافرمان	پس جب

قطار در قطار۔ یوں اس نے احمق بنا دیا اپنی قوم کو سو وہ اس کی پیروی کرنے لگے در حقیقت یہ نافرمان لوگ تھے۔ پس جب

اٰسَفُوْنَا	انْتَقَمْنَا	مِنْهُمْ	فَاَغْرَقْنٰهُمْ	اَجْمَعِيْنَ ۝٥٥	فَجَعَلْنٰهُمْ	سَلَفًا وَّمَثَلًا	لِّلْاٰخِرِيْنَ ۝٥٦
انہوں نے ناراض کر دیا ہمیں	ہم نے انتقام لیا	ان سے	پھر ہم نے غرق کر دیا انکو	سب	اور بنا دیا انہیں	پیش رو اور کہاوت	پچھلوں کے لیے

انہوں نے ہمیں ناراض کر دیا تو ہم نے ان سے انتقام لیا پھر ہم نے ان سب کو غرق کر دیا اور بنا دیا انہیں پیش رو اور کہاوت پچھلوں کے لئے۔

ع

وَلَمَّا	ضُرِبَ	ابْنُ مَرْيَمَ	مَثَلًا	اِذَا	قَوْمُكَ	مِنْهُ يَصِدُّوْنَ ۝٥٧	وَقَالُوْٓا	ءَاٰلِهَتُنَا	خَيْرٌ
اور جب	بیان کیا جاتا ہے	مریم کے فرزند (کا)	حال	تو	آپ کی قوم	اس سے شور مچا دیتی ہے	اور کہتے ہیں	کیا ہمارے معبود	بہتر

اور جب بیان کیا جاتا ہے مریم کے فرزند (عیسیٰ علیہ السلام) کا حال تو آپ کی قوم اس سے شور و غل مچا دیتی ہے۔ اور کہتے ہیں کیا ہمارے معبود بہتر ہیں

اَمْ	هُوَ	مَا ضَرَبُوْهُ	لَكَ	اِلَّا جَدَلًا	بَلْ هُمْ	قَوْمٌ خَصِمُوْنَ ۝٥٨	اِنْ	هُوَ	اِلَّا	عَبْدٌ	اَنْعَمْنَا
یا	وہ	نہیں بیان کرتے یہ مثال	آپ سے	مگر کج بحثی کیلئے	در حقیقت یہ	لوگ بڑے جھگڑالو	نہیں	عیسیٰ	مگر	ایک بندہ	ہم نے انعام فرمایا ہے

یا وہ، وہ نہیں بیان کرتے یہ مثال آپ سے مگر کج بحثی کے لئے در حقیقت یہ لوگ بڑے جھگڑالو ہیں۔ نہیں ہے عیسیٰ مگر ایک بندہ ہم نے انعام فرمایا ہے

عَلَيْهِ	وَجَعَلْنٰهُ	مَثَلًا	لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۝٥٩	وَلَوْ نَشَآءُ	لَجَعَلْنَا	مِنْكُمْ	مَّلٰٓئِكَةً
ان پر	اور ہم نے بنا دیا ہے انہیں	ایک نمونہ	بنی اسرائیل کے لیے	اور اگر ہم چاہتے	تو ہم بسا دیتے	تمہارے بدلے	فرشتے

ان پر اور ہم نے بنا دیا ہے انہیں ایک نمونہ بنی اسرائیل کے لئے۔ اور اگر ہم چاہتے تو ہم بسا دیتے تمہارے بدلے فرشتے

فِى الْاَرْضِ	يَخْلُفُوْنَ ۝٦٠	وَاِنَّهٗ	لَعِلْمٌ	لِّلسَّاعَةِ	فَلَا تَمْتَرُنَّ	بِهَا	وَاتَّبِعُوْنِ	هٰذَا
زمین میں	جانشین ہوتے	اور بے شک وہ	ایک نشانی	قیامت کے لیے	پس ہرگز شک نہ کرو	اس میں	اور پیروی کیا کرو میری	یہ

زمین میں جو تمہارے جانشین ہوتے۔ اور بیشک وہ ایک نشانی ہیں قیامت کے لئے پس ہرگز شک نہ کرو اس میں اور میری پیروی کیا کرو یہ

صِرَاطٌ	مُّسْتَقِيْمٌ ۝٦١	وَلَا يَصُدَّنَّكُمُ	الشَّيْطٰنُ	اِنَّهٗ	لَكُمْ	عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۝٦٢	وَلَمَّا	جَآءَ	عِيْسٰى
راستہ	سیدھا	کہیں روک نہ دے تمہیں	شیطان	بے شک وہ	تمہارا	کھلا دشمن	اور جب	آئے	عیسیٰ

سیدھا راستہ ہے۔ کہیں روک نہ دے تمہیں شیطان (اس راہ سے) بے شک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔ اور جب آئے عیسیٰ (علیہ السلام)

بِالْبَيِّنٰتِ	قَالَ	قَدْ جِئْتُكُمْ	بِالْحِكْمَةِ	وَلِاُبَيِّنَ	لَكُمْ	بَعْضَ الَّذِىْ	تَخْتَلِفُوْنَ	فِيْهِ
روشن نشانیاں لے کر	فرمایا	میں آیا ہوں تمہارے پاس	حکمت لے کر	اور میں بیان کروں گا	تم سے	کچھ وہ	تم اختلاف کرتے ہو	جس میں

روشن نشانیاں لے کر تو فرمایا میں آیا ہوں تمہارے پاس حکمت لے کر اور میں بیان کروں گا تم سے کچھ وہ بات جس میں تم اختلاف کرتے ہو

فَاتَّقُوا	اللّٰهَ	وَاَطِيْعُوْنِ ﴿٦٣﴾	اِنَّ اللّٰهَ	هُوَ	رَبِّيْ	وَرَبُّكُمْ	فَاعْبُدُوْهُ	هٰذَا	صِرَاطٌ
پس ڈرتے رہا کرو	اللہ (سے)	اور فرمانبرداری کیا کرو میری	یقیناً اللہ	وہی	میرا رب	اور تمہارا رب	پس عبادت کیا کرو اس کی	یہی	راستہ

پس ڈرتے رہا کرو اللہ سے اور میری فرمانبرداری کیا کرو۔ یقیناً اللہ تعالیٰ وہی میرا بھی رب ہے اور تمہارا بھی رب ہے پس اس کی عبادت کیا کرو، یہی

مُّسْتَقِيْمٌ ﴿٦٤﴾	فَاخْتَلَفَ	الْاَحْزَابُ	مِنْۢ بَيْنِهِمْ	فَوَيْلٌ	لِّلَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	مِنْ عَذَابِ يَوْمٍ
سیدھا	پھر اختلاف کرنے لگ گئے	گروہ	آپس میں	پس ہلاکت (ہے)	ان کے لیے	جنہوں نے ظلم کیا	دن کے عذاب سے

سیدھا راستہ ہے۔ پھر اختلاف کرنے لگ گئے (ان کے) گروہ آپس میں پس ہلاکت ہے ظالموں کے لئے

اَلِيْمٍ ﴿٦٥﴾	هَلْ	يَنْظُرُوْنَ	اِلَّا	السَّاعَةَ	اَنْ تَاْتِيَهُمْ	بَغْتَةً	وَّهُمْ	لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٦٦﴾
دردناک	نہیں	یہ انتظار کرتے	مگر	قیامت (برپا ہونے کے)	کہ آجائے ان پر	اچانک	اور انہیں	خبر تک نہ ہو

دردناک عذاب کے دن سے۔ کیا یہ لوگ قیامت برپا ہونے کے منتظر ہیں کہ آجائے ان پر اچانک اور انہیں خبر تک نہ ہو۔

اَلْاَخِلَّآءُ	يَوْمَئِذٍۢ	بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ	عَدُوٌّ	اِلَّا	الْمُتَّقِيْنَ ﴿٦٧﴾	يٰعِبَادِ	لَا خَوْفٌ	عَلَيْكُمُ
گہرے دوست	اس روز	ایک دوسرے کے	دشمن	بجز	ان کے جو متقی	اے بندو!	کوئی خوف نہیں	تم پر

گہرے دوست اس روز ایک دوسرے کے دشمن ہوں گے بجز ان کے جو متقی (اور پرہیزگار) ہیں اے میرے (پیارے) بندو!

ع

الْيَوْمَ	وَلَآ اَنْتُمْ	تَحْزَنُوْنَ ﴿٦٨﴾	اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	بِاٰيٰتِنَا	وَكَانُوْا	مُسْلِمِيْنَ ﴿٦٩﴾	اُدْخُلُوا
آج	اور نہ تم	غمزدہ ہوگے	وہ جو ایمان لے آئے	ہماری آیتوں پر	اور تھے	فرمانبردار	داخل ہو جاؤ

آج تم پر کوئی خوف نہیں اور نہ تم (آج) غم زدہ ہوگے۔ (یعنی) وہ بندے جو ایمان لائے تھے ہماری آیتوں پر اور فرمانبردار تھے۔ (حکم ہوگا) داخل ہو جاؤ

الْجَنَّةَ	اَنْتُمْ	وَاَزْوَاجُكُمْ	تُحْبَرُوْنَ ﴿٧٠﴾	يُطَافُ	عَلَيْهِمْ	بِصِحَافٍ	مِّنْ ذَهَبٍ	وَّاَكْوَابٍ
جنت (میں)	تم	اور تمہاری بیویاں	خوشی خوشی	گردش میں ہونگے	ان پر	تھال	سونے کے	اور جام

جنت میں تم اور تمہاری بیویاں خوشی خوشی۔ گردش میں ہوں گے ان پر سونے کے تھال اور جام

وَفِيْهَا	مَا تَشْتَهِيْهِ	الْاَنْفُسُ	وَتَلَذُّ	الْاَعْيُنُ	وَاَنْتُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ ﴿٧١﴾	وَتِلْكَ
اور وہاں	ہر چیز جسے پسند کریں	دل	اور لذت ملے	آنکھوں (کو)	اور تم	وہاں	ہمیشہ رہو گے	اور یہی

اور وہاں ہر چیز موجود ہوگی جسے دل پسند کریں اور آنکھوں کو لذت ملے (مزید برآں) تم وہاں ہمیشہ رہو گے۔ اور یہی

الْجَنَّةُ	الَّتِيْٓ	اُوْرِثْتُمُوْهَا	بِمَا	كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٧٢﴾	لَكُمْ	فِيْهَا	فَاكِهَةٌ	كَثِيْرَةٌ
جنت	جس (کے)	تم وارث بنادیئے گئے ہو	ان کے باعث	جو اعمال تم کیا کرتے تھے	تمہارے لئے	یہاں	پھل	بکثرت

وہ جنت ہے جس کے تم وارث بنادیئے گئے ہو ان اعمال کے باعث جو تم کیا کرتے تھے۔ تمہارے لئے یہاں بکثرت پھل ہیں

مِنْهَا	تَأْكُلُونَ ﴿٧٣﴾	إِنَّ	الْمُجْرِمِينَ	فِي	عَذَابِ جَهَنَّمَ	خَالِدُونَ ﴿٧٤﴾	لَا يُفَتَّرُ	عَنْهُمْ
ان میں سے	تم کھاؤ گے	بے شک	مجرم	میں	عذاب جہنم	ہمیشہ رہیں گے	نہ ہلکا کیا جائیگا	ان سے

ان میں سے کھاؤ گے (جو جی چاہے)۔ بے شک مجرم عذاب جہنم میں ہمیشہ رہیں گے نہ ہلکا کیا جائے گا ان سے (یہ عذاب۔)

وَهُمْ فِيهِ	مُبْلِسُونَ ﴿٧٥﴾	وَمَا ظَلَمْنَاهُمْ	وَلَٰكِنْ كَانُوا	هُمُ	الظَّالِمِينَ ﴿٧٦﴾	وَنَادَوْا	يَا مَالِكُ
اور وہ اس میں	آس توڑ بیٹھیں گے	اور ظلم نہیں کیا ہم نے ان پر	لیکن تھے	وہ	ظلم ڈھانے والے	اور وہ پکاریں گے	اے مالک!

اور وہ اس میں آس توڑ بیٹھیں گے۔ اور ہم نے ان پر کوئی ظلم نہیں کیا لیکن وہ (اپنی جانوں پر) ظلم ڈھانے والے تھے۔ اور وہ پکاریں گے اے مالک!

لِيَقْضِ عَلَيْنَا	رَبُّكَ	قَالَ	إِنَّكُمْ	مَاكِثُونَ ﴿٧٧﴾	لَقَدْ جِئْنَاكُمْ	بِالْحَقِّ	وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَكُمْ
خاتمہ کر ڈالے ہمارا	تمہارا رب	وہ جواب دے گا	کہ تمہیں	ہمیشہ رہنا ہے	بے شک ہم لے آئے تمہارے پاس	حق	لیکن اکثر تم میں سے

بہتر ہے کہ تمہارا رب ہمارا خاتمہ ہی کر ڈالے وہ جواب دے گا کہ تمہیں تو یہاں ہمیشہ (جلتے) رہنا ہے۔ بیشک ہم لے آئے تمہارے پاس دین حق لیکن تم میں سے اکثر

لِلْحَقِّ	كَارِهُونَ ﴿٧٨﴾	أَمْ	أَبْرَمُوا أَمْرًا	فَإِنَّا	مُبْرِمُونَ ﴿٧٩﴾	أَمْ يَحْسَبُونَ	أَنَّا	لَا نَسْمَعُ
حق سے	نفرت کرنے والے	ہاں اگر	انہوں نے قطعی کر لیا ہے کوئی فیصلہ	تو ہم	قطعی فیصلہ کرنے والے	کیا وہ گمان کرتے ہیں	کہ ہم	نہیں سنتے

حق سے نفرت کرنے والے تھے۔ ہاں اگر انہوں نے کوئی قطعی فیصلہ کر لیا ہے تو ہم بھی اپنا قطعی فیصلہ کرنے والے ہیں۔ کیا وہ گمان کرتے ہیں کہ ہم نہیں سنتے

سِرَّهُمْ	وَنَجْوَاهُمْ	بَلَىٰ	وَرُسُلُنَا	لَدَيْهِمْ	يَكْتُبُونَ ﴿٨٠﴾	قُلْ	إِنْ كَانَ	لِلرَّحْمَٰنِ	وَلَدٌ	فَأَنَا
ان کے رازوں	اور انکی سرگوشی (کو)	ہاں	اور ہمارے فرشتے	ان کے پاس	لکھتے رہتے ہیں	آپ فرمایئے	اگر ہوتا	رحمٰن کا	کوئی بچہ	تو میں

ان کے رازوں اور سرگوشی کو ہاں ہم سنتے ہیں اور ہمارے فرشتے ان کے پاس بیٹھے لکھتے بھی رہتے ہیں۔ آپ فرمایئے! (بفرض محال) اگر رحمٰن کا کوئی بچہ ہوتا تو میں

أَوَّلُ	الْعَابِدِينَ ﴿٨١﴾	سُبْحَانَ	رَبِّ السَّمَاوَاتِ	وَالْأَرْضِ	رَبِّ الْعَرْشِ	عَمَّا	يَصِفُونَ ﴿٨٢﴾
سب سے پہلے	اسکا پجاری ہوتا	پاک ہے	آسمانوں کا پروردگار	اور زمین (کا)	عرش کا رب	ہر اس سے جو	یہ بیان کرتے ہیں

سب سے پہلے اس کا پجاری ہوتا۔ پاک ہے آسمانوں اور زمین کا پروردگار (اور) عرش کا رب ہر اس عیب سے جو یہ بیان کرتے ہیں۔

فَذَرْهُمْ	يَخُوضُوا	وَيَلْعَبُوا	حَتَّىٰ	يُلَاقُوا	يَوْمَهُمُ	الَّذِي	يُوعَدُونَ ﴿٨٣﴾	وَهُوَ
پس آپ رہنے دیں انہیں	بیہودہ باتیں بناتے رہیں	اور کھیل کرتے رہیں	حتی کہ	ملاقات ہو جائے انکی	اپنے دن سے	جسکا	ان سے وعدہ کیا گیا ہے	اور وہی

پس (اے حبیب!) آپ رہنے دیں انہیں کہ بیہودہ باتیں بناتے رہیں اور کھیل (تماشا) کرتے رہیں حتیٰ کہ ملاقات ہو جائے ان کی اپنے اس دن سے جس کا ان

الَّذِي	فِي السَّمَاءِ	إِلَٰهٌ	وَفِي الْأَرْضِ	إِلَٰهٌ	وَهُوَ	الْحَكِيمُ	الْعَلِيمُ ﴿٨٤﴾	وَتَبَارَكَ
جو	آسمان میں	خدا	اور زمین میں بھی	خدا	اور وہی	بہت دانا	جاننے والا	اور بڑی برکت والا ہے

سے وعدہ کیا گیا ہے۔ اور وہی ایک آسمان میں خدا ہے اور زمین میں بھی خدا ہے اور وہی بہت دانا، سب کچھ جاننے والا ہے۔ اور بڑی برکت والا ہے

الَّذِیْ	لَهٗ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَمَا بَیْنَهُمَا	وَعِنْدَهٗ	عِلْمُ السَّاعَةِ	وَاِلَیْهِ
وہ جس	کی	سلطنت	آسمانوں	اور زمین میں	اور جو ان کے درمیان	اور اسی کے پاس	قیامت کا علم	اور اسی کی طرف

وہ جس کی سلطنت ہے آسمانوں اور زمین میں اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اور اسی کے پاس ہے قیامت کا علم اور اسی کی طرف

تُرْجَعُوْنَ ﴿۸۵﴾	وَلَا یَمْلِكُ	الَّذِیْنَ	یَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِهِ	الشَّفَاعَةَ	اِلَّا	مَنْ شَهِدَ
تم لوٹائے جاؤ گے	اور نہیں اختیار رکھتے	جنہیں	یہ پوجتے ہیں	اللہ کے سوا	شفاعت (کا)	ہاں	انہیں جو گواہی دیں

تم لوٹائے جاؤ گے۔ اور نہیں اختیار رکھتے جنہیں یہ اللہ کے سوا پوجتے ہیں شفاعت کرنے کا ہاں شفاعت کا حق انہیں ہے جو حق کی گواہی دیں

بِالْحَقِّ	وَهُمْ	یَعْلَمُوْنَ ﴿۸۶﴾	وَلَئِنْ	سَاَلْتَهُمْ	مَّنْ	خَلَقَهُمْ	لَیَقُوْلُنَّ	اللّٰهُ	فَاَنّٰى	یُؤْفَكُوْنَ ﴿۸۷﴾
حق کی	اور وہ	جانتے ہیں	اور اگر	آپ ان سے پوچھیں	کہ کس (نے)	انہیں پیدا کیا	تو یقیناً کہیں گے	اللہ (نے)	پھر کدھر	یہ الٹے پھر رہے ہیں

اور وہ (اس کو) جانتے بھی ہیں۔ اور اگر آپ ان سے پوچھیں کہ انہیں کس نے پیدا کیا تو یقیناً کہیں گے اللہ نے، پھر کدھر یہ الٹے پھر رہے ہیں۔

وَقِیْلِهٖ	یٰرَبِّ	اِنَّ هٰۤؤُلَآءِ قَوْمٌ	لَّا یُؤْمِنُوْنَ ﴿۸۸﴾	فَاصْفَحْ	عَنْهُمْ	وَقُلْ سَلٰمٌ	فَسَوْفَ یَعْلَمُوْنَ ﴿۸۹﴾
اور قسم ہے میرے رسول کے اس قول کی	اے رب!	بیشک یہ وہ لوگ ہیں	جو ایمان نہیں لاتے	پس رخ انور پھیر لیجئے	ان سے	اور فرمایئے تم سلامت رہو	وہ ضرور جان لیں گے

اور قسم ہے میرے رسول کے اس قول کی کہ اے میرے رب! یہ وہ لوگ ہیں جو ایمان نہیں لاتے پس (اے حبیب!) رخ انور پھیر لیجئے ان سے اور فرمایئے تم سلامت رہو وہ (اس کا انجام) ضرور جان لیں گے۔

سُوْرَةُ الدُّخَانِ ۴۴ مَكِّيَّةٌ ۶۴ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ — اٰیَاتُهَا ۵۹ رُكُوْعَاتُهَا ۳

سورہ دخان مکی ہے — اس میں انسٹھ آیتیں اور تین رکوع ہیں

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

حٰمٓ ﴿۱﴾	وَالْكِتٰبِ	الْمُبِیْنِ ﴿۲﴾	اِنَّاۤ اَنْزَلْنٰهُ	فِیْ	لَیْلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ	اِنَّا كُنَّا	مُنْذِرِیْنَ ﴿۳﴾	فِیْهَا
حامیم	کتاب کی قسم	حق کو واضح کرنیوالی	بیشک ہم نے اتارا ہے اسے	میں	ایک بابرکت رات	ہم ہیں	بروقت خبردار کر دیا کرتے	اسی میں

حامیم۔ حق کو واضح کرنے والی کتاب کی قسم بیشک ہم نے اتارا ہے اسے ایک بابرکت رات میں ہماری یہ شان ہے کہ ہم بروقت خبردار کر دیا کرتے ہیں۔ اسی رات میں

یُفْرَقُ	كُلُّ اَمْرٍ	حَكِیْمٍ ﴿۴﴾	اَمْرًا	مِّنْ عِنْدِنَا	اِنَّا كُنَّا	مُرْسِلِیْنَ ﴿۵﴾	رَحْمَةً
فیصلہ کیا جاتا ہے	ہر کام (کا)	اہم	ہر حکم	ہماری جانب سے	ہم ہی ہیں	رسول بھیجنے والے	سراپا رحمت

فیصلہ کیا جاتا ہے ہر اہم کام کا۔ ہر حکم ہماری جناب سے صادر ہوتا ہے۔ ہم ہی (کتاب و رسول) بھیجنے والے ہیں۔ سراپا رحمت

مِّنْ	رَّبِّكَ	اِنَّهٗ هُوَ	السَّمِیْعُ	الْعَلِیْمُ ﴿۶﴾	رَبِّ السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَمَا	بَیْنَهُمَا
طرف سے	آپ کے رب (کی)	بے شک وہی	سننے والا	جاننے والا	رب آسمان کا	اور زمین (کا)	اور جو	ان کے درمیان

آپ کے رب کی طرف سے، بیشک وہی سب کچھ سننے والا جاننے والا ہے۔ وہ جو رب ہے آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ ان کے درمیان ہے۔

إِن كُنتُم	مُّوقِنِينَ ﴿٧﴾	لَا إِلَٰهَ	إِلَّا هُوَ	يُحْيِي وَيُمِيتُ	رَبُّكُمْ	وَرَبُّ	آبَائِكُمُ	الْأَوَّلِينَ ﴿٨﴾
اگر ہو تم	ایماندار	نہیں کوئی معبود	بجز اس کے	وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے	تمہارا رب	اور رب	تمہارے باپ دادا (کا)	پہلے

اگر تم ایماندار ہو۔ نہیں کوئی معبود بجز اس کے وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے تمہارا بھی رب ہے اور تمہارے پہلے باپ دادا کا بھی رب ہے۔

بَلْ هُمْ	فِي شَكٍّ	يَلْعَبُونَ ﴿٩﴾	فَارْتَقِبْ	يَوْمَ	تَأْتِي السَّمَاءُ	بِدُخَانٍ	مُّبِينٍ ﴿١٠﴾	يَغْشَى
بلکہ وہ	شک میں	کھیل رہے ہیں	پس آپ انتظار کریں	اس دن (کا)	آسمان لائے گا	دھواں	صاف نظر آنے والا	جو چھا جائے گا

بلکہ وہ شک میں پڑے کھیل رہے ہیں۔ پس آپ انتظار کریں اس دن کا جب ظاہر ہوگا آسمان پر صاف نظر آنے والا دھواں۔ جو چھا جائے گا

النَّاسَ	هَٰذَا	عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١١﴾	رَّبَّنَا	اكْشِفْ	عَنَّا	الْعَذَابَ	إِنَّا مُؤْمِنُونَ ﴿١٢﴾	أَنَّىٰ	لَهُمُ
لوگوں (پر)	یہ	عذاب دردناک	ہمارے رب!	دور کردے	ہم سے	عذاب	ہم ایمان لاتے ہیں	کہاں	انکے

لوگوں پر یہ دردناک عذاب ہوگا۔ (اس وقت کہیں گے) اے ہمارے رب! دور کردے ہم سے یہ عذاب ہم (ابھی) ایمان لاتے ہیں۔ ان کے

الذِّكْرَىٰ	وَقَدْ جَاءَهُمْ	رَسُولٌ مُّبِينٌ ﴿١٣﴾	ثُمَّ	تَوَلَّوْا	عَنْهُ	وَقَالُوا	مُعَلَّمٌ	مَّجْنُونٌ ﴿١٤﴾
نصیحت قبول کرنے کی امید	حالانکہ تشریف لے آیا انکے پاس	روشن رسول	پھر	انہوں نے منہ پھیر لیا تھا	اس سے	اور کہا	سکھایا ہوا	دیوانہ

نصیحت قبول کرنے کی امید کہاں حالانکہ ان کے پاس تشریف لے آیا روشن رسول۔ پھر انہوں نے منہ پھیر لیا تھا اس سے اور کہا سکھایا ہوا ہے، دیوانہ ہے۔

إِنَّا	كَاشِفُو	الْعَذَابِ	قَلِيلًا	إِنَّكُمْ عَائِدُونَ ﴿١٥﴾	يَوْمَ	نَبْطِشُ	الْبَطْشَةَ الْكُبْرَىٰ
ہم	دور کرنے والے	عذاب (کو)	قلیل عرصہ کے لیے	تم لوٹ جاؤ گے	جس روز	ہم پکڑیں گے	پوری شدت (سے)

ہم دور کرنے والے ہیں عذاب کو قلیل عرصہ کے لئے تم پھر کفر کی طرف لوٹ جاؤ گے۔ جس روز ہم انہیں پوری شدت سے پکڑیں گے (اس روز)

إِنَّا	مُنتَقِمُونَ ﴿١٦﴾	وَلَقَدْ فَتَنَّا	قَبْلَهُمْ	قَوْمَ فِرْعَوْنَ	وَجَاءَهُمْ	رَسُولٌ	كَرِيمٌ ﴿١٧﴾
ہم	بدلہ لیں گے	اور ہم نے آزمایا تھا	ان سے پہلے	قوم فرعون (کو)	اور آیا تھا انکے پاس	رسول	معزز

ہم (ان سے) بدلہ لیں گے۔ اور ہم نے آزمایا تھا ان سے پہلے قوم فرعون کو اور آیا تھا ان کے پاس معزز رسول۔ (اس نے فرمایا تھا)

أَنْ أَدُّوا	إِلَيَّ	عِبَادَ اللَّهِ	إِنِّي	لَكُمْ	رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿١٨﴾	وَأَن	لَّا تَعْلُوا	عَلَى اللَّهِ	إِنِّي
کہ حوالے کردو	میرے	اللہ کے بندوں (کو)	میں	تمہارے لیے	معتبر رسول	اور یہ کہ	نہ سرکشی کرو	اللہ کے مقابلہ میں	میں

کہ میرے حوالے کردو اللہ کے بندوں کو میں تمہارے لئے معتبر رسول ہوں۔ اور نہ سرکشی کرو اللہ کے مقابلہ میں میں

آتِيكُم	بِسُلْطَانٍ	مُّبِينٍ ﴿١٩﴾	وَإِنِّي	عُذْتُ	بِرَبِّي	وَرَبِّكُمْ	أَن	تَرْجُمُونِ ﴿٢٠﴾	وَإِن
لے آیا ہوں تمہارے پاس	دلیل	روشن	اور میں (نے)	پناہ مانگ لی ہے	اپنے رب کی	اور تمہارے رب (کی)	کہ	تم پتھراؤ کرسکو مجھ پر	اور اگر

لے آیا ہوں تمہارے پاس (اپنی رسالت کی) روشن دلیل۔ اور میں نے پناہ لے لی ہے اپنے رب کی اور تمہارے رب کی کہ تم مجھ پر پتھراؤ کرسکو۔ اور اگر

لَمْ تُؤْمِنُوْا	لِیْ	فَاعْتَزِلُوْنِ ۝۲۱	فَدَعَا رَبَّهٗٓ	اَنَّ	هٰٓؤُلَآءِ	قَوْمٌ مُّجْرِمُوْنَ ۝۲۲	فَاَسْرِ	بِعِبَادِیْ
تم ایمان لانے کے لیے تیار نہیں	مجھ پر	تو پھر کنارہ کش ہو جاؤ مجھ سے	پس پکارا موسیٰ نے اپنے رب کو	بلاشبہ	یہ	مجرم لوگ	لے چلو	میرے بندوں کو

تم ایمان لانے کے لئے تیار نہیں تو پھر مجھ سے کنارہ کش ہو جاؤ۔ پس پکارا موسیٰ نے اپنے رب کو (الٰہی!) بلاشبہ یہ مجرم لوگ ہیں۔ (حکم ملا) لے چلو میرے بندوں کو

لَیْلًا	اِنَّكُمْ	مُّتَّبَعُوْنَ ۝۲۳	وَاتْرُكِ	الْبَحْرَ	رَهْوًا	اِنَّهُمْ	جُنْدٌ	مُّغْرَقُوْنَ ۝۲۴	كَمْ تَرَكُوْا
راتوں رات	تمہارا	تعاقب کیا جائیگا	اور رہنے دو	سمندر (کو)	تھما ہوا	بے شک وہ	لشکر	غرق ہو کر رہے گا	وہ بہت سے چھوڑ گئے

راتوں رات تمہارا تعاقب کیا جائے گا۔ اور رہنے دو سمندر کو تھما ہوا۔ بیشک وہ ایسا لشکر ہے جو غرق ہو کر رہے گا۔ وہ چھوڑ گئے

مِنْ جَنّٰتٍ	وَّعُیُوْنٍ ۝۲۵	وَّزُرُوْعٍ	وَّمَقَامٍ كَرِیْمٍ ۝۲۶	وَّنَعْمَةٍ	كَانُوْا	فِیْهَا	فٰكِهِیْنَ ۝۲۷
باغات	اور چشمے	اور کھیتیاں	اور شاندار مقامات	اور بہت سارا ساز و سامان	وہ تھے	جس میں	عیش کیا کرتے

بہت سے باغات اور چشمے (سرسبز) کھیتیاں اور شاندار مقامات اور بہت سارا ساز و سامان جس میں وہ عیش کیا کرتے تھے۔

كَذٰلِكَ	وَاَوْرَثْنٰهَا	قَوْمًا	اٰخَرِیْنَ ۝۲۸	فَمَا بَكَتْ	عَلَیْهِمُ	السَّمَآءُ وَالْاَرْضُ
یونہی	اور ہم نے وارث بنا دیا ان کا	لوگوں (کو)	دوسرے	پس نہ رویا	ان پر	آسمان اور زمین

یونہی ہوا اور ہم نے وارث بنا دیا ان تمام چیزوں کا دوسرے لوگوں کو۔ پس نہ رویا ان (کی بربادی) پر آسمان اور نہ زمین اور نہ انہیں

وَمَا كَانُوْا مُنْظَرِیْنَ ۝۲۹	وَلَقَدْ نَجَّیْنَا	بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ	مِنَ	الْعَذَابِ الْمُهِیْنِ ۝۳۰	مِنْ	فِرْعَوْنَ
اور نہ انہیں مزید مہلت دی گئی	اور بے شک ہم نے نجات دی	بنی اسرائیل (کو)	سے	رسوا کن عذاب	سے	فرعون

مزید مہلت دی گئی۔ اور بے شک ہم نے نجات دی بنی اسرائیل کو رسوا کن عذاب سے۔ (یعنی) فرعون (کی غلامی) سے،

اِنَّهٗ	كَانَ	عَالِیًا	مِّنَ الْمُسْرِفِیْنَ ۝۳۱	وَلَقَدِ اخْتَرْنٰهُمْ	عَلٰی عِلْمٍ	عَلَی الْعٰلَمِیْنَ ۝۳۲	وَ
بلاشبہ وہ	تھا	بڑا متکبر	حد سے بڑھنے والوں میں سے	اور ہم نے چنا تھا بنی اسرائیل کو	جان بوجھ کر	جہاں والوں پر	اور

بلاشبہ وہ بڑا متکبر (اور) حد سے بڑھنے والوں میں سے تھا۔ اور ہم نے چنا تھا بنی اسرائیل کو جان بوجھ کر جہان والوں پر۔ اور

اٰتَیْنٰهُمْ	مِّنَ الْاٰیٰتِ	مَا فِیْهِ	بَلٰٓؤٌا	مُّبِیْنٌ ۝۳۳	اِنَّ	هٰٓؤُلَآءِ لَیَقُوْلُوْنَ ۝۳۴	اِنْ هِیَ	اِلَّا
ہم نے عطا فرمائیں انہیں	ایسی نشانیاں	جن میں	آزمائش	صریح	بے شک	یہ کہتے ہیں	نہیں یہ	مگر

ہم نے عطا فرمائیں انہیں ایسی نشانیاں جن میں صریح آزمائش تھی۔ بے شک یہ (کفار مکہ) بھی کہتے ہیں نہیں ہے (ہمارے لئے) مگر

مَوْتَتُنَا	الْاُوْلٰی	وَمَا نَحْنُ	بِمُنْشَرِیْنَ ۝۳۵	فَاْتُوْا	بِاٰبَآىِٕنَآ	اِنْ كُنْتُمْ	صٰدِقِیْنَ ۝۳۶
ہماری موت	پہلی	اور نہ ہمیں	دوبارہ اٹھایا جائیگا	بھلا لے آؤ	ہمارے باپ دادوں کو	اگر تم ہو	سچے

ہماری (یہی) پہلی موت اور نہ ہمیں دوبارہ اٹھایا جائے گا۔ بھلا ہمارے باپ دادوں کو زندہ کر کے لے آؤ اگر تم سچے ہو۔ (اے لوگو! ذرا سوچو)

اَهُمْ	خَيْرٌ	اَمْ	قَوْمُ تُبَّعٍ	وَّالَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	اَهْلَكْنٰهُمْ	اِنَّهُمْ	كَانُوْا	مُجْرِمِيْنَ ۝
کیا یہ لوگ	بہتر	یا	تبع کی قوم	اور جو	ان سے پہلے	ہم نے ہلاک کر دیا انہیں	بیشک	وہ تھے	مجرم

کیا یہ لوگ بہتر ہیں یا تبع کی قوم اور جو لوگ ان سے پہلے گزرے ہیں، ہم نے انہیں (بہمہ شوکت وحشمت) ہلاک کر دیا بیشک وہ مجرم تھے۔

وَمَا	خَلَقْنَا	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضَ	وَمَا بَيْنَهُمَا	لٰعِبِيْنَ ۝	مَا خَلَقْنٰهُمَآ	اِلَّا	بِالْحَقِّ
اور نہیں	پیدا فرمایا ہم نے	آسمانوں	اور زمین (کو)	اور جو ان کے درمیان ہے	کھیل کے طور پر	نہیں پیدا فرمایا ہم نے آسمان وزمین کو	مگر	حق کے ساتھ

اور نہیں پیدا فرمایا ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے کھیل کے طور پر۔ نہیں پیدا فرمایا ہم نے آسمان وزمین کو مگر حق کے ساتھ

وَّلٰكِنَّ	اَكْثَرَهُمْ	لَا يَعْلَمُوْنَ ۝	اِنَّ	يَوْمَ الْفَصْلِ	مِيْقَاتُهُمْ	اَجْمَعِيْنَ ۝	يَوْمَ	لَا يُغْنِيْ
لیکن	ان میں سے اکثر	نہیں جانتے	یقیناً	فیصلہ کا دن	انکے لئے مقرر وقت	سب	جس روز	کام نہیں آئے گا

لیکن ان میں سے اکثر (اس حقیقت کو) نہیں جانتے۔ یقیناً فیصلہ کا دن ان سب کو (دوبارہ زندہ کرنے کے لئے) مقرر وقت ہے۔ جس روز

مَوْلًى	عَنْ مَّوْلًى	شَيْـًٔا	وَّلَا هُمْ	يُنْصَرُوْنَ ۝	اِلَّا	مَنْ	رَّحِمَ اللّٰهُ	اِنَّهٗ	هُوَ الْعَزِيْزُ
کوئی دوست	کسی دوست کے	ذرا	اور نہ انکی	مدد کی جائے گی	سوائے	جن (پر)	اللہ نے رحم فرمایا	بے شک وہ	ہی سب پر غالب

کوئی دوست کسی دوست کے ذرا کام نہیں آئے گا اور نہ ان کی مدد کی جائے گی سوائے ان کے جن پر اللہ نے رحم فرمایا ہے۔ بیشک وہ سب پر غالب،

الرَّحِيْمُ ۝	اِنَّ	شَجَرَتَ الزَّقُّوْمِ ۝	طَعَامُ الْاَثِيْمِ ۝	كَالْمُهْلِ	يَغْلِيْ	فِي الْبُطُوْنِ ۝
ہمیشہ رحم کرنیوالا	بلاشبہ	زقوم کا درخت	گنہگار کی خوراک	مانند پگھلے تانبے (کی)	جوش مارے گا	پیٹوں میں

ہمیشہ رحم کرنے والا ہے۔ بلاشبہ زقوم کا درخت گنہگار کی خوراک ہوگا۔ پگھلے تانبے کی مانند پیٹوں میں جوش مارے گا

ع ۱۵

كَغَلْيِ	الْحَمِيْمِ ۝	خُذُوْهُ	فَاعْتِلُوْهُ	اِلٰى	سَوَآءِ الْجَحِيْمِ ۝	ثُمَّ صُبُّوْا	فَوْقَ	رَاْسِهٖ
جیسے جوش مارتا ہے	کھولتا پانی	اس کو پکڑ لو	پھر گھسیٹ کر لے جاؤ اسے	میں	جہنم کے وسط	پھر انڈیلو	اوپر	اس کے سر (کے)

جیسے کھولتا پانی جوش مارتا ہے۔ (حکم ہوگا) اس (نابکار) کو پکڑ لو پھر اسے گھسیٹ کر لے جاؤ جہنم کے وسط میں پھر انڈیلو اس کے سر کے

مِنْ	عَذَابِ الْحَمِيْمِ ۝	ذُقْ	اِنَّكَ اَنْتَ	الْعَزِيْزُ	الْكَرِيْمُ ۝	اِنَّ هٰذَا	مَا كُنْتُمْ بِهٖ
کیلئے	عذاب دینے کھولتا پانی	چکھو	(بیشک) تم	بڑے معزز	مکرم	بیشک یہ	جس میں تم تھے

اوپر کھولتا پانی (اسے) عذاب دینے کے لئے۔ لو چکھو تم بڑے معزز و مکرم ہو۔ بے شک یہ وہ ہے جس میں تم

تَمْتَرُوْنَ ۝	اِنَّ	الْمُتَّقِيْنَ	فِيْ	مَقَامٍ اَمِيْنٍ ۝	فِيْ	جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ۝	يَّلْبَسُوْنَ
شک کیا کرتے	یقیناً	پرہیزگار	میں	امن کی جگہ	میں	باغات اور چشموں	پہنے ہوئے ہوں گے

شک کیا کرتے تھے۔ یقیناً پرہیزگار امن کی جگہ میں ہوں گے باغات میں اور (بہتے ہوئے) چشموں میں۔ پہنے ہوئے ہوں گے لباس

مِنْ	سُنْدُسٍ	وَّاِسْتَبْرَقٍ	مُّتَقٰبِلِيْنَ ۝	كَذٰلِكَ	وَزَوَّجْنٰهُمْ	بِحُوْرٍ عِيْنٍ ۝	يَدْعُوْنَ
کا	باریک	اور دبیز ریشم	آمنے سامنے	ہاں یونہی	اور ہم بیاہ دیں گے انہیں	گوری گوری آہو چشم عورتوں سے	وہ منگوالیا کریں گے

باریک اور دبیز ریشم کا، آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے۔ ہاں یونہی ہوگا اور ہم بیاہ دیں گے انہیں گوری گوری آہو چشم عورتوں سے۔ وہ منگوالیا کریں گے

فِيْهَا	بِكُلِّ فَاكِهَةٍ	اٰمِنِيْنَ ۝	لَا يَذُوْقُوْنَ	فِيْهَا	الْمَوْتَ	اِلَّا	الْمَوْتَةَ الْاُوْلٰى	وَ
وہیں	ہر قسم کا پھل	اطمینان سے	نہ چکھیں گے	وہاں	موت	بجز	اس پہلی موت کے	اور

وہیں ہر قسم کا پھل اطمینان سے۔ نہ چکھیں گے وہاں موت کا ذائقہ بجز اس پہلی موت کے اور

وَقٰهُمْ	عَذَابَ الْجَحِيْمِ ۝	فَضْلًا	مِّنْ	رَّبِّكَ	ذٰلِكَ	هُوَ	الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝	فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ
اللہ نے بچالیا ہے انہیں	عذاب جہنم (سے)	محض مہربانی	سے	آپ کے رب کی	یہی	وہ	بڑی کامیابی	پس ہم نے آسان کردیا ہے قرآن کو

اللہ نے بچالیا ہے انہیں عذاب جہنم سے۔ محض آپ کے رب کی مہربانی سے، یہی وہ بڑی کامیابی ہے (جس کی انہیں آرزو تھی)۔ پس ہم نے آسان کردیا ہے قرآن کو

بِلِسَانِكَ	لَعَلَّهُمْ	يَتَذَكَّرُوْنَ ۝	فَارْتَقِبْ	اِنَّهُمْ	مُّرْتَقِبُوْنَ ۝
آپکی زبان میں	تاکہ وہ	نصیحت قبول کریں	سو آپ انتظار کیجئے	وہ بھی	انتظار کرنے والے

آپ کی زبان میں تاکہ وہ نصیحت قبول کریں۔ سو آپ بھی انتظار کیجئے وہ بھی انتظار کرنے والے ہیں۔

سُوْرَةُ الْجَاثِيَةِ ۴۵ مَكِّيَّةٌ ۶۵ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ۳۷ رُكُوْعَاتُهَا ۴

سورۂ جاثیہ مکی ہے — اس میں سینتیس آیتیں اور چار رکوع ہیں

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

حٰمٓ ۝	تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ	مِنَ اللّٰهِ	الْعَزِيْزِ	الْحَكِيْمِ ۝	اِنَّ	فِي السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ
حامیم	اتاری گئی ہے کتاب	اللہ کی طرف سے	زبردست	حکمت والا	بے شک	آسمانوں میں	اور زمین

حامیم۔ اتاری گئی ہے یہ کتاب اللہ تعالیٰ کی طرف سے جو زبردست (اور) حکمت والا ہے۔ بے شک آسمانوں اور زمین

لَاٰيٰتٍ	لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۝	وَفِيْ خَلْقِكُمْ	وَمَا	يَبُثُّ	مِنْ دَآبَّةٍ	اٰيٰتٌ	لِّقَوْمٍ	يُّوْقِنُوْنَ ۝
نشانیاں	اہل ایمان کیلئے	اور تمہاری پیدائش میں	اور جنکو	وہ پھیلا رہا ہے	حیوانات	نشانیاں	ان لوگوں کے لیے	جو یقین رکھتے ہیں

میں (اس کی یکتائی اور قدرت کی) نشانیاں ہیں اہل ایمان کیلئے۔ اور (خود) تمہاری پیدائش میں اور ان حیوانات میں جن کو وہ پھیلا رہا ہے نشانیاں ہیں ان لوگوں کیلئے جو یقین رکھتے ہیں۔

وَاخْتِلَافِ	الَّيْلِ وَالنَّهَارِ	وَمَآ	اَنْزَلَ اللّٰهُ	مِنَ السَّمَآءِ	مِنْ رِّزْقٍ	فَاَحْيَا بِهِ
نیز گردش	لیل ونہار	اور جو	اتارا ہے اللہ نے	آسمان سے	رزق	پھر زندہ کردیا اس کے ذریعے

نیز گردش لیل ونہار میں اور جو اتارا ہے اللہ نے آسمان سے رزق (کا سبب مینہ) پھر زندہ کردیا اس کے ذریعہ

الْاَرْضَ	بَعْدَ مَوْتِهَا	وَتَصْرِيْفِ	الرِّيٰحِ	اٰيٰتٌ	لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝	تِلْكَ	اٰيٰتُ اللّٰهِ
زمین (کو)	اس کے مردہ ہونے کے بعد	اور ادھر ادھر چلنے میں	ہواؤں (کے)	نشانیاں	ان کے لیے جو عقلمند ہیں	یہ سب	نشانیاں اللہ کی

زمین کو اس کے مردہ ہونے کے بعد اور ہواؤں کے ادھر ادھر چلنے میں نشانیاں ہیں ان کے لئے جو عقلمند ہیں۔ یہ سب نشانیاں ہیں اللہ کی

نَتْلُوْهَا	عَلَيْكَ	بِالْحَقِّ	فَبِاَيِّ حَدِيْثٍۢ	بَعْدَ اللّٰهِ	وَاٰيٰتِهٖ	يُؤْمِنُوْنَ ۝	وَيْلٌ
ہم بیان کرتے ہیں انہیں	آپ پر	حق کے ساتھ	پس کون سی بات	اللہ کے بعد	اور اسکی آیتوں	وہ ایمان لائیں گے	ہلاکت

(قدرت کی) ہم بیان کرتے ہیں انہیں آپ پر حق کے ساتھ، پس وہ کونسی ایسی بات ہے جس پر وہ اللہ اور اسکی آیتوں کے بعد ایمان لائیں گے۔ ہلاکت ہے

لِّكُلِّ اَفَّاكٍ	اَثِيْمٍ ۝	يَّسْمَعُ	اٰيٰتِ اللّٰهِ	تُتْلٰى عَلَيْهِ	ثُمَّ يُصِرُّ	مُسْتَكْبِرًا	كَاَنْ	لَّمْ يَسْمَعْهَا
ہر جھوٹے کیلئے	بدکار	جو سنتا ہے	اللہ کی آیتوں (کو)	جو پڑھی جاتی ہیں اسکے سامنے	پھر وہ اڑا رہتا ہے	غرور کرتے ہوئے	گویا	اس نے سنا ہی نہیں انہیں

ہر جھوٹے بدکار کیلئے۔ جو سنتا ہے اللہ کی آیتوں کو جو پڑھی جاتی ہیں اسکے سامنے پھر بھی وہ (کفر پر) اڑا رہتا ہے غرور کرتے ہوئے گویا اس نے انہیں سنا ہی نہیں،

فَبَشِّرْهُ	بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝	وَاِذَا	عَلِمَ	مِنْ اٰيٰتِنَا	شَيْئًا	اتَّخَذَهَا هُزُوًا	اُولٰٓئِكَ	لَهُمْ
پس مژدہ سنادیں اسے	دردناک عذاب کا	اور جب	وہ آگاہ ہوتا ہے	ہماری آیتوں میں سے	کسی پر	تو ان کا اڑانے لگتا ہے مذاق	یہی وہ	جن کیلئے

پس آپ اسے دردناک عذاب کا مژدہ سنادیں۔ اور جب وہ آگاہ ہوتا ہے ہماری آیتوں میں سے کسی پر تو ان کا مذاق اڑانے لگتا ہے۔ یہی وہ (بدقماش) ہیں جن کیلئے

عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝	مِنْ وَّرَآئِهِمْ	جَهَنَّمُ	وَلَا يُغْنِيْ عَنْهُمْ	مَّا كَسَبُوْا	شَيْئًا	وَّلَا مَا اتَّخَذُوْا
رسوا کن عذاب	انکے آگے	جہنم	اور کام نہ آئے گا انکے	جو انہوں نے کمایا	ذرا	اور نہ وہ جن کو انہوں نے بنا دیا تھا

رسوا کن عذاب ہے۔ ان کے آگے جہنم ہے اور ان کے ذرا کام نہ آئے گا جو انہوں نے (عمر بھر) کمایا اور نہ وہ کسی کام آئیں گے جن کو انہوں نے

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	اَوْلِيَآءَ	وَلَهُمْ	عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝	هٰذَا هُدًى	وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا
اللہ کو چھوڑ کر	مددگار	اور انکے لیے	بڑا عذاب	یہ سراپا ہدایت ہے	اور جنہوں نے انکار کیا

اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر مددگار بنایا تھا اور ان کے لئے بڑا عذاب ہوگا۔ یہ قرآن سراپا ہدایت ہے، اور جنہوں نے انکار کیا

ع ۱

بِاٰيٰتِ	رَبِّهِمْ	لَهُمْ	عَذَابٌ	مِّنْ رِّجْزٍ اَلِيْمٌ ۝	اَللّٰهُ الَّذِيْ	سَخَّرَ	لَكُمُ	الْبَحْرَ	لِتَجْرِيَ
آیتوں کا	اپنے رب (کی)	ان کیلئے	عذاب	سخت ترین عذاب دردناک	اللہ وہ ہے جس نے	مسخر کردیا	تمہارے لیے	سمندر (کو)	تاکہ رواں رہیں

اپنے رب کی آیتوں کا ان کیلئے دردناک عذاب ہے سخت ترین عذاب میں سے۔ اللہ وہ ہے جس نے مسخر کردیا ہے تمہارے لئے سمندر کو تاکہ رواں رہیں اس میں

الْفُلْكُ	فِيْهِ	بِاَمْرِهٖ	وَلِتَبْتَغُوْا	مِنْ فَضْلِهٖ	وَلَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ ۝	وَسَخَّرَ	لَكُمْ	مَّا
کشتیاں	اس میں	اس کے حکم سے	اور تاکہ تم تلاش کرو	اس کا فضل	اور تاکہ تم	شکر ادا کیا کرو	اور اس نے مسخر کردیا ہے	تمہارے لیے	جو

کشتیاں اس کے حکم سے اور تاکہ تم (بحری تجارت سے) تلاش کرو اس کا فضل اور تاکہ تم اس کا شکر ادا کیا کرو اور اس نے مسخر کردیا تمہارے لئے جو کچھ

فِی السَّمٰوٰتِ	وَمَا	فِی الْاَرْضِ	جَمِیْعًا	مِّنْهُ	اِنَّ	فِیْ ذٰلِكَ	لَاٰیٰتٍ	لِّقَوْمٍ	یَّتَفَكَّرُوْنَ ⑬
آسمانوں میں	اور جو	زمین میں	سب کا سب	اپنے حکم سے	بے شک	اس میں	نشانیاں	ان لوگوں کیلئے	جو غور وفکر کیا کرتے ہیں

آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں سب کا سب اپنے حکم سے، بیشک اس (نظام) میں نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لئے جو غور وفکر کیا کرتے ہیں۔

قُلْ	لِّلَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا	یَغْفِرُوْا	لِلَّذِیْنَ	لَا یَرْجُوْنَ	اَیَّامَ اللّٰهِ	لِیَجْزِیَ	قَوْمًا
فرمایئے	ان کو جو	ایمان لائے	درگزر کرتے رہیں	ان سے جو	امید نہیں رکھتے	اللہ کے دنوں (کی)	تاکہ اللہ بدلہ دے	ہر قوم (کو)

(اے حبیب!) فرمایئے اہل ایمان کو کہ درگزر کرتے رہیں ان لوگوں سے جو امید نہیں رکھتے اللہ کے دنوں کی تاکہ اللہ تعالیٰ خود بدلہ دے ہر قوم کو

بِمَا	كَانُوْا یَكْسِبُوْنَ ⑭	مَنْ	عَمِلَ صَالِحًا	فَلِنَفْسِهٖ	وَمَنْ	اَسَآءَ	فَعَلَیْهَا	ثُمَّ
جو	وہ کیا کرتے تھے	جو	نیک عمل کرتا ہے	پس وہ اپنے بھلے کیلئے کرتا ہے	اور جو	برا کرتا ہے	تو اسکا وبال اس پر ہوگا	پھر

جو وہ کیا کرتے تھے۔ جو نیک عمل کرتا ہے پس وہ اپنے بھلے کے لئے کرتا ہے اور جو برا کرتا ہے تو اس کا وبال اس پر ہوگا پھر

اِلٰی رَبِّكُمْ	تُرْجَعُوْنَ ⑮	وَلَقَدْ اٰتَیْنَا	بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ	الْكِتٰبَ	وَالْحُكْمَ	وَالنُّبُوَّةَ
اپنے رب کیطرف	تمہیں لوٹایا جائے گا	اور بیشک ہم نے عطا فرمائی	بنی اسرائیل (کو)	کتاب	اور حکومت	اور نبوت

اپنے رب کی طرف تمہیں لوٹایا جائے گا۔ اور بے شک ہم نے عطا فرمائی بنی اسرائیل کو کتاب، حکومت اور نبوت

وَرَزَقْنٰهُمْ	مِّنَ الطَّیِّبٰتِ	وَفَضَّلْنٰهُمْ	عَلَی الْعٰلَمِیْنَ ⑯	وَاٰتَیْنٰهُمْ	بَیِّنٰتٍ	مِّنَ الْاَمْرِ
اور ہم نے رزق دیا ان کو	پاکیزہ	اور انہیں بزرگی دی	اہل جہان پر	اور ہم نے انہیں دیئے	واضح دلائل	دین کے معاملہ میں

اور ہم نے ان کو پاکیزہ رزق دیا اور انہیں بزرگی دی (اپنے زمانے کے) اہل جہاں پر۔ اور ہم نے انہیں دین کے معاملہ میں واضح دلائل دیئے

فَمَا اخْتَلَفُوْٓا	اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ	مَا جَآءَهُمُ	الْعِلْمُ	بَغْیًا	بَیْنَهُمْ	اِنَّ رَبَّكَ	یَقْضِیْ	بَیْنَهُمْ
پس آپس میں انہوں نے جھگڑنا شروع نہیں کیا	مگر اسکے بعد	کہ انہیں آ گیا	علم	حسد وعناد کے باعث	باہمی	یقیناً آپکا رب	فیصلہ فرمائے گا	انکے درمیان

پس آپس میں انہوں نے جھگڑنا شروع نہیں کیا مگر اس کے بعد کہ انہیں (حقائق کا) صحیح علم آ گیا محض باہمی حسد وعناد کے باعث، یقیناً آپ کا رب فیصلہ فرمائے گا

یَوْمَ الْقِیٰمَةِ	فِیْمَا	كَانُوْا	فِیْهِ	یَخْتَلِفُوْنَ ⑰	ثُمَّ	جَعَلْنٰكَ	عَلٰی شَرِیْعَةٍ	مِّنَ الْاَمْرِ
قیامت کے دن	ان میں	وہ تھے	جن میں	اختلاف کیا کرتے	پھر	ہم نے پختہ کر دیا آپ کو	صحیح راہ پر	دین کے معاملہ میں

ان کے درمیان قیامت کے دن جن باتوں میں وہ اختلاف کیا کرتے تھے۔ پھر ہم نے پختہ کر دیا آپ کو صحیح راہ پر دین کے معاملہ میں

فَاتَّبِعْهَا	وَلَا تَتَّبِعْ	اَهْوَآءَ	الَّذِیْنَ	لَا یَعْلَمُوْنَ ⑱	اِنَّهُمْ	لَنْ یُّغْنُوْا	عَنْكَ	مِنَ اللّٰهِ
پس آپ پیروی کرتے رہیں اسکی	اور نہ پیروی کریں	خواہشات (کی)	انکی جو	بے علم ہیں	یہ لوگ	قطعاً نہ پہنچا سکیں گے فائدہ	آپ کو	اللہ کے مقابلہ میں

پس آپ اس کی پیروی کرتے رہیں اور ان لوگوں کی خواہشات کی پیروی نہ کریں جو بے علم ہیں۔ یہ لوگ اللہ کے مقابلہ میں آپ کو قطعاً

شَيْـًٔا	وَإِنَّ	الظّٰلِمِينَ	بَعْضُهُمْ	أَوْلِيَاءُ	بَعْضٍ	وَاللّٰهُ	وَلِيُّ	الْمُتَّقِينَ ⑲	هٰذَا
کچھ	بلاشبہ	ظالم	ایک	دوست	دوسرے (کے)	اور اللہ	دوست	پرہیزگاروں (کا)	یہ

کچھ فائدہ نہ پہنچاسکیں گے بلاشبہ ظالم لوگ ایک دوسرے کے دوست ہیں اور اللہ تعالیٰ پرہیزگاروں کا دوست ہے۔ یہ

بَصَائِرُ	لِلنَّاسِ	وَهُدًى	وَرَحْمَةٌ	لِّقَوْمٍ يُّوقِنُونَ ⑳	أَمْ حَسِبَ	الَّذِينَ
بصیرت افروز باتیں	لوگوں کے لیے	اور ہدایت	اور رحمت	ان لوگوں کیلئے جو یقین رکھتے ہیں	کیا خیال کر رکھا ہے	ان لوگوں نے جو

بصیرت افروز باتیں ہیں سب لوگوں کے لئے اور (باعث) ہدایت و رحمت ہیں ان لوگوں کے لئے جو یقین رکھتے ہیں۔ کیا خیال کر رکھا ہے ان لوگوں نے جو

اجْتَرَحُوا	السَّيِّئَاتِ	أَن نَّجْعَلَهُمْ	كَالَّذِينَ	آمَنُوا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	سَوَاءً
ارتکاب کرتے ہیں	برائیوں کا	کہ ہم بنادیں گے انہیں	مانند ان کی جو	ایمان لائے	اور عمل کرتے رہے	نیک	یکساں

ارتکاب کرتے ہیں برائیوں کا کہ ہم بنادیں گے انہیں ان لوگوں کی مانند جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے کہ یکساں ہو جائے

مَّحْيَاهُمْ	وَ	مَمَاتُهُمْ	سَاءَ	مَا يَحْكُمُونَ ㉑	وَخَلَقَ	اللّٰهُ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْأَرْضَ
ان کا جینا	اور	انکا مرنا	بڑا غلط ہے	جو فیصلہ وہ کرتے ہیں	اور پیدا فرمایا	اللہ (نے)	آسمانوں	اور	زمین (کو)

ان (دونوں) کا جینا اور مرنا، بڑا غلط فیصلہ ہے جو وہ کرتے ہیں۔ اور پیدا فرمایا اللہ تعالیٰ نے آسمانوں اور زمین کو

بِالْحَقِّ	وَلِتُجْزٰى	كُلُّ نَفْسٍ	بِمَا كَسَبَتْ	وَهُمْ	لَا يُظْلَمُونَ ㉒	أَفَرَأَيْتَ	مَنِ اتَّخَذَ
حق کے ساتھ	تاکہ بدلہ دیا جائے	ہر شخص (کو)	جو اس نے کمایا	اور ان (پر)	ظلم نہیں کیا جائے گا	ذرا دیکھو	اس کو جس نے بنالیا ہے

حق کے ساتھ تاکہ بدلہ دیا جائے ہر شخص کو جو اس نے کمایا اور ان پر (قطعاً) ظلم نہیں کیا جائے گا۔ ذرا اس کی طرف تو دیکھو جس نے بنالیا ہے

إِلٰهَهُ	هَوٰىهُ	وَأَضَلَّهُ	اللّٰهُ	عَلٰى عِلْمٍ	وَّخَتَمَ	عَلٰى سَمْعِهِ	وَقَلْبِهِ	وَجَعَلَ	عَلٰى بَصَرِهِ
اپنا خدا	اپنی خواہش (کو)	اور گمراہ کر دیا ہے اسے	اللہ (نے)	باوجود علم کے	اور مہر لگا دی ہے	اس کے کانوں پر	اور اس کے دل پر	اور ڈال دیا ہے	اسکی آنکھوں پر

اپنا خدا اپنی خواہش کو اور گمراہ کر دیا ہے اسے اللہ نے باوجود علم کے اور مہر لگا دی ہے اس کے کانوں اور اس کے دل پر اور ڈال دیا ہے اس کی آنکھوں پر

غِشٰوَةً	فَمَن	يَهْدِيهِ	مِن بَعْدِ اللّٰهِ	أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ㉓	وَقَالُوا	مَا هِيَ	إِلَّا
پردہ	پس کون	ہدایت دے سکتا ہے اسے	اللہ کے بعد	کیا تم غور نہیں کرتے	اور وہ کہتے ہیں	نہیں زندگی	بجز

پردہ، پس کون ہدایت دے سکتا ہے اسے اللہ کے بعد (لوگو!) کیا تم غور نہیں کرتے۔ اور وہ کہتے ہیں نہیں (کوئی دوسری) زندگی بجز

حَيَاتُنَا	الدُّنْيَا	نَمُوتُ	وَنَحْيَا	وَمَا يُهْلِكُنَا	إِلَّا	الدَّهْرُ	وَمَا	لَهُم	بِذٰلِكَ	مِنْ
ہماری زندگی (کے)	دنیا (کی)	ہم نے مرنا ہے	اور زندہ رہنا ہے	اور نہیں فنا کرتا ہمیں	مگر	زمانہ	حالانکہ نہیں	انہیں	اس حقیقت کا	کوئی

ہماری دنیا کی زندگی کے (یہیں) ہم نے مرنا اور زندہ رہنا ہے اور نہیں فنا کرتا ہمیں مگر زمانہ حالانکہ انہیں اس حقیقت کا کوئی علم نہیں،

عِلْمٍ	اِنْ	هُمْ	اِلَّا يَظُنُّوْنَ ﴿٢٤﴾	وَاِذَا	تُتْلٰى عَلَيْهِمْ	اٰيٰتُنَا	بَيِّنٰتٍ	مَّا كَانَ	حُجَّتَهُمْ
علم	نہیں	وہ	محض ظن سے کام لے رہے	اور جب	پڑھ کر سنائی جاتی ہیں ان کے سامنے	ہماری آیتیں	روشن	نہیں ہوتی	ان کے پاس کوئی دلیل

وہ محض ظن (وتخمین) سے کام لے رہے ہیں۔ اور جب پڑھ کر سنائی جاتی ہیں ان کے سامنے ہماری روشن آیتیں تو (ان کے جواب میں) ان کے پاس کوئی دلیل نہیں ہوتی

اِلَّآ اَنْ	قَالُوا	ائْتُوْا	بِاٰبَآئِنَآ	اِنْ كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ ﴿٢٥﴾	قُلِ	اللّٰهُ يُحْيِيْكُمْ	ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ
بجز اس کے کہ	وہ کہتے ہیں	لے آؤ	ہمارے باپ دادا کو	اگر تم ہو	سچے	فرمایئے	اللہ نے زندہ فرمایا تمہیں	پھر وہی مارے گا تمہیں

بجز اس کے کہ وہ کہتے ہیں کہ لے آؤ ہمارے باپ دادا کو اگر تم سچے ہو۔ فرمایئے اللہ نے زندہ فرمایا ہے تمہیں پھر وہی مارے گا تمہیں

ثُمَّ يَجْمَعُكُمْ	اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ	لَا رَيْبَ	فِيْهِ	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَ النَّاسِ	لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٢٦﴾
پھر جمع کرے گا تمہیں	روز قیامت	کوئی شک نہیں	جس میں	لیکن	اکثر لوگ	نہیں جانتے

پھر جمع کرے گا تمہیں روز قیامت جس میں ذرا شک نہیں، لیکن اکثر لوگ (اس حقیقت کو) نہیں جانتے۔

وَلِلّٰهِ	مُلْكُ السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَيَوْمَ	تَقُوْمُ	السَّاعَةُ	يَوْمَئِذٍ	يَّخْسَرُ	الْمُبْطِلُوْنَ ﴿٢٧﴾
اور اللہ کیلئے	بادشاہی آسمانوں کی	اور زمین (کی)	اور جس روز	برپا ہو گی	قیامت	اس روز	نقصان اٹھائیں گے	باطل پرست

اور اللہ تعالیٰ کے لئے ہے بادشاہی آسمانوں اور زمین کی اور جس روز برپا ہو گی قیامت اس روز سخت نقصان اٹھائیں گے باطل پرست۔

وَتَرٰى	كُلَّ اُمَّةٍ	جَاثِيَةً	كُلُّ اُمَّةٍ	تُدْعٰٓى	اِلٰى كِتٰبِهَا	اَلْيَوْمَ	تُجْزَوْنَ	مَا
اور آپ دیکھیں گے	ہر گروہ (کو)	گھٹنوں کے بل گرا ہوا	ہر گروہ (کو)	بلایا جائے گا	اس کے صحیفہ کی طرف	آج	تمہیں بدلہ دیا جائے گا	جو

اور آپ دیکھیں گے ہر گروہ کو گھٹنوں کے بل گرا ہوا۔ ہر گروہ کو بلایا جائے گا اس کے صحیفہ (عمل) کی طرف۔ (انہیں کہا جائے گا) آج تمہیں بدلہ دیا جائے گا

كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٢٨﴾	هٰذَا كِتٰبُنَا	يَنْطِقُ	عَلَيْكُمْ	بِالْحَقِّ	اِنَّا كُنَّا	نَسْتَنْسِخُ	مَا
تم کیا کرتے تھے	یہ ہمارا نوشتہ ہے	جو بولتا ہے	تمہارے بارے میں	سچ	ہم تھے	لکھ لیا کرتے	جو

جو تم کیا کرتے تھے۔ یہ ہمارا نوشتہ ہے جو بولتا ہے تمہارے بارے میں سچ۔ ہم لکھ لیا کرتے تھے جو

كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٢٩﴾	فَاَمَّا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	فَيُدْخِلُهُمْ	رَبُّهُمْ	فِيْ رَحْمَتِهٖ
تم عمل کیا کرتے تھے	پس جو	ایمان لائے	اور نیک عمل کرتے رہے	تو انہیں داخل فرمائے گا	ان کا رب	اپنی رحمت میں

تم (دنیا میں) عمل کیا کرتے تھے۔ پس جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے تو انہیں ان کا رب اپنی رحمت میں داخل فرمائے گا،

ذٰلِكَ	هُوَ	الْفَوْزُ	الْمُبِيْنُ ﴿٣٠﴾	وَاَمَّا الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	اَفَلَمْ تَكُنْ	اٰيٰتِيْ	تُتْلٰى	عَلَيْكُمْ
یہی	وہ	کامیابی	روشن	اور جو	کفر کرتے رہے	کیا نہ تھیں	میری آیتیں	تلاوت کی جاتی	تمہارے سامنے

یہی وہ روشن کامیابی ہے۔ اور جو لوگ کفر کرتے رہے (ان سے پوچھا جائے گا) کیا میری آیتیں تمہارے سامنے تلاوت نہیں کی جاتی تھیں

فَاسْتَكْبَرْتُمْ	وَكُنْتُمْ	قَوْمًا	مُّجْرِمِيْنَ ﴿٣١﴾	وَإِذَا	قِيْلَ إِنَّ	وَعْدَ اللّٰهِ	حَقٌّ	وَّالسَّاعَةُ
پھر تم تکبر کیا کرتے تھے	اور تم تھے	لوگ	مجرم	اور جب	کہا جاتا تھا کہ	اللہ کا وعدہ	سچا	اور قیامت

پھر تم (سن کر) تکبر کیا کرتے تھے اور تم لوگ (عادی) مجرم تھے۔ اور جب (تمھیں) کہا جاتا تھا کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے اور قیامت (کے آنے)

لَا رَيْبَ	فِيْهَا	قُلْتُمْ	مَّا نَدْرِيْ	مَا السَّاعَةُ	إِنْ نَّظُنُّ	إِلَّا	ظَنًّا	وَّمَا نَحْنُ
کوئی شک نہیں	اس میں	تو تم کہتے	ہم نہیں جانتے	قیامت کیا ہے	نہیں ہم گمان کرتے	مگر	ایک گمان	اور ہمیں

میں کوئی شک نہیں تو تم (بڑے غرور سے) کہتے ہم نہیں جانتے قیامت کیا ہے ہمیں تو یونہی ایک گمان سا ہوتا ہے، اور ہمیں

بِمُسْتَيْقِنِيْنَ ﴿٣٢﴾	وَبَدَا	لَهُمْ	سَيِّاٰتُ	مَا عَمِلُوْا	وَحَاقَ	بِهِمْ	مَّا	كَانُوْا	بِهٖ
اس پر یقین نہیں	اور ظاہر ہو گئے	ان کیلئے	برے نتائج	انکے کرتوتوں کے	اور گھیر لیا	انہیں	اس عذاب (نے)	وہ تھے	جس کا

اس پر (قطعاً) یقین نہیں۔ اور ظاہر ہو گئے ان کے لئے برے نتائج ان کے کرتوتوں کے اور (ہر طرف سے) گھیر لیا انہیں اس (عذاب) نے جس کا

يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٣٣﴾	وَقِيْلَ	الْيَوْمَ	نَنْسٰىكُمْ	كَمَا	نَسِيْتُمْ	لِقَآءَ	يَوْمِكُمْ	هٰذَا	وَ
مذاق اڑایا کرتے	اور کہہ دیا گیا	آج	ہم فراموش کر دیں گے تمہیں	جس طرح	تم نے فراموش کیے رکھا	ملاقات (کو)	اپنے دن (کی)	اس	اور

وہ مذاق اڑایا کرتے تھے۔ اور (انہیں) کہہ دیا گیا آج ہم تمہیں فراموش کر دیں گے جس طرح تم نے فراموش کیے رکھا اپنے اس دن کی ملاقات کو اور

مَاْوٰىكُمُ	النَّارُ	وَمَا لَكُمْ	مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿٣٤﴾	ذٰلِكُمْ	بِاَنَّكُمُ	اتَّخَذْتُمْ	اٰيٰتِ اللّٰهِ
تمہارا ٹھکانا	آگ	اور نہیں تمہارا	کوئی مددگار	یہ اس لیے	کہ تم (نے)	بنا رکھا تھا	اللہ کی آیتوں (کو)

تمہارا ٹھکانا آگ ہے اور تمہارا کوئی مددگار نہیں۔ یہ اس لئے کہ تم نے بنا رکھا تھا اللہ کی آیتوں کو

هُزُوًا	وَّغَرَّتْكُمُ	الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ج	فَالْيَوْمَ	لَا يُخْرَجُوْنَ	مِنْهَا	وَلَا هُمْ
مذاق	اور فریب میں مبتلا کر دیا تھا تمہیں	دنیوی زندگی (نے)	پس آج	وہ نہیں نکالے جائیں گے	اس سے	اور نہ انہیں

مذاق، اور فریب میں مبتلا کر دیا تھا تمہیں دنیوی زندگی نے، پس آج وہ نہیں نکالے جائیں گے آگ سے اور نہ انہیں

يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿٣٥﴾	فَلِلّٰهِ	الْحَمْدُ	رَبِّ السَّمٰوٰتِ	وَرَبِّ الْاَرْضِ	رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٣٦﴾
توبہ کر کے اپنے رب کو راضی کرنے کا موقع دیا جائے گا	پس اللہ کیلئے	سب تعریفیں	جو رب آسمان کا	اور رب زمین کا	سارے جہانوں کا پروردگار

توبہ کر کے اپنے رب کو راضی کرنے کا موقع دیا جائے گا۔ پس اللہ کے لئے ہیں سب تعریفیں جو رب ہے آسمانوں کا اور رب ہے زمین کا (اور وہی) سارے جہانوں کا پروردگار ہے

وَلَهُ	الْكِبْرِيَآءُ	فِي السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَهُوَ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ ﴿٣٧﴾
اور فقط اس کیلئے	بڑائی	آسمانوں میں	اور زمین	اور وہی	عزت والا	حکمت والا

اور فقط اسی کے لئے بڑائی ہے آسمانوں اور زمین میں، اور وہی عزت والا، حکمت والا ہے۔

سُوۡرَةُ الۡاَحۡقَافِ مَكِّيَّةٌ ۴۶ ۶۶ | بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ | اٰيَاتُهَا ۳۵ | رُكُوۡعَاتُهَا ۴

سورۃ الاحقاف مکی ہے اور اس میں پینتیس آیات اور چار رکوع ہیں

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

حٰمٓ ①	تَنۡزِيۡلُ	الۡكِتٰبِ	مِنَ اللّٰهِ	الۡعَزِيۡزِ	الۡحَكِيۡمِ ②	مَا خَلَقۡنَا	السَّمٰوٰتِ
حامیم	اتاری گئی	کتاب	اللہ کی طرف سے	غالب	بہت دانا	نہیں پیدا فرمایا ہم نے	آسمانوں

حامیم۔ اتاری گئی ہے یہ کتاب اللہ کی طرف سے جو سب پر غالب، بہت دانا ہے۔ نہیں پیدا فرمایا ہم نے آسمانوں

وَالۡاَرۡضَ	وَمَا بَيۡنَهُمَاۤ	اِلَّا	بِالۡحَقِّ	وَ	اَجَلٍ مُّسَمًّى	وَالَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا	عَمَّاۤ	اُنۡذِرُوۡا
اور زمین (کو)	اور جو انکے درمیان	مگر	حق کیساتھ	اور	مدت مقرر تک	اور کفار	اس سے جس سے	انہیں ڈرایا جاتا ہے

اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے مگر حق کے ساتھ اور مدت مقرر تک۔ اور کفار اس چیز سے جس سے انہیں ڈرایا جاتا ہے

مُعۡرِضُوۡنَ ③	قُلۡ	اَرَءَيۡتُمۡ	مَّا تَدۡعُوۡنَ	مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ	اَرُوۡنِىۡ	مَاذَا	خَلَقُوۡا	مِنَ الۡاَرۡضِ
روگردانی کرنے والے	فرمایئے	کبھی تم نے دیکھا ہے	جنہیں تم پکارتے ہو	اللہ کے سوا	مجھے بھی دکھاؤ	جو	پیدا کیا ہے انہوں نے	زمین سے

روگردانی کرنے والے ہیں۔ فرمایئے (اے کفار!) کبھی تم نے (غور سے) دیکھا ہے جنہیں تم اللہ کے سوا (خدا سمجھ کر) پکارتے ہو (بھلا) مجھے بھی تو دکھاؤ جو پیدا کیا ہے

اَمۡ	لَهُمۡ	شِرۡكٌ	فِى السَّمٰوٰتِ	اِيۡتُوۡنِىۡ	بِكِتٰبٍ	مِّنۡ قَبۡلِ	هٰذَاۤ	اَوۡ	اَثٰرَةٍ	مِّنۡ عِلۡمٍ	اِنۡ
یا	ان کا	کچھ حصہ	آسمانوں میں	لاؤ میرے پاس	کوئی کتاب	پہلے سے	اس	یا	ثبوت	کوئی علمی	اگر

انہوں نے زمین سے یا ان کا آسمانوں (کی تخلیق) میں کچھ حصہ ہے، لاؤ میرے پاس کوئی کتاب جو اس سے پہلے اتری ہو، یا کوئی (دوسرا) علمی ثبوت اگر

كُنۡتُمۡ	صٰدِقِيۡنَ ④	وَمَنۡ	اَضَلُّ	مِمَّنۡ يَّدۡعُوۡا	مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ	مَنۡ	لَّا يَسۡتَجِيۡبُ	لَهٗۤ
تم ہو	سچے	اور کون	زیادہ گمراہ	اس سے جو پکارتا ہے	اللہ کو چھوڑ کر	ایسے کو جو	فریاد قبول نہیں کرسکتا	اسکی

تم سچے ہو۔ اور کون زیادہ گمراہ ہے اس (بدبخت) سے جو پکارتا ہے اللہ کو چھوڑ کر ایسے معبود کو جو قیامت تک اس کی

اِلٰى	يَوۡمِ الۡقِيٰمَةِ	وَهُمۡ	عَنۡ	دُعَآئِهِمۡ	غٰفِلُوۡنَ ⑤	وَاِذَا	حُشِرَ النَّاسُ	كَانُوۡا	لَهُمۡ
تک	قیامت	اور وہ	سے	انکے پکارنے	غافل	اور جب	جمع کیے جائیں گے لوگ	وہ ہونگے	انکے

فریاد قبول نہیں کرسکتا اور وہ ان کے پکارنے سے ہی غافل ہیں۔ اور جب جمع کیے جائیں گے لوگ (روزِ محشر) تو وہ معبود ان کے

اَعۡدَآءً	وَّكَانُوۡا	بِعِبَادَتِهِمۡ	كٰفِرِيۡنَ ⑥	وَاِذَا	تُتۡلٰى عَلَيۡهِمۡ	اٰيٰتُنَا	بَيِّنٰتٍ	قَالَ	الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا
دشمن	اور وہ ہونگے	انکی عبادت کا	صاف انکار کرنے والے	اور جب	پڑھی جاتی ہیں ان کے سامنے	ہماری آیتیں	روشن	تو کہتے ہیں	کفار

دشمن ہوں گے اور ان کی عبادت کا صاف انکار کردیں گے۔ اور جب پڑھی جاتی ہیں ان کے سامنے ہماری آیتیں جو روشن ہیں تو کہتے ہیں کفار

لِلْحَقِّ	لَمَّا	جَآءَهُمْ	هٰذَا سِحْرٌ	مُّبِيْنٌ ۝	اَمْ	يَقُوْلُوْنَ	افْتَرٰىهُ	قُلْ	اِنِ	افْتَرَيْتُهٗ
حق کے بارے میں	جب	انکے پاس آیا	یہ جادو ہے	کھلا	کیا	وہ کہتے ہیں	نبی نے خود اس کو گھڑ لیا ہے	فرمائیے	اگر	میں نے اس کو خود گھڑا ہے

حق کے بارے میں، جب ان کے پاس آیا، کہ یہ کھلا جادو ہے۔ کیا وہ کہتے ہیں کہ نبی نے اس کو خود گھڑ لیا ہے فرمائیے اگر میں نے اس کو خود گھڑا ہے

فَلَا تَمْلِكُوْنَ	لِيْ	مِنَ اللّٰهِ	شَيْـًٔا	هُوَ اَعْلَمُ	بِمَا	تُفِيْضُوْنَ	فِيْهِ	كَفٰى بِهٖ	شَهِيْدًا
تو تم اس طاقت کے مالک نہیں	مجھے	اللہ سے (چھڑالو)	بالکل	وہ خوب جانتا ہے	جن	تم مشغول ہو	میں	وہ کافی ہے	بطور گواہ

تو تم اس طاقت کے مالک نہیں، کہ مجھے اللہ سے چھڑالو۔ وہ خوب جانتا ہے جن باتوں میں تم مشغول ہو، وہ کافی ہے بطور گواہ

بَيْنِيْ	وَبَيْنَكُمْ	وَهُوَ	الْغَفُوْرُ	الرَّحِيْمُ ۝	قُلْ	مَا كُنْتُ	بِدْعًا	مِّنَ الرُّسُلِ	وَمَآ اَدْرِيْ
میرے درمیان	اور تمہارے درمیان	اور وہ	بہت بخشنے والا	ہمیشہ رحم فرمانے والا (ہے)	آپ کہئے	میں نہیں ہوں	کوئی انوکھا	رسول	اور میں نہیں جان سکتا

میرے درمیان اور تمہارے درمیان، اور وہ بہت بخشنے والا، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔ آپ کہئے میں کوئی انوکھا رسول تو نہیں ہوں اور میں (از خود یہ) نہیں جان سکتا کہ

مَا يُفْعَلُ	بِيْ	وَلَا بِكُمْ	اِنْ اَتَّبِعُ	اِلَّا	مَا يُوْحٰٓى	اِلَيَّ	وَمَآ اَنَا	اِلَّا	نَذِيْرٌ	مُّبِيْنٌ ۝
کیا کیا جائے گا	میرے ساتھ	اور کیا کیا جائے گا تمہارے ساتھ	نہیں میں پیروی کرتا	مگر	جو وحی کی جاتی ہے	میری طرف	اور میں نہیں	مگر	ڈرانے والا	صاف صاف

کیا کیا جائے گا میرے ساتھ اور کیا کیا جائے گا تمہارے ساتھ۔ میں تو پیروی کرتا ہوں جو وحی میری طرف کی جاتی ہے اور میں نہیں ہوں مگر صاف صاف ڈرانے والا

قُلْ	اَرَءَيْتُمْ	اِنْ	كَانَ	مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ	وَكَفَرْتُمْ	بِهٖ	وَشَهِدَ	شَاهِدٌ	مِّنْ
فرمائیے	کیا تم نے کبھی اس پر غور کیا	اگر	یہ ہو	اللہ کی طرف سے	اور تم انکار کردو	اسکا	حالانکہ گواہی دے چکا ہے	ایک گواہ	سے

فرمائیے کیا تم نے کبھی اس پر غور کیا کہ اگر یہ اللہ کی طرف سے ہو اور تم اس کا انکار کردو (اس کا انجام کیا ہوگا؟) حالانکہ گواہی دے چکا ہے ایک گواہ

بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	عَلٰى مِثْلِهٖ	فَاٰمَنَ	وَاسْتَكْبَرْتُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا يَهْدِي	الْقَوْمَ
بنی اسرائیل	اس کی مثل پر	اور وہ ایمان بھی لے آیا	اور تم نے تکبر کیا	بیشک	اللہ	نہیں ہدایت دیتا	لوگوں (کو)

بنی اسرائیل سے اس کی مثل پر اور وہ ایمان بھی لے آیا اور تم نے تکبر کیا، بے شک اللہ تعالیٰ نہیں ہدایت دیتا ظالم لوگوں کو۔

ع ١

الظّٰلِمِيْنَ ۝	وَقَالَ	الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	لَوْ كَانَ	خَيْرًا	مَّا سَبَقُوْنَآ	اِلَيْهِ
ظالم	اور کہتے ہیں	کفار	اہل ایمان کے بارے میں	اگر یہ ہوتی	کوئی بہتر چیز	تو یہ ہم سے سبقت نہ لے جاتے	اسکی طرف

اور کفار اہل ایمان کے بارے میں کہتے ہیں کہ اگر یہ (اسلام) کوئی بہتر چیز ہوتی تو یہ ہم سے سبقت نہ لے جاتے اس کی طرف۔

وَاِذْ	لَمْ يَهْتَدُوْا	بِهٖ	فَسَيَقُوْلُوْنَ	هٰذَآ	اِفْكٌ	قَدِيْمٌ ۝	وَ	مِنْ قَبْلِهٖ	كِتٰبُ	مُوْسٰٓى
اور کیونکہ	انہیں ہدایت نصیب نہیں ہوئی	قرآن سے	تو یہ اب ضرور کہیں گے	یہ	جھوٹ	پرانا	حالانکہ	اس سے پہلے	کتاب	موسیٰ

اور کیونکہ انہیں ہدایت نصیب نہیں ہوئی قرآن سے تو یہ اب ضرور کہیں گے کہ (اجی) یہ تو وہی پرانا جھوٹ ہے۔ حالانکہ اس سے پہلے کتاب موسیٰ

إِمَامًا	وَّرَحْمَةً	وَهٰذَا	كِتٰبٌ	مُّصَدِّقٌ	لِّسَانًا	عَرَبِيًّا	لِّيُنْذِرَ	الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا
رہنما	اور رحمت	اور یہ	کتاب	تصدیق کرنیوالی	زبان	عربی میں	تا کہ بروقت خبردار کردے	ظالموں (کو)

رہنما اور رحمت بن کر آچکی ہے۔ اور یہ کتاب (قرآن) تو اس کی تصدیق کرنے والی ہے عربی زبان میں تا کہ بروقت خبردار کردے ظالموں کو،

وَبُشْرٰى	لِلْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٢﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ قَالُوْا	رَبُّنَا اللّٰهُ	ثُمَّ	اسْتَقَامُوْا	فَلَا خَوْفٌ
اور خوشخبری	نیکوکاروں کے لیے	بے شک	جن لوگوں نے کہا	ہمارا پروردگار اللہ ہے	پھر	وہ اس پر ثابت قدم رہے	پس کوئی خوف نہیں

اور خوشخبری ہے نیکوکاروں کے لئے۔ بے شک جن لوگوں نے کہا ہمارا پروردگار اللہ ہے، پھر وہ اس پر ثابت قدم رہے پس کوئی خوف نہیں

عَلَيْهِمْ	وَلَا هُمْ	يَحْزَنُوْنَ ﴿١٣﴾	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	جَزَآءًۢ	بِمَا
انہیں	اور نہ وہ	غمگین ہونگے	یہی	جنتی	ہمیشہ رہیں گے	اس میں	یہ جزاء	انکی جو

انہیں اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ یہی لوگ جنتی ہیں، ہمیشہ رہیں گے اس میں یہ جزا ہے ان

كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٤﴾	وَوَصَّيْنَا	الْاِنْسَانَ	بِوَالِدَيْهِ	اِحْسٰنًا	حَمَلَتْهُ	اُمُّهٗ	كُرْهًا
نیکیاں وہ کیا کرتے تھے	اور ہم نے حکم دیا ہے	انسان (کو)	اپنے والدین کے ساتھ	اچھا سلوک کرے	اٹھائے رکھا اس کو	اسکی ماں (نے)	بڑی مشقت (سے)

نیکیوں کی جو وہ کیا کرتے تھے۔ اور ہم نے حکم دیا ہے انسان کو کہ اپنے والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرے۔ (اپنے شکم میں) اٹھائے رکھا اس کو اس کی ماں نے بڑی

وَّ	وَضَعَتْهُ كُرْهًا	وَحَمْلُهٗ	وَفِصٰلُهٗ	ثَلٰثُوْنَ شَهْرًا	حَتّٰٓى	اِذَا	بَلَغَ	اَشُدَّهٗ	وَبَلَغَ
اور	جنا اس کو بڑی تکلیف سے	اور اس کا حمل	اور اس کا دودھ چھڑانا	تیس مہینے	یہاں تک کہ	جب	وہ پہنچا	اپنی پوری قوت (کو)	اور ہو گیا

مشقت سے اور جنا اس کو بڑی تکلیف سے اور اس کے حمل اور اس کے دودھ چھڑانے تک تیس مہینے لگ گئے، یہاں تک کہ جب وہ اپنی پوری قوت کو پہنچا اور

اَرْبَعِيْنَ	سَنَةً	قَالَ	رَبِّ	اَوْزِعْنِيْٓ	اَنْ اَشْكُرَ	نِعْمَتَكَ	الَّتِيْٓ	اَنْعَمْتَ عَلَيَّ	وَ
چالیس	برس (کا)	اس نے عرض کی	میرے رب!	مجھے والہانہ توفیق عطا فرما	کہ میں شکر ادا کرتا رہوں	تیری اس نعمت (کا)	جو	تونے مجھ پر کی	اور

چالیس برس کا ہو گیا تو اس نے عرض کی اے میرے رب! مجھے والہانہ توفیق عطا فرما کہ میں شکر ادا کرتا رہوں تیری اس نعمت کا جو تو نے مجھ پر اور

عَلٰى وَالِدَيَّ	وَاَنْ	اَعْمَلَ	صَالِحًا	تَرْضٰىهُ	وَاَصْلِحْ	لِيْ	فِيْ ذُرِّيَّتِيْ	اِنِّيْ تُبْتُ	اِلَيْكَ
میرے والدین پر	اور یہ کہ	میں ایسے کام کروں	نیک	جن کو تو پسند فرمائے	اور صلاح کو راسخ فرما	میرے لیے	میری اولاد میں	بیشک میں توبہ کرتا ہوں	تیری جناب میں

میرے والدین پر فرمائی اور میں ایسے نیک کام کروں جن کو تو پسند فرمائے اور صلاح (ورشد) کو میرے لئے میری اولاد میں راسخ فرما دے، بے شک میں توبہ کرتا ہوں

وَاِنِّيْ	مِنَ	الْمُسْلِمِيْنَ ﴿١٥﴾	اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ	نَتَقَبَّلُ	عَنْهُمْ	اَحْسَنَ	مَا عَمِلُوْا	وَ
اور میں	میں سے	تیرے حکم کے سامنے سر جھکانے والوں	یہی وہ ہیں	ہم قبول کرتے ہیں	جن کے	بہترین	اعمال	اور

تیری جناب میں اور میں تیرے حکم کے سامنے سر جھکانے والوں میں سے ہوں۔ یہی وہ (خوش نصیب) ہیں ہم جن کے بہترین اعمال کو قبول کرتے ہیں اور

نَتَجَاوَزُ	عَنْ	سَيِّاٰتِهِمْ	فِيْٓ	اَصْحٰبِ الْجَنَّةِ	وَعْدَ الصِّدْقِ	الَّذِيْ	كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ (۱۶)
درگزر کرتے ہیں ہم	سے	جنکی برائیاں	میں سے	جنتیوں	سچا وعدہ	جو	کیا گیا ہے ان سے

درگزر کرتے ہیں ہم جن کی برائیوں سے یہ جنتیوں میں سے ہوں گے، یہ (اللہ کا) سچا وعدہ ہے جو (اہل ایمان سے) کیا گیا ہے۔

وَالَّذِيْ	قَالَ	لِوَالِدَيْهِ	اُفٍّ	لَّكُمَآ	اَتَعِدٰنِنِيْٓ	اَنْ اُخْرَجَ	وَقَدْ خَلَتِ	الْقُرُوْنُ
اور جس (نے)	کہا	اپنے والدین کو	افسوس	تمہارے حال پر	کیا تم مجھے دھمکی دیتے ہو	کہ میں نکالا جاؤں گا	حالانکہ گزر چکی ہیں	کئی صدیاں

اور جس نے کہا اپنے والدین کو افسوس ہے تمہارے حال پر کیا تم مجھے دھمکی دیتے ہو اس کی کہ میں (قبر سے) نکالا جاؤں گا حالانکہ گزر چکی ہیں کئی صدیاں

مِنْ قَبْلِيْ	وَهُمَا	يَسْتَغِيْثٰنِ	اللّٰهَ	وَيْلَكَ	اٰمِنْ	اِنَّ	وَعْدَ اللّٰهِ	حَقٌّ	فَيَقُوْلُ	مَا
مجھ سے پہلے	اور اس کے والدین	فریاد کرتے ہیں	بارگاہ الٰہی (میں)	تیرا خانہ خراب ہو	ایمان لے آ	یقیناً	اللہ کا وعدہ	سچا	تو وہ کہتا ہے	نہیں

مجھ سے پہلے (ان میں سے تو کوئی اب تک زندہ نہ ہوا) اور اس کے والدین بارگاہ الٰہی میں فریاد کرتے ہیں (اور اسے کہتے ہیں) تیرا خانہ خراب ہو ایمان لے آ یقیناً اللہ کا

هٰذَآ	اِلَّآ	اَسَاطِيْرُ	الْاَوَّلِيْنَ (۱۷)	اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ	حَقَّ	عَلَيْهِمُ	الْقَوْلُ	فِيْٓ اُمَمٍ
یہ	مگر	فرسودہ کہانیاں	پہلے لوگوں (کی)	یہی وہ ہیں	ثابت ہو چکا ہے	جن پر	فرمان	ان گروہوں میں

وعدہ سچا ہے تو وہ (جواباً) کہتا ہے نہیں ہیں یہ دھمکیاں مگر پہلے لوگوں کی فرسودہ کہانیاں۔ یہی وہ (بدبخت) ہیں جن پر ثابت ہو چکا ہے عذاب کا فرمان ان گروہوں میں

قَدْ خَلَتْ	مِنْ قَبْلِهِمْ	مِّنَ	الْجِنِّ وَالْاِنْسِ	اِنَّهُمْ	كَانُوْا	خٰسِرِيْنَ (۱۸)	وَلِكُلٍّ
جو گزر چکے ہیں	ان سے پہلے	میں سے	جنوں اور انسانوں	بے شک وہ	تھے	سراسر گھاٹے (میں)	اور ہر ایک کے لیے

جو ان سے پہلے گزر چکے ہیں جنوں اور انسانوں میں سے۔ بے شک وہ سراسر گھاٹے میں تھے۔ اور ہر ایک کے لئے

دَرَجٰتٌ	مِّمَّا عَمِلُوْا	وَلِيُوَفِّيَهُمْ	اَعْمَالَهُمْ	وَهُمْ	لَا يُظْلَمُوْنَ (۱۹)	وَيَوْمَ	يُعْرَضُ
مرتبے	انکے اعمال کے مطابق	اور اللہ پورا پورا دے گا انہیں بدلہ	انکے اعمال (کا)	اور ان پر	ظلم نہیں کیا جائے گا	اور جس روز	کھڑا کر دیا جائیگا

مرتبے ہوں گے ان کے اعمال کے مطابق اور اللہ تعالیٰ پورا پورا دے گا انہیں ان کے اعمال کا بدلہ اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔ اور جس روز لا کھڑا کر دیا جائے گا

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	عَلَى النَّارِ	اَذْهَبْتُمْ	طَيِّبٰتِكُمْ	فِيْ	حَيَاتِكُمُ الدُّنْيَا	وَاسْتَمْتَعْتُمْ	بِهَا
کفار (کو)	آگ کے سامنے	تم نے ختم کر دیا تھا	اپنی نعمتوں کا (حصہ)	میں	اپنی دنیوی زندگی	اور خوب لطف اٹھالیا تھا تم نے	ان سے

کفار کو آگ کے سامنے (تو انہیں کہا جائے گا) تم نے ختم کر دیا تھا اپنی نعمتوں کا حصہ اپنی دنیوی زندگی میں اور خوب لطف اٹھالیا تھا تم نے ان سے

فَالْيَوْمَ	تُجْزَوْنَ	عَذَابَ الْهُوْنِ	بِمَا	كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ	فِي الْاَرْضِ	بِغَيْرِ الْحَقِّ
آج	تمہیں دیا جائیگا	رسوائی کا عذاب	بوجہ اسکے جو	گھمنڈ تم کیا کرتے تھے	زمین میں	ناحق

آج تمہیں رسوائی کا عذاب دیا جائے گا بوجہ اس گھمنڈ کے جو تم زمین میں ناحق کیا کرتے تھے،

وَبِمَا كُنْتُمْ تَفْسُقُونَ ﴿٢٠﴾	وَاذْكُرْ	أَخَا عَادٍ	إِذْ أَنْذَرَ	قَوْمَهُ	بِالْأَحْقَافِ	وَقَدْ خَلَتِ
اور بوجہ تمہاری نافرمانیوں کے	انہیں ذکر سنایئے	قوم عاد کے بھائی (کا)	جب ڈرایا اس نے	اپنی قوم (کو)	احقاف میں	اور گزر چکے تھے

اور بوجہ تمہاری نافرمانیوں کے۔ (اے حبیب ﷺ!) ذکر سنایئے انہیں قوم عاد کے بھائی (ہود) کا، جب ڈرایا اس نے اپنی قوم کو احقاف میں اور گزر چکے تھے

النُّذُرُ	مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ	وَمِنْ خَلْفِهِ	أَلَّا تَعْبُدُوا	إِلَّا اللَّهَ	إِنِّي أَخَافُ	عَلَيْكُمْ
ڈرانے والے	ان سے پہلے	اور ان کے بعد	کہ عبادت نہ کرو (کسی کی)	اللہ کے بغیر	مجھے اندیشہ ہے	تم پر

ڈرانے والے ان سے پہلے بھی اور ان کے بعد بھی کہ اللہ تعالیٰ کے بغیر کسی کی عبادت نہ کرو (ورنہ) مجھے اندیشہ ہے کہ تم پر بڑے دن کا

عَذَابَ	يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿٢١﴾	قَالُوا	أَجِئْتَنَا لِتَأْفِكَنَا	عَنْ	آلِهَتِنَا	فَأْتِنَا	بِمَا تَعِدُنَا	إِنْ
عذاب کے	بڑے دن کا	وہ بولے	کیا تم اس لیے ہمارے پاس آئے ہو کہ ہمیں برگشتہ کردو	سے	ہمارے خداؤں	پس لے آؤ	جس کی تم ہمیں دھمکی دیتے ہو	اگر

عذاب نہ آجائے۔ وہ (برافروختہ ہوکر) بولے (اے ہود) کیا تم اس لئے ہمارے پاس آئے ہو کہ ہمیں ہمارے خداؤں سے برگشتہ کردو۔ لے آؤ (وہ عذاب) جس

كُنْتَ	مِنَ الصَّادِقِينَ ﴿٢٢﴾	قَالَ	إِنَّمَا	الْعِلْمُ	عِنْدَ اللَّهِ	وَأُبَلِّغُكُمْ	مَا أُرْسِلْتُ بِهِ
تم ہو	سچے	ہود نے فرمایا	کہ	علم	اللہ کے پاس	اور میں پہنچا رہا ہوں تمہیں	وہ پیغام جو میں دے کر بھیجا گیا ہوں

کی تم ہمیں دھمکیاں دیتے رہتے ہو اگر تم سچے ہو۔ ہود نے فرمایا کہ نزول عذاب کا علم تو اللہ کے پاس ہے اور میں (برابر) پہنچا رہا ہوں تمہیں وہ پیغام جو میں دے کر بھیجا

وَلَٰكِنِّي	أَرَاكُمْ	قَوْمًا تَجْهَلُونَ ﴿٢٣﴾	فَلَمَّا رَأَوْهُ	عَارِضًا	مُسْتَقْبِلَ	أَوْدِيَتِهِمْ	قَالُوا	هَٰذَا
لیکن میں	تمہیں دیکھتا ہوں	قوم جاہل	پس جب انہوں نے دیکھا عذاب کو	بادل (کی صورت)	وہ آرہا	انکی وادیوں (کی طرف)	تو بولے	یہ

گیا ہوں لیکن میں تمہیں دیکھتا ہوں کہ تم جاہل قوم ہو۔ پس جب انہوں نے دیکھا عذاب کو بادل کی صورت میں کہ وہ ان کی وادیوں کی طرف آرہا ہے، تو بولے یہ

عَارِضٌ	مُمْطِرُنَا	بَلْ هُوَ	مَا	اسْتَعْجَلْتُمْ	بِهِ	رِيحٌ فِيهَا	عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٢٤﴾	تُدَمِّرُ	كُلَّ
بادل	ہم پر برسنے والا	بلکہ یہ	وہ	تم جلدی مچا رہے تھے	جس کے لیے	ہوا اس میں	دردناک عذاب	تہس نہس کرکے رکھ دے گی	ہر

بادل ہے ہم پر برسنے والا ہے (نہیں نہیں!) بلکہ یہ تو وہ عذاب ہے جس کے لئے تم جلدی مچا رہے تھے، (یہ تند) ہوا ہے اس میں دردناک عذاب ہے۔ تہس نہس کرکے رکھ دے گی ہر

شَيْءٍ	بِأَمْرِ	رَبِّهَا	فَأَصْبَحُوا	لَا يُرَىٰ	إِلَّا	مَسَاكِنُهُمْ	كَذَٰلِكَ	نَجْزِي	الْقَوْمَ الْمُجْرِمِينَ ﴿٢٥﴾
چیز (کو)	حکم سے	اپنے رب (کے)	پس جب ان پر صبح ہوئی	نہ دکھائی دی کوئی چیز	بجز	انکے مکانوں (کے)	اسی طرح	ہم سزا دیتے ہیں	مجرموں (کو)

چیز کو اپنے رب کے حکم سے، پس جب ان پر صبح ہوئی تو نہ دکھائی دی کوئی چیز بجز ان کے (ویران) مکانوں کے اسی طرح ہم سزا دیتے ہیں مجرموں کو۔

وَلَقَدْ مَكَّنَّاهُمْ	فِيمَا	إِنْ مَكَّنَّاكُمْ فِيهِ	وَجَعَلْنَا	لَهُمْ	سَمْعًا	وَأَبْصَارًا	وَأَفْئِدَةً
اور ہم نے انکو وہ قوت بخشی تھی	جو	ہم نے تمہیں نہیں دی	اور ہم نے عطا کیے تھے	انہیں	کان	اور آنکھیں	اور دل

اور ہم نے ان کو وہ قوت وطاقت بخشی تھی جو ہم نے تمہیں نہیں دی اور ہم نے عطا کئے تھے انہیں کان، آنکھیں اور دل

فَمَآ	اَغْنٰى عَنْهُمْ	سَمْعُهُمْ	وَلَآ اَبْصَارُهُمْ	وَلَآ اَفْـِٕدَتُهُمْ	مِّنْ شَيْءٍ	اِذْ	كَانُوْا يَجْحَدُوْنَ
لیکن نہ	ان کے کام آئے	ان کے کان	اور نہ ان کی آنکھیں	اور نہ انکے دل	کسی	کیونکہ	وہ انکار کیا کرتے تھے

لیکن ان کے کسی کام نہ آئے ان کے کان، نہ ان کی آنکھیں اور نہ ان کے دل کیونکہ وہ انکار کیا کرتے تھے،

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	وَحَاقَ	بِهِمْ	مَّا كَانُوْا	بِهٖ	يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٢٦﴾	وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا	مَا حَوْلَكُمْ
اللہ کی آیتوں کا	اور احاطہ کرلیا	ان کا	اس نے تھے وہ	جس کا	مذاق اڑایا کرتے	اور ہم نے برباد کردیے	جو تمہارے ارد گرد تھے

اللہ تعالیٰ کی آیتوں کا اور احاطہ کرلیا ان کا اس (عذاب) نے جس کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے۔ اور ہم نے برباد کردیئے وہ گاؤں جو تمہارے ارد گرد (آباد) تھے

مِّنَ	الْقُرٰى	وَصَرَّفْنَا الْاٰيٰتِ	لَعَلَّهُمْ	يَرْجِعُوْنَ ﴿٢٧﴾	فَلَوْ	لَا نَصَرَهُمُ	الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا
سے	گاؤں	اور ہم نے مختلف انداز میں نشانیاں پیش کیں	شاید وہ	لوٹ آئیں	پس کیوں	نہ انکی مدد کی	ان معبودوں نے جنہیں انہوں نے بنا رکھا تھا

اور ہم نے مختلف انداز میں اپنی نشانیاں پیش کیں شاید وہ (حق کی طرف) لوٹ آئیں۔ پس کیوں مدد نہ کی ان کی ان معبودوں نے جنہیں

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	قُرْبَانًا	اٰلِهَةً	بَلْ	ضَلُّوْا عَنْهُمْ	وَذٰلِكَ	اِفْكُهُمْ	وَمَا	كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿٢٨﴾
اللہ کو چھوڑ کر	تقرب (کیلئے)	خدا	بلکہ	وہ تو ان سے روپوش ہوگئے	اور یہ	ان کا ڈھونگ	اور جو	بہتان وہ باندھتے تھے

اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر انہوں نے تقرب کے لئے (اپنے) خدا بنا رکھا تھا، بلکہ وہ تو ان سے روپوش ہوگئے، اور یہ محض ان کا ڈھونگ تھا اور بہتان جو وہ باندھتے تھے۔

وَاِذْ	صَرَفْنَآ	اِلَيْكَ	نَفَرًا	مِّنَ الْجِنِّ	يَسْتَمِعُوْنَ	الْقُرْاٰنَ	فَلَمَّا	حَضَرُوْهُ	قَالُوْٓا	اَنْصِتُوْا
اور جس وقت	ہم نے متوجہ کیا	آپکی طرف	ایک جماعت (کو)	جنات کی	کہ وہ سنیں	قرآن	تو جب	آپ کی خدمت میں پہنچے	تو بولے	خاموش ہو کر سنو

اور جس وقت ہم نے متوجہ کیا آپ کی طرف جنات کی ایک جماعت کو کہ وہ قرآن سنیں تو جب آپ کی خدمت میں پہنچے تو بولے خاموش ہو کر سنو

فَلَمَّا	قُضِيَ	وَلَّوْا	اِلٰى	قَوْمِهِمْ	مُّنْذِرِيْنَ ﴿٢٩﴾	قَالُوْا	يٰقَوْمَنَآ	اِنَّا سَمِعْنَا	كِتٰبًا	اُنْزِلَ
پھر جب	تلاوت ہوچکی	تو لوٹے	طرف	اپنی قوم	ڈرسناتے ہوئے	انہوں نے کہا	اے ہماری قوم	ہم نے سنی ہے	ایک کتاب	جو اتاری گئی ہے

پھر جب تلاوت ہوچکی تو لوٹے اپنی قوم کی طرف ڈرسناتے ہوئے۔ انہوں نے (جاکر) کہا اے ہماری قوم! ہم نے (آج) ایک کتاب سنی ہے جو اتاری گئی ہے

مِنْ بَعْدِ	مُوْسٰى	مُصَدِّقًا	لِّمَا	بَيْنَ يَدَيْهِ	يَهْدِيْٓ	اِلَى الْحَقِّ	وَاِلٰى	طَرِيْقٍ
کے بعد	موسیٰ	تصدیق کرنیوالی	جو	پہلی کتابوں (کی)	رہنمائی کرتی ہے	حق کی طرف	اور طرف	راہ

موسیٰ (علیہ السلام) کے بعد تصدیق کرنے والی ہے پہلی کتابوں کی رہنمائی کرتی ہے حق کی طرف اور

مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٣٠﴾	يٰقَوْمَنَآ	اَجِيْبُوْا	دَاعِيَ اللّٰهِ	وَاٰمِنُوْا	بِهٖ	يَغْفِرْ لَكُمْ	مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ	وَ
راست	اے ہماری قوم!	قبول کرلو	اللہ کی طرف بلانے والے کی دعوت	اور ایمان لے آؤ	اس پر	بخش دے گا تمہارے لیے	تمہارے گناہوں کو	اور

راہ راست کی طرف۔ اے ہماری قوم! قبول کرلو اللہ کی طرف بلانے والے کی دعوت کو اور اس پر ایمان لے آؤ بخش دے گا تمہارے لئے تمہارے گناہوں کو

يُجِرْكُمْ	مِّنْ	عَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝۳۱	وَمَنْ	لَّا يُجِبْ	دَاعِيَ اللّٰهِ	فَلَيْسَ	بِمُعْجِزٍ	فِي الْاَرْضِ
اور بچالے گا تمھیں	سے	دردناک عذاب	اور جو	قبول نہیں کرتا	اللہ کی طرف بلانے والے کی دعوت	تو نہیں	وہ عاجز کرنے والا	زمین میں

اور بچالے گا تمھیں دردناک عذاب سے۔ اور جو قبول نہیں کرتا اللہ تعالیٰ کی طرف بلانے والے کی دعوت کو تو وہ اللہ کو عاجز کرنے والا نہیں زمین میں

وَلَيْسَ	لَهٗ	مِنْ دُوْنِهٖٓ	اَوْلِيَآءُ	اُولٰٓئِكَ	فِيْ	ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝۳۲	اَوَلَمْ يَرَوْا	اَنَّ	اللّٰهَ
اور نہیں	اس کیلئے	اللہ کے سوا	کوئی مددگار	یہ	میں	کھلی گمراہی	کیا انہوں نے نہ جانا	کہ	اللہ

(کہ اس سے بچ کر بھاگ نکلے) اور نہیں اس کے لئے اللہ کے سوا کوئی مددگار، یہ (منکر لوگ) کھلی گمراہی میں ہیں۔ کیا انہوں نے نہ جانا کہ وہ اللہ

الَّذِيْ	خَلَقَ السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضَ	وَلَمْ يَعْيَ	بِخَلْقِهِنَّ	بِقٰدِرٍ	عَلٰٓى	اَنْ يُّحْيِيَ	الْمَوْتٰى
جس (نے)	پیدا کیا آسمانوں کو	اور زمین (کو)	اور ذرا تھکن محسوس نہ کی	انکے بنانے میں	وہ قادر	اس پر	کہ زندہ کردے	مردوں (کو)

جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور ذرا تھکن محسوس نہ کی ان کے بنانے میں وہ ضرور اس پر قادر ہے کہ مردوں کو زندہ کردے

بَلٰٓى	اِنَّهٗ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ ۝۳۳	وَيَوْمَ	يُعْرَضُ	الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	عَلَى النَّارِ
بلکہ	وہ	ہر چیز پر	پوری قدرت رکھتا ہے	اور جس روز	لائے جائیں گے	کفار	آگ کے سامنے

بلکہ وہ تو ہر چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے۔ اور جس روز کفار آگ کے سامنے لائے جائیں گے (ان سے کہا جائے گا)،

اَلَيْسَ	هٰذَا	بِالْحَقِّ	قَالُوْا	بَلٰى	وَرَبِّنَا	قَالَ	فَذُوْقُوا	الْعَذَابَ	بِمَا	كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ۝۳۴
کیا نہیں	یہ	حق	کہیں گے	یہ حق ہے	ہمارے رب کی قسم	اللہ فرمائے گا	اب چکھو	عذاب کا مزہ	اس کے باعث جو	کفر تم کیا کرتے تھے

کیا یہ حق نہیں؟ کہیں گے ہمارے رب کی قسم یہ حق ہے۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا اچھا اب چکھو عذاب کا مزہ اس کفر کے باعث جو تم کیا کرتے تھے۔

فَاصْبِرْ	كَمَا	صَبَرَ	اُولُوا الْعَزْمِ	مِنَ	الرُّسُلِ	وَلَا تَسْتَعْجِلْ	لَّهُمْ	كَاَنَّهُمْ	يَوْمَ يَرَوْنَ
پس آپ صبر کیجئے	جس طرح	صبر کیا تھا	اولوالعزم	سے	رسولوں	اور جلدی نہ کیجئے	ان کے لیے	گویا وہ	جس روز دیکھیں گے

پس (اے محبوب!) آپ صبر کیجئے جس طرح اولوالعزم رسولوں نے صبر کیا تھا اور ان کے لئے (بددعا کرنے میں) جلدی نہ کیجئے۔ جس روز وہ

مَا يُوْعَدُوْنَ	لَمْ يَلْبَثُوْٓا	اِلَّا	سَاعَةً	مِّنْ نَّهَارٍ	بَلٰغٌ	فَهَلْ يُهْلَكُ	اِلَّا
اس کو جس کا ان سے وعدہ کیا گیا ہے	وہ نہیں ٹھہرے	مگر	ایک گھڑی	دن کی	یہ پیغام حق ہے	پس کیا ہلاک کیا جائے گا	علاوہ

اس عذاب کو دیکھیں گے جس کا ان سے وعدہ کیا گیا ہے تو خیال کریں گے کہ وہ نہیں ٹھہرے تھے دنیا میں مگر دن کی فقط ایک گھڑی، یہ پیغام حق ہے پس کیا

الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝۳۵
نافرمانوں

نافرمانوں کے علاوہ بھی کسی کو ہلاک کیا جائے گا۔

ع ۴

سُوْرَةُ مُحَمَّدٍ ۴۷ مَدَنِيَّةٌ ۹۵ | بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ | آیاتها ۳۸ رکوعاتها ۴

سورۂ محمد مدنی ہے اس میں اڑتیس آیتیں اور چار رکوع ہیں

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

الَّذِينَ	كَفَرُوا	وَصَدُّوا	عَنْ	سَبِيلِ اللَّهِ	أَضَلَّ	أَعْمَالَهُمْ ۝١	وَالَّذِينَ
جنہوں (نے)	حق کا انکار کیا	اور روکتے رہے	سے	اللہ کی راہ	اللہ نے برباد کر دیا	انکے عملوں (کو)	اور جو

جنہوں نے (خود بھی) حق کا انکار کیا اور (دوسروں کو بھی) اللہ کی راہ سے روکتے رہے، اللہ نے ان کے عملوں کو برباد کر دیا۔ اور جو لوگ

آمَنُوا	وَعَمِلُوا	الصَّالِحَاتِ	وَآمَنُوا	بِمَا نُزِّلَ	عَلَىٰ مُحَمَّدٍ	وَهُوَ	الْحَقُّ	مِنْ	رَبِّهِمْ
ایمان لائے	اور عمل کرتے رہے	نیک	اور ایمان لے آئے	جو اتارا گیا	محمد پر	اور وہی	حق	طرف سے	انکے رب (کی)

ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اور ایمان لے آئے جو اتارا گیا (رسول معظم) محمد ﷺ پر اور وہی حق ہے ان کے رب کی طرف سے

كَفَّرَ	عَنْهُمْ	سَيِّئَاتِهِمْ	وَأَصْلَحَ	بَالَهُمْ ۝٢	ذَٰلِكَ بِأَنَّ	الَّذِينَ كَفَرُوا	اتَّبَعُوا	الْبَاطِلَ
اللہ دور کر دیں	ان سے	انکی برائیاں	اور سنوار دیا	ان کے حالات (کو)	یوں اس لیے کہ	جنہوں نے کفر کیا	وہ پیروی کرتے تھے	باطل (کی)

اللہ تعالیٰ نے دور کر دیں ان سے ان کی برائیاں، اور سنوار دیا ان کے حالات کو۔ (یوں) اس لئے کہ جنہوں نے کفر کیا وہ باطل کی

وَأَنَّ	الَّذِينَ	آمَنُوا	اتَّبَعُوا	الْحَقَّ	مِنْ رَبِّهِمْ	كَذَٰلِكَ	يَضْرِبُ اللَّهُ	لِلنَّاسِ	أَمْثَالَهُمْ ۝٣
اور بیشک	جو	ایمان لائے تھے	وہ پیروی کرتے تھے	حق (کی)	انکے رب کی طرف سے	اسی طرح	اللہ بیان کرتا ہے	لوگوں کے لیے	ان کے حالات

پیروی کرتے تھے اور جو ایمان لائے تھے وہ حق کی پیروی کرتے تھے جو ان کے رب کی طرف سے تھا اسی طرح اللہ بیان کرتا ہے لوگوں کے لئے ان کے حالات۔

فَإِذَا	لَقِيتُمُ	الَّذِينَ كَفَرُوا	فَضَرْبَ	الرِّقَابِ	حَتَّىٰ	إِذَا	أَثْخَنْتُمُوهُمْ	فَشُدُّوا	الْوَثَاقَ
پھر جب	تمہارا آمنا سامنا ہو	کفار (سے)	تو اڑا دو	گردنیں	یہاں تک کہ	جب	انہیں خوب قتل کرلو	تو پھر کس کر باندھو	رسیاں

پھر جب (میدان جنگ میں) تمہارا کفار سے آمنا سامنا ہو تو ان کی گردنیں اڑا دو یہاں تک کہ جب انہیں خوب قتل کرلو تو پھر کس کر باندھو رسیاں

فَإِمَّا	مَنًّا	بَعْدُ	وَإِمَّا	فِدَاءً	حَتَّىٰ	تَضَعَ الْحَرْبُ	أَوْزَارَهَا	ذَٰلِكَ	وَلَوْ	يَشَاءُ اللَّهُ
پھر یا تو	احسان (کردو)	بعد ازاں	یا	فدیہ (لو)	یہاں تک کہ	جنگ ڈال دے	اپنے ہتھیار	یہی	اور اگر	اللہ چاہتا

بعد ازاں یا تو احسان کر کے ان کو رہا کر دو یا ان سے فدیہ لو یہاں تک کہ جنگ اپنے ہتھیار ڈال دے، یہی حکم ہے، اور اگر اللہ تعالیٰ چاہتا

لَانْتَصَرَ	مِنْهُمْ	وَلَٰكِنْ	لِيَبْلُوَ	بَعْضَكُمْ	بِبَعْضٍ	وَالَّذِينَ	قُتِلُوا	فِي	سَبِيلِ اللَّهِ
تو خود ہی بدلہ لے لیتا	ان سے	لیکن	وہ آزمانا چاہتا ہے	تمہیں بعض (کو)	بعض سے	اور جو	مارڈالے گئے	میں	اللہ کی راہ

تو خود ہی ان سے بدلہ لے لیتا، لیکن وہ آزمانا چاہتا ہے تمہیں بعض کو بعض سے، اور جو مارڈالے گئے اللہ کی راہ میں

فَلَنْ يُّضِلَّ	اَعْمَالَهُمْ ④	سَيَهْدِيْهِمْ	وَيُصْلِحُ	بَالَهُمْ ⑤	وَيُدْخِلُهُمُ	الْجَنَّةَ
پس اللہ ضائع نہیں ہونے دے گا	ان کے اعمال	وہ پہنچادے گا انہیں	اور سنوار دے گا	انکے حالات (کو)	اور داخل کرے گا انہیں	بہشت (میں)

پس اللہ ان کے اعمال ضائع نہیں ہونے دے گا۔ وہ پہنچادے گا انہیں بلند مدارج پر اور سنوار دے گا ان کے حالات کو اور داخل کرے گا انہیں بہشت میں

عَرَّفَهَا لَهُمْ ⑥	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا	اِنْ	تَنْصُرُوا اللّٰهَ	يَنْصُرْكُمْ	وَيُثَبِّتْ	اَقْدَامَكُمْ ⑦
جسکی پہچان اسنے انہیں کرادی تھی	اے	ایمان والو	اگر	تم اللہ کی مدد کروگے	تو وہ تمہاری مدد کرے گا	اور ثابت رکھے گا	تمہارے قدم

جس کی پہچان اس نے انہیں کرادی تھی۔ اے ایمان والو! اگر تم اللہ (کے دین) کی مدد کروگے تو وہ تمہاری مدد فرمائے گا اور (میدان جہاد میں) تمہیں ثابت قدم

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا	فَتَعْسًا	لَّهُمْ	وَاَضَلَّ	اَعْمَالَهُمْ ⑧	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ كَرِهُوْا	مَاۤ	اَنْزَلَ اللّٰهُ
اور جنہوں نے انکار کیا	خدا کرے منہ کے بل اوندھے گریں	وہ	اور اللہ برباد کردے	انکے اعمال (کو)	یہ اس لیے	کہ انہوں نے ناپسند کیا	جو	اللہ نے نازل فرمایا تھا

رکھے گا اور جنہوں نے (حق کا) انکار کیا خدا کرے وہ منہ کے بل اوندھے گریں اور اللہ ان کے اعمال کو برباد کردے۔ یہ اس لئے کہ انہوں نے ناپسند کیا جو اللہ تعالیٰ نے

فَاَحْبَطَ	اَعْمَالَهُمْ ⑨	اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا	فِي الْاَرْضِ	فَيَنْظُرُوْا	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ
پس اس نے ضائع کردیے	ان کے اعمال	تو کیا انہوں نے سیروسیاحت نہیں کی	زمین میں	تا کہ وہ خود دیکھ لیتے	کیسا	ہوا	انجام

نازل فرمایا تھا پس اس نے ضائع کردیے ان کے اعمال۔ تو کیا انہوں نے سیروسیاحت نہیں کی زمین میں تا کہ وہ خود دیکھ لیتے کہ کیسا انجام

الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	دَمَّرَ	اللّٰهُ	عَلَيْهِمْ	وَلِلْكٰفِرِيْنَ	اَمْثَالُهَا ⑩	ذٰلِكَ	بِاَنَّ اللّٰهَ
ان کا جو	ان سے پہلے گزرے	تباہی نازل کی	اللہ (نے)	ان پر	اور کفار کے لیے	اسی قسم کی سزائیں	یہ اس لیے	کہ اللہ

ہوا ان (منکروں) کا جو ان سے پہلے گزرے اللہ تعالیٰ نے ان پر تباہی نازل کردی اور کفار کے لئے اسی قسم کی سزائیں ہیں۔ یہ اس لئے کہ اللہ تعالیٰ

مَوْلَى	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	وَاَنَّ	الْكٰفِرِيْنَ	لَا مَوْلٰى	لَهُمْ ⑪	اِنَّ اللّٰهَ	يُدْخِلُ	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
مددگار	اہل ایمان (کا)	اور بے شک	کفار	کوئی مددگار نہیں	ان کا	بے شک اللہ	داخل فرمائے گا	جو ایمان لے آئے

اہل ایمان کا مددگار ہے اور کفار کا کوئی مددگار نہیں۔ بے شک اللہ تعالیٰ داخل فرمائے گا جو ایمان لے آئے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	وَالَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	يَتَمَتَّعُوْنَ	وَ
اور نیک عمل کرتے رہے	باغات (میں)	رواں ہیں	جن کے نیچے	نہریں	اور جنہوں (نے)	کفر کیا	وہ عیش اڑا رہے ہیں	اور

اور نیک عمل کرتے رہے (سدا بہار) باغات میں رواں ہیں جن کے نیچے نہریں اور جنہوں نے کفر کیا وہ عیش اڑا رہے ہیں

يَاْكُلُوْنَ	كَمَا	تَاْكُلُ	الْاَنْعَامُ	وَالنَّارُ	مَثْوًى	لَّهُمْ ⑫	وَكَاَيِّنْ	مِّنْ قَرْيَةٍ	هِيَ	اَشَدُّ
کھانے میں مصروف ہیں	جس طرح	کھاتے ہیں	ڈنگر	حالانکہ آتش جہنم	ٹھکانا	ان کا	اور بہت سی	ایسی بستیاں	جو	زیادہ

اور محض کھانے (پینے) میں مصروف ہیں ڈنگروں کی طرح حالانکہ آتش جہنم ان کا ٹھکانا ہے۔ اور بہت سی ایسی بستیاں تھیں جو

قُوَّةً	مِّنْ قَرْيَتِكَ	الَّتِيْٓ	اَخْرَجَتْكَ	اَهْلَكْنٰهُمْ	فَلَا نَاصِرَ لَهُمْ ⑬	اَفَمَنْ	كَانَ	عَلٰى
قوت (میں)	تمہاری اس بستی کے	جس (نے)	آپ کو نکال دیا	ہم نے ان کے مکینوں کو ہلاک کر دیا	پس کوئی مددگار نہ تھا ان کا	کیا وہ جو	ہے	پر

قوت وشوکت میں تمہاری اس بستی سے کہیں زیادہ تھیں جس (کے باشندوں) نے آپ کو نکال دیا ہم نے ان بستیوں کے مکینوں کو ہلاک کر دیا پس کوئی ان کا مددگار نہ تھا۔

بَيِّنَةٍ	مِّنْ رَّبِّهٖ	كَمَنْ	زُيِّنَ لَهٗ	سُوْٓءُ عَمَلِهٖ	وَاتَّبَعُوْٓا	اَهْوَآءَهُمْ ⑭	مَثَلُ	الْجَنَّةِ
روشن دلائل	اپنے رب کے پاس سے	اسکی مانند	آراستہ کر دیئے گئے جس کیلئے	اس کے برے اعمال	اور وہ پیروی کرتے رہے	اپنی خواہشوں (کی)	احوال	اس جنت (کے)

کیا وہ شخص جس کے پاس روشن دلائل ہیں اپنے رب کے پاس سے اس (بدبخت) کی مانند ہے آراستہ کر دیئے گئے جس کے لئے اس کے برے اعمال اور وہ پیروی کرتے رہے

الَّتِيْ وُعِدَ	الْمُتَّقُوْنَ	فِيْهَآ	اَنْهٰرٌ	مِّنْ	مَّآءٍ	غَيْرِ اٰسِنٍ	وَاَنْهٰرٌ	مِّنْ لَّبَنٍ	لَّمْ
جسکا وعدہ کیا گیا	متقیوں (سے)	اس میں	نہریں	کی	پانی	جسکی بو اور مزہ نہیں بگڑتا	اور نہریں (ہیں)	دودھ کی	نہیں

اپنی خواہشوں کی۔ احوال اس جنت کے جس کا وعدہ متقیوں سے کیا گیا ہے اس میں نہریں ہیں ایسے پانی کی جس کی بو اور مزہ نہیں بگڑتا، اور نہریں ہیں دودھ کی

يَتَغَيَّرْ	طَعْمُهٗ	وَاَنْهٰرٌ	مِّنْ خَمْرٍ	لَّذَّةٍ	لِّلشّٰرِبِيْنَ	وَاَنْهٰرٌ	مِّنْ عَسَلٍ	مُّصَفًّى
بدلتا	جس کا ذائقہ	اور نہریں	شراب کی	لذت بخش	پینے والوں کے لیے	اور نہریں	شہد کی	صاف ستھرا

جس کا ذائقہ نہیں بدلتا، اور نہریں ہیں شراب کی جو لذت بخش ہے پینے والوں کے لئے، اور نہریں ہیں شہد کی جو صاف ستھرا ہے،

وَلَهُمْ	فِيْهَا	مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ	وَمَغْفِرَةٌ	مِّنْ رَّبِّهِمْ	كَمَنْ	هُوَ	خَالِدٌ فِي النَّارِ	وَ
اور ان کیلیے	اس میں	ہر قسم کے پھل	اور بخشش	اپنے رب کی طرف سے	کیا یہ انکی مانند ہونگے	جو	ہمیشہ آگ میں رہیں گے	اور

اور ان کے لئے اس میں ہر قسم کے پھل ہوں گے اور (مزید برآں ان کے لئے) بخشش ہوگی اپنے رب کی طرف سے، (سوچو) کیا یہ ان کی مانند ہوں گے

سُقُوْا	مَآءً حَمِيْمًا	فَقَطَّعَ	اَمْعَآءَهُمْ ⑮	وَمِنْهُمْ	مَّنْ	يَّسْتَمِعُ	اِلَيْكَ	حَتّٰٓى	اِذَا
انہیں پلایا جائے گا	کھولتا پانی	اور وہ کاٹ دے گا	انکی آنتوں (کو)	اور ان میں سے کچھ	جو	کان لگائے رکھتے ہیں	آپکی طرف	حتی کہ	جب

جو ہمیشہ آگ میں رہیں گے اور انہیں کھولتا پانی پلایا جائے گا اور وہ کاٹ دے گا ان کی آنتوں کو۔ اور ان میں کچھ ایسے ہیں جو کان لگائے رکھتے ہیں آپ کی طرف حتی

خَرَجُوْا	مِنْ عِنْدِكَ	قَالُوْا	لِلَّذِيْنَ	اُوْتُوا الْعِلْمَ	مَاذَا	قَالَ	اٰنِفًا	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ
نکلتے ہیں	آپکے پاس سے	تو کہتے ہیں	ان کو جنہیں	علم دیا گیا	کیا	کہہ رہے تھے یہ	ابھی ابھی	یہی وہ	جو

کہ جب نکلتے ہیں آپ کے پاس سے تو کہتے ہیں اہل علم سے (کہ ذرا غور فرمایئے) یہ صاحب ابھی ابھی کیا کہہ رہے تھے۔ یہی وہ (بدبخت) ہیں

طَبَعَ اللّٰهُ	عَلٰى قُلُوْبِهِمْ	وَاتَّبَعُوْٓا	اَهْوَآءَهُمْ ⑯	وَالَّذِيْنَ اهْتَدَوْا	زَادَهُمْ	هُدًى	وَّاٰتٰىهُمْ
مہر لگا دی ہے اللہ نے	انکے دلوں پر	اور پیروی کرتے ہیں	اپنی خواہشوں (کی)	اور جو راہ ہدایت پر چلے	بڑھا دیتا ہے انکے	نور ہدایت (کو)	اور انہیں توفیق بخشتا ہے

مہر لگا دی ہے اللہ تعالیٰ نے ان کے دلوں پر اور وہ پیروی کرتے ہیں اپنی خواہشوں کی۔ اور جو لوگ راہ ہدایت پر چلے اللہ تعالیٰ بڑھا دیتا ہے ان کے نور ہدایت کو اور انہیں

تَقْوٰىهُمْ ﴿١٧﴾	فَهَلْ	يَنْظُرُوْنَ	اِلَّا	السَّاعَةَ	اَنْ	تَاْتِيَهُمْ	بَغْتَةً	فَقَدْ جَآءَ	اَشْرَاطُهَا
تقویٰ (کی)	پس کیا نہیں	یہ انتظار کر رہے ہیں	مگر	قیامت (کا)	کہ	آجائے ان پر	اچانک	بے شک آگئی ہیں	اسکی نشانیاں

تقویٰ کی توفیق بخشتا ہے۔ پس کیا یہ لوگ انتظار کر رہے ہیں قیامت کا کہ آجائے ان پر اچانک، بے شک اس کی نشانیاں

فَاَنّٰى	لَهُمْ	اِذَا	جَآءَتْهُمْ	ذِكْرٰىهُمْ ﴿١٨﴾	فَاعْلَمْ	اَنَّهٗ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا اللّٰهُ	وَاسْتَغْفِرْ
تو کب	انکو	جب	قیامت ان پر آگئی	ان کو سمجھنا	پس آپ جان لیں	کہ	نہیں	کوئی معبود	بجز اللہ (کے)	اور دعا مانگا کریں

تو آہی گئی ہیں (تو جب قیامت ان پر آگئی) تو اس وقت ان کو سمجھنا کب نصیب ہوگا۔ پس آپ جان لیں کہ نہیں کوئی معبود بجز اللہ کے اور دعا مانگا کریں

ع ۸

لِذَنْۢبِكَ	وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ	وَالْمُؤْمِنٰتِ	وَاللّٰهُ	يَعْلَمُ	مُتَقَلَّبَكُمْ وَمَثْوٰىكُمْ ﴿١٩﴾	وَ
اللہ آپ کو گناہ سے محفوظ رکھے	نیز مومن مردوں کیلئے	اور عورتوں کیلئے	اور اللہ	جانتا ہے	تمہارے چلنے پھرنے اور آرام کی جگہوں (کو)	اور

کہ اللہ آپ کو گناہ سے محفوظ رکھے نیز مغفرت طلب کریں مومن مردوں اور عورتوں کے لئے اور اللہ تعالیٰ جانتا ہے تمہارے چلنے پھرنے اور آرام کرنے کی جگہوں کو۔

يَقُوْلُ	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	لَوْ	لَا نُزِّلَتْ	سُوْرَةٌ	فَاِذَآ	اُنْزِلَتْ	سُوْرَةٌ مُّحْكَمَةٌ	وَّذُكِرَ
کہتے ہیں	اہل ایمان	کیوں	نہ اتری	کوئی نئی سورت	پس جب	اتاری جاتی ہے	کوئی واضح سورت	اور ذکر ہوتا ہے

اور اہل ایمان کہتے ہیں کیوں نہ اتری کوئی نئی سورت (جہاد کے بارے میں) پس جب اتاری جاتی ہے کوئی واضح سورت اور

فِيْهَا	الْقِتَالُ	رَاَيْتَ	الَّذِيْنَ	فِيْ قُلُوْبِهِمْ	مَّرَضٌ	يَّنْظُرُوْنَ	اِلَيْكَ	نَظَرَ	الْمَغْشِيِّ
اس میں	جہاد (کا)	تو آپ دیکھتے ہیں	ان کو جن (کے)	دلوں میں ہوتا ہے	روگ	وہ تکتے ہیں	آپکی طرف	تکتا ہے جیسے	غشی طاری ہو

اس میں جہاد کا ذکر ہوتا ہے تو آپ دیکھتے ہیں ان لوگوں کو جن کے دلوں میں (نفاق کا) روگ ہوتا ہے کہ وہ تکتے ہیں آپ کی طرف جیسے تکتا ہے

عَلَيْهِ	مِنَ الْمَوْتِ	فَاَوْلٰى لَهُمْ ﴿٢٠﴾	طَاعَةٌ	وَّقَوْلٌ	مَّعْرُوْفٌ	فَاِذَا	عَزَمَ الْاَمْرُ
جس پر	موت کی	پس انکے لیے بہتر یہ تھا	کہ اطاعت کرتے	اور بات کہتے	اچھی	پھر جب	حکم ناطق ہو چکا

جس پر موت کی غشی طاری ہو پس ان کے لئے بہتر یہ تھا کہ اطاعت کرتے اور اچھی بات کہتے پھر جب حکم ناطق ہو چکا

فَلَوْ صَدَقُوا	اللّٰهَ	لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ﴿٢١﴾	فَهَلْ عَسَيْتُمْ	اِنْ	تَوَلَّيْتُمْ	اَنْ تُفْسِدُوْا
تو اگر وہ سچے رہتے	اللہ (سے)	تو یہ انکے لیے بہتر ہوتا	پھر تم سے یہی توقع ہے	اگر	تم کو حکومت مل جائے	کہ تم فساد برپا کرو گے

تو اگر وہ سچے رہتے اللہ تعالیٰ سے تو یہ ان کے لئے بہتر ہوتا۔ پھر تم سے یہی توقع ہے کہ اگر تم کو حکومت مل جائے تو تم فساد برپا کرو گے

فِي الْاَرْضِ	وَتُقَطِّعُوْٓا	اَرْحَامَكُمْ ﴿٢٢﴾	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	لَعَنَهُمُ اللّٰهُ	فَاَصَمَّهُمْ	وَاَعْمٰى
زمین میں	اور قطع کرو گے	اپنی قرابتوں (کو)	یہی	جن پر	اللہ نے لعنت کی	پھر انہیں بہرہ کر دیا	اور اندھا کر دیا

زمین میں اور قطع کر دو گے اپنی قرابتوں کو۔ یہی وہ لوگ ہیں جن پر اللہ نے لعنت کی پھر (حق سننے سے) انہیں بہرہ کر دیا اور

أَبْصَارَهُمْ (۲۳)	أَفَلَا يَتَدَبَّرُونَ	الْقُرْآنَ	أَمْ	عَلَىٰ قُلُوبٍ	أَقْفَالُهَا (۲۴)	إِنَّ	الَّذِينَ
انکی آنکھوں (کو)	کیا یہ لوگ غور نہیں کرتے	قرآن (میں)	یا	دلوں پر	قفل	بیشک	جو

ان کی آنکھوں کو اندھا کر دیا۔ کیا یہ لوگ غور نہیں کرتے قرآن میں یا (ان کے) دلوں پر قفل لگا دیئے گئے ہیں۔ بے شک

ارْتَدُّوا	عَلَىٰ أَدْبَارِهِمْ	مِنْ بَعْدِ	مَا تَبَيَّنَ	لَهُمُ	الْهُدَى	الشَّيْطَانُ	سَوَّلَ	لَهُمْ
پیچھے ہٹ گئے	پیٹھ پھیر کر	باوجودیکہ	ظاہر ہو چکی تھی	ان پر	ہدایت	شیطان (نے)	فریب دیا	انہیں

جو لوگ پیٹھ پھیر کر پیچھے ہٹ گئے باوجودیکہ ان پر ہدایت (کی راہ) ظاہر ہو چکی تھی، شیطان نے انہیں

وَأَمْلَىٰ	لَهُمْ (۲۵)	ذَٰلِكَ	بِأَنَّهُمْ	قَالُوا	لِلَّذِينَ	كَرِهُوا	مَا نَزَّلَ	اللَّهُ	سَنُطِيعُكُمْ	فِي
اور لمبی زندگی کی آس دلائی	انہیں	یہ اس لیے	کہ انہوں (نے)	کہا	ان کو جنہوں (نے)	ناپسند کیا	جو اتارا	اللہ (نے)	ہم تمہاری اطاعت کریں گے	میں

فریب دیا اور انہیں لمبی زندگی کی آس دلائی۔ یہ اس لئے کہ انہوں نے کہا ان لوگوں کو جنہوں نے ناپسند کیا جو اللہ نے اتارا کہ ہم تمہاری

بَعْضِ الْأَمْرِ	وَاللَّهُ	يَعْلَمُ	إِسْرَارَهُمْ (۲۶)	فَكَيْفَ	إِذَا تَوَفَّتْهُمُ	الْمَلَائِكَةُ	يَضْرِبُونَ
ایک بات	اور اللہ	جانتا ہے	ان کے پوشیدہ مشوروں (کو)	پس کیا حال	جب انکی روحیں قبض کریں گے	فرشتے	چوٹیں لگائیں گے

ایک بات میں اطاعت کریں گے اور اللہ تعالیٰ ان کے پوشیدہ مشوروں کو جانتا ہے۔ پس ان کا کیا حال ہوگا جب فرشتے ان کی روحوں کو قبض کریں گے اور چوٹیں لگائیں گے

وُجُوهَهُمْ	وَأَدْبَارَهُمْ (۲۷)	ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمُ	اتَّبَعُوا	مَا	أَسْخَطَ اللَّهَ	وَكَرِهُوا	رِضْوَانَهُ
ان کے چہروں	اور انکی پشتوں پر	یہ اس لیے کہ انہوں (نے)	پیروی کی	جو	اللہ کی ناراضگی کا باعث تھا	اور ناپسند کیا	اسکی خوشنودی (کو)

ان کے چہروں اور پشتوں پر۔ یہ درگت اس لئے بنے گی کہ انہوں نے پیروی کی اس کی جو اللہ کی ناراضگی کا باعث تھا اور ناپسند کیا اس کی خوشنودی کو،

فَأَحْبَطَ	أَعْمَالَهُمْ (۲۸)	أَمْ حَسِبَ	الَّذِينَ	فِي قُلُوبِهِمْ	مَرَضٌ	أَنْ	لَنْ يُخْرِجَ	اللَّهُ
پس اس نے ضائع کر دیئے	انکے اعمال	کیا خیال کرتے ہیں	وہ جن (کے)	دلوں میں	بیماری	کہ	ظاہر نہیں کرے گا	اللہ

پس اس نے ان کے اعمال ضائع کر دیئے۔ کیا خیال کرتے ہیں وہ لوگ جن کے دلوں میں (نفاق) کی بیماری ہے کہ اللہ تعالیٰ

أَضْغَانَهُمْ (۲۹)	وَلَوْ نَشَاءُ	لَأَرَيْنَاكَهُمْ	فَلَعَرَفْتَهُمْ	بِسِيمَاهُمْ	وَلَتَعْرِفَنَّهُمْ	فِي	لَحْنِ الْقَوْلِ
انکے دلی کھوٹوں (کو)	اور اگر ہم چاہیں	تو آپ کو دکھا دیں یہ	سو آپ پہچان چکے ہیں انکو	انکے چہرے سے	اور آپ ضرور پہچان لیا کریں گے انہیں	سے	انداز گفتگو

ظاہر نہیں کرے گا ان کے دلی کھوٹوں کو۔ اور اگر ہم چاہیں تو آپ کو دکھا دیں یہ لوگ سو آپ پہچان تو چکے ہیں ان کو ان کے چہرہ سے، اور آپ ضرور پہچان لیا کریں گے

وَاللَّهُ	يَعْلَمُ	أَعْمَالَكُمْ (۳۰)	وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ	حَتَّىٰ	نَعْلَمَ	الْمُجَاهِدِينَ	مِنْكُمْ	وَالصَّابِرِينَ
اور اللہ	جانتا ہے	تمہارے اعمال (کو)	اور ہم ضرور آزمائیں گے تمہیں	تاکہ	ہم دیکھ لیں	جو مصروف جہاد رہتے ہیں	تم میں سے	اور صبر کرنیوالے

انہیں ان کے انداز گفتگو سے، اور اللہ جانتا ہے تمہارے اعمال کو۔ اور ہم ضرور آزمائیں گے تمہیں تاکہ ہم دیکھ لیں تم میں سے جو مصروف جہاد رہتے ہیں اور صبر کرنیوالے ہیں

وَنَبْلُوَا	اَخْبَارَكُمْ ﴿٣١﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	وَصَدُّوْا	عَنْ	سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَشَآقُّوا	الرَّسُوْلَ
اور ہم پرکھیں گے	تمہارے حالات (کو)	بیشک	جو کفر کرتے رہے	اور روکتے رہے	سے	اللہ کی راہ	اور مخالفت کرتے رہے	رسول (کی)

اور ہم پرکھیں گے تمہارے حالات کو۔ بیشک جو لوگ خود بھی کفر کرتے رہے اور لوگوں کو بھی روکتے رہے اللہ کی راہ سے اور مخالفت کرتے رہے رسول (کریم) کی

مِنْۢ بَعْدِ	مَا تَبَيَّنَ	لَهُمُ	الْهُدٰى	لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ	شَيْـًٔا	وَسَيُحْبِطُ	اَعْمَالَهُمْ ﴿٣٢﴾
باوجودیکہ	ظاہر ہو چکی تھی	ان کیلئے	راہ ہدایت	وہ قطعاً اللہ کو ضرر نہیں پہنچا سکتے	کچھ	اور اللہ اکارت کردے گا	انکے اعمال (کو)

باوجودیکہ ظاہر ہو چکی تھی ان کے لئے راہ ہدایت وہ قطعاً اللہ تعالیٰ کو کچھ ضرر نہیں پہنچا سکتے، اور اللہ تعالیٰ ان کے اعمال کو اکارت کردے گا۔

يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا	اَطِيْعُوا اللّٰهَ	وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ	وَلَا تُبْطِلُوْۤا	اَعْمَالَكُمْ ﴿٣٣﴾	اِنَّ
اے	ایمان والو	اطاعت کرو اللہ کی	اور اطاعت کرو رسول کی	اور نہ ضائع کرو	اپنے عملوں (کو)	بیشک

اے ایمان والو! اطاعت کرو اللہ تعالیٰ کی اور اطاعت کرو رسول (مکرم) کی اور نہ ضائع کرو اپنے عملوں کو۔ بیشک

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	وَصَدُّوْا	عَنْ	سَبِيْلِ اللّٰهِ	ثُمَّ	مَاتُوْا	وَهُمْ كُفَّارٌ	فَلَنْ يَّغْفِرَ	اللّٰهُ
جو کفر کرتے رہے	اور (لوگوں) کو روکتے رہے	سے	راہ حق	پھر	وہ مرگئے	حالت کفر میں	تو ہرگز نہیں بخشے گا	اللہ

جو لوگ خود بھی کفر کرتے رہے اور دوسروں کو بھی راہ حق سے روکتے رہے پھر وہ مرگئے کفر کی حالت میں تو اللہ تعالیٰ

لَهُمْ ﴿٣٤﴾	فَلَا تَهِنُوْا	وَتَدْعُوْۤا	اِلَى	السَّلْمِ	وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ	وَاللّٰهُ	مَعَكُمْ	وَلَنْ يَّتِرَكُمْ
انہیں	ہمت مت ہارو	اور دعوت مت دو	طرف	صلح	اور تم ہی غالب آؤ گے	اور اللہ	تمہارے ساتھ	اور وہ ضائع نہیں ہونے دیگا

انہیں ہرگز نہیں بخشے گا۔ (اے فرزندانِ اسلام!) ہمت مت ہارو اور (کفار کو) صلح کی دعوت مت دو تم ہی غالب آؤ گے۔ اور اللہ تعالیٰ تمہارے ساتھ ہے اور وہ

اَعْمَالَكُمْ ﴿٣٥﴾	اِنَّمَا	الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا	لَعِبٌ	وَّلَهْوٌ	وَاِنْ	تُؤْمِنُوْا	وَتَتَّقُوْا	يُؤْتِكُمْ
تمہارے اعمال (کو)	محض	دنیوی زندگی	ایک کھیل	اور تماشا	اور اگر	تم ایمان لاؤ	اور پرہیزگار بن جاؤ	تو وہ عطا کرے گا تمہیں

تمہارے اعمال (اور کوششوں کو) ضائع نہیں ہونے دے گا۔ یہ دنیوی زندگی تو محض ایک کھیل اور تماشا ہے اور اگر تم ایمان لاؤ، اور پرہیزگار بن جاؤ تو وہ تمہیں

اُجُوْرَكُمْ	وَلَا يَسْـَٔلْكُمْ	اَمْوَالَكُمْ ﴿٣٦﴾	اِنْ	يَّسْـَٔلْكُمُوْهَا	فَيُحْفِكُمْ	تَبْخَلُوْا	وَيُخْرِجْ
تمہارے اجر	اور وہ طلب نہ کرے گا تم سے	تمہارے مال	اگر	وہ طلب کرے تم سے تمہارے مال	اور اس پر اصرار کرے	تو تم بخل کرنے لگو	اور ظاہر کردے گا

تمہارے اجر عطا کرے گا اور وہ نہ طلب کرے گا تم سے تمہارے مال۔ اگر وہ طلب کرے تم سے تمہارے مال اور اس پر اصرار کرے تو تم بخل کرنے لگو اور (یوں)

اَضْغَانَكُمْ ﴿٣٧﴾	هٰۤاَنْتُمْ	هٰۤؤُلَآءِ	تُدْعَوْنَ	لِتُنْفِقُوْا	فِيْ	سَبِيْلِ اللّٰهِ	فَمِنْكُمْ	مَّنْ يَّبْخَلُ
تمہاری ناگواریوں (کو)	ہاں تم ہی	وہ لوگ	جنہیں دعوت دی جاتی ہے	کہ خرچ کرو	میں	اللہ کی راہ	پس تم میں سے کچھ	بخل کرنے لگتے ہیں

ظاہر کردے گا تمہاری ناگواریوں کو۔ ہاں تم ہی وہ لوگ ہو جنہیں دعوت دی جاتی ہے کہ (اپنے مال) خرچ کرو اللہ کی راہ میں پس تم میں سے کچھ بخل کرنے لگتے ہیں

وَمَنْ	يَّبْخَلْ	فَاِنَّمَا يَبْخَلُ	عَنْ نَّفْسِهٖ	وَاللّٰهُ	الْغَنِيُّ	وَاَنْتُمُ	الْفُقَرَآءُ	وَاِنْ
اور جو	بخل کرتا ہے	تو وہ بخل کر رہا ہوتا ہے	اپنی ذات سے	اور اللہ	غنی	بلکہ تم	محتاج	اور اگر

اور جو شخص بخل کرتا ہے تو وہ اپنی ذات سے بخل کر رہا ہوتا ہے، اور اللہ تعالیٰ تو غنی ہے (کسی کا محتاج نہیں) بلکہ تم (اس کے) محتاج ہو، اور اگر

ع

تَتَوَلَّوْا	يَسْتَبْدِلْ	قَوْمًا غَيْرَكُمْ	ثُمَّ	لَا يَكُوْنُوْٓا	اَمْثَالَكُمْ ۝۳۸
تم روگردانی کرو گے	وہ لے آئے گا	تمہارے عوض دوسری قوم	پھر	وہ نہ ہونگے	تم جیسے

تم روگردانی کرو گے (تو اس سعادت سے محروم کر دیئے جاؤ گے) اور تمہارے عوض وہ دوسری قوم لے آئے گا پھر وہ تم جیسے نہ ہوں گے۔

سُوْرَةُ الْفَتْحِ ۴۸ مَدَنِيَّةٌ ۱۱۱ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ۲۹ رُكُوْعَاتُهَا ۴

سورۃ الفتح مدنی ہے — اس میں انتیس آیتیں اور چار رکوع ہیں۔

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ	فَتْحًا	مُّبِيْنًا ۝۱	لِّيَغْفِرَ لَكَ	اللّٰهُ	مَا تَقَدَّمَ	مِنْ ذَنْۢبِكَ	وَمَا تَاَخَّرَ	وَ
یقیناً ہم نے فتح عطا فرمائی آپکو	فتح	شاندار	تا کہ دور فرمادے آپ کیلئے	اللہ	جو آپ پر پہلے لگائے گئے	الزام	اور جو بعد لگائے گئے	اور

یقیناً ہم نے آپ کو شاندار فتح عطا فرمائی ہے تا کہ دور فرمادے آپ کے لئے اللہ تعالیٰ جو الزام آپ پر (ہجرت سے) پہلے لگائے گئے اور جو (ہجرت کے) بعد لگائے

يُتِمَّ	نِعْمَتَهٗ	عَلَيْكَ	وَيَهْدِيَكَ	صِرَاطًا	مُّسْتَقِيْمًا ۝۲	وَّيَنْصُرَكَ	اللّٰهُ	نَصْرًا
مکمل فرمادے	اپنے انعام (کو)	آپ پر	اور چلائے آپ کو	راہ	سیدھی	اور تا کہ آپ کی مدد فرمائے	اللہ	مدد

گئے اور مکمل فرمادے اپنے انعام کو آپ پر اور چلائے آپ کو سیدھی راہ پر۔ اور تا کہ اللہ تعالیٰ آپ کی ایسی مدد فرمائے

عَزِيْزًا ۝۳	هُوَ	الَّذِيْٓ	اَنْزَلَ	السَّكِيْنَةَ	فِيْ	قُلُوْبِ	الْمُؤْمِنِيْنَ	لِيَزْدَادُوْٓا	اِيْمَانًا
زبردست	وہی	جس (نے)	اتارا	اطمینان	میں	دلوں	مومنین (کے)	تا کہ وہ اور بڑھ جائیں	ایمان (میں)

جو زبردست ہے۔ وہی ہے جس نے اتارا اطمینان کو اہل ایمان کے دلوں میں تا کہ وہ اور بڑھ جائیں (قوتِ) ایمان میں اپنے (پہلے)

مَّعَ	اِيْمَانِهِمْ	وَلِلّٰهِ	جُنُوْدُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَكَانَ	اللّٰهُ	عَلِيْمًا	حَكِيْمًا ۝۴
ساتھ	اپنے ایمان (کے)	اور اللہ کے زیر فرمان	سارے لشکر	آسمانوں	اور زمین (کے)	اور ہے	اللہ	جاننے والا	بہت دانا

ایمان کے ساتھ، اور اللہ کے زیر فرمان ہیں سارے لشکر آسمانوں اور زمین کے، اور اللہ تعالیٰ سب کچھ جاننے والا، بہت دانا ہے۔

لِّيُدْخِلَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	وَالْمُؤْمِنٰتِ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا
تا کہ داخل کردے	ایمان والوں	اور ایمان والیوں (کو)	باغوں (میں)	رواں ہیں	جنکے نیچے	نہریں	وہ ہمیشہ رہیں گے	ان میں

تا کہ داخل کردے ایمان والوں اور ایمان والیوں کو باغوں میں رواں ہیں جن کے نیچے نہریں وہ ہمیشہ ان میں رہیں گے۔

وَيُكَفِّرَ	عَنْهُمْ	سَيِّاٰتِهِمْ	وَكَانَ	ذٰلِكَ	عِنْدَ اللّٰهِ	فَوْزًا عَظِيْمًا ۝	وَّيُعَذِّبَ
اور دور فرمادے	ان سے	انکی برائیوں (کو)	اور ہے	یہ	اللہ کے نزدیک	بڑی کامیابی	اور تا کہ عذاب میں مبتلا کردے

اور دور فرمادے ان سے ان کی برائیوں کو اور یہ اللہ کے نزدیک بڑی کامیابی ہے۔ اور تا کہ عذاب میں مبتلا کردے

الْمُنٰفِقِيْنَ	وَالْمُنٰفِقٰتِ	وَالْمُشْرِكِيْنَ	وَالْمُشْرِكٰتِ	الظَّاۗنِّيْنَ	بِاللّٰهِ	ظَنَّ السَّوْءِ	عَلَيْهِمْ
منافق مردوں	اور منافق عورتوں	مشرک مردوں	اور مشرک عورتوں (کو)	جوگمان رکھتے ہیں	اللہ کے بارے میں	برے گمان	انہی پر

منافق مردوں اور منافق عورتوں، مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو جو اللہ کے بارے میں برے گمان رکھتے ہیں، انہی پر ہے

دَاۗىِٕرَةُ	السَّوْءِ	وَغَضِبَ اللّٰهُ	عَلَيْهِمْ	وَلَعَنَهُمْ	وَاَعَدَّ	لَهُمْ	جَهَنَّمَ	وَسَاۗءَتْ	مَصِيْرًا ۝
گردش	بری	اور ناراض ہوا ہے اللہ	ان پر	اور انہیں دور کردیا ہے	اور تیار کر رکھا ہے	ان کے لیے	جہنم	اور وہ بہت برا ہے	ٹھکانا

بری گردش اور ناراض ہوا ہے اللہ تعالیٰ ان پر اور (اپنی رحمت سے) انہیں دور کردیا ہے اور تیار کر رکھا ہے ان کے لئے جہنم، اور وہ بہت برا ٹھکانا ہے۔

وَلِلّٰهِ	جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَكَانَ اللّٰهُ	عَزِيْزًا	حَكِيْمًا ۝	اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ	شَاهِدًا
اور اللہ کے زیرفرمان	سارے لشکر آسمانوں کے	اور زمین (کے)	اور اللہ ہے	غالب	بڑا دانا	بیشک ہم نے بھیجا ہے آپکو	گواہ (بناکر)

اور اللہ کے زیرفرمان ہیں سارے لشکر آسمانوں اور زمین کے اور اللہ تعالیٰ سب پر غالب بڑا دانا ہے۔ بےشک ہم نے بھیجا ہے آپ کو گواہ بناکر (اپنی رحمت کی)

وَّمُبَشِّرًا	وَّنَذِيْرًا ۝	لِّتُؤْمِنُوْا	بِاللّٰهِ	وَرَسُوْلِهٖ	وَتُعَزِّرُوْهُ	وَتُوَقِّرُوْهُ	وَتُسَبِّحُوْهُ
اور خوشخبری سنانے والا	اور بروقت ڈرانے والا	تاکہ تم ایمان لاؤ	اللہ پر	اور اسکے رسول پر	اور دل سے انکی مدد کرو	اور تاکہ تم انکی تعظیم کرو	اور پاکی بیان کرو اللہ کی

خوشخبری سنانے والا (اور عذاب سے) بروقت ڈرانے والا تا کہ (اے لوگو!) تم ایمان لاؤ اللہ پر اور اسکے رسول پر اور تاکہ تم انکی مدد کرو اور دل سے انکی تعظیم کرو اور پاکی بیان کرو

بُكْرَةً	وَّاَصِيْلًا ۝	اِنَّ الَّذِيْنَ	يُبَايِعُوْنَكَ	اِنَّمَا	يُبَايِعُوْنَ اللّٰهَ	يَدُ اللّٰهِ	فَوْقَ اَيْدِيْهِمْ
صبح	اور شام	بےشک جو	آپکی بیعت کرتے ہیں	درحقیقت	وہ اللہ سے بیعت کرتے ہیں	اللہ کا ہاتھ	ان کے ہاتھوں پر

اللہ کی صبح اور شام۔ (اے جانِ عالم!) بیشک جولوگ آپ کی بیعت کرتے ہیں درحقیقت وہ اللہ تعالیٰ سے بیعت کرتے ہیں اللہ کا ہاتھ ان کے ہاتھوں پر ہے

فَمَنْ نَّكَثَ	فَاِنَّمَا	يَنْكُثُ عَلٰي نَفْسِهٖ	وَمَنْ	اَوْفٰى	بِمَا عٰهَدَ عَلَيْهُ	اللّٰهَ	فَسَيُؤْتِيْهِ
پس جس نے توڑدیا	تو	اسکے توڑنے کا وبال اسکی ذات پر ہوگا	اور جس (نے)	ایفا کیا	اس عہد کو جو اس نے کیا	اللہ (سے)	تو وہ اسکو عطا فرمائے گا

پس جس نے توڑدیا بیعت کو تو اس کے توڑنے کا وبال اس کی ذات پر ہوگا اور جس نے ایفا کیا اس عہد کو جو اس نے اللہ سے کیا تو وہ اسے اجر عظیم عطا فرمائے گا۔

اَجْرًا عَظِيْمًا ۝	سَيَقُوْلُ	لَكَ	الْمُخَلَّفُوْنَ	مِنَ	الْاَعْرَابِ	شَغَلَتْنَآ	اَمْوَالُنَا	وَاَهْلُوْنَا
اجر عظیم	عنقریب عرض کریں گے	آپ سے	جو پیچھے چھوڑے گئے تھے	وہ	دیہاتی	ہمیں بہت مشغول رکھا	ہمارے مالوں (نے)	اور ہمارے اہل وعیال (نے)

عنقریب آپ سے عرض کریں گے وہ دیہاتی جو پیچھے چھوڑے گئے تھے ہمیں بہت مشغول رکھا ہمارے مالوں اور اہل وعیال نے

ربع

فَاسْتَغْفِرْ لَنَا	يَقُولُونَ	بِأَلْسِنَتِهِمْ	مَا لَيْسَ	فِي قُلُوبِهِمْ	قُلْ	فَمَنْ يَمْلِكُ	لَكُمْ	مِنَ اللَّهِ
پس ہمارے لیے معافی طلب کریں	یہ باتیں کرتے ہیں	اپنی زبانوں سے	جو نہیں	انکے دلوں میں	فرمایئے	کون ہے جو اختیار رکھتا ہو	تمہارے لیے	اللہ کے مقابلہ میں

پس ہمارے لئے معافی طلب کریں۔ (اے حبیب!) یہ اپنی زبانوں سے ایسی باتیں کرتے ہیں جو ان کے دلوں میں نہیں آپ (انہیں) فرمایئے کون ہے جو اختیار رکھتا ہو

شَيْئًا	إِنْ أَرَادَ	بِكُمْ	ضَرًّا	أَوْ	أَرَادَ بِكُمْ	نَفْعًا	بَلْ	كَانَ اللَّهُ	بِمَا تَعْمَلُونَ	خَبِيرًا ⑪
کسی چیز (کا)	اگر ارادہ فرمائے	تمہارے لیے	کسی ضرر (کا)	یا	ارادہ فرمائے تمہارے لیے	کسی نفع (کا)	بلکہ	اللہ ہے	جو کچھ تم کر رہے ہو	پوری طرح باخبر

تمہارے لئے اللہ کے مقابلے میں کسی چیز کا، اگر ارادہ فرمائے تمہارے لئے کسی ضرر کا یا ارادہ فرمائے تمہارے لئے کسی نفع کا بلکہ اللہ تعالیٰ جو کچھ تم کر رہے ہو اس سے پوری طرح باخبر ہے۔

بَلْ	ظَنَنْتُمْ	أَنْ	لَنْ يَنْقَلِبَ	الرَّسُولُ	وَالْمُؤْمِنُونَ	إِلَىٰ	أَهْلِيهِمْ	أَبَدًا	وَزُيِّنَ	ذَٰلِكَ
حقیقت یہ ہے	تم نے خیال کر لیا تھا	کہ	ہرگز لوٹ کر نہیں آیگا	رسول	اور ایمان والے	طرف	اپنے اہل خانہ	کبھی	اور بڑا خوشنما لگتا تھا	یہ

حقیقت یہ ہے کہ تم نے خیال کر لیا تھا کہ اب ہرگز لوٹ کر نہیں آئے گا یہ پیغمبر اور ایمان والے اپنے اہل خانہ کی طرف کبھی اور بڑا خوشنما لگتا تھا یہ ظنِ (فاسد)

فِي قُلُوبِكُمْ	وَظَنَنْتُمْ	ظَنَّ السَّوْءِ	وَكُنْتُمْ	قَوْمًا بُورًا ⑫	وَمَنْ	لَمْ يُؤْمِنْ	بِاللَّهِ
تمہارے دلوں کو	اور تم خیالوں میں مگن رہے	برے خیالوں میں	اور تم بن گئے	برباد ہونے والی قوم	اور جو	نہ ایمان لائے	اللہ پر

تمہارے دلوں کو اور تم طرح طرح کے برے خیالوں میں مگن رہے (اس وجہ سے) تم برباد ہونے والی قوم بن گئے۔ اور جو نہ ایمان لائے اللہ اور

وَرَسُولِهِ	فَإِنَّا أَعْتَدْنَا	لِلْكَافِرِينَ	سَعِيرًا ⑬	وَلِلَّهِ	مُلْكُ السَّمَاوَاتِ	وَالْأَرْضِ
اور اسکے رسول پر	تو بے شک ہم نے تیار کر رکھی ہے	تمام کافروں کیلیے	بھڑکتی آگ	اور اللہ ہی کیلیے	بادشاہی آسمانوں کی	اور زمین (کی)

اس کے رسول پر تو بیشک ہم نے ان تمام کافروں کے لئے بھڑکتی آگ تیار کر رکھی ہے۔ اور اللہ تعالیٰ ہی کے لئے ہے بادشاہی آسمانوں اور زمین کی

يَغْفِرُ	لِمَنْ يَشَاءُ	وَيُعَذِّبُ	مَنْ يَشَاءُ	وَكَانَ	اللَّهُ	غَفُورًا	رَحِيمًا ⑭	سَيَقُولُ
بخش دیتا ہے	جس کو چاہتا ہے	اور سزا دیتا ہے	جس کو چاہتا ہے	اور ہے	اللہ	بہت بخشنے والا	ہمیشہ رحم فرمانے والا	کہیں گے

بخش دیتا ہے جس کو چاہتا ہے اور سزا دیتا ہے جس کو چاہتا ہے، اور اللہ تعالیٰ بہت بخشنے والا، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔ کہیں گے (پہلے سفر جہاد سے)

الْمُخَلَّفُونَ	إِذَا	انْطَلَقْتُمْ	إِلَىٰ مَغَانِمَ	لِتَأْخُذُوهَا	ذَرُونَا	نَتَّبِعْكُمْ	يُرِيدُونَ
پیچھے چھوڑے جانے والے	جب	تم روانہ ہو گئے	اموال غنیمت کی طرف	تا کہ تم ان پر قبضہ کر لو	ہمیں بھی اجازت دو	تمہارے پیچھے آئیں	وہ چاہتے ہیں

پیچھے چھوڑے جانے والے جب تم روانہ ہو گے اموال غنیمت کی طرف تا کہ تم ان پر قبضہ کر لو ہمیں بھی اجازت دو کہ تمہارے پیچھے پیچھے آئیں وہ چاہتے ہیں

أَنْ يُبَدِّلُوا	كَلَامَ اللَّهِ	قُلْ	لَنْ تَتَّبِعُونَا	كَذَٰلِكُمْ	قَالَ اللَّهُ	مِنْ قَبْلُ	فَسَيَقُولُونَ
کہ وہ بدل دیں	اللہ کے حکم (کو)	فرمایئے	تم قطعاً ہمارے پیچھے نہیں آسکتے	یونہی	فرما دیا ہے اللہ نے	پہلے سے	پھر وہ کہیں گے

کہ وہ اللہ کے حکم کو بدل دیں، فرمایئے تم قطعاً ہمارے پیچھے نہیں آسکتے، یونہی فرما دیا ہے اللہ تعالیٰ نے پہلے سے، پھر وہ کہیں گے کہ (نہیں)

بَلْ	تَحْسُدُونَنَا	بَلْ	كَانُوا لَا يَفْقَهُونَ	إِلَّا قَلِيلًا ۝۱۵	قُلْ	لِّلْمُخَلَّفِينَ	مِنَ الْأَعْرَابِ
بلکہ	تم ہم سے حسد کرتے ہو	درحقیقت	وہ نہیں سمجھتے	مگر کم	فرما دیجیے	ان پیچھے چھوڑے جانے والوں کو	بدوی عربوں کو

بلکہ تم ہم سے حسد کرتے ہو (ان کا یہ غلط خیال ہے) درحقیقت وہ (احکام الٰہی کے اسرار کو) بہت کم سمجھتے ہیں۔ فرما دیجیے ان پیچھے چھوڑے جانے والے بدوی عربوں کو کہ

سَتُدْعَوْنَ	إِلَىٰ قَوْمٍ	أُولِي بَأْسٍ شَدِيدٍ	تُقَاتِلُونَهُمْ	أَوْ يُسْلِمُونَ	فَإِن	تُطِيعُوا
عنقریب تمہیں دعوت دی جائے گی	قوم سے (جہاد کی)	بڑی سخت جنگجو	تم ان سے لڑائی کرو گے	یا وہ ہتھیار ڈال دیں گے	پس اگر	تم نے اطاعت کی

عنقریب تمہیں دعوت دی جائے گی ایک ایسی قوم سے جہاد کی جو بڑی سخت جنگجو ہے تم ان سے لڑائی کرو گے یا وہ ہتھیار ڈال دیں گے پس اگر تم نے اس وقت اطاعت

يُؤْتِكُمُ	اللَّهُ	أَجْرًا	حَسَنًا	وَإِن	تَتَوَلَّوْا	كَمَا تَوَلَّيْتُم	مِّن قَبْلُ	يُعَذِّبْكُمْ	عَذَابًا
تو تمہیں دے گا	اللہ	اجر	بہت اچھا	اور اگر	تم نے منہ موڑا	جیسے تم نے منہ موڑا تھا	پہلے	تو تمہیں اللہ دے گا	عذاب

کی تو اللہ تعالیٰ تمہیں بہت اچھا اجر دے گا اور اگر تم نے (اس وقت بھی) منہ موڑا جیسے پہلے تم نے منہ موڑا تھا تو تمہیں اللہ تعالیٰ دردناک عذاب دے گا۔

أَلِيمًا ۝۱۶	لَّيْسَ	عَلَى الْأَعْمَىٰ	حَرَجٌ	وَلَا	عَلَى الْأَعْرَجِ	حَرَجٌ	وَلَا	عَلَى الْمَرِيضِ
دردناک	نہ	اندھے پر	کوئی گناہ	اور نہ	لنگڑے پر	کوئی گناہ	اور نہ	مریض پر

نہ اندھے پر کوئی گناہ ہے اور نہ لنگڑے پر کوئی گناہ ہے اور نہ ہی مریض پر

حَرَجٌ	وَمَن	يُطِعِ اللَّهَ	وَرَسُولَهُ	يُدْخِلْهُ	جَنَّاتٍ	تَجْرِي	مِن تَحْتِهَا	الْأَنْهَارُ	وَمَن
کوئی گناہ	اور جو	اطاعت کرتا ہے اللہ کی	اور اس کے رسول (کی)	داخل فرمائے گا اسے	باغات (میں)	رواں ہیں	جنکے نیچے	نہریں	اور جو

کوئی گناہ ہے (اگر یہ شریک جہاد نہ ہوسکیں) اور جو شخص اطاعت کرتا ہے اللہ اور اسکے رسول کی داخل فرمائے گا اسے باغات میں رواں ہیں جنکے نیچے نہریں اور جو شخص

رُبع

يَتَوَلَّ	يُعَذِّبْهُ	عَذَابًا أَلِيمًا ۝۱۷	لَّقَدْ رَضِيَ	اللَّهُ	عَنِ الْمُؤْمِنِينَ	إِذْ	يُبَايِعُونَكَ
روگردانی کرے گا	اللہ اسے دے گا	دردناک عذاب	یقیناً راضی ہوگیا	اللہ	مومنوں سے	جب	وہ بیعت کررہے تھے آپ کی

روگردانی کرے گا اللہ تعالیٰ اسے دردناک عذاب دے گا۔ یقیناً راضی ہوگیا اللہ تعالیٰ ان مومنوں سے جب وہ بیعت کررہے تھے آپ کی

تَحْتَ	الشَّجَرَةِ	فَعَلِمَ	مَا فِي قُلُوبِهِمْ	فَأَنزَلَ	السَّكِينَةَ	عَلَيْهِمْ	وَأَثَابَهُمْ	فَتْحًا قَرِيبًا ۝۱۸
نیچے	اس درخت (کے)	پس جان لیا اس نے	جو انکے دلوں میں تھا	پس اتارا اس نے	اطمینان (کو)	ان پر	اور بطور انعام انہیں بخشی	قریبی فتح

اس درخت کے نیچے، پس جان لیا اس نے جو کچھ ان کے دلوں میں تھا پس اتارا اس نے اطمینان کو ان پر اور بطور انعام انہیں یہ قریبی فتح

وَمَغَانِمَ	كَثِيرَةً	يَأْخُذُونَهَا	وَكَانَ اللَّهُ	عَزِيزًا	حَكِيمًا ۝۱۹	وَعَدَكُمُ	اللَّهُ	مَغَانِمَ
اور غنیمتیں	بہت سی	جن کو وہ حاصل کریں گے	اور اللہ ہے	سب سے زبردست	بڑا دانا	تم سے وعدہ فرمایا ہے	اللہ (نے)	غنیموں (کا)

بخشی۔ اور بہت سی غنیمتیں بھی (عطا کیں) جن کو وہ (عنقریب) حاصل کریں گے، اور اللہ سب سے زبردست بڑا دانا ہے۔ (اے غلامانِ مصطفیٰ) اللہ نے تم سے بہت سی

كَثِيرَةً	تَأْخُذُونَهَا	فَعَجَّلَ	لَكُمْ	هَٰذِهِ	وَكَفَّ	أَيْدِيَ	النَّاسِ	عَنْكُمْ	وَلِتَكُونَ
بہت سی	جنہیں تم حاصل کرو گے	پس جلدی دے دی ہے	تمہیں	یہ	اور روک دیا ہے اس نے	ہاتھوں (کو)	لوگوں (کے)	تم سے	تا کہ ہو جائے

غنیمتوں کا وعدہ فرمایا ہے، جنہیں تم (اپنے اپنے وقت پر) حاصل کرو گے پس جلدی دے دی ہے تمہیں یہ (صلح) اور روک دیا ہے اس نے لوگوں کے ہاتھوں کو تم سے اور تا کہ ہو

آيَةً لِلْمُؤْمِنِينَ	وَيَهْدِيَكُمْ	صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا ﴿٢٠﴾	وَأُخْرَىٰ	لَمْ تَقْدِرُوا	عَلَيْهَا	قَدْ أَحَاطَ
نشانی اہل ایمان کیلئے	اور تا کہ ثابت قدمی سے گامزن رکھے تمہیں	صراط مستقیم پر	اور کئی مزید	تم قدرت نہیں رکھتے تھے	جن پر	لیکن احاطہ قدرت میں ہیں

جائے یہ (ہماری نصرت کی) نشانی اہل ایمان کے لئے اور تا کہ ثابت قدمی سے گامزن رکھے تمہیں صراط مستقیم پر اور کئی مزید فتوحات بھی جن پر تم قدرت نہیں رکھتے تھے لیکن

اللَّهُ	بِهَا	وَكَانَ	اللَّهُ	عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيرًا ﴿٢١﴾	وَلَوْ	قَاتَلَكُمُ	الَّذِينَ كَفَرُوا	لَوَلَّوُا
اللہ (کے)	وہ	اور ہے	اللہ	ہر چیز پر	پوری طرح قادر	اور اگر	جنگ کرتے تم سے	یہ کفار	تو بھاگ جاتے

وہ اللہ کے احاطہ قدرت میں ہیں اور اللہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے۔ اور اگر جنگ کرتے تم سے یہ کفار تو

الْأَدْبَارَ	ثُمَّ	لَا يَجِدُونَ	وَلِيًّا	وَلَا نَصِيرًا ﴿٢٢﴾	سُنَّةَ اللَّهِ	الَّتِي	قَدْ خَلَتْ	مِنْ قَبْلُ
پیٹھ دے کر	پھر	نہ پاتے	کسی کو دوست	اور نہ مددگار	یہ اللہ کا دستور	جو	چلا آتا ہے	پہلے سے

پیٹھ دے کر بھاگ جاتے پھر نہ پاتے کسی کو (دنیا بھر میں) اپنا دوست اور مددگار۔ یہ اللہ کا دستور ہے جو پہلے سے چلا آتا ہے

وَلَنْ تَجِدَ	لِسُنَّةِ اللَّهِ	تَبْدِيلًا ﴿٢٣﴾	وَهُوَ	الَّذِي كَفَّ	أَيْدِيَهُمْ	عَنْكُمْ	وَأَيْدِيَكُمْ
اور ہرگز تو نہیں پائے گا	اللہ کے دستور میں	کوئی تبدیلی	اور وہی	جس نے روک دیا تھا	ان کے ہاتھوں (کو)	تم سے	اور تمہارے ہاتھوں (کو)

اور اللہ کے دستور میں تو ہرگز کوئی تبدیلی نہیں پائے گا۔ اور اللہ وہی ہے جس نے روک دیا تھا ان کے ہاتھوں کو تم سے اور تمہارے ہاتھوں کو

عَنْهُمْ	بِبَطْنِ مَكَّةَ	مِنْ بَعْدِ	أَنْ أَظْفَرَكُمْ	عَلَيْهِمْ	وَكَانَ	اللَّهُ	بِمَا تَعْمَلُونَ	بَصِيرًا ﴿٢٤﴾
ان سے	وادی مکہ میں	باوجود	کہ تمہیں قابو دے دیا تھا	ان پر	اور تھا	اللہ	جو تم کر رہے تھے	خوب دیکھ رہا

ان سے وادئ مکہ میں باوجودیکہ تمہیں ان پر قابو دے دیا تھا۔ اور اللہ تعالیٰ جو کچھ تم کر رہے تھے خوب دیکھ رہا تھا۔

هُمُ	الَّذِينَ كَفَرُوا	وَصَدُّوكُمْ	عَنِ	الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ	وَالْهَدْيَ	مَعْكُوفًا	أَنْ يَبْلُغَ	مَحِلَّهُ
یہی	جنہوں نے کفر کیا	اور تمہیں روک دیا	سے	مسجد حرام	اور قربانی کے جانوروں کو	بندھے رہیں	نہ پہنچ سکیں	اپنی جگہ تک

یہی وہ (بدنصیب) ہیں جنہوں نے کفر کیا اور تمہیں بھی روک دیا مسجد حرام (میں داخل ہونے) سے اور قربانی کے جانوروں کو بھی کہ وہ بندھے رہیں اور اپنی جگہ تک نہ پہنچ سکیں۔

وَلَوْ	لَا رِجَالٌ	مُؤْمِنُونَ	وَنِسَاءٌ	مُؤْمِنَاتٌ	لَمْ تَعْلَمُوهُمْ	أَنْ	تَطَئُوهُمْ	فَتُصِيبَكُمْ	مِنْهُمْ
اور اگر	نہ ہوتے چند مرد	مسلمان	اور عورتیں	مسلمان	جنکو تم نہیں جانتے	کہ	تم روند ڈالو گے انہیں	سو تمہیں پہنچے گی	انکی وجہ سے

اور اگر نہ ہوتے (مکہ میں) چند مسلمان مرد اور چند مسلمان عورتیں جن کو تم نہیں جانتے (اور یہ اندیشہ نہ ہوتا) کہ تم روند ڈالو گے انہیں سو تمہیں پہنچے گی انکی وجہ سے

مَعَرَّةٌ	بِغَيْرِ عِلْمٍ	لِيُدْخِلَ	اللّٰهُ	فِيْ رَحْمَتِهٖ	مَنْ يَّشَآءُ	لَوْ تَزَيَّلُوْا	لَعَذَّبْنَا	الَّذِيْنَ
عار	بے علمی کے باعث	تا کہ داخل کردے	اللہ	اپنی رحمت میں	جسے چاہے	اگر یہ الگ ہوجاتے	تو ہم انہیں عذاب میں مبتلا کردیتے	جنہوں (نے)

عار بے علمی کے باعث (نیز) تا کہ داخل کردے اللہ اپنی رحمت میں جسے چاہے۔ اگر یہ (کلمہ گو) الگ ہوجاتے تو (اس وقت) جنہوں نے

كَفَرُوْا	مِنْهُمْ	عَذَابًا	اَلِيْمًا ﴿٢٥﴾	اِذْ جَعَلَ	الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	فِيْ قُلُوْبِهِمُ	الْحَمِيَّةَ	حَمِيَّةَ
کفر کیا	ان میں سے	عذاب	دردناک	جب جگہ دی	کفار (نے)	اپنے دلوں میں	ضد (کو)	ضد

کفر کیا ان میں سے تو ہم انہیں دردناک عذاب میں مبتلا کردیتے۔ جب جگہ دی کفار نے اپنے دلوں میں ضد کو وہی (زمانہ)

الْجَاهِلِيَّةِ	فَاَنْزَلَ اللّٰهُ	سَكِيْنَتَهٗ	عَلٰى رَسُوْلِهٖ	وَ	عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ	وَاَلْزَمَهُمْ
جاہلیت (کی)	تو نازل فرمایا اللہ نے	اپنی تسکین (کو)	اپنے رسول پر	اور	اہل ایمان پر	اور انہیں استقامت بخش دی

جاہلیت کی ضد تو نازل فرمایا اللہ تعالیٰ نے اپنی تسکین کو اپنے رسولِ (مکرم ﷺ) پر اور اہل ایمان پر اور انہیں استقامت بخش دی

كَلِمَةَ التَّقْوٰى	وَكَانُوْٓا	اَحَقَّ بِهَا	وَاَهْلَهَا	وَكَانَ	اللّٰهُ	بِكُلِّ شَيْءٍ	عَلِيْمًا ﴿٢٦﴾
تقویٰ کے کلمہ (پر)	اور وہ تھے	اسکے حقدار	اور اس کے اہل	اور ہے	اللہ	ہر چیز کو	خوب جاننے والا

تقویٰ کے کلمہ پر اور وہ اس کے حقدار بھی تھے اور اس کے اہل بھی تھے، اور اللہ تعالیٰ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔

لَقَدْ صَدَقَ	اللّٰهُ	رَسُوْلَهُ	الرُّءْيَا	بِالْحَقِّ	لَتَدْخُلُنَّ	الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ	اِنْ	شَآءَ اللّٰهُ
یقیناً دکھایا سچا	اللہ (نے)	اپنے رسول (کو)	خواب	حق کیساتھ	کہ تم ضرور داخل ہوگے	مسجد حرام (میں)	جب	اللہ نے چاہا

یقیناً اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول کو سچا خواب دکھایا حق کے ساتھ کہ تم ضرور داخل ہوگے مسجد حرام میں جب اللہ نے چاہا

اٰمِنِيْنَ	مُحَلِّقِيْنَ	رُءُوْسَكُمْ	وَمُقَصِّرِيْنَ	لَا تَخَافُوْنَ	فَعَلِمَ	مَا لَمْ تَعْلَمُوْا	فَجَعَلَ
امن وامان سے	منڈواتے ہوئے	اپنے سروں (کو)	یا ترشواتے ہوئے	تمہیں خوف نہ ہوگا	پس وہ جانتا ہے	جو تم نہیں جانتے	تو اس نے عطا فرمادی

امن وامان سے منڈواتے ہوئے اپنے سروں کو یا ترشواتے ہوئے تمہیں (کسی کا) خوف نہ ہوگا، پس وہ جانتا ہے جو تم نہیں جانتے تو اس

مِنْ دُوْنِ	ذٰلِكَ	فَتْحًا قَرِيْبًا ﴿٢٧﴾	هُوَ	الَّذِيْٓ اَرْسَلَ	رَسُوْلَهٗ	بِالْهُدٰى	وَدِيْنِ
سے پہلے	اس	فتح قریب	وہ	جس نے بھیجا ہے	اپنے رسول (کو)	ہدایت دے کر	اور دین

نے عطا فرمادی (تمہیں) اس سے پہلے ایسی فتح جو قریب ہے۔ وہ (اللہ) ہی ہے جس نے بھیجا ہے اپنے رسول کو (کتاب) ہدایت اور دین

الْحَقِّ	لِيُظْهِرَهٗ	عَلَى	الدِّيْنِ	كُلِّهٖ	وَكَفٰى	بِاللّٰهِ	شَهِيْدًا ﴿٢٨﴾	مُحَمَّدٌ	رَّسُوْلُ اللّٰهِ	وَالَّذِيْنَ
حق	تا کہ غالب کردے اسے	پر	دینوں	تمام	اور کافی ہے	اللہ	گواہ	محمد	اللہ کے رسول	اور جو

حق دے کر تا کہ غالب کردے اسے تمام دینوں پر۔ اور (رسول کی صداقت پر) اللہ کی گواہی کافی ہے۔ (جانِ عالم) محمد اللہ کے رسول ہیں۔ اور وہ (سعادت مند) جو

مَعَهٗٓ	اَشِدَّآءُ	عَلَى الْكُفَّارِ	رُحَمَآءُ	بَيْنَهُمْ	تَرٰىهُمْ	رُكَّعًا	سُجَّدًا	يَّبْتَغُوْنَ
آپ کے ساتھی	بہادر	کفار کے مقابلے میں	بڑے رحم دل	آپس میں	تو دیکھتا ہے انہیں	رکوع کرتے ہوئے	سجدہ کرتے ہوئے	طلب گار ہیں

آپ کے ساتھی ہیں کفار کے مقابلہ میں بہادر اور طاقتور ہیں، آپس میں بڑے رحمدل ہیں تو دیکھتا ہے انہیں کبھی رکوع کرتے ہوئے کبھی سجدہ کرتے ہوئے طلب گار ہیں

فَضْلًا	مِّنَ اللّٰهِ	وَرِضْوَانًا	سِيْمَاهُمْ	فِيْ وُجُوْهِهِمْ	مِّنْ	اَثَرِ السُّجُوْدِ	ذٰلِكَ
فضل کے	اللہ	اور رضا کے	انکی علامت	ان کے چہروں پر	سے	سجدوں کے اثر	یہ

اللہ کے فضل اور اس کی رضا کے ان (کے ایمان وعبادت) کی علامت ان کے چہروں پر سجدوں کے اثر سے نمایاں ہے، یہ

مَثَلُهُمْ	فِي التَّوْرٰىةِ	وَمَثَلُهُمْ	فِي الْاِنْجِيْلِ	كَزَرْعٍ	اَخْرَجَ	شَطْئَهٗ	فَاٰزَرَهٗ	فَاسْتَغْلَظَ
ان کے اوصاف	تورات میں (ہیں)	نیز انکی صفات	انجیل میں	ایک کھیت کی مانند	جس نے نکالا	اپنا پٹھا	پھر تقویت دی اس کو	پھر وہ مضبوط ہو گیا

انکے اوصاف تورات میں (مذکور) ہیں نیز انکی صفات انجیل میں بھی (مرقوم) ہیں۔ (یہ صحابہ) ایک کھیت کی مانند ہیں جس نے نکالا اپنا پٹھا پھر تقویت دی اس کو پھر وہ مضبوط ہو گیا

فَاسْتَوٰى	عَلٰى سُوْقِهٖ	يُعْجِبُ	الزُّرَّاعَ	لِيَغِيْظَ	بِهِمُ	الْكُفَّارَ	وَعَدَ اللّٰهُ	الَّذِيْنَ
پھر سیدھا کھڑا ہو گیا	اپنے تنے پر	خوش کر رہا ہے	بونے والے (کو)	تا کہ غیظ میں جلتے رہیں	انہیں دیکھ کر	کفار	اللہ نے وعدہ فرمایا ہے	جو

پھر سیدھا کھڑا ہو گیا اپنے تنے پر (اس کا جوبن) خوش کر رہا ہے بونے والوں کو، تا کہ (آتش) غیظ میں جلتے رہیں انہیں دیکھ کر کفار۔ اللہ نے وعدہ فرمایا ہے

اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	مِنْهُمْ	مَّغْفِرَةً	وَّاَجْرًا	عَظِيْمًا ﴿۲۹﴾
ایمان لے آئے	اور نیک عمل کرتے رہے	ان سے	مغفرت (کا)	اور اجر	عظیم (کا)

جو ایمان لے آئے اور نیک اعمال کرتے رہے ان سے مغفرت کا اور اجر عظیم کا۔

سُوْرَةُ الْحُجُرٰتِ ۴۹ مَدَنِيَّةٌ ۱۰۶ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ۱۸ رُكُوْعَاتُهَا ۲

سورۃ الحجرات مدنی ہے اور اس میں اٹھارہ آیتیں اور دو رکوع ہیں

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	لَا تُقَدِّمُوْا	بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ	وَرَسُوْلِهٖ	وَاتَّقُوا اللّٰهَ	اِنَّ اللّٰهَ
اے	ایمان والو!	آگے نہ بڑھا کرو	اللہ سے	اور اس کے رسول	اور ڈرتے رہا کرو اللہ سے	بے شک اللہ

اے ایمان والو! آگے نہ بڑھا کرو اللہ اور اس کے رسول سے اور ڈرتے رہا کرو اللہ تعالیٰ سے، بیشک اللہ تعالیٰ

سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ ﴿۱﴾	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	لَا تَرْفَعُوْۤا	اَصْوَاتَكُمْ	فَوْقَ	صَوْتِ النَّبِيِّ
سننے والا	جاننے والا	اے	ایمان والو!	نہ بلند کیا کرو	اپنی آوازوں (کو)	سے	نبی کی آواز

سب کچھ سننے والا، جاننے والا ہے۔ اے ایمان والو! نہ بلند کیا کرو اپنی آوازوں کو نبی (کریم ﷺ) کی آواز سے

وَلَا تَجْهَرُوْا	لَهٗ	بِالْقَوْلِ	كَجَهْرِ	بَعْضِكُمْ	لِبَعْضٍ	اَنْ	تَحْبَطَ	اَعْمَالُكُمْ	وَاَنْتُمْ
اور نہ زور سے کیا کرو	آپکے ساتھ	بات	جس طرح زور سے کرتے ہو	تم ایک	دوسرے سے	کہیں	ضائع (نہ) ہو جائیں	تمہارے اعمال	اور تمہیں

اور نہ زور سے آپکے ساتھ بات کیا کرو جس طرح زور سے تم ایک دوسرے سے باتیں کرتے ہو۔ (اس بے ادبی سے) کہیں ضائع نہ ہو جائیں تمہارے اعمال اور تمہیں

لَا تَشْعُرُوْنَ ۝٢	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَغُضُّوْنَ	اَصْوَاتَهُمْ	عِنْدَ	رَسُوْلِ اللّٰهِ	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ
خبر تک نہ ہو	بیشک	جو	پست رکھتے ہیں	اپنی آوازوں (کو)	سامنے	اللہ کے رسول (کے)	یہی	وہ

خبر تک نہ ہو۔ بے شک جو پست رکھتے ہیں اپنی آوازوں کو اللہ کے رسول کے سامنے، یہی وہ لوگ ہیں

اِمْتَحَنَ	اللّٰهُ	قُلُوْبَهُمْ	لِلتَّقْوٰى	لَهُمْ	مَّغْفِرَةٌ	وَّاَجْرٌ	عَظِيْمٌ ۝٣	اِنَّ الَّذِيْنَ	يُنَادُوْنَكَ
مختص کرلیا ہے	اللہ (نے)	ان کے دلوں (کو)	تقوی کے لیے	انہی کے لیے	بخشش	اور اجر	عظیم	بے شک جو	پکارتے ہیں آپکو

مختص کرلیا ہے اللہ نے ان کے دلوں کو تقوی کے لئے، انہی کے لئے بخشش اور اجر عظیم ہے۔ بے شک جو لوگ پکارتے ہیں آپ کو

مِنْ وَّرَآءِ	الْحُجُرٰتِ	اَكْثَرُهُمْ	لَا يَعْقِلُوْنَ ۝٤	وَلَوْ	اَنَّهُمْ	صَبَرُوْا	حَتّٰى	تَخْرُجَ	اِلَيْهِمْ
باہر سے	حجروں کے	ان میں سے اکثر	ناسمجھ ہیں	اور اگر	وہ	صبر کرتے	یہاں تک کہ	آپ باہر تشریف لاتے	ان کے پاس

حجروں کے باہر سے ان میں سے اکثر ناسمجھ ہیں۔ اور اگر وہ صبر کرتے یہاں تک کہ آپ باہر تشریف لاتے ان کے پاس

لَكَانَ	خَيْرًا	لَّهُمْ	وَاللّٰهُ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ۝٥	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا	اِنْ	جَآءَكُمْ	فَاسِقٌۢ
تو ہوتا	بہتر	ان کیلئے	اور اللہ	غفور	رحیم	اے	ایمان والو!	اگر	لے آئے تمہارے پاس	کوئی فاسق

تو یہ ان کے لئے بہت بہتر ہوتا اور اللہ تعالیٰ غفور رحیم ہے۔ اے ایمان والو! اگر لے آئے تمہارے پاس کوئی فاسق

بِنَبَاٍ	فَتَبَيَّنُوْٓا	اَنْ	تُصِيْبُوْا	قَوْمًاۢ	بِجَهَالَةٍ	فَتُصْبِحُوْا	عَلٰى	مَا فَعَلْتُمْ	نٰدِمِيْنَ ۝٦
کوئی خبر	توخوب تحقیق کرلیا کرو	ایسا (نہ) ہو کہ	تم ضرر پہنچاؤ	کسی قوم (کو)	بے علمی میں	پھر تم	پر	اپنے کیے	پچھتانے لگو

کوئی خبر تو اس کی خوب تحقیق کرلیا کرو ایسا نہ ہو کہ تم ضرر پہنچاؤ کسی قوم کو بے علمی میں پھر تم اپنے کیے پر پچھتانے لگو۔

وَاعْلَمُوْٓا	اَنَّ فِيْكُمْ	رَسُوْلَ اللّٰهِ	لَوْ يُطِيْعُكُمْ	فِيْ	كَثِيْرٍ	مِّنَ الْاَمْرِ	لَعَنِتُّمْ	وَلٰكِنَّ
اور خوب جان لو	تمہارے درمیان	رسول اللہ	اگر وہ مان لیا کریں تمہاری بات	میں	اکثر	معاملات	تو تم مشقت میں پڑجاؤ	لیکن

اور خوب جان لو تمہارے درمیان رسول اللہ تشریف فرما ہیں۔ اگر وہ مان لیا کریں تمہاری بات اکثر معاملات میں تو تم مشقت میں پڑجاؤ لیکن

اللّٰهَ	حَبَّبَ	اِلَيْكُمُ	الْاِيْمَانَ	وَزَيَّنَهٗ	فِيْ قُلُوْبِكُمْ	وَكَرَّهَ	اِلَيْكُمُ	الْكُفْرَ	وَالْفُسُوْقَ
اللہ (نے)	محبوب بنادیا ہے	تمہارے نزدیک	ایمان (کو)	اور آراستہ کردیا ہے اسے	تمہارے دلوں میں	اور قابل نفرت بنادیا ہے	تمہارے نزدیک	کفر	اور فسق

اللہ تعالیٰ نے محبوب بنادیا ہے تمہارے نزدیک ایمان کو اور آراستہ کردیا ہے اسے تمہارے دلوں میں اور قابل نفرت بنادیا ہے تمہارے نزدیک کفر، فسق

وَالْعِصْيَانَ	أُولٰٓئِكَ هُمُ	الرّٰشِدُوْنَ ۝	فَضْلًا	مِّنَ اللّٰهِ	وَنِعْمَةً	وَاللّٰهُ	عَلِيْمٌ
اور نافرمانی (کو)	یہی لوگ	راہ حق پر ثابت قدم	محض فضل	اللہ کا	اور انعام	اور اللہ	جاننے والا

اور نافرمانی، کو یہی لوگ راہ حق پر ثابت قدم ہیں۔ (یہ سب کچھ) محض اللہ کا فضل اور انعام ہے، اور اللہ سب کچھ جاننے والا

حَكِيْمٌ ۝۸	وَاِنْ	طَآئِفَتٰنِ	مِنَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	اقْتَتَلُوْا	فَاَصْلِحُوْا	بَيْنَهُمَا	فَاِنْۢ بَغَتْ
بڑا دانا	اور اگر	دو گروہ	کے	اہل ایمان	آپس میں لڑ پڑیں	تو صلح کرادو	ان کے درمیان	اور اگر زیادتی کرے

بڑا دانا ہے۔ اور اگر اہل ایمان کے دو گروہ آپس میں لڑ پڑیں تو ان کے درمیان صلح کرادو۔ اور اگر زیادتی کرے

اِحْدٰىهُمَا	عَلَى الْاُخْرٰى	فَقَاتِلُوا	الَّتِيْ	تَبْغِيْ	حَتّٰى	تَفِيْٓءَ	اِلٰٓى	اَمْرِ اللّٰهِ	فَاِنْ فَآءَتْ
ایک گروہ	دوسرے پر	تو پھر سب لڑو	اس سے جو	زیادتی کرتا ہے	یہاں تک کہ	وہ لوٹ آئے	طرف	اللہ کے حکم	پس اگر لوٹ آئے

ایک گروہ دوسرے پر تو پھر سب (مل کر) لڑو اس سے جو زیادتی کرتا ہے یہاں تک کہ وہ لوٹ آئے اللہ کے حکم کی طرف۔ پس اگر لوٹ آئے

فَاَصْلِحُوْا	بَيْنَهُمَا	بِالْعَدْلِ	وَاَقْسِطُوْا	اِنَّ اللّٰهَ	يُحِبُّ	الْمُقْسِطِيْنَ ۝۹	اِنَّمَا
تو صلح کرادو	انکے درمیان	عدل سے	اور انصاف کرو	بے شک اللہ	محبت کرتا ہے	انصاف کرنے والوں (سے)	بے شک

تو صلح کرادو ان کے درمیان عدل (و انصاف) سے اور انصاف کرو بے شک اللہ تعالیٰ محبت کرتا ہے انصاف کرنے والوں سے۔ بے شک

الْمُؤْمِنُوْنَ	اِخْوَةٌ	فَاَصْلِحُوْا	بَيْنَ	اَخَوَيْكُمْ	وَاتَّقُوا اللّٰهَ	لَعَلَّكُمْ	تُرْحَمُوْنَ ۝۱۰
اہل ایمان	بھائی بھائی	پس صلح کرادو	درمیان	اپنے دو بھائیوں (کے)	اور ڈرتے رہا کرو اللہ سے	تاکہ تم پر	رحم فرمایا جائے

اہل ایمان بھائی بھائی ہیں پس صلح کرادو اپنے دو بھائیوں کے درمیان اور ڈرتے رہا کرو اللہ سے تاکہ تم پر رحم فرمایا جائے۔

يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	لَا يَسْخَرْ	قَوْمٌ	مِّنْ قَوْمٍ	عَسٰٓى	اَنْ يَّكُوْنُوْا	خَيْرًا	مِّنْهُمْ
اے	ایمان والو	نہ تمسخر اڑایا کرے	مردوں کی ایک جماعت	دوسری جماعت کا	شاید	وہ ہوں	بہتر	ان سے

اے ایمان والو! نہ تمسخر اڑایا کرے مردوں کی ایک جماعت دوسری جماعت کا شاید وہ ان مذاق اڑانے والوں سے بہتر ہوں

وَلَا نِسَآءٌ	مِّنْ نِّسَآءٍ	عَسٰٓى	اَنْ يَّكُنَّ	خَيْرًا	مِّنْهُنَّ	وَلَا تَلْمِزُوْٓا	اَنْفُسَكُمْ	وَ
اور نہ عورتیں	دوسری عورتوں کا	شاید	وہ ہوں	بہتر	ان سے	اور نہ عیب لگاؤ	ایک دوسرے (پر)	اور

اور نہ عورتیں مذاق اڑایا کریں دوسری عورتوں کا شاید وہ ان سے بہتر ہوں اور نہ عیب لگاؤ ایک دوسرے پر اور نہ برے القاب سے

لَا تَنَابَزُوْا	بِالْاَلْقَابِ	بِئْسَ الِاسْمُ	الْفُسُوْقُ	بَعْدَ الْاِيْمَانِ	وَمَنْ	لَّمْ يَتُبْ
نہ کسی کو بلاؤ	برے القاب سے	کتنا ہی برا نام ہے	فاسق کہلانا	مسلمان ہو کر	اور جو	باز نہیں آئیں گے

کسی کو بلاؤ، کتنا ہی برا نام ہے مسلمان ہو کر فاسق کہلانا، اور جو لوگ باز نہیں آئیں گے (اس روش سے)

فَأُولٰٓئِكَ	هُمُ الظّٰلِمُونَ ⑪	يٰٓأَيُّهَا	الَّذِينَ اٰمَنُوا	اجْتَنِبُوا	كَثِيرًا	مِّنَ الظَّنِّ
تو وہی	بے انصاف ہیں	اے	ایمان والو!	دور رہا کرو	بکثرت	بدگمانیوں سے

تو وہی بے انصاف ہیں۔ اے ایمان والو! دور رہا کرو بکثرت بدگمانیوں سے

إِنَّ	بَعْضَ الظَّنِّ	إِثْمٌ	وَّلَا تَجَسَّسُوا	وَلَا يَغْتَبْ	بَّعْضُكُمْ بَعْضًا	أَيُحِبُّ
بلاشبہ	بعض بدگمانیاں	گناہ	اور نہ جاسوسی کیا کرو	اور نہ غیبت کیا کرو	تم ایک دوسرے (کی)	کیا پسند کرتا ہے

بلاشبہ بعض بدگمانیاں گناہ ہیں اور نہ جاسوسی کیا کرو اور ایک دوسرے کی غیبت بھی نہ کیا کرو، کیا پسند کرتا ہے

أَحَدُكُمْ	أَنْ يَّأْكُلَ	لَحْمَ أَخِيهِ	مَيْتًا	فَكَرِهْتُمُوهُ	وَاتَّقُوا اللّٰهَ	إِنَّ اللّٰهَ	تَوَّابٌ
تم میں سے کوئی	کہ کھائے	اپنے بھائی کا گوشت	مردہ	تم اسے تو مکروہ سمجھتے ہو	اور ڈرتے رہا کرو اللہ سے	بے شک اللہ	بہت توبہ قبول کرنے والا

تم میں سے کوئی شخص کہ اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھائے تم اسے تو مکروہ سمجھتے ہو اور ڈرتے رہا کرو اللہ سے، بیشک اللہ تعالیٰ بہت توبہ قبول کرنیوالا

رَّحِيمٌ ⑫	يٰٓأَيُّهَا النَّاسُ	إِنَّا خَلَقْنٰكُمْ	مِّنْ ذَكَرٍ	وَّأُنْثٰى	وَجَعَلْنٰكُمْ	شُعُوبًا
ہمیشہ رحم کرنیوالا	اے لوگو	ہم نے پیدا کیا ہے تمہیں	ایک مرد	اور عورت سے	اور بنادیا ہے تمہیں	مختلف قومیں

ہمیشہ رحم کرنے والا ہے۔ اے لوگو! ہم نے پیدا کیا ہے تمہیں ایک مرد اور ایک عورت سے اور بنادیا ہے تمہیں مختلف قومیں

وَّقَبَآئِلَ	لِتَعَارَفُوا	إِنَّ أَكْرَمَكُمْ	عِنْدَ اللّٰهِ	أَتْقٰكُمْ	إِنَّ اللّٰهَ	عَلِيمٌ	خَبِيرٌ ⑬
اور مختلف خاندان	تاکہ تم ایک دوسرے کو پہچان سکو	بیشک تم میں سے زیادہ معزز	اللہ کی بارگاہ میں	جو تم میں زیادہ متقی	بیشک اللہ	علیم	خبیر

اور مختلف خاندان تاکہ تم ایک دوسرے کو پہچان سکو۔ تم میں سے زیادہ معزز اللہ کی بارگاہ میں وہ ہے جو تم میں سے زیادہ متقی ہے۔ بیشک اللہ تعالیٰ علیم (اور) خبیر ہے۔

قَالَتِ	الْأَعْرَابُ	اٰمَنَّا	قُلْ	لَّمْ تُؤْمِنُوا	وَلٰكِنْ	قُولُوٓا	أَسْلَمْنَا	وَلَمَّا	يَدْخُلِ
کہتے ہیں	اعراب	ہم ایمان لے آئے	آپ فرمائیے	تم ایمان تو نہیں لائے	البتہ	یہ کہو	ہم نے اطاعت اختیار کرلی ہے	اور نہیں	داخل ہوا

اعراب کہتے ہیں کہ ہم ایمان لے آئے آپ فرمائیے تم ایمان تو نہیں لائے البتہ یہ کہو کہ ہم نے اطاعت اختیار کرلی ہے اور ابھی

الْإِيمَانُ	فِي قُلُوبِكُمْ	وَإِنْ	تُطِيعُوا	اللّٰهَ	وَرَسُولَهُ	لَا يَلِتْكُمْ	مِّنْ	أَعْمَالِكُمْ
ایمان	تمہارے دلوں میں	اور اگر	تم اطاعت کروگے	اللہ	اور اس کے رسول (کی)	تو وہ کمی نہیں کرے گا	میں	تمہارے اعمال

ایمان تمہارے دلوں میں داخل نہیں ہوا اور اگر تم (سچے دل سے) اطاعت کروگے اللہ اور اس کے رسول کی تو وہ ذرا کمی نہیں کرے گا تمہارے اعمال میں

شَيْـًٔا	إِنَّ اللّٰهَ	غَفُورٌ	رَّحِيمٌ ⑭	إِنَّمَا	الْمُؤْمِنُونَ	الَّذِينَ	اٰمَنُوا	بِاللّٰهِ	وَرَسُولِهِ
ذرا	بیشک اللہ	غفور	رحیم	وہی	ایماندار	جو	ایمان لے آئے	اللہ پر	اور اسکے رسول (پر)

بے شک اللہ تعالیٰ غفور رحیم ہے۔ (کامل) ایماندار تو وہی ہیں جو ایمان لے آئے اللہ اور اس کے رسول پر

ثُمَّ	لَمْ يَرْتَابُوْا	وَجٰهَدُوْا	بِاَمْوَالِهِمْ	وَاَنْفُسِهِمْ	فِيْ	سَبِيْلِ اللّٰهِ	اُولٰٓئِكَ هُمُ
پھر	کبھی شک نہیں کیا	اور جہاد کرتے رہے	اپنے مالوں کیساتھ	اور اپنی جانوں	میں	اللہ کی راہ	یہی لوگ

پھر (اس میں) کبھی شک نہیں کیا اور جہاد کرتے رہے اپنے مالوں اور اپنی جانوں کے ساتھ اللہ کی راہ میں یہی لوگ

الصّٰدِقُوْنَ ﴿۱۵﴾	قُلْ	اَتُعَلِّمُوْنَ	اللّٰهَ	بِدِيْنِكُمْ	وَاللّٰهُ	يَعْلَمُ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَمَا
راستباز	آپ فرمایئے	کیا تم آگاہ کرتے ہو	اللہ (کو)	اپنے دین سے	حالانکہ اللہ	جانتا ہے	جو	آسمانوں میں	اور جو

راستباز ہیں۔ آپ فرمایئے! کیا تم آگاہ کرتے ہو اللہ کو اپنے دین سے حالانکہ اللہ جانتا ہے ہر اس چیز کو جو آسمانوں میں اور جو

فِي الْاَرْضِ	وَاللّٰهُ	بِكُلِّ	شَيْءٍ	عَلِيْمٌ ﴿۱۶﴾	يَمُنُّوْنَ	عَلَيْكَ	اَنْ	اَسْلَمُوْا	قُلْ
زمین میں	اور اللہ	ہر	چیز (کو)	جاننے والا	وہ احسان جتلاتے ہیں	آپ پر	کہ	وہ اسلام لے آئے	فرمایئے

زمین میں ہے اور اللہ تعالیٰ ہر چیز کو اچھی طرح جاننے والا ہے۔ وہ احسان جتلاتے ہیں آپ پر کہ وہ اسلام لے آئے، فرمایئے مجھ پر

لَا تَمُنُّوْا	عَلَيَّ	اِسْلَامَكُمْ	بَلِ اللّٰهُ	يَمُنُّ	عَلَيْكُمْ	اَنْ هَدٰىكُمْ	لِلْاِيْمَانِ	اِنْ
مت احسان جتلاؤ	مجھ پر	اپنے اسلام (کا)	بلکہ اللہ (نے)	احسان فرمایا ہے	تم پر	کہ تمہیں ہدایت بخشی	ایمان کی	اگر

مت احسان جتلاؤ اپنے اسلام کا بلکہ اللہ نے احسان فرمایا ہے تم پر کہ تمہیں ایمان کی ہدایت بخشی، اگر

كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ ﴿۱۷﴾	اِنَّ اللّٰهَ	يَعْلَمُ	غَيْبَ السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَاللّٰهُ
تم ہو	سچے	یقیناً اللہ	جانتا ہے	آسمانوں کے سب چھپے بھیدوں (کو)	اور زمین کے	اور اللہ

تم (اپنے ایمان کے دعویٰ میں) سچے ہو۔ یقیناً اللہ تعالیٰ آسمانوں اور زمین کے سب چھپے بھیدوں کو خوب جانتا ہے اور اللہ تعالیٰ

بَصِيْرٌ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸﴾
خوب دیکھ رہا ہے	جو	تم کر رہے ہو

خوب دیکھ رہا ہے جو تم کر رہے ہو۔

سُوْرَةُ قٓ ۵۰ مَكِّيَّةٌ ۳۴ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ۴۵ رُكُوْعَاتُهَا ۳

سورہ ق مکی ہے اور اس میں پینتالیس آیتیں اور تین رکوع ہیں۔

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

قٓ ۚ	وَالْقُرْاٰنِ	الْمَجِيْدِ ﴿۱﴾	بَلْ	عَجِبُوْٓا	اَنْ	جَآءَهُمْ	مُنْذِرٌ	مِّنْهُمْ	فَقَالَ	الْكٰفِرُوْنَ	هٰذَا
ق	قسم ہے قرآن	مجید کی	مگر	یہ حیران ہیں	کہ	آیا ہے انکے پاس	ڈرانے والا	ان میں سے	تو کہنے لگے	کفار	یہ

قاف، قسم ہے قرآن مجید کی (کہ میرا رسول سچا ہے)۔ مگر یہ (نادان) حیران ہیں اس بات پر کہ آیا ہے ان کے پاس ڈرانے والا ان میں سے تو کہنے لگے کفار

ع ۲

منزل ۷

شَيْءٌ	عَجِيبٌ ۝٢	ءَاِذَا مِتْنَا	وَكُنَّا	تُرَابًا	ذٰلِكَ	رَجْعٌ	بَعِيدٌ ۝٣	قَدْ عَلِمْنَا	مَا تَنْقُصُ
بات	بڑی عجیب	کیا جب ہم مرجائیں گے	اور ہو جائیں گے	مٹی	یہ	واپسی	بعید	ہم خوب جانتے ہیں	جو گھٹاتی ہے

یہ تو بڑی عجیب وغریب بات ہے۔ (وہ کہتے ہیں) کیا جب ہم مرجائیں گے اور مٹی ہو جائیں گے (تو پھر زندہ کیے جائیں گے)۔ یہ واپسی تو (عقل سے) بعید ہے۔

الْاَرْضُ	مِنْهُمْ	وَعِنْدَنَا	كِتٰبٌ حَفِيظٌ ۝٤	بَلْ كَذَّبُوا	بِالْحَقِّ	لَمَّا جَاءَهُمْ	فَهُمْ
زمین	ان سے	اور ہمارے پاس	ایک کتاب محفوظ	بلکہ انہوں نے جھٹلایا	حق کو	جب انکے پاس آیا	پس وہ

ہم خوب جانتے ہیں جو زمین انکے جسموں سے گھٹاتی ہے اور ہمارے پاس ایک کتاب ہے جس میں سب کچھ محفوظ ہے۔ بلکہ انہوں نے جھٹلایا (دین) حق کو جب وہ

فِي اَمْرٍ مَرِيجٍ ۝٥	اَفَلَمْ يَنْظُرُوا	اِلَى السَّمَاءِ	فَوْقَهُمْ	كَيْفَ	بَنَيْنٰهَا	وَزَيَّنّٰهَا	وَمَا لَهَا
بڑی الجھن میں	کیا انہوں نے نہیں دیکھا	آسمان کی طرف	جو ان کے اوپر	کس طرح	ہم نے اسے بنایا ہے	اور اسے آراستہ کیا ہے	اور نہیں اس میں

ان کے پاس آیا پس (اس وجہ سے) وہ بڑی الجھن میں پھنس گئے ہیں۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا آسمان کی طرف جو انکے اوپر ہے ہم نے اسے کس طرح بنایا ہے اور

مِنْ	فُرُوجٍ ۝٦	وَالْاَرْضَ	مَدَدْنٰهَا	وَاَلْقَيْنَا	فِيهَا	رَوَاسِيَ	وَاَنْبَتْنَا	فِيهَا	مِنْ كُلِّ زَوْجٍ
کوئی	شگاف	اور زمین (کو)	ہم نے پھیلا دیا	اور ہم نے جما دیئے	اس پر	بڑے بڑے پہاڑ	اور اگا دی ہیں	اس میں	ہر قسم کی چیزیں

اسے کیسے آراستہ کیا ہے اور اس میں کوئی شگاف نہیں۔ اور زمین کو ہم نے پھیلا دیا اور جما دیئے اس پر بڑے بڑے پہاڑ اور اگا دی ہیں اس میں ہر قسم کی رونق افزا چیزیں

بَهِيجٍ ۝٧	تَبْصِرَةً	وَذِكْرٰى	لِكُلِّ	عَبْدٍ مُنِيبٍ ۝٨	وَنَزَّلْنَا	مِنَ السَّمَاءِ	مَاءً	مُبٰرَكًا
رونق افزاء	بصیرت افروز	اور یاددہانی	ہر	بندے کیلئے جو اپنے رب کی طرف مائل	اور ہم نے اتارا ہے	آسمان سے	پانی	برکت والا

یہ (آثار قدرت) بصیرت افروز اور یاددہانی ہیں ہر اس بندے کیلئے جو اپنے رب کی طرف مائل ہے۔ اور ہم نے اتارا آسمان سے برکت والا

فَاَنْبَتْنَا	بِهٖ	جَنّٰتٍ	وَحَبَّ	الْحَصِيدِ ۝٩	وَالنَّخْلَ	بٰسِقٰتٍ	لَهَا	طَلْعٌ	نَضِيدٌ ۝١٠	رِزْقًا
پس ہم نے اگائے	اس سے	باغات	اور اناج	جس کا کھیت کاٹا جاتا ہے	اور کھجور کے	لمبے لمبے درخت	جن کے	گچھے	گندھے ہوتے ہیں	روزی

پانی پس ہم نے اگائے اس سے باغات اور اناج جس کا کھیت کاٹا جاتا ہے۔ اور کھجور کے لمبے لمبے درخت جنکے گچھے (پھل سے) گندھے ہوتے ہیں۔

لِلْعِبَادِ	وَاَحْيَيْنَا	بِهٖ	بَلْدَةً	مَيْتًا	كَذٰلِكَ	الْخُرُوجُ ۝١١	كَذَّبَتْ	قَبْلَهُمْ	قَوْمُ نُوحٍ	وَ
بندوں کے لئے	اور ہم نے زندہ کر دیا	اس سے	شہر	مردہ	یونہی	نکلنا (ہوگا)	جھٹلایا تھا	ان سے پہلے	قوم نوح	اور

بندوں کی روزی کے لئے اور ہم نے زندہ کر دیا اس پانی سے مردہ شہر یونہی (روزِ محشر ان کا) نکلنا ہوگا۔ (حق کو) جھٹلایا تھا ان (اہل مکہ) سے پہلے قوم نوح،

اَصْحٰبُ الرَّسِّ	وَثَمُودُ ۝١٢	وَعَادٌ	وَفِرْعَوْنُ	وَاِخْوَانُ	لُوطٍ ۝١٣	وَاَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ
اہل رس	اور ثمود (نے)	اور عاد	اور فرعون	اور قوم	لوط نے	نیز ایکہ کے باشندوں

اہل رس اور ثمود نے اور (جھٹلایا تھا) عاد، فرعون اور قوم لوط نے۔ نیز ایکہ کے باشندوں

وَقَوْمُ تُبَّعٍ	كُلٌّ كَذَّبَ	الرُّسُلَ	فَحَقَّ	وَعِيْدِ ⑭	أَفَعَيِيْنَا	بِالْخَلْقِ	الْأَوَّلِ	بَلْ هُمْ
اور تبع کی قوم (نے)	ان سب نے جھٹلایا تھا	رسولوں (کو)	پس پورا ہو گیا	ہمارے عذاب کا وعدہ	تو کیا ہم تھک گئے ہیں	مخلوق کو پیدا کر کے	پہلی مرتبہ	بلکہ یہ

اور تبع کی قوم نے، ان سب نے جھٹلایا تھا رسولوں کو پس پورا ہو گیا (ہمارا) عذاب کا وعدہ۔ تو کیا ہم تھک گئے ہیں پہلی مرتبہ مخلوق کو پیدا کر کے (ایسا نہیں) بلکہ یہ (کفار)

فِيْ لَبْسٍ	مِّنْ	خَلْقٍ جَدِيْدٍ ⑮	وَلَقَدْ خَلَقْنَا	الْإِنْسَانَ	وَنَعْلَمُ	مَا تُوَسْوِسُ بِهٖ
شک میں	کے بارے میں	از سر نو پیدا ہونے	اور بلاشبہ ہم نے ہی پیدا کیا ہے	انسان (کو)	اور ہم جانتے ہیں	جو وسوسے ڈالتا ہے

از سر نو پیدا ہونے کے بارے میں شک میں ہیں۔ اور بلاشبہ ہم نے ہی انسان کو پیدا کیا ہے اور ہم (خوب) جانتے ہیں اسکا نفس جو وسوسے ڈالتا ہے، اور ہم اس

نَفْسُهٗ ۖ	وَنَحْنُ	أَقْرَبُ	إِلَيْهِ	مِنْ	حَبْلِ الْوَرِيْدِ ⑯	إِذْ يَتَلَقَّى	الْمُتَلَقِّيٰنِ	عَنِ الْيَمِيْنِ
اس کا نفس	اور ہم	زیادہ نزدیک	اس سے	سے	شاہ رگ	جب لے لیتے ہیں	دو لینے والے	دائیں جانب

سے شہ رگ سے بھی زیادہ نزدیک ہیں۔ جب (اس کے اعمال کو) لے لیتے ہیں دو لینے والے (ان میں سے) ایک دائیں جانب

وَ	عَنِ الشِّمَالِ	قَعِيْدٌ ⑰	مَا يَلْفِظُ	مِنْ قَوْلٍ	إِلَّا	لَدَيْهِ	رَقِيْبٌ	عَتِيْدٌ ⑱	وَ
اور	بائیں جانب	بیٹھا ہوتا ہے	وہ نہیں نکالتا اپنی زبان سے	کوئی بات	مگر	اس کے پاس	ایک نگہبان	تیار ہوتا ہے	اور

اور دوسرا بائیں جانب بیٹھا ہوتا ہے۔ وہ نہیں نکالتا اپنی زبان سے کوئی بات مگر اسکے پاس ایک نگہبان (لکھنے کے لئے) تیار ہوتا ہے۔ اور

جَآءَتْ	سَكْرَةُ الْمَوْتِ	بِالْحَقِّ	ذٰلِكَ	مَا كُنْتَ	مِنْهُ	تَحِيْدُ ⑲	وَنُفِخَ	فِي الصُّوْرِ
آپہنچی	موت کی بے ہوشی	سچ مچ	یہ	تو تھا	جس سے	دور بھاگا کرتا	اور پھونکا جائیگا	صور

آپہنچی موت کی بے ہوشی سچ مچ (اے نادان!) یہ ہے وہ جس سے تو دور بھاگا کرتا تھا۔ اور صور

ذٰلِكَ	يَوْمُ الْوَعِيْدِ ⑳	وَجَآءَتْ	كُلُّ نَفْسٍ	مَّعَهَا	سَآئِقٌ	وَّشَهِيْدٌ ㉑	لَقَدْ كُنْتَ
یہی	وعید کا دن	اور حاضر ہوگا	ہر شخص	اس کے ہمراہ	ایک ہانکنے والا	اور ایک گواہ	تو رہا

پھونکا جائے گا یہی وعید کا دن ہوگا۔ اور حاضر ہوگا ہر شخص اس طرح کہ اس کے ہمراہ ایک (اسے) ہانکنے والا اور ایک گواہ ہوگا۔ تو (عمر بھر)

فِيْ غَفْلَةٍ	مِّنْ هٰذَا	فَكَشَفْنَا	عَنْكَ	غِطَآءَكَ	فَبَصَرُكَ	الْيَوْمَ	حَدِيْدٌ ㉒	وَقَالَ
غافل	اس دن سے	پس ہم نے اٹھا دیا ہے	تجھ سے	تیرا پردہ	سو تیری بینائی	آج	بڑی تیز	اور کہے گا

غافل رہا اس دن سے پس ہم نے اٹھا دیا ہے تیری آنکھوں سے تیرا پردہ، سو تیری بینائی آج بڑی تیز ہے۔ اور کہے گا

قَرِيْنُهٗ	هٰذَا	مَا لَدَيَّ	عَتِيْدٌ ㉓	أَلْقِيَا	فِيْ جَهَنَّمَ	كُلَّ كَفَّارٍ	عَنِيْدٍ ㉔	مَّنَّاعٍ
اسکا ساتھی	یہ	جو میرے پاس	بالکل تیار	جھونک دو	جہنم میں	ہر کافر	سرکش کو	سختی سے روکنے والا

اس کا (عمر بھر کا) ساتھی یہ اعمال نامہ جو میرے پاس تھا بالکل تیار ہے۔ جہنم میں جھونک دو ہر کافر سرکش کو۔ جو سختی سے روکنے والا تھا

لِلْخَيْرِ	مُعْتَدٍ	مُّرِيْبِ ۝٢٥	الَّذِيْ	جَعَلَ	مَعَ اللّٰهِ	اِلٰهًا	اٰخَرَ	فَاَلْقِيٰهُ	فِي الْعَذَابِ
نیکی سے	حد سے بڑھنے والا	شک کرنے والا	جس (نے)	بنا رکھے تھے	اللہ کے ساتھ	کئی خدا	اور	پس جھونک دو اس کو	عذاب میں

نیکی سے، حد سے بڑھنے والا، شک کرنے والا تھا جس نے بنا رکھے تھے اللہ کے ساتھ کئی اور خدا پس جھونک دو اس (بدبخت) کو عذاب

الشَّدِيْدِ ۝٢٦	قَالَ	قَرِيْنُهٗ	رَبَّنَا	مَآ اَطْغَيْتُهٗ	وَلٰكِنْ	كَانَ	فِيْ ضَلٰلٍ	بَعِيْدٍ ۝٢٧	قَالَ
شدید	بولے گا	اس کا ساتھی	ہمارے پروردگار!	میں نے تو اسے سرکش نہیں بنایا تھا	بلکہ	وہ تھا	گمراہی میں	دور	فرمائے گا

شدید میں۔ اس کا ساتھی (شیطان) بولے گا اے ہمارے پروردگار! میں نے تو اسے سرکش نہیں بنایا تھا بلکہ وہ خود ہی گمراہی میں دور تک چلا گیا تھا۔ (اللہ) فرمائے گا

لَا تَخْتَصِمُوْا	لَدَيَّ	وَقَدْ قَدَّمْتُ	اِلَيْكُمْ	بِالْوَعِيْدِ ۝٢٨	مَا يُبَدَّلُ	الْقَوْلُ	لَدَيَّ	وَ
مت جھگڑو	میرے روبرو	میں تو پہلے ہی سنا چکا ہوں	تم کو	وعید	بدلا نہیں جاتا	حکم	میرے ہاں	اور

مت جھگڑو میرے روبرو میں تو پہلے ہی تم کو وعید سنا چکا ہوں۔ میرے ہاں حکم بدلا نہیں جاتا اور

مَآ اَنَا بِظَلَّامٍ	لِّلْعَبِيْدِ ۝٢٩	يَوْمَ	نَقُوْلُ	لِجَهَنَّمَ	هَلِ امْتَلَاْتِ	وَتَقُوْلُ	هَلْ	مِنْ
نہ میں ظلم کرتا ہوں	اپنے بندوں پر	وہ دن	ہم پوچھیں گے	جہنم سے	کیا تو پر ہوگئی ہے	وہ کہے گی	کیا	کوئی

نہ میں اپنے بندوں پر ظلم کرتا ہوں۔ (یاد کرو) وہ دن جب ہم جہنم سے پوچھیں گے کیا تو پر ہوگئی وہ (جواباً) کہے گی کیا کچھ اور بھی ہے۔

مَّزِيْدٍ ۝٣٠	وَاُزْلِفَتِ	الْجَنَّةُ	لِلْمُتَّقِيْنَ	غَيْرَ بَعِيْدٍ ۝٣١	هٰذَا	مَا تُوْعَدُوْنَ	لِكُلِّ اَوَّابٍ
اور بھی	اور قریب کردی جائے گی	جنت	پرہیزگاروں کیلئے	وہ دور نہیں (ہوگی)	یہی	جس کا تم سے وعدہ کیا گیا	ہر اس کیلئے جو اللہ کی طرف رجوع کرنیوالا

اور قریب کردی جائے گی جنت پرہیزگاروں کیلئے وہ (ان سے) دور نہیں ہوگی یہی ہے جس کا تم سے وعدہ کیا گیا یہ ہر اس شخص کیلئے ہے جو اللہ کی طرف رجوع کرنیوالا

حَفِيْظٍ ۝٣٢	مَنْ	خَشِيَ	الرَّحْمٰنَ	بِالْغَيْبِ	وَجَآءَ	بِقَلْبٍ مُّنِيْبِ ۝٣٣	ادْخُلُوْهَا	بِسَلٰمٍ
حفاظت کرنے والا	جو	ڈرتا تھا	رحمن (سے)	بن دیکھے	اور آیا	دل لئے ہوئے یاد الٰہی کی طرف متوجہ	داخل ہوجاؤ جنت میں	سلامتی سے

اپنی توبہ کی حفاظت کرنے والا ہے۔ جو ڈرتا تھا رحمن سے بن دیکھے اور ایسا دل لئے ہوئے آیا جو یاد الٰہی کی طرف متوجہ تھا۔ داخل ہوجاؤ جنت میں سلامتی سے

ذٰلِكَ	يَوْمُ الْخُلُوْدِ ۝٣٤	لَهُمْ	مَّا يَشَآءُوْنَ	فِيْهَا	وَلَدَيْنَا	مَزِيْدٌ ۝٣٥	وَكَمْ اَهْلَكْنَا	قَبْلَهُمْ
یہ	ہمیشگی کا دن	انہیں (ملے گی)	جس کی وہ خواہش کریں گے	وہاں	اور ہمارے پاس	اس سے زیادہ	اور ہم نے برباد کردیا	قریش مکہ سے پہلے

یہ ہمیشگی کا دن ہے انہیں ہر وہ چیز ملے گی جسکی وہ وہاں خواہش کریں گے اور ہمارے پاس تو (ان کیلئے) اس سے بھی زیادہ ہے۔ اور قریش مکہ سے پہلے ہم نے برباد کردیا

مِّنْ قَرْنٍ	هُمْ اَشَدُّ	مِنْهُمْ	بَطْشًا	فَنَقَّبُوْا فِي الْبِلَادِ	هَلْ	مِنْ مَّحِيْصٍ ۝٣٦	اِنَّ	فِيْ
بہت سی قوموں (کو)	جو کہیں زیادہ تھیں	ان سے	قوت (میں)	پس وہ گھومتے رہے شہروں میں	کیا	کوئی پناہ گاہ	بیشک	میں

بہت سی قوموں کو جو شوکت وقوت میں ان سے کہیں زیادہ تھیں پس وہ گھومتے رہے شہروں میں کیا عذاب الٰہی سے انہیں کوئی پناہ گاہ ملی؟ بیشک

ذٰلِكَ	لَذِكْرٰى	لِمَنْ	كَانَ	لَهٗ	قَلْبٌ	اَوْ	اَلْقَى السَّمْعَ	وَهُوَ	شَهِيْدٌ ﴿۳۷﴾	وَلَقَدْ
اس	نصیحت	اس کیلئے جو	ہو	رکھتا	دل	یا	کان لگا کرسنے	ہو کر	متوجہ	اور بیشک

اس میں نصیحت ہے اس کے لئے جو دل (بینا) رکھتا ہو یا (کلامِ الٰہی کو) کان لگا کر سنے متوجہ ہو کر۔ اور

خَلَقْنَا	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضَ	وَمَا بَيْنَهُمَا	فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ	وَّ	مَا مَسَّنَا	مِنْ لُّغُوْبٍ ﴿۳۸﴾
ہم نے پیدا فرمایا	آسمانوں (کو)	اور زمین (کو)	اور جو انکے درمیان	چھ دنوں میں	اور	ہمیں چھوا نہیں	تھکن نے

ہم نے پیدا فرمایا آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے چھ دنوں میں، اور ہمیں تھکن نے چھوا تک نہیں۔

فَاصْبِرْ	عَلٰى	مَا يَقُوْلُوْنَ	وَسَبِّحْ	بِحَمْدِ رَبِّكَ	قَبْلَ	طُلُوْعِ الشَّمْسِ	وَقَبْلَ الْغُرُوْبِ ﴿۳۹﴾
پس آپ صبر فرمایئے	پر	ان کی باتوں	اور پاکی بیان کیجئے	اپنے رب کی حمد کے ساتھ	پہلے	طلوع آفتاب سے	اور غروب آفتاب سے پہلے

پس آپ صبر فرمایئے ان کی (دل دکھانے والی) باتوں پر اور پاکی بیان کیجئے اپنے رب کی حمد کے ساتھ طلوع آفتاب سے پہلے اور غروب آفتاب سے پہلے۔

وَمِنَ الَّيْلِ	فَسَبِّحْهُ	وَاَدْبَارَ	السُّجُوْدِ ﴿۴۰﴾	وَاسْتَمِعْ	يَوْمَ	يُنَادِ الْمُنَادِ	مِنْ	مَّكَانٍ قَرِيْبٍ ﴿۴۱﴾
اور رات کے وقت	اسکی پاکی بیان کیجئے	اور بعد	نمازوں (کے)	اور کان کھول کر سنو	اس دن کے بارے میں	جب پکارنے والا پکارے گا	سے	قریب

اور رات کے وقت بھی اس کی پاکی بیان کیجئے اور نمازوں کے بعد بھی۔ اور کان کھول کر سنو اس دن کے بارے میں جب پکارنے والا قریب سے پکارے گا۔

يَوْمَ	يَسْمَعُوْنَ	الصَّيْحَةَ	بِالْحَقِّ	ذٰلِكَ	يَوْمُ الْخُرُوْجِ ﴿۴۲﴾	اِنَّا نَحْنُ	نُحْيٖ	وَنُمِيْتُ
جس دن	سنیں گے سب لوگ	ایک گرجدار آواز	بالیقین	وہی	نکلنے کا دن (ہوگا)	بے شک ہم ہی	زندہ کرتے ہیں	اور ہم ہی مارتے ہیں

جس دن سنیں گے سب لوگ ایک گرجدار آواز بالیقین وہی دن (قبروں سے) نکلنے کا دن ہوگا۔ بے شک ہم ہی زندہ کرتے ہیں

وَاِلَيْنَا	الْمَصِيْرُ ﴿۴۳﴾	يَوْمَ تَشَقَّقُ	الْاَرْضُ	عَنْهُمْ	سِرَاعًا	ذٰلِكَ	حَشْرٌ	عَلَيْنَا	يَسِيْرٌ ﴿۴۴﴾
اور ہماری طرف ہی	لوٹنا	جس روز پھٹ جائے گی	زمین	انکے اوپر سے	جلدی سے نکل پڑیں گے	یہی	حشر	ہمارے لیے	بالکل آسان

اور ہم ہی مارتے ہیں اور ہماری طرف ہی (سب نے) لوٹنا ہے۔ جس روز زمین پھٹ جائے گی انکے اوپر سے جلدی سے نکل پڑیں گے، یہی حشر ہے یہ ہمارے لئے بالکل آسان ہے

نَحْنُ اَعْلَمُ	بِمَا	يَقُوْلُوْنَ	وَمَا اَنْتَ	عَلَيْهِمْ	بِجَبَّارٍ	فَذَكِّرْ	بِالْقُرْاٰنِ	مَنْ
ہم خوب جانتے ہیں	جو	وہ کہتے ہیں	اور آپ نہیں	ان پر	جبر کرنے والے	پس آپ نصیحت کرتے رہیے	قرآن سے	ہر اس کو جو

ہم خوب جانتے ہیں جو وہ کہتے ہیں اور آپ ان پر جبر کرنیوالے نہیں پس آپ نصیحت کرتے رہیے اس قرآن سے ہر اس شخص کو جو

يَّخَافُ	وَعِيْدِ ﴿۴۵﴾
ڈرتا ہے	میرے عذاب سے

(میرے) عذاب سے ڈرتا ہے۔

سُوْرَةُ الذّٰرِيٰتِ مَكِّيَّةٌ ۵۱ ۶۷ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا ۶۰ رُكُوْعَاتُهَا ۳

سورۂ الذاریات مکی ہے — اس میں ساٹھ آیتیں اور تین رکوع ہیں

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

وَالذّٰرِيٰتِ ذَرْوًا ۝۱	فَالْحٰمِلٰتِ وِقْرًا ۝۲	فَالْجٰرِيٰتِ يُسْرًا ۝۳	فَالْمُقَسِّمٰتِ اَمْرًا ۝۴	اِنَّمَا
قسم ہے ان ہواؤں کی جو اڑا کر بکھیرنے والیاں ہیں	پھر ان بادلوں کی جو بوجھ اٹھانے والے ہیں	پھر کشتیوں کی جو آہستہ چلنے والیاں ہیں	پھر فرشتوں کی جو حکم الٰہی سے بانٹنے والے ہیں	بیشک جو

قسم ہے ان ہواؤں کی جو اڑا کر بکھیرنے والیاں ہیں پھر ان بادلوں کی جو (بارش کا) بوجھ اٹھانے والے ہیں پھر کشتیوں کی جو آہستہ چلنے والیاں ہیں۔ پھر فرشتوں کی جو حکم (الٰہی) سے بانٹنے والے

تُوْعَدُوْنَ	لَصَادِقٌ ۝۵	وَّاِنَّ	الدِّيْنَ	لَوَاقِعٌ ۝۶	وَالسَّمَآءِ	ذَاتِ الْحُبُكِ ۝۷	اِنَّكُمْ
وعدہ تم سے کیا گیا ہے	وہ سچا	اور یقیناً	جزا اور سزا کا دن	ضرور آئے گا	قسم ہے آسمان کی	جس میں راستے ہیں	بے شک تم

ہیں۔ بیشک جو وعدہ تم سے کیا گیا ہے وہ سچا ہے اور یقیناً جزا و سزا کا دن ضرور آئے گا۔ قسم ہے آسمان کی جس میں راستے ہیں بے شک تم

لَفِيْ	قَوْلٍ	مُّخْتَلِفٍ ۝۸	يُّؤْفَكُ	عَنْهُ	مَنْ اُفِكَ ۝۹	قُتِلَ	الْخَرّٰصُوْنَ ۝۱۰	الَّذِيْنَ
میں	باتوں	مختلف	منہ پھیرے ہے	اس سے	جس کا منہ ازل سے ہی پھیر دیا گیا ہے	ستیاناس ہو	اٹکل پچو باتیں بنانے والوں (کا)	جو

مختلف (بے ربط) باتوں میں پڑے ہو۔ منہ پھیرے ہے اس (قرآن) سے جس کا منہ ازل سے ہی پھیر دیا گیا ہے۔ ستیاناس ہو اٹکل پچو باتیں بنانے والوں کا۔

هُمْ	فِيْ غَمْرَةٍ	سَاهُوْنَ ۝۱۱	يَسْئَلُوْنَ	اَيَّانَ	يَوْمُ الدِّيْنِ ۝۱۲	يَوْمَ	هُمْ	عَلَى النَّارِ
ہیں	غفلت میں	بے سدھ پڑے	وہ پوچھتے ہیں	کب آئے گا	روز جزا	اس دن (جب)	وہ	آگ پر

جو غفلت (کے نشہ) میں بے سدھ پڑے ہیں۔ وہ پوچھتے ہیں روز جزا کب آئے گا۔ یہ اس دن ہوگا جب وہ آگ پر

يُفْتَنُوْنَ ۝۱۳	ذُوْقُوْا	فِتْنَتَكُمْ	هٰذَا	الَّذِيْ	كُنْتُمْ بِهٖ	تَسْتَعْجِلُوْنَ ۝۱۴	اِنَّ	الْمُتَّقِيْنَ
تپائے جائیں گے	مزہ چکھو	اپنی سزا (کا)	یہی	جس کیلئے	تم تھے	جلدی مچا رہے	البتہ	اللہ سے ڈرنے والے

تپائے جائیں گے۔ اپنی سزا کا مزہ چکھو، یہی ہے وہ جس کے لئے تم جلدی مچا رہے تھے۔ البتہ اللہ سے ڈرنے والے (اس روز)

فِيْ جَنّٰتٍ	وَّ	عُيُوْنٍ ۝۱۵	اٰخِذِيْنَ	مَآ اٰتٰهُمْ	رَبُّهُمْ	اِنَّهُمْ	كَانُوْا	قَبْلَ	ذٰلِكَ	مُحْسِنِيْنَ ۝۱۶
باغات میں	اور	چشموں	لے رہے ہوں گے	جو انہیں بخشے گا	ان کا رب	بے شک یہ	تھے	پہلے	اس سے	نیکوکار

باغات اور چشموں میں ہوں گے۔ (بصد شکر) لے رہے ہوں گے جو ان کا رب انہیں بخشے گا بے شک یہ لوگ اس سے پہلے بھی نیکوکار تھے۔

كَانُوْا	قَلِيْلًا	مِّنَ الَّيْلِ	مَا يَهْجَعُوْنَ ۝۱۷	وَبِالْاَسْحَارِ	هُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ۝۱۸	وَ
یہ لوگ تھے	بہت کم	رات کو	سویا کرتے	اور سحری کے وقت	بخشش طلب کرتے تھے	اور

یہ لوگ رات کو بہت کم سویا کرتے تھے اور سحری کے وقت (اپنی خطاؤں کی) بخشش طلب کرتے تھے

فِيْٓ	اَمْوَالِهِمْ	حَقٌّ	لِّلسَّآئِلِ	وَالْمَحْرُوْمِ ﴿۱۹﴾	وَفِي الْاَرْضِ	اٰيٰتٌ	لِّلْمُوْقِنِيْنَ ﴿۲۰﴾	وَ
میں	ان کے اموال	حق	سائل کیلئے	اور محروم	اور زمین میں	نشانیاں	اہل یقین کیلئے	اور

اور ان کے اموال میں حق تھا سائل کے لئے اور محروم کے لئے۔ اور زمین میں ہماری قدرت کی نشانیاں ہیں اہل یقین کے لئے۔ اور

فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ	اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۲۱﴾	وَفِي	السَّمَآءِ	رِزْقُكُمْ	وَمَا تُوْعَدُوْنَ ﴿۲۲﴾	فَوَرَبِّ
تمہارے وجود میں	کیا تمہیں نظر نہیں آتیں	اور میں	آسمان	تمہارا رزق	اور جس کا تم سے وعدہ کیا گیا ہے	پس قسم ہے رب کی

تمہارے وجود میں بھی (نشانیاں ہیں)، کیا تمہیں نظر نہیں آتیں۔ اور آسمان میں ہے تمہارا رزق اور وہ ہر چیز جس کا تم سے وعدہ کیا گیا ہے۔

السَّمَآءِ	وَ	الْاَرْضِ	اِنَّهٗ	لَحَقٌّ	مِّثْلَ	مَآ اَنَّكُمْ	تَنْطِقُوْنَ ﴿۲۳﴾	هَلْ	اَتٰىكَ	حَدِيْثُ
آسمان	اور	زمین کے	بیشک یہ	حق	جس طرح	تم ہو	باتیں کر رہے	کیا	پہنچی ہے آپکو	خبر

پس قسم ہے آسمان اور زمین کے رب کی یہ حق ہے (بعینہٖ اسی طرح) جس طرح تم باتیں کر رہے ہو۔ (اے حبیب!) کیا پہنچی ہے آپ کو خبر

ضَيْفِ	اِبْرٰهِيْمَ	الْمُكْرَمِيْنَ ﴿۲۴﴾	اِذْ دَخَلُوْا	عَلَيْهِ	فَقَالُوْا	سَلٰمًا	قَالَ	سَلٰمٌ	قَوْمٌ
مہمانوں کی	ابراہیم (کے)	معزز	جب وہ آئے	آپ کے پاس	انہوں نے عرض کیا	سلام	آپ نے فرمایا	سلام	لوگ

ابراہیم (علیہ السلام) کے معزز مہمانوں کی جب وہ آپ کے پاس آئے تو انہوں نے سلام عرض کیا۔ آپ نے فرمایا تم پر بھی سلام ہو (دل ہی دل میں سوچا)

مُّنْكَرُوْنَ ﴿۲۵﴾	فَرَاغَ	اِلٰٓى اَهْلِهٖ	فَجَآءَ	بِعِجْلٍ سَمِيْنٍ ﴿۲۶﴾	فَقَرَّبَهٗٓ	اِلَيْهِمْ	قَالَ	اَلَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۲۷﴾
بالکل انجان	پس چپکے سے گئے	اپنے اہل خانہ کی طرف	اور لے آئے	موٹا تازہ بچھڑا	لاکر قریب رکھ دیا اسے	ان کے	فرمایا	کھاتے کیوں نہیں

بالکل انجان لوگ ہیں۔ پس چپکے سے اپنے اہل خانہ کی طرف گئے اور ایک (بھنا ہوا) موٹا تازہ بچھڑا لے آئے لاکر ان کے قریب رکھ دیا فرمایا کھاتے کیوں نہیں۔

فَاَوْجَسَ	مِنْهُمْ	خِيْفَةً	قَالُوْا	لَا تَخَفْ	وَبَشَّرُوْهُ	بِغُلٰمٍ	عَلِيْمٍ ﴿۲۸﴾	فَاَقْبَلَتِ	امْرَاَتُهٗ
پس دل ہی کرنے لگے	ان سے	خوف	وہ بولے	ڈریئے نہیں	اور انہوں نے بشارت دی آپ کو	بیٹے کی	صاحب علم	پس آئی	آپکی بیوی

پس دل ہی دل میں ان سے خوف کرنے لگے وہ بولے ڈریئے نہیں اور انہوں نے بشارت دی آپ کو ایک صاحب علم بیٹے کی۔ پس آئی آپ کی بیوی

فِيْ صَرَّةٍ	فَصَكَّتْ	وَجْهَهَا	وَقَالَتْ	عَجُوْزٌ	عَقِيْمٌ ﴿۲۹﴾	قَالُوْا	كَذٰلِكِ	قَالَ
چیں بہ جبیں ہوکر	اور طمانچہ دے مارا	اپنے چہرہ (پر)	اور بولی	بوڑھی	بانجھ	انہوں نے کہا	ایسا ہی	فرمایا ہے

چیں بہ جبیں ہوکر اور (فرط حیرت سے طمانچہ دے مارا اپنے چہرہ پر اور بولی (میں) بوڑھی (میں) بانجھ (کیا میرے ہاں بچہ ہوگا!)۔ انہوں نے کہا ایسا ہی

	رَبُّكِ	اِنَّهٗ هُوَ	الْحَكِيْمُ	الْعَلِيْمُ ﴿۳۰﴾	
	تیرے رب (نے)	بے شک وہی	بڑا دانا	جاننے والا	

تیرے رب نے فرمایا ہے۔ بے شک وہی بڑا دانا، سب کچھ جاننے والا ہے۔

قَالَ	فَمَا	خَطْبُكُمْ	اَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿٣١﴾	قَالُوْٓا	اِنَّآ اُرْسِلْنَآ	اِلٰى	قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ ﴿٣٢﴾
آپ نے پوچھا	کیا	تمہارے آنے کا مقصد	اے فرشتو!	وہ بولے	ہم بھیجے گئے ہیں	طرف	قوم جرائم پیشہ

آپ نے پوچھا تمہارے آنے کا کیا مقصد ہے اے فرشتو! وہ بولے ہم بھیجے گئے ہیں ایک قوم کی طرف جو جرائم پیشہ ہے۔

لِنُرْسِلَ	عَلَيْهِمْ	حِجَارَةً	مِّنْ طِيْنٍ ﴿٣٣﴾	مُّسَوَّمَةً	عِنْدَ رَبِّكَ	لِلْمُسْرِفِيْنَ ﴿٣٤﴾	فَاَخْرَجْنَا
تاکہ ہم برسائیں	ان پر	پتھر	گارے کے بنے ہوئے	جن پر نشان لگے ہیں	آپ کے رب کی طرف سے	حد سے بڑھنے والوں کیلئے	ہم نے نکال لیا

تاکہ ہم برسائیں ان پر گارے کے بنے ہوئے پتھر (کھنگر) جس پر نشان لگے ہیں آپکے رب کی طرف سے حد سے بڑھنے والوں کیلئے۔ (نزولِ عذاب سے پہلے)

مَنْ كَانَ فِيْهَا	مِنَ	الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٣٥﴾	فَمَا وَجَدْنَا	فِيْهَا	غَيْرَ	بَيْتٍ	مِّنَ	الْمُسْلِمِيْنَ ﴿٣٦﴾	وَتَرَكْنَا
وہاں	سے	تمام ایماندار کو	پس نہ پایا ہم نے	اس میں	بجز	ایک گھر	کے	مسلمان	اور ہم نے باقی رہنے دی

ہم نے نکال لیا وہاں کے تمام ایمانداروں کو۔ پس نہ پایا ہم نے اس (ساری) بستی میں بجز ایک مسلم گھر کے۔ اور ہم نے باقی رہنے دی

فِيْهَآ	اٰيَةً	لِّلَّذِيْنَ	يَخَافُوْنَ	الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿٣٧﴾	وَفِيْ مُوْسٰٓى	اِذْ اَرْسَلْنٰهُ	اِلٰى فِرْعَوْنَ
وہاں	ایک نشانی	ان کیلئے	جو ڈرتے ہیں	دردناک عذاب سے	اور موسیٰ میں	جب ہم نے انہیں بھیجا	فرعون کی طرف

وہاں ایک نشانی ان لوگوں (کی عبرت پذیری) کیلئے جو دردناک عذاب سے ڈرتے ہیں۔ اور (داستان) موسیٰ میں بھی نشانی ہے، جب ہم نے انہیں بھیجا فرعون کی طرف

بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿٣٨﴾	فَتَوَلّٰى	بِرُكْنِهٖ	وَقَالَ	سٰحِرٌ	اَوْ مَجْنُوْنٌ ﴿٣٩﴾	فَاَخَذْنٰهُ	وَجُنُوْدَهٗ	فَنَبَذْنٰهُمْ
ایک روشن دلیل دے کر	پس اس نے روگردانی کی	اپنی قوت کے بل بوتے پر	اور کہنے لگا	جادوگر	یا دیوانہ	تو ہم نے اسکو پکڑا	اسکے لشکر سمیت	اور انہیں پھینک دیا

ایک روشن دلیل دے کر۔ پس اس نے روگردانی کی اپنی قوت کے بل بوتے پر اور کہنے لگا یہ شخص جادوگر ہے یا دیوانہ۔ تو ہم نے اسکو اس کے لشکر سمیت پکڑا اور انہیں

فِي الْيَمِّ	وَهُوَ	مُلِيْمٌ ﴿٤٠﴾	وَفِيْ عَادٍ	اِذْ اَرْسَلْنَا	عَلَيْهِمُ	الرِّيْحَ الْعَقِيْمَ ﴿٤١﴾	مَا تَذَرُ	مِنْ شَيْءٍ
سمندر میں	اور وہ	قابل ملامت بن گیا	اور عاد میں	جب ہم نے بھیجی	ان پر	آندھی خیر و برکت سے خالی	نہیں چھوڑتی تھی	کسی چیز کو

سمندر میں پھینک دیا اور وہ قابل ملامت بن گیا۔ اور (قصہ) عاد میں بھی نشان عبرت ہے، جب ہم نے ان پر آندھی بھیجی جو خیر و برکت سے خالی تھی۔ نہیں چھوڑتی تھی

اَتَتْ	عَلَيْهِ	اِلَّا جَعَلَتْهُ	كَالرَّمِيْمِ ﴿٤٢﴾	وَفِيْ ثَمُوْدَ	اِذْ قِيْلَ	لَهُمْ	تَمَتَّعُوْا	حَتّٰى حِيْنٍ ﴿٤٣﴾
گزرتی	جس پر	مگر اس کو کر دیتی	ریزہ ریزہ	اور ثمود میں	جب کہہ دیا گیا	انہیں	لطف اٹھالو	ایک وقت تک

کسی چیز کو جس پر گزرتی مگر اس کو ریزہ ریزہ کر دیتی۔ اور (واقعہ) ثمود میں بھی نشانی ہے جب انہیں کہہ دیا گیا کہ لطف اٹھالو ایک وقت تک۔

فَعَتَوْا	عَنْ	اَمْرِ رَبِّهِمْ	فَاَخَذَتْهُمُ	الصّٰعِقَةُ	وَهُمْ يَنْظُرُوْنَ ﴿٤٤﴾	فَمَا اسْتَطَاعُوْا	مِنْ قِيَامٍ
پس انہوں نے سرکشی کی	سے	اپنے رب کے حکم	تو پکڑ لیا انہیں	ایک کڑک (نے)	دراں حالیکہ وہ دیکھ رہے تھے	پھر ان میں نہ طاقت رہی	اٹھنے کی

پس انہوں نے سرکشی کی اپنے رب کے حکم سے تو پکڑ لیا انہیں ایک خوفناک کڑک نے دراں حالیکہ وہ دیکھ رہے تھے۔ پھر ان میں نہ اٹھنے کی طاقت رہی

وَمَا كَانُوا	مُنْتَصِرِينَ ﴿٤٥﴾	وَقَوْمَ نُوحٍ	مِنْ قَبْلُ	إِنَّهُمْ كَانُوا	قَوْمًا فَاسِقِينَ ﴿٤٦﴾	وَالسَّمَاءَ	بَنَيْنَاهَا
اور نہ وہ لے سکے	انتقام	اور قوم نوح	اس سے پہلے	بے شک وہ تھے	نافرمان لوگ	اور آسمان (کو)	ہم نے بنایا

اور نہ وہ (ہم سے) انتقام لے سکے۔ اور قوم نوح کا اس سے پہلے (یہی حشر ہوا) بیشک وہ لوگ بھی (پرلے درجے کے) نافرمان تھے اور ہم نے آسمان کو (قدرت کے)

بِأَيْدٍ	وَإِنَّا	لَمُوسِعُونَ ﴿٤٧﴾	وَالْأَرْضَ	فَرَشْنَاهَا	فَنِعْمَ الْمَاهِدُونَ ﴿٤٨﴾	وَمِنْ	كُلِّ شَيْءٍ
ہاتھوں سے	اور ہم (نے)	اسکو وسیع کردیا	اور زمین (کا)	ہم نے فرش بچھادیا	پس کتنے اچھے بچھانے والے ہیں	اور کے	ہر چیز

ہاتھوں سے بنایا اور ہم نے ہی اس کو وسیع کر دیا۔ اور زمین کا ہم نے فرش بچھادیا پس ہم کتنے اچھے (فرش) بچھانے والے ہیں۔ اور

خَلَقْنَا	زَوْجَيْنِ	لَعَلَّكُمْ	تَذَكَّرُونَ ﴿٤٩﴾	فَفِرُّوا	إِلَى اللَّهِ	إِنِّي	لَكُمْ	مِنْهُ	نَذِيرٌ	مُبِينٌ ﴿٥٠﴾
ہم نے بنائے	جوڑے	تا کہ تم	غور وفکر کرو	پس دوڑو	اللہ کی طرف	بے شک میں	تمہیں	اس سے	ڈرانے والا	کھلا

ہم نے ہر چیز کے جوڑے بنائے تا کہ تم غور وفکر کرو پس دوڑو اللہ کی طرف (اور اس کی پناہ لے لو) بے شک میں تمہیں اس (کے غضب) سے کھلا ڈرانے والا ہوں۔

وَلَا تَجْعَلُوا	مَعَ اللَّهِ	إِلَٰهًا آخَرَ	إِنِّي	لَكُمْ	مِنْهُ	نَذِيرٌ مُبِينٌ ﴿٥١﴾	كَذَٰلِكَ	مَا أَتَى	الَّذِينَ
اور نہ بناؤ	اللہ کے ساتھ	کوئی اور معبود	بیشک میں	تمہیں	اس سے	کھلا ڈرانے والا	اسی طرح	نہیں آیا	جو

اور نہ بناؤ اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود بیشک میں تمہیں اس (کے غضب) سے کھلا ڈرانے والا ہوں۔ اسی طرح نہیں آیا

مِنْ قَبْلِهِمْ	مِنْ رَسُولٍ	إِلَّا	قَالُوا	سَاحِرٌ	أَوْ مَجْنُونٌ ﴿٥٢﴾	أَتَوَاصَوْا بِهِ	بَلْ هُمْ	قَوْمٌ	طَاغُونَ ﴿٥٣﴾
ان سے پہلے	کوئی رسول	مگر	انہوں نے کہا	یہ ساحر	یا دیوانہ	کیا پہلوں نے پچھلوں کو یہی وصیت کی	بلکہ	یہ لوگ	سرکش

ان سے پہلے لوگوں کے پاس کوئی رسول مگر انہوں نے یہی کہا کہ یہ ساحر ہے یا دیوانہ۔ کیا پہلوں نے پچھلوں کو یہی وصیت کی تھی (نہیں) بلکہ یہ لوگ سرکش ہیں۔

فَتَوَلَّ عَنْهُمْ	فَمَا أَنْتَ	بِمَلُومٍ ﴿٥٤﴾	وَذَكِّرْ	فَإِنَّ	الذِّكْرَىٰ	تَنْفَعُ	الْمُؤْمِنِينَ ﴿٥٥﴾	وَمَا خَلَقْتُ
پس آپ ان سے رخ انور پھیر لیجئے	آپ پر نہیں	کوئی الزام	اور آپ سمجھاتے رہئے	یقیناً	سمجھانا	نفع بخش ہے	اہل ایمان (کیلئے)	اور نہیں پیدا فرمایا میں نے

پس آپ ان سے رخ انور پھیر لیجئے آپ پر کوئی الزام نہیں۔ اور آپ سمجھاتے رہئے یقیناً سمجھانا اہل ایمان کے لئے فائدہ بخش ہے۔ اور نہیں پیدا فرمایا میں نے

الْجِنَّ	وَالْإِنْسَ	إِلَّا	لِيَعْبُدُونِ ﴿٥٦﴾	مَا أُرِيدُ	مِنْهُمْ	مِنْ رِزْقٍ	وَمَا أُرِيدُ	أَنْ يُطْعِمُونِ ﴿٥٧﴾
جن	اور انس (کو)	مگر	اس لیے کہ وہ میری عبادت کریں	نہ طلب کرتا ہوں میں	ان سے	رزق	اور نہ یہ طلب کرتا ہوں	کہ وہ مجھے کھلائیں

جن وانس کو مگر اس لئے کہ وہ میری عبادت کریں۔ نہ طلب کرتا ہوں میں ان سے رزق اور نہ یہ طلب کرتا ہوں کہ وہ مجھے کھلائیں۔

إِنَّ اللَّهَ	هُوَ	الرَّزَّاقُ	ذُو الْقُوَّةِ	الْمَتِينُ ﴿٥٨﴾	فَإِنَّ	لِلَّذِينَ ظَلَمُوا	ذَنُوبًا	مِثْلَ ذَنُوبِ
بلاشبہ اللہ	ہی	روزی دینے والا	قوت والا	زور والا	پس	ان ظالموں کیلئے	عذاب کا حصہ	جیسا حصہ

بلاشبہ اللہ تعالیٰ ہی (سب کو) روزی دینے والا، قوت والا (اور) زور والا ہے۔ پس ان ظالموں کے لئے عذاب کا ویسا ہی حصہ ہے جیسا

اصحبهم	فلا يستعجلون ﴿٥٩﴾	فويل	للذين كفروا	من	يومهم	الذي يوعدون ﴿٦٠﴾
انکے ہم مشربوں (کا)	پس یہ جلد بازی نہ کریں	پس تباہی	ان کیلئے جنہوں نے کفر کیا	سے	اس دن	جسکا وعدہ کیا گیا ہے ان سے

انکے ہم مشربوں کو حصہ ملا تھا پس یہ جلد بازی نہ کریں۔ پس تباہی ہے ان کیلئے جنہوں نے کفر کیا اس دن سے جسکا (ان سے) وعدہ کیا گیا ہے۔

سورۃ الطور ٥٢ مکیۃ ٧٦ — بسم الله الرحمن الرحيم — آیاتها ٤٩ — رکوعاتها ٢

سورۃ طور مکی ہے — اس میں انچاس آیتیں اور دو رکوع ہیں

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

والطور ﴿١﴾	وكتب	مسطور ﴿٢﴾	في رق	منشور ﴿٣﴾	و	البيت المعمور ﴿٤﴾	والسقف
قسم ہے طور کی	اور کتاب (کی)	جو لکھی گئی ہے	ورق پر	کھلے	اور	قسم ہے بیت معمور کی	اور چھت (کی)

قسم ہے (کوہ) طور کی۔ اور کتاب کی جو لکھی گئی ہے کھلے ورق پر۔ اور قسم ہے بیت معمور کی اور بلند چھت کی۔

المرفوع ﴿٥﴾	والبحر المسجور ﴿٦﴾	ان	عذاب ربك	لواقع ﴿٧﴾	ما له	من دافع ﴿٨﴾	يوم تمور
بلند	اور سمندر کی جو لبالب بھرا ہے	یقیناً	آپ کے رب کا عذاب	واقع ہو کر رہے گا	اسے نہیں	کوئی ٹالنے والا	جس روز تھر تھرا رہا ہوگا

اور سمندر کی جو لبالب بھرا ہے یقیناً۔ آپکے رب کا عذاب واقع ہو کر رہے گا۔ اسے کوئی ٹالنے والا نہیں۔ جس روز آسمان بری طرح تھر تھرا رہا ہوگا

السماء	مورا ﴿٩﴾	وتسير	الجبال	سيرا ﴿١٠﴾	فويل	يومئذ	للمكذبين ﴿١١﴾	الذين هم
آسمان	بری طرح	اور چلنے لگیں گے	پہاڑ	تیزی (سے)	پس بربادی	اس روز	جھٹلانے والوں کیلئے	جو

اور پہاڑ (اپنی جگہ چھوڑ کر) تیزی سے چلنے لگیں گے۔ پس بربادی ہوگی اس روز جھٹلانے والوں کے لئے جو محض تفریح طبع کے لئے

وقف لازم

في خوض	يلعبون ﴿١٢﴾	يوم	يدعون	الى	نار جهنم	دعا ﴿١٣﴾	هذه	النار التي	كنتم
فضول باتوں میں	تفریح طبع کیلئے لگے رہتے	اس روز	انہیں پھینک دیا جائے گا	میں	نار جہنم	دھکے دے کر	یہی	وہ آگ ہے	تم تھے

فضول باتوں میں لگے رہتے ہیں۔ اس روز انہیں دھکے دے کر آتش جہنم میں پھینک دیا جائے گا۔ (انہیں کہا جائے گا) یہی وہ آگ ہے جسے تم

بها	تكذبون ﴿١٤﴾	افسحر	هذا	ام انتم	لا تبصرون ﴿١٥﴾	اصلوها	فاصبروا	او
جسے	جھٹلایا کرتے	کیا جادو	یہ	یا تمہیں	نظر ہی نہیں آرہی	اس میں چلو	اب چاہے صبر کرو	یا

جھٹلایا کرتے تھے۔ کیا یہ (آگ) جادو (کا کرشمہ) ہے یا تمہیں یہ نظر ہی نہیں آرہی۔ اس میں (تشریف لے) چلو، اب چاہے

لا تصبروا	سواء	عليكم	انما تجزون	ما كنتم تعملون ﴿١٦﴾	ان المتقين	في جنت
صبر نہ کرو	برابر	تمہارے لیے	تمہیں اسی کا بدلہ دیا جا رہا ہے	جو تم کیا کرتے تھے	بے شک پرہیز گار	باغوں میں

صبر کرو یا نہ کرو دونوں برابر ہیں تمہارے لئے، تمہیں اسی کا بدلہ دیا جا رہا ہے جو تم کیا کرتے تھے۔ بیشک پرہیز گار (اس روز) باغوں میں

وَنَعِيمٍ ﴿١٧﴾	فَاكِهِينَ	بِمَا آتَاهُمْ	رَبُّهُمْ	وَوَقَاهُمْ	رَبُّهُمْ	عَذَابَ	الْجَحِيمِ ﴿١٨﴾	كُلُوا
اور نعمتوں (میں)	شادو مسرور	ان پر جو انہیں دی ہوں گی	انکے رب (نے)	اور بچالیا انہیں	انکے رب (نے)	عذاب سے	دوزخ کے	کھاؤ

اور نعمتوں میں ہوں گے شادو مسرور ان نعمتوں پر جو انہیں انکے رب نے دی ہوں گی اور بچالیا انہیں انکے رب نے دوزخ کے عذاب سے۔ (حکم ملے گا) کھاؤ

وَاشْرَبُوا	هَنِيئًا	بِمَا	كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿١٩﴾	مُتَّكِئِينَ	عَلَىٰ	سُرُرٍ مَصْفُوفَةٍ	وَزَوَّجْنَاهُمْ
اور پیو	خوب مزے لے کر	ان کے بدلے جو	تم کیا کرتے تھے	تکیہ لگائے بیٹھے ہونگے	پر	بچھے ہوئے پلنگوں	اور ہم انہیں بیاہ دیں گے

پیو خوب مزے لے کر ان (نیکیوں) کے بدلے جو تم کیا کرتے تھے۔ تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے بچھے ہوئے پلنگوں پر اور ہم انہیں بیاہ دیں گے

بِحُورٍ عِينٍ ﴿٢٠﴾	وَالَّذِينَ	آمَنُوا	وَاتَّبَعَتْهُمْ	ذُرِّيَّتُهُمْ	بِإِيمَانٍ	أَلْحَقْنَا	بِهِمْ	ذُرِّيَّتَهُمْ	وَمَا
گوری گوری آہو چشموں سے	اور جو لوگ	ایمان لائے	اور انکی پیروی کی	انکی اولاد (نے)	ایمان کے ساتھ	ہم ملادیں گے	انکے ساتھ	انکی اولاد (کو)	اور نہیں

گوری گوری آہو چشموں سے۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور انکی پیروی کی انکی اولاد نے ایمان کے ساتھ، ہم ملادیں گے انکے ساتھ انکی اولاد کو اور ہم

أَلَتْنَاهُمْ	مِنْ عَمَلِهِمْ	مِنْ شَيْءٍ	كُلُّ امْرِئٍ	بِمَا كَسَبَ	رَهِينٌ ﴿٢١﴾	وَأَمْدَدْنَاهُمْ	بِفَاكِهَةٍ
کمی کریں گے	انکے عملوں میں	ذرہ بھر	ہر شخص	اپنے اعمال میں	اسیر ہوگا	اور ہم مسلسل دیتے رہیں گے انہیں	میوے

کمی نہیں کریں گے ان کے عملوں (کی جزا) میں ذرہ بھر۔ ہر شخص اپنے اپنے اعمال میں اسیر ہوگا۔ اور ہم مسلسل دیتے رہیں گے انہیں (ایسے) میوے

وَلَحْمٍ	مِمَّا	يَشْتَهُونَ ﴿٢٢﴾	يَتَنَازَعُونَ	فِيهَا	كَأْسًا	لَا لَغْوٌ	فِيهَا	وَلَا تَأْثِيمٌ ﴿٢٣﴾	وَيَطُوفُ
اور گوشت	جو	وہ پسند کریں گے	وہ چھینا جھپٹی کریں گے	وہاں	جام پر	نہ کوئی لغویت (ہوگی)	اس میں	اور نہ گناہ	اور چکر لگاتے ہونگے

اور گوشت جو وہ پسند کریں گے وہ چھینا جھپٹی کریں گے وہاں جام شراب پر (لیکن) اس میں نہ کوئی لغویت ہوگی اور نہ گناہ۔ اور (خدمت بجالانے کے لئے) چکر لگاتے ہوں گے

عَلَيْهِمْ	غِلْمَانٌ	لَهُمْ	كَأَنَّهُمْ	لُؤْلُؤٌ	مَكْنُونٌ ﴿٢٤﴾	وَأَقْبَلَ	بَعْضُهُمْ	عَلَىٰ بَعْضٍ
ان کے گرد	غلام	انکے	(یوں معلوم ہونگے) وہ گویا	موتی (ہیں)	چھپے	اور متوجہ ہونگے وہ	ایک	دوسرے کی طرف

ان کے گرد ان کے غلام (اپنے حسن کے باعث) یوں معلوم ہوں گے گویا وہ چھپے موتی ہیں۔ اور وہ ایک دوسرے کی طرف

يَتَسَاءَلُونَ ﴿٢٥﴾	قَالُوا	إِنَّا كُنَّا	قَبْلُ	فِي أَهْلِنَا	مُشْفِقِينَ ﴿٢٦﴾	فَمَنَّ اللَّهُ	عَلَيْنَا	وَوَقَانَا
پوچھیں گے	کہیں گے	ہم تھے	(اس سے) پہلے	اپنے اہل خانہ میں	سہمے رہتے	سو بڑا احسان فرمایا ہے اللہ نے	ہم پر	اور بچالیا ہمیں

متوجہ ہو کر پوچھیں گے۔ کہیں گے کہ ہم بھی اس سے پہلے اپنے اہل خانہ میں (اپنے انجام کے بارے میں) سہمے رہتے تھے۔ سو بڑا احسان فرمایا ہے اللہ نے ہم پر اور بچالیا ہے

عَذَابَ	السَّمُومِ ﴿٢٧﴾	إِنَّا كُنَّا	مِنْ قَبْلُ	نَدْعُوهُ	إِنَّهُ	هُوَ	الْبَرُّ	الرَّحِيمُ ﴿٢٨﴾
عذاب	گرم لو (کا)	بے شک ہم تھے	پہلے	اس سے دعا کیا کرتے	یقیناً	وہ	بہت احسان کرنے والا	ہمیشہ رحم فرمانے والا

ہمیں گرم لو کے عذاب سے۔ بے شک ہم پہلے بھی (دنیا میں) اس سے دعا کیا کرتے تھے یقیناً وہ بہت احسان کرنے والا، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

فَذَكِّرْ	فَمَآ أَنْتَ	بِنِعْمَتِ	رَبِّكَ	بِكَاهِنٍ	وَّلَا مَجْنُوْنٍ ﴿۲۹﴾	أَمْ يَقُوْلُوْنَ	شَاعِرٌ
پس آپ سمجھاتے رہیے	نہ آپ	مہربانی سے	اپنے رب (کی)	کاہن	اور نہ مجنون	کیا یہ کہتے ہیں	شاعر

پس آپ سمجھاتے رہیے آپ اپنے رب کی مہربانی سے نہ کاہن ہیں اور نہ مجنون۔ کیا یہ (نابکار) کہتے ہیں کہ آپ شاعر ہیں (اور)

نَّتَرَبَّصُ	بِهٖ	رَيْبَ الْمَنُوْنِ ﴿۳۰﴾	قُلْ	تَرَبَّصُوْا	فَإِنِّيْ	مَعَكُمْ	مِّنَ	الْمُتَرَبِّصِيْنَ ﴿۳۱﴾
ہم انتظار کر رہے ہیں	انکے متعلق	گردش زمانہ (کا)	فرمائیے	انتظار کرو	پس میں	تمہارے ساتھ	سے	انتظار کرنے والوں

ہم انتظار کر رہے ہیں ان کے متعلق گردش زمانہ کا۔ فرمائیے (ہاں ضرور) انتظار کرو پس میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرنے والوں سے ہوں۔

أَمْ تَأْمُرُهُمْ	أَحْلَامُهُمْ	بِهٰذَآ	أَمْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُوْنَ ﴿۳۲﴾	أَمْ يَقُوْلُوْنَ	تَقَوَّلَهٗ	بَلْ
کیا حکم دیتی ہیں انہیں	انکی عقلیں	ان باتوں کا	یا یہ لوگ ہی سرکش ہیں	کیا وہ لوگ کہتے ہیں	انہوں نے خود ہی گھڑ لیا ہے اسے	درحقیقت

کیا حکم دیتی ہیں انہیں ان کی عقلیں ان (مہمل) باتوں کا یا یہ لوگ ہی سرکش ہیں۔ کیا وہ لوگ کہتے ہیں کہ انہوں نے خود ہی (قرآن) گھڑ لیا ہے درحقیقت

لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۳۳﴾	فَلْيَأْتُوْا	بِحَدِيْثٍ	مِّثْلِهٖٓ	إِنْ كَانُوْا	صٰدِقِيْنَ ﴿۳۴﴾	أَمْ خُلِقُوْا	مِنْ
یہ بے ایمان ہیں	پس لے آئیں وہ	کوئی بات	اس جیسی	اگر وہ ہیں	سچے	کیا وہ پیدا ہو گئے	کے

یہ بے ایمان ہیں۔ پس (گھڑ کر) لے آئیں وہ بھی اس جیسی کوئی (روح پرور) بات اگر وہ سچے ہیں۔ کیا وہ پیدا ہو گئے

غَيْرِ شَيْءٍ	أَمْ هُمُ الْخٰلِقُوْنَ ﴿۳۵﴾	أَمْ خَلَقُوا	السَّمٰوٰتِ	وَالْأَرْضَ	بَلْ	لَّا يُوْقِنُوْنَ ﴿۳۶﴾
بغیر کسی	یا وہ خود ہی خالق ہیں	کیا انہوں نے پیدا کیا ہے	آسمانوں (کو)	اور زمین (کو)	بلکہ	وہ یقین سے محروم ہیں

بغیر کسی (خالق) کے یا وہ خود ہی (اپنے) خالق ہیں؟ کیا انہوں نے پیدا کیا ہے آسمانوں اور زمین کو، (ہرگز نہیں) بلکہ وہ یقین سے محروم ہیں۔

أَمْ عِنْدَهُمْ	خَزَآئِنُ	رَبِّكَ	أَمْ هُمُ	الْمُصَيْطِرُوْنَ ﴿۳۷﴾	أَمْ لَهُمْ	سُلَّمٌ	يَّسْتَمِعُوْنَ فِيْهِ
کیا انکے قبضہ میں	خزانے	آپ کے رب (کے)	یا انہوں (نے)	ہر چیز پر تسلط جما لیا ہے	کیا انکے پاس	کوئی سیڑھی	وہ سن لیا کرتے ہیں

کیا انکے قبضہ میں ہیں آپکے رب کے خزانے یا انہوں نے ہر چیز پر تسلط جما لیا ہے۔ کیا انکے پاس کوئی سیڑھی ہے (جس پر چڑھ کر) وہ (خفیہ باتیں) سن لیا کرتے ہیں

فَلْيَأْتِ	مُسْتَمِعُهُمْ	بِسُلْطٰنٍ	مُّبِيْنٍ ﴿۳۸﴾	أَمْ لَهُ	الْبَنٰتُ	وَلَكُمُ	الْبَنُوْنَ ﴿۳۹﴾	أَمْ تَسْأَلُهُمْ
تو لے آئے	ان میں سے سننے والا	دلیل	روشن	کیا اللہ کیلئے	نری بیٹیاں	اور تمہارے لیے	نرے بیٹے	کیا آپ ان سے مانگتے ہیں

(اگر ایسا ہے) تو لے آئے ان میں سے سننے والا روشن دلیل۔ (ظالمو!) کیا اللہ کیلئے نری بیٹیاں اور تمہارے لئے نرے بیٹے۔ (اے حبیب!)

أَجْرًا	فَهُمْ	مِّنْ مَّغْرَمٍ	مُّثْقَلُوْنَ ﴿۴۰﴾	أَمْ عِنْدَهُمُ	الْغَيْبُ	فَهُمْ يَكْتُبُوْنَ ﴿۴۱﴾	أَمْ يُرِيْدُوْنَ
کوئی اجرت	پس وہ	چٹی سے	بوجھ سے دبے جا رہے ہیں	کیا انکے پاس	غیب	پس وہ لکھتے جاتے ہیں	کیا وہ کرنا چاہتے ہیں

کیا آپ ان سے کوئی اجرت مانگتے ہیں پس وہ چٹی کے بوجھ سے دبے جا رہے ہیں۔ کیا انکے پاس غیب (کا علم) ہے پس وہ لکھتے جاتے ہیں۔ کیا وہ (رسول خدا سے)

كَيْدًا	فَالَّذِينَ كَفَرُوا	هُمُ الْمَكِيدُونَ ﴿۴۲﴾	أَمْ لَهُمْ	إِلَٰهٌ	غَيْرُ اللَّهِ	سُبْحَانَ اللَّهِ	عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿۴۳﴾
کوئی فریب	تو کافر	وہ خود ہی فریب کا شکار ہو جائیں گے	کیا انکا	کوئی اور خدا	اللہ کے سوا	پاک ہے اللہ	اس شرک سے جو وہ کرتے ہیں

کوئی فریب کرنا چاہتے ہیں، تو وہ کافر خود ہی اپنے فریب کا شکار ہو جائیں گے۔ کیا ان کا کوئی اور خدا ہے اللہ کے سوا پاک ہے اللہ تعالیٰ اس شرک سے جو وہ کرتے ہیں۔

وَإِنْ	يَرَوْا	كِسْفًا	مِنَ السَّمَاءِ	سَاقِطًا	يَقُولُوا	سَحَابٌ	مَرْكُومٌ ﴿۴۴﴾	فَذَرْهُمْ	حَتَّىٰ يُلَاقُوا
اور اگر	وہ دیکھ لیں	ٹکڑا	آسمان کا	گرتا ہوا	کہیں گے	بادل	تہ درتہ	پس انہیں چھوڑ دیجئے	یہاں تک کہ وہ پالیں

اور اگر وہ دیکھ لیں آسمان کے کسی ٹکڑے کو گرتا ہوا تو یہ (احمق) کہیں گے یہ تو بادل ہے تہ درتہ۔ پس انہیں (یونہی) چھوڑ دیجئے یہاں تک کہ وہ

يَوْمَهُمُ	الَّذِي فِيهِ	يُصْعَقُونَ ﴿۴۵﴾	يَوْمَ	لَا يُغْنِي	عَنْهُمْ	كَيْدُهُمْ	شَيْئًا	وَلَا هُمْ	يُنْصَرُونَ ﴿۴۶﴾
اپنے اس دن (کو)	جس میں	وہ غش کھا کر گر پڑیں گے	جس روز	کام نہ آئے گی	انکے	انکی فریب کاری	کسی	اور نہ انکی	مدد کی جائے گی

اپنے اس دن کو پالیں جس میں وہ غش کھا کر گر پڑیں گے۔ جس روز ان کی فریب کاری ان کے کسی کام نہ آئے گی اور نہ ان کی مدد کی جائے گی۔

وَإِنَّ	لِلَّذِينَ ظَلَمُوا	عَذَابًا	دُونَ ذَٰلِكَ	وَلَٰكِنَّ	أَكْثَرَهُمْ	لَا يَعْلَمُونَ ﴿۴۷﴾	وَاصْبِرْ	لِحُكْمِ رَبِّكَ
اور بے شک	ظالموں کیلئے	عذاب	اس سے پہلے	لیکن	ان میں سے اکثر	بے خبر	اور آپ صبر فرمائیے	اپنے رب کے حکم سے

اور بیشک ظالموں کے لئے (ایک) عذاب (دنیا میں) اس سے پہلے بھی ہے لیکن ان میں سے اکثر (اس سے) بے خبر ہیں۔ اور آپ صبر فرمائیے اپنے رب کے حکم سے

فَإِنَّكَ	بِأَعْيُنِنَا	وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ	حِينَ	تَقُومُ ﴿۴۸﴾	وَمِنَ	اللَّيْلِ
پس آپ بلاشبہ	ہماری نظروں میں	اور پاکی بیان کیجئے اپنے رب کی حمد کرتے ہوئے	جبکہ	آپ اٹھتے ہیں	اور میں	رات

پس آپ بلاشبہ ہماری نظروں میں ہیں اور پاکی بیان کیجئے اپنے رب کی حمد کرتے ہوئے جبکہ آپ اٹھتے ہیں۔ اور رات کے کسی حصہ میں بھی

	فَسَبِّحْهُ	وَإِدْبَارَ	النُّجُومِ ﴿۴۹﴾	
	اس کی تسبیح کیجئے	اور (جب) ڈوب رہے ہوتے ہیں	ستارے	

اس کی تسبیح کیجئے اور اس وقت بھی جب ستارے ڈوب رہے ہوتے ہیں۔

ع ۲

سُورَةُ النَّجْمِ ۵۳ مَكِّيَّةٌ ۲۳ — بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ — آياتها ۶۲ رکوعاتها ۳

سورۂ النجم مکی ہے اس میں باسٹھ آیتیں اور تین رکوع ہیں۔

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

وَالنَّجْمِ	إِذَا هَوَىٰ ﴿۱﴾	مَا ضَلَّ	صَاحِبُكُمْ	وَمَا	غَوَىٰ ﴿۲﴾	وَمَا يَنْطِقُ	عَنِ	الْهَوَىٰ ﴿۳﴾
قسم ہے ستارے کی	جب وہ نیچے اترا	نہ راہ حق سے بھٹکا	تمہارا ساتھی	اور نہ	بہکا	اور وہ تو بولتا ہی نہیں	سے	اپنی خواہش

قسم ہے اس (تابندہ) ستارے کی جب وہ نیچے اترا۔ تمہارا (زندگی بھر کا) ساتھی نہ راہ حق سے بھٹکا اور نہ بہکا اور وہ تو بولتا ہی نہیں اپنی خواہش

إِنْ	هُوَ	إِلَّا	وَحْيٌ	يُوحَىٰ ﴿٤﴾	عَلَّمَهُ	شَدِيدُ الْقُوَىٰ ﴿٥﴾	ذُو مِرَّةٍ	فَاسْتَوَىٰ ﴿٦﴾	وَهُوَ
نہیں	یہ	مگر	وحی	جو انکی طرف کی جاتی ہے	انہیں سکھایا ہے	زبردست قوتوں والے (نے)	بڑے دانا (نے)	پھر اس نے قصد کیا	اور وہ

نہیں ہے یہ مگر وحی جو ان کی طرف کی جاتی ہے۔ انہیں سکھایا ہے زبردست قوتوں والے بڑے دانا نے۔ پھر اس نے (بلندیوں کا) قصد کیا

بِالْأُفُقِ	الْأَعْلَىٰ ﴿٧﴾	ثُمَّ دَنَا	فَتَدَلَّىٰ ﴿٨﴾	فَكَانَ	قَابَ قَوْسَيْنِ	أَوْ أَدْنَىٰ ﴿٩﴾	فَأَوْحَىٰ	إِلَىٰ
کنارہ پر	سب سے اونچے	پھر وہ قریب ہوا	اور قریب ہوا	پس فاصلہ رہ گیا	دو کمانوں (کا)	یا اس سے بھی کم	پس وحی کی اللہ نے	طرف

اور وہ سب سے اونچے کنارہ پر تھا۔ پھر وہ قریب ہوا، اور قریب ہوا۔ یہاں تک کہ صرف دو کمانوں کے برابر بلکہ اس سے بھی کم فاصلہ رہ گیا۔

عَبْدِهِ	مَا أَوْحَىٰ ﴿١٠﴾	مَا كَذَبَ	الْفُؤَادُ	مَا رَأَىٰ ﴿١١﴾	أَفَتُمَارُونَهُ	عَلَىٰ مَا يَرَىٰ ﴿١٢﴾	وَلَقَدْ
اپنے بندے (کی)	جو وحی کی	نہ جھٹلایا	دل (نے)	جو دیکھا	کیا تم جھگڑتے ہو ان سے	اس پر جو انہوں نے دیکھا	اور بے شک

پس وحی کی اللہ نے اپنے (محبوب) بندے کی طرف جو وحی کی۔ نہ جھٹلایا دل نے جو دیکھا (چشم مصطفیٰ نے)۔ کیا تم جھگڑتے ہو ان سے اس پر

رَآهُ	نَزْلَةً أُخْرَىٰ ﴿١٣﴾	عِنْدَ	سِدْرَةِ الْمُنْتَهَىٰ ﴿١٤﴾	عِنْدَهَا	جَنَّةُ الْمَأْوَىٰ ﴿١٥﴾	إِذْ يَغْشَى	السِّدْرَةَ
انہوں نے تو اسے دیکھا	دوبارہ بھی	پاس	سدرۃ المنتہیٰ (کے)	اس کے پاس	جنت الماویٰ	جب چھا رہا تھا	سدرہ (پر)

جو انہوں نے دیکھا اور انہوں نے تو اسے دوبارہ بھی دیکھا، سدرۃ المنتہیٰ کے پاس۔ اس کے پاس ہی جنت الماویٰ ہے۔ جب سدرہ پر چھا رہا تھا

مَا يَغْشَىٰ ﴿١٦﴾	مَا زَاغَ	الْبَصَرُ	وَمَا طَغَىٰ ﴿١٧﴾	لَقَدْ رَأَىٰ	مِنْ آيَاتِ	رَبِّهِ	الْكُبْرَىٰ ﴿١٨﴾	أَفَرَأَيْتُمُ
جو چھا رہا تھا	نہ درماندہ ہوئی	چشم	اور نہ آگے بڑھی	یقیناً انہوں نے دیکھیں	نشانیاں	اپنے رب (کی)	بڑی بڑی	کبھی تم نے غور کیا

جو چھا رہا تھا۔ نہ درماندہ ہوئی چشم (مصطفیٰ) اور نہ (حد ادب سے) آگے بڑھی۔ یقیناً انہوں نے اپنے رب کی بڑی بڑی نشانیاں دیکھیں۔ (اے کفار!) کبھی تم نے غور کیا

اللَّاتَ وَالْعُزَّىٰ ﴿١٩﴾	وَمَنَاةَ	الثَّالِثَةَ الْأُخْرَىٰ ﴿٢٠﴾	أَلَكُمُ	الذَّكَرُ	وَلَهُ	الْأُنْثَىٰ ﴿٢١﴾	تِلْكَ إِذًا قِسْمَةٌ
(بارے) لات وعزیٰ	اور منات	جو تیسری	کیا تمہارے لیے	بیٹے	اور اللہ کیلئے	نری بیٹیاں	یہ تقسیم تو ہے

لات وعزیٰ کے بارے میں۔ اور منات کے بارے میں جو تیسری ہے۔ کیا تمہارے لئے تو بیٹے ہیں اور اللہ کیلئے نری بیٹیاں۔ یہ تقسیم تو

ضِيزَىٰ ﴿٢٢﴾	إِنْ	هِيَ	إِلَّا	أَسْمَاءٌ	سَمَّيْتُمُوهَا أَنْتُمْ	وَآبَاؤُكُمْ	مَا أَنْزَلَ	اللَّهُ	بِهَا	مِنْ
بڑی ظالمانہ	نہیں	یہ	مگر	محض نام	جو رکھ لیے ہیں تم نے	اور تمہارے باپ دادا (نے)	نہیں نازل کی	اللہ (نے)	انکے بارے میں	کوئی

بڑی ظالمانہ ہے۔ نہیں ہیں یہ مگر محض نام جو رکھ لئے ہیں تم نے اور تمہارے باپ دادا نے نہیں نازل کی اللہ نے ان کے بارے میں کوئی

سُلْطَانٍ	إِنْ يَتَّبِعُونَ	إِلَّا الظَّنَّ	وَمَا تَهْوَى	الْأَنْفُسُ	وَلَقَدْ جَاءَهُمْ	مِنْ رَبِّهِمُ	الْهُدَىٰ ﴿٢٣﴾
سند	نہیں پیروی کر رہے یہ	مگر گمان (کی)	اور جسے چاہتے ہیں	انکے نفس	حالانکہ آگئی ہے انکے پاس	انکے رب کی طرف سے	ہدایت

سند، نہیں پیروی کر رہے ہے یہ لوگ مگر گمان کی اور جسے ان کے نفس چاہتے ہیں حالانکہ آگئی ہے ان کے پاس ان کے رب کی طرف سے ہدایت۔

أَمْ	لِلْإِنسَانِ	مَا تَمَنَّىٰ ﴿٢٤﴾	فَلِلَّهِ	الْآخِرَةُ وَالْأُولَىٰ ﴿٢٥﴾	وَكَم مِّن مَّلَكٍ	فِي السَّمَاوَاتِ
کیا	انسان کو (مل جاتی ہے)	جسکی وہ تمنا کرتا ہے	پس اللہ کے دست قدرت میں	آخرت اور دنیا	اور کتنے فرشتے	آسمانوں میں

کیا انسان کو ہر وہ چیز مل جاتی ہے جس کی وہ تمنا کرتا ہے۔ پس اللہ کے دست قدرت میں ہے آخرت اور دنیا۔ اور کتنے فرشتے ہیں آسمانوں میں

لَا تُغْنِي	شَفَاعَتُهُمْ	شَيْئًا	إِلَّا	مِن بَعْدِ	أَن	يَأْذَنَ اللَّهُ	لِمَن يَشَاءُ	وَيَرْضَىٰ ﴿٢٦﴾	إِنَّ
کام نہیں آسکتی	جنکی شفاعت	کسی	مگر	اس کے بعد	کہ	اللہ اذن دے	جس کیلئے چاہے	اور پسند فرمائے	بیشک

جن کی شفاعت کسی کام نہیں آسکتی مگر اس کے بعد کہ اللہ تعالیٰ اذن دے جس کے لئے چاہے اور پسند فرمائے۔ بے شک

الَّذِينَ	لَا يُؤْمِنُونَ	بِالْآخِرَةِ	لَيُسَمُّونَ	الْمَلَائِكَةَ	تَسْمِيَةَ	الْأُنثَىٰ ﴿٢٧﴾	وَمَا لَهُم	بِهِ	مِنْ عِلْمٍ
جو	ایمان نہیں لاتے	آخرت پر	وہ نام رکھتے ہیں	فرشتوں (کے)	کے سے	عورتوں	حالانکہ انہیں نہیں	اسکا	کچھ علم

جو لوگ ایمان نہیں لاتے آخرت پر وہ فرشتوں کے نام عورتوں کے سے رکھتے ہیں حالانکہ انہیں اس کا کچھ علم ہی نہیں،

إِن يَتَّبِعُونَ	إِلَّا الظَّنَّ	وَإِنَّ	الظَّنَّ	لَا يُغْنِي	مِنَ الْحَقِّ	شَيْئًا ﴿٢٨﴾	فَأَعْرِضْ	عَن	مَّن
وہ پیروی کرتے	محض گمان (کی)	اور بے شک	ظن	کام نہیں آسکتا	حق کے مقابلہ میں	کسی	پس آپ رخ انور پھیر لیجیے	سے	اس جس (نے)

وہ محض ظن کی پیروی کرتے ہیں اور ظن حق کے مقابلہ میں کسی کام نہیں آسکتا۔ پس آپ رخ انور پھیر لیجیے اس (بدنصیب) سے جس نے

تَوَلَّىٰ	عَن ذِكْرِنَا	وَلَمْ يُرِدْ	إِلَّا	الْحَيَاةَ الدُّنْيَا ﴿٢٩﴾	ذَٰلِكَ	مَبْلَغُهُم	مِّنَ الْعِلْمِ	إِنَّ
روگردانی کی	ہمارے ذکر سے	اور نہیں خواہش رکھتا	مگر	دنیوی زندگی (کی)	یہ	ان کا مبلغ	علم	بیشک

ہمارے ذکر سے روگردانی کی اور نہیں خواہش رکھتا مگر دنیوی زندگی کی۔ یہ ہے ان کا مبلغ علم بے شک

رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ	بِمَن	ضَلَّ	عَن سَبِيلِهِ	وَهُوَ	أَعْلَمُ	بِمَنِ	اهْتَدَىٰ ﴿٣٠﴾	وَلِلَّهِ	مَا
آپ کا رب ہی خوب جانتا ہے	جو	بھٹک گیا	اسکی راہ سے	اور وہی	بہتر جانتا ہے	جس (نے)	راہ راست پائی	اور اللہ ہی کا	جو

آپ کا رب ہی خوب جانتا ہے جو بھٹک گیا اس کی راہ سے اور وہی بہتر جانتا ہے جس نے راہ راست پائی۔ اور اللہ تعالیٰ ہی کا ہے جو کچھ

فِي	السَّمَاوَاتِ	وَمَا	فِي الْأَرْضِ	لِيَجْزِيَ	الَّذِينَ	أَسَاءُوا	بِمَا عَمِلُوا	وَيَجْزِيَ	الَّذِينَ
میں	آسمانوں	اور جو	زمین میں	تاکہ وہ بدلہ دے	انہیں جو	بدکار ہیں	انکے اعمال کا	اور بدلہ دے	انہیں جو

آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے تاکہ وہ بدلہ دے بدکاروں کو ان کے اعمال کا اور بدلہ دے نیکوکاروں کو ان کی نیکیوں کا جو

أَحْسَنُوا	بِالْحُسْنَى ﴿٣١﴾	الَّذِينَ	يَجْتَنِبُونَ	كَبَائِرَ الْإِثْمِ	وَالْفَوَاحِشَ	إِلَّا	اللَّمَمَ
نیکوکار ہیں	انکی نیکیوں کا	جو	بچتے رہتے ہیں	بڑے بڑے گناہوں (سے)	اور بے حیائی کے کاموں (سے)	مگر	شاذ و نادر

لوگ بچتے رہتے ہیں بڑے بڑے گناہوں سے اور بے حیائی کے کاموں سے مگر شاذ و نادر۔

اِنَّ	رَبَّكَ	وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ	هُوَ اَعْلَمُ	بِكُمْ	اِذْ	اَنْشَاَكُمْ	مِّنَ الْاَرْضِ	وَاِذْ اَنْتُمْ
بیشک	آپ کا رب	وسیع بخشش والا	وہ خوب جانتا ہے	تمہیں	جب	اس نے تمہیں پیدا کیا	زمین سے	اور جبکہ تم

بلاشبہ آپ کا رب وسیع بخشش والا ہے۔ وہ (اس وقت سے) خوب جانتا ہے تمہیں جب اس نے تمہیں زمین سے پیدا کیا اور جب کہ تم

اَجِنَّةٌ	فِیْ	بُطُوْنِ	اُمَّهٰتِكُمْ	فَلَا تُزَكُّوْۤا	اَنْفُسَكُمْ	هُوَ اَعْلَمُ	بِمَنِ اتَّقٰى ﴿٣٢﴾	اَفَرَءَیْتَ
حمل (تھے)	میں	شکموں	اپنی ماؤں (کے)	پس خودستائی نہ کیا کرو	اپنی	وہ خوب جانتا ہے	کہ کون پرہیزگار ہے	کیا آپ نے ملاحظہ فرمایا

حمل تھے اپنی ماؤں کے شکموں میں، پس اپنی خودستائی نہ کیا کرو، وہ خوب جانتا ہے کہ کون پرہیزگار ہے۔ کیا آپ نے ملاحظہ فرمایا

الَّذِیْ تَوَلّٰى ﴿٣٣﴾	وَاَعْطٰى	قَلِیْلًا	وَّاَكْدٰى ﴿٣٤﴾	اَعِنْدَهٗ	عِلْمُ الْغَیْبِ	فَهُوَ یَرٰى ﴿٣٥﴾
جس نے روگردانی کی	اور مال دیا	تھوڑا سا	پھر کنجوس بن گیا	کیا اس کے پاس	علم غیب	اور وہ دیکھ رہا ہے

جس نے روگردانی کی۔ اور تھوڑا سا مال دیا پھر کنجوس بن گیا۔ کیا اس کے پاس علم غیب ہے اور وہ دیکھ رہا ہے۔

اَمْ	لَمْ یُنَبَّاْ	بِمَا	فِیْ	صُحُفِ	مُوْسٰى ﴿٣٦﴾	وَاِبْرٰهِیْمَ	الَّذِیْ	وَفّٰۤى ﴿٣٧﴾	اَلَّا تَزِرُ	وَازِرَةٌ
کیا	وہ آگاہ نہیں ہوا	جو	میں	صحیفوں	موسیٰ (کے)	اور ابراہیم (کے)	جو	پوری طرح احکام بجالائے	کہ نہ اٹھائے گا	کوئی

کیا وہ آگاہ نہیں ہوا جو موسیٰ (علیہ السلام) کے صحیفوں میں ہے اور ابراہیم (علیہ السلام) کے صحیفوں میں جو پوری طرح احکام بجالائے۔ کہ کوئی شخص

وِّزْرَ اُخْرٰى ﴿٣٨﴾	وَاَنْ	لَّیْسَ	لِلْاِنْسَانِ	اِلَّا	مَا سَعٰى ﴿٣٩﴾	وَاَنَّ	سَعْیَهٗ	سَوْفَ یُرٰى ﴿٤٠﴾
دوسرے کے گناہ کا بوجھ	اور یہ کہ	نہیں ملتا	انسان کو	مگر	وہی جسکی وہ کوشش کرتا ہے	اور	اسکی کوشش کا نتیجہ	جلد نظر آجائے گا

دوسرے کے گناہ کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔ اور نہیں ملتا انسان کو مگر وہی کچھ جس کی وہ کوشش کرتا ہے۔ اور اس کی کوشش کا نتیجہ جلد نظر آجائے گا۔

ثُمَّ	یُجْزٰىهُ	الْجَزَآءَ الْاَوْفٰى ﴿٤١﴾	وَاَنَّ	اِلٰى	رَبِّكَ	الْمُنْتَهٰى ﴿٤٢﴾	وَاَنَّهٗ	هُوَ اَضْحَكَ	وَاَبْكٰى ﴿٤٣﴾
پھر	اس کو دیا جائے گا	بدلہ پورا پورا	اور یہ کہ	پاس	آپ کے رب کے	پہنچنا	اور یہ کہ	وہ ہنساتا ہے	اور رلاتا ہے

پھر اس کو اس کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا۔ اور یہ کہ سب کو آپ کے رب کے پاس ہی پہنچنا ہے۔ اور یہ کہ وہی ہنساتا ہے اور رلاتا ہے۔

وَاَنَّهٗ	هُوَ اَمَاتَ	وَاَحْیَا ﴿٤٤﴾	وَاَنَّهٗ خَلَقَ	الزَّوْجَیْنِ	الذَّكَرَ	وَالْاُنْثٰى ﴿٤٥﴾	مِنْ نُّطْفَةٍ
اور یہ کہ	وہی مارتا ہے	اور جلاتا ہے	اور یہ کہ اسی نے پیدا فرمائیں	دو قسمیں	نر	اور مادہ	ایک بوند سے

اور یہ کہ وہی مارتا ہے۔ اور جلاتا ہے اور یہ کہ اسی نے پیدا فرمائیں دونوں قسمیں نر اور مادہ۔ (وہ بھی) ایک بوند سے

اِذَا تُمْنٰى ﴿٤٦﴾	وَاَنَّ	عَلَیْهِ	النَّشْاَةَ	الْاُخْرٰى ﴿٤٧﴾	وَاَنَّهٗ هُوَ	اَغْنٰى	وَاَقْنٰى ﴿٤٨﴾	وَاَنَّهٗ هُوَ
جب ٹپکتی ہے	اور یہ کہ	اسی کے ذمہ	پیدا فرمانا	دوسری بار	اور یہ کہ وہی	غنی کرتا ہے	اور مفلس بناتا ہے	اور یہ کہ وہی

جب ٹپکتی ہے۔ اور یہ کہ اسی (اللہ تعالیٰ) کے ذمہ ہے دوسری بار پیدا فرمانا۔ اور یہ کہ وہی غنی کرتا ہے اور مفلس بناتا ہے۔ اور یہ کہ وہی

رَبُّ الشِّعْرٰى ﴿٤٩﴾	وَاَنَّهٗ اَهْلَكَ	عَادًا الْاُوْلٰى ﴿٥٠﴾	وَثَمُوْدَا	فَمَآ اَبْقٰى ﴿٥١﴾	وَقَوْمَ
شعریٰ کا رب	اور یہ کہ اسی نے ہلاک کیا	عاد اول (کو)	اور ثمود (کو)	پھر کسی کو نہ چھوڑا	اور قوم

شعریٰ (ستارے) کا رب ہے۔ اور یہ کہ اسی نے ہلاک کیا عاد اول (قوم ہود) کو اور ثمود کو بھی پھر کسی کو نہ چھوڑا۔ اور (ہلاک کیا) قوم

نُوْحٍ	مِّنْ قَبْلُ	اِنَّهُمْ	كَانُوْا هُمْ	اَظْلَمَ	وَاَطْغٰى ﴿٥٢﴾	وَالْمُؤْتَفِكَةَ	اَهْوٰى ﴿٥٣﴾
نوح (کو)	ان سے پہلے	بے شک وہ	تھے	بڑے ظالم	اور سرکش	اور اوندھی بستی	اسکو پٹخ دیا

نوح کو ان سب سے پہلے وہ بڑے ظالم اور سرکش تھے۔ اور (لوط کی) اوندھی بستی کو بھی پٹخ دیا۔

فَغَشّٰىهَا	مَا غَشّٰى ﴿٥٤﴾	فَبِاَيِّ اٰلَآءِ	رَبِّكَ	تَتَمَارٰى ﴿٥٥﴾	هٰذَا	نَذِيْرٌ	مِّنَ النُّذُرِ الْاُوْلٰى ﴿٥٦﴾	
پس ان پر چھایا	جو چھایا	پس کن کن نعمتوں کو	اپنے رب (کی)	تو جھٹلائے گا	یہ	ڈرانے والا	سے	پہلے ڈرانے والوں

پس ان پر چھایا جو چھایا۔ پس (اے سننے والے! بتا) تو اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلائے گا۔ یہ ڈرانے والا (رسول عربی) بھی پہلے ڈرانے والوں کی طرح ہے۔

اَزِفَتِ	الْاٰزِفَةُ ﴿٥٧﴾	لَيْسَ	لَهَا	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	كَاشِفَةٌ ﴿٥٨﴾	اَفَمِنْ	هٰذَا الْحَدِيْثِ
قریب آگئی	قریب آنیوالی	نہیں	اسکو	اللہ کے سوا	کوئی ظاہر کرنیوالا	بھلا کیا	اس بات (سے)

قریب آنے والی قریب آگئی اللہ کے سوا اس کو کوئی ظاہر کرنے والا نہیں۔ بھلا کیا تم اس بات سے

تَعْجَبُوْنَ ﴿٥٩﴾	وَتَضْحَكُوْنَ	وَلَا تَبْكُوْنَ ﴿٦٠﴾	وَاَنْتُمْ	سٰمِدُوْنَ ﴿٦١﴾
تم تعجب کرتے ہو	اور ہنس رہے ہو	اور روتے نہیں ہو	اور تم (نے)	کھیل مذاق بنا رکھا ہے

تعجب کرتے ہو۔ اور (بے شرموں کی طرح) ہنس رہے ہو اور روتے نہیں۔ اور تم نے کھیل مذاق بنا رکھا ہے۔

فَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ	وَاعْبُدُوْا ﴿٦٢﴾
پس سجدہ کرو اللہ کیلئے	اور اسکی عبادت کرو

پس سجدہ کرو اللہ تعالیٰ کے لئے اور اس کی عبادت کیا کرو۔

سُوْرَةُ الْقَمَرِ مَكِّيَّةٌ ٣٧ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ٥٥ رُكُوْعَاتُهَا ٣

اس میں پچپن آیتیں اور تین رکوع ہیں

سورۂ قمر مکی ہے

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

اِقْتَرَبَتِ	السَّاعَةُ	وَانْشَقَّ	الْقَمَرُ ﴿١﴾	وَاِنْ يَّرَوْا	اٰيَةً	يُّعْرِضُوْا	وَيَقُوْلُوْا	سِحْرٌ
قریب آگئی ہے	قیامت	اور شق ہو گیا	چاند	اور اگر وہ دیکھتے ہیں	کوئی نشانی	تو منہ پھیر لیتے ہیں	اور کہنے لگتے ہیں	(یہ) جادو

قیامت قریب آگئی ہے اور چاند شق ہو گیا۔ اور اگر وہ کوئی نشانی دیکھتے ہیں تو منہ پھیر لیتے ہیں اور کہنے لگتے ہیں یہ بڑا زبردست جادو ہے۔

مُسْتَمِرٌّ ۝٢	وَكَذَّبُوا	وَاتَّبَعُوا	أَهْوَاءَهُمْ	وَكُلُّ أَمْرٍ	مُسْتَقِرٌّ ۝٣	وَلَقَدْ جَاءَهُمْ	مِنَ
بڑا زبردست	اور انہوں نے جھٹلایا	اور پیروی کرتے رہے	اپنی خواہشات (کی)	اور ہر کام (کیلئے)	انجام	اور پہنچ چکی ہیں انکے پاس	اتنی

اور انہوں نے جھٹلایا (رسول خدا ﷺ کو) اور پیروی کرتے رہے اپنی خواہشات کی اور ہر کام کیلئے ایک انجام ہے۔ اور پہنچ چکی ہیں انکے پاس (پہلی قوموں کی بربادی کی)

الْأَنْبَاءِ	مَا فِيهِ	مُزْدَجَرٌ ۝٤	حِكْمَةٌ بَالِغَةٌ	فَمَا تُغْنِ	النُّذُرُ ۝٥	فَتَوَلَّ	عَنْهُمْ	يَوْمَ	يَدْعُ
خبریں	جن میں	بڑی عبرت	سراسر حکمت	پس کوئی فائدہ نہ پہنچایا	ڈرانے والوں (نے)	پس آپ رخ انور پھیرلیں	ان سے	ایک روز	بلائے گا

اتنی خبریں جن میں بڑی عبرت ہے۔ (وہ خبریں) سراسر حکمت ہیں پس ڈرانے والوں نے کوئی فائدہ نہ پہنچایا۔ پس آپ رخ انور پھیرلیں

وقف لازم

الدَّاعِ	إِلَىٰ	شَيْءٍ نُكُرٍ ۝٦	خُشَّعًا	أَبْصَارُهُمْ	يَخْرُجُونَ	مِنَ الْأَجْدَاثِ	كَأَنَّهُمْ
بلانے والا	طرف	ایک ناگوار چیز	جھکی ہوں گی	انکی آنکھیں	نکلیں گے	قبروں سے	جیسے وہ

ان سے ایک روز بلائے گا (انہیں) بلانے والا ایک ناگوار چیز کی طرف۔ (خوف سے) ان کی آنکھیں جھکی ہوں گی قبروں سے یوں نکلیں گے جیسے وہ پراگندہ

جَرَادٌ	مُنْتَشِرٌ ۝٧	مُهْطِعِينَ	إِلَى الدَّاعِ	يَقُولُ الْكَافِرُونَ	هَٰذَا	يَوْمٌ عَسِرٌ ۝٨	كَذَّبَتْ
ٹڈیاں	پراگندہ	ڈرتے ڈرتے بھاگے جارہے ہونگے	بلانے والے کی طرف	کہتے ہوں گے کافر	یہ	بڑا سخت دن	جھٹلایا

ٹڈیاں ہیں۔ ڈرتے ڈرتے بھاگے جارہے ہوں گے بلانے والے کی طرف کافر کہتے ہوں گے یہ بڑا سخت دن ہے۔ جھٹلایا

قَبْلَهُمْ	قَوْمُ نُوحٍ	فَكَذَّبُوا	عَبْدَنَا	وَقَالُوا	مَجْنُونٌ	وَازْدُجِرَ ۝٩	فَدَعَا	رَبَّهُ	أَنِّي
ان سے پہلے	قوم نوح (نے)	انہوں نے جھٹلایا	ہمارے بندہ (کو)	اور کہا	دیوانہ	اور اسے جھڑکا بھی گیا	آخرکار آپ نے دعا مانگی	اپنے رب (سے)	کہ میں

ان سے پہلے قوم نوح نے یعنی انہوں نے جھٹلایا ہمارے بندے کو اور کہا یہ دیوانہ ہے اور اسے جھڑکا بھی گیا۔ آخرکار آپ نے دعا مانگی اپنے رب سے کہ میں

مَغْلُوبٌ	فَانْتَصِرْ ۝١٠	فَفَتَحْنَا	أَبْوَابَ السَّمَاءِ	بِمَاءٍ مُنْهَمِرٍ ۝١١	وَفَجَّرْنَا	الْأَرْضَ	عُيُونًا
عاجز آگیا ہوں	تو بدلہ لے	پھر ہم نے کھول دیئے	آسمان کے دروازے	موسلا دھار بارش کے ساتھ	اور جاری کردیا ہم نے	زمین (سے)	چشموں (کو)

عاجز آگیا ہوں پس تو (ان سے) بدلہ لے۔ پھر ہم نے کھول دیئے آسمان کے دروازے موسلادھار بارش کے ساتھ۔ اور جاری کردیا ہم نے زمین سے چشموں کو

فَالْتَقَى	الْمَاءُ	عَلَىٰ أَمْرٍ	قَدْ قُدِرَ ۝١٢	وَحَمَلْنَاهُ	عَلَىٰ	ذَاتِ أَلْوَاحٍ	وَدُسُرٍ ۝١٣	تَجْرِي	بِأَعْيُنِنَا
پھر مل گئے	دونوں پانی	ایک مقصد کیلئے	جو پہلے مقرر ہوچکا تھا	اور ہم نے سوار کردیا نوح کو	پر	تختوں والی	اور میخوں والی	وہ بہتی جارہی تھی	ہماری آنکھوں کے سامنے

پھر دونوں پانی مل گئے ایک مقصد کیلئے جو پہلے مقرر ہوچکا تھا۔ اور ہم نے سوار کردیا نوح کو تختوں اور میخوں والی (کشتی) پر وہ بہتی جارہی تھی ہماری آنکھوں کے سامنے

جَزَاءً	لِمَنْ كَانَ كُفِرَ ۝١٤	وَلَقَدْ تَرَكْنَاهَا	آيَةً	فَهَلْ	مِنْ مُدَّكِرٍ ۝١٥	فَكَيْفَ كَانَ	عَذَابِي
بدلہ	اس کا جسکا انکار کیا گیا تھا	اور ہم نے باقی رکھا اسکو	نشانی	پس ہے	کوئی نصیحت قبول کرنے والا	سو کیسا تھا	میرا عذاب

(یہ طوفان) بدلہ تھا اس (نبی) کا جس کا انکار کیا گیا تھا۔ اور ہم نے باقی رکھا اس (قصہ) کو بطور نشانی پس ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا۔

وَنُذُرِ ﴿١٦﴾	وَلَقَدْ يَسَّرْنَا	الْقُرْاٰنَ	لِلذِّكْرِ	فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿١٧﴾	كَذَّبَتْ	عَادٌ	فَكَيْفَ
اور میرے ڈراوے	اور بیشک ہم نے آسان کر دیا ہے	قرآن (کو)	نصیحت پذیری کیلئے	پس ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا	جھٹلایا	عاد نے	پھر کیسا

سو کیسا (خوفناک) تھا میرا عذاب اور (کتنے سچے تھے) میرے ڈراوے۔ اور بیشک ہم نے آسان کر دیا ہے قرآن کو نصیحت پذیری کیلئے، پس ہے کوئی نصیحت قبول

كَانَ	عَذَابِیْ	وَنُذُرِ ﴿١٨﴾	اِنَّآ اَرْسَلْنَا	عَلَيْهِمْ	رِيْحًا	صَرْصَرًا	فِیْ	يَوْمِ نَحْسٍ	مُّسْتَمِرٍّ ﴿١٩﴾
تھا	میرا عذاب	اور میرے ڈراوے	ہم نے بھیجی	ان پر	آندھی	تند و تیز	میں	نحوست کے دن	دائمی

کرنے والا۔ عاد نے بھی جھٹلایا تھا پھر کیسا (خوفناک) تھا میرا عذاب اور میرے ڈراوے ہم نے ان پر تند و تیز آندھی بھیجی ایک دائمی

تَنْزِعُ	النَّاسَ	كَاَنَّهُمْ	اَعْجَازُ	نَخْلٍ مُّنْقَعِرٍ ﴿٢٠﴾	فَكَيْفَ كَانَ	عَذَابِیْ	وَنُذُرِ ﴿٢١﴾	وَلَقَدْ
وہ اکھاڑ کر پھینک دیتی	لوگوں (کو)	گویا وہ	مڈھ	اکھڑی ہوئی کھجور (کے)	پس کیسا تھا	میرا عذاب	اور میرے ڈراوے	اور بے شک

نحوست کے دن میں۔ وہ اکھاڑ کر پھینک دیتی لوگوں کو گویا وہ مڈھ ہیں اکھڑی ہوئی کھجور کے۔ پس کیسا (سخت) تھا میرا عذاب اور (کتنے سچے تھے) میرے ڈراوے۔ بیشک

يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ	لِلذِّكْرِ	فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿٢٢﴾	كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ	بِالنُّذُرِ ﴿٢٣﴾	فَقَالُوْٓا	اَبَشَرًا
ہم نے آسان کر دیا ہے قرآن کو	نصیحت پذیری کیلئے	پس ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا	ثمود نے بھی جھٹلایا	پیغمبروں کو	پھر وہ کہنے لگے	کیا ایک انسان

ہم نے آسان کر دیا ہے قرآن کو نصیحت پذیری کے لئے پس ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا۔ ثمود نے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا پھر وہ کہنے لگے کیا ایک انسان

مِّنَّا	وَاحِدًا	نَّتَّبِعُهٗٓ	اِنَّآ اِذًا	لَّفِیْ ضَلٰلٍ	وَّسُعُرٍ ﴿٢٤﴾	ءَاُلْقِیَ	الذِّكْرُ	عَلَيْهِ	مِنْۢ بَيْنِنَا
جو ہم میں سے	اکیلا	ہم اسکی پیروی کریں	پھر تو ہم	گمراہی میں	اور دیوانگی	کیا اتاری گئی ہے	وحی	اس پر	ہم میں سے

جو ہم میں سے ہے (اور) اکیلا ہے ہم اس کی پیروی کریں پھر تو ہم گمراہی اور دیوانگی میں مبتلا ہو جائیں گے۔ کیا اتاری گئی ہے وحی اس پر ہم سب میں سے

بَلْ هُوَ	كَذَّابٌ	اَشِرٌ ﴿٢٥﴾	سَيَعْلَمُوْنَ	غَدًا	مَّنِ	الْكَذَّابُ	الْاَشِرُ ﴿٢٦﴾	اِنَّا	مُرْسِلُوا
بلکہ وہ	بڑا جھوٹا	شیخی باز	انہیں معلوم ہو جائے گا	کل	کون	بڑا جھوٹا	شیخی باز	ہم	بھیج رہے ہیں

(یہ کیونکر ممکن ہے) بلکہ وہ بڑا جھوٹا، شیخی باز ہے۔ کل انہیں معلوم ہو جائے گا کہ کون بڑا جھوٹا، شیخی باز ہے۔ ہم بھیج رہے ہیں

النَّاقَةِ	فِتْنَةً	لَّهُمْ	فَارْتَقِبْهُمْ	وَاصْطَبِرْ ﴿٢٧﴾	وَنَبِّئْهُمْ	اَنَّ الْمَآءَ	قِسْمَةٌۢ	بَيْنَهُمْ	كُلُّ
ایک اونٹنی	آزمائش	انکے لیے	پس انکے انجام کا انتظار کرو	اور صبر کرو	اور انہیں آگاہ کر دیجئے	کہ پانی	تقسیم کر دیا گیا ہے	انکے درمیان	سب

ایک اونٹنی ان کی آزمائش کے لئے پس (اے صالح!) ان کے انجام کا انتظار کرو اور صبر کرو۔ اور انہیں آگاہ کر دیجئے کہ پانی تقسیم کر دیا گیا ہے ان کے درمیان

شِرْبٍ	مُّحْتَضَرٌ ﴿٢٨﴾	فَنَادَوْا	صَاحِبَهُمْ	فَتَعَاطٰى	فَعَقَرَ ﴿٢٩﴾	فَكَيْفَ كَانَ	عَذَابِیْ	وَ
اپنی اپنی باری پر	حاضر ہوں	پس ثمودیوں نے بلایا	اپنے ایک ساتھی (کو)	پس اس نے وار کیا	اور کونچیں کاٹ دیں	پھر کیسا تھا	میرا عذاب	اور

سب اپنی اپنی باری پر حاضر ہوں۔ پس ثمودیوں نے بلایا اپنے ایک ساتھی (قدار) کو پس اس نے وار کیا اور (اونٹنی کی) کونچیں کاٹ دیں۔ پھر (معلوم ہے) کیسا تھا

نُذُرِ ﴿٢٠﴾	إِنَّا أَرْسَلْنَا	عَلَيْهِمْ	صَيْحَةً	وَّاحِدَةً	فَكَانُوا	كَهَشِيمِ الْمُحْتَظِرِ ﴿٣١﴾	وَلَقَدْ
میرے ڈراوے	ہم نے بھیجی	ان پر	چنگھاڑ	ایک	وہ ہوکر رہ گئے	جیسے روندی ہوئی خاردار باڑھ	بے شک

میرا عذاب اور میرے ڈراوے۔ ہم نے بھیجی ان پر ایک چنگھاڑ پھر وہ اس طرح ہوکر رہ گئے جیسے روندی ہوئی خاردار باڑھ۔ بے شک

يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ	لِلذِّكْرِ	فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ ﴿٣٢﴾	كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوطٍ	بِالنُّذُرِ ﴿٣٣﴾	إِنَّا
ہم نے آسان کر دیا قرآن	نصیحت پذیری کیلئے	پس ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا	جھٹلایا قوم لوط نے	پیغمبروں کو	ہم (نے)

ہم نے آسان کر دیا قرآن کو نصیحت پذیری کے لئے پس ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا۔ قوم لوط نے بھی جھٹلایا تھا پیغمبروں کو۔ ہم نے

أَرْسَلْنَا	عَلَيْهِمْ	حَاصِبًا	إِلَّا آلَ لُوطٍ	نَّجَّيْنَاهُم	بِسَحَرٍ ﴿٣٤﴾	نِّعْمَةً مِّنْ عِندِنَا	كَذَٰلِكَ
بھیجی	ان پر	پتھر برسانے والی ہوا	سوائے لوط کے گھرانے (کے)	ہم نے انکو بچا لیا	سحری کے وقت	یہ مہربانی تھی ہماری طرف سے	اسی طرح

بھیجی ان پر پتھر برسانے والی ہوا سوائے لوط کے گھرانے کے۔ ہم نے ان کو بچا لیا سحری کے وقت۔ یہ (خاص) مہربانی تھی ہماری طرف سے۔ اسی طرح

نَجْزِي	مَن شَكَرَ ﴿٣٥﴾	وَلَقَدْ أَنذَرَهُم	بَطْشَتَنَا	فَتَمَارَوْا	بِالنُّذُرِ ﴿٣٦﴾	وَلَقَدْ
ہم جزا دیتے ہیں	جو شکر کرتا ہے	اور بیشک ڈرایا تھا انہیں لوط نے	ہماری پکڑ (سے)	پس جھگڑنے لگے	انکے ڈرانے کے بارے میں	اور بیشک

ہم جزا دیتے ہیں جو شکر کرتا ہے۔ اور بے شک ڈرایا تھا انہیں لوط (علیہ السلام) نے ہماری پکڑ سے پس جھگڑنے لگے ان کے ڈرانے کے بارے میں۔ اور

رَاوَدُوهُ	عَن	ضَيْفِهِ	فَطَمَسْنَا	أَعْيُنَهُمْ	فَذُوقُوا	عَذَابِي	وَنُذُرِ ﴿٣٧﴾	وَلَقَدْ
انہوں نے پھسلانا چاہا لوط کو	سے	اپنے مہمانوں	تو ہم نے میٹ دیا	انکی آنکھوں (کو)	لو چکھو مزہ	میرے عذاب (کا)	اور میرے ڈرانے (کا)	بیشک

انہوں نے پھسلانا چاہا لوط کو اپنے مہمانوں سے تو ہم نے میٹ دیا ان کی آنکھوں کو، لو اب چکھو (اے بے حیاؤ!) میرے عذاب اور میرے ڈرانے کا مزہ۔

صَبَّحَهُم	بُكْرَةً	عَذَابٌ	مُّسْتَقِرٌّ ﴿٣٨﴾	فَذُوقُوا	عَذَابِي	وَنُذُرِ ﴿٣٩﴾	وَلَقَدْ يَسَّرْنَا	الْقُرْآنَ
صبح ان پر نازل ہوا	سویرے	عذاب	ٹھہرنے والا	لو چکھو مزہ	میرے عذاب کا	اور میرے ڈرانے	اور بے شک ہم نے آسان کر دیا	قرآن (کو)

پس صبح سویرے ان پر ٹھہرنے والا عذاب نازل ہوا۔ لو اب چکھو میرے عذاب اور میرے ڈرانے کا مزہ۔ اور بے شک ہم نے آسان کر دیا قرآن کو

ع ۹ ۱۶

لِلذِّكْرِ	فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ ﴿٤٠﴾	وَلَقَدْ جَاءَ	آلَ فِرْعَوْنَ	النُّذُرُ ﴿٤١﴾	كَذَّبُوا	بِآيَاتِنَا
نصیحت پذیری کیلئے	پس ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا	اور آئے	آل فرعون (کے پاس)	ڈرانے والے	انہوں نے جھٹلایا	ہماری آیتوں کو

نصیحت پذیری کے لئے پس ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا۔ اور آئے آل فرعون کے پاس ڈرانے والے انہوں نے جھٹلایا ہماری ساری آیتوں کو

كُلِّهَا	فَأَخَذْنَاهُمْ	أَخْذَ عَزِيزٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿٤٢﴾	أَكُفَّارُكُمْ	خَيْرٌ	مِّنْ أُولَٰئِكُمْ	أَمْ لَكُم بَرَاءَةٌ
ساری	ہم نے انکو پکڑ لیا	جیسے پکڑتا ہے کوئی زبردست قوت والا	کیا تمہاری قوم کے کفار	بہتر	ان سے	یا تمہارے لیے معافی لکھ دی گئی ہے

پھر ہم نے ان کو پکڑ لیا جیسے کوئی زبردست قوت والا پکڑتا ہے۔ کیا تمہاری قوم کے کفار بہتر ہیں ان سے یا تمہارے لئے معافی لکھ دی گئی ہے

فِي الزُّبُرِ ﴿٤٣﴾	أَمْ يَقُولُونَ	نَحْنُ جَمِيعٌ	مُنْتَصِرٌ ﴿٤٤﴾	سَيُهْزَمُ	الْجَمْعُ	وَيُوَلُّونَ
آسمانی نوشتوں میں	یا وہ کہتے ہیں	ہم جماعت	غالب رہے گی	عنقریب پسپا ہوگی	یہ جماعت	اور بھاگ جائیں گے

آسمانی نوشتوں میں۔ یا وہ کہتے ہیں کہ ہم ایسی جماعت ہیں جو غالب ہی رہے گی۔ عنقریب پسپا ہوگی یہ جماعت اور پیٹھ پھیر کر بھاگ جائیں گے۔

الدُّبُرَ ﴿٤٥﴾	بَلِ السَّاعَةُ	مَوْعِدُهُمْ	وَالسَّاعَةُ	أَدْهَىٰ	وَأَمَرُّ ﴿٤٦﴾	إِنَّ الْمُجْرِمِينَ	فِي ضَلَالٍ
پیٹھ پھیر کر	بلکہ قیامت	ان کے وعدہ کا وقت	اور قیامت	بڑی خوفناک	اور تلخ	بے شک مجرم	گمراہی کا شکار

بلکہ ان کے وعدہ کا وقت (روزِ) قیامت ہے اور قیامت بڑی خوفناک اور تلخ ہے۔ بے شک مجرم گمراہی اور پاگل پن کا شکار ہیں۔

وَسُعُرٍ ﴿٤٧﴾	يَوْمَ	يُسْحَبُونَ	فِي النَّارِ	عَلَىٰ وُجُوهِهِمْ	ذُوقُوا	مَسَّ	سَقَرَ ﴿٤٨﴾	إِنَّا كُلَّ
اور پاگل پن	اس روز	انہیں گھسیٹا جائے گا	آگ میں	انکے منہ کے بل	چکھو مزہ	جلنے (کا)	آگ (میں)	ہم نے ہر

اس روز انہیں گھسیٹا جائے گا آگ میں منہ کے بل (انہیں کہا جائے گا)، چکھو اب آگ میں جلنے کا مزہ۔ ہم نے ہر

شَيْءٍ	خَلَقْنَاهُ	بِقَدَرٍ ﴿٤٩﴾	وَمَا أَمْرُنَا	إِلَّا	وَاحِدَةٌ	كَلَمْحٍ بِالْبَصَرِ ﴿٥٠﴾	وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا
چیز (کو)	پیدا کیا ہے	ایک اندازے سے	اور نہیں ہوتا ہمارا حکم	مگر	ایک بار	آنکھ جھپکنے میں	اور بے شک ہم نے ہلاک کر دیا

چیز کو پیدا کیا ہے ایک اندازے سے۔ اور نہیں ہوتا ہمارا حکم مگر ایک بار جو آنکھ جھپکنے میں واقع ہو جاتا ہے۔ اور بیشک ہم نے ہلاک کر دیا

أَشْيَاعَكُمْ	فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ ﴿٥١﴾	وَكُلُّ شَيْءٍ فَعَلُوهُ	فِي الزُّبُرِ ﴿٥٢﴾	وَكُلُّ صَغِيرٍ	وَكَبِيرٍ
تمہارے ہم مشرب	پس ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا	اور جو کچھ انہوں نے کیا ہے	نامہ اعمال میں درج	اور ہر چھوٹی بات	اور بڑی بات

جو (کفر میں) تمہارے ہم مشرب تھے پس ہے کوئی نصیحت قبول کرنیوالا۔ اور جو کچھ انہوں نے کیا ہے انکے نامہ اعمال میں درج ہے۔ اور ہر چھوٹی اور بڑی بات (اس میں)

مُسْتَطَرٌ ﴿٥٣﴾	إِنَّ الْمُتَّقِينَ	فِي جَنَّاتٍ	وَنَهَرٍ ﴿٥٤﴾	فِي	مَقْعَدِ صِدْقٍ	عِنْدَ	مَلِيكٍ	مُقْتَدِرٍ ﴿٥٥﴾
لکھی ہوئی ہے	بے شک پرہیزگار	باغوں میں	اور نہروں	میں	پسندیدہ جگہ	پاس	بادشاہ	عظیم قدرت والے (کے)

لکھی ہوئی ہے۔ بیشک پرہیزگار باغوں میں اور نہروں میں ہوں گے۔ بڑی پسندیدہ جگہ میں عظیم قدرت والے بادشاہ کے پاس (بیٹھے) ہوں گے۔

سُورَةُ الرَّحْمٰنِ ٥٥ مَدَنِيَّةٌ ٩٧ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — آیاتها ٧٨ رکوعاتها ٣

سورۂ رحمٰن مدنی ہے اس میں اٹھتر آیتیں اور تین رکوع ہیں۔

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

اَلرَّحْمٰنُ ﴿١﴾	عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ﴿٢﴾	خَلَقَ الْاِنْسَانَ ﴿٣﴾	عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ﴿٤﴾	اَلشَّمْسُ	وَالْقَمَرُ
رحمٰن (نے)	سکھایا ہے قرآن	پیدا فرمایا انسان کو	اسے قرآن کا بیان سکھایا	سورج	اور چاند

رحمٰن نے (اپنے حبیب کو) سکھایا ہے قرآن۔ پیدا فرمایا انسان (کامل) کو۔ (نیز) اسے قرآن کا بیان سکھایا۔ سورج اور چاند

بِحُسْبَانٍ ۝۵	وَّالنَّجْمُ	وَالشَّجَرُ	يَسْجُدٰنِ ۝۶	وَالسَّمَآءَ	رَفَعَهَا	وَوَضَعَ	الْمِيْزَانَ ۝۷
حساب کے (پابند)	اور تارے	اور درخت	سجدہ کناں ہیں	اور آسمان	اسی نے بلند کیا	اور قائم کی	میزان

حساب کے پابند ہیں۔ اور (آسمان کے) تارے اور (زمین کے) درخت اسی کو سجدہ کناں ہیں۔ اور آسمان اسی نے بلند کیا اور میزان (عدل) قائم کی۔

اَلَّا	تَطْغَوْا	فِي الْمِيْزَانِ ۝۸	وَاَقِيْمُوا	الْوَزْنَ	بِالْقِسْطِ	وَلَا تُخْسِرُوا	الْمِيْزَانَ ۝۹
تا کہ نہ	تم زیادتی کرو	تولنے میں	اور ٹھیک رکھو	وزن (کو)	انصاف کیساتھ	اور تم کم نہ کرو	تول

تا کہ تم تولنے میں زیادتی نہ کرو۔ اور وزن کو ٹھیک رکھو انصاف کے ساتھ اور تول کو کم نہ کرو۔

وَالْاَرْضَ	وَضَعَهَا	لِلْاَنَامِ ۝۱۰	فِيْهَا	فَاكِهَةٌ	وَّالنَّخْلُ	ذَاتُ الْاَكْمَامِ ۝۱۱	وَالْحَبُّ
اور زمین	اس نے پیدا کیا ہے	مخلوق کیلئے	اس میں	گونا گوں پھل	اور کھجوریں	غلافوں والی	اور اناج

اور اس نے زمین کو پیدا کیا ہے مخلوق کے لئے اس میں گونا گوں پھل ہیں اور کھجوریں غلافوں والی۔ اور اناج بھی

ذُو الْعَصْفِ	وَالرَّيْحَانُ ۝۱۲	فَبِاَيِّ اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ ۝۱۳	خَلَقَ الْاِنْسَانَ	مِنْ	صَلْصَالٍ
بھوسہ والا	اور خوشبودار پھول	پس کن کن نعمتوں کو	اپنے رب (کی)	تم جھٹلاؤ گے	پیدا فرمایا انسان کو	سے	بجنے والی مٹی

بھوسہ والا اور خوشبودار پھول۔ پس (اے انس وجاں) تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔ پیدا فرمایا انسان کو بجنے والی مٹی سے

كَالْفَخَّارِ ۝۱۴	وَخَلَقَ	الْجَآنَّ	مِنْ مَّارِجٍ	مِّنْ نَّارٍ ۝۱۵	فَبِاَيِّ اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ ۝۱۶
ٹھیکری کی مانند	اور پیدا کیا	جان (کو)	شعلے سے	آگ کے	پس کن کن نعمتوں کو	اپنے رب (کی)	تم جھٹلاؤ گے

ٹھیکری کی مانند اور پیدا کیا جان کو آگ کے خالص شعلے سے۔ پس (اے انس وجاں) تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔

رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ	وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ۝۱۷	فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ ۝۱۸	مَرَجَ	الْبَحْرَيْنِ
رب دونوں مشرقوں کا	اور رب دونوں مغربوں کا	پس کن کن نعمتوں کو اپنے رب کی	تم جھٹلاؤ گے	اس نے رواں کیا ہے	دونوں دریاؤں (کو)

وہی دونوں مشرقوں کا رب ہے اور دونوں مغربوں کا رب ہے۔ پس (اے جن وانس) تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔ اس نے رواں کیا ہے دونوں دریاؤں کو

يَلْتَقِيٰنِ ۝۱۹	بَيْنَهُمَا	بَرْزَخٌ	لَّا يَبْغِيٰنِ ۝۲۰	فَبِاَيِّ اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ ۝۲۱	يَخْرُجُ	مِنْهُمَا
جو آپس میں مل رہے ہیں	ان کے درمیان	آڑ	آپس میں گڈمڈ نہیں ہوتے	پس کن کن نعمتوں کو	اپنے رب (کی)	تم جھٹلاؤ گے	نکلتے ہیں	ان سے

جو آپس میں مل رہے ہیں۔ ان کے درمیان آڑ ہے آپس میں گڈمڈ نہیں ہوتے۔ پس (اے جن وانس!) تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔ نکلتے ہیں ان سے

اللُّؤْلُؤُ	وَالْمَرْجَانُ ۝۲۲	فَبِاَيِّ اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ ۝۲۳	وَلَهُ	الْجَوَارِ	الْمُنْشَئٰتُ
موتی	اور مرجان	پس کن کن نعمتوں کو	اپنے رب (کی)	تم جھٹلاؤ گے	اور اسی کے	جہاز	بلند نظر آتے ہیں

موتی اور مرجان پس (اے جن وانس!) تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔ اور اسی کے زیر فرمان ہیں وہ جہاز جو سمندر میں پہاڑوں کی مانند بلند نظر آتے ہیں۔

فِي الْبَحْرِ	كَالْأَعْلَامِ ۝۲۴	فَبِأَيِّ آلَاءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبَانِ ۝۲۵	كُلُّ	مَنْ عَلَيْهَا	فَانٍ ۝۲۶	وَ
سمندر میں	پہاڑوں کی مانند	پس کن کن نعمتوں کو	اپنے رب (کی)	تم جھٹلاؤ گے	جو کچھ	زمین پر ہے	فنا ہونیوالا	اور

پس (اے جن وانس) تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔ جو کچھ زمین پر ہے فنا ہونے والا ہے۔اور

يَبْقَىٰ	وَجْهُ	رَبِّكَ	ذُو الْجَلَالِ	وَالْإِكْرَامِ ۝۲۷	فَبِأَيِّ آلَاءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبَانِ ۝۲۸
اور باقی رہے گی	ذات	آپکے رب (کی)	بڑی عظمت والی	اور احسان	پس کن کن نعمتوں کو	اپنے رب (کی)	تم جھٹلاؤ گے

باقی رہے گی آپ کے رب کی ذات جو بڑی عظمت اور احسان والی ہے۔پس (اے جن وانس!) تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔

يَسْأَلُهُ	مَنْ	فِي السَّمَاوَاتِ	وَالْأَرْضِ	كُلَّ يَوْمٍ	هُوَ	فِي شَأْنٍ ۝۲۹	فَبِأَيِّ آلَاءِ	رَبِّكُمَا
مانگ رہے ہیں اس سے	جو	آسمانوں میں	اور زمین	ہر روز	وہ	ایک نئی شان میں	پس کن کن نعمتوں کو	اپنے رب (کی)

مانگ رہے ہیں اس سے (اپنی حاجتیں) سب آسمان والے اور زمین والے ہر روز وہ ایک نئی شان سے تجلی فرماتا ہے۔ پس (اے جن وانس!)

تُكَذِّبَانِ ۝۳۰	سَنَفْرُغُ	لَكُمْ	أَيُّهَ الثَّقَلَانِ ۝۳۱	فَبِأَيِّ آلَاءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبَانِ ۝۳۲	يَا مَعْشَرَ الْجِنِّ
تم جھٹلاؤ گے	ہم عنقریب توجہ فرمائیں گے	تمہاری طرف	اے جن وانس!	پس کن کن نعمتوں کو	اپنے رب (کی)	تم جھٹلاؤ گے	اے گروہ جن

تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔ہم عنقریب توجہ فرمائیں گے تمہاری طرف اے جن وانس! پس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔اے گروہ جن

وَالْإِنْسِ	إِنِ	اسْتَطَعْتُمْ	أَنْ	تَنْفُذُوا	مِنْ	أَقْطَارِ السَّمَاوَاتِ	وَالْأَرْضِ	فَانْفُذُوا
اور انس!	اگر	تم میں طاقت ہے	کہ	تم نکل بھاگو	سے	آسمانوں کی سرحدوں	اور زمین	تو نکل کر بھاگ جاؤ

وانس! اگر تم میں طاقت ہے کہ تم نکل بھاگو آسمانوں اور زمین کی سرحدوں سے تو نکل کر بھاگ جاؤ۔(سنو!)

لَا تَنْفُذُونَ	إِلَّا بِسُلْطَانٍ ۝۳۳	فَبِأَيِّ آلَاءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبَانِ ۝۳۴	يُرْسَلُ	عَلَيْكُمَا	شُوَاظٌ
تم نہیں نکل سکتے	بجز سلطان کے	پس کن کن نعمتوں کو	اپنے رب (کی)	تم جھٹلاؤ گے	بھیجا جائے گا	تم پر	شعلہ

تم نہیں نکل سکتے بجز سلطان کے (اور وہ تم میں مفقود ہے)۔پس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔بھیجا جائے گا تم پر آگ کا شعلہ

مِنْ نَارٍ	وَنُحَاسٌ	فَلَا تَنْتَصِرَانِ ۝۳۵	فَبِأَيِّ آلَاءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبَانِ ۝۳۶	فَإِذَا	انْشَقَّتِ
آگ کا	اور دھواں	پھر تم اپنا بچاؤ بھی نہ کر سکو گے	پس کن کن نعمتوں کو	اپنے رب (کی)	تم جھٹلاؤ گے	پھر جب	پھٹ جائے گا

اور دھواں پھر تم اپنا بچاؤ بھی نہ کر سکو گے۔پس (اے جن وانس!) تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔پھر جب پھٹ جائے گا

السَّمَاءُ	فَكَانَتْ	وَرْدَةً	كَالدِّهَانِ ۝۳۷	فَبِأَيِّ آلَاءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبَانِ ۝۳۸	فَيَوْمَئِذٍ	لَا يُسْأَلُ
آسمان	تو ہو جائے گا	سرخ	جیسے رنگا ہوا سرخ چمڑا	پس کن کن نعمتوں کو	اپنے رب (کی)	تم جھٹلاؤ گے	تو اس روز	نہ پوچھا جائے گا

آسمان تو سرخ ہو جائے گا جیسے رنگا ہوا سرخ چمڑا۔پس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔تو اس روز کسی انسان اور جن سے

عَنْ ذَنۢبِهٖٓ	اِنْسٌ	وَّلَا جَآنٌّ ﴿۳۹﴾	فَبِاَيِّ اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۰﴾	يُعْرَفُ	الْمُجْرِمُوْنَ
اس کے گناہ کے بارے میں	کسی انسان (سے)	اور جن (سے)	پس کن کن نعمتوں کو	اپنے رب (کی)	تم جھٹلاؤ گے	پہچان لیے جائیں گے	مجرم

اس کے گناہ کے بارے میں نہ پوچھا جائیگا۔ پس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔ پہچان لئے جائیں گے مجرم

بِسِيْمٰهُمْ	فَيُؤْخَذُ	بِالنَّوَاصِيْ	وَالْاَقْدَامِ ﴿۴۱﴾	فَبِاَيِّ اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۲﴾	هٰذِهٖ
اپنے چہروں سے	تو انہیں پکڑ لیا جائے گا	بالوں سے	اور ٹانگوں (سے)	پس کن کن نعمتوں کو	اپنے رب (کی)	تم جھٹلاؤ گے	یہی

اپنے چہروں سے تو انہیں پکڑ لیا جائے گا پیشانی کے بالوں سے اور ٹانگوں سے۔ پس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔ یہی

وقف لازم

جَهَنَّمُ	الَّتِيْ	يُكَذِّبُ بِهَا	الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۴۳﴾	يَطُوْفُوْنَ	بَيْنَهَا	وَبَيْنَ حَمِيْمٍ	اٰنٍ ﴿۴۴﴾
وہ جہنم	جسے	جھٹلایا کرتے تھے	مجرم	وہ گردش کرتے رہیں گے	جہنم کے درمیان	اور درمیان کھولتے ہوئے پانی (کے)	از حد گرم

وہ جہنم ہے جسے جھٹلایا کرتے تھے مجرم۔ وہ گردش کرتے رہیں گے جہنم اور گرم کھولتے ہوئے پانی کے درمیان جو از حد گرم ہوگا۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۵﴾	وَلِمَنْ	خَافَ	مَقَامَ رَبِّهٖ	جَنَّتٰنِ ﴿۴۶﴾	فَبِاَيِّ اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا
پس کن کن نعمتوں کو	اپنے رب (کی)	تم جھٹلاؤ گے	اور جو	ڈرتا ہے	اپنے رب کے روبرو کھڑا ہونے سے	(تو اسکو) دو باغ (ملیں گے)	پس کن کن نعمتوں کو	اپنے رب (کی)

پس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔ اور جو ڈرتا ہے اپنے رب کے روبرو کھڑا ہونے سے تو اس کو دو باغ ملیں گے۔ پس تم اپنے رب کی

تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۷﴾	ذَوَاتَآ اَفْنَانٍ ﴿۴۸﴾	فَبِاَيِّ اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۹﴾	فِيْهِمَا	عَيْنٰنِ	تَجْرِيٰنِ ﴿۵۰﴾
تم جھٹلاؤ گے	ٹہنیوں والے	پس کن کن نعمتوں کو	اپنے رب (کی)	تم جھٹلاؤ گے	دونوں باغوں میں	دو چشمے	جاری ہونگے

کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔ دونوں باغ (پھلدار) ٹہنیوں والے ہوں گے۔ پس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔ دونوں باغوں میں دو چشمے جاری ہوں گے

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۱﴾	فِيْهِمَا	مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ	زَوْجٰنِ ﴿۵۲﴾	فَبِاَيِّ اٰلَآءِ
پس کن کن نعمتوں کو	اپنے رب (کی)	تم جھٹلاؤ گے	ان دونوں باغوں میں	ہر طرح کے میوے	دو دو قسمیں	پس کن کن نعمتوں کو

پس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔ ان دونوں باغوں میں ہر طرح کے میووں کی دو دو قسمیں ہوں گی۔ پس (اے جن وانس!) تم

رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۳﴾	مُتَّكِـِٕيْنَ	عَلٰى فُرُشٍۭ	بَطَآئِنُهَا	مِنْ اِسْتَبْرَقٍ	وَجَنَا	الْجَنَّتَيْنِ
اپنے رب (کی)	تم جھٹلاؤ گے	وہ تکیہ لگائے بیٹھے ہونگے	بستروں میں	جن کے استر	قنادیز کے	اور پھل	دونوں باغوں (کا)

اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔ وہ تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے بستروں پر جن کے استر قنادیز کے ہوں گے اور دونوں باغوں کا

دَانٍ ﴿۵۴﴾	فَبِاَيِّ اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۵﴾	فِيْهِنَّ	قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ	لَمْ يَطْمِثْهُنَّ	اِنْسٌ
نیچے جھکا ہوگا	پس کن کن نعمتوں کو	اپنے رب کی	تم جھٹلاؤ گے	ان میں	نیچی نگاہوں والی	جن کو نہ چھوا ہوگا	کسی انسان (نے)

پھل نیچے جھکا ہوگا۔ پس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔ ان میں نیچی نگاہوں والی (حوریں) ہوں گی جن کو نہ کسی انسان نے چھوا ہوگا

قَبْلَهُمْ	وَلَا جَآنٌّ ﴿٥٦﴾	فَبِاَیِّ اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ ﴿٥٧﴾	كَاَنَّهُنَّ	الْيَاقُوْتُ	وَالْمَرْجَانُ ﴿٥٨﴾
ان سے پہلے	اور نہ کسی جن (نے)	پس کن کن نعمتوں کو	اپنے رب (کی)	تم جھٹلاؤ گے	یہ تو گویا	یاقوت	اور مرجان

ان سے پہلے اور نہ کسی جن نے۔ پس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔ یہ تو گویا یاقوت اور مرجان ہیں۔

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ ﴿٥٩﴾	هَلْ جَزَآءُ	الْاِحْسَانِ	اِلَّا الْاِحْسَانُ ﴿٦٠﴾	فَبِاَیِّ اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا
پس کن کن نعمتوں کو	اپنے رب (کی)	تم جھٹلاؤ گے	کیا بدلہ	احسان (کا)	بجز احسان	پس کن کن نعمتوں کو	اپنے رب (کی)

پس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔ کیا احسان کا بدلہ بجز احسان کے کچھ اور بھی ہوتا ہے۔ پس (اے جن وانس!) تم اپنے رب کی

تُكَذِّبٰنِ ﴿٦١﴾	وَمِنْ دُوْنِهِمَا	جَنَّتٰنِ ﴿٦٢﴾	فَبِاَیِّ اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ ﴿٦٣﴾	مُدْهَآمَّتٰنِ ﴿٦٤﴾
تم جھٹلاؤ گے	اور ان دو کے علاوہ	دو باغ	پس کن کن نعمتوں کو	اپنے رب (کی)	تم جھٹلاؤ گے	دونوں نہایت سرسبز وشاداب

کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔ اور ان دو کے علاوہ دو اور باغ بھی ہیں۔ پس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔ دونوں نہایت سرسبز وشاداب۔

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ ﴿٦٥﴾	فِيْهِمَا	عَيْنٰنِ	نَضَّاخَتٰنِ ﴿٦٦﴾	فَبِاَیِّ اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ ﴿٦٧﴾
پس کن کن نعمتوں کو	اپنے رب (کی)	تم جھٹلاؤ گے	ان میں	دو چشمے	جوش سے ابل رہے ہونگے	پس کن کن نعمتوں کو	اپنے رب (کی)	تم جھٹلاؤ گے

پس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔ ان میں دو چشمے جوش سے ابل رہے ہوں گے۔ پس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔

فِيْهِمَا	فَاكِهَةٌ	وَّنَخْلٌ	وَّرُمَّانٌ ﴿٦٨﴾	فَبِاَیِّ اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ ﴿٦٩﴾	فِيْهِنَّ	خَيْرٰتٌ
ان میں ہونگے	میوے	اور کھجوریں	اور انار	پس کن کن نعمتوں کو	اپنے رب (کی)	تم جھٹلاؤ گے	ان میں	اچھی سیرت والیاں

ان میں میوے ہوں گے اور کھجوریں اور انار ہوں گے۔ پس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔ ان میں اچھی سیرت والیاں

حِسَانٌ ﴿٧٠﴾	فَبِاَیِّ اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ ﴿٧١﴾	حُوْرٌ	مَّقْصُوْرٰتٌ	فِی الْخِيَامِ ﴿٧٢﴾	فَبِاَیِّ اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا
اچھی صورت والیاں	پس کن کن نعمتوں کو	اپنے رب (کی)	تم جھٹلاؤ گے	یہ حوریں	پردہ دار	خیموں میں	پس کن کن نعمتوں کو	اپنے رب (کی)

اچھی صورت والیاں ہوں گی۔ پس (اے جن وانس) تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔ یہ حوریں، پردہ دار خیموں میں پس (اے جن وانس!)

تُكَذِّبٰنِ ﴿٧٣﴾	لَمْ يَطْمِثْهُنَّ	اِنْسٌ	قَبْلَهُمْ	وَلَا جَآنٌّ ﴿٧٤﴾	فَبِاَیِّ اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ ﴿٧٥﴾
تم جھٹلاؤ گے	انکو نہ چھوا ہوگا	کسی انسان (نے)	اب تک	اور نہ کسی جن (نے)	پس کن کن نعمتوں کو	اپنے رب (کی)	تم جھٹلاؤ گے

تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔ ان کو بھی اب تک نہ کسی انسان نے چھوا ہوگا اور نہ کسی جن نے۔ پس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے

مُتَّكِـِٕيْنَ	عَلٰی رَفْرَفٍ	خُضْرٍ	وَّعَبْقَرِیٍّ	حِسَانٍ ﴿٧٦﴾	فَبِاَیِّ اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ ﴿٧٧﴾
وہ تکیہ لگائے بیٹھے ہونگے	مسند پر	سبز	اور از حد نفیس	بہت خوبصورت	پس کن کن نعمتوں کو	اپنے رب (کی)	تم جھٹلاؤ گے

وہ تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے سبز مسند پر جو از حد نفیس، بہت خوبصورت ہوگی۔ پس (اے انسانو اور جنو!) تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔

تٰبٰرَكَ	اسْمُ	رَبِّكَ	ذِي الْجَلٰلِ	وَالْاِكْرَامِ ۷۸	
بڑا بابرکت ہے	نام	آپ کے رب (کا)	بڑی عظمت والا	احسان فرمانے والا	

اے (حبیب!) بڑا بابرکت ہے آپ کے رب کا نام بڑی عظمت والا، احسان فرمانے والا۔

سُوْرَةُ الْوَاقِعَةِ مَكِّيَّةٌ ۵۶ ـ ۴۶ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ۹۶ رُكُوْعَاتُهَا ۳

سورۂ الواقعہ مکی ہے — اوراس میں چھیانوے آیتیں اور تین رکوع ہیں

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

اِذَا	وَقَعَتِ	الْوَاقِعَةُ ۱	لَيْسَ	لِوَقْعَتِهَا	كَاذِبَةٌ ۲	خَافِضَةٌ	رَّافِعَةٌ ۳	اِذَا
جب	برپا ہوجائے گی	قیامت	نہیں ہوگا	جب یہ برپا ہوگی	کوئی جھٹلانے والا	پست کرنے والی	بلند کرنے والی	جب

جب قیامت برپا ہوجائے گی۔ نہیں ہوگا جب یہ برپا ہوگی (اسے) کوئی جھٹلانے والا۔ کسی کو پست کرنے والی کسی کو بلند کرنے والی۔ جب

رُجَّتِ	الْاَرْضُ	رَجًّا ۴	وَّبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ۵	فَكَانَتْ	هَبَآءً	مُّنْۢبَثًّا ۶	وَّكُنْتُمْ
کانپے گی	زمین	تھرتھر	اور ٹوٹ پھوٹ کر پہاڑ ریزہ ریزہ ہوجائیں گے	پھر بن کر	غبار	بکھر جائیں گے	اور تم

زمین تھرتھر کانپے گی اور ٹوٹ پھوٹ کر پہاڑ ریزہ ریزہ ہوجائیں گے۔ پھر غبار بن کر بکھر جائیں گے۔ اور تم لوگ تین

اَزْوَاجًا	ثَلٰثَةً ۷	فَاَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ	مَآ اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۸	وَاَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ	مَآ
گروہوں (میں)	تین	دائیں ہاتھ والے	کیا شان ہوگی دائیں ہاتھ والوں کی	اور بائیں ہاتھ والے	کیا حال ہوگا

گروہوں میں بانٹ دیئے جاؤ گے۔ پس (ایک گروہ) دائیں ہاتھ والوں کا ہوگا کیا شان ہوگی دائیں ہاتھ والوں کی۔ اور (دوسرا گروہ) بائیں ہاتھ والوں کا ہوگا، کیا

اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ۹	وَالسّٰبِقُوْنَ	السّٰبِقُوْنَ ۱۰	اُولٰٓئِكَ	الْمُقَرَّبُوْنَ ۱۱	فِيْ	جَنّٰتِ	النَّعِيْمِ ۱۲
بائیں ہاتھ والوں کا	اور آگے رہنے والے	وہ آگے آگے ہونگے	وہی	مقرب بارگاہ	میں	باغوں	عیش وسرور (کے)

(خستہ) حال ہوگا بائیں ہاتھ والوں کا۔ اور (تیسرا گروہ ہر کار خیر میں) آگے رہنے والوں کا، وہ (اس روز بھی) آگے آگے ہوں گے وہی مقرب بارگاہ ہیں۔ عیش و

ثُلَّةٌ	مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ۱۳	وَقَلِيْلٌ	مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ۱۴	عَلٰى سُرُرٍ	مَّوْضُوْنَةٍ ۱۵	مُّتَّكِـِٕيْنَ
ایک بڑی جماعت	پہلوں سے	اور قلیل تعداد	پچھلوں سے	پلنگوں پر	جو سونے کی تاروں سے بنے ہونگے	تکیہ لگائے بیٹھے ہونگے

سرور کے باغوں میں۔ ایک بڑی جماعت پہلوں سے اور قلیل تعداد پچھلوں سے۔ ان پلنگوں پر جو سونے کی تاروں سے بنے ہوں گے تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے

عَلَيْهَا	مُتَقٰبِلِيْنَ ۱۶	يَطُوْفُ	عَلَيْهِمْ	وِلْدَانٌ	مُّخَلَّدُوْنَ ۱۷	بِاَكْوَابٍ	وَّاَبَارِيْقَ
ان پر	آمنے سامنے	گردش کرتے ہونگے	ان کے اردگرد	نوخیز لڑکے	ہمیشہ ایک جیسے رہیں گے	لیے ہوئے پیالے	اور آفتابے

ان پر آمنے سامنے۔ گردش کرتے ہوں گے ان کے اردگرد نوخیز لڑکے جو ہمیشہ ایک جیسے رہیں گے۔ (ہاتھوں میں) پیالے، آفتابے

الربع — وقف لازم

وَكَأْسٍ	مِّنْ	مَّعِيْنٍ ﴿۱۸﴾	لَّا يُصَدَّعُوْنَ	عَنْهَا	وَلَا يُنْزِفُوْنَ ﴿۱۹﴾	وَفَاكِهَةٍ	مِّمَّا
اور جام	سے	شراب طہور	نہ سر درد محسوس کریں گے	اس سے	اور نہ مدہوش ہونگے	اور میوے	جو

اور شراب طہور سے چھلکتے جام لئے ہوئے۔ نہ سر درد محسوس کریں گے اس سے اور نہ مدہوش ہوں گے۔ اور میوے بھی (پیش کریں گے) جو

يَتَخَيَّرُوْنَ ﴿۲۰﴾	وَلَحْمِ طَيْرٍ	مِّمَّا	يَشْتَهُوْنَ ﴿۲۱﴾	وَحُوْرٌ عِيْنٌ ﴿۲۲﴾	كَأَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ
وہ پسند کریں گے	اور پرندوں کا گوشت	جسکی	وہ رغبت کریں گے	اور حوریں خوبصورت آنکھوں والیاں	مانند موتیوں کے

وہ جنتی پسند کریں گے۔ اور پرندوں کا گوشت بھی جس کی وہ رغبت کریں گے۔ اور حوریں خوبصورت آنکھوں والیاں (سچے) موتیوں کی مانند

الْمَكْنُوْنِ ﴿۲۳﴾	جَزَآءً	بِمَا	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۲۴﴾	لَا يَسْمَعُوْنَ	فِيْهَا	لَغْوًا	وَّلَا تَأْثِيْمًا ﴿۲۵﴾
جو چھپا رکھے ہوں	اجر	جو نیکیاں	وہ کرتے رہے تھے	نہ سنیں گے	وہاں	لغو باتیں	اور نہ گناہ والی باتیں

جو چھپا رکھے ہوں۔ یہ اجر ہوگا ان نیکیوں کا جو وہ کرتے رہے تھے۔ نہ سنیں گے وہاں لغو باتیں اور نہ گناہ والی باتیں۔

إِلَّا	قِيْلًا	سَلٰمًا سَلٰمًا ﴿۲۶﴾	وَ	أَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ	مَآ	أَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ﴿۲۷﴾	فِيْ سِدْرٍ
مگر	آواز	سلام ہی سلام	اور	دائیں ہاتھ والے	کیا (شان)	دائیں ہاتھ والوں (کی)	بیریوں میں

بس ہر طرف سے سلام ہی سلام کی آواز آئے گی۔ اور دائیں ہاتھ والے کیا شان ہوگی دائیں ہاتھ والوں کی۔ بے خار بیریوں میں

مَّخْضُوْدٍ ﴿۲۸﴾	وَّطَلْحٍ	مَّنْضُوْدٍ ﴿۲۹﴾	وَّظِلٍّ	مَّمْدُوْدٍ ﴿۳۰﴾	وَّمَآءٍ	مَّسْكُوْبٍ ﴿۳۱﴾	وَّفَاكِهَةٍ	كَثِيْرَةٍ ﴿۳۲﴾
بے خار	اور کیلے کے	گچھوں (میں)	اور سائے	لمبے لمبے	اور پانی کے	آبشاروں (میں)	اور پھلوں (کی)	بہتات (میں)

اور کیلے کے گچھوں میں اور لمبے لمبے سایوں میں اور پانی کے آبشاروں میں اور پھلوں کی بہتات میں

لَّا مَقْطُوْعَةٍ	وَّلَا مَمْنُوْعَةٍ ﴿۳۳﴾	وَّفُرُشٍ	مَّرْفُوْعَةٍ ﴿۳۴﴾	إِنَّآ	أَنْشَأْنٰهُنَّ	إِنْشَآءً ﴿۳۵﴾
نہ وہ ختم ہونگے	اور نہ ان سے روکا جائیگا	اور بستر	اونچے اونچے	ہم (نے)	پیدا کیا انکی بیویوں کو	طریقہ سے

نہ وہ ختم ہوں گے اور نہ ان سے روکا جائے گا۔ اور بستر بچھے ہوں گے اونچے اونچے پلنگوں پر۔ ہم نے پیدا کیا ان کی بیویوں کو حیرت انگیز طریقہ سے۔

فَجَعَلْنٰهُنَّ	أَبْكَارًا ﴿۳۶﴾	عُرُبًا أَتْرَابًا ﴿۳۷﴾	لِّأَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿۳۸﴾	ثُلَّةٌ	مِّنَ الْأَوَّلِيْنَ ﴿۳۹﴾ وَ
پس ہم نے بنا دیا انہیں	کنواریاں	پیار کرنے والیاں ہم عمر	اصحاب یمین کیلئے	ایک بڑی جماعت	اگلوں سے اور

پس ہم نے بنا دیا انہیں کنواریاں (دل و جان سے) پیار کرنے والیاں ہم عمر۔ (یہ سب نعمتیں) اصحاب یمین کے لئے مخصوص ہوں گی۔

ثُلَّةٌ	مِّنَ الْآخِرِيْنَ ﴿۴۰﴾	وَأَصْحٰبُ الشِّمَالِ	مَآ أَصْحٰبُ الشِّمَالِ ﴿۴۱﴾	فِيْ	سَمُوْمٍ	وَّحَمِيْمٍ ﴿۴۲﴾
ایک بڑی جماعت	پچھلوں میں سے	اور بائیں ہاتھ والے	کیسی ہوگی بائیں ہاتھ والوں کی	میں	جھلتی لو	اور کھولتے ہوئے پانی

ایک بڑی جماعت اگلوں سے اور ایک بڑی جماعت پچھلوں میں سے ہوگی۔ اور بائیں ہاتھ والے، کیسی خستہ حالت ہوگی بائیں ہاتھ والوں کی۔ (یہ بدنصیب)

ع ۱۴

وَ	ظِلٍّ	مِّنْ	يَحْمُوْمٍ (۴۳)	لَّا بَارِدٍ	وَّلَا كَرِيْمٍ (۴۴)	اِنَّهُمْ	كَانُوْا	قَبْلَ ذٰلِكَ	مُتْرَفِيْنَ (۴۵)
اور	سائے	کے	سیاہ دھوئیں	نہ ٹھنڈا (ہوگا)	اور نہ آرام دہ	بیشک	تھے	اس سے پہلے	بڑے خوش حال

جھلتی لو اور کھولتے ہوئے پانی میں اور سیاہ دھوئیں کے سایہ میں ہوں گے۔ نہ یہ ٹھنڈا ہوگا اور نہ آرام دہ۔ بے شک یہ لوگ پہلے بڑے خوشحال تھے۔

وَكَانُوْا	يُصِرُّوْنَ	عَلَى	الْحِنْثِ الْعَظِيْمِ (۴۶)	وَكَانُوْا يَقُوْلُوْنَ	اَئِذَا	مِتْنَا	وَكُنَّا تُرَابًا
اور وہ تھے	اصرار کیا کرتے	پر	بڑے بھاری گناہ	اور کہا کرتے تھے	کیا جب	ہم مرجائیں گے	اور بن جائیں گے مٹی

اور وہ اصرار کیا کرتے تھے بڑے بھاری گناہ پر۔ اور کہا کرتے تھے کہ کیا جب ہم مرجائیں گے اور مٹی

وَّعِظَامًا	ءَاِنَّا	لَمَبْعُوْثُوْنَ (۴۷)	اَوَاٰبَاۗؤُنَا	الْاَوَّلُوْنَ (۴۸)	قُلْ	اِنَّ	الْاَوَّلِيْنَ	وَالْاٰخِرِيْنَ (۴۹)
اور ہڈیاں	تو کیا ہم	دوبارہ زندہ کیے جائیں گے	اور کیا ہمارے باپ دادا	پہلے	آپ فرمادیجئے	بے شک	اگلوں (کو)	اور پچھلوں (کو)

اور ہڈیاں بن جائیں گے تو کیا ہم دوبارہ زندہ کئے جائیں گے۔ اور کیا ہمارے پہلے باپ دادا بھی (یہ ناممکن ہے)۔ آپ فرمادیجئے بے شک اگلوں کو بھی اور پچھلوں کو بھی

لَمَجْمُوْعُوْنَ	اِلٰى	مِيْقَاتِ	يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ (۵۰)	ثُمَّ	اِنَّكُمْ	اَيُّهَا الضَّاۗلُّوْنَ	الْمُكَذِّبُوْنَ (۵۱)
سب کو جمع کیا جائے گا	پر	مقررہ وقت	ایک جانے ہوئے دن (میں)	پھر	تمہیں	اے گمراہ ہونے والو	جھٹلانے والو

سب کو جمع کیا جائے گا ایک مقررہ وقت پر ایک جانے ہوئے دن میں۔ پھر تمہیں اے گمراہ ہونے والو! اے جھٹلانے والو!

لَاٰكِلُوْنَ	مِنْ	شَجَرٍ	مِّنْ زَقُّوْمٍ (۵۲)	فَمَالِـُٔوْنَ	مِنْهَا	الْبُطُوْنَ (۵۳)	فَشٰرِبُوْنَ	عَلَيْهِ	مِنَ
حکما کھانا پڑے گا	سے	درخت	زقوم کے	پس تم بھروگے	اس سے	پیٹوں (کو)	پھر پینا پڑے گا	اس پر	سے

حکما کھانا پڑے گا زقوم کے درخت سے۔ پس تم بھروگے اس سے (اپنے) پیٹوں کو۔ پھر پینا پڑے گا اس پر

الْحَمِيْمِ (۵۴)	فَشٰرِبُوْنَ	شُرْبَ الْهِيْمِ (۵۵)	هٰذَا نُزُلُهُمْ	يَوْمَ الدِّيْنِ (۵۶)	نَحْنُ خَلَقْنٰكُمْ
کھولتا پانی	اس طرح پیوگے	جیسے پیاس کا مارا اونٹ پیتا ہے	یہ انکی ضیافت ہوگی	قیامت کے دن	ہم نے ہی تم کو پیدا کیا ہے

کھولتا پانی۔ اس طرح پیوگے جیسے پیاس کا مارا اونٹ پیتا ہے۔ یہ ان کی ضیافت ہوگی قیامت کے دن۔ (آج غور کرو) ہم نے ہی تم کو پیدا کیا ہے

فَلَوْلَا تُصَدِّقُوْنَ (۵۷)	اَفَرَءَيْتُمْ	مَّا تُمْنُوْنَ (۵۸)	ءَاَنْتُمْ تَخْلُقُوْنَهٗٓ	اَمْ	نَحْنُ	الْخٰلِقُوْنَ (۵۹)
پس تم کیوں نہیں تصدیق کرتے	بھلا دیکھو تو	جو منی تم ٹپکاتے ہو	کیا تم اس کو پیدا کرتے ہو	یا	ہم	پیدا کرنے والے

پس تم قیامت کی تصدیق کیوں نہیں کرتے۔ بھلا دیکھو تو جو منی تم ٹپکاتے ہو (اور سچ سچ بتاؤ) کیا تم اس کو (انسان بناکر) پیدا کرتے ہو یا ہم پیدا کرنے والے ہیں۔

نَحْنُ قَدَّرْنَا	بَيْنَكُمُ	الْمَوْتَ	وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ (۶۰)	عَلٰٓى اَنْ نُّبَدِّلَ	اَمْثَالَكُمْ وَ
ہم ہی نے مقرر کی ہے	تمہارے درمیان	موت	اور ہم نہیں ہیں عاجز	کہ تمہاری جگہ پیدا کردیں	تم جیسے اور

ہم ہی نے مقرر کی ہے تمہارے درمیان موت اور ہم (اس سے) عاجز نہیں ہیں کہ تمہاری جگہ تم جیسے اور لوگ پیدا کردیں اور

نُنْشِئَكُمْ	فِي مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٦١﴾	وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ	النَّشْأَةَ الْأُولَىٰ	فَلَوْلَا تَذَكَّرُونَ ﴿٦٢﴾
تم کو پیدا کردیں	ایسی صورت میں جسکوتم نہیں جانتے	اور تمہیں اچھی طرح علم ہے	اپنی پہلی پیدائش (کا)	پس کیوں تم غوروخوض نہیں کرتے

تم کوایسی صورت میں پیدا کردیں۔جس کوتم نہیں جانتے۔اور تمہیں اچھی طرح علم ہے اپنی پہلی پیدائش کا پس تم (اس میں) کیوں غوروخوض نہیں کرتے۔

أَفَرَأَيْتُمْ	مَا تَحْرُثُونَ ﴿٦٣﴾	أَأَنْتُمْ	تَزْرَعُونَهُ	أَمْ نَحْنُ الزَّارِعُونَ ﴿٦٤﴾	لَوْ نَشَاءُ	لَجَعَلْنَاهُ
کیاتم نے دیکھا ہے	جوتم بوتے ہو	کیاتم	اس کو اگاتے ہو	یا ہم ہی اس کو اگانے والے ہیں	اگر ہم چاہیں	تو اس کو بنادیں

کیاتم نے (غور سے) دیکھا ہے جوتم بوتے ہو۔(سچ سچ بتاؤ) کیاتم اس کو اگاتے ہو یا ہم ہی اس کو اگانے والے ہیں۔اگر ہم چاہیں تو اس کو

حُطَامًا	فَظَلْتُمْ	تَفَكَّهُونَ ﴿٦٥﴾	إِنَّا لَمُغْرَمُونَ ﴿٦٦﴾	بَلْ	نَحْنُ مَحْرُومُونَ ﴿٦٧﴾	أَفَرَأَيْتُمُ	الْمَاءَ
چورا چورا	پھرتم رہ جاؤ	کف افسوس ملتے	ہم قرضوں کے بوجھ تلے دبے جارہے ہیں	بلکہ	ہم تو ہیں ہی بدنصیب	کیاتم نے دیکھا ہے	پانی

چورا چورا بنادیں پھرتم کف افسوس ملتے رہ جاؤ۔(ہائے!) ہم تو قرضوں کے بوجھ تلے دب کر رہ گئے۔بلکہ ہم تو ہیں ہی بڑے بدنصیب۔کیاتم نے (غور سے) دیکھا ہے پانی

الَّذِي	تَشْرَبُونَ ﴿٦٨﴾	أَأَنْتُمْ	أَنْزَلْتُمُوهُ	مِنَ	الْمُزْنِ	أَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُونَ ﴿٦٩﴾	لَوْ	نَشَاءُ
جو	تم پیتے ہو	کیاتم (نے)	اس کو اتارا ہے	سے	بادل	یا ہم ہی اتارنے والے ہیں	اگر	ہم چاہتے

جوتم پیتے ہو۔(سچ سچ بتاؤ) کیاتم نے اس کو بادل سے اتارا ہے یا ہم ہی اتارنے والے ہیں۔اگر ہم چاہتے

جَعَلْنَاهُ	أُجَاجًا	فَلَوْلَا	تَشْكُرُونَ ﴿٧٠﴾	أَفَرَأَيْتُمُ	النَّارَ	الَّتِي	تُورُونَ ﴿٧١﴾	أَأَنْتُمْ
تو اسکو بنادیتے	کھاری	پھر کیوں	تم شکر ادا نہیں کرتے	کیاتم نے دیکھا ہے	آگ (کو)	جو	تم سلگاتے ہو	کیاتم (نے)

تو اس کو کھاری بنادیتے، پھر تم کیوں شکر ادا نہیں کرتے۔کیاتم نے (غور سے) دیکھا ہے آگ کو جوتم سلگاتے ہو۔(سچ سچ بتاؤ) کیاتم نے

أَنْشَأْتُمْ	شَجَرَتَهَا	أَمْ نَحْنُ الْمُنْشِئُونَ ﴿٧٢﴾	نَحْنُ جَعَلْنَاهَا	تَذْكِرَةً	وَمَتَاعًا	لِلْمُقْوِينَ ﴿٧٣﴾
پیدا کیا ہے	اسکے درخت (کو)	یا ہم ہی پیدا کرنے والے ہیں	ہم نے بنایا ہے اسکو	نصیحت	اور فائدہ مند	مسافروں کیلئے

اس کے درخت کو پیدا کیا ہے یا ہم ہی پیدا کرنے والے ہیں۔ہم نے ہی بنایا ہے اس کو نصیحت اور فائدہ مند مسافروں کے لئے۔

فَسَبِّحْ	بِاسْمِ	رَبِّكَ	الْعَظِيمِ ﴿٧٤﴾	فَلَا أُقْسِمُ	بِمَوَاقِعِ النُّجُومِ ﴿٧٥﴾	وَإِنَّهُ	لَقَسَمٌ	لَوْ
تو تسبیح کیجئے	نام کی	اپنے رب (کے)	عظیم	پس میں قسم کھاتا ہوں	ستارے ڈوبنے کی جگہوں کی	بے شک یہ	قسم	اگر

تو (اے حبیب ﷺ!) تسبیح کیجئے اپنے رب عظیم کے نام کی۔پس میں قسم کھاتا ہوں ان جگہوں کی جہاں ستارے ڈوبتے ہیں اور اگر

تَعْلَمُونَ	عَظِيمٌ ﴿٧٦﴾	إِنَّهُ	لَقُرْآنٌ كَرِيمٌ ﴿٧٧﴾	فِي	كِتَابٍ	مَكْنُونٍ ﴿٧٨﴾	لَا يَمَسُّهُ	إِلَّا	الْمُطَهَّرُونَ ﴿٧٩﴾
تم سمجھو	بہت بڑی	بے شک یہ	قرآن بڑی عزت والا	میں	کتاب	محفوظ	اسکو نہیں چھوتے	مگر	وہی جو پاک

تم سمجھو تو یہ بہت بڑی قسم ہے۔بے شک یہ قرآن ہے بڑی عزت والا، ایک کتاب میں جو محفوظ ہے، اس کو نہیں چھوتے مگر وہی جو پاک ہیں۔

تَنْزِيْلٌ	مِّنْ	رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۸۰﴾	اَفَبِهٰذَا الْحَدِيْثِ	اَنْتُمْ مُّدْهِنُوْنَ ﴿۸۱﴾	وَتَجْعَلُوْنَ
یہ اتارا گیا ہے	طرف سے	رب العٰلمین (کی)	کیا اس قرآن کے بارے میں	تم کوتاہی کرتے ہو	اور تم نے بنالیا ہے

یہ اتارا گیا ہے رب العٰلمین کی طرف سے۔ کیا تم اس قرآن کے بارے میں کوتاہی کرتے ہو۔ اور (اس کی بے پایاں برکتوں سے) تم نے

رِزْقَكُمْ	اَنَّكُمْ	تُكَذِّبُوْنَ ﴿۸۲﴾	فَلَوْلَآ	اِذَا بَلَغَتِ	الْحُلْقُوْمَ ﴿۸۳﴾	وَاَنْتُمْ	حِيْنَئِذٍ	تَنْظُرُوْنَ ﴿۸۴﴾
اپنا نصیب	یہی کہ تم	جھٹلاتے ہو	پس کیوں نہیں	جب روح پہنچ جاتی ہے	حلق (تک)	اور تم	اس وقت	دیکھ رہے ہوتے ہو

اپنا یہی نصیب بنالیا ہے کہ تم اس کو جھٹلاتے رہوگے۔ پس تم کیوں لوٹا نہیں دیتے جب روح حلق تک پہنچ جاتی ہے۔ اور تم اس وقت (پاس بیٹھے) دیکھ رہے ہوتے ہو۔

وَنَحْنُ	اَقْرَبُ	اِلَيْهِ	مِنْكُمْ	وَلٰكِنْ لَّا تُبْصِرُوْنَ ﴿۸۵﴾	فَلَوْلَآ	اِنْ كُنْتُمْ	غَيْرَ مَدِيْنِيْنَ ﴿۸۶﴾
اور ہم	زیادہ قریب	اس کے	تم سے	البتہ تم دیکھ نہیں سکتے	پس کیوں نہیں	اگر تم	کسی کے پابند حکم نہیں

اور ہم (اس وقت بھی) تم سے زیادہ مرنے والے کے قریب ہوتے ہیں البتہ تم دیکھ نہیں سکتے۔ پس اگر تم کسی کے پابند حکم نہیں ہو تو پھر کیوں نہیں

تَرْجِعُوْنَهَآ	اِنْ كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ ﴿۸۷﴾	فَاَمَّآ اِنْ كَانَ	مِنَ	الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿۸۸﴾	فَرَوْحٌ	وَّرَيْحَانٌ
لوٹا دیتے	اگر تم ہو	سچے	پس اگر وہ ہوگا	سے	مقرب بندوں	تو راحت	اور خوشبودار غذائیں

لوٹا دیتے (مرنے والے کی روح) اگر تم سچے ہو۔ پس وہ (مرنے والا) اگر اللہ کے مقرب بندوں سے ہوگا تو اس کے لئے راحت، خوشبودار غذائیں

وَّجَنَّتُ	نَعِيْمٍ ﴿۸۹﴾	وَاَمَّآ	اِنْ كَانَ	مِنْ	اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿۹۰﴾	فَسَلٰمٌ	لَّكَ	مِنْ
اور جنت	سرور والی	اور	اگر وہ ہوگا	سے	اصحاب یمین	تو سلام	تمہیں	طرف سے

اور سرور والی جنت ہوگی۔ اور اگر وہ اصحابِ یمین (کے گروہ) سے ہوگا تو (اسے کہا جائے گا) تمہیں سلام ہو اصحابِ یمین کی طرف سے۔

اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿۹۱﴾	وَاَمَّآ	اِنْ كَانَ	مِنَ	الْمُكَذِّبِيْنَ	الضَّآلِّيْنَ ﴿۹۲﴾	فَنُزُلٌ	مِّنْ	حَمِيْمٍ ﴿۹۳﴾
اصحاب یمین (کے)	اور	اگر وہ ہوگا	سے	جھٹلانے والے	گمراہوں	تو اسکی مہمانی	سے	کھولتے پانی

اور اگر (وہ مرنے والا) جھٹلانے والے گمراہوں سے ہوگا تو اس کی مہمانی کھولتے پانی سے ہوگی۔

وَّتَصْلِيَةُ	جَحِيْمٍ ﴿۹۴﴾	اِنَّ	هٰذَا	لَهُوَ	حَقُّ الْيَقِيْنِ ﴿۹۵﴾	فَسَبِّحْ
اور داخل ہونا پڑے گا	بھڑکتے دوزخ میں	بیشک	یہ	ہے	یقیناً حق	پس پاکی بیان کیجئے

اور داخل ہونا پڑے گا اسے بھڑکتے دوزخ میں۔ بے شک (جو بیان ہوا) یہ یقیناً حق ہے۔ پس (اے حبیب!) پاکی بیان کیجئے

	بِاسْمِ	رَبِّكَ	الْعَظِيْمِ ﴿۹۶﴾	
	نام کی	اپنے رب (کے)	بڑی عظمت والا	

اپنے رب کے نام کی جو بڑی عظمت والا ہے۔

سُوْرَةُ الْحَدِيْدِ مَدَنِيَّةٌ ۵۷ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ۲۹ رُكُوْعَاتُهَا ۴

سورۂ الحدید مدنی ہے اس میں انتیس آیتیں اور چار رکوع ہیں۔

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

سَبَّحَ	لِلّٰهِ	مَا فِي السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَهُوَ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ ①	لَهٗ	مُلْكُ السَّمٰوٰتِ
تسبیح کہہ رہی ہے	اللہ کی	جو آسمانوں میں ہے	اور زمین (میں)	اور وہی	غالب	بڑا دانا	اسی کیلئے	بادشاہی آسمانوں کی

اللہ تعالیٰ کی تسبیح کہہ رہی ہے ہر چیز جو آسمانوں اور زمین میں ہے اور وہی سب پر غالب، بڑا دانا ہے۔ اسی کیلئے ہے بادشاہی آسمانوں

وَالْاَرْضِ	يُحْيٖ	وَيُمِيْتُ	وَهُوَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ ②	هُوَ الْاَوَّلُ	وَالْاٰخِرُ	وَ
اور زمین کی	وہی زندہ کرتا ہے	اور مارتا ہے	اور وہ	ہر چیز پر	پوری قدرت رکھتا ہے	وہی اول	وہی آخر	اور

اور زمین کی وہی زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور وہ ہر چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے۔ وہی اول، وہی آخر،

الظَّاهِرُ	وَالْبَاطِنُ	وَهُوَ	بِكُلِّ شَيْءٍ	عَلِيْمٌ ③	هُوَ	الَّذِيْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَ
وہی ظاہر	وہی باطن	اور وہ	ہر چیز کو	خوب جاننے والا	وہی	جس (نے)	پیدا فرمایا	آسمانوں (کو)	اور

وہی ظاہر، وہی باطن، اور وہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ وہی ہے جس نے پیدا فرمایا آسمانوں اور

الْاَرْضَ	فِيْ	سِتَّةِ اَيَّامٍ	ثُمَّ	اسْتَوٰى	عَلَى الْعَرْشِ	يَعْلَمُ	مَا يَلِجُ	فِي الْاَرْضِ	وَ
زمین (کو)	میں	چھ دنوں	پھر	متمکن ہوا	تخت پر	وہ جانتا ہے	جو کچھ داخل ہوتا ہے	زمین میں	اور

زمین کو چھ دنوں میں پھر متمکن ہوا تخت حکومت پر، وہ جانتا ہے جو کچھ زمین میں داخل ہوتا ہے اور

مَا يَخْرُجُ	مِنْهَا	وَمَا	يَنْزِلُ	مِنَ السَّمَآءِ	وَمَا يَعْرُجُ	فِيْهَا	وَهُوَ	مَعَكُمْ	اَيْنَ مَا
جو کچھ نکلتا ہے	اس سے	اور جو	اترتا ہے	آسمان سے	اور جو عروج کرتا ہے	اسکی طرف	اور وہ	تمہارے ساتھ	جہاں بھی

جو کچھ اس سے نکلتا ہے اور جو آسمان سے اترتا ہے اور جو اس کی طرف عروج کرتا ہے۔ اور وہ تمہارے ساتھ ہوتا ہے جہاں بھی

كُنْتُمْ	وَاللّٰهُ	بِمَا تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ ④	لَهٗ	مُلْكُ السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَاِلَى اللّٰهِ
تم ہو	اور اللہ	جو تم کرتے ہو	خوب دیکھنے والا	اسی کے لیے	بادشاہی آسمانوں کی	اور زمین (کی)	اور اللہ کی طرف

تم ہو، اور اللہ تعالیٰ جو کچھ تم کرتے ہو (اسے) خوب دیکھنے والا ہے۔ اسی کیلئے ہے بادشاہی آسمانوں اور زمین کی اور اللہ کی طرف ہی سارے کام

تُرْجَعُ	الْاُمُوْرُ ⑤	يُوْلِجُ	الَّيْلَ	فِي النَّهَارِ	وَيُوْلِجُ	النَّهَارَ	فِي الَّيْلِ	وَهُوَ عَلِيْمٌ
لوٹائے جائیں گے	سارے کام	داخل فرماتا ہے	رات (کو)	دن میں	اور داخل کرتا ہے	دن (کو)	رات میں	اور وہ خوب جانتا ہے

لوٹائے جائیں گے۔ داخل فرماتا ہے رات (کا کچھ حصہ) دن میں اور داخل کرتا ہے دن (کا کچھ حصہ) رات میں اور وہ خوب جانتا ہے

بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝	اٰمِنُوْا	بِاللّٰهِ	وَرَسُوْلِهٖ	وَاَنْفِقُوْا	مِمَّا	جَعَلَكُمْ	مُّسْتَخْلَفِيْنَ
جو سینوں میں	ایمان لاؤ	اللہ پر	اور اس کے رسول (پر)	اور خرچ کرو	ان سے	اس نے تمہیں بنایا	اپنا نائب

جو سینوں میں (پوشیدہ) ہے۔ ایمان لاؤ اللہ پر اور اس کے رسول پر اور خرچ کرو (اس کی راہ میں) ان مالوں سے جن میں اس نے تمہیں اپنا نائب بنایا ہے۔

فِيْهِ	فَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مِنْكُمْ	وَاَنْفَقُوْا	لَهُمْ	اَجْرٌ كَبِيْرٌ ۝	وَمَا لَكُمْ	لَا تُؤْمِنُوْنَ
جن میں	پس جو	ایمان لائے	تم میں سے	اور خرچ کرتے رہے	ان کیلئے	بہت بڑا اجر	آخر تمہیں کیا ہو گیا ہے	تم ایمان نہیں لاتے

پس جو لوگ ایمان لائے تم میں سے اور (راہِ خدا میں) خرچ کرتے رہے ان کیلئے بہت بڑا اجر ہے۔ آخر تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ تم اللہ پر ایمان نہیں لاتے

بِاللّٰهِ	وَالرَّسُوْلُ	يَدْعُوْكُمْ	لِتُؤْمِنُوْا	بِرَبِّكُمْ	وَقَدْ اَخَذَ	مِيْثَاقَكُمْ	اِنْ كُنْتُمْ
اللہ پر	حالانکہ رسول	دعوت دے رہا ہے تمہیں	کہ ایمان لاؤ	اپنے رب پر	اور اللہ لے چکا ہے	تم سے وعدہ	اگر تم ہو

حالانکہ (اس کا) رسول دعوت دے رہا ہے تمہیں کہ ایمان لاؤ اپنے رب پر اور اللہ تعالیٰ تم سے وعدہ بھی لے چکا ہے اگر تم

مُّؤْمِنِيْنَ ۝	هُوَ الَّذِيْ	يُنَزِّلُ	عَلٰى	عَبْدِهٖٓ	اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ	لِّيُخْرِجَكُمْ	مِّنَ
یقین کرنے والے	وہی ہے جو	نازل فرما رہا ہے	پر	اپنے بندہ	روشن آیتیں	تاکہ تمہیں نکال لے	سے

یقین کرنے والے ہو۔ وہی ہے جو نازل فرما رہا ہے اپنے (محبوب) بندہ پر روشن آیتیں تاکہ تمہیں نکال لے (کفر کے)

الظُّلُمٰتِ	اِلَى النُّوْرِ	وَاِنَّ	اللّٰهَ	بِكُمْ	لَرَءُوْفٌ	رَّحِيْمٌ ۝	وَمَا لَكُمْ	اَلَّا تُنْفِقُوْا	فِيْ سَبِيْلِ
اندھیروں	نور کی طرف	اور بیشک	اللہ	تمہارے ساتھ	بڑی شفقت فرمانیوالا	ہمیشہ رحم فرمانیوالا	آخر تمہیں کیا ہو گیا ہے	کہ تم خرچ نہیں کرتے	راہ میں

اندھیروں سے (ایمان کے) نور کی طرف اور بے شک اللہ تعالیٰ تمہارے ساتھ بڑی شفقت فرمانے والا ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔ آخر تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ تم خرچ نہیں

اللّٰهِ	وَلِلّٰهِ	مِيْرَاثُ	السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	لَا يَسْتَوِيْ	مِنْكُمْ	مَّنْ اَنْفَقَ	مِنْ قَبْلِ
خدا کی	حالانکہ اللہ ہی کیلئے	وراثت	آسمانوں اور زمین (کی)	کوئی برابری نہیں کرسکتا	تم میں سے	جنہوں نے مال خرچ کیا	سے پہلے

کرتے (اپنے مال) راہِ خدا میں حالانکہ اللہ تعالیٰ ہی آسمانوں اور زمین کا وارث ہے، تم میں سے کوئی برابری نہیں کرسکتا ان کی جنہوں نے

الْفَتْحِ	وَقٰتَلَ	اُولٰٓئِكَ	اَعْظَمُ	دَرَجَةً	مِّنَ الَّذِيْنَ اَنْفَقُوْا	مِنْۢ بَعْدُ	وَقٰتَلُوْا
فتح مکہ	اور جنگ کی	انکا	بہت بڑا	درجہ	ان سے جنہوں نے مال خرچ کیا	(فتح مکہ) کے بعد	اور جنگ کی

فتح مکہ سے پہلے (راہِ خدا میں) مال خرچ کیا اور جنگ کی ان کا درجہ بہت بڑا ہے ان سے جنہوں نے فتح مکہ کے بعد مال خرچ کیا اور جنگ کی۔ (ویسے تو)

وَكُلًّا	وَّعَدَ	اللّٰهُ	الْحُسْنٰى	وَاللّٰهُ	بِمَا تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرٌ ۝	مَنْ ذَا الَّذِيْ	يُقْرِضُ اللّٰهَ
اور سب کے ساتھ	وعدہ کیا ہے	اللہ (نے)	بھلائی (کا)	اور اللہ	جو تم کرتے ہو	اس سے بخوبی خبردار	کون ہے جو	اللہ کو قرض دے

سب کے ساتھ اللہ نے وعدہ کیا ہے بھلائی کا اور اللہ تعالیٰ جو کچھ تم کرتے ہو اس سے بخوبی خبردار ہے۔ کون ہے جو (اپنا مال) اللہ تعالیٰ کو (بطور)

ع ۱

قَرْضًا حَسَنًا	فَيُضٰعِفَهٗ	لَهٗ	وَلَهٗٓ اَجْرٌ كَرِيْمٌ ⑪	يَوْمَ	تَرَى	الْمُؤْمِنِيْنَ	وَالْمُؤْمِنٰتِ
قرض حسنہ	اور اللہ کئی گنا بڑھا دے اسے	اس کیلئے	اور اسے ملے گا شاندار اجر	جس روز	آپ دیکھیں گے	مومن مردوں	اور مومن عورتوں (کو)

قرضہ حسنہ دے اور اللہ تعالیٰ کئی گنا بڑھا دے اس کے مال کو اس کیلئے (اس کے علاوہ) اسے شاندار اجر بھی ملے گا۔ جس روز آپ دیکھیں گے مومن مردوں اور مومن

يَسْعٰى	نُوْرُهُمْ	بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ	وَبِاَيْمَانِهِمْ	بُشْرٰىكُمُ	الْيَوْمَ	جَنّٰتٌ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا
ضوفشانی کر رہا ہوگا	ان کا نور	انکے آگے	اور انکے دائیں جانب	تمہیں مژدہ ہو	آج	باغوں (کا)	بہہ رہی ہیں	جن کے نیچے

عورتوں کو کہ ضوفشانی کر رہا ہوگا ان کا نور ان کے آگے بھی اور ان کے دائیں جانب بھی، (مومنو!) تمہیں مژدہ ہو آج ان باغوں کا بہہ رہی ہیں جن کے نیچے

الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	ذٰلِكَ	هُوَ	الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ⑫	يَوْمَ يَقُوْلُ	الْمُنٰفِقُوْنَ	وَ
نہریں	ہمیشہ رہوگے	وہاں	یہی	وہ	عظیم الشان کامیابی	اس روز کہیں گے	منافق مرد	اور

نہریں تم ہمیشہ وہاں رہو گے یہی وہ عظیم الشان کامیابی ہے۔ اس روز کہیں گے منافق مرد اور

الْمُنٰفِقٰتُ	لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا	انْظُرُوْنَا	نَقْتَبِسْ	مِنْ	نُّوْرِكُمْ	قِيْلَ	ارْجِعُوْا	وَرَآءَكُمْ
منافق عورتیں	ان کو جو ایمان لائے	ذرا ہمارا ابھی انتظار کرو	ہم بھی روشنی حاصل کرلیں	سے	تمہارے نور	کہا جائیگا	لوٹ جاؤ	پیچھے کی طرف

منافق عورتیں ایمان والوں سے (اے نیک بختو!) ذرا ہمارا ابھی انتظار کرو ہم بھی روشنی حاصل کرلیں تمہارے نور سے۔ (انہیں) کہا جائے گا لوٹ جاؤ پیچھے کی طرف

فَالْتَمِسُوْا	نُوْرًا	فَضُرِبَ	بَيْنَهُمْ	بِسُوْرٍ	لَّهٗ بَابٌ	بَاطِنُهٗ	فِيْهِ	الرَّحْمَةُ	وَ
اور تلاش کرو	نور	پس کھڑی کردی جائے گی	ان کے درمیان	ایک دیوار	جس کا ہوگا ایک دروازہ	اس نے باطن	میں	رحمت	اور

اور (وہاں) نور تلاش کرو، پس کھڑی کردی جائے گی ان کے اور اہل ایمان کے درمیان ایک دیوار جس کا ایک دروازہ ہوگا، اس کے باطن میں رحمت

ظَاهِرُهٗ	مِنْ قِبَلِهِ	الْعَذَابُ ⑬	يُنَادُوْنَهُمْ	اَلَمْ نَكُنْ	مَّعَكُمْ	قَالُوْا	بَلٰى	وَلٰكِنَّكُمْ
اس کے ظاہر	کی جانب	عذاب	منافق پکاریں گے اہل ایمان کو	کیا ہم نہ تھے	تمہارے ساتھ	کہیں گے	بے شک	لیکن تم (نے)

اور اس کے ظاہر کی جانب عذاب ہوگا۔ منافق پکاریں گے اہل ایمان کو کیا ہم تمہارے ساتھ نہ تھے، کہیں گے بیشک! لیکن تم نے

فَتَنْتُمْ	اَنْفُسَكُمْ	وَتَرَبَّصْتُمْ	وَارْتَبْتُمْ	وَغَرَّتْكُمُ	الْاَمَانِيُّ	حَتّٰى	جَآءَ	اَمْرُ اللّٰهِ
فتنوں میں ڈال دیا	اپنے آپ (کو)	اور انتظار کرتے رہے	اور شک میں مبتلا رہے	اور دھوکہ میں ڈال دیا تمہیں	جھوٹی امیدوں (نے)	یہاں تک کہ	آپہنچا	اللہ کا فرمان

اپنے آپ کو خود فتنوں میں ڈال دیا اور (ہماری تباہی کا) انتظار کرتے رہے اور شک میں مبتلا رہے اور دھوکہ میں ڈال دیا تمہیں جھوٹی امیدوں نے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ کا

وَغَرَّكُمْ	بِاللّٰهِ	الْغَرُوْرُ ⑭	فَالْيَوْمَ	لَا يُؤْخَذُ	مِنْكُمْ	فِدْيَةٌ	وَّلَا	مِنَ	الَّذِيْنَ
اور دھوکہ دیا تمہیں	اللہ کے بارے میں	دغاباز (نے)	پس آج	نہ قبول کیا جائیگا	تم سے	فدیہ	اور نہ	ان سے	جنہوں (نے)

فرمان آپہنچا اور دھوکہ دیا تمہیں اللہ تعالیٰ کے بارے میں (شیطان) دغاباز نے۔ پس آج نہ تم سے فدیہ قبول کیا جائے گا، اور نہ

كَفَرُوْا	مَاْوٰىكُمُ	النَّارُ	هِيَ مَوْلٰىكُمْ	وَبِئْسَ	الْمَصِيْرُ ﴿۱۵﴾	اَلَمْ يَاْنِ	لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا
کفر کیا	تمہارا ٹھکانا	آتش	وہ تمہاری رفیق ہے	اور بہت بری ہے	لوٹنے کی جگہ	کیا ابھی وقت نہیں آیا	اہل ایمان کیلئے

کفار سے۔ تم (سب کا) ٹھکانا آتش (جہنم) ہے۔ وہ تمہاری رفیق ہے اور بہت بری جگہ ہے لوٹنے کی۔ کیا ابھی وہ وقت نہیں آیا اہل ایمان کیلئے

اَنْ	تَخْشَعَ	قُلُوْبُهُمْ	لِذِكْرِ اللّٰهِ	وَمَا نَزَلَ	مِنَ الْحَقِّ	وَلَا يَكُوْنُوْا	كَالَّذِيْنَ
کہ	جھک جائیں	ان کے دل	یادالٰہی کیلئے	اور جو اترا ہے	سچا کلام	اور نہ بن جائیں	ان کی طرح جنہیں

کہ جھک جائیں ان کے دل یادالٰہی کے لئے اور اس سچے کلام کے لئے جو اترا ہے اور نہ بن جائیں ان لوگوں کی طرح جنہیں

اُوْتُوا الْكِتٰبَ	مِنْ قَبْلُ	فَطَالَ	عَلَيْهِمُ	الْاَمَدُ	فَقَسَتْ قُلُوْبُهُمْ	وَكَثِيْرٌ	مِّنْهُمْ
کتاب دی گئی	اس سے پہلے	پس لمبی گزر گئی	ان پر	مدت	تو سخت ہو گئے ان کے دل	اور ایک کثیر تعداد	ان میں سے

کتاب دی گئی اس سے پہلے، پس لمبی مدت گزر گئی ان پر تو سخت ہو گئے ان کے دل اور ایک کثیر تعداد ان میں سے

فٰسِقُوْنَ ﴿۱۶﴾	اِعْلَمُوْٓا	اَنَّ اللّٰهَ	يُحْيِ	الْاَرْضَ	بَعْدَ مَوْتِهَا	قَدْ بَيَّنَّا	لَكُمُ	الْاٰيٰتِ
نافرمان	جان لو!	اللہ	زندہ کر دیتا ہے	زمین (کو)	اسکے مرنے کے بعد	ہم نے کھول کر بیان کر دی ہیں	تمہارے لیے	نشانیاں

نافرمان بن گئی۔ جان لو! اللہ تعالیٰ زندہ کر دیتا ہے زمین کو اس کے مرنے کے بعد۔ ہم نے کھول کر بیان کر دی ہیں تمہارے لئے (اپنی) نشانیاں

لَعَلَّكُمْ	تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۷﴾	اِنَّ الْمُصَّدِّقِيْنَ	وَالْمُصَّدِّقٰتِ	وَاَقْرَضُوا اللّٰهَ	قَرْضًا حَسَنًا
تاکہ تم	سمجھو	بے شک صدقہ دینے والے	اور صدقہ دینے والیاں	اور جنہوں نے اللہ کو قرض دیا	قرض حسنہ

تاکہ تم سمجھو۔ بے شک صدقہ دینے والے اور صدقہ دینے والیاں اور جنہوں نے اللہ تعالیٰ کو قرض حسنہ دیا

يُضٰعَفُ	لَهُمْ	وَلَهُمْ	اَجْرٌ	كَرِيْمٌ ﴿۱۸﴾	وَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	بِاللّٰهِ	وَرُسُلِهٖٓ
کئی گنا بڑھا دیا جائیگا	ان کیلئے	اور انہیں ملے گا	اجر	فیاضانہ	اور جو	ایمان لائے	اللہ پر	اور اس کے رسولوں (پر)

کئی گنا بڑھا دیا جائے گا ان کے لئے (ان کا مال) اور انہیں فیاضانہ اجر ملے گا۔ اور جو لوگ ایمان لائے اللہ اور اس کے رسولوں پر

اُولٰٓئِكَ هُمُ	الصِّدِّيْقُوْنَ ۖ	وَالشُّهَدَآءُ	عِنْدَ رَبِّهِمْ	لَهُمْ	اَجْرُهُمْ	وَ
وہی	صدیق	اور شہید	اللہ کی جناب میں	ان کے لیے	انکا اجر	اور

وہی (خوش نصیب) اللہ کی جناب میں صدیق اور شہید ہیں۔ ان کے لئے (خصوصی) اجر

نُوْرُهُمْ	وَالَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَكَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَآ	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿۱۹﴾	اِعْلَمُوْٓا
ان کا نور	اور جنہوں (نے)	کفر کیا	اور جھٹلایا	ہماری آیتوں کو	وہی	دوزخی	خوب جان لو

اور ان کا (مخصوص) نور ہے۔ اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہی لوگ تو دوزخی ہیں۔ خوب جان لو!

اَنَّمَا	الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا	لَعِبٌ	وَّلَهْوٌ	وَّزِيْنَةٌ	وَّتَفَاخُرٌۢ	بَيْنَكُمْ	وَتَكَاثُرٌ
کہ	دنیوی زندگی	محض کھیل	اور تماشا	اور آرائش	اور اترانا	آپس میں	اور زیادہ حاصل کرنا

کہ دنیوی زندگی محض کھیل، تماشا اور (سامان) آرائش ہے اور آپس میں (حسب ونسب پر) اترانا اور ایک دوسرے سے زیادہ

فِي الْاَمْوَالِ	وَالْاَوْلَادِ	كَمَثَلِ غَيْثٍ	اَعْجَبَ الْكُفَّارَ	نَبَاتُهٗ	ثُمَّ يَهِيْجُ	فَتَرٰىهُ
مال	اور اولاد	ان کی مثال جیسے بادل	نہال کردے کسانوں کو	اسکی کھیتی	پھر وہ سوکھنے لگے	تو تو اسے دیکھے

مال اور اولاد حاصل کرنا ہے۔ اس کی مثال یوں سمجھو جیسے بادل برسے اور نہال کردے کسانوں کو اس کی (شاداب وسرسبز) کھیتی پھر وہ (یکا یک) سوکھنے لگے تو تو اسے دیکھے

مُصْفَرًّا	ثُمَّ	يَكُوْنُ	حُطَامًا	وَفِي الْاٰخِرَةِ	عَذَابٌ شَدِيْدٌ	وَّمَغْفِرَةٌ	مِّنَ
زرد رنگ	پھر	وہ ہوجائے	ریزہ ریزہ	اور آخرت میں	سخت عذاب	اور بخشش	سے

کہ اس کا رنگ زرد پڑ گیا ہے پھر وہ ریزہ ریزہ ہوجائے، اور (دنیا پرستوں کیلئے) آخرت میں سخت عذاب ہوگا اور (خدا پرستوں کیلئے) اللہ کی بخشش

اللّٰهِ	وَرِضْوَانٌ	وَمَا	الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا	اِلَّا	مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ۝٢٠	سَابِقُوْا	اِلٰى	مَغْفِرَةٍ
اللہ (کی)	اور خوشنودی	اور نہیں	دنیوی زندگی	مگر	نرا دھوکہ	تیزی سے آگے بڑھو	طرف	مغفرت

اور (اس کی) خوشنودی ہوگی، اور نہیں ہے دنیاوی زندگی مگر نرا دھوکہ۔ تیزی سے آگے بڑھو اپنے رب کی مغفرت کی طرف

مِّنْ رَّبِّكُمْ	وَجَنَّةٍ	عَرْضُهَا	كَعَرْضِ السَّمَآءِ	وَالْاَرْضِ	اُعِدَّتْ	لِلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
اپنے رب کی	اور جنت	جس کی چوڑائی	آسمان کی چوڑائی کے برابر	اور زمین	جو تیار کی گئی ہے	ان کیلئے	جو ایمان لے آئے

اور اس جنت کی طرف جس کی چوڑائی آسمان اور زمین کی چوڑائی کے برابر ہے جو تیار کردی گئی ہے ان کیلئے جو ایمان لے آئے

بِاللّٰهِ	وَرُسُلِهٖ	ذٰلِكَ	فَضْلُ اللّٰهِ	يُؤْتِيْهِ	مَنْ يَّشَآءُ	وَاللّٰهُ	ذُو الْفَضْلِ	الْعَظِيْمِ ۝
اللہ پر	اور اسکے رسولوں (پر)	یہ	اللہ کا فضل	عطا فرماتا ہے	جسکو چاہتا ہے	اور اللہ	فضل فرمانیوالا	بڑا

اللہ پر اور اس کے رسولوں پر۔ یہ اللہ کا فضل (وکرم) ہے عطا فرماتا ہے جس کو چاہتا ہے اور اللہ تعالیٰ بڑا ہی فضل فرمانے والا ہے۔

مَآ اَصَابَ	مِنْ مُّصِيْبَةٍ	فِي الْاَرْضِ	وَلَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ	اِلَّا	فِيْ كِتٰبٍ	مِّنْ قَبْلِ
نہیں آئی	کوئی مصیبت	زمین پر	اور نہ تمہاری جانوں پر	مگر	کتاب میں	اس سے پہلے

نہیں آئی کوئی مصیبت زمین پر اور نہ تمہاری جانوں پر مگر وہ لکھی ہوئی ہے کتاب میں اس سے پہلے

اَنْ نَّبْرَاَهَا	اِنَّ	ذٰلِكَ	عَلَى اللّٰهِ	يَسِيْرٌ ۝٢٢	لِّكَيْلَا تَاْسَوْا	عَلٰى مَا فَاتَكُمْ	وَلَا تَفْرَحُوْا
کہ ہم انکو پیدا کریں	بیشک	یہ	اللہ کیلئے	بالکل آسان	کہ تم غمزدہ نہ ہو	اس پر جو تمہیں نہ ملے	اور نہ اترانے لگو

کہ ہم ان کو پیدا کریں، بیشک یہ بات اللہ کیلئے بالکل آسان ہے۔ (ہم نے تمہیں یہ اس لئے بتادیا ہے) کہ تم غمزدہ نہ ہو اس چیز پر جو تمہیں نہ ملے اور نہ اترانے لگو

بِمَآ اٰتٰىكُمْ	وَاللّٰهُ	لَا يُحِبُّ	كُلَّ مُخْتَالٍ	فَخُوْرِ ﴿۲۳﴾	الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ	وَيَاْمُرُوْنَ
اس پر جو تمہیں مل جائے	اور اللہ	دوست نہیں رکھتا	کسی مغرور	شیخی باز (کو)	جو لوگ بخل کرتے ہیں	اور حکم دیتے ہیں

اس چیز پر جو تمہیں مل جائے اور اللہ تعالیٰ دوست نہیں رکھتا کسی مغرور، شیخی باز کو۔ جو لوگ خود بھی بخل کرتے ہیں اور لوگوں کو بھی بخل کا حکم دیتے ہیں

النَّاسَ	بِالْبُخْلِ	وَمَنْ يَّتَوَلَّ	فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ	الْحَمِيْدُ ﴿۲۴﴾	لَقَدْ اَرْسَلْنَا	رُسُلَنَا
لوگوں (کو)	بخل کا	اور جو روگردانی کرے	تو بے شک اللہ ہی بے نیاز ہے	تعریف کا مستحق	یقیناً ہم نے بھیجا ہے	اپنے رسولوں (کو)

اور جو (اللہ کے حکم سے) روگردانی کرے تو بے شک اللہ ہی بے نیاز ہر تعریف کا مستحق ہے۔ یقیناً ہم نے بھیجا ہے اپنے رسولوں کو

بِالْبَيِّنٰتِ	وَاَنْزَلْنَا	مَعَهُمُ	الْكِتٰبَ	وَالْمِيْزَانَ	لِيَقُوْمَ النَّاسُ	بِالْقِسْطِ	وَ
روشن دلیلوں کیساتھ	اور ہم نے اتاری ہے	انکے ساتھ	کتاب	اور میزان	تا کہ لوگ قائم رہیں	انصاف پر	اور

روشن دلیلوں کے ساتھ اور ہم نے اتاری ہے ان کے ساتھ کتاب اور میزان (عدل) تا کہ لوگ انصاف پر قائم رہیں۔

اَنْزَلْنَا	الْحَدِيْدَ	فِيْهِ	بَاْسٌ شَدِيْدٌ	وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ	وَلِيَعْلَمَ	اللّٰهُ	مَنْ يَّنْصُرُهٗ	وَ
ہم نے پیدا کیا	لوہے (کو)	اس میں	بڑی قوت	اور طرح طرح کے فائدے لوگوں کیلئے	اور تا کہ دیکھ لے	اللہ	کون مدد کرتا ہے اسکی	اور

اور ہم نے پیدا کیا ہے لوہے کو اس میں بڑی قوت ہے اور طرح طرح کے فائدے ہیں لوگوں کیلئے اور (یہ سب اس لئے) تا کہ دیکھ لے اللہ تعالیٰ کہ کون مدد کرتا ہے اسکی

رُسُلَهٗ	بِالْغَيْبِ	اِنَّ اللّٰهَ	قَوِيٌّ	عَزِيْزٌ ﴿۲۵﴾	وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا	نُوْحًا	وَّاِبْرٰهِيْمَ
اس کے رسولوں (کی)	بن دیکھے	یقیناً اللہ	بڑا زور آور	غالب	اور ہم نے پیغمبر بنا کر بھیجا	نوح (کو)	اور ابراہیم (کو)

اور اس کے رسولوں کی بن دیکھے۔ یقیناً اللہ تعالیٰ بڑا زور آور، سب پر غالب ہے۔ اور ہم نے نوح اور ابراہیم (علیہما السلام) کو پیغمبر بنا کر بھیجا

ع ۱۹

وَجَعَلْنَا	فِيْ ذُرِّيَّتِهِمَا	النُّبُوَّةَ	وَالْكِتٰبَ	فَمِنْهُمْ	مُّهْتَدٍ	وَكَثِيْرٌ	مِّنْهُمْ
اور ہم نے رکھ دی	ان دونوں کی نسل میں	نبوت	اور کتاب	پس ان میں سے	چند ہدایت یافتہ	اور بہت سے	ان میں سے

اور ہم نے رکھ دی ان دونوں کی نسل میں نبوت اور کتاب پس ان میں سے چند تو ہدایت یافتہ ہیں اور ان میں بہت سے

فٰسِقُوْنَ ﴿۲۶﴾	ثُمَّ	قَفَّيْنَا	عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ	بِرُسُلِنَا	وَقَفَّيْنَا	بِعِيْسَى	ابْنِ مَرْيَمَ
نافرمان	پھر	ہم نے انکے پیچھے بھیجے	انہی کی راہ پر	(اپنے) اور رسول	اور انکے پیچھے بھیجا	عیسیٰ	بن مریم (کو)

نافرمان ہیں۔ پھر ہم نے ان کے پیچھے انہی کی راہ پر اور رسول بھیجے اور ان کے پیچھے بھیجا عیسیٰ ابن مریم (علیہ السلام) کو

وَاٰتَيْنٰهُ	الْاِنْجِيْلَ	وَجَعَلْنَا	فِيْ قُلُوْبِ	الَّذِيْنَ	اتَّبَعُوْهُ	رَاْفَةً	وَّرَحْمَةً
اور انہیں عطا فرمائی	انجیل	اور ہم نے رکھ دی	دلوں میں	ان کے جو	عیسیٰ کے تابعدار تھے	شفقت	اور رحمت

اور انہیں انجیل عطا فرمائی۔ اور ہم نے رکھ دی ان لوگوں کے دلوں میں جو عیسیٰ (علیہ السلام) کے تابعدار تھے شفقت اور رحمت

وَرَهْبَانِيَّةً	ابْتَدَعُوهَا	مَا كَتَبْنٰهَا	عَلَيْهِمْ	اِلَّا ابْتِغَآءَ رِضْوَانِ اللّٰهِ	فَمَا
اور رہبانیت (کو)	انہوں نے خود ایجاد کیا تھا	ہم نے اسے فرض نہیں کیا تھا	ان پر	البتہ انہوں نے اختیار کیا رضائے الٰہی کیلئے	پھر نہ

اور رہبانیت کو انہوں نے خود ایجاد کیا تھا ہم نے اسے ان پر فرض نہیں کیا تھا البتہ انہوں نے رضائے الٰہی کے حصول کے لئے اسے اختیار کیا تھا پھر

رَعَوْهَا	حَقَّ رِعَايَتِهَا	فَاٰتَيْنَا	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	مِنْهُمْ	اَجْرَهُمْ	وَكَثِيْرٌ
وہ اسے نباہ سکے	جیسے اسکے نباہنے کا حق تھا	پس ہم نے عطا فرمایا	جو ایمان لے آئے	ان میں سے	انکا اجر	اور اکثر

اسے وہ نباہ نہ سکے جیسے اس کے نباہنے کا حق تھا، پس ہم نے عطا فرمایا جو ان میں سے ایمان لے آئے تھے (ان کے حسن عمل اور حسن نیت) کا اجر اور

مِنْهُمْ	فٰسِقُوْنَ ۲۷	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ اٰمَنُوا	اتَّقُوا اللّٰهَ	وَاٰمِنُوْا	بِرَسُوْلِهٖ
ان میں سے	فاسق	اے	ایمان والو	تم ڈرتے رہا کرو اللہ سے	اور ایمان لے آؤ	اسکے رسول پر

ان میں سے اکثر فاسق (وفاجر) تھے۔ اے ایمان والو! تم ڈرتے رہا کرو اللہ سے اور (سچے دل سے) ایمان لے آؤ اس کے رسول (مقبول) پر

يُؤْتِكُمْ	كِفْلَيْنِ	مِنْ	رَّحْمَتِهٖ	وَيَجْعَلْ	لَّكُمْ	نُوْرًا	تَمْشُوْنَ	بِهٖ	وَيَغْفِرْ
اللہ تمہیں عطا فرمائے گا	دو حصے	سے	اپنی رحمت	اور بنادے گا	تمہارے لیے	ایک نور	تم چلوگے	جس میں	اور بخش دے گا

اللہ تمہیں عطا فرمائے گا دو حصے اپنی رحمت سے اور بنادے گا تمہارے لئے ایک نور جس کی روشنی میں تم چلوگے اور بخش دے گا

لَكُمْ	وَاللّٰهُ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ۲۸	لِّئَلَّا يَعْلَمَ	اَهْلُ الْكِتٰبِ
تمہیں	اور اللہ	غفور	رحیم	تا کہ جان لیں	اہل ایمان

تمہیں اور اللہ تعالیٰ غفور رحیم ہے۔ (تم پر یہ خصوصی کرم اس لئے کیا) تا کہ جان لیں اہل کتاب

اَلَّا يَقْدِرُوْنَ	عَلٰى شَيْءٍ	مِّنْ	فَضْلِ اللّٰهِ	وَاَنَّ
کہ نہیں انکا قابو	کسی چیز پر	سے	اللہ کے فضل	اور یہ کہ

کہ ان کا کوئی قابو نہیں اللہ تعالیٰ کے فضل (وکرم) پر اور یہ کہ

الْفَضْلَ	بِيَدِ اللّٰهِ	يُؤْتِيْهِ	مَنْ يَّشَآءُ
فضل	اللہ کے دست قدرت میں	نوازتا ہے اس سے	جس کو چاہتا ہے

فضل تو اللہ تعالیٰ کے دست قدرت میں ہے، نوازتا ہے اس سے جس کو چاہتا ہے

وَاللّٰهُ	ذُو الْفَضْلِ	الْعَظِيْمِ ۲۹
اور اللہ	صاحب فضل	عظیم

اور اللہ تعالیٰ صاحب فضل عظیم ہے۔

سُوْرَةُ الْمُجَادَلَةِ ۵۸ مَدَنِيَّةٌ ۱۰۵	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اٰيَاتُهَا ۲۲ رُكُوْعَاتُهَا ۳

سورۃ المجادلہ مدنی ہے اور اس میں بائیس آیتیں اور تین رکوع ہیں

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

قَدْ سَمِعَ	اللّٰهُ	قَوْلَ	الَّتِيْ	تُجَادِلُكَ	فِيْ زَوْجِهَا	وَتَشْتَكِيْٓ	اِلَى	اللّٰهِ	وَاللّٰهُ	يَسْمَعُ	تَحَاوُرَكُمَا
بے شک سن لی	اللہ (نے)	بات	اسکی جو	تکرار کر رہی تھی آپ سے	اپنے خاوند کے بارے میں	اور شکوہ کیے جاتی تھی	سے	اللہ	اور اللہ	سن رہا تھا	تم دونوں کی گفتگو

بیشک اللہ تعالیٰ نے سن لی اسکی بات جو تکرار کر رہی تھی آپ سے اپنے خاوند کے بارے میں اور (ساتھ ہی) شکوہ کیے جاتی تھی اللہ سے (اپنے رنج و غم کا) اور اللہ سن رہا تھا

اِنَّ اللّٰهَ	سَمِيْعٌ	بَصِيْرٌ ①	اَلَّذِيْنَ	يُظٰهِرُوْنَ	مِنْكُمْ	مِّنْ نِّسَآئِهِمْ	مَّا هُنَّ	اُمَّهٰتِهِمْ
بے شک اللہ	سننے والا	دیکھنے والا	جو	ظہار کرتے ہیں	تم میں سے	اپنی بیویوں سے	وہ نہیں	انکی مائیں

تم دونوں کی گفتگو، بے شک اللہ (سب کی باتیں) سننے والا (سب کچھ) دیکھنے والا ہے۔ جو لوگ تم میں سے ظہار کرتے ہیں اپنی بیویوں سے وہ ان کی مائیں

اِنْ	اُمَّهٰتُهُمْ	اِلَّا	الّٰٓـِٔيْ	وَلَدْنَهُمْ	وَاِنَّهُمْ	لَيَقُوْلُوْنَ	مُنْكَرًا	مِّنَ الْقَوْلِ	وَزُوْرًا	وَاِنَّ
نہیں	انکی مائیں	بجز	ان کے جنہوں (نے)	انہیں جنا ہے	بے شک یہ	کہتے ہیں	بہت بری	بات	اور جھوٹ	اور بلاشبہ

نہیں ہیں، نہیں ہیں ان کی مائیں بجز ان کے جنہوں نے انہیں جنا ہے، بے شک یہ لوگ کہتے ہیں بہت بری بات اور جھوٹ، اور بلاشبہ

اللّٰهَ	لَعَفُوٌّ	غَفُوْرٌ ②	وَالَّذِيْنَ	يُظٰهِرُوْنَ	مِنْ نِّسَآئِهِمْ	ثُمَّ	يَعُوْدُوْنَ	لِمَا قَالُوْا	فَتَحْرِيْرُ
اللہ	بہت درگزر فرمانے والا	بہت بخشنے والا	جو	ظہار کر بیٹھیں	اپنی عورتوں سے	پھر	وہ پلٹنا چاہیں	اس سے جو انہوں نے کہی	تو آزاد کرے

اللہ تعالیٰ بہت درگزر فرمانے والا بہت بخشنے والا ہے۔ جو لوگ ظہار کر بیٹھیں اپنی عورتوں سے پھر وہ پلٹنا چاہیں اس بات سے جو انہوں نے کہی تو (خاوند) غلام آزاد کرے

رَقَبَةٍ	مِّنْ قَبْلِ	اَنْ يَّتَمَآسَّا	ذٰلِكُمْ	تُوْعَظُوْنَ	بِهٖ	وَاللّٰهُ	بِمَا تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرٌ ③	فَمَنْ
غلام	اس سے قبل	کہ وہ ایک دوسرے کو ہاتھ لگائیں	یہ	تمہیں حکم دیا جاتا ہے	جسکا	اور اللہ	جو تم کر رہے ہو	آگاہ	پس جو

اس سے قبل کہ وہ ایک دوسرے کو ہاتھ لگائیں۔ یہ ہے جسکا تمہیں حکم دیا جاتا ہے اور اللہ تعالیٰ جو تم کر رہے ہو (اس سے) آگاہ ہے۔ پس جو شخص

لَّمْ يَجِدْ	فَصِيَامُ	شَهْرَيْنِ	مُتَتَابِعَيْنِ	مِنْ قَبْلِ	اَنْ يَّتَمَآسَّا	فَمَنْ	لَّمْ يَسْتَطِعْ
نہ پائے	تو روزے رکھے	دو ماہ	لگاتار	اس سے قبل	کہ وہ ایک دوسرے کو ہاتھ لگائیں	اور جو	اس پر قادر نہ ہو

غلام نہ پائے تو وہ دو ماہ لگاتار روزے رکھے اس سے قبل کہ وہ ایک دوسرے کو ہاتھ لگائیں، اور جو اس پر بھی قادر نہ ہو

فَاِطْعَامُ	سِتِّيْنَ	مِسْكِيْنًا	ذٰلِكَ	لِتُؤْمِنُوْا	بِاللّٰهِ	وَرَسُوْلِهٖ	وَتِلْكَ	حُدُوْدُ اللّٰهِ	وَ
تو وہ کھانا کھلائے	ساٹھ	مسکینوں (کو)	یہ	کہ تم تصدیق کرو	اللہ کی	اور اسکے رسول (کی)	اور یہ	اللہ کی حدیں	اور

تو کھانا کھلائے ساٹھ مسکینوں کو، یہ اس لیے کہ تم تصدیق کرو اللہ اور اس کے رسول (کے فرمان) کی، اور یہ اللہ کی (مقرر کردہ) حدیں ہیں اور

لِلْكٰفِرِيْنَ	عَذَابٌ اَلِيْمٌ ④	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يُحَآدُّوْنَ	اللّٰهَ	وَرَسُوْلَهٗ	كُبِتُوْا	كَمَا كُبِتَ
منکرین کیلیے	دردناک عذاب	بیشک	جو	مخالفت کررہے ہیں	اللہ (کی)	اور اسکے رسول (کی)	انہیں ذلیل کیا جائے گا	جس طرح ذلیل کیے گئے

منکرین کیلیے دردناک عذاب ہے۔ بیشک جو لوگ مخالفت کررہے ہیں اللہ اور اسکے رسول کی انہیں ذلیل کیا جائے گا جس طرح ذلیل کیے گئے

الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	وَقَدْ اَنْزَلْنَآ	اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ	وَلِلْكٰفِرِيْنَ	عَذَابٌ	مُّهِيْنٌ ⑤	يَوْمَ	يَبْعَثُهُمُ
جو	ان سے پہلے	اور بے شک ہم نے اتاری ہیں	روشن آیتیں	اور کفار کے لیے	عذاب	رسواکن	جس روز	زندہ کرے گا ان کو

وہ (مخالفین) جو ان سے پہلے تھے، اور بیشک ہم نے اتاری ہیں روشن آیتیں، اور کفار کے لیے رسواکن عذاب ہے۔ (یاد کرو) جس روز

ع ۱

اللّٰهُ	جَمِيْعًا	فَيُنَبِّئُهُمْ	بِمَا عَمِلُوْا	اَحْصٰىهُ	اللّٰهُ	وَنَسُوْهُ	وَاللّٰهُ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	شَهِيْدٌ ⑥
اللہ	سب	پھر انہیں آگاہ کرے گا	جو انہوں نے کیا تھا	گن رکھا ہے ان کے اعمال کو	اللہ (نے)	اور وہ بھلا چکے اسے	اور اللہ	ہر چیز پر	شاہد

اللہ تعالیٰ ان سب کو زندہ کرے گا پھر انہیں آگاہ کرے گا جو کچھ انہوں نے کیا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے انکے اعمال کو گن رکھا ہے، اور وہ بھلا چکے، اور اللہ تعالیٰ ہر چیز پر شاہد ہے۔

اَلَمْ تَرَ	اَنَّ اللّٰهَ	يَعْلَمُ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَمَا	فِي الْاَرْضِ	مَا يَكُوْنُ	مِنْ	نَّجْوٰى	ثَلٰثَةٍ
کیا تم نے نہیں دیکھا	کہ یقیناً اللہ	جانتا ہے	جو	آسمانوں میں	اور جو	زمین میں	نہیں ہوتی	کوئی	سرگوشی	تین (میں)

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ یقیناً اللہ تعالیٰ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے، نہیں ہوتی کوئی سرگوشی تین آدمیوں میں

اِلَّا	هُوَ	رَابِعُهُمْ	وَلَا	خَمْسَةٍ	اِلَّا هُوَ	سَادِسُهُمْ	وَلَآ	اَدْنٰى	مِنْ ذٰلِكَ	وَلَآ اَكْثَرَ
مگر	وہ	انکا چوتھا	اور نہ	پانچ میں	مگر وہ	ان کا چھٹا	اور نہ	کم میں	اس سے	اور نہ زیادہ میں

مگر وہ ان کا چوتھا ہوتا ہے اور نہ پانچ میں مگر وہ ان کا چھٹا ہوتا ہے اور نہ اس سے کم میں اور نہ زیادہ میں

اِلَّا هُوَ	مَعَهُمْ	اَيْنَ مَا	كَانُوْا	ثُمَّ	يُنَبِّئُهُمْ	بِمَا عَمِلُوْا	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	اِنَّ اللّٰهَ	بِكُلِّ
مگر وہ	انکے ساتھ	جہاں کہیں	وہ ہوں	پھر	وہ انہیں آگاہ کرے گا	جو وہ کرتے رہے	قیامت کے دن	بے شک اللہ	ہر

مگر وہ ان کے ساتھ ہوتا ہے جہاں کہیں وہ ہوں، پھر وہ انہیں آگاہ کرے گا جو (کرتوت) وہ کرتے رہے قیامت کے دن بے شک اللہ تعالیٰ ہر

شَيْءٍ	عَلِيْمٌ ⑦	اَلَمْ تَرَ	اِلَى	الَّذِيْنَ	نُهُوْا	عَنِ النَّجْوٰى	ثُمَّ	يَعُوْدُوْنَ	لِمَا نُهُوْا عَنْهُ
چیز کو	خوب جاننے والا	کیا تم نے نہیں دیکھا	طرف	ان کے جنہیں	روکا گیا	سرگوشیوں سے	پھر	دوبارہ وہی کرتے ہیں	جس سے انہیں روکا گیا

چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ کیا تم نے نہیں دیکھا ان لوگوں کی طرف جنہیں (اسلام کے خلاف) سرگوشیوں سے روکا گیا پھر دوبارہ وہی کرتے ہیں جس سے انہیں روکا گیا

وَيَتَنٰجَوْنَ	بِالْاِثْمِ	وَالْعُدْوَانِ	وَمَعْصِيَتِ	الرَّسُوْلِ	وَاِذَا	جَآءُوْكَ	حَيَّوْكَ
اور سرگوشیاں کرتے ہیں	گناہ کے بارے میں	اور ظلم	اور نافرمانی	رسول (کی)	اور جب	آپکی خدمت میں آتے ہیں	آپکو سلام دیتے ہیں

اور سرگوشیاں کرتے ہیں گناہ، ظلم اور رسول کی نافرمانی کے بارے میں اور جب آپ کی خدمت میں آتے ہیں تو آپ کو اس طرح سلام دیتے ہیں

بِمَا	لَمْ يُحَيِّكَ بِهِ	اللّٰهُ	وَيَقُوْلُوْنَ	فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ	لَوْلَا يُعَذِّبُنَا	اللّٰهُ	بِمَا نَقُوْلُ	حَسْبُهُمْ
جیسے	آپ کو سلام نہیں دیا	اللہ (نے)	اور وہ کہا کرتے ہیں	آپس میں	کیوں نہیں ہمیں عذاب دیتا	اللہ	ہماری ان باتوں پر	کافی ہے انہیں

جیسے اللہ نے آپ کو سلام نہیں دیا۔ اور وہ کہا کرتے ہیں آپس میں کہ (اگر یہ سچے رسول ہیں) تو اللہ تعالیٰ ہماری ان باتوں پر ہمیں عذاب کیوں نہیں دیتا، کافی ہے انہیں

جَهَنَّمُ	يَصْلَوْنَهَا	فَبِئْسَ	الْمَصِيْرُ ۝٨	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا	اِذَا	تَنَاجَيْتُمْ
جہنم	اس میں داخل ہونگے	اور وہ بہت برا ہے	ٹھکانا	اے	ایمان والو!	جب	تم خفیہ مشورہ کرو

جہنم، اس میں داخل ہوں گے اور وہ بہت برا ٹھکانا ہے۔ اے ایمان والو! جب تم خفیہ مشورہ کرو

فَلَا تَتَنَاجَوْا	بِالْاِثْمِ	وَالْعُدْوَانِ	وَمَعْصِيَتِ	الرَّسُوْلِ	وَتَنَاجَوْا	بِالْبِرِّ	وَالتَّقْوٰى	وَ
تو مت خفیہ مشورہ کرو	گناہ کے متعلق	اور زیادتی	اور نافرمانی	رسول (کی)	اور مشورہ کیا کرو	نیکی کے بارے میں	اور تقویٰ	اور

تو مت خفیہ مشورہ کرو گناہ، زیادتی اور رسول (کریم ﷺ) کی نافرمانی کے متعلق بلکہ نیکی اور تقویٰ کے بارے میں مشورہ کیا کرو، اور

اتَّقُوا اللّٰهَ	الَّذِيْٓ اِلَيْهِ	تُحْشَرُوْنَ ۝٩	اِنَّمَا	النَّجْوٰى	مِنَ الشَّيْطٰنِ	لِيَحْزُنَ	الَّذِيْنَ
ڈرتے رہو اللہ سے	جس کی بارگاہ میں	تمہیں جمع کیا جائے گا	بے شک	سرگوشیاں	شیطان کی طرف سے	تا کہ وہ غمزدہ کردے	انہیں جو

ڈرتے رہو اللہ سے جس کی (بارگاہ میں) تمہیں جمع کیا جائے گا۔ (کفار کی) سرگوشیاں تو شیطان کی طرف سے ہیں، تا کہ وہ غمزدہ کردے

اٰمَنُوْا	وَلَيْسَ	بِضَآرِّهِمْ	شَيْـًٔا	اِلَّا	بِاِذْنِ اللّٰهِ	وَ	عَلَى اللّٰهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ	الْمُؤْمِنُوْنَ ۝١٠
ایمان لائے	حالانکہ نہیں وہ	انہیں ضرر پہنچا سکتا	کچھ بھی	بغیر	اللہ کے حکم کے	اور	اللہ پر ہی	توکل کرنا چاہیے	اہل ایمان (کو)

ایمان والوں کو حالانکہ وہ انہیں کچھ بھی ضرر نہیں پہنچا سکتا اللہ کے حکم کے بغیر، اور اللہ پر ہی توکل کرنا چاہیے اہل ایمان کو۔ اے ایمان والو!

يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا	اِذَا قِيْلَ	لَكُمْ	تَفَسَّحُوْا	فِي الْمَجٰلِسِ	فَافْسَحُوْا	يَفْسَحِ اللّٰهُ	لَكُمْ	وَ
اے	ایمان والو!	جب کہا جائے	تمہیں	جگہ کشادہ کرو	مجلس میں	تو کشادہ کردیا کرو	اللہ کشادگی فرمائے گا	تمہارے لیے	اور

جب تمہیں کہا جائے کہ (آنے والوں کے لیے) جگہ کشادہ کردو مجلس میں تو کشادہ کردیا کرو اللہ تمہارے لیے کشادگی فرمائے گا، اور

اِذَا قِيْلَ	انْشُزُوْا	فَانْشُزُوْا	يَرْفَعِ اللّٰهُ	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	مِنْكُمْ	وَالَّذِيْنَ	اُوْتُوا الْعِلْمَ
جب کہا جائے	اٹھ کھڑے ہو	تو اٹھ کھڑے ہوا کرو	اللہ بلند فرمائے گا	جو ایمان لے آئے	تم میں سے	اور جنکو	علم دیا گیا

جب کہا جائے کہ اٹھ کھڑے ہو تو اٹھ کھڑے ہوا کرو اللہ تعالیٰ ان کے جو تم میں سے ایمان لے آئے اور جن کو علم دیا گیا،

دَرَجٰتٍ	وَاللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرٌ ۝١١	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا	اِذَا	نَاجَيْتُمُ	الرَّسُوْلَ
درجات	اور اللہ	جو	تم کرتے ہو	اس سے خوب آگاہ	اے	ایمان والو!	جب	تنہائی میں بات کرنا چاہو	رسول (سے)

درجات بلند فرمادے گا، اور اللہ تعالیٰ جو تم کرتے ہو اس سے خوب آگاہ ہے۔ اے ایمان والو! جب تنہائی میں بات کرنا چاہو رسول (مکرم)

فَقَدِّمُوا	بَيْنَ يَدَيْ	نَجْوٰىكُمْ	صَدَقَةً	ذٰلِكَ	خَيْرٌ لَّكُمْ	وَاَطْهَرُ	فَاِنْ	لَّمْ تَجِدُوْا	فَاِنَّ اللّٰهَ
تو دیا کرو	پہلے	اپنی سرگوشی (سے)	صدقہ	یہ بات	تمہارے لیے بہتر	اور پاک کرنے والی	اور اگر	تم نہ پاؤ	تو بے شک اللہ

سے تو سرگوشی سے پہلے صدقہ دیا کرو، یہ بات تمہارے لیے بہتر ہے اور (دلوں کو) پاک کرنیوالی ہے، اور اگر تم (اس کی سکت) نہ پاؤ تو بیشک اللہ تعالیٰ

غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ﴿۱۲﴾	ءَاَشْفَقْتُمْ	اَنْ تُقَدِّمُوْا	بَيْنَ يَدَيْ	نَجْوٰىكُمْ	صَدَقٰتٍ	فَاِذْ	لَمْ تَفْعَلُوْا
غفور	رحیم	کیا تم ڈر گئے	کہ تمہیں دینا چاہیے	پہلے	اپنی سرگوشی (سے)	صدقہ	پس جب	تم ایسا نہیں کر سکے

غفور رحیم ہے۔ کیا تم (اس حکم سے) ڈر گئے کہ تمہیں سرگوشی سے پہلے صدقہ دینا چاہیے، پس جب تم ایسا نہیں کر سکے

وَتَابَ	اللّٰهُ	عَلَيْكُمْ	فَاَقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ	وَ	اٰتُوا الزَّكٰوةَ	وَاَطِيْعُوا	اللّٰهَ	وَرَسُوْلَهٗ	وَاللّٰهُ
تو نظرِ کرم فرمائی	اللہ (نے)	تم پر	پس تم صحیح صحیح ادا کیا کرو	نماز	اور	زکوٰۃ دیا کرو	اور تابعداری کیا کرو	اللہ (کی)	اور اسکے رسول (کی)	اور اللہ

تو اللہ نے تم پر نظرِ کرم فرمائی پس (اب) تم نماز صحیح صحیح ادا کیا کرو اور زکوٰۃ دیا کرو، اور تابعداری کیا کرو اللہ اور اسکے رسول کی۔ اور اللہ تعالیٰ

ع ۲

خَبِيْرٌ	بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۳﴾	اَلَمْ تَرَ	اِلَى	الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا	قَوْمًا	غَضِبَ اللّٰهُ	عَلَيْهِمْ	مَا هُمْ	مِّنْكُمْ
خوب جانتا ہے	جو تم کرتے رہتے ہو	کیا تم نے نہیں دیکھا	طرف	انکی جنہوں نے دوست بنالیا	قوم (کو)	خدا کا غضب ہوا	جن پر	نہ یہ	تم میں سے

خوب جانتا ہے جو تم کرتے رہتے ہو۔ کیا تم نے نہیں دیکھا ان (نادانوں) کی طرف جنہوں نے دوست بنالیا ایسی قوم کو جن پر خدا کا غضب ہوا، نہ یہ لوگ تم میں سے ہیں

وَلَا مِنْهُمْ	وَيَحْلِفُوْنَ	عَلَى الْكَذِبِ	وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۴﴾	اَعَدَّ اللّٰهُ	لَهُمْ	عَذَابًا	شَدِيْدًا
اور نہ ان میں سے	اور قسمیں کھاتے ہیں	جھوٹی باتوں پر	جان بوجھ کر	تیار کر رکھا ہے اللہ نے	ان کے لیے	عذاب	سخت

اور نہ ان میں سے، یہ جان بوجھ کر جھوٹی باتوں پر قسمیں کھاتے ہیں۔ تیار کر رکھا ہے اللہ نے ان کے لیے سخت عذاب

اِنَّهُمْ	سَآءَ	مَا	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۵﴾	اِتَّخَذُوْا	اَيْمَانَهُمْ	جُنَّةً	فَصَدُّوْا	عَنْ	سَبِيْلِ اللّٰهِ
بلاشبہ یہ	بہت برا ہے	جو	وہ کام کرتے تھے	انہوں نے بنا رکھا ہے	اپنی قسموں (کو)	ڈھال	پس وہ روکتے ہیں	سے	اللہ کی راہ

بلاشبہ یہ لوگ بہت برے کام کیا کرتے تھے۔ انہوں نے بنا رکھا ہے اپنی قسموں کو ڈھال پس وہ (اس طرح) روکتے ہیں اللہ کی راہ سے

فَلَهُمْ	عَذَابٌ	مُّهِيْنٌ ﴿۱۶﴾	لَنْ تُغْنِيَ	عَنْهُمْ	اَمْوَالُهُمْ	وَلَآ	اَوْلَادُهُمْ	مِّنَ اللّٰهِ	شَيْـًٔا
سو ان کے لیے	عذاب	رسوا کن	ہرگز نفع نہیں پہنچائیں گے	انہیں	انکے مال	اور نہ	انکی اولاد	عذاب الٰہی سے بچانے کے لیے	کچھ

سو ان کیلیے رسوا کن عذاب ہے۔ کچھ نفع نہیں پہنچائیں گے انہیں ان کے مال اور نہ ان کی اولاد عذابِ الٰہی سے بچانے کے لیے کچھ بھی،

اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ النَّارِ	هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ ﴿۱۷﴾	يَوْمَ	يَبْعَثُهُمُ	اللّٰهُ	جَمِيْعًا	فَيَحْلِفُوْنَ	لَهٗ
یہی لوگ	جہنمی	یہ	اس میں	ہمیشہ رہنے والے ہیں	جس روز	انکو اٹھائے گا	اللہ	سب (کو)	تو وہ قسمیں کھائیں گے	اللہ کے سامنے

یہ لوگ جہنمی ہیں، یہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ جس روز اللہ تعالیٰ ان سب کو اٹھائے گا تو وہ قسمیں کھائیں گے اللہ کے سامنے

كَمَا يَحْلِفُوْنَ	لَكُمْ	وَيَحْسَبُوْنَ	اَنَّهُمْ	عَلٰى شَيْءٍ	اَلَآ	اِنَّهُمْ	هُمُ	الْكٰذِبُوْنَ ﴿۱۸﴾	اِسْتَحْوَذَ
جس طرح قسمیں کھاتے ہیں	تمہارے سامنے	اور خیال کریں گے	کہ وہ	کسی چیز پر	خبردار	یہی	وہ	جھوٹے	تسلط جمالیا ہے

جس طرح تمہارے سامنے قسمیں کھاتے ہیں اور خیال کریں گے کہ وہ کسی مفید چیز پر تکیہ کیے ہیں۔ خبردار! یہی وہ جھوٹے لوگ ہیں۔ تسلط جمالیا ہے

عَلَيْهِمُ	الشَّيْطٰنُ	فَاَنْسٰهُمْ	ذِكْرَ اللّٰهِ	اُولٰٓئِكَ	حِزْبُ الشَّيْطٰنِ	اَلَآ	اِنَّ	حِزْبَ الشَّيْطٰنِ
ان پر	شیطان (نے)	اور انہیں فراموش کرادیا ہے	اللہ کا ذکر	یہ لوگ	شیطان کا ٹولہ	خوب سن لو	یقیناً	شیطان کا ٹولہ

ان پر شیطان نے اور اس نے اللہ کا ذکر انہیں فراموش کرادیا ہے، یہ لوگ شیطان کا ٹولہ ہیں، خوب سن لو! شیطان کا ٹولہ

هُمُ	الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۹﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يُحَآدُّوْنَ اللّٰهَ	وَرَسُوْلَهٗٓ	اُولٰٓئِكَ	فِي	الْاَذَلِّيْنَ ﴿۲۰﴾
ہی	نقصان اٹھانیوالا	بے شک	جو	مخالفت کرتے ہیں اللہ کی	اور اسکے رسول (کی)	وہ	میں	ذلیل ترین لوگوں

ہی یقیناً نقصان اٹھانے والا ہے۔ بے شک جو لوگ مخالفت کرتے ہیں اللہ اور اس کے رسول کی، وہ ذلیل ترین لوگوں میں شمار ہوں گے۔

كَتَبَ اللّٰهُ	لَاَغْلِبَنَّ اَنَا	وَرُسُلِيْ	اِنَّ اللّٰهَ	قَوِيٌّ	عَزِيْزٌ ﴿۲۱﴾	لَا تَجِدُ	قَوْمًا	يُّؤْمِنُوْنَ
اللہ نے یہ لکھ دیا ہے	میں ضرور غالب آکر رہوں گا	اور میرے رسول	بیشک اللہ	طاقتور	زبردست	تو نہیں پائے گا	قوم	جو ایمان رکھتی ہو

اللہ نے یہ لکھ دیا ہے کہ میں اور میرے رسول ضرور غالب آکر رہیں گے، بے شک اللہ تعالیٰ طاقتور (اور) زبردست ہے۔ تو ایسی قوم نہیں پائے گا جو ایمان رکھتی ہو

بِاللّٰهِ	وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ	يُوَآدُّوْنَ	مَنْ	حَآدَّ اللّٰهَ	وَرَسُوْلَهٗ	وَلَوْ	كَانُوْٓا	اٰبَآءَهُمْ	اَوْ
اللہ پر	اور قیامت پر	وہ محبت کرے	ان سے جو	مخالفت کرتے ہیں اللہ کی	اور اسکے رسول (کی)	خواہ	وہ ہوں	انکے باپ	یا

اللہ اور قیامت پر (پھر) وہ محبت کرے ان سے جو مخالفت کرتے ہیں اللہ اور اس کے رسول کی خواہ وہ (مخالفین) ان کے باپ ہوں یا

اَبْنَآءَهُمْ	اَوْ	اِخْوَانَهُمْ	اَوْ	عَشِيْرَتَهُمْ	اُولٰٓئِكَ	كَتَبَ	فِيْ قُلُوْبِهِمُ	الْاِيْمَانَ	وَاَيَّدَهُمْ
ان کے فرزند	یا	انکے بھائی	یا	انکے کنبہ والے	یہ لوگ	نقش کردیا ہے (اللہ نے)	ان کے دلوں میں	ایمان	اور تقویت بخشی ہے انہیں

انکے فرزند ہوں یا ان کے بھائی ہوں یا انکے کنبہ والے ہوں۔ یہ وہ لوگ ہیں نقش کردیا ہے اللہ نے انکے دلوں میں ایمان اور تقویت بخشی ہے انہیں

بِرُوْحٍ	مِّنْهُ	وَيُدْخِلُهُمْ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	رَضِيَ
روح خاص سے	اپنی	اور داخل کرے گا انہیں	باغوں (میں)	رواں ہیں	جن کے نیچے	نہریں	وہ ہمیشہ رہیں گے	ان میں	راضی ہوگیا

اپنے فیض خاص سے، اور داخل کرے گا انہیں باغوں میں رواں ہیں جن کے نیچے نہریں وہ ہمیشہ رہیں گے ان میں اللہ تعالیٰ راضی ہوگیا

اللّٰهُ	عَنْهُمْ	وَرَضُوْا	عَنْهُ	اُولٰٓئِكَ	حِزْبُ اللّٰهِ	اَلَآ اِنَّ	حِزْبَ اللّٰهِ	هُمُ	الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۲۲﴾
اللہ	ان سے	اور وہ راضی ہوگئے	اس سے	یہ	اللہ کا گروہ	سن لو بے شک	اللہ کا گروہ	ہی	دونوں جہانوں میں کامیاب

ان سے اور وہ اس سے راضی ہوگئے، یہ (بلند اقبال) اللہ کا گروہ ہیں، سن لو! اللہ تعالیٰ کا گروہ ہی دونوں جہانوں میں کامیاب و کامران ہے۔

ع ۳

سُوْرَةُ الْحَشْرِ ۵۹ مَدَنِيَّة ۱۰۱ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ۲۴ — رُكُوْعَاتُهَا ۳

سورۂ الحشر مدنی ہے اور اس میں چوبیس آیتیں اور تین رکوع ہیں

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

سَبَّحَ	لِلّٰهِ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَمَا	فِي الْاَرْضِ	وَهُوَ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ ﴿۱﴾	هُوَ الَّذِيْٓ	اَخْرَجَ
پاکی بیان کر رہی ہے	اللہ ہی کی	جو	آسمانوں میں	اور جو	زمین میں	اور وہی	غالب	بڑا دانا	وہی تو ہے جو	باہر نکال لایا

اللہ ہی کی پاکی بیان کر رہی ہے ہر چیز جو آسمانوں میں اور جو زمین میں ہے اور وہی سب پر غالب، بڑا دانا ہے۔ وہی تو ہے جو باہر نکال لایا

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	مِنْ	اَهْلِ الْكِتٰبِ	مِنْ	دِيَارِهِمْ	لِاَوَّلِ الْحَشْرِ	مَا ظَنَنْتُمْ	اَنْ يَّخْرُجُوْا
کافروں (کو)	کے	اہل کتاب	سے	انکے گھروں	پہلی جلاوطنی کے وقت	تم نے خیال نہ کیا تھا	کہ وہ نکل جائیں گے

اہلِ کتاب کے کافروں کو ان کے گھروں سے پہلی جلاوطنی کے وقت، تم نے کبھی یہ خیال بھی نہ کیا تھا کہ وہ نکل جائیں گے،

وَظَنُّوْٓا	اَنَّهُمْ	مَّانِعَتُهُمْ حُصُوْنُهُمْ	مِّنَ اللّٰهِ	فَاَتٰىهُمُ	اللّٰهُ	مِنْ حَيْثُ	لَمْ يَحْتَسِبُوْا
اور وہ گمان کرتے تھے	کہ انہیں	بچالیں گے انکے قلعے	اللہ سے	پس آیا ان پر	اللہ (کا قہر)	اس جگہ سے جس کا	انہیں خیال نہ آیا تھا

اور وہ بھی گمان کرتے تھے کہ انہیں ان کے قلعے بچالیں گے اللہ (کے قہر) سے۔ پس آیا ان پر اللہ (کا قہر) اس جگہ سے جس کا انہیں خیال بھی نہ آیا تھا

وَقَذَفَ	فِيْ قُلُوْبِهِمُ	الرُّعْبَ	يُخْرِبُوْنَ	بُيُوْتَهُمْ	بِاَيْدِيْهِمْ	وَاَيْدِي	الْمُؤْمِنِيْنَ
اور اللہ نے ڈال دیا	انکے دلوں میں	رعب	وہ برباد کر رہے ہیں	اپنے گھروں (کو)	اپنے ہاتھوں سے	اور ہاتھوں	اہل ایمان (کے)

اور اللہ نے ڈال دیا ان کے دلوں میں رعب چنانچہ وہ برباد کر رہے ہیں اپنے گھروں کو اپنے ہاتھوں سے اور اہل ایمان کے ہاتھوں سے

فَاعْتَبِرُوْا	يٰٓاُولِي الْاَبْصَارِ ﴿۲﴾	وَلَوْلَآ	اَنْ كَتَبَ اللّٰهُ	عَلَيْهِمُ	الْجَلَاۗءَ	لَعَذَّبَهُمْ	فِي الدُّنْيَا
پس عبرت حاصل کرو	اے دیدہ بینا رکھنے والو!	اور اگر نہ	لکھ دی ہوتی اللہ نے	ان کے حق میں	جلاوطنی	تو انہیں عذاب دے دیتا	اس دنیا میں

پس عبرت حاصل کرو اے دیدہ بینا رکھنے والو! اور اگر نہ لکھ دی ہوتی اللہ نے ان کے حق میں جلاوطنی تو انہیں عذاب دے دیتا اس دنیا میں

وَلَهُمْ	فِي الْاٰخِرَةِ	عَذَابُ النَّارِ ﴿۳﴾	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	شَاۗقُّوا	اللّٰهَ	وَرَسُوْلَهٗ	وَمَنْ	يُّشَاۗقِّ اللّٰهَ
اور انکے لیے	آخرت میں	آگ کا عذاب	یہ	کہ انہوں (نے)	مخالفت کی تھی	اللہ (کی)	اور اس کے رسول (کی)	اور جو	اللہ کی مخالفت کرتا ہے

اور ان کیلئے آخرت میں تو آگ کا عذاب ہے ہی۔ یہ سزا اس لیے دی گئی کہ انہوں نے مخالفت کی تھی اللہ اور اس کے رسول کی اور جو اللہ کی مخالفت کرتا ہے

فَاِنَّ اللّٰهَ	شَدِيْدُ	الْعِقَابِ ﴿۴﴾	مَا قَطَعْتُمْ	مِّنْ لِّيْنَةٍ	اَوْ	تَرَكْتُمُوْهَا	قَاۗىِٕمَةً	عَلٰٓي اُصُوْلِهَا
تو اللہ	بڑا سخت	عذاب (دینے میں)	جو تم نے کاٹ ڈالے	کھجور کے درخت	یا	جنکو تم نے چھوڑ دیا	کھڑے (رہیں)	اپنی جڑوں پر

تو اللہ عذاب دینے میں بڑا سخت ہے۔ جو کھجور کے درخت تم نے کاٹ ڈالے یا جن کو تم نے چھوڑ دیا کہ کھڑے رہیں اپنی جڑوں پر

فَبِاِذْنِ اللّٰهِ	وَلِيُخْزِيَ	الْفٰسِقِيْنَ ۝	وَمَآ	اَفَآءَ اللّٰهُ	عَلٰى رَسُوْلِهٖ	مِنْهُمْ	فَمَآ
تو اللہ کے اذن سے	تا کہ وہ رسوا کرے	فاسقوں (کو)	اور جو مال	پلٹا دیے اللہ نے	اپنے رسول کی طرف	ان سے	تو نہ

تو یہ (دونوں باتیں) اللہ کے اذن سے تھیں تا کہ وہ رسوا کرے فاسقوں کو۔ اور جو مال پلٹا دیے اللہ نے اپنے رسول کی طرف ان سے لے کر تو نہ

اَوْجَفْتُمْ	عَلَيْهِ	مِنْ خَيْلٍ	وَّلَا	رِكَابٍ	وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ	يُسَلِّطُ	رُسُلَهٗ	عَلٰى	مَنْ يَّشَآءُ
تم نے دوڑائے	اس پر	گھوڑے	اور نہ	اونٹ	بلکہ اللہ	تسلط بخشتا ہے	اپنے رسولوں (کو)	پر	جس چاہتا ہے

تم نے اس پر گھوڑے دوڑائے اور نہ اونٹ بلکہ اللہ تعالیٰ تسلط بخشتا ہے اپنے رسولوں کو جس پر چاہتا ہے،

وَاللّٰهُ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ ۝	مَآ اَفَآءَ	اللّٰهُ	عَلٰى رَسُوْلِهٖ	مِنْ	اَهْلِ الْقُرٰى	فَلِلّٰهِ
اور اللہ	ہر چیز پر	پوری قدرت رکھنے والا	جو مال پلٹا دیا ہے	اللہ (نے)	اپنے رسول کیطرف	سے	گاؤں کے رہنے والوں	تو وہ اللہ کا

اور اللہ تعالیٰ ہر چیز پر پوری قدرت رکھنے والا ہے۔ جو مال پلٹا دیا ہے اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول کی طرف ان گاؤں کے رہنے والوں سے تو وہ اللہ کا ہے،

وَلِلرَّسُوْلِ	وَلِذِي الْقُرْبٰى	وَالْيَتٰمٰى	وَالْمَسٰكِيْنِ	وَابْنِ السَّبِيْلِ	كَيْ	لَا يَكُوْنَ
اور اسکے رسول کا	اور رشتہ داروں کیلئے	یتیموں	اور مسکینوں	اور مسافروں	تا کہ	وہ نہ رہے

اسکے رسول کا ہے اور رشتہ داروں، یتیموں، مسکینوں اور مسافروں کے لیے ہے تا کہ وہ

دُوْلَةًۢ	بَيْنَ	الْاَغْنِيَآءِ	مِنْكُمْ	وَمَآ	اٰتٰىكُمُ	الرَّسُوْلُ	فَخُذُوْهُ	وَمَا	نَهٰىكُمْ	عَنْهُ
گردش کرتا	درمیان	دولت مندوں (کے)	تمہارے	اور جو	تمہیں عطا فرما دیں	رسول	وہ لے لو	اور جس	تمہیں روکیں	سے

مال گردش نہ کرتا رہے تمہارے دولت مندوں کے درمیان، اور رسول (کریم) جو تمہیں عطا فرما دیں وہ لے لو اور جس سے تمہیں روکیں

وقف لازم

فَانْتَهُوْا	وَاتَّقُوا	اللّٰهَ	اِنَّ اللّٰهَ	شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝	لِلْفُقَرَآءِ	الْمُهٰجِرِيْنَ	الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا
تو رک جاؤ	اور ڈرتے رہا کرو	اللہ (سے)	بے شک اللہ	سخت عذاب دینے والا	نادار	مہاجرین کے لیے	جنہیں نکال دیا گیا تھا

تو رک جاؤ، اور ڈرتے رہا کرو اللہ سے بیشک اللہ تعالیٰ سخت عذاب دینے والا ہے۔ (نیز وہ مال) نادار مہاجرین کیلئے ہے جنہیں (جبراً) نکال دیا گیا تھا

مِنْ دِيَارِهِمْ	وَاَمْوَالِهِمْ	يَبْتَغُوْنَ	فَضْلًا	مِّنَ اللّٰهِ	وَرِضْوَانًا	وَّيَنْصُرُوْنَ	اللّٰهَ
انکے گھروں سے	اور جائیدادوں (سے)	یہ تلاش کرتے ہیں	فضل	اللہ کا	اور اسکی رضا	اور مدد کرتے ہیں	اللہ (کی)

ان کے گھروں سے اور جائیدادوں سے یہ (نیک بخت) تلاش کرتے ہیں اللہ کا فضل اور اس کی رضا اور (ہر وقت) مدد کرتے رہتے ہیں اللہ

وَرَسُوْلَهٗ	اُولٰٓئِكَ هُمُ	الصّٰدِقُوْنَ ۝	وَالَّذِيْنَ	تَبَوَّؤُ	الدَّارَ	وَالْاِيْمَانَ	مِنْ قَبْلِهِمْ
اور اسکے رسول (کی)	یہی ہیں	راستباز لوگ	اور جو	مقیم ہیں	دار ہجرت (میں)	اور ایمان میں	(ان) سے پہلے

اور اسکے رسول کی، یہی راست باز لوگ ہیں۔ اور (اس مال میں) ان کا بھی حق ہے جو دار ہجرت میں مقیم ہیں اور ایمان میں (ثابت قدم) ہیں مہاجرین (کی آمد) سے پہلے

يُحِبُّونَ	مَنْ	هَاجَرَ	إِلَيْهِمْ	وَلَا يَجِدُونَ	فِي صُدُورِهِمْ	حَاجَةً	مِمَّا	أُوتُوا	وَيُؤْثِرُونَ
محبت کرتے ہیں	ان سے جو	ہجرت کر کے آتے ہیں	انکے پاس	اور نہیں پاتے	اپنے سینوں میں	کوئی خلش	اس کے بارے میں جو	مہاجرین کو دے دی جائے	اور ترجیح دیتے ہیں

محبت کرتے ہیں ان سے جو ہجرت کر کے ان کے پاس آتے ہیں اور نہیں پاتے اپنے سینوں میں کوئی خلش اس چیز کے بارے میں جو مہاجرین کو دے دی جائے

عَلَىٰ	أَنْفُسِهِمْ	وَلَوْ كَانَ	بِهِمْ	خَصَاصَةٌ	وَمَنْ	يُوقَ	شُحَّ	نَفْسِهِ	فَأُولَٰئِكَ هُمُ
پر	اپنے آپ	اگرچہ ہو	انہیں	شدید حاجت	اور جس (کو)	بچالیا گیا	حرص (سے)	اپنے نفس (کی)	تو وہی لوگ

اور ترجیح دیتے ہیں انہیں اپنے آپ پر اگرچہ خود انہیں اس چیز کی شدید حاجت ہو۔ اور جس کو بچالیا گیا اپنے نفس کی حرص سے تو وہی لوگ

الْمُفْلِحُونَ ۝٩	وَالَّذِينَ	جَاءُوا	مِنْ بَعْدِهِمْ	يَقُولُونَ	رَبَّنَا	اغْفِرْ لَنَا	وَلِإِخْوَانِنَا
بامراد	اور جو	آئے	ان کے بعد	جو کہتے ہیں	ہمارے پروردگار!	ہمیں بھی بخش دے	اور ہمارے ان بھائیوں کو

بامراد ہیں۔ اور اس مال میں ان کا بھی حق ہے جو ان کے بعد آئے جو کہتے ہیں اے ہمارے پروردگار! ہمیں بھی بخش دے اور ہمارے ان بھائیوں کو بھی

الَّذِينَ	سَبَقُونَا	بِالْإِيمَانِ	وَلَا تَجْعَلْ	فِي قُلُوبِنَا	غِلًّا	لِلَّذِينَ	آمَنُوا	رَبَّنَا	إِنَّكَ
جو	ہم سے پہلے لے آئے	ایمان	اور نہ پیدا کر	ہمارے دلوں میں	بغض	ان کے لیے جو	اہل ایمان ہیں	ہمارے رب!	بے شک تو

جو ہم سے پہلے ایمان لے آئے اور نہ پیدا کر ہمارے دلوں میں بغض اہلِ ایمان کے لیے اے ہمارے رب! بے شک

رَءُوفٌ	رَحِيمٌ ۝١٠	أَلَمْ تَرَ	إِلَى	الَّذِينَ نَافَقُوا	يَقُولُونَ	لِإِخْوَانِهِمُ	الَّذِينَ كَفَرُوا
رؤف	رحیم	کیا آپ نے نہیں دیکھا	طرف	منافقوں (کے)	جو کہتے ہیں	اپنے بھائیوں سے	جنہوں نے کفر کیا

تو رؤف رحیم ہے۔ کیا آپ نے منافقوں کی طرف نہیں دیکھا جو کہتے ہیں اپنے بھائیوں سے جنہوں نے کفر کیا

مِنْ	أَهْلِ	الْكِتَابِ	لَئِنْ	أُخْرِجْتُمْ	لَنَخْرُجَنَّ	مَعَكُمْ	وَلَا نُطِيعُ	فِيكُمْ	أَحَدًا	أَبَدًا
سے	اہل	کتاب	کہ اگر	تمہیں نکالا گیا	تو ہم بھی ضرور نکل جائیں گے	تمہارے ساتھ	اور ہم نہیں مانیں گے	تمہارے بارے میں	کسی (کی بات)	ہرگز

اہل کتاب میں سے کہ اگر تمہیں (یہاں سے) نکالا گیا تو ہم بھی ضرور تمہارے ساتھ یہاں سے نکل جائیں گے اور ہم تمہارے بارے میں کسی کی بات ہرگز نہیں مانیں گے،

وَإِنْ	قُوتِلْتُمْ	لَنَنْصُرَنَّكُمْ	وَاللَّهُ	يَشْهَدُ	إِنَّهُمْ	لَكَاذِبُونَ ۝١١	لَئِنْ	أُخْرِجُوا	لَا يَخْرُجُونَ
اور اگر	تم سے جنگ کی گئی	تو ہم ضرور تمہاری مدد کریں گے	اور اللہ	گواہی دیتا ہے	کہ یہ لوگ	بالکل جھوٹ بول رہے ہیں	اگر	یہودیوں کو نکالا گیا	تو یہ نہیں نکلیں گے

اور اگر تم سے جنگ کی گئی تو ہم ضرور تمہاری مدد کریں گے اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ یہ لوگ بالکل جھوٹ بول رہے ہیں۔ (سن لو!) اگر یہودیوں کو نکالا گیا تو یہ نہیں نکلیں گے

مَعَهُمْ	وَلَئِنْ	قُوتِلُوا	لَا يَنْصُرُونَهُمْ	وَلَئِنْ	نَصَرُوهُمْ	لَيُوَلُّنَّ الْأَدْبَارَ	ثُمَّ
ان کے ساتھ	اور اگر	ان سے جنگ کی گئی	تو یہ انکی مدد نہیں کریں گے	اور اگر	انہوں نے انکی مدد کی	تو یقیناً بھاگ جائیں گے پیٹھ پھیر کر	پھر

انکے ساتھ اور اگر ان سے جنگ کی گئی تو یہ انکی مدد نہیں کریں گے اور اگر (جی کڑا کر کے) انہوں نے انکی مدد کی تو یقیناً پیٹھ پھیر کر بھاگ جائیں گے، پھر

لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿۱۲﴾	لَاَنْتُمْ	اَشَدُّ	رَهْبَةً	فِيْ صُدُوْرِهِمْ	مِّنَ اللّٰهِ	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ
انکی مدد نہ کی جائے گی	تمہارا	زیادہ	ڈر	انکے دلوں میں	اللہ سے	یہ	کہ وہ

ان کی مدد نہ کی جائے گی۔ (اے فرزندانِ اسلام!) ان (یہودیوں) کے دلوں میں اللہ تعالیٰ سے زیادہ تمہارا ڈر ہے؟ یہ اس لیے کہ وہ ناسمجھ

قَوْمٌ	لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿۱۳﴾	لَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ	جَمِيْعًا	اِلَّا	فِيْ قُرًى	مُّحَصَّنَةٍ	اَوْ	مِنْ وَّرَآءِ	جُدُرٍ
لوگ (ہیں)	ناسمجھ	تم سے کبھی جنگ نہیں کریں گے	اکٹھے ہوکر	مگر	بستیوں میں	قلع بند	یا	آڑ لیکر	دیواروں (کی)

لوگ ہیں۔ (یہ بڑے بزدل ہیں)۔ کبھی اکٹھے ہوکر (کھلے میدان میں) تم سے جنگ نہیں کریں گے، جنگ کریں گے تو قلعہ بند بستیوں میں یا دیواروں کی

بَاْسُهُمْ	بَيْنَهُمْ	شَدِيْدٌ	تَحْسَبُهُمْ جَمِيْعًا	وَّقُلُوْبُهُمْ	شَتّٰى	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	قَوْمٌ
اوران کا اختلاف	آپس میں	بہت سخت	تم انہیں متحد خیال کرتے ہو	حالانکہ ان کے دل	متفرق	یہ اس لیے	کہ یہ	لوگ

آڑ لے کر۔ ان کا اختلاف آپس میں بہت سخت ہے، تم انہیں متحد خیال کرتے ہو حالانکہ ان کے دل متفرق ہیں، یہ اس لیے کہ یہ بے عقل لوگ ہیں۔

لَّا يَعْقِلُوْنَ ﴿۱۴﴾	كَمَثَلِ الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	قَرِيْبًا	ذَاقُوْا	وَبَالَ	اَمْرِهِمْ	وَلَهُمْ
بے عقل	یہ ان کی مانند جو	ان سے پہلے	ابھی ابھی	چکھ چکے ہیں	مزہ	اپنے کرتوتوں (کا)	اور ان کیلئے

یہ ان لوگوں کی مانند ہیں جو ان سے پہلے ابھی ابھی اپنے کرتوتوں کا مزہ چکھ چکے ہیں اور ان کے لیے

عَذَابٌ	اَلِيْمٌ ﴿۱۵﴾	كَمَثَلِ	الشَّيْطٰنِ	اِذْ قَالَ	لِلْاِنْسَانِ	اكْفُرْ	فَلَمَّا كَفَرَ	قَالَ	اِنِّيْ
عذاب	دردناک	مثال	شیطان کی سی	جو کہتا ہے	انسان کو	انکار کردے	اور جب وہ انکار کردیتا ہے	تو شیطان کہتا ہے	میرا

دردناک عذاب ہے۔ منافقین اور یہود کی مثال شیطان کی سی ہے جو (پہلے) انسان کو کہتا ہے انکار کردے اور جب وہ انکار کردیتا ہے تو شیطان کہتا ہے

بَرِيْٓءٌ	مِّنْكَ	اِنِّيْٓ اَخَافُ	اللّٰهَ	رَبَّ	الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۶﴾	فَكَانَ	عَاقِبَتَهُمَآ	اَنَّهُمَا	فِي النَّارِ
کوئی واسطہ نہیں	تجھ سے	میں تو ڈرتا ہوں	اللہ سے	رب	عالمین (کا)	پھر ہوگا	ان دونوں کا انجام	یہ کہ دونوں	آگ میں

میرا تجھ سے کوئی واسطہ نہیں، میں تو ڈرتا ہوں اللہ سے جو رب العالمین ہے۔ پھر ان دونوں (شیطان اور اسکے چیلے) کا انجام یہ ہوگا کہ دونوں آگ میں ڈالے جائیں گے

ع

خٰلِدَيْنِ	فِيْهَا	وَذٰلِكَ	جَزٰٓؤُا	الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۷﴾	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ اٰمَنُوا	اتَّقُوا اللّٰهَ	وَلْتَنْظُرْ
ہمیشہ رہیں گے	اس میں	اور یہی	سزا	ظالموں (کی)	اے	ایمان والو!	ڈرتے رہا کرو اللہ سے	اور دیکھنا چاہیے

اس میں ہمیشہ (جلتے) رہیں گے، اور یہی ظالموں کی سزا ہے۔ اے ایمان والو! ڈرتے رہا کرو اللہ سے اور

نَفْسٌ	مَّا قَدَّمَتْ	لِغَدٍ	وَاتَّقُوا	اللّٰهَ	اِنَّ اللّٰهَ	خَبِيْرٌ	بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸﴾	وَلَا تَكُوْنُوْا
ہر شخص (کو)	کیا اس نے آگے بھیجا ہے	کل کیلئے	اور ڈرتے رہا کرو	اللہ (سے)	بیشک اللہ	خوب آگاہ	جو تم کرتے رہتے ہو	اور نہ ہوجانا

ہر شخص کو دیکھنا چاہئے کہ اس نے کیا آگے بھیجا ہے کل کیلئے اور ڈرتے رہا کرو اللہ تعالیٰ سے، بیشک اللہ تعالیٰ خوب آگاہ ہے جو تم کرتے رہتے ہو۔ اور ان (نادانوں)

كَالَّذِيْنَ	نَسُوا اللّٰهَ	فَاَنْسٰىهُمْ اَنْفُسَهُمْ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۱۹﴾	لَا يَسْتَوِيْٓ
اُنکی مانند جنہوں (نے)	بھلا دیا اللہ کو	پس اللہ نے ان کو خود فراموش بنا دیا	یہی	لوگ ہیں نافرمان	یکساں نہیں ہو سکتے

کی مانند نہ ہو جانا جنہوں نے بھلا دیا اللہ تعالیٰ کو پس اللہ نے ان کو خود فراموش بنا دیا۔ یہی نافرمان لوگ ہیں۔ یکساں نہیں ہو سکتے

اَصْحٰبُ النَّارِ	وَاَصْحٰبُ الْجَنَّةِ	اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ	هُمُ	الْفَآئِزُوْنَ ﴿۲۰﴾	لَوْ اَنْزَلْنَا	هٰذَا
دوزخی	اور اہل جنت	اہل جنت	ہی	کامیاب ہیں	اگر ہم نے اتارا ہوتا	اس

دوزخی اور اہل جنت، اہل جنت ہی تو کامیاب لوگ ہیں۔ اگر ہم نے اتارا ہوتا اس

الْقُرْاٰنَ	عَلٰى جَبَلٍ	لَّرَاَيْتَهٗ	خَاشِعًا	مُّتَصَدِّعًا	مِّنْ	خَشْيَةِ اللّٰهِ	وَتِلْكَ	الْاَمْثَالُ
قرآن (کو)	کسی پہاڑ پر	تو آپ اسکو دیکھتے	کہ وہ جھک جاتا	پاش پاش ہو جاتا	سے	اللہ کے خوف	اور یہ	مثالیں

قرآن کو کسی پہاڑ پر تو آپ اس کو دیکھتے کہ وہ جھک جاتا (اور) پاش پاش ہو جاتا اللہ کے خوف سے۔ اور یہ مثالیں

نَضْرِبُهَا	لِلنَّاسِ	لَعَلَّهُمْ	يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱﴾	هُوَ اللّٰهُ	الَّذِيْ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا هُوَ	عٰلِمُ الْغَيْبِ
ہم بیان کرتے ہیں	لوگوں کیلئے	تا کہ وہ	غور و فکر کریں	اللہ	وہی ہے	نہیں	کوئی معبود	جس کے سوا	جاننے والا ہر چھپی ہوئی چیز کا

ہم بیان کرتے ہیں لوگوں کیلئے تا کہ وہ غور و فکر کریں۔ اللہ وہی تو ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، جاننے والا ہر چھپی ہوئی

وَالشَّهَادَةِ	هُوَ الرَّحْمٰنُ	الرَّحِيْمُ ﴿۲۲﴾	هُوَ اللّٰهُ	الَّذِيْ	لَآ اِلٰهَ	اِلَّا هُوَ	اَلْمَلِكُ
اور ہر ظاہر چیز (کا)	وہی بہت مہربان	ہمیشہ رحم فرمانیوالا	اللہ	وہی ہے	نہیں کوئی معبود	جسکے سوا	سب کا بادشاہ

اور ہر ظاہر چیز کا وہی بہت مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔ اللہ وہی تو ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں سب کا بادشاہ،

الْقُدُّوْسُ	السَّلٰمُ	الْمُؤْمِنُ	الْمُهَيْمِنُ	الْعَزِيْزُ	الْجَبَّارُ	الْمُتَكَبِّرُ	سُبْحٰنَ	اللّٰهِ
نہایت مقدس	سلامت رکھنے والا	امان بخشنے والا	نگہبان	عزت والا	ٹوٹے دلوں کو جوڑنے والا	متکبر	پاک	اللہ

نہایت مقدس، سلامت رکھنے والا، امان بخشنے والا، نگہبان، عزت والا، ٹوٹے دلوں کو جوڑنے والا، متکبر ہے۔ پاک ہے اللہ تعالیٰ

عَمَّا	يُشْرِكُوْنَ ﴿۲۳﴾	هُوَ اللّٰهُ	الْخَالِقُ	الْبَارِئُ	الْمُصَوِّرُ	لَهُ	الْاَسْمَآءُ	الْحُسْنٰى	يُسَبِّحُ لَهٗ
اس سے جو	وہ شرک کر رہے ہیں	وہی اللہ ہے	سب کا خالق	سب کو پیدا کرنیوالا	صورت بنانیوالا	اسی کے	سارے نام	خوبصورت	تسبیح کر رہے ہیں اسکی

اس شرک سے جو لوگ کر رہے ہیں۔ وہی اللہ سب کا خالق، سب کو پیدا کرنیوالا (سب کی مناسب) صورت بنانیوالا ہے، سارے خوبصورت نام اسی کے ہیں، اس کی تسبیح کر رہے ہیں

مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَهُوَ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ ﴿۲۴﴾
جو	آسمانوں میں	اور زمین	اور وہی	عزت والا	حکمت والا

جو آسمانوں اور زمین میں ہیں اور وہی عزت والا، حکمت والا ہے۔

سُوْرَةُ الْمُمْتَحِنَةِ ۶۰ مَدَنِيَّةٌ ۹۱ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا ۱۳ رُكُوْعَاتُهَا ۲

سورۂ الممتحنہ مدنی ہے اور اس میں تیرہ آیتیں اور دو رکوع ہیں۔

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	لَا تَتَّخِذُوْا	عَدُوِّيْ	وَعَدُوَّكُمْ	اَوْلِيَآءَ	تُلْقُوْنَ	اِلَيْهِمْ	بِالْمَوَدَّةِ
اے	ایمان والو!	نہ بناؤ	میرے دشمنوں (کو)	اور اپنے دشمنوں (کو)	جگری دوست	تم تو اظہار کرتے ہو	ان سے	محبت کا

اے ایمان والو! نہ بناؤ میرے دشمنوں کو اور اپنے دشمنوں کو (اپنے) جگری دوست، تم تو اظہارِ محبت کرتے ہو ان سے،

وَقَدْ كَفَرُوْا	بِمَا جَآءَكُمْ	مِّنَ الْحَقِّ	يُخْرِجُوْنَ	الرَّسُوْلَ	وَاِيَّاكُمْ	اَنْ	تُؤْمِنُوْا	بِاللّٰهِ
حالانکہ وہ انکار کرتے ہیں	جو تمہارے پاس آیا	حق	انہوں نے نکالا ہے	رسول (کو)	اور تمہیں	اس لیے کہ	تم ایمان لائے ہو	اللہ پر

حالانکہ وہ انکار کرتے ہیں (اس دین) حق کا جو تمہارے پاس آیا ہے، انہوں نے نکالا ہے رسول (مکرم) کو اور تمہیں بھی (مکہ سے) محض اس لیے کہ تم ایمان لائے ہو اللہ پر

رَبِّكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ خَرَجْتُمْ	جِهَادًا	فِيْ سَبِيْلِيْ	وَابْتِغَآءَ مَرْضَاتِيْ	تُسِرُّوْنَ	اِلَيْهِمْ
پروردگار	اگر	تم نکلے ہو	جہاد کرنے	میری راہ میں	اور میری رضا جوئی کیلئے	تم بڑی رازداری سے بھیجتے ہو پیغام	انکی طرف

جو تمہارا پروردگار ہے، اگر تم جہاد کرنے نکلے ہو میری راہ میں اور میری رضا جوئی کے لیے (تو انہیں دوست مت بناؤ) تم بڑی رازداری سے ان کی طرف

بِالْمَوَدَّةِ	وَاَنَا اَعْلَمُ	بِمَآ	اَخْفَيْتُمْ	وَمَآ	اَعْلَنْتُمْ	وَمَنْ	يَّفْعَلْهُ	مِنْكُمْ	فَقَدْ
محبت کا	حالانکہ میں جانتا ہوں	جو	تم نے چھپا رکھا ہے	اور جو	تم نے ظاہر کیا	اور جو	ایسا کرے	تم میں سے	تو

محبت کا پیغام بھیجتے ہو، حالانکہ میں جانتا ہوں جو تم نے چھپا رکھا ہے اور جو تم نے ظاہر کیا۔ اور جو ایسا کرے تم میں سے تو

ضَلَّ	سَوَآءَ السَّبِيْلِ ①	اِنْ	يَّثْقَفُوْكُمْ	يَكُوْنُوْا	لَكُمْ	اَعْدَآءً	وَّيَبْسُطُوْٓا	اِلَيْكُمْ
وہ بھٹک گیا	راست راہ (سے)	اگر	وہ تم پر قابو پالیں	وہ ہوں گے	تمہارے	دشمن	اور بڑھائیں گے	تمہاری طرف

وہ بھٹک گیا راہ راست سے۔ اگر وہ تم پر قابو پالیں تو وہ تمہارے دشمن ہوں گے اور بڑھائیں گے تمہاری طرف

اَيْدِيَهُمْ	وَاَلْسِنَتَهُمْ	بِالسُّوْٓءِ	وَوَدُّوْا	لَوْ تَكْفُرُوْنَ ②	لَنْ تَنْفَعَكُمْ	اَرْحَامُكُمْ	وَ
اپنے ہاتھ	اور اپنی زبانیں	برائی کیساتھ	وہ تو چاہتے ہیں	کہ تم کافر بن جاؤ	نہ نفع پہنچائیں گے تمہیں	تمہارے رشتہ دار	اور

اپنے ہاتھ اور اپنی زبانیں برائی کے ساتھ وہ تو چاہتے ہیں کہ تم (ان کی طرح) کافر بن جاؤ۔ نہ نفع پہنچائیں گے تمہیں تمہارے رشتہ دار اور

لَآ اَوْلَادُكُمْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	يَفْصِلُ	بَيْنَكُمْ	وَاللّٰهُ	بِمَا تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ ③	قَدْ كَانَتْ	لَكُمْ
نہ تمہاری اولاد	روز قیامت	اللہ جدائی ڈال دے گا	تمہارے درمیان	اور اللہ	جو تم کر رہے ہو	خوب دیکھنے والا	بیشک ہے	تمہارے لیے

نہ تمہاری اولاد روز قیامت، اللہ تعالیٰ جدائی ڈال دے گا تمہارے درمیان اور اللہ تعالیٰ جو تم کر رہے ہو خوب دیکھنے والا ہے۔ بیشک تمہارے لیے

أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ	فِيْٓ	اِبْرٰهِيْمَ	وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ	اِذْ قَالُوْا	لِقَوْمِهِمْ	اِنَّا بُرَءٰٓؤُا	مِنْكُمْ	وَ
خوبصورت نمونہ	میں	ابراہیم	اور جوان کے ساتھی	جب انہوں نے کہہ دیا	اپنی قوم سے	کہ ہم بیزار ہیں	تم سے	اور

خوبصورت نمونہ ہے ابراہیم اور ان کے ساتھیوں (کی زندگی) میں، جب انہوں نے (برملا) کہہ دیا اپنی قوم سے کہ ہم بیزار ہیں تم سے

مِمَّا	تَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	كَفَرْنَا	بِكُمْ	وَبَدَا	بَيْنَنَا	وَ	بَيْنَكُمُ	الْعَدَاوَةُ	وَ
ان سے جن (کی)	تم پوجا کرتے ہو	اللہ کے سوا	ہم انکار کرتے ہیں	تمہارا	اور پیدا ہو گیا	ہمارے درمیان	اور	تمہارے درمیان	عداوت	اور

اور ان معبودوں سے تم جنکی پوجا کرتے ہو اللہ کے سوا، ہم تمہارا انکار کرتے ہیں اور پیدا ہو گیا ہمارے اور تمہارے درمیان ہمیشہ کیلئے عداوت اور

الْبَغْضَآءُ	اَبَدًا	حَتّٰى	تُؤْمِنُوْا	بِاللّٰهِ	وَحْدَهٗٓ	اِلَّا قَوْلَ	اِبْرٰهِيْمَ	لِاَبِيْهِ	لَاَسْتَغْفِرَنَّ
بغض	ہمیشہ کیلئے	یہاں تک کہ	تم ایمان لاؤ	اللہ پر	ایک	مگر یہ کہنا	ابراہیم (کا)	اپنے باپ سے	کہ میں ضرور مغفرت طلب کروں گا

بغض یہاں تک کہ تم ایمان لاؤ ایک اللہ پر مگر ابراہیم کا اپنے باپ سے یہ کہنا اس سے مستثنٰی ہے کہ میں ضرور مغفرت طلب کروں گا

لَكَ	وَمَآ اَمْلِكُ	لَكَ	مِنَ اللّٰهِ	مِنْ شَيْءٍ	رَبَّنَا	عَلَيْكَ	تَوَكَّلْنَا	وَاِلَيْكَ	اَنَبْنَا	وَاِلَيْكَ
تمہارے لیے	اور میں مالک نہیں	تمہارے لیے	اللہ کے سامنے	کسی نفع کا	ہمارے رب!	تجھی پر	ہم نے بھروسہ کیا	اور تیری طرف	رجوع کیا	اور تیری طرف

تمہارے لیے اور میں مالک نہیں ہوں تمہارے لیے اللہ کے سامنے کسی نفع کا، (پھر کہا) اے ہمارے رب! ہم نے تجھی پر بھروسہ کیا اور تیری طرف ہی رجوع کیا

الْمَصِيْرُ ۝	رَبَّنَا	لَا تَجْعَلْنَا	فِتْنَةً	لِّلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَاغْفِرْ لَنَا	رَبَّنَا	اِنَّكَ	اَنْتَ
پلٹ کر آنا	ہمارے رب!	ہمیں نہ بنادے	فتنہ	انکے لیے جنہوں (نے)	کفر کیا	اور بخش دے ہمیں	ہمارے رب!	بیشک تو	ہی

اور تیری طرف ہی ہمیں پلٹ کر آنا ہے۔ اے ہمارے رب! ہمیں نہ بنادے فتنہ کافروں کے لیے اور ہمیں بخش دے اے ہمارے رب! بیشک تو ہی

الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ ۝	لَقَدْ كَانَ	لَكُمْ	فِيْهِمْ	اُسْوَةٌ	حَسَنَةٌ	لِّمَنْ	كَانَ يَرْجُوا	اللّٰهَ
عزت والا	حکمت والا	بے شک ہے	تمہارے لیے	ان میں	نمونہ	خوبصورت	اس کیلئے جو	امیدوار ہو	اللہ (کا)

عزت والا (اور) حکمت والا ہے۔ بے شک تمہارے لیے ان میں خوبصورت نمونہ ہے اس کے لیے جو اللہ

وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ	وَمَنْ	يَّتَوَلَّ	فَاِنَّ اللّٰهَ	هُوَ الْغَنِيُّ	الْحَمِيْدُ ۝	عَسَى اللّٰهُ
اور روز قیامت (کا)	اور جو	روگردانی کرے	تو بلاشبہ اللہ	ہی بے نیاز	سب خوبیوں سراہا	یقیناً اللہ

ع

اور روز قیامت کا امیدوار ہے۔ اور جو روگردانی کرے (اس سے) تو بلاشبہ اللہ ہی بے نیاز ہے سب خوبیوں سراہا۔ یقیناً اللہ

اَنْ يَّجْعَلَ	بَيْنَكُمْ	وَبَيْنَ	الَّذِيْنَ	عَادَيْتُمْ	مِّنْهُمْ	مَّوَدَّةً	وَاللّٰهُ	قَدِيْرٌ	وَاللّٰهُ
پیدا فرمادے گا	تمہارے درمیان	اور درمیان	انکے جن (سے)	تم دشمنی رکھتے ہو	ان میں سے	محبت	اور اللہ	بڑی قدرت والا	اور اللہ

پیدا فرمادے گا تمہارے درمیان اور ان کے درمیان جن سے تم (اس کی رضا کے لیے) دشمنی رکھتے ہو محبت، اور اللہ تعالیٰ بڑی قدرت والا ہے اور اللہ تعالیٰ

غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ﴿۷﴾	لَا يَنْهٰىكُمُ	اللّٰهُ	عَنِ الَّذِيْنَ	لَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ	فِى الدِّيْنِ	وَلَمْ يُخْرِجُوْكُمْ
غفور	رحیم	تمہیں منع نہیں کرتا	اللہ	جن لوگوں (نے)	تم سے جنگ نہیں کی	دین کے معاملہ میں	اور نہ انہوں نے تمہیں نکالا

غفور رحیم ہے۔ اللہ تعالیٰ تمہیں منع نہیں کرتا کہ جن لوگوں نے تم سے دین کے معاملہ میں جنگ نہیں کی اور نہ انہوں نے تمہیں

مِّنْ	دِيَارِكُمْ	اَنْ تَبَرُّوْهُمْ	وَتُقْسِطُوْٓا	اِلَيْهِمْ	اِنَّ اللّٰهَ	يُحِبُّ	الْمُقْسِطِيْنَ ﴿۸﴾
سے	تمہارے گھروں	کہ تم انکے ساتھ احسان کرو	اور انصاف کا برتاؤ رکھو	انکے ساتھ	بیشک اللہ	دوست رکھتا ہے	انصاف کرنیوالوں (کو)

تمہارے گھروں سے نکالا کہ تم انکے ساتھ احسان کرو اور انکے ساتھ انصاف کا برتاؤ کرو، بیشک اللہ تعالیٰ انصاف کرنیوالوں کو دوست رکھتا ہے۔

اِنَّمَا	يَنْهٰىكُمُ	اللّٰهُ	عَنِ	الَّذِيْنَ	قٰتَلُوْكُمْ	فِى الدِّيْنِ	وَاَخْرَجُوْكُمْ	مِّنْ	دِيَارِكُمْ	وَ
صرف	تمہیں روکتا ہے	اللہ	سے	ان جنہوں (نے)	تم سے جنگ کی	دین کے معاملہ میں	اور تمہیں نکالا	سے	تمہارے گھروں	یا

اللہ تمہیں صرف ان لوگوں سے روکتا ہے جنہوں نے تم سے دین کے معاملہ میں جنگ کی اور تمہیں تمہارے گھروں سے نکالا یا

ظٰهَرُوْا	عَلٰٓى اِخْرَاجِكُمْ	اَنْ تَوَلَّوْهُمْ	وَمَنْ	يَّتَوَلَّهُمْ	فَاُولٰٓئِكَ هُمُ	الظّٰلِمُوْنَ ﴿۹﴾
مدد دی	تمہارے نکالنے میں	کہ تم انہیں دوست بناؤ	اور جو	انہیں دوست بناتے ہیں	تو وہی	ظلم توڑتے ہیں

مدد دی تمہارے نکالنے میں کہ تم انہیں دوست بناؤ، اور جو انہیں دوست بناتے ہیں تو وہی (اپنے آپ پر) ظلم توڑتے ہیں۔

يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا	اِذَا جَآءَكُمُ	الْمُؤْمِنٰتُ	مُهٰجِرٰتٍ	فَامْتَحِنُوْهُنَّ	اَللّٰهُ	اَعْلَمُ
اے	ایمان والو!	جب آجائیں تمہارے پاس	مومن عورتیں	ہجرت کر کے	تو انکی جانچ پڑتال کرلو	اللہ	خوب جانتا

اے ایمان والو! جب آجائیں تمہارے پاس مومن عورتیں ہجرت کر کے تو ان کی جانچ پڑتال کرلو اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے

بِاِيْمَانِهِنَّ	فَاِنْ	عَلِمْتُمُوْهُنَّ	مُؤْمِنٰتٍ	فَلَا تَرْجِعُوْهُنَّ	اِلَى	الْكُفَّارِ	لَا هُنَّ	حِلٌّ
انکے ایمانوں کو	پس اگر	تمہیں معلوم ہو جائے کہ وہ	مومن	تو انہیں مت واپس کرو	طرف	کفار (کی)	نہ وہ	حلال

ان کے ایمان کو، پس اگر تمہیں معلوم ہو جائے کہ وہ مومن ہیں تو انہیں کفار کی طرف مت واپس کرو، نہ وہ حلال ہیں

لَّهُمْ	وَلَا هُمْ	يَحِلُّوْنَ	لَهُنَّ	وَاٰتُوْهُمْ	مَّآ اَنْفَقُوْا	وَلَا جُنَاحَ	عَلَيْكُمْ	اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ
کفار کے	اور نہ وہ	حلال ہیں	مومنات کیلئے	اور دے دو کفار کو	جو مہر انہوں نے خرچ کیے	اور کوئی حرج نہیں	تم پر	کہ تم ان عورتوں سے نکاح کرلو

کفار کیلئے اور نہ وہ (کفار) حلال ہیں مومنات کیلئے۔ اور دے دو کفار کو جو مہر انہوں نے خرچ کیے، اور تم پر کوئی حرج نہیں کہ تم ان عورتوں سے نکاح کرلو

اِذَآ	اٰتَيْتُمُوْهُنَّ	اُجُوْرَهُنَّ	وَلَا تُمْسِكُوْا	بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ	وَسْئَلُوْا	مَآ اَنْفَقْتُمْ	وَ
جب	تم انہیں ادا کردو	ان کے مہر	اور تم نہ روکے رکھو	کافر عورتوں کو	اور مانگ لو	جو تم نے خرچ کیا	اور

جب تم انہیں ان کے مہر ادا کردو، اور (اسی طرح) تم بھی نہ روکے رکھو (اپنے نکاح میں) کافر عورتوں کو اور مانگ لو جو تم نے (ان پر) خرچ کیا اور

لِيَسْـَٔلُوْا	مَآ اَنْفَقُوْا	ذٰلِكُمْ	حُكْمُ اللّٰهِ	يَحْكُمُ	بَيْنَكُمْ	وَاللّٰهُ	عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ ﴿١٠﴾	وَ
کفار بھی مانگ لیں	جو انہوں نے خرچ کیا	یہ	اللہ کا فیصلہ	وہ فیصلہ فرماتا ہے	تمہارے درمیان	اور اللہ	جاننے والا	بڑا دانا	اور

کفار بھی مانگ لیں جو انہوں نے خرچ کیا، یہ اللہ کا فیصلہ ہے وہ تمہارے درمیان فیصلہ فرماتا ہے اور اللہ (سب کچھ) جاننے والا بڑا دانا ہے۔ اور

اِنْ	فَاتَكُمْ	شَيْءٌ	مِّنْ	اَزْوَاجِكُمْ	اِلَى الْكُفَّارِ	فَعَاقَبْتُمْ	فَاٰتُوا	الَّذِيْنَ	ذَهَبَتْ	اَزْوَاجُهُمْ
اگر	بھاگ جائے تم سے	کوئی	سے	تمہاری بیبیوں	کفار کی طرف	پھر تمہاری باری آجائے	تو دے دو	انہیں	قبضہ سے نکل گئیں	جنکی بیویاں

اگر بھاگ جائے تم سے کوئی عورت تمہاری بیبیوں سے کفار کی طرف پھر تمہاری باری آجائے (کہ کوئی کافرہ تمہارے قبضہ میں آجائے) تو جن کی بیبیاں انکے

مِّثْلَ مَآ اَنْفَقُوْا	وَاتَّقُوا	اللّٰهَ	الَّذِيْٓ	اَنْتُمْ	بِهٖ	مُؤْمِنُوْنَ ﴿١١﴾	يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ	اِذَا	جَآءَكَ
اتنا جتنا انہوں نے خرچ کیا	اور ڈرتے رہا کرو	اللہ (سے)	جس	تم	پر	ایمان رکھتے ہو	اے نبی	جب	حاضر ہوں آپکی خدمت میں

قبضہ سے نکل گئیں جتنا انہوں نے خرچ کیا اتنا انہیں دے دو، اور ڈرتے رہا کرو اللہ سے جس پر تم ایمان رکھتے ہو اے نبی (مکرم) جب حاضر ہوں آپکی خدمت میں

الْمُؤْمِنٰتُ	يُبَايِعْنَكَ	عَلٰٓى اَنْ	لَّا يُشْرِكْنَ	بِاللّٰهِ	شَيْـًٔا	وَّلَا يَسْرِقْنَ	وَلَا يَزْنِيْنَ	وَلَا يَقْتُلْنَ
مومن عورتیں	تاکہ آپ سے بیعت کریں	اس بات پر کہ	وہ شریک نہیں بنائیں گی	اللہ کے ساتھ	کسی (کو)	اور نہ چوری کریں گی	اور نہ بدکاری کریں گی	اور نہ قتل کریں گی

مومن عورتیں تاکہ آپ سے اس بات پر بیعت کریں کہ وہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں بنائیں گی اور نہ چوری کریں گی اور نہ بدکاری کریں گی اور نہ اپنے بچوں کو

اَوْلَادَهُنَّ	وَلَا يَاْتِيْنَ	بِبُهْتَانٍ	يَّفْتَرِيْنَهٗ	بَيْنَ اَيْدِيْهِنَّ	وَاَرْجُلِهِنَّ	وَلَا يَعْصِيْنَكَ
اپنے بچوں (کو)	اور نہیں لگائیں گی	جھوٹا الزام	جو انہوں نے گھڑ لیا ہو	اپنے ہاتھوں کے درمیان	اور اپنے پاؤں	اور نہ آپکی نافرمانی کریں گی

قتل کریں گی اور نہیں لگائیں گی جھوٹا الزام جو انہوں نے گھڑ لیا ہو اپنے ہاتھوں اور پاؤں کے درمیان اور نہ آپ کی نافرمانی کریں گی

فِيْ مَعْرُوْفٍ	فَبَايِعْهُنَّ	وَاسْتَغْفِرْ	لَهُنَّ	اللّٰهَ	اِنَّ اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ﴿١٢﴾	يٰٓاَيُّهَا
کسی نیکی میں	تو انہیں بیعت فرمالیا کرو	اور مغفرت مانگا کرو	ان کیلئے	اللہ (سے)	بیشک اللہ	غفور	رحیم	اے

کسی نیک کام میں تو (اے میرے محبوب!) انہیں بیعت فرمالیا کرو اور اللہ سے ان کے لیے مغفرت مانگا کرو بیشک اللہ تعالیٰ غفور رحیم ہے۔

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	لَا تَتَوَلَّوْا	قَوْمًا	غَضِبَ اللّٰهُ	عَلَيْهِمْ	قَدْ يَئِسُوْا	مِنَ	الْاٰخِرَةِ	كَمَا
ایمان والو!	نہ دوست بناؤ	ان لوگوں (کو)	غضب فرمایا ہے اللہ نے	جن پر	یہ مایوس ہو گئے ہیں	سے	آخرت	جیسے

اے ایمان والو! نہ دوست بناؤ ان لوگوں کو غضب فرمایا ہے اللہ تعالیٰ نے جن پر یہ آخرت (کے ثواب سے)

يَئِسَ	الْكُفَّارُ	مِنْ	اَصْحٰبِ الْقُبُوْرِ ﴿١٣﴾
مایوس ہو چکے ہیں	وہ کفار جو	ہیں	قبروں میں

مایوس ہو گئے ہیں جیسے وہ کفار مایوس ہو چکے ہیں جو قبروں میں ہیں۔

ع ٢ ٨

سورۃ الصف ۶۱ مدنیۃ ۱۰۹ | بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ | آیاتہا ۱۴ رکوعاتہا ۲

سورۃ الصف مدنی ہے اور اس کی چودہ آیتیں اور دو رکوع ہیں

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

سَبَّحَ	لِلّٰہِ	مَا	فِی السَّمٰوٰتِ	وَمَا	فِی الۡاَرۡضِ	وَهُوَ	الۡعَزِیۡزُ	الۡحَکِیۡمُ ①	یٰۤاَیُّهَا
تسبیح کرتی ہے	اللہ کی	جو	آسمانوں میں	اور جو	زمین میں	اور وہی	غالب	بڑا دانا	اے

اللہ کی تسبیح کرتی ہے جو چیز آسمانوں میں ہے اور جو چیز زمین ہے اور وہی سب پر غالب بڑا دانا ہے۔ اے

الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا	لِمَ	تَقُوۡلُوۡنَ	مَا	لَا تَفۡعَلُوۡنَ ②	کَبُرَ	مَقۡتًا	عِنۡدَ اللّٰہِ	اَنۡ	تَقُوۡلُوۡا
ایمان والو!	کیوں	تم کہتے ہو	جو	کرتے نہیں ہو	بڑی	ناراضگی	اللہ کے نزدیک	کہ	تم کہو

ایمان والو! تم کیوں ایسی بات کہتے ہو جو کرتے نہیں ہو۔ بڑی ناراضگی کا باعث ہے اللہ کے نزدیک کہ تم ایسی بات کہو

مَا	لَا تَفۡعَلُوۡنَ ③	اِنَّ اللّٰہَ	یُحِبُّ	الَّذِیۡنَ یُقَاتِلُوۡنَ	فِیۡ سَبِیۡلِهٖ	صَفًّا	کَاَنَّهُمۡ	بُنۡیَانٌ
جو	کرتے نہیں ہو	بیشک اللہ	محبت کرتا ہے	ان سے جو جنگ کرتے ہیں	اسکی راہ میں	پرا باندھ کر	گویا وہ	دیوار ہیں

جو کرتے نہیں ہو۔ بیشک اللہ تعالیٰ محبت کرتا ہے ان (مجاہدوں) سے جو اس کی راہ میں جنگ کرتے ہیں پرا باندھ کر گویا وہ

مَّرۡصُوۡصٌ ④	وَاِذۡ	قَالَ	مُوۡسٰی	لِقَوۡمِهٖ	یٰقَوۡمِ	لِمَ	تُؤۡذُوۡنَنِیۡ	وَقَدۡ تَّعۡلَمُوۡنَ
سیسہ پلائی ہوئی	اور جب	کہا	موسیٰ (نے)	اپنی قوم سے	اے میری قوم	کیوں	تم مجھے ستاتے ہو	حالانکہ تم خوب جانتے ہو

سیسہ پلائی ہوئی دیوار ہیں۔ اور یاد کرو جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا اے میری قوم! تم مجھے کیوں ستاتے ہو حالانکہ تم خوب جانتے ہو

اَنِّیۡ	رَسُوۡلُ اللّٰہِ	اِلَیۡکُمۡ	فَلَمَّا	زَاغُوۡۤا	اَزَاغَ اللّٰہُ	قُلُوۡبَهُمۡ	وَاللّٰہُ	لَا یَهۡدِی	الۡقَوۡمَ
کہ میں	اللہ کا رسول	تمہاری طرف	پس جب	انہوں نے کجروی اختیار کی	تو اللہ نے ٹیڑھا کردیا	انکے دلوں (کو)	اور اللہ	ہدایت نہیں دیتا	لوگوں

کہ میں تمہاری طرف اللہ کا (بھیجا ہوا) رسول ہوں پس جب انہوں نے کجروی اختیار کی تو اللہ نے بھی ان کے دلوں کو ٹیڑھا کردیا اور اللہ تعالیٰ

الۡفٰسِقِیۡنَ ⑤	وَاِذۡ	قَالَ	عِیۡسَی	ابۡنُ مَرۡیَمَ	یٰبَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ	اِنِّیۡ	رَسُوۡلُ اللّٰہِ
فاسق	اور جب	فرمایا	عیسیٰ	فرزند مریم (نے)	اے بنی اسرائیل!	میں	اللہ کا رسول

فاسق لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔ اور یاد کرو جب فرمایا عیسیٰ فرزند مریم (علیہ السلام) نے اے بنی اسرائیل! میں

اِلَیۡکُمۡ	مُّصَدِّقًا	لِّمَا	بَیۡنَ یَدَیَّ	مِنَ التَّوۡرٰىةِ	وَمُبَشِّرًۢا	بِرَسُوۡلٍ	یَّاۡتِیۡ	مِنۡۢ بَعۡدِی
تمہاری طرف	تصدیق کرنیوالا	جو	مجھ سے پہلے آئی	تورات کی	اور مژدہ دینے والا	ایک رسول کا	جو تشریف لائے گا	میرے بعد

تمہاری طرف اللہ کا (بھیجا ہوا) رسول ہوں میں تصدیق کرنیوالا ہوں تورات کی جو مجھ سے پہلے آئی ہے اور مژدہ دینے والا ہوں ایک رسول کا جو تشریف لائے گا

اسْمُهٗٓ	اَحْمَدُ	فَلَمَّا	جَآءَهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ	قَالُوْا	هٰذَا	سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۶﴾	وَمَنْ	اَظْلَمُ	مِمَّنِ
اسکا نام	احمد	پس جب	وہ آیا انکے پاس	روشن نشانیاں لیکر	توانہوں نے کہا	یہ	کھلا جادو	اور کون	بڑا ظالم	اس سے جو

میرے بعد اسکا نام (نامی) احمد ہوگا۔ پس جب وہ (احمد) آیا انکے پاس روشن نشانیاں لے کر توانہوں نے کہا یہ تو کھلا جادو ہے۔ اور اس سے بڑا ظالم کون ہے

افْتَرٰى	عَلَى اللّٰهِ	الْكَذِبَ	وَهُوَ	يُدْعٰٓى	اِلَى الْاِسْلَامِ	وَاللّٰهُ	لَا يَهْدِى	الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۷﴾
بہتان باندھتا ہے	اللہ پر	جھوٹے	حالانکہ اسے	بلایا جارہا ہے	اسلام کی طرف	اور اللہ	ہدایت نہیں دیتا	ظالم لوگوں (کو)

جو اللہ پر جھوٹے بہتان باندھتا ہے حالانکہ اسے بلایا جارہا ہے اسلام کی طرف، اور اللہ تعالیٰ (ایسے) ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔

يُرِيْدُوْنَ	لِيُطْفِـُٔوْا	نُوْرَ اللّٰهِ	بِاَفْوَاهِهِمْ	وَاللّٰهُ	مُتِمُّ	نُوْرِهٖ	وَلَوْ	كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸﴾	هُوَ الَّذِىْٓ
یہ چاہتے ہیں	کہ بجھادیں	اللہ کے نور (کو)	اپنی پھونکوں سے	اور اللہ	کمال تک پہنچا کر رہے گا	اپنے نور (کو)	خواہ	سخت ناپسند کریں کافر	وہی تو ہے جس (نے)

یہ (نادان) چاہتے ہیں کہ بجھادیں اللہ کے نور کو اپنی پھونکوں سے لیکن اللہ اپنے نور کو کمال تک پہنچا کر رہے گا خواہ سخت ناپسند کریں اس کو کافر۔ وہی تو ہے جس نے

ع

اَرْسَلَ	رَسُوْلَهٗ	بِالْهُدٰى	وَدِيْنِ الْحَقِّ	لِيُظْهِرَهٗ	عَلَى الدِّيْنِ	كُلِّهٖ	وَلَوْ كَرِهَ	الْمُشْرِكُوْنَ ﴿۹﴾
بھیجا ہے	اپنے رسول (کو)	ہدایت کے ساتھ	اور دین حق	تاکہ وہ غالب کردے اسے	دینوں پر	سب	خواہ سخت ناپسند کریں	مشرک

بھیجا ہے اپنے رسول کو ہدایت اور دین حق کے ساتھ تاکہ وہ غالب کردے اسے سب دینوں پر خواہ سخت ناپسند کریں اس کو مشرک۔

يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	هَلْ	اَدُلُّكُمْ	عَلٰى تِجَارَةٍ	تُنْجِيْكُمْ	مِّنْ	عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۱۰﴾	تُؤْمِنُوْنَ
اے	ایمان والو!	کیا	میں آگاہ کروں تمہیں	ایسی تجارت پر	جو بچالے تمہیں	سے	دردناک عذاب	تم ایمان لاؤ

اے ایمان والو! کیا میں آگاہ کروں تمہیں ایسی تجارت پر جو بچالے تمہیں دردناک عذاب سے۔ (وہ تجارت یہ ہے کہ) تم ایمان لاؤ

بِاللّٰهِ	وَرَسُوْلِهٖ	وَتُجَاهِدُوْنَ	فِىْ	سَبِيْلِ اللّٰهِ	بِاَمْوَالِكُمْ	وَاَنْفُسِكُمْ	ذٰلِكُمْ	خَيْرٌ لَّكُمْ
اللہ پر	اور اس کے رسول (پر)	اور جہاد کرو	میں	اللہ کی راہ	اپنے مالوں سے	اور اپنی جانوں (سے)	یہی	تمہارے لیے بہتر

اللہ اور اس کے رسول پر اور جہاد کرو اللہ کی راہ میں اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے، یہی طریقہ تمہارے لیے بہتر ہے

اِنْ	كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۱﴾	يَغْفِرْ	لَكُمْ	ذُنُوْبَكُمْ	وَيُدْخِلْكُمْ	جَنّٰتٍ	تَجْرِىْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ
اگر	تم جانتے ہو	اللہ بخش دے گا	تمہارے لیے	تمہارے گناہوں (کو)	اور داخل کرے گا تمہیں	باغات (میں)	رواں ہیں	جن کے نیچے	نہریں

اگر تم (حقیقت کو) جانتے ہو۔ اللہ تعالیٰ بخش دے گا تمہارے لیے تمہارے گناہوں کو اور داخل کرے گا تمہیں باغات میں رواں ہیں جن کے نیچے نہریں

وَمَسٰكِنَ	طَيِّبَةً	فِىْ	جَنّٰتِ	عَدْنٍ	ذٰلِكَ	الْفَوْزُ	الْعَظِيْمُ ﴿۱۲﴾	وَاُخْرٰى	تُحِبُّوْنَهَا
اور مکانوں (میں)	پاکیزہ	میں	باغوں	سدا بہار	یہی	کامیابی	بڑی	اور ایک اور چیز	جو تمہیں بڑی پسند ہے

اور پاکیزہ مکانوں میں جو سدا بہار باغوں میں ہیں، یہی بڑی کامیابی ہے۔ اور ایک اور چیز جو تمہیں بڑی پسند ہے (وہ بھی ملے گی)، یعنی اللہ کی جناب سے

نَصْرٌ	مِّنَ اللّٰهِ	وَفَتْحٌ	قَرِيْبٌ	وَبَشِّرِ	الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳﴾	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	كُوْنُوْٓا
نصرت	اللہ کی جناب سے	اور فتح	بالکل قریب	اور بشارت سنا دیجئے	مومنوں (کو)	اے	ایمان والو!	بن جاؤ

نصرت اور فتح جو بالکل قریب ہے۔ اور (اے حبیب!) مومنوں کو (یہ) بشارت سنا دیجئے۔ اے ایمان والو! اللہ کے (دین کے) مددگار بن جاؤ

اَنْصَارَ اللّٰهِ	كَمَا	قَالَ	عِيْسَى	ابْنُ مَرْيَمَ	لِلْحَوَارِيّٖنَ	مَنْ	اَنْصَارِيْٓ	اِلَى اللّٰهِ	قَالَ
اللہ کے مددگار	جس طرح	کہا تھا	عیسیٰ	بن مریم (نے)	اپنے حواریوں سے	کون	میرا مددگار	اللہ کی طرف	جواب دیا

جس طرح کہا تھا عیسیٰ بن مریم نے اپنے حواریوں سے کون ہے میرا مددگار اللہ کی طرف بلانے میں؟ حواریوں نے جواب دیا

الْحَوَارِيُّوْنَ	نَحْنُ	اَنْصَارُ اللّٰهِ	فَاٰمَنَتْ	طَّآئِفَةٌ	مِّنْۢ	بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	وَكَفَرَتْ
حواریوں (نے)	ہم	اللہ کے مددگار	پس ایمان لے آیا	ایک گروہ	سے	بنی اسرائیل	اور کفر کیا

ہم اللہ کے (دین کے) مددگار ہیں پس ایمان لے آیا ایک گروہ بنی اسرائیل سے اور کفر کیا

طَّآئِفَةٌ	فَاَيَّدْنَا	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	عَلٰى عَدُوِّهِمْ	فَاَصْبَحُوْا	ظٰهِرِيْنَ ﴿۱۴﴾
دوسرے گروہ (نے)	پھر ہم نے مدد کی	جو ایمان لائے	دشمنوں کے مقابلہ میں	بالآخر ہی رہے	غالب

ع ۲

دوسرے گروہ نے پھر ہم نے مدد کی جو ایمان لائے دشمنوں کے مقابلہ میں، بالآخر ہی غالب رہے۔

سُوْرَةُ الْجُمُعَةِ ۶۲ مَدَنِيَّةٌ ۱۱۰ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ۱۱ رُكُوْعَاتُهَا ۲

سورۃ الجمعہ مدنی ہے اور اس کی گیارہ آیتیں اور دو رکوع ہیں

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

يُسَبِّحُ	لِلّٰهِ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَمَا	فِي الْاَرْضِ	الْمَلِكِ	الْقُدُّوْسِ	الْعَزِيْزِ	الْحَكِيْمِ ﴿۱﴾
پاکی بیان کرتی ہے	اللہ کی	جو	آسمانوں میں	اور جو	زمین میں	بادشاہ	نہایت مقدس	زبردست	حکمت والا

اللہ تعالیٰ کی پاکی بیان کرتی ہے ہر وہ چیز جو آسمانوں میں ہے اور ہر وہ چیز جو زمین میں ہے، جو بادشاہ ہے، نہایت مقدس ہے، زبردست ہے، حکمت والا ہے۔

هُوَ الَّذِيْ	بَعَثَ	فِي الْاُمِّيّٖنَ	رَسُوْلًا	مِّنْهُمْ	يَتْلُوْا	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتِهٖ	وَيُزَكِّيْهِمْ	وَيُعَلِّمُهُمُ
وہی جس (نے)	مبعوث فرمایا	امیوں میں	ایک رسول	انہی میں سے	جو پڑھ کر سناتا ہے	انہیں	اسکی آیتیں	اور پاک کرتا ہے انکو	اور سکھاتا ہے انہیں

وہی (اللہ) جس نے مبعوث فرمایا اُمیوں میں ایک رسول انہی میں سے جو پڑھ کر سُناتا ہے انہیں اسکی آیتیں اور پاک کرتا ہے ان (کے دلوں) کو اور سکھاتا ہے انہیں

الْكِتٰبَ	وَالْحِكْمَةَ	وَاِنْ كَانُوْا	مِنْ قَبْلُ	لَفِيْ ضَلٰلٍ	مُّبِيْنٍ ﴿۲﴾	وَّاٰخَرِيْنَ	مِنْهُمْ
کتاب	اور حکمت	اور اگر چہ وہ تھے	اس سے پہلے	گمراہی میں	کھلی	اور دوسرے لوگوں (کا)	ان میں سے

کتاب اور حکمت، اگر چہ وہ اس سے پہلے کھلی گمراہی میں تھے۔ اور دُوسرے لوگوں کا بھی ان میں سے (تزکیہ کرتا ہے، تعلیم دیتا ہے)

لَمَّا يَلْحَقُوا	بِهِمْ	وَهُوَ	الْعَزِيزُ	الْحَكِيمُ ﴿٣﴾	ذَٰلِكَ	فَضْلُ اللَّهِ	يُؤْتِيهِ	مَنْ	يَشَاءُ
جو ابھی آکر نہیں ملے	ان سے	اور وہی	غالب	حکمت والا	یہ	اللہ کا فضل	عطا فرماتا ہے اسے	جسے	چاہتا ہے

جو ابھی ان سے آکر نہیں ملے، اور وہی سب پر غالب حکمت والا ہے۔ یہ اللہ کا فضل ہے عطا فرماتا ہے اسے جسے چاہتا ہے

وَاللَّهُ	ذُو الْفَضْلِ	الْعَظِيمِ ﴿٤﴾	مَثَلُ	الَّذِينَ	حُمِّلُوا	التَّوْرَاةَ	ثُمَّ	لَمْ يَحْمِلُوهَا
اور اللہ	صاحب فضل	عظیم	انکی مثال	جنہیں	حامل بنایا گیا تھا	تورات (کا)	پھر	انہوں نے اسکا بار نہ اٹھایا

اور اللہ تعالیٰ صاحبِ فضلِ عظیم ہے۔ ان کی مثال جنہیں تورات کا حامل بنایا گیا تھا، پھر اُنہوں نے اس کا بار نہ اُٹھایا

كَمَثَلِ	الْحِمَارِ	يَحْمِلُ	أَسْفَارًا	بِئْسَ	مَثَلُ	الْقَوْمِ	الَّذِينَ	كَذَّبُوا	بِآيَاتِ اللَّهِ
کی سی	گدھے	جس نے اٹھا رکھی ہوں	بھاری کتابیں	بری ہے	حالت	ان لوگوں (کی)	جنہوں (نے)	جھٹلایا	اللہ کی آیتوں کو

اس گدھے کی سی ہے جس نے بھاری کتابیں اُٹھا رکھی ہوں، (اس سے بھی زیادہ) بُری حالت ہے ان لوگوں کی جنہوں نے جھٹلایا اللہ کی آیتوں کو

وَاللَّهُ	لَا يَهْدِي	الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿٥﴾	قُلْ	يَا أَيُّهَا	الَّذِينَ هَادُوا	إِنْ	زَعَمْتُمْ
اور اللہ	رہنمائی نہیں کرتا	ظالموں (کی)	آپ فرمایئے	اے	یہودیو!	اگر	تم دعویٰ کرتے ہو

اور اللہ تعالیٰ (ایسے) ظالموں کی رہنمائی نہیں کرتا۔ آپ فرمایئے اے یہودیو! اگر تم دعویٰ کرتے ہو

أَنَّكُمْ	أَوْلِيَاءُ	لِلَّهِ	مِنْ دُونِ النَّاسِ	فَتَمَنَّوُا	الْمَوْتَ	إِنْ	كُنْتُمْ	صَادِقِينَ ﴿٦﴾
کہ صرف تم ہی	دوست	اللہ کے	اور لوگ نہیں	تو ذرا آرزو تو کرو	مرنے (کی)	اگر	تم ہو	سچے

کہ صرف تم ہی اللہ کے دوست ہو، اور لوگ (دوست) نہیں ہیں تو ذرا مرنے کی آرزو تو کرو اگر تم سچے ہو۔

وَلَا يَتَمَنَّوْنَهُ	أَبَدًا	بِمَا	قَدَّمَتْ	أَيْدِيهِمْ	وَاللَّهُ	عَلِيمٌ	بِالظَّالِمِينَ ﴿٧﴾	قُلْ
اور وہ اسکی تمنا نہ کریں گے	کبھی	بوجہ ان کے جو	وہ پہلے بھیج چکے	اپنے ہاتھوں	اور اللہ	خوب جانتا ہے	ظالموں کو	آپ فرمایئے

اور (اے حبیب!) وہ اس کی تمنا کبھی نہ کریں گے بوجہ ان اعمال کے جو وہ اپنے ہاتھوں پہلے بھیج چکے ہیں، اور اللہ تعالےٰ خوب جانتا ہے ظالموں کو۔ آپ

إِنَّ الْمَوْتَ	الَّذِي	تَفِرُّونَ	مِنْهُ	فَإِنَّهُ	مُلَاقِيكُمْ	ثُمَّ	تُرَدُّونَ	إِلَىٰ	عَالِمِ الْغَيْبِ
یقیناً موت	وہ	تم بھاگتے ہو	جس سے	وہ ضرور	تمہیں مل کر رہے گی	پھر	لوٹا دیا جائے گا تمہیں	طرف	جو جاننے والا ہے ہر چھپے کو

(انہیں) فرمایئے یقیناً وہ موت جس سے تم بھاگتے ہو وہ ضرور تمہیں مل کر رہے گی پھر لوٹا دیا جائے گا تمہیں اس کی طرف جو جاننے والا ہے ہر چھپے

وَالشَّهَادَةِ	فَيُنَبِّئُكُمْ	بِمَا	كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٨﴾	يَا أَيُّهَا	الَّذِينَ آمَنُوا	إِذَا	نُودِيَ
اور ظاہر (کو)	پس وہ آگاہ کرے گا تمہیں	ان سے جو	اعمال تم کیا کرتے تھے	اے	ایمان والو!	جب	بلایا جائے

ع ٤

اور ظاہر کو، پس وہ آگاہ کرے گا تمہیں ان (اعمال) سے جو تم کیا کرتے تھے۔ اے ایمان والو! جب (تمہیں) بُلایا جائے

لِلصَّلٰوةِ	مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ	فَاسْعَوْا	اِلٰى	ذِكْرِ اللّٰهِ	وَذَرُوا	الْبَيْعَ	ذٰلِكُمْ	خَيْرٌ
نماز کی طرف	جمعہ کے دن	تو دوڑ کر جاؤ	طرف	اللہ کے ذکر	اور چھوڑ دو	خرید و فروخت	یہ	بہتر

نماز کی طرف جمعہ کے دن تو دوڑ کر جاؤ اللہ کے ذکر کی طرف اور (فوراً) چھوڑ دو خرید و فروخت یہ تمہارے لیے بہتر ہے

لَّكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝٩	فَاِذَا	قُضِيَتِ	الصَّلٰوةُ	فَانْتَشِرُوْا	فِى الْاَرْضِ	وَابْتَغُوْا
تمہارے لیے	اگر	تم جانتے ہو	پھر جب	پوری ہو چکے	نماز	تو پھیل جاؤ	زمین میں	اور تلاش کرو

اگر تم (حقیقت کو) جانتے ہو۔ پھر جب پوری ہو چکے نماز تو پھیل جاؤ زمین میں اور تلاش کرو

مِنْ	فَضْلِ اللّٰهِ	وَاذْكُرُوا	اللّٰهَ	كَثِيْرًا	لَّعَلَّكُمْ	تُفْلِحُوْنَ ۝١٠	وَاِذَا	رَاَوْا	تِجَارَةً	اَوْ
سے	اللہ کے فضل	اور یاد کرتے رہا کرو	اللہ (کو)	کثرت سے	تاکہ تم	فلاح پاؤ	اور جب	دیکھا	کسی تجارت	یا

اللہ کے فضل سے اور کثرت سے اللہ کی یاد کرتے رہا کرو تاکہ تم فلاح پاؤ۔ اور (بعض لوگوں نے) جب دیکھا کسی تجارت یا

لَهْوًا	انْفَضُّوْا	اِلَيْهَا	وَتَرَكُوْكَ	قَآئِمًا	قُلْ	مَا	عِنْدَ اللّٰهِ	خَيْرٌ	مِّنَ	اللَّهْوِ	وَ
تماشا (کو)	تو بکھر گئے	اسکی طرف	اور آپ کو چھوڑ دیا	کھڑا	فرمائیے	جو	اللہ کے پاس	وہ کہیں بہتر	سے	لہو	اور

تماشا کو تو بکھر گئے اس کی طرف اور آپ کو کھڑا چھوڑ دیا۔ (اے حبیب ﷺ! انہیں) فرمائیے کہ جو نعمتیں اللہ کے پاس ہیں وہ کہیں بہتر ہیں لہو اور

مِنَ	التِّجَارَةِ	وَاللّٰهُ	خَيْرُ	الرّٰزِقِيْنَ ۝١١
سے	تجارت	اور اللہ	بہترین	رزق دینے والا

تجارت سے، اور اللہ تعالیٰ بہترین رزق دینے والا ہے۔

سُوْرَةُ الْمُنٰفِقُوْنَ ۶۳ مَدَنِيَّةٌ ۱۰۴ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ۱۱ — رُكُوْعَاتُهَا ۲

سورۃ المنٰفقون مدنی ہے — اس میں گیارہ آیتیں اور دو رکوع ہیں۔

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

اِذَا جَآءَكَ	الْمُنٰفِقُوْنَ	قَالُوْا	نَشْهَدُ	اِنَّكَ	لَرَسُوْلُ اللّٰهِ	وَاللّٰهُ	يَعْلَمُ	اِنَّكَ لَرَسُوْلُهٗ
جب آپکی خدمت میں حاضر ہوتے ہیں	منافق	تو کہتے ہیں	ہم گواہی دیتے ہیں	کہ آپ یقیناً	اللہ کے رسول	اور اللہ	جانتا ہے	کہ آپ اس کے رسول ہیں

(اے نبی مکرم!) جب منافق آپ کی خدمت میں حاضر ہوتے ہیں تو کہتے ہیں ہم گواہی دیتے ہیں کہ آپ یقیناً اللہ کے رسول ہیں، اور اللہ تعالیٰ بھی جانتا ہے

وَاللّٰهُ	يَشْهَدُ	اِنَّ	الْمُنٰفِقِيْنَ	لَكٰذِبُوْنَ ۝١	اِتَّخَذُوْٓا	اَيْمَانَهُمْ	جُنَّةً	فَصَدُّوْا
اور اللہ	گواہی دیتا ہے	کہ	منافق	قطعی جھوٹے	انہوں نے بنا رکھا ہے	اپنی قسموں (کو)	ڈھال	اسی طرح روکتے ہیں

کہ آپ بلاشبہ اس کے رسول ہیں۔ لیکن اللہ تعالیٰ گواہی دیتا ہے کہ منافق قطعی جھوٹے ہیں۔ انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنا رکھا ہے،

عَنْ	سَبِيْلِ اللّٰهِ	اِنَّهُمْ	سَآءَ	مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ②	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	اٰمَنُوْا	ثُمَّ كَفَرُوْا	فَطُبِعَ
سے	اللہ کی راہ	بے شک یہ	بہت برے ہیں	جو کرتوت یہ کر رہے ہیں	یہ اس لیے	کہ وہ	ایمان لائے	پھر وہ کافر بن گئے	پس مہر لگا دی گئی

اسی طرح روکتے ہیں اللہ کی راہ سے، بے شک یہ لوگ، بہت بُرے کرتوت ہیں جو یہ کر رہے ہیں (ان کا) یہ (طریق کار) اس لیے ہے کہ وہ (پہلے) ایمان لائے

عَلٰى	قُلُوْبِهِمْ	فَهُمْ	لَا يَفْقَهُوْنَ ③	وَاِذَا	رَاَيْتَهُمْ	تُعْجِبُكَ	اَجْسَامُهُمْ	وَ	اِنْ يَّقُوْلُوْا
پر	انکے دلوں	تو وہ	سمجھتے ہی نہیں	اور جب	آپ انہیں دیکھیں	تو آپ کو بڑے خوشنما معلوم ہونگے	انکے جسم	اور	اگر وہ گفتگو کریں

پھر وہ کافر بن گئے پس مہر لگادی گئی انکے دلوں پر تو (اب) وہ کچھ سمجھتے ہی نہیں۔ اور جب آپ انہیں دیکھیں تو ان کے جسم آپ کو بڑے خوشنما معلوم ہوں گے

تَسْمَعْ	لِقَوْلِهِمْ	كَاَنَّهُمْ	خُشُبٌ	مُّسَنَّدَةٌ	يَحْسَبُوْنَ	كُلَّ صَيْحَةٍ	عَلَيْهِمْ	هُمُ
تو توجہ سے سنیں گے	انکی بات	وہ مانند	لکڑیوں (کی)	جو دیوار کیساتھ کھڑی کردی گئی ہوں	گمان کرتے ہیں	ہر گرج	انکے خلاف ہی	یہی

اور اگر وہ گفتگو کریں تو توجہ سے آپ ان کی بات سُنیں گے۔ (درحقیقت) وہ (بیکار) لکڑیوں کی مانند ہیں جو دیوار کے ساتھ کھڑی کردی گئی ہوں، گمان کرتے ہیں

الْعَدُوُّ	فَاحْذَرْهُمْ	قٰتَلَهُمُ	اللّٰهُ	اَنّٰى	يُؤْفَكُوْنَ ④	وَاِذَا	قِيْلَ لَهُمْ	تَعَالَوْا	يَسْتَغْفِرْ
حقیقی دشمن	پس آپ ان سے ہوشیار رہیے	ہلاک کرے انہیں	اللہ	کیسے	سرگرداں پھرتے ہیں	اور جب	انہیں کہا جاتا ہے	آؤ	تاکہ مغفرت طلب کرے

کہ ہر گرج ان کے خلاف ہی ہے، یہی حقیقی دُشمن ہیں، پس آپ ان سے ہوشیار رہیے، ہلاک کرے انہیں اللہ تعالیٰ کیسے سرگرداں پھرتے ہیں۔ اور جب انہیں کہا

لَكُمْ	رَسُوْلُ اللّٰهِ	لَوَّوْا	رُءُوْسَهُمْ	وَرَاَيْتَهُمْ	يَصُدُّوْنَ	وَهُمْ	مُّسْتَكْبِرُوْنَ ⑤
تمہارے لیے	اللہ کا رسول	تو گھماتے ہیں	اپنے سروں کو	اور تو انہیں دیکھے گا	کہ وہ رک رہے ہیں	اور وہ	تکبر کر رہے ہیں

جاتا ہے کہ آؤ تاکہ اللہ کا رسول تمہارے لیے مغفرت طلب کرے، تو (انکار سے) اپنے سروں کو گھماتے ہیں اور تو انہیں دیکھے گا کہ وہ (حاضری سے) رُک رہے ہیں

سَوَآءٌ	عَلَيْهِمْ	اَسْتَغْفَرْتَ	لَهُمْ	اَمْ لَمْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ	لَنْ يَّغْفِرَ	اللّٰهُ	لَهُمْ	اِنَّ
یکساں	ان کے لیے	آپ طلب مغفرت کریں	انکے لیے	یا طلب مغفرت نہ کریں انکے لیے	ہرگز نہ بخشے گا	اللہ	انہیں	بے شک

تکبر کرتے ہُوئے۔ یکساں ہے ان کیلئے کہ آپ طلب مغفرت کریں ان کیلئے یا طلب مغفرت نہ کریں ان کیلئے اللہ تعالیٰ ہرگز نہ بخشے گا انہیں بیشک

اللّٰهَ	لَا يَهْدِي	الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ⑥	هُمُ	الَّذِيْنَ	يَقُوْلُوْنَ	لَا تُنْفِقُوْا	عَلٰى	مَنْ	عِنْدَ	رَسُوْلِ
اللہ	رہبری نہیں کرتا	فاسقوں (کی)	یہی لوگ	جو	کہتے ہیں	نہ خرچ کرو	پر	جو	پاس	رسول

اللہ تعالیٰ فاسقوں کی رہبری نہیں کرتا۔ یہی لوگ ہیں جو کہتے ہیں نہ خرچ کرو ان (درویشوں) پر جو اللہ کے رسول کے پاس ہوتے ہیں

اللّٰهِ	حَتّٰى	يَنْفَضُّوْا	وَلِلّٰهِ	خَزَآئِنُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَلٰكِنَّ	الْمُنٰفِقِيْنَ
اللہ (کے)	یہاں تک کہ	وہ تتر بتر ہو جائیں	اور اللہ کیلیے ہی	خزانے	آسمانوں (کے)	اور زمین (کے)	لیکن	منافقین

یہاں تک کہ وہ (بھوک سے تنگ آکر) تتر بتر ہو جائیں، اور اللہ کے لیے ہی ہیں خزانے آسمانوں اور زمین کے لیکن منافقین (اس حقیقت کو)

لَا يَفْقَهُوْنَ ۝٧	يَقُوْلُوْنَ	لَئِنْ رَّجَعْنَآ	اِلَى الْمَدِيْنَةِ	لَيُخْرِجَنَّ	الْاَعَزُّ	مِنْهَا	الْاَذَلَّ
سمجھتے ہی نہیں	منافق کہتے ہیں	کہ اگر ہم لوٹ کر گئے	مدینہ میں	تو نکال دیں گے	عزت والے	وہاں سے	ذلیلوں (کو)

سمجھتے ہی نہیں۔ منافق کہتے ہیں کہ اگر ہم لوٹ کر گئے مدینہ میں تو نکال دیں گے عزت والے وہاں سے ذلیلوں کو

وَلِلّٰهِ	الْعِزَّةُ	وَلِرَسُوْلِهٖ	وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ	وَلٰكِنَّ	الْمُنٰفِقِيْنَ	لَا يَعْلَمُوْنَ ۝٨	يٰٓاَيُّهَا
حالانکہ صرف اللہ کیلئے	عزت	اور اس کے رسول کیلئے	اور ایمان والوں کیلئے	مگر	منافقوں (کو)	علم ہی نہیں	اے

حالانکہ (ساری) عزت تو صرف اللہ کیلئے، اسکے رسول کیلئے اور ایمان والوں کیلئے ہے، مگر منافقوں کو (اس بات کا) علم ہی نہیں۔ اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	لَا تُلْهِكُمْ	اَمْوَالُكُمْ	وَلَآ اَوْلَادُكُمْ	عَنْ	ذِكْرِ اللّٰهِ	وَمَنْ	يَّفْعَلْ
ایمان والو!	تمہیں غافل نہ کردیں	تمہارے اموال	اور نہ تمہاری اولاد	سے	اللہ کے ذکر	اور جنہوں (نے)	کیا

ایمان والو! تمہیں غافل نہ کردیں تمہارے اموال اور نہ تمہاری اولاد اللہ کے ذکر سے اور جنہوں نے

ذٰلِكَ	فَاُولٰٓئِكَ هُمُ	الْخٰسِرُوْنَ ۝٩	وَاَنْفِقُوْا	مِنْ	مَّا رَزَقْنٰكُمْ	مِّنْ قَبْلِ	اَنْ يَّاْتِيَ
ایسا	تو وہی	گھاٹے میں ہونگے	اور خرچ کرلو	سے	اس رزق کو جو ہم نے تم کو دیا	اس سے پیشتر	کہ آجائے

ایسا کیا تو وہی لوگ گھاٹے میں ہوں گے۔ اور خرچ کرلو اس رزق سے جو ہم نے تم کو دیا اس سے پیشتر کہ آجائے

اَحَدَكُمُ	الْمَوْتُ	فَيَقُوْلَ	رَبِّ	لَوْلَآ	اَخَّرْتَنِيْٓ	اِلٰٓى	اَجَلٍ قَرِيْبٍ	فَاَصَّدَّقَ	وَ
تم میں سے کسی کے پاس	موت	تو وہ یہ کہنے لگے	میرے رب!	کیوں نہ	تو نے مجھے مہلت دی	کیلئے	تھوڑی مدت	تاکہ میں صدقہ کرلیتا	اور

تم میں سے کسی کے پاس موت تو (اس وقت) وہ یہ کہنے لگے کہ اے میرے رب! تو نے مجھے تھوڑی مدت کیلئے کیوں مہلت نہ دی تاکہ میں صدقہ (خیرات)

اَكُنْ	مِّنَ	الصّٰلِحِيْنَ ۝١٠	وَلَنْ يُّؤَخِّرَ	اللّٰهُ	نَفْسًا	اِذَا جَآءَ	اَجَلُهَا	وَاللّٰهُ
ہوجاتا	سے	نیکوں	اور مہلت نہیں دیتا	اللہ	کسی شخص (کو)	جب آجائے	اسکی موت کا وقت	اور اللہ

کرلیتا اور نیکوں میں شامل ہوجاتا۔ اور اللہ تعالیٰ مہلت نہیں دیا کرتا کسی شخص کو جب اس کی موت کا وقت آجائے اور اللہ تعالیٰ

	خَبِيْرٌۢ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ ۝١١	
	خوب جانتا	جو	تم کیا کرتے ہو	

خوب جانتا ہے جو تم کیا کرتے ہو۔

سُوْرَةُ التَّغَابُنِ ٦٤ مَدَنِيَّةٌ ١٠٨ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ١٨ رُكُوْعَاتُهَا ٢

سورۃ التغابن مدنی ہے — اس میں اٹھارہ آیتیں اور دو رکوع ہیں

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

يُسَبِّحُ	لِلّٰهِ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَمَا	فِي الْاَرْضِ	لَهُ	الْمُلْكُ	وَلَهُ	الْحَمْدُ	وَهُوَ
تسبیح کررہی ہے	اللہ ہی کی	جو	آسمانوں میں	اور جو	زمین میں	اسی کی	حکومت	اور اسی کیلیے	ساری تعریفیں	اور وہ

اللہ ہی کی تسبیح کررہی ہے ہر چیز جو آسمانوں میں ہے اور ہر چیز جو زمین میں ہے اسی کی حکومت ہے اور اسی کے لیے ساری تعریفیں ہیں اور وہ

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ ۝١	هُوَ الَّذِيْ	خَلَقَكُمْ	فَمِنْكُمْ	كَافِرٌ	وَمِنْكُمْ	مُؤْمِنٌ	وَاللّٰهُ	بِمَا
ہر چیز پر	پوری قدرت رکھتا ہے	وہی ہے جس (نے)	تمہیں پیدا کیا	پھر تم میں سے بعض	کافر	اور تم میں سے بعض	مومن	اور اللہ تعالیٰ	جو

ہر چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے۔ وہی ہے جس نے تمہیں پیدا فرمایا پھر تم میں سے بعض کافر ہیں اور تم میں سے بعض مومن ہیں، اور اللہ تعالیٰ جو

تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ ۝٢	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضَ	بِالْحَقِّ	وَصَوَّرَكُمْ	فَاَحْسَنَ	صُوَرَكُمْ
تم کرتے ہو	خوب دیکھ رہا ہے	اس نے پیدا کیا	آسمانوں (کو)	اور زمین (کو)	حق کیساتھ	اور اس نے تمہاری صورتیں بنائیں	اور خوبصورت بنایا	تمہاری صورتوں (کو)

تم کرتے ہو خوب دیکھ رہا ہے۔ اس نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ اور اس نے تمہاری صورتیں بنائیں اور تمہاری صورتوں کو

وَاِلَيْهِ	الْمَصِيْرُ ۝٣	يَعْلَمُ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَيَعْلَمُ	مَا تُسِرُّوْنَ	وَمَا تُعْلِنُوْنَ	وَاللّٰهُ
اور اسی کیطرف	لوٹنا ہے	وہ جانتا ہے	جو	آسمانوں میں	اور زمین	نیز وہ جانتا ہے	جسے تم چھپاتے ہو	اور جسے تم ظاہر کرتے ہو	اور اللہ

خوبصورت بنایا اور اسی کی طرف (سب نے) لوٹنا ہے۔ وہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے نیز وہ جانتا ہے جسے تم چھپاتے ہو اور جسے تم ظاہر کرتے ہو اور

عَلِيْمٌ	بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝٤	اَلَمْ يَاْتِكُمْ	نَبَؤُا	الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	مِنْ قَبْلُ	فَذَاقُوْا	وَبَالَ
خوب جانتا ہے	جو سینوں میں	کیا نہیں آئی تمہارے پاس	خبر	انکی جنہوں نے کفر کیا	اس سے پہلے	پس چکھ لیا انہوں نے	وبال

اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے جو سینوں میں (پوشیدہ) ہے۔ کیا نہیں آئی تمہارے پاس انکی خبر جنہوں نے کفر کیا اس سے پہلے پس چکھ لیا انہوں نے اپنے کام (یعنی کفر) کا وبال

اَمْرِهِمْ	وَلَهُمْ	عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝٥	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُ	كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ	رُسُلُهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ	فَقَالُوْا
اپنے کام (کا)	اور انکے لیے	دردناک عذاب	اسکی وجہ	یہ تھی کہ	آتے رہے انکے پاس	ان کے پیغمبر	روشن نشانیاں لیکر	پس وہ بولے

اور ان کیلیے (آخرت میں) دردناک عذاب ہے۔ اسکی وجہ یہ تھی کہ آتے رہے انکے پاس انکے پیغمبر روشن نشانیاں لے کر پس وہ بولے

اَبَشَرٌ	يَّهْدُوْنَنَا	فَكَفَرُوْا	وَتَوَلَّوْا	وَّاسْتَغْنَى	اللّٰهُ	وَاللّٰهُ	غَنِيٌّ	حَمِيْدٌ ۝٦	زَعَمَ	الَّذِيْنَ
کیا انسان	ہماری رہبری کریں گے	پس انہوں نے کفر کیا	اور منہ پھیر لیا	اور بے نیاز ہوگیا	اللہ	اور اللہ	بے نیاز	سب خوبیوں سراہا	گمان کرتے ہیں	جنہوں (نے)

کیا انسان ہماری رہبری کریں گے، پس انہوں نے کفر کیا اور منہ پھیر لیا اور اللہ تعالیٰ بھی (ان سے) بے نیاز ہوگیا اور اللہ تعالیٰ بے نیاز ہے، سب خوبیوں سراہا ہے۔

كَفَرُوْٓا	اَنْ	لَّنْ يُّبْعَثُوْا	قُلْ	بَلٰى	وَرَبِّيْ	لَتُبْعَثُنَّ	ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ	بِمَا عَمِلْتُمْ	وَذٰلِكَ
کفر کیا	کہ	انہیں ہرگز دوبارہ زندہ نہ کیا جائیگا	فرمائیے	کیوں نہیں	میرے رب کی قسم	تمہیں ضرور زندہ کیا جائیگا	پھر تمہیں آگاہ کیا جائیگا	جو تم کیا کرتے تھے	اور یہ

گمان کرتے ہیں کفار کہ انہیں ہرگز دوبارہ زندہ نہ کیا جائے گا، فرمائیے کیوں نہیں میرے رب کی قسم تمہیں ضرور زندہ کیا جائے گا پھر تمہیں آگاہ کیا جائے گا جو تم کیا کرتے تھے۔

عَلَى اللّٰهِ	يَسِيْرٌ ⑦	فَاٰمِنُوْا	بِاللّٰهِ	وَرَسُوْلِهٖ	وَالنُّوْرِ الَّذِيْٓ	اَنْزَلْنَا	وَاللّٰهُ	بِمَا تَعْمَلُوْنَ
اللہ کیلئے	بالکل آسان	پس ایمان لاؤ	اللہ پر	اور اسکے رسول (پر)	اور اس نُور پر جو	ہم نے نازل کیا ہے	اور اللہ	جو تم کرتے ہو اس سے

اور یہ اللہ کیلئے بالکل آسان ہے۔ پس ایمان لاؤ اللہ اور اسکے رسُول پر اور اس نُور پر جو ہم نے نازل کیا ہے، اور اللہ تعالیٰ جو کچھ تم کرتے ہو اس سے

خَبِيْرٌ ⑧	يَوْمَ	يَجْمَعُكُمْ	لِيَوْمِ الْجَمْعِ	ذٰلِكَ	يَوْمُ التَّغَابُنِ	وَمَنْ	يُّؤْمِنْۢ	بِاللّٰهِ	وَ
خبردار	جس دن	تمہیں اکٹھا کرے گا	جمع ہونے کے دن	یہی	گھاٹے کا دن	اور جو	ایمان لے آیا	اللہ پر	اور

خبردار ہے۔ جس دن تمہیں اکٹھا کرے گا جمع ہونے کے دن یہی گھاٹے کے ظہور کا دن ہے، اور جو ایمان لے آیا اللہ پر اور نیک

يَعْمَلْ	صَالِحًا	يُّكَفِّرْ	عَنْهُ	سَيِّاٰتِهٖ	وَيُدْخِلْهُ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ
عمل کرتا رہا	نیک	دور فرما دے گا اللہ	اس سے	اس کے گناہوں (کو)	اور داخل فرمائے گا اسے	باغوں (میں)	رواں ہونگی	جن کے نیچے	ندیاں

عمل کرتا رہا اللہ دُور فرما دے گا اس سے اس کے گناہوں کو اور داخل فرمائے گا اسے باغوں میں رواں ہوں گی جن کے نیچے ندیاں

خٰلِدِيْنَ	فِيْهَآ	اَبَدًا	ذٰلِكَ	الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ⑨	وَ	الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	وَكَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَآ
وہ ہمیشہ رہیں گے	ان میں	تا ابد	یہی	بہت بڑی کامیابی	اور	جنہوں نے کفر کیا	اور جھٹلایا	ہماری آیتوں کو

وُہ ان میں ہمیشہ رہیں گے تا ابد، یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔ اور جنہوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا

اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ النَّارِ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	وَبِئْسَ	الْمَصِيْرُ ⑩	مَآ اَصَابَ	مِنْ مُّصِيْبَةٍ
وہ	دوزخی	ہمیشہ رہیں گے	اس میں	اور یہ بہت بری ہے	پلٹنے کی جگہ	نہیں پہنچتی	کوئی مصیبت

وہ دوزخی ہوں گے ہمیشہ اس میں رہیں گے، اور یہ بہت بُری پلٹنے کی جگہ ہے۔ نہیں پہنچتی (کسی کو) کوئی مصیبت

اِلَّا	بِاِذْنِ اللّٰهِ	وَمَنْ	يُّؤْمِنْۢ	بِاللّٰهِ	يَهْدِ	قَلْبَهٗ	وَاللّٰهُ	بِكُلِّ شَيْءٍ	عَلِيْمٌ ⑪
بجز	اللہ کے اذن کے	اور جو	ایمان لے آیا	اللہ پر	اللہ ہدایت بخشتا ہے	اسکے دل (کو)	اور اللہ	ہر چیز کو	خوب جاننے والا

بجز اللہ کے اذن کے اور جو شخص اللہ پر ایمان لے آئے اللہ اُس کے دل کو ہدایت بخشتا ہے اور اللہ تعالیٰ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔

وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ	وَاَطِيْعُوا	الرَّسُوْلَ	فَاِنْ	تَوَلَّيْتُمْ	فَاِنَّمَا	عَلٰى رَسُوْلِنَا	الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ⑫
اور اطاعت کرو اللہ کی	اور اطاعت کرو	رسول (کی)	پھر اگر	تم نے روگردانی کی	تو فقط	ہمارے رسول کے ذمہ	کھول کر پہنچانا

اور اطاعت کرو اللہ تعالیٰ کی اور اطاعت کرو رسول (مکرم) کی پھر اگر تم نے رُوگردانی کی تو (تمہاری قسمت) ہمارے رسول کے ذمہ فقط کھول کر (پیغام) پہنچانا ہے۔

اَللّٰهُ	لَآ اِلٰهَ	اِلَّا هُوَ	وَعَلَى اللّٰهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ	الْمُؤْمِنُوْنَ ⑬	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا	اِنَّ
اللہ	کوئی خدا نہیں	جسکے سوا	پس اللہ پر	بھروسہ کرنا چاہیے	ایمان والوں (کو)	اے	ایمان والو	بیشک

اللہ وہ ہے جس کے سوا کوئی خُدا نہیں پس اللہ پر ہی بھروسہ کرنا چاہیے ایمان والوں کو۔ اے ایمان والو!

مِنْ اَزْوَاجِكُمْ	وَاَوْلَادِكُمْ	عَدُوًّا	لَّكُمْ	فَاحْذَرُوْهُمْ	وَاِنْ	تَعْفُوْا	وَتَصْفَحُوْا	وَ
تمہاری کچھ بیبیاں	اور تمہارے بچے	دشمن	تمہارے	پس ہوشیار رہو ان سے	اور اگر	عفو سے کام لو	اور درگزر کرو	اور

تمہاری کچھ بیبیاں اور تمہارے کچھ بچے تمہارے دشمن ہیں پس ہوشیار رہو ان سے، اور اگر تم عفو و درگزر سے کام لو اور

تَغْفِرُوْا	فَاِنَّ اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ﴿۱۴﴾	اِنَّمَآ	اَمْوَالُكُمْ	وَاَوْلَادُكُمْ	فِتْنَةٌ	وَاللّٰهُ	عِنْدَهٗٓ
بخش دو	تو بلاشبہ اللہ	غفور	رحیم	بے شک	تمہارے مال	اور تمہاری اولاد	آزمائش	اور اللہ ہی	جس کے پاس

بخش دو تو بلاشبہ اللہ تعالیٰ غفور رحیم ہے۔ بے شک تمہارے مال اور تمہاری اولاد بڑی آزمائش ہیں اور اللہ ہی ہے، جس کے پاس

اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۵﴾	فَاتَّقُوا اللّٰهَ	مَا اسْتَطَعْتُمْ	وَاسْمَعُوْا	وَاَطِيْعُوْا	وَاَنْفِقُوْا	خَيْرًا	لِّاَنْفُسِكُمْ
اجر عظیم	پس ڈرتے رہو اللہ سے	جتنی تمہاری استطاعت ہے	اور سنو	اور مانو	اور خرچ کرو	بہتر	تمہارے لیے

اجرِ عظیم ہے۔ پس ڈرتے رہو اللہ سے جتنی تمہاری استطاعت ہے اور (اللہ کا فرمان) سنو اور اسے مانو اور (اس کی راہ میں) خرچ کرو یہ بہتر ہے تمہارے لیے۔

وَمَنْ	يُّوْقَ	شُحَّ	نَفْسِهٖ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۶﴾	اِنْ	تُقْرِضُوا	اللّٰهَ	قَرْضًا	حَسَنًا
اور جنہیں	بچالیا گیا	بخل سے	انکے نفس کے	تو یہی	لوگ	فلاح پانیوالے	اگر	تم قرض دو	اللہ (کو)	قرض	حسن

اور جنہیں بچالیا گیا ان کے نفس کے بخل سے تو یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔ اگر تم اللہ تعالیٰ کو قرضِ حسن دو

يُّضٰعِفْهُ	لَكُمْ	وَيَغْفِرْ لَكُمْ	وَاللّٰهُ	شَكُوْرٌ	حَلِيْمٌ ﴿۱۷﴾	عٰلِمُ الْغَيْبِ
تو وہ اسے کئی گنا کر دے گا۔	تمہارے لیے	اور بخش دے گا تمہیں	اور اللہ تعالیٰ	بڑا قدر دان	بہت حلم والا (ہے)	ہر نہاں کا جاننے والا

تو وہ اُسے کئی گنا کر دے گا تمہارے لیے اور بخش دے گا تمہیں اور اللہ تعالیٰ بڑا قدر دان (اور) بہت حلم والا ہے۔ ہر نہاں

وَالشَّهَادَةِ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ ﴿۱۸﴾
اور عیاں (کا)	سب پر غالب	بڑا دانا (ہے)

اور عیاں کا جاننے والا ہے، سب پر غالب، بڑا دانا ہے۔

ع ۲ ۱۶

سُوْرَةُ الطَّلَاقِ ۶۵ مَدَنِيَّةٌ ۹۹ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ۱۲ — رُكُوْعَاتُهَا ۲

سورۃ الطلاق مدنی ہے اس میں بارہ آیتیں اور دو رکوع ہیں۔

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ	اِذَا	طَلَّقْتُمُ	النِّسَآءَ	فَطَلِّقُوْهُنَّ	لِعِدَّتِهِنَّ	وَاَحْصُوا	الْعِدَّةَ	وَاتَّقُوا
اے نبی!	جب	تم طلاق دینے کا ارادہ کرو	عورتوں (کو)	تو انہیں طلاق دو	انکی عدت کو ملحوظ رکھتے ہوئے	اور شمار کرو	عدت (کو)	اور ڈرتے رہا کرو

اے نبی (مکرم!) (مسلمانوں سے فرماؤ) جب تم (اپنی) عورتوں کو طلاق دینے کا ارادہ کرو تو انہیں طلاق دو انکی عدت کو ملحوظ رکھتے ہوئے اور شمار کرو عدت کو اور ڈرتے رہا کرو

اللّٰهَ	رَبَّكُمْ	لَا تُخْرِجُوْهُنَّ	مِنْ	بُيُوْتِهِنَّ	وَلَا يَخْرُجْنَ	اِلَّآ	اَنْ يَّاْتِيْنَ	بِفَاحِشَةٍ	مُّبَيِّنَةٍ
اللہ (سے)	تمہارا پروردگار	نہ نکالو انہیں	سے	ان کے گھروں	اور نہ وہ خود نکلیں	بجز	اس کے کہ وہ ارتکاب کریں	بے حیائی کا	کھلی

اللہ سے جو تمہارا پروردگار ہے۔ نہ نکالو انہیں ان کے گھروں سے اور نہ وہ خود نکلیں بجز اس کے کہ وہ ارتکاب کریں کسی کھلی بے حیائی کا،

وَتِلْكَ	حُدُوْدُ اللّٰهِ	وَمَنْ	يَّتَعَدَّ	حُدُوْدَ اللّٰهِ	فَقَدْ ظَلَمَ	نَفْسَهٗ	لَا تَدْرِيْ
اور یہ	اللہ کی حدیں	اور جو	تجاوز کرتا ہے	اللہ کی حدوں (سے)	تو بیشک اس نے ظلم کیا	اپنی جان (پر)	تجھے کیا خبر

اور یہ اللہ کی (مقرر کردہ) حدیں ہیں اور جو تجاوز کرتا ہے اللہ کی حدوں سے تو بے شک اس نے اپنی جان پر ظلم کیا، تجھے کیا خبر

لَعَلَّ اللّٰهَ	يُحْدِثُ	بَعْدَ ذٰلِكَ	اَمْرًا ①	فَاِذَا	بَلَغْنَ	اَجَلَهُنَّ	فَاَمْسِكُوْهُنَّ	بِمَعْرُوْفٍ
کہ اللہ	پیدا کردے	اس کے بعد	کوئی اور صورت	تو جب	وہ پہنچنے لگیں	اپنی میعاد (کو)	تو روک لو انہیں	بھلائی کے ساتھ

کہ اللہ تعالیٰ اس کے بعد کوئی اور صورت پیدا کردے۔ تو جب وہ پہنچنے لگیں اپنی میعاد کو تو روک لو انہیں بھلائی کے ساتھ

اَوْ	فَارِقُوْهُنَّ	بِمَعْرُوْفٍ	وَّاَشْهِدُوْا	ذَوَيْ عَدْلٍ	مِّنْكُمْ	وَاَقِيْمُوا	الشَّهَادَةَ	لِلّٰهِ
یا	جدا کردو انہیں	بھلائی کے ساتھ	اور گواہ مقرر کرلو	دو معتبر آدمی	اپنے میں سے	اور ٹھیک ٹھیک دو	گواہی	اللہ کے لئے

یا جدا کردو انہیں بھلائی کے ساتھ اور گواہ مقرر کرلو دو معتبر آدمی اپنے میں سے اور گواہی ٹھیک ٹھیک اللہ کے واسطے دو،

ذٰلِكُمْ	يُوْعَظُ بِهٖ	مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ	بِاللّٰهِ	وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ	وَمَنْ	يَّتَّقِ اللّٰهَ	يَجْعَلْ لَّهٗ	مَخْرَجًا ②
یہ	ان سے نصیحت کی جاتی ہے	اس شخص کو جو ایمان رکھتا ہے	اللہ تعالیٰ پر	اور یوم آخرت (پر)	اور جو	ڈرتا رہتا ہے اللہ سے	بنا دیتا ہے اللہ اس کیلئے	نجات کا راستہ

ان باتوں سے نصیحت کی جاتی ہے اس شخص کو جو ایمان رکھتا ہو اللہ پر اور یوم آخرت پر۔ اور جو (خوش بخت) ڈرتا رہتا ہے اللہ تعالیٰ سے بنا دیتا ہے اللہ اس کے لیے نجات کا راستہ۔

وَّيَرْزُقْهُ	مِنْ حَيْثُ	لَا يَحْتَسِبُ	وَمَنْ	يَّتَوَكَّلْ	عَلَى اللّٰهِ	فَهُوَ	حَسْبُهٗ	اِنَّ اللّٰهَ
اور اسے رزق دیتا ہے	جہاں سے	اسکو گمان بھی نہیں ہوتا	اور جو	بھروسہ کرتا ہے	اللہ پر	تو وہ	اس کے لیے کافی	بے شک اللہ

اور اسے (وہاں سے) رزق دیتا ہے جہاں سے اس کو گمان بھی نہیں ہوتا۔ اور جو (خوش نصیب) اللہ پر بھروسہ کرتا ہے تو اس کیلئے وہ کافی ہے، بیشک اللہ تعالیٰ اپنا

بَالِغُ	اَمْرِهٖ	قَدْ جَعَلَ	اللّٰهُ	لِكُلِّ شَيْءٍ	قَدْرًا ③	وَالّٰٓئِيْ	يَئِسْنَ	مِنَ	الْمَحِيْضِ
پورا کرنے والا	اپنا کام	مقرر کر رکھا ہے	اللہ (نے)	ہر چیز کے لیے	ایک اندازہ	اور جو	مایوس ہو چکی ہوں	سے	حیض

کام پورا کرنے والا ہے۔ مقرر کر رکھا ہے اللہ تعالیٰ نے ہر چیز کے لیے ایک اندازہ۔ اور تمہاری (مطلقہ) عورتوں میں سے جو حیض

مِنْ	نِّسَآئِكُمْ	اِنِ ارْتَبْتُمْ	فَعِدَّتُهُنَّ	ثَلٰثَةُ	اَشْهُرٍ	وَّالّٰٓئِيْ	لَمْ يَحِضْنَ	وَاُولَاتُ الْاَحْمَالِ
سے	تمہاری عورتوں	اگر تمہیں شبہ ہو	تو انکی عدت	تین	ماہ	اور جنہیں	حیض آیا ہی نہیں	اور حاملہ عورتوں

سے مایوس ہو چکی ہوں اگر تمہیں شُبہ ہو تو ان کی عِدّت تین ماہ ہے اور اسی طرح ان کی بھی جنہیں ابھی حیض آیا ہی نہیں اور حاملہ عورتوں

أَجَلُهُنَّ	أَنْ يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ	وَمَنْ	يَتَّقِ اللّٰهَ	يَجْعَلْ لَّهٗ	مِنْ أَمْرِهٖ	يُسْرًا ۝	ذٰلِكَ
ان کی میعاد	ان کے بچہ جننے تک	اور جو	اللہ سے ڈرتا ہے	تو وہ پیدا فرما دیتا ہے	اس کے کام میں	آسانی	یہ

کی میعاد ان کے بچہ جننے تک ہے، اور جو شخص اللہ تعالیٰ سے ڈرتا رہتا ہے تو وہ اس کے کام میں آسانی پیدا فرما دیتا ہے۔

أَمْرُ اللّٰهِ	أَنْزَلَهٗٓ	إِلَيْكُمْ	وَمَنْ	يَتَّقِ اللّٰهَ	يُكَفِّرْ	عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ	وَيُعْظِمْ	لَهٗٓ	أَجْرًا ۝
اللہ کا حکم	جو اس نے نازل کیا ہے	تمہاری طرف	اور جو	اللہ سے ڈرتا رہتا ہے	اللہ دور کر دیتا ہے	اسکی برائیوں (کو)	اور بڑا کر دے گا	اسکے	اجر (کو)

یہ اللہ کا حکم ہے جو اس نے تمہاری طرف نازل کیا ہے۔ اور جو اللہ سے ڈرتا رہتا ہے اللہ تعالیٰ دور کر دیتا ہے اس کی برائیوں کو اور (روزِ قیامت) اس کے اجر کو بڑا کر دے گا۔

أَسْكِنُوهُنَّ	مِنْ حَيْثُ	سَكَنْتُمْ	مِّنْ وُّجْدِكُمْ	وَلَا تُضَآرُّوهُنَّ	لِتُضَيِّقُوا
انہیں ٹھہراؤ	جہاں	تم خود سکونت پذیر ہو	اپنی حیثیت کے مطابق	اور انہیں ضرر نہ پہنچاؤ	تاکہ تم تنگ کرو

انہیں ٹھہراؤ جہاں تم خود سکونت پذیر ہو اپنی حیثیت کے مطابق اور انہیں ضرر نہ پہنچاؤ تاکہ تم انہیں تنگ کرو۔

عَلَيْهِنَّ	وَإِنْ	كُنَّ	أُولَاتِ حَمْلٍ	فَأَنْفِقُوا	عَلَيْهِنَّ	حَتّٰى يَضَعْنَ	حَمْلَهُنَّ	فَإِنْ
انہیں	اور اگر	وہ ہوں	حاملہ	تو خرچ کرتے رہو	ان پر	یہاں تک کہ وہ جنیں	بچہ	پھر اگر

اور اگر وہ حاملہ ہوں تو ان پر خرچ کرتے رہو۔ یہاں تک کہ وہ بچہ جنیں پھر اگر

أَرْضَعْنَ	لَكُمْ	فَاٰتُوهُنَّ	أُجُورَهُنَّ	وَأْتَمِرُوا	بَيْنَكُمْ	بِمَعْرُوفٍ	وَإِنْ	تَعَاسَرْتُمْ
وہ دودھ پلائیں	تمہاری خاطر	تو تم انہیں دو	انکی اجرت	اور مشورہ کر لیا کرو	آپس میں	دستور کے مطابق	اور اگر	تم آپس میں طے نہ کر سکو

وہ (بچے کو) دودھ پلائیں تمہاری خاطر تو تم انہیں ان کی اجرت دو، اور (اجرت کے بارے میں) آپس میں مشورہ کر لیا کرو دستور کے مطابق۔ اور اگر تم آپس میں طے نہ کر سکو

فَسَتُرْضِعُ	لَهٗٓ	أُخْرٰى ۝	لِيُنْفِقْ	ذُو سَعَةٍ	مِّنْ	سَعَتِهٖ	وَمَنْ	قُدِرَ	عَلَيْهِ
تو دودھ پلائے	اسے	کوئی دوسری	خرچ کرے	وسعت والا	کے مطابق	اپنی وسعت	اور وہ	تنگ کر دیا گیا ہے	جس پر

تو اسے کوئی دوسری دودھ پلائے۔ خرچ کرے وسعت والا اپنی وسعت کے مطابق اور وہ، تنگ کر دیا گیا ہے جس پر

رِزْقُهٗ	فَلْيُنْفِقْ	مِمَّآ	اٰتٰىهُ اللّٰهُ	لَا يُكَلِّفُ	اللّٰهُ	نَفْسًا	إِلَّا	مَآ اٰتٰىهَا	سَيَجْعَلُ
اس کا رزق	تو وہ خرچ کرے	اس سے جو	اللہ نے اسے دیا	اور تکلیف نہیں دیتا	اللہ	کسی (کو)	مگر	اس قدر جتنا اسے دیا ہے	عنقریب دے گا

اسکا رزق تو وہ خرچ کرے اس سے جو اللہ نے اسے دیا ہے۔ اور تکلیف نہیں دیتا اللہ تعالیٰ کسی کو مگر اس قدر جتنا اسے دیا ہے۔ عنقریب

اللّٰهُ	بَعْدَ عُسْرٍ	يُّسْرًا ۝	وَكَأَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ	عَتَتْ	عَنْ	أَمْرِ رَبِّهَا	وَرُسُلِهٖ
اللہ	تنگی کے بعد	فراخی	اور کتنی بستیاں (جنہوں نے)	سرتابی کی	سے	اپنے رب کے حکم	اور اس کے رسولوں (سے)

اللہ تعالیٰ تنگی کے بعد فراخی دے دے گا۔ کتنی بستیاں تھیں جنہوں نے سرتابی کی اپنے رب کے حکم سے اور اس کے رسولوں (کے فرمان) سے

ع ۲

فَحَاسَبْنٰهَا	حِسَابًا	شَدِيْدًا ۙ	وَّعَذَّبْنٰهَا	عَذَابًا	نُّكْرًا ﴿٨﴾	فَذَاقَتْ	وَبَالَ	اَمْرِهَا
توہم نے محاسبہ کیا ان کا	محاسبہ	سختی (سے)	اور ہم نے انہیں سزا دی	سزا	بھاری	پس انہوں نے چکھا	وبال	اپنے کرتوتوں (کا)

توہم نے بڑی سختی سے ان کا محاسبہ کیا اور ہم نے انہیں بھاری سزا دی۔ پس اُنہوں نے اپنے کرتوتوں کا وبال چکھا

وَكَانَ	عَاقِبَةُ	اَمْرِهَا	خُسْرًا ﴿٩﴾	اَعَدَّ اللّٰهُ	لَهُمْ	عَذَابًا	شَدِيْدًا ۙ	فَاتَّقُوا اللّٰهَ
اور تھا	انجام	ان کے کام (کا)	نرا خسارہ	تیار کر رکھا ہے اللہ نے	انکے لیے	عذاب	سخت	پس اللہ سے ڈرتے رہا کرو

اور ان کے کام کا انجام نرا خسارہ تھا۔ تیار کر رکھا ہے اللہ تعالیٰ نے ان کے لیے ایک سخت عذاب پس اللہ سے ڈرتے رہا کرو

مع

يٰۤاُولِی الْاَلْبَابِ ۚۛ	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۛ	قَدْ اَنْزَلَ	اللّٰهُ	اِلَيْكُمْ	ذِكْرًا ﴿١٠﴾	رَّسُوْلًا	يَّتْلُوْا	عَلَيْكُمْ
اے دانشمندو	جو ایمان لائے	بے شک نازل فرمایا	اللہ (نے)	تمہاری طرف	ذکر	ایک رسول	جو پڑھ کر سناتا ہے	تمہیں

اے دانشمندو! جو ایمان لائے ہو۔ بے شک اللہ تعالیٰ نے نازل فرمایا تمہاری طرف ذکر۔ ایک ایسا رسول جو پڑھ کر سُناتا ہے تمہیں

اٰيٰتِ اللّٰهِ	مُبَيِّنٰتٍ	لِّيُخْرِجَ	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	مِنَ الظُّلُمٰتِ	اِلَى النُّوْرِ
اللہ کی آیتیں	روشن	تا کہ نکال لے جائے	انہیں جو ایمان لائے	اور نیک عمل کرتے رہے	اندھیروں سے	نور کی طرف

اللہ کی روشن آیتیں تا کہ نکال لے جائے انہیں جو ایمان لے آئے اور نیک عمل کرتے رہے اندھیروں سے نُور کی طرف،

وَمَنْ	يُّؤْمِنْ	بِاللّٰهِ	وَيَعْمَلْ	صَالِحًا	يُّدْخِلْهُ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ
اور جو	ایمان لاتا ہے	اللہ پر	اور عمل کرتا ہے	نیک	تو وہ اسکو داخل فرمائے گا	باغات (میں)	رواں ہیں	جن کے نیچے	نہریں	وہ رہیں گے

اور جو ایمان لاتا ہے اللہ پر اور نیک عمل کرتا ہے تو وہ اس کو داخل فرمائے گا باغات میں جن کے نیچے نہریں رواں ہیں جن میں وہ لوگ تا ابد رہیں گے،

فِيْهَاۤ	اَبَدًا ؕ	قَدْ اَحْسَنَ	اللّٰهُ	لَهٗ	رِزْقًا ﴿١١﴾	اَللّٰهُ الَّذِيْ	خَلَقَ	سَبْعَ سَمٰوٰتٍ	وَّ	مِنَ الْاَرْضِ
جن میں	تا ابد	بلاشبہ بہترین عطا فرمایا	اللہ (نے)	اسکو	رزق	اللہ وہ ہے جس (نے)	پیدا فرمائے	سات آسمان	اور	زمین کو

بلاشبہ اللہ نے اس (مومن) کو بہترین رزق عطا فرمایا۔ اللہ وہ ہے جس نے سات آسمان پیدا فرمائے اور زمین کو بھی

مِثْلَهُنَّ ؕ	يَتَنَزَّلُ	الْاَمْرُ	بَيْنَهُنَّ	لِتَعْلَمُوْۤا	اَنَّ اللّٰهَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ ۙ	وَّاَنَّ
انہی کی مانند	نازل ہوتا ہے	حکم	انکے درمیان	تا کہ تم جان لو	کہ اللہ	ہر چیز پر	کامل قدرت رکھتا ہے	اور بے شک

انہی کی مانند، نازل ہوتا رہتا ہے حکم ان کے درمیان تا کہ تم جان لو کہ اللہ تعالیٰ ہر چیز پر کامل قدرت رکھتا ہے، اور بے شک

ع ١٨ ۲

	اللّٰهَ	قَدْ اَحَاطَ	بِكُلِّ شَيْءٍ	عِلْمًا ﴿١٢﴾	
	اللہ (نے)	احاطہ کر رکھا ہے	ہر چیز کا	علم (سے)	

اللہ تعالیٰ نے ہر چیز کا اپنے عِلم سے احاطہ کر رکھا ہے۔

سُوْرَةُ التَّحْرِيْمِ ۶۶ مَدَنِيَّةٌ ۱۰۷	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اٰيَاتُهَا ۱۲ رُكُوْعَاتُهَا ۲

سورۃ التحریم مدنی ہے اس میں بارہ آیتیں اور دو رکوع ہیں

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ	لِمَ تُحَرِّمُ	مَآ اَحَلَّ اللّٰهُ	لَكَ	تَبْتَغِيْ	مَرْضَاتَ	اَزْوَاجِكَ	وَاللّٰهُ
اے نبی!	آپ کیوں حرام کرتے ہیں	اس کو جسے حلال کردیا اللہ نے	آپ کے لیے	آپ چاہتے ہیں	خوشنودی	اپنی بیویوں (کی)	اور اللہ

اے نبیؐ (مکرم) آپ کیوں حرام کرتے ہیں اس چیز کو جسے اللہ نے آپ کیلیے حلال کردیا ہے، (کیا یُوں) آپ اپنی بیویوں کی خوشنودی چاہتے ہیں اور اللہ تعالیٰ

غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ①	قَدْ فَرَضَ	اللّٰهُ	لَكُمْ	تَحِلَّةَ	اَيْمَانِكُمْ	وَاللّٰهُ	مَوْلٰىكُمْ	وَهُوَ الْعَلِيْمُ
غفور	رحیم	بیشک مقرر کردیا ہے	اللہ (نے)	تمہارے لیے	گرہ کھولنے کا طریقہ	تمہاری قسموں (کی)	اور اللہ (ہی)	تمہارا کارساز	اور وہی جاننے والا

غفور رحیم ہے۔ بیشک اللہ تعالیٰ نے مقرر کردیا ہے تمہارے لیے تمہاری قسموں کی گرہ کھولنے کا طریقہ (یعنی کفارہ) اور اللہ ہی تمہارا کارساز ہے اور وہی سب کچھ جاننے والا

الْحَكِيْمُ ②	وَاِذْ	اَسَرَّ النَّبِيُّ	اِلٰى	بَعْضِ	اَزْوَاجِهٖ	حَدِيْثًا	فَلَمَّا	نَبَّاَتْ	بِهٖ	وَاَظْهَرَهُ	اللّٰهُ
بہت دانا	اور جب	نبی نے رازداری سے بتائی	کو	ایک	اپنی بیوی	ایک بات	پھر جب	اس نے بتادیا	راز	اور آپ کو آگاہ کردیا	اللہ (نے)

بہت دانا ہے۔ اور (یہ واقعہ بھی یاد رکھنے کے لائق ہے) جب نبیؐ کریم نے رازداری سے اپنی ایک بیوی کو ایک بات بتائی پھر جب اس نے (دوسری کو) راز بتادیا

عَلَيْهِ	عَرَّفَ	بَعْضَهٗ	وَاَعْرَضَ	عَنْۢ بَعْضٍ	فَلَمَّا	نَبَّاَهَا	بِهٖ	قَالَتْ	مَنْ اَنْۢبَاَكَ
اس پر	آپ نے بتادیا	کچھ	اور چشم پوشی فرمائی	کچھ سے	پس جب	آپ نے اسکو آگاہ کیا	اس پر	اس نے پوچھا	آپ کو کس نے خبر دی

(تو) اللہ نے آپ کو اس پر آگاہ کردیا آپ نے (اس بیوی کو) کچھ بتادیا اور کچھ سے چشم پوشی فرمائی، پس جب آپ نے اس کو اس پر آگاہ کیا تو اس نے پُوچھا آپ کو

هٰذَا	قَالَ	نَبَّاَنِيَ	الْعَلِيْمُ	الْخَبِيْرُ ③	اِنْ تَتُوْبَآ	اِلَى اللّٰهِ	فَقَدْ صَغَتْ	قُلُوْبُكُمَا
اسکی	فرمایا	مجھے اس نے آگاہ کیا ہے	جو علیم	خبیر	اگر دونوں توبہ کرو	اللہ کے حضور	اور مائل ہو چکے ہیں	تمہارے دل

اس کی خبر کس نے دی ہے۔ فرمایا مجھے اس نے آگاہ کیا ہے جو علیم وخبیر ہے۔ اگر تم دونوں اللہ کے حضور توبہ کرو اور تمہارے دل بھی (توبہ کی طرف) مائل ہو چکے ہیں

وَاِنْ	تَظٰهَرَا	عَلَيْهِ	فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ	مَوْلٰىهُ	وَجِبْرِيْلُ	وَصَالِحُ	الْمُؤْمِنِيْنَ
اور اگر	تم نے ایکا کرلیا	آپ کے مقابلہ میں	تو بے شک اللہ	آپ کا مددگار	اور جبریل	اور نیک بخت	مومن

(تو یہ تمہارے لیے بہتر ہے)۔ اور اگر تم نے ایکا کرلیا آپ کے مقابلہ میں تو (خوب جان لو) کہ اللہ تعالیٰ آپ کا مددگار ہے، جبریل اور نیک بخت مومنین بھی

وَالْمَلٰٓئِكَةُ	بَعْدَ ذٰلِكَ	ظَهِيْرٌ ④	عَسٰى	رَبُّهٗٓ	اِنْ طَلَّقَكُنَّ	اَنْ يُّبْدِلَهٗٓ	اَزْوَاجًا
اور سارے فرشتے	ان کے علاوہ	مددکرنیوالے	کچھ بعید نہیں	آپکا رب	اگر نبی کریم تم سب کو طلاق دے دیں	تو تمہارے عوض عطا فرمادے آپکو	ایسی بیویاں

آپکے مددگار ہیں اور ان کے علاوہ سارے فرشتے بھی مدد کرنے والے ہیں۔ کچھ بعید نہیں کہ اگر نبی کریم تم سب کو طلاق دے دیں تو آپ کا رب تمہارے عوض آپ کو

خَيْرًا	مِّنْكُنَّ	مُسْلِمٰتٍ	مُّؤْمِنٰتٍ	قٰنِتٰتٍ	تٰٓئِبٰتٍ	عٰبِدٰتٍ	سٰٓئِحٰتٍ	ثَيِّبٰتٍ	وَّ
بہتر	تم سے	پکی مسلمان	ایمان والیاں	فرمانبردار	توبہ کرنیوالیاں	عبادت گزار	روزہ دار	پہلے بیاہیاں	اور

ایسی بیبیاں عطا فرما دے جو تم سے بہتر ہوں گی پکی مُسلمان، ایمان والیاں، فرمانبردار، توبہ کرنے والیاں، عبادت گزار، روزہ دار کچھ پہلے بیاہیاں

اَبْكَارًا۝	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	قُوْٓا	اَنْفُسَكُمْ	وَاَهْلِيْكُمْ	نَارًا	وَّقُوْدُهَا	النَّاسُ	وَ
کنواریاں	اے	ایمان والو!	تم بچاؤ	اپنے آپ (کو)	اور اپنے اہل وعیال (کو)	آگ (سے)	جسکا ایندھن	انسان	اور

اور کچھ کنواریاں۔ اے ایمان والو! تم بچاؤ اپنے آپ کو اور اپنے اہل وعیال کو اس آگ سے جس کا ایندھن انسان

الْحِجَارَةُ	عَلَيْهَا	مَلٰٓئِكَةٌ	غِلَاظٌ	شِدَادٌ	لَّا يَعْصُوْنَ	اللّٰهَ	مَآ	اَمَرَهُمْ	وَيَفْعَلُوْنَ	مَا
پتھر	اس پر	فرشتے	بڑے تند خو	سخت مزاج	نافرمانی نہیں کرتے	اللہ (کی)	جسکا	اس نے انہیں حکم دیا ہے	اور فوراً بجالاتے ہیں	جو

اور پتھر ہوں گے اس پر ایسے فرشتے مقرر ہیں جو بڑے تند خو سخت مزاج ہیں۔ نافرمانی نہیں کرتے اللہ کی جس کا اس نے انہیں حکم دیا ہے اور فوراً بجالاتے ہیں جو

يُؤْمَرُوْنَ۝	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	لَا تَعْتَذِرُوا	الْيَوْمَ	اِنَّمَا تُجْزَوْنَ	مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ۝
انہیں فرمایا جاتا ہے	اے	کفار!	بہانہ نہ بناؤ	آج	تمہیں اسی کا بدلہ ملے گا	جو تم کیا کرتے تھے

ارشاد انہیں فرمایا جاتا ہے۔ اے کفار! آج بہانہ نہ بناؤ تمہیں اسی کا بدلہ ملے گا جو (کرتوت) تم کیا کرتے تھے۔

يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	تُوْبُوْٓا	اِلَى اللّٰهِ	تَوْبَةً	نَّصُوْحًا	عَسٰى	رَبُّكُمْ	اَنْ يُّكَفِّرَ	عَنْكُمْ
اے	ایمان والو!	توبہ کرو	اللہ کی جناب میں	توبہ	سچے دل (سے)	امید ہے	تمہارا رب	دور کردے گا	تم سے

اے ایمان والو! اللہ کی جناب میں سچے دل سے توبہ کرو اُمید ہے تمہارا رب دُور کردے گا تم سے

سَيِّاٰتِكُمْ	وَيُدْخِلَكُمْ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	يَوْمَ	لَا يُخْزِي	اللّٰهُ
تمہاری برائیاں	اور تمہیں داخل کرے گا	ایسے باغات (میں)	بہہ رہی ہونگی	جن میں	نہریں	اس روز	رسوا نہیں کرے گا	اللہ

تمہاری بُرائیاں اور تمہیں داخل کرے گا ایسے باغات میں جن میں نہریں بہہ رہی ہوں گی اس روز رسوا نہیں کرے گا اللہ تعالیٰ

النَّبِيَّ	وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	مَعَهٗ	نُوْرُهُمْ	يَسْعٰى	بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ	وَبِاَيْمَانِهِمْ	يَقُوْلُوْنَ
نبی (کو)	اور جو ایمان لائے	آپ کے ساتھ	ان کا نور ایمان	دوڑتا ہوگا	انکے آگے آگے	اور انکے دائیں جانب	وہ عرض کریں گے

(اپنے) نبی کو اور ان لوگوں کو جو آپکے ساتھ ایمان لائے۔ (اس روز) ان کا نورِ ایمان دوڑتا ہوگا ان کے آگے آگے اور ان کے دائیں جانب، وہ عرض کریں گے

رَبَّنَآ	اَتْمِمْ لَنَا	نُوْرَنَا	وَاغْفِرْ لَنَا	اِنَّكَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ۝	يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ	جَاهِدِ
ہمارے رب!	مکمل فرما دے ہمارے لیے	ہمارا نور	اور بخش دے ہمیں	بے شک تو	ہر چیز پر	پوری طرح قادر	اے نبی!	جہاد جاری رکھو

اے ہمارے رب! مکمل فرما دے ہمارے لیے ہمارا نور اور بخش دے ہمیں، بیشک تو ہر چیز پر پُوری طرح قادر ہے۔ اے نبی! کفار اور منافقین سے جہاد جاری رکھو

الْكُفَّارَ	وَالْمُنٰفِقِيْنَ	وَاغْلُظْ	عَلَيْهِمْ	وَمَاْوٰىهُمْ	جَهَنَّمُ	وَبِئْسَ	الْمَصِيْرُ ⑨	ضَرَبَ
کفار	اور منافقین (سے)	اور سختی کرو	ان پر	اور ان کا ٹھکانا	جہنم	اور بہت بری ہے	لوٹ کر آنے کی جگہ	بیان فرمائی ہے

اور ان پر سختی کرو اور (آخرت میں) ان کا ٹھکانا جہنم ہے، اور وہ لوٹ کر آنے کی بہت بُری جگہ ہے۔ بیان فرمائی ہے

اللّٰهُ	مَثَلًا	لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوا	امْرَاَتَ نُوْحٍ	وَّامْرَاَتَ لُوْطٍ	كَانَتَا	تَحْتَ عَبْدَيْنِ	مِنْ
اللہ (نے)	مثال	کفار کے لیے	نوح کی بیوی	اور لوط کی بیوی کی	وہ دونوں تھیں	دو بندوں کے نکاح میں	سے

اللہ نے کفار کے لیے نوح (علیہ السلام) کی بیوی اور لوط (علیہ السلام) کی بیوی کی مثال، وہ دونوں ہمارے بندوں میں سے

عِبَادِنَا	صَالِحَيْنِ	فَخَانَتٰهُمَا	فَلَمْ يُغْنِيَا	عَنْهُمَا	مِنَ اللّٰهِ	شَيْئًا	وَّقِيْلَ ادْخُلَا النَّارَ
ہمارے بندوں	نیک	پھر ان دونوں نے دونوں سے خیانت کی	پس وہ دونوں فائدہ نہ پہنچا سکے	انہیں	اللہ کے مقابلہ میں	کوئی	اور حکم ملا تم دونوں داخل ہو جاؤ دوزخ میں

دو نیک بندوں کے نکاح میں تھیں پھر ان دونوں نے ان دونوں سے خیانت کی پس وہ دونوں (نبی ان کے شوہر) اللہ کے مقابلہ میں انہیں کوئی فائدہ نہ پہنچا سکے

مَعَ	الدّٰخِلِيْنَ ⑩	وَضَرَبَ	اللّٰهُ	مَثَلًا	لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا	امْرَاَتَ فِرْعَوْنَ	اِذْ	قَالَتْ
ساتھ	داخل ہونیوالوں (کے)	اور پیش فرمائی	اللہ (نے)	مثال	اہل ایمان کے لیے	فرعون کی بیوی (کی)	جب	اس نے دعا مانگی

اور انہیں حکم ملا تم دونوں داخل ہونے والوں کے ساتھ دوزخ میں داخل ہو جاؤ۔ اور اسی طرح اللہ تعالیٰ نے اہلِ ایمان کیلئے فرعون کی بیوی کی مثال پیش فرمائی

وقف لازم

رَبِّ	ابْنِ لِيْ	عِنْدَكَ	بَيْتًا	فِي الْجَنَّةِ	وَنَجِّنِيْ	مِنْ	فِرْعَوْنَ	وَعَمَلِهٖ	وَ
میرے رب!	بنا دے میرے لیے	اپنے پاس	ایک گھر	جنت میں	اور بچا لے مجھے	سے	فرعون	اور اس کے عمل	اور

جبکہ اس نے دُعا مانگی اے میرے رب! بنا دے میرے لیے اپنے پاس ایک گھر جنت میں اور بچا لے مجھے فرعون سے اور اسکے (کافرانہ) عمل سے اور

نَجِّنِيْ	مِنَ	الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ⑪	وَمَرْيَمَ	ابْنَتَ عِمْرٰنَ	الَّتِيْٓ	اَحْصَنَتْ
مجھے نجات دے	سے	ستم پیشہ قوم	اور مریم	دختر عمران کی	جس (نے)	محفوظ رکھا

مجھے اس ستم پیشہ قوم سے نجات دے۔ اور (دوسری مثال) مریم دُختر عمران کی ہے۔ جس نے اپنے گوہرِ عصمت کو محفوظ رکھا

فَرْجَهَا	فَنَفَخْنَا	فِيْهِ	مِنْ رُّوْحِنَا	وَصَدَّقَتْ	بِكَلِمٰتِ	رَبِّهَا
اپنے گوہر عصمت (کو)	تو ہم نے پھونک دی	اسکے اندر	اپنی طرف سے روح	اور مریم نے تصدیق کی	باتوں کی	اپنے رب (کی)

تو ہم نے پھونک دی اس کے اندر اپنی طرف سے رُوح اور مریم نے تصدیق کی اپنے رب کی باتوں کی

	وَكُتُبِهٖ	وَكَانَتْ	مِنَ الْقٰنِتِيْنَ ⑫	
	اور اسکی کتابوں (کی)	اور وہ تھی	اللہ کے فرمانبرداروں میں سے	

اور اس کی کتابوں کی اور وہ اللہ کے فرمانبرداروں میں سے تھی۔

ع ۲

سُوْرَةُ الْمُلْكِ مَكِّيَّةٌ ۶۷ ۷۷ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ۳۰ رُكُوْعَاتُهَا ۲

سورۂ الملک مکی ہے اس میں تیس آیتیں اور دو رکوع ہیں۔

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

تَبٰرَكَ	الَّذِيْ	بِيَدِهِ	الْمُلْكُ	وَهُوَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرُ ۝١	الَّذِيْ	خَلَقَ	الْمَوْتَ	وَ
منزہ و برتر ہے	وہ	جس کے قبضہ میں	بادشاہی	اور وہ	ہر چیز پر	پوری طرح قادر	جس (نے)	پیدا کیا ہے	موت	اور

منزہ و برتر ہے وہ جس کے قبضہ میں (سب جہانوں کی) بادشاہی ہے اور وہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے۔ جس نے پیدا کیا ہے موت اور

الْحَيٰوةَ	لِيَبْلُوَكُمْ	اَيُّكُمْ	اَحْسَنُ عَمَلًا	وَهُوَ	الْعَزِيْزُ	الْغَفُوْرُ ۝٢	الَّذِيْ خَلَقَ	سَبْعَ سَمٰوٰتٍ
زندگی (کو)	تاکہ وہ تمہیں آزمائے	کہ تم میں سے کون	بہتر ہے عمل کے لحاظ سے	اور وہی	دائمی عزت والا	بہت بخشنے والا	جس نے بنائے	سات آسمان

زندگی کو تاکہ وہ تمہیں آزمائے کہ تم میں سے عمل کے لحاظ سے کون بہتر ہے، اور وہی دائمی عزت والا، بہت بخشنے والا ہے۔ جس نے بنائے ہیں سات آسمان

طِبَاقًا	مَا تَرٰى	فِيْ	خَلْقِ	الرَّحْمٰنِ	مِنْ تَفٰوُتٍ	فَارْجِعِ الْبَصَرَ	هَلْ تَرٰى	مِنْ فُطُوْرٍ ۝٣
اوپر نیچے	تمہیں نظر نہیں آئے گا	میں	آفرینش	رحمٰن (کی)	کوئی خلل	پھر دیکھ نگاہ اٹھاکر	کیا تجھے دکھائی دیتا ہے	کوئی رخنہ

اُوپر نیچے، تمہیں نظر نہیں آئے گا (خداوند) رحمٰن کی آفرینش میں کوئی خلل، ذرا پھر نگاہ اُٹھا کر دیکھ، کیا تجھے کوئی رخنہ دکھائی دیتا ہے۔

ثُمَّ	ارْجِعِ الْبَصَرَ	كَرَّتَيْنِ	يَنْقَلِبْ	اِلَيْكَ	الْبَصَرُ	خَاسِئًا	وَّهُوَ	حَسِيْرٌ ۝٤	وَلَقَدْ زَيَّنَّا
پھر	ڈالو نگاہ	بار بار	لوٹ آئے گی	تیری طرف	نگاہ	ناکام ہوکر	دراں حالیکہ وہ	تھکی ماندی	اور ہم نے آراستہ کردیا

پھر بار بار نگاہ ڈالو لوٹ آئے گی تیری طرف (تیری) نگاہ ناکام ہوکر درآنحالیکہ وہ تھکی ماندی ہوگی۔ اور بے شک ہم نے

السَّمَآءَ الدُّنْيَا	بِمَصَابِيْحَ	وَجَعَلْنٰهَا	رُجُوْمًا	لِّلشَّيٰطِيْنِ	وَاَعْتَدْنَا	لَهُمْ	عَذَابَ السَّعِيْرِ ۝٥
قریبی آسمان (کو)	چراغوں سے	اور بنادیا ہے انہیں	مار بھگانے کا ذریعہ	شیاطین کو	اور ہم نے تیار کر رکھا ہے	ان کیلئے	دہکتی آگ کا عذاب

قریبی آسمان کو چراغوں سے آراستہ کردیا ہے اور بنادیا ہے انہیں شیاطین کو مار بھگانے کا ذریعہ اور ہم نے تیار کر رکھا ہے ان کیلئے دہکتی آگ کا عذاب۔

وَلِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا	بِرَبِّهِمْ	عَذَابُ جَهَنَّمَ	وَبِئْسَ	الْمَصِيْرُ ۝٦	اِذَآ اُلْقُوْا	فِيْهَا	سَمِعُوْا	لَهَا
اور ان کیلئے جنہوں نے انکار کیا	اپنے رب کا	عذاب جہنم	اور بڑی بری ہے جہنم	لوٹنے کی جگہ	جب وہ جھونکے جائیں گے	اس میں	تو سنیں گے	اسکی

اور جنہوں نے انکار کیا اپنے رب کا ان کیلئے عذابِ جہنم ہے، اور جہنم بڑی بُری لوٹنے کی جگہ ہے۔ جب وہ اس میں جھونکے جائیں گے تو اس کی

شَهِيْقًا	وَّهِيَ	تَفُوْرُ ۝٧	تَكَادُ تَمَيَّزُ	مِنَ الْغَيْظِ	كُلَّمَآ	اُلْقِيَ فِيْهَا	فَوْجٌ	سَاَلَهُمْ	خَزَنَتُهَآ
زوردار گرج	اور وہ	جوش مار رہی ہوگی	گویا پھٹا چاہتی ہے	مارے غضب کے	جب بھی	اس میں جھونکا جائیگا	کوئی جتھا	تو ان سے پوچھیں گے	دوزخ کے محافظ

زوردار گرج سنیں گے اور وہ جوش مار رہی ہوگی۔ (ایسا معلوم ہوتا ہے) گویا مارے غضب کے پھٹا چاہتی ہے، جب بھی اس میں کوئی جتھا جھونکا جائے گا تو ان سے دوزخ کے محافظ پوچھیں گے

اَلَمْ يَاْتِكُمْ	نَذِيْرٌ ۞	قَالُوْا	بَلٰى	قَدْ جَآءَنَا نَذِيْرٌ ۙ	فَكَذَّبْنَا	وَقُلْنَا	مَا نَزَّلَ	اللّٰهُ	مِنْ شَيْءٍ ۚ
کیا نہیں آیا تھا تمہارے پاس	کوئی ڈرانیوالا	وہ کہیں گے	کیوں نہیں	بیشک ہمارے پاس آیا تھا ڈرانیوالا	پس ہم نے اسکو جھٹلایا	اور ہم نے کہہ دیا	کہ نہیں اتاری	اللہ (نے)	کوئی چیز

کیا تمہارے پاس کوئی ڈرانے والا نہیں آیا تھا۔ وہ کہیں گے کیوں نہیں بیشک ہمارے پاس ڈرانیوالا آیا تھا پس ہم نے اس کو جھٹلایا اور ہم نے اس کو (صاف صاف) کہہ دیا کہ

اِنْ اَنْتُمْ	اِلَّا	فِيْ ضَلٰلٍ	كَبِيْرٍ ۞	وَقَالُوْا	لَوْ	كُنَّا نَسْمَعُ	اَوْ نَعْقِلُ	مَا كُنَّا	فِيْٓ	اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ۞
نہیں ہو تم	مگر	گمراہی میں	کھلی	وہ کہیں گے	کاش	ہم سنتے	اور سمجھتے	تو ہم نہ ہوتے	میں	دوزخیوں

اللہ تعالیٰ نے تو کوئی چیز نہیں اُتاری، تم لوگ کھلی گمراہی میں مبتلا ہو۔ وہ کہیں گے کاش! ہم (ان کی نصیحت کو) سُنتے اور سمجھتے تو (آج) ہم دوزخیوں میں نہ ہوتے۔

فَاعْتَرَفُوْا	بِذَنْۢبِهِمْ ۚ	فَسُحْقًا	لِّاَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ۞	اِنَّ	الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ	رَبَّهُمْ	بِالْغَيْبِ
پس اعتراف کریں گے	اپنے گناہوں کا	تو پھٹکار ہو	اہل جہنم پر	بے شک	جو لوگ ڈرتے ہیں	اپنے رب سے	بن دیکھے

پس (اس روز) اپنے گناہوں کا اعتراف کریں گے۔ تو پھٹکار ہو اہلِ جہنم پر۔ بے شک جو لوگ اپنے رب سے بن دیکھے ڈرتے ہیں

لَهُمْ	مَّغْفِرَةٌ	وَّاَجْرٌ	كَبِيْرٌ ۞	وَاَسِرُّوْا	قَوْلَكُمْ	اَوِ اجْهَرُوْا	بِهٖ ۭ	اِنَّهٗ	عَلِيْمٌۢ
ان کیلئے	مغفرت	اور اجر	عظیم	تم آہستہ کہو	اپنی بات	یا بلند آواز سے کہو	اسے	بیشک	وہ خوب جاننے والا

ان کیلئے (اللہ کی) مغفرت اور اجرِ عظیم ہے۔ تم اپنی بات آہستہ کہو یا بلند آواز سے (اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا) بیشک وہ خوب جاننے والا ہے

بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۞	اَلَا يَعْلَمُ	مَنْ خَلَقَ ۭ	وَهُوَ اللَّطِيْفُ	الْخَبِيْرُ ۞	هُوَ الَّذِيْ	جَعَلَ	لَكُمُ	الْاَرْضَ
جو کچھ سینوں میں	کیا وہ نہیں جانتا	جس نے پیدا کیا ہے	اور وہ بڑا باریک بین	ہر چیز سے باخبر	وہی تو ہے	جس نے کر دیا	تمہارے لیے	زمین (کو)

ع

جو کچھ سینوں میں ہے۔ (نادانو!) کیا وہ نہیں جانتا (بندوں کے احوال کو) جس نے (انہیں) پیدا کیا ہے وہ بڑا باریک بین، ہر چیز سے باخبر ہے۔ وہی تو ہے

ذَلُوْلًا	فَامْشُوْا	فِيْ مَنَاكِبِهَا	وَكُلُوْا	مِنْ رِّزْقِهٖ ۭ	وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ ۞	ءَاَمِنْتُمْ	مَّنْ
نرم	پس چلو	اس کے راستوں پر	اور کھاؤ	اسکے رزق سے	اور اسی کی طرف تم کو اٹھ کر جانا ہے	کیا تم بے خوف ہوگئے ہو	اس سے جو

جس نے زمین کو تمہارے لیے نرم کر دیا ہے پس (اطمینان سے) چلو اس کے راستوں پر اور کھاؤ اسکے (دیے ہوئے) رزق سے اور اسی کی طرف تم کو (قبروں سے) اُٹھ کر

فِي السَّمَآءِ	اَنْ يَّخْسِفَ	بِكُمُ	الْاَرْضَ	فَاِذَا	هِيَ تَمُوْرُ ۞	اَمْ اَمِنْتُمْ	مَّنْ	فِي السَّمَآءِ
آسمان میں	کہ وہ غرق کر دے	تمہیں	زمین (میں)	اور تب	وہ زمین تھر تھر کانپنے لگے	کیا تم بے خوف ہوگئے ہو	اس سے جو	آسمان میں

جانا ہے۔ کیا تم بے خوف ہو گئے ہو اس سے جو آسمان میں ہے کہ وہ تمہیں زمین میں غرق کر دے اور وہ زمین تھر تھر کانپنے لگے۔ کیا تم بے خوف ہو گئے ہو اس سے جو

اَنْ	يُّرْسِلَ	عَلَيْكُمْ	حَاصِبًا ۭ	فَسَتَعْلَمُوْنَ	كَيْفَ	نَذِيْرِ ۞	وَلَقَدْ كَذَّبَ	الَّذِيْنَ	مِنْ
کہ	وہ بھیج دے	تم پر	پتھر برسانے والی ہوا	تب تمہیں پتہ چلے گا	کیسا	میرا ڈرانا	اور جھٹلایا	انہوں نے جو	سے

آسمان میں ہے کہ وہ بھیج دے تم پر پتھر برسانے والی ہوا، تب تمہیں پتہ چلے گا کہ میرا ڈرانا کیسا ہوتا ہے۔ اور جو لوگ

قَبْلِهِمْ	فَكَيْفَ كَانَ	نَكِيْرِ ﴿١٨﴾	اَوَلَمْ يَرَوْا	اِلَى الطَّيْرِ	فَوْقَهُمْ	صٰٓفّٰتٍ	وَّيَقْبِضْنَ	مَا يُمْسِكُهُنَّ
ان سے پہلے	کتنا تھا	میرا عذاب سخت	کیا انہوں نے کبھی نہیں دیکھا	پرندوں کو	اپنے اوپر	پر پھیلائے ہوئے	اور پر سمیٹ لیتے ہیں	نہیں روکے ہوئے انہیں

ان سے پہلے گزرے انہوں نے بھی جھٹلایا (خود دیکھ لو) کہ (ان) پر میرا عذاب کتنا سخت تھا۔ کیا انہوں نے پرندوں کو اپنے اوپر (اُڑتے) کبھی نہیں دیکھا پر پھیلائے ہوئے

اِلَّا	الرَّحْمٰنُ	اِنَّهٗ	بِكُلِّ شَيْءٍ	بَصِيْرٌ ﴿١٩﴾	اَمَّنْ هٰذَا الَّذِيْ	هُوَ جُنْدٌ لَّكُمْ	يَنْصُرُكُمْ
بجز	رحمٰن (کے)	بے شک وہ	ہر چیز کو	خوب دیکھنے والا	کیا یہ ہے	وہ لشکر تمہارے پاس	جو تمہاری مدد کرے

اور کبھی پر سمیٹ بھی لیتے ہیں، نہیں روکے ہوئے انہیں کوئی (فضا میں) بجز رحمٰن کے بیشک وہ ہر چیز کو خوب دیکھنے والا ہے۔ (اے منکرو!)

مِّنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ	اِنِ	الْكٰفِرُوْنَ	اِلَّا	فِيْ غُرُوْرٍ ﴿٢٠﴾	اَمَّنْ هٰذَا	الَّذِيْ يَرْزُقُكُمْ	اِنْ
رحمٰن کے علاوہ	نہیں	منکرین	مگر	دھوکا میں	کوئی ایسی ہستی ہے	جو تمہیں رزق پہنچا سکے	اگر

کیا تمہارے پاس کوئی ایسا لشکر ہے، جو تمہاری مدد کرے (خداوند) رحمٰن کے علاوہ بیشک منکرین دھوکا میں مبتلا ہیں۔ کیا کوئی ایسی ہستی ہے جو تمہیں رزق پہنچا سکے

اَمْسَكَ	رِزْقَهٗ	بَلْ لَّجُّوْا	فِيْ عُتُوٍّ	وَّنُفُوْرٍ ﴿٢١﴾	اَفَمَنْ يَّمْشِيْ	مُكِبًّا عَلٰى وَجْهِهٖٓ	اَهْدٰٓى	اَمَّنْ
بند کرلے اللہ	اپنا رزق	لیکن یہ دور نکل گئے	سرکشی میں	اور حق سے نفرت (میں)	کیا وہ شخص جو چلا جارہا ہے	گرتا پڑتا منہ کے بل	وہ راہِ راست پر ہے	یا جو

اگر اللہ تعالےٰ اپنا رزق بند کرلے لیکن یہ لوگ سرکشی اور حق سے نفرت میں بہت دور نکل گئے ہیں۔ کیا وہ شخص جو منہ کے بل گرتا پڑتا چلا جارہا ہے وہ راہِ راست پر ہے یا جو

يَّمْشِيْ	سَوِيًّا	عَلٰى	صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٢٢﴾	قُلْ	هُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَكُمْ	وَجَعَلَ	لَكُمُ	السَّمْعَ
گامزن ہے	سیدھا ہوکر	پر	صراطِ مستقیم	آپ فرمادیجئے	وہی تو ہے جس نے تمہیں پیدا کیا	اور بنائے	تمہارے لیے	کان

سیدھا ہوکر صراطِ مستقیم پر گامزن ہے۔ آپ فرمائیے وہی تو ہے جس نے تمہیں پیدا کیا اور تمہارے لیے کان،

وَالْاَبْصَارَ	وَالْاَفْـِٕدَةَ	قَلِيْلًا مَّا	تَشْكُرُوْنَ ﴿٢٣﴾	قُلْ	هُوَ	الَّذِيْ ذَرَاَكُمْ	فِي الْاَرْضِ
اور آنکھیں	اور دل	تم بہت کم	شکر کیا کرتے ہو	آپ فرمائیے	اسی (نے)	تم کو پھیلا دیا ہے	زمین میں

آنکھیں اور دل بنائے (لیکن) تم بہت کم شکر کیا کرتے ہو۔ آپ فرمائیے اسی نے تم کو پھیلا دیا ہے زمین میں

وَاِلَيْهِ	تُحْشَرُوْنَ ﴿٢٤﴾	وَيَقُوْلُوْنَ	مَتٰى	هٰذَا الْوَعْدُ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ ﴿٢٥﴾	قُلْ	اِنَّمَا
اور اسی کے پاس	تم جمع کیے جاؤ گے	اور پوچھتے ہیں	کب	یہ وعدہ	اگر	تم ہو	سچے	آپ فرمائیے	صرف

اور (روزِ حشر) تم اسی کے پاس جمع کیے جاؤ گے۔ (کفار ازراہِ مذاق) پوچھتے ہیں کہ (بتاؤ) یہ وعدہ کب پورا ہوگا اگر تم سچے ہو۔ آپ فرمائیے (اس کا)

الْعِلْمُ	عِنْدَ اللّٰهِ	وَاِنَّمَآ	اَنَا نَذِيْرٌ	مُّبِيْنٌ ﴿٢٦﴾	فَلَمَّا	رَاَوْهُ	زُلْفَةً	سِيْٓـَٔتْ وُجُوْهُ	الَّذِيْنَ
علم	اللہ ہی کے پاس	اور محض	میں خبردار کرنیوالا ہوں	واضح طور پر	پھر جس وقت	اسے دیکھیں گے	قریب آتے	تو چہرے بگڑ جائیں گے	انکے جنہوں نے

علم تو اللہ ہی کے پاس ہے، میں تو محض واضح طور پر خبردار کرنیوالا ہوں۔ پھر جس وقت اسے قریب آتے دیکھیں گے تو کافروں کے چہرے بگڑ جائیں گے،

كَفَرُوْا	وَقِيْلَ	هٰذَا الَّذِيْ	كُنْتُمْ	بِهٖ	تَدَّعُوْنَ ۝٢٧	قُلْ	اَرَءَيْتُمْ	اِنْ	اَهْلَكَنِيَ اللّٰهُ
کفر کیا	اور انہیں کہا جائیگا	یہ ہے وہ	تم تھے	جسکا	بار بار مطالبہ کرتے	آپ فرمایئے	ذرا غور تو کرو	اگر	اللہ مجھے ہلاک کردے

اور انہیں کہا جائے گا کہ یہ ہے جس کا تم بار بار مطالبہ کرتے تھے۔ آپ فرمایئے (اے منکرو!) ذرا غور تو کرو اگر اللہ تعالیٰ مجھے

وَمَنْ مَّعِيَ	اَوْ رَحِمَنَا	فَمَنْ يُّجِيْرُ	الْكٰفِرِيْنَ	مِنْ	عَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝٢٨	قُلْ	هُوَ الرَّحْمٰنُ	اٰمَنَّا
اور جو میرے ساتھ ہیں	یا ہم پر رحم فرمادے	تو کون بچالے گا	کافروں (کو)	سے	دردناک عذاب	فرمایئے	وہ بڑا ہی مہربان ہے	ہم ایمان لائے

اور جو میرے ساتھ ہیں، کو ہلاک کردے یا ہم پر رحم فرمادے، تو کون بچالے گا کافروں کو دردناک عذاب سے۔ فرمایئے وہ (میرا خالق) بڑا ہی مہربان ہے ہم

بِهٖ	وَعَلَيْهِ	تَوَكَّلْنَا	فَسَتَعْلَمُوْنَ	مَنْ هُوَ	فِيْ	ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝٢٩	قُلْ	اَرَءَيْتُمْ	اِنْ اَصْبَحَ
اس پر	اور اسی پر	ہم نے توکل کیا ہوا ہے	پس عنقریب تمہیں پتہ چل جائیگا	کہ کون ہے	میں	کھلی گمراہی	آپ پوچھیے	ذرا بتاؤ	اگر کسی صبح اتر جائے

اسی پر ایمان لائے ہیں اور اسی پر ہم نے توکل کیا ہوا ہے پس عنقریب تمہیں پتہ چل جائے گا کہ کھلی گمراہی میں کون ہے۔ آپ پوچھیے اگر کسی صبح

	مَآؤُكُمْ	غَوْرًا	فَمَنْ	يَّاْتِيْكُمْ	بِمَآءٍ مَّعِيْنٍ ۝٣٠	
	تمہارا پانی	زمین کی تہہ میں	تو کون	تمہیں لادے گا	میٹھا صاف پانی	

ع٢

تمہارا پانی زمین کی تہہ میں اُتر جائے تو تمہیں میٹھا صاف پانی کون لادے گا؟

سُوْرَةُ الْقَلَمِ ٦٨ مَكِّيَّةٌ ٢ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ٥٢ رُكُوْعَاتُهَا ٢

سورۂ القلم مکی ہے — اس میں باون آیتیں اور دو رکوع ہیں۔

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

نٓ وَالْقَلَمِ	وَمَا	يَسْطُرُوْنَ ۝١	مَآ اَنْتَ	بِنِعْمَةِ	رَبِّكَ	بِمَجْنُوْنٍ ۝٢	وَاِنَّ لَكَ	لَاَجْرًا
ن قسم ہے قلم کی	اور جو	وہ لکھتے ہیں	آپ نہیں	فضل سے	اپنے رب (کے)	مجنون	اور یقیناً آپ کے لیے	ایسا اجر

ن، قسم ہے قلم کی اور جو کچھ وہ لکھتے ہیں۔ آپ اپنے رب کے فضل سے مجنون نہیں ہیں۔ اور یقیناً آپ کے لیے ایسا اجر ہے

غَيْرَ مَمْنُوْنٍ ۝٣	وَاِنَّكَ	لَعَلٰى	خُلُقٍ	عَظِيْمٍ ۝٤	فَسَتُبْصِرُ	وَيُبْصِرُوْنَ ۝٥	بِاَيِّكُمُ
جو کبھی ختم نہ ہوگا	اور بیشک آپ	پر	خلق	عظیم الشان	عنقریب آپ بھی دیکھیں گے	اور وہ بھی دیکھ لیں گے	کہ تم میں سے کون ہے

جو کبھی ختم نہ ہوگا۔ اور بیشک آپ عظیم الشان خلق کے مالک ہیں۔ عنقریب آپ بھی دیکھیں گے اور وہ بھی دیکھ لیں گے کہ تم میں سے (واقعی) مجنون کون ہے۔

الْمَفْتُوْنُ ۝٦	اِنَّ رَبَّكَ هُوَ	اَعْلَمُ	بِمَنْ ضَلَّ	عَنْ سَبِيْلِهٖ	وَهُوَ اَعْلَمُ	بِالْمُهْتَدِيْنَ ۝٧
مجنون	بے شک آپ کا رب	خوب جانتا ہے	انکو جو بہک گئے ہیں	اسکی راہ سے	اور انہیں بھی خوب جانتا ہے	جو ہدایت یافتہ

بیشک آپکا رب خوب جانتا ہے ان کو جو اسکی راہ سے بہک گئے ہیں اور انہیں بھی خوب جانتا ہے جو ہدایت یافتہ ہیں۔

فَلَا تُطِعِ	الْمُكَذِّبِينَ ﴿٨﴾	وَدُّوا	لَوْ تُدْهِنُ	فَيُدْهِنُونَ ﴿٩﴾	وَلَا تُطِعْ	كُلَّ حَلَّافٍ	مَّهِينٍ ﴿١٠﴾
پس آپ بات نہ مانیں	جھٹلانے والوں (کی)	وہ تمنا کرتے ہیں	کہ کہیں آپ نرمی اختیار کریں	تو وہ بھی نرم پڑ جائیں	اور بات نہ مانیے	کسی قسم اٹھانیوالے	ذلیل شخص (کی)

پس آپ بات نہ مانیں (ان) جھٹلانے والوں کی۔ وہ تو تمنا کرتے ہیں کہ کہیں آپ نرمی اختیار کریں تو وہ بھی نرم پڑ جائیں۔ اور نہ بات مانیے کسی (جھوٹی) قسمیں

هَمَّازٍ	مَّشَّاءٍ بِنَمِيمٍ ﴿١١﴾	مَّنَّاعٍ	لِّلْخَيْرِ	مُعْتَدٍ	أَثِيمٍ ﴿١٢﴾	عُتُلٍّ	بَعْدَ ذَٰلِكَ	زَنِيمٍ ﴿١٣﴾	أَن
بہت نکتہ چین	چغلیاں کھاتا پھرتا ہے	سخت منع کرنیوالا	بھلائی سے	حد سے بڑھا ہوا	بدکار	اکھڑ مزاج	اس کے علاوہ	بد اصل	اس لیے کہ

کھانے والے ذلیل شخص کی جو بہت نکتہ چین، چغلیاں کھاتا پھرتا ہے، سخت منع کرنیوالا بھلائی سے، حد سے بڑھا ہوا، بڑا بدکار ہے، اکھڑ مزاج ہے، اس کے علاوہ بد

كَانَ	ذَا مَالٍ	وَبَنِينَ ﴿١٤﴾	إِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِ	آيَاتُنَا	قَالَ	أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ﴿١٥﴾	سَنَسِمُهُ
وہ ہے	مالدار	اور صاحب اولاد	جب پڑھی جاتی ہیں اسکے سامنے	ہماری آیتیں	تو کہتا ہے	افسانے ہیں پہلے لوگوں کے	ہم بہت جلد داغ لگائیں گے

اصل ہے۔ (یہ غرور وسرکشی) اس لیے کہ وہ مالدار اور صاحب اولاد ہے۔ جب پڑھی جاتی ہیں اسکے سامنے ہماری آیتیں تو کہتا ہے کہ یہ تو پہلے لوگوں کے افسانے ہیں۔

عَلَى الْخُرْطُومِ ﴿١٦﴾	إِنَّا بَلَوْنَاهُمْ	كَمَا بَلَوْنَا	أَصْحَابَ الْجَنَّةِ	إِذْ أَقْسَمُوا	لَيَصْرِمُنَّهَا	مُصْبِحِينَ ﴿١٧﴾
اسکی سونڈ پر	ہم نے انکو آزمایا	جیسے ہم نے آزمایا	باغ والوں (کو)	جب انہوں نے قسم اٹھائی	کہ وہ ضرور توڑ لیں گے اس کا پھل	صبح سویرے

ہم بہت جلد اس کی سونڈ پر داغ لگائیں گے۔ ہم نے ان (مکہ والوں) کو بھی آزمایا جیسے ہم نے آزمایا تھا باغ والوں کو جب انہوں نے قسم اُٹھائی کہ وہ ضرور توڑ لیں گے

وَلَا يَسْتَثْنُونَ ﴿١٨﴾	فَطَافَ	عَلَيْهَا	طَائِفٌ	مِّن رَّبِّكَ	وَهُمْ نَائِمُونَ ﴿١٩﴾	فَأَصْبَحَتْ
اور انہوں نے انشاءاللہ بھی نہ کہا	پس چکر لگا گیا	اس باغ پر	ایک چکر لگانے والے نے	آپکے رب کی طرف سے	دراں حالیکہ وہ سوئے ہوئے تھے	چنانچہ ہوگیا باغ

اس کا پھل صبح سویرے۔ اور انہوں نے انشاءاللہ بھی نہ کہا۔ پس چکر لگا گیا اس باغ پر ایک چکر لگانے والے نے آپکے رب کی طرف سے درآنحالیکہ وہ سوئے ہوئے تھے۔

كَالصَّرِيمِ ﴿٢٠﴾	فَتَنَادَوْا	مُصْبِحِينَ ﴿٢١﴾	أَنِ اغْدُوا	عَلَىٰ	حَرْثِكُمْ	إِن كُنتُمْ	صَارِمِينَ ﴿٢٢﴾
کٹے ہوئے کھیت کی مانند	پھر انہوں نے ایک دوسرے کو ندا دی	صبح سویرے	کہ سویرے سویرے چلو	طرف	اپنے کھیت	اگر تم ہو	پھل توڑنا چاہتے

چنانچہ (لہلہاتا) باغ کٹے ہوئے کھیت کی مانند ہوگیا۔ پھر انہوں نے ایک دوسرے کو ندا دی صبح سویرے کہ سویرے سویرے اپنے کھیت کی طرف چلو اگر تم پھل توڑنا چاہتے ہو۔

فَانطَلَقُوا	وَهُمْ يَتَخَافَتُونَ ﴿٢٣﴾	أَن لَّا يَدْخُلَنَّهَا	الْيَوْمَ	عَلَيْكُم	مِّسْكِينٌ ﴿٢٤﴾	وَغَدَوْا
سو وہ چل پڑے	اور وہ ایک دوسرے کو چپکے چپکے کہتے جاتے	کہ اس باغ میں ہرگز داخل نہ ہو	آج	تم پر	کوئی مسکین	اور تڑکے چلے

سو وہ چل پڑے اور ایک دوسرے کو چپکے چپکے کہتے جاتے کہ (خبردار!) اس باغ میں ہرگز داخل نہ ہو آج تم پر کوئی مسکین۔ اور تڑکے چلے

عَلَىٰ حَرْدٍ	قَادِرِينَ ﴿٢٥﴾	فَلَمَّا رَأَوْهَا	قَالُوا	إِنَّا لَضَالُّونَ ﴿٢٦﴾	بَلْ	نَحْنُ مَحْرُومُونَ ﴿٢٧﴾	قَالَ
ارادہ پر	وہ قادر	پھر جب باغ کو دیکھا	کہنے لگے	ہم راستہ بھول گئے	نہیں نہیں	ہماری قسمت پھوٹ گئی	بول اٹھا

(یہ سمجھتے ہوئے) کہ وہ اس ارادہ پر قادر ہیں۔ پھر جب باغ کو دیکھا تو کہنے لگے (غالباً) ہم راستہ بھول گئے۔ نہیں نہیں، ہماری تو قسمت پھوٹ گئی

أَوْسَطُهُمْ	أَلَمْ أَقُل	لَّكُمْ	لَوْلَا تُسَبِّحُونَ ﴿٢٨﴾	قَالُوا	سُبْحَانَ رَبِّنَا	إِنَّا كُنَّا	ظَالِمِينَ ﴿٢٩﴾	فَأَقْبَلَ
ان میں جوزیرک	کیا میں کہتا نہ تھا	تمہیں	کہ تم تسبیح کیوں نہیں کرتے	کہنے لگے	پاک ہے ہمارا رب	بے شک ہم ہی تھے	ظالم	پھر منہ کرکے

ان میں جوزیرک تھا بول اُٹھا کہ کیا میں تمہیں کہتا نہ تھا کہ تم (اس کی) تسبیح کیوں نہیں کرتے۔ کہنے لگے پاک ہے ہمارا رب، بے شک ہم ہی ظالم تھے۔ پھر

بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ	يَتَلَاوَمُونَ ﴿٣٠﴾	قَالُوا	يَا وَيْلَنَا	إِنَّا كُنَّا طَاغِينَ ﴿٣١﴾	عَسَىٰ رَبُّنَا أَن
ایک دوسرے کی طرف	ایک دوسرے کو ملامت کرنے لگے	کہنے لگے	تف ہے ہم پر	ہم ہی تھے سرکش	امید ہے کہ ہمارا رب

ایک دوسرے کی طرف منہ کرکے ایک دوسرے کو ملامت کرنے لگے۔ کہنے لگے تف ہے ہم پر ہم ہی سرکش تھے۔ اُمید ہے کہ ہمارا رب

يُبْدِلَنَا	خَيْرًا	مِّنْهَا	إِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا	رَاغِبُونَ ﴿٣٢﴾	كَذَٰلِكَ الْعَذَابُ	وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ	أَكْبَرُ
ہمیں بدلہ دے گا	بہتر	اس سے	ہم اپنے رب کیطرف	رجوع کرنے والے	ایسا ہوتا ہے عذاب	اور آخرت کا عذاب	بہت بڑا

ہمیں (اس کا) بدلہ دے گا جو بہتر ہوگا اس سے ہم (اب) اپنے رب کی طرف رجوع کرنے والے ہیں۔ (دیکھ لیا) ایسا ہوتا ہے عذاب اور آخرت کا عذاب تو بہت بڑا ہے

لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ﴿٣٣﴾	إِنَّ لِلْمُتَّقِينَ	عِندَ رَبِّهِمْ	جَنَّاتِ النَّعِيمِ ﴿٣٤﴾	أَفَنَجْعَلُ	الْمُسْلِمِينَ
کاش! یہ جانتے	بے شک پرہیزگاروں کیلئے	اپنے رب کے پاس	نعمتوں بھری جنتیں	کیا ہم کردیں گے	حال فرمانبرداروں (کا)

کاش! یہ لوگ (اس حقیقت کو) جانتے۔ بیشک پرہیزگاروں کیلئے اپنے رب کے پاس نعمتوں بھری جنتیں ہیں۔ کیا ہم فرمانبرداروں کا

كَالْمُجْرِمِينَ ﴿٣٥﴾	مَا لَكُمْ	كَيْفَ	تَحْكُمُونَ ﴿٣٦﴾	أَمْ لَكُمْ	كِتَابٌ	فِيهِ	تَدْرُسُونَ ﴿٣٧﴾	إِنَّ
مجرموں کا سا	تمہیں کیا ہوگیا	کیسے	تم فیصلے کرتے ہو	کیا تمہارے پاس	کوئی کتاب	جس میں	تم پڑھتے ہو	بیشک

حال مجرموں کا سا کردیں گے؟ تمہیں کیا ہوگیا، تم کیسے فیصلے کرتے ہو۔ کیا تمہارے پاس کوئی کتاب ہے، جس میں تم یہ پڑھتے ہو کہ

لَكُمْ	فِيهِ	لَمَا تَخَيَّرُونَ ﴿٣٨﴾	أَمْ لَكُمْ	أَيْمَانٌ	عَلَيْنَا	بَالِغَةٌ	إِلَىٰ	يَوْمِ الْقِيَامَةِ	إِنَّ لَكُمْ	لَمَا
تمہارے لیے	اس میں	ایسی چیزیں ہیں جن کو تم پسند کرتے ہو	کیا تمہارے لیے	قسمیں	ہم پر	باقی رہنے والی	تک	قیامت	کہ تمہیں (وہی)	جو

تمہارے لیے اس میں ایسی چیزیں ہیں جن کو تم پسند کرتے ہو۔ کیا تمہارے لیے قسمیں ہم پر (لازم) ہیں جو باقی رہنے والی ہیں قیامت تک

تَحْكُمُونَ ﴿٣٩﴾	سَلْهُمْ	أَيُّهُم	بِذَٰلِكَ	زَعِيمٌ ﴿٤٠﴾	أَمْ لَهُمْ	شُرَكَاءُ	فَلْيَأْتُوا	بِشُرَكَائِهِمْ
تم حکم کروگے	ان سے پوچھیے	ان میں سے کون	ان کا	ضامن	کیا انکے پاس	کوئی گواہ	تو پھر پیش کریں	اپنے گواہوں کو

کہ تمہیں وہی ملے گا جو تم حکم کروگے۔ ان سے پوچھیے ان میں سے کون ان (بے سروپا) باتوں کا ضامن ہے۔ کیا ان کے پاس کوئی گواہ ہیں اگر ہیں تو پھر پیش کریں

إِن كَانُوا	صَادِقِينَ ﴿٤١﴾	يَوْمَ يُكْشَفُ	عَن	سَاقٍ	وَيُدْعَوْنَ	إِلَى السُّجُودِ	فَلَا يَسْتَطِيعُونَ ﴿٤٢﴾
اگر وہ ہیں	سچے	جس روز پردہ اٹھایا جائیگا	سے	ایک ساق	اور انکو دعوت دی جائیگی	سجدہ کی	تو اس وقت وہ سجدہ نہ کرسکیں گے

اپنے گواہوں کو اگر وہ سچے ہیں۔ جس روز پردہ اٹھایا جائے گا ایک ساق سے تو ان (نابکاروں) کو سجدہ کی دعوت دی جائے گی تو اس وقت وہ سجدہ نہ کرسکیں گے۔

خَاشِعَةً	أَبْصَارُهُمْ	تَرْهَقُهُمْ	ذِلَّةٌ	وَقَدْ	كَانُوا يُدْعَوْنَ	إِلَى السُّجُودِ	وَهُمْ
ندامت سے جھکی ہونگی	انکی آنکھیں	ان پر چھارہی ہوگی	ذلت	حالانکہ	انہیں بلایا جاتا تھا	سجدہ کیطرف	جبکہ وہ

ندامت سے جھکی ہوں گی ان کی آنکھیں ان پر ذلت چھارہی ہوگی، حالانکہ انہیں (دُنیا میں) بُلایا جاتا تھا سجدہ کی طرف جب کہ وہ

سَالِمُونَ ﴿۴۳﴾	فَذَرْنِي	وَمَنْ يُكَذِّبُ	بِهَٰذَا الْحَدِيثِ	سَنَسْتَدْرِجُهُمْ	مِنْ حَيْثُ	لَا يَعْلَمُونَ ﴿۴۴﴾
صحیح سلامت	پس آپ چھوڑ دیجئے مجھے	اور اسے جو جھٹلاتا ہے	اس کتاب کو	ہم انہیں بتدریج تباہی کی طرف لے جائیں گے	اس طرح	کہ انہیں علم تک نہ ہوگا

صحیح سلامت تھے۔ پس (اے حبیب!) آپ چھوڑ دیجئے مجھے اور اسے جو اس کتاب کو جھٹلاتا ہے، ہم انہیں بتدریج تباہی کی طرف لے جائیں گے اس طرح کہ

وَأُمْلِي لَهُمْ	إِنَّ كَيْدِي	مَتِينٌ ﴿۴۵﴾	أَمْ تَسْأَلُهُمْ	أَجْرًا	فَهُمْ	مِنْ	مَغْرَمٍ	مُثْقَلُونَ ﴿۴۶﴾	أَمْ
اور میں نے مہلت دے رکھی ہے انہیں	بیشک میری تدبیر	بڑی پختہ	آیا آپ ان سے مانگتے ہیں	کچھ اجرت	پس وہ	کے	تاوان	بوجھ سے دبے جاتے ہیں	کیا

انہیں علم تک نہ ہوگا۔ اور میں نے (سرِ دست) انہیں مُہلت دے رکھی ہے میری (خفیہ) تدبیر بڑی پختہ ہے۔ آیا آپ ان سے کچھ اُجرت مانگتے ہیں، پس وہ اس

عِنْدَهُمُ	الْغَيْبُ	فَهُمْ يَكْتُبُونَ ﴿۴۷﴾	فَاصْبِرْ	لِحُكْمِ رَبِّكَ	وَلَا تَكُنْ	كَصَاحِبِ الْحُوتِ
انکے پاس	غیب کی خبر	اور وہ لکھ لیتے ہیں	پس انتظار فرمایئے	اپنے رب کے حکم کا	اور نہ ہو جایئے	مچھلی والے کی مانند

تاوان (کے بوجھ) سے دبے جاتے ہیں۔ کیا انکے پاس غیب کی خبر آتی ہے اور وہ اسکو لکھ لیتے ہیں۔ پس انتظار فرمایئے اپنے رب کے حکم کا اور نہ ہو جایئے مچھلی والے کی مانند

وقف لازم

إِذْ نَادَىٰ	وَهُوَ مَكْظُومٌ ﴿۴۸﴾	لَوْلَا أَنْ تَدَارَكَهُ	نِعْمَةٌ	مِنْ رَبِّهِ	لَنُبِذَ بِالْعَرَاءِ	وَهُوَ مَذْمُومٌ ﴿۴۹﴾
جب اس نے پکارا	اور وہ غم سے بھرا ہوا تھا	اگر اسکی چارہ سازی نہ کرتا	لطف	اسکے رب کا	تو ڈال دیا جاتا اسے چٹیل میدان میں	درآں حالیکہ اسکی مذمت کی جاتی

جب اس نے پکارا اور وہ غم واندوہ سے بھرا ہوا تھا، اگر اسکی چارہ سازی نہ کرتا اسکے رب کا لطف تو ڈال دیا جاتا اسے چٹیل میدان میں درآنحالیکہ اسکی مذمت کی جاتی۔

فَاجْتَبَاهُ	رَبُّهُ	فَجَعَلَهُ	مِنَ	الصَّالِحِينَ ﴿۵۰﴾	وَإِنْ يَكَادُ	الَّذِينَ كَفَرُوا	لَيُزْلِقُونَكَ
پھر چن لیا اسکو	اسکے رب (نے)	اور بنا دیا اسکو	سے	نیک بندوں	اور یوں معلوم ہوتا ہے کہ	کفار	پھسلا دیں گے آپ کو

پھر چن لیا اسکو اس کے رب نے اور بنا دیا اس کو اپنے نیک بندوں سے۔ اور یوں معلوم ہوتا ہے کہ کفار پھسلا دیں گے آپ کو

وقف لازم

بِأَبْصَارِهِمْ	لَمَّا سَمِعُوا	الذِّكْرَ	وَيَقُولُونَ	إِنَّهُ لَمَجْنُونٌ ﴿۵۱﴾
اپنی نظروں سے	جب وہ سنتے ہیں	قرآن	اور وہ کہتے ہیں	کہ یہ تو مجنون ہے

اپنی (بد) نظروں سے جب وہ سُنتے ہیں قرآن اور وہ کہتے ہیں کہ یہ تو مجنون ہے۔

ع ۲

وَمَا هُوَ إِلَّا	ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ ﴿۵۲﴾
حالانکہ وہ نہیں مگر	وجہ عز و شرف سارے جہانوں کے لیے

حالانکہ وہ نہیں مگر سارے جہانوں کے لیے وجہ عز وشرف۔

سورۃ الحاقۃ ۶۹ مکیۃ ۷۸ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ — آیاتہا ۵۲ — رکوعاتہا ۲

سورۂ الحاقہ مکی ہے — اس میں باون آیتیں اور دو رکوع ہیں۔

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

اَلْحَاقَّةُ ﴿١﴾	مَا الْحَاقَّةُ ﴿٢﴾	وَمَآ	اَدْرٰىكَ	مَا الْحَاقَّةُ ﴿٣﴾	كَذَّبَتْ	ثَمُوْدُ	وَعَادٌ	بِالْقَارِعَةِ ﴿٤﴾
وہ ہو کر رہنے والی	کیا ہے وہ ہو کر رہنے والی	اور کیا	تم سمجھو	وہ ہو کر رہنے والی کیا ہے	جھٹلایا	ثمود	اور عاد (نے)	ٹکرا کر پاش پاش کرنے والی کو

وہ ہو کر رہنے والی۔ کیا ہے وہ ہو کر رہنے والی۔ اور اے مخاطب تم کیا سمجھو وہ ہو کر رہنے والی کیا ہے۔ جھٹلایا ثمود اور عاد نے ٹکرا کر پاش پاش کرنیوالی کو۔

فَاَمَّا	ثَمُوْدُ	فَاُهْلِكُوْا	بِالطَّاغِيَةِ ﴿٥﴾	وَاَمَّا	عَادٌ	فَاُهْلِكُوْا	بِرِيْحٍ	صَرْصَرٍ
پس	ثمود	تو انہیں ہلاک کر دیا گیا	سخت چنگھاڑ سے	رہے	عاد	تو انہیں برباد کر دیا گیا	آندھی سے	سخت سرد

پس ثمود تو انہیں ہلاک کر دیا گیا سخت چنگھاڑ سے۔ رہے عاد، تو انہیں برباد کر دیا گیا آندھی سے جو سخت سرد،

عَاتِيَةٍ ﴿٦﴾	سَخَّرَهَا	عَلَيْهِمْ	سَبْعَ لَيَالٍ	وَّثَمٰنِيَةَ اَيَّامٍ	حُسُوْمًا	فَتَرَى الْقَوْمَ	فِيْهَا	صَرْعٰى
بے حد تند	اللہ نے مسلط کر دیا اسے	ان پر	سات رات	اور آٹھ دن	جڑوں سے اکھیڑنے والی	تو تو دیکھتا قوم عاد کو	اس میں	وہ گرے پڑے ہیں

بے حد تند تھی۔ اللہ نے مسلط کر دیا اسے ان پر (مسلسل) سات رات اور آٹھ دن تک جو جڑوں سے اکھیڑنے والی تھی تو تو دیکھتا قوم عاد کو ان دنوں کہ وہ گرے پڑے ہیں

كَاَنَّهُمْ	اَعْجَازُ	نَخْلٍ	خَاوِيَةٍ ﴿٧﴾	فَهَلْ تَرٰى	لَهُمْ	مِّنْۢ بَاقِيَةٍ ﴿٨﴾	وَجَآءَ فِرْعَوْنُ وَمَنْ قَبْلَهٗ
گویا وہ	ٹنڈ	کھجور (کے)	کھوکھلی	کیا تمہیں نظر آتا ہے	ان کا	کوئی باقی ماندہ فرد	اور ارتکاب کیا فرعون اور جو اس سے پہلے تھے

گویا وہ مُنڈھ ہیں کھوکھلی کھجور کے۔ کیا تمہیں نظر آتا ہے ان کا کوئی باقی ماندہ فرد۔ اور فرعون اور جو اس سے پہلے تھے

وَالْمُؤْتَفِكٰتُ	بِالْخَاطِئَةِ ﴿٩﴾	فَعَصَوْا	رَسُوْلَ رَبِّهِمْ	فَاَخَذَهُمْ	اَخْذَةً رَّابِيَةً ﴿١٠﴾	اِنَّا لَمَّا
اور الٹائی جانے والی بستیوں (کے باشندوں نے)	غلطی کا	پس انہوں نے نافرمانی کی	اپنے رب کے رسولوں (کی)	تو اللہ نے پکڑ لیا انہیں	بڑی سختی سے	ہم نے جب

اور الٹائی جانے والی بستیوں کے باشندوں نے غلطی کا ارتکاب کیا پس انہوں نے نافرمانی کی اپنے رب کے رسولوں کی تو اللہ نے پکڑ لیا انہیں بڑی سختی سے۔ ہم نے جب

طَغَا	الْمَآءُ	حَمَلْنٰكُمْ	فِي الْجَارِيَةِ ﴿١١﴾	لِنَجْعَلَهَا لَكُمْ	تَذْكِرَةً	وَّتَعِيَهَآ	اُذُنٌ	وَّاعِيَةٌ ﴿١٢﴾	فَاِذَا نُفِخَ
حد سے گزر گیا	سیلاب	تمہیں سوار کر دیا	کشتیوں میں	تاکہ ہم بنا دیں اس کو تمہارے لیے	یادگار	اور محفوظ رکھیں اسے	کان	یاد رکھنے والے	پھر جب ماردی جائے گی

سیلاب حد سے گزر گیا تو تمہیں کشتیوں میں سوار کر دیا تاکہ ہم بنا دیں اس واقعہ کو تمہارے لیے یادگار اور محفوظ رکھیں اسے یاد رکھنے والے کان۔ پھر جب

فِي الصُّوْرِ	نَفْخَةٌ	وَّاحِدَةٌ ﴿١٣﴾	وَّحُمِلَتِ	الْاَرْضُ	وَالْجِبَالُ	فَدُكَّتَا	دَكَّةً وَّاحِدَةً ﴿١٤﴾
صور میں	پھونک	ایک بار	اور اٹھایا جائے گا	زمین	اور پہاڑوں (کو)	پس چور چور کر دیا جائے گا	دفعتہً

پھونک ماردی جائے گی صور میں ایک بار اور زمین اور پہاڑوں کو اٹھا کر دفعتہً چور چور کر دیا جائے گا۔

فَيَوْمَئِذٍ	وَّقَعَتِ	الْوَاقِعَةُ ﴿۱۵﴾	وَانْشَقَّتِ	السَّمَآءُ	فَهِيَ	يَوْمَئِذٍ	وَّاهِيَةٌ ﴿۱۶﴾	وَّالْمَلَكُ
تو اس روز	ہوجائے گا	ہونے والا	اور پھٹ پڑے گا	آسمان	تو وہ	اس دن	بالکل بودا ہوگا	اور فرشتے

تو اس روز ہونے والا واقعہ ہوجائے گا۔ اور آسمان پھٹ پڑے گا تو وہ اس دن بالکل بودا ہوگا۔ اور فرشتے

عَلٰٓى	اَرْجَآئِهَا	وَيَحْمِلُ	عَرْشَ رَبِّكَ	فَوْقَهُمْ	يَوْمَئِذٍ	ثَمٰنِيَةٌ ﴿۱۷﴾	يَوْمَئِذٍ	تُعْرَضُوْنَ
پر	اسکے کناروں	اور اٹھا رکھا ہوگا	آپکے رب کے عرش (کو)	اپنے اوپر	اس روز	آٹھ فرشتوں (نے)	وہ دن	جب تم پیش کیے جاؤ گے

اسکے کناروں پر مقرر کردیے جائیں گے اور آپکے رب کے عرش کو اس روز اپنے اُوپر آٹھ فرشتوں نے اُٹھا رکھا ہوگا۔ وہ دن جب تم پیش کیے جاؤ گے،

لَا تَخْفٰى	مِنْكُمْ	خَافِيَةٌ ﴿۱۸﴾	فَاَمَّا مَنْ	اُوْتِىَ	كِتٰبَهٗ	بِيَمِيْنِهٖ	فَيَقُوْلُ	هَآؤُمُ اقْرَءُوْا
پوشیدہ نہ رہے گا	تمہارا	کوئی راز	پس جس (کو)	دے دیا گیا	اسکا نامہ عمل	دائیں ہاتھ میں	وہ کہے گا	لو پڑھو!

تمہارا کوئی راز پوشیدہ نہ رہے گا۔ پس جس کو دے دیا گیا اس کا نامہ عمل دائیں ہاتھ میں تو وہ (فرطِ مسرت سے) کہے گا لو پڑھو

كِتٰبِيَهْ ﴿۱۹﴾	اِنِّىْ ظَنَنْتُ	اَنِّىْ مُلٰقٍ	حِسَابِيَهْ ﴿۲۰﴾	فَهُوَ	فِىْ	عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ﴿۲۱﴾	فِىْ	جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ﴿۲۲﴾
میرا نامہ عمل	مجھے یقین تھا	کہ میں پہنچوں گا	اپنے حساب (کو)	پس یہ	میں	پسندیدہ زندگی	میں	عالیشان جنت

میرا نامہ عمل۔ مجھے یقین تھا کہ میں اپنے حساب کو پہنچوں گا۔ پس یہ (خوش نصیب) پسندیدہ زندگی بسر کرے گا عالیشان جنت میں۔

قُطُوْفُهَا	دَانِيَةٌ ﴿۲۳﴾	كُلُوْا وَاشْرَبُوْا	هَنِيْٓـئًا	بِمَآ اَسْلَفْتُمْ	فِى	الْاَيَّامِ الْخَالِيَةِ ﴿۲۴﴾	وَاَمَّا
جس کے خوشے	جھکے ہونگے	کھاؤ اور پیو	مزے اڑاؤ	یہ جو تم نے آگے بھیج دیے	میں	گزشتہ دنوں	اور رہا

جسکے خوشے جھکے ہوں گے۔ (اذن ملے گا) کھاؤ پیو اور مزے اُڑاؤ یہ ان اعمال کا اَجر ہے جو تم نے آگے بھیج دیے گزشتہ دنوں میں۔ اور

مَنْ اُوْتِىَ كِتٰبَهٗ	بِشِمَالِهٖ	فَيَقُوْلُ	يٰلَيْتَنِىْ	لَمْ اُوْتَ كِتٰبِيَهْ ﴿۲۵﴾	وَلَمْ اَدْرِ	مَا حِسَابِيَهْ ﴿۲۶﴾
جسکو دیا جائے گا اس کا نامہ عمل	بائیں ہاتھ میں	وہ کہے گا	کاش! مجھے	نہ دیا جاتا میرا نامہ عمل	اور میں نہ جانتا	میرا حساب کیا ہے

جس کو دیا جائے گا اس کا نامہ عمل بائیں ہاتھ میں، وہ کہے گا اے کاش! مجھے نہ دیا جاتا میرا نامہ عمل۔ اور میں نہ جانتا میرا حساب کیا ہے۔

يٰلَيْتَهَا	كَانَتِ الْقَاضِيَةَ ﴿۲۷﴾	مَآ اَغْنٰى	عَنِّىْ	مَالِيَهْ ﴿۲۸﴾	هَلَكَ	عَنِّىْ	سُلْطٰنِيَهْ ﴿۲۹﴾
اے کاش	موت نے ہی قصہ پاک کر دیا ہوتا	آج کسی کام نہ آیا	میرے	میرا مال	فنا ہوگئی	میری	بادشاہی

اے کاش! موت نے ہی (میرا) قصہ پاک کر دیا ہوتا۔ آج میرا مال میرے کسی کام نہ آیا۔ میری بادشاہی بھی فنا ہوگئی۔ (فرشتوں کو حکم ہوگا)

خُذُوْهُ	فَغُلُّوْهُ ﴿۳۰﴾	ثُمَّ الْجَحِيْمَ	صَلُّوْهُ ﴿۳۱﴾	ثُمَّ فِىْ سِلْسِلَةٍ	ذَرْعُهَا	سَبْعُوْنَ
پکڑلو اس کو	اور اسکی گردن میں طوق ڈال دو	پھر دوزخ میں	اسکو جھونک دو	پھر زنجیر میں	لمبائی	ستر

پکڑلو اس کو اور اس کی گردن میں طوق ڈال دو پھر اسے دوزخ میں جھونک دو۔ پھر ستر

ذِرَاعًا	فَاسْلُكُوْهُ ۝۳۲	اِنَّهٗ	كَانَ لَا يُؤْمِنُ	بِاللّٰهِ	الْعَظِيْمِ ۝۳۳	وَ	لَا يَحُضُّ	عَلٰى
گز	اسکو جکڑ دو	بے شک یہ	ایمان نہیں لایا تھا	اللہ پر	بزرگ	اور	نہ ترغیب دیتا تھا	کی

گز لمبے زنجیر میں اس کو جکڑ دو۔ بے شک یہ (بدبخت) ایمان نہیں لایا تھا اللہ پر جو بزرگ (وبرتر) ہے۔ اور نہ ترغیب دیتا تھا مسکین کو

طَعَامِ	الْمِسْكِيْنِ ۝۳۴	فَلَيْسَ لَهُ	الْيَوْمَ	هٰهُنَا	حَمِيْمٌ ۝۳۵	وَّلَا طَعَامٌ	اِلَّا	مِنْ غِسْلِيْنٍ ۝۳۶
کھانا کھلانے	مسکین (کو)	پس نہیں اسکا	آج	یہاں	کوئی دوست	اور نہ کوئی طعام	بجز	پیپ کے

کھانا کھلانے کی پس آج یہاں اس کا کوئی دوست نہیں۔ اور نہ کوئی طعام بجز پیپ کے۔

لَّا يَاْكُلُهٗ	اِلَّا	الْخَاطِـُٔوْنَ ۝۳۷	فَلَآ اُقْسِمُ	بِمَا تُبْصِرُوْنَ ۝۳۸	وَمَا	لَا تُبْصِرُوْنَ ۝۳۹
جسے کوئی نہیں کھاتا	بجز	خطا کاروں (کے)	پس میں قسم کھاتا ہوں	ان کی جنہیں تم دیکھتے ہو	اور جنہیں	تم نہیں دیکھتے

جسے کوئی نہیں کھاتا بجز خطا کاروں کے۔ پس میں قسم کھاتا ہوں ان چیزوں کی جنہیں تم دیکھتے ہو اور جنہیں تم نہیں دیکھتے۔

اِنَّهٗ	لَقَوْلُ	رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ ۝۴۰	وَّمَا هُوَ	بِقَوْلِ شَاعِرٍ	قَلِيْلًا مَّا	تُؤْمِنُوْنَ ۝۴۱	وَلَا بِقَوْلِ
بیشک یہ	قول	عزت والے رسول (کا)	اور یہ نہیں	کسی شاعر کا کلام	بہت کم	تم ایمان لاتے ہو	اور نہ ہی یہ قول

بے شک یہ قول ہے ایک عزت والے رسول کا۔ اور یہ کسی شاعر کا کلام نہیں (لیکن) تم بہت کم ایمان لاتے ہو۔ اور نہ ہی یہ کسی کاہن کا قول ہے

كَاهِنٍ	قَلِيْلًا مَّا	تَذَكَّرُوْنَ ۝۴۲	تَنْزِيْلٌ	مِّنْ	رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۴۳	وَلَوْ تَقَوَّلَ	عَلَيْنَا	بَعْضَ
کسی کاہن (کا)	بہت کم	تم لوگ توجہ کرتے ہو	یہ نازل شدہ	کا	رب العلمین	اگر وہ خود گھڑ کر منسوب کرتا	ہماری طرف	بعض

تم لوگ بہت کم توجہ کرتے ہو۔ بلکہ یہ نازل شدہ ہے رب العالمین کا۔ اگر وہ خود گھڑ کر بعض باتیں ہماری طرف منسوب کرتا،

الْاَقَاوِيْلِ ۝۴۴	لَاَخَذْنَا	مِنْهُ	بِالْيَمِيْنِ ۝۴۵	ثُمَّ	لَقَطَعْنَا	مِنْهُ	الْوَتِيْنَ ۝۴۶	فَمَا	مِنْكُمْ
باتیں	تو ہم پکڑ لیتے	اسکا	دایاں ہاتھ	پھر	ہم کاٹ دیتے	اسکی	رگ دل	پھر نہ	تم میں سے

تو ہم اس کا دایاں ہاتھ پکڑ لیتے پھر ہم کاٹ دیتے اس کی رگِ دل۔ پھر تم میں سے

مِّنْ اَحَدٍ	عَنْهُ	حٰجِزِيْنَ ۝۴۷	وَاِنَّهٗ	لَتَذْكِرَةٌ	لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝۴۸	وَاِنَّا لَنَعْلَمُ	اَنَّ مِنْكُمْ
کوئی بھی	اس سے	روکنے والا ہوتا	اور بے شک یہ	ایک نصیحت	پرہیزگاروں کیلئے	اور ہم خوب جانتے ہیں	کہ تم میں سے بعض

کوئی بھی (ہمیں) اس سے روکنے والا نہ ہوتا۔ اور بیشک یہ تو ایک نصیحت ہے پرہیزگاروں کیلئے۔ اور ہم خوب جانتے ہیں کہ تم میں سے بعض

مُّكَذِّبِيْنَ ۝۴۹	وَاِنَّهٗ	لَحَسْرَةٌ	عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۝۵۰	وَاِنَّهٗ	لَحَقُّ الْيَقِيْنِ ۝۵۱	فَسَبِّحْ
جھٹلانے والے	اور یہ بات	باعث حسرت	کفار کے لیے	اور بے شک یہ	یقیناً حق	آپ تسبیح کیا کریں

جھٹلانے والے ہیں۔ اور یہ بات باعثِ حسرت ہوگی کفار کیلئے۔ اور بیشک یہ یقیناً حق ہے۔ پس (اے حبیب!) آپ تسبیح کیا کریں

	باسم	ربك	العظيم ﴿۹۶﴾
	نام کی	اپنے رب (کے)	عظمت والا

اپنے رب کی جو عظمت والا ہے۔

سورۃ المعارج مکیۃ ۷۰ — بسم اللہ الرحمن الرحیم — آیاتہا ۴۴ رکوعاتہا ۲

سورۃ المعارج مکی ہے — اس میں چوالیس آیتیں اور دو رکوع ہیں۔

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

سأل	سائل	بعذاب واقع ﴿۱﴾	للكافرين	ليس له دافع ﴿۲﴾	من الله	ذي المعارج ﴿۳﴾
مطالبہ کیا ہے	ایک سائل (نے)	ایسے عذاب کا جو ہو کر رہے گا	کفار کیلئے	نہیں اسے کوئی ٹالنے والا	یہ اللہ کی طرف سے	عروج کے زینوں کا مالک

مطالبہ کیا ہے ایک سائل نے ایسے عذاب کا جو ہو کر رہے گا۔ (وہ سن لے) یہ تیار ہے کفار کیلئے اسے کوئی ٹالنے والا نہیں۔ یہ اللہ کی طرف سے ہے جو عروج کے زینوں کا مالک ہے۔

تعرج	الملائكة	والروح	إليه	في يوم	كان مقداره	خمسين ألف سنة ﴿۴﴾	فاصبر
عروج کرتے ہیں	فرشتے	اور جبریل	اللہ کی بارگاہ میں	اس روز	جس کی مقدار ہے	پچاس ہزار برس	صبر کیجئے

عروج کرتے ہیں فرشتے اور جبریل اللہ کی بارگاہ میں یہ عذاب اس روز ہوگا جس کی مقدار پچاس ہزار برس ہے۔ (ایسا) صبر کیجئے

صبرا جميلا ﴿۵﴾	إنهم يرونه	بعيدا ﴿۶﴾	ونراه	قريبا ﴿۷﴾	يوم تكون	السماء	كالمهل ﴿۸﴾
بہت خوبصورت	کفار کو یہ نظر آتا ہے	بہت دور	ہم اسے دیکھ رہے ہیں	قریب	اس روز ہوگا	آسمان	پگھلی ہوئی دھات کی مانند

جو بہت خوب صورت ہو۔ کفار کو تو یہ بہت دُور نظر آتا ہے۔ (لیکن) ہم اسے قریب دیکھ رہے ہیں۔ اس روز آسمان پگھلی ہوئی دھات کی مانند ہوگا

وتكون	الجبال	كالعهن ﴿۹﴾	ولا يسأل	حميم	حميما ﴿۱۰﴾	يبصرونهم	يود المجرم	لو يفتدي
اور ہو جائیں گے	پہاڑ	رنگ برنگی اون کی طرح	اور نہ پوچھے گا	کوئی جگری دوست	کسی جگری دوست (کا)	دکھائی دیں گے ایک دوسرے کو	تمنا کرے گا ہر مجرم	کاش بطور فدیہ دے سکتا

اور پہاڑ رنگ برنگی اُون کی طرح ہو جائیں گے۔ اور کوئی جگری دوست کسی جگری دوست کا حال نہ پوچھے گا۔ دکھائی دیں گے ایک دوسرے کو ہر مجرم تمنا کرے گا کہ کاش بطور فدیہ دے سکتا

من عذاب	يومئذ	ببنيه ﴿۱۱﴾	وصاحبته	وأخيه ﴿۱۲﴾	وفصيلته	التي	تؤويه ﴿۱۳﴾
عذاب سے	آج	اپنے بیٹوں کو	اپنی بیوی (کو)	اپنے بھائی (کو)	اپنے خاندان (کو)	جو	اسے پناہ دیتا تھا

آج کے عذاب سے بچنے کے لیے اپنے بیٹوں کو، اپنی بیوی کو، اپنے بھائی کو، اپنے خاندان کو جو (ہر مشکل میں) اسے پناہ دیتا تھا۔

ومن	في الأرض	جميعا	ثم ينجيه ﴿۱۴﴾	كلا	إنها لظى ﴿۱۵﴾	نزاعة	للشوى ﴿۱۶﴾	تدعوا
اور جتنے	زمین میں	سب (کو)	پھر یہ اسکو بچالے	ایسا ہرگز نہ ہوگا	بیشک آگ بھڑک رہی ہوگی	نوچ لے گی	گوشت پوست کو	وہ بلائے گی

اور (بس چلے تو) جتنے لوگ زمین میں ہیں سب کو پھر یہ (فدیہ) اس کو بچالے۔ (لیکن) ایسا ہرگز نہ ہوگا، بیشک آگ بھڑک رہی ہوگی نوچ لے گی گوشت پوست کو۔ وہ بلائے گی

مَنْ	اَدْبَرَ	وَتَوَلّٰى ﴿۱۷﴾	وَجَمَعَ	فَاَوْعٰى ﴿۱۸﴾	اِنَّ الْاِنْسَانَ	خُلِقَ	هَلُوْعًا ﴿۱۹﴾	اِذَا	مَسَّهُ الشَّرُّ
جس نے	پیٹھ پھیری	اور منہ موڑا	اور مال جمع کرتا رہا	پھر اسے سنبھال سنبھال کر رکھتا رہا	بیشک انسان	پیدا ہوا ہے	بہت لالچی	جب	اسے تکلیف پہنچے

جس نے (حق سے) پیٹھ پھیری اور منہ موڑا تھا اور مال جمع کرتا رہا پھر اسے سنبھال سنبھال کر رکھتا رہا۔ بیشک انسان بہت لالچی پیدا ہوا ہے۔ جب اسے تکلیف پہنچے تو

جَزُوْعًا ﴿۲۰﴾	وَّاِذَا	مَسَّهُ الْخَيْرُ	مَنُوْعًا ﴿۲۱﴾	اِلَّا	الْمُصَلِّيْنَ ﴿۲۲﴾	الَّذِيْنَ	هُمْ	عَلٰى	صَلَاتِهِمْ
سخت گھبرا جانیوالا	اور جب	اسے دولت ملے	تو حد درجہ بخیل	بجز	ان نمازیوں (کے)	جو	وہ	پر	اپنی نماز

سخت گھبرا جانے والا۔ اور جب اسے دولت ملے تو حد درجہ بخیل۔ بجز ان نمازیوں کے جو اپنی نماز پر

دَآئِمُوْنَ ﴿۲۳﴾	وَالَّذِيْنَ فِيْٓ اَمْوَالِهِمْ	حَقٌّ	مَّعْلُوْمٌ ﴿۲۴﴾	لِّلسَّآئِلِ	وَالْمَحْرُوْمِ ﴿۲۵﴾	وَالَّذِيْنَ
پابندی کرتے	اور وہ جن (کے) مالوں میں	حق	مقررہ	سائل کے لیے	اور محروم کے (لیے)	اور جو

پابندی کرتے ہیں اور وہ جن کے مالوں میں مقررہ حق ہے سائل کے لیے اور محروم کے لیے۔ اور جو

يُصَدِّقُوْنَ	بِيَوْمِ الدِّيْنِ ﴿۲۶﴾	وَالَّذِيْنَ	هُمْ	مِّنْ	عَذَابِ رَبِّهِمْ	مُّشْفِقُوْنَ ﴿۲۷﴾	اِنَّ
تصدیق کرتے ہیں	روز جزاء کی	اور جو	ہیں	سے	اپنے رب کے عذاب	ہمیشہ ڈرنے والے	بے شک

تصدیق کرتے ہیں، روزِ جزا کی اور جو اپنے رب کے عذاب سے ہمیشہ ڈرنے والے ہیں۔ بے شک

عَذَابَ رَبِّهِمْ	غَيْرُ مَاْمُوْنٍ ﴿۲۸﴾	وَالَّذِيْنَ	هُمْ	لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ ﴿۲۹﴾	اِلَّا	عَلٰٓى اَزْوَاجِهِمْ
انکے رب کا عذاب	نڈر ہونے کی چیز نہیں	اور وہ جو	ہیں	اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرنے والے	بجز	اپنی بیویوں کے

ان کے رب کا عذاب نڈر ہونے کی چیز نہیں۔ اور وہ لوگ جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والے ہیں بجز اپنی بیویوں کے

اَوْ	مَا	مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ	فَاِنَّهُمْ	غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ ﴿۳۰﴾	فَمَنِ ابْتَغٰى	وَرَآءَ ذٰلِكَ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ
یا	جو	اپنی کنیزوں (کے)	تو ان پر	کوئی ملامت نہیں	البتہ جو خواہش کریں گے	اس کے علاوہ	تو وہی	لوگ

یا اپنی کنیزوں کے تو ان پر کوئی ملامت نہیں۔ البتہ جو خواہش کریں گے ان کے علاوہ تو وہی لوگ

الْعٰدُوْنَ ﴿۳۱﴾	وَالَّذِيْنَ	هُمْ	لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ	رٰعُوْنَ ﴿۳۲﴾	وَالَّذِيْنَ هُمْ بِشَهٰدٰتِهِمْ
حد سے بڑھنے والے	اور جو	ہیں	اپنی امانتوں اور عہد و پیماں کی	پاسداری کرتے ہیں	اور جو لوگ اپنی گواہیوں پر

حد سے بڑھنے والے ہیں اور جو اپنی امانتوں اور عہد و پیمان کی پاسداری کرتے ہیں۔ اور جو لوگ اپنی گواہیوں پر

قَآئِمُوْنَ ﴿۳۳﴾	وَالَّذِيْنَ	هُمْ	عَلٰى صَلَاتِهِمْ	يُحَافِظُوْنَ ﴿۳۴﴾	اُولٰٓئِكَ	فِيْ جَنّٰتٍ	مُّكْرَمُوْنَ ﴿۳۵﴾
قائم رہنے والے	اور جو	وہ	اپنی نمازوں کی	حفاظت کرنے والے	یہی	جنتوں میں	مکرم ہونگے

قائم رہنے والے ہیں۔ اور جو لوگ اپنی نمازوں کی حفاظت کرتے ہیں۔ یہی لوگ مکرم (ومحترم) ہوں گے جنتوں میں۔

ع ۲

فمال	الذين كفروا	قبلك	مهطعين ۳۶	عن اليمين	وعن الشمال	عزين ۳۷
پس کیا ہوگیا	ان کافروں (کو)	آپکی طرف	ٹکٹکی باندھے بھاگے چلے آرہے ہیں	دائیں جانب سے	اور بائیں جانب سے	گروہ در گروہ

پس ان کافروں کو کیا ہوگیا ہے کہ آپکی طرف ٹکٹکی باندھے بھاگے چلے آرہے ہیں۔ ایک گروہ دائیں طرف سے اور دوسرا گروہ بائیں طرف سے۔

أيطمع	كل امرئ	منهم	أن يدخل	جنة	نعيم ۳۸	كلا	إنا خلقناهم	مما	يعلمون ۳۹
کیا طمع کرتا ہے	ہر شخص	ان میں سے	کہ اسے داخل کیا جائے	جنت میں	نعمتوں بھری	ہرگز نہیں	ہم نے انکو پیدا کیا ہے	اس سے جسکو	وہ جانتے ہیں

کیا طمع کرتا ہے ان میں سے ہر شخص کہ (ایمان وعمل کے بغیر) نعمتوں بھری جنت میں اسے داخل کیا جائے۔ ہرگز نہیں ہم نے ان کو پیدا کیا ہے اس (مادہ) سے

فلا أقسم	برب المشارق	والمغارب	إنا	لقادرون ۴۰	على	أن نبدل	خيرا
پس میں قسم کھاتا ہوں	مشرقوں کے رب کی	اور مغربوں	ہم	پوری قدرت رکھتے ہیں	کہ	انکے بدلے لے آئیں	بہتر لوگ

جس کو وہ بھی جانتے ہیں۔ پس میں قسم کھاتا ہوں مشرقوں اور مغربوں کے رب کی کہ ہم پوری قدرت رکھتے ہیں کہ انکے بدلے میں ان سے بہتر لوگ لے آئیں

منهم	وما نحن	بمسبوقين ۴۱	فذرهم	يخوضوا	ويلعبوا	حتى يلاقوا	يومهم
ان سے	ہم نہیں	ایسا کرنے سے عاجز	سو آپ رہنے دیجیے انہیں	کہ مگن رہیں	اور کھیلتے کودتے رہیں	حتی کہ وہ ملاقات کریں	اپنے اس دن (سے)

اور ہم ایسا کرنے سے عاجز نہیں۔ سو آپ رہنے دیجئے انہیں کہ (خرافات میں) مگن رہیں اور کھیلتے کودتے رہیں حتے کہ وہ ملاقات کریں اپنے اس دن سے

الذي	يوعدون ۴۲	يوم يخرجون	من الأجداث	سراعا	كأنهم	إلى نصب	يوفضون ۴۳
جس (کا)	ان سے وعدہ کیا گیا ہے	اس روز نکلیں گے	قبروں سے	جلدی جلدی	گویا وہ	استھانوں کی طرف	دوڑے جارہے ہیں

جس کا ان سے وعدہ کیا گیا ہے۔ اس روز نکلیں گے (اپنی) قبروں سے جلدی جلدی گویا وہ (اپنے بتوں کے) استھانوں کی طرف دوڑے جارہے ہیں۔

خاشعة	أبصارهم	ترهقهم	ذلة	ذلك اليوم	الذي	كانوا يوعدون ۴۴
جھکی ہونگی	انکی آنکھیں	چھارہی ہوگی ان پر	ذلت	یہی وہ دن ہے	جس (کا)	ان سے وعدہ کیا گیا تھا

جھکی ہوں گی ان کی آنکھیں، چھارہی ہوگی ان پر ذلت، یہی وہ دن ہے جس کا ان سے وعدہ کیا گیا تھا۔

ع ۲

سورۃ نوح ۷۱ — مکیۃ ۷۱ — بسم الله الرحمن الرحيم — آیاتها ۲۸ — رکوعاتها ۲

سورۂ نوح مکی ہے اس میں اٹھائیس آیتیں اور دو رکوع ہیں۔

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

إنا أرسلنا	نوحا	إلى قومه	أن أنذر	قومك	من قبل	أن يأتيهم	عذاب أليم ۱
بے شک ہم نے بھیجا	نوح (کو)	انکی قوم کی طرف	بروقت خبردار کرو	اپنی قوم (کو)	اس سے پہلے	کہ نازل ہوجائے ان پر	عذاب الیم

بیشک ہم نے بھیجا نوح کو انکی قوم کی طرف (اور فرمایا اے نوح!) بروقت خبردار کرو اپنی قوم کو اس سے پہلے کہ نازل ہوجائے ان پر عذاب الیم۔

قَالَ	يٰقَوْمِ	اِنِّيْ لَكُمْ	نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝۲	اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ	وَاتَّقُوْهُ	وَاَطِيْعُوْنِ ۝۳	يَغْفِرْ
آپ نے فرمایا	اے میری قوم	میں تمہیں	صریح طور پر ڈرانیوالا	کہ عبادت کرو اللہ کی	اور اس سے ڈرو	اور میری پیروی کرو	وہ بخش دے گا

آپ نے فرمایا اے میری قوم! میں تمہیں صریح طور پر ڈرانیوالا ہوں۔ کہ عبادت کرو اللہ تعالیٰ کی اور اس سے ڈرو اور میری پیروی کرو۔ وہ بخش دے گا

لَكُمْ	مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ	وَيُؤَخِّرْكُمْ	اِلٰٓى	اَجَلٍ مُّسَمًّى	اِنَّ	اَجَلَ اللّٰهِ	اِذَا جَآءَ	لَا يُؤَخَّرُ
تمہارے لیے	تمہارے گناہ	اور مہلت دے گا تمہیں	تک	ایک مقررہ میعاد	بلاشبہ	اللہ کا مقررہ وقت	جب آجاتا ہے	تو اسے موخر نہیں کیا جاسکتا

تمہارے لیے تمہارے گناہ اور مہلت دے گا تمہیں ایک مقررہ میعاد تک، بلاشبہ اللہ کا مقررہ وقت جب آجاتا ہے تو اسے موخر نہیں کیا جاسکتا،

لَوْ	كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝۴	قَالَ	رَبِّ	اِنِّيْ دَعَوْتُ	قَوْمِيْ	لَيْلًا	وَّنَهَارًا ۝۵	فَلَمْ يَزِدْهُمْ	دُعَآءِيْٓ
کاش	تم جان لیتے	نوح نے عرض کی	میرے رب!	میں نے دعوت دی	اپنی قوم (کو)	رات کے وقت	اور دن کے وقت	پس نہیں اضافہ کیا ان میں	میری دعوت (نے)

کاش! تم (حقیقت کو) جان لیتے۔ نوح نے عرض کی اے میرے رب! میں نے دعوت دی اپنی قوم کو رات کے وقت اور دن کے وقت لیکن میری دعوت کے باعث

اِلَّا	فِرَارًا ۝۶	وَاِنِّيْ كُلَّمَا دَعَوْتُهُمْ	لِتَغْفِرَ	لَهُمْ	جَعَلُوْٓا	اَصَابِعَهُمْ	فِيْٓ اٰذَانِهِمْ	وَ
مگر	فرار میں	اور میں نے جب بھی انہیں بلایا	تاکہ تو بخش دے	انہیں	انہوں نے ٹھونس لیں	اپنی انگلیاں	اپنے کانوں میں	اور

انکے فرار (ونفرت) میں ہی اضافہ ہوا۔ اور جب بھی میں نے انہیں بلایا تاکہ تو ان کو بخش دے تو (ہر بار) انہوں نے اپنی اُنگلیاں اپنے کانوں میں ٹھونس لیں اور

اسْتَغْشَوْا	ثِيَابَهُمْ	وَاَصَرُّوْا	وَاسْتَكْبَرُوا	اسْتِكْبَارًا ۝۷	ثُمَّ	اِنِّيْ دَعَوْتُهُمْ	جِهَارًا ۝۸
اپنے اوپر لپیٹ لیے	کپڑے	اور اڑ گئے	اور متکبر بن گئے	پرلے درجے کے	پھر	میں نے انکو دعوت دی	بلند آواز سے

اپنے اوپر لپیٹ لیے اپنے کپڑے اور اڑ گئے (کفر پر) اور پرلے درجے کے متکبر بن گئے۔ پھر (بھی) میں نے ان کو بلند آواز سے دعوت دی۔

ثُمَّ اِنِّيْٓ	اَعْلَنْتُ	لَهُمْ	وَاَسْرَرْتُ	لَهُمْ	اِسْرَارًا ۝۹	فَقُلْتُ	اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ	اِنَّهٗ	كَانَ غَفَّارًا ۝۱۰
پھر میں (نے)	کھلے بندوں سمجھایا	انہیں	اور چپکے تلقین کی	انہیں	چپکے	پس میں نے کہا	معافی مانگ لو اپنے رب سے	بیشک وہ	بہت بخشنے والا ہے

پھر انہیں کھلے بندوں بھی سمجھایا اور چپکے چپکے بھی انہیں (تلقین) کی۔ پس میں نے کہا (ابھی وقت ہے) معافی مانگ لو اپنے رب سے، بے شک وہ بہت بخشنے والا ہے۔

يُّرْسِلِ	السَّمَآءَ	عَلَيْكُمْ	مِّدْرَارًا ۝۱۱	وَّيُمْدِدْكُمْ	بِاَمْوَالٍ	وَّبَنِيْنَ	وَيَجْعَلْ	لَّكُمْ
وہ برسائے گا	آسمان (سے)	تم پر	موسلادھار بارش	اور مدد فرمائے گا تمہاری	اموال سے	اور فرزندوں (سے)	اور بنادے گا	تمہارے لیے

وہ برسائے گا آسمان سے تم پر موسلادھار بارش اور وہ مدد فرمائے گا تمہاری اموال اور فرزندوں سے اور بنادے گا تمہارے لیے

جَنّٰتٍ	وَّيَجْعَلْ	لَّكُمْ	اَنْهٰرًا ۝۱۲	مَا لَكُمْ	لَا تَرْجُوْنَ	لِلّٰهِ	وَقَارًا ۝۱۳	وَقَدْ خَلَقَكُمْ
باغات	اور بنادے گا	تمہارے لیے	نہریں	تمہیں کیا ہوگیا ہے	تم پروا نہیں کرتے	اللہ کی	عظمت کی	حالانکہ اس نے تمہیں پیدا کیا

باغات اور بنادے گا تمہارے لیے نہریں۔ تمہیں کیا ہوگیا ہے کہ تم پروا نہیں کرتے اللہ کی عظمت وجلال کی۔ حالانکہ اس نے تمہیں

اَطْوَارًا ﴿۱۴﴾	اَلَمْ تَرَوْا	كَيْفَ	خَلَقَ اللّٰهُ	سَبْعَ سَمٰوٰتٍ	طِبَاقًا ﴿۱۵﴾	وَّجَعَلَ	الْقَمَرَ	فِيْهِنَّ	نُوْرًا
کئی مرحلوں سے گزار کر	کیا تم نے نہیں دیکھا	کیسے	اللہ نے پیدا کیا ہے	سات آسمانوں (کو)	تہ در تہ	اور بنایا ہے	چاند (کو)	ان میں	روشنی

کئی مرحلوں سے گزار کر پیدا کیا ہے۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے کیسے پیدا کیا ہے سات آسمانوں کو تہ بہ تہ۔ اور بنایا ہے چاند کو ان میں روشنی

وَّجَعَلَ	الشَّمْسَ	سِرَاجًا ﴿۱۶﴾	وَاللّٰهُ	اَنْۢبَتَكُمْ	مِّنَ الْاَرْضِ	نَبَاتًا ﴿۱۷﴾	ثُمَّ	يُعِيْدُكُمْ	فِيْهَا
اور بنایا ہے	سورج (کو)	چراغ	اور اللہ (نے)	تم کو اُگایا ہے	زمین سے	عجب طرح	پھر	لوٹا دے گا تمہیں	اس میں

اور بنایا ہے سورج کو (درخشاں) چراغ۔ اور اللہ نے تم کو زمین سے عجب طرح اُگایا ہے۔ پھر لوٹا دے گا تمہیں اس میں

وَيُخْرِجُكُمْ اِخْرَاجًا ﴿۱۸﴾	وَاللّٰهُ	جَعَلَ	لَكُمُ	الْاَرْضَ	بِسَاطًا ﴿۱۹﴾	لِّتَسْلُكُوْا	مِنْهَا
اور تمہیں نکالے گا	اور اللہ (نے)	بچھا دیا	تمہارے لیے	زمین (کو)	فرش کی طرح	تا کہ تم چلو	اس میں

اور (اسی سے) تمہیں (دوبارہ) نکالے گا۔ اور اللہ نے ہی زمین کو تمہارے لیے فرش کی طرح بچھا دیا ہے۔ تا کہ تم اس کے کھلے

سُبُلًا فِجَاجًا ﴿۲۰﴾	قَالَ نُوْحٌ	رَّبِّ	اِنَّهُمْ عَصَوْنِىْ	وَاتَّبَعُوْا	مَنْ لَّمْ يَزِدْهُ	مَالُهٗ	وَوَلَدُهٗۤ
راستے کھلے	عرض کی نوح نے	میرے پروردگار!	انہوں نے میری نافرمانی کی	اور پیروی کرتے رہے	اسکی جس کو نہ بڑھایا	اسکے مال (نے)	اور اسکی اولاد (نے)

راستوں میں چلو۔ نوح نے عرض کی اے میرے پروردگار! انہوں نے میری نافرمانی کی اور اسکی پیروی کرتے رہے جس کو نہ بڑھایا اس کے مال اور اولاد نے

اِلَّا خَسَارًا ﴿۲۱﴾	وَمَكَرُوْا	مَكْرًا كُبَّارًا ﴿۲۲﴾	وَقَالُوْا	لَا تَذَرُنَّ	اٰلِهَتَكُمْ	وَلَا تَذَرُنَّ	وَدًّا
بجز خسارہ (کے)	اور انہوں نے مکر کیے	مکر بڑے بڑے	اور رئیسوں نے کہا	ہرگز نہ چھوڑنا	اپنے خداؤں (کو)	اور مت چھوڑنا	ود

بجز خسارہ کے۔ اور انہوں نے بڑے بڑے مکر و فریب کیے۔ اور رئیسوں نے کہا (اے لوگو! نوح کے کہنے پر) ہرگز نہ چھوڑنا اپنے خداؤں کو

وَّلَا سُوَاعًا ۙ	وَّلَا يَغُوْثَ	وَيَعُوْقَ	وَنَسْرًا ﴿۲۳﴾	وَقَدْ اَضَلُّوْا	كَثِيْرًا ۚ	وَلَا تَزِدِ	الظّٰلِمِيْنَ
اور نہ سواع (کو)	اور نہ یغوث	اور یعوق	اور نسر (کو)	اور انہوں نے گمراہ کر دیا	بہت سے لوگوں (کو)	اور اضافہ نہ کر دے	ظالموں (کی)

اور (خاص طور پر) وَدّ اور سواع کو مت چھوڑنا، اور نہ یغوث، یعوق اور نسر کو۔ اور انہوں نے گمراہ کر دیا بہت سے لوگوں کو۔ (الٰہی!) تو بھی

اِلَّا ضَلٰلًا ﴿۲۴﴾	مِمَّا	خَطِيْٓئٰتِهِمْ	اُغْرِقُوْا	فَاُدْخِلُوْا	نَارًا ۙ	فَلَمْ يَجِدُوْا	لَهُمْ	مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ
مگر گمراہی (میں)	کے باعث	اپنی خطاؤں	انہیں غرق کر دیا گیا	پھر انہیں ڈال دیا گیا	آگ (میں)	پھر انہوں نے نہ پایا	اپنے لیے	اللہ کے سوا

ان کی گمراہی میں اضافہ کر دے۔ اپنی خطاؤں کے باعث انہیں غرق کر دیا گیا پھر انہیں آگ میں ڈال دیا گیا پھر انہوں نے نہ پایا اپنے لیے اللہ کے سوا

اَنْصَارًا ﴿۲۵﴾	وَقَالَ	نُوْحٌ	رَّبِّ	لَا تَذَرْ عَلَى الْاَرْضِ	مِنَ الْكٰفِرِيْنَ	دَيَّارًا ﴿۲۶﴾	اِنَّكَ اِنْ
کوئی مددگار	اور عرض کی	نوح (نے)	میرے رب!	نہ چھوڑ روئے زمین پر	کافروں میں سے	کسی کو بستا ہوا	تو نے اگر

کوئی مددگار۔ اور نوح نے عرض کی اے میرے رب! نہ چھوڑ روئے زمین پر کافروں میں سے کسی کو بستا ہوا۔ اگر

تَذَرْهُمْ	يُضِلُّوْا	عِبَادَكَ	وَلَا يَلِدُوْٓا	اِلَّا فَاجِرًا	كَفَّارًا ﴿۲۷﴾	رَبِّ	اغْفِرْ لِيْ	وَلِوَالِدَيَّ
ان میں سے کسی کو چھوڑ دیا	وہ گمراہ کر دیں گے	تیرے بندوں (کو)	اور نہ جنیں گے	مگر ایسی اولاد جو بڑی بدکار	سخت ناشکرگزار	میرے رب!	بخش دے مجھے	اور میرے والدین کو

تُو نے ان میں سے کسی کو چھوڑ دیا تو وہ گمراہ کر دیں گے تیرے بندوں کو اور نہ جنیں گے مگر ایسی اولاد جو بڑی بدکار سخت ناشکرگزار ہوگی۔ میرے رب! بخش دے مجھے اور میرے والدین کو

وَلِمَنْ دَخَلَ	بَيْتِيَ	مُؤْمِنًا	وَّلِلْمُؤْمِنِيْنَ	وَالْمُؤْمِنٰتِ	وَلَا تَزِدِ	الظّٰلِمِيْنَ	اِلَّا تَبَارًا ﴿۲۸﴾
اور اسے جو داخل ہوا	میرے گھر	ایمان کے ساتھ	اور مومن مردوں کو	اور مومن عورتوں (کو)	اور اضافہ نہ کر کسی چیز میں	کافروں (کی)	بجز ہلاکت و بربادی (کے)

اور اسے بھی جو میرے گھر میں ایمان کیساتھ داخل ہُوا اور بخش دے سب مومن مردوں اور عورتوں کو، اور کفار کی کسی چیز میں اضافہ نہ کر بجز ہلاکت و بربادی کے۔

سُوْرَةُ الْجِنِّ مَكِّيَّةٌ ۷۲ ۴۰ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ۲۸ رُكُوْعَاتُهَا ۲

سورۃ الجن مکی ہے اس میں اٹھائیس آیتیں اور دو رکوع ہیں۔

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

قُلْ	اُوْحِيَ	اِلَيَّ	اَنَّهُ اسْتَمَعَ	نَفَرٌ	مِّنَ الْجِنِّ	فَقَالُوْٓا	اِنَّا سَمِعْنَا	قُرْاٰنًا عَجَبًا ﴿۱﴾	يَّهْدِيْٓ
آپ فرمائیے	وحی کی گئی	میری طرف	کہ بڑے غور سے سنا ہے	ایک جماعت (نے)	جنوں کی	پس انہیں نے بتایا	کہ ہم نے سنا ہے	قرآن عجیب	راہ دکھاتا ہے

آپ فرمائیے میری طرف وحی کی گئی ہے کہ بڑے غور سے سُنا ہے (قرآن کو) جنوں کی ایک جماعت نے پس انہوں نے (جا کر دوسرے جنات کو) بتایا کہ ہم نے ایک عجیب

اِلَى الرُّشْدِ	فَاٰمَنَّا بِهٖ	وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ	اَحَدًا ﴿۲﴾	وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰى	جَدُّ	رَبِّنَا	مَا اتَّخَذَ
ہدایت کی	پس ہم ایمان لے آئے اس پر	اور ہم ہرگز شریک نہیں بنائیں گے اپنے رب کا	کسی (کو)	اور بیشک اعلیٰ ہے	شان	ہمارے رب (کی)	نہ اس نے بنایا

قرآن سُنا ہے۔ راہ دکھاتا ہے ہدایت کی پس ہم (دل سے) اس پر ایمان لے آئے، اور ہم ہرگز شریک نہیں بنائیں گے کسی کو اپنے رب کا۔ اور بے شک اعلیٰ و ارفع ہے ہمارے رب کی

صَاحِبَةً	وَّلَا وَلَدًا ﴿۳﴾	وَّاَنَّهٗ	كَانَ يَقُوْلُ	سَفِيْهُنَا	عَلَى اللّٰهِ	شَطَطًا ﴿۴﴾	وَّاَنَّا ظَنَنَّآ	اَنْ
(کسی کو) بیوی	اور نہ بیٹا	اور بے شک وہ	کہتے رہے	ہمارے احمق	اللہ کے بارے میں	ناروا باتیں	اور ہم تو یہ خیال کیے تھے	کہ

شان نہ اس نے کسی کو اپنی بیوی بنایا ہے اور نہ بیٹا۔ اور (یہ راز بھی کھل گیا کہ) ہمارے احمق اللہ کے بارے میں ناروا باتیں کہتے رہے۔ اور ہم تو یہ خیال کیے تھے کہ

لَّنْ تَقُوْلَ	الْاِنْسُ	وَالْجِنُّ	عَلَى اللّٰهِ	كَذِبًا ﴿۵﴾	وَّاَنَّهٗ	كَانَ	رِجَالٌ	مِّنَ الْاِنْسِ
کبھی نہیں بول سکتے	انسان	اور جن	اللہ کے بارے میں	جھوٹ	اور یہ کہ	تھے	چند مرد	انسانوں میں سے

اِنسان اور جن اللہ کے بارے میں کبھی جھوٹ نہیں بول سکتے۔ اور یہ کہ اِنسانوں میں سے چند مرد پناہ لینے لگے

يَعُوْذُوْنَ	بِرِجَالٍ	مِّنَ الْجِنِّ	فَزَادُوْهُمْ	رَهَقًا ﴿۶﴾	وَّاَنَّهُمْ ظَنُّوْا	كَمَا ظَنَنْتُمْ	اَنْ لَّنْ
پناہ لینے لگے	چند مردوں کی	جنات میں سے	پس انہوں نے بڑھا دیا جنوں کے	غرور (کو)	اور ان انسانوں نے بھی یہی گمان کیا	جیسے تم گمان کرتے ہو	کہ نہیں

جنات میں سے چند مردوں کی پس انہوں نے بڑھا دیا جنوں کے غرور کو۔ اور ان انسانوں نے بھی یہی گمان کیا جیسے تم گمان کرتے ہو کہ اللہ کسی

يَبْعَثَ اللّٰهُ	اَحَدًا ﴿۷﴾	وَّاَنَّا لَمَسْنَا	السَّمَآءَ	فَوَجَدْنٰهَا	مُلِئَتْ	حَرَسًا	شَدِيْدًا	وَّشُهُبًا ﴿۸﴾
اللہ مبعوث کرے گا	کسی (کو)	اور ہم نے ٹٹولنا چاہا	آسمان (کو)	تو ہم نے اسکو پایا	بھرا ہوا	پہروں سے	سخت	اور شہابوں

کو رسول بنا کر مبعوث نہیں کرے گا۔ اور (سنو!) ہم نے ٹٹولنا چاہا آسمان کو تو ہم نے اس کو سخت پہروں اور شہابوں سے بھرا ہوا پایا۔

وَّاَنَّا	كُنَّا نَقْعُدُ	مِنْهَا	مَقَاعِدَ	لِلسَّمْعِ	فَمَنْ يَّسْتَمِعِ	الْاٰنَ	يَجِدْ لَهٗ	شِهَابًا	رَّصَدًا ﴿۹﴾
اور ہم	بیٹھ جایا کرتے تھے	اسکے	بعض مقامات (پر)	سننے کیلیے	لیکن جو سننے کی کوشش کرے گا	اب	وہ پائے گا اپنے لیے	کسی شہاب (کو)	انتظار (میں)

اور پہلے تو ہم بیٹھ جایا کرتے تھے اسکے بعض مقامات پر سننے کیلیے لیکن اب جو (جن) سُننے کی کوشش کرے گا تو وہ پائے گا اپنے لیے کسی شہاب کو انتظار میں۔

وَّاَنَّا	لَا نَدْرِيْٓ	اَشَرٌّ اُرِيْدَ	بِمَنْ	فِي الْاَرْضِ	اَمْ اَرَادَ بِهِمْ	رَبُّهُمْ	رَشَدًا ﴿۱۰﴾	وَّاَنَّا مِنَّا
اور ہم	نہیں سمجھتے	کیا کسی شر کا ارادہ کیا جا رہا ہے	انکے بارے میں جو	زمین میں	یا ارادہ فرمایا انکو	انکے رب (نے)	ہدایت دینے (کا)	اور ہم میں بعض

اور ہم نہیں سمجھتے (اس کی کیا وجہ ہے) کیا کسی شر کا ارادہ کیا جا رہا ہے زمین کے مکینوں کے بارے میں یا انکے رب نے انکو ہدایت دینے کا ارادہ فرمایا ہے۔ اور ہم میں بعض

الصّٰلِحُوْنَ	وَمِنَّا دُوْنَ ذٰلِكَ	كُنَّا طَرَآئِقَ	قِدَدًا ﴿۱۱﴾	وَّاَنَّا ظَنَنَّآ	اَنْ لَّنْ نُّعْجِزَ	اللّٰهَ
نیک	اور بعض اور طرح کے	ہم بھی تو راستوں پر ہیں	کئی	اور ہمیں یقین ہو گیا ہے	کہ ہم ہرگز عاجز نہیں کر سکتے	اللہ (کو)

نیک بھی ہیں اور بعض اور طرح کے، ہم بھی تو کئی راستوں پر گامزن ہیں۔ اور (اب) ہمیں یقین ہو گیا ہے کہ ہم زمین میں بھی اللہ تعالیٰ کو

فِي الْاَرْضِ	وَلَنْ نُّعْجِزَهٗ	هَرَبًا ﴿۱۲﴾	وَّاَنَّا لَمَّا سَمِعْنَا	الْهُدٰٓى	اٰمَنَّا بِهٖ	فَمَنْ	يُّؤْمِنْ بِرَبِّهٖ
زمین میں	اور نہ اسے ہرا سکتے ہیں	بھاگ کر	اور ہم نے جب سنا	پیغامِ ہدایت	تو ہم اس پر ایمان لے آئے	پس جو	اپنے رب پر ایمان لاتا ہے

ہرگز عاجز نہیں کر سکتے اور نہ بھاگ کر اسے ہرا سکتے ہیں۔ اور (اے جن بھائیو!) ہم نے جب پیغامِ ہدایت سُنا تو ہم اس پر ایمان لے آئے۔ پس جو شخص اپنے رب پر ایمان لاتا ہے

فَلَا يَخَافُ	بَخْسًا	وَّلَا رَهَقًا ﴿۱۳﴾	وَّاَنَّا مِنَّا الْمُسْلِمُوْنَ	وَمِنَّا الْقٰسِطُوْنَ	فَمَنْ اَسْلَمَ
تو نہ خوف ہوتا ہے اسکو	کسی نقصان (کا)	اور نہ ظلم (کا)	اور بیشک ہم میں سے کچھ فرمانبردار ہیں	اور کچھ ظالم	تو جنہوں نے اسلام قبول کیا

تو اُسے نہ کسی نقصان کا خوف ہوتا ہے اور نہ ظلم کا۔ اور بیشک ہم میں سے کچھ تو فرمانبردار ہیں اور کچھ ظالم، تو جنہوں نے اسلام قبول کیا

فَاُولٰٓئِكَ	تَحَرَّوْا	رَشَدًا ﴿۱۴﴾	وَاَمَّا الْقٰسِطُوْنَ	فَكَانُوْا	لِجَهَنَّمَ	حَطَبًا ﴿۱۵﴾	وَّاَنْ لَّوِ اسْتَقَامُوْا
تو انہوں (نے)	تلاش کر لی	حق کی راہ	اور رہے حق سے منحرف	تو وہ ہیں	جہنم کا	ایندھن	اور اگر وہ ثابت قدم رہیں

تو انہوں نے حق کی راہ تلاش کر لی۔ اور جو حق سے منحرف ہوتے ہیں تو وہ جہنم کا ایندھن ہیں۔ اور اگر وہ ثابت قدم رہیں

عَلَى الطَّرِيْقَةِ	لَاَسْقَيْنٰهُمْ	مَّآءً	غَدَقًا ﴿۱۶﴾	لِّنَفْتِنَهُمْ	فِيْهِ	وَمَنْ يُّعْرِضْ	عَنْ	ذِكْرِ رَبِّهٖ
راہِ حق پر	تو ہم انہیں سیراب کریں گے	پانی (سے)	کثیر	تاکہ ہم انکی آزمائش کریں	اس سے	اور جو منہ موڑے گا	سے	اپنے رب کے ذکر

راہِ حق پر تو ہم انہیں سیراب کریں گے کثیر پانی سے تاکہ ہم ان کی آزمائش کریں اِس فراوانی سے۔ اور جو منہ موڑے گا اپنے رب کے ذکر سے

يَسْلُكْهُ	عَذَابًا	صَعَدًا ﴿۱۷﴾	وَّاَنَّ	الْمَسٰجِدَ	لِلّٰهِ	فَلَا تَدْعُوْا	مَعَ اللّٰهِ	اَحَدًا ﴿۱۸﴾	وَّاَنَّهٗ	لَمَّا قَامَ
تو وہ داخل کرے گا اسے	عذاب (میں)	سخت	اور بیشک	مسجدیں	اللہ کیلئے	پس مت عبادت کرو	اللہ کے ساتھ	کسی (کی)	اور	جب کھڑا ہوتا ہے

تو وہ داخل کرے گا اسے سخت عذاب میں۔ اور بیشک سب مسجدیں اللہ کیلئے ہیں پس مت عبادت کرو اللہ کیساتھ کسی کی۔ اور جب کھڑا ہوتا ہے

عَبْدُ اللّٰهِ	يَدْعُوْهُ	كَادُوْا يَكُوْنُوْنَ	عَلَيْهِ	لِبَدًا ﴿۱۹﴾	قُلْ	اِنَّمَآ اَدْعُوْا رَبِّيْ	وَلَآ اُشْرِكُ
اللہ کا بندہ	تاکہ اسکی عبادت کرے	تو لوگ آجاتے ہیں	اس پر	ہجوم کرکے	آپ فرمایئے	پس میں تو اپنے رب کی عبادت کرتا ہوں	اور شریک نہیں ٹھہراتا

ع

اللہ کا (خاص) بندہ تاکہ اس کی عبادت کرے تو لوگ اس پر ہجوم کرکے آجاتے ہیں۔ آپ فرمایئے میں تو بس اپنے رب کی عبادت کرتا ہوں اور شریک نہیں ٹھہراتا

بِهٖٓ	اَحَدًا ﴿۲۰﴾	قُلْ	اِنِّيْ	لَآ اَمْلِكُ	لَكُمْ	ضَرًّا	وَّلَا رَشَدًا ﴿۲۱﴾	قُلْ	اِنِّيْ لَنْ يُّجِيْرَنِيْ
اس کا	کسی (کو)	آپ فرمایئے	میں	نہ اختیار رکھتا ہوں	تمہیں	نقصان	اور نہ ہدایت (کا)	آپ فرمایئے	مجھے پناہ نہیں دے سکتا

اسکا کسی کو۔ آپ فرمایئے (اللہ کے اذن کے بغیر) نہ میں تمہیں نقصان پہنچانے کا اختیار رکھتا ہوں اور نہ ہدایت کا۔ آپ فرمایئے مجھے اللہ تعالیٰ سے کوئی پناہ نہیں دے سکتا

مِنَ اللّٰهِ	اَحَدٌ	وَّلَنْ اَجِدَ	مِنْ دُوْنِهٖ	مُلْتَحَدًا ﴿۲۲﴾	اِلَّا بَلٰغًا	مِّنَ اللّٰهِ	وَرِسٰلٰتِهٖ	وَمَنْ
اللہ سے	کوئی	اور نہ میں پاسکتا ہوں	اسکے بغیر	کہیں پناہ	البتہ پہنچادوں	اللہ کے (احکام)	اور اس کے پیغامات	پس جس (نے)

اور نہ میں پاسکتا ہوں اس کے بغیر کہیں پناہ، البتہ میرا فرض صرف یہ ہے کہ پہنچادوں اللہ کے احکام اور اسکے پیغامات، پس (اب) جس نے

يَّعْصِ اللّٰهَ	وَرَسُوْلَهٗ	فَاِنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَآ	اَبَدًا ﴿۲۳﴾	حَتّٰٓى اِذَا رَاَوْا	مَا يُوْعَدُوْنَ
اللہ کی نافرمانی کی	اور اسکے رسول (کی)	تو اس کیلئے جہنم کی آگ ہے	ہمیشہ رہیں گے	جس میں	تا ابد	یہاں تک کہ جب وہ دیکھ لیں گے	جس کا ان سے وعدہ کیا گیا

اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی تو اس کیلئے جہنم کی آگ ہے جس میں (یہ نافرمان) ہمیشہ رہیں گے تا ابد۔ یہاں تک کہ جب وہ دیکھ لیں گے (وہ عذاب) جس کا ان سے وعدہ کیا

فَسَيَعْلَمُوْنَ	مَنْ اَضْعَفُ	نَاصِرًا	وَّاَقَلُّ عَدَدًا ﴿۲۴﴾	قُلْ	اِنْ	اَدْرِيْٓ	اَقَرِيْبٌ	مَّا تُوْعَدُوْنَ
تو انہیں پتہ چل جائیگا	کون ہے جسکا کمزور ہے	مددگار	اور کم تعداد	آپ فرمایئے	نہیں	میں جانتا	کہ قریب	جس کا تم سے وعدہ کیا گیا

گیا ہے تو انہیں پتہ چل جائے گا کہ کون ہے جسکا مددگار کمزور ہے اور جسکی تعداد کم ہے۔ آپ فرمایئے میں (اپنی سوچ بچار سے) نہیں جانتا کہ وہ دن قریب ہے جسکا تم سے وعدہ کیا گیا ہے

اَمْ يَجْعَلُ	لَهٗ	رَبِّيْٓ	اَمَدًا ﴿۲۵﴾	عٰلِمُ الْغَيْبِ	فَلَا يُظْهِرُ	عَلٰى غَيْبِهٖٓ	اَحَدًا ﴿۲۶﴾	اِلَّا	مَنِ ارْتَضٰى
یا مقرر کردی ہے	اس کیلئے	میرے رب (نے)	لمبی مدت	غیب کو جاننے والا	پس وہ آگاہ نہیں کرتا	اپنے غیب پر	کسی (کو)	بجز	جس کو اس نے پسند فرمالیا

یا مقرر کردی ہے اس کیلئے میرے رب نے لمبی مدت۔ (اللہ تعالیٰ) غیب کو جاننے والا ہے پس وہ آگاہ نہیں کرتا اپنے غیب پر کسی کو بجز اس رسول کے جس کو اس نے پسند فرمالیا ہو

مِنْ رَّسُوْلٍ	فَاِنَّهٗ	يَسْلُكُ	مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ	رَصَدًا ﴿۲۷﴾	لِّيَعْلَمَ	اَنْ قَدْ اَبْلَغُوْا
اس رسول کے	تو وہ	مقرر کردیتا ہے	اس رسول کے آگے اور اسکے پیچھے	محافظ	تاکہ وہ دیکھ لے	کہ انہوں نے پہنچادیے ہیں

(غیب کی تعلیم کے لیے)، تو مقرر کردیتا ہے اس رسول کے آگے اور اسکے پیچھے محافظ تاکہ وہ دیکھ لے کہ انہوں نے اپنے رب کے پیغامات پہنچادیے ہیں،

رِسٰلٰتِ	رَبِّهِمْ	وَاَحَاطَ	بِمَا لَدَيْهِمْ	وَاَحْصٰى	كُلَّ شَيْءٍ	عَدَدًا ﴿۲۸﴾
پیغامات	اپنے رب (کے)	اور احاطہ کیے ہوئے ہے	ان کے حالات کا	اور اس نے شمار کر رکھا ہے	ہر چیز (کا)	از روئے تعداد کے

(درحقیقت پہلے ہی) اللہ ان کے حالات کا احاطہ کیے ہوئے ہے اور ہر چیز کا اس نے شمار کر رکھا ہے۔

سُوْرَةُ الْمُزَّمِّلِ مَكِّيَّةٌ ۷۳ ۳ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰياتها ۲۰ رکوعاتها ۲

سورۂ المزمل مکی ہے — اس میں بیس آیتیں اور دو رکوع ہیں۔

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ ﴿۱﴾	قُمِ الَّيْلَ	اِلَّا	قَلِيْلًا ﴿۲﴾	نِّصْفَهٗۤ	اَوِ	انْقُصْ	مِنْهُ	قَلِيْلًا ﴿۳﴾	اَوْ زِدْ
اے چادر لپیٹنے والے	رات کو قیام فرمایا کیجئے	مگر	تھوڑا	نصف رات	یا	کم کرلیا کریں	اس سے بھی	تھوڑا سا	یا بڑھا دیا کریں

اے چادر لپیٹنے والے! رات کو (نماز کے لیے) قیام فرمایا کیجئے مگر تھوڑا۔ یعنی نصف رات یا کم کرلیا کریں اس سے بھی تھوڑا سا یا بڑھا دیا کریں

عَلَيْهِ	وَرَتِّلِ	الْقُرْاٰنَ	تَرْتِيْلًا ﴿۴﴾	اِنَّا سَنُلْقِيْ	عَلَيْكَ	قَوْلًا ثَقِيْلًا ﴿۵﴾	اِنَّ	نَاشِئَةَ	الَّيْلِ
اس پر	اور پڑھا کیجئے	قرآن (کو)	خوب ٹھہر ٹھہر کر	بے شک ہم جلد ہی القاء کریں گے	آپ پر	ایک بھاری کلام	بلاشبہ	قیام	رات (کا)

اس پر اور (حسب معمول) خوب ٹھہر ٹھہر کر پڑھا کیجئے قرآن کریم کو۔ بیشک ہم جلد ہی القاء کریں گے آپ پر ایک بھاری کلام۔ بلاشبہ رات کا

هِيَ اَشَدُّ وَطْاً	وَّاَقْوَمُ	قِيْلًا ﴿۶﴾	اِنَّ لَكَ	فِي النَّهَارِ	سَبْحًا طَوِيْلًا ﴿۷﴾	وَاذْكُرِ	اسْمَ رَبِّكَ
سختی سے روندتا ہے	اور درست کرتا ہے	بات (کو)	یقیناً آپ کو	دن میں	مصروفیتیں ہیں بڑی	اور ذکر کیا کرو	اپنے رب کے نام کا

قیام (نفس کو) سختی سے روندتا ہے اور بات کو درست کرتا ہے۔ یقیناً آپ کو دن میں بڑی مصروفیتیں ہیں۔ اور ذکر کیا کرو اپنے رب کے نام کا

وَتَبَتَّلْ اِلَيْهِ	تَبْتِيْلًا ﴿۸﴾	رَبُّ الْمَشْرِقِ	وَالْمَغْرِبِ	لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ	فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا ﴿۹﴾
اور اسی کے ہو رہو	سب سے کٹ کر	مالک ہے شرق (کا)	اور غرب (کا)	نہیں کوئی معبود سوا اسکے	پس بنائے رکھیے اسی کو اپنا کارساز

اور سب سے کٹ کر اسی کے ہو رہو۔ مالک ہے شرق و غرب کا اسکے سوا کوئی معبود نہیں پس بنائے رکھیے اسی کو اپنا کارساز۔

وَاصْبِرْ	عَلٰى	مَا يَقُوْلُوْنَ	وَاهْجُرْهُمْ	هَجْرًا جَمِيْلًا ﴿۱۰﴾	وَذَرْنِيْ	وَالْمُكَذِّبِيْنَ	اُولِي النَّعْمَةِ
اور صبر کیجئے	پر	انکی باتوں	اور ان سے الگ ہوجایئے	بڑی خوبصورتی سے	اور آپ چھوڑ دیں مجھے	اور ان جھٹلانے والے	مالداروں (کو)

اور صبر کیجئے ان کی (دل آزار) باتوں پر اور ان سے الگ ہو جایئے بڑی خوبصورتی سے۔ آپ چھوڑ دیں مجھے اور ان جھٹلانے والے مال داروں کو

وَمَهِّلْهُمْ	قَلِيْلًا ﴿۱۱﴾	اِنَّ	لَدَيْنَاۤ	اَنْكَالًا	وَّجَحِيْمًا ﴿۱۲﴾	وَّطَعَامًا	ذَا غُصَّةٍ	وَّعَذَابًا	اَلِيْمًا ﴿۱۳﴾
اور انہیں مہلت دیں	تھوڑی سی	بیشک	ہمارے پاس	بھاری بیڑیاں	اور بھڑکتی آگ	اور غذا	گلے میں پھنس جانے والی	اور عذاب	دردناک

اور انہیں تھوڑی سی مہلت دیں۔ ہمارے پاس ان کیلئے بھاری بیڑیاں اور بھڑکتی آگ ہے۔ اور غذا جو گلے میں پھنس جانے والی ہے اور دردناک عذاب۔

يَوْمَ تَرْجُفُ	الْأَرْضُ	وَالْجِبَالُ	وَكَانَتِ	الْجِبَالُ	كَثِيبًا مَّهِيلًا ﴿١٤﴾	إِنَّا أَرْسَلْنَا	إِلَيْكُمْ
جس دن لرزنے لگیں گے	زمین	اور پہاڑ	اور بن جائیں گے	پہاڑ	ریت کا بہتا ٹیلہ	ہم نے بھیجا ہے	تمہاری طرف

(یہ اس روز) جس دن لرزنے لگیں گے زمین اور پہاڑ اور پہاڑ ریت کے بہتے ٹیلے بن جائیں گے۔ (اے اہلِ مکہ!) ہم نے بھیجا ہے تمہاری طرف

رَسُولًا	شَاهِدًا	عَلَيْكُمْ	كَمَا أَرْسَلْنَا	إِلَىٰ فِرْعَوْنَ	رَسُولًا ﴿١٥﴾	فَعَصَىٰ	فِرْعَوْنُ	الرَّسُولَ
ایک رسول	گواہ (بناکر)	تم پر	جیسے ہم نے بھیجا	فرعون کی طرف	رسول (بناکر)	پس نافرمانی کی	فرعون (نے)	رسول (کی)

ایک (عظیم الشان) رسول تم پر گواہ بناکر، جیسے ہم نے فرعون کی طرف (موسےٰ کو) رسول بناکر بھیجا۔ پس نافرمانی کی فرعون نے رسول کی

فَأَخَذْنَاهُ	أَخْذًا وَبِيلًا ﴿١٦﴾	فَكَيْفَ تَتَّقُونَ	إِن كَفَرْتُمْ	يَوْمًا	يَجْعَلُ	الْوِلْدَانَ	شِيبًا ﴿١٧﴾
تو ہم نے اسکو پکڑلیا	بڑی سختی سے	کیسے تم بچوگے	اگر تم کفر کرتے رہے	اس روز	جو بنادے گا	بچوں (کو)	بوڑھا

تو ہم نے اس کو بڑی سختی سے پکڑلیا۔ (ذرا سوچو) کہ تم کیسے بچوگے اگر تم کفر کرتے رہے اس روز جو بچوں کو بوڑھا بنادے گا۔ (اور)

السَّمَاءُ	مُنفَطِرٌ	بِهِ	كَانَ	وَعْدُهُ	مَفْعُولًا ﴿١٨﴾	إِنَّ هَٰذِهِ	تَذْكِرَةٌ	فَمَن شَاءَ	اتَّخَذَ
اور آسمان	پھٹ جائیگا	اس سے	رہے گا	اس کا وعدہ	پورا ہوکر	یقیناً یہ	نصیحت	پس جس کا جی چاہے	اختیار کرلے

آسمان پھٹ جائے گا اس (کے ہول) سے۔ اللہ کا وعدہ تو پورا ہوکر رہے گا۔ یقیناً یہ (قرآن) نصیحت ہے پس اب جس کا جی چاہے اختیار کرلے

إِلَىٰ رَبِّهِ	سَبِيلًا ﴿١٩﴾	إِنَّ رَبَّكَ	يَعْلَمُ	أَنَّكَ تَقُومُ	أَدْنَىٰ	مِن ثُلُثَيِ اللَّيْلِ	وَنِصْفَهُ
اپنے رب کی طرف	سیدھا راستہ	بے شک آپ کا رب	جانتا ہے	کہ آپ قیام کرتے ہیں	قریب	کبھی دو تہائی رات کے	اور کبھی نصف رات

اپنے رب کی طرف سیدھا راستہ۔ بیشک آپکا رب جانتا ہے کہ آپ (نماز میں) قیام کرتے ہیں کبھی دو تہائی رات کے قریب، کبھی نصف رات

وَثُلُثَهُ	وَطَائِفَةٌ	مِّنَ الَّذِينَ	مَعَكَ	وَاللَّهُ	يُقَدِّرُ	اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ	عَلِمَ	أَن لَّن تُحْصُوهُ
اور کبھی تہائی رات	اور ایک جماعت	ان سے جو	آپکے ساتھ	اور اللہ	چھوٹا بڑا کرتا رہتا ہے	رات اور دن (کو)	وہ یہ بھی جانتا ہے	کہ تم اسکی طاقت نہیں رکھتے

اور کبھی تہائی رات اور ایک جماعت ان سے جو آپکے ساتھ ہیں وہ بھی (یونہی قیام کرتے ہیں)۔ اور اللہ تعالیٰ ہی چھوٹا بڑا کرتا رہتا ہے رات اور دن کو وہ یہ بھی جانتا ہے

فَتَابَ عَلَيْكُمْ	فَاقْرَءُوا	مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْآنِ	عَلِمَ	أَن سَيَكُونُ	مِنكُم	مَّرْضَىٰ	وَآخَرُونَ
تو اس نے مہربانی فرمائی تم پر	پس تم پڑھ لیا کرو	جتنا تم آسانی سے پڑھ سکتے ہو قرآن	وہ یہ بھی جانتا ہے	کہ ہوں گے	تم میں سے کچھ	بیمار	اور کچھ

کہ تم اس کی طاقت نہیں رکھتے تو اس نے تم پر مہربانی فرمائی پس تم اتنا قرآن پڑھ لیا کرو جتنا تم آسانی سے پڑھ سکتے ہو۔ وہ یہ بھی جانتا ہے کہ تم میں سے کچھ بیمار ہوں گے

يَضْرِبُونَ	فِي الْأَرْضِ	يَبْتَغُونَ	مِن	فَضْلِ اللَّهِ	وَآخَرُونَ	يُقَاتِلُونَ	فِي	سَبِيلِ اللَّهِ
سفر کرتے ہونگے	زمین میں	تلاش کر رہے ہونگے	کو	اللہ کے فضل	اور کچھ لوگ	لڑتے ہوں گے	میں	اللہ کی راہ

اور کچھ سفر کرتے ہوں گے زمین میں تلاش کر رہے ہوں گے اللہ کے فضل (رزقِ حلال) کو اور کچھ لوگ اللہ کی راہ میں لڑتے ہوں گے،

فَاقْرَءُوْا	مَا تَيَسَّرَ	مِنْهُ	وَاَقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ	وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ	وَاَقْرِضُوا اللّٰهَ	قَرْضًا حَسَنًا
تو پڑھ لیا کرو	جتنا آسان ہو	قرآن سے	اور قائم کرو	نماز	اور ادا کرو زکوۃ	اور اللہ کو قرض دیتے رہا کرو	قرض حسنہ

تو پڑھ لیا کرو قرآن سے جتنا آسان ہو اور نماز قائم کرو اور زکوۃ ادا کرو اور اللہ کو قرض حسنہ دیتے رہا کرو،

وَمَا	تُقَدِّمُوْا	لِاَنْفُسِكُمْ	مِّنْ خَيْرٍ	تَجِدُوْهُ	عِنْدَ اللّٰهِ	هُوَ خَيْرًا	وَّاَعْظَمَ	اَجْرًا
اور جو	تم آگے بھیجو گے	اپنے لیے	نیکی	تو اسے موجود پاؤ گے	اللہ کے پاس	یہی بہتر	اور بہت بڑا	اجر

اور جو (نیکی) تم آگے بھیجو گے اپنے لیے تو اسے اللہ کے پاس موجود پاؤ گے یہی بہتر ہے اور (اس کا) اجر بہت بڑا ہوگا،

	وَاسْتَغْفِرُوا	اللّٰهَ	اِنَّ اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ۲۰	
	اور مغفرت طلب کیا کرو	اللہ (سے)	بے شک اللہ	غفور	رحیم	

اور مغفرت طلب کیا کرو اللہ سے، بے شک اللہ تعالیٰ غفور رحیم ہے۔

ع ۲

سُوْرَةُ الْمُدَّثِّرِ مَكِّيَّةٌ ۷۴ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ۵۶ رُكُوْعَاتُهَا ۲

سورۃ المدثر مکی ہے — اس میں چھپن آیتیں اور دو رکوع ہیں۔

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ ۱	قُمْ	فَاَنْذِرْ ۲	وَرَبَّكَ	فَكَبِّرْ ۳	وَثِيَابَكَ	فَطَهِّرْ ۴	وَالرُّجْزَ	فَاهْجُرْ ۵
اے چادر لپیٹنے والے!	اٹھیے	اور ڈرائیے	اور اپنے پروردگار (کی)	بڑائی بیان کیجئے	اور اپنے لباس (کو)	پاک رکھیے	اور بتوں (سے)	دور رہیے

اے چادر لپیٹنے والے! اُٹھیے اور (لوگوں کو) ڈرائیے اور اپنے پروردگار کی بڑائی بیان کیجئے۔ اور اپنے لباس کو پاک رکھیے۔ اور بتوں سے (حسب سابق) دُور رہیے۔

وَلَا تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ ۶	وَلِرَبِّكَ	فَاصْبِرْ ۷	فَاِذَا نُقِرَ	فِي النَّاقُوْرِ ۸	فَذٰلِكَ	يَوْمَئِذٍ	يَوْمٌ
اور کسی پر احسان نہ کیجئے زیادہ لینے کی نیت سے	اور اپنے رب کے لیے	صبر کیجئے	جب پھونکا جائے	صور میں	تو وہ	دن	دن

اور کسی پر احسان نہ کیجئے زیادہ لینے کی نیت سے۔ اور اپنے رب (کی رضا) کیلئے صبر کیجئے پھر جب صور پھونکا جائے گا تو وہ دن

عَسِيْرٌ ۹	عَلَى الْكٰفِرِيْنَ	غَيْرُ يَسِيْرٍ ۱۰	ذَرْنِيْ	وَمَنْ	خَلَقْتُ	وَحِيْدًا ۱۱	وَّجَعَلْتُ	لَهٗ
بڑا سخت	کفار پر	آسان نہ ہوگا	آپ چھوڑ دیجئے مجھے	اور جس (کو)	میں نے پیدا کیا ہے	تنہا	اور دے دیا ہے	اسکو

بڑا سخت دن ہوگا۔ کفار پر آسان نہ ہوگا۔ آپ چھوڑ دیجئے مجھے اور جس کو میں نے تنہا پیدا کیا ہے اور دے دیا ہے اس کو

مَالًا مَّمْدُوْدًا ۱۲	وَّبَنِيْنَ	شُهُوْدًا ۱۳	وَّمَهَّدْتُّ	لَهٗ	تَمْهِيْدًا ۱۴	ثُمَّ	يَطْمَعُ	اَنْ اَزِيْدَ ۱۵
مال کثیر	اور بیٹے	پاس رہنے والے	اور مہیا کر دیا ہے	اسے	ہر قسم کا سامان	پھر	طمع کرتا ہے	کہ میں اسے مزید عطا کروں

مالِ کثیر۔ اور بیٹے دیے ہیں جو پاس رہنے والے ہیں۔ اور مہیا کر دیا ہے اسے ہر قسم کا سامان۔ پھر طمع کرتا ہے کہ میں اسے مزید عطا کروں۔

كَلَّا	إِنَّهُ	كَانَ	لِاٰيٰتِنَا	عَنِيْدًا ۝١٦	سَاُرْهِقُهُ	صَعُوْدًا ۝١٧	إِنَّهُ	فَكَّرَ	وَقَدَّرَ ۝١٨	فَقُتِلَ	كَيْفَ
ہرگز نہیں	وہ	ہے	ہماری آیتوں کا	سخت دشمن	میں اسے مجبور کروں گا کہ وہ چڑھے	کٹھن چڑھائی	اس (نے)	غور کیا	اور پھر ایک بات طے کرلی	اس پر پھٹکار	کتنی بری بات

ہرگز نہیں وہ ہماری آیتوں کا سخت دشمن ہے میں اسے مجبور کروں گا کہ وہ کٹھن چڑھائی چڑھے۔ اس نے غور کیا اور پھر ایک بات طے کرلی اس پر پھٹکار اس نے کتنی بُری

قَدَّرَ ۝١٩	ثُمَّ قُتِلَ	كَيْفَ	قَدَّرَ ۝٢٠	ثُمَّ	نَظَرَ ۝٢١	ثُمَّ عَبَسَ	وَبَسَرَ ۝٢٢	ثُمَّ أَدْبَرَ	وَاسْتَكْبَرَ ۝٢٣
اس نے طے کی	پھر اس پر پھٹکار ہو	کیسی بری بات	اس نے طے کی	پھر	دیکھا	پھر منہ بسورا	اور ترش رو ہوا	پھر پیٹھ پھیری	اور غرور کیا

بات طے کی۔ اس پر پھر پھٹکار کیسی بُری بات اس نے طے کی۔ پھر دیکھا، پھر مُنہ بسورا اور ترش رُو ہوا۔ پھر پیٹھ پھیری اور غرور کیا

فَقَالَ	إِنْ هٰذَآ	إِلَّا سِحْرٌ	يُّؤْثَرُ ۝٢٤	إِنْ هٰذَآ	إِلَّا	قَوْلُ الْبَشَرِ ۝٢٥	سَاُصْلِيْهِ	سَقَرَ ۝٢٦
پھر بولا	یہ نہیں	مگر جادو	جو پہلوں سے چلا آتا ہے	یہ نہیں	مگر	انسان کا کلام	عنقریب میں اسے جھونکوں گا	جہنم (میں)

پھر بولا یہ نہیں ہے مگر جادو جو پہلوں سے چلا آتا ہے۔ یہ نہیں مگر انسان کا کلام۔ عنقریب میں اسے جہنم میں جھونکوں گا۔

وَمَآ أَدْرٰىكَ	مَا سَقَرُ ۝٢٧	لَا تُبْقِيْ	وَلَا تَذَرُ ۝٢٨	لَوَّاحَةٌ	لِّلْبَشَرِ ۝٢٩	عَلَيْهَا	تِسْعَةَ عَشَرَ ۝٣٠
اور تو کیا سمجھے	کہ جہنم کیا ہے	نہ باقی رکھے	اور نہ چھوڑے	جھلسا دینے والی	آدمی کی کھال کو	اس پر (مقرر)	انیس (فرشتے)

اور تو کیا سمجھے کہ جہنم کیا ہے؟ نہ باقی رکھے اور نہ چھوڑے۔ جھلسا دینے والی آدمی کی کھال کو اس پر انیس فرشتے مقرر ہیں۔

وَمَا جَعَلْنَآ	أَصْحٰبَ النَّارِ	إِلَّا	مَلٰٓئِكَةً	وَّمَا جَعَلْنَا	عِدَّتَهُمْ	إِلَّا فِتْنَةً	لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا
اور ہم نے نہیں مقرر کیے	آگ کے داروغے	مگر	فرشتے	اور نہیں بنایا ہم نے	انکی تعداد (کو)	مگر آزمائش	ان کیلئے جنہوں نے کفر کیا

اور ہم نے نہیں مقرر کیے آگ کے داروغے مگر فرشتے اور نہیں بنایا ہم نے ان کی تعداد کو مگر آزمائش ان لوگوں کیلئے جنہوں نے کفر کیا

لِيَسْتَيْقِنَ	الَّذِيْنَ أُوْتُوا الْكِتٰبَ	وَيَزْدَادَ	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا	إِيْمَانًا	وَّلَا يَرْتَابَ
تاکہ یقین کرلیں	اہل کتاب	اور بڑھ جائے	اہل ایمان (کا)	ایمان	اور نہ شک میں مبتلا ہوں

تاکہ یقین کرلیں اہل کتاب اور بڑھ جائے اہلِ ایمان کا ایمان اور نہ شک میں مبتلا ہوں

الَّذِيْنَ أُوْتُوا الْكِتٰبَ	وَالْمُؤْمِنُوْنَ	وَلِيَقُوْلَ	الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ	مَّرَضٌ	وَّالْكٰفِرُوْنَ	مَاذَآ
اہل کتاب	اور مومن	اور تاکہ کہنے لگیں	جنکے دلوں میں	روگ	اور کفار	کیا

اہلِ کتاب اور مومن اور تاکہ کہنے لگیں جن کے دلوں میں روگ ہے اور کفار کیا

أَرَادَ اللّٰهُ	بِهٰذَا	مَثَلًا	كَذٰلِكَ	يُضِلُّ اللّٰهُ	مَنْ يَّشَآءُ	وَيَهْدِيْ	مَنْ يَّشَآءُ	وَمَا يَعْلَمُ
ارادہ کیا ہے اللہ نے	اس	بیان سے	یونہی	اللہ گمراہ کردیتا ہے	جسکو چاہتا ہے	اور ہدایت بخشتا ہے	جسکو چاہتا ہے	اور کوئی نہیں جانتا

ارادہ کیا ہے اللہ نے اس بیان سے، یونہی اللہ تعالیٰ (ایک ہی بات سے) گمراہ کردیتا ہے جس کو چاہتا ہے اور ہدایت بخشتا ہے جس کو چاہتا ہے

جُنُودَ	رَبِّكَ	إِلَّا هُوَ	وَمَا هِيَ	إِلَّا ذِكْرَىٰ	لِلْبَشَرِ	كَلَّا	وَالْقَمَرِ	وَاللَّيْلِ	إِذْ أَدْبَرَ
لشکروں (کو)	آپ کے رب (کے)	بغیر اسکے	اور نہیں ہے یہ	مگر نصیحت	لوگوں کیلئے	ہاں ہاں	چاند کی قسم!	اور رات (کی قسم)	جب وہ پیٹھ پھیرنے لگے

اور کوئی نہیں جانتا آپکے رب کے لشکروں کو بغیر اسکے اور نہیں ہے یہ بیان مگر نصیحت لوگوں کیلئے۔ ہاں ہاں! چاند کی قسم اور رات کی قسم جب وہ پیٹھ پھیرنے لگے

وَالصُّبْحِ	إِذَا أَسْفَرَ	إِنَّهَا	لَإِحْدَى	الْكُبَرِ	نَذِيرًا	لِلْبَشَرِ	لِمَنْ شَاءَ	مِنْكُمْ	أَنْ يَتَقَدَّمَ
اور صبح کی قسم	جب روشن ہو جائے	یقیناً دوزخ	ایک	بڑی آفتوں (میں سے)	ڈراوا	لوگوں کیلئے	انکے لیے جو چاہتے ہیں	تم میں سے	آگے بڑھنا

اور صبح کی قسم جب روشن ہو جائے یقیناً دوزخ بڑی آفتوں میں سے ایک آفت ہے۔ ڈراوا ہے لوگوں کیلئے۔ ان کیلئے جو تم میں سے آگے بڑھنا چاہتے ہیں

أَوْ يَتَأَخَّرَ	كُلُّ نَفْسٍ	بِمَا	كَسَبَتْ	رَهِينَةٌ	إِلَّا	أَصْحَابَ الْيَمِينِ	فِي جَنَّاتٍ
یا پیچھے رہنا	ہر نفس	جو	اس نے کمایا	گروی	سوائے	اصحاب یمین (کے)	جنتوں میں

یا پیچھے رہنا چاہتے ہیں۔ ہر نفس اپنے عملوں میں گروی ہے سوائے اصحابِ یمین کے جو جنتوں میں ہوں گے۔

يَتَسَاءَلُونَ	عَنِ	الْمُجْرِمِينَ	مَا سَلَكَكُمْ	فِي سَقَرَ	قَالُوا	لَمْ نَكُ	مِنَ الْمُصَلِّينَ
اہل جنت پوچھیں گے	سے	مجرموں	کس جرم نے تم کو داخل کیا	دوزخ میں	وہ کہیں گے	ہم نہیں تھے	نماز پڑھا کرتے

اہلِ جنت پُوچھیں گے مجرموں سے کہ کس جرم نے تم کو دوزخ میں داخل کیا۔ وہ کہیں گے ہم نماز نہیں پڑھا کرتے تھے۔

وَلَمْ نَكُ	نُطْعِمُ	الْمِسْكِينَ	وَكُنَّا نَخُوضُ	مَعَ	الْخَائِضِينَ	وَكُنَّا نُكَذِّبُ	بِيَوْمِ الدِّينِ
اور ہم نہیں تھے	کھانا کھلایا کرتے	مسکین (کو)	اور لگے رہتے ہرزہ سرائی میں	ساتھ	ہرزہ سرائی کرنے والوں کے	اور ہم جھٹلایا کرتے تھے	روز جزاء کو

اور مسکین کو کھانا بھی نہیں کھِلایا کرتے تھے۔ اور ہم ہرزہ سرائی کرنیوالوں کیساتھ ہرزہ سرائی میں لگے رہتے اور ہم جھٹلایا کرتے تھے روزِ جزا کو۔

حَتَّىٰ	أَتَانَا	الْيَقِينُ	فَمَا تَنْفَعُهُمْ	شَفَاعَةُ	الشَّافِعِينَ	فَمَا لَهُمْ	عَنِ	التَّذْكِرَةِ	مُعْرِضِينَ
یہاں تک کہ	ہمیں آیا	موت (نے)	پس انہیں کوئی فائدہ نہ پہنچائے گی	شفاعت	شفاعت کرنیوالوں (کی)	پس انہیں کیا ہو گیا ہے	سے	اس نصیحت	روگرداں

یہاں تک کہ ہمیں موت نے آلیا پس انہیں کوئی فائدہ نہ پہنچائے گی شفاعت کرنیوالوں کی شفاعت۔ پس انہیں کیا ہو گیا ہے کہ وہ اس نصیحت سے روگرداں ہیں۔

كَأَنَّهُمْ	حُمُرٌ	مُسْتَنْفِرَةٌ	فَرَّتْ	مِنْ قَسْوَرَةٍ	بَلْ	يُرِيدُ	كُلُّ امْرِئٍ	مِنْهُمْ	أَنْ يُؤْتَىٰ	صُحُفًا
گویا وہ	جنگلی گدھے	بھڑکے ہوئے	جو بھاگے جا رہے ہیں	شیر سے	بلکہ	چاہتا ہے	ہر شخص	ان سے	کہ دیے جائیں انکو	صحیفے

گویا وہ بھڑکے ہوئے جنگلی گدھے ہیں۔ جو بھاگے جا رہے ہیں شیر سے۔ بلکہ ان میں سے ہر شخص چاہتا ہے کہ ان کو کھلے ہوئے صحیفے دیے جائیں

مُنَشَّرَةً	كَلَّا	بَلْ	لَا يَخَافُونَ	الْآخِرَةَ	كَلَّا	إِنَّهُ	تَذْكِرَةٌ	فَمَنْ شَاءَ	ذَكَرَهُ
کھلے ہوئے	ایسا ہرگز نہیں ہوگا	دراصل	وہ نہیں ڈرتے	آخرت (سے)	ہاں ہاں	یہ قرآن	نصیحت	پس جس کا جی چاہے	نصیحت حاصل کرے

ایسا ہرگز نہیں ہوگا۔ دراصل وہ آخرت سے ڈرتے ہی نہیں۔ ہاں ہاں یہ قرآن تو نصیحت ہے پس جس کا جی چاہے نصیحت حاصل کرے۔

وَمَا يَذْكُرُوْنَ	اِلَّآ	اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ	هُوَ	اَهْلُ التَّقْوٰى	وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ۝٥٦
اور وہ نصیحت قبول نہیں کریں گے	بجز	اسکے کہ اللہ چاہے	وہی	اس قابل ہے کہ اس سے ڈرا جائے	اور بخشنے کے لائق

اور وہ نصیحت قبول نہیں کریں گے بجز اس کے کہ اللہ تعالیٰ چاہے، وہی اس قابل ہے کہ اس سے ڈرا جائے اور وہی بخشنے کے لائق ہے۔

سُوْرَةُ الْقِيٰمَةِ ٧٥ مَكِّيَّةٌ ٣١ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ٤٠ رُكُوْعَاتُهَا ٢

سورۃ القیمۃ مکی ہے اس میں چالیس آیتیں اور دو رکوع ہیں۔

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

لَآ اُقْسِمُ	بِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۝١	وَلَآ اُقْسِمُ	بِالنَّفْسِ	اللَّوَّامَةِ ۝٢	اَيَحْسَبُ	الْاِنْسَانُ	اَلَّنْ نَّجْمَعَ
میں قسم کھاتا ہوں	روز قیامت کی	اور میں قسم کھاتا ہوں	نفس کی	لوامہ	کیا خیال کرتا ہے	انسان	ہم ہرگز جمع نہ کریں گے

میں قسم کھاتا ہوں روزِ قیامت کی۔ اور میں قسم کھاتا ہوں نفسِ لوامہ کی (کہ حشر ضرور ہوگا)۔ کیا انسان یہ خیال کرتا ہے کہ ہم ہرگز جمع نہ کریں گے

عِظَامَهٗ ۝٣	بَلٰى قٰدِرِيْنَ	عَلٰٓى	اَنْ نُّسَوِّيَ	بَنَانَهٗ ۝٤	بَلْ يُرِيْدُ	الْاِنْسَانُ	لِيَفْجُرَ	اَمَامَهٗ ۝٥
اسکی ہڈیوں (کو)	کیوں نہیں قادر (ہیں)	پر	کہ ہم درست کر دیں	اسکی انگلیوں کی پور پور	بلکہ خواہش ہے	انسان (کی)	کہ بدکاریاں کرتا رہے	آئندہ بھی

اسکی ہڈیوں کو۔ کیوں نہیں ہم اس پر بھی قادر ہیں کہ ہم اسکی انگلیوں کی پور پور درست کر دیں۔ بلکہ انسان کی خواہش تو یہ ہے کہ آئندہ بھی بدکاریاں کرتا رہے۔

يَسْـَٔلُ	اَيَّانَ	يَوْمُ الْقِيٰمَةِ ۝٦	فَاِذَا	بَرِقَ الْبَصَرُ ۝٧	وَخَسَفَ	الْقَمَرُ ۝٨	وَجُمِعَ	الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ۝٩
وہ پوچھتا ہے	کب	قیامت	پھر جب	آنکھ خیرہ ہو جائے گی	اور بے نور ہو جائے گا	چاند	اور یکساں ہو جائیں گے	سورج اور چاند

(ازراہ تمسخر) وہ پوچھتا ہے قیامت کب آئے گی۔ پھر جب آنکھ خیرہ ہو جائے گی اور چاند بے نور ہو جائے گا اور (بے نوری میں) سورج اور چاند

يَقُوْلُ	الْاِنْسَانُ	يَوْمَئِذٍ	اَيْنَ	الْمَفَرُّ ۝١٠	كَلَّا	لَا وَزَرَ ۝١١	اِلٰى رَبِّكَ	يَوْمَئِذِ	الْمُسْتَقَرُّ ۝١٢	يُنَبَّؤُا
کہے گا	انسان	اس روز	کہاں	بھاگنے کی جگہ	ہرگز نہیں	وہاں کوئی پناہ گاہ نہیں	صرف آپ کے رب کے پاس	اس روز	ٹھکانا	آگاہ کر دیا جائیگا

یکساں ہو جائیں گے۔ (اس روز) انسان کہے گا کہ بھاگنے کی جگہ کہاں ہے۔ ہرگز نہیں، وہاں کوئی پناہ گاہ نہیں۔ صرف آپکے رب کے پاس ہی اس روز ٹھکانا ہوگا۔

الْاِنْسَانُ	يَوْمَئِذٍۢ	بِمَا قَدَّمَ	وَاَخَّرَ ۝١٣	بَلِ الْاِنْسَانُ	عَلٰى نَفْسِهٖ	بَصِيْرَةٌ ۝١٤	وَّلَوْ اَلْقٰى	مَعَاذِيْرَهٗ ۝١٥
انسان (کو)	اس روز	جو عمل اس نے پہلے بھیجے	اور جو وہ پیچھے چھوڑ آیا	بلکہ انسان	خود اپنے نفس پر	نظر رکھتا ہے	خواہ وہ بناتا ہے	بہانے

آگاہ کر دیا جائے گا انسان کو اس روز جو عمل اس نے پہلے بھیجے اور جو (اثرات) وہ پیچھے چھوڑ آیا۔ بلکہ انسان خود بھی اپنے نفس کے احوال پر نظر رکھتا ہے۔ خواہ وہ (زبان سے ہزار) بہانے

لَا تُحَرِّكْ بِهٖ	لِسَانَكَ	لِتَعْجَلَ بِهٖ ۝١٦	اِنَّ عَلَيْنَا	جَمْعَهٗ	وَقُرْاٰنَهٗ ۝١٧	فَاِذَا قَرَاْنٰهُ	فَاتَّبِعْ
آپ حرکت نہ دیں اس کے ساتھ	اپنی زبان (کو)	تاکہ آپ جلدی یاد کر لیں اسکو	ہمارے ذمہ (ہے)	اسکو جمع کرنا	اور اسکو پڑھانا	پس جب ہم اسے پڑھیں	تو آپ اتباع کریں

بناتا رہے (اے حبیب!) آپ حرکت نہ دیں اپنی زبان کو اسکے ساتھ تاکہ آپ جلدی یاد کر لیں اسکو۔ ہمارے ذمہ ہے اس کو (سینہ مبارک میں) جمع کرنا اور اس کو پڑھانا۔ پس جب ہم

قُرْاٰنَهٗ ﴿۱۸﴾	ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا	بَيَانَهٗ ﴿۱۹﴾	كَلَّا بَلْ	تُحِبُّوْنَ	الْعَاجِلَةَ ﴿۲۰﴾	وَتَذَرُوْنَ	الْاٰخِرَةَ ﴿۲۱﴾
اسی پڑھنے (کا)	پھر ہمارے ذمہ	اسکو کھول کر بیان کر دینا	ہرگز نہیں بلکہ	تم محبت کرتے ہو	جلدی ملنے والی (سے)	اور چھوڑ رکھا ہے تم نے	آخرت (کو)

اسے پڑھیں تو آپ اتباع کریں اسی پڑھنے کا پھر ہمارے ذمہ ہے اسکو کھول کر بیان کر دینا۔ ہرگز نہیں بلکہ حقیقت یہ ہے کہ تم محبت کرتے ہو جلدی ملنے والی (نعمت) سے اور چھوڑ رکھا ہے

وُجُوْهٌ	يَّوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ ﴿۲۲﴾	اِلٰى رَبِّهَا	نَاظِرَةٌ ﴿۲۳﴾	وَوُجُوْهٌ	يَّوْمَئِذٍ	بَاسِرَةٌ ﴿۲۴﴾	تَظُنُّ	اَنْ
کئی چہرے	اس روز / ترو تازہ ہونگے	اور اپنے رب کی طرف	دیکھ رہے ہونگے	اور کئی چہرے	اس دن	اداس ہونگے	خیال کرتے ہونگے	کہ

تم نے آخرت کو۔ کئی چہرے اس روز ترو تازہ ہوں گے اور اپنے رب کے (انوار جمال) کی طرف دیکھ رہے ہوں گے اور کئی چہرے اس دن اُداس ہوں گے خیال کرتے ہوں گے کہ

يُّفْعَلَ بِهَا	فَاقِرَةٌ ﴿۲۵﴾	كَلَّا	اِذَا	بَلَغَتِ	التَّرَاقِيَ ﴿۲۶﴾	وَقِيْلَ	مَنْ رَاقٍ ﴿۲۷﴾	وَّظَنَّ	اَنَّهُ الْفِرَاقُ ﴿۲۸﴾
اس کے ساتھ سلوک ہوگا	کمر توڑ	ہاں ہاں	جب	جان پہنچے گی	ہنسلی (تک)	اور کہا جائے گا	ہے کوئی جھاڑ پھونک کرنے والا	اور سمجھ لیتا ہے	کہ جدائی کی گھڑی آپہنچی

انکے ساتھ کمر توڑ سلوک ہوگا۔ ہاں ہاں جب جان پہنچے گی ہنسلی تک اور کہا جائے گا ہے کوئی، جھاڑ پھونک کرنیوالا۔ اور (مرنے والا) سمجھ لیتا ہے کہ جدائی کی گھڑی آپہنچی،

وَالْتَفَّتِ	السَّاقُ	بِالسَّاقِ ﴿۲۹﴾	اِلٰى رَبِّكَ	يَوْمَئِذِ	الْمَسَاقُ ﴿۳۰﴾	فَلَا صَدَّقَ	وَلَا صَلّٰى ﴿۳۱﴾
اور لپٹ جاتی ہے	ایک پنڈلی	دوسری پنڈلی سے	آپ کے رب کی طرف	اس دن	کوچ	نہ اس نے تصدیق کی	اور نہ نماز پڑھی

اور لپٹ جاتی ہے ایک پنڈلی دُوسری پنڈلی سے۔ اس دن آپکے رب کی طرف کُوچ ہوتا ہے۔ (اتنی فہمائش کے باوجود) نہ اس نے تصدیق کی اور نہ نماز پڑھی

وَلٰكِنْ	كَذَّبَ	وَتَوَلّٰى ﴿۳۲﴾	ثُمَّ ذَهَبَ	اِلٰى اَهْلِهٖ	يَتَمَطّٰى ﴿۳۳﴾	اَوْلٰى لَكَ	فَاَوْلٰى ﴿۳۴﴾	ثُمَّ	اَوْلٰى لَكَ
بلکہ	اس نے جھٹلایا	اور اس سے منہ پھیر لیا	پھر گیا	اپنے گھر کی طرف	نخرے کرتا ہوا	تیری خرابی آگئی	اب آگئی	پھر	تیری خرابی آگئی

بلکہ اس نے (حق کو) جھٹلایا اور اس سے مُنہ پھیر لیا۔ پھر گیا گھر کی طرف نخرے کرتا ہوا۔ تیری خرابی آگئی اب آگئی۔ پھر تیری خرابی آگئی

فَاَوْلٰى ﴿۳۵﴾	اَيَحْسَبُ	الْاِنْسَانُ	اَنْ يُّتْرَكَ	سُدًى ﴿۳۶﴾	اَلَمْ يَكُ	نُطْفَةً	مِّنْ	مَّنِيٍّ	يُّمْنٰى ﴿۳۷﴾
اب آگئی	کیا خیال کرتا ہے	انسان	کہ اسے چھوڑ دیا جائے گا	مہمل	کیا وہ نہ تھا	ایک قطرہ	کا	منی	جو ٹپکایا جاتا ہے

اب آگئی۔ کیا اِنسان یہ خیال کرتا ہے کہ اسے مہمل چھوڑ دیا جائے گا۔ کیا وہ (ابتداء میں) منی کا ایک قطرہ نہ تھا جو (رحمِ مادر میں) ٹپکایا جاتا ہے۔

ثُمَّ كَانَ	عَلَقَةً	فَخَلَقَ	فَسَوّٰى ﴿۳۸﴾	فَجَعَلَ	مِنْهُ	الزَّوْجَيْنِ	الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى ﴿۳۹﴾
پھر وہ بنا	لوتھڑا	پھر اللہ نے اسے بنایا	اور اعضا درست کیے	پھر بنائیں	اس سے	دو قسمیں	مرد اور عورت

پھر اس سے وہ لوتھڑا بنا پھر اللہ نے اسے بنایا۔ اور اعضا درست کیے پھر اس سے دو قسمیں بنائیں، مرد اور عورت۔

اَلَيْسَ	ذٰلِكَ	بِقٰدِرٍ	عَلٰٓى	اَنْ يُّحْيِۦَ	الْمَوْتٰى ﴿۴۰﴾
کیا نہیں	وہ	قادر	پر	کہ زندہ کردے	مردوں (کو)

کیا وہ (اتنی قدرت والا) اس پر قادر نہیں کہ مُردوں کو پھر زندہ کردے۔

سورۃ الدھر ۷۶ ۔ مدنیۃ ۹۸ ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ اٰیاتھا ۳۱ ۔ رکوعاتھا ۲

سورۂ الدھر مکی ہے ۔ اس میں اکتیس آیتیں اور دو رکوع ہیں۔

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

هَلْ اَتٰى	عَلَى الْاِنْسَانِ	حِيْنٌ	مِّنَ الدَّهْرِ	لَمْ يَكُنْ شَيْـًٔا	مَّذْكُوْرًا ①	اِنَّا خَلَقْنَا	الْاِنْسَانَ
بیشک گزرا ہے	انسان پر	ایک وقت	زمانہ میں	جبکہ یہ نہ تھا کوئی چیز	قابل ذکر	بلاشبہ ہم ہی نے پیدا فرمایا	انسان (کو)

بیشک گزرا ہے انسان پر زمانہ میں ایک ایسا وقت جبکہ یہ کوئی قابلِ ذکر چیز نہ تھا۔ بلاشبہ ہم ہی نے انسان کو پیدا فرمایا

مِنْ نُّطْفَةٍ	اَمْشَاجٍ	نَّبْتَلِيْهِ	فَجَعَلْنٰهُ	سَمِيْعًا بَصِيْرًا ②	اِنَّا هَدَيْنٰهُ	السَّبِيْلَ	اِمَّا شَاكِرًا
ایک نطفہ	مخلوط سے	تاکہ ہم اسکو آزمائیں	پس ہم نے بنادیا ہے اسکو	سننے والا دیکھنے والا	ہم نے اسے دکھایا ہے	راستہ	اب چاہے شکرگزار رہے

ایک مخلوط نطفہ سے تاکہ ہم اس کو آزمائیں۔ پس (اس غرض سے) ہم نے بنادیا ہے اس کو سُننے والا، دیکھنے والا۔ ہم نے اسے دکھایا ہے (اپنا) راستہ اب چاہے

وَّاِمَّا	كَفُوْرًا ③	اِنَّآ اَعْتَدْنَا	لِلْكٰفِرِيْنَ	سَلٰسِلَا۟	وَاَغْلٰلًا	وَّسَعِيْرًا ④	اِنَّ	الْاَبْرَارَ	يَشْرَبُوْنَ
اور چاہے	احسان فراموش	بے شک ہم نے تیار کر رکھی ہیں	کفار کیلئے	زنجیریں	اور طوق	اور بھڑکتی آگ	بے شک	نیک لوگ	پئیں گے

شکرگزار بنے چاہے احسان فراموش۔ بیشک ہم نے بالکل تیار کر رکھی ہیں کفار کیلئے زنجیریں، طوق اور بھڑکتی آگ۔ بیشک نیک لوگ پئیں گے

مِنْ كَاْسٍ	كَانَ مِزَاجُهَا	كَافُوْرًا ⑤	عَيْنًا	يَّشْرَبُ بِهَا	عِبَادُ اللّٰهِ	يُفَجِّرُوْنَهَا تَفْجِيْرًا ⑥	يُوْفُوْنَ
ایسے جام	جن میں آمیزش ہوگی	کافور (کی)	ایک چشمہ	جس سے پئیں گے	اللہ کے خاص بندے	اور اسے بہا کرلے جائیں گے	جو پوری کرتے ہیں

(شراب کے) ایسے جام جن میں آبِ کافور کی آمیزش ہوگی (کافور) ایک چشمہ ہے جس سے اللہ کے (وہ) خاص بندے پئیں گے اور جہاں چاہیں گے اسے بہا کرلے جائیں گے۔

بِالنَّذْرِ	وَيَخَافُوْنَ	يَوْمًا	كَانَ	شَرُّهٗ	مُسْتَطِيْرًا ⑦	وَيُطْعِمُوْنَ	الطَّعَامَ	عَلٰى حُبِّهٖ	مِسْكِيْنًا
منتیں	اور ڈرتے ہیں	اس دن (سے)	ہوگا	جس کا شر	ہر سو پھیلا ہوا	اور جو کھلاتے ہیں	کھانا	اللہ کی محبت میں	مسکین

جو پُوری کرتے ہیں اپنی منتیں اور ڈرتے ہیں اس دن سے جس کا شر ہر سُو پھیلا ہوگا۔ اور جو کھانا کھلاتے ہیں اللہ کی محبت میں مسکین،

وَّيَتِيْمًا	وَّاَسِيْرًا ⑧	اِنَّمَا	نُطْعِمُكُمْ	لِوَجْهِ اللّٰهِ	لَا نُرِيْدُ	مِنْكُمْ	جَزَآءً	وَّلَا شُكُوْرًا ⑨	اِنَّا نَخَافُ
اور یتیم	اور قیدی (کو)	بے شک	ہم تمہیں کھلاتے ہیں	اللہ کی رضا کیلئے	نہ ہم خواہاں ہیں	تم سے	کسی اجر (کے)	اور نہ شکریہ (کے)	ہم ڈرتے ہیں

یتیم اور قیدی کو۔ (اور کہتے ہیں) ہم تمہیں کِھلاتے ہیں اللہ کی رضا کے لیے نہ ہم تم سے کسی اجر کے خواہاں ہیں اور نہ شکریہ کے۔ ہم ڈرتے ہیں

مِنْ رَّبِّنَا	يَوْمًا	عَبُوْسًا	قَمْطَرِيْرًا ⑩	فَوَقٰىهُمُ اللّٰهُ	شَرَّ	ذٰلِكَ الْيَوْمِ	وَلَقّٰىهُمْ	نَضْرَةً
اپنے رب سے	اس دن کیلئے	جو بڑا ترش	سخت	پس بچالے گا انہیں اللہ	شر سے	اس دن کے	بخش دے گا انہیں	چہروں کی تازگی

اپنے رب سے اس دن کیلئے جو بڑا ترش (اور) سخت ہے۔ پس بچالے گا انہیں اللہ تعالےٰ اس دن کے شر سے اور بخش دے گا انہیں چہروں کی تازگی

وَسُرُوْرًا ﴿١١﴾	وَجَزٰىهُمْ	بِمَا صَبَرُوْا	جَنَّةً	وَّحَرِيْرًا ﴿١٢﴾	مُّتَّكِـِٕيْنَ	فِيْهَا	عَلَى الْاَرَآئِكِ	لَا يَرَوْنَ
اور دلوں کا سرور	اور مرحمت فرمائے گا انہیں	صبر کے بدلے	جنت	اور ریشمی لباس	تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے	وہاں	پلنگوں پر	نہ نظر آئے گی انہیں

اور دلوں کا سرور۔ اور مرحمت فرمائے گا انہیں صبر کے بدلے جنت اور ریشمی لباس۔ وہاں پلنگوں پر تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے نہ نظر آئے گی انہیں

فِيْهَا	شَمْسًا	وَّلَا زَمْهَرِيْرًا ﴿١٣﴾	وَدَانِيَةً	عَلَيْهِمْ	ظِلٰلُهَا	وَذُلِّلَتْ	قُطُوْفُهَا	تَذْلِيْلًا ﴿١٤﴾	وَيُطَافُ	عَلَيْهِمْ
وہاں	سورج کی تپش	اور نہ ٹھرن	اور قریب ہونگے	ان سے	اسکے درختوں کے سائے	اور لٹک رہے ہونگے	میوں کے گچھے	جھکے ہوئے	اور گردش میں ہونگے	انکے سامنے

وہاں سُورج کی تپش اور نہ ٹھرن۔ اور قریب ہوں گے ان سے اسکے درختوں کے سائے اور میووں کے گچھے جھکے ہوئے لٹک رہے ہوں گے۔ اور گردش میں ہوں گے

بِاٰنِيَةٍ	مِّنْ فِضَّةٍ	وَّاَكْوَابٍ	كَانَتْ	قَوَارِيْرَا۠ ﴿١٥﴾	قَوَارِيْرَا۠	مِنْ فِضَّةٍ	قَدَّرُوْهَا تَقْدِيْرًا ﴿١٦﴾	وَ
ظروف	چاندی کے	اور گلاس	جو ہونگے	شیشے (کے)	شیشے	چاندی کی قسم کے	ساقیوں نے انہیں پورے اندازہ سے بھرا ہوگا	اور

انکے سامنے چاندی کے ظروف اور شیشہ کے چمکدار گلاس (اور) شیشے بھی وہ جو چاندی کی قسم کے ہوں گے ساقیوں نے انہیں پُورے اندازہ سے بھرا ہوگا۔ اور

يُسْقَوْنَ	فِيْهَا	كَاْسًا	كَانَ	مِزَاجُهَا	زَنْجَبِيْلًا ﴿١٧﴾	عَيْنًا	فِيْهَا	تُسَمّٰى سَلْسَبِيْلًا ﴿١٨﴾	وَيَطُوْفُ
انہیں پلائے جائیں گے	وہاں	جام	ہوگی	جس میں آمیزش	زنجبیل (کی)	ایک چشمہ	جنت میں	جس کو سلسبیل کہا جاتا ہے	اور چکر لگاتے رہیں گے

انہیں پلائے جائیں گے وہاں (ایسی شراب کے) جام جس میں زنجبیل کی آمیزش ہوگی (یہ زنجبیل) جنت میں ایک چشمہ ہے جس کو سلسبیل کہا جاتا ہے۔ اور چکر لگاتے رہیں گے

عَلَيْهِمْ	وِلْدَانٌ	مُّخَلَّدُوْنَ	اِذَا رَاَيْتَهُمْ	حَسِبْتَهُمْ	لُؤْلُؤًا	مَّنْثُوْرًا ﴿١٩﴾	وَاِذَا رَاَيْتَ	ثَمَّ
انکی خدمت میں	ایسے بچے	ایک ہی حالت پر رہیں گے	جب تو انہیں دیکھے	تو یوں سمجھے	(گویا) موتی	جو بکھر گئے ہیں	اور جدھر بھی تم دیکھو گے	وہاں

انکی خدمت میں ایسے بچے جو ایک ہی حالت پر رہیں گے۔ جب تو انہیں دیکھے تو یُوں سمجھے گویا یہ موتی ہیں جو بکھر گئے ہیں۔ اور جدھر بھی تم وہاں دیکھو گے

رَاَيْتَ	نَعِيْمًا	وَّمُلْكًا كَبِيْرًا ﴿٢٠﴾	عٰلِيَهُمْ ثِيَابُ	سُنْدُسٍ	خُضْرٌ	وَّاِسْتَبْرَقٌ	وَّحُلُّوْٓا	اَسَاوِرَ
تمہیں نظر آئے گی	نعمتیں ہی نعمتیں	اور وسیع مملکت	انکے اوپر لباس ہوگا	باریک ریشم	سبز	اور اطلس (کا)	اور انہیں پہنائے جائیں گے	کنگن

تمہیں نعمتیں ہی نعمتیں اور وسیع مملکت نظر آئے گی۔ انکے اُوپر لباس ہوگا باریک سبز ریشم کا (بنا ہوا) اور اطلس کا اور انہیں چاندی کے کنگن

مِنْ فِضَّةٍ	وَسَقٰىهُمْ	رَبُّهُمْ	شَرَابًا	طَهُوْرًا ﴿٢١﴾	اِنَّ هٰذَا	كَانَ	لَكُمْ	جَزَآءً	وَّكَانَ	سَعْيُكُمْ
چاندی کے	اور پلائے گا انہیں	ان کا پروردگار	شراب	نہایت پاکیزہ	بیشک یہ	ہے	تمہارا	صلہ	اور ہوئیں	تمہاری کوششیں

پہنائے جائیں گے اور پلائے گا انہیں انکا پروردگار نہایت پاکیزہ شراب۔ (انہیں کہا جائے گا) یہ تمہارا صلہ ہے اور (مبارک ہو) تمہاری کوششیں

مَّشْكُوْرًا ﴿٢٢﴾	اِنَّا نَحْنُ	نَزَّلْنَا	عَلَيْكَ	الْقُرْاٰنَ	تَنْزِيْلًا ﴿٢٣﴾	فَاصْبِرْ	لِحُكْمِ رَبِّكَ	وَلَا تُطِعْ	مِنْهُمْ
مقبول	ہم نے ہی	نازل کیا	آپ پر	کلام	تھوڑا تھوڑا	اور انتظار کیجئے	اپنے رب کے حکم کا	اور نہ کہنا مانیے	ان میں سے

مقبول ہُوئیں۔ ہم نے ہی (اے حبیب!) آپ پر تھوڑا تھوڑا کر کے کلام نازل کیا۔ اور اپنے رب کے حکم کا انتظار کیجئے اور نہ کہنا مانیے ان میں سے

آثِمًا	أَوْ كَفُورًا ﴿٢٤﴾	وَاذْكُرِ	اسْمَ رَبِّكَ	بُكْرَةً	وَأَصِيلًا ﴿٢٥﴾	وَمِنَ	اللَّيْلِ	فَاسْجُدْ	لَهُ	وَسَبِّحْهُ
کسی بدکار	یا احسان فراموش کا	اور یاد کرتے رہا کرو	اپنے رب کے نام (کو)	صبح	اور شام	اور میں	رات	سجدہ کیا کیجئے	اسکو	اور اسکی تسبیح کیا کیجئے

کسی بدکار یا احسان فراموش کا۔ اور یاد کرتے رہا کرو اپنے رب کے نام کو صبح بھی اور شام بھی، اور رات (کی تنہائیوں میں) بھی اس کو سجدہ کیا کیجئے اور رات

لَيْلًا طَوِيلًا ﴿٢٦﴾	إِنَّ هَٰؤُلَاءِ	يُحِبُّونَ	الْعَاجِلَةَ	وَيَذَرُونَ	وَرَاءَهُمْ	يَوْمًا	ثَقِيلًا ﴿٢٧﴾
رات کافی وقت	بیشک یہ لوگ	محبت کرتے ہیں	دنیا (سے)	انہوں نے ڈال رکھا ہے	پس پشت	دن (کو)	بڑے سخت

کافی وقت اس کی تسبیح کیا کیجئے۔ بیشک یہ لوگ دُنیا سے محبت کرتے ہیں اور پسِ پشت ڈال رکھا ہے انہوں نے بڑے سخت دن کو۔

نَحْنُ خَلَقْنَاهُمْ	وَشَدَدْنَا	أَسْرَهُمْ	وَإِذَا شِئْنَا	بَدَّلْنَا	أَمْثَالَهُمْ	تَبْدِيلًا ﴿٢٨﴾	إِنَّ هَٰذِهِ	تَذْكِرَةٌ
ہم نے ہی انکو پیدا کیا ہے	اور مضبوط کیے ہیں	انکے جوڑ بند	اور جب ہم چاہیں	رکھ دیں	انکی شکلوں (کو)	بدل کر	بیشک یہ	ایک نصیحت

ہم نے ہی ان کو پیدا کیا ہے اور ان کے جوڑ، بند مضبوط کیے ہیں اور جب ہم چاہیں تو ان کی شکلوں کو بدل کر رکھ دیں۔ بیشک یہ ایک نصیحت ہے

فَمَن شَاءَ	اتَّخَذَ	إِلَىٰ رَبِّهِ	سَبِيلًا ﴿٢٩﴾	وَمَا تَشَاءُونَ	إِلَّا	أَن يَشَاءَ اللَّهُ	إِنَّ اللَّهَ	كَانَ
پس جس کا جی چاہے	اختیار کرلے	اپنے رب کے قرب کا	راستہ	اور تم بھی نہیں چاہ سکتے	بجز	اسکے کہ اللہ خود چاہے	بیشک اللہ	ہے

پس جسکا جی چاہے اختیار کرلے اپنے رب کے قُرب کا راستہ۔ اور (اے لوگو!) تم کچھ بھی نہیں چاہ سکتے بجز اس کے کہ اللہ خود چاہے، بے شک اللہ تعالےٰ علیم ہے،

عَلِيمًا	حَكِيمًا ﴿٣٠﴾	يُدْخِلُ	مَن يَشَاءُ	فِي رَحْمَتِهِ	وَالظَّالِمِينَ	أَعَدَّ لَهُمْ	عَذَابًا أَلِيمًا ﴿٣١﴾
علیم	حکیم	داخل کرلیتا ہے	جسکو چاہتا ہے	اپنی رحمت میں	اور ظالموں کیلئے	اس نے تیار کر رکھا ہے	دردناک عذاب

حکیم ہے۔ جسکو چاہتا ہے اپنے (دامن) رحمت میں داخل کرلیتا ہے اور ظالموں کیلئے تو اس نے تیار کر رکھا ہے دردناک عذاب۔

سُورَةُ الْمُرْسَلَاتِ مَكِّيَّةٌ ٣٣ — بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ — آیاتها ٥٠ رکوعاتها ٢

سورۃ المرسلٰت مکی ہے — اس میں پچاس آیتیں اور دو رکوع ہیں۔

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

وَالْمُرْسَلَاتِ عُرْفًا ﴿١﴾	فَالْعَاصِفَاتِ عَصْفًا ﴿٢﴾	وَالنَّاشِرَاتِ نَشْرًا ﴿٣﴾	فَالْفَارِقَاتِ فَرْقًا ﴿٤﴾	فَالْمُلْقِيَاتِ
ہواؤں کی قسم جو پے در پے بھیجی جاتی ہیں	پھر انکی قسم جو تند و تیز ہیں	اور بادلوں کو پھیلانے والی ہواؤں کی قسم	پھر پارہ پارہ کرنیوالی ہواؤں کی قسم	پھر انکی قسم جو القاء کرنیوالی ہیں

(ان ہواؤں کی) قسم جو پے در پے بھیجی جاتی ہیں پھر انکی (قسم) جو تند و تیز ہیں اور انکی قسم جو بادلوں کو پھیلانیوالی ہیں۔ پھر انکی جو بادلوں کو پارہ پارہ کرنیوالی ہیں پھر انکی قسم جو

ذِكْرًا ﴿٥﴾	عُذْرًا	أَوْ نُذْرًا ﴿٦﴾	إِنَّمَا	تُوعَدُونَ	لَوَاقِعٌ ﴿٧﴾	فَإِذَا	النُّجُومُ طُمِسَتْ ﴿٨﴾	وَإِذَا	السَّمَاءُ
ذکر	حجت تمام کرنے کیلئے	یا ڈرانے کیلئے	بیشک	جس بات کا تم سے وعدہ کیا گیا ہے	وہ ضرور ہو کر رہے گی	پس اس وقت جب	ستارے بے نور کردیے جائیں گے	اور جب	آسمان (میں)

(دلوں میں) ذکر کا القاء کرنیوالی ہیں۔ حجت تمام کرنے کیلئے یا ڈرانے کیلئے۔ بیشک جس بات کا تم سے وعدہ کیا گیا ہے وہ ضرور ہو کر رہے گی۔ پس اس وقت جب ستارے بے نور کردیے جائیں گے

فُرِجَتْ ۝٩	وَإِذَا الْجِبَالُ	نُسِفَتْ ۝١٠	وَإِذَا الرُّسُلُ	أُقِّتَتْ ۝١١	لِأَيِّ يَوْمٍ	أُجِّلَتْ ۝١٢	لِيَوْمِ الْفَصْلِ ۝١٣
شگاف پڑجائیں گے	اور جب پہاڑ	اڑادیئے جائیں گے	اور جب رسولوں (کو)	وقت مقرر پر اکٹھا کیا جائیگا	کس دن کیلئے	ملتوی کیا گیا ہے	فیصلہ کے دن کیلئے

اور جب آسمان میں شگاف پڑجائیں گے اور جب پہاڑ (خاک بنا کر) اڑادیئے جائیں گے اور جب رسولوں کو وقت مقررہ پر اکٹھا کیا جائے گا۔ (تمہیں علم ہے) کس دن

وَمَا أَدْرَاكَ	مَا يَوْمُ الْفَصْلِ ۝١٤	وَيْلٌ	يَوْمَئِذٍ	لِلْمُكَذِّبِينَ ۝١٥	أَلَمْ نُهْلِكِ	الْأَوَّلِينَ ۝١٦
تجھے کیا علم	فیصلے کا دن کیسا ہے	تباہی	اس روز	جھٹلانے والوں کیلئے	کیا ہم نے ہلاک نہیں کردیا	جو ان سے پہلے تھے

کیلئے یہ ملتوی کیا گیا ہے؟ فیصلہ کے دن کیلئے۔ (اے مخاطب!) تجھے کیا علم کہ فیصلے کا دن کیسا ہے۔ تباہی ہوگی اس روز جھٹلانے والوں کیلئے۔ کیا ہم نے ہلاک نہیں کردیا جو ان سے پہلے تھے۔

ثُمَّ نُتْبِعُهُمُ	الْآخِرِينَ ۝١٧	كَذَٰلِكَ	نَفْعَلُ	بِالْمُجْرِمِينَ ۝١٨	وَيْلٌ	يَوْمَئِذٍ	لِلْمُكَذِّبِينَ ۝١٩
پھر ہم انکے پیچھے پیچھے بھیج دیں گے	بعد میں آنے والوں (کو)	ایسا ہی	ہم سلوک کریں گے	گناہگاروں کے ساتھ	تباہی	اس روز	جھٹلانے والوں کیلئے

پھر ہم انکے پیچھے پیچھے بھیج دیں گے بعد میں آنیوالوں کو۔ گناہگاروں کے ساتھ ہم ایسا ہی سلوک کیا کرتے ہیں۔ تباہی ہوگی اس روز جھٹلانے والوں کیلئے

أَلَمْ نَخْلُقكُّم	مِّن مَّاءٍ	مَّهِينٍ ۝٢٠	فَجَعَلْنَاهُ	فِي	قَرَارٍ مَّكِينٍ ۝٢١	إِلَىٰ	قَدَرٍ مَّعْلُومٍ ۝٢٢	فَقَدَرْنَا
کیا ہم نے تمہیں پیدا نہیں فرمایا	پانی سے	حقیر	پھر ہم نے رکھ دیا اسے	میں	محفوظ جگہ	تک	ایک معین مدت	پھر ہم نے ایک اندازہ ٹھہرایا

کیا ہم نے تمہیں حقیر پانی سے پیدا نہیں فرمایا پھر ہم نے رکھ دیا اسے ایک محفوظ جگہ (رحم مادر) میں۔ ایک معین مدت تک پھر ہم نے ایک اندازہ ٹھہرایا،

فَنِعْمَ	الْقَادِرُونَ ۝٢٣	وَيْلٌ	يَوْمَئِذٍ	لِّلْمُكَذِّبِينَ ۝٢٤	أَلَمْ نَجْعَلِ	الْأَرْضَ	كِفَاتًا ۝٢٥	أَحْيَاءً
پس کتنے بہتر	اندازہ ٹھہرانے والے	تباہی	اس روز	جھٹلانے والوں کیلئے	کیا ہم نے نہیں بنایا	زمین (کو)	سمیٹنے والی	زندوں (کو)

پس ہم کتنے بہتر اندازہ ٹھہرانیوالے ہیں۔ تباہی ہوگی اس روز جھٹلانے والوں کیلئے۔ کیا ہم نے نہیں بنایا زمین کو سمیٹنے والی (تمہارے) زندوں

وَأَمْوَاتًا ۝٢٦	وَجَعَلْنَا	فِيهَا	رَوَاسِيَ	شَامِخَاتٍ	وَأَسْقَيْنَاكُم	مَّاءً فُرَاتًا ۝٢٧	وَيْلٌ	يَوْمَئِذٍ
اور مردوں (کو)	اور ہم نے ہی بنادیئے	اس میں	خوب جمے ہوئے	اونچے اونچے پہاڑ	اور ہم نے ہی تمہیں پلایا	میٹھا پانی	تباہی	اس دن

اور مُردوں کو اور ہم نے ہی بنادیے اس میں خوب جمے ہوئے اُونچے اُونچے پہاڑ اور ہم نے ہی تمہیں میٹھا پانی پلایا۔ تباہی ہوگی اس دن

لِّلْمُكَذِّبِينَ ۝٢٨	انطَلِقُوا	إِلَىٰ	مَا كُنتُم بِهِ	تُكَذِّبُونَ ۝٢٩	انطَلِقُوا	إِلَىٰ ظِلٍّ	ذِي ثَلَاثِ شُعَبٍ ۝٣٠
جھٹلانے والوں کیلئے	چلو	طرف	جسکو تم تھے	جھٹلایا کرتے	چلو	اس سایہ کی طرف	تین شاخوں والا

جھٹلانے والوں کیلئے۔ (انہیں حکم ملے گا) چلو اس (آگ) کی طرف جس کو تم جھٹلایا کرتے تھے۔ چلو اس سایہ کی طرح جو تین

لَّا ظَلِيلٍ	وَلَا يُغْنِي	مِنَ	اللَّهَبِ ۝٣١	إِنَّهَا	تَرْمِي	بِشَرَرٍ	كَالْقَصْرِ ۝٣٢	كَأَنَّهُ	جِمَالَتٌ
نہ وہ سایہ دار	اور نہ وہ بچاتا ہے	سے	آگ کی لپٹ	وہ جہنم	پھینک رہی ہوگی	بڑے بڑے انگارے	جیسے محل	گویا وہ	اونٹ

شاخوں والا ہے۔ نہ وہ سایہ دار ہے اور نہ وہ بچاتا ہے آگ کی لپٹ سے۔ وہ جہنم پھینک رہی ہوگی بڑے بڑے انگارے جیسے محل۔ گویا وہ زرد رنگ کے اُونٹ ہیں۔

صُفْرٌ ﴿٣٣﴾	وَيْلٌ	يَّوْمَئِذٍ	لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٣٤﴾	هٰذَا يَوْمُ	لَا يَنْطِقُوْنَ ﴿٣٥﴾	وَلَا يُؤْذَنُ	لَهُمْ
زرد رنگ	تباہی	اس دن	جھٹلانے والوں کیلئے	یہ وہ دن ہوگا	جس میں نہ وہ بول سکیں گے	اور نہ اجازت ملے گی	انہیں

تباہی ہوگی اس دن جھٹلانے والوں کیلئے یہ وہ دن ہوگا جس میں نہ وہ بول سکیں گے۔ اور نہ انہیں اجازت ملے گی

فَيَعْتَذِرُوْنَ ﴿٣٦﴾	وَيْلٌ	يَّوْمَئِذٍ	لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٣٧﴾	هٰذَا	يَوْمُ الْفَصْلِ	جَمَعْنٰكُمْ	وَ
کہ وہ کچھ عذر پیش کریں	تباہی	اس روز	جھٹلانے والوں کیلئے	یہ	فیصلے کا دن	ہم نے جمع کردیا تمہیں	اور

کہ وہ کچھ عذر پیش کریں۔ تباہی ہوگی اس روز جھٹلانے والوں کیلئے۔ (اے کافرو!) یہ فیصلے کا دن ہے۔ (جس میں) ہم نے تمہیں اور

الْاَوَّلِيْنَ ﴿٣٨﴾	فَاِنْ	كَانَ لَكُمْ	كَيْدٌ	فَكِيْدُوْنِ ﴿٣٩﴾	وَيْلٌ	يَّوْمَئِذٍ	لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٤٠﴾	اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ
اگلوں (کو)	پس اگر	تمہارے پاس ہے	کوئی چال	تو میرے خلاف استعمال کرو	تباہی	اس روز	جھٹلانے والوں کیلئے	بے شک پرہیزگار

تمہارے اگلوں کو جمع کردیا ہے۔ پس اگر تمہارے پاس کوئی چال ہے تو میرے خلاف استعمال کرو۔ تباہی ہوگی اس روز جھٹلانے والوں کے لیے۔ بیشک پرہیزگار

فِيْ	ظِلٰلٍ	وَّعُيُوْنٍ ﴿٤١﴾	وَّفَوَاكِهَ	مِمَّا	يَشْتَهُوْنَ ﴿٤٢﴾	كُلُوْا	وَاشْرَبُوْا	هَنِيْٓئًا	بِمَا كُنْتُمْ
میں	سایوں	اور چشموں	اور پھلوں	جنکو	وہ پسند کرینگے	کھاؤ	اور پیو	مزے سے	انکے صلہ جو تم تھے

(اللہ کی رحمت کے) سایوں اور چشموں میں ہوں گے اور (ان) پھلوں میں ہوں گے جنکو وہ پسند کریں گے۔ (انہیں کہا جائے گا) مزے سے کھاؤ

تَعْمَلُوْنَ ﴿٤٣﴾	اِنَّا كَذٰلِكَ	نَجْزِي	الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٤٤﴾	وَيْلٌ	يَّوْمَئِذٍ	لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٤٥﴾	كُلُوْا	وَتَمَتَّعُوْا
اعمال کیا کرتے	ہم یونہی	صلہ دیا کرتے ہیں	نیکوکاروں (کو)	تباہی	اس روز	جھٹلانے والوں کیلئے	اب کھالو	اور عیش کرلو

اور پیو ان اعمال کے صلہ میں جو تم کیا کرتے تھے۔ ہم یونہی صلہ دیا کرتے ہیں نیکوکاروں کو تباہی ہوگی اس روز جھٹلانے والوں کیلئے۔ (اے منکرو!) اب کھالو اور عیش کرلو

قَلِيْلًا	اِنَّكُمْ	مُّجْرِمُوْنَ ﴿٤٦﴾	وَيْلٌ	يَّوْمَئِذٍ	لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٤٧﴾	وَاِذَا قِيْلَ	لَهُمُ	ارْكَعُوْا
تھوڑا سا وقت	بے شک تم	مجرم	تباہی	اس روز	جھٹلانے والوں کیلئے	اور جب کہا جاتا ہے	ان سے	اپنے رب کے سامنے جھکو

تھوڑا سا وقت، بیشک تم مجرم ہو تباہی ہوگی اس روز جھٹلانے والوں کیلئے۔ اور (آج) جب ان سے کہا جاتا ہے اپنے رب کے سامنے جھکو

لَا يَرْكَعُوْنَ ﴿٤٨﴾	وَيْلٌ	يَّوْمَئِذٍ	لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٤٩﴾
تو نہیں جھکتے	تباہی	اس روز	جھٹلانیوالوں کیلئے

تو نہیں جھکتے۔ تباہی ہوگی اس روز جھٹلانے والوں کے لیے۔

فَبِاَيِّ حَدِيْثٍۭ	بَعْدَهٗ	يُؤْمِنُوْنَ ﴿٥٠﴾
آخر کس بات پر	اس کے بعد	ایمان لائیں گے

آخر کس بات پر وہ اس کتاب کے بعد ایمان لائیں گے؟

سورۃ النبأ مکیۃ ۸۰ ۷۸ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — آیاتها ۴۰ — رکوعاتها ۲

سورۂ النبا مکی ہے اس میں چالیس آیتیں اور دو رکوع ہیں۔

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

عَمَّ	يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿۱﴾	عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ ﴿۲﴾	الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ
کس چیز کے بارے میں	وہ ایک دوسرے سے پوچھ رہے ہیں	بڑی خبر کے بارے میں	جس میں وہ

وہ کس چیز کے بارے میں ایک دوسرے سے پوچھ رہے ہیں۔ کیا وہ اس بڑی اور اہم خبر کے بارے میں پوچھ رہے ہیں جس میں

مُخْتَلِفُوْنَ ﴿۳﴾	كَلَّا	سَيَعْلَمُوْنَ ﴿۴﴾	ثُمَّ	كَلَّا	سَيَعْلَمُوْنَ ﴿۵﴾	اَلَمْ	نَجْعَلِ	الْاَرْضَ
اختلاف کرتے رہتے ہیں	یقیناً	وہ جان لیں گے	پھر	یقیناً	وہ جان لیں گے	کیا نہیں	ہم نے بنادیا	زمین (کو)

وہ اختلاف کرتے رہتے ہیں۔ یقیناً وہ اسے جان لیں گے، پھر یقیناً وہ اسے جان لیں گے (کہ قیامت برحق ہے)۔ کیا ہم نے نہیں بنادیا زمین کو

مِهٰدًا ﴿۶﴾	وَّالْجِبَالَ	اَوْتَادًا ﴿۷﴾	وَّ	خَلَقْنٰكُمْ	اَزْوَاجًا ﴿۸﴾	وَّجَعَلْنَا	نَوْمَكُمْ
بچھونا	اور پہاڑوں (کو)	میخیں	اور	ہم نے پیدا کیا ہے تمہیں	جوڑا جوڑا	اور ہم نے بنادیا ہے	تمہاری نیند کو

بچھونا اور پہاڑوں کو میخیں۔ اور ہم نے پیدا کیا ہے تمہیں جوڑا جوڑا۔ اور ہم نے بنادیا ہے تمہاری نیند کو

سُبَاتًا ﴿۹﴾	وَّجَعَلْنَا	الَّيْلَ	لِبَاسًا ﴿۱۰﴾	وَّجَعَلْنَا	النَّهَارَ	مَعَاشًا ﴿۱۱﴾	وَّبَنَيْنَا
باعث آرام	نیز ہم نے بنادیا	رات (کو)	پردہ پوش	اور ہم نے بنایا	دن (کو)	روزی کمانے کیلئے	اور ہم نے بنائے

باعث آرام۔ نیز ہم نے بنادیا رات کو پردہ پوش۔ اور ہم نے دن کو روزی کمانے کے لیے بنایا۔ اور ہم نے بنائے

فَوْقَكُمْ	سَبْعًا	شِدَادًا ﴿۱۲﴾	وَّجَعَلْنَا	سِرَاجًا	وَّهَّاجًا ﴿۱۳﴾	وَّاَنْزَلْنَا	مِنَ	الْمُعْصِرٰتِ
تمہارے اوپر	سات	مضبوط	اور ہم نے بنایا	چراغ	نہایت روشن	اور ہم نے برسایا	سے	بادلوں

تمہارے اوپر سات مضبوط (آسمان)۔ اور ہم نے ہی ایک نہایت روشن چراغ بنایا۔ اور ہم نے برسایا بادلوں سے

مَآءً ثَجَّاجًا ﴿۱۴﴾	لِّنُخْرِجَ	بِهٖ	حَبًّا	وَّنَبَاتًا ﴿۱۵﴾	وَّ	جَنّٰتٍ اَلْفَافًا ﴿۱۶﴾	اِنَّ
موسلا دھار پانی	تاکہ ہم اگائیں	اسکے ذریعے	اناج	اور سبزی	نیز	گھنے باغات	بے شک

موسلا دھار پانی تاکہ ہم اگائیں اس کے ذریعے اناج اور سبزی نیز گھنے باغات۔ بے شک

يَوْمَ الْفَصْلِ	كَانَ	مِيْقَاتًا ﴿۱۷﴾	يَوْمَ	يُنْفَخُ	فِي الصُّوْرِ	فَتَاْتُوْنَ	اَفْوَاجًا ﴿۱۸﴾
فیصلہ کا دن	ہے	ایک معین وقت	جس روز	پھونکا جائے گا	صور	تو تم چلے آؤ گے	فوج درفوج

فیصلہ کا دن ایک معین وقت ہے۔ جس روز صور پھونکا جائے گا تو تم چلے آؤ گے فوج درفوج۔

وَفُتِحَتِ	السَّمَآءُ	فَكَانَتْ	اَبْوَابًا ﴿١٩﴾	وَّسُيِّرَتِ	الْجِبَالُ	فَكَانَتْ	سَرَابًا ﴿٢٠﴾
اور کھول دیا جایگا	آسمان	تو وہ بن کر رہ جائے گا	دروازے دروازے	اور حرکت دی جائیگی	پہاڑوں (کو)	تو وہ بن جائیں گے	سراب

اور کھول دیا جائے گا آسمان تو وہ دروازے ہی دروازے بن کر رہ جائے گا۔ اور حرکت دی جائے گی پہاڑوں کو تو وہ سراب بن جائیں گے۔

اِنَّ	جَهَنَّمَ	كَانَتْ	مِرْصَادًا ﴿٢١﴾	لِّلطّٰغِيْنَ	مَاٰبًا ﴿٢٢﴾	لّٰبِثِيْنَ	فِيْهَآ
در حقیقت	جہنم	ہے	ایک گھات	سرکشوں کا	ٹھکانا	پڑے رہیں گے	اس میں

در حقیقت جہنم ایک گھات ہے۔ (یہ) سرکشوں کا ٹھکانا ہے۔ پڑے رہیں گے اس میں

اَحْقَابًا ﴿٢٣﴾	لَا يَذُوْقُوْنَ	فِيْهَا	بَرْدًا	وَّلَا	شَرَابًا ﴿٢٤﴾	اِلَّا	حَمِيْمًا	وَّغَسَّاقًا ﴿٢٥﴾
عرصہ دراز	وہ نہیں چکھیں گے	اس میں	کوئی ٹھنڈی چیز	اور نہ	پانی	بجز	کھولتے پانی	اور گرم پیپ (کے)

عرصہ دراز۔ وہ نہیں چکھیں گے اس میں کوئی ٹھنڈی چیز اور نہ پانی بجز کھولتے پانی اور گرم پیپ کے۔ (ان کے گناہوں کی)

جَزَآءً	وِّفَاقًا ﴿٢٦﴾	اِنَّهُمْ	كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ	حِسَابًا ﴿٢٧﴾	وَّكَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا
سزا	پوری	بے شک یہ	توقع ہی نہیں رکھتے تھے	حساب (کی)	اور انہوں نے جھٹلایا	ہماری آیتوں کو

پوری سزا۔ یہ لوگ (روز) حساب کی توقع ہی نہیں رکھتے تھے۔ اور انہوں نے ہماری آیتوں کو

كِذَّابًا ﴿٢٨﴾	وَكُلَّ شَيْءٍ	اَحْصَيْنٰهُ كِتٰبًا ﴿٢٩﴾	فَذُوْقُوْا	فَلَنْ	نَّزِيْدَكُمْ
سختی سے	حالانکہ ہر چیز (کو)	ہم نے گن گن کر رکھ لیا تھا	پس مزہ چکھو	پس ہرگز نہیں	ہم زیادہ کرینگے تم پر

سختی سے جھٹلایا۔ حالانکہ ہر چیز کو ہم نے گن گن کر لکھ لیا تھا۔ پس (اے منکرو! اپنے کیے کا) مزا چکھو اب ہم نہیں زیادہ کریں گے تم پر

ع ۲

اِلَّا	عَذَابًا ﴿٣٠﴾	اِنَّ	لِلْمُتَّقِيْنَ	مَفَازًا ﴿٣١﴾	حَدَآئِقَ	وَاَعْنَابًا ﴿٣٢﴾	وَّكَوَاعِبَ
مگر	عذاب	بلاشبہ	پرہیزگاروں کیلئے	کامیابی	باغات	اور انگوروں (کی بیلیں)	اور جواں سال

مگر عذاب۔ بلاشبہ پرہیزگاروں کے لیے کامیابی (ہی کامیابی) ہے۔ (ان کے لیے) باغات اور انگوروں (کی بیلیں) ہیں اور جواں سال

اَتْرَابًا ﴿٣٣﴾	وَّكَاْسًا	دِهَاقًا ﴿٣٤﴾	لَا يَسْمَعُوْنَ	فِيْهَا	لَغْوًا	وَّلَا كِذّٰبًا ﴿٣٥﴾	جَزَآءً
ہم عمر لڑکیاں	اور جام	چھلکتا ہوا	نہ سنیں گے	وہاں	کوئی بیہودہ بات	اور نہ جھوٹ	یہ بدلہ

ہم عمر لڑکیاں اور چھلکتا ہوا جام۔ نہ سنیں گے وہاں کوئی بیہودہ بات اور نہ جھوٹ۔ یہ بدلہ ہے

مِّنْ	رَّبِّكَ	عَطَآءً	حِسَابًا ﴿٣٦﴾	رَّبِّ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَمَا بَيْنَهُمَا	الرَّحْمٰنِ
طرف سے	آپ کے رب	انعام	کافی	پروردگار	آسمانوں (کا)	اور زمین (کا)	اور جو انکے درمیان	بے حد مہربان

آپ کے رب کی طرف سے بڑا کافی انعام۔ جو پروردگار ہے آسمانوں کا اور زمین کا اور جو کچھ ان کے درمیان ہے، بے حد مہربان،

لَا يَمْلِكُوْنَ	مِنْهُ	خِطَابًا ۝۳۷	يَوْمَ	يَقُوْمُ الرُّوْحُ	وَالْمَلٰٓئِكَةُ	صَفًّا
نہ انہیں طاقت ہوگی	اس سے	(کہ کر سکیں) بات	جس روز	کھڑے ہونگے روح	اور فرشتے	پرے باندھ کر

انہیں طاقت نہ ہوگی کہ (بغیر اجازت) اس سے بات بھی کر سکیں۔ جس روز روح اور فرشتے پرے باندھ کر کھڑے ہوں گے

لَا يَتَكَلَّمُوْنَ	اِلَّا	مَنْ	اَذِنَ	لَهُ	الرَّحْمٰنُ	وَقَالَ	صَوَابًا ۝۳۸	ذٰلِكَ	الْيَوْمُ	الْحَقُّ
کوئی نہ بول سکے گا	بجز	اس کے	اذن دے گا	جس کو	رحمٰن	اور وہ بات کرے	ٹھیک	یہ	دن	برحق

کوئی نہ بول سکے گا بجز اس کے جس کو رحمٰن اذن دے اور وہ ٹھیک بات کرے۔ یہ دن برحق ہے

فَمَنْ	شَآءَ	اتَّخَذَ	اِلٰى رَبِّهٖ	مَاٰبًا ۝۳۹	اِنَّآ اَنْذَرْنٰكُمْ	عَذَابًا	قَرِيْبًا
سو جس کا	جی چاہے	بنالے	اپنے رب کے جوارِ رحمت میں	ٹھکانا	بے شک ہم نے ڈرایا ہے تمہیں	عذاب (سے)	جلد آنے والے

سو جس کا جی چاہے بنالے اپنے رب کے جوارِ رحمت میں اپنا ٹھکانا۔ بے شک ہم نے ڈرا دیا ہے تمہیں جلد آنے والے عذاب سے۔

ع ۲

يَوْمَ	يَنْظُرُ	الْمَرْءُ	مَا	قَدَّمَتْ يَدٰهُ	وَيَقُوْلُ	الْكٰفِرُ	يٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ	تُرٰبًا ۝۴۰
اس دن	دیکھ لے گا	ہر شخص	جو	اس نے آگے بھیجے تھے	اور کہے گا	کافر	کاش! میں ہوتا	خاک

اس دن دیکھ لے گا ہر شخص (ان عملوں کو) جو اس نے آگے بھیجے تھے اور کافر (بصد حسرت) کہے گا کاش! میں خاک ہوتا۔

سُوْرَةُ النّٰزِعٰتِ ۷۹ مَكِّيَّةٌ ۸۱ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ۴۶ رُكُوْعَاتُهَا ۲

سورۂ النازعات مکی ہے اس میں چھیالیس آیتیں اور دو رکوع ہیں۔

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

وَالنّٰزِعٰتِ	غَرْقًا ۝۱	وَّالنّٰشِطٰتِ نَشْطًا ۝۲	وَّالسّٰبِحٰتِ سَبْحًا ۝۳
قسم ہے کھینچنے والوں کی	غوطہ لگا کر	اور بند آسانی سے کھولنے والوں کی	اور پیرنے والوں کی تیزی سے

قسم ہے (فرشتوں کی) جو غوطہ لگا کر (جان) کھینچنے والے ہیں۔ اور بند آسانی سے کھولنے والے ہیں۔ اور تیزی سے پیرنے والے ہیں۔

وقف لازم

فَالسّٰبِقٰتِ سَبْقًا ۝۴	فَالْمُدَبِّرٰتِ اَمْرًا ۝۵	يَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ ۝۶
پھر سبقت لے جانیوالوں کی دوڑ کر	پھر انتظام کرنے والوں کی ہر کام کا	جس روز تھر تھرائے گی تھر تھرانے والی

پھر (تعمیل ارشاد میں) جو دوڑ کر سبقت لے جانے والے ہیں۔ پھر (حسب حکم) ہر کام کا انتظام کرنے والے ہیں، جس روز تھر تھرائے گی تھر تھرانے والی

وقف لازم

تَتْبَعُهَا	الرَّادِفَةُ ۝۷	قُلُوْبٌ	يَّوْمَئِذٍ	وَّاجِفَةٌ ۝۸	اَبْصَارُهَا	خَاشِعَةٌ ۝۹
اس کے پیچھے ہوگا	ایک اور جھٹکا	کتنے دل	اس روز	کانپ رہے ہونگے	انکی آنکھیں	جھکی ہونگی

اس کے پیچھے ایک اور جھٹکا ہوگا۔ کتنے دل اس روز (خوف سے) کانپ رہے ہوں۔ گے ان کی آنکھیں (ڈر سے) جھکی ہوں گی۔

يَقُولُونَ	أَإِنَّا	لَمَرْدُودُونَ	فِي الْحَافِرَةِ ﴿١٠﴾	أَإِذَا	كُنَّا	عِظَامًا	نَّخِرَةً ﴿١١﴾
کافر کہتے ہیں	کیا ہم	پلٹائے جائیں گے	الٹے پاؤں	کیا جب	ہم بن چکے ہونگے	ہڈیاں	بوسیدہ

کافر کہتے ہیں کیا ہم پلٹائے جائیں گے الٹے پاؤں (یعنی) جب ہم بوسیدہ ہڈیاں بن چکے ہوں گے۔

وقف لازم

قَالُوا	تِلْكَ	إِذًا	كَرَّةٌ	خَاسِرَةٌ ﴿١٢﴾	فَإِنَّمَا	هِيَ	زَجْرَةٌ	وَاحِدَةٌ ﴿١٣﴾
بولے	یہ	تب	واپسی	بڑے گھاٹے کی ہوگی	تو فقط	یہ	جھڑک	ایک

بولے یہ واپسی تو بڑے گھاٹے کی ہوگی۔ (پس اس واپسی کے لیے) تو فقط ایک جھڑک کافی ہے۔

وقف لازم

فَإِذَا	هُم بِالسَّاهِرَةِ ﴿١٤﴾	هَلْ	أَتَاكَ	حَدِيثُ مُوسَىٰ ﴿١٥﴾	إِذْ نَادَاهُ	رَبُّهُ
پھر فوراً	وہ کھلے میدان میں جمع ہو جائیں گے	کیا	پہنچی ہے آپ کے پاس	خبر موسیٰ کی	جب انہیں پکارا تھا	ان کے رب (نے)

پھر وہ فوراً کھلے میدان میں جمع ہو جائیں گے۔ (اے حبیب ﷺ!) کیا پہنچی ہے آپ کو موسیٰ (علیہ السلام) کی خبر؟ جب ان کے رب نے

بِالْوَادِ	الْمُقَدَّسِ	طُوًى ﴿١٦﴾	اذْهَبْ	إِلَىٰ	فِرْعَوْنَ	إِنَّهُ طَغَىٰ ﴿١٧﴾	فَقُلْ
وادی میں	مقدس	طویٰ کی	جاؤ	پاس	فرعون (کے)	وہ سرکش بن گیا ہے	پس دریافت کرو

انہیں طویٰ کی مقدس وادی میں پکارا تھا (کہ) جاؤ فرعون کے پاس وہ سرکش بن گیا ہے۔ پس (اس سے) دریافت کرو

هَل	لَّكَ	إِلَىٰ أَن تَزَكَّىٰ ﴿١٨﴾	وَأَهْدِيَكَ	إِلَىٰ	رَبِّكَ	فَتَخْشَىٰ ﴿١٩﴾	فَأَرَاهُ
کیا	تیری خواہش	کہ تو پاک ہو جائے	اور میں تیری رہبری کروں	طرف	تیرے رب	تاکہ تو ڈرنے لگے	پس آپ نے اسے دکھائی

کیا تیری خواہش ہے کہ تو پاک ہو جائے اور (کیا تو چاہتا ہے کہ) میں تیری رہبری کروں تیرے رب کی طرف تاکہ تو (اس سے) ڈرنے لگے۔ پس آپ نے (جاکر)

الْآيَةَ	الْكُبْرَىٰ ﴿٢٠﴾	فَكَذَّبَ	وَعَصَىٰ ﴿٢١﴾	ثُمَّ أَدْبَرَ	يَسْعَىٰ ﴿٢٢﴾	فَحَشَرَ	فَنَادَىٰ ﴿٢٣﴾
نشانی	بڑی	پس اس نے جھٹلایا	اور نافرمانی کی	پھر روگرداں ہوا	کوشاں ہوگیا	پھر جمع کیا	پس پکارا

اسے بڑی نشانی دکھائی۔ پس اس نے جھٹلایا اور نافرمانی کی۔ پھر روگرداں ہو کر فتنہ انگیزی میں کوشاں ہوگیا۔ پھر (لوگوں کو) جمع کیا پس پکارا

فَقَالَ	أَنَا	رَبُّكُمُ الْأَعْلَىٰ ﴿٢٤﴾	فَأَخَذَهُ	اللَّهُ	نَكَالَ	الْآخِرَةِ	وَالْأُولَىٰ ﴿٢٥﴾
اور کہا	میں	تمہارا سب سے بڑا رب	آخرکار مبتلا کر دیا اسے	اللہ (نے)	عذاب میں	آخرت (کے)	اور دنیا (کے)

اور کہا میں تمہارا سب سے بڑا رب ہوں۔ آخرکار مبتلا کر دیا اسے اللہ نے آخرت اور دنیا کے (دوہرے) عذاب میں۔

ع ۱۵

إِنَّ	فِي	ذَٰلِكَ	لَعِبْرَةً	لِّمَن	يَخْشَىٰ ﴿٢٦﴾	أَأَنتُمْ	أَشَدُّ	خَلْقًا	أَمِ	السَّمَاءُ
بیشک	میں	اس	عبرت	اس کیلئے جو	ڈرتا ہے	کیا تمہیں	زیادہ مشکل	پیدا کرنا	یا	آسمان (کو)

بے شک اس میں بڑی عبرت ہے اس کے لیے جو اللہ سے ڈرتا ہے۔ کیا تمہیں پیدا کرنا مشکل ہے یا آسمان کا،

وَاَخْرَجَ	لَيْلَهَا	وَاَغْطَشَ	فَسَوّٰىهَا ۙ	سَمْكَهَا	رَفَعَ	بَنٰىهَا ۟
اور ظاہر کیا	اسکی رات (کو)	اور تاریک کیا	پھر اسکو درست کیا	اسکی چھت (کو)	خوب اونچا کیا	اس نے اسے بنایا

اس نے اسے بنایا۔ اس کی چھت کو خوب اونچا کیا پھر اس کو درست کیا۔ اور تاریک کیا اس کی رات کو اور ظاہر کیا

وَ	مَآءَهَا	مِنْهَا	اَخْرَجَ	دَحٰىهَا ۟	ذٰلِكَ	بَعْدَ	وَالْاَرْضَ	ضُحٰىهَا ۟
اور	اس کا پانی	اس سے	نکالا	بچھادیا	اس	بعد	اور زمین (کو)	اس کے دن (کو)

اس کے دن کو۔ اور زمین کو بعد اس بچھادیا۔ نکالا اس سے اس کا پانی اور

فَاِذَا	وَلِاَنْعَامِكُمْ ۟	لَّكُمْ	مَتَاعًا	اَرْسٰىهَا ۟	وَالْجِبَالَ	مَرْعٰىهَا ۟
پھر جب	اور تمہارے مویشیوں کیلئے	تمہارے لیے	سامان زیست	گاڑدیئے	اور پہاڑ	اسکا سبزہ

اس کا سبزہ اور پہاڑ (اس میں) گاڑدیئے۔ سامان زیست ہے تمہارے لیے اور تمہارے مویشیوں کے لیے۔ پھر جب

مَا سَعٰى ۟	الْاِنْسَانُ	يَوْمَ يَتَذَكَّرُ	الْكُبْرٰى ۟	الطَّآمَّةُ	جَآءَتِ
جو دوڑ دھوپ اس نے کی تھی	انسان	اس دن یاد کرے گا	سب سے بڑی	آفت	آئے گی

آئے گی سب سے بڑی آفت۔ اس دن انسان یاد کرے گا جو دوڑ دھوپ اس نے کی تھی۔

الدُّنْيَا ۟	الْحَيٰوةَ	وَاٰثَرَ	طَغٰى ۟	مَنْ	فَاَمَّا	لِمَنْ يَّرٰى ۟	الْجَحِيْمُ	وَبُرِّزَتِ
دنیوی	زندگی (کو)	اور ترجیح دی ہوگی	سرکشی کی ہوگی	جس (نے)	پس	ہر اس کے لیے جو دیکھنے والے ہیں	جہنم	اور ظاہر کردی جائیگی

اور ظاہر کردی جائے گی جہنم ہر دیکھنے والے کے لیے۔ پس جس نے سرکشی کی ہوگی۔ اور ترجیح دی ہوگی دنیوی زندگی کو۔

وَنَهَى	مَقَامَ رَبِّهٖ	وَاَمَّا مَنْ خَافَ	الْمَاْوٰى ۟	هِيَ	الْجَحِيْمَ	فَاِنَّ
اور روکتا رہا ہوگا	کھڑا ہونے سے اپنے رب کے حضور	اور جو ڈرتا رہا ہوگا	ٹھکانا	ہی	دوزخ	تو بیشک

تو دوزخ ہی (اس کا) ٹھکانا ہوگا۔ اور جو ڈرتا رہا ہوگا اپنے رب کے حضور کھڑا ہونے سے اور (اپنے)

يَسْئَلُوْنَكَ	الْمَاْوٰى ۟	هِيَ	الْجَنَّةَ	فَاِنَّ	الْهَوٰى ۟	عَنِ	النَّفْسَ
یہ لوگ پوچھتے ہیں آپ سے	ٹھکانا	ہی	جنت	یقیناً	خواہش	سے	نفس (کو)

نفس کو روکتا رہا ہوگا (ہر بری) خواہش سے۔ یقیناً جنت ہی اس کا ٹھکانا ہوگا۔ یہ لوگ آپ سے

رَبِّكَ	اِلٰى	ذِكْرٰىهَا ۟	مِنْ	فِيْمَ اَنْتَ	اَيَّانَ مُرْسٰىهَا ۟	السَّاعَةِ	عَنِ
آپ کے رب	تک	اس کے بیان کرنے	سے	کیا تعلق آپ کا	کہ کب وہ قائم ہوگی	قیامت	کے بارے میں

قیامت کے بارے میں پوچھتے ہیں کہ وہ کب قائم ہوگی۔ اس کے بیان کرنے سے آپ کا کیا تعلق۔ آپ کے رب تک

مُنْتَهٰهَا ۝۴۴	اِنَّمَآ اَنْتَ	مُنْذِرُ	مَنْ	يَّخْشٰهَا ۝۴۵	كَاَنَّهُمْ	يَوْمَ	يَرَوْنَهَا
اسکی انتہا	ضرور آپ	خبردار کرنے والے	اس کو جو	اس سے ڈرتا ہو	گویا وہ	جس روز	اسکو دیکھیں گے

اس کی انتہا ہے۔ آپ ضرور خبردار کرنے والے ہیں ہر اس شخص کو جو اس سے ڈرتا ہو۔ گویا وہ جس روز اس کو دیکھیں گے (انہیں یوں محسوس ہوگا)

لَمْ	يَلْبَثُوْٓا	اِلَّا	عَشِيَّةً	اَوْ	ضُحٰهَا ۝۴۶
نہیں	وہ ٹھہرے	مگر	ایک شام	یا	ایک صبح

کہ وہ (دنیا میں) نہیں ٹھہرے تھے مگر ایک شام یا ایک صبح۔

سُوْرَةُ عَبَسَ ۸۰ مَكِّيَّةٌ ۲۴ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ۴۲ رُكُوْعُهَا ۱

سورہ عبس مکی ہے اس میں بیالیس آیتیں اور ایک رکوع ہے۔

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

عَبَسَ	وَتَوَلّٰٓى ۝۱	اَنْ	جَآءَهُ	الْاَعْمٰى ۝۲	وَمَا يُدْرِيْكَ	لَعَلَّهٗ	يَزَّكّٰٓى ۝۳
چیں بہ جبیں ہوئے	اور منہ پھیر لیا	کہ	انکے پاس آیا	ایک نابینا	اور آپ کیا جانیں	شاید وہ	پاکیزہ تر ہو جاتا

چیں بہ جبیں ہوئے اور منہ پھیر لیا (اس وجہ سے کہ) ان کے پاس ایک نابینا آیا۔ اور آپ کیا جانیں شاید وہ پاکیزہ تر ہو جاتا۔

اَوْ	يَذَّكَّرُ	فَتَنْفَعَهُ	الذِّكْرٰى ۝۴	اَمَّا	مَنِ	اسْتَغْنٰى ۝۵	فَاَنْتَ	لَهٗ
یا	وہ غور و فکر کرتا	تو نفع پہنچاتی اسے	یہ نصیحت	لیکن	جو	پروا نہیں کرتا	تو آپ	اسکی طرف

یا وہ غور و فکر کرتا تو نفع پہنچاتی اسے یہ نصیحت۔ لیکن وہ جو پروا نہیں کرتا آپ اس کی طرف تو

تَصَدّٰى ۝۶	وَمَا	عَلَيْكَ	اَلَّا	يَزَّكّٰى ۝۷	وَاَمَّا	مَنْ	جَآءَكَ	يَسْعٰى ۝۸	وَهُوَ
توجہ کرتے ہیں	اور نہیں	آپ پر	اگر نہ	وہ سدھرے	اور رہا	وہ جو	آپکے پاس آیا ہے	دوڑتا ہوا	اور وہ

توجہ کرتے ہیں۔ اور آپ پر کوئی ضرر نہیں اگر وہ نہ سدھرے۔ اور جو آپ کے پاس آیا ہے دوڑتا ہوا اور وہ

يَخْشٰى ۝۹	فَاَنْتَ	عَنْهُ	تَلَهّٰى ۝۱۰	كَلَّآ	اِنَّهَا تَذْكِرَةٌ ۝۱۱	فَمَنْ شَآءَ	ذَكَرَهٗ ۝۱۲
ڈر بھی رہا ہے	تو آپ	اس سے	بے رخی برتتے ہیں	ایسا نہ چاہیے	یہ نصیحت ہے	سو جس کا جی چاہے	اسے قبول کرے

ڈر بھی رہا ہے تو آپ اس سے بے رخی برتتے ہیں۔ ایسا نہ چاہیے یہ تو نصیحت ہے سو جس کا جی چاہے اسے قبول کرلے۔

فِيْ	صُحُفٍ	مُّكَرَّمَةٍ ۝۱۳	مَّرْفُوْعَةٍ	مُّطَهَّرَةٍ ۝۱۴	بِاَيْدِيْ	سَفَرَةٍ ۝۱۵
میں	صحیفوں	معزز	بلند مرتبہ	پاکیزہ	ہاتھوں سے (لکھے)	کاتبوں (کے)

یہ ایسے صحیفوں میں (ثبت) ہے جو معزز ہیں جو بلند مرتبہ پاکیزہ ہیں۔ ایسے کاتبوں کے ہاتھوں سے لکھے ہیں

كِرَامٍ	بَرَرَةٍ ﴿١٦﴾	قُتِلَ	الْإِنْسَانُ	مَا أَكْفَرَهُ ﴿١٧﴾	مِنْ	أَيِّ	شَيْءٍ	خَلَقَهُ ﴿١٨﴾
بڑے بزرگ	نیکوکار	غارت ہو	انسان	وہ کتنا احسان فراموش ہے	سے	کس	چیز	اللہ نے اسے پیدا کیا

جو بڑے بزرگ اور نیکوکار ہیں۔ غارت ہو (منکر) انسان! وہ کتنا احسان فراموش ہے۔ کس چیز سے اللہ نے اسے پیدا کیا۔

مِنْ	نُطْفَةٍ	خَلَقَهُ	فَقَدَّرَهُ ﴿١٩﴾	ثُمَّ السَّبِيلَ	يَسَّرَهُ ﴿٢٠﴾	ثُمَّ أَمَاتَهُ	فَأَقْبَرَهُ ﴿٢١﴾
سے	ایک بوند	اسے پیدا کیا	پھر اسکی ہر چیز اندازہ سے بنائی	پھر راہ	اس پر آسان کردی	پھر اسے موت دی	اور اسے قبر میں پہنچادیا

ایک بوند سے، اسے پیدا کیا پھر اس کی ہر چیز اندازہ سے بنائی۔ پھر (زندگی کی) راہ اس پر آسان کردی۔ پھر اسے موت دی اور اسے قبر میں پہنچادیا۔

ثُمَّ	إِذَا شَاءَ	أَنْشَرَهُ ﴿٢٢﴾	كَلَّا لَمَّا يَقْضِ	مَا أَمَرَهُ ﴿٢٣﴾	فَلْيَنْظُرِ	الْإِنْسَانُ
پھر	جب چاہے گا	اسے دوبارہ زندہ کردے گا	یقیناً نہ وہ بجالایا	اللہ نے اسے جو حکم دیا تھا	پھر ذرا غور سے دیکھے	انسان

پھر جب چاہے گا اسے دوبارہ زندہ کردے گا۔ یقیناً وہ بجا نہ لایا جو اللہ نے اسے حکم دیا تھا۔ پھر ذرا انسان غور سے دیکھے

إِلَىٰ	طَعَامِهِ ﴿٢٤﴾	أَنَّا	صَبَبْنَا	الْمَاءَ	صَبًّا ﴿٢٥﴾	ثُمَّ	شَقَقْنَا	الْأَرْضَ	شَقًّا ﴿٢٦﴾
کو	اپنی غذا	بیشک ہم (نے)	برسایا	پانی	زور سے	پھر	پھاڑا	زمین (کو)	اچھی طرح

اپنی غذا کو۔ بے شک ہم نے زور سے پانی برسایا۔ پھر اچھی طرح پھاڑا زمین کو۔

فَأَنْبَتْنَا	فِيهَا	حَبًّا ﴿٢٧﴾	وَعِنَبًا	وَقَضْبًا ﴿٢٨﴾	وَزَيْتُونًا	وَنَخْلًا ﴿٢٩﴾	وَحَدَائِقَ
پھر ہم نے اگایا	اس میں	غلہ	اور انگور	اور ترکاریاں	اور زیتون	اور کھجوریں	اور باغات

پھر ہم نے اگایا اس میں غلہ اور انگور اور ترکاریاں اور زیتون اور کھجوریں اور گھنے باغات اور (طرح طرح کے)

غُلْبًا ﴿٣٠﴾	وَفَاكِهَةً	وَأَبًّا ﴿٣١﴾	مَتَاعًا	لَكُمْ	وَلِأَنْعَامِكُمْ ﴿٣٢﴾	فَإِذَا جَاءَتِ
گھنے	اور پھل	اور گھاس	سامان زیست	تمہارے لیے	اور تمہارے مویشیوں کیلئے	پھر جب آجائے گا

پھل اور گھاس۔ سامان زیست تمہارے لیے اور تمہارے مویشیوں کے لیے۔ پھر جب کان بہرا کرنے والا شور اٹھے گا

الصَّاخَّةُ ﴿٣٣﴾	يَوْمَ	يَفِرُّ	الْمَرْءُ	مِنْ	أَخِيهِ ﴿٣٤﴾	وَأُمِّهِ	وَأَبِيهِ ﴿٣٥﴾	وَصَاحِبَتِهِ
کان بہرا کرنے والا شور	اس دن	بھاگے گا	آدمی	سے	اپنے بھائی	اور اپنی ماں (سے)	اور اپنے باپ (سے)	اور اپنی بیوی (سے)

اس دن آدمی بھاگے گا اپنے بھائی سے اور اپنی ماں سے اور اپنے باپ سے، اور اپنی بیوی سے

وَبَنِيهِ ﴿٣٦﴾	لِكُلِّ امْرِئٍ	مِنْهُمْ	يَوْمَئِذٍ	شَأْنٌ	يُغْنِيهِ ﴿٣٧﴾	وُجُوهٌ	يَوْمَئِذٍ
اور اپنے بچوں (سے)	ہر شخص کو	ان میں سے	اس دن	ایسی فکر	جو اسے بے پروا کردے گی	کتنے چہرے	اس دن

اور اپنے بچوں سے۔ ہر شخص کو ان میں سے اس دن ایسی فکر لاحق ہوگی جو اسے (سب سے) بے پروا کردے گی۔ کتنے ہی چہرے اس دن

مُّسْفِرَةٌ ﴿٣٨﴾	ضَاحِكَةٌ	مُّسْتَبْشِرَةٌ ﴿٣٩﴾	وَوُجُوهٌ	يَوْمَئِذٍ	عَلَيْهَا	غَبَرَةٌ ﴿٤٠﴾
چمک رہے ہونگے	ہنستے ہوئے	خوش وخرم	اور کئی منہ	اس دن	ان پر	غبار

(نور ایمان سے) چمک رہے ہوں گے ہنستے ہوئے خوش وخرم۔ اور کئی منہ اس دن غبار آلود ہوں گے

تَرْهَقُهَا	قَتَرَةٌ ﴿٤١﴾	أُولَٰئِكَ	هُمُ	الْكَفَرَةُ	الْفَجَرَةُ ﴿٤٢﴾
ان پر لگی ہوگی	کالک	یہی	وہ	کافر	فاجر لوگ

ان پر کالک لگی ہوگی یہی وہ کافر (و) فاجر لوگ ہوں گے۔

سُورَةُ التَّكْوِيرِ ٨١ مَكِّيَّةٌ ٧ — بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ — آیاتها ٢٩ رکوعها ١

سورۃ التکویر مکی ہے اس میں انتیس آیتیں اور ایک رکوع ہے۔

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

إِذَا	الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ﴿١﴾	وَإِذَا	النُّجُومُ	انكَدَرَتْ ﴿٢﴾	وَإِذَا	الْجِبَالُ	سُيِّرَتْ ﴿٣﴾
جب	سورج لپیٹ دیا جائیگا	اور جب	ستارے	بکھر جائیں گے	اور جب	پہاڑوں (کو)	اکھیڑ دیا جائے گا

(یاد کرو) جب سورج لپیٹ دیا جائے گا۔ اور جب ستارے بکھر جائیں گے۔ اور جب پہاڑوں کو اکھیڑ دیا جائے گا۔

وَإِذَا	الْعِشَارُ	عُطِّلَتْ ﴿٤﴾	وَإِذَا	الْوُحُوشُ	حُشِرَتْ ﴿٥﴾	وَإِذَا	الْبِحَارُ
اور جب	دس ماہ کی گابھن اونٹنیاں	چھٹی پھریں گی	اور جب	وحشی جانور	یکجا کردیے جائیں گے	اور جب	سمندر

اور جب دس ماہ کی گابھن اونٹنیاں چھٹی پھریں گی۔ اور جب وحشی جانور یکجا کردیے جائیں گے۔ اور جب سمندر

سُجِّرَتْ ﴿٦﴾	وَإِذَا	النُّفُوسُ	زُوِّجَتْ ﴿٧﴾	وَإِذَا	الْمَوْءُودَةُ	سُئِلَتْ ﴿٨﴾
بھڑکا دیے جائیں گے	اور جب	جانیں	جوڑی جائیں گے	اور جب	زندہ درگور کی ہوئی	پوچھا جائیگا

بھڑکا دیے جائیں گے۔ اور جب جانیں (جسموں سے) جوڑی جائیں گی۔ اور جب زندہ درگور کی ہوئی (بچی) سے پوچھا جائے گا

بِأَيِّ ذَنبٍ	قُتِلَتْ ﴿٩﴾	وَإِذَا الصُّحُفُ	نُشِرَتْ ﴿١٠﴾	وَإِذَا	السَّمَاءُ	كُشِطَتْ ﴿١١﴾
کہ کس گناہ کے باعث	ماری گئی	اور جب اعمال نامے	کھولے جائیں گے	اور جب	آسمان (کی کھال)	ادھیڑلی جائے گی

کہ وہ کس گناہ کے باعث ماری گئی۔ اور جب اعمال نامے کھولے جائیں گے۔ اور جب آسمان کی کھال ادھیڑلی جائے گی،

وَإِذَا	الْجَحِيمُ	سُعِّرَتْ ﴿١٢﴾	وَإِذَا	الْجَنَّةُ	أُزْلِفَتْ ﴿١٣﴾	عَلِمَتْ	نَفْسٌ
اور جب	جہنم	دہکائی جائے گی	اور جب	جنت	قریب کردی جائے گی	جان لے گا	ہر شخص

اور جب جہنم دہکائی جائے گی اور جب جنت قریب کردی جائے گی۔ (تو اس دن) ہر شخص جان لے گا

مَّآ	اَحْضَرَتْ ۝١٤	فَلَآ اُقْسِمُ	بِالْخُنَّسِ ۝١٥	الْجَوَارِ	الْكُنَّسِ ۝١٦	وَالَّيْلِ
جو وہ	لے کر آیا ہے	پھر میں قسم کھاتا ہوں	پیچھے ہٹ جانے والے	سیدھے چلنے والے	رک کے رہنے والے تاروں (کی)	اور رات (کی)

کہ وہ کیا لے کر آیا ہے۔ پھر میں قسم کھاتا ہوں پیچھے ہٹ جانے والے تاروں کی (اور قسم کھاتا ہوں) سیدھے چلنے والے رک کے رہنے والے تاروں کی۔ اور رات کی

اِذَا	عَسْعَسَ ۝١٧	وَالصُّبْحِ	اِذَا	تَنَفَّسَ ۝١٨	اِنَّهٗ	لَقَوْلُ	رَسُوْلٍ	كَرِيْمٍ ۝١٩
جب	وہ رخصت ہونے لگے	اور صبح (کی)	جب	وہ سانس لے	کہ یہ	قول	ایک قاصد (کا)	معزز

جب وہ رخصت ہونے لگے اور صبح کی جب وہ سانس لے کہ یہ (قرآن) ایک معزز قاصد کا (لایا ہوا) قول ہے۔

ذِيْ قُوَّةٍ	عِنْدَ	ذِي الْعَرْشِ	مَكِيْنٍ ۝٢٠	مُّطَاعٍ	ثَمَّ اَمِيْنٍ ۝٢١	وَمَا	صَاحِبُكُمْ
قوت والا	ہاں	مالک عرش (کے)	عزت والا	سردار	وہاں کا امین	اور نہیں	تمہارا ساتھی

جو قوت والا ہے، مالک عرش کے ہاں عزت والا ہے۔ (سب فرشتوں کا) سردار اور وہاں کا امین ہے۔ اور تمہارا یہ ساتھی

بِمَجْنُوْنٍ ۝٢٢	وَلَقَدْ	رَاٰهُ	بِالْاُفُقِ	الْمُبِيْنِ ۝٢٣	وَمَا هُوَ	عَلَى الْغَيْبِ	بِضَنِيْنٍ ۝٢٤
کوئی مجنون	اور بلاشبہ	اس نے اس قاصد کو دیکھا ہے	کنارے پر	روشن	اور نہیں یہ نبی	غیب بتانے میں	ذرا بخیل

کوئی مجنون تو نہیں۔ اور بلاشبہ اس نے اس قاصد کو دیکھا ہے روشن کنارے پر۔ اور یہ نبی غیب بتانے میں ذرا بخیل نہیں۔

وَمَا هُوَ	بِقَوْلِ	شَيْطٰنٍ	رَّجِيْمٍ ۝٢٥	فَاَيْنَ	تَذْهَبُوْنَ ۝٢٦	اِنْ هُوَ	اِلَّا	ذِكْرٌ
اور یہ نہیں	قول	کسی شیطان (کا)	مردود	پھر کدھر	تم چلے جا رہے ہو	نہیں یہ	مگر	نصیحت

اور یہ (قرآن) کسی شیطان مردود کا قول نہیں۔ پھر تم (منہ اٹھائے) کدھر چلے جا رہے ہو۔ نہیں ہے یہ مگر نصیحت

لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝٢٧	لِمَنْ	شَآءَ	مِنْكُمْ	اَنْ	يَّسْتَقِيْمَ ۝٢٨	وَمَا تَشَآءُوْنَ
سب اہل جہان کیلیے	جو	چاہے	تم میں سے	کہ	وہ سیدھی راہ چلے	اور تم نہیں چاہ سکتے

سب اہل جہان کے لیے۔ (لیکن ہدایت وہی پاتا ہے) جو تم میں سے سیدھی راہ چلنا چاہے اور تم نہیں چاہ سکتے

	اِلَّآ	اَنْ	يَّشَآءَ	اللّٰهُ	رَبُّ	الْعٰلَمِيْنَ ۝٢٩	
	بجز	کہ	چاہے	اللہ	رب	عالمین (کا)	

ع

بجز اس کے کہ اللہ چاہے جو رب العالمین ہے۔

سُوْرَةُ الْاِنْفِطَارِ ٨٢ مَكِّيَّةٌ ٨٢ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ١٩ رُكُوْعُهَا ١

سورۂ الانفطار مکی ہے — اس میں انیس آیات ہیں اور ایک رکوع ہے۔

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

اِذَا	السَّمَآءُ	انْفَطَرَتْ ۝۱	وَاِذَا	الْكَوَاكِبُ	انْتَثَرَتْ ۝۲	وَاِذَا	الْبِحَارُ
جب	آسمان	پھٹ جائیگا	اور جب	ستارے	بکھر جائیں گے	اور جب	سمندر

جب آسمان پھٹ جائے گا اور جب ستارے بکھر جائیں گے اور جب سمندر

فُجِّرَتْ ۝۳	وَاِذَا	الْقُبُوْرُ	بُعْثِرَتْ ۝۴	عَلِمَتْ	نَفْسٌ	مَّا	قَدَّمَتْ
بہنے لگیں گے	اور جب	قبریں	زیروزبر کردی جائیں گی	جان لے گا	ہر شخص	جو	اس نے آگے بھیجے تھے

بہنے لگیں گے اور جب قبریں زیروزبر کردی جائیں گی۔ (اس وقت) جان لے گا ہر شخص جو (اعمال) اس نے آگے بھیجے تھے

وَاَخَّرَتْ ۝۵	يٰۤاَيُّهَا الْاِنْسَانُ	مَا غَرَّكَ	بِرَبِّكَ	الْكَرِيْمِ ۝۶	الَّذِيْ
اور جو وہ پیچھے چھوڑ آیا تھا	اے انسان!	کس چیز نے تجھے دھوکے میں رکھا	اپنے رب کے بارے میں	کریم	جس (نے)

اور جو (اثرات) وہ پیچھے چھوڑ آیا تھا۔ اے انسان! کس چیز نے تجھے دھوکے میں رکھا اپنے رب کریم کے بارے میں۔ جس نے

خَلَقَكَ	فَسَوّٰىكَ	فَعَدَلَكَ ۝۷	فِيْۤ	اَيِّ صُوْرَةٍ مَّا	شَآءَ	رَكَّبَكَ ۝۸	كَلَّا
تجھے پیدا کیا	پھر تجھے درست کیا	پھر تجھے معتدل بنایا	میں	جس شکل	چاہا	تجھے ترکیب دے دیا	یہ سچ ہے

تجھے پیدا کیا پھر تیرے (اعضاء کو) درست کیا پھر تیرے (عناصر کو) معتدل بنایا۔ (الغرض) جس شکل میں چاہا تجھے ترکیب دے دیا۔ یہ سچ ہے

بَلْ	تُكَذِّبُوْنَ	بِالدِّيْنِ ۝۹	وَاِنَّ	عَلَيْكُمْ	لَحٰفِظِيْنَ ۝۱۰	كِرَامًا	كَاتِبِيْنَ ۝۱۱
بلکہ	تم جھٹلاتے ہو	روز جزا کو	حالانکہ	تم پر	نگران	معزز	لکھنے والے

بلکہ تم جھٹلاتے ہو روز جزا کو حالانکہ تم پر نگراں (فرشتے) مقرر ہیں۔ جو معزز ہیں (حرف بحرف) لکھنے والے ہیں۔

يَعْلَمُوْنَ	مَا تَفْعَلُوْنَ ۝۱۲	اِنَّ	الْاَبْرَارَ	لَفِيْ	نَعِيْمٍ ۝۱۳	وَاِنَّ	الْفُجَّارَ
جانتے ہیں	جو تم کرتے ہو	بے شک	نیک لوگ	میں	عیش وآرام	اور یقیناً	بدکار

جانتے ہیں جو کچھ تم کرتے ہو۔ بے شک نیک لوگ عیش وآرام میں ہوں گے اور یقیناً بدکار جہنم

لَفِيْ	جَحِيْمٍ ۝۱۴	يَّصْلَوْنَهَا	يَوْمَ الدِّيْنِ ۝۱۵	وَمَا هُمْ	عَنْهَا	بِغَآئِبِيْنَ ۝۱۶
میں	جہنم	داخل ہونگے اس میں	قیامت کے روز	اور نہ وہ	اس سے	غائب

میں ہوں گے۔ داخل ہوں گے اس میں قیامت کے روز اور وہ اس سے غائب نہ ہوسکیں گے۔

وَمَاۤ اَدْرٰىكَ	مَا	يَوْمُ الدِّيْنِ ۝۱۷	ثُمَّ	مَاۤ اَدْرٰىكَ	مَا	يَوْمُ الدِّيْنِ ۝۱۸
اور آپ کو کیا علم	کیا	روز جزا	پھر	آپ کو کیا علم	کیا	روز جزا

اور آپ کو کیا علم کہ روز جزا کیا ہے؟ پھر آپ کو کیا علم کہ روز جزا کیا ہے؟ (یہ وہ دن ہوگا)

يَوْمَ	لَا تَمْلِكُ	نَفْسٌ	لِنَفْسٍ	شَيْـًٔا	وَالْاَمْرُ	يَوْمَئِذٍ	لِّلّٰهِ ١٩
جس روز	بس میں نہ ہوگا	کسی (کے)	کسی کے لیے	کچھ کرنا	اور سارا حکم	اس روز	اللہ ہی کا

جس روز کسی کے لیے کچھ کرنا کسی کے بس میں نہ ہوگا اور سارا حکم اس روز اللہ ہی کا ہوگا۔

سُوْرَةُ الْمُطَفِّفِيْنَ ٨٣ مَكِّيَّةٌ ٨٦ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ٣٦ رُكُوْعُهَا ١

سورۂ المطففین مکی ہے اس میں چھتیس آیات ہیں اور ایک رکوع ہے۔

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

وَيْلٌ	لِّلْمُطَفِّفِيْنَ ١	الَّذِيْنَ	اِذَا اكْتَالُوْا	عَلَى	النَّاسِ	يَسْتَوْفُوْنَ ٢
بربادی	کمی کرنے والوں کے لیے	وہ جو	جب ناپ کر لیتے ہیں	سے	لوگوں	تو پورا پورا لیتے ہیں

بربادی ہے (ناپ تول میں) کمی کرنے والوں کے لیے۔ جب وہ لوگوں سے ناپ کر لیتے ہیں تو پورا پورا لیتے ہیں۔

وَاِذَا	كَالُوْهُمْ	اَوْ وَّزَنُوْهُمْ	يُخْسِرُوْنَ ٣	اَلَا	يَظُنُّ	اُولٰٓئِكَ	اَنَّهُمْ
اور جب	ناپ کر دیتے ہیں لوگوں کو	یا تول کر دیتے ہیں	تو نقصان پہنچاتے ہیں	کیا نہیں	خیال کرتے	وہ	کہ انہیں

اور جب لوگوں کو ناپ کر یا تول کر دیتے ہیں تو (ان کو) نقصان پہنچاتے ہیں۔ کیا وہ (اتنا) خیال بھی نہیں کرتے کہ انہیں

مَّبْعُوْثُوْنَ ٤	لِيَوْمٍ	عَظِيْمٍ ٥	يَّوْمَ	يَقُوْمُ	النَّاسُ	لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ٦
قبروں سے اٹھایا جائیگا	ایک دن کیلئے	بڑے	جس دن	کھڑے ہونگے	لوگ	پروردگار عالم کے سامنے

قبروں سے اٹھایا جائے گا ایک بڑے دن کے لیے۔ جس دن لوگ (جوابدہی کے لیے) کھڑے ہوں گے پروردگار عالم کے سامنے۔

كَلَّآ	اِنَّ	كِتٰبَ	الْفُجَّارِ	لَفِيْ	سِجِّيْنٍ ٧	وَمَآ اَدْرٰىكَ	مَا سِجِّيْنٌ ٨
یہ حق ہے	کہ	نامہ عمل	بدکاروں (کا)	میں	سجین	اور تمہیں کیا خبر	سجین کیا ہے

یہ حق ہے کہ بدکاروں کا نامہ عمل سجین میں ہوگا۔ اور تمہیں کیا خبر کہ سجین کیا ہے؟

كِتٰبٌ	مَّرْقُوْمٌ ٩	وَيْلٌ	يَّوْمَئِذٍ	لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ١٠	الَّذِيْنَ	يُكَذِّبُوْنَ
یہ کتاب	لکھی ہوئی	تباہی	اس روز	جھٹلانے والوں کے لیے	جو	جھٹلاتے ہیں

یہ ایک کتاب ہے لکھی ہوئی۔ تباہی ہوگی اس دن جھٹلانے والوں کے لیے۔ جو جھٹلاتے ہیں

بِيَوْمِ الدِّيْنِ ١١	وَمَا يُكَذِّبُ	بِهٖٓ	اِلَّا	كُلُّ	مُعْتَدٍ	اَثِيْمٍ ١٢	اِذَا تُتْلٰى
روز جزا کو	اور نہیں جھٹلایا کرتا	اسے	مگر	ہر وہ	جو حد سے گزرنے والا	گنہگار	جب پڑھی جاتی ہیں

روز جزا کو اور نہیں جھٹلایا کرتا اسے مگر وہی جو حد سے گزرنے والا گنہگار ہے۔ جب پڑھی جاتی ہیں

عَلَيْهِ	اٰيٰتُنَا	قَالَ	اَسَاطِيْرُ	الْاَوَّلِيْنَ ۝١٣	كَلَّا	بَلْ	رَانَ	عَلٰى	قُلُوْبِهِمْ
اس کے سامنے	ہماری آیتیں	تو کہتا ہے	افسانے	پہلے لوگوں (کے)	نہیں نہیں	درحقیقت	زنگ چڑھ گیا ہے	پر	ان کے دلوں

اس کے سامنے ہماری آیتیں تو کہتا ہے کہ یہ تو پہلے لوگوں کے افسانے ہیں۔ نہیں نہیں درحقیقت زنگ چڑھ گیا ہے ان کے دلوں پر

مَّا	كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝١٤	كَلَّآ	اِنَّهُمْ	عَنْ	رَّبِّهِمْ	يَوْمَئِذٍ	لَّمَحْجُوْبُوْنَ ۝١٥	ثُمَّ
جو	کرتوت وہ کیا کرتے تھے	یقیناً	انہیں	سے	اپنے رب	اس دن	روک دیا جائیگا	پھر

ان کرتوتوں کے باعث جو وہ کیا کرتے تھے۔ یقیناً انہیں اپنے رب (کے دیدار) سے اس دن روک دیا جائے گا۔

اِنَّهُمْ	لَصَالُوا	الْجَحِيْمِ ۝١٦	ثُمَّ	يُقَالُ	هٰذَا	الَّذِيْ	كُنْتُمْ	بِهٖ	تُكَذِّبُوْنَ ۝١٧
وہ	ضرور داخل ہونگے	جہنم (میں)	پھر	کہا جائیگا	یہی	وہ	تم تھے	جسکو	جھٹلایا کرتے

پھر وہ ضرور جہنم میں داخل ہوں گے۔ پھر (ان سے) کہا جائے گا یہی وہ (جہنم) ہے جس کو تم جھٹلایا کرتے تھے۔

كَلَّآ	اِنَّ	كِتٰبَ	الْاَبْرَارِ	لَفِيْ	عِلِّيِّيْنَ ۝١٨	وَمَآ اَدْرٰىكَ	مَا عِلِّيُّوْنَ ۝١٩	كِتٰبٌ
یہ حق ہے	بیشک	صحیفہ عمل	نیکوکاروں (کا)	میں	علیین	اور تمہیں کیا خبر	کہ علیون کیا ہے	ایک کتاب

یہ حق ہے، نیکوکاروں کا صحیفہ عمل علیین میں ہوگا اور تمہیں کیا خبر کہ علیون کیا ہے۔ یہ ایک لکھی ہوئی کتاب ہے۔ (حفاظت کے لیے)

مَّرْقُوْمٌ ۝٢٠	يَّشْهَدُهُ	الْمُقَرَّبُوْنَ ۝٢١	اِنَّ	الْاَبْرَارَ	لَفِيْ نَعِيْمٍ ۝٢٢	عَلَى	الْاَرَآئِكِ	يَنْظُرُوْنَ ۝٢٣
لکھی ہوئی	دیکھتے رہتے ہیں اسے	مقربین	بے شک	نیکوکار	راحت وآرام میں	پر	پلنگوں	نظارہ کررہے ہونگے

دیکھتے رہتے ہیں اسے مقربین۔ بے شک نیکوکار راحت وآرام میں ہوں گے پلنگوں پر بیٹھے (مناظر جنت کا) نظارہ کر رہے ہوں گے۔

تَعْرِفُ	فِيْ	وُجُوْهِهِمْ	نَضْرَةَ	النَّعِيْمِ ۝٢٤	يُسْقَوْنَ	مِنْ رَّحِيْقٍ	مَّخْتُوْمٍ ۝٢٥
آپ پہچان لیں گے	پر	انکے چہروں	شگفتگی	راحتوں (کی)	انہیں پلائی جائے گی	خالص شراب	سربمہر

آپ پہچان لیں گے ان کے چہروں پر راحتوں کی شگفتگی۔ انہیں پلائی جائے گی سربمہر خالص شراب۔

خِتٰمُهٗ	مِسْكٌ	وَفِيْ	ذٰلِكَ	فَلْيَتَنَافَسِ	الْمُتَنَافِسُوْنَ ۝٢٦	وَمِزَاجُهٗ	مِنْ
اسکی مہر	کستوری کی	اور کے لیے	اس	سبقت لے جانے کی کوشش کریں	سبقت لے جانے والے	اس میں آمیزش	کی

اس کی مہر کستوری کی ہوگی اس کے لیے سبقت لے جانے کی کوشش کریں سبقت لے جانے والے۔ اس میں

تَسْنِيْمٍ ۝٢٧	عَيْنًا	يَّشْرَبُ	بِهَا	الْمُقَرَّبُوْنَ ۝٢٨	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اَجْرَمُوْا
تسنیم	وہ چشمہ	پئیں گے	جس سے	صرف مقربین	بے شک	لوگ	جرم کیا کرتے تھے

تسنیم کی آمیزش ہوگی۔ یہ وہ چشمہ ہے جس سے صرف مقربین پئیں گے۔ جو لوگ جرم کیا کرتے تھے

كَانُوا	مِنَ	الَّذِينَ آمَنُوا	يَضْحَكُونَ ۝٢٩	وَإِذَا مَرُّوا	بِهِمْ	يَتَغَامَزُونَ ۝٣٠	وَإِذَا
وہ تھے	پر	اہل ایمان	ہنسا کرتے	اور جب گزرتے	انکے قریب سے	تو آپس میں آنکھیں مارا کرتے	اور جب

وہ اہل ایمان پر ہنسا کرتے تھے اور جب ان کے قریب سے گزرتے تو آپس میں آنکھیں مارا کرتے۔ اور جب

انْقَلَبُوا	إِلَىٰ	أَهْلِهِمُ	انْقَلَبُوا	فَكِهِينَ ۝٣١	وَإِذَا	رَأَوْهُمْ	قَالُوا	إِنَّ	هَٰؤُلَاءِ
لوٹتے	طرف	اپنے اہل خانہ (کی)	تو واپس آتے	دل لگیاں کرتے	اور جب	وہ دیکھتے مسلمانوں کو	تو کہتے	یقینا	یہ لوگ

اپنے اہل خانہ کی طرف لوٹتے تو دل لگیاں کرتے واپس آتے۔ اور جب وہ مسلمانوں کو دیکھتے تو کہتے یقینا یہ لوگ

لَضَالُّونَ ۝٣٢	وَمَا أُرْسِلُوا	عَلَيْهِمْ	حَافِظِينَ ۝٣٣	فَالْيَوْمَ	الَّذِينَ آمَنُوا	مِنَ	الْكُفَّارِ
راہ سے بھٹکے ہوئے	حالانکہ وہ نہیں بھیجے گئے	اہل ایمان پر	محافظ (بناکر)	پس آج	مومنین	پر	کفار

راہ سے بھٹکے ہوئے ہیں۔ حالانکہ وہ اہل ایمان پر محافظ بنا کر تو نہیں بھیجے گئے تھے۔ پس آج مومنین کفار پر

يَضْحَكُونَ ۝٣٤	عَلَى	الْأَرَائِكِ	يَنْظُرُونَ ۝٣٥	هَلْ	ثُوِّبَ	الْكُفَّارُ	مَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ۝٣٦
ہنس رہے ہیں	پر	پلنگوں	دیکھ رہے ہیں	کیوں	کچھ بدلہ ملا	کفار (کو)	جو وہ کیا کرتے تھے

ہنس رہے ہیں۔ (عروسی) پلنگوں پر بیٹھے (کفار کی خستہ حالی کو) دیکھ رہے ہیں۔ کیوں کچھ بدلہ ملا کفار کو (اپنے کرتوتوں کا) جو وہ کیا کرتے تھے۔

سُورَةُ الْانْشِقَاقِ ۸۴ مَكِّيَّةٌ ۸۳ — بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ — آيَاتُهَا ۲۵ رُكُوعُهَا ۱

سورۃ الانشقاق مکی ہے اس میں پچیس آیات ہیں اور ایک رکوع ہے

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

إِذَا	السَّمَاءُ	انْشَقَّتْ ۝١	وَأَذِنَتْ	لِرَبِّهَا	وَحُقَّتْ ۝٢	وَإِذَا	الْأَرْضُ	مُدَّتْ ۝٣
جب	آسمان	پھٹ جائے گا	اور کان لگا کرسنے گا	اپنے رب کا فرمان	اور اس پر فرض یہی ہے	اور جب	زمین	پھیلا دی جائیگی

(یاد کرو) جب آسمان پھٹ جائے گا اور کان لگا کر سنے گا اپنے رب کا فرمان اور اس پر فرض بھی یہی ہے۔ اور جب زمین پھیلا دی جائے گی

وَأَلْقَتْ	مَا فِيهَا	وَتَخَلَّتْ ۝٤	وَأَذِنَتْ	لِرَبِّهَا	وَحُقَّتْ ۝٥	يَا أَيُّهَا	الْإِنْسَانُ
اور باہر پھینک دے گی	جو اس کے اندر ہے	اور خالی ہو جائیگی	اور کان لگا کرسنے گی	اپنے رب کا فرمان	اور اس پر فرض یہی ہے	اے	انسان!

اور باہر پھینک دے گی جو کچھ اس کے اندر ہے اور خالی ہو جائے گی اور کان لگا کر سنے گی اپنے رب کا فرمان اور اس پر فرض بھی یہی ہے۔ اے انسان!

إِنَّكَ	كَادِحٌ	إِلَىٰ رَبِّكَ	كَدْحًا	فَمُلَاقِيهِ ۝٦	فَأَمَّا	مَنْ أُوتِيَ	كِتَابَهُ	بِيَمِينِهِ ۝٧
تو	کوشاں رہتا ہے	پاس اپنے رب کے	محنت سے	پس تیری اس سے ملاقات ہو کر رہتی ہے	پس	جسکو دیا گیا	اس کا نامہ عمل	اس کے دائیں ہاتھ میں

تو محنت سے کوشاں رہتا ہے اپنے رب کے پاس پہنچنے تک پس تیری اس سے ملاقات ہو کر رہتی ہے۔ پس جس کو دیا گیا اس کا نامہ عمل اس کے دائیں ہاتھ میں

فَسَوْفَ يُحَاسَبُ	حِسَابًا يَّسِيْرًا ﴿۸﴾	وَّيَنْقَلِبُ	اِلٰٓى	اَهْلِهٖ	مَسْرُوْرًا ﴿۹﴾	وَاَمَّا
تو اس سے حساب لیا جائے گا	حساب آسانی سے	اور واپس لوٹے گا	طرف	اپنے گھر والوں کی	شاداں و فرحاں	اور رہا

تو اس سے حساب آسانی سے لیا جائے گا۔ اور واپس لوٹے گا اپنے گھر والوں کی طرف شاداں و فرحاں۔ اور

مَنْ	اُوْتِيَ	كِتٰبَهٗ	وَرَآءَ ظَهْرِهٖ ﴿۱۰﴾	فَسَوْفَ	يَدْعُوْا	ثُبُوْرًا ﴿۱۱﴾	وَّيَصْلٰى	سَعِيْرًا ﴿۱۲﴾
جسکو	دیا گیا	اس کا نامہ عمل	پس پشت	تو	وہ چلائے گا	ہائے موت!	اور داخل ہوگا	بھڑکتی آگ (میں)

جس (بدنصیب) کو اس کا نامہ عمل پس پشت دیا گیا تو وہ چلائے گا ہائے موت! ہائے موت! اور داخل ہوگا بھڑکتی آگ میں۔

اِنَّهٗ	كَانَ	فِيْٓ	اَهْلِهٖ	مَسْرُوْرًا ﴿۱۳﴾	اِنَّهٗ	ظَنَّ	اَنْ	لَّنْ يَّحُوْرَ ﴿۱۴﴾	بَلٰٓى	اِنَّ رَبَّهٗ
بیشک وہ	تھا	میں	اپنے اہل و عیال	خوش و خرم	وہ	خیال کرتا تھا	کہ	وہ لوٹ کر نہیں جائیگا	کیوں نہیں	اس کا رب

بے شک وہ (دنیا میں) اپنے اہل و عیال میں خوش و خرم رہا کرتا تھا۔ وہ خیال کرتا تھا کہ وہ (اللہ کے حضور) لوٹ کر نہیں جائے گا۔ کیوں نہیں

كَانَ	بِهٖ	بَصِيْرًا ﴿۱۵﴾	فَلَآ اُقْسِمُ	بِالشَّفَقِ ﴿۱۶﴾	وَالَّيْلِ	وَمَا	وَسَقَ ﴿۱۷﴾	وَالْقَمَرِ	اِذَا
تھا	اسکو	خوب دیکھ رہا	پس میں قسم کھاتا ہوں	شفق کی	اور رات (کی)	اور جنکو	وہ سمیٹے ہوئے ہے	اور چاند (کی)	جب

اس کا رب اسے خوب دیکھ رہا تھا۔ پس میں قسم کھاتا ہوں شفق کی اور رات کی اور جن کو وہ سمیٹے ہوئے ہے۔ اور چاند کی جب

اتَّسَقَ ﴿۱۸﴾	لَتَرْكَبُنَّ	طَبَقًا	عَنْ	طَبَقٍ ﴿۱۹﴾	فَمَا	لَهُمْ	لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۲۰﴾
وہ کامل بن جائے	تمہیں چڑھنا ہے	زینہ	بہ	زینہ	پس کیا	انہیں	کہ یہ ایمان نہیں لاتے

وہ ماہِ کامل بن جائے۔ تمہیں (بتدریج) زینہ بہ زینہ چڑھنا ہے۔ پس انہیں کیا ہوگیا ہے کہ یہ ایمان نہیں لاتے

وَاِذَا	قُرِئَ	عَلَيْهِمُ	الْقُرْاٰنُ	لَا يَسْجُدُوْنَ ﴿۲۱﴾	بَلِ	الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
اور جب	پڑھا جاتا ہے	انکے سامنے	قرآن	تو سجدہ نہیں کرتے	بلکہ	یہ کفار

اور جب ان کے سامنے قرآن پڑھا جاتا ہے تو سجدہ نہیں کرتے۔ بلکہ یہ کفار

يُكَذِّبُوْنَ ﴿۲۲﴾	وَاللّٰهُ	اَعْلَمُ	بِمَا	يُوْعُوْنَ ﴿۲۳﴾	فَبَشِّرْهُمْ	بِعَذَابٍ	اَلِيْمٍ ﴿۲۴﴾
جھٹلاتے ہیں	اور اللہ	خوب جانتا	جو	ان میں بھرا ہوا ہے	پس انہیں خوشخبری سنائیں	عذاب کی	دردناک

اسے (اُلٹا) جھٹلاتے ہیں اور اللہ خوب جانتا ہے جو اُن (کے دلوں) میں بھرا ہوا ہے۔ پس آپ انہیں خوشخبری سنائیں دردناک عذاب کی

اِلَّا	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	لَهُمْ	اَجْرٌ	غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ﴿۲۵﴾
البتہ	جو ایمان لے آئے	اور عمل کرتے رہے	نیک	ان کے لیے	ایسا اجر	جو منقطع نہ ہوگا

البتہ جو لوگ ایمان لے آئے اور نیک عمل کرتے رہے ان کے لیے ایسا اجر ہے جو منقطع نہ ہوگا۔

سُوْرَةُ الْبُرُوْجِ ۸۵ مَكِّيَّةٌ ۲۷ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ۲۲ — رُكُوْعُهَا ۱

سورۂ البروج مکی ہے — اس میں بائیس آیات ہیں اور ایک رکوع ہے

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

وَالسَّمَآءِ	ذَاتِ الْبُرُوْجِ ۝۱	وَالْيَوْمِ	الْمَوْعُوْدِ ۝۲	وَشَاهِدٍ	وَّمَشْهُوْدٍ ۝۳
قسم ہے آسمان کی	جو برجوں والا	اور اس دن (کی)	جس کا وعدہ کیا گیا ہے	اور حاضر ہونے والے (دن کی)	اور جس کے پاس حاضر ہونگے

قسم ہے آسمان کی جو برجوں والا ہے اور اس دن کی جس کا وعدہ کیا گیا ہے اور حاضر ہونے والے دن کی اور اس کی جس کے پاس حاضر ہوں گے۔

قُتِلَ	اَصْحٰبُ الْاُخْدُوْدِ ۝۴	النَّارِ	ذَاتِ الْوَقُوْدِ ۝۵	اِذْ هُمْ	عَلَيْهَا	قُعُوْدٌ ۝۶
مارے گئے	کھائی کھودنے والے	آگ	بڑے ایندھن والی	جب وہ	اس پر	بیٹھے

مارے گئے کھائی کھودنے والے۔ (جس میں) آگ تھی بڑے ایندھن والی۔ جب وہ اس (کے کنارہ) پر بیٹھے تھے۔

وَّهُمْ	عَلٰى مَا يَفْعَلُوْنَ	بِالْمُؤْمِنِيْنَ	شُهُوْدٌ ۝۷	وَمَا نَقَمُوْا	مِنْهُمْ	اِلَّآ	اَنْ
اور وہ	جو سلوک کر رہے تھے	اہل ایمان کے ساتھ	دیکھ رہے تھے	اور نہیں ناپسند کیا انھوں نے	مسلمانوں سے	بجز	کہ

اور وہ جو کچھ اہل ایمان کے ساتھ سلوک کر رہے تھے اسے دیکھ رہے تھے۔ اور نہیں ناپسند کیا تھا انہوں نے مسلمانوں سے بجز اس کے کہ

يُّؤْمِنُوْا	بِاللّٰهِ	الْعَزِيْزِ	الْحَمِيْدِ ۝۸	الَّذِيْ لَهٗ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
وہ ایمان لائے تھے	اللہ پر	غالب	سب خوبیوں سراہا	جس کے قبضہ میں ہے	بادشاہی	آسمانوں اور زمین (کی)

وہ ایمان لائے تھے اللہ پر جو سب پر غالب، سب خوبیوں سراہا ہے۔ جس کے قبضہ میں آسمانوں اور زمین کی بادشاہی ہے،

وَاللّٰهُ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	شَهِيْدٌ ۝۹	اِنَّ	الَّذِيْنَ	فَتَنُوا	الْمُؤْمِنِيْنَ	وَالْمُؤْمِنٰتِ
اور اللہ	ہر چیز کو	دیکھنے والا	بیشک	جن لوگوں (نے)	ایذا دی	مومن مردوں	اور مومن عورتوں (کو)

اور اللہ تعالیٰ ہر چیز کو دیکھنے والا ہے۔ بے شک جن لوگوں نے ایذا دی مومن مردوں اور مومن عورتوں کو

ثُمَّ	لَمْ يَتُوْبُوْا	فَلَهُمْ	عَذَابُ	جَهَنَّمَ	وَلَهُمْ	عَذَابُ	الْحَرِيْقِ ۝۱۰	اِنَّ
پھر	توبہ بھی نہ کی	تو ان کے لیے	عذاب	جہنم (کا)	اور ان کے لیے	سزا	جلائے جانے (کی)	بیشک

پھر توبہ بھی نہ کی تو ان کے لیے جہنم کا عذاب ہے اور ان کے لیے جلائے جانے کی سزا ہے۔

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	لَهُمْ	جَنّٰتٌ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا
جو	ایمان لے آئے	اور عمل کرتے رہے	نیک	ان کیلئے	باغات	جاری ہیں	جن کے نیچے

جو لوگ ایمان لے آئے اور نیک عمل کرتے رہے ان کے لیے باغات ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہیں،

الْأَنْهَارُ	ذَٰلِكَ	الْفَوْزُ	الْكَبِيرُ ﴿١١﴾	إِنَّ	بَطْشَ	رَبِّكَ	لَشَدِيدٌ ﴿١٢﴾	إِنَّهُ
نہریں	یہی	کامیابی	بڑی	بے شک	پکڑ	آپ کے رب (کی)	بہت سخت	بیشک

یہی بڑی کامیابی ہے۔ بے شک آپ کے رب کی پکڑ بہت سخت ہے۔ بے شک وہی

هُوَ	يُبْدِئُ	وَيُعِيدُ ﴿١٣﴾	وَهُوَ	الْغَفُورُ	الْوَدُودُ ﴿١٤﴾	ذُو الْعَرْشِ	الْمَجِيدُ ﴿١٥﴾
وہی	پہلی مرتبہ پیدا کرتا ہے	اور دوبارہ پیدا کرے گا	اور وہی	بہت بخشنے والا	بہت محبت کرنے والا	عرش کا مالک	بڑی شان والا

پہلی مرتبہ پیدا کرتا ہے اور وہی دوبارہ پیدا کرے گا۔ اور وہی بہت بخشنے والا، بہت محبت کرنے والا ہے۔ عرش کا مالک ہے بڑی شان والا۔

فَعَّالٌ	لِمَا	يُرِيدُ ﴿١٦﴾	هَلْ	أَتَاكَ	حَدِيثُ	الْجُنُودِ ﴿١٧﴾	فِرْعَوْنَ	وَثَمُودَ ﴿١٨﴾
کرتا ہے	جو	چاہتا ہے	کیا	پہنچی ہے آپ کے پاس	خبر	لشکروں (کی)	فرعون	اور ثمود

کرتا ہے جو کچھ چاہتا ہے۔ کیا پہنچی ہے آپ کے پاس لشکروں کی خبر (یعنی) فرعون اور ثمود (کے لشکروں) کی۔

بَلِ	الَّذِينَ كَفَرُوا	فِي تَكْذِيبٍ ﴿١٩﴾	وَاللَّهُ	مِنْ وَرَائِهِمْ	مُحِيطٌ ﴿٢٠﴾
بلکہ	جنہوں نے کفر کیا	جھٹلانے میں مصروف ہیں	حالانکہ اللہ	ہر طرف سے ان کو	گھیرے ہوئے ہے

بلکہ یہ کفار جھٹلانے میں مصروف ہیں حالانکہ اللہ تعالیٰ ان کو ہر طرف سے گھیرے ہوئے ہے۔

بَلْ	هُوَ	قُرْآنٌ	مَجِيدٌ ﴿٢١﴾	فِي	لَوْحٍ	مَحْفُوظٍ ﴿٢٢﴾
بلکہ	وہ	قرآن	کمال شرف والا	میں	لوح	محفوظ

بلکہ وہ کمال شرف والا قرآن ہے ایسی لوح میں لکھا ہے جو محفوظ ہے۔

سُورَةُ الطَّارِقِ ۸۶ مَكِّيَّة ۳۶ — بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ — آیاتها ۱۷ رکوعها ۱

سورہ الطارق مکی ہے۔ اس میں سترہ آیات ہیں اور ایک رکوع ہے۔

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

وَالسَّمَاءِ	وَالطَّارِقِ ﴿١﴾	وَمَا أَدْرَاكَ	مَا الطَّارِقُ ﴿٢﴾	النَّجْمُ	الثَّاقِبُ ﴿٣﴾
قسم ہے آسمان کی	اور رات کو نمودار ہونیوالے کی	اور آپ کو کیا معلوم	یہ رات کو آنے والا کیا ہے	ایک تارا	نہایت تاباں

قسم ہے آسمان کی اور رات کو نمودار ہونے والے کی اور آپ کو کیا معلوم یہ رات کو آنے والا کیا ہے؟ ایک تارا نہایت تاباں

إِنْ	كُلُّ	نَفْسٍ	لَمَّا	عَلَيْهَا	حَافِظٌ ﴿٤﴾	فَلْيَنْظُرِ	الْإِنْسَانُ	مِمَّ	خُلِقَ ﴿٥﴾
نہیں	کوئی	شخص	نہ	جس پر	کوئی محافظ	سو دیکھنا چاہیے	انسان (کو)	کس چیز سے	پیدا کیا گیا ہے

کوئی شخص ایسا نہیں جس پر کوئی محافظ نہ ہو۔ سو انسان کو دیکھنا چاہیے کہ وہ کس چیز سے پیدا کیا گیا ہے۔

خُلِقَ	مِنْ	مَّآءٍ	دَافِقٍ ۝۶	يَّخْرُجُ	مِنْ	بَيْنِ	الصُّلْبِ	وَالتَّرَآئِبِ ۝۷	اِنَّهٗ
اسے پیدا کیا گیا ہے	سے	پانی	اچھلتے	جو نکلتا ہے	سے	درمیان	پیٹھ	اور سینے کی ہڈیوں کے	بے شک وہ

اسے پیدا کیا گیا ہے اُچھلتے پانی سے جو (مرد وزن کی) پیٹھ اور سینے کی ہڈیوں کے درمیان سے نکلتا ہے۔ بے شک وہ اس کو

عَلٰى رَجْعِهٖ	لَقَادِرٌ ۝۸	يَوْمَ	تُبْلَى	السَّرَآئِرُ ۝۹	فَمَا	لَهٗ	مِنْ قُوَّةٍ	وَّلَا نَاصِرٍ ۝۱۰
اسکو واپس لانے پر	قادر	(اس) دن	فاش کردیئے جائیں گے	سب راز	پس نہ	خود اس میں	زور	اور نہ کوئی مددگار

پھر واپس لانے پر قادر ہے۔ یاد کرو اس دن کو جب سب راز فاش کردیے جائیں گے۔ پس نہ خود اس میں زور ہوگا اور نہ کوئی (دوسرا) مددگار ہوگا۔

وَالسَّمَآءِ	ذَاتِ الرَّجْعِ ۝۱۱	وَالْاَرْضِ	ذَاتِ الصَّدْعِ ۝۱۲	اِنَّهٗ	لَقَوْلٌ	فَصْلٌ ۝۱۳
قسم ہے آسمان کی	جس سے بارش برستی ہے	اور زمین کی	جو پھٹ جاتی ہے	بلاشبہ یہ قرآن	قول	فیصل

قسم ہے آسمان کی جس سے بارش برستی ہے اور زمین کی جو (بارش سے) پھٹ جاتی ہے۔ بلاشبہ یہ قرآن قولِ فیصل ہے۔

وَّمَا	هُوَ	بِالْهَزْلِ ۝۱۴	اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ	كَيْدًا ۝۱۵	وَّاَكِيْدُ كَيْدًا ۝۱۶	فَمَهِّلِ
اور نہیں	یہ	ہنسی مذاق	یہ لوگ تدبیریں کررہے ہیں	طرح طرح (کی)	اور میں بھی تدبیر فرمارہا ہوں	پس آپ اور مہلت دے دیں

اور یہ ہنسی مذاق نہیں ہے۔ یہ لوگ طرح طرح کی تدبیریں کررہے ہیں اور میں بھی تدبیر فرمارہا ہوں۔ پس آپ کفار کو (تھوڑی سی) مہلت اور دے دیں۔

ع ۱

	الْكٰفِرِيْنَ	اَمْهِلْهُمْ	رُوَيْدًا ۝۱۷	
	کفار (کو)	انہیں کچھ نہ کہیں	کچھ وقت	

کچھ وقت انہیں کچھ نہ کہیے۔

سُوْرَةُ الْاَعْلٰى مَكِّيَّةٌ ۸ ۸۷ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ۱۹ رُكُوْعُهَا ۱

سورۃ الاعلیٰ مکی ہے — اس میں انیس آیات ہیں اور ایک رکوع ہے۔

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

سَبِّحِ	اسْمَ	رَبِّكَ	الْاَعْلَى ۝۱	الَّذِيْ خَلَقَ	فَسَوّٰى ۝۲	وَالَّذِيْ	قَدَّرَ
آپ پاکی بیان کریں	نام کی	اپنے رب (کے)	سب سے برتر	جس نے پیدا کیا	پھر درست کیا	اور جس (نے)	اندازہ مقرر کیا

(اے حبیب!) آپ پاکی بیان کریں اپنے رب کے نام کی جو سب سے برتر ہے۔ جس نے (ہر چیز کو) پیدا کیا پھر (ظاہری اور باطنی قوتیں دے کر) درست کیا اور جس نے (ہر چیز کا) اندازہ مقرر کیا۔

فَهَدٰى ۝۳	وَالَّذِيْٓ	اَخْرَجَ	الْمَرْعٰى ۝۴	فَجَعَلَهٗ	غُثَآءً	اَحْوٰى ۝۵
پھر اسے راہ دکھائی	اور جس (نے)	زمین سے نکالا	چارا	پھر اسے بنادیا	کوڑا	سیاہی مائل

پھر اسے راہ دکھائی اور جس نے زمین سے چارا نکالا۔ پھر اسے بنادیا کوڑا سیاہی مائل۔

سَنُقْرِئُكَ	فَلَا تَنْسٰىٓ	اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ	اِنَّهٗ	يَعْلَمُ	الْجَهْرَ	وَمَا يَخْفٰى
ہم خود آپ کو پڑھائیں گے	پس آپ نہ بھولیں گے	بجز / جو اللہ چاہے	بے شک وہ	جانتا ہے	ظاہر (کو)	اور جو چھپی ہوتی ہے

ہم خود آپ کو پڑھائیں گے پس آپ (اسے) نہ بھولیں گے۔ بجز اس کے جو اللہ چاہے، بیشک وہ جانتا ہے ظاہر کو اور جو چھپی ہوتی ہے۔

وَنُيَسِّرُكَ لِلْيُسْرٰى	فَذَكِّرْ	اِنْ نَّفَعَتِ الذِّكْرٰى	سَيَذَّكَّرُ	مَنْ يَّخْشٰى
اور ہم سہل بنادیں گے آپ کیلئے آسان چلن	پس آپ نصیحت کرتے رہیے	اگر فائدہ مند ہو / نصیحت	سمجھ جائے گا	جس کے دل میں خوف ہوگا

اور ہم سہل بنادینگے آپ کے لیے اس آسان (شریعت) پر چلن۔ پس آپ نصیحت کرتے رہیے اگر نصیحت فائدہ مند ہو۔ سمجھ جائے گا جس کے دل میں (خدا کا) خوف ہوگا۔

وَيَتَجَنَّبُهَا	الْاَشْقَى	الَّذِيْ	يَصْلَى	النَّارَ	الْكُبْرٰى	ثُمَّ	لَا يَمُوْتُ
اور دور رہے گا اس سے	بد بخت	جو	داخل ہوگا	آگ میں	بڑی	پھر	نہ وہ مرے گا

اور دور رہے گا اس سے بد بخت جو (بالآخر) بڑی آگ میں داخل ہوگا۔ پھر نہ وہ وہاں مرے گا

فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى	قَدْ اَفْلَحَ	مَنْ تَزَكّٰى	وَذَكَرَ اسْمَ	رَبِّهٖ	فَصَلّٰى
وہاں / اور نہ جیئے گا	بے شک اس نے فلاح پائی	جس نے اپنے آپ کو پاک کیا	اور ذکر کرتا رہا نام	اپنے رب (کا)	اور نماز پڑھتا رہا

اور نہ جیئے گا۔ بے شک اس نے فلاح پائی جس نے اپنے آپ کو پاک کیا اور اپنے رب کے نام کا ذکر کرتا رہا اور نماز پڑھتا رہا۔

بَلْ	تُؤْثِرُوْنَ	الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا	وَالْاٰخِرَةُ	خَيْرٌ	وَّاَبْقٰى	اِنَّ هٰذَا
البتہ	تم ترجیح دیتے ہو	زندگی / دنیوی کو	حالانکہ آخرت	بہتر	اور باقی رہنے والی	یقیناً / یہ

البتہ تم لوگ دنیوی زندگی کو ترجیح دیتے ہو حالانکہ آخرت کہیں بہتر ہے اس سے اور باقی رہنے والی ہے۔ یقیناً یہ (سب کچھ)

لَفِي	الصُّحُفِ الْاُوْلٰى	صُحُفِ	اِبْرٰهِيْمَ	وَمُوْسٰى
میں	اگلے صحیفوں	صحیفوں	ابراہیم (کے)	اور موسیٰ (کے)

اگلے صحیفوں میں لکھا ہوا ہے۔ (یعنی) ابراہیم اور موسیٰ (علیہما السلام) کے صحیفوں میں۔

سورۃ الغاشیۃ ۸۸ مکیۃ ۶۸ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — آیاتہا ۲۶ رکوعہا ۱

سورہ الغاشیہ مکی ہے۔ اس میں چھبیس آیات ہیں اور ایک رکوع ہے۔

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

هَلْ اَتٰىكَ	حَدِيْثُ	الْغَاشِيَةِ	وُجُوْهٌ	يَّوْمَىِٕذٍ	خَاشِعَةٌ	عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ
کیا پہنچی ہے آپ کو	خبر	چھا جانے والی آفت (کی)	کتنے چہرے	اس دن	ذلیل و خوار	مشقت میں مبتلا / تھکے ماندے

کیا پہنچی ہے آپ کو چھا جانے والی آفت کی خبر کتنے ہی چہرے اس دن ذلیل و خوار ہوں گے۔ مشقت میں مبتلا، تھکے ماندے۔

تَصْلٰى	نَارًا	حَامِيَةً ۝	تُسْقٰى	مِنْ	عَيْنٍ	اٰنِيَةٍ ۝	لَيْسَ	لَهُمْ	طَعَامٌ
داخل ہونگے	آگ (میں)	دہکتی	انہیں پلایا جائے گا	سے	چشمہ	کھولتا ہوا	نہ ملے گا	انہیں	کوئی کھانا

داخل ہوں گے دہکتی ہوئی آگ میں۔ انہیں پلایا جائے گا کھولتے ہوئے چشمہ سے۔ انہیں کوئی کھانا نہ ملے گا

اِلَّا	مِنْ	ضَرِيْعٍ ۝	لَا يُسْمِنُ	وَلَا يُغْنِيْ	مِنْ جُوْعٍ ۝	وُجُوْهٌ	يَّوْمَئِذٍ
بجز	کے	خاردار جھاڑ	نہ فربہ کرے گا	اور نہ دور کرے گا	بھوک	کتنے چہرے	اس دن

بجز خاردار جھاڑ کے۔ جو نہ فربہ کرے گا اور نہ بھوک دور کرے گا۔ کتنے ہی چہرے اس دن

نَّاعِمَةٌ ۝	لِّسَعْيِهَا	رَاضِيَةٌ ۝	فِيْ	جَنَّةٍ	عَالِيَةٍ ۝	لَّا تَسْمَعُ	فِيْهَا
بارونق ہونگے	اپنی کاوشوں پر	خوش ہونگے	میں	جنت	عالی شان	نہ سنیں گے	وہاں

بارونق ہوں گے۔ اپنی کاوشوں پر خوش ہوں گے۔ عالیشان جنت میں نہ سنیں گے وہاں

لَاغِيَةً ۝	فِيْهَا	عَيْنٌ	جَارِيَةٌ ۝	فِيْهَا	سُرُرٌ	مَّرْفُوْعَةٌ ۝	وَّاَكْوَابٌ
کوئی لغوبات	اس میں	چشمہ	جاری	اس میں	تخت	اونچے اونچے	اور ساغر

کوئی لغوبات۔ اس میں چشمہ جاری ہوگا۔ اس میں اونچے اونچے تخت (بچھے) ہوں گے اور ساغر (قرینے سے)

مَّوْضُوْعَةٌ ۝	وَّنَمَارِقُ	مَصْفُوْفَةٌ ۝	وَّزَرَابِيُّ	مَبْثُوْثَةٌ ۝	اَفَلَا يَنْظُرُوْنَ
رکھے ہوئے	اور گاؤتکیے	قطار در قطار	اور قیمتی قالین	بچھے ہونگے	کیا یہ نہیں دیکھتے

رکھے ہوں گے۔ اور گاؤ تکیے قطار در قطار لگے ہوں گے اور قیمتی قالین بچھے ہوں گے۔ کیا یہ لوگ (غور سے)

اِلَى	الْاِبِلِ	كَيْفَ	خُلِقَتْ ۝	وَ	اِلَى	السَّمَآءِ	كَيْفَ رُفِعَتْ ۝	وَاِلَى الْجِبَالِ
کو	اونٹ	کیسے	اسے پیدا کیا گیا	اور	طرف	آسمان	کیسے اسے بلند کیا گیا	اور پہاڑوں کی طرف

اونٹ کو نہیں دیکھتے کہ اسے کیسے (عجیب طرح) پیدا کیا گیا ہے۔ اور آسمان کی طرف نہیں دیکھتے کہ اسے کیسے بلند کیا گیا ہے۔ اور پہاڑوں

كَيْفَ	نُصِبَتْ ۝	وَاِلَى	الْاَرْضِ	كَيْفَ	سُطِحَتْ ۝	فَذَكِّرْ	اِنَّمَآ	اَنْتَ مُذَكِّرٌ ۝
کیسے	انہیں نصب کیا گیا	اور طرف	زمین	کیسے	اسے بچھایا گیا	پس آپ انہیں سمجھاتے رہا کریں	بے شک	آپ کا کام سمجھانا ہی ہے

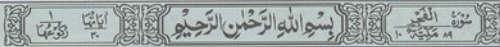
کی طرف کہ انہیں کیسے نصب کیا گیا ہے۔ اور زمین کی طرف کہ اسے کیسے بچھایا گیا ہے۔ پس آپ انہیں سمجھاتے رہا کریں آپ کا کام تو سمجھانا ہی ہے

لَسْتَ	عَلَيْهِمْ	بِمُصَيْطِرٍ ۝	اِلَّا	مَنْ	تَوَلّٰى	وَكَفَرَ ۝	فَيُعَذِّبُهُ	اللّٰهُ
آپ نہیں	انکو	جبر سے منوانے والے	مگر	جس (نے)	روگردانی کی	اور کفر کیا	تو عذاب دے گا اسکو	اللہ

آپ ان کو جبر سے منوانے والے تو نہیں ہیں۔ مگر جس نے روگردانی کی اور کفر کیا تو اللہ اس کو سخت عذاب دے گا۔

الْعَذَابَ	الْأَكْبَرَ ﴿٢٤﴾	إِنَّ	إِلَيْنَا	إِيَابَهُمْ ﴿٢٥﴾	ثُمَّ	إِنَّ	عَلَيْنَا	حِسَابَهُمْ ﴿٢٦﴾
عذاب	سخت	بیشک	ہمارے پاس ہی	انہیں لوٹ کر آنا ہے	پھر	یقیناً	ہمارے ہی ذمہ	انکا حساب لینا

بے شک انہیں (آخر) ہمارے پاس ہی لوٹ کر آنا ہے۔ پھر یقیناً ہمارے ہی ذمہ ان کا حساب لینا ہے۔



سورۃ الفجر ۸۹ مکیۃ ۱۰ — بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ — آیاتها ۳۰ رکوعها ۱

سورۃ الفجر مکی ہے اس میں تیس آیات ہیں اور ایک رکوع ہے۔

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

وَالْفَجْرِ ﴿١﴾	وَلَيَالٍ	عَشْرٍ ﴿٢﴾	وَالشَّفْعِ	وَالْوَتْرِ ﴿٣﴾	وَاللَّيْلِ	إِذَا	يَسْرِ ﴿٤﴾	هَلْ
قسم ہے اس صبح کی	اور راتوں (کی)	دس	اور قسم ہے جفت	اور طاق (کی)	اور رات کی	جب	گزرنے لگے	یقیناً

قسم ہے اس صبح کی اور ان (مقدس) دس راتوں کی اور قسم ہے جفت اور طاق (راتوں) کی۔ اور رات کی جب گزرنے لگے۔ یقیناً

فِي	ذَٰلِكَ	قَسَمٌ	لِّذِي حِجْرٍ ﴿٥﴾	أَلَمْ تَرَ	كَيْفَ	فَعَلَ	رَبُّكَ	بِعَادٍ ﴿٦﴾	إِرَمَ
میں	اس	قسم	عقلمند کے لیے	کیا آپ نے ملاحظہ نہ کیا	کیا	کیا	آپکے رب (نے)	عاد کے ساتھ	ارم

اس میں قسم ہے عقلمند کے لیے۔ کیا آپ نے ملاحظہ نہ کیا کہ آپ کے رب نے کیا کیا عاد ارم کے ساتھ۔

ذَاتِ الْعِمَادِ ﴿٧﴾	الَّتِي	لَمْ يُخْلَقْ	مِثْلُهَا	فِي	الْبِلَادِ ﴿٨﴾	وَثَمُودَ	الَّذِينَ
اونچے ستونوں والے	وہ	نہیں پیدا کیا گیا	جن کا مثل	میں	ملکوں	اور ثمود	جنہوں (نے)

جو اونچے ستونوں والے تھے۔ نہیں پیدا کیا گیا جن کا مثل (دنیا کے) ملکوں میں۔ اور ثمود کے ساتھ (کیا کیا) جنہوں نے کاٹا تھا

جَابُوا الصَّخْرَ	بِالْوَادِ ﴿٩﴾	وَ	فِرْعَوْنَ	ذِي الْأَوْتَادِ ﴿١٠﴾	الَّذِينَ	طَغَوْا	فِي الْبِلَادِ ﴿١١﴾
چٹانوں کو کاٹا تھا	وادی میں	اور	فرعون	میخوں والا	جنہوں (نے)	سرکشی کی تھی	ملکوں میں

چٹانوں کو وادی میں۔ اور (کیا کیا) فرعون کے ساتھ جو میخوں والا تھا۔ جنہوں نے سرکشی کی تھی (اپنے اپنے) ملکوں میں۔

فَأَكْثَرُوا	فِيهَا	الْفَسَادَ ﴿١٢﴾	فَصَبَّ	عَلَيْهِمْ	رَبُّكَ	سَوْطَ	عَذَابٍ ﴿١٣﴾
پھر بکثرت برپا کر دیا تھا	ان میں	فساد	پس برسایا	ان پر	آپ کے رب (نے)	کوڑا	عذاب (کا)

پھر ان میں بکثرت فساد برپا کر دیا تھا پس آپ کے رب نے ان پر عذاب کا کوڑا برسایا۔

إِنَّ	رَبَّكَ	لَبِالْمِرْصَادِ ﴿١٤﴾	فَأَمَّا الْإِنسَانُ	إِذَا مَا ابْتَلَاهُ	رَبُّهُ	فَأَكْرَمَهُ
بے شک	آپ کا رب	تاک میں	مگر انسان	جب آزماتا ہے اسے	اس کا رب	اس کو عزت دیتا ہے

بے شک آپ کا رب (سرکشوں اور مفسدوں کی) تاک میں ہے۔ مگر انسان (بھی عجب شے ہے) کہ جب آزماتا ہے اسے اس کا رب یعنی اس کو عزت دیتا ہے

وَنَعَّمَهٗ	فَيَقُوْلُ	رَبِّيْٓ اَكْرَمَنِ ۝۱۵	وَاَمَّآ اِذَا مَا ابْتَلٰىهُ	فَقَدَرَ	عَلَيْهِ	رِزْقَهٗ
اور اس پر انعام فرماتا ہے	تو وہ کہتا ہے	میرے رب نے مجھے عزت بخشی	اور جب اس کو آزماتا ہے	تنگ کر دیتا ہے	اس پر	اسکی روزی

اور اس پر انعام فرماتا ہے، تو وہ کہتا ہے میرے رب نے مجھے عزت بخشی۔ اور جب اس کو (یوں) آزماتا ہے کہ اس پر روزی تنگ کر دیتا ہے

فَيَقُوْلُ	رَبِّيْٓ	اَهَانَنِ ۝۱۶	كَلَّا	بَلْ لَّا تُكْرِمُوْنَ الْيَتِيْمَ ۝۱۷	وَلَا تَحٰٓضُّوْنَ
تو کہنے لگتا ہے	میرے رب (نے)	مجھے ذلیل کر دیا	ایسا نہیں ہے	بلکہ تم عزت نہیں کرتے یتیم کی	اور نہ تم ترغیب دیتے ہو

تو کہنے لگتا ہے کہ میرے رب نے مجھے ذلیل کر دیا۔ ایسا نہیں ہے بلکہ (اس کی وجہ یہ ہے کہ) تم یتیم کی عزت نہیں کرتے۔ اور نہ تم ترغیب دیتے ہو

عَلٰى	طَعَامِ	الْمِسْكِيْنِ ۝۱۸	وَتَاْكُلُوْنَ	التُّرَاثَ	اَكْلًا لَّمًّا ۝۱۹	وَّتُحِبُّوْنَ	الْمَالَ
کی	کھانا کھلانے	مسکین (کو)	اور چٹ کر جاتے ہو	میراث	سارا مال	اور محبت کرتے ہو	دولت (سے)

مسکین کو کھانا کھلانے کی۔ اور چٹ کر جاتے ہو میراث کا سارا مال۔ اور دولت سے حد درجہ

حُبًّا	جَمًّا ۝۲۰	كَلَّآ اِذَا	دُكَّتِ	الْاَرْضُ	دَكًّا دَكًّا ۝۲۱	وَّجَآءَ	رَبُّكَ	وَالْمَلَكُ
محبت	حد درجہ	یقیناً جب	کوٹ کر کر دیا جائیگا	زمین (کو)	ریزہ ریزہ	اور جلوہ فرما ہوگا	آپ کا رب	اور فرشتے

محبت کرتے ہو۔ یقیناً جب زمین کو کوٹ کر ریزہ ریزہ کر دیا جائے گا۔ اور جب آپ کا رب جلوہ فرما ہوگا اور فرشتے

صَفًّا صَفًّا ۝۲۲	وَجِايْٓءَ	يَوْمَئِذٍ	بِجَهَنَّمَ	يَوْمَئِذٍ	يَّتَذَكَّرُ	الْاِنْسَانُ
قطار در قطار	اور لائی جائیگی	اس دن	جہنم	اس روز	سمجھ آئے گی	انسان کو

قطار در قطار حاضر ہوں گے۔ اور (سامنے) لائی جائے گی اس دن جہنم اس روز انسان کو سمجھ آئے گی

وَاَنّٰى	لَهُ	الذِّكْرٰى ۝۲۳	يَقُوْلُ	يٰلَيْتَنِيْ قَدَّمْتُ	لِحَيَاتِيْ ۝۲۴	فَيَوْمَئِذٍ
لیکن کیا	اسے	اس سمجھنے (کا)	کہے گا	کاش میں نے آگے بھیجا ہوتا	اپنی زندگی کے لیے	پس اس دن

لیکن اس سمجھنے کا کیا فائدہ؟ (اس دن) کہے گا کاش! میں نے (کچھ) آگے بھیجا ہوتا اپنی (اس) زندگی کے لیے۔ پس اس دن اللہ کے

لَّا يُعَذِّبُ	عَذَابَهٗٓ	اَحَدٌ ۝۲۵	وَّلَا يُوْثِقُ	وَثَاقَهٗٓ	اَحَدٌ ۝۲۶	يٰٓاَيَّتُهَا
نہ عذاب دے سکے گا	اللہ کے عذاب کی طرح	کوئی	اور نہ باندھ سکے گا	اسکے باندھنے کی طرح	کوئی	اے

عذاب کی طرح نہ کوئی عذاب دے سکے گا اور نہ اس کے باندھنے کی طرح کوئی باندھ سکے گا۔ اے

النَّفْسُ	الْمُطْمَئِنَّةُ ۝۲۷	ارْجِعِيْٓ	اِلٰى	رَبِّكِ	رَاضِيَةً	مَّرْضِيَّةً ۝۲۸	فَادْخُلِيْ
نفس	مطمئن!	واپس چلو	طرف	اپنے رب (کی)	اس حال میں کہ تو راضی	وہ راضی	پس شامل ہو جاؤ

نفسِ مطمئن! واپس چلو اپنے رب کی طرف اس حال میں کہ تو اس سے راضی (اور) وہ تجھ سے راضی۔ پس شامل ہو جاؤ

فِيْ	عِبٰدِيْ ۝	وَادْخُلِيْ	جَنَّتِيْ ۝
میں	میرے بندوں	اور داخل ہو جاؤ	میری جنت (میں)

میرے (خاص) بندوں میں اور داخل ہو جاؤ میری جنت میں۔

سُوْرَةُ الْبَلَدِ ۹۰ مَكِّيَّةٌ ۳۵ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ۲۰ رُكُوْعُهَا ۱

سورۂ البلد مکی ہے — اس میں بیس آیات ہیں اور ایک رکوع ہے

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

لَآ اُقْسِمُ	بِهٰذَا	الْبَلَدِ ۝	وَاَنْتَ حِلٌّۢ	بِهٰذَا	الْبَلَدِ ۝	وَوَالِدٍ	وَّمَا وَلَدَ ۝
میں قسم کھاتا ہوں	اس	شہر (کی)	دراں حالیکہ آپ بس رہے ہیں	اس	شہر میں	اور قسم کھاتا ہوں باپ کی	اور اولاد (کی)

میں قسم کھاتا ہوں اس شہر (مکہ) کی دراں حالیکہ آپ بس رہے ہیں اس شہر میں۔ اور قسم کھاتا ہوں باپ کی اور اولاد کی۔

لَقَدْ خَلَقْنَا	الْاِنْسَانَ	فِيْ	كَبَدٍ ۝	اَيَحْسَبُ	اَنْ	لَّنْ يَّقْدِرَ	عَلَيْهِ	اَحَدٌ ۝
بیشک ہم نے پیدا کیا ہے	انسان (کو)	میں	بڑی مشقت	کیا وہ خیال کرتا ہے	کہ	بس نہیں چلے گا	اس پر	کسی (کا)

بے شک ہم نے انسان کو بڑی مشقت میں (زندگی بسر کرنے کے لیے) پیدا کیا ہے۔ کیا وہ خیال کرتا ہے کہ اس پر کسی کا بس نہیں چلے گا۔

يَقُوْلُ	اَهْلَكْتُ	مَالًا	لُّبَدًا ۝	اَيَحْسَبُ	اَنْ	لَّمْ يَرَهٗٓ	اَحَدٌ ۝	اَلَمْ	نَجْعَلْ
کہتا ہے	میں نے فنا کر دیا	مال	ڈھیروں	کیا وہ خیال کرتا ہے	کہ	اسے نہیں دیکھا	کسی (نے)	کیا نہیں	ہم نے بنائیں

کہتا ہے میں نے ڈھیروں مال فنا کر دیا۔ کیا وہ خیال کرتا ہے کہ اسے کسی نے نہیں دیکھا۔ کیا ہم نے نہیں بنائیں

لَّهٗ	عَيْنَيْنِ ۝	وَلِسَانًا	وَّشَفَتَيْنِ ۝	وَهَدَيْنٰهُ	النَّجْدَيْنِ ۝	فَلَا اقْتَحَمَ
اس کے لئے	دو آنکھیں	اور ایک زبان	اور دو ہونٹ	اور ہم نے دکھا دیں اسے	دونوں نمایاں راہیں	پھر وہ داخل ہی نہیں ہوا

اس کے لیے دو آنکھیں اور ایک زبان اور دو ہونٹ۔ اور ہم نے دکھا دیں اسے دو نمایاں راہیں۔ پھر وہ داخل ہی نہیں ہوا (عملِ خیر کی دشوار)

الْعَقَبَةَ ۝	وَمَآ	اَدْرٰىكَ	مَا	الْعَقَبَةُ ۝	فَكُّ	رَقَبَةٍ ۝	اَوْ	اِطْعٰمٌ	فِيْ	يَوْمٍ
گھاٹی (میں)	اور کیا	آپ سمجھے	کیا ہے	وہ گھاٹی	چھڑانا	گردن	یا	کھانا کھلانا	میں	دن

گھاٹی میں۔ اور کیا آپ سمجھے کہ وہ گھاٹی کیا ہے؟ وہ (غلامی سے) گردن چھڑانا ہے یا کھانا کھلانا ہے

ذِيْ مَسْغَبَةٍ ۝	يَّتِيْمًا	ذَا مَقْرَبَةٍ ۝	اَوْ	مِسْكِيْنًا	ذَا مَتْرَبَةٍ ۝	ثُمَّ
بھوک (کے)	یتیم (کو)	رشتہ دار	یا	مسکین	خاک نشین	پھر

بھوک کے دن (قحط سالی) میں یتیم کو جو رشتہ دار ہے یا خاک نشین مسکین کو۔ پھر

كَانَ	مِنَ	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	وَتَوَاصَوْا	بِالصَّبْرِ	وَتَوَاصَوْا	بِالْمَرْحَمَةِ ۝١٧
وہ ہو	سے	ایمان والوں	جوایک دوسرے کو نصیحت کرتے ہیں	صبر کی	اور ایک دوسرے کو نصیحت کرتے ہیں	رحمت کی

وہ ایمان والوں سے ہو جوایک دوسرے کو نصیحت کرتے ہیں صبر کی اور ایک دوسرے کو نصیحت کرتے ہیں رحمت کی۔

اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۝١٨	وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا	بِاٰيٰتِنَا	هُمْ
یہی لوگ	دائیں ہاتھ والے	اور جنہوں نے انکار کیا	ہماری آیتوں کا	وہ لوگ

یہی لوگ دائیں ہاتھ والے ہیں۔ اور جنہوں نے انکار کیا ہماری آیتوں کا وہ لوگ

	اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ۝١٩	عَلَيْهِمْ	نَارٌ	مُّؤْصَدَةٌ ۝٢٠	
	بائیں ہاتھ والے	ان پر	آگ	چھائی ہوئی	

بائیں ہاتھ والے ہیں۔ ان پر آگ چھائی ہوئی ہوگی۔

سُوْرَةُ الشَّمْسِ ٩١ مَكِّيَّةٌ ٢٦ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ١٥ رُكُوْعُهَا ١

سورۂ الشمس مکی ہے اس میں پندرہ آیات ہیں اور ایک رکوع ہے۔

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

وَالشَّمْسِ	وَضُحٰىهَا ۝١	وَالْقَمَرِ	اِذَا تَلٰىهَا ۝٢	وَالنَّهَارِ	اِذَا جَلّٰىهَا ۝٣	وَالَّيْلِ
قسم ہے آفتاب کی	اور اسکی دھوپ کی	اور قسم ہے مہتاب کی	جب آفتاب کے بعد آوے	اور قسم ہے دن کی	جب آفتاب کو روشن کردے	اور رات کی

قسم ہے آفتاب کی اور اس کی دھوپ کی۔ اور قسم ہے مہتاب کی جب وہ (غروب) آفتاب کے بعد آوے۔ اور قسم ہے دن کی جب آفتاب کو روشن کردے اور رات کی

اِذَا	يَغْشٰىهَا ۝٤	وَالسَّمَآءِ	وَمَا	بَنٰىهَا ۝٥	وَالْاَرْضِ	وَمَا	طَحٰىهَا ۝٦	وَنَفْسٍ
جب	اسے چھپالے	اور قسم ہے آسمان کی	اور جس نے	اسے بنایا	اور زمین کی	اور جس (نے)	اسکو بچھایا	قسم ہے نفس کی

جب وہ اسے چھپالے۔ اور قسم ہے آسمان کی اور اسے بنانے والے کی اور زمین کی اور اس کو بچھانے والے کی۔ قسم ہے نفس کی

وَّمَا	سَوّٰىهَا ۝٧	فَاَلْهَمَهَا	فُجُوْرَهَا	وَتَقْوٰىهَا ۝٨	قَدْ اَفْلَحَ	مَنْ	زَكّٰىهَا ۝٩	وَ
اور جس (نے)	اس کو درست کیا	پھر اس کے دل میں ڈال دیا	اسکی نافرمانی (کو)	اور اسکی پارسائی (کو)	یقیناً فلاح پاگیا	جس (نے)	نفس کو پاک کرلیا	اور

اور اسکو درست کرنے والے کی۔ پھر اس کے دل میں ڈال دیا اس کی نافرمانی اور اس کی پارسائی کو۔ یقیناً فلاح پاگیا جس نے (اپنے) نفس کو پاک کرلیا اور

قَدْ خَابَ	مَنْ دَسّٰىهَا ۝١٠	كَذَّبَتْ	ثَمُوْدُ	بِطَغْوٰىهَآ ۝١١	اِذِ	انْبَعَثَ	اَشْقٰىهَا ۝١٢
یقیناً نامراد ہوا	جس نے اسکو خاک میں دبادیا	جھٹلایا	قوم ثمود (نے)	اپنی سرکشی کے باعث	جب	اٹھ کھڑا ہوا	ان میں سے ایک بڑا بدبخت

یقیناً نامراد ہوا جس نے اس کو خاک میں دبادیا۔ جھٹلایا قومِ ثمود نے (اپنے پیغمبر کو) اپنی سرکشی کے باعث۔ جب اٹھ کھڑا ہوا ان میں سے ایک بڑا بدبخت

فَقَالَ	لَهُمْ	رَسُولُ اللَّهِ	نَاقَةَ اللَّهِ	وَسُقْيَاهَا ﴿١٣﴾	فَكَذَّبُوهُ	فَعَقَرُوهَا
تو کہا	انہیں	اللہ کے	(خبردار رہنا) اللہ کی اونٹنی	اور اسکی پانی کی باری (سے)	پھر بھی انہوں نے جھٹلایا رسول کو	اور اونٹنی کی کونچیں کاٹ دیں

تو کہا انہیں اللہ کے رسول نے کہ (خبردار رہنا) اللہ کی اونٹنی اور اس کی پانی کی باری سے۔ پھر بھی انہوں نے جھٹلایا رسول کو اور اونٹنی کی کونچیں کاٹ دیں۔

فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ	رَبُّهُم	بِذَنبِهِمْ	فَسَوَّاهَا ﴿١٤﴾	وَلَا يَخَافُ	عُقْبَاهَا ﴿١٥﴾
پس ہلاک کردیا انہیں	انکے رب (نے)	انکے گناہ کے باعث	اور سب کو پیوند خاک کردیا	اور کوئی ڈر نہیں اللہ کو	انکے انجام (کا)

پس ہلاک کردیا انہیں ان کے رب نے ان کے گناہِ (عظیم) کے باعث اور سب کو پیوندِ خاک کردیا۔ اور کوئی ڈر نہیں اللہ کو ان کے (تباہ کن) انجام کا۔

سُورَةُ اللَّيْلِ ٩٢ مَكِّيَّةٌ ٩ — بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ — آیاتها ٢١ رکوعها ١

سورۂ الیل مکی ہے — اس میں اکیس آیات ہیں اور ایک رکوع ہے

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

وَاللَّيْلِ	إِذَا يَغْشَىٰ ﴿١﴾	وَالنَّهَارِ	إِذَا تَجَلَّىٰ ﴿٢﴾	وَمَا خَلَقَ	الذَّكَرَ وَالْأُنثَىٰ ﴿٣﴾	إِنَّ
قسم ہے رات کی	جب وہ چھا جائے	اور قسم ہے دن کی	جب وہ خوب چمک اٹھے	اور اس کی قسم جس نے پیدا کیا	نر اور مادہ کو	بے شک

قسم ہے رات کی جب وہ (ہر چیز پر) چھا جائے اور قسم ہے دن کی جب وہ خوب چمک اُٹھے۔ اور اس کی قسم جس نے پیدا کیا نر اور مادہ کو۔ بے شک

سَعْيَكُمْ	لَشَتَّىٰ ﴿٤﴾	فَأَمَّا	مَنْ	أَعْطَىٰ	وَاتَّقَىٰ ﴿٥﴾	وَصَدَّقَ	بِالْحُسْنَىٰ ﴿٦﴾
تمہاری کوششیں	مختلف	پھر	جس (نے)	مال دیا	اور ڈرتا رہا	اور تصدیق کی	اچھی بات کی

تمہاری کوششیں مختلف نوعیت کی ہیں۔ پھر جس نے (راہِ خدا میں اپنا) مال دیا اور (اس سے) ڈرتا رہا اور (جس نے) اچھی بات کی تصدیق کی

فَسَنُيَسِّرُهُ	لِلْيُسْرَىٰ ﴿٧﴾	وَأَمَّا مَن بَخِلَ	وَاسْتَغْنَىٰ ﴿٨﴾	وَكَذَّبَ
تو ہم آسان کردیں گے اس کے لیے	آسان راہ	اور وہ جس نے بخل کیا	اور بے پروا بنا رہا	اور جھٹلایا

تو ہم آسان کردیں گے اس کے لیے آسان راہ۔ اور جس نے بخل کیا اور بے پروا بنا رہا اور اچھی بات کو جھٹلایا

بِالْحُسْنَىٰ ﴿٩﴾	فَسَنُيَسِّرُهُ	لِلْعُسْرَىٰ ﴿١٠﴾	وَمَا يُغْنِي	عَنْهُ	مَالُهُ	إِذَا تَرَدَّىٰ ﴿١١﴾
اچھی بات کو	تو ہم آسان کردینگے اس کیلئے	مشکل راہ	اور کسی کام نہ آئے گا	اس کے	اس کا مال	جب وہ ہلاکت میں گرے گا

تو ہم آسان کردیں گے اس کے لیے مشکل راہ۔ اور اس کے کسی کام نہ آئے گا اس کا مال جب وہ ہلاکت (کے گڑھے) میں گرے گا۔

إِنَّ	عَلَيْنَا	لَلْهُدَىٰ ﴿١٢﴾	وَإِنَّ لَنَا	لَلْآخِرَةَ	وَالْأُولَىٰ ﴿١٣﴾	فَأَنذَرْتُكُمْ
بے شک	ہمارے ذمہ	رہنمائی کرنا	اور یقیناً ہم ہی مالک	آخرت (کے)	اور دنیا (کے)	پس میں نے خبردار کردیا ہے تمہیں

بے شک ہمارے ذمہ (کرم پر) ہے رہنمائی کرنا۔ یقیناً آخرت اور دنیا کے ہم ہی مالک ہیں۔ پس میں نے خبردار کردیا ہے تمہیں

نَارًا	تَلَظّٰى ﴿۱۴﴾	لَا يَصْلٰىهَآ	اِلَّا	الْاَشْقَى ﴿۱۵﴾	الَّذِىْ كَذَّبَ	وَتَوَلّٰى ﴿۱۶﴾
آگ (سے)	بھڑکتی	اس میں نہیں جلے گا	مگر	وہ انتہائی بدبخت	جس نے جھٹلایا	اور روگردانی کی

ایک بھڑکتی آگ سے۔ اس میں نہیں جلے گا مگر وہ انتہائی بدبخت جس نے (نبی کریم ﷺ کو) جھٹلایا اور (آپ سے) رُوگردانی کی۔

وَسَيُجَنَّبُهَا	الْاَتْقَى ﴿۱۷﴾	الَّذِىْ يُؤْتِىْ	مَالَهٗ	يَتَزَكّٰى ﴿۱۸﴾	وَمَا لِاَحَدٍ	عِنْدَهٗ
اور دور رکھا جائیگا اس سے	وہ نہایت پرہیزگار	جو دیتا ہے	اپنا مال	اپنے کو پاک کرنے کے لیے	اور کسی کا نہیں	اس پر

اور دُور رکھا جائے گا اس سے وہ نہایت پرہیزگار جو دیتا ہے اپنا مال اپنے (دل) کو پاک کرنے کے لیے۔ اور اس پر کسی کا کوئی

مِنْ	نِّعْمَةٍ	تُجْزٰى ﴿۱۹﴾	اِلَّا	ابْتِغَآءَ	وَجْهِ	رَبِّهِ	الْاَعْلٰى ﴿۲۰﴾	وَلَسَوْفَ	يَرْضٰى ﴿۲۱﴾
کوئی	احسان	جسکا بدلہ اسے دینا ہو	بجز	وہ طلب گار ہے	خوشنودی (کا)	اپنے پروردگار (کی)	برتر	اور ضرور	وہ خوش ہوگا

احسان نہیں جس کا بدلہ اسے دینا ہو۔ بجز اس کے کہ وہ اپنے برتر پروردگار کی خوشنودی کا طلبگار ہے۔ اور وہ ضرور (اس سے) خوش ہوگا۔

سُوْرَةُ الضُّحٰى ۹۳ مَكِّيَّةٌ ۱۱ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ۱۱ رُكُوْعُهَا ۱

سورۃ الضحیٰ مکی ہے — اس میں گیارہ آیات ہیں اور ایک رکوع ہے

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

وَالضُّحٰى ﴿۱﴾	وَالَّيْلِ	اِذَا سَجٰى ﴿۲﴾	مَا وَدَّعَكَ	رَبُّكَ	وَمَا قَلٰى ﴿۳﴾	وَلَلْاٰخِرَةُ
قسم ہے روزِ روشن کی	اور رات (کی)	جب وہ سکون کیساتھ چھا جائے	نہ آپ کو چھوڑا	آپکے رب (نے)	اور نہ وہ ناراض ہوا	اور یقیناً ہر آنے والی گھڑی

قسم ہے روزِ روشن کی اور رات کی جب وہ سکون کے ساتھ چھا جائے۔ نہ آپ کے رب نے آپ کو چھوڑا اور نہ ہی وہ ناراض ہوا۔ اور یقیناً ہر آنے والی گھڑی

خَيْرٌ	لَّكَ	مِنَ	الْاُوْلٰى ﴿۴﴾	وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ	رَبُّكَ	فَتَرْضٰى ﴿۵﴾
بہتر	آپ کیلئے	سے	پہلی	اور عنقریب آپ کو عطا فرمائے گا	آپ کا رب	کہ آپ راضی ہو جائیں گے

آپ کے لیے پہلی سے (بدرجہا) بہتر ہے۔ اور عنقریب آپ کا رب آپ کو اتنا عطا فرمائے گا کہ آپ راضی ہو جائیں گے۔

اَلَمْ	يَجِدْكَ	يَتِيْمًا	فَاٰوٰى ﴿۶﴾	وَوَجَدَكَ ضَآلًّا	فَهَدٰى ﴿۷﴾	وَوَجَدَكَ	عَآئِلًا
کیا نہیں	اس نے پایا آپکو	یتیم	پھر جگہ دے دی	اور آپکو پایا اپنی محبت میں خود رفتہ	تو منزل مقصود تک پہنچا دیا	اور اس نے آپکو پایا	حاجت مند

کیا اس نے نہیں پایا آپ کو یتیم پھر (اپنی آغوشِ رحمت میں) جگہ دی۔ اور آپ کو اپنی محبت میں خود رفتہ پایا تو منزلِ مقصود تک پہنچا دیا۔ اور اس نے آپ کو حاجت مند پایا

فَاَغْنٰى ﴿۸﴾	فَاَمَّا	الْيَتِيْمَ	فَلَا تَقْهَرْ ﴿۹﴾	وَاَمَّا	السَّآئِلَ	فَلَا تَنْهَرْ ﴿۱۰﴾
تو غنی کر دیا	پس	کسی یتیم (پر)	سختی نہ کیجئے	اور	جو مانگنے آئے	اسکو مت جھڑکیے

تو غنی کر دیا۔ پس کسی یتیم پر سختی نہ کیجئے اور جو مانگنے آئے اس کو مت جھڑکیے۔

	وَاَمَّا	بِنِعْمَةِ	رَبِّكَ	فَحَدِّثْ (١١)	
	اور	نعمتوں کا	اپنے رب کی	ذکر فرمایا کیجیے	

اور اپنے رب (کریم) کی نعمتوں کا ذکر فرمایا کیجیے۔

سُوْرَةُ اَلَمْ نَشْرَحْ مَكِّيَّةٌ ۹۴ — ۱۲ ‏| بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا ۸ | رُكُوْعُهَا ۱

سورۃ الم نشرح مکی ہے اس میں آٹھ آیات ہیں اور ایک رکوع ہے

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

اَلَمْ نَشْرَحْ	لَكَ	صَدْرَكَ (١)	وَوَضَعْنَا	عَنْكَ	وِزْرَكَ (٢)	الَّذِيْٓ اَنْقَضَ
کیا نہیں ہم نے کشادہ کردیا	آپکی خاطر	آپ کا سینہ	اور ہم نے اتار دیا ہے	آپ سے	آپ کا بوجھ	جس نے بوجھل کر دیا تھا

کیا ہم نے آپ کی خاطر آپ کا سینہ کشادہ نہیں کر دیا۔ اور ہم نے اُتار دیا ہے آپ سے آپ کا بوجھ۔ جس نے بوجھل کر دیا تھا

ظَهْرَكَ (٣)	وَرَفَعْنَا	لَكَ	ذِكْرَكَ (٤)	فَاِنَّ	مَعَ	الْعُسْرِ	يُسْرًا (٥)	اِنَّ
آپ کی پیٹھ (کو)	اور ہم نے بلند کردیا	آپ کی خاطر	آپ کے ذکر (کو)	پس یقیناً	ساتھ	ہر مشکل (کے)	آسانی	بیشک

آپ کی پیٹھ کو۔ اور ہم نے بلند کر دیا آپ کی خاطر آپ کے ذکر کو۔ پس یقیناً ہر مشکل کے ساتھ آسانی ہے۔ بے شک

مَعَ الْعُسْرِ	يُسْرًا (٦)	فَاِذَا فَرَغْتَ	فَانْصَبْ (٧)	وَاِلٰى	رَبِّكَ	فَارْغَبْ (٨)
ہر مشکل کیساتھ	آسانی	پس جب آپ فارغ ہوں	تو ریاضت میں لگ جائیں	اور طرف	اپنے رب	راغب ہو جائیں

ہر مشکل کے ساتھ آسانی ہے۔ پس جب آپ (فرائض نبوت سے) فارغ ہوں تو (حسب معمول) ریاضت میں لگ جائیں۔ اور اپنے رب کی طرف راغب ہو جائیں۔

سُوْرَةُ التِّيْنِ مَكِّيَّةٌ ۹۵ — ۲۸ ‏| بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا ۸ | رُكُوْعُهَا ۱

سورۃ التین مکی ہے اس میں آٹھ آیات ہیں اور ایک رکوع ہے

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

وَالتِّيْنِ	وَالزَّيْتُوْنِ (١)	وَطُوْرِ سِيْنِيْنَ (٢)	وَهٰذَا	الْبَلَدِ	الْاَمِيْنِ (٣)
قسم ہے انجیر کی	اور زیتون (کی)	اور قسم ہے طور سینا کی	اور اس	شہر (کی)	امن والے

قسم ہے انجیر اور زیتون کی۔ اور قسم ہے طور سینا کی اور اس امن والے شہر (مکہ مکرمہ) کی۔

لَقَدْ خَلَقْنَا	الْاِنْسَانَ	فِيْٓ	اَحْسَنِ	تَقْوِيْمٍ (٤)	ثُمَّ	رَدَدْنٰهُ	اَسْفَلَ سٰفِلِيْنَ (٥)
بے شک ہم نے پیدا کیا	انسان (کو)	پر	بہترین	اعتدال	پھر	ہم نے لوٹا دیا اسکو	پست ترین حالت کی طرف

بے شک ہم نے انسان کو پیدا کیا ہے (عقل و شکل کے اعتبار سے) بہترین اعتدال پر۔ پھر ہم نے لوٹا دیا اس کو پست ترین حالت کی طرف۔

إِلَّا	الَّذِينَ	آمَنُوا	وَعَمِلُوا	الصَّالِحَاتِ	فَلَهُمْ	أَجْرٌ	غَيْرُ	مَمْنُونٍ ۝
بجز	ان کے جو	ایمان لائے	اور عمل کرتے رہے	نیک	تو ان کے لیے	اجر	نہ	ختم ہونے والا

بجز ان لوگوں کے جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے تو اُن کے لیے نہ ختم ہونے والا اجر ہے۔

فَمَا يُكَذِّبُكَ	بَعْدُ	بِالدِّينِ ۝	أَلَيْسَ	اللَّهُ	بِأَحْكَمِ	الْحَاكِمِينَ ۝
پس کون جھٹلا سکتا ہے آپ کو	(اس کے) بعد	جزاوسزا کے معاملہ میں	کیا نہیں ہے	اللہ	بڑا حاکم	سب حاکموں (سے)

پس کون جھٹلا سکتا ہے آپ کو اس کے بعد جزاوسزا کے معاملہ میں۔ کیا نہیں ہے اللہ تعالیٰ سب حاکموں سے بڑا حاکم۔

سُورَةُ الْعَلَقِ ۹۶ مَكِّيَّةٌ ۱ — بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ — آياتها ۱۹ رکوعها ۱

سورۂ العلق مکی ہے اس میں انیس آیات ہیں اور ایک رکوع ہے۔

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

اقْرَأْ	بِاسْمِ	رَبِّكَ	الَّذِي	خَلَقَ ۝	خَلَقَ	الْإِنْسَانَ	مِنْ	عَلَقٍ ۝	اقْرَأْ
آپ پڑھیے	نام سے	اپنے رب (کے)	جس (نے)	پیدا فرمایا	پیدا کیا	انسان (کو)	سے	جمے ہوئے خون	پڑھیے

آپ پڑھیے! اپنے رب کے نام کے ساتھ جس نے (سب کو) پیدا فرمایا۔ پیدا کیا انسان کو جمے ہوئے خون سے۔ پڑھیے!

وَرَبُّكَ	الْأَكْرَمُ ۝	الَّذِي	عَلَّمَ	بِالْقَلَمِ ۝	عَلَّمَ	الْإِنْسَانَ	مَا لَمْ	يَعْلَمْ ۝
آپکا رب	بڑا کریم	جس (نے)	علم سکھایا	قلم کے واسطہ سے	اسی نے سکھایا	انسان (کو)	جو نہیں	وہ جانتا تھا

آپ کا رب بڑا کریم ہے جس نے علم سکھایا قلم کے واسطہ سے۔ اسی نے سکھایا انسان کو جو وہ نہیں جانتا تھا۔

كَلَّا	إِنَّ	الْإِنْسَانَ	لَيَطْغَىٰ ۝	أَنْ رَآهُ اسْتَغْنَىٰ ۝	إِنَّ	إِلَىٰ	رَبِّكَ	الرُّجْعَىٰ ۝
ہاں ہاں	بے شک	انسان	سرکشی کرنے لگتا ہے	اس بناپر کہ وہ دیکھتا ہے اپنے آپ کو مستغنی	یقیناً	طرف	اپنے رب (کی)	پلٹنا

ہاں ہاں! بیشک انسان سرکشی کرنے لگتا ہے اس بناپر کہ وہ اپنے آپ کو مستغنی دیکھتا ہے۔ (اے غافل!) یقیناً تجھے اپنے رب کی طرف ہی پلٹنا ہے۔ (اے حبیب!)

أَرَأَيْتَ	الَّذِي يَنْهَىٰ ۝	عَبْدًا	إِذَا صَلَّىٰ ۝	أَرَأَيْتَ	إِنْ كَانَ	عَلَى	الْهُدَىٰ ۝
کیا آپ نے دیکھا	اسے جو منع کرتا ہے	ایک بندے (کو)	جب وہ نماز پڑتا ہے	بھلا دیکھیے	اگر وہ ہوتا	پر	ہدایت

آپ نے دیکھا اسے جو منع کرتا ہے ایک بندے کو جب وہ نماز پڑھتا ہے۔ بھلا دیکھیے تو اگر وہ ہدایت پر ہوتا

أَوْ أَمَرَ	بِالتَّقْوَىٰ ۝	أَرَأَيْتَ	إِنْ كَذَّبَ	وَتَوَلَّىٰ ۝	أَلَمْ يَعْلَمْ	بِأَنَّ اللَّهَ	يَرَىٰ ۝
یا حکم دیتا	پرہیزگاری کا	آپ نے دیکھ لیا	اگر اس نے جھٹلایا	اور روگردانی کی	کیا نہیں جانتا	کہ اللہ	دیکھ رہا ہے

یا پرہیزگاری کا حکم دیتا۔ (تو اس کے لیے کتنا بہتر ہوتا)۔ آپ نے دیکھ لیا اگر اس نے جھٹلایا اور رُوگردانی کی کیا نہیں جانتا کہ اللہ تعالیٰ (اسے) دیکھ رہا ہے۔

كَلَّا	لَئِنْ	لَّمْ يَنْتَهِ	لَنَسْفَعًۢا	بِالنَّاصِيَةِ ⑮	نَاصِيَةٍ	كَاذِبَةٍ	خَاطِئَةٍ ⑯	فَلْيَدْعُ
خبردار	اگر	وہ باز نہ آیا	تو ہم ضرور گھسیٹیں گے	پیشانی کے بالوں سے	پیشانی	جھوٹی	خطاکار	پس وہ بلالے

خبردار! اگر وہ (اپنی روش سے) باز نہ آیا تو ہم ضرور (اسے) گھسیٹیں گے اس کے پیشانی کے بالوں سے۔ وہ پیشانی جو جھوٹی (اور) خطاکار ہے۔ پس وہ بلالے

نَادِيَهٗ ⑰	سَنَدْعُ	الزَّبَانِيَةَ ⑱	كَلَّا	لَا تُطِعْهُ	وَاسْجُدْ	وَاقْتَرِبْ ⑲
اپنے ہم نشینوں (کو)	ہم بھی بلائیں گے	فرشتوں (کو)	ہاں ہاں	اسکی ایک نہ سُنیے	اور سجدہ کیجیے	اور قریب ہو جایئے

اپنے ہم نشینوں کو (اپنی مدد کے لیے) ہم بھی جہنم کے فرشتوں کو بلائیں گے۔ ہاں ہاں! اس کی ایک نہ سُنیے۔ (اے حبیب!) سجدہ کیجیے اور (ہم سے اور) قریب ہو جایئے۔

سُورَةُ الْقَدْرِ ۹۷ مَكِّيَّةٌ ۲۵ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ۵ رُكُوْعُهَا ۱

سورۂ القدر مکی ہے اس میں پانچ آیات ہیں اور ایک رکوع ہے

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

اِنَّآ	اَنْزَلْنٰهُ	فِيْ	لَيْلَةِ الْقَدْرِ ①	وَمَآ	اَدْرٰىكَ	مَا	لَيْلَةُ الْقَدْرِ ②
بے شک	ہم نے اسکو اتارا ہے	میں	شب قدر	اور کیا	آپ جانتے ہیں	کیا	شب قدر

بے شک ہم نے اس (قرآن) کو اُتارا ہے شب قدر میں۔ اور آپ کچھ جانتے ہیں کہ شب قدر کیا ہے؟

لَيْلَةُ الْقَدْرِ	خَيْرٌ	مِّنْ	اَلْفِ شَهْرٍ ③	تَنَزَّلُ	الْمَلٰٓئِكَةُ	وَالرُّوْحُ	فِيْهَا
شب قدر	بہتر	سے	ہزار مہینوں	اترتے ہیں	فرشتے	اور روح	اس میں

شب قدر بہتر ہے ہزار مہینوں سے۔ اُترتے ہیں فرشتے اور رُوح (القدس) اس میں اپنے رب کے

بِاِذْنِ	رَبِّهِمْ	مِّنْ	كُلِّ	اَمْرٍ ④	سَلٰمٌ	هِيَ	حَتّٰى	مَطْلَعِ	الْفَجْرِ ⑤
حکم سے	اپنے رب (کے)	کے لیے	ہر	امر	سراسر سلامتی	یہ	تک	طلوع	فجر

حکم سے ہر امر (خیر) کے لیے۔ یہ سراسر (امن و) سلامتی ہے، یہ رہتی ہے طلوع فجر تک۔

سُورَةُ الْبَيِّنَةِ ۹۸ مَدَنِيَّةٌ ۱۰۰ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ۸ رُكُوْعُهَا ۱

سورۂ البینہ مدنی ہے اس میں آٹھ آیات ہیں اور ایک رکوع ہے

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

لَمْ يَكُنِ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْ	اَهْلِ الْكِتٰبِ	وَالْمُشْرِكِيْنَ	مُنْفَكِّيْنَ
نہ تھے	جن لوگوں (نے)	کفر کیا	میں سے	اہل کتاب	اور مشرکین	الگ ہونیوالے

جن لوگوں نے اہل کتاب میں سے کفر کیا (وہ) اور مشرکین (کفر سے) الگ ہونے والے نہ تھے

حَتّٰى	تَاْتِيَهُمُ	الْبَيِّنَةُ ۝١	رَسُوْلٌ	مِّنَ اللّٰهِ	يَتْلُوْا	صُحُفًا	مُّطَهَّرَةً ۝٢	فِيْهَا
جب تک کہ	(نہ) آجائے انکے پاس	ایک روشن دلیل	ایک رسول	اللہ کی طرف سے	جو پڑھ کرسنائے	صحیفے	پاک	جن میں

جب تک کہ نہ آجائے ان کے پاس ایک روشن دلیل (یعنی) ایک رسول اللہ کی طرف سے جو انہیں پڑھ کر سُنائے پاک صحیفے جن میں

كُتُبٌ قَيِّمَةٌ ۝٣	وَمَا تَفَرَّقَ	الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ	اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ	مَا جَآءَتْهُمُ
لکھی ہوں سچی اور درست باتیں	اور نہیں بٹے فرقوں میں	اہل کتاب	مگر اس کے بعد	کہ آگئی ان کے پاس

لکھی ہوں سچی اور درست باتیں۔ اور نہیں بٹے فرقوں میں اہلِ کتاب مگر اس کے بعد کہ آگئی ان کے پاس

الْبَيِّنَةُ ۝٤	وَمَآ	اُمِرُوْٓا	اِلَّا	لِيَعْبُدُوا	اللّٰهَ	مُخْلِصِيْنَ	لَهُ	الدِّيْنَ
روشن دلیل	حالانکہ نہیں	حکم دیا گیا تھا انہیں	مگر	یہ کہ عبادت کریں	اللہ (کی)	خالص کرتے ہوئے	اس کیلئے	دین (کو)

روشن دلیل۔ حالانکہ نہیں حکم دیا گیا تھا انہیں مگر یہ کہ عبادت کریں اللہ تعالیٰ کی، دین کو اس کے لیے خالص کرتے ہوئے،

حُنَفَآءَ	وَيُقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ	وَيُؤْتُوا	الزَّكٰوةَ	وَذٰلِكَ	دِيْنُ	الْقَيِّمَةِ ۝٥
بالکل یکسو ہوکر	اور قائم کرتے رہیں	نماز	اور ادا کرتے رہیں	زکوٰۃ	اور یہی	دین	نہایت سچا

بالکل یک سُو ہوکر اور قائم کرتے رہیں نماز اور ادا کرتے رہیں زکوٰۃ اور یہی نہایت سچا دین ہے۔

اِنَّ	الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	مِنْ	اَهْلِ الْكِتٰبِ	وَالْمُشْرِكِيْنَ	فِيْ	نَارِ	جَهَنَّمَ
بے شک	جنہوں نے کفر کیا	سے	اہل کتاب	اور مشرکین	میں	آتش	جہنم

بے شک جنہوں نے کفر کیا اہل کتاب سے (وہ) اور مشرکین آتشِ جہنم میں ہوں گے (اور) اس میں

خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	اُولٰٓئِكَ	هُمْ	شَرُّ	الْبَرِيَّةِ ۝٦	اِنَّ	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا
ہمیشہ رہیں گے	اس میں	یہی لوگ	ہیں	بدترین	مخلوق	یقیناً	جو ایمان لائے	اور عمل کرتے رہے

ہمیشہ رہیں گے۔ یہی لوگ بدترین مخلوق ہیں۔ (اور) یقیناً جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے،

الصّٰلِحٰتِ	اُولٰٓئِكَ	هُمْ	خَيْرُ	الْبَرِيَّةِ ۝٧	جَزَآؤُهُمْ	عِنْدَ	رَبِّهِمْ	جَنّٰتُ	عَدْنٍ
نیک	ہی	ہیں	بہترین	ساری مخلوق (سے)	ان کی جزا	ہاں	انکے پروردگار (کے)	جنتیں	ہمیشگی (کی)

وہی ساری مخلوق سے بہتر ہیں۔ ان کی جزا ان کے پروردگار کے ہاں ہمیشگی کی جنتیں ہیں،

تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَآ	اَبَدًا	رَضِيَ	اللّٰهُ	عَنْهُمْ
رواں ہونگی	جن کے نیچے	نہریں	وہ رہیں گے	ان میں	تا ابد	راضی	اللہ تعالیٰ	ان سے

رواں ہوں گی جن کے نیچے نہریں وہ ان میں تا ابد رہیں گے، اللہ تعالیٰ ان سے راضی

وَرَضُوْا	عَنْهُ	ذٰلِكَ	لِمَنْ	خَشِيَ	رَبَّهٗ ۝۸
اور وہ راضی	اس سے	یہ	اسکو جو	ڈرتا ہے	اپنے رب (سے)

اور وہ اس سے راضی۔ یہ (سعادت) اس کو ملتی ہے جو اپنے رب سے ڈرتا ہے۔

سُوْرَةُ الزِّلْزَالِ ۹۹ مَدَنِيَّةٌ ۹۳ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ۸ رُكُوْعُهَا ۱

سورۂ الزلزال مدنی ہے اس میں آٹھ آیات ہیں اور ایک رکوع ہے

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

اِذَا	زُلْزِلَتِ	الْاَرْضُ	زِلْزَالَهَا ۝۱	وَاَخْرَجَتِ	الْاَرْضُ	اَثْقَالَهَا ۝۲	وَقَالَ
جب	تھرتھرانے لگے گی	زمین	پوری شدت سے	اور باہر پھینک دے گی	زمین	اپنے بوجھوں (کو)	اور کہے گا

جب تھرتھرانے لگے گی زمین پوری شدت سے اور باہر پھینک دے گی زمین اپنے بوجھوں (یعنی دفینوں) کو۔ اور انسان (حیران ہوکر) کہے گا

الْاِنْسَانُ	مَا لَهَا ۝۳	يَوْمَئِذٍ	تُحَدِّثُ	اَخْبَارَهَا ۝۴	بِاَنَّ رَبَّكَ	اَوْحٰى لَهَا ۝۵
انسان	اسے کیا ہوگیا	اس روز	وہ بیان کردے گی	اپنے سارے حالات	کیونکہ آپ کے رب (نے)	حکم بھیجا ہے اسے

اسے کیا ہوگیا۔ اس روز وہ بیان کردے گی اپنے سارے حالات کیونکہ آپ کے رب نے اسے (یونہی) حکم بھیجا ہے۔

يَوْمَئِذٍ	يَّصْدُرُ	النَّاسُ	اَشْتَاتًا	لِّيُرَوْا	اَعْمَالَهُمْ ۝۶	فَمَنْ يَّعْمَلْ	مِثْقَالَ
اس روز	پلٹ کر آئیں گے	لوگ	گروہ در گروہ	تاکہ انہیں دکھائے جائیں	انکے اعمال	پس جس نے کی ہوگی	برابر

اس روز پلٹ کر آئیں گے لوگ گروہ در گروہ تاکہ انہیں دکھا دیے جائیں ان کے اعمال۔ پس جس نے ذرہ برابر بھی

ذَرَّةٍ	خَيْرًا	يَّرَهٗ ۝۷	وَمَنْ	يَّعْمَلْ	مِثْقَالَ	ذَرَّةٍ	شَرًّا	يَّرَهٗ ۝۸
ذرہ	نیکی	وہ اسے دیکھ لے گا	اور جس (نے)	کی ہوگی	برابر	ذرہ	برائی	وہ اسے دیکھ لے گا

نیکی کی ہوگی وہ اسے دیکھ لے گا۔ اور جس نے ذرہ برابر بُرائی کی ہوگی وہ (بھی) اسے دیکھ لے گا۔

سُوْرَةُ الْعٰدِيٰتِ ۱۰۰ مَكِّيَّةٌ ۱۴ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ۱۱ رُكُوْعُهَا ۱

سورۂ العادیات مکی ہے اس میں گیارہ آیات ہیں اور ایک رکوع ہے

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

وَالْعٰدِيٰتِ ضَبْحًا ۝۱	فَالْمُوْرِيٰتِ قَدْحًا ۝۲	فَالْمُغِيْرٰتِ صُبْحًا ۝۳
قسم ہے تیز دوڑنے والے گھوڑوں کی جب وہ سینہ سے آواز نکالتے ہیں	پھر پتھروں سے آگ نکالتے ہیں سم مار کر	پھر اچانک حملہ کرتے ہیں صبح کے وقت

قسم ہے تیز دوڑنے والے گھوڑوں کی جب وہ سینہ سے آواز نکالتے ہیں پھر پتھروں سے آگ نکالتے ہیں سم مار کر، پھر اچانک حملہ کرتے ہیں صبح کے وقت،

فَاَثَرْنَ	بِهٖ	نَقْعًا ۝۴	فَوَسَطْنَ بِهٖ	جَمْعًا ۝۵	اِنَّ	الْاِنْسَانَ
پھر اڑاتے ہیں	اس سے	گرد وغبار	پھر اسی وقت گھس جاتے ہیں	لشکر (میں)	بے شک	انسان

پھر اس سے گرد وغبار اڑاتے ہیں۔ پھر اسی وقت (دشمن کے) لشکر میں گھس جاتے ہیں۔ بے شک انسان

لِرَبِّهٖ	لَكَنُوْدٌ ۝۶	وَ	اِنَّهٗ	عَلٰى ذٰلِكَ	لَشَهِيْدٌ ۝۷	وَاِنَّهٗ	لِحُبِّ
اپنے رب کا	بڑا ناشکر گزار	اور	وہ	اس پر	گواہ	اور بلاشبہ وہ	محبت میں

اپنے رب کا بڑا ناشکر گزار ہے۔ اور وہ اس پر (خود) گواہ ہے۔ اور بلاشبہ وہ مال کی محبت میں

الْخَيْرِ	لَشَدِيْدٌ ۝۸	اَفَلَا	يَعْلَمُ	اِذَا	بُعْثِرَ	مَا	فِي	الْقُبُوْرِ ۝۹
مال (کی)	بڑا سخت	کیا نہیں	وہ جانتا	جب	نکال لیا جائیگا	جو	میں	قبروں

بڑا سخت ہے۔ کیا وہ اس وقت کو نہیں جانتا جب نکال لیا جائے گا جو کچھ قبروں میں ہے۔

وَحُصِّلَ	مَا	فِي	الصُّدُوْرِ ۝۱۰	اِنَّ	رَبَّهُمْ	بِهِمْ	يَوْمَئِذٍ	لَّخَبِيْرٌ ۝۱۱
اور ظاہر کر دیا جائیگا	جو	میں	سینوں	یقیناً	ان کا رب	ان سے	اس روز	خوب باخبر

اور ظاہر کر دیا جائے گا جو سینوں میں (پوشیدہ) ہے۔ یقیناً ان کا رب ان سے اس روز خوب باخبر ہوگا۔

ع ۱۱ ۲۵

سُوْرَةُ الْقَارِعَةِ ۱۰۱ مَكِّيَّةٌ ۳۰ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ۱۱ رُكُوْعُهَا ۱

سورۃ القارعہ مکی ہے — اس میں گیارہ آیات ہیں اور ایک رکوع ہے۔

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

اَلْقَارِعَةُ ۝۱	مَا الْقَارِعَةُ ۝۲	وَمَآ اَدْرٰىكَ	مَا الْقَارِعَةُ ۝۳	يَوْمَ	يَكُوْنُ
کڑک	یہ کڑک کیا ہے	اور آپ کو کیا معلوم	یہ کڑک کیا ہے	جس دن	ہوں گے

(دل ہلا دینے والی) کڑک۔ یہ (زہرہ گداز) کڑک کیا ہے؟ اور آپ کو کیا معلوم کہ یہ کڑک کیا ہے۔

النَّاسُ	كَالْفَرَاشِ	الْمَبْثُوْثِ ۝۴	وَتَكُوْنُ	الْجِبَالُ	كَالْعِهْنِ	الْمَنْفُوْشِ ۝۵
لوگ	پروانوں کی طرح	بکھرے ہوئے	اور ہونگے	پہاڑ	رنگ برنگی اون کی مانند	دھنکی ہوئی

جس دن لوگ بکھرے ہوئے پروانوں کی طرح ہوں گے۔ اور پہاڑ رنگ برنگی دھنکی ہوئی اُون کی مانند ہوں گے۔

فَاَمَّا	مَنْ	ثَقُلَتْ	مَوَازِيْنُهٗ ۝۶	فَهُوَ	فِيْ	عِيْشَةٍ	رَّاضِيَةٍ ۝۷	وَاَمَّا	مَنْ
پھر	جس کے	بھاری ہونگے	پلڑے	تو وہ	میں	عیش	دل پسند	اور	جس کے

پھر جس کے (نیکیوں کے) پلڑے بھاری ہوں گے، تو وہ دل پسند عیش (و مسرت) میں ہوگا۔ اور جس کے (نیکیوں کے) پلڑے

خَفَّتْ	مَوَازِيْنُهٗ ۝۸	فَاُمُّهٗ	هَاوِيَةٌ ۝۹	وَمَآ اَدْرٰىكَ	مَاهِيَهْ ۝۱۰
ہلکے ہونگے	پلڑے	تو اسکا ٹھکانا	ہاویہ	اور آپ کو کیا معلوم	وہ کیا ہے

ہلکے ہوں گے تو اس کا ٹھکانا ہاویہ ہوگا۔ اور آپ کو کیا معلوم کہ وہ ہاویہ کیا ہے؟

	نَارٌ	حَامِيَةٌ ۝۱۱	
	ایک آگ	دہکتی ہوئی	

ایک دہکتی ہوئی آگ۔

سورۃ التکاثر ۱۰۲ مکیۃ ۱۶ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — آیاتها ۸ رکوعها ۱

سورۃ التکاثر مکی ہے اس میں آٹھ آیات ہیں اور ایک رکوع ہے

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

اَلْهٰىكُمُ	التَّكَاثُرُ ۝۱	حَتّٰى زُرْتُمُ	الْمَقَابِرَ ۝۲	كَلَّا	سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝۳
غافل رکھا تمہیں	زیادہ مال جمع کرنے کی ہوس (نے)	یہاں تک کہ تم جا پہنچے	قبروں (میں)	ہاں ہاں	جلد تم جان لوگے

غافل رکھا تمہیں زیادہ سے زیادہ مال جمع کرنے کی ہوس نے۔ یہاں تک کہ تم قبروں میں جا پہنچے۔ ہاں ہاں! تم جلد جان لوگے۔

ثُمَّ	كَلَّا	سَوْفَ	تَعْلَمُوْنَ ۝۴	كَلَّا	لَوْ تَعْلَمُوْنَ	عِلْمَ الْيَقِيْنِ ۝۵	لَتَرَوُنَّ
پھر	ہاں ہاں	جلد	تمہیں معلوم ہو جائے گا	ہاں ہاں	اگر تم جانتے	یقینی طور (سے)	تم دیکھ کر رہو گے

پھر ہاں ہاں! تمہیں (اپنی کوششوں کا انجام) جلد معلوم ہو جائے گا۔ ہاں ہاں! اگر تم (اس انجام کو) یقینی طور سے جانتے (تو ایسا ہرگز نہ کرتے)۔ تم دیکھ کر رہو گے

الْجَحِيْمَ ۝۶	ثُمَّ	لَتَرَوُنَّهَا	عَيْنَ الْيَقِيْنِ ۝۷	ثُمَّ	لَتُسْـَٔلُنَّ	يَوْمَئِذٍ
دوزخ (کو)	پھر	تم دیکھ لوگے دوزخ کو	یقین کی آنکھ (سے)	پھر	ضرور پوچھا جائیگا تم سے	اس دن

دوزخ کو۔ پھر آخرت میں تم دوزخ کو یقین کی آنکھ سے دیکھ لوگے۔ پھر ضرور پوچھا جائے گا تم سے اس دن

	عَنِ	النَّعِيْمِ ۝۸	
	کے بارے میں	نعمتوں	

جملہ نعمتوں کے بارے میں۔

سورۃ العصر ۱۰۳ مکیۃ ۱۳ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — آیاتها ۳ رکوعها ۱

سورۃ العصر مکی ہے اس میں تین آیات ہیں اور ایک رکوع ہے

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

وَالْعَصْرِ ۝١	اِنَّ	الْاِنْسَانَ	لَفِیْ	خُسْرٍ ۝٢	اِلَّا	الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
قسم ہے زمانے کی	یقیناً	انسان	میں	خسارہ	بجز	جو ایمان لے آئے	اور	نیک عمل کرتے رہے

قسم ہے زمانہ کی۔ یقیناً ہر انسان خسارہ میں ہے۔ بجز ان (خوش نصیبوں) کے جو ایمان لے آئے اور نیک عمل کرتے رہے

وَتَوَاصَوْا	بِالْحَقِّ ۙ	وَتَوَاصَوْا	بِالصَّبْرِ ۝٣
نیز ایک دوسرے کو تلقین کرتے رہے	حق کی	اور ایک دوسرے کو تاکید کرتے رہے	صبر کی

نیز ایک دوسرے کو حق کی تلقین کرتے رہے اور ایک دوسرے کو صبر کی تاکید کرتے رہے۔

سُوْرَةُ الْهُمَزَةِ ۱۰۴ مَكِّيَّةٌ ۳۲ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ۹ رُكُوْعُهَا ۱

سورۂ الہمزہ مکی ہے — اس میں نو آیات ہیں اور ایک رکوع ہے

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

وَیْلٌ	لِّكُلِّ	هُمَزَةٍ	لُّمَزَةِ ۝١	الَّذِیْ جَمَعَ	مَالًا	وَّعَدَّدَهٗ ۝٢	یَحْسَبُ	اَنَّ
ہلاکت	ہر اس شخص کے لیے	جو طعنے دیتا ہے	عیب جوئی کرتا ہے	جس نے جمع کیا	مال	اور اسے گن گن کر رکھتا ہے	وہ یہ خیال کرتا ہے	کہ

ہلاکت ہے ہر اس شخص کے لیے جو (روبرو) طعنے دیتا ہے۔ (پیٹھ پیچھے) عیب جوئی کرتا ہے۔ جس نے مال جمع کیا اور اسے گن گن کر رکھتا رہا وہ یہ خیال کرتا ہے کہ

مَالَهٗ	اَخْلَدَهٗ ۝٣	كَلَّا	لَیُنْۢبَذَنَّ	فِی	الْحُطَمَةِ ۝٤	وَمَا	اَدْرٰىكَ	مَا الْحُطَمَةُ ۝٥
اس کے مال (نے)	اسے لافانی بنا دیا ہے	ہرگز نہیں	وہ یقیناً پھینک دیا جائے گا	میں	حطمہ	اور کیا	تم جانو	حطمہ کیا ہے

اس کے مال نے اسے لافانی بنا دیا ہے۔ ہرگز نہیں وہ یقیناً حطمہ میں پھینک دیا جائے گا اور تم کیا جانو کہ حطمہ کیا ہے۔

نَارُ اللّٰهِ	الْمُوْقَدَةُ ۝٦	الَّتِیْ	تَطَّلِعُ	عَلَى	الْاَفْـِٕدَةِ ۝٧	اِنَّهَا	عَلَیْهِمْ	مُّؤْصَدَةٌ ۝٨
اللہ کی آگ	خوب بھڑکائی ہوئی	جو	جا پہنچے گی	تک	دلوں	بے شک وہ	ان پر	بند کردی جائیگی

وہ اللہ کی آگ ہے خوب بھڑکائی ہوئی جو دلوں تک جا پہنچے گی۔ بے شک وہ (آگ) ان پر بند کردی جائے گی (اس کے شعلے)

فِیْ	عَمَدٍ	مُّمَدَّدَةٍ ۝٩
میں	ستونوں	لمبے لمبے

لمبے لمبے ستونوں (کی صورت) میں (ہوں گے)۔

سُوْرَةُ الْفِيْلِ ۱۰۵ مَكِّيَّةٌ ۱۹ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ۵ رُكُوْعُهَا ۱

سورۂ الفیل مکی ہے — اس میں پانچ آیات ہیں اور ایک رکوع ہے

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

اَلَمْ تَرَ	كَيْفَ فَعَلَ	رَبُّكَ	بِاَصْحٰبِ الْفِيْلِ ۝	اَلَمْ يَجْعَلْ	كَيْدَهُمْ
کیا آپ نے ملاحظہ نہیں کیا	کیسا سلوک کیا	آپ کے رب (نے)	ہاتھی والوں کیساتھ	کیا نہیں بنادیا	انکے مکروفریب (کو)

کیا آپ نے ملاحظہ نہیں کیا کہ آپ کے رب نے ہاتھی والوں کے ساتھ کیسا سلوک کیا۔ کیا اللہ تعالیٰ نے ان کے مکروفریب کو

فِيْ تَضْلِيْلٍ ۝	وَّاَرْسَلَ	عَلَيْهِمْ	طَيْرًا	اَبَابِيْلَ ۝	تَرْمِيْهِمْ	بِحِجَارَةٍ
ناکام	اور بھیج دیئے	ان پر	پرندے	ڈاروں کے ڈار	جو برساتے تھے ان پر	پتھریاں

ناکام نہیں بنادیا۔ اور (وہ یوں کہ) بھیج دیئے ان پر ہر سمت سے پرندے ڈاروں کے ڈار۔ جو برساتے تھے ان پر کنکر کی پتھریاں

مِّنْ سِجِّيْلٍ ۝	فَجَعَلَهُمْ	كَعَصْفٍ	مَّاْكُوْلٍ ۝
کنکر کی	پس بناڈالا ان کو	جیسے بھوسہ	کھایا ہوا

پس بناڈالا ان کو جیسے کھایا ہوا بھوسہ۔

سُوْرَةُ قُرَيْشٍ مَكِّيَّةٌ ۱۰۶ ۲۹ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ۴ رُكُوْعُهَا ۱

سورہ قریش مکی ہے

اس میں چار آیات ہیں اور ایک رکوع ہے

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

لِاِيْلٰفِ	قُرَيْشٍ ۝	اٖلٰفِهِمْ	رِحْلَةَ	الشِّتَآءِ وَالصَّيْفِ ۝	فَلْيَعْبُدُوْا	رَبَّ
اس لیے کہ الفت پیدا کردی	قریش (میں)	الفت	تجارتی سفر (کی)	جاڑے اور گرمی (میں)	پس چاہیے کہ وہ عبادت کیا کریں	رب (کی)

اس لیے کہ قریش کے دلوں میں الفت پیدا کردی۔ الفت تجارتی سفر جاڑے اور گرمی (کے موسم) میں۔ پس چاہیے کہ وہ عبادت کیا کریں

هٰذَا	الْبَيْتِ ۝	الَّذِيْٓ	اَطْعَمَهُمْ	مِّنْ	جُوْعٍ ۝	وَّاٰمَنَهُمْ	مِّنْ	خَوْفٍ ۝
اس	خانہ کعبہ (کے)	جس (نے)	انہیں رزق دے کر نجات بخشی	سے	فاقہ	اور امن عطا فرمایا انہیں	سے	خوف

اس خانہ (کعبہ) کے رب کی جس نے انہیں رزق دے کر فاقہ سے نجات بخشی، اور امن عطا فرمایا انہیں (فتنہ) خوف سے۔

سُوْرَةُ الْمَاعُوْنِ مَكِّيَّةٌ ۱۰۷ ۱۷ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ۷ رُكُوْعُهَا ۱

سورۃ الماعون مکی ہے

اس میں سات آیات ہیں اور ایک رکوع ہے

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

اَرَءَيْتَ	الَّذِيْ يُكَذِّبُ	بِالدِّيْنِ ۝	فَذٰلِكَ الَّذِيْ	يَدُعُّ	الْيَتِيْمَ ۝	وَلَا
کیا آپ نے دیکھا ہے	جو جھٹلاتا ہے	جزا کو	پس یہی ہے جو	دھکے دے کر نکالتا ہے	یتیم (کو)	اور نہ

کیا آپ نے دیکھا ہے اس کو جو جھٹلاتا ہے (روز) جزا کو۔ پس یہی وہ (بدبخت) ہے جو دھکے دے کر نکالتا ہے یتیم کو۔ اور نہ

يَحُضُّ	عَلٰى	طَعَامِ	الْمِسْكِيْنِ ③	فَوَيْلٌ	لِّلْمُصَلِّيْنَ ④	الَّذِيْنَ	هُمْ	عَنْ
برانگیختہ کرتا ہے	پر	کھانا کھلانے	غریب (کو)	پس خرابی	ایسے نمازیوں کے لیے	جو	ہیں	سے

برانگیختہ کرتا ہے (دوسروں کو) کہ غریب کو کھانا کھلائیں۔ پس خرابی ہے ایسے نمازیوں کے لیے جو

صَلَاتِهِمْ	سَاهُوْنَ ⑤	الَّذِيْنَ	هُمْ	يُرَآءُوْنَ ⑥	وَيَمْنَعُوْنَ	الْمَاعُوْنَ ⑦
اپنی نماز	غافل	جو	ہیں	ریاکاری کرتے	اور نہیں دیتے	روزمرہ استعمال کی چیز

اپنی نماز (کی ادائیگی) سے غافل ہیں۔ وہ جو ریاکاری کرتے ہیں اور (مانگے بھی) نہیں دیتے روزمرہ استعمال کی چیز۔

سُوْرَةُ الْكَوْثَرِ ۱۰۸ مَكِّيَّةٌ ۱۵ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ۳ رُكُوْعُهَا ۱

سورۂ الکوثر مکی ہے — اس میں تین آیات ہیں اور ایک رکوع ہے

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ	الْكَوْثَرَ ①	فَصَلِّ	لِرَبِّكَ	وَانْحَرْ ②	اِنَّ
بیشک ہم نے آپ کو عطا کیا	بے حد و بے حساب	پس آپ نماز پڑھا کریں	اپنے رب کے لیے	اور قربانی دیں	یقیناً

بیشک ہم نے آپکو (جو کچھ عطا کیا) بے حد و بے حساب عطا کیا۔ پس آپ نماز پڑھا کریں اپنے رب کیلئے اور قربانی دیں (اسی کی خاطر)۔ یقیناً

	شَانِئَكَ	هُوَ	الْاَبْتَرُ ③	
	آپ کا دشمن	وہی	بے نام	

آپ کا جو دشمن ہے، وہی بے نام (ونشان) ہوگا۔

سُوْرَةُ الْكٰفِرُوْنَ ۱۰۹ مَكِّيَّةٌ ۱۸ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ۶ رُكُوْعُهَا ۱

سورۂ الکافرون مکی ہے — اس میں چھ آیات ہیں اور ایک رکوع ہے

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

قُلْ	يٰٓاَيُّهَا	الْكٰفِرُوْنَ ①	لَآ اَعْبُدُ	مَا تَعْبُدُوْنَ ②	وَلَآ	اَنْتُمْ
آپ فرما دیجئے	اے	کافرو	میں پرستش نہیں کیا کرتا	جنکی تم پرستش کرتے ہو	اور نہ ہی	تم

آپ فرما دیجئے اے کافرو! میں پرستش نہیں کیا کرتا (ان بتوں کی) جن کی تم پرستش کرتے ہو۔ اور نہ ہی تم

عٰبِدُوْنَ	مَآ اَعْبُدُ ③	وَلَآ اَنَا عَابِدٌ	مَّا عَبَدْتُّمْ ④	وَلَآ اَنْتُمْ
عبادت کرنیوالے	جسکی میں عبادت کیا کرتا ہوں	اور نہ ہی میں کبھی عبادت کرنے والا ہوں	جنکی تم پوجا کیا کرتے ہو	اور نہ تم

عبادت کرنے والے ہو اس (خدا) کی جسکی میں عبادت کیا کرتا ہوں۔ اور نہ ہی میں کبھی عبادت کرنیوالا ہوں جن کی تم پوجا کیا کرتے ہو۔ اور نہ تم

عٰبِدُوْنَ	مَآ اَعْبُدُ ۝۵	لَكُمْ	دِيْنُكُمْ	وَلِيَ	دِيْنِ ۝۶
عبادت کرنیوالے	جسکی میں عبادت کیا کرتا ہوں	تمہارے لیے	تمہارا دین	اور میرے لیے	میرا دین

اس کی عبادت کرنے والے ہو جس کی میں عبادت کیا کرتا ہوں۔ تمہارے لیے تمہارا دین ہے اور میرے لیے میرا دین۔

سُوْرَةُ النَّصْرِ مَدَنِيَّةٌ ۱۱۰ ۱۱۴ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ۳ رُكُوْعُهَا ۱

سورۃ النصر مدنی ہے — اس میں تین آیات ہیں اور ایک رکوع ہے

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

اِذَا	جَآءَ	نَصْرُ اللّٰهِ	وَالْفَتْحُ ۝۱	وَرَاَيْتَ	النَّاسَ	يَدْخُلُوْنَ
جب	آپہنچے	اللہ کی مدد	اور فتح	اور آپ دیکھ لیں	لوگوں (کو)	کہ وہ داخل ہو رہے ہیں

جب اللہ کی مدد آپہنچے اور فتح (نصیب ہو جائے) اور آپ دیکھ لیں لوگوں کو کہ وہ داخل ہو رہے ہیں

فِيْ	دِيْنِ اللّٰهِ	اَفْوَاجًا ۝۲	فَسَبِّحْ	بِحَمْدِ	رَبِّكَ	وَاسْتَغْفِرْهُ
میں	اللہ کے دین	فوج در فوج	تو اسکی پاکی بیان کیجئے	حمد کرتے ہوئے	اپنے رب (کی)	اور اس سے مغفرت طلب کیجئے

اللہ کے دین میں فوج در فوج تو (اس وقت) اپنے رب کی حمد کرتے ہوئے اس کی پاکی بیان کیجئے اور (اپنی امت کے لیے) اس سے

اِنَّهٗ	كَانَ	تَوَّابًا ۝۳
بے شک وہ	ہے	بہت توبہ قبول کرنے والا

مغفرت طلب کیجئے۔ بے شک وہ بہت توبہ قبول کرنے والا ہے۔

سُوْرَةُ اللَّهَبِ مَكِّيَّةٌ ۱۱۱ ۶ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ۵ رُكُوْعُهَا ۱

سورۃ اللھب مکی ہے — اس میں پانچ آیات ہیں اور ایک رکوع ہے

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

تَبَّتْ	يَدَآ	اَبِيْ لَهَبٍ	وَّتَبَّ ۝۱	مَآ	اَغْنٰى	عَنْهُ	مَالُهٗ	وَمَا
ٹوٹ جائیں	دونوں ہاتھ	ابولہب (کے)	اور وہ تباہ و برباد ہو گیا	نہ	کوئی فائدہ پہنچایا	اسے	اسکے مال (نے)	اور جو

ٹوٹ جائیں ابولہب کے دونوں ہاتھ اور وہ تباہ و برباد ہو گیا۔ کوئی فائدہ نہ پہنچایا اسے اس کے مال نے اور جو

كَسَبَ ۝۲	سَيَصْلٰى	نَارًا	ذَاتَ لَهَبٍ ۝۳	وَّامْرَاَتُهٗ	حَمَّالَةَ
اس نے کمایا	عنقریب وہ داخل ہوگا	آگ (میں)	شعلوں والی	اور اسکی جورو	اٹھانیوالی

اس نے کمایا۔ عنقریب وہ جھونکا جائیگا شعلوں والی آگ میں۔ اور اس کی جورو بھی بد بخت ایندھن اُٹھانے والی۔

الْحَطَبِ ۴	فِيْ	جِيْدِهَا	حَبْلٌ	مِّنْ مَّسَدٍ ۵
ایندھن	میں	اس کے گلے	رسی	مونج کی

اس کے گلے میں مونج کی رسی ہوگی۔

سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ ۱۱۲ مَكِّيَّةٌ ۲۲ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ۴ رُكُوْعُهَا ۱

سورۃ الاخلاص مکی ہے اس میں چار آیات ہیں اور ایک رکوع ہے

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

قُلْ	هُوَ	اللّٰهُ	اَحَدٌ ۱	اَللّٰهُ	الصَّمَدُ ۲	لَمْ يَلِدْ	وَ	لَمْ يُوْلَدْ ۳
فرمادیجیے	وہ	اللہ	یکتا	اللہ	صمد	نہ اس نے جنا	اور	نہ وہ جنا گیا

(اے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم!) فرمادیجئے وہ اللہ ہے یکتا۔ اللہ صمد ہے۔ نہ اس نے کسی کو جنا اور نہ وہ جنا گیا۔

	وَلَمْ	يَكُنْ	لَّهٗ	كُفُوًا	اَحَدٌ ۴	
	اور نہ	ہے	اسکا	ہمسر	کوئی	

اور نہ ہی اس کا کوئی ہمسر ہے۔

سُوْرَةُ الْفَلَقِ ۱۱۳ مَكِّيَّةٌ ۲۰ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ۵ رُكُوْعُهَا ۱

سورۃ الفلق مکی ہے اس میں پانچ آیات ہیں اور ایک رکوع ہے

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

قُلْ	اَعُوْذُ	بِرَبِّ	الْفَلَقِ ۱	مِنْ	شَرِّ	مَا خَلَقَ ۲	وَمِنْ	شَرِّ	غَاسِقٍ
آپ عرض کیجیے	میں پناہ لیتا ہوں	پروردگار کی	صبح (کے)	سے	شر	جسکو اس نے پیدا کیا	اور سے	شر	رات کی تاریکی

آپ عرض کیجئے میں پناہ لیتا ہوں صبح کے پروردگار کی ہر اس چیز کے شر سے جس کو اس نے پیدا کیا۔ اور (خصوصاً) رات کی تاریکی کے شر سے

اِذَا	وَقَبَ ۳	وَ	مِنْ	شَرِّ	النَّفّٰثٰتِ	فِي	الْعُقَدِ ۴	وَ	مِنْ شَرِّ
جب	وہ چھاجائے	اور	سے	شر	جو پھونکیں مارتی ہیں	میں	گرہوں	اور	شر سے

جب وہ چھا جائے۔ اور ان کے شر سے جو پھونکیں مارتی ہیں گرہوں میں۔ اور (میں پناہ مانگتا ہوں)

	حَاسِدٍ	اِذَا	حَسَدَ ۵	
	حسد کرنیوالے (کے)	جب	وہ حسد کرے	

حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرے۔

سورۃ الناس ۱۱۴ مکیۃ ۲۱ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — آیاتها ۶ رکوعها ۱

سورۃ الناس مکی ہے — اس میں چھ آیات ہیں اور ایک رکوع ہے

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

النَّاسِ ۝	اِلٰهِ	النَّاسِ ۝	مَلِكِ	النَّاسِ ۝	بِرَبِّ	اَعُوْذُ	قُلْ
سب انسانوں (کے)	معبود (کی)	سب انسانوں (کے)	بادشاہ	سب انسانوں کے	پروردگار (کی)	میں پناہ لیتا ہوں	عرض کیجئے

(اے حبیب!) عرض کیجئے میں پناہ لیتا ہوں سب انسانوں کے پروردگار کی، سب انسانوں کے بادشاہ کی، سب انسانوں کے معبود کی،

فِيْ	يُوَسْوِسُ	الَّذِيْ	الْخَنَّاسِ ۝	الْوَسْوَاسِ ۝	شَرِّ	مِنْ
میں	وسوسہ ڈالتا رہتا ہے	جو	بار بار پسپا ہونیوالے	بار بار وسوسہ ڈالنے والے	شر	سے

بار بار وسوسہ ڈالنے والے، بار بار پسپا ہونے والے کے شر سے۔ جو وسوسہ ڈالتا رہتا ہے لوگوں کے دلوں میں،

وَالنَّاسِ ۝	الْجِنَّةِ	مِنَ	النَّاسِ ۝	صُدُوْرِ
یا انسانوں	جنات	سے	لوگوں (کے)	دلوں

خواہ وہ جنات میں سے ہو یا انسانوں سے۔

دعاء ختم القرآن

اَللّٰهُمَّ اٰنِسْ وَحْشَتِيْ فِيْ قَبْرِيْ ۔ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِيْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَاجْعَلْهُ لِيْ اِمَامًا وَّ نُوْرًا وَّ هُدًى وَّ رَحْمَةً ۔ اَللّٰهُمَّ ذَكِّرْنِيْ مِنْهُ مَا نَسِيْتُ وَ عَلِّمْنِيْ مِنْهُ مَا جَهِلْتُ وَارْزُقْنِيْ تِلَاوَتَهٗ اٰنَاۗءَ الَّيْلِ وَاٰنَاۗءَ النَّهَارِ وَاجْعَلْهُ لِيْ حُجَّةً يَّا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ (اٰمین)

سرٹیفکیٹ

ہم نے اس قرآن مجید اور ترجمہ کو حرفاً حرفاً نہایت غور اور امعان نظر سے پڑھا ہے "اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ" ہم تصدیق کرتے ہیں ان شاء اللہ اس کے متن میں کوئی کمی بیشی یا کتابت کی غلطی نہیں ہے۔

مولانا ملک محمد بوستان — مولانا سید محمد اقبال شاہ — مولانا محمد انور مگھالوی — قاری مختار احمد قادری
رجسٹرڈ پروف ریڈر حکومت پنجاب (پاکستان)

ملک شوکت علی چشتی — علامہ نور علی سیالوی — غلام مصطفیٰ القادری — ابو الطاہر قاری اشفاق احمد خان

من علماء دار العلوم محمدیہ غوثیہ بھیرہ شریف

دُعَاءِ خَتْمِ الْقُرْاٰنِ

صَدَقَ اللّٰهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ○ وَصَدَقَ رَسُوْلُهُ النَّبِيُّ الْكَرِيْمُ ○ وَنَحْنُ عَلٰى ذٰلِكَ مِنَ
الشّٰهِدِيْنَ ○ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّآ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ○ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا بِكُلِّ حَرْفٍ
مِّنَ الْقُرْاٰنِ حَلَاوَةً وَّبِكُلِّ جُزْءٍ مِّنَ الْقُرْاٰنِ جَزَآءً. اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا بِالْاَلِفِ اُلْفَةً وَّبِالْبَاءِ
بَرْكَةً وَّبِالتَّآءِ تَوْبَةً وَّبِالثَّاءِ ثَوَابًا وَّبِالْجِيْمِ جَمَالًا وَّبِالْحَاءِ حِكْمَةً وَّبِالْخَاءِ خَيْرًا وَّبِالدَّالِ
دَلِيْلًا وَّبِالذَّالِ ذَكَآءً وَّبِالرَّآءِ رَحْمَةً وَّبِالزَّآءِ زَكٰوةً وَّبِالسِّيْنِ سَعَادَةً وَّبِالشِّيْنِ شِفَآءً وَّبِالصَّادِ
صِدْقًا وَّبِالضَّادِ ضِيَآءً وَّبِالطَّاءِ طَرَاوَةً وَّبِالظَّآءِ ظَفْرًا وَّبِالْعَيْنِ عِلْمًا وَّبِالْغَيْنِ غِنًى وَّبِالْفَاءِ
فَلَاحًا وَّبِالْقَافِ قُرْبَةً وَّبِالْكَافِ كَرَامَةً وَّبِاللَّامِ لُطْفًا وَّبِالْمِيْمِ مَوْعِظَةً وَّبِالنُّوْنِ نُوْرًا وَّبِالْوَاوِ
وُصْلَةً وَّبِالْهَاءِ هِدَايَةً وَّبِالْيَاءِ يَقِيْنًا. اَللّٰهُمَّ انْفَعْنَا بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ○ وَارْفَعْنَا بِالْاٰيٰتِ
وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ○ وَتَقَبَّلْ مِنَّا قِرَآءَتَنَا وَتَجَاوَزْ عَنَّا مَا كَانَ فِيْ تِلَاوَةِ الْقُرْاٰنِ مِنْ خَطَاٍ
اَوْ نِسْيَانٍ اَوْ تَحْرِيْفِ كَلِمَةٍ عَنْ مَّوَاضِعِهَآ اَوْ تَقْدِيْمٍ اَوْ تَاْخِيْرٍ اَوْ زِيَادَةٍ اَوْ نُقْصَانٍ اَوْ
تَاْوِيْلٍ عَلٰى غَيْرِ مَآ اَنْزَلْتَهٗ عَلَيْهِ اَوْ رَيْبٍ اَوْ شَكٍّ اَوْ سَهْوٍ اَوْ سُوْٓءِ الْحَانٍ اَوْ تَعْجِيْلٍ عِنْدَ
تِلَاوَةِ الْقُرْاٰنِ اَوْ كَسَلٍ اَوْ سُرْعَةٍ اَوْ زَيْغِ لِسَانٍ اَوْ وَقْفٍ بِغَيْرِ وُقُوْفٍ اَوْ اِدْغَامٍ بِغَيْرِ
مُدْغَمٍ اَوْ اِظْهَارٍ بِغَيْرِ بَيَانٍ اَوْ مَدٍّ اَوْ تَشْدِيْدٍ اَوْ هَمْزَةٍ اَوْ جَزْمٍ اَوْ اِعْرَابٍ بِغَيْرِ مَا كَتَبَهٗ اَوْ
قِلَّةِ رَغْبَةٍ وَّرَهْبَةٍ عِنْدَ اٰيٰتِ الرَّحْمَةِ وَ اٰيٰتِ الْعَذَابِ فَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا وَ اكْتُبْنَا مَعَ
الشَّاهِدِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ نَوِّرْ قُلُوْبَنَا بِالْقُرْاٰنِ وَ زَيِّنْ اَخْلَاقَنَا بِالْقُرْاٰنِ وَ نَجِّنَا مِنَ النَّارِ
بِالْقُرْاٰنِ وَ اَدْخِلْنَا فِي الْجَنَّةِ بِالْقُرْاٰنِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلِ الْقُرْاٰنَ لَنَا فِي الدُّنْيَا قَرِيْنًا وَّفِي الْقَبْرِ
مُوْنِسًا وَّعَلَى الصِّرَاطِ نُوْرًا وَّفِي الْجَنَّةِ رَفِيْقًا وَّمِنَ النَّارِ سِتْرًا وَّحِجَابًا وَّاِلَى الْخَيْرٰتِ
كُلِّهَا دَلِيْلًا فَاكْتُبْنَا عَلَى التَّمَامِ وَارْزُقْنَآ اَدَآءً بِالْقَلْبِ وَ اللِّسَانِ وَ حُبَّ الْخَيْرِ وَ السَّعَادَةِ وَ
الْبَشَارَةِ مِنَ الْاِيْمَانِ ○ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ مَّظْهَرِ لُطْفِهٖ وَنُوْرِ
عَرْشِهٖ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا ○

قرآن مجید کی سورتوں کی فہرست

رموزِ اوقاف قرآن مجید

ہر ایک زبان کے اہل زبان جب گفتگو کرتے ہیں تو کہیں ٹھہر جاتے ہیں کہیں نہیں ٹھہرتے۔ کہیں کم ٹھہرتے ہیں کہیں زیادہ اور اس ٹھہرنے اور نہ ٹھہرنے کو بات کے صحیح بیان کرنے اور اس کا صحیح مطلب سمجھنے میں بہت دخل ہے۔ قرآن مجید کی عبارت بھی گفتگو کے انداز میں واقع ہوئی ہے۔ اسی لئے اہل علم نے اس کے ٹھہرنے نہ ٹھہرنے کی علامتیں مقرر کردی ہیں جن کو رموز اوقاف قرآن مجید کہتے ہیں۔ ضروری ہے کہ قرآن مجید کی تلاوت کرنے والے ان رموز کو ملحوظ رکھیں اور وہ یہ ہیں۔

O جہاں بات پوری ہو جاتی ہے، وہاں چھوٹا سا دائرہ لکھ دیتے ہیں۔ یہ حقیقت میں گول ت ہے جو بہ صورت ۃ لکھی جاتی ہے اور یہ وقف تام کی علامت ہے۔ یعنی اس پر ٹھہرنا چاہیے۔
اب ۃ تو نہیں لکھی جاتی چھوٹا سا حلقہ ڈال دیا جاتا ہے۔ اس کو آیت کہتے ہیں۔

م یہ علامت وقف لازم کی ہے۔ اس پر ضرور ٹھہرنا چاہیے۔ اگر نہ ٹھہرا جائے تو احتمال ہے کہ مطلب کچھ کا کچھ ہو جائے۔ اس کی مثال اردو میں یوں سمجھنی چاہیے کہ مثلاً کسی کو یہ کہنا ہو کہ۔ اٹھو۔ مت بیٹھو جس میں اٹھنے کا امر اور بیٹھنے کی نہی ہے۔ تو اٹھو پر ٹھہرنا لازم ہے۔ اگر ٹھہرا نہ جائے تو اٹھومت۔ بیٹھو ہو جائے گا۔ جس میں اٹھنے کی نہی اور بیٹھنے کے امر کا احتمال ہے۔ اور یہ قائل کے مطلب کے خلاف ہو جائیگا۔

ط وقف مطلق کی علامت ہے۔ اس پر ٹھہرنا چاہیے۔ مگر یہ علامت وہاں ہوتی ہے جہاں مطلب تمام نہیں ہوتا۔ اور بات کہنے والا ابھی کچھ اور کہنا چاہتا ہے۔

ج وقف جائز کی علامت ہے۔ یہاں ٹھہرنا بہتر اور نہ ٹھہرنا جائز ہے۔

ز علامت وقف مجوز کی ہے۔ یہاں نہ ٹھہرنا بہتر ہے۔

ص علامت وقف مرخص کی ہے۔ یہاں ملا کر پڑھنا چاہیے لیکن اگر کوئی تھک کر ٹھہر جائے تو رخصت ہے۔ معلوم رہے کہ ص پر ملا کر پڑھنا ز کی نسبت زیادہ ترجیح رکھتا ہے۔

صلے الوصل اولے کا اختصار ہے۔ یہاں ملا کر پڑھنا بہتر ہے۔

ق قیل علیہ الوقف کا خلاصہ ہے۔ یہاں ٹھہرنا نہیں چاہیے۔

صل قد یوصل کی علامت ہے۔ یعنی یہاں کبھی ٹھہرا بھی جاتا ہے کبھی نہیں لیکن ٹھہرنا بہتر ہے۔

قف یہ لفظ قف ہے۔ جس کے معنی ہیں ٹھہر جاؤ اور یہ علامت وہاں استعمال کی جاتی ہے جہاں پڑھنے والے کے ملا کر پڑھنے کا احتمال ہو۔

س یا سکتہ سکتے کی علامت ہے۔ یہاں کسی قدر ٹھہر جانا چاہیے مگر سانس نہ ٹوٹنے پائے۔

وقفہ لمبے سکتے کی علامت ہے۔ یہاں سکتے کی نسبت زیادہ ٹھہرنا چاہیے۔ لیکن سانس نہ توڑے۔ سکتے اور وقفے میں یہ فرق ہے کہ سکتے میں کم ٹھہرنا ہوتا ہے وقفے میں زیادہ۔

لا لا کے معنی نہیں کے ہیں یہ علامت کہیں آیت کے اوپر استعمال کی جاتی ہے اور کہیں عبارت کے اندر۔ عبارت کے اندر ہو تو ہرگز نہیں ٹھہرنا چاہیے۔ آیت کے اوپر ہو تو اختلاف ہے بعض کے نزدیک ٹھہر جانا چاہیے۔ بعض کے نزدیک نہ ٹھہرنا چاہیے۔ لیکن ٹھہرا جائے یا نہ ٹھہرا جائے اس سے مطلب میں خلل واقع نہیں ہوتا۔ وقف اسی جگہ نہیں چاہیے جہاں عبارت کے اندر لکھا ہو۔

ک کذٰلک کی علامت ہے، یعنی جو رمز پہلے ہے وہی یہاں سمجھی جائے۔

ضروری ہدایت

قرآن مجید میں بیس مقامات ایسے ہیں کہ ذرا سی بے احتیاطی سے نادانستہ کلمۂ کفر کا ارتکاب ہوجاتا ہے۔ زیر، زبر اور پیش میں ردّوبدل کردینے سے معنی کچھ کے کچھ ہوجاتے ہیں اور دانستہ پڑھنے سے گناہ کبیرہ بلکہ کفر تک نوبت پہنچ جاتی ہے۔

ذیل میں وہ تمام مقام درج کردیئے گئے ہیں:۔

نمبر شمار	مقام	صحیح	غلط
۱	سورۃ الفاتحۃ	اِيَّاكَ نَعْبُدُ	اِيَاكَ (بلاتشدید)
۲	سورۃ الفاتحۃ	اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ	اَنْعَمْتُ عَلَيْهِمْ
۳	سورۃ البقرۃ ع ۱۵	وَاِذِ ابْتَلٰٓى اِبْرٰهٖمَ رَبُّهٗ	اِبْرٰهِمُ رَبَّهٗ
۴	سورۃ البقرۃ ع ۳۳	وَقَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوْتَ	دَاوٗدَ جَالُوْتُ
۵	سورۃ البقرۃ ع ۳۴ آیۃ الکرسی	اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ	اَللّٰهِ (بالمد)
۶	سورۃ البقرۃ ع ۳۶	وَاللّٰهُ يُضٰعِفُ	يُضْعَفُ
۷	سورۃ النسآء ع ۲۳	رُسُلًا مُّبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ	مُّبَشَّرِيْنَ وَمُنْذَرِيْنَ
۸	سورۃ التوبۃ ع ۱	مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۙ وَرَسُوْلُهٗ	رَسُوْلِهٖ
۹	سورۃ بنی اسرآءیل ع ۲	وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِيْنَ	مُعَذَّبِيْنَ
۱۰	سورۃ طٰہٰ ع ۷	وَعَصٰٓى اٰدَمُ رَبَّهٗ	اٰدَمَ رَبُّهٗ
۱۱	سورۃ الانبیآء ع ۲	اِنِّىْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ	اِنِّىْ كُنْتَ
۱۲	سورۃ الشعرآء ع ۱۱	لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ	الْمُنْذَرِيْنَ
۱۳	سورۃ فاطر ع ۴	يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓؤُا	اَللّٰهُ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓؤَا
۱۴	سورۃ الصّٰفّٰت ع ۲	فِيْهِمْ مُّنْذِرِيْنَ	مُنْذَرِيْنَ
۱۵	سورۃ الفتح ع ۴	صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلَهُ	اللّٰهَ رَسُوْلُهٗ
۱۶	سورۃ الحشر ع ۳	الْمُصَوِّرُ	الْمُصَوَّرُ
۱۷	سورۃ الحآقۃ ع ۱	اِلَّا الْخَاطِئُوْنَ	اِلَّا الْخَاطَئُوْنَ
۱۸	سورۃ المزمل ع ۱	فَعَصٰى فِرْعَوْنُ الرَّسُوْلَ	فَعَصٰى فِرْعَوْنَ الرَّسُوْلُ
۱۹	سورۃ المرسلٰت ع ۲	فِىْ ظِلٰلٍ	فِىْ ظَلٰلٍ
۲۰	سورۃ النّٰزعٰت ع ۲	اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرُ	مُنْذَرُ

ضروری ہدایت

﴿رسم الخط﴾ عربی میں یائے مجہول نہیں ہے۔ لیکن قرآن مجید میں صرف ایک موقع پر آئی ہے۔ مَجْرٖهَا وَمُرْسٰهَا کو ''مجرے ہا ومرسٰہا'' پڑھیں گے۔ علاوہ ازیں قرآن مجید میں اکثر جگہ الف لکھا جاتا ہے لیکن پڑھا نہیں جاتا۔ مثلاً علامتِ جمع کے لیے جو الف آتا ہے اس کو نہیں پڑھتے جیسے قَالُوْا میں آخری الف نہیں پڑھا جائے گا۔ اَنَا کو ہم اَنَ پڑھتے ہیں، آخری الف نہیں پڑھا جاتا۔ چوبیس مقامات اور ہیں جہاں الف نہیں پڑھا جاتا۔ نقشہ ذیل میں اس الف پر ٥ بنایا گیا ہے:۔

لن تنالوا ۴ ع ٦ - اية ١٤٤	اَفَاۡىِٕنْ مَّاتَ	وقال الذین ١٩ ع ٢ - اية ٣٨	ثَمُوْدَاْ
قال الملا ٩ ع ٣ - اية ١٠٣	مَلَاۡىِٕهٖ	امن خلق ٢٠ ع ٧ - اية ٣٢	مَلَاۡىِٕهٖ
واعلموا ١٠ ع ١٣ - اية ٤٧	لَاۡاَوْضَعُوْا	امن خلق ٢٠ ع ١٦ - اية ٣٨	ثَمُوْدَاْ
یعتذرون ١١ ع ١٣ - اية ٧٥	مَلَاۡىِٕهٖ	اتل مآ اوحی ٢١ ع ٧ - اية ٣٩	مِّنْ رِّبًاۡ لِّيَرْبُوَاْ
یعتذرون ١١ ع ١٤ - اية ٨٣	مَلَاۡىِٕهِمْ	ومالی ٢٣ ع ٦ - اية ٦٨	لَاۡاِلَى الْجَحِيْمِ
ومامن دآبة ١٢ ع ٦ - اية ٦٨	ثَمُوْدَاْ	الیه یرد ٢٥ ع ١١ - اية ٤٦	مَلَاۡىِٕهٖ
ومامن دآبة ١٢ ع ٩ - اية ٩٧	مَلَاۡىِٕهٖ	حٰمٓ ٢٦ ع ٥ - اية ٤	وَلٰكِنْ لِّيَبْلُوَاْ
ومآ ابرئ ١٣ ع ١٠ - اية ٣٠	لِّتَتْلُوَاْ	حٰمٓ ٢٦ ع ٨ - اية ٣١	نَبْلُوَاْ
سبحٰن الذی ١٥ ع ١٤ - اية ١٤	لَنْ نَّدْعُوَاْ	قال فما خطبکم ٢٧ ع ٧ - اية ٥١	ثَمُوْدَاْ
سبحٰن الذی ١٥ ع ١٧ - اية ٣٨	لٰكِنَّاْ	تبٰرک الذی ٢٩ ع ١٩ - اية ٤	سَلٰسِلَاْ
اقترب للناس ١٧ ع ٣ - اية ٣٤	اَفَاۡىِٕنْ مِّتَّ	تبٰرک الذی ٢٩ ع ١٩ - اية ١٥	كَانَتْ قَوَارِيْرَاْ
قد افلح ١٨ ع ٣ - اية ٤٦	مَلَاۡىِٕهٖ	تبٰرک الذی ٢٩ ع ١٩ - اية ١٦	قَوَارِيْرَاْ مِنْ

محکمہ اوقاف و مذہبی امور حکومت پنجاب، لاہور

رجسٹریشن نمبر : ﴿12﴾ — تاریخ اجراء : ۱۱ فروری ۲۰۱۲ء



فائل نمبر : ایس او (آئی پی ایم) 4-2011/50 — تاریخ تنسیخ : ۱۰ فروری ۲۰۱۷ء

﴿رجسٹریشن سرٹیفکیٹ﴾

تصدیق کی جاتی ہے کہ ضیاء القرآن پبلیکیشنز، لاہور کو پنجاب قرآن مجید (طباعت اور ریکارڈنگ) ایکٹ 2011، XIII کی دفعہ 3 اور پنجاب قرآن مجید (طباعت اور ریکارڈنگ) رولز 2011 کے ضابطہ 3 کے تحت بطور ﴿ناشر قرآن مجید﴾ رجسٹر کیا جاتا ہے۔

نام پروپرائٹر: حفیظ البرکات شاہ

قومی شناختی کارڈ نمبر 35202-9969990-7

سیکشن آفیسر (آئی پی ایم)
برائے سیکرٹری اوقاف و مذہبی امور

۱۔ مذکورہ بالا رولز کے ضابطہ 4(3) کے تحت اس سرٹیفکیٹ کی میعاد تاریخ اجراء سے پانچ سال ہے۔
۲۔ مذکورہ بالا رولز کے ضابطہ 4(2) کے تحت تاریخ تنسیخ سے کم از کم 30 دن پہلے محکمہ ہذا کو درخواست دینے پر یہ سرٹیفکیٹ قابل تجدید ہوگا۔

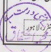
عرض ناشر

اللہ رب العزت کی کرم نوازی سے ادارہ ضیاء القرآن پبلی کیشنز نے تھوڑے عرصہ میں قرآن پاک کی اشاعت میں جو اعلیٰ معیار قائم کیا ہے وہ ادارہ کے کارکنوں کی محنت شاقہ پر شاہد عادل ہے۔ ہماری ہر ممکنہ کوشش ہوتی ہے کہ قرآن پاک کی طباعت، کتابت وجلد بندی میں کسی قسم کی کوئی غلطی نہ ہو۔ پھر بھی اگر کوئی قاری اس میں غلطی پائے تو مہربانی فرما کر ادارہ کو مطلع فرمائے اور قرآن پاک کی درست اشاعت میں ادارہ کی مدد فرما کر ممنون فرمائے اور دارین کی نعمتیں حاصل کرے۔

استدعا

قرآن پاک کے ہر قاری سے استدعا ہے کہ تلاوت قرآن مجید کے بعد رب العالمین کے حضور دعا فرماتے وقت ادارہ ضیاء القرآن پبلی کیشنز کے اراکین معاونین اور ان کے والدین کے لئے بھی مغفرت اور بخشش کی دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ آپ کے درجات بلند فرمائے۔ آمین ثم آمین

محمد حفیظ البرکات شاہ
ضیاء القرآن پبلی کیشنز



طابع: جمال القرآن پرنٹرز، لاہور

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

- مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وسلم — تعریف والا
- اَحْمَدُ صلی اللہ علیہ وسلم — سب سے زیادہ حمد کرنے والا
- حَامِدٌ صلی اللہ علیہ وسلم — اللہ کی حمد کرنے والا
- مَحْمُوْدٌ صلی اللہ علیہ وسلم — جس کی تعریف سب کریں
- قَاسِمٌ صلی اللہ علیہ وسلم — بانٹنے والا
- عَاقِبٌ صلی اللہ علیہ وسلم — پیچھے آنے والا
- فَاتِحٌ صلی اللہ علیہ وسلم — کھولنے والا
- شَاهِدٌ صلی اللہ علیہ وسلم — گواہی دینے والا
- حَاشِرٌ صلی اللہ علیہ وسلم — مردوں کو اٹھانے والا
- رَشِيْدٌ صلی اللہ علیہ وسلم — نیک
- مَشْهُوْدٌ صلی اللہ علیہ وسلم — گواہی دیا گیا
- بَشِيْرٌ صلی اللہ علیہ وسلم — خوشخبری دینے والا
- نَذِيْرٌ صلی اللہ علیہ وسلم — ڈرانے والا
- دَاعٍ صلی اللہ علیہ وسلم — بلانے والا
- شَافٍ صلی اللہ علیہ وسلم — شفا دینے والا
- هَادٍ صلی اللہ علیہ وسلم — ہادی
- مَهْدٍ صلی اللہ علیہ وسلم — راہ دکھانے والا
- مَاحٍ صلی اللہ علیہ وسلم — محو کرنے والا
- مُنْجٍ صلی اللہ علیہ وسلم — نجات والا
- نَاهٍ صلی اللہ علیہ وسلم — منع کرنیوالا
- رَسُوْلٌ صلی اللہ علیہ وسلم — اللہ کے فرستادہ
- نَبِیٌّ صلی اللہ علیہ وسلم — اللہ کے نبی
- اُمِّیٌّ صلی اللہ علیہ وسلم — امی
- تِهَامِیٌّ صلی اللہ علیہ وسلم — تہامی
- هَاشِمِیٌّ صلی اللہ علیہ وسلم — ہاشمی
- اَبْطَحِیٌّ صلی اللہ علیہ وسلم — ابطح والا
- عَزِيْزٌ صلی اللہ علیہ وسلم — غالب
- حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ صلی اللہ علیہ وسلم — حرص کرنیوالا [illegible]
- رَءُوْفٌ صلی اللہ علیہ وسلم — نرم دل
- رَحِيْمٌ صلی اللہ علیہ وسلم — رحم والا
- طٰهٰ صلی اللہ علیہ وسلم — چودھویں کا چاند
- مُجْتَبٰی صلی اللہ علیہ وسلم — برگزیدہ
- طٰسٓ صلی اللہ علیہ وسلم — طس
- مُرْتَضٰی صلی اللہ علیہ وسلم — برگزیدہ
- حٰمٓ صلی اللہ علیہ وسلم — حم
- مُصْطَفٰی صلی اللہ علیہ وسلم — چنا ہوا
- یٰسٓ صلی اللہ علیہ وسلم — یس
- اَوْلٰی صلی اللہ علیہ وسلم — بہتر
- مُزَّمِّلٌ صلی اللہ علیہ وسلم — کملی والا
- وَلِیٌّ صلی اللہ علیہ وسلم — اللہ کے دوست
- مُدَّثِّرٌ صلی اللہ علیہ وسلم — چادر اوڑھنے والا
- مَتِيْنٌ صلی اللہ علیہ وسلم — مضبوط
- مُصَدِّقٌ صلی اللہ علیہ وسلم — سچ بولنے والا
- طَيِّبٌ صلی اللہ علیہ وسلم — پاک
- نَاصِرٌ صلی اللہ علیہ وسلم — مدد دینے والا
- مَنْصُوْرٌ صلی اللہ علیہ وسلم — مدد دیا گیا
- مِصْبَاحٌ صلی اللہ علیہ وسلم — چراغ
- اٰمِرٌ صلی اللہ علیہ وسلم — حکم دینے والا
- حِجَازِیٌّ صلی اللہ علیہ وسلم — حجاز والا
- نَزَارِیٌّ صلی اللہ علیہ وسلم — مضر بن نزار کی اولاد سے

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ ﷺ

- قرشی ﷺ — قریشی
- مضری ﷺ — مضر والا
- نبی التوبۃ ﷺ — در توبہ کھولنے والے نبی
- حافظ ﷺ — یاد رکھنے والا
- کامل ﷺ — کامل (پورا)
- صادق ﷺ — سچا
- امین ﷺ — امانت دار
- عبداللہ ﷺ — اللہ کا بندہ
- کلیم اللہ ﷺ — اللہ سے کلام کرنے والا
- حبیب اللہ ﷺ — اللہ کا دوست
- نجی اللہ ﷺ — اللہ کا راز دار
- صفی اللہ ﷺ — اللہ کا مخلص دوست
- خاتم الانبیاء ﷺ — انبیاء کو ختم کرنیوالا
- حسیب ﷺ — کافی
- مجیب ﷺ — قبول کرنے والا
- شکور ﷺ — شکر گزار
- مقتصد ﷺ — میانہ روی سے چلنے والا
- رسول الرحمۃ ﷺ — مہربانی والا رسول
- قوی ﷺ — طاقت والا
- حفی ﷺ — خبر رکھنے والا
- مامون ﷺ — امن والا
- معلوم ﷺ — علم والا
- حق ﷺ — سچا
- مبین ﷺ — ظاہر
- مطیع ﷺ — تابع دار
- رسول الراحۃ ﷺ — راحت والا رسول
- اول ﷺ — اول
- آخر ﷺ — پیچھے
- ظاہر ﷺ — ظاہر
- باطن ﷺ — پوشیدہ
- نبی الرحمۃ ﷺ — مہربانی والا نبی
- یتیم ﷺ — یتیم
- کریم ﷺ — سخی
- حکیم ﷺ — حکمت والا
- خاتم الرسل ﷺ — رسولوں کو ختم کرنیوالا
- سید ﷺ — سردار
- سراج ﷺ — آفتاب نبوت کے
- منیر ﷺ — روشن کرنیوالا
- محرم ﷺ — قابل عزت
- مکرم ﷺ — عزت والا
- مبشر ﷺ — خوشخبری سنانے والا
- مذکر ﷺ — نصیحت کرنیوالا
- مطہر ﷺ — پاکیزہ
- قریب ﷺ — قریب
- خلیل ﷺ — گہرا دوست
- مدعو ﷺ — دعوت دیا ہوا
- جواد ﷺ — سخی
- خاتم ﷺ — ختم کرنیوالا
- عادل ﷺ — عدل کرنیوالا
- شہیر ﷺ — شہرت والا
- شہید ﷺ — گواہ
- رسول الملاحم ﷺ — جنگوں کے پیامبر

ضیاء القرآن پبلی کیشنز۔ لاہور۔ کراچی ۰ پاکستان


ضیاء
القرآن